[illegible] و پیش سے موںنہ نہیں موڑتا ہے الخ
۷ اوسکی بخششی ہوی نعمتین لے لے کر تھک جاتے
ہین یعنے اونکے سنبھالنے کی بہی توفیق نہیں رکہتے - ۳ الخ
غرض تمام عالم اوسکی خوان نعمت سے کہا کہا کر سیر ہو جاتے ہین
۱۲ - وہ اپنے ہی حکم سے چلاتا ہے سب کو جدا جدا راہ پر
۱۳ - نانک جی فرماتے ہین کہ وہ ہی بے پروا بخشنے
والا ہے شگفتہ خاطر رہتا ہے -

پوڑی چہارم

ساچا صاحب ساچ ناون بہاکہیا بہاو اپار
آکہاں منگاں دیہہ دیہہ داتا کرے داتار
پہہ کے آگے رکہے جت دسے دربار
موہون کی بولن بولئے جت سن دہرے پیار
امرت ویلا سچ نام وڈیائی ویچار
کرمی آوے کپڑا نظری موکہہ دوار
نانک اینوں جانئے سبہ آپے سچیار

[illegible] حقیقی حق ہے اوسکا نام بہی حق ہے ہر ایک بات
اور ہر ایک مذہب کی کتاب مین اسی سچے نام کی تعریفین موجود
ہین - ۲ - اگر دعا مانگون تو وہ کریم اپنے فضل و کرم سے
[illegible] پذیرا کرلیتا ہے - ۳ - وہ کون سی خدمت ہے جسے یہہ
احقر بندہ پیش کرے اور جسکے صلہ مین اسکو نصیب ہو دیدار
حق تعالے - ۴ - اور زبان سے کہنا چاہیے کیا جسکے سُننے
سے سچی محبت حاصل ہو - ۵ - یہی چاہئے کہ صبح صادق
کو یاد دوسرے معنے اسکے یہہ بہی ہو سکتے ہین کہ جب
تجلیات معرفت کی تقسیم کا وقت ہو یا جب دل
بیدار ہو اوسکے سچے نام پاک کی عظمت اور بڑائی مین غور
کرے اور اوسکی محبت مین دل و جان سے مصروف ہووے - ۶ - اس پاک
عمل سے خلعت شرف انسانی حاصل ہوتی ہے اور اگر چشم
معرفت باز ہو تو جمال پاک بہی نصیب ہوتا ہے - ۷ -
نانک جی فرماتے ہین کہ یہی جاننا چاہیے کہ جو کچہہ ہے سو
حق ہے اور جو کچہہ تہا سو حق تہا اور جو کچہہ ہوگا سو حق
ہوگا - الغرض حق کے سوا کوئی حق نہیں اور ناحق وہی
ہے جو حق سے خالی ہو پس حضور قلب سے جمع کرو حق مین محو
ہو جاو حق مین اور چہوڑ دو ناحق کو -

پوڑی پنجم

۱ تہاپیا نہ جائے کیتا نہ ہوے
۲ آپے آپ نرنجن سوے
۳ جن سیویا تن پایا مان -
۴ نانک گاوے گنی ندہان
۵ گاوے سننے من رکہیے بہاو
۶ دکہہ پرہر سکہہ گہر لیجاو -
۷ گور مکہہ نادنگ گورمکہہ بیدنگ گورمکہہ رہا سمائی
۸ گورایشر گور گورکہہ برہما گور پاربتی مائی
۹ جے ہون جانان آکہان ناہین کہنا کتہن نہ جائی
۱۰ گورا اک دیہہ بجہائی سبہنان کا اک داتا سو مین وسر نہ جائی

۱ - وہ مصنوع یا موضوع یا کسی کا ساختہ و پرداختہ نہین
وہ صانع و واضع چیز و کل اپ سے اپ موجود ہے ۲ - وہی
نرنجن ذات بحت ہے - ۳ - عزت وہی پاتا ہے
جو اوسکی عبادت کرتا ہے - ۴ - سری نانک جی جو کہ گنی
ہین - اوسی کے گن یعنے محبت کرتے ہین اوسی کی یاد و صفت
کی - ۵ - جو محبت کرتا ہے اوس یاد ایستادگی اور
دل سے رکہے اوسکی پاک ذات مین عقیدت - ۶ - وہ دور کر
دیتا ہے ہر قسم کی رنج اور دکہہ کو اور حاصل کرتا ہے راحت
ابدی کو - ۷ - الہام یا کتب سماوی ہی مبدا ہی فیضان
الہی ہین - اور یہہ مقدس ہی اوسی ذات پاک سی ظہور مین
آتے ہین اور وہی نور مطلق محیط ہو رہا ہے تمام عالم مین
۸ - اوسی ایک ذات یا وحدہ لاشریک کے یہہ سارے نام ہین
گور - ایشور - گورکہہ - برہما - پاربتی جی - ۹ - اگر مین جان
بہی لون کسیقدر حقیقت ذات پاک کو - تو بہی جو کہنے کا حق
ہے نہین کہہ سکتا کیونکہ اوسکی حقیقت کے اصلی بیان
کو قوت ناطقہ بہی بیان نہین کر سکتی
کہ خاصان درین رہ فرس رانده آند ۱۰ - ہادی
حقیقی نے یہی ہدایت کی ہے کہ ادات پاک وہی مقدس ہے
اور وہی سب کو رزق دیتا ہے نہین چاہیے کہ مین [illegible]

فراموش کرون

پوڑی ششم

١ تیرتہ نہاوان جی تس بہاوا بن بہانے کی نہاکرین
٢ جیتی سرشٹ اپائی ویکہان بن کرما کہ ملے لئی
٣ مت وچ رتن جواہر مانک جے اک گر کی سکہ سنی
٤ گرا اک دیہہ بجہائی سبہنا جیا کا اک داتا سو

١ - مین اصلی تیرتہ نہین غسل کرون یا حقیقی حج کرون اگر رضی اللہ کی ہو مگر بدون وسیلہ مرضی کے کامیابی محال کامیابی محال - اصلی تیرتہ یا حقیقی حج کیا ہے راستی پر ہونا - و راستبازی ۲ جسقدر تمام موجودات اور مخلوقات ہے جسقدر مخلوقات کو دیکھا جاتا ہے یہی معلوم ہوتا ہے کہ اعمال حسنہ کے بدون کبھی ثمرہ نیک نہین ملسکتا - ۳ تیرے نفس پاک مین ہی وہ امول اور بیبہا موتی ہین جنکی چمک دمک سما سے سمک تک پہونچی ہوئی ہے غرض وہ دیکھنے سے غیر نہین جنکی تلاش تو سوبار اوسکو بکو کرتا ہی مگر شرط یہہ ہے کہ تو ہادی حقیقی کی اس ہدایت پر عمل کرے ۴ - یعنے ہادی حقیقی نے یہی ہدایت کی ہے کہ رزق کل ہی مقدس کریم ہے اور وہی سب کو رزق دیتا ہے نہین چاہیے کہ مین اوسے ایکدم بہی فراموش کرون -

پوڑی ہفتم

١ جے جگ چارے آرجا ہور دسونی ہو
٢ نوان کہنڈان وچ جانیے نال چلے سبہ کو
٣ چنگا ناو رکہائکے جس کیرت جگ لے
٤ جے تس ندر نہ آوے تا بات نہ پوچہے کے
٥ کیٹیان اندر کیٹ کر دوسی دوس دہرے
٦ نانک نرگن گن کرے گنونتیا گن دے
٧ تہیا کوی نہ سوجہے جو تس گن کو کرے

١ - اگر چارون جگ یعنے ست جگ - دواپر - ترتیا - دہ چند کلجگ کے دورون کی برابر عمر کا دورہ ہو بلکہ اس سے بہی ہزار گنا ہو - ۲ - تمام حصص دنیا مین مشہور و سرنام ہو اور تمام خلق اللہ تقلید کرے اور ہر ایک چلے قدم بہ قدم - ۳ - اور نیکنامی کو حاصل کر کے شاباش لے تمام خلق اللہ کی -

۴ - لیکن نہ نظر آوے ذات پاک حق کی یعنے ہمیشہ حاضر نہ دیکہے اوسکو اور یاد اوسکی راسخ نہ ہو اوس ذات پاک کے حضور مین اور فنا فی الذات پاک نہ ہو جاوے بلکہ فنا ہو جاوے خواہشات نفسانی مین - تو تہوڑے ہی عرصہ مین ایسا ذلیل اور بے قدر ہو جاوے کہ کوئی بہی نہ پوچہے اوسکی بات کو ۵ ہر کہ خدمت کرد او مخدوم شد * ہر کہ خود را دید او محروم شد * ۵ - ایسا شخص کیڑون اور مکوڑون سے بہی حقیر اور ناچیز ہو جاتا ہے - اور طرح طرح کے الزامون سے متہم ۶ - نانک جی فرماتے ہین کہ اللہ تعالے کی یہی شان ہے کہ جسکو ہم نادانی سے قبلیت عاری سمجہے ہین اوسکو ہمارے دیکہتے دیکہتے رزالت کر دیتا ہے اور جو حقیقی خوبیون کے صاحب ہین یعنے باوجود پانے عظمت و شوکت ظاہری کے - حقیقی عجز کو نہین چہوڑتے اور اوس ذات پاک کو بہی نہین بہولتے اونکو کمال فضیلت دیتا ہے - ۵ خوشا شخصے کہ جز بحق باز گرود * ۷ - ہائے نصیب کسی کو ایسا نہین سوجہتا کہ وہ اوس خوبی کو اختیار کرے جسکا اختیار کرنا ہر فرد بشر پر ضروری ہے وہ کیا کہ کیا ہی اقبال و ملک و مال حاصل ہو تو بہی ظاہری شوکت و عظمت پر نہ بہولے اور ہمیشہ بہولے ذات پاک حق مین -

پوڑی ہشتم و نہم

١ سنیے سدہ پیر سر ناتہہ ۲ سنیے دہرت دہول آکاس
٣ سنیے دیپ لوء پاتال ۴ سنیے پوہ نہ سکے کال
٥ نانک بہگتان سدا بگاس ۶ سنیے دوکہہ پاپ کا ناس
٧ سنیے ایسر برہما اند ۸ سنیے مکہہ صلاحن مند
٩ سنیے جوگ جگت تن بہید ۱۰ سنیے شاستر سمرت بید
١١ نانک بہگتان سدا بگاس ۱۲ سنیے دوکہہ پاپ کا ناس

١ - علم الیقین سے سدہ اور پیر اور فرشتے اور جوگی کا رتبہ نصیب ہوتا ہے ۲ - اور تحمل مثل زمین اور علو شان مثل آسمان حاصل ہوتا ہے - ۳ - نیز مرتبہ چراغ عالم سفلی و چراغ عالم تحتانی نصیب ہوتا ہے - ۴ - علم الیقین سے حی القائمی کا رتبہ حاصل

ہوتا ہے (۵) نانک جی فرماتے ہین کہ عرفا کو ہمیشہ سرور مطلق نصیب رہتا ہے (۶) کیونکہ علم الیقین سے اونکی سارے پاپ اور گناہ معدوم ہو جاتے ہین (۷) پرم پرشو یا پروردگار کے نام کی تاثیر سے ہی شو اور برہما اور اندر کا درجہ نصیب ہوتا ہے ۸ پرمیشر کی نام کی تاثیر سے ہی کمینے اور بدچلن لائق تعریف ہو جاتی ہین ۹ پرم الشور کی نام کی تاثیر سے ہی جوگی اس فانی وجود کو چھوڑکر نجات مطلق پاتے ہین ۱۰ اوسکے نام کی تاثیر سے ہی شاستر اور پوران اور وید سیکہ اوسکی نیک باتون کی یاد کرتے ہین ۱۱ نانک جی فرماتے ہین کہ عرفا ہمیشہ ہی سرور مطلق نصیب رہتا ہے ۱۲ کیونکہ علم الیقین سے اونکے سارے گناہ اور پاپ معدوم ہو جاتے ہین۔

پوڑی دہم

۱ سنی ست سنتو کہ گیان ۲ سنی اٹھ سٹھ کا استنان
۳ سنی پڑہ پڑہ پاوین مان ۴ سنی لاگی سہج دہیان
۵ نانک بھگتان سدا بگاس ۶ سنی دوکھ پاپ کا ناس

(۱) علم الیقین سے سچائی اور صبر اور علم عرفان حاصل ہوتا ہے ۲ علم الیقین سے ہی اٹھسٹھ تیرتہون کے غسل کا ثواب ملتا ہے ۳ علم الیقین سے وہ رتبہ ملتا ہے جو بڑے بڑے فاضلون کو ملنا چاہئے ۴ علم الیقین سے ہی بڑی آسانی کے ساتھ پروردگار کی تصور مین محو ہو جاتا ہے ۵ نانک جی فرماتے ہین کہ عرفا ہمیشہ ہی آرام مطلق مین رہتے ہین ۶ کیونکہ معدوم ہو جاتی ہین اونکے سارے گناہ اور پاپ

پوڑی یازدہم

۱ سنی سرا گنا کی گاہ ۲ سنی شیخ پیر پادشاہ
۳ سنی اندہے پاوین راہ ۴ سنی ہاتہہ ہووی اسگاہ
۵ نانک بھگتان سدا بگاس ۶ سنی دوکہ پاپ کا ناس

(۱) اوسکے نام کی تاثیر سے ہی جو بڑی ناتاثیر تہے بن جاتے ہین (۲) اوسکے نام کی تاثیر سے ہی شیخ اور پیر اور بادشاہ کا درجہ نصیب ہوتا ہے ۳ اوسکے نام کی تاثیر سے ہی اندہے کو راہ پاتے ہین راستے کو ۴ پرمیشر کے نام کی تاثیر سے ہی تمام مشکلات

آسان ہو جاتی ہین ۵ نانک جی فرماتے ہین کہ عرفا کو ہمیشہ ہی سرور مطلق حاصل رہتا ہے ۶ کیونکہ معدوم ہو جاتے ہین انکے عذاب اور گناہ۔

پوڑی دوازدہم

۱ منے کی گت کہی نہ جا ۲ جیکو کہے پچہے پچہتا
۳ کاغذ قلم نہ لکھن ہار ۴ منے کا وہ کرن بیچار
۵ ایسا نام نرنجن ہوی ۶ جیکو من جانے من کوی

(۱) کوئی نہین کہہ سکتا ہی اوس شخص کی پوری پوری کیفیت کو جو دل سے اعتقاد رکھتا ہی ذات پاک پر ۲ اگر کوئی بیان کرنا چاہی تو آخر کار ناکامی ہوگا پشیمان ۳ نہ تو کاغذ ہی اور نہ قلم اور نہ ایسا لکھنے والا ۴ جو اوس صانع و قادر مطلق کا قیاس کرسکے صرف ورد کرنے والے کا ہی دل

پوڑی سیزدہم

۱ منے سرت ہووی من بدھ ۲ منے سگل بہون کی سدھ
۳ منے موہ چوٹان نا کہاے ۴ منے جم کے ساتہہ نہ جاے
۵ ایسا نام نرنجن ہوے ۶ جیکو من جانی من کوے

(۱) اوس ذات پاک پر اعتقاد لانے سے ہی دل اور عقل مصفا ہوتے ہین ۲ اوسپر اعتقاد لانے سے ہی تمام کائنات کی کیفیت کا مزہ ملتا ہے ۳ عین الیقین سے ہی شہرت کی ضربون سے محفوظ رہتے ہین ۴ ملک الموت کی ہمراہی نصیب نہین ہوتی ہے مراد یہہ کہ پہر ملک الموت بہی اوسپر کوئی وار نہین کر سکتا (۵) نام الہی کا دل داایسا چاہئی - (۶)

۵ کوئل من واند و من دانم و واند ول من +

پوڑی چہاردہم

۱ منے مارگ ٹہاک نہ پاے ۲ منے پت سی پرگٹ جاے
۳ منے مگہہ نہ چلے پنتہہ ۴ منے دہرم سیتی سنبندہ
۵ ایسا نام نرنجن ہوے ۶ جیکو من جانی من کوے

(۱) اوسپر اعتقاد لانے سے بہشت کی مسافر کو راہ مین روک و ٹوک نہین ہوتی - بہشت سے

ہم من بیان سے ... مطلق کی ہے (۲) عین الیقین سے ہی عالم بقا کو عزت کے ساتھہ جاتے ہین ۔ (۳) عین الیقین سے ہی نہین چلتے کسی بڑے رستے پر (۴) عین الیقین سے ہی نصیب ہوتا ہے ایمان (۵) وہ نام پاک الہٰی ایسا جانتے ہین (۶) ۔ ۵ دل من دانند من دانم و داند دل من ۔

پوڑی پانزدہم

۱ منّی پاوے موکھہ دوار ۲ منّی پروارے سادہار
۳ منّی ترے تارے گور سکہہ ۴ منّی نانک بھومہ بھیکہہ
۵ ایسا نام نرنجن ہوے ۶ جے کو منّ جانے من کوے

(۱) عین الیقین سے ہی داخل ہوتی ہین نجات کی دروازہ مین (۲) عین الیقین سے مع سبا و قبیلہ جاتے مین بہشت مین (۳) عین الیقین سے ہی اس قلزم پر خطر دنیا سے اوتر جاتی مین پار (۴) عین الیقین سے ہی نانک جی فرماتے ہین کہ آزاد ہو جاتے ہین موت و حیات سے (۵) وہ نام پاک الہٰی ایسا چاہیے کہ (۶) ۔ دل من داند و من دانم و داند دل من +

پوڑی شانزدہم

۱ پنچ پروان پنچ پردھان ۲ پنچے پاویہہ درگہہ مان
۳ پنچے سوہہ در راجان ۴ پنچان کا گور ایک دھیان
۵ جے کو کہے کرے ویچار ۶ کرتے کی کرنی ناہین شمار
۷ دھول دھرم دیا کا پوت ۸ سنتوکھہ تھاپ رکھیا جن سوت
۹ جے کو بوجھے ہووے سچیار ۱۰ دہولے اوپر کیتا بھار
۱۱ دھرتی ہور پرے ہور ہور ۱۲ تس تے بھار تلے کون جور
۱۳ جیا جات رنگا کے نام ۱۴ سبہنا لکھیا وڑی قلام
۱۵ ایہہ لیکھا لکھہ جانے کوے ۱۶ لیکھا لکھیا کیتا ہوے
۱۷ کیتا تان سوالہہ روپ ۱۸ کیتی دات جانے کون کوت
۱۹ کیتا پسائو ایکو کواو ۲۰ تس تے ہوے لکھہ دریاو
۲۱ قدرت کون کہا ویچار ۲۲ واریا نجاواں ایک وار
۲۳ جو تدہہ بہاوے سائی بہلی کار ۲۴ تو سدا سلامت نرنکار

(۱) عناصر خمسہ یعنی زمین اور آگ اور پانی اور خلا سے ہی جسم بنتا ہے ۲ ۔ اور پانچ ہی یعنے باصرہ ۔ شامہ ۔ سامعہ ۔ ناطقہ ۔ لامسہ کو شرف حاصل ہو سکتا ہے بارگاہ ایزدی مین (۳) حواس خمسہ ظاہریہ دولت شاہی پر مقیم مین ۔ ۴ ۔ ان پانچون کا گورو بھی ایک ہی ہے اور ان سب کا ... بھی ایک ہی ہے (۵) اگر کوئی کہے کہ مین بچار یا تمیز کی قدرت رکھتا ہون (۶) تو ہم کبھی نہین مانین گے کہ وہ شمار کر سکے گا قادر مطلق کی قدرتون کا ۷ مرگا دھرم زمین کا تو نر اور نہین بلکہ زادہ رحمت مرضی ہے (۸) ۔ اور وہ بند ہوا ہے مین ثبات سے ۹ اگر قیاس کرے سچا آدمی (۱۰) تو وہ معلوم کر سکتا ہے کہ اوس نے کتنا بوجھہ اوٹھا رکھا ہے ۱۱ ۔ مثلاً اس زمین کے نیچے ایک اور زمین ہے اور اسکے نیچے اور اسی طرح جہان تک قیاس کرتے جاؤ (۱۲) پھر وہ کونسا زور ہے جو اس بوجھہ کو اوٹھائے ہوئے ہے حالانکہ دو مسلسل داخل ہے محالات مین (۱۳) اس عالم مین جنس جنس کی حیوان ہین ۱۴ ۔ اور انکو ملتا ہے اوسیقدر رزق جو روز ازل سے انکی تقدیر مین لکھا گیا ہے ۱۵ ۔ اس حساب کو کون لکھہ سکتا ہے (۱۶) اور کون جانتا ہے اس حساب کی انتہا کو ۔ ۱۷ ۔ اور کون اندازہ کر سکتا ہے طاقت الٰہی کا ۔ (۱۸) اور کون جانتا ہے اون نعمتون کی تعداد کو جو قادر مطلق نے عنایت کی ہین تمام مخلوقات کو (۱۹) ۔ پانچون عنصر ایک ہی جنبش سے قوام کیا اوسنے ایک ہی ۔ (۲۰) اور اوسی ایک ظہور سے بہے ہوئے ہزارون دریا ۔ ۲۱ ۔ اوسکی بوقلمون قدرتون کو کہان تک بیان کرون ۔ (۲۲) تیری ایک مہربانی کا شکریہ ادا نہین کر سکتا ہون (۲۳) جو تیری مرضی ہے وہی بہتر ہے اور اوسی پر ہم کو چلنا پڑتا ہے ۲۴ ۔ ... ہر روز ... تو دائم قائم ہے اور ہمیشہ سلامت +

پوڑی ہفدہم

۱ اسنکہہ جپ اسنکہہ بہاو ۲ اسنکہہ پوجا اسنکہہ تپ تاو
۳ اسنکہہ گرنتہہ مکہہ بید پاٹہہ ۴ اسنکہہ جوگ من رہے اوداس
۵ اسنکہہ بہگت گن گیان بچار ۶ اسنکہہ ستی اسنکہہ داتار
۷ اسنکہہ سور مہہ بہکہہ سار ۸ اسنکہہ مون لیولا ے تار
۹ قدرت کون کہان بیچار ۱۰ واریا نجاوان ایکبار
۱۱ جو تدہ بہاوے سائی بہلی کار ۱۲ تون سدا سلامت نرنکار

(۱) اوس پاک پروردگار کے لاکہون ذکر ہین اور لاکہون معتقد ہین اور لاکہون عبادتین اوسکی ذات پاک کے لئے مقرر ہین (۲) لاکہون ہی طریقے اوس کی پرستش کے ہین اور لاکہون ہی ریاضتین (۳) اوسکی تعریف مین لاکہون گرنتہہ ہین جن مین اول وسرنام مقدس بید سمجہے جاسکتے ہین (۴) لاکہون جوگ ہین جن مین محو ہوکے بہی لطیفین ادراس رہتی ہین (۵) لاکہون ہی اوسکے عابد ہین جو اوسکی تو جہ کے دریا مین مستغرق رہتے ہین (۶) اس عالم مین لاکہون ہی عفیف ہین اور لاکہون ہی سخی لاکہون ہی شجاع ہین حقیقت دان (۸) لاکہون ہی چپ چاپ محو ہین ذات پاک مین (۹) کیا طاقت ہے کہ تیری قدرتون کا بیان کرسکون (۱۰) تیرے ایک مہربانی کا بہی شکریہ ادا نہین کرسکتا۔
۱۱ وہی خیر محض ہے جو پسند ہے حضور والا کو ۔
۱۲ حضور ہی ہین دایم قایم اور سلامت جاوید۔

پوڑی ہژدہم

۱ اسنکہہ مورکہہ اندہ گہور ۲ اسنکہہ چور حرام خور
۳ اسنکہہ امر کر جاہین جور ۴ اسنکہہ گل وڈ ہتیا کماہین
۵ اسنکہہ پاپی پاپ کر جاہین ۶ اسنکہہ کوڑیار کوڑے پہراہین
۷ اسنکہہ ملیچہہ مل بہکہہ کہاہین ۸ اسنکہہ نندک سر کرہین بہار
۹ نانک نیچ کہے بیچار ۱۰ واریا نجاوان ایک بار
۱۱ جو تدہ بہاوے سائی بہلی کار ۱۲ تو سدا سلامت نرنکار

(۱) بیشمار احمق اندہے ناپاک ہین۔ (۲) بیشمار چور حرام خور ہین (۳) بیشمار دیوتے ہین جو زیادہ طاقت رکہتے ہین (۴) بیشمار گلوتراشی جیسے سخت گناہ کرتے ہین (۵) بیشمار گناہ کی دنیا سے اوٹہہ جاتے ہین (۶) بیشمار جہوٹہہ دغا بازی کرتے پہرتے ہین (۷) بیشمار کمینے ناپاک جانورون کو کہاتے ہین (۸) بیشمار چغل اپنے اپنے سرون پر گناہ کا بوجہہ اوٹہاتے ہین (۹) نانک جی فرماتے ہین کہ مین ادنیٰ ہون اور یہہ سب کچہہ بموجب اپنی عقل کے مین نے بیان کیا ہے (۱۰) ایکدفعہ تیرا شکریہ جون کا لوتن ادا نہین کرسکتا (۱۱) جو تیری مرضی ہے وہی سب سے بہتر ہے (۱۲) اور ایک تو ہی دایم قایم ہے اور سلامت جاوید

پوڑی نوزدہم

۱ اسنکہہ ناو اسنکہہ تہاو ۲ اگم اگم اسنکہہ لو
۳ اسنکہہ کہہ سر بہار ۴ اکہری نام اکہری صالاح
۵ اکہری گیان گیت گن گاہ ۶ اکہری لکہن بولن بان
۷ اکہران سر سنجوگ بکہان ۸ جن ایہہ لکہے تس سر ناہ
۹ جیو فرماے تیو تیو پاہ ۱۰ جیتا کیتا تیتا ناو
۱۱ وِن ناوے ناہین کوئی تہاو ۱۲ قدرت کون کہان بیچار
۱۳ واریا نجاوان ایکبار ۱۴ جو تدہ بہاوے سائی بہلی کار
۱۵ تو سدا سلامت نرنکار

(۱) بیشمار تیرے نام ہین۔ او بیشمار تیرے مکان ہین (۲) اور تو نایاب سے بہی نایاب ہے (۳) بیشمار تیرے طبقے ہین (۴) بیشمار لوگ تیرے نام کی تعریف کرتے ہین (۵) حرفون سے ہی تیرا نام ہے اور حرفون سے ہی تیری تعریف ہوسکتی ہے (۶) حروف سے ہی تحریر و تقریر کرسکتے ہین (۷) تحریر پیشانی پر وصل حقیقی تقدیر ہوا ہے (۸) لیکن کاتب کی پیشانی اس تحریر سے پاک ہے (۹) جسطرح حکم تحریر ہوا ہے اسیطرح وقوع مین آتا ہے (۱۰) جسقدر پیدا ہوئے ہین سب مظہر نام الہی ہین ۔ (۱۱) کوئی مکان نہین جو مظہر صفات الہی نہین (۱۲) کیا طاقت ہے کہ تیری قدرتون کا شمار کرون (۱۳) ایکدفعہ بہی تیرا شکریہ جون کا لوتن ادا نہین کرسکتا (۱۴) خیر محض وہی ہے جو منظور ہے تجکو ۔ (۱۵) تو ہی دایم قایم ہے اور تو ہی سلامت جاوید ۔

پوڑی بستم

۱ بہریئے ہتھ پیر تن دیہہ ۲ پانی دہوتے اوتر سس کہہ
۳ موت پلیتی کپڑ ہوے ۴ دے صابون لیئے اوہ دہوے
۵ بہریئے مت پاپان کے سنگ ۶ اوہ دہوپے ناوے کے رنگ
۷ پنی پاپی آکہن نہ ۸ کر کر کرنا لکھہ لیجا وین
۹ آپے بیج آپے ہی کہا ہے ۱۰ نانک حکمی آوو جا ہے

(۱) جس سے جب ہاتھ اور پاؤن اور وجود ناپاک ہوجاتا ہے (۲) تب دہونے مین پانی سے وہ اوتر جاتی ہے ساری کثافت (۳) اور پیشاب کے قطرون کے پڑنے سے جو کپڑا پلید ہوجاتا ہے (۴) وہ صابون سے دہویا جاسکتا ہے (۵) اسیطرح جب عقل دل سے ملکر جو جاتی ہے (۶) وہ بہی دہوئی جاتی ہے ورد نام پاک سے (۷) نہ کسی کو ہم گنہگار کہہ سکتے ہین اور نہ کسیکو بیگناہ (۸) ہر کوئی یہی تاسب ہین پنے اعمال کو اپنے ساتھہ (۹) آپ ہی بوتے ہین اور آپ ہی کہاتے (۱۰) نانک جی فرماتے ہین کہ حکم سے ہی ہم آتے ہین اور حکم ہی سے جاتے ہین غرض یہ کہ آواگون اور تناسخ کا سلسلہ جاری ہے اوسی کے حکم سے

پوڑی بست و یکم

۱ تیرتہہ تپ دیا دت دان ۲ جیکو پاوے تل کا مان
۳ سنیا منیا من کیتا بہاو ۴ انترگت تیرتہہ مل نہاو
۵ سب گن تیرے مین ناہین کوئی ۶ بن گن کیتے بہگت نہ ہوے
۷ سواست آتہہ بانی برہماو ۸ ست سوہان سدا من چاو
۹ کون سو ویلا وقت کون کون تتھہ کون وار
۱۰ کون سو رتی ماہ کون جت ہویا آکار
۱۱ ویلا نہ پایا پنڈتی جے ہووے لیکہہ پوران
۱۲ وقت نہ پایو قاضیان جے لکہن لکہہ قران
۱۳ تتھہ وار نہ جوگی جانے رت ماہ نہ کوئی
۱۴ جان کرتا سرشٹی کو ساجے آپے جانے سوے
۱۵ کیونکر آکہان کیون صالاحی کیون ورنی کیون جانا
۱۶ نانک آکہن سب کو آکہے اک دون اک سیانا
۱۷ وڈا صاحب وڈی نائین کیتا جان کا ہووے
۱۸ نانک جی کو آپے جانے آگے گیا نہ سوے

(۱) تیرتہون کے غسل اور ریاضت اور رحم اور بخشش سے (۲) جو رتبہ ملتا ہے وہ دانہ کنجد سے بڑہ کر نہین ہوتا (۳) جو علم الیقین اور عین الیقین اور حق الیقین سے کام لیتا ہے (۴) وہ گویا اپنی تیرتہہ مین مل کر غسل کرتا ہے (۵) اے خداوند سب خوبیان تیری ذات مین ہین اور مین کچھہ بہی نہین ہیچ ہون ہیچ (۶) جب تک ہم لوگ نیک افعالی کو اختیار نہین کرتے ممکن نہین کہ تیری عبادت جون کی تون کر سکین (۷) تو خیر محض و اسم اعظم اور ذات بحت ہے (۸) اور حق مین ظہور کا تجہے ہمیشہ ہی سے عشق ہے (۹) وہ کونسا وقت ہے اور کون سی تاریخ اور کون سا دن (۱۰) وہ کون سا فصل ہے اور کون سا مہینا جب ظہور ہوا تیرا یا اس عالم اوس عالم کا (۱۱) وہ وقت پنڈتون نے ہی نہین پایا اگرچہ پیر ہے اور لکہے اونہون نے بڑے بڑے مقدس پوران (۱۲) وہ وقت قاضیون نے بہی نہین پایا اگرچہ اونہون نے بار ہا تحریر کی قرآن مجید کی (۱۳) نہ جوگی جانتے ہین اوس تاریخ اور دن کو اور نہ کوئی اور اوس مہینے اور فصل کو (۱۴) جب وہ پیدا کرتا ہے اس عالم کو تب وہ آپ ہی جانتا ہے اور کوئی بہی نہین (۱۵) پہر مین کسطرح بیان کرون اور کسطرح حمد کرون اور کسطرح تفسیر کرون (۱۶) نانک جی فرماتے ہین کہ سب ہی ایک دوسرے کو بڑہ کر اوسکی بیان کی ہین اور ہر کوئی یہی کہتا ہے کہ جو فضیلت اور بڑائی ہے وہ میرے ہی بیان کو حاصل ہے (۱۷) مگر یہی جاننا چاہئے کہ خاصان درین راہ فرس راندہ اند اب ہم کو کیا ذہن نشین کرنا چاہئے یہی کہ سب سے بڑا اور عظیم الشان اور رفیع القدر وہی سچا صاحب ہے کہ سب بادشاہان گردن فراز بدرگاہ او سر زمین نیاز نہادہ اور جو کچھہ ہے تا ہے سو اوسیکا ساختہ پرداختہ ہے (۱۸) نانک جی فرماتے ہین کہ جو کوئی خیال کرے کہ مین نے گورو کے بغیر اوسکو جان لیا تو وہ کبہی نہ سمجہا جاوے گا پیشرو یا سرنام —

پوڑی بست و دوم

۱- پاتالوں پاتال لکھہ آکاشاں آکاش اوڑک اوڑک بہال تہکے
۲- بید کہن اک بات اسنس اٹھارہ کہن کتیباں اصلو اکو دہات
۳- لیکہا ہوی تا لکہیے لیکہے ہوی وناس - نانک وڈا آکہیے آپے جانے آپ
۱- وہ پروردگار طبقہاے زمین کی نیچے سے بہی نیچے ہی اور لاکہوں آسمانوں سے بہی اونچا ہی اوس کی انتہا کی انتہا تلاش کرکے تہک گئے ہین - ۲- بید بہی کہتے ہین تو ایک ہی ہے اور اٹھارہ ہزار کتب بہی یہی اور دراصل تو ہی ایک ہی ہی - ۳- اگر تیری بڑائی کا حساب ہووے تو لکہا بہی جاوے بیان تحریر کی طاقت ہی معدوم ہی - نانک جی فرماتی ہین کہ جتنا بڑا وہ ہی وہ آپ ہی جانتا ہی اوسکا اندازہ -

پوڑی بست و سوم

۱- صالاحی وصالاح ایتی سرت نہ پائیا ندیاں اتے واہ پوین سمندر نہ جانیا - ۲- سمند شاہ سلطان گرہا سیتی - مال دہن کیڑی تل + ۳- نہ ہووے جی تد منہو نہ وسری +
۱- مین نی اسقدر طاقت نہین پای کہ تیری جون کی تو ین تعریف کرسکون - ۲- جسقدر بڑی بڑی ندیان سمندر مین پڑتی ہین وہ نہین پورا پورا جان سکتین اوسکی عظمت کو - ۳- سمند شاہ نامی ایک بڑا سلطان تہا مگر چونکہ بہولا ہوا تہا وہ اپنے خالق کو اس لیئے وہ ایک ناچیز کیڑی کی بہی برابری نہ کرسکا -

پوڑی بست و چہارم

۱ انت نہ صفتیں کہن نہ انت ۲ انت نہ کرنی دین نہ انت
۳ انت نہ ویکہن سنن نہ انت ۴ انت نہ جاپی کیا من منت ۵ انت نہ جاپی کیتا آکار ۶ انت نہ جاپی پاراوار
۷ انت کارن کیتے بللاہین ۸ تا کے انت نہ پاے جاہین
۹ ایہہ انت نہ جانے کوے ۱۰ بہتا کہیے بہتا ہو
۱۱ وڈا صاحب اوچا تہاؤ ۱۲ اوچے اوپر اوچا ناؤ
۱۳ ایوڈ اوچا ہووے کوے ۱۴ تس اوچے کو جانے سوے
۱۵ جیوڈ آپ جانے آپ آپ ۱۶ نانک ندری کرمی دات
۱- نہ اوسکی صفتوں کا انتہا ہی اور نہ اوسکی وصف کرنے والوں کا - ۲- کوی شمار نہین کرسکتا ہی اوسکی مخلوقات اور مصنوعات کا یا اوسکی بخششوں کا - ۳- نہین شمار اوسکی نظر دن کا اور نہین شمار اوسکے آلات سماعت کا - ۴- نہین معلوم ہوسکتا کہ اوسکی مکنون خاطر کیا ہے ۵- نہین شمار ہوسکتا اوسکے تعنیات اور تشخصات کا ۶- نہین اندازہ ہوسکتا اوسکے اول اور آخر کا - ۷- اوسکا انتہا پانے کے لیئے بہت لوگون نے کوشش کی ۸- مگر نہین پایا کسی نے بہی اوسکا انتہا - ۹- اوسکی نہایت آج تک کسی کو بہی معلوم نہین ہوی ہے ۱۰- جسقدر اوسکی شان مین کثرت سے الفاظ کہتے ہین اوسیقدر اوسکی شان کی کثرت بڑہتی جاتی ہے ۱۱- وہ بڑا صاحب بڑا عالی مقام ہے - ۱۲- بلند سے بہی بلند اوسکا نام ہی - ۱۳- اگر کوی مثل اوسکے رفیع القدر ہووی ۱۴- تو وہ جان لے اوسکی قدر عظیم کو - ۱۵- جتنا بڑا وہ آپ ہی وہ آپ ہی جان سکتا ہے دوسرا کوی نہین - ۱۶- نانک جی فرماتے ہین کہ اوسکی نظر رحمت خاص سے ہی نجات مطلق ہوسکتی ہے -

پوڑی بست و پنجم

۱ بہتا کرم لکہیا نا جائے ۲ وڈا داتا تل نا تمائے
۳ کیتے منگے جودہ اپار ۴ کیتیاں گنت نہین بیچار
۵ کیتے کہپ تٹے بیکار ۶ کیتے لے لے مکر پاہین
۷ کیتے مورکہ کہاہین کہاہ ۸ کیتیاں دوکہہ بہوکہہ سد مار
۹ ایہہ بہی دات تیری داتار ۱۰ بندخلاصی بہانی ہو
۱۱ ہور آکہہ نہ سکے کوی ۱۲ جیکو کہا کو آکہن پاے
۱۳ اوہ جانے جیتیاں موہہ کہاے ۱۴ آپے جانے آپے دے
۱۵ آکہہ سبہہ کئے کے ۱۶ جسنوں بخشے صفت صلاح
۱۷ نانک بادشاہین بادشاہ
۱- کرم اوسکے اسقدر کثیر ہین کہ ہم اونکو پورا پورا تحریر نہین

کر سکتے - ۲ - وہ ایسا بڑا کریم ہے کہ تل کے دانے کی برابر بھی اسکو
طمع نہیں - ۳ - بہت مانگتے ہیں اوس سے شجاعت کی
طاقت کو - ۴ - بہت سی اوسکی تعدیتوں کا شمار کر بیٹھے
ہین - ۵ - کئی لوگ حد سے زیادہ مستقیض کرکے ہار جاتے
ہین - ۶ - اور بہت سے موجودہ بخشش ذات الہی اور وجود
انسانی کو حاصل کرتے ہین اور بسبب منکر کھاتے ہین اوسکی
ذات بابرکات سے - ۷ - بہت سے احمق کہا نی کہا
کر سیر نہیں ہوتے ۸ - بہت سے بھوک کی رنج سے مضطرب
ہین - ۹ - یہ بھی اے سخی تیری ہی سخاوت ہے
۱۰ - کہ بند اور خلاصی تیری ہی مرضی پر موقوف ہے
(۱۱) - اور کوئی نہین کہہ سکتا - (۱۲) کسی کو کیا طاقت
ہے کہ تیری مخالفت مین کوئی کلام کہہ سکے (۱۳) اور
جو کوئی ایسی کلام کرتا ہے وہی جانتا ہے کہ اوسکو لعن
وطعن کی کسقدر ضربین برداشت کرنی پڑتی ہین
وہ آپ ہی ہماری حاجتون کو جانتا ہے اور آپ ہی اونکو
روا کرتا ہے ۱۵ - وہ آپ ہی سب کی حاجتون کو جمع
کرتا ہے - ۱۶ - جسکو وہ رضا وتسلیم کا مرتبہ بخشتا ہے
۱۷ - نانک جی فرماتے ہین کہ وہ ہی بادشاہون کا
بادشاہ ہے -

پوڑی بست وششم

۱ امول گن امول بیوپار - ۲ امول بیوپاری امول بھنڈار
۳ امول آوین امول لے جاہے ۴ امول بھاو امول سماہ
۵ امول دھرم امول دیوان ۶ امول تل امول پروان
۷ امول بخشش امول نشان ۸ امول کرم امول فرمان
۹ امول امول آکھیا نہ جاے ۱۰ آکھ آکھ رہے لو لاے
۱۱ آکھین بید پاٹھ پوران ۱۲ آکھین پڑے کرین وکھیان
۱۳ آکھین برہمے آکھے اند - ۱۴ آکھین گوپی تے گوبند
۱۵ آکھین ایسر آکھہ سدہ - ۱۶ آکھین کیتے کیتے بدھ
۱۷ آکھین دانو آکھین دیو - ۱۸ آکھین سرنر منی جن سیو
۱۹ کیتے آکھین آکھہ نا پاہہ ۲۰ کیتے کہہ کہہ اوٹھ اوٹھ جاہہ

۲۱ ایتے کیتے ہور کرے ۲۲ تا آکھ نہ سکے کوئے کے
۲۳ جیوڈ بھاوے تیوڈ ہوے ۲۴ نانک جانے ساچا سوے
۲۵ جے کو آکھے بول بگاڑ ۲۶ تا لکھیے سر گاوارا گاوار
(۱) بے قیمت تیرے اوصاف ہین اور بے قیمت تیرے
بیوپاری ہین (۲) بے قیمت تیرے سوداگر ہین اور بے قیمت تیرے
خزانے ہین (۳) بے قیمت وجود انسانی مین آتے
ہین اور بے قیمت نجات کو حاصل کر لیجاتے ہین (۴)
بے قیمت تیرے نرخ اور وقت ہین - ۵ - بے بہا تیرے عدل التمیز
تیرے مقرر کیا ہین (۶) - بے قیمت تیری ذات اور مقدار ہین
(۷) بے بہا تیری بخششین ہین اور بے بہا نشان (۸) بے
بہا تیرے کرم اور بے بہا تیرے حکم ہین (۹) بہا سے بہا کہ
کر بھی کلام کا خاتمہ نہین ہوتا (۱۰) کسقدر بھی بے بہا
بے بہا کہہ کر بھی استغراق مین مست ہوتے ہین ۱۱ - بیدون
اور پورانون اور پاٹھ کے مطالعہ تیرا ہی مطالعہ کرتا ہے ۱۲ -
وہ کہتے ہین اور پڑہتے ہین اور تفسیر کرتے ہین تیری صفات کی ۱۳ -
برہما بھی کہتا ہے اور اندر بھی - ۱۴ - گوپی بھی کہتی ہین اور گوبند
بھی - (۱۵) ایشور بھی کہتے ہین اور سدہ بھی - ۱۶ - کہتے ہین
کئی دانا کس طرح سے (۱۷) دانو بھی کہتے ہین اور دیو
بھی - ۱۸ - عرشی بھی کہتے ہین اور انسان بھی اور جو
اور غلام بھی - (۱۹) اسی طرح کہتے ہین مگر کہہ نہین سکتے
(۲۰) کئی لوگ کہہ کہہ گذر جاتے ہین (۲۱) اگر اس قدر بھی اور
مخلوق ہو جاوے (۲۲) تو بھی اوسکے اوصاف کو جون کا تون نہین کہہ
سکے گی (۲۳) جسقدر عظمت اوس عظیم الدرجہ کو درکار ہے (۲۴)
نانک جی فرماتے ہین کہ اوسکو وہی سچا صاحب جان سکتا ہے اور کوئی
نہین (۲۵) اگر کوئی کہے تو وہ اپنی باتین آپ بگاڑتا ہے (۲۶) - اور
وہ لکھا جاتا ہے جاہلون اور بڑے احمقون کی فہرست مین -

پوڑی بست وہفتم

۱ سو در کیہا سو گھر کیہا جت بہہ سرب سمہالے
۲ واجے ناد انیک اسنکھا کیتے واون ہارے
۳ کیتے راگ پری سیو کہیین کیتے گاون ہارے

۴ گاوین تندہ لون لون پاتی بیسنتر گاوے جہ دہرم دوار
۵ گاوین چت گپت لکہہ جانے لکہہ لکہہ دہرم بیچارے
۶ گاوین ایشر برہا دیوی سوہن سدا سوارے
۷ گاوین اندر اسن بیٹھے دیوتان در نالے
۸ گاوین سدہ سمادہی اندر گاوین سادہ بیچارے
۹ گاوین جتی ستی سنتوکہی گاوین بیر کرارے
۱۰ گاوین پندت پڑہن رکہیشر جگ جگ بیدان نالے
۱۱ گاوین موہنیان من موہن سرگہ مچہہ پیالے
۱۲ گاوین رتن اوپائے تیرے اٹہہ سٹہہ تیرتہہ نالے
۱۳ گاوین جودہ مہابل سورا گاوین کہانی چارے
۱۴ گاوین کہنڈ منڈل برہمنڈا کر کر رکہین دہارے
۱۵ سوئی تدہ نون گاوین جو تدہ بہاون رتے تیرے بہگت رسالے
۱۶ ہور کیتے گاون سو مین چت نہ آون نانک کیا بیچارے
۱۷ سوئی سوئی سدا سچ صاحب ساچا ساچی نائین
۱۸ ہے بہی ہوسی جائے نہ جاسی رچنا جنہہ رچائی
۱۹ رنگی رنگی بہاتین کر کر جنسی مایا جن اوپائی
۲۰ کر کر دیکہے کیتا اپنا جیون تس دی وڈیائی
۲۱ جو تس بہاوے سوئی کرسی حکم نہ کرنا جائی
۲۲ سو پادشاہ شاہان پت صاحب نانک رہن رضائی

(۱) ای پروردگار تیرا وہ کون سا تخت ہی جسپر تو جلوس کرکے کل عالم پر تصرف رکہتا ہے (۲) وہان عجیب و غریب قلمون باجے بجتے ہین اور کثرت سے باجے نواز اپنے اپنے ہنر اور کرتب دکہلاتے ہین (۳) قوال شیرین شیرین سرودون سے گاتے ہین (۴) ای مالک کل عالم تیری محمدت کرتے ہین ہوا - پانی اور آگ اور راجے بہی اپنے دہرم کے مکانون مین تیرا ہی حمد کرتے ہین (۵) کراما کاتبین بہی تیرا ہی حمد کرتے اور تیرے ہی بنائے ہوے دہرم کا بچار (۶) ایشور اور برہما اور دیوی بہی تیرا ہی حمد کرتے ہین اور تیری ہی محمدت سے حاصل ہو رہی ہے اونکو سرنامی (۷) اندر بہی اپنے ملایک کے ساتہہ اپنے تخت پر بیٹہا ہوا تیرا ہی حمد کرتا ہے (۸) عابد اور فقیر بہی حالت مراقبہ مین تیرا ہی حمد کرتے ہین (۹) ثابت قدم اور صابر اور قانع بہی تیرا ہی حمد کرتے ہین (۱۰) علما اور حکما وغیرہ وغیرہ ہر ایک عالم مین بیدون کی تلاوت کر تیرا ہی حمد کرتے ہین (۱۱) حوران بہشتی بہی تیرا ہی حمد کرتی ہین اور سما سے سمک تک تیری ہی محمدت ہو رہی ہے (۱۲) تمام نفیسین اور ۶۸ تیرتہہ بہی تیرا ہی حمد کرتے ہین (۱۳) شجاع بہی تیرا ہی حمد کرتے ہین اور موالید اربعہ بہی تیرا (۱۴) جو صغیر و کبیر عالم ہین وہ بہی تیرا ہی حمد کرتے ہین اور تونے ہی اپنی قدرت سے اونکو موضوع کیا ہے (۱۵) ای حق وہی تیرا حمد کرتے ہین جو تجکو عزیز ہین اور تیری عبادت مین مستغرق ہین (۱۶) علے ہذالقیاس ہزارون آدمی جو تیرا حمد کرتے ہین سب کے سب مجکو یاد نہین آتے نانک جی فرماتے ہین کہ کہانتک گرون تفکر (۱۷) وہ ہمیشہ ہی حمد کرتے ہین کہ وہی حق ہے اور وہی سچا صاحب ہے اور اوسیکے سچے نام ہین (۱۸) اب بہی وہی ہے اور آیندہ بہی وہی ہوگا وہ کبہی فنا پذیر نہین ہوگا جسنے پیدا کیا ہے تمام مخلوقات کو (۱۹) یعنی رنگا رنگ جنس جنس اور قسم قسم کے طلسمون کو (۲۰) وہ آپ ہی اپنی کاروائی کو دیکہتا ہے اور وہی جانتا ہے اپنی عظمت کو جون کا نون (۲۱) جسطرح ہوتی ہے اوسکی مرضی اوسیطرح وہ کرتا ہے سارے کام اوسکے حکم مین کسی غیر کو دخل نہین (۲۲) ای نانک وہی شاہنشاہ ہین تو رہتی ہین ہمیشہ راضی برضا و شاکر بقضا

بہ دُرد و صاف ترا حکم نیست دم درکش
کہ ہرچہ ساقی ما ریخت عین الطاف است

پوڑی بست و ہشتم

۱ مندا سنتوکہہ شرم پت جہولی دہیان کی کرین بہبوت
۲ کہنتا کال کواری کایان جگت ڈنڈا پرتیت
۳ آئی پنتہی سگل جماتی من جیتے جگ جیت
۴ آدیس تسے آدیس آد انیل ناد انہد جگ جگ ایکو ویس

(۱) قناعت کا گوشوارہ ڈالین کان مین اور شرم اور عزت کی بنائین جہولی اور دہیان یعنی تصور ذات پاک کی بہبوت لگاوین (۲) گودڑی یا خرقہ ارض کو سمجہین اور وجود اپنا بناوین تا کہ خدا ای کی

اور وہ تمام کا لیس پہنا (۳) یعنی طائفہ مین مل جاوین اور تمام مخلوقات کو ایک ہی نظر سے دیکھین اور جیتلین اپنے نفس کو کیونکہ جو جیت لیتا ہے اپنے نفس کو وہ جیت لیتا ہے کل عالم کو (۴) اوسکو تسلیم ہے تسلیم جو اول ہے اور بے نقص ہے اور جسکا کوی اول بہی نہین ہے اور جو خود ہی قایم بالذات ہے اور ہر ایک زمانے مین ایک ہی حالت پر رہتا ہے

پوڑی بست و نہم

گہنٹ

۱ بہگت گیان دیا بنڈارن گہٹ گہٹ واجہین ناد
۲ آپ ناتہ ناتہی سبہ جاکی ردہ سدہ اوران ساد
۳ سنجوگ بجوگ دو کار چلاوین لیکہے آوین بہاگ
۴ آدیس تسی آدیس آد انیل انادا نہد جگ جگ ایکو ویس

(۱) عبادت اور عرفان میرا کہانا ہے اور بادرچی میرا رحم ہے اور جو خود بخود مین آواز ہو رہی ہے وہی سلطان الاذکار ہے (۲) اور وہ پرم ایشور ہی میرا ناتہ ہے اگر وہ ہر کہ جو کل دنیا پر اختیار رکہتا ہے (۳) یہہ زاہد کبہی حالت اعلی اتصال مین ہوتا ہے اور کبہی فراق محبوب حقیقی مین لیکن یہہ کمال اور زوال تحریر و قسمت ازلی پر موقوف ہے (۴) اوسکو تسلیم ہے تسلیم جو اول ہے اور بے نقص ہے اور جسکا کوی اول بہی نہین ہے اور جو خود ہی قایم بالذات ہے اور ہر ایک زمانے مین ایک ہی حالت پر رہتا ہے

پوڑی سیم

۱ ایکا مای جگت بیای تین چیلے پروان
۲ اک سنساری اک بنڈاری اک لاے دیبان
۳ جون تس بہاوے تون چلاوے جیون ہووے فرمان
۴ اوہ ویکہے اونہان نظر نہ آوے بہتا ایہہ وڈان
۵ آدیس تسی آدیس آد انیل انادا نہد جگ جگ ایکو ویس

(۱) تینون کارکن قضا و قدر ایک ہی والدہ سے پیدا ہوے ہین (۲) یعنی صفت ایجاد صفت البقا صفت فنا (۳) جسطرح اوسکو منظور ہوتا ہے اوسیطرح یہہ تینون کارکن فرمان بجا لاتے ہین

(۴) یہہ جملہ حقیقت خدا پاک ہی مشاہدہ کرتا ہے کوی اور نہین اور یہی بڑی بڑای اوسکی ہے (۵) اوسکو تسلیم ہے تسلیم جو اول ہے اور بے نقص ہے اور جسکا کوی اول بہی نہین ہے اور جو خود ہی قایم بالذات ہے اور ہر ایک زمانے مین ایک ہی حالت پر رہتا ہے

پوڑی سی و یکم

۱ آسن لوء لوء بہنڈار ۲ جو کچہہ پایا سو ایکا بار
۳ کر کر ویکہے سرجنہار ۴ نانک سچے کی سچی کار
آدیس تسی آدیس آد انیل انادا نہد جگ جگ ایکو ویس

(۱) میرا مکان اور باورچی خانہ ہر ایک طبقہ عالم مین ہے (۲) جو کچہہ حاصل کرنا تہا مین نے ایک دفعہ ہی حاصل کر لیا (۳) غرض یہی مین نے معلوم کیا کہ وہ صانع مطلق دیکہتا ہے اپنی ہی کارروائیون کو (۵) نانک جی فرماتے ہین کہ وہ آپ ہی حق ہے اور اوسکی کارروائیان بہی سراپا حق (۶) اوسکو تسلیم ہے تسلیم جو اول ہے اور بے نقص ہے اور جسکا کوی اول بہی نہین ہے اور جو خود ہی قایم بالذات ہے اور ہر ایک زمانے مین ایک ہی حالت پر رہتا ہے

پوڑی سی و دویم

۱ اک دو جیبو لکہہ ہووین لکہہ ہووین لکہہ بیس
۲ لکہہ لکہہ گیڑا آکہیے ایک نام جگدیس
۳ ایت راہ پت پوڑیان چڑہیے ہوے اکیس
۴ سن گلان آکاش کی کیٹان آے ریس
۵ نانک ندری پایے کوڑی کوڑین ٹہیس

(۱) ایک زبان کی صد ہزار زبان ہو اور وہ صد ہزار بیست صد ہزار مین مضروب ہو (۲) از انجملہ فی واحد صد ہزار دفعہ حق حق حق کہے (۳) ان سیڑہیون سے ممکن ہے کہ طالب حقیقت بڑی عزت کے ساتہہ رسای ہو جاوے (۴) اگر چہ باتین سنکر دنیا کے بندے کامیاب ہونا چاہین تو وہ کب ... ہوسکتی ہے اون چیونٹیون سے جو آسمان پر اوڑنے والے جانورون کی حقیقت کو سنکر پرواز کی حرص کرین (۵) حق تعالے کی نظر مہر سے لاممکن ممکن مگر جہوٹہون کی یا وہ گوی ہمیشہ ہی باطل

پوڑی سی و سوم

۱ آکھن جور چپے نہ جور ۲ جور نہ منگن دین نہ جور
۳ جور نہ جیون مرن نہ جور ۴ جور نہ راج مال من سور
۵ جور نہ سرتی گیان بیچار ۶ جور نہ جگتی چھٹے سنسار
۷ جس ہتھ جور کر ویکھے سوئے ۸ نانک اتم نیچ نہ کوئے

(۱) [illegible] (۲) [illegible] نہیں (۳) [illegible] (۴) [illegible] (۵) اور [illegible] نہیں (۶) [illegible] (۷) [illegible] (۸) [illegible] اور [illegible] نہ [illegible] شریف [illegible]

پوڑی سی و چہارم

۱ راتی رتی تھتی وار ۲ پون پانی اگنی پاتال
۳ تس وچ دھرتی تھاپ رکھی ۴ دھرم سال
۵ تس وچ جی جگت کے رنگ ۶ تن کے نام انیک اننت
۷ کرمی کرمی ہوئے بیچار ۸ سچا آپ سچا دربار
۹ تتھے سوہن پنچ پروان ۱۰ ندری کرم پوے نیسان
۱۱ کچ پکائی اوتھے پائے ۱۲ نانک گیا جاپے جائے

(۱) جہاں رات اور دن اور فصل اور تاریخ اور یوم پائے جاتے ہیں (۲) اور ہوا اور پانی اور آگ اور عالم تحتانی پایا جاتا ہے (۳) وہاں کرہ زمین بنایا گیا ہے (۴) یعنی یہ عالم مسافر خانہ ہے (۵) اس مسافر خانہ میں حیوانات رنگا رنگ ہیں (۶) اور انکے نام بھی لاتعداد و لاشمار ہیں۔ یہاں جیسا کوئی کرتا ہے ویسا ہی پھل پاتا ہے (۸) وہ آپ بھی حق ہے اور اوسکا دربار بھی حق (۹) وہاں خواص زیب دیتے ہیں (۱۰) اور عمل و مجاہدے اوسکے مہر کی علامتیں ہیں (۱۱) پختگی و خامی یہاں ہی ہے (۱۲) اے نانک اس عالم ناسوت سے ہی گذر کر پختگی و خامی کی کیفیت معلوم ہوتی ہے۔

پوڑی سی و پنجم

۱ دھرم کھنڈ کا ایہو دھرم ۲ گیان کھنڈ کا آکھو کرم
۳ کیتے پون پانی بیسنتر کیتے کاہن مہیس
۴ کیتے برمے گھاڑت گھڑیہ روپ رنگ کے ویس
۵ کیتیا کرم بھومی میر کیتے کیتے دھو اپدیس
۶ کیتے اند چند سور کیتے کیتے منڈل دیس
۷ کیتے سدھ بدھ ناتھ کیتے کیتے دیوی ویس
۸ کیتے دیو دانو من کیتے کیتے رتن سمند
۹ کیتیاں کھانی کیتیاں بانی کیتے پات نرند
۱۰ کیتیاں سرتی سیوک کیتے نانک انت نہ انت

(۱) عالم ناسوت کی رسم و تعریف یہی ہے جسکو بیان کر چکا ہوں (۲) اب عالم مثال کی حقیقت حال کو ظاہر کرتا ہوں (۳) کئی ہوائیں اور کئی پانی اور کئی آگ اور کئی بشن اور کئی مہیش (۴) اور کئی برہما ہیں جو انواع کی مخلوقات کو بوقلمون صورتوں اور شکلوں میں بنا رہے ہیں (۵) کئی عمل اور مجاہدے کی طریق کے امام ہیں اور کئی ناصح اور قطب (۶) کئی چاند ہیں اور کئی سورج اور کئی ملک اور کئی ولایتیں (۷) کئی فقیر ہیں اور کئی عالم اور کئی حکیم اور کئی اہل اشراق اور کئی ملکوتی صفات (۸) کئی دیو ہیں اور کئی دانو اور کئی عارف اور کئی جواہر نکالے گئے ہیں سمندر سے (۹) کئی مختلف بولیوں میں کلام کرتے ہیں اور کئی بادشاہ انسانوں اور فرشتوں کے ہیں [illegible] بہت کی سرتیاں ہیں اور کئی مرید۔ نانک جی فرماتے ہیں جسقدر مخلوق ہے کوئی بھی اوسکی نہایت کو نہیں [illegible]

پوڑی سی و ششم

۱ گیان کھنڈ مہ گیان پرچنڈ ۲ تتھے ناد بنود کوڈ انند
۳ سرم کھنڈ کی بانی روپ ۴ تتھے گھاڑت گھڑیے بہت انوپ
۵ تا کیا گلاں کتھیاں نہ جاہ ۶ جے کو کہے پچھے پچھتائے
۷ تتھے گھڑیے سرت مت من بدھ ۸ تتھے گھڑیے سراں سدھاں کی سدھ

(۱) عالم مثال مین علم عرفان روشن ہوتا ہی (۲) اور یہان ہی طالب العلم معرفت کو لذت عقلی و حقیقی حاصل ہوتی ہے (۳ و ۴) عالم ارواح و ملکوت کی یہ کیفیت ہی کہ وہان عجیب عجیب نمونے گھڑی جاتی ہے (۵ و ۶) وہان کی حقیقت بیان کرنی ناممکن ہے اور اگر کوئی کرے بھی تو آخر کو پچھتاتا ہے (۷ و ۸) وہان ہوش اور قیاس اور دل اور عقل بنائے جاتے مین اور وہین دیوتاؤن کی سمجھ پیدا کی جاتی ہے

پوڑی سی وہفتم

۱ کرم کھنڈ کی بانی جور ۲ تتھے ہور نہ کوئی ہور
۳ تتھے جودھ مہابل سور ۴ تن مین رام رہیا بھرپور
۵ تتھے سیتو سیتا مہما مانہہ ۶ تاکے روپ نہ کتھنے جاہن
۷ نا اوہ مرہے نہ ٹھاگے جاہن ۸ جنکے رام وسے من ماہن
۹ تتھے بھگت وسہن کے لوء ۱۰ کرہن انند سچا من سوء
۱۱ سچ کھنڈ وسے نرنکار ۱۲ کر کر ویکھے ندر نہال
۱۳ تتھے کھنڈ منڈل ورہمنڈ ۱۴ جے کو کتھے تا انت نہ انت
۱۵ تتھے لوء لوء آکار ۱۶ جیون جیون حکم تیویں تیو کار
۱۷ ویکھے وگسے کر وچار ۱۸ نانک کتھنا کرڑا سار

(۱) کرم کھنڈ کی حقیقت کا بیان نہ ہی زور آزمائی ہی (۲) واقع مین وہان اور کسی کی رسائی نہین ہوسکتی (۳) یہان بڑے شجاع داخل ہوتے مین (۴) جو سر بسر پر نور ہوکر مین نور حق ہے (۵) اور مصروف رہتے مین مجاہدہ اکبر مین (۶) اونکی حقیقت کی حقیقت بیان نہین کی جا سکتی (۷) نہ وہ مرتے مین اور نہ کہائی مین فریب (۸) جنکی دل مین ہمیشہ ہی بستا ہی اللہ (۹) یہان صادق رہتے مین یا وہ لوگ (۱۰) جنکی دلون مین مقام کرتا ہی حق تعالے (۱۱) عالم لاہوت مین ہی حق تعالے (۱۲) وہان وہ اپنی کاروبار کو دیکھتا ہے اور مہربانی کی نظر سے سب پر توجہ کرتا ہی (۱۳) وہان تمام حصص آبادی بلکہ عالم ہین (۱۴) کوئی بھی نہین پا سکتا اونکی انتہا کو (۱۵) وہان نور پاک کے سوا اور [illegible] مین (۱۶) جس طرح حکم ذات پاک ہوتا ہے اوسی طرح کل کاروائی ہوتی ہی (۱۷) [illegible] حقیقت [illegible] نانک [illegible] حقیقت کا بیان [illegible] محال ہی

پوڑی سی وہشتم

۱ جت پہارا دہیرج سنیار ۲ اہرن مت وید ہتھیار
۳ بہو کھلا اگنی تپ تاو ۴ بھانڈا بھاو امرت تت ڈھال
۵ گھڑیئے شبد سچی ٹکسال ۶ جن کو ندر کرم تن کار
۷ نانک ندری ندر نہال

(۱) پاکیزگی کا زرگر [illegible] صبر [illegible] کرے اور بید موافق ہتھوڑے کے (۳) [illegible] مثل آتش کے [illegible] کو شہالی کرے [illegible] والی شئے مثل آبگینہ (۵) [illegible] حق مین [illegible] وہ مضروب کرتا ہی (۶) جسپر پاک پروردگار مہر کی نظر کرتا ہی (۷) نانک جی فرماتی مین کہ صرف پاک پروردگار کی مہربانی سے ہی سرور مطلق حاصل ہوتا ہے

شلوک

۱ پون گورو پانی پتا ماتا دہرت مہت
۲ دیوس رات دو دائی دایا کھیلے سگل جگت
۳ چنگائیان برائیان باچے دہرم حضور
۴ کرمی آپو آپنی کے نیڑے کے دور
۵ جنہین نام دہیایا گئے مشقت گھال
۶ نانک تے مکھ اجلے کیتی چھٹی نال

(۱) ہوا بمنزلہ مرشد کے ہے اور پانی بمنزلہ پتا اور زمین بمنزلہ مادر (۲) رات اور دن مثل دایہ کی اور تمام عالم کھیلتا ہے اونکی بغل مین (۳) ہر ایک کی برائی اور بھلائی کو وہ سچا حضور جون کا تون معلوم کرلیتا ہی (۴) اپنا ہی کیا ہوا پاتے مین خواہ نزدیک ہون اور خواہ دور (۵) جو ذکر کرتے رہے مین نام الہی کا دور ہو جاتی مین اونکی مشقتین (۶) نانک جی فرماتی مین کہ ایسے ہی نوری اور حضوری رستگار ہو جاتے مین دنیا کی آفتون سے ـ

[illegible] ہوا

گیت انکا رے اور انکا رست گو پیر شاہ
سودر راگ - آسا محل پہلا

۱ سو در تیرا کیہا سو گھر کیہا جت بہہ سر ب سنبہا لے
۲ واجے تیرے ناد انیک اسنکہا کیتے تیرے واون ہارے
۳ کیتے تیرے راگ پری سیون کہیں کیتے تیرے گاون ہارے
۴ گاوین تدہ نون پون پانی بیسنتر گاوے راجا دہرم دوارے
۵ گاوہن تدہ نو چت گیت لکہہ جانن لکہہ لکہہ دہرم بیچارے

(۱) اے پرم آتما - اے پروردگار وہ تیرا در کیسا ہے اور وہ تیرا گھر کیسا ہے جہان بیٹہہ کر شرف ابدی حاصل کرتے ہین (۲) جدہر دیکھتا اور بیان کرتا ہون اودہر ہی تیری قدرت کے لا انتہا باجے بجتے ہین (۳) کیتے تیرے حمد کے راگ گاتے ہین کیتے تیرے پری سرون کے گانیوالے اور تیرے حمد کے باجے بجانے والے ہین (۴) تجھی کو تی پون ہوا ہی اور پانی ہی اور آگ ہی تجھے ہی گاتے ہین راجہ یا دہرم راج جی (۵) چت گیت جی ہی جو سب کا نامہ اعمال لکھتے ہین اور ہر ایک کی دہرم اور ادہرم کو بچارتے ہین وہ ہی تیرے ہی گنون کو گاتے ہین مراد یہہ کہ سب کے سب تیری ہی حمد گاتے ہین

۱ گاوین تدہ نون ایشو برہما دیوی سوہن تیرے سدا سنوارے
۲ گاوین تدہ نون اندر اندر آسن بیٹہے دیوتیان در نالے
۳ گاوین تدہ نون سدہ سمادہن اندر گاوین تدہ نون سادہ بیچارے
۴ گاوین تدہ نون جتی ستی سنتوکہی گاوین تدہ نون ویر قراری
۵ گاوین تدہ نون پنڈت پڑہین رکہیشر جگ جگ ویدان نالے
۶ گاوین تدہ نون موہنیان من موہن سرگان مچہہ پیالے

(۱) ایشو بہی تجھی ہی گاتا ہے اور برہما بہی اور دیوی بہی اور جنکو تو سنوارتا ہے یعنی اپنی عنایت سے مہذب اور عابد بناتا ہے وہی ہمیشہ زیب دیتے ہین (۲) تجھے ہی اندر دیوتاون کی مجمع مین گاتا ہے (۳) سدہ یا عارف بہی تجھے ہی سمادہون مین گاتے ہین (۴) اور سادہ یا فقیر بہی تجھے ہی ......

ہی گاتے ہین (۵) ہر ایک جگ یا دور عالم مین تجھے ہی ویدون کے ذریعے پنڈت پڑہتے ہین اور تجھے ہی رکہیشر گاتے ہین (۶) ...... ن کو موہ لیتی ہین یعنی حوران دلربا بہشتون مین گاتی ہین -

۱ گاوین ...... نون ...... اوپای تیرے بہگت رسالے تیرے نا لے
۲ گاوین تدہ نون جودہ مہابل سورا گاوین تدہ نو کہانی چارے
۳ گاوین تدہ نون کہنڈ منڈل برہمنڈا کر کر رکہے تیرے دہارے
۴ سیئی تدہ نون گاوین جو تدہ بہاون رتے تیرے بہگت رسالے
۵ ...... گاوین ...... ہت نہ آون نانک کیا بیچارے

(۱) تجھی کو ...... یا پدارتہ یا جواہر گاتے ہین اور تجھے ہی ...... (۲) تجھی کو شجاع اور سورمان گاتے ہین اور تجھی کو چارون عنصر (۳) تجھی کو گاتے ہین زمین اور آسمان اور تمام ...... دنیا کے اور تمام کائنات اور موجودات ہی جنکو تو نے اپنی قدرت سے بنایا ہے (۴) مگر اسمین شک نہین کہ تجھے وہی گاتے ہین جو تجھے بہاتے ہین تیرے مقبول ہین (۵) نانک کہتا ہے کہ کیسے تیرے گانے والون کی ٹہیک ٹہیک گنتی یا شمار نہین کر سکتا ہے

۱ سوہی سو ہی سدا سچ صاحب سا چا سا چی نائین
۲ ہے ہی ہو سی جا ے نہ جا سی رچنا جن رچا ئی
۳ رنگی رنگی بہاتی کر کر جنسی مایا جن اوپا ئی
۴ کر کر دیکہے کیتا اپنا جیون تس دی وڈیا ئی
۵ جو تس بہاوی سو ہی کرسی پہر حکم نہ کرنا جا ئی
۶ سو پاتشاہ شاہان پاتشاہ صاحب نانک رہن رضا ئی

(۱) ہمیشہ وہی سچا صاحب اور اوسی کے سچے نام ہین (۲) وہ ہر وقت موجود ہے اور موجود رہے گا وہ کبہی معدوم نہین ہوگا جسنے اس تمام کائنات کو پیدا کیا ہے (۳) گویا اس رنگ برنگی گلزار کو اپنی قدرت سے آراستہ کیا ہے (۴) اور وہی اپنی قدرت کے کرتبون اور اپنی مخلوقات کو دیکھتا ہے اور اپنی عظمت کا اندازہ کر سکتا ہے (۵) جو اوسکو منظور ہوگا اوسکے حکم کی تعمیل کر ذرا بہی مجال دم زدن نہین (۶) وہ سچا بادشاہ سب بادشاہون کا شہنشاہ ہے اوسکی رضا پر راضی ہونا ......

آسا محل پہلا

١ سن وڈا آکہے سب کوی کیتا وڈا ڈیٹھا ہووے
٢ قیمت پاے نہ کہیا جای کہنے والے تیرے رہے سمای
٣ وڈے میرے صاحبا گہر گنبہیر گنی گہیرا
٤ کوی نہ جانے تیرا کیتا کیتا وڈا چیرا

(١) ہر کوی کہتا ہے کہ وہ بڑا ہے بڑا مگر [illegible] (٢) [illegible] ہوں ہی اوس خبیر ستے عظیم کو آجتک کسی نے نہین دیکہا (٣) نہ کوی اوس کی قیمت کا اندازہ کرسکتا ہے اور نہ اوسکی عظمت کا ٹہیک حساب کرسکتا ہے (٣) یہہ جتنے کہنے والے ہین سب اوسی مین سما جاتے ہین ای میرے بزرگ صاحب تو بڑا عمیق اور عظیم اور اعلم و ارفع قدرت وحکمت والا ہے (٤) کوی نہین جان سکتا ہی تیری عظمت اور شوکت کو

اک رہاو

١ سب سرتی مل سرت کمای ٢ سب قیمت مل قیمت پای
٣ گیانی دہیانی گور گور ہای ٤ کہی نہ جای تیری تل وڈیای
٥ سب ست سب تپ سب چنگیاییان ٦ سدہان کی پر کہان کیان وڈیاییان
٧ تدہ بن سدہ کنی نہ پاییان ٨ کرم ملے ناہین ٹہاک رہاییان
٩ آکہن والا کیا وچارا ١٠ صفتین بہرے تیرے بہنڈارا
١١ جس توں دین تسی کیا چارا ١٢ نانک سچ سوارن ہارا

(١) تمام سرتیان یعنی جملہ عقول یا جملہ بید کی شرتیان جمع ہو کر طبع آزمای کرین (٢) اور تمام قیمتین تیری قیمت کا اندازہ کرین (٣) تمام گیانی اور دہیانی اور گورو یعنی عارف اور عابد اور مرشد اپنی اپنی عقل سے کہوجتے رہین (٤) مگر دانہ کنجد کی برابر بہی وہ تیری عظمت کا بیان نہین کرسکتے (٥) تمام ست تمام تپ اور تمام خوبیان (٦) اور تمام عابدون اور زاہدون کے فضایل بہی تیری عظمت کا اندازہ نہین کرسکتے (٧) تیرے حکم کے بدون نہ ایسی عرفان کا درجہ پایا ہے (٨) اور نہ کوی خلعت اقبال سے مخلع ہوا ہی (٩) بیچارے کہنے والے کی کیا ہستی ہے (١٠) جو تیری ادنے سی صفتون کا بیان کرسکے تمام کاینات لبالب بہر پور ہے تیری صفتون سے (١١) [illegible] سنوارنے والے جسکو تو اپنی عنایت سے [illegible] آگاہ کرے اوسکا کیا چارہ ہے کہ وہ تیری [illegible] مقدم الامور نہ سمجہے

آسا محلا پہلا

١ آکہان جیوان وسرے مرجاون ٢ آکہن اوکہا ساچا ناو
٣ ساچے نام کی لاگے بہوکہ ٤ اوت [illegible]
٥ سو کیون وسرے میرا ماے ٦ ساچا [illegible]

(١) اگر تیرا ذکر کرون تو جیتا ہون اور اگر تجہے [illegible] تو مرجاون (٢) مگر اسمین بہی کچہہ شک نہین [illegible] بڑا مشکل ہے (٣) جبکو سچے نام کی اشتہا ہو (٤) [illegible] سچے نام کی غذا مل جاوے تو [illegible] سے اوسکی تمام دکہہ دور ہو جاتے ہین [illegible] شفیق والدہ مین کیون بہول جاون (٦) [illegible] اور اوس سکے سچے نام کو

اک رہاو

١ ساچے نام کی تل وڈیای
آکہہ تہکین قیمت نہین پای
٢ جے سب مل کے آکہن پاہین
وڈا نہ ہووے کہاٹ نہ جای
٣ نہ اوہ مرے نہ ہووے سوگ
دیندا رہے نہ چوکے بہوگ
٤ گن ایہو ہور ناہین کوے
نا کوی ہویا نا کوی ہوے
٥ جے وڈ آپ تے وڈ تیری دات
جن دن کرکے کیتی رات
٦ خصم وسارے تے کمذات
نانک ناوین باجہہ سنات

(١) کہہ کہہ کر تہک جاتی ہین مگر اوسکی سچے نام کی وڈیای کی تل بہر بہی

قیمت نہین پا سکتے مراد یہہ کہ جیسی اوسکی عظمت ہی اوسکو لقدر دانہ کچہ بہی نہین پا سکتے اور نہ اوس کی قیمت کی حقیقت کو جان سکتے ہین (۲) اوسکی شوکت عظمت کی یہہ کیفیت ہی کہ اگر سب لوگ بالاتفاق اوسکو بیان کرین تو بہی نہ اون کی بڑائی سے وہ بڑہ سکتا ہی اور نہ اون کے کہنی سی وہ گہٹ سکتا ہی (۳) نہ وہ مرتا ہے اور نہ اوسکو کبہی سوگ یا غم ہوتا ہے وہ کل کائنات کو ہمیشہ اپنے خوان نعمت سی دیتا رہتا ہی اور کبہی اوس کی نعمت خانہ مین کمی کا ظہور نہین ہوتا (۴) اوسکا سب سی بڑا گن یہی ہے نہ کوی ایسا کبہی ہوا ہی اور نہ ہوگا (۵) ای پرم آتما یا ای پروردگار جیسا تو سب سے بڑا ہی ویسے ہی تیری بخشش بہی بڑی ہے تو ہی دن کے بعد رات کو ظاہر کرتا ہی - مراد یہہ کہ رنج کے بعد تو ہی آرام دیتا ہی (۶) کمذات وہی ہے جو اپنے مالک کو بہولا دیتا ہی - نانک جی فرماتے ہین کہ ورد نام پاک ہی شریف اور رذیل کی تمیز کی کسوٹی ہی جو ہر دم اوسکے نام پاک کو ورد بانہ کہتا ہی وہ شریف ہی اور جو اوسکے نام کو بہولا رہتا ہی وہ کمذات ہے اخیر فقری کے یہہ بہی معنی ہو سکتے ہین کہ جو اوسکے نام پاک کو بہولی ہوئے ہین وہی عقیمہ عورات ہین خواہ مردون کی طرح داڑہی مونچہہ رکہتے ہین خواہ عورتون کی طرح کنگہی چوٹی کرتے ہین

راگ گوجری محل چار

1 ہر کے جن ست گور ست پورکہا جنون کرون گو پاس
2 ہم کیڑی کرم ست گور سرن آی کر دیا نام پرکاش
3 میری میت گور دیو - موکو رام نام پرکاش
4 گورمت نام میرا پران سکہائی ہر کیرت ہمری رہراس

(۱) ہر کے جن یا پروردگار کے بندی اپنے ست گورست پورکہ یا پرماتما کے پاس عرض کرتے ہین (۲) کہ ہم ناچیز کیڑوں سے بہی حقیر ہین اپنی پناہ مین آئے ہین - مہربانی فرماکر ہمکو اپنے نام پاک کی اونہا نعمت سے سرفراز فرما (۳) ای میری پیارے گوردیو یا پروردگار مجکو نام کی روشنی سی منور کر (۴) گورو کا اوپدیش یا مرشد برحق کی ہدایت ہی مجکو پیاری ہی اور ہر کیرت یعنی پرم ایشور کا بہجن ہی ہماری راس ہے

اک رماد

1 ہر جن کے وڈ بہاگ وڈیری جن ہر ہر سرد ہا ہر پیاس
2 ہر ہر نام ملین ترپت تا سین مل سنگت گن پرکاش
3 جن ہر ہر رس نام نہ پایا تی بہاگ ہین جم پاس
4 جو ست گور سرن سنگت نہین آئی دہر گہ جیون دہر گہ جیواس
5 جن ہر جن ست گور سنگت پائی تن دہر مستک لکہیا لکہاس
6 دہن دہن سنگت جت ہر رس پایا مل جن نانک من پرکاش

(۱) اوس پرم ایشور یا پروردگار کے بندی کی ہی نصیب سب سی بڑی ہین جنکو ہر دم اوسی کی تمنا ہی اور اوسیکی پیاس (۲) وہ ہر ہر نام کی نغمہ سرائی سی سیر ہوتا ہی اور صحبت نیک مین ہی اپنے گن کو روشن کرتا ہی (۳) جنہی ہر ہر نام کی لذت نہین پائی وہی بدنصیب ملک الموت کے پاس جاتا ہی (۴) جو ست گور کی سرن یا صحبت نیک مین نہین آتا اوسکی زندگی ... ہی اور اوسکی زندگی پر لعنت (۵) جس پروردگار کے بندی کو ... صحبت نیک نصیب ہوئی اون بہا جانو کہ شرف اوسکی پیشانی پر لکہا ہوا ہی (۶) وہی ہے دہن ... اور ... ہی اوس صحبت نیک کو جہان سی ہر کی ... ہون کہ نانک جی کے دل کو اسی صحبت ... حاصل ہوا ہے

راگ گوجری محلہ ۵

1 ... جن میں اودم جان آہر ہر جیو پڑیا
2 ... مین جنت لو پای تان کا رزق آگی کر دہریا
3 ... ہر کے دہو جی ست سنگت مل سو تریا
4 گور پرشاد پرم پد پایا سو کہی کا ستہہ ہریا

(۱) اب ... کی کیا ضرورت ہی جب ہر نام نے میری ذات مین دخل پایا ہی (۲) وہ ایسا رازق برحق ہی کہ پتہر ... پیدا کرتا ہے اور وہین اونکو رزق پہونچاتا ہی (۳) ای پرم آتما یا پروردگار جو ست سنگت یا صحبت عرفا کو پاتا ہی اوسیکا ... سمندر یا قلزم دنیا سی پار اوتر جاتا ہی (۴) گورو یا پرم ایشور کی مہر کر پرم پد یعنی اعلی درجہ کو پاتے مین گویا اوسیکی

[illegible] ہو جا سکے آپ

[illegible] ہو

۱ [illegible] سکی [illegible] ہر یا
۲ [illegible] من [illegible] یا
۳ [illegible] کوسان نس [illegible] پھر وجیہ یا
۴ [illegible] کھلا [illegible] جگا و من مین سمرن کر یا
۵ [illegible] دھر یا
۶ [illegible] سدل جا ہی تیرا انت نہ پایا وریا

(۱) ماں یا باپ یا عالم کے جند کے یا عورت یا بیٹو کوئی بھی کسی کو رزق نہیں پہونچا سکی (۲) رازق مطلق نے ہر ایک شخص کے ساتھ ہی اوسکے رزق کو مخلوق او مخصوص کیا ہے (۳ و ۴) اے لوگو تم رزق کا کیون خوف کرتے ہو سوچو کہ جو جو زبان جانور اپنے خورد سال متعلقین کو تنہا چھوڑ کر سیکڑون کوس اوڑ جاتی ہین اون کو کون رزق دیتا ہے اگر غور کرو تو یقین ہو کہ وہی رازق مطلق جل جلالہ و عم نوالہ سچ ہے ؎ رزق را روزی رسان مقدار ہر پیمانہ داد کودکشنہ را چندین شکم داد و بہر یک دانہ داد ؎ بے تکلف ہرگز نماند عنکبوت (۵ و ۶) تمام ندہان تمام سدلمن یعنی جملہ علم عالم اور ہر ایک قسم کی طاقت و دسترس خداوند عالم کے قبضہ مین ہے جسے چاہتا ہے وہ دیتا ہے مین قربان جاتا ہون سو بار قربان جاتا ہون اے پروردگار عالم تیری قدرت پر جسکا اول و آخر کسیکو سمجھ مین نہین آسکتا۔

راگ آسا محل ۴

ایک انکار او انکار ست گور پرشاد

۱ سو پرکھ نرنجن ہر پرکھ نرنجن ہر اگما اگم اپارا
۲ سب جی تمہاری جی تو جیان کا دا تارا
۳ ہر دھیاوہ سنتو جی سب دوکھ وسارن ہارا
۴ سب دھیاوین سب دھیاوین تدہ جی ہر سچے سرجن ہارا
۵ ہر آپے ٹھاکر آپے سیوک جی کیا نانک جنت بچارا
۶ تو گھٹ گھٹ انتر سرب نرنتر جی ہر ایکو پرکھ سمانا

(۱) اے پرکھ اے نرنجن اے ہر اے اگم اپار (۲) سب جیو یعنی ذی روح

آپ ہی ہین اور آپ ہی کل مخلوقات کے رازق ہو (۳) اے عارفو تم اوسکی عبادت کرو جو سب دکھون اور رنجون کو دور کرنیوالا ہے (۴) اے بیچون و بیچگون یعنی اے ہمہ صفات موصوف موجود مطلق اور لا انتہا و حق اور خالق ہر دو عالم سب تیری ہی حمد کرتے ہین اور تیرا ہی تصور کرتے ہین (۵) تو ہی ٹھاکر ہے اور تو ہی سیوک یعنی تو ہی مالک اور تو ہی خدمتگار ہے نانک اس مخلوقات مین کیا بچارہ ہے (۶) تو ہی ہر ایک جو دمین موجود ہے اور تو ہی سب کے بعد ہوگا اور تو ہی ہر ایک مین سمایا ہوا ہے

۱ اک داتے اک بھکاری جی سب تیری چوج وڈاناں
۲ تو آپے داتا آپے بھگتا جی ہون تدہ بن اور نہ جانا
۳ تو پار برہم بے انت جی تیرے کیا گن آکھ وکھانا
۴ جو سیوین سو سیوین تدہ جی نانک تن قربانا

(۱ و ۲) جتنے داتے یعنی دینے والے یا سخی یا بھیک مانگنے والے ہین سب کو تو ہی رزق دیتا ہے (۳ و ۴) تو پرم برہم بے انت یعنی لا انتہا و لا تحصی ہے تیرے گنون کو کہان تک بیان کرون ۔ جو عبادت کرتے ہین تیری مین اون پر قربان ہون

۱ ہر دھیاوین ہر دھیاوین تدہ جی سے جن جگ مین سکھ واسی
۲ سے مکت سے مکت بھئے جن ہر دھیایا جی تن ٹوٹی جم کی پھانسی
۳ جن نربھو جن ہر نربھو دھیایا جی تن کا بھو سب گواسی
۴ جن سیویا جن سیویا میرا ہر جی تے ہر ہر روپ سماسی
۵ سے دھن سے دھن جن ہر دھیایا جی جن نانک تن بل جاسی

(۱) جو تیرے تصور مین محو ہین یا تیری حمد مین وہی اس دنیا مین راحت پاتے ہین (۲) اور وہ آزادی سے بھی آزاد ہو گئے ہین جنہون نے تیری ذات مین محویت پیدا کی ہے بیشک ملک الموت کی پھانسی سے وہی چھوٹے ہین جنہون نے تیری طرف رجوع کیا ہے (۳) جو ہر کا یا پروردگار کا خوف رکھتے ہین اونکے سارے ہی خوف جاتے رہتے ہین جنہون نے ہر یا پروردگار کی عبادت کی ہے وہی محو ہو رہے اوسکی ذات مین (۵) وہ دہن ہین دہن جو ہر کے تصور مین رہتے ہین نانک ہمیشہ ہی اون پر قربان ہے اور ہوگا

(۱) تیری بھگت تیری بھگت بھنڈار جی بھرے بے انت بے انتا
۲ تیرے بھگت تیرے بھگت سلاہن تدہ جی ہر انک انک اننتا
۲ تیری انیک تیری انیک کرین ہر پوجا جی تپ تاپین جپین بے انتا

۴ تیری انیک تیری انیک پڑہین بوہ سمرتی شاستر جی کرپا کہدا کرم
۵ سو بہگت سو بہگت بہلی جن نانک جی جو بہاوین میرے ہر بہگونتا

(۱) تیری بہگتی یا تیری عبادت سے لا انتہا بہنڈار یا خزانے بہر دئے ہین تیرے بہگت یا تیرے عابد تیری ہی تعریف کرتے ہین
بے طرح کر (۲) لا انتہا عابد تیرا جپ کرتے ہین اور تیرا ہی نام بعض تیرا ورد وظیفہ (۳) اوشمار بیر فرزون سمرتیون اور شاستروں کی وسی کہٹ کرم کر کے تیری ہی عبادت کرتے ہین وہی بہگت یا عابد بہلے ہین جو میرے خالق کے مقبول ہین

۱ تو آد پورکہہ اپرم پر کرتا جی تدہ جے وڈا اور نہ کوئی
۲ تو جگ جگ ایکو سدا سدا تو ایکو جی تو نہہ چل کرتا سوئی
۳ تدہ آپے بہاوے سوئی ورتے جی تو آپے کرین سو ہوئی
۴ تدہ آپ درشٹ سب اوپائی جی تدہ آپ سرج سب گوئی
۵ جن نانک گن گاوے کرتے کی جی جو سبسے کا جانوئی

(۱) اے پروردگار آدپوکہہ یعنی وہ جو کائنات سے پہلے تہا خالص اور پاک ذات اور فاعل جزو کل ہے تو ہی ہے تیرے برابر نہ کوئی رفیع الشان ہے اور نہ کوئی عظیم الدرجہ (۲) ہر ایک دور میں تو ایک ہی رہے گا اور ہمیشہ ہمیشہ تو ہی رہے گا تو ہی واحد مطلق ہے اور تیری ذات کو کبہی جنبش نہین ہوئی اور تو ہی سب کو بنانے اور پیدا کرنیوالا ہے (۳) جو تجہے منظور ہوتا ہے وہی ہوتا ہے اور جو تو کرتا ہے وہی ظہور میں آتا ہے (۴) تو نے ہی اس عالم کو بنایا ہے اور تو نے ہی اس کائنات کا خمیر یا مواد بہم پہونچایا ہے (۵) اے نانک تم اوسیکا حمد کرو اور اوسیکے گن گاو جو سب کو جانتا ہے

آسا محلہ ۴

۱ تو کرتا سچیار میرا سائین ۲ جو تدہ بہاوے سوئی تہی سی
۳ جو تو دین سوئی ہم پائین

(۱) اے فاعل جزو کل تو ہی میرا سچا صاحب ہے۔
(۲) جو تجہے منظور ہے وہی ہوگا (۳) اور جو تو اپنی خوان نعمت سے ہمکو عطا کرے گا اوسیکو ہم حاصل کرین گے

اک رہاو

۱ سب تیری تو سب نے دہیایا ۲ جسنوں کرپا کرین تن نام رتن پایا
۳ گورمکہہ لادا من مکہہ گنوایا

(۱) سب تیرے ہی ہین اور سب ہی تیری عبادت کرتے ہین (۲) مگر نام تیرا کیا جواہر ہی پاتا ہے جسپر تو اپنا فضل کرتا ہے (۳) جو گورمکہہ ہین مراد یہہ کہ جنہون نے تیری ہی پناہ لی ہے یا تیرے ہی امر و نہی پر چلتے ہین اور دوسرے لفظون مین جو گور یا مرشد برحق کی پاک ہدایتون پر چلتے ہین۔ اونہون نے ہی اس جواہر کو حاصل کیا ہے اور جو من مکہہ ہین مراد یہہ کہ جو من یا دل اونکا چاہتا ہے وہی کرتے ہین بہلے اور برے کی تمیز نہین کرتے اور شاستر کی ہدایتون پر نہین چلتے یا خالق اکبر کے احکام کو نہین مانتے ہین گویا جو پورے نفس کے بندے ہین اونہون نے اوس جواہر کو اپنے ہاتہ سے کہو دیا ہے

۴ تدہ آپ وچہوڑیا آپ ملایا ۵ تو دریا سب تجہہ ہی ماہین
۶ تدہ بن دوجا کوئی ناہین ۷ جیو جنت سب تیرا کہیل
۸ وجوگ مل وچہڑیا سنجوگی میل ۹ جسنوں تو جناوین سوئی جن جانے
۱۰ ہر گن سد ہی آکہہ وکہانے ۱۱ جن ہر سیویا تن سکہہ پایا
۱۲ سہجے ہی ہر نام سمایا ۱۳ تو آپ کرتا تیرا کیا سب ہوئے
۱۴ تدہ بن دوجا اور نہ کوئی ۱۵ تو کر کر دیکہین جانے سوئے
۱۶ جن نانک گورمکہہ پرگہٹ ہوئے

(۱) اے پروردگار تو آپ ہی اپنی ذات مین ملا لیتا ہے اور آپ ہی اپنے سے جدا کر دیتا ہے (۵) تو دریا ہے اور سب تیرے ہی بیچ موجود ہین (۶) تیرے سوا اور کوئی نہین جسپر دوئی کا اطلاق کر سکین (۷) ہر ایک قسم کے جاندار جو نظر آتے ہین تیری ہی قدرت کا کہیل یا تماشا ہین (۸) تیری ہی قدرت سے ان مین تفرقہ پڑ جاتا ہے۔ اور تیری ہی قدرت سے ان مین میل اور ملاپ ہو جاتا ہے (۹) مگر جسکو تو یہہ بہید جتلاتا ہے وہی جانتا ہے (۱۰) تیرا ہی گن یا تیری ہی قدرت یہہ راز نہان آشکارا کر دیتی ہے (۱۱) جو پاک پروردگار کی عبادت کرتا ہے وہی سردار ہے (۱۲) اور وہ بلا تکلیف ہی تیرے پاک نام یا تیری پاک ذات مین محو ہو جاتا ہے (۱۳) تو آپ ہی فاعل جزو کل ہے اور تیرا ہی ساختہ و پرداختہ سب کچہہ ہوتا ہے (۱۴) تیرے سوا اور کوئی بہی نہین جس کو دوسرا کہہ سکین۔

(۱۲۰)(۵) تو آپ ہی سب کچھ کرکے تماشا دیکھتا ہے مگر اس راز کو وہی جانتا ہے جسپر تو آپ ظاہر ہوتا ہے

آسا محلہ پہلا

۱ [illegible] سرود ترسے نواسا ۲ پانی پاوک تن ہی کیا -
۳ [illegible] جو موہی بگ ہیین چال ۴ ہم دیکھین تمہین وپ ہی آسے
[illegible] ایک جیتس ہووہ منا ہر ست تیری گن گیا

[illegible] نے اس [illegible] تا اب عالم مین ہم سبکو شہرایا ہے
[illegible] ہیا باشے اور بیاس بہی اوسی سے
[illegible] محسوسات کے پھیر مین پہنس گئے ہین
[illegible] سکو حرف نہین چل سکتے (۳) نانک جی
[illegible] وبیا ہوا دیکہتے ہون اللہ
[illegible] عشق وبیہ نہین رکہتا
[illegible] سا ہوان گرتیرے سارے
[illegible] حصہ [illegible] ہوگئی ہین

[illegible]

۳ [illegible] جنم بہیا
۴ [illegible] ویسریا

[illegible] اور نہ خوانندہ - بلکہ مین بیو قوف
[illegible] پیدایش محض بے فایدہ ہوئی ہے (۲) نانک
[illegible] قدم لیتا ہے جو کبہی اوس ذات پاک کو نہین بہولتا

آسا محلہ ۵

۱ بہتی ہیرا پت مانکہہ دیہور یا
۲ گوبند ملن کی ایہہ تیری وریا
۳ [illegible] تیرے کتے نہ کام ۴ مل سادہ سنگت بہج کیول نام
۵ [illegible] لاگ بہو جل ترن کی ۶ جنم برتہا جات رنگ مایا کی
[illegible] ہوا ہے (۳) ذات پاک
[illegible] وقت ہر (۳) جتنے دنیا کے دہندے اور
کام ہین وہ تیرے کسی کام نہین (۴) تیرا اصلی کام یہی ہے
کہ [illegible] بیٹھہ اور اوسکے پاک نام کو جپ یا ورد کر
(۵) تو ہی سر انجام کر خوف کے سمندر سے تیرنے کا (۶) ورنہ تیرا جنم
یا تیری زندگی لذات محسوسات مین محو ہوکر مفت مین برباد ہوگی

اک رہاو

۱ جب تپ سنجم دہرم نا کمایا ۲ سیوا سادہ نہ جانیا ہر رایا
۳ کہو نانک ہم نیچ کرما ۴ شرن پرے کی راکہو شرما

(۱) مین نے جپ کیا اور نہ تپ اور نہ نیم اور نہ دہرم یعنی نہ ورد کیا نام الہی کو اور نہ ریاضت کی اور نہ اوپاسنا کی یعنی عشق ذات الہی - اور نہ کاربند ہوا مین ایمان کے ضوابط [illegible]
(۲) نہ مینے زاہدون کی خدمت کی اور نہ مین نے پروردگار سے محبت (۳) نانک جی فرماتی ہین کہ ہی پرم آتما یا پاک پروردگار میرے سارے ہی کام یا فعل نیچ یا رذیل ہین (۴) اب مین تیری ہی پناہ مین آیا ہون تو ہی میری شرم کو رکہہ

سوہلا راگ گوری دیپکی محل پہلا

ایک انکار - اوانکار ست گور پرشاد

۱ جے گہر کیرت آکہیے کرتے کا ہوے بچار و [illegible]
۲ تت گہر گاوو سوہلا سمرو سرجن ہار و
۳ تم گاوو میرے نربہو کا سوہلا ٭
۴ ہم واری جت سوہلے سدا سکہہ ہوے

(۱) جس گہر مین اوسکا بہجن ہوتا ہو یا بچار (۲) وہی گہر زیبا ہے - اے عزیزو بار بار ورد کرو سرجن ہار یعنی خالق عزوجل کا - (۳) تم گاوو راگ اوسی نربہو یا لاخوف کا (۴) مین قربان ہون اسی راگ پر اور یقین کرو کہ اسی راگ سے حقیقی سرور حاصل ہوتا ہے

اک رہاو

۱ نت نت جی اڑے سنبہالین دیکہی گا دیون ہارا
۲ تیری داتے قیمت نا پوے تس داتے کون شمارا
۳ سمبت ساہا لکہیا مل کر پاو تیل - ٭
۴ دیہو سجن اسیسڑیان جت ہووے صاحب سو میل
۵ گہر گہر ایہو پاہچا سدڑے نت پون
۶ سدن ہارا سمر نانک سے دن آون

(۱) وہ منعم حقیقی دیکہتا ہے کہ جو کچہہ اوسکے خوان نعمت سے

تمام مخلوق کو عنایت ہوتا ہے ۔ کس خوبی سے لوگ اوس کی حفاظت کرتے ہین (۲) جب اوسکے ایک بخشے ہوئے دانہ کی قیمت کا کوئی اندازہ نہین کرسکتا تو رازق مطلق کی بخششون کا کون شمار کرسکے گا (۳) سسنہ اور ساہا لکہا گیا ہے اے سہیلیو مل مل کر تیل ڈالو ۔ یہہ ایک رسم عام ہے جسکا ہندؤن کی شادیون مین عمدہ برتاو ہوتا ہے (۴) اے دوستو میرے حق مین دعا خیر کرو تاکہ اوس بیچنے صاحب سے میرا ملاپ ہووے اس اشارہ سے نانک جی مہاراج کی مراد یہی معلوم ہوتی ہے کہ اصلی بیاہ اور محبت وہی ہے جو ایک پرمیشر کا ہے ۔ اور ایسی شادی یا بیاہ کا کرنا ہر ایک مرد اور عورت پر فرض ہے اور بیاہ سے اس مقام پر اشارہ یہہ ہے کہ جیسے عقیدہ عورت اپنے شوہر کی محبت مین رہتی ہے ویسے ہی فرض ہے کہ ہر ایک مرد اور عورت اوس پاک ذات کی محبت مین محو رہے اور من تو شدم تو من شدی کا عالم ہو جاوے (۵) گہر گرستی یہی اور آتی ہے یا بہو جا آ بہو سچا یا ہو بلچا کہتے ہین اون زیور اور کپڑون کو شادی سے پہلے بہیجے جاتے ہین اور یہی گویا شگون انعقاد شادی کا ہوتا ہے اور اس تقریب پر تمام قبیلہ کی عورتون کو بولایا اور جمع کیا جاتا ہے ۔ نانک جی فرماتے ہین کہ اب وہ مبارک زمانہ آپہونچا ہے ۔ پرمیشر تما ایسے زمانہ کو ہمیشہ لاتا ہے (۶) ایسے موقع پر جو اوس سندن ہارے یعنی اصلی بولانے والے کو سمرتے یا یاد کرتے ہین وہی مکش جنم یا انسانی قالب مین آتے ہین اور جو ایسا نہین کرتے ہین گو وہ ظاہر انسانی صورت یا انسانی جسم رکہتے ہین تو بھی حیوان مطلق ہین ۔ معلوم نہین کہ کس مردود نے ایسی موقعون پر سٹہنیان دینی اور فحش بکنے کے رواج کو مروج کیا تہا ۔

راگ آسا محلہ پہلا

1 چہہ گہر چہہ گور چہہ اوپدیش
2 گور گور ایکو ویس انیک
3 بابا جس گہر کرتے کی کیرت ہو سو گہر راکہہ وڈائی تو +

(۱) بعضے کہتے ہین کہ ۶ گہر یا ۶ شاستر ہین اور ۶ گورو اور ۶ اوپدیش (۲) مگر مین کہتا ہون کہ گورو ایک ہی ہے البتہ اوس کے ویس یا لباس یا فرقے جدا جدا ہین (۳) بابا جس ... جزو کل کی عبادت ہوتی ہے اوسکی عظمت کو تو نگاہ ...

راگ رہاو

1 وسوسے چسیان گہڑیان پہر تہتین واری ماہ ہوا
2 سورج ایکو رت انیک ۔ نانک کرتے کے کیتے ویس

(۱) پل اور چہن اور گہڑی اور پہر اور تہتہ اور یوم اور ہفتے گو جدا جدا نظر آتے ہین (۲) مگر جاننا چاہئے کہ سورج جیسے طلوع اور غروب سے اونکا حساب شروع ہوتا ہے وہ ایک ہی ہے اور یہ سب اوسی کرن کارن یا فاعل جزو کل کے ویس ہین ۔

راگ دہناسری محلہ پہلا

1 گگن مین تہال رو چند دیپک بنی تارکا منڈل جنک موتی ۔
2 دہوپ ملیان لو پون چوروکری سگل بنرائے پہولنت جوتی
3 ایسی آرتی ہووے بہو کہنڈنا تیری آرتی انہد شبد واجنت بہیری

(۱) آسمان کا طشت ہوا اور ... رونی ہون سورج اور چاند کی اور جتنے تارے ہین وہ موتی ہین بہشت کرنے کے لئے ۔ (۲) تمام صندلون کا دہوپ جلے ۔ اور تمام ہوا چنور کرے اور جتنی صحراؤن مین پہول ہین وہ اوس طشت مین رکہے جاوین (۳) اگر ایسی آرتی کیجاوے تو تمام دنیا کی دہن دور ہو جاوے اور انہد شبد کا آپ سے آپ بجنا شروع ہو جاوے ... جو کچہہ دنیا و مافیہا مین ہے وہ صدق دل سے ... کیا جاوے ۔ اور جب کسی چیز مین ذاتی تعلق نہ رہا جاوے تو ... کر خوف دور ہوون اور انہد شبد کا باجہ آپ سے آپ بجنے لگ جاوے ۔

اک رہاو

1 سہس تو نین نہ نین ہے تو ہی کو سہس مورت نہ ایک تو ہی +
2 سہس پد بمل نہ ایک پد گندہ بن سہس تپ گندہ ایو چلت
3 سب مین جوت جوت ہے سوئی تس دی چانن سب مین چانن ہوئے
4 گور ساکہی جوت پرگٹ ہوئی جو تس بہاوے سو آرتی ہوت
5 ہر چرن کنول مکرند لوبہت منو انو دنو موہیا ہی پیاسا
6 کرپا جل دی نانک سارنگ کو ہوئی جاتے تیرے نام مین واسا

(۱) اے پروردگار ہزارون تیری آنکہین ہین مگر در حقیقت

کوئی ہی نہین - ہزارون تیری صورتین ہین مگر در اصل ایک بہی نہین - تو واحد مطلق نرنکار اور لاشکل ہے (۲) ہزارون ہی تیرے پانو ہین اور تلاوت سے پاک مگر در حقیقت ایک ہی نہین تیرے پاؤ خوشبو سے بہری ہوئی ہی ہزارون ہین اور خوشبو سے نال ہی ہزارون - اور اسی تیرے نے تمام مخلوق کو حیرت مین ڈال رکہا ہی

(۳) تمام دنیا مین جو جوت اور روشنی ہین وہ تیری ہی وجوت یا روشنی سے منور ہین غرض تیرے ہی ضیا سے تمام ملک منور ہوتا ہے (۴) مگر وہ تیری روشنی اوسیوقت نظر مین آسکتی ہے کہ جب ست گورو یا مرشد برحق کی طرف سے رہنمائی ہو - اے پروردگار اگر تجہے منظور ہو تو وہ ترقی ہو سکتی ہی کہ جسکو مین پہلے بیان کر چکا ہون (۵) چاہیے ہی کہ ہر وقت اور ہر ساعت تیرے نام پاک کی محبت مین محو رہون (۶) نانک جی فرماتے ہین کہ مین سارنگ نامی جانور کی طرح تیرے قدمون کی بوند کا پیاسا ہون مہربانی کرکے وہ آبحیات مجہکو دے اور تیرے پاک نام کے ورد مین محو کر -

اک گوڑی پوربی محلہ ۴

۱	... بہریا بل ساد ہو کمینڈا لیندا اے +
۲	پورب لکہت لکہی گور پایا من ہر لو منڈل منڈا اے +
۳	کرسا وہو اشبلی بن وڈا باہی + کر ڈنڈوت بین وڈا اے +

(۱) میرے اس جسم مین - کام یا شہوت - کرودہ یا غضب نے بڑا تسلط پایا ہی تو محبت عرفا کی شمشیر سے - انکو کاٹ کر نام کو نکال دے (۲) تو پروردگار کی محبت مین محو ہو رہو - ... ہم ایسی ہدایتون کا دینے والا گورو حاصل ہوا ہے (۳) حق کے آگے دست بستہ کہڑا ہو - اور ... اوسکی تعظیم بجا لا یہی تیری عظمت ہی اور یہی تیری بڑائی -

اک رہاو

۱	ساکت ہرس سواد نہ جانیا تن انتر ہوے کنڈا ہی +
۲	جیون بیون چلے چہپے دوکہ پاوے جم کال سہے سر ڈنڈا ہی
۳	ہرجن ہر ہر نام سمانے دوکہ جنم مرن بہو کہنڈا ہے

۴	انبا شی پورکہ پایا پرم الشور نہہ کہنڈ بر ہمنڈا ہے +
۵	ہم غریب مسکین پربہو تیرے راکہہ راکہہ وڈ وڈا ہے -
۶	جن نانک نام اودہار ٹیک ہی ہر نامے ہی سکہ منڈا ہے -

(۱) وہ پاجی جو ہرس یا نام پاک کی لذت کو نہین جانتا ہے جس کے اندر غرور کانٹا ہوتا ہے (۲) مگر یاد رکہنا چاہیے کہ وہ جون جون چلتا ہے تون تون دوکہ پاتا ہے - اور اسکے سر پر ملک الموت کا ڈنڈا بجتا ہے (۳) عابد یا ہرجن ہمیشہ ہی ہر یا اوس پاک نام کے ورد مین محو رہتے ہین - اور اونکی یہ محویت ہی اونکی جنم اور مرن کے دوکہ کے خوف کو کاٹنے کے لئے تیز تلوار کا کام دیتی ہے (۴) وہی اس عالم مین صاحب توقیر سمجہے جاتے ہین جو انباشی پورکہ - پرم الشور یعنی اوس لازوال اور یگانہ آفاق اور خدائے بزرگ کو پاتے ہین -

(۵) اے پروردگار - مین غریب اور مسکین تیرا ہی بندہ ہون اگر تو اپنے دست شفقت کو مجہہ پر رکہیگا تو مین ہی سب سے عظمت و شوکت مین بڑہ جاؤنگا (۶) اے نانک سرور وہی پاتا ہے جو اوس پاک نام کی پناہ مین رہتا ہی -

اک ... پوربی محلہ ۵

۱	کرو بینتی سنو میرے میتا سنت ٹہل کی بینا +
۲	ایشان - کہاٹ ہیلو مرلا آگے وسن سو ہیلا +
۳	اوہ گنتھو رن سو رنیار سے (۳) من گورمل کلج سنواری +

(۱) اے عزیز مین عرض کرتا ہون دل دیکر سنو - یہی عارفون کی خدمت کا وقت ہے (۲) اگر یہان تم ہر نام پاک پروردگار کے نفع کو حاصل کروگے تو آگے رہوگے بڑی عافیت سے (۳) یہہ دن اور رات نہین گذرتی تمہاری عمر گہٹتی جاتی ہی (۴) اے من - یاد کر ... یاد مرشد سے اور اپنے کام کو سنوار -

اک رہاو

۱ ایہہ سنسار روکا سنشی بہت ترے گور برہم گیانی ۲ جسہو جگاٹی پیاوے بہو اکتہہ کتہا نی

(۱) یہہ جگ دنیا آفات و خطرات سے لبالب ہی اسلئے وہی پار اوترتا ہے جو برہم گیانی یا عارف یا معارف ہوتا ہی (۲) اور جسے پروردگار اپنے فضل سے جگاتا ہی مراد یہہ کہ جسکی جہالت دور کرتا ہی - وہی اوس آبحیات عرفان کو پیتا ہی جسکی حقیقت پوری پوری کوئی بہی بیان نہین کر سکتا -

۳ جان کو آئی سنو ئی وہ جو ہر گورتے منو بسیرا +
۴ پنچ گہر محل پاوشکہہ ہجے بوڑہ ہہو وسے کو بہیرا
۵ انتنر جامی ہر کہہ بدہاتے سر و ہامن کی پورے
۶ نانک داس لیہہ ہی شکہہ ناگے مو کو کر سنتن کی دہورے

(۳) جس کے ضمیر مین نور حق نمایان ہوتا ہے وہی اوس چیز یعنی عمر ہی کو حاصل کرتا ہے جسکی خریداری کے لئے اسے دنیا مین آنا نصیب ہوا (۴) وہی خاص گہر مین سکہہ اور سرور کے ساتہہ دخل پاتا ہے اور وہی جنم اور مرن یا آواگون سے آزاد ہوجاتا ہے (۵) نانک جی فرماتے ہین کہ انتنرجامی - پرکہہ بدہاتا یعنی محرم اسرار نہانی اور پاک پرور دگار میری اس خواہش کو پورا کرے (۶) کہ مجہے نصیب ہو خاک پاے سنتان +

ایک انکار او انکار ست گور پرشاد

سری راگ محل پہلا گہر ایک

۱ موتی نے مندر اوسرے رتنون ہوہے جڑاو کستوری کنگو اگر چندن لیپ آوے چاو
۲ مت دیکہہ بہولان وسرے تیرا چیت نہ آوے نانون (۲) ہر بن جیو جل بل جاوٗ
۴ مین اپنا گور پوچہہ دیکہیا اور نا ہین تہانو -

(۱) موتیون سے محل بنے ہون اور جواہرات سے سربراون ہین سجاوٹ کی گئی ہو اور ہر قسم کی خوشبودار چیزون سے انکو معطر کیا گیا ہو (۲) تو بہی اونکو دیکہہ کر غفلت مین اپنے آپ کو نہ بہولنا چاہئے اگر تیرا نام یاد نہ آوے (۳) تو مین یقیناً کہتا ہون کہ وہ محل جل بل کر راکہہ ہونے کی قابل ہین (۴) نانک جی فرماتے ہین کہ مین نے اپنے گورو سے استفسار کرلیا ہے کہ تیرے بنا کوئی اور مکان نہین مراد یہ کہ تیرے نام کے بنا جواہرات بہی خاک کا تودہ ہین اور شاہانہ محل بہی خاکستر کے انبار -

رہاؤ

۱ دہرتی تے ہیرے لال جڑتی پلنگ لعل جڑاو + موہنی سکہہ منی سوہے کرے رنگ پساو
۲ مت دیکہہ بہولان وسرے تیرا چیت نہ آوے نانو + سدہ ہووا سدہ لا مین رہ آکہاں آو
۳ گپت پرگہٹ ہوئی بیٹہیان لوک رکہے بہاو + مت دیکہہ بہولان وسرے تیرا چیت نہ آوے نانو
۴ سلطان ہووان میلی لشکر تخت رکہان پانو + حکم حاصل کرین بیٹہیا نانکا سب واو

۵ مت دیکہہ بہولان وسرے تیرا چیت نہ آوے نانو +

(۱) زمین پر لعل اور ہیرے جڑے ہون اور پلنگ بہی مرصع ہو اور نورانی طاقتین بہی اپنا جلوہ دکہلا اور سرور کو بڑہا رہی ہون (۲) تو بہی یہی چاہتا ہون کہ ایسی کیفیت دیکہہ کر بہی تجہے فراموش نکرون اور کبہی اتفاق نہو کہ تیرے نام پاک کے ورد سے غافل ہو جاون - گو ہر طرح کی سدہ اور ردہ یعنی نعماء دنیوی مجہے حاصل ہوجاوین (۳) خلوت مین بیٹہون یا جلوت مین اور سب لوگ کرین میری تواضع و توقیر - تو بہی یہی چاہتا ہون کہ ایسی کیفیت دیکہہ کر بہی تجہے فراموش نکرون (۴ و ۵) بادشاہ ہو کر لشکر کو جمع کرون اور تخت پر پانو دہرون اور حکم جاری کرون اور ملک سے محاصل لون مگر دل مین خیال کرون کہ یہہ سب ہی ہوائی کارخانے ہین غرض ایسی کیفیت دیکہہ کر بہی تجہے فراموش نہ کرون -

سری راگ محل پہلا -

۱ کوٹ کوٹی میری آرجا پون - پئین - اپ آو
۲ چند سورج دو گفے نہ دیکہان سپنے سون نہ تہانو
۳ بہی تیری قیمت نا پوے ہون کے وڈا آکہا نانو
۴ سا چا نرانکار نج تہا ان سن سن آکہن آکہنا جے بہاوے کرے تما

(۱) کروڑون برس کی میری عمر ہو اور ہوا اور پانی مین غذا ہو - اور چاند اور سورج بہی میری خلوت گاہ مین نہ آوین اور کوئی اور مقام بہی میرے دیکہنے اور سننے مین نہ آوے (۲) غرض ایسی حالت اور صورت بن بہی مین تیری عظمت کی ہئیت کا اندازہ نہین کرسکتا - تو ہی سچا - نرآکار یعنی لاشکل اور دائم مقام والا ہے بہی سنتا اور کہتا ہون کہ جو تو چاہتا ہے وہی کرتا ہے -

رہاؤ

۱ کوستان کٹیا وار وار پیسن پیسان پاے
اگین سیتی جالیان بہسم سیتی رل جاون
۲ بہی تیری قیمت نا پوے ہم کے وڈ آکہان نانو
پنکہی ہوئے کے جے بہوان سے آسمانی جاون
۳ نظری کسے نہ آون ناکچہہ پیان نہ کہاون
بہی تیری قیمت نا پوے ہم کے وڈ آکہان نانو -
نانک کاغذ لکہہ منان پڑہ پڑہ کرئی بہاو

۴ ستون ٹوٹ نہ آوے بلیے پون رلاؤ
ہبی تیری قیمت نا پوے ہہکے وڈا آکہان ناؤ

(۱) بار بار قربان کیا جاؤن اور قتل کیا جاؤن اور باریک سے باریک پیسا جاؤن - آگ سے جل کر بھسم یا خاکستر ہو جاؤن (۲) تو بہی تیری عظمت کی قیمت مقرر نہین ہو سکتی - مین کیونکر تیرے بڑے نام کی بڑائی کو بیان کر سکون خواہ پرندہ ہو کر اوڑتا پہرون اور صد ہا آسمانون کو چلا جاؤن (۳) نہ کسی کو نظر آؤن اور نہ کچھ پیون اور نہ کہاؤن تو بہی تیری عظمت کی قیمت کا اندازہ نہین کر سکتا مین کیونکر تیرے بڑے نام کی بڑائی کو بیان کر سکون - لاکہون من لکہے ہوئے کاغذ پڑہ ڈالون تو بہی تیری محبت کی انتہا نہین پا سکتا اور لکہنے والی سیاہی کی بہی کمی نہ ہووے اور قلم بہی ہوا کی طرح چلتی رہے تو بہی تیری قیمت کا اندازہ مقرر نہین ہو سکتا تو بڑا رفیع القدر اور عظیم الدرجہ ہے

سری راگ محل پہلا

۱ لیکہے بولن بولنا لیکہے کہانا کہاون
لیکہے واٹ چلائیا لیکہہ سن دیکہاون
۲و۳ لیکہہ سانس لوائین پڑہے کیہ پوچہن جاون
بابا مایا رچنا دہو +
۴ اندہے نام وساریا ناتس ایہہ نہ اوہ

(۱) حساب مجوزہ روز ازل کے موافق ہی گفتگو ہوتی ہے اور اوسی حساب کے مطابق کہانا کہانے کو ملتا ہے اوسی حساب سے رستہ چلنا نصیب ہوتا ہے اور اوسی سے سننا اور دیکہنا (۲و۳) اور سانس بہی اوسی حساب کے موافق حساب مین رقمین درج کرتے ہین مین کس سے پڑہون اور کس سے پوچہنے جاؤن - اے بابا دل سے مایا یا اس دنیا کا نقش دہوکا دال تو بنیا ہے اور واہمہ ہے اسلئے تجہے یہہ نصیحت کرتا ہون - جو اندہا اوس پاک نام کو بہولا دیتا ہی نہ اوسے دنیا ہی ملتی ہے اور نہ عقبی ہی ۵ اگیان ہیروونور گنکو نہ مایا ملی نہ رام

اک رہاو

۱ جیون مرنا جائے کے ایتہے کہاجے کال
جتہے بہہ سمجہائیے تتہے کوی نہ چلیونال

۱ رووَن والی جتنڑے سب بنہہن پنڈ پرال +
سبا کو آپ بہت بہت گھٹ نہ آکہے کو +
۲ مثیہہ کسے نہ پایا کہن نہ وڈا ہو +
ساچا صاحب ایک تون ہور جیان کیتے لوے
۴ نیچان اندر نیچ جات نیچی ہون ات نیچ +
نانک تن کے سنگ ساتہہ وڈیان سیون کیا ریس
جتہے نیچ سنبالین تتہے ندر تیری بخشیش +

(۱) جو زندہ ہی مر رہا ہے اوسنے اپنی کال یا اپنے وقت یا اپنی موت کو کہا لیا ہے جہان بیٹھ کر وہ ست گور وایسی نصیحت کرتا ہے یقیناً جاننا چاہئے کہ وہان کوئی بہی ساتھہ نہین چلنا - (۲) یہہ جتنے رونے والے نظر آتے ہین وہ سب ہی جہوٹھہ کے پشتارے سر پر اوٹھائے ہوئے رہتے ہین - دنیا مین جتنے آدمی ہین وہ سب کے سب اپنی ہی بڑائی مین مست ہین کوئی بہی اپنے آپ کو کمتر نہین جانتا (۳) باوجود اس کے تیری عظمت کی قیمت کا کوئی بہی اندازہ نہین کر سکتا تو ایسا رفیع القدر ہے کہ حرف کہنے کے لئے ہی تیری رفعت نہین ہے - بلکہ حقیقت مین جیسی تیری عظمت و شوکت ہے اوسکا کوئی اندازہ نہین کر سکتا سچا صاحب ایک تو ہی ہے اور جتنے ہین وہ سب تیرے بندے ہین (۴) نانک جی فرماتے ہین کہ مین ذلیل سے بہی رذیل ہون میری طاقت سے باہر ہے کہ افضلون کی افضلیت کا رشک کرون - اے پروردگار مین یہی درخواست کرتا ہون کہ جہان تو رذیلون کی دستگیری کرنے گا وہان تو میری بہی دستگیری کر اور بخشش کر -

سری راگ محل پہلا

۱ لبہ کتا - کوڑ چوہڑا ٹہگ کہا دا مردار
۲ پر نندا - پر مل - مکہہ مدہین اگن کرودہ چنڈال
۳ رس کس آپ صلاحنا ایہہ کرم میرے کرتار
بابا بولئے پت ہوئے
اوتم سے در اوتم کہئی نیچ کرم بہہ روئے -

(۱) طمع کتا ہے اور جہوٹ چوہڑا یا مہتر - اور جو ٹہگی سے حاصل

کرکے کہا یا جاوے وہی مُردار ہے یعنی چغلی اور غیبت - بول و براز کی موافق ہے منہ مین - پرہیز کرو اس سے - پرہیز کرو اس سے - بڑی آگ کیا ہے اور بڑا چنڈال کیا ہے غصّہ اور غضب (۳و۴) اے پروردگار میرے فعل مین اپنے آپ کی ستائش اور ہر ایک قسم کی لذات کی تعریف کا کرنا - مگر جب غور کیا جاوے تو یہہ سارے ہی بے اثر ہیں سو مین سیہری بہتری اسی مین ہے اور عزت بہی اسی مین کہ مین بولون تو پاک پروردگار کی حمدوثنا کرون کیونکہ اس شرف کے دروازہ پر جانے سے ہی شرف ہوتا ہے اور جو رذیل فعل کئے جاتے ہین تو اپنی کارروائی پر رونا پڑتا ہے -

اک رہاؤ

۱ رس سونا رس روپا - کامن رس پرمل کی واس
رس گہوڑے رس سیجان مندر رس میٹہا رس ماس
۲ ایتہے رس سریر کے کیہٹ نام نواس
۳ جت بولیان پت پائی سو بولیا پروان - +
پہکا بول وگچہنا سن مورکہ من اجان
تو تس بہاوین سے بہلے ہو رکی کہن دکہان
۴ تن مت تن پت تن دہن پلے جن ہردے رہا سمائے
۵ تن کا کیا صالاحنا اور سوا لیو کائے -
نانک نظری باہرے راچہن دان نہ نائے -

(۱) سونا بہی ایک قسم کی نعمت ہے اور چاندی بہی اور خوب صورت عورت بہی اور معطر چیزین بہی اور گہوڑے بہی اور بستر استراحت بہی اور محل بہی اور میٹہے کہانے بہی (۲و۳) مگر یہہ جتنی نعمتین ہین سب ہی فانی ہین اور اس فانی جسم کے لئے ہی مخصوص ہین - مین پوچہتا ہون کہ وہ کتنے مبارک ضمیر ہین جن مین وہ پاک نام ہمیشہ ہی قیام رکہتا ہے (۳) اے عزیز ذکر کے قابل وہی بولنا ہے جس سے عزت حقیقی حاصل ہو - وہ کیا ہے محمدت ذات الہی پرم ایشور یا پروردگار کے نام کے بغیر جو کچہہ گفتگو ہے وہ سب لاحاصل - اور بیفائدہ ہے اے بیوقوف دل اسکا دہیان دے کر سن لے - وہی بہلے ہین جو پاک پروردگار کے مقبول ہین اور مقبول وہی ہے جو اسکا حمد زبان سے کرتے رہتے ہین اس سے زیادہ مین تمہین اور کیا نصیحت کرون

(۴و۵) وہی عقل مند ہین اور وہی عزت والے اور وہی دولت والے جنکے ضمیر منیر مین روشن ہو رہا ہے تجلّے اوس ذات پاک کی اونکی مین کہان تک تعریف کرون - نانک جی فرماتے ہین درگاہ ایزدی وہی ہین جو نہ دان کرتے ہین اور نہ اوس کے نام پاک کا ورد -

سری راگ محل پہلا

۱ مل گلوڑہ کوڑ کا دتا دیون آپ
مت مین مرن وساریا خوشی کینی دن چار
۲ سچ ملیا تن صوفیان راکہن کو دربار -
نانک سا چے کو سچ جان
۳ جت سیویان سکہہ پائی تیری درگہہ چلے مان +

(۱) اس جہوٹہہ یا اس دنیا کے نشہ نے ایسا مست کر دیا ہے کہ ہمکو مرنا بالکل بہول گیا ہے اور خوشی کر رہے ہین چار روز کے لئے (۲و۳) نانک جی فرماتے ہین کہ حقیقی سچ پایا ہے صوفیون نے اور صوفی وہ ہین جنہون نے کبہی بہول کر بہی اوس جہوٹہے نشہ کا استعمال نہین کیا - چاہتے ہین کہ ہم اوسی سچے کو سچ جانین جسکی عبادت سے سرور ملتا ہے اور درگاہ مین عزت

اک رہاؤ

۱ سچ شراب کوڑ با ہر جس مہ سچا ناؤ -
سنے دیکہاتے جیتڑی ہون تن بلہاری جاؤن
۲ تن من کہیوا جانئے جا محلین پائے تہان -
نا و نیر چنگیائیان ست پرمل تن واس
۳ تا مکہہ ہووے اوجلا لکہہ داتین اک دات
دوکہہ تسے پہ آکہئین سوکہہ جسی ہی پاس
۴ سو کیون منون وسارئیے جاکے جی پران +
تس بن سب اپوتر ہے جیتا پینن کہان
۵ ہور گلان سب کوڑ یان تدہ بہاوے پروان -

(۱) وہ شراب - گوڑ یا قند سے نہین بنتا جس سے سچا نام کا نشہ حاصل ہوتا ہے - جو ایسے سچے شراب کی کیفیت سے باخبر ہین مین اونپر بار بار قربان ہوتا ہون (۲و۳) اوسی کو من سے مست جاننا چاہئے جو رونق افروز ہے اوس پاک محل

پاپاک ذات مین ... کے نام پاک سے ہی سب قسم کی خوبیان حاصل ہوتی ہین اور اوسی سچے نام سے ہی تمام بدن مین خوشبو پھیل جاتی ہے (۳) اوسی کی عبادت سے تمیز تجلی اور چہرہ منور ہوتا ہے جسکی تشبیہین الہدہ لکہہ ہین- اور نہایت ہے کہ ... کا حال اوس سے کہا جانے جو آپ سکہہ یا سرور دے ... اور اس دولت زائل کرنے کی طاقت رکہتا ہو (۴، ۵) اوسے دل سے کبہی نہ بہولا دین جو سب کا خالق ہے اوسکے پاک نام کے ورد کے ... جتنے کہانے اور پہننے کی نعمتین ہین وہ سب ہی ناپاک ہین غرض اور سب باتین جہوٹہی ہین وہی پسندیدہ ہین جو تجہے مقبول ہین-

سری راگ محلہ پہلا

۱	جال موہ گہس مس کر مت کاغذ کر سار بہاو قلم کر چیت لیکہاری گور پوچہ لکہہ بیچار
۲	لکہہ نام صلاح - لکہہ - لکہہ انت نہ پارا وار بابا ایہہ لیکہا لکہہ جان
۳	جتہے لیکہا منگئے تتہے ہوئے سچا نشان

(۱) موہ یا لالچ کو گہس کر ... کر سکہ بنا ... سیاہی اور عقل کا بنانے کاغذ- اور بہگتی یا عبادت کی قلم سے اور دل کو نویسندہ بنا- اور گورو سے پوچہہ کر بیچار یا تمیز حق و ناحق کا لکہنا شروع کر دے (۲ و ۳) گویا اوس ایشور یا پاک پروردگار کے نام کی مشق کر جسکا نہ کوئی آخر ہے اور نہ پار اور نہ وار- بابا تو اوس لیکہے کو لکہہ کہ جسے کوئی مانگے تو اوسکے پیش کرتے ہی سچا نشان حاصل ہو-

اک رہاؤ

۱	جتہے ملین وڈیائیان صد خوشیان صد چاؤ تن مکہہ ٹکے نکلین جن من سچا ناؤ
۲	کرم ملے تا پائیے ناہین گلین واو دواو
۳	اک آوین اک جاوین اوٹہہ رکہین نام سلار اک اوپائے منگتے اک نا وڈے دربار
۴	اگے گیان جانیئے بن ناوین ویکار بہے تیرا اگلا - کہپ کہپ جہجہ دیہہ

	نام جنہان سلطان خان ہوندے ڈیٹہے کیہہ نانک اوٹہی چلیا سب کوڑے توٹے نیہہ

(۱) وہی سرنام مین جو سچے نام کا ہروقت ورد کرتے رہتے ہین اور جتنی عظمتین اور سرور اور تمنائین ہین سب اونہین کو حاصل ہین (۲) بڑی خوش نصیبی سے ہی یہ نعمت عظمی حاصل ہوتی ہے ورنہ زبانی جتنی باتین ہین وہ سب ہی نقش برآب ہین- دیکہو اس عالم مین کئی ایک آتے ہین اور کئی ایک جاتے ہین- اور بعض اوسکے نام کی پناہ رکہتے ہین (۳) کئی محتاج ہین اور کئی معصور رسی کا شوق رکہتے ہین مگر کیفیت سب کی اوسوقت معلوم ہوگی جب منزل آخرت مین پہونچین گے اتنا اسوقت بہی تحقیق ہوگیا ہے کہ نام حق کے بنا جتنی نعمتین ہین وہ سب بیفائدہ یا ہرزہ والی ہین (۴ و ۵) تیرا خوف ہے اور عاقبت کا ڈر اور اسی خوف سے یہ جسم مضمحل ہوا جاتا ہے آخرکار سب کو فنا ہے اور یہ جتنے ناطے اور رشتے اور محبتین اور رفاقتین ہین سب جہوٹہی اور ناپائدار ہین- جنہون نے اپنی بڑائی کے نمود کے لئے اپنی لیتے نام ہی سلطان خان رکہہ چہوڑے تہے ہین سو اونکو بہی خاکستر اور بہسم ہوتے دیکہا ہے سو بب نادان ہین وہ جنکو ہے عجب تاج سلطانی + فلک کا ہماکو پل مین سوجہے ہے مگس رانی +-

سری راگ محلہ پہلا

۱	... سنی ... سالونے + کسٹ تیر ... بولنا- مارن ناد کئے-
۲	جیبہی امرت بہاوا ایک جان کو نظر کرے بابا ہور کہانا خوشی خوار-
۳	جت کہادے تن بیڑئی من مہین چلین وکار +

(۱) یہ کہٹے مہٹے اور کسیلے اور نمکین اور سنگترہ کے ذائقہ والے رس ہاے ہین ان سبکو پرمیشر کے نام کی برکت سے فنا فی الذات کرتا ہون- کیونکہ یقینا جانتا ہون کہ جتنے رس ہین اوسکے نام کے بدون ہین سب ہی بیفائدہ ہین (۲ و ۳) اوسکے چہتیس قسم کے امرت یعنی آبحیات جیسی خاصیت والے کہانے آپ سے آپ حاصل ہوجاتے ہین جسپر وہ مہر کی نظر کرتا ہے- بابا اور جتنے کہانے ہین وہ سب

ذلیل اور خوار ہین اوس نام پاک کی درد کی سوا نانک جی فرماتے ہین کہ جس کہانے سے جسم کو تکلیف ہو یا روح کو اور دل مین بدفعلیون کی تمنا پہیل جاوے اوس کہانے سے نفرت کرو۔ نفرت

اک رہاو

۱ رتا پینن من تا سفیدی ست دان
۲ نیلی سیاہی قتنا کرنی پہرن پیر دہیان
۳ کمر بند سنتوکہ کا دہن جوبن تیرا نانو
۴ بابا ہور پینن خوشی خوار جت پینہیے تن پیڑیے من مہہ
چلہین وکار۔

(۱) سرخ پوشش کیا ہے دل کو سرخرو کرنا محبت ذات الہی سے۔ سفید پوشی کیا ہے۔ سچ بولنا اور سچ دان کرنا یعنے علم حق کا سکہانا یا علم حق کی کتابون کو تصنیف کرنا یا اونکو مشتہر کرنا ۲ نیلی سیاہی کیا ہے۔ مشیخت سیاہ۔ عمدہ پوشش کیا ہے پیرم پرم کا دہیان یا تصور ذات پاک ۳ کمربند کیا ہے سنتو کہہ یا قناعت کا پابند ہونا۔ دہن اور جوبن کیا ہے تیرا سچا نام ۴ اسکے سواے جتنی کہانے اور پہننے کی چیزین ہین وہ سب ہی ذلیل وخوار ہین نانک جی فرماتے ہین کہ جس کہانے سے جسم کو تکلیف ہو یا روح کو اور دل مین بدفعلیون کی تمنا پہیل جاوی اوس کہانے سے نفرت کرو۔ نفرت۔

اک رہاو

۱ گہوڑے پاکر۔ سونے۔ ساکہت۔ بوجہن تیری دات
۲ ترکش تیر کمان۔ سانگ تیغ بند گون وکہت
۳ واجا نیزہ۔ پت سے۔ پرگہٹ کرم تیرا میری جات
۴ بابا ہور چڑہنا۔ خوشی خوار
۵ جت چڑہیے تن پیڑیے من مین چلہین وکار

۱ گہوڑے اور سونے کے زین اور اونکا سامان کیا ہے تیرے ہی رستہ کو ڈہونڈہنا علی ہذا۔ ترکش اور تیر اور کمان اور تلوار اوسکا قبضہ اور نشام وغیرہ کیا ہین تیرے ہی راہ مین چلنا ۳۔ میرا باجہ اور میرا نیزہ کیا ہے عزت یا تیری عبادت مین سرنام ہونا۔ نانک جی فرماتے ہین جو تیرے فضل یا کرم ہین وہی میری ذات ہین ۴ بابا اور جتنی سواریان ہین وہ سب ہی ذلیل اور خوار ہین جو نفرت کرو اوس سواری سے جسپر چڑہنے سے جسم کو تکلیف ہو اور دل مین تمنا پیدا ہو بدفعلی کی۔

اک رہاو

۱ گہر مندر خوشی نام کی نظر تیری پروار
۲ حکم سوہی تدہ بہاوسی ہور آکہن بہت اپار
۳ نانک سچا پادشاہ پوچہہ نہ کرے بیچار
۴ بابا ہور سونا خوشی خوار
۵ جت سُتے تن پیڑیے من مہہ چلہین وکار

(۱) گہر اور مندر میرا کیا ہے تیرے ورد نام کی خوشی اور میرا پروار یا قبیلہ کیا ہے تیری مہر کی نظر ۲ اور میرا حکم کیا ہے جو تجہے بہاوے۔ مین اس سے زیادہ اور کیا کہون کہ اور کہنا ہی انتہا کے درجہ کو پہونچ جاتا ہے۔ ۳ نانک جی فرماتے ہین کہ سچے بادشاہ کی مہان یا تعریف مین کہانتک بچار کرون بچارنے ہی سے ہان یا دور ملنگ ہین ۴ بابا ایسا سونا یعنی زیادہ غفلت کرنا سب سے زیادہ ذلیل اور خوار ہے جو دہکہا ہے اوس سونے پر جس سے جسم اور روح کو تکلیف ہو اور دل مین چلین بدفعلیان۔

سری راگ محل پہلا

۱ کونگو کی کانیان۔ رتنا کی للتا۔ اگر واس تن سانس
۲ اٹہہ سٹہہ تیرتہہ کا مکہہ ٹیکا تت۔ گہٹ مت وگاس
۳ اوت متی سالاہنا سچ نام گون تاس
۴ بابا ہور مت ہور ہور
۵ جے سو ویر کمائیے کوڑے کوڑا جور

(۱) اونہین کا جسم ہر قسم کی معطر اشیا کا مجموعہ ہے اور اونہین کی گفتگو موتیون کی لڑی ہے اور اونہین کے انفاس صندل جیسی خوشبو رکہتی ہین ۲ وہی اٹہہ سٹہہ تیرتہون کے غسل پانیکا سرنام ہین اور اونہین کی عقل شگفتہ ہے ۳ اور انہین کی عقل تعریف کے قابل ہین جو سچے نام کے ورد کی خوبی اپنا گن جانتے ہین (۴) بابا اور جتنی عقلین ہین وہ سب اور اولا حاصل کامون مین مصروف ہین ۵ اگر اون کو

۴ سرخروی ہے

[illegible] بار استعمال مین لاوین تو بہی یہی جانتا ہے کہ اون کی
[illegible] ار روای سرسبز و درودغ یا دروغ آلود ہی ہو گی مراد یہہ کہ
تم اوسی عقل کو حاصل کرو جو ہر دم وصف نام الہی کو دیتی ہے

اک رہاو

۱ پوجہ لگے - پیر کہئے سب ملک سنسار
۲ نانو سدا ایہہ آپنا ہووے سدہ شمار
۳ جان پت لیکھو تا پوے سبہا پوج خوار
۴ جن ست گور تہا پیا تن میٹ سکے نہ کوئے
۵ اونہان اندر نام ندہان ہے نامو پرگٹ ہوے
۶ نانو پوجے نامتو اکہنڈ سدا سچ سوے
۷ کہیون کھیہ رلائے تان جیو کیہا ہوے
۸ جلہان سب سیانیاں اوٹھی چلیا روے
۹ نانک نام وسلیان درگہیان کیا ہوے

۱ - پیر کہاوین یا پوجا کرین اور سارا ہی عالم آوے ملاقات کو
۲ - نام بہی ہمیشہ ہو پیر اور پوج اور شمار بہی ہون سدہ
اور عارف ۳ مگر جب تک سچی عبادت سے مقبول بارگاہ
الہی نہ ہووین تب تک یہی جاننا چاہئے کہ پوج ہین تو بہی خوار
اور پیر ہین تو بہی خوار ۴ جو سچے گورو یا ہادی برحق کی پرستش
مین رہتے ہین اون کو کوئی بہی معدوم نہین کر سکتا
۵ کیونکہ وہ اندر سے چہپے ہین پاک پروردگار کو اور
اوسی نام پاک کے طفیل ظاہر ہوتے ہین ۶ ہمیشہ
اور مستقل سچا وہی ہے جو نام الہی کو پوجتا ہے اور
ذات الہی کو ہی مانتا ہے ۷ جب بعد فنا خاکستر مین خاکستر
مل جاتی ہے تب کوئی نہین جانتا کہ اس جیو یا روح کی کیا
حالت ہوتی ہے سے پہرا نہ ملک عدم سے کوئی کہ بین پوچہین
مسافر و کہو منزل پہ کیا گذرتی ہے + ۸ ہان اتنا جانتا
ہون کہ جتنی دانائیون کا تم زندگی مین فخر کرتے ہو وہ
سب ہی جل بل جاتی ہین اور تم اون کو رو کر چل دیتے ہو -
۹ - یہ اتنا جانتا ہون مگر پہر بہی اس سے بے خبر محض ہون
کہ جو لوگ نام الہی کو بہلا بیٹھے ہوئے ہین عاقبت مین اونکا
کیا حال ہوتا ہے -

سری راگ محل پہلا

۱ گن ونتی گن ویتھرے اوگن ونتی جہور
۲ جے لوڑین ور کامنی نہ مل ہے پر چور
۳ نا بیڑی نا تولہا نا پائی پر دور
۴ میرے ٹھاکر پورے تخت اڈول
۵ گورمکہہ پورا جے کرے پائی ساچ اتول

(۱) - گن ونتی یعنی خوبیون کی مجموعہ یہی پاکدامن ہے جو گن کو
نہین بہولتی یعنی ذات حق کو اور برائیون کی مجموعہ یا اوگن
ونتی وہ ہے جو اوسکو بہولی رہتی ہے (۲) اے پاک دامن
اگر تو پیے شوہر یا حق کو تلاش کرتی ہے تو دوسری تلاش کرے
پیچ ہے وہ تیرا سچا شوہر کبہی حاصل نہین ہو سکتا دوسری
۳ - اوسکی تلاش کے لئے نہ ناؤ کی ضرورت اور نہ کسی آلہ کی اور
نہ وہ دور ہے جسکی دوربین تلاش کی حاجت ہو یا کہ وہ تو
تجہ سے نہایت ہی نزدیک ہے اوسکو دیکہنے تو دل کے
حجرے مین ۴ - میرا مالک - اوس تخت پر ہمیشہ جلوہ افروز
رہتا ہے جسکو ذرہ بہی جنبش نہین ہے گر اوس سچ کو پاتے
ہین وہی جو ہمیشہ کار بند ہوتے ہین گورو کی ہدایتون پر -

اک رہاو

۱ پیر بہہ ہر منڈل سوہنا - تس مین مانک لال
۲ موتی ہیرا نرملا کنچن کوٹ رسال
۳ بن پوڑی گڑہ کیون چڑہو گور ہر دہیان نہال
۴ گور پوڑی - بیڑی گورو گورو تلہا ہر نانو
۵ گور سر ساگر بوہتہو گور تیرتہ دریاو
۶ جے تس بہاوے اوجلی ست سر نہاون جاو
۷ پورو پورا آکہیئے پورے تخت نواس
۸ پورے تہاؤن سوہانے پوری آس نراس
۹ نانک پورا جے ملے تیون گہاٹے گن تاس

۱ - حق تعالی کا محل بڑا زیبا ہے اور اوسمین جواہر اور لعل جابجا
موجود ہین ۲ - اوسمین مصفا موتی اور ہیرے اور خوش نما
سونا چارون طرف سے نظر آتا ہے ۳ مگر تم کیون چڑہتے
ہو بغیر زینہ کے اوس محل پر اور کیا تم نہین -

جانتے ہو کہ گورو اور ہریا حق تعالے کے تصور سے سرفراز ہوتے ہیں (۴) اس محل کا زینہ کون ہے گورو - اور اس دریا سے پار اوتار نے والی ناؤ کون ہے وہی گورو - اور حق تعالے کا نام

(۵) گورو ہی چشمہ ہے اور گورو ہی تالاب گورو ہی نہر ہے اور گورو ہی دریا (۶) اگر تو پاکیزگی سے مصفا ہونا چاہتا ہے تو اسی حق کے چشمہ مین غسل کر (۷) وہی ذات پاک کامل ہے اور وہی اوس تخت پر جلوہ افروز ہے مراد سچی ہے تمام مقام زیب و زینت پا رہے ہین اور اوسی سے سب تمنا مین حاصل ہوتی ہین (۹) نانک جی فرماتے ہین کہ جب وہ کامل گورو مل جاتا ہے تب یہ تینون گن آپ سے آپ مفارقت کرتے جاتے ہین اور معیت حاصل ہو جاتی ہے ذات حق مین -

سری راگ محل پہلا

اکہ رہا و

۱ او ہینو گل ملو - اکہ سہیلڑیان

۲ مل کے کروکہا نیان سمرتھ کنت کیان +

۳ سا چے صاحب سب گن او گن سب اسان -

۴ کرتا سب کو تیرا زور +

۵ ایک شبد بیچاریٔ جہان تو تہان کیا ہور

(۱) اے ہمشیرو اور میری محبو کہ ہم بغل ہو جاؤ (۲) اور مجھ سے مل کر کہو حکایتین اوس قادر شوہر یعنی ذات برحق کی (۳) اے ہمشیرو اوسی سچے صاحب کے لیے تمام خوبیان ہین اور جتنی برائیان ہین وہ سب میری لیے ہین (۴) اے قادر سب کو تیرا ہی زور ہے مراد یہہ کہ یہہ ساری طاقتیں تیری ہی ذات پاک سے حاصل ہین (۵) مین ایک ہی شبد یعنی اوسی وحدہ لاشریک کا ورد کرتا ہون اور سچ یہی ہے کہ جہان تو ہے وہان کوئی اور نہین -

اکہ رہاو

۱ جاے پوچھو سوہاگنی +

۲ تسیں را دیان کنہین گنین +

۳ سہج سنوکہہ سنگاریان مٹہا بولنی -

۴ پیرری سالو تان ملے جے گورکا شبد سنی

۵ کیتیان تیریان قدرتان کے وڈ تیری ذات

۶ کیتے تیرے جیئو جنت - صفت کرین دن رات

۷ کیتے تیرے روپ رنگ کیتے جات اوجات

۸ سچ ملے سچ اوپجے سچ مہین ساچ سمائے -

۹ سرت ہووین پت اوگوین گور بجہو بہو کہا جائے

۱۰ نانک سچا بادشاہ آپ ملئے ملائے -

(۱) اگر کوئی سوہاگن یعنی پاک دامن اور منکوحہ عورتون سے پوچھی (۲) کہ تم نے کون سی خوبیون کے صلہ مین رضامندی حاصل کی اپنے شوہر کی (۳) تو وہ یہی جواب دین گی کہ حلم اور قناعت اور شیرین کلامی سے (۴) مدعا یہہ کہ یہہ سرخ لباس یا شہر فرو کرنے والا لباس اوسی صورت مین حاصل ہو سکتا ہے کہ جب شین ہادی برحق کی ہدایت کو (۵) اے پروردگار کس قدر عظیم الشان تیری قدرتین ہین اور کس قدر بزرگ تیری سخاوتین (۶) کتنی ہی جاندار اور ذی روح تیری صفت کرتے ہین دن رات -

(۷) کتنی ہی تیرے روپ اور رنگ ہین اور کتنی ہی تیری ذاتین ور در اصل کوئی بھی تیری ذات نہین (۸) اسمین شک نہین کہ جب سچ مین ملتے ہین تب سچ ہی پیدا ہوتا ہے اور سچ ہی مین سچ سما جاتا ہے (۹) جب تیری طرف مستحکم تصور ہوتا ہے تب ہی عزت ملتی ہے اور جب ہادی برحق کی ہدایتون پر چلتے ہین تب ہی سارے خوفون کو کہا لیتے ہین مراد یہہ کہ پہر کوئی بھی خوف باقی نہین رہتا -

(۱۰) نانک جی فرماتے ہین کہ اب مین یہی دعا کرتا ہون کہ وہ سچا بادشاہ مجھے ملا لے - اپنی ذات مین

سری راگ محل پہلا

۱ بہلی سری جیون بری ہون مورے گہہ آئے -

۲ دو تن لگے پہر جا گری ست گورکا وساہ

۳ کلپ تیاگی باورے سچیا بے پرواہ

۴ مین رے ست گور زولمین بہو جائے -

۵ بیٹے جن نر بہو کیون تنہے گور کہہ شبد سمائے -

(۱) مین بہلی ہون یا بری

آنگہر ترا مراد یہہ کہ میرے قلب کو منور کرکے جلوہ دیدار سی بہجے
اسیس کر (۲) تاکہ یہہ وقت یا نوکر جس سے مراد اندریان یا
حواس ظاہری و باطنی ہین پہر میری چاکری کرنے لگ
جاوین تیری مہربانی سے - مراد یہہ کہ یہہ میرے بس مین
ہو جاوین مین انکے بس مین نہ رہون (۳) مین نے تمام
کلپنا یا ہر ایک قسم کے خیال و افعال کو محض ہوائی سمجہکر
چہوڑ دیا ہے اور یہی یقین کرلیا ہی کہ توہی سچا بے پرواہ
ہے (۴) اے مل مجہکو بار بار سمجہاتا ہون کہ اوسی سچے گرو
کے ملنے سے ہی ہر ایک قسم کا خوف جاتا ہے (۵) اور
سچ ہی ہے تو یہی کہ خوف تب ہی ہوتے ہین کہ جب
ہراینت ہر حق مین محو ہو جاتے ہین -

اک رہو

۱ کیتا کہین آکہیئے آکہن توٹ نہ ہوے +
۲ منگن والے کیتڑے داتا ایکو سوے +
۳ جسکے جیو پران ہین من وسیان سوکہہ ہوے +
۴ جگ سپنا بازی بنی چہن مین کہیل کہلائے
۵ سنجوگی مل ایک سی وجوگی اوٹہہ جائے
۶ جو تس بہانا سو تہی اور نہ کرنا جائے
۷ گورمکہہ وست وساہیئے سچ وکہر سچ راس
۸ جنہی سچ وتجیا گور پورے شاباش
۹ نانک وست پہچان سی سچ سودا جس پاس

(۱) کہان تک بیان کرون اوسکی قدرتون اور نعمتون کا
کبہی بیان مین نہین آسکتین اوسکی قدرتین اور نعمتین -
(۲) دیکہو داتا یا کریم یا رازق مطلق ایک ہی ہی اور محتاج
اور سائل کسقدر جنکی شمار کا پورا پورا کوئی بہی اندازہ نہین
کرسکتا - اور وہ سب کو آپ دیتا ہے سب کو ؎
پشہ گمس ہرگز نماند عنکبوت + رزق را روزی رسان پر می دہد
(۳) یقین کرنا چاہئے کہ سرور مطلق تب ہی حاصل ہوتا ہی
کہ جب دل مین بود و باش کرتا ہے وہ لامکان جسنی تمام
المخلوق کو پیدا کیا ہی (۴) یہہ تمام عالم حکم رکہنا ہی ایک خواب
کی بازی کا اور پل پل مین دکہلاتا ہی نئی نئی کہیلین

(۵) جو واصل بارگاہ حق ہین وہ ملتے ہین اوسی وحدہ لاشریک
سے اور جو وصل سے محروم ہین وہی جاتے ہین نامراد
اس سچی بارگاہ سے مراد یہہ کہ اونہین کو نصیب
ہوتا ہے تناسخ یا آواگون (۶) ہوتا وہی ہے جو
مجہکو منظور ہی اور جو کچہ کیا جاتا ہے سو لاحاصل ہے (۷)
گورمکہہ یا واصلان بارگاہ ایزدی اوسی چیز کو خرید کرتے
ہین جو سچی اجر سے بنی ہوتی ہے یا سچے سرمایہ سے تیار کی جاتی
ہے (۸) جو سچ کا ہی بنج و بیوپار کرتے ہین وہی نادی بہت
سے پاتے ہین کامل شاباش (۹) نانک جی فرماتے
ہین کہ اوس سچی چیز کو وہی پہچانتے ہین جنکے پاس ہوتا
سچا سودا -

سری راگ محل پہلا

۱ واٹ سے پہرواٹ کو منتی منت سماہو
۲ لال گلال گہیرا - سچا رنگ چڑاؤ
۳ سچ ملے سنتوکہیان ہر جپ ایکا بہائے
۴ بہائی رے سنت جنان کی رین
۵ سنت سبہا گور پائی مکت پدارتہہ دین

(۱) جیسے دہات مل جاتی ہے پہر دہات مین یا عناصر مین عناصر
تیسی ہی تو ہی سما جا اوسکی صفات اور ذات مین (۲)
اور کوٹہین مین سرخروئی پیدا کرکے پہر چڑہالے سچے رنگ کو
(۳) حق ملتا ہے ان لوگون کو جو رہتے ہین قانع اور جپتے ہین
پاک پروردگار کو ہمیشہ ہی یکدل و یکجہت ہوکر (۴) (۵) ای
بہائی خاکپائے عرفا - مراد یہہ کہ صحبت عرفا سے ہی حاصل
ہوتا ہے ہادی مطلق اور پاتے ہین مکت پدارتہہ یا نعمت
آزادی مطلق کو -

اک رہاؤ

۱ اونچا نہان سوہاونا اوپر محل مرار
۲ سچ کرنی دی پائی در گہر محل پیار +

(۱ و ۲) وہ زیبا اور اونچا مقام یا محل حق راستبازی
سے ہی حاصل ہوتا ہی حضور اوسوقت ہین جب وسس
ہیجر در اور محل مین ہی دلی الفت ہوتی ہے -

۳ گورمکھ من سمجھائیے آتم رام بیچار
۴ تنر دو دکھ ... آس اندیشہ ہوئے
۵ کیون گورمکھ تر کٹی چھٹ سی سہج ملیان سوکھ ہوئے
۶ نج گھر محل پچھانئے ندر کرے مل دھوئے
۷ بن گورمیل نہ اُتّرے بن ہر کیون گھر واس
۸ ایکو شبد بیچارئے اور تیاگے آس
۹ نانک دیکھ دکھائی ہون سد بلہارے جاس

(۳) مقبول بارگاہ الٰہی ہمیشہ ہی دل کو سمجھاتے ہین کہ گرو پریم آمنا یا حق تعالیٰ کا بیچار (۴) اگر مستغرق رہو گے تینون گن یعنی ستوگن اور رجوگن اور تموگن مین تو کبھی نہین چھٹنے کی ممتا تمہاری۔ اور نہ دور ہون گے اندیشے (۵) مگر یاد رکھو کہ کبھی نہین چھوٹین گے یہ بندھن تین گن۔ تا وقتیکہ مہر نکرے گا ہادی مطلق اور سرور بھی تب ہی حاصل ہوگا۔ جب محو ہون گے ذات الٰہی مین (۶) اپنے خاص گھر یا قلب مین ہی پہچانا جاتا ہے حق تعالیٰ۔ جب وہی مہر کی نظر کرتا ہے تب سب قسم کی کدورتین دھوئی جاتی ہین (۷) بدون گورو کے نہ تو دل سے کدورتین ہی زائل ہوتی ہین اور نہ اپنے گھر یا دل مین ہی جلوہ نظر آتا ہے حق تعالیٰ کا۔ (۸) یہی شبد بیچارنا چاہئے کہ ایکو برہم دو تیو ناستی یا وحدہ لاشریک۔ یا مہا شبد۔ اوم۔ جو مظہر جمیع صفات الٰہی ہے اور ماسوا اس کے چھوڑ دینا چاہئے ہر قسم کی آرزوئین اور امیدین کو (۹) نانک جی فرماتے ہین کہ جو دیکھتے اور دکھاتے یا یقین کراتے ہین اوسی وحدہ مطلق کا مین بار بار ہو تا ہون اون پر قربان

سری راگ محل پہلا

۱ دھرگ جیون دوہاگنی مُٹھی دوجے بھائے
۲ کلر کیری کندھ جیون اہِ نس کر ڈھہہ پائے
۳ بن شبدے سکھ نا تھیئے پر بن دوکھ نہ جائے
۴ موندھٹرے پر بن کیا سنگار
۵ در گھر ڈھوئی نا لہین درگہ جھوٹھہ خوار

(۱) لعنت ہے ... زندگی پر جو کمبختی کو چھوڑ کر ہمیشہ دوئی مین مستغرق رہے (۲) یاد رکھنا چاہئے کہ زندگی کی دیوار ایک نہ ایک روز ... دیوار کی طرح گر پڑے گی جیسے شوریا کلر نے کھا لیا ہو ... زندگی مین واحد مطلق کو چھوڑ کر ... دوئی مین (۳) ... مطلق نہین مل سکتا تا وقتیکہ ... شبد مین محویت ہو ... نہین ہو سکتا جب تک سچے صاحب کے وصال ... (۵) یا بہون (۴) اے بیو قوف عورت ... کی ... ست گارو ... انیشیوریا ابیشق کو کیا ... جی فرماتے ہین کہ جھوٹ کے برابر کوئی پاپ نہین ... کہ ... نہ ... ہو سکتا ہے ... کہ یہ دنیا اور تمام دنیا جو ... سب کی سب ... فروغ ہین اور سچ ... ہین ... پیدا کرتا رہا ہین مستغرق ہین اور کبھی ... رجوع ہین کرتے حق کیطرف۔

اک رہاؤ

۱ آپ سہجان نہ پوچھئے ... کرسات
۲ پہلان دھرتی سادھ کے سچ نام دے دان
۳ تو ندہ اوپجے نام ایک کرم پوے نشان
۴ گورکو جان نہ جانئے کیا تس چج اچار
۵ اندھے نام وساریان من مکھ اندھ غبار
۶ آون جان نہ چوکئے مر جنمین ہووین خوار
۷ چندن مول انائیا کونگو مانگ سندور
۸ چوا چندن بوہ گھنا پانان نال کپور
۹ جے دھن کنت نہ بہاوے تا سب اڈمبر کوڑ
۱۰ سب رس بھوگن بادہین سب سنگار وکار
۱۱ جب لگ شبد نا بھیدیئے کیون سوہے گور دوار
۱۲ نانک دھن سہاگنی جن شہ نال پیار

(۱) تو وا ناد بینا ہے کبھی نہ بھول ... کو جب ... ہو یا ہے اس عالم کا ... (۲) ... اور ... یا ...

یا عمل کو درست کر او ر پیر اختیار کر راست بازی یا ورد کلمہ
حق کو (۳) اگر طالب یاد ہی کرتا ہے تو اس ترکیب سے
آپ سے آپ وہ نام ورد ہونے لگتا ہے جس سے حاصل ہوتی ہین
تمام نعمتین (۴) مگر یہہ ترکیب اوسی وقت کارآمد ہو سکتی ہے
کہ جب مرشد برحق کی ہدایت پر چلتے ہین اور جواب نہین کرتے
جان لینا چاہئے کہ اونکا کوئی عمل پسندیدہ ہے اونہ قول
اور نہ کوئی عادت (۵) وہی اندہے ہین جو بہول گئے ہین اوس
ہے کو۔ اور وہی نکمہ ہین جو اس غبار آلودہ ... سے
مین جس سے مراد دنیاوون کی ہے مستغرق ہو کر دین و حقیقی
اور وہ ہم اور پیر لوک کو بہول بیٹھے ہین (۶) ایسے لوگون
پر کسی کا سلسلہ آواگون یا تناسخ ختم پذیر نہین ہوتا اور وہ
ہمیشہ ہی مرتے اور پیدا ہوتے رہتے ہین (۷) صندل عنبر
قسم قسم کی خوشبودار اور معطر چیزون سے آراستگی کی گئی
ہو (۸) اور طرح طرح کی مفرح چیزون کا استعمال کیا
گیا ہو اور پان کہا کر سبز خوبی کا لطف ... اوٹہا
لیا ہو (۹) مگر اس سچے شوہر یا پاک خاوند کی نسبت ہو بہائی
ہون تو یہہ ساری ہی سامان خود آرائی کے جہوٹ مین جہوٹ
(۱۰) ... ہے ہین اور جسقدر زیبائشین کر رہے
ہین وہ سب ہی ہیچ اور پوچ اور ناکارہ اور بے اثر
بلکہ عیب محض ہین (۱۱) او سوقت تک ... حقیقی کے
دروازہ ... ہوتا نصیب نہین ... جب تک ہم خود
نہین ... برہم شبد یا کلمہ حق ہین (۱۲) نانک جی فرماتے
ہین کہ دھن ہے وہ یعنی آفرین ہے آفرین اوس عفیفہ او
شوہر دوست عورت کو جو محو ہوتی ہے اپنے پاک خاوند کی محبت مین

سری راگ محل پہلا

۱ سُنجی دیہہ ڈراونی جہان جی وچون جاے
۲ بہاہ بلندی بچ دہن ... نکسو ... ہے
۳ پنجیہ روتے دوکہہ ... دوجی بہاے۔
۴ مورہ ہے رام جیو سکہہ سار
۵ ...

(۱) یہی جسم مہیب نظر آنے لگتا ہے جب روح اس سے
... کر جاتا ہے (۲) جب یہہ جل بل کر خاکستر ہو جاتا
ہے تب دہوان بھی اس سے ہین نکلتا (۳) اوسوقت
پانچون اندری یا حواس خمسہ باطنیہ یا ظاہریہ روتے ہین
کہ ... ہم کیون محو ہوئے دوئی مین (۴) نانک جی
فرماتے ہین کہ اے بیوقوف رام جیو رام ... کہ
خلاصہ حالات زندگانی یہی ہے (۵) یہہ مین مین اور خودی
ہی سب کو فریب دینے والی ہے اور تمام دنیا کو اپنے اقرا
مین مار رکہا ہے اسی منتری آہنکار یا غرور نے۔

اکہ راو

۱ جنہین نام وسار یا دوجے کارے لگ
۲ دوبہدا لاگے پچ موئے انتر ترسنا اگ
۳ گور راکہ ... اوبر ... تہی ...
۴ ... پیار گیا موا وبرود ہ
۵ ... مین موئی ممتا مایا کرود ہ
۶ ... سچ پائی گور ... سدا ...
۷ ... کارسے سچ لے گورمت لیے پاے۔
۸ جو ... تنہے نامرے نا آوے نا جاے۔
۹ نانک ... سو ... جاے۔

(۱) جو نام پاک کو بہول کر دوسرے کام مین لگ گئے ہین
(۲) جہان لوگ کہ وہ دوبہدا مین ڈوب رہے ہین اور اونکی
اندر کو جلا رہی ہے حرص کی آگ (۳) جنکی حفاظت کی
وحافظ مطلق نے کی ہے وہی اس عالم مین سرفراز ہوئے
ہین اور ... اور ... مین لگ گئے ہین انکو ...
نے ٹہگ لیا ہے (۴) جنہون نے بہ تشریح بالا گورو کی
ہدایت سے سرفرازی حاصل کی ہے اونہین معدوم ہو گئی ہے
تعلق تعینات اور دنیا کی الفتین اور اون سے ... ہوتے
ہین ہر ایک قسم کے عناد اور فساد (۵) اونہون نے
ظاہری ... یا نمائشی تعلقات کو بہی ... یا
ہے اور مرگئی ہے اونکی مین مین یعنی مائی و منی۔
(۶) جب طالع یاور ہوتے ہین۔

تب ہی پاتے من حق کو اور ایسے گورمکھ جینے مرشد حقیقی کی ہدایت پر عمل و سے چلے ہمیشہ ہی بسں مین رہتے ہین [illegible] جو اپنے مرشد من کو [illegible] راست گاری سے ہی حق ملتا ہے اور مرشد حقیقی کی ہدایت پر چلنا نصیب ہوتا ہے (۴) اور جب یہہ نصیب ہوتا ہے تب [illegible] پیدا ہو اور نہ مرتے مین [illegible] نہ اسس عالم مین آتے اور نہ اوسس عالم مین جاتے مین (۵) نانک جی فرماتے ہین کہ وہی مقبول بارگاہ الہی ہے جو اعمال نیک سے سچ مین [illegible] حق مین جاتا ہے

سری راگ محل پہلا

۱ تن جل بل ماٹی بہیا من مایا موہ منشور
۲ اوگن پہرا گو [illegible] دیا وے تور
۳ بن شبدے بہرمائی [illegible] ڈوبے پور
۴ من رے شبد [illegible] جیت [illegible]
۵ جن گورمکھ نام نہ بوجہیا مر جنمے آوے جائے

(۱) جب دنیا کی محبت مین تن جل بل کر مٹی ہو گیا اور [illegible] دنیا جا بجا آشنائی کی آگ سے [illegible] (۲) تب تمام عیب جان سے لاگو ہو گئے اور جان نے مفارقت کی اس جسم سے سچ ہے کہ [illegible] محروم کر دیتا ہے تمام شوکت اور حشمت اور عمر اور [illegible] (۳) یاد حق کے بدون یہی [illegible] دنیا کی ناو پر چڑہے ہوئے مسافر [illegible] (۴) [illegible] وقت اس دریا سے پار ہوگا جب تو ہوگا [illegible] (۵) جو نہیر کرتا ہی مقدس نام ہی کو [illegible] اور پیدا ہوتا ہے اور بار بار آتا ہے اس عالم مین اور [illegible] اس عالم مین

اک رہاؤ

۱ تن سچا [illegible] مین ساچا نام
۲ [illegible] دیکھے جیا سچ سوا
۳ [illegible] نظر [illegible] ناؤ
۴ [illegible] جل [illegible]
۵ جل سے [illegible] ہو [illegible]

۶ [illegible] مل میلا نا [illegible] شبد رتے پت ہوے
۷ [illegible] من ساچ سنتو کہیا نظر ترے تس ماہہ
۸ [illegible] رتے [illegible] پاہہ
۹ نانک اوگن [illegible] گور رکھے پت ناہہ

(۱) اوسی تن کو پاک [illegible] مین [illegible] پاک نام (۲) اوسی جسم کو صحن جاننا چاہیے کہ جسکی زبان ہمیشہ ہی لذت پانی ہے ور د نام پاک حق کی (۳) فضل سے حق سے ہی نہال اور سرفراز ہوتے ہین اور پہر نہین مبتلا ہوتے مین تناسخ مین (۴) اوسی حق سے ہوا پیدا ہوئی اور ہوا سے پانی (۵) اور پانی سے ہی تمام عالم وجود [illegible] آیا ہے اور [illegible] یاد [illegible] ہی نور کا ظہور ہوا ہے (۶) مگر یاد رکہنا چاہیے کہ وجود اوسس نور کا ظہور ہر ایک عابد اور فاسق اور عاقل اور غافل اور انسان اور حیوان اور [illegible] مین ہوا ہے تو یہی وہ نور ہر ایک قسم کی آلودگی سے پاک اور منزہ ہے اور [illegible] ہے کہ جو بالطبع نزل یا مصفا ہوتا ہے وہ کبہی میلا یا غبار آلود نہین ہو سکتا اور عزت تب ہی حاصل ہوتی ہے جب محو ہوتے مین برہم کے شبد یا اوس نور مطلق مین (۷) جب اس ضمیر مین صداقت اور قناعت کا ظہور ہوتا ہے تب یہہ نظر کرتا ہے اوس نور حقیقی مین (۸) وہ ایسا نور ہے کہ جسنے پانچون عنصرون [illegible] اور وہ نور کہان ہے تیرے ضمیر مین (۹) [illegible] ہین کہ جب ہر ایک قسم کے عیب دور ہون تب ہی [illegible] ہادی حقیقی محفوظ رکہتا ہے عزت کو۔

سری راگ محل پہلا

۱ نانک بیڑی سچ کی تری گو [illegible]
۲ اک آوین اک جاوین پور [illegible]
۳ من [illegible] [illegible] گو [illegible]
۴ [illegible] کیون تری [illegible]
۵ جیون جاوین تینون [illegible] تو مین [illegible]

(١) نانک جی فرماتے ہین کہ سچ کی ناو پر چڑھ کر اس سنسار ساگر یا قلزم عالم سے پار اوترنا چاہئے گورو کی ہدایت سے (٢) جاننا چاہئے کہ اس عالم مین آمد و رفت جاری ہے ناو سوار مغروروں کی (٣) جو لوگ [illegible] کرتے ہین [illegible] شیطنت بھرے دل کی ہدایتون پر [illegible] ہین اور جو گورمکھ ہین وہ حقیقی [illegible] کا ہے [illegible] دنیا ہے (٤) [illegible] اس دریا کو [illegible] سمجھتے ہین اور کسی طرح کا [illegible] پا سکتے ہین (٥) جس طرح تیری مرضی ہو اوسی طرح کر حفاظت میری تیرے بغیر [illegible] ہی میرا [illegible] دنیا [illegible] نہین -

اگ رہاؤ

١ آگے دیکھو دو [illegible] پاچھے ہرو انگور

٢ جس ہنے اوپجے تس ہی بنسے گھٹ گھٹ سچ بھرپور

٣ آپے میل ملاوہین ساچے محل حضور

٤ ساہ ساہ تجہہ سنبھلان کدے نا وساریون

٥ جیون جیون صاحب من وسے گورمکھ امرت پیون

٦ من تن تیرا تو دہنی گرب نوار سمیو

٧ جن ایہہ جگت اوپایا [illegible] ہوون کریا کار -

٨ گورمکھ جانن جانئے من مکھ مگدہ گوار -

٩ گھٹ گھٹ جوت نرانتری بوجہے گورمت سار

١٠ گورمکھ جنہیں جانیا تن کیجے شاباش

١١ سچے سیتی رل ملے سچے گن پرکاش

١٢ نانک نام سنتوکھیا جیو پنڈ پربہہ پاس

(١) آگے دیکھتا ہون تو آگ سی جل رہے ہین اور پیچھے دیکھتا ہون تو معلوم ہوتا ہے کہ ہرے ہرے انگور نکلتا پاتے ہین مراد یہہ کہ ایک طرف مر رہے ہین اور دوسری طرف پیدا ہو رہے ہین (٢) مگر جب غور کرتا ہون تو یہی مفہوم ہوتا ہے کہ جس سے پیدا ہوئے ہین فنا پذیر ہو کر اوسی مین [illegible] ہو رہے ہین اور گھٹ گھٹ یعنی ہر ضمیر مین محیط ہے (٣) یہہ اپنی ہی اختیار ہے کہ اگر اپنے حواس کو قابو کرین خیال نا کرو [illegible] نہ آوین تو اپنے آپ کو واصل کر دیتے

ہین اوسی پاک حضور مین (٤) نفس نفس مین تجھے سنبھالون اور کبھی نہ بھولون تجھے اپنے دل سے ہر نفسے کہ فرو میرود ممد حیات است وچون برمی آید مفرح ذات پس ہر نفسے دو نعمت موجود ہر نعمتے شکرے واجب

از دست و زبان کہ برآید کز عہدہ شکرش بدر آید + (٥) یہی چاہتا ہون کہ جس طرح وہ پاک صاحب جلوہ گر ہو میرے حجرۂ دل مین - اوسی طرح نوش جان کرتا جاون آبحیات کو (٦) ای پیچے دہنی یا خداوند نعمت ہیرا تن اور من اور دہن تیرا ہی ہے تو میرے غرور کو دور کر کے محو کر اپنی ذات پاک مین (٧) جس نے بنایا ہے اس عالم کو اور لگایا ہے تمام مخلوق کو کام و کاج مین (٨) اوسی نے گورمکھون کو اس عالم کا نور بنایا ہے اور من مکھون کو بیوقوف (٩) جو گورو کی ہدایت پر چلتے ہین وہی اس خلاصہ یا لب لباب معرفت کو جانتے ہین کہ یہہ ضمیر مین روشن ہے وہ پاک نور (١٠) جن لوگون نے ایسا جانا ہے مین انکو شاباش کرتا ہون (١١) حق مین مل جاتے ہین اور حق کے وصف یا شکر سے ہی وہ منور ہوتے ہین (١٢) جو بقول سری نانک جی قناعت کو بناتے ہین اپنا دستور العمل اور بیشک ایسے ہی لوگون کا روح اور جسم واصل ہو جاتا ہے ذات پاک حق مین -

سری راگ محل پہلا

١ سن من متر پیاریا مل ویلا ہے ایہہ

٢ جب لگ جوبن سانس ہے تب لگ ایہو تن دیہہ

٣ بن گن کام نہ آوسی ڈہیہ ڈہیری تن کہہ

٤ میرے من لے لاہا گھر جاہے -

٥ گورمکھ نام صلاحئے ہومے نوڑی بہاہ -

(١) اے میرے محب یا میرے عزیز دل سن نے رموز معرفت کو ویلا ہے یہی (٢) جب تک جوانی کا عالم ہے یا دم مین دم ہے تب تک یہہ تیرا جسم ہے اور یہہ تیرا بدن (٣) مگر تو بخوبی یاد رکھ کہ بغیر معرفت کے مطلق کام نہ آویگا یہ انسانی جسم جو انجام کار گر پڑے گا زمین مین یا گاڑا جاویگا یا جل بل کر خاکستر ہو جاوے گا (٤) اے میرے دل تو نفع عرفان کا حاصل کر کے اپنے اصلی گھر کو عود کر (٥) اے میرے دل یا اے میرے گورمکھ تو ورد کر نام پاک حق کا اور توڑ دے غرور کی پھانسی -

اک رہاؤ

۱ سن من گہنڈن گہنڈ سے لکہہ ترو چہین بہار
۲ ترشنا ایہہ تن اگلی ہو سیئے روگ وکار
۳ اوہ بی پرواہ اتول واہ گرو ست قیمت سار
۴ لکہہ سیانپ جے کرین لکہہ سون میل ملاپ
۵ بن سنگت سادہ نا ترپیا بن ناوین دوکہہ سنتاپ
۶ ہر جپ جی ارے چہتیے گورمکہہ چینیے آپ
۷ تن من گور پہہ ویچیا من دیا سر نال
۸ تربہون کہوج ڈہونڈ لیا گورمکہہ کہوج نہال
۹ ست گور میل ملایا نانک سو پربہہ نال

(۱) حقایق علمی کو سن سن کر جو تغیر ازرہ بندی معاش کا فکر کرتے مین اور لکہہ پڑہ کر جو معلوم کرتے ہین امن یا رجسی کا حال یعنے جو علم معاد کو جانتے مین (۲) سب کو بہی واقف ہین کہ یہہ حرص کی کالی بلا روز بروز فزون کا حکم پیدا کر رہی ہے اور جتنی مرضین یا برائیان ہین وہ سب ہی اس غرور اور نفسانیت کی بدولت ہین (۳) وہ یہہ بہی جانتے ہین کہ وہ قادر مطلق وخالق برحق بے پرواہ اور لاوزن ہے اور سچو مرشد حقیقی کی صحبت ہے وہی خلاصہ ہے معقولات کا (۴) لاکہہ دانائی کرین اور لاکہون سی میل ملاپ پیدا کرین (۵) مگر صحبت عرفا کے بدون کامیابی محال کامیابی محال اور جب تک ورد نہ کرین گے نام پاک الہی کو تب تک رفع نہ ہونگے دوکہہ اور رنج (۶) بار بار یہی کہتا ہون کر تو ہرجپ ہرجپ یعنے ورد کر نام پاک حق کا اور یاد رکہہ کر تو تب ہی تکمت یار ستگاری پاوے گا جب غوض کرے گا اپنے آپ مین (۷) جسنے تن اور من کو مرشد حقیقی کے پاس بیچ دیا گویا اپنی دل کو دیدیا اپنے سر کے ساتہہ (۸) اوسنے حقیقت معلوم کر لی دنیا اور مافیہا کی اور وہ اسی تفتیش کی بدولت ہوا دنیا مین سرفراز (۹) نانک جی فرماتے ہین کہ ست گورو کی مہر سے ہی مین واصل ہو گیا ذات حق مین ۔

سری راگ محل پہلا

۱ مرنے کی چنتا نہین جیون کی نہین آس ۔
۲ تو سرب جیان پرتپال ہین لیکہے سانس گراس
۳ انتر گورمکہہ تو وسہی جیون بہاوین تیون ترجاس
۴ جی اڑے رام جپت من مانیہہ ۔
۵ انتر لاگی جل بجہی پایا گورمکہہ گیان ۔

(۱) نہ ہمکو مرنے کا اندیشہ ہے اور نہ جینے کی تمنا ہے (۲) اے پروردگار تو ہی سب مخلوقات کا پالنے والا ہے اور تیری ہی قدرت سے ہر نفس کی آمد و شد اور ہر ایک لقمہ کا استعمال ہوتا ہے مراد یہہ کہ اونکی تقسیم تو نے ایسے حساب سے کی ہے کہ اوسمین ذرا بہی فرق نہین آتا (۳) اے پروردگار تو ہی گورمکہہ یعنے اپنے حضور کے مقبول کی دل مین بستا ہے اور ہوتا ہے وہی جو تیری مرضی ہوتی ہے (۴) اے طالب حق تو ورد کر نام پاک کو اپنے ہی دل مین (۵) جب حرص کی آگ جو سینہ مین مشتعل رہتی ہے جل جل کر خاموش ہو جاتی ہے تب تیرے حضور کے مقبول پاتے ہین عرفان کو ۔

اک رہاؤ

۱ انتر کی گت جانیی گور ملیے سنک اوتار
۲ مویان جیت گہر جائیے جیوندیان مار
۳ انحد شبد سوہاونے پائے گور بیچار
۴ انحد بانی پائی تان ہوے ہو بنایس
۵ ست گور سیوین آپنا ہون صدقے بانی پاس
۶ کہڑ در گہہ پینایے مکہہ ہر نام نواس
۷ جہان دیکہان تان رم رہے شو شکتی کا میل
۸ ترہون گن بندہی دیہہ اڑہی جو آیا جگ سو کہیل
۹ ویوگی دوکہہ وچہڑے من مکہہ لہین نہ میل
۱۰ من ویراگی گہر بسے سچ بہے راتا ہوے
۱۱ گیان مہان رس بہوگین بوہڑ بہو کہہ ہوے
۱۲ نانک ایہو من مار مل بہی پہر دوکہہ نہ ہوے

(۱) اندرونی حالت جون کی تون تب ہی معلوم ہو سکتی ہے جب بلا تکلف ملین ہادی برحق سے (۲) زندہ ہی

اپنے نفس کو مار کر اوس اصلی گھر مین ہو بیٹھنا چاہیے۔ جہان مرنے
کے بعد ہر کوئی پہونچے گا [illegible] سے مراد یہہ کہ
نفس کو مار دو ... پہلے (۳) اسکا شبد تب ہی پایا
معلوم ہوتا ہے جب گورو کی مہربانی سے بچا اور ہمیشہ حق
و ماحق مین محویت ہوتی ہے (۴) جیسے اسکا شبد مین
محو ہونے مین تب شک نہین کہ کالعدم ہوتی ہے مائی
و منی (۵) جو اطاعت و خدمت کرتی ہین اپنے گورو کی
ہمیشہ قربان جاتا ہون سو بار اون پر (۶) سچی درگاہ
مین ہی لوگ عزت پاتے جنکے پاک دلون مین ہمیشہ قیام
رہتا ہے نام مقدس حق تعالے کا (۷) جہان دیکھتا
ہون وہان ہی جلوہ گر ہو رہی مین تھا اور قدرت کی
صنعتین (۸) تینون گن ستوگن رجوگن تموگن مین اسیر
ہے جسم اور جہاتا ہے اس عالم مین وہ دیکھتا ہی اس کھیل
(۹) جو من مکھ مین یعنے نفس کے بندے وہ ہمیشہ ہی بہکتے ہین
اور کبھی نہین ملتے ذات پاک حق سے (۱۰) جو لوگ
رنگ حق یا خوف حق سے رنگین ہو چکے مین اور جنہون نے
اختیار کیا ہے دنیا کی جملہ نعمتون اور لذتون سے قطعی ویراگ یعنے
کلی نفرت وہی محو ہو گئے مین اوس ذات پاک مین (۱۱) اے عزیز وہی
عرفان کی لذت۔ لذت عظیم ہے جو حاصل کرتی مین اسکو
اونکو نہین رہتی کسی قسم کی تمنا یا اشتہا اور چیزون کی (۱۲)
نانک جی فرماتے ہین کہ اسی نفس کو مار کر ملی وہ ذات حق مین
تاکہ پھر تمکو نہ کسی قسم کا دکھ نصیب ہوا اور نہ کسی طرح کا رنج

۱) ایہہ من مورکھ لوبھیا لوبھے لگا لوبھان
۲ شبد نہ بھیجے ساکت ن درمت آون جان
۳ سادہو ستگورو جے ملے تان پائی گنی ندھان
۴ من رے ہومے چھوڑ گمان ۔
۵ ہرگور سرور سیو۔ تو پاوہین درگہہ مان

(۱) اسے طامع اور بیوقوف دل تو اسی لالچ کا بندہ ہو کر
محو ہو گیا۔ طمع و حرص مین (۲) اور نہ مایل ہوا تو ورد شبد یا
نام حق کی طرف۔ اسے گنہگار تیری عقل و اسطے بیابان پہنچے

گا تیا سیخ مین اور نہ قطع ہوگا تیری آمد و رفت کا سلسلہ کبھی بھی
(۳) اگر کوئی عارف دلہو ہی کامل ملے تب نصیب ہوتا ہے نعم عرفان
پایا تی مین اوس نعمت کو جسکا پانا تمام مخلوق پر فرض ہے
یا جسکے پانے کے لئے تمام مخلوق کی پیدایش ہوئی (۴) اسے
دل تو چھوڑ دے انانیت اور خودی کو (۵) تو ہادی
برحق کی اطاعت و خدمت کر اور پالے سچی درگاہ مین عزت

(۱) رام نام جپ دن سو رات
۲ گورمکھ ہر دھن جان ۔
۳ سب سکھ ہر رس بھوگنے
۴ سنت سبہا مل گیان ۔
۵ نت اہنس ہر پربھ سیویا ستگور دیا نام
۶ کوکر کوڑ کماونے گور نندہ پچ پچان
۷ بھرمے بھولے دکھ گھنون جم مار کرے کھلہان
۸ من مکھ سکھ نہ پاہی گورمکھ سکھ سبھان
۹ ایتھے دھندہ پتہا ہی سچ لکھت پروان
۱۰ ہر سجن گور سیوندا گور کرنی پردھان
۱۱ نانک نام نہ ویسرے کرم سچے نشان ۔

(۱) ورد ذکر نام پاک حق کا رات اور دن یعنے ہر وقت (۲)
اور جو گورمکھ مین یعنے مقبول بارگاہ الٰہی ہو انہین کو
تو جان سے نعمت حق (۳) جتنے سرور مین وہ حاصل ہوتی
مین ہر رس یا مزہ فانی (۴) اور ملتے مین عارفون کی صحبت
پاک سے جہان گیان کے سوا کسی قسم کا ذکر چاہی نہین ہوتا
(۵) ہمیشہ دن رات ورد نام حق سے ہم کو حاصل ہو گیا
وہ سچا نام (۶) جھوٹے کتے مرشد کی غیبت کرتے رہے اور انکو
حاصل نہوا تین کاٹنے کے سوا کچھ بھی (۷) برا دکھ اونہین
کو نصیب ہوتا ہے جو بھولے اور بھٹکتے پھرتے وہم اور شک مین اور ایسے ہی لوگون کو
ملک الموت مار مار کر کرے گا معدوم (۸) نفس کے بندے کبھی سرور حقیقی
نہین پاتے اور خدا کے بندے ہمیشہ ہی حاصل کرتے مین
اوس سچے اور لازوال سرور کو جسے کبھی بھی فنا و زوال
یا تغیر و تبدل نہین (۹) یہان ہی مٹا دینے چاہئیں سب قسم کے فانی دھندے

(۳) اوعمل کرنا چاہئے ایسی سچی تحریر یا ہدایت پر (۴) جو شخص دھیان تیچ مین وہی خدمت و اطاعت کرتی ہین ست گورو یا پرورش حقیقی کی اور اپنے سینے مین وہی گورو کی نصیحت کو (۱۱) نانک جی فرماتی ہین کہ جو فراموش نہین کرتی کبھی نام پاک کو جان لینا چاہیئے کہ اونہین کی ہین پسندیدہ عمل اور یہی اونکی شناخت کا عمدہ نشان ہے۔

سری راگ محل پہلا

۱ اک پل بیمار وسے روگ وڈا من ماہہ
۲ کیون درگاہ پت پائی جنہاں (۲) وسی من ماہہ
۳ گور ملیاں سکہہ پائی اگن مرے گن ماہہ
۴ من رہے ایہہ نس سرگن سار ر
۵ جن چہن پل نام نہ وسرے تی جن ورلے سنسار

(۱) مرض عظیم یا مرض مہلک کیا ہے دل ہر یعنی ذرہ بہی اوس بیمار یکا ہکون (۲) کبھی بہی درگاہ مین عزت نہین پا سکتے جب تک قیام نہ ہوگا نام حق کا ہمارے دل کی زبان پر (۳) گورو کے ملنے کی حاصل ہوا سرور اگیان یا جہل کی آگ سرگئی یعنی خاموش ہوگئی عرفان کی کرن مین رہی آدل گنون یعنی خصایل پسندیدہ کا خلاصہ یا علیم کیا ہے دنتر یعنی ہر وقت ورد کرتے رہنا نام پاک حق کا (۵) نانک فرماتے ہین کہ ایسے لوگ اس عالم مین نایاب اور نادر ہین جو کسی لحظے اور پل مین بہی نہین بہولتے اوس پاک نام کو۔

اک رہاؤ۔

۱ جوتین جوت ملا ہی سرت سنجوگ ۔
۲ ہنسا ہومے گت گئی نا ہن سنتاپ سوگ
۳ گورمکہہ جت من ہر وسے تس میلے گور سنجوگ
۴ کایا کامن جے کری بہوگے بہوگن ہار
۵ تس سے نہیوں نہ کیجئے جو دیسے چلن ہار
۶ گورمکہہ روین سوہاگنی جو پربہہ سیج بہتار
۷ چار ندی اگن نوار مری گورمکہہ ہر جل پاے
۸ انتر کمل پرگاشیا امرت بہریا اگہاے
۹ نانک ست گور میت کر سچ پاوین درگہہ جاے

(۱) جوت مین جوت مل گئی یعنی نور مین نور اور سرت مین سرت (۲) اور جب ایسا ہوا تب نہ غیر کی خونریزی کی تمنا رہی اور نہ انانیت اور غرور اور نہ کسی قسم کا وہم اور رنج (۳) جس مقبول بارگاہ ایزادی کے دل مین قیام کرتا ہے حق اوسکو حاصل ہو جاتی ہین یہہ خوبیاں (۴) وہ اپنی ہی جسم کو بنا لیتا ہے اپنی عورت مراد یہہ کہ حواس ظاہری و باطنی کو اپنا فرمانبردار کر لیتا ہے اور ہرہ اوٹہاتا ہے ان خوبیون سے (۵) اوس سے کبھی محبت کیجیئے جو نظر آوی فنا پذیر (۶) وہی مقبول بارگاہ حق ہین جو پاک دامن عورت کی طرح اپنے ہی سچے خاوند سے محبت رکھتے ہین (۷) کام کرودہ لوبہ آہنکار یعنی شہوت اور غضب اور طمع اور انانیت کی چار ندی آگ کی بجہ جاتی یا خاموش ہو جاتی ہین نام حق کی پانے سے (۸) اور جب ایسا ہوتا ہے تب یہہ گل نیلوفری جس سے مراد قلب انسانی کی ہے شگفتہ ہو جاتا ہے اور اوس آبحیات نام حق سے (۹) نانک جی فرماتے ہین کہ جو ست گورو کو دوست بنا لیتے ہین وہ حق کو پالیتے ہین درگاہ عرفان مین پہونچکر۔

سری راگ محل پہلا

۱ ہر ہر جپہو پیاریا گورمت لے ہر بول +
۲ من سچ کسوٹی لائیے تلیے پورا تول
۳ قیمت کنہین نہ پائیا ر دہ مانک مول امول +
۴ بہائی رے ہر ہیرا گور ما تہہ :
۵ ست سنگت ست گور پائی ایہہ نس شبد صلاحیہ +

(۱) اے میرے پیارے روح گورو کی ہدایت لے اور ورد کر نام حق کا (۲) جب تو دل کو لگا سے گا محک حق پر تب تلے گا تو پورے تول سے (۳) نانک جی فرماتے ہین کہ اس دل کی قیمت کسی نے نہین پائی اور جب جوہری نے اسکی قیمت تشخیص کی طرف توجہ کیا ہے اوسنے یہی کہا ہے کہ یہہ جواہر بے بہا یا انمول مانک ہے (۴) اسے بہائی حق نام کا بے بہا الماس موجود ہے ست گورو کے پاس (۵) اور یہہ ملتا ہے صحبت عرفا یا ست گورو سے مگر کب جب ورد کرتے ہین اوسکو ہر وقت۔

اک رہاؤ

۱ سچ وکہر دہن راس لے پائی گور پرگاس
۲ جیون اگن مرے جل پائیان تیون ترشنا داس

۳ جنم جنم دار نہ لگے ہوین بہو جل ترین تراس
۴ گورمکہ کو ڑنہ بہاوہی سچ رتی جہائی
۵ ساکت سچ نہ بہاوے کوڑے کوڑی پائے
۶ سچ رتے گور میلیان سچے سچ سمائے
۷ من مین نانک لال نام رتن پدارتہہ ہیر
۸ سچ وکہر دہن نام ہی گہٹ گہٹ گہر گنبہیر
۹ نانک گورمکہہ پائی دیا کرے ہرہیر

(۱) جب سرمایہ حق جمع کرتے ہین تب ہی پاتے ہین (۲) وہی حقیقی کے جلوے نور کو (۳) اور جب ایسا ہوتا ہی تب ترشنا یا تمنا ہمارے غلامون کی غلام ہوجاتی ہی مراد یہہ کہ اوسکا ہونا اور نہ ہونا سا وہی ہوجاتا ہی اور ایسی ہی نیست و نابود ہوجاتی ہی جسطرح آگ پانی کی موالنی سے (۴) میرے ہمکو اثر کرتی ہے گرز ملک الموت کی اور نہ کسی قسم کا ہوتا ہے ہمکو اندیشہ اور خوف (۴) جو مقبول بارگاہ ایزدی ہین اور رنگین ہوگئے مین رنگ حق سے او وشن بہاتا ہی حق ہی حق۔ وہ نہین جاتے مین جہوٹہہ کی طرف (۵) فاسقون کو کبھی سچ نہین بہاتا اور وہ جہوٹہہ ہی مین محو رہتے مین (۶) جو رنگین ہین رنگ نام حق سی وہی محو ہوجاتے مین ذات پاک حق مین (۷) خزانہ دل مین کونسا جوہر ہے نام حق (۸) سرمایہ اور نعمت کیا ہی نام پاک حق۔ وہ رہتا ہے کہان ہر ایک ضمیر مین (۹) نانک جی فرماتے مین کہ مقبول بارگاہ الہی ہی پاتے مین اسمت الماس کو جب مہربانی کرتا ہی اوپر حق تعالی۔

سری راگ محل پہلا

۱ ہیرے بہاے نہ وجہوین جے بہوین استر دیس
۲ استر ہیل نہ اوتہرے ہیرکہہ جیون ورگہدیس
۳ ہورکتے بہگت نہ ہوو ہین ست گور کی اپدیش
۴ من رے گورمکہہ اگن نوار
۵ گورکا کہیا من وسے ہومے ترشنا مار

(۱) جو انواع انواع کی شکوک مین مبتلا مین خواہ وہ تمام اطراف مین پہر کر تعیش کر آدین تو بہی اصلی مطلب کو نہین پاوین جن کے دل کہ وہ مین وہ نہین ہو

تین لعنت ہی اونکی زندگی پر (۳) عبادت نہین ہوسکتی تا وقتیکہ گورو کی ہدایت پر عمل نہو (۴) اسے دل مقبول بارگاہ الہی ہی اگیان کو دور کرتے مین (۵) گورو کی ہی ہدایت جب دل مین جاگزین ہوتی ہے تب غرور معدوم ہوجاتا ہی اور ہر قسم کی تمنائین بہی۔

اک رہاو

۱ من نانک نرمول ہے رام نام ہت پائے
۲ ست سنگ ہر پائی گورمکہہ ہر لولائے
۳ آپ گیان گہکہہ پائیا مل سل نے سنسل سمائے
۴ جن ہر ہر نام نہ چیتیو سو اوگن آوے جائے
۵ جس ست گور پورکہہ نہ بہیٹیو سو بہوجل پچے پچائے
۶ ایہہ نانک جیو نرمول ہی اوین کوڈی بدلے جائے
۷ جنہان ست گور رس ملے سے پورے پورکہہ سجان
۸ گور مل ہوجل لنگہئے درگہہ پت پروان +
۹ نانک تے مکہہ اوجلے دہن اوپکی شبد نشان

(۱) یہہ جواہر دل ایسا بیش بہا ہی قیمت کا اندازہ کوئی بہی نہین کرسکتا اور جب اسمین ورد کرتے ہین نام پاک حق کا تب ہی حق پاتے مین اور مقبولان بارگاہ الہی ہی ہمیشہ محو رہتے مین ذات پاک حق مین (۳) جس نے ورد نام پاک الہی نہین کیا اون کا آنا اور جانا ہتی اس عالم مین محض بے فایدہ ہی (۵) جنکو نصیب نہین ہوا کوئی سچا ہادی وہ یون ہی طرح طرح کے اضطرابون مین بہٹکتے پہرتے مین (۶) یہہ بیش بہا جواہر دل جو تمام عالم کی نعمتون کی صرف سے بہی نہین مل سکتا یون کوڑی کے بدلے ضایع کیا جاتا ہے (۷) وہی شخص دانا مین جنہون نے گورو کی اوپدیشون سی پوری پوری لذت حاصل کی ہے (۸) ست گورو مل جاوین تو ہر قسم کی اضطراب دور ہوجاوین اور سچے بارگاہ مین پاوین عزت (۹) نانک جی فرماتے ہین کہ اونکے مکہہ اوجلے مین اور چہرے روشن جنکی دل کی زبان سی اوم شبد یا نام حق کا ورد ہوتا رہتا ہے۔

سری راگ محل پہلا

(۱) ونج کرو ونجاریو وکہر لیو سنبہال (۲) اسے تاجرو نام حق کا بیوپار کرو اور سرمایہ حق کو لو سنبہال +

٢ تیسی وست وساہی جیسی جیہے تال +
٣ آگئے شاہ سجان ہی لیس وست سنبہال
٤ بہا ہی رے رام کہوجت لا سے -
٥ ہرجیس وکہرے چلو شبد وکہے تیبائے

(٣) اوسی چیز کو خریدنا چاہیے جو ہمیشہ ہی رہے پاس (٢) جس شاہ کے پاس تم نے حاضر ہونا ہے وہ بڑا دانا اور صاحب ادراک کامل ہے وہ لے گا چیز کو دیکھہ بہال کر (٤) اسے بہا ہی ورد نام حق کرو دل لگا کر (٥) یہہ حق اور بے بہا چیز لے چلو اپنے ساتہہ سچا خاوند اسے دیکھہ کر کریگا اعتبار

اک رہاؤ

١ جنہات پاس نہ سچ ہی کہوٹ [illegible] ہوس
٢ کہوٹے وچ وربجیان دوجن تن کہوٹا ہوس
٣ بہا ہی پہاتے سرگ جیون دکہہ کہنون روئی
٤ کہوٹے ہوتے نا پوین تن ہر گور درس نہوے
٥ کہوٹے جات نہ پت ہی کہوٹ نہ سجھس کوے
٦ کہوٹے کہوٹ کماونا آسے گیا پت کہوے
٧ نانک من نہ سجھائیے گور کے شبد صلاحیہ
٨ رام نام رنگ رتیان پہار نہ بہرم تنا نہہ
٩ ہر جپ لاہا اگلا نربہو ہر من [illegible] نہ

(١) جنکے پاس سرمایہ حق نہیں کبھی حاصل نہ ہوگا او نہین سرور (٢) یقین جانو کہ کہوٹے ہو ہار کے کرنے سے دل بہی کہوٹا ہوگا اور جسم بہی رہی ہر کوئی جانتا ہے کہ جو آہو دام مین پہنس جاتی ہین وہ ہمیشہ ہی تڑپتے دوکھہ سے روتے رہتے ہین مراد یہہ کہ اگر تعلقات دنیا مین مبتلا رہین اور کوئی رنج یاد دکھہ ہم کو تکلیف دے تو پہر ہمکو ذرہ بہی افسوس کرنا نہ چاہیے کیونکہ وہ نتیجہ ہے ہمارے مبتلا ہونے کا دام تعلقات مین (٤) جیسے کہوٹے یا قلب سکے خزانے مین نہین لے جاتے ویسے ہی بد اعمال راندہ رہتے ہین بارگاہ الہی سے اونکو بہی جلوہ دیدار الہی نصیب نہین ہوتا (٥) کہوٹ یا بد اعمالی مین نہ ذات قایم رہتی ہے اور نہ عزت اور نہ کوی کرتا ہے اونکا اعتبار (٦) کہوٹے بد اعمالی کرتے کرتے ہی اپنی عزت کو کہو دیتے ہین (٧) نانک جی فرماتے ہین کہ دل کو ہمیشہ ہی سمجھانا چاہیے کہ ہادی حقیقی کی ہدایت پر عمل کر اور ورد کر نام پاک حق کا (٨) جو لوگ محو رہتے ہین ورد نام الہی مین نہ اونکو کسی قسم کا شک ستاتا ہے اور نہ کسی طرح کا اضطراب (٩) نفع آیندہ کیا ہی ورد نام حق اور نربہو یا لاخوف کہان ہی اسی دل یا من مین

سری راگ محل پہلا گہر دوسرا

١ دہن جوبن ار بہول ترانا تہیہ اری دن چار
٢ ہین کرے پت جیون پہل ہہول جمن ہار
٣ رنگ مان نہ تے پیار یا جوبن نو ہلا
٤ دن تہوڑے تہکین بہیا پورانا چولا

(٥) دولت اور جوانی پر کیون ہولتے ہو انکی پائیداری چار دنون سے ہی بڑہ کر نہ ہوگی (٢) جیسے نباتات کے خوشے اور پتے اور پہل اور پہول دہر لگتے ہین اور او دہراتے اپنے وقت پر درخت سے علیحدہ ہو کر نیست و نابود ہو جاتے ہین ویسی ہی یہہ دولت اور جوانی بہی بہت جلد کالعدم ہو جاوے گی (٣) ای عزیز سیر کرلے دن چار یاد حق مین جوانی عنقریب زایل ہونے والی ہے (٤) تو اپنے انجام کو سوچ اور جو کچہہ تونے کرنا ہے سو کرلے یعنی فکر عاقبت اور یاد موتے تیری زندگی کے دن بہت تہوڑے ہین اب تیرے جسم کا جامہ پرانا ہو کر قریب ہے پہٹنے اور چاک ہونے کے

اک رہاؤ

١ [illegible]
٢ ہم بہی [illegible]
٣ کی نہ [illegible] گور [illegible] ہی آپن کنی [illegible] سو
٤ کہی آدین [illegible] ہو [illegible] نہ [illegible]
٥ نانک [illegible] پہے جان [illegible]

... ہوا ہی لشہر ... وگن چلی ... ... سے ... رنگین کرلے اپنے جسم کو یا دحق ... سو دین کے جاکر سان یا قبرستان مین وہی ہم رہون گے مستجہہ ... مین یعنی دنیا او عقبیٰ مین بلکہ درمیان کوہستان یا ... سان کی اور ہمکو ... نزدیک قریب روین گی او ... واز ... سی (۳) نگر ... ہم ... اوس گہر ... کوانے کا ... (۴) ہم جانی ہین ... مین ... دیہ کہ جہان ... انجام کا ... کیونکہ ... نہین ... رہنے یعنی اس دنیا مین (۵) نانک جی فرماتے ہین کہ ہماری حالت ایسی ہوئی ہے کہ جیسے کوئی خواب غفلت مین بیخبر سوتا ہوا ... اوسکے گہر مین چور ون نے نقب لگا کر اوسکا سب مال و متاع لوٹ لیا ہو مراد یہہ کہ ہم نے خواب غفلت مین سو کر سب کچہہ برباد کر لیا اپنا (۶) جو خوبیو نکی گٹہری ہمارے پاس ہے اوسکو تو ہم نے کہو دیا اور گنہون یا برائیون کے بوجہہ کو ایک اور گٹہری مین باندہ کر سر پر رکہہ ... چلے وہان کو جہان سے آئے تہے بقول ایک ضرب المثل پنجابی کے ہتہہ پرانے کہوسڑے آئی بسنتاجی یعنے پرانے جوتے ہاتہہ مین لئے ہوئے واپس گئے بسنتا جی مراد یہہ کہ ہمنے نہ جانا شرف انسانی کو اور تمام خوبیون کو ضایع کر کر جمع کرین ہر قسم کی برائیان اور اون برائیون کا بوجہہ سر پر اوٹہائے ہوئے اب واپس چلے جاتے ہین اصلی گہر کو اور نہین سمجہتے ہین ان سیانے اور ... اشعار ... یاد داری کہ وقت زادن تو + ہمہ خندان بدند و تو گریان + آنچنان زی کہ بعد مردن تو + ہمہ گریان بوند و تو خندان +

سری راگ محلہ پہلا گہر دوجا

۱ آپے رسیا آپ رس آپی راون ہار۔
۲ آپے ہووین چولڑا آپے سیج تہار
۳ رنگ رتا میرا صاحب او رہا بہرپور۔
(۱) ... آپ ہی لذت والا ہے اور آپ ہی لذت اور آپ ہی لذت کا حاصل کرنے والا (۲) وہ آپ ہی فرش خوابگاہ ہے اور آپ ہی بستر استراحت ہی اور آپ ہی خاوند (۳) غرض وہ میرا صاحب جو تمام خوبیون سی معمور ہے سب مین محیط اور بہرپور ہے اور کوئی جا یا کوئی جسم یا کوئی چیز اوس سے خالی نہین

اک رہاؤ

۱ آپے ماچہی مچہلی آپے پانی جال
۲ آپے جال منکڑا آپے اندر لال
۳ آپے بہو بدہ رنگلا سکہی ہے لال
۴ نت رووین سوہاگنی ویکہہ ہمارا حال
۵ پرنوین نانک بینتی تو سرور تو ہنس
۶ کنول تو ہی کویان تو ہین آپے ویکہہ وگس

(۱) تو آپ ہی ماہیگیر ہے اور آپ ہی مچہلی اور آپ ہی پانی و دام (۲) تو آپ ہی کانٹا ہے مچہلی پکڑنے کا اور آپ ہی ہے اندرونی لعل (۳) تو آپ ہی طرح طرح کے رنگون سے رنگین ہے اور اے سکہی یا میری سب وہ آپ ہی الماس ہے اور آپ ہی لعل (۴) اے پاک دامن منکوحہ جو تم ہی اوسی طریقہ پر چلو جس پہ ہم چلتے ہین یعنے جانو سب مین اوسی کو محیط (۵) نانک جی بار بار عرض کرتے ہین کہ تو ہی سرور یعنے چشمہ آب حیات ہے اور تو ہی ہنس اور گل نیلو فر بہی تو ہی اور اوسکے بیچ ہی تو ہی اور آپ ہی اوسے دیکہہ کر تو ہو رہا ہے شگفتہ۔

سری راگ محلہ پہلا گہر تری

۱ ایہہ تن دہرتی بیج کرما
۲ کرو سلل آپا و سارنگ پانی
۳ من کرسان ہرد ہی جمائے
۴ ایہہ پاوس پد نربانی۔
۵ کاہے گربہے موہے مایا
پت ست سگل کا اتر۔

۷ ماتا تیرے ہوئین نہ انت سکیا یا +

(۱) اس جسم کی زمین مین تم۔ بو و نیک افعالی کے بیج کو (۲) اور تمام عمدہ ترکیبون سے دو و سے پانی (۳) اگر تیرا دل جو اس کھیت کا کاشتکار ہے حق کو قایم رہی گا اپنے آپ مین (۴) تب وہ پاویگا عرفان کا اعلے درجہ (۵) اے بیوقوف تو کیون مغرور ہو رہا ہے اس چند روزہ جاہ و حشم پر یہہ بیٹے اور یہہ عورتا اور یہہ تمام قبیلے والے (۶) اور یہہ شیری و آلدہ انجام کار نہ ہوئین گے تجھے نار جہنم سے بچانے والے +

اک رہاؤ

۱ دیکھے وکار وشٹ کر خاک رہی

۲ ان تج آتما ہوئین دہیائین

۳ جب تپ سنجم ہومین جب راکہین۔

۴ کمل وگستی ہوہ آشرما مین

۵ بیس سپتا ہردبار سردسنگ ہے

۶ تین گہونہ انت کال سار

۷ دس اٹھار دین اپرم پرچیئے

۸ کہے نانک ایوان ایک تا۔

(۱) جتنے بُرے اور گناہ آلود کام ہین اون سب کو نیست و نابود کر کہ وہ ہو جاوین خاک (۲) ان سب کو چھوڑ کر محو بالذات ہو جا (۳) جب اور تپ اور سنجم یعنے ورد نام حق اور ریاضت اور انضباط حواس تب تک ہوتا ہی (۴) جب وہ گل نیلوفری شگفتہ ہو کہ تیرے قلب مین مراد یہہ کہ جب تیرے قلب مین صلاحیت پیدا ہوتی ہے حصول عرفان کی (۵) بعض کہتے ہین کہ ۲۷ جیرون سے یہہ جسم انسانی مرکب ہے مگر پیر ہی کیا۔ کیونکہ ہر رو ز ہورہا ہے نیستی کا ظہور اسمین (۶) یہہ تینون عالم یا تینون حالتین خواب محض اور بیداری اور خواب مستغرق یعنے جاگرت اور سپن اور سکھپت انجام کار رنگ موت کا آشنا نہ ہین (۷) جیسے جملہ اطراف اور اٹھارہ پوران اوسی ذات پاک کی کیفیت ظاہر کرتے ہین (۸) ایسے ہی نانک جی فرماتے ہین کہ تم بہی ایک دل اور ایک خیال ہو کر محو ہو جاؤ اوسی ذات پاک مین۔

سری راگ محل پہلا گہر تیسرا

۱ عمل کر دہرتی بیج شبدو ن کر سچ کی آب نت دیہہ پانی

۲ ہو کرسان ایمان جمالے بہشت دوزخ مودا یون جانی

۳ مت جان سہہ گلین پایا + + + +

۴ مالکیت مالی روپ کی سوبہاات بدہی جسم گنوایا

(۱) اعمال کی زمین کو صاف کر اور ہر قسم شبد یا حق نام کا بیج بو اور سچائی کا پانی دے (۲) ایمان کو مضبوط کر کے کاشتکار ہو اوس اراضی کا۔ اور بہشت اور دوزخ کو جان نتیجہ اپنے ایمان کا (۳) یہہ کبہی یقین کر کہ صاحب ملیگا صرف زبانی جمع خرچ سے مراد یہہ کہ فعلی حکیم ہونا نہ قولی (۴) اگر تو غرور کریگا مال و ملکیت و جاہ و حشم اور خوب صورتی پر تو یقین جان کہ تو بفایدہ ضایع کریگا اپنی عمر کو

اک رہاؤ

(۱) عیب تن چکڑ و یہہ من مینڈک

۲ کمل کی سار نہین مول ماہی

۳ بہرا و ستاد نت بہاکہیا بوے

۴ کیون بوجھے جان نا بوجہائی

۵ تہین سُنتا یون کی بانی

۶ ایہہ من رتا مایا + + +

۷ خصم کی نظر دیہن پسند سے

۸ جنہین کر ایک دہیایا +

۹ تیہہ کر رکہت پنج کر ساتہی۔

۱۰ تا تو شیطان مت کٹ جائی

۱۱ نانک آکہے راہ پر چلنا۔

تال ذہین کت کون سنجائی

(۱) تیری بدن مین کیچڑ کیا ہے تیری ہی عیب اور اسمین مینڈک کیا ہے تیرا ہی دل (۲) ہے تونے جان بوجہا

نہیو فریبی کی کیفیت نہیں جانی جو تیرے سینے مین
ہو رہا ہے (۳) اس بہول پیر بہتور کیا ہے تیرا
استاد جو ہمیشہ تجہے مفید مفید ہدایتین دیتا ہے تو کبہی نہ سمجہا اس
قدر بہی گروہ نہ سمجہاتا تجہے (۵) نام حق کے بدون کہنا اور سنتا
گویا باد بہشت بیہودہ ہے (۶) اسے بہ دل بہنس باہر لذات
محسوسات مین (۷) وہی لوگ پیر صاحب کے منظور نظر ہین اور
وہی رو سپید ہے مقبول (۸) جو اوس وحدہ لا شریک
کی عبادت کرتے ہین (۹) ۳۰ روزے رکہتے ہین اور پانچون
وقت نماز پڑہتے ہین (۱۰) اس نیت سے کہ شیطانی وسواس سے
اللہ محفوظ رکہے (۱۱) نانک جی فرماتی ہین کہ ہم راہ چلتے مسافر ہین
غرض ہم ایک دم کے لئے بہی یہان نہین ٹہر سکتے (۱۲) ہمکو کب
فرصت ہے کہ اپنے اعمال یا مال ... مین کا حساب کسی کو سمجہا سکین مراد یہہ
ہے

زبان چلتی ہے گویا آج کچہہ ذکر خدا کرے
اجل آئیگی پہر ہرگز نہ دیگی بات کی فرصت

سری راگ محلہ پہلا گہر چار

۱ سوئی مولے جن جگ مولیا
۲ ہریا کیا سنسارو
۳ آب خاک جن بندہ رکہی
۴ دہن سرجن ہارو
۵ مرنا ملا مرنا -
۶ بہی کرتا ر دڈرنا -

(۱) وہی مولے ہے جسنے بنایا ہے کل عالم کو (۲) اور سرسبز و تازہ کیا ہے اس باغ جہان کو (۳) اور مٹی اور پانی کو جمع کیا ہے ایکجا (۴) آفرین ہے اوس پاک پروردگار کو (۵) اے ملا انجام کار سب کو مرنا ہے مین نے بہی اور تونے بہی اور اوس نے بہی اور اس نے بہی (۶) یہی واجب ہے کہ ہم اور تم ڈرتے رہین اوسکے غضب سے

اک رہاو

تا تو ملا - تا تو - قاضی

۲ جانے نام خدائی
۳ جے بہتیرا پڑہیا ہووین
۴ کو رہوئے نہ ٹہرئی پائین
۵ سوئی قاضی جن آپ تجیا
۶ اک نام کیا آدہارو
۷ ہے بہی ہوسی جاے نہ جاسی
۸ سچا سرجن ہارو
۹ پنج وقت نماز گزارین
۱۰ پڑہین کتیب قرآنا
۱۱ نانک آکہے گور سدئین
۱۲ رہیو نہ پینا کہانا -

(۱) مین تجہے ہی ملا بنا لون اور تب ہی قاضی (۲) اگر تو جانے خدا سے پاک کو ویسا ہی کہ جیسا اوسکے جاننے کا حق ہے (۳) اگر تو فاضل کامل ہووے اور لایق خواندہ (۴) تو بہی تو معرفت کے بدون نہی مغز ہی نظر آوے گا نہ پر مغز (۵) وہی قاضی ہے جو چہوڑ دے خودی اور انانیت کو (۶) اور محو ہو جاے وحدہ لا شریک کی عبادت مین (۷) وہی موجود ہے اور ہوگا بہی وہ کبہی تبدل یا تغیر پذیر نہین (۸) یعنی حقیقی صانع و خالق عالم (۹) پانچون وقت نماز پڑہتے ہین (۱۰) اور تلاوت کرتے ہین قرآن مجید کی (۱۱) مگر انجام کار جب اونکو یاد کرے گی قبر (۱۲) پہر نہ مستغرق رہین گے کہانے اور پینے مین

سری راگ محلہ پہلا گہر چار

۱ اک سوان دو سوانی نال ۲ بہکین بہونکین سدا اکال
۳ کوڑ چہرا مٹہا مردار ۴ دہانک روپ رہا کرتار

(۱) ایک کتا ہے اور دو کتیا اوسکے ساتہہ مین یعنے کتا ایک طمع ہے اور ہوا و ہوس دو کتیا اوسکے ہمراہ مین (۲) جو بہونکتے رہتے مین ہمیشہ ہی ہوا کو (۳) جہوٹہہ کا چہری ہے جو ذبح کرتے مین مردار کو - مراد یہہ کہ جو دروغ و فریب سے حاصل کرتی ہے مین مال حرام کو (۴) بہیس شکل سے دیکہہ رہا ہے اونکو خالق جزو کل -

۵ مین ست کی چند نارکی کی کار ۶ ہون وگزی روپ نانکرال
۷ تیرا ایک نام چارسنسار ۸ مین ایہا آس ایہا دہار
(۵) مین نے نیک راہی کو اختیار نہین کیا جس سے مجھکو حاصل
ہوتی عزت (۶) مین رنا سمت ہی کر یہہ حالت اور بکروہ
صورت مین (۷) تیرا نام پاک ہی اس عالم سے میرا بیڑا
پار کریگا (۸) یہی میری تمنا ہی اور توہی میری پشت
پناہ ہو۔

اک رہاؤ

۱ اکہہ نند ا اکہیا نسرات ۲ گہر گہر جو مین پیچ سلات
۳ کام کرو دہ تن وسین گلہ دہ ٹھگ روپ رہی کرتا ر
۵ پہائی سرت ملو کی وہس ۶ ہون ٹہگ سدہ ٹہگی ویس
۷ کہر اسیانا بہتا بہار ۸ دہانک روپ رہی کرتار
۹ مین کیتا نہ جاتا حرام خور ۱۰ ہون کیا موںہہ دیسان چور
۱۱ نانک نیچ کہے بیچار ۱۲ دہانک روپ رہا کرتار
(۱) بدگوی اور چغلی کرتے رہتے مین دن رات (۲) گہر
گہر ڈہونڈتے پہرتے مین چورونکی طرح اس نیت سے
کہ شاید یہان سے کچہہ ملے یا دہان سے (۳) یہہ جو کام اور
کرودہ یعنے شہوت اور غضب ہین جسم مین (۴) انکو
مہیب صورت سے دیکہہ رہے ہے سچا صاحب (۵) ہمارے
ہماری ظاہری صورت اچہی ہے اور لباس بہی شریفون
کا سا ہے (۶) مگر باطنی سیرت ہی ٹہگی اور دغا بازی کی
اور بود و باش بہی ہے ٹہگون کی گروہ مین (۷)
جسقدر زیادہ دانائی ہے اوسی قدر دبے ہوئے
مین بار لذات محسوسات کے نیچے (۸) مگر ایسے لوگون
کو مہیب صورت سے دیکہہ رہا ہے سچا صاحب (۹)
مین ایسا حرام خور ہون کہ ہرگز نہین مین نے نعمائے
عطیہ حق تعالے کی قدر نہین کی (۱۰) اب متفکر ہون
کہ مین گنہگار اور چور کیا موںہہ جاکر دکہلاؤنگا عقبے مین
(۱۱ و ۱۲) نانک جی فرماتے مین کہ مین بہی بچار کر رہا ہون
کہ مہیب صورت سے دیکہہ رہا ہے سچا صاحب ہمکو چاہئے
کہ اپنے افعال کو درست کرین۔

سری راگ محلہ پہلا گہر چار

۱ ایکا سرت جیتے مین جی ۲ سرت دہونا کوی نہ کی
۳ جیسی سرت تیہا تن راہ ۴ لیکہا اکو آوہ جاہ
۵ کاہے جی کرین چترائی ۶ لیوے دیوے ڈہل نہ پائی
(۱) نفس ناطقہ ایک ہی سا ہی تمام انسانون مین
(۲) وہ کوی انسانی جسم نہین جو نفس ناطقہ سے خالی ہو
(۳) جیسی عقل ہوتی ہے تیسا ہی طریق ہوتا ہے (۴)
آنے اور جانے یا آواگون اور تناسخ کا ایک
ہی سا حساب ہے مراد یہہ کہ آواگون سے کوی محفوظ
نہین (۵) کیون کرتے ہو چالاکی (۶) داد و ستد
مین کوی تاخیر نہین یعنے اوہر ایک جون سے
نکلتے ہو اودہر دوسری جون مین پڑتی ہو۔

اک رہاؤ

۱ تیری جی جیان کا تو ۲ کت کون صاحب آوہن روہ
۳ جے تون صاحب آوہ روہ ۴ تون اوہنان کا تیرا اوہ
۵ اسی بول بگاڑ بگاڑہن بول ۶ تون نظری اندر تولہن تول
۷ جہن کرنی تہین پوری مت ۸ کرنی باجہون گہٹے گہٹ
۹ پرنوت نانک گیانی کیسا ہوی ۱۰ آپ پچہانے بوجہے سوی
۱۱ گور پرسادکرے بیچار ۱۲ سو گیانی درگہہ پروان
(۱) سب تیرے ہی مین اور توہی سب کا مالک ہے
(۲) پہر تجہے کیا ضرورت پڑی ہے کہ تو اپنے خشم و غضب
کو کسی پر نازل کرے (۳) اے سچے صاحب اگر تو
غضب بہی نازل کرے (۴) توبہی مین یہی کہتا ہون
کہ تو اون کا مالک ہی اور وہ تیرے بندے مین (۵)
اگر ہم کوی بدفعلی یا بدقولی کرتے مین (۶) تو اپنی نظر
مین تول لیتا ہے سب کے افعال و اقوال کو۔ مراد یہہ
کہ ہمارا کوی فعل یا قول نہین جسے تو جون کا تون نہین جانتا
(۷) اے نفس اگر تو نیک کام کرتا ہے تو تجہے عقل بہی کامل
نصیب ہوگی (۸) اعمال حسنہ کے بدون جتنے قول و فعل مین

وہ تو وہ خالص سے بڑہ کر رتبہ نہین رکہتے (۹)
نانک جی نیکا رام سے کہین اوس عارف اور گیانی کو
(۱۰) جو پہچانتا ہے اپنے آپ کو اور دریافت کرلیتا ہے
ذات پاک کی اصلی ماہیت کو (۱۱) جو گورو کی ہدایت
سے کرتا ہے بچار (۱۲) وہان گیانی ہوتا ہے مقبول
درگاہ پروردگار -

سری راگ محل پہلا گہر چار

۱ تو دریاؤ دانا بینا ۲ مین مچہلی کیسے انت لہان
۳ جہین جہین دیکہان تہین تہین توہی ہے ۴ تجہہ سے نکسی پہوٹ مران
۵ نا جانان مین جالا نا جالین ۶ جان دوکہہ تا تجہے سمہالین

(۱) توہی دریا ہے اور توہی دانا اور بینا (۲) مین مچہلی
ہون کیونکر لون تیرا انت یا آخر (۳) جہان جہان دیکہتا
ہون وہان توہی تو ہے (۴) اے دریا اگر تجہہ سے باہر
نکلون تو یقیناً
پہوٹ کر مر جاون (۵) مین نہین جانتا ہون کہ جب بہی
ہوگا دوکہہ اور رنج تب تو حفاظت کریگا میری -

انگ رہاو

۱ تو بہرپور جانیان مین دور
۲ جو کچہہ کرین سو تیرے حضور
۳ تو دیکہین ہون مکت پاوین
۴ تیرے کم نہ تیرے نان -
۵ جے تا دے تیا ہم کہاون
۶ دوسرا در ناہین مین کس در جاون
۷ نانک ایک کہے ارداس -
۸ جیو پنڈ سب تیرے پاس
۹ آپے نیڑے دور آپے ہی
۱۰ آپے منجہ میانون
۱۱ آپے دیکہے سنے آپے ہی
۱۲ قدرت کرے جہانو
۱۳ جو تس بہاوے نانکا
۱۴ حکم سوئی پروانو

(۱) اے محیط کل مین نے بیوقوفی سے تجہے جانا تہا
دور (۲) مگر اب معلوم ہوا کہ جوکچہہ کر رہا ہون وہ تیرے
ہی حضور مین کر رہا ہون (۳) اگر تو دیکہے شفقت کی نظر
سے تو مجکو حاصل ہو مکت یا آزادی مطلق (۴) اے
پروردگار جتنے کہ میرے فعل ہین یعنے وہ فعل جو تیرے
نزدیک پسندیدہ ہین وہ تیرے ہی نام پاک کے ورد
سے متعلق ہین (۵) جسقدر تو ہمکو دیتا ہے اوسی قدر
ہم کہاتے ہین (۶) میرے لئے دوسرا دروازہ نہین ہے
مین جاون کہان (۷) نانک جی ایک ہی عرضیہ کہتا ہے
تمام مخلوق اور تمام اجسام تیرے ہی قبضہ قدرت مین
ہین ۹ تو آپ ہی نزدیک ہے اور آپ ہی دور (۱۰) اور
آپ ہی درمیان اور وسط مین (۱۱) تو آپ ہی
دیکہتا ہے اور آپ ہی سنتا ہے (۱۲) تو نے ہی اپنی
قدرت سے پیدا کیا ہے تمام جہان کو (۱۳) نانک
جی فرماتے ہین کہ جو پسند ہے اوسکو ۱۴ وہی حکم
کی قابل ہے سب کو -

سری راگ محل پہلا گہر چار

۱ کیا گمان کرے من ماہہ
۲ دیون ہارے کی ہتہ دان
۳ بہادین دی نہ دیوی سوے
۴ کیتے کیا کہئے کیا ہو ++
۵ آپے بیچ بہاوے تس بیچ
۶ اندہا کچی کچو کیچ ++

(۱) اے دل تو کیا غرور کرتا ہے اپنی کارروائی پر
(۲) رازق مطلق ہی سب کو دیتا ہے مراد یہہ کہ تو
اپنی کارروائی پر مطلق گہمنڈ نہ کر کہ مین یہہ کرتا
ہون یا وہ یا مجہے جو کچہہ ملتا ہے اپنی ہی کارروائی
سے (۳) وہ رازق مطلق چاہے دے چاہے نہ دے
(۴) کوئی یہ نہین کہہ سکتا کہ ہوتا کیا ہے اور وہ دیتا
کسکو ہے (۵) وہ آپ حق ہے اور اوسے حق ہی پسند ہے

ی ہم اندھے ہین اور خام عقل جو نہین جانتے ہین سچ کی قدر کو -

اک رہاؤ

۱ جان کے رکھہ - ہر کہہ آراو
۲ جنہی دولت تہیان نا نو
۳ پہول پہاو پہل لکہیا پاوے
۴ آپ بیج آپے ہی کہاوے
۵ کچی کند ہ کچا وچ راج -
۶ مت الونی پہکا ساگ -
۷ نانک ایانے آوین راس
۸ بن ناوے ناہین شاباش

(۱) درخت اور شجر سب اوسیکے حکم سے پیدا ہوئے ہین (۲) غرض جتنے فروع ہین وہ سب اصل الاصول کی موافق ہین (۳) پہول اور پہل وہی حاصل ہوتے ہین جنکا حاصل ہونا سرنوشت ازلی مین روز ازل سے لکہا ہوا ہے (۴) ظاہر ہے کہ جس بیج کو ہم بوتے ہین اوسی کا پہل کہاتے ہین (۵) ہماری دنیا کی آرزوئین کیا ہین - خام دیوار اور اوسکا تعمیر کرنے والا کون ہے وہ کچا معمار جو فن تعمیر سے بالکل ناواقف ہے (۶) دنیا کی نعمتین کیا ہین بے نمک اور بے مزہ سالن (۷) نانک جی فرماتے ہین کہ ہم لوگ محض نادان ہین جو دنیا کو سبز باغ سے دہوکہہ کہا جاتے ہین اور سچ یہی ہے کہ نادان شکل ہی سے صلاحیت پر آتے ہین (۸) خیر کوی سمجھے یا نہ سمجھے ہم تو یہی سمجہاوینگے کہ کوی شخص موردِ آفرین نہین ہو سکتا جو وردِ نام پاک سے

سری راگ محل پہلا گہرتیج

۱ اچل چہلا ئے نا چہلے
۲ ناکہنا وکٹ راکر سکے +
۳ جیون صاحب راکہے تیون رہی

۴ اس لوبی کا جیوتل پلے
۵ چرن دیوا ہموں جلے

(۱) وہ کون ہی جسے کوی فریب نہ دیسکے (۲) وہ کون جسے کوی ہتیار زخمی نہ کرسکے (۳) صبر اور شکر رضا الہی پر جو ہر سچے صاحب کی رضا ہین (۴) طامع کا دل ہمیشہ مضطرب رہتا ہے (۵) اور یہہ کوی حیرت نہین کہ تیل کے سوا چراغ کیوں جلتا یعنے قانع کا دل باوجود نہ پانے زیادہ نعمتوں کے کیوں کر منور رہتا ہے شاباش اونکو جو قناعت سے بسر کرتے ہین اور راضی ہین ہم اوسمین جسمین تیری رضا ہی ہر عمل کرتے ہین -

اک رہاؤ

۱ پوتہی پوران کمائی
۲ بہو تی اکت تیل پائی +
۳ سچ بوجہنی آن جلائی -
۴ ایہو تیل دیوا یون جلے
۵ کرچانن صاحب تو ملے

(۱) عمل کرین پوتہیوں اور پورانوں کی مفید ہدایتوں پر (۲) اونکے خوف کا فتیلہ ڈالین چراغ جسم مین (۳) اور روشن کرین اوسے سچائی کی آگ سے (۴) اگر اسی طریق پر روشن کرین چراغ کو (۵) تو نیکی کے شعاع مین پاوین اپنے سچے صاحب کو -

اک رہاؤ

۱ ات تن لاگے بانیا -
۲ سکہہ ہووے سیوک مانیا
۳ سب دنیا آون جانیا
۴ وچ دنیا سیو کمائی -
۵ تان درگہہ بیسن پائی -
۶ کہہ نانک بانہہ لڈائی -

(۱) اگر معرفت کی بانی یا مناجات حقانی دل پر مرہم ہو جاوی (۲) تو حاصل ہو وہ سرور جسکا کوی انتہا نہین

(۳) ای عزیز یقین کرو کہ یہ دنیا گذشتنی و گذاشتنی ہے (۴) اسکا ماحصل یہی ہے کہ تم عبادت کرو معبود حقیقی کی (۵) اگر تم ایسا کرو گے تو تمکو رسائی ہوگی دربار پاک مین (۶) نانک جی کہتے ہین اس سچی بات کو دلنچا ہاتھ کر کر ۔

سری راگ محل ۳ گھر پہلا

ایک اونکار ستگور پرشاد

١ ہون ستگور سیوین اپنا
٢ اک من اک چت بہاے
٣ ستگور ہے من کامنا تیرتھ ہے
٤ جس نو دے بوجہاے
٥ من چندیا ور پاونا
٦ جو اچھا سو پھل پاے
٧ نام دھیاے نام منگنی نام
٨ نامے سہج سماے
٩ من میرے ہر رس چاکھ
١٠ تکھہ جاے ٭ ٭
١١ جنہین گور مکھہ چاکھیا
١٢ سہجے رہے سماے

(۱) عبادت کرو سچے صاحب کی (۲) یک دل و یک زبان و یک سو ہو کر (۳) وہی سچا صاحب اصلی تیرتھ ہے (۴) اوسے بڑا صاحب نصیب سمجھنا چاہیے جسے وہ آپ سے آپ مطلع کرے اس پوشیدہ رمز پر (۵) اگر تم رجوع کرو گے اس تیرتھ کی طرف تو خاطر خواہ حاصل کرو گے اپنی مرادین (۶) اور پاؤ گے وہی ثمرہ جسکے بابت ہوگی تم کو خواہش (۷) اے عزیز و انسان کو کیا کرنا چاہیے ورد نام پاک حق اور اسی کی تمنا (۸) اسی عمل حسنہ سے رفتہ رفتہ ہو جانا چاہیے ذات پاک مین محو (۹) اسے بہرے ضمیر تو ذکر حق کی لذت کو حاصل کر (۱۰) اسی سے رفع ہوگی تیری پیاس (۱۱) مین یقیناً جانتا ہون کہ جنہون نے لذت کو پایا (۱۲) وہ بہت ہی تہوڑے عرصہ مین ہو گئے فنا فی الحق ۔

رہاؤ

١ جن ستگور سیویا
٢ تہین پایا نام ندہان ٭
٣ انتر ہر رس رم رہیا
٤ چوکا من ابھمان ٭ ٭
٥ ہردے کمل پرگاشیا
٦ لاگا سہج دھیان ٭

(۱) جسنے عمل کیا ہادی حقیقی کی ہدایت پر (۲) اوسنے پایا حق کا خزانہ (۳) اوسکے اندر جلوہ افگن ہوئین حق کی شعاعین (۴) اور دور ہوگیا اوسکا غرور (۵) وہ کنول جس کی مراد انسانی قلب کی ہے آپ سے آپ ہوگیا شگفتہ (۶) اور محو ہو گئے تماشاے حق مین ۔

٧ من نرمل ہر رم رہیا ٨ پایا درگہ مان ۔
٩ ستگور سیوین آپنا ١٠ تے ورلے سنسار
١١ ہومے ممتا مار کے ١٢ ہر راکھیا ہردے ولار
١٣ ہون تنکے بلہارنے ١٤ جنہاں نامے لگا پیار
١٥ سوہی سکھی چونہہ جگین ١٦ جنہاں نام اکھٹ اپار
١٧ گور ملیا نام پایئے ١٨ چوکے موہ پیار
١٩ ہر سیتی من رم رہا ٢٠ گھر ہی ماہہ اوداس
٢١ جنہاں ہر کا سواد پایا ٢٢ ہون تن بلہار جاس
٢٣ نانک نظری پایئے ٢٤ سچ نام گن تاس

(۷) اونکا دل ہوگیا مصفا اور اون مین پرتو افگن ہوگیا وہ نور پاک (۸) اور مل گیا اونکو سچی بارگاہ مین شرف (۹) جو سچے گورو کی ہدایت پر چلتے ہین (۱۰) وہ بہت ہی کم ملتان در کالمعدوم مین اس عالم مین (۱۱) اور ایسے ہی بہت کم ہین جو اپنی ومنی کو دفع کر کے (۱۲) دل سے محو رہتے ہین ذات پاک مین (۱۳) مین اون پر قربان ہون (۱۴) جنکو نام حق سے ہوگئی ہے محبت (۱۵) وہی مسرور اور خوش و خورم ہین چارون عالم مین (۱۶) جو کبھی قائم نہین رہتے ورد نام حق سے (۱۷) ہادی حقیقی آپ سے آپ مل جاتا ہے جب انہون ورد نام حق سے (۱۸) اور پھرتا جاتا ہے الفتین اور

تجھین ہی آپ سے آپ کا بعدم ہو جاتی ہیں (۹) جو محو
ہین ذات پاک مین (۱۰) جو گیہری مین نانک مین
ہر الا بھہ کر ... گیرت آشرم یا خانہ داری کے ترک
کی ضرورت نہین وہ گیہری مین سنیاسی اور ویراگی
ہین ۵ قسم بسیر یا دیدم عجب تماشا * دریا درو
کشتی کشتی درون دریا (۲۱) جنہون نے اس سچی لذت کو حاصل
کیا ہے (۲۲) مین بار بار جاتا ہون اون پر قربان (۲۳)
نانک جی فرماتے ہین کر اوسی کی نظر مہر سے پاتے
ہین (۲۴) اوس سچے نام کو جسمین سراسر بہری ہوی ہین خوبیان

سری راگ محل ۳

۱ بوہ بیکھ کر بھرما ہی ۲ من ہردے کپٹ کما ہی
۳ ہر کا محل نہ پاوے ۴ مر وشٹا ماہے سماہی
۵ من رہ گیہہ ہی مانہ اوداس ۶ سچ سنجم کرنی ہو کر گرمکھ ...
(۱) طرح طرح کے لباس پہنین اور قسم قسم کی ریاضت
کرین (۲) لیکن اگر دل سے کدورت نہ جاوین اور فریب
اور مکر اور دروغ سے باز نہ آوین (۳) تو کبھی محو نہ
ہونگے ذات پاک مین (۴) بلکہ جیسے نجاست سے
کیڑے پیدا ہوتے ہین اور پھر مر کر اوسی مین مل جاتے
ہین ایسے ہی ہم بھی دنیا کی نجاست سے باہر نکلین
گے اور انجام کار نیست و نابود ہو کر اوسی مین سما جاوینگے (۵)
اے پاک دل تو گیہری مین دنیا اور دنیا کی نعمتون سے متنفر ہو جا
دنیا ہیچ است و کار دنیا ہمہ ہیچ * اے ہیچ بہر ہیچ بر ہیچ ہیچ
سچائی کو اختیار کر اور مقبول ہو بارگاہ الہی مین

اک رہاؤ

۱ گور کے شبد من جیتیا
۲ گت مکت گھر مین پائین
۳ ہر کا نام دہیا ئیے
۴ ست سنگت میل ملائین
۵ جے لکھہ استریان بہوگ کرین

نو کہنڈ راج کما ئین
بن ست گورو سکہ نہ پاوے
پھر پھر جونی مین پائین
ہر ہار کنٹھہ جنہان پہینا
گورو چرنی چت لائے
تہان پچہے ردہ سد پہرے
اوہنان تل نہ تمائے
جو پربہ بھاوے سو تیتے
۱۴ اور نہ کرنا جائے
۱۵ جن نانک جیو ہی نام لے
۱۶ ہر دوین سبچ سمو ہائے

(۱) گورو جی کی ہدایت سے ہی فتح پا لیتے ہین دل
پر (۲) اور جب ایسا ہوتا ہی تب حاصل کر لیتے ہین
اوس نعمت آزادی مطلق کو گیہری ہی مین (۳) اسکے
حصول کی تدبیر کیا ہی ورد نام پاک الہی (۴) صحبت عرفا
مین رسائی (۵) اگر لاکہون عورتون پر اختیار پاوین
(۶) اور تمام عالم پر حکمرانی کرین (۷) تو بھی یقین کرنا
چاہیے کہ ہادی حقیقی کی ہدایت کے سوا کبھی نجات
حاصل نہو گی (۸) اور بار بار ملینگے نئے نئے جسم (۹) جنہون
نے نام حق کا ہار گلون مین پہنا ہی (۱۰) ہادی حقیقی کے قدوم
مین سر بسجود ہو کر (۱۱) اونکے پیچھے تمام دنیا کی نعمتین
اور تمام عالم کی راج سیر کر اون پر پڑتے ہین (۱۲) اور
اونہین نہین رہتی ہے دانہ تل کی برابر بھی پرواہ
(۱۳) انجام کار ہوتا وہی ہی جو مقبول ہوتا ہی خالق و قادر
مطلق کو نہ اوسکے سوا کچھ اور نانک جی فرماتے ہین کہ
مین زندگی بسر کرتا ہون اوسی کا نام لے لے کر (۱۴)
اور درخواست کرتا ہون کہ اب وہ ذات پاک مجھے

سری راگ محل ۳ گھر پہلا

۱ جس ہی کی سرکار ہے تس ہی کا سب کوے
۲ گور مکہ کار کماونی سچ گھٹ پرگٹ ہوے
۳ انتر جس کے بسچ وسی سچے سو سچ مل نے ...

۵ [illegible] نام [illegible] ہین اور [illegible] کو سے
ست گرو [illegible] تو شبد [illegible]
۶ [illegible] یعنی آپ پر اور
جو کچھ دنیا مین [illegible] سرکار (۳) وہ
کام کرو جسے پسند کرین مقبول ہو بارگاہ الہی کر سامان
عیان ہو تو حق ہمارا ضمیر مین (۳) سچا کون ہی [illegible] چمک
رہے سچائی کا آفتاب (۴) اصلی گھر مین کون آباد
ہوتے مین جو سچ کو حاصل کرکے پھر کبھی نہین مفارقت
کرتے اوس سے (۵) اسے حق تیرے سوا میرا
اور کوئی نہین (۶) تو ہی میرا سچا گورو (۷) ظاہر و باطن
صاف اور تیرا وصال نصیب ہوتا ہے میری ہی سبہ
یعنے ادم یا کلمۃ الحق یا سلطان الاذکار ہے -

اک رماؤ

۱ شبد ملے سو مول ہے جسنون آپ لیئے ملائے
۲ دوجے بہائی کو نا ملے پہر پہر آوین جائے
۳ سب مین اک ورت دا ایکو رما سمائے ہے
۴ جسنو آپ دیال ہو سو گورمکہ نام سمائے
۵ پڑھ پڑھ پنڈت جوتشی سواچ رہین بچار
۶ مت بدہ بہوین نہ بوجہے انتر لوبہ وکار
۷ لکھ چوراسی بہرم دکہ بہرتے بہوئی ہوئین خوار
۸ پورب لکھیا کما دنا کوئی نہ مٹین ہار
۹ ستگور کی سیوا اگا کڑی سر دیکر آپ گنوا
۱۰ شبد ملین تا ہر ملے سیوا پئی سب تہائین
۱۱ پارس پرسیان پارس ہوئے جوتی جوت سمائے
۱۲ جن کو پورب لکھیا تن ستگور ملیا آئے
۱۳ من ہو کہا ہو کہیں مت کرین نو کرین پکار
۱۴ لکھ چوراسی جن تگی سب سکو دے آدھار
۱۵ نر ہو سدا دیال ہے سب نا کر دا سار
۱۶ نانک گورمکہ بوجہئے پائی مکہ دوار
(۱) ذات حق مین کون محو ہو جاتے ہین وہ جو

محو رہتے ہین یعنے شبد یعنے کلمۃ الحق مین اور محوی
وہی ہوتے ہین جنکو وہ آپ کرلیتا ہے محوی الذات
(۲) مگر یاد رکھو کہ دوئی پسند کبھی نہین ملتے اوس
واحد کو وہ بار بار پاتی ہین جسم اور جسم کو وہ کل عالم مین
وہ وحدہ لا شریک ہی محیط ہے اور سب پر حاوی ایسی
وہی ہے (۳) جسپر وہ آپ مہربان ہوتا ہے وہی
ہو جاتا ہے محو بالذات (۵) اگرہم پڑھ پڑھ کر پنڈت
اور جوتشی ہی ہوجاوین اور بظاہر بیکار یعنے
تمیز نیک و بد اعمال مین معروف رہین (۶) تو بہی ناکامی
ناکامی کے سوا اور کچھہ حاصل جب تک ہماری اندرونی
بد اعمالیان مثل طمع و لالچ وغیرہ نیست و نابود نہ ہو جاوے
(۷) ہم چوراسی لکھ جونون مین سے نئے قالب لیتے پہرین
گے گویا آواگون مین اسی طرح ہماری مٹی خراب
ہوتی رہے گی (۸) نوشتہ تقدیر سے ایک حرف بہی
کم و بیش نہوگا اور کوئی ہی ہمارا سقوط تقدیر کو
نہین مٹا سکے گا (۹) سب سے بڑھ کر مشکل کیا ہے سچے گورو
کی خدمت گذاری اس سے کبھی عہدہ برا نہین ہو
سکتے تا وقتیکہ اپنے سر کو تصدق نہ کرین (۱۰) حق یہ
کب محو ہوتے ہین جب ہم شبد یا کلمۃ الحق مین محو ہو
رہین یعنی یہ کہ ہماری یہی خدمت ہر ایک مقام
پر ہماری حسین ہوتی ہے (۱۱) جیسے لوہا سنگ پارس سے
سونے کا حکم پیدا کرلیتا ہے تیسے ہی جب ہم محو فی الذات
ہو جاتے ہین تب اصل اور نقل مین کچھ فرق باقی نہین
رہتا (۱۲) مگر خوش نصیبی ازلی سے ہی ایسا حقیقی
ہم کو نصیب ہو جاتا ہے جو ہمکو چلاتا ہی راہ حق پر (۱۳)
شکایت کرتے ہو کہ ہو کہی ہین ہو کہہ دیکھیے کیا
ملتا ہے یا نہین (۱۴) یقین کرو کہ جسنے پیدا کیا چوراسی لکھ
کی کائنات کو وہ دیتا ہے ہر ایک کو ان نعمت سے سب کو
خداوند بالا سے [illegible] بے نقصان رزق برستا
ہے خوف ہمیشہ ہی ست گرو بانی اور کلمۃ الحق (۱۶) نانک
کہو جو مقبول بارگاہ الہی سمجھتے ہین اس سے مقصد [illegible]

سری راگ محل ۳

۱ جنہیں سن کے منیا تنہان نج گھر واس
۲ گورمتی صالاحیے نج ہر پایا گن تاس
۳ شبد رتے سے نرملے ہون سد بلہار جاس
۴ ہر دے جن کے ہر وسیے تن چھٹ ہئی ہر کا تس
۵ سیہ من ہر ہر نرمل ہو بیا ہے
۶ دہر مستک جنکو لکھیا سو گورمکھ ہین لولائے

(۱) جن لوگون نے پاک پروردگار کی وحدانیت کو سنکر یہی یقین کیا ہے کہ وحدہ لاشریک کے سوا کوئی قادر توانا و صانع جز و کل نہین ہے اونہین نے اصلی گھر مین آرام پایا ہے یعنے جانا ہے اصلی مقام معرفت کو (۲) جنہون نے ... کی حقیقی کی ہدایت سے حاصل (۳) کیا ہے راستی اور سچائی کو اونہون نے ہی پایا ہے سرحق کو جنہون نے مصفا کیا ہے اپنے ضمیر منیر کو کلمۂ حق سے مین جاتا ہون بار بار اون پر قربان (۴) اونکی ضمیر مین نور حق کا پرتوہ پڑتا ہے جسمین مقیم ہوتا ہے حق (۵) اے میرے دل تو بار بار ذکر کر پاک پروردگار کا (۶) خوش نصیبی ازلی اونہین مقبولان بارگاہ الہی کو نصیب ہوئی ہے جو محو ہو گئے ہین ذات حق مین -

اک ہے و

۱ ہر سنتو دیکھو نظر کر نکٹ وسے بھرپور
۲ گورمت جنہین پچھانیا سو دیکہین سدا حضور
۳ جن گن تن سدا من وسین اوگن دنتیان دور
۴ من مکہہ گنتی باہرے بن نامے مر دے جہور
۵ جن شبد گورو سن منیا تن من دھیایا ہر سوے
۶ ان دن بھگتی رتیان من تن نرمل ہوے
۷ گوڑا رنگ کسنبہ کا بنس جاسے دکہہ روی
۸ جس اندر نام پرکاش ہے وہ سدا سدا استہر ہو
۹ ایہہ جنم پدارتہ پاے کے ہرنام نہ چیتین لولا
۱۰ پگ کہسی رہنا نہین نہ گے تہوڑ نہ پاسے
۱۱ ایہہ ویلا تہہ نہ آوے انت گیا پچھتاسے
۱۲ جس نظر کرے سواوبرے ہرستین لولا
۱۳ دیکھا دیکھی سب کرے من مکہہ بوجہہ نہ پاے
۱۴ جن گورمکہہ ہردا شدہ ہے سیو پئی تن تہانیے
۱۵ ہرگن گاوین ہر نت پڑہین ہرگن گاہ سماے
۱۶ نانک تن کی بانی سدا سچ ہے جن نام رہے لولاے

(۱) عارفو نظر کرکے دیکھو وہ بستا ہے تمہارے نزدیک اور وہ بھرپور اور محیط ہے تمام موجودات مین (۲) جنہون نے گوروجی کی ہدایت سے ذات حق کو پہچانا ہے وہی دیکھتے ہین اوسے ہمیشہ حضور مین (۳) جو عرفان مین مست ہین وہ پاک پروردگار بستا ہے اونہین کے دل مین البتہ جو بدافعال یا بداعمال ہین اونسے رہتا ہے وہ دور (۴) ایسے نفس کے بندے شمار سے باہر ہین بلکہ وہ نام حق کے بدولت زندون سے خارج اور مردون کی فہرست مین داخل ہین (۵) جنہون نے ہدایت گوروجی پاکر علم الیقین سے حق الیقین بلکہ عین الیقین پہونچا کیا ہے اور تن اور من یعنے جسم اور دل سے ورد کیا ہے ذات پاک کا (۶) اور ذکر ورد کرتے اونکا دل اور جسم ہوگیا ہے مصفا (۷) وہ رنگین ہو جاتے ہین سرخ رنگ سے مراد یہہ کہ سرخرو ہو جاتے ہین کونین مین اور دور ہو جاتی ہین اونکی ہر ایک قسم کی تکلیفین (۸) وہی ہمیشہ کے لیئے ثابت قدم ہے جسکے ضمیر منیر مین پرتوہ افگن ہو رہا ہے ذات پاک کا (۹) جو لوگ انسانی جسم کو پاکر ورد نام حق نہین کرتے (۱۰) بیان اونکے پانو نہین کہان ٹکتے مین اور آگے نہین ملتا ہے کوئی بھی اونکو پناہ کا مقام (۱۱) اے عزیز غنیمت جان اسوقت کو یہہ وقت پہر نہین ملیگا اور انجام کار تجہے حاصل ہوگی ندامت کہ ہاے اس شریف جسم انسانی کو پاکر ذرہ بہی تو نے قدر نہ کی نعماے عطیہ الہی کی اور نہ پہچانا ذات حق کو جسکے لیئے تجہے عنایت ہوا تہا یہہ انسانی جسم سے

جو آیا دم تو آدم ہے اسی آدم کا آدم ہے + نہ آیا دم تو پہر دم مین نہ آدم ہے نہ جا دم ہے +

شک گفر وشتہ سود مولیات است دیمو زفروے
آید منفرح ذات پس ہرطرف دو نعمت موجود است
شکر واجب ۵ از دست و زبان کہ برآید کز عہدہ
شکرش بدرآید ۱۲ ای منزہ یقین جان لو کہ تین مرتبہ
اور سرافرازا ور سرنامور وہی ہوتے ہین جو محو ہوجاتے ہین
ذات پاک مین ۱۳ جو نفس کے بندے ایک دوسرے کی دیکھا
دیکھی سب کچھ کرتے ہین مراد یہہ کہ لیک لیک چلتے ہین
گاڑی کے پہیے کی طرح وہ وہی تمیز نہین رکھتے اور یہی
سبب ہے کہ وہ اصل حقیقت کو نہین پاتے جو خدا کے بندے ظاہر باطن
اور محو بالذات ہین وہی پہونچتے ہین سب سے مراتب کو ۱۵
وہ ہمیشہ ہی گاتے رہتے ہین ہر کے گن یا معروف رہتے ہین
ہمیشہ ہی محبت ذات الہی مین مراد یہہ کہ نام حق ہی پڑھتے ہین
اور نام حق ہی گاتے ہین اور ذات پاک ہی مین محو ہو
جاتے ہین ۱۶ نانک جی فرماتے ہین کہ سچی بانی یا سچی گفتگو
اونہین کی ہے جو معروف رہتے ہین ورد نام پاک مین۔

سری راگ محل ۳

۱ جنہین اک من نام دہیایا گورمتین بچار
۲ تکے مکہہ سدا اوجلے نت سچے دربار
۳ اوہ امرت پیوین سدا سدا سچے نام پیار
۴ بہائی رے گورمکہہ سدا پت ہوے
۵ ہر ہر سدا دہیائیے مل ہومے کڈہے دہوے

(۱) جن لوگون نے ورد کیا ہے اوسی واحد مطلق کے نام کو
گوروجی کی ہدایتون پر عمل کرکے ۲ وہ ہمیشہ ہی سرخرو رہتے
ہین سچے دربار مین ۳ وہ ہمیشہ ہی اس آب حیات کو پیتے رہتے
ہین سچے نام سے پیار کرکے ۴ اے بہائی مقبولان بارگاہ
الہی کو ہی سچی عزت نصیب ہوتی ہے ۵ اور وہی ہمیشہ حق
کو یاد کرکے نجاست غرور کو دل و دماغ سے خارج کردیتے
ہین اور اپنے ظاہر و باطن کو دہو ڈالتے ہین ایک قسم کے غبار و چرک
سے

اک رہاؤ

(۱) من مکہہ نام نجان دے بن ناوین پت جاے

۲ شبدے سواد نہ آئیو لاگے دوجے بہاے
۳ وشٹا کے کیڑے پوئین وچ وشٹا وشٹا مہاے
۴ تن کا جنم سپہل ہے جو چلن ستگور بہاے
۵ گورمکہہ ہووے سو بنے جو چلن ستگور بہاے
۵ کل ادہار ین آپیا دہن جہے وہی لاے
۶ ہر نام دہیایا پنے جسکو کرپا کرد رضاے
۷ جنہان گورمکہہ نام دہیایا وچون آپ گوایے
۸ او اندرون باہرون نرملے سچے سچ سماے
۹ نانک آے سو پروان ہین جن گورمتین ہر دہیاے
(۱) نفس کے بندے نہین جانتے نام حق کی قدر کو اور ذلیل
ہی برباد کرتے ہین عمر عزیز و عزت انسانی کو ۲ اون بیوقوفون
کو نام حق سے لذت نہین آتی اور ہمیشہ ہی پہنسے رہتے ہین
دوہی کی پہانسی مین ۳ وہ نفس کے بندے ہی نہین بلکہ نجاست
کے کیڑے ہین نجاست ہی سے پیدا ہوتے ہین اور نجاست
ہی مین مرکر سما جاتے ہین ۴ اونہین کی زندگی زیب دیتی
ہے جو راضی بہ رضا اور شاکر بہ قضا رہتے ہین ۵ وہ
اپنے خاندان کو بہی معزز بنا دیتے ہین مین ستایش
کرتا ہون اونکی والدہ کی جسکے پیٹ سے پیدا ہوئے ہین وہ
۶ نام حق کو وہی ورد کرتا ہے جسپر مہربانی کرتا ہے پاک پروردگار
۷ جن مقبولان بارگاہ الہی نے نام وحی کو ورد کیا ہے
کیا ہے نام پاک حق کا (۸) وہ اندر و باہر سے پاک و صاف
اور سچے اور راست باز ہین اور حق مین محو ۹ نانک جی فرماتے
ہین کہ اس دنیا مین اونہین کی تشریف آوری قابل ستایش ہے
جنہون نے گوروجی کے اوپدیش ہدایت توجہ فرماکر ورد کیا ہے نام
پاک حق کا

سری راگ محل ۳

۱ ہر بہگتان ہر دہن راس ہے گور پوچہہ کریہ بیوپار
۲ ہر نام صلاحن سدا سدا وکہر ہر نام ادہار
۳ گور پورے ہر نام دڑہایا ہر بہگتان اتٹ بہنڈار
۴ بہائی رے اس من کو سمجہا اے من آلس کیا کرہے گور نام

(۱) عابدون کے پاس سرمایہ ہے نام حق وہ صلاح
حقیقی سے پوچہہ کر کرتے ہین بنج و بیوہار وہ ہمیشہ ہی

نام حق کی تعظیم و تکریم کرتے ہین - اور اپنا مال و متال ہی سمجھتے ہین نام حق کو اور رہتے ہین اوسی کی پناہ مین (۴) ہادی حقیقی نے ہی اونکو مجکو کرایا ہے نام پاک مین عابدون کا خزانہ ہی ہے نام حق جو کبہی نہین ہوتا ختم مذہب (۴) ایسے بہائی تو سمجہا اپنی دل کو یہہ کیون کرتا ہے تغافل حب ہے کہ یہہ ہمیشہ پیار اور الفت رکہے نام حق سے اور یہی پسندیدہ طریقہ ہے مقبولان بارگاہ الہی کا -

اک رہاو

۱ ہر بہگت ہر کا پیارا ہے گورکہہ کرے بیچار

۲ پاکہنڈ بہگت نہ ہووے دبدہا ہووے خوار

۳ سو جن رلایا نا رلے جس انتر بیبک بچار

۴ سو سیوک ہر آکہئے جو ہر راکہے اور دہار

۵ من تن سو بہنٹے آگے دہرے ہومے وچون مار

۶ دہن گورکہہ سو پردہان ہے جے کدہی نہ آوے ہار

۷ کرم ملے تا پائے بن کرمے پایا نا جائے

۸ لکہ چوراسی ترسدے جس میلے سو ملے ہر آئے

۹ نانک گورکہہ ہر پایا سدا ہر نام سمائے

(۱) حق کا پیار کیا ہے حق کی عبادت اور یہی چاہئے بندہ خدا کو (۲) جتنی خرابیان ہین وہ دوئی مین ہین مکر اور فریب یا خودنمائی سے کبہی عبادت نہین ہو سکتی (۳) وہ آدمی اگر تمام مخلوقات مین شامل کیا جاوے تو بہی نرالا الہی رہتا ہے جسمین موجود ہوتا ہے عرفان (۴) بندہ الہی اوسی کو کہنا چاہئے جو حق سے رکہے ہمیشہ ہی پیار - ۵ وہ دل اور جسم کو رضا الہی کی نظر کرکے - اور اپنے آپ کو پیشکش کرے بارگاہ الہی مین اور نیست و نابود کرڈالے غرور اور نا ہی اور منی کو (۶) وہی شخص لایق تحسین ہے جو کبہی بہی بنا ہی بازی کو نہین ہارتا نفس امارہ کے پاس بڑی ہی خوش نصیبی سے پاتے ہین - ذات حق کو یا وری طالع کے سوا نہین ملتی یہہ نعمت -

(۸) چوراسی لاکہہ قسم کی موجودات اوسی کی تلاش مین سرگردان ہے مگر وہ ملتا ہے اوسی کو جسکو وہ آپ ملا لیتا ہے اپنی ذات مین - (۹) نانک جی فرماتے ہین کہ مقبولان بارگاہ الہی پاتے ہین حق کو حق مین سما کر - سری راگ محل ۳

۱ گورکہہ ساگر ہر نام ہے گورکہہ پایا جائے

۲ ان دن نام دہیائے کے سہجے نام سمائے

۳ اندر رچے ہر سیچ سیون رسنا ہر گن گائے

۴ بہائی رے جگ دوکہیا دوجے بہائے

۵ گور سرن آئے سکہہ لہین ان دن نام دہیائے

(۱) سرور کا چشمہ یا دریا کیا ہے - نام حق مگر پاتے ہین اوسکو وہی لوگ جو محو فی الذات رہتے ہین (۲) وہ ہمیشہ ورد نام پاک کرکے ہی ذات پاک مین سما جاتے ہین (۳) اونکے اندر ہمیشہ ہی رہتا ہے حق اور اونکی زبان ہمیشہ ہی گاتی ہے محمدت ذات پاک کو (۴) اے بہائی تو جانتا ہے کہ اس عالم کے لوگ رنج اور تکلیف مین کیون بسر کرتے ہین اگر تو نہین جانتا تو مین اسکا جواب تجہکو دیتا ہون کہ یہہ لوگ پاک پروردگار کو بہول کر دوئی مین مست رہتے ہین (۵) انکے لئے بہتر سب سے یہی ہے کہ سچے ہادی کے قدمون پر گرین اور حاصل کرین سرور جاودانی کو ہمیشہ نام پاک کا ورد کرکے -

اک رہاو

۱ ساچے میل نہ لاگے من نرمل ہر دہیائے

۲ گورکہہ شبد پہچانئے ہر امرت نام سمائے

۳ گور گیان پرچنڈ بلایا اگیان اندہیرا جائے

۴ منمکہہ میلے مل بہرے ہومے ترشنا وکار

۵ بن شبدے میل نہ اوترے مر جنمے ہو خوار

۶ دہاتر بازی پلچ رہے نا اور وار نہ پار

۷ گورکہہ جپ تپ سنجمی ہر کے نام پیار

۸ گورکہہ سدا دہیائے ایک نام کرتار

(۱) — کاری سے کبھی کسی قسم کی کثافت عاید حال نہین ہو سکتی۔ اے دل تو پاک و صاف ہو کر ورد کر نام حق کو (۲) اے مشغول بارگاہ الہی۔ اگر تو محمت الحق و بجا نے گا تو محو ہو جاوے گا (۳) ۔ یہی آب حیات ہے ۳ ۔ جسکو وہی نے عرفان کی شمع کو روشن کیا تو آپ سے آپ وہ جو کی اگیان یا جہل کی ظلمت (۴) ہو جب نفس جسکو ناپاک اور کثافت غیرہ لالچ وغیرہ لے سے پر ہو جس کبھی نہین رفع ہوتی اوسکی ظلمت (۵) یقین کرنا چاہیے کہ ورد نام پاک کرنے والوں کبھی رفع ہوگی کثافت اور جو کدورت ۶ بار بار جو آتی ہے وہ سیخ یا اونکو ان میں مبتلا پھرتے رہین گے خواہ ۴ اور اس دنیا کے اندر جال مین پھنسے رہینگے جیسے ماہی ۸ اور وارکو بار بار کو (۸) اے بندہ الہی ارادہ و یا غنت سے عنفیفلب کر اور حق کے نام سے کر محبت ۹ اور ہمیشہ دل کی زبان سے ورد کرتا رہ ایک ہی نام پاک حق تعالے کا ۹ نانک تو اوسی نام پاک پروردگار کا ۱۰ ورد کر جسکی پناہ مین کل عالم ہے

سری راگ محل ۳

۱ سن لکھ موہ و مایا ویراگ اوداسی نا ہوے
۲ شبد نہ چینہ تت دکھ ہر درگہ پت کھوسے
۳ من گر تسکمہو مٹے نام رتے سکہ ہو
۴ پیر سمن ایہہ نس پور رہی نت آسا
۵ سو پھر جائے گھر ہی مانہہ اوداسا
۶ ند نہ لمح کے لندن ایشر ہے کبھی تسندہیں

وہ بات سے اور خدا حاصل کرتا ہے ویراگ کو مرتبہ (۲) ۔ جو ورد نہین کرتے نام پاک حق کا وہ ہمیشہ رہتے ہین رنج و بلا مین ۔ اور بارگاہ مقدس مین سمجھے جاتے ہین بے عزت ۳ ۔ جو مقبول بارگاہ الہی ہین وہ اول ہی عمرو رکومیت و نابود کرتی ہین اور پھر ورد نام پاک سے حاصل کر لیتے ہین سرور لایزال کو یہی اے میرے دل ہمیشہ یہی کرنا چاہیے اور یہی خواہش رکھ خدمت کی چاہ وے سچے گورو کی اور آگ لگادی جاوے طمع کو لالچ کو ۔ اور گھر ہی مین رہین متنفر لذات محسوسات سے وحشت باکار و دل پایار ہوکر

اک ر می و

۱ گورمکھ کرم کما وے وگسے ہر بیراگ آنند
۲ ایہہ نس بھگت کرے دنس راتین ہو تا ہنچند
۳ وڈ وے بھاگ ست سنگت پائی ہر پایا سہج آنند
۴ سو سادھو ویراگی سوہئی ہردے نام وسائے
۵ انتر لاگ نہ تا مس مولے وچون آپ گنوائے
۶ نام ندھان ست گورو دکھلایا ہر رس پیا اگھائے
۷ جن گن پایا سادہ سنگتین پورے بھاگ ویراگ
۸ من مکھ پھرین نہ جانہین ست گورو ہو انتر لاگ
۹ نانک شبد رتے ہر نام رنگا سے بن بھے ...

(۱) جو لوگ وہ کام کرتے ہین جسکو پیدا اور ستار نے پسند کیا ہے وہ ہمیشہ ہی رہتے ہین شگفتہ خاطر اور ترک لذات محسوسات سے حاصل رہتا ہے اونکو سب سے بڑھ کر سرور ۲ وہ دن اور رات مصروف رہتے ہین عبادت مین اور ما ہی و منی کا کام تمام کرکے ہو جاتے ہین ز فکر ۳ بڑی ہی خوش نصیبی سے حاصل ہوتی ہے صحبت عرفا اور جب اوسکے ذریعہ سے حاصل کر لیتے ہین حق کو تب ملجاتا ہے آپ سے آپ وہ آرام اور سرور جسے کبھی زوال یا فنا نہین ۴ وہی سادھو ویراگی ہے جو غضب اور جہل کی پھانسی مین ۶ اور سچے گورو دکھلا دیتے ہین نام پاک کا خزانہ اور وہ پلا دیتا ہے امرت یا آب حیات ۷ ۔ جو صحبت عرفا سے حاصل کر لیتے ہین شرف حقیقی کو وہی پا لیتے ہین لذت ترک مطلق کو (۸) نفس کے بندے ما ہی و منی مین مست ہوکر ادھر اودھر گرین مارے پھرتے ہین اور نہین پاتے ہین سچے گورو کو ۹ نانک جی فرماتے ہین کہ جو ورد کرتے رہتے ہین نام پاک حق کا وہ بے خوف و خطر ہو جاتے ہین یہان اور وہان سے ۔

سری راگ محل ۳

۱ گہر ہی سو وا پائے اندر سب وست ہو
۲ کہین کہین نام سنا ہے گو رکہہ پاوے کو سے
۳ نام ندہان اکہٹ ہے ڈو نہاگ پرا پت ہو
۴ میرے من تج نندا ہومے ہنکار
۵ ہر جی سدا دہیا ئیے تو گو رکہہ ایک انکار

(۱) سب چیز ہمارے ہی اندر ہے اور ہم اپنے ہی گہر میں پا لیتے ہین ہر ایک اسم کو ست گورو کا ہمکو چاہیے کہ ہر ایک لحظہ مین مصروف رہین ورد نام پاک مین اور کبہی نہ ہون وسسی سے غافل مگر ایسی توفیق نصیب ہوتی ہے کسی ہی بندو [illegible]

[illegible]

اسے نفس چہوڑ دے شیخی اور مائی ومنی [illegible] ہو دی کو (۵) اسے [illegible] الا ذکار -

اک رما و

۱ گو رکہہ ان کے ملنے کو شبد مین بچار
۲ ہلت پلت سکہہ پا ہندے جب چپ [illegible]
۳ گہر ہی میں محل پایا گو شبد مین [illegible]
۴ ست گورے جو منہہ سیر مین [illegible] کالے
۵ ان دن دکہہ کی [illegible] جنم جالے
۶ سپنے سکہہ نہ دیکہتے بوہ چنتا [illegible]
۷ سبہان کا داتا ایک ہے آپے بخشش کرے
۸ کہنا کچہہ نہ جاوے جس بہاوے تس دے
۹ نانک گو رکہہ پائے آپے جانے سو -

(۱) جو محو بالذات مین وہ ہمیشہ ہی سرخرو مین سچے گورو کی ہدایتون کو بچار کرکے (۲) وہ دنیا وعقبےٰ مین پاتے ہین بہرہ ۔ ولیکن ورد کرکے نام پاک (۳-۱) اپنے گہر ہی وہ دل کا مالک پایا جاتا ہے جب سچے گورو کی

ہدایتون [illegible] ہوتے ہین پیچہے تو وہ [illegible] ہوتے مین [illegible] عزیزے کہ از در گہش سر بتافت بہر در کہ شد ہیچ عزت نیافت (۵) وہ [illegible] رہتے ہین اور ہمیشہ ہی [illegible] ملک الموت (۶-۷) [illegible] ہے کل عالم کو [illegible] ہے وہ آپ ہی [illegible] اور [illegible]

[illegible]

(۱) اگر ہم [illegible] سمجھتا ہے [illegible] ہمارے قلب مین جادہ گر ہوتا ہے مرشد پاک کی ہدایتون پر عمل کرنے سے اور جب ایسا ہوتا ہے تب وہ دور کردیتا ہے ہماری نفسانیت اور غرور کو (۲)، یقین کرو کہ ہمارا دل جو سیماب کی طرح تلاش لذات محسوسات مین ہمیشہ مضطرب اور سرگردان رہتا ہے اوسیوقت نواب [illegible] سے باز رہتا ہے جب حق تعالے اوسپر مہر کی نظر کرتا ہے (۴)، اسے بہائی تو نام حق کو ہمیشہ ورد کر (۵)، یہہ نام کا خزانہ ہمیشہ ہی رہتا ہے تیرے قلب مین اور اسی ذریعہ سے تو حاصل کرتا ہے درجہ بدرجہ منتہاے مراتب کو -

اک رما و

۱ من گورمکھ من تن اندہ ہے تس نون تہور نہ تھانو
۲ بوہ جونی ہوندا پہرے جیون سنجے گہر کانو
۳ گورمکھین گہر چاننا شبد ملے ہرنانو
۴ ترے گن بکھیا اندہ ہے مایا موہ غبار
۵ لوبہون کو سیوندے پڑہ ویدان کرین پکار
۶ بکھیا اند پچ موئے نا اور وار نا پار
۷ مایا موہ وسارِیا جگت پتا پرت پال
۸ باجہون گورو اچیت ہے سب بدہی جم کال
۹ نانک گورمت اوبہرے سچا نام سنبہال

(۱) نفس کے بندے دل سے ہی اندہے ہین اور جسم سے ہی اونکے لیئے کہین نہین ہے جائے پناہ (۲) وہ بار بار نئے نئے جسمون اور نئے نئے قالبون مین ایسے ہی بہٹکتے پہرتے ہین جیسے خالی گہر مین کوے (۳) گورو جی کی ہدایت سے ضیا قلب حاصل ہوتا ہے اور اوم شبد یا سلطان الاذکار سے ملتا ہے حق کا نام (۴) یہہ تینون گن اندہیرے سے خالی نہین یا دنیا اور مافیہا کی محبت سے خالی نہین کہ وہ تینون کے غبار سے ۵۔ افسوس کہ مقدس ویدون کو تو پکار پکار کر پڑہتے ہین زبان سے مگر دل سے مبتلا رہتے ہین طمع و لالچ مین (۶) جو ایسے لوگ ہین وہ اسی کشمکش مین مرجاتے ہین نہ پار ہی کو پاتے ہین اور نہ وار ہی کو (۷) ہم افسوس کرتے ہین کہ ایسے لوگون نے دنیا کی محبت مین پہنس کر اپنے اور اپنے عالم کے پیدا کرنے اور پالنے والے کو فراموش کردیا ہے ۸ اور یہہ نہین جانتے کہ ہادی حقیقی کی ہدایت پر عمل نہ کرنیوالے جتنے لوگ ہین وہ ہمیشہ ہی گرفتار رہین ملک الموت کے پنجے مین ۹۔ نانک جی فرماتے ہین کہ گورو جی کی ہدایت پر عمل کرنے ہی سے عظمت و سرفرازی نصیب ہوتی ہے اے عزیز تو اوسی سچے نام کا ورد کر۔

سری راگ محل ۴

ترے گن مایا موہ ہے گورمکھ چوتہا پد پایا
کر کرپا میلائین ہر نام وسیا من آئے
۳ پلے جنکے پن ہے تن ست سنگت میلاے
۴ بہائی بے گورمت ساچ رہو ساچو ساچ کماو

(۱) اے عزیز تینون گنون مین دنیا و مافیہا کا تعلق پایا جاتا ہے تو چوتہے درجہ کو حاصل کر یعنے عرفان کو ۲ یکتا بود کہ اس اعلے درجہ پر وہی لوگ پہونچتے ہین جو محو رہتے ہین ورد نام پاک مین (۳) اور انہین کو تو اس تعلیم حاصل ہے جنکو خدا پاک نے بخشی ہے صحبت عرفا کی (۴) اے بہائی گورو جی کی ہدایت سراپا حق ہے تو راستی کو اختیار کر اور مل جا ذات حق مین

اک رہاؤ

۱ جنہان نام پچہانیا تن اوپرو بل جاون
۲ آپ چہوڑ چرنی لگان چلان تن کے بہائے
۳ لاہا ہر ہر نام ملے سہجے نام سمائے
۴ بن گور محل نہ پائیے۔ نام پراپت ہوئے
۵ ایسا ست گور لوڑ لو جسٹے پائیے سچ سوے
۶ اسر سنگہارے سکہ وسے جو تس بہاوے سو ہو
۷ جیہا ست گور کر جانیا تیہو جیہا سکہ ہو
۸ ایہہ سنشا موئے نا مین بہاؤ لاوے جن کو
۹ نانک ایک جوت دو مورتین شبد ملاوا ہو۔

(۱) جن لوگون نے سمجہا ہے اوس ذات پاک کو مین اون پر جاتا (۲) اونہون بار بار قربان (۲) اپنی خودی کو چہوڑکر مین اونکے قدم لیتا ہون اور چلتا ہون اونکی رضا پر (۳) زندگی کا نفع تب ہی ملتا ہے جب محو ہو جاؤ ذہن و ورد نام مقدس مین (۴) گورو کے بغیر نہ تو نام حق کی لذت پا سکتے ہین اور نہ کسی قسم کا شرف ۵ ایسے سچے گورو کی تلاش کرو جو تعلیم دے سچائی اور راستبازی کی (۶) اور نیست و نابود کرے غرور کے شیطان کو اور حاصل کرائے سرور حقیقی کو اور جب ایسا ہو تب نعمتین حاصل ہون جنکا حاصل ہونا اشرف المخلوقات کے لئے ضروری ہے (۷) اے عزیز جسقدر جانوگے ہادی حقیقی کی حقیقت کو وسی قدر تمکو نصیب ہوگی راحت (۸) اسمین ذرہ بہی شبہ و شک نہین جسکا جی چاہے آزمالے (۹) یعنے نانک جی فرماتے ہین کہ یکتائی کی کیفیت جاننے سے ہی میسر ہوتا بود

سری راگ محل ۳

۱ امرت چھوڑ بکھیا لوبھانے سیوا کرہن ودانی
۲ اپنا دہرم گنواوہن بوجہین نامت راد ہیا
۳ من مکھہ اندہ نہ چیت ہین ڈوب موہن پانی
۴ من رتے سدا ابہو ہرشرن آ ئے
۵ گور کا شبد انتر وسے تا پرومہرنہ جائی

(۱) جو لوگ بکہیا شا یعنے ذات حق کو چھوڑ کر معروف ہوتے ہین زہر یعنی دنیا کی نعمتون کی تلاش مین اور ادسی غرض سے جا بجا غلامی کرتے پہرتے ہین ۲ وہ برباد کرتے ہین اپنے دہرم یا ایمان کو اور رات اور دن پاتے ہین رنج اور تکلیف (۳) ایسے نفس کے بندے ڈوب جاتے ہین پانی کے بدون ہی (۴) اسے میرے دل تو ہمیشہ ورد کر نام پاک حق کا پانیہ تخت بارگاہی مین اگر او یقین کر اگر یہہ گورو کا شبد یا سلطان الاذکار بسے گا تجہہ مین توکبہی نہ بہولے گا تو ذات حق کو۔

اک رہاؤ

۱ ایہہ شریر مایا کا پتلا وچ ہومے دشتی پائی
۲ آون جانا جمن مرنا من مکھہ پت گنوائے
۳ ست گور سیون سدا سکھہ پایا جوتین جوت ملاے
۴ ست گور کی سیوا ات سکھالی جو اچھیا ۲
۵ جت ست تپ پوتر شریرا ہر ہرمن وساے
۶ سدا انندرہین دن راتین مل پریتم سکھہ پائے
۷ جو ست گورو کی سرناگتی ہون تن کربل جاون
۸ در سچے سچی وڈیائی سہجے ست سماون
۹ نانک ندرین پایئے گورمکہہ میل ملاون

(۱) یہہ جسم مایا کا پتلا ہے اور اسمین رہتا ہے غرور کا شیطان ۲ جو نفس کے بندے اس قسم کے جسم کے پنجرے مین رہتے ہین وہ بار بار پیدا ہوتے اور مرتے ہین اور کہو دیتے ہین اپنی عزت کو (۳) اسے عزیز جو پرستش کرتے ہین سچے گور و کی وہ ہمیشہ ہی پاتے ہین حقیقی سرور کو اور انجام کار مل جاتے ہین ذات حق مین ۴ سچے گورو کی پرستش نہایت آسان ہے کچہہ بہی مشکل نہین ہے جو اختیار کرتے ہین اس سچی پرستش کو وہ پاتے ہین دل خواہ مرا د کو (۵) آپ اوسکی پرستش کے طریق کو تبلاتے ہین عفت اور پاکدامنی کو اختیار کرے سچائی کو اپنا دستورالعمل بناوے ریاضت نفسانی کو اپنا طریق بناوے جو اس ذریعہ سے پاک کرتا ہے اپنے جسم کو وہ محو ہو جاتا ہے ذات حق مین (۶) وہ رہتا ہے ہمیشہ ہی سرور اور حاصل کرتا ہے اصلی راحت کو ذات حق مین محو ہونے سے (۷) مین قربان ہوتا ہون اونپر جو ہمیشہ ہی پناہ مین رہتے ہین سچے گورو کی وہ سچا گورو کون ہے حق تعالے (۸) اوسکا دروازہ سچا ہے اور اوس سے ملتی ہے حقیقی عظمت مگر اوسکو فوقت کہ جب ہم حاصل کر لیتے ہین سچی سچائی کو (۹) نانک جی فرماتے ہین کہ وہ دروازہ مقدس ہمکو اوس وقت نصیب ہوتا ہے کہ جب حق تعالی کرتا ہے ہمارے اوپر مہر و فضل کی نگاہ اور ملا لیتا ہے ہمکو اپنی ذات مین۔

سری راگ محل ۳

۱ من مکھہ کرم کماونے جیون دوہاگنی تن سنگہار
۲ سیجے کنت نہ آوے نت نت ہووے خوار
۳ پر کا محل نہ پاوے نا دیسے گہر بار
۴ بہائی رے اک من نام دہیائے
۵ ست سنگت مل رہے جپ رام نام سکہہ پائے

(۱) نفس کے بندون کی کاروائیان جونکی تون متاہت رکہتی ہین بیوہ عورتون کی آرائش سے جیسے اونکے پلنگ پر قدم نہین دہرتا اونکا خاوند ویسے ہی یہہ بہی نمود بے بود کی قسم کے نمایشی کاروائیان کر کرکے ہوتی رہتے ہین ذلیل و خوار (۳) نہ تو اونکو اپنی حقیقی خاوند کا دیدار نصیب ہوتا ہے اور نہ ان کو نظر آتا ہے اپنا اصلی وطن (۴) اسے بہائی

ہوکر مصروف ہو جاوے ورد نام پاک حق تعالی مین محبت
غرقا مین بیٹھو اور ورد نام حق سے حاصل کرو سرور
جاودانی کو۔

اک ر ا ؤ

۱ گورمکھ سدا سوہاگنی پر راکھیا اور دھار
۲ مٹھا بولین نِوین چلین سیجے روین بھتار
۳ سو بھاونتی سوہاگنی تس گور کا ہیت اپار
۴ پورے بھاگ ست گور ملے جہان
۵ گور کر بھانے وچ امرت ہر سیجے پاوے کوے
۶ اندرون دوکھ بھرم کٹے سکھ ہر اپت ہوے
۷ گور کر بھانے جو چلے دوکھ نہ پاوے کوے
۸ جنہان ہر اپت تن کیا ہوسے وچون کھوے
۹ نانک گورمکھ نام دھیائے بیچ ملاوا ہوسے

(۱) اصلان حق جون کی نون مشابہت رکھتے ہین عفیفہ
عورت سے (۲) وہ میٹھا بولتی ہین اور فروتنی
کو اختیار کر لیتی ہین اور اسی لیئے ہمیشہ ہی مقبول رہتی ہین
خاوند کی (۳) وہی تعریف کے قابل اور سوہاگن ہے جو عفت
وعصمت حکمت سے تمام کرتی ہے اپنی زندگی کو (۴) نون کو
گورو کی اس قسم کی نصیحت پر عمل کرے یا اس نیک رستہ
پر چلا جاوے بڑی خوشی نصیبی سے اوسکے نصیب کا
آفتاب درخشان ہوتا ہے (۵) اور جاننا چاہیئے کہ ایسے ہی گورو
کے بھی فرمان امرت یا آبحیات یا سرور جاوید یا آزادی
مطلق کا چشمہ ہے اور اوسکی مہربانی سے فی الفور پاتی ہین
وہان سے اس امرت یا آبحیات کو (۶) مگر جاننا چاہیئے
کہ جب تک توہمات اندرونی رفع نہین ہوتے تب تک
کبھی (۷) نہین حاصل ہو سکتا سرور (۷) ہان سرور نے تم وہی ہوا
ہے جو چلتا ہے رضا ہادی حقیقی پر (۸) اور ایسا گورو سی
بات مین حاصل ہوتا ہے جب ہادی ومنی کو دور کیجیے دو باتین کہتے
ہین (۹) نانک جی فرماتے ہین کہ نام حق کو ورد ہی ملتے ہین حق کو

سری راگ محل ۳

۱ جانت پیر جانا تن من آگے دھرے
۲ سوہاگنی کرم کماوند اپنی کرم اکرے
۳ سیجے ساچ ملاوڑا ساچ بڑائی دے
۴ بہائی رے گور بن بھگت نہ ہوے
۵ گور بن بھگت نہ پائیے جے لوچے سب کوئے

(۱) جب جان لیئے اپنے خاوند کو جون کا تون جیسا کہ جا
کا حق ہے تب اپنے جسم اور قلب کو پیش کش کرے (۲) جو پاک دامن
عورتون کو کام کرنے چاہیئن وہ کام کرے (۳)
جب اس طرح پر سچائی کے طریق کو اختیار کرے تب اپنے
آپ ہی سچائی اوسے بخشے عظمت (۴) اسے بہائی ہدایت
گورو کی بدون کبھی نہین ہو سکتی کامل عبادت (۵) خواہ کتنی ہی
کوشش کرین تو بھی وہ عبادت جو گورو کی ہدایت کے بغیر ہوگی کبھی حد
کمال کو نہین پہونچیگی ضرور اوسمین کسی قسم کا نقص باقی رہ جاویگا

اک ر ا ؤ

۱ لکھ چوراسی بھیر بھیا کامن دو بھائے
۲ بن گور نیند نہ آوے [illegible] ہین رین دہیائے
۳ بن شبد کے پر نا پائے تہا جنم گنوائے
۴ ہون ہون کرتے جگ بہرمے تا دہن سپنے نال
۵ اندہی نام نہ چیتے سب باندہی جم کال
۶ ست گور ملیان [illegible] پایا ہر نام ودھ سنبھال
۷ نام رتے سو نرملے گورمکھ کی شبد سوبھائے
۸ من تن راتا رنگ سو [illegible] رسائے
۹ نانک رنگ نہ اوترے جو ہر دہر چھوڑ یالا ے

(۱) عفیفہ اور پاک دامن عورت جب تک دوئی کے احاطہ سے
باہر نہین نکلتی تب تک پھرتے بھٹکتے ہین چوراسی لاکھ جسمون مین
(۲) جب تک سچا گورو نہین ملتا تب نصیب نہین ہوتی
آرام کی نیند اور تمام کرتے مین بڑی تکلیف سے دن رات
گورو (۳) وہ سچا خاوند نہین مل سکتا جب تک اوسم شبد یا
سلطان الاذکار مین محو نہ ہو جاوین اور جب تک ایسا نہین ہوتا
یون ہی بے فائدہ زندگی کی مٹی پلید کرتے ہین (۴) ہادی
منی مین مست ہو رہے ہین تمام عالم مین بھٹکتے پھرتی ہیا اپنا مال

وہ بہا بہی کسی کا سوچنے کی طاقت نہین رکہتی (۵) جس جس ہی
نے وہ نہین کیا نام پاک حق کا وہ سب ہی گرفتا ہین
ملک الموت کے پنجے مین پہنچا ہین یا تعلق ال سب ملتا
سے جب ہنچے گو. وہ لیتے ہین (۱۰) اے عزیز تو ورد کر نام پاک کے اس
صاف وشغاف ظاہر و باطن وہی ہین جو ورد نام پاک
مین معروف ہے رہتے ہین اور یہی) محمدہ فضیلت ہے مقبولان
بارگاہ الہی کی (۸) ایسے ہی لوگون کی جسم و قلب رنگین ہو جاتے
ہین رنگ نام حق سے اور ایسے ہی لوگون کی زبان کو مجموعہ عبادات
کہہ سکتے ہین (۹) نانک جی فرماتے ہین کہ یہہ رنگ ایسا پختہ
ہو پایدار ہے کہ بہر دہونے سے بہی نہین اوتر سکتا خواہ وسکو
کتنی بار دہویا جاوے

سری راگ محل ۳

گورمکہہ کرپا کرے بہگت کیجے بن گور بہگت نہ ہو
۲ آپے آپ ملاوسے بوجہے تا نرمل ہووے سو
۳ ہر جیو سا چا سا چی بانی شبد ملاوا ہو
۴ بہائی رے بہگت ہین کاہے جگ آیا
۵ پورے گورو کی سیو نہ کیتی برتہا جنم گوایا

(۱) جب گورو جی طریق عبادت سے باخبر کرین تب کرین
عبادت مگر جان لینا چاہیے کہ کبہی عبادت کی تکمیل نہین
ہو گی تا وقتیکہ نہین چلین گے رہبر کامل کی ہدایت پر جو پہچان
لیتا ہے اپنے آپ کو وہی ہوتا ہے نرمل اور مصفا (۲) حق حق
ہے اور اوسکی بانی یا کلام بہی حق اوسی کی کلام نصیب ہوتی
ہے سچائی (۴) اے بہائی وہ شخص جو عبادت نہین کرتا
کس لیے انسانی قالب مین آیا ہے (۵) یقین جانو کہ نہ تو اوسنے
کبہی ہادی کامل کی خدمت کی اور نہ خالق کی عبادت گویا اوسنے
مفت مین ضایع کیا ہے اس بے بہا انسانی پیدایش کو۔

اک رہاؤ

۱ آپے جگ جیون سکہہ داتا آپے بخش ملا
۲ جیو جنت ایہہ کیا وچارے کیا کو آکہہ سنائے
۳ گورمکہہ آپے دے بڑائی آپے سیو کرائے

۴ کیہہ کتنب موہ اپہا نا چل دیان نال جا
۵ ست گور سیو گن ندہان پایا تس کی قیمت پائی
۶ ہر پربہہ سکہا میت پربہہ میرا انت ہو سکہا
۷ اپنے من چت کہے کہا سے بن گور ہے جائی
۸ ہر جیو داتا بہگت بچہل ہے کر کرپا من وسائے
۹ نانک سوبہا سرت دے پربہہ آپے گورمکہہ دے وڈیائی

(۱) وہ آپ ہی عالم کا وجود مین لانے والا اور آپ
ہی بخشنے والا ہے سرور مطلق کا۔ اور آپ ہی اپنے فضل
وکرم سے ملا لیتا ہے اپنے آپ کو اپنی ذات پاک مین (۲) یہہ جاندار اور
جانور اور ہر قسم کے کیڑے مکوڑے کیا کر سکتے ہین اور یہہ کچہہ
بہی نہین اور جو کچہہ ہے وہی ہستی سمجہتے ہین ہم کس کو
بار بار کہہ کر سناوین (۳) وہ آپ ہی اپنے فضل وکرم
سے ہر ایک کو عظمت بخشتا ہے اور آپ ہی اپنی عبادت
کراتا ہے (۴) اے بیوقوف جو تم اپنے خویش وقبیلہ کو دیکہہ
کر اپنی طاقت پر فخر کرتے ہو اور اونکی محبت مین رہتے ہو یقین
کرو کہ جب کوچ کا نقارہ بجیگا کوئی بہی تمہاری رفاقت
مین نہین جاویگا سب تمہا یہہ پڑا رہجاویگا جب
لا دچلیگا بنجارا (۵) جو سچے گورو کی خدمت کرتے ہین وہ
اوس خزانہ کو پاتے ہین کہ جس کی قیمت کا اندازہ کبہی نہین
ہو سکتا (۶) حق تعالی ہوتا ہے اونکا مددگار اور شفیق اور
آخیر کے وقت اونکا دستگیر اور حامی ہے جو لوگ اپنے ہی خیال
مین مست مین اور اپنے آپ کو آپ ہی سمجہا رہتے ہین جاننا
چاہیے کہ گو وہ کیسی ہی سعی وکوشش کرین تو بہی ہادی کامل
کے بدون ممکن نہین ہے کہ اونکی خودی اور ہا ہی اونہی مٹ
نابود ہو جاوے اور جب تک یہہ دور نہ ہو تب
تک کچہہ نہین ہو سکتا (۸) اے عزیز حق تعالے اول جو
سنتے ہے اور اپنے عابدون کا حامی مگر اوس کو اپنے دل
مین جگہہ دیتا ہے وہی خوش نصیب جس پر وہ آپ کرتا ہے
مہر کی نظر (۹) نانک جی فرماتے ہین کہ یہہ عظمت اور یہہ خوبی
پاک پروردگار عنایت کرتا ہے اور کوئی نہین سچ ہے جسے دے
تنے ہوئے سے لین سعادت بزور بازو نیست + تا نہ

سری راگ محل ۴

۱ دہن جننی جن جا یا۔ دہن پتا پر دہان

۲ ست گر سیو سکہہ پایا۔ وچون گیا گمان

۳ وسیون سنت جن کہڑے پائین گنی ندہان

۴ میرے من گورمکہہ دہیا ئے ہر سو

۵ گورمکہہ کا شبد من وسے تن من نرمل ہو

(۱) آفرین ہے اوسکے والدین پر (۲) جسنے خدمت کی گورو کی اور گورو کی ہدایت سے پایا سرور مطلق اور [illegible] گیا ما ئی و منی کہ ہوا ایسے خوش نصیب شخص سے در [illegible] از سے پر [illegible] پایا [illegible] اور یہہ [illegible] ہین پاتی ہین خوبیو نکے خزانے [illegible] گورو کر [illegible] حق کا (۵) اگر جگہہ [illegible] پا سلطان الاذکار [illegible] قلب مین تو ہمارا جسم بہی نرمل [illegible] ہوجاوے ہمارا [illegible] بہی۔

اک رہاؤ

۱ گہر گہر پا گہر آیا۔ آپے ملیا آئے

۲ گورشبد بن صالا جیئے رنگے سہج سوبہا

۳ سچے سچ سما یا مل رہے نہ بچہڑ جا ئے

۴ جو کچہہ کرنا سو کررہا اور نہ کرنا جائے

۵ چیرین وچہوڑے میلین ست گور پہنے پا ئے

۶ آپے کار کرا ئے سی اور نہ کرنا جا

۷ من تن رتا رنگ سو ہومے تجے وکار

۸ ایہہ [illegible] ہر دے رام رنگ ہر بہو نام نرنکار

۹ نانک آپ ملا ئین۔ پور سبد اپار

(۱) جب ہماری باطنی آنکہین کہل گئین تب وہ آپ ہی آیا ہمارے گہر مین اور آپ ہی ملا ہم سے آکر (۲) ہم پچے گورو کی ہدایت سے زیب و زینت پا گئے اس عالم مین اور اوس عالم مین [illegible] ہم رنگین ہوگئے علم او ر وفا کے رنگ [illegible] (۴) جب کہل گئے اور محو ہوگئے حق مین اور پہر فارغ ہوگئے غم و اندیشہ مہا حیرت سے جو کچہہ کرنا تہا وہ ہمنے کرلیا اور کوئی کام نہ رہا باقی کرنے کو نمر نش من تو شدم تو من شدی

(۵) ہم مدت سے بچہڑے تہے سچے گورو کی مہربانی سے وہ حق ہلا کو نیزہ گر اور [illegible] عمل کر کے ہم مل گئے اور بیچ ذات ہین کہ جو منزہ ہے ذات اور صفات سے (۶) اب وہی ہم کام کرا ئے گا ہم سے بذاتہ کوئی کام نہین ہوسکتا (۷) ہمارا دل اور جسم رنگین ہوگیا رنگ وحدت سے اور ہر ایک قسم کی بدافعالیاں حتی کر ما ئی و منی کو بہی ہم نے ترک کردیا (۸) اب رات اور دن ہمارے دل مین بس رہا ہے وہ نرہو نرانکار یعنے لاخوف اور بے نہایت اور غیر محدود (۹) نانک جی فرماتے ہین کہ آپ سے آپ ہی ملا لیا ہمکو ذات حق مین اور ہم کامل شبد اور سلطان الاذکار نے

سری راگ محل ۴

۱ گوبند گنی ندہان ہے انت نہ پایا جائے

۲ کتہنی بدنی پائی ہومے وچون جائے

۳ ست گور ملیا سدا آپے جو آپے وسے من آ

۴ بہائی [illegible] گورمکہہ بوجہے کوئے

۵ بن بوجہے کرم کما و نے جنم پدارتہہ کہوئے

(۱) حق تعالی کی خوبیونکا خزانہ اندازہ و شمار سے باہر ہے کوئی بہی اوسکا انتہا نہین پاسکتا (۲) مگر وہ گفت وشنود سے حاصل نہین ہوسکتا تا وقتیکہ معدوم نہو ما ئی و منی (۳) جب سچے گورو مل جانے مین تب وہ لاخوف اور منزہ چون وچرا سے آپ ہی آکر بستا ہے عارف کے قلب مین (۴) اسے بہا ئی سر حق کو جانتا ہے کوئی کوئی (۵) اور جب تک اوسے نہین جانتے تب تک جس قدر کام کرتے ہین محض بیفایدہ گویا اپنی بیبہا زندگانی کو برباد کررہے ہین رایگان محض

اک رہاؤ

۱ جنہین چاکہیا تنہین سواد پایا بن جا بہرم بہولا

۲ امرت سا چا نام ہے کہنا کچہہ نہ جا ئے

(۱) جنہون نے حاصل کیا ہے اوس آب حیات جاودانی کے نشہ کو اونہون ہی نے حاصل کی ہے روحانی لذت اور اوسکے چکہنے کی بدولت ہی دور کردئے ہین ہر قسم کے توہمات (۲) امرت سچا نام ہے

۳ پڑھتے ہی پروان ہوا۔ پور ہو شبد سمائے
۴ آپے دے تے آپ لیے ہو سکنا کچھو نہ جائے
۵ دیون والے کے ہتھ داتا ہی گور سدوا دے جا ہی
۶ جیہا کیتو نے تیہا ہوا۔ جیے کرم کماے
۷ جنا ست سچ نام ہے ۔ بن ناون نرمل ہو ہر
۸ پورے بھاگ نام من وس شبد ملاوا ہوئے
۹ نانک سہجے ہی رنگ ورتا ہر گن پاوے سوے
۳ اوسکو پڑھتے ہی ننہا سے مراتب کو پہونچ جاتے ہین اور لیاقت ہے ۔ ۔ ۔ ہم وہ ملتا تب ہی ہے جب پاک کریم عنایت کرتا ہے دیتے فضل ۔ ۔ ۔ کہا جا سکتا ۵ دیتے ۔ ۔ ۔ عدیت مین ہی بہر بخشش ہی ۔ ۔ ۔ کی مہربانی ہے ۔ ۔ ۔ پاک دامنی اور سچائی اور پاک بازی نام حق ۔ ۔ ۔ اوسکے بغیر نام ۔ ۔ ۔ نہین ہو سکتے صاف و پاک ۸ بڑی ہی خوش نصیبی ۔ ۔ ۔ نام بستا ہے ہمارے دل مین اور سلطان الاذکار ۔ ۔ ۔ ہوتا ہے ۔ ۔ ۔ ۹ نانک بھی ۔ ۔ ۔ پا لیتے ہین تب آسانی سے رنگین ہو جاتے ہین رنگ یکتا ہی سے -

سری راگ محل ۳

۱ کایا سادھی اور دہ تپ کرے ۔ چون ہومی با جائے
۲ ادھیا تم کرم جے کرے نام نا کبہی پائے
۳ گور کے شبد جیوت مرے ہر نام وسے من آئے
۴ سن من میرے بھج ست گور شرن آئے
۵ گور پرشادی چہٹی بکہہ ہوجل شبد گور ترا ہی
۱ اپنے جسم کو قابو کرکے ریاضت کرین مخلق لنگسکر مگر دل سے اگر نہ جائے یا دنی ۲ تو خواہ کیسے ہی فعل کرین مگر نام حق کو نہین پاوینگے کبہی ۳ ہان سچے گورو کی ہدایت پر عمل کرکے

سو زندہ ہی مرجاتے ہین یعنی نیست و نابود ہو جاتی ہے تمائی دنی اور نام حق بستا ہے دل مین ۴ اے ہیرے دل سچے گورو کی پناہ مین آ ۵ آزادی مطلق نصیب ہوتی ہے گورو کی ہدایت پر عمل کرنے سے اور اس زہر کے سمندر سے صحیح و سالم پار اوتر سکتے ہین اور نہین کی عنایت سے -

اک رہاو

۱ تیرے گن ستبادلت ہین دو جا بہاو وکار
۲ پنڈت پڑھین پندھین موہ باندھیا بوجھین کہیا پیار
۳ ستگور ملیا ترگٹی چھوٹے چوتھے پد مکت دوار
۴ گور تے مارگ پائیے چوکے موہ غبار
۵ شبد مرے تا ادھر پائے مکہہ دوار
۶ گور پرشادی مل رہے سچ نام کرتار
۷ ۔ ۔ ۔ نانک ۔ ۔ ۔ پائے
۸ دو جا بہای دو لکہہ لاگیدا ۔ ۔ ۔
۹ نانک نام لگے سے اوبہرے ہومے شبد گنوای
(۱) کوئی موجود دنیا مین تینوں گن سے خالی نہین اور کوئی چیز نہین جو کسی نہ کسی قسم کے نقص سے خالی ہو ۲ پنڈت جو پڑھتے ہین مقدس ویدون کو وہ بہی پنسے ہوے ہین طمع کی جنجال مین اور یہی سبب ہے کہ وہ بہی نہین جان سکتے کہ جو کوئی راہبر اور راستہ کوئی نہین ان تینون گنون کی بیماری سے تب ہی رہائی نصیب ہوتی ہے جب سچے گورو کی بارگاہ مین بار ملتا ہے اور آزادی مطلق تب ہی ملتی ہے جب چوتھے درجہ محویت مطلق کو پہونچتے مین ۳ گوروجی کی ہدایت سے سیدھا راستہ ملتا ہے اور دور ہو جاتی ہین ہر قسم کی کدورتین ۵ جب ہائی ونی کو الوداع کہتے ہین تب سرفرازی پاتے ہین اس عالم اور اوس عالم مین اور حاصل کرتے ہین آزادی مطلق کا دروازہ ۶ گوروجی کی ہدایت سے مل جاتا ہے سچا نام حق کا ۷ بہر دل بڑا نروتا دور ہر مشکل ہی سے آتا ہے قابو مین ۸ اے عزیز جان لے دوئی

اور روحی سے
بھی بڑی بڑی تکلیفیں نصیب ہوتی ہیں اور اسی سے ملتی ہیں
مختلف جرایم کی سزا گیں اور جرایم بھی سرزد ہوتے ہیں اسی
دوئی کی بدولت ۹ نانک جی فرماتے ہیں کہ وہ نام حق سے ہی
سب طرح کی سرافرازی اور سرخائی نصیب ہوتی ہے اور اوم شبد یا
سلطان الاذکار کا ورد ہی قلع وقمع کرتا ہے غرور و نفسانیت کا۔

سری راگ محل ۳

۱ اکسر یا کرم گور پائیے ہرنامون دہی درڑہائے
۲ بن گور کنیے نہ پایو جنم تیا جنم گنوائے
۳ من مکہہ کرم کماوتے درگہہ ملے سزائے
۴ من رے دوجا بہاؤ چوکائے +
۵ انتر تیرے ہر وسین گور سیوا سکہہ پائے

۱ پیر مرشد کا بڑا فضل ہوتا ہے جب ملتا ہے ایسا گور و جو معرفت کرتا ہے وہ نام حق میں ۲ گورو کے بدون کبھی راہ حق نہیں مل سکتا اور بیفایدہ کھوتے ہیں اس بہار زندگی کو ۳ نفس کے بندے نفسانی خواہشوں میں مبتلا ہو کر عاقبت میں پاتے ہیں سزا ۴ اے دل دورکر دوئی کو ۵ تیرے ہی دل میں ہے تیرا دلدار وجود ہے تیرا وہی باہر کہاں ڈھونڈتا پھرتا ہے گھر بار میں رکھہ کہ وہ ملے گا تجھے اوسی وقت جب گورو جی کی ہوگی مہربانی مراد یہ ہے کہ سرور مطلق تجھے حاصل ہوگا گورو جی کی ہی خدمت و اطاعت سے۔

اک رہاؤ

۱ سچ بانی سچ شبد ہے جان سچ دہرے پیار
۲ ہر کا نام من وسے ہومے کرودہ نوار
۳ من نرمل نام دہیائیے تا پائیے مکہہ دوار
۴ ہومے وچ جگ بنسدا مرجمے آوے جائے
۵ من مکہہ شبد نہ جاندی جاسن پت گنوائے
۶ گور سیوا نانو پائیے سچے رہیں سمائے
۷ شبد منیاں گور پائیے وچوں آپ گنوائے
۸ ان دن بہگت کرین سدا سچے کی لولائے

۹ نام پدارتہہ من وسیا۔ نانک سہج سمائے

۱ اگر تو پیار کرے سچ سے تو تیری بانی بھی سچ ہوگی اور تیرا شبد بھی سچا اور نام حق بسے گا تیرے دل میں اور تیرا غضب اور غرور آپ سے آپ ہوجاویگا دور ۳ اے دل تو مصفا ہو کر ورد کر نام حق کا اگر تو ایسا کریگا تو ملے گا تجھے نجات کا دروازہ ۴ ہمارے بیچ تمام عالم اسی بائی دوئی کے دریا میں غرق ہوا نیست و نابود ہوا جاتا ہے اور ہم لوگ بار بار مرتے ہیں اور بار بار پیدا ہوتے ہیں مراد یہہ کہ کبھی دایرہ تناسخ سے باہر نہیں نکلتے سعدی کہے برطارم اعلے نشینم + گہے برپشت پاے خود نہ بینم ۔ ۵ اے عزیز جو نفس کے بندے اوم شبد یا سلطان الاذکار میں محو نہیں رہیں گے انجام کار رہیان سے جاینگے عزت کو برباد کرکے ۶ گورو جی کی خدمت سے ہم پاتے ہیں سچے نام کو اور محو ہوجاتے ہیں حق میں ۷ جب ہم یقین کامل کرلیتے ہیں اوم شبد یا سلطان الاذکار پر تب پاتے ہیں گورو جی کی ہدایت کا ثمرہ اور دور ہوجاتی ہے ہم سے ہائی و منی ۸ اور پھر ہم محو رہتے ہیں عبادت میں حق سے خالص محبت پیدا کرکے ۹ نانک جی فرماتے ہیں کہ جب نام حق کی بے بہا نعمت ہمارے قلب کو نصیب ہوجاتی ہے تب آپ سے آپ ہوجاتے ہیں فنا فی الحق ۔

سری راگ محل ۳

۱ جنہاں پورکہاں ست گور نا سیویا سو دوکہی جگ سیار
۲ گہر ہوندا پورکہہ نا پچہانیا ایہمان مٹہے اہنکار
۳ ست گورو نیان پہنکیاں منت نکلے سنسار
۴ سچا شبد نا سیو یا سبہہ کاج سیوارن ہار
۵ من میرے سدا ہر دیکہہ حضور
۶ جنم مرن دوکہہ پر ہرین شبد رہا بہرپور

۱ چاروں عالم میں دوئی یا تکلیفات اور طرح طرح کے رنجوں میں مبتلا کوات ہیں وہ لوگ جنہوں نے کبھی سچے گورو کی ہدایت پر توجہہ نہیں کیا مراد یہہ کہ جنہوں نے اوسکی خدمت نہیں کی اوسکی خدمت کیا ہے اوسکی ہدایتوں پر عمل ۲ عزیز ہو کر اور کوشش سے ترقی مستقبل ہر دو کی ہے عزت نیا فوت ۳ دیکھو

اونکی بیوقوفی کو کہ اونہون نے اوس شخص کو نہین پہچانا جو
خاص کر موجود ہی اونکے گہر مین اور باوجود اس حماقت کی وہ
مست ہی ماٰئی وہنی مین اور یہی سمجہتے ہین کہ ہم جو یاد کرے
نیست ۳ جنکو سچے گورو نے اپنی بارگاہ سے خارج کر دیا ہی اونہون
نے کہین بہی عزت نہین پائی گو وہ استمداد کرتے ہی کل عالم سے
۴ افسوس ہی کہ اونہون نے اس سچے شبد کو یا کلمۃ الحق کو اپنے
تاریک گہر کا چراغ نہین بنایا جسکی بدولت سنور جاتے اون
کے سارے کام ۵ اے میری دل ہمیشہ ہی دیکہہ اپنی
حضور مین حق کو ۶ اگر تو ایسا کریگا تو چہوٹ جاویگا
زندگی اور موت کی پہانسی سی اور محو رہیگا سلطان الاذکار
مین۔

اک رہاؤ

۱ سچ صلاحین سے سچے سچا نام ادہار
۲ سچی کار کماونی سچے نال پیار
۳ سچا شاہ ورتدا کوی نہ میٹن ہار
۴ من گہہ محل نہ پاوندے کوڑہ بہا کوڑیار
۵ ہومے کرتا جگ مواگور بن گہور اندہیار
۶ مایا موہ وساریا سکہہ داتا داتار
۷ ست گورو سیوین تان اوبرین سچ رکہین اوردہار
۸ کرپا تے ہر پائی سچے شبد بیچار
۹ ست گورو سیو من نرملا ہوے سچ وگار
۱۰ آپ چہوڑ چہوت مرہی گورکے شبد بچار
۱۱ دہندا دہاوت رہ گئے لاگا ساچ پیار
۱۲ سچ رتے مکہہ اوجلے تت ساچے دربار
۱۳ ست گورو پرکہ نا ملیو شبد نا لگو پیار
۱۴ اشنان دان جیتا کرین دوجی بہاے خوار
۱۵ ہر جیو اپنی کرپا کرے نالاگے نام پیار
۱۶ نانک نام سنبہال تو گور کے ہیت اپار
۱۷ کس ہون سیوی کس کا جپ کرین ستگور پوچہون جاے
۱۸ ستگور کا بہانا منن لئین وچون آپ گنواے
۱۹ ایہا سیوا چاکری نام وسے من آے
۲۰ نامے ہی تے سکہہ پائی سچا شبد سوہاے
۲۱ من میرے ان دن جاگ ہر چیت
۲۲ اپنی کہیتی رکہہ لے کونج پڑین گی کہیت

۱ سچے وہی ہین جو سچ کو دل و جان سی چاہتے ہین اور سچا
نام ہی ہی اونکا آذوقہ یا وظیفہ ۲ کار روائی ہی ہی اونکی
سچی اور الفت بہی ہی اونکو سچ ہی سے ۳ وہ سچا بادشاہ دایم
قایم ہی کوئی بہی اوسکو معدوم کرنے کی طاقت نہین رکہتا
۴ نفس کے تبدہی کبہی نہین حاصل کرتے محل عرفان کو اور بہولتے
بہٹکتے رہتی ہین جہوٹہہ ہی کی پہانسی مین ۵ ہی دوئی مین مبتلا
ہوکر عالم نیست و نابود ہوگیا سچ ہی کہ گور و کی بدون سب ہی پڑے
بہٹکتے ہین ظلمات مین ۶ ہے اس ناچیز دنیا کی محبت مین محو
ہوکر یہ بہول گئے اوس سرور بخشنے والے سچے منجی اور کریم کو ۷ جب
یہہ سچے گور و کی خدمت کرین تب پاوین سرافرازی گر یہ ایک
اپنا وظیفہ کرین سچ کو ۸ حق کی مہربانی سی ہی حق کو پاتی ہین اوم شبد
یا سلطان الاذکار کو بچار کرکے ۹ سچے گورو کی خدمت
اطاعت سی مصفا ہوتا ہی دل اور دور ہوتی ہی مائی وہنی ۱۰ اور
خودی کو چہوڑ دیتے ہین وہ زندہ ہی مرجاتے ہین
نفسانیت جاتی رہتی ہی گورو جی کی ہدایت پر عمل کرکے ۱۱ ایسے
دنیا کے کامون کو دور کر دور باش کہتے ہین اور دلی الفت رکہتے ہین
حق سی ۱۲ جو محو ہوتے ہین حق مین وہ ہمیشہ ہی سرخرو رہتے ہین
سچے دربار مین ۱۳ جنہون نے نہ تو یقین کیا ہی سچے گورو کی ہدایتون
پر اور نہ اوم شبد یا سلطان الاذکار سی کی ہی دلی الفت ۱۴
وہ خواہ تیرتہون پر جا جاکر غسل کرتے ہین یا خیرات و دان کرتے
ہین تو بہی دوئی مین مبتلا ہوکر ہمیشہ ہی رہتی ہین ذلیل اور خوار ۱۵
نام حق سی تب ہی پیار ہوتا ہی جب پروردگار کرتا ہی مہر و فضل کی
نظر ۱۶ نانک جی فرماتے ہین کہ اے عزیز اختیار کر و ورد نام
حق کا اور رجوع لاؤ سچے گورو کی حضور (۱) اگر سوال کیا جاوے سچے
گورو سے کہ کس کی خدمت یا پوجا کی جاوے اور کسکے نام کا ورد
۲ تو سچے گورو جواب دیتے ہین کہ سب سی بڑی خدمت اور سیوا اور
پوجا یہی ہی کہ راضی بہ رضا و شاکر بہ قضا رہین اور خودی کو معدوم
کر دین اپنی ذات سی ۳ یہی سیوا ہی اور یہی چاکری کہ نام حق

ما گزرین ہو دل مین ۴ نام حق سے ہی اصلی سرور پاتے مین
اور سچا شبد ہی بتلاتا ہی سچے سرور کو ۵ ای میرے دل
ہمیشہ بیدار رہو اور ورد کر نام حق کو ۶ اپنے کیسے کی عقل
مت کرو نہ کرو نجون اور جیٹرون سے بچاؤ شکل ہوگا ۔

اک رہاؤ

1 من کی ایچھان پوریان لگ شبد رہا بھر پور
2 سے بہاتے بھگت کرین و ہر تین ہرجی رکھین سینے لائے
3 سچے شبد سدا سن راتا ہرم گیا تس ہون دور
4 نرمل صاحب پایا ساچا گنی گنبیر +
5 جو جاگے سے اوبرے سوتے گئے مہائے
6 ساچا شبد نہ پچھانیو سپنا گیا وہائے
7 سنجے گھر کا پراہنا جیون آیا تیون جائے
8 من مکھ جنم برتھا گیا کیا مونہہ دیسی جائے
9 سب کچھ آپے آپ ہے ہومے کہن نہ جائے
10 گورمکھ شبد پچھانیئے دکھ ہومی وچون گنوائے
11 ست گور سیون آپنا ہون تن کے لاگون پائے
12 نانک در سچے سچیار رہین ہو

۱) دل خواہ مرادین حاصل ہون اگر مجھو رہین ورد نام حق
مین ۲ خواہ خوف سے عبادت کرین خواہ شوق سے ۔ دونو ہی
محمود ہین اوس پاک پروردگار دیکھتا ہے ہماری کارروائی کو جو
کہ تو نے تم جب ہمیشہ مصروف رہتے مین ورد نام پاک مین تب
دور ہو جاتے ہین ہر قسم کے توہمات ۴ اور پا لیتے ہین اوس
سچے صاحب کو جو ہر قسم کی خوبیون سے معمور ہے اور پاک ہے
اور مصفا اور بے لوث اور حلیم اور کریم ۵ جو ترک کرینگے
دنیا کو وہی پاوینگے سرفرازی کو اور جو سوتے رہینگے خواب غفلت
مین وہ برباد کر بیٹھینگے سب کچھ ۶ افسوس ہے کہ ایسے غافلون نے
سچے شبد یا سلطان الاذکار کی قدر نہ کی اور یہہ وقت جو ایک قسم
کی خواب کا حکم رکھتا ہے جاتا رہا وہ کیسے ہی تہیہ کر
پچھتانے سے کیا ہوت جب چڑیان چگ گئین کھیت ۔ ۷
ان لوگون کی مثال ہے خالی گھر کے مہمان کی کہ جیسا خالی ہاتھ آتا ہے

ویسا ہی خالی ہاتھ چلا جاتا ہے ۸ ای نفس کے بندو غور کرو کہ
تمہاری زندگی یون ہی بیفائدہ برباد ہوئی عاقبت مین جاکر کیا
دکھلاؤگے منہ ۹ ہر عزیز جو کچھ ہے سو تو ہی ہے بشرطیکہ تو ترک کرے
خودی کو ۱۰ مگر تیرا عمر اور اوسی وقت نیست و نابود ہوگا جب تو
عمل کریگا گورو جی کی ہدایت پر ۱۱ جو سچے گورو کے فرمان پر چلتے ہین مین
اونکے قدم لیتا ہون ۱۲ نانک جی فرماتے ہین کہ جو سچے کے دروازے
پر سچائی مین حاضر رہتے ہین اون پر بار بار صدقے جاتا ہون قربان

سری راگ محل ۳

1 جے ویلا وقت وچاریئے تان کت ویلے بھگت ہوئے
2 ان دن نامے رتیان سچے سچی سوئے
3 اک تل پیارا وسرے بھگت کیہی ہوئے
4 من تن سیتل ساچ سیو ساس نہ برتھا کوئی
5 میرے من ہر کا نام دھیائے
6 ساچی بھگت تا تھیئے جا ہر وسے من آئے

۱) اگر انتظار کرتے رہین وقت فرصت کا تو وہ کون سا
وقت ہے جسکو عبادت کیلئے مخصوص کرین ۲ ہر وقت وقت
عبادت ہے ہمیشہ مصروف رہنا چاہئے ورد نام حق مین
اگر ایسا کرین تو ایسے حق مین ۳ اس کو ہی بھولنا نہ چاہئے
اوس پیاری کو کسی وقت اور کسی زمانے اور کسی لحظہ اور کسی
ساعت اور کسی خیال اور کسی عمر مین ۔ اگر سچ پوچھو تو سچی عبادت
یہی ہے ۴ جسم اور دل سے ہو جاؤ محو تصور ذات پاک مین اور
ایک ہی دم کو برباد نہ کرو یاد الہی کے سوا ۵ ای میرے
دل ورد کر نام حق کا ۶ سچی عبادت تب ہی ہو سکتی
ہے جب تجھکو یاد حق کے سوا ۔ اور کوئی کام نہو ۔

اک رہاؤ

1 سچے کھیتی راہیئے ساچ نام بیج پائے
2 کھیتی جمے اگلی منوا رجا سہج سوبھائے

نہایت آسانی سے کاشت کی جا سکتی ہے بشرطیکہ سچائی کا بیج
بویا جاوے اگر ایسا کیا جاوے تو یہہ کاشت آئندہ کی لئے بہتر ہے

یقیناً جاننا چاہیے کہ دنیا ہی مزرعہ آخرت ہے۔

۳ گور کا شبد امرت ہے جت پیتیاں تکھ جائے
۴ ایہہ من ساچا سچ رتا سچے رہیا سمائے
۵ اکہن ویکہن بولن شبدے رہیا سمائے
۶ بانی ورتی چوہ جگین سچو سچ سنائے
۷ ہومے میرا رہ گیا سچے لیا ملائے
۸ تن کو محل حضوری جوتی سچے لو لائے
۹ نظرین نام دہیایئے بن کرمان پایا نہ جائے
۱۰ پورے بہاگ ست سنگت ملے ست گور بھیٹے جن آئے
۱۱ اندن نامے رتیاں دوکھ بکہیا وچون جائے
۱۲ نانک شبد ملاوڑا نامے نام سمائے

۳ گورو جی کی ہدایت ہی آب حیات ہے جسکے پینے سے پیاس دفع ہو جاتی ہے ۴ اور جب سچا دل اوس سچی ہدایت سے بہرہ یاب ہو جاتا ہے تب آپ سے آپ ہو جانے مین محو سے لگی ۵ اور جب ایسا ہوتا ہے تب کہنا اور دیکہنا اور بولنا بہی وہ شبد یا سلطان الاذکار مین سما جاتا ہے ۶ اور چاروں دور عالم مین جاری بانی یا گفتگو ر بلند ہو کر ذات حق مین مل جاتی ہے ۷ غرور اور جاہی دستی بہی آپ سے آپ مقدار قیمت سے جاتی ہے جب سچائی اور راستبازی سے آشنائی نصیب ہوتی ہے ۸ اور نہین پرستش حضوری کا حاصل ہے جو دو رتبے مین سچائی ثبت ۹ ورد نام حق تب ہی ہو سکتا ہے کہ جب وہ پاک پروردگار رہبر کی نظر کرتا ہے اوسکی عنایت کے بدولت جسکا نتیجہ خوش نصیبی ہے کیہہ محنت نقطہ سے حاصل نہین ہو سکتی ۱۰ صحبت عرفا بڑی خوش نصیبی سے نصیب ہوتی ہے جسے سچا گورو کرتا ہے عنایت ۱۱ اگر رات اور دن ورد نام حق مین محو رہین تو یہہ سم قاتل جسکو مرا دنیا کی مصیبتین ہین آپ سے آپ جاتے رہتے ہیں کا ہو جاتا ہے ۱۲ نانک جی فرماتے ہیں کہ جو کوئی ورد شبد یا سلطان الاذکار کیا وہ آپ سے آپ مل جاتے ہیں ذات حق

سری راگ محل ۳

۱ اپنا ہوتن پایو نے جن گور کا شبد سکار
۲ ست سنگتی سدا ال رتے سچے کے گن سار
۳ دو بہدا میل چوکا ین ہر ر اکہیا اور دہار
۴ سچی بانی سچ من سچے نال پیار
۵ من میرے ہومے میل بہر نال
۶ ہر نرمل سدا سو ہینا شبد سوارن ہار

۱۔ جس نے سر حق پایا گورو کی ہدایت کو یاد کرکے اوسپر عمل کرکے ۲ ایسی سچی صحبت سے آشنا ہمیشہ ہی ملے رہتے ہیں سچے کی پاک خوبیون مین ۳ جو آشنا ہو گئے مطلق سے اونہین نے چہوڑ دیا دوئی اور دو رنگی کو ۴ اون کی بانی یا گفتگو سچی ہو گئی اور اون کا دل بہی سچا ہو گیا۔ اور سچے سے اونہون نے پیدا ہی کر لیا سچا پیار ۵ اے میرے دل غرور کی میل اور جس کسی کبھی اپنے آپ کو آلودہ نکر ۶ تو آپ مصفا اور صاف اور پاک ہو جائیگا کہ ذات حق ہمیشہ ہی منزہ ہے ہر قسم کی کثافتون اور کدورتون سے مگر یاد رکھہ کہ تو ایسا اوسی وقت ہوگا جب ورد شبد یا سلطان الاذکار کے ورد مین رہیگا معروف کیونکہ یہہ شبد ہی توفیق رکہتا ہے تیرے

اک رہاو

۱ سچے شبد من موہیا پر بہر آپے لئے ملائے
۲ اندن نامے رتیاں جوتی جوت سمائے
۳ جوتی سے پر بہہ جاپدا بن ست گور بوجہ نہ پائے
۴ جن کو پورب لکہیا ست گور بہیٹیا تن آئے
۵ بن ناوین سب ڈو لہنے دوجے بہرم
۶ تس بن گہڑی نہ جیو ندسے
۷ بہرم بہولا نا اندھلا پہر پہر آوے جائے
۸ نظر کرے پربہہ آپنی

۱۰ پاپو پاپ کی ۰ ندے پاپن پچھین سچا ہے

۱۱ سو پھر پھیر نظر نہ آوے من مکھ بوجھ نہ پائے

۱۲ جس دیکھائے سو ہی دیکھے نانک گورکھ پائے

۱ سچے شبد نے فریفتہ کر لیا میرے دل کو اور جب ایسا ہوا تب آپ سے آپ اوسے ملا لیا حق تعالے نے ذات پاک مین ۲ رات اور دن ورد نام پاک کرتے ہوے ہمین نصیب ہو گئی آپ سے آپ محویت ۳ نور ہدایت ہی رہنمائی کرتا ہے ذات حق کی مگر سچے گورو کی عنایت کے بغیر کبھی نصیب نہین ہو سکتی یہہ پاک سمجھہ ہم خوش نصیبی ازلی سے ہی ملتے ہین سچے گورو ۵ ورد نام حق کے بدون سب ہی ورطہ اگیان مین مبتلا ہین اور دو ہی اور دورنگی ہی اون کو کر رہی ہے ذلیل اور خوار ۶ جس کا نام پاک زندگی ہے وہ تو ورد نام حق کے بدون گھڑی بھر کے لئے بھی حاصل نہین ہو سکتی لہذا ہم اوسکے بغیر رات اور دن طرح طرح کی مصیبتون مین مبتلا ہوے کر رہے ہین اپنی عاقبت اور عاقبت کو برباد ۵ آخر کب فراموش یہہ غفلت کب تک ۷ اندھے اور نابینا وہی ہین جو توہمات اپن اور آن اور چنین اور چنان مین مبتلا ہین اور وہی اس عالم مین پھر آنے اور جانے مین مراد یہہ کہ قید تناسخ سے آزاد نہین ہوتے ۸ جب حق تعالے مہری نظر کرتا ہے تو آزاد کر کے ملا لیتا ہے اپنی ذات پاک مین ۹ اسے بندہ نفس تو سب کچھہ سنتا اور دیکھتا ہے کہ اوسکی مرضی کے بدون ایک ذرہ بھی حرکت نہین کر سکتا اور کوئی شئے وجود مین نہین آ سکتی پھر تو کیون منکر ہوتا ہے ذات پاک سے اور کیون نہین حاضر و ناظر دیکھتا ہے اوس کو ہر ایک مقام مین ۱۰ اور اوس کو حاضر و ناظر نہ سمجھہ کر کرتا رہتا ہے ہر ایک قسم کی بد افعالیان اور مبتلا ہوتا ہے قسم قسم کے جرائم مین ۱۱ اے بندہ نفس تجھے عالم الغیوب نظر نہین آتا جو تو نیکی و بدی مین کسی قسم کی تمیز نہ کر کے گنہگار ہوتا ہے ۱۲ نانک جی فرماتے ہین کہ کوئی بندہ حق ہی پاتا ہے حق کو اور وہی دیکھتا ہے حق کو جسے دیکھاتا ہے وہ آپ ۔

سری راگ محل ۳

۱ ہن گورو روگ نہ ٹوٹئے ہومے پیڑ نہ جائے

۲ گور پرشادی من وسے نامے رہے سمائے

۳ گور شبدین ہر پائیے بن شبدے بھرم بھولائے

۴ من رے نج گھر واسا ہوئے

۵ رام نام صالاح تو پھر آون جاون نا ہوئے

۱ اگورو جی کے بدون کہ ہم اونہین کو طبیب روحانی کہہ سکتے ہین ضرور کسی کی مرض زایل نہین ہوتی ۲ جب گورو جی کی برکت سے جاگزین ہوتی ہے دل مین تب محو ہو جاتے ہین ورد نام مین ۳ گورو جی کی ہدایت سے ہی حاصل کرتے ہین حق کو ورنہ بھولے پھرتے ہین بیہودہ اور شر انگیز توہمات اور تکلفات مین ۴ اے دل تیرے لئے بہتر یہی ہے کہ گھر مین تیرا ہو قیام ۵ ورد کر تو نام پاک حق کا تاکہ نجات پا جاوے قید تناسخ سے ۔

اک رہاؤ

۱ ہر اکو داتا ورت واد و جا او نہ کوئے

۲ شبد صالاہین من وسے سہجے ہی سکھہ ہوئے

۳ سب نظرین اندر دیکھو جے بھاوے تین دے

۴ ہومے سبھا گنت ہے گنتے نون سکھہ نا

۵ بکھہ کی کار کماونی بکھہ ہی ماہنہ سمائے

۶ بن ناوین تھوڑ نہ پائیے جم پور دکھہ سہائے

۷ جیو پنڈ سب تس دا تسے دا آدھار

۸ گور پرشادی بوجھئے تا پاے موکھہ دوار

۹ نانک نام صالاح تو انت نہ پاراوار

۱ ذات واحد ہی رزاق کل اور محیط کل ہے اوسکے سوائے کوئی اور دوسرا نہین ۲ جب سچے شبد کو کرنے مین اپنا وظیفہ تب بڑی آسانی سے حاصل ہوتا ہے سرور مطلق ۳ وہ دیکھتا ہے سب نظرون سے مگر جسے چاہتا ہے عنایت کرتا ہے وحدت کی نظر ۴ ماسوائے اوس کے سب ہی مائی دمنی مین مبتلا ہین اور یہی سبب ہے کہ اون کو حاصل نہین ہوتا ہے کسی قسم کا سرور ۵ جو زہریلی کارروائی کرتے مین وہ زہر ہی مین انجام کار سما جاتے ہین ۶ یاد رکھنا چاہیئے کہ ورد نام حق کے بدون کبھی نہین حاصل ہوگا اصلی مقام اور ملک الموت

جو جو عذاب دے گا سب کے سب برداشت کرنے پڑینگے ۷
روح ہی اوٹھیگا ہے اور جسم ہی اوٹھیگا۔ اور وہی ہے ہمارا
جائے پناہ ۸ مگر گوروجی کی ہدایت کے بغیر کبھی نہیں حاصل
ہوسکتی اس قسم کی تمیز اور نہ مل سکتا ہے آزادی مطلق کا
دروازہ ۹ نانک جی فرماتے ہیں کہ اوس پاک نام کا ورد کر کہ جسکے
ابتدا یا انتہا کو نہیں

سری راگ محل ۳

۱ تنہاں آنند سدا سکھ ہے جنہاں سچ نام آدھار
۲ گور شبدیں سچ پائیا۔ دکھ نوارن ہار
۳ سدا سدا سانچے گن گاوہیں۔ سانچے نام پیار
۴ کرپا کر کے آپنی۔ دتونے بھگت بھنڈار
۵ من رے سدا آنند گن گائے
۶ سچی بانی ہر پائی ہر مین رہے سمائے
۱ وہ ہمیشہ ہی آرام میں ہیں اور انہیں کو دوامی سرور
حاصل ہے جنکا وظیفہ ہی ہے سچا نام ۲ گوروجی کی ہدایت
سے پاتے ہیں اوس سچی ذات کو جو ہمیشہ ہی دور کرتی ہے ہر قسم
کی تکلیفوں اور مصیبتوں کو ۳ ہمیشہ ہی گاتے رہتے ہیں سچے
کی خوبیوں کو اور نام حق سے رکھتے ہیں پیار ۴ اپنی مہربانی
سے ہی ایسی عبادت کا خزانہ عنایت کرتا ہے پاک پروردگار
۵ اے میرے دل تو ہمیشہ ہی ورد کر تازہ اوس سچے کی
خوبیوں کو اور اسی ذریعہ سے حاصل کر اصلی آرام تو ۶
اے میرے دل۔ تو خوب سوچ کر کے یقین کر کہ حق تب ہی
ملتا ہے جب سچی بانی یا سچی کلام کو کرتے میں اختیار اور محو ہو
جاتے میں ذات حق میں

اک رہاؤ

۱ سچی بھگتاں من لال تھیا۔ رتا سہج سبھائے
۲ گور شبدیں من موہیا۔ کہنا کچھو نہ جائے
۳ جیہبا رتی شبد سچے۔ امرت پیوے رس گن گائے
۴ گورمکھ ایہو رنگ پائیے جس نوں کرپا کرے رضائے
۵ سنسا ایہہ سنسار ہے سوتیاں رین وہائے
۶ اک اپنے بھانے کڈھ لین آپے لیئے ملائے
۷ آپے ہی من وسیا۔ مایا موہ چکائے
۸ آپ وڈائی دین گورمکھ دے سمجھائے
۹ سبھناں کا داتا ایک ہے بھولیاں لئے سمجھائے
۱۰ اک آپے آپ کھوہ لیں۔ دوجے چھنڈیں لائے
۱۱ گورمتی ہر پائیے۔ جوتی جوت ملائے
۱۲ ان دن نامے رتیاں نانک نام سمائے
۱ سچی عبادت سے دل باغ باغ ہو گیا اور عمدہ خصائل
سے مہذب بن گیا ۲ گوروجی کی ہدایت نے دل کو ایسا اپنا فریفتہ
کر لیا کہ اوس کی کیفیت جون کی تون کہنے میں نہیں آسکتی
۳ زبان نے جب سے سچے شبد سے زینت پائی ہے تب سے وہ
پی رہی ہے آب حیات کو اور مصروف ہے مدحت ذات پاک میں
۴ اے طالب حق یقین کر کہ یہہ درجہ اوسی کو نصیب ہوتا
ہے جسپر کرتا ہے وہ مہر کی نظر ۵ یہہ سنسار کیا ہے سنسار ادیعنی
وجود مرکب ہے توہمات اور تفکرات سے اور ہم اپنی زندگی کو برباد
کر رہے ہیں خواب غفلت میں ۶ وہ بڑے خوش نصیب ہیں جنکو وہ
ذات پاک اس ورطہ ہلاکت یا ظلمات عالم سے باہر نکال لیتا ہے
اور ملا لیتا ہے اپنے آپ میں ۷ جب ہم ترک کرتے ہیں دنیا کی
محبت کو تب آپ سے آپ قیام کرتا ہے وہ ہمارے دل میں
مراد یہہ کہ ناحق کو چھوڑنا ہی حق سے ملنا ہے ۸ پھر وہ آپ
ہی ہم کو دیتا ہے عظمت یہی ہمکو سمجھایا ہے زاہد کامل نے ۹ رازق
کل ایک ہی ہے۔ جب ہم بیوقوفی سے بھول جاتے ہیں اوس کو تب
وہ آپ ہی ہم کو باخبر کرتا ہے ۱۰ مگر افسوس کہ باوجود اسکے ہمارے
گروہ سے کئی ایک اپنے آپ کو اسی نادانی اور اگیان میں تباہ
کر دیتے ہیں اور کئی ایک عرفان کی بدولت نجات ابدی حاصل
کرتے ہیں ۱۱ اسمیں شبہہ نہیں کہ وصال حق ممکن نہیں تا وقتیکہ
گوروجی کی مفید ہدایت پر پورا پورا عمل نہ کریں اگر ہم عمل کریں تو
فی الفور واصل حق ہو جاتے ہیں اور وہ ہم کو ملا لیتا ہے ذات
پاک میں ۱۲ نانک جی فرماتے ہیں کہ دوامی ورد حق سے ہی ہو گئے ہیں
ذات پاک میں واصل

سری راگ محل ۳

۱ گن ونتی سچ پائیا ترشنا تج وکار

۲ گور شبدین من رنگیے رسنا پریم پیار
۳ بن ست گور کسے نہ پایو کر دیکہو من ویچار
۴ من مکہہ میل نہ اوترے جبہ گور شبد نہ کری پیار
۵ من میرے ست گور کے بھانے چل
۶ نج گہر وسہین امرت پیوین تان سکہہ لہین محل

۱ عمدہ خصایل کے حاصل کرنے سی ہم نے پالیا سچ کو اور چہوڑ دیا قسم کی بدفعلیان مثل حرص و طمع وغیرہ ۲ گورو جی کی ہدایت سے رنگین ہوگیا ہمارا دل اور الفت نام حق سے رنگین ہوگئی ہماری زبان ۳ ہم نے تحقیق کر لیا کہ راہ کامل کے بدون کسی نے بہی نہین پایا ذات پاک کو تم بہی سوچ لو اور سمجہ لو کہ ہمارا تجربہ صحیح ہے یا نہین ۴ اے بندہ نفس کبہی کثافت اور کدورت سی تجہے پاکی نصیب نہ ہوگی جب تک تو نہین کریگا ہدایت گورو جی کو دلی الفت ۵ اے میرے دل سچے گورو کی مرضی پر چل ۶ اگر تو ایسا کریگا تو تجہے نصیب ہوگا خاص محل مین قیام اور تو نوش کریگا آب حیات کو اور سرور کامل حاصل کریگا اپنے

شبد یا سلطان الاذکار کو۔ اور مست رہتا ہی بدفعلیون مین اور خیال نہین کرتا کہ ہمیشہ ہی حق تعالے متنفر ہے بدخصالون سے ۳ جن لوگون نے پہچانا ہی سچ کو وہ سراسر لبالب ہوگئے ہین سچ سے ۴ جو عامل ہوئے گورو کی ہدایتون پر دل و جان سے اونکو ملاقی ہوگئے حق تعالے آپ سے آپ ۵ وہ آپ ہی سُرخرو ہوگئے محبت حق سے ۶ یہہ سچا رنگ کبہی نہین اوتر سکتا خواہ کیسے ہی مصالحے سے دہویا جاوے اوترے کیون وہ لگ گیا سچے کل سے ۷ نفس کے بندے چارون طرف جہان کے پہر پہر کر ماندہ ہوگئے مگر حاصل نہ ہوئی اونکو ... ہی تمیز ۸ ... حق وہی ہوتا ہے جسپر مہربانی ہوتی ہے سچے گورو کی ۹ مین نے بہت لوگون کی دوستی کا رابطہ قایم کیا مگر کوئی بہی میری مرض کو زایل نہ کرسکا ۱۰ میری بیماری اوسیوقت دور ہوئی جب مین محو ہوا ذات حق مین ۱۱ سچی کمائی کیا ہے اور سچا سرمایہ کیا راستی اور راستبازی ۱۲ نانک جی فرماتے ہین کہ جو مل گئے سچ بین وہ کبہی نہین جدا ہوتے اوس سے

خاص محل مین — اک رہاؤ

۱ اوگن ونتی گن کو نہین دہن نہ ملے حضور
۲ من مکہہ شبد نہ جانئی اوگن سے پربہہ دور
۳ جنہان سچ پہچانیا سچ رتے بہرپور
۴ گور شبدین من ویدہیا پربہہ ملیا آپ حضور
۵ آپے رنگن رنگیولے شبد ہی لیو لائے
۶ سچا رنگ نہ اوترے جو سچ رتے لو لائے
۷ چارین کو تان بہون تہکے من مکہہ بوجہہ نہ پائے
۸ جس ست گور ملے سو ملے سچے شبد سمائے
۹ متر گہنیرے کر تہکی میرا دکہہ کاٹے کوئے
۱۰ مل پریتم دکہہ کٹیا شبد ملاوا ہوئے
۱۱ سچ کہتنا سچ راس ہے سچے سچی سوئے
۱۲ سچ ملے سے نا وچہڑہین نانک گورمکہہ ہوئے

۱ جس بدخصال مین کوئی خوبی نہین اوسکو کبہی رسائی نہین ہوتی پاک حضور مین ۲ اے بندہ نفس تو نہین جانتا ظلم تو ہو رد

سری راگ محل ۳

۱ آپے کارن کرتا کرت سرشٹ دیکہے آپ اوپائے
۲ سبہہ ایکو ایک ورتدا الکہہ نہ لکہیا جائے
۳ آپے پربہہ دیال ہے آپے دے بوجہائے
۴ گورمتین سدا من وسیا سچ رہے لو لائے
۵ من میرے گور کی من لے رضا
۶ من تن سیتل سبہہ تہیئے نام وسے من آئے

۱ فاعل حقیقی یہہ ساری کارروائی آپ پیدا کرتا ہے اور آپ ہی اپنی کارروائی کو دیکہتا ہے ۲ سب جگہہ اور سب مقام پر وہ ایک ہی قادر مطلق محیط ہو رہا ہی اوس کی قدرت کا بہید نہین پا سکتے ۵ توان دریافت سبحان رسید ... سبحان رسید ۳ وہ مالک کل آپ ہی مہربان ہے اور آپ ہی اپنی سب کو باخبر کرتا ہی اپنی عجیب حکمتون اور قدرتون سے ۴ گورو جی کی ہدایت سے وہ ہمیشہ ہی بستا ہی دلمین اور جب ایسا ہوتا ہی تب ہم کو نصیب ہوتی ہے محبت ذات پاک ۵ اے میرے دل گورو جی کی مرضی پر چل ۶ تمہین حاصل ہوگی قلب و جسم آپ ہی تر و تازگی اور شگفتگی و تسلیم و رضا کی کیفیت

اک رہاؤ

١ جن کر کارن دھاریا سوئی سار کرے
٢ گور کے شبد پچھانیئے جب آپے نظر کرے
٣ سے جن شبدے سوہنے۔ تت سچے دربار
٤ گورمکھ سچے شبد رتے آپ میلے کرتار
٥ گورمتین سچ صلاحنا جس دا انت نہ پار اوار
٦ گھٹ گھٹ آپے حکم وسے حکمے کرے بیچار
٧ گور شبدین صالاحیئے ہومے وچہون کہوے
٨ سا بد نہ ناؤین باہرے اوگن وتی روے
٩ سچ صلاحیان سچ لگ سچے ناؤ ترپت ہوے
١٠ گن بیچار رین گن سنگرہا اوگن کڈھن دہوے
١١ آپے میل ملا ئیندا۔ پہر وچھوڑا نا ہوے
١٢ نانک گور صالا ہین آپنا جدون پائین ایہہ سوے

١ جو عبادت کرتا ہے معبود حقیقی کی وہ ہوتا ہے اوسکے فضل سے خلاصہ کائنات ٢ وہ گوروجی کی ہدایت کرکے پہچانا جاتا ہے مگر اوسوقت کہ جب وہ آپ ہی مہر کرکے اوسکی نظر کرے ٣ وہ آدمی ہمیشہ ہی سچے دربار مین زینت پاتے ہین ٤ جو محو فی الحق رہتے ہین مگر جاننا چاہیئے کہ محویت کا مرتبہ اوسی حالت مین نصیب ہوتا ہے کہ جب وہ چاہتا ہے اوس کا عطا کرنا ٥ گوروجی کی ہدایت سے ہی ثنا و حمد کرنے لگتے ہین اوس ذات حق کی کہ نہ جسکی ابتدا کی کیفیت کسی کو آج تک معلوم ہوئی ہے اور نہ انتہا کی ٦ ہر ہر مقام اور ہر ہر ضمیر مین اوسی کا حکم بستا ہے عاقل وہی ہے جو سوچ اور بچار اوس پاک حکم کی خوبیون کا کرتا ہے ٧ گوروجی کی ہدایت سے ہی یہہ عمل نصیب ہوتا ہے مگر اوسوقت کہ جب غرور کو دور کرتے ہین وہ باشن ٨ عارف کبھی ور د نام حق سے نہین رہتے غافل مگر جو بد افعال ہین وہ روتے ہین اپنی کرتوتون پاپہری کار زار ہونا سے ٩ جب محو فی الحق ہوسے تب نظر آنے لگا سچ ہی سچ اور سچے نام سے ہوسے سیر ١٠ اسیطرح کی خوبیون ہی کو بچارا اور اوسی کی خوبیون کو حاصل کیا اور بدافعالیون کو خارج کردیا اپنی ذات سے ١١ پہر کبھی مفارقت نصیب نہین ہوتی اگر فی الحقیقت واصل حق ہوجاوین ١٢ نانک جی فرماتے ہین کہ گوروجی کی شکر گذاری کرین جب اوس کی مہربانی سے حاصل کرلین اپنے سچے خاوند کو

سری راگ محل ٣

١ سن سن کام گہیلے کیا چلین باہہ لڈاے
٢ اپنا پر نہ پچھان ہی۔ کیا موہنہ دسین جاے
٣ جنہین سکہی کنت پچھا نیا ہون تن کے لاگون پاے
٤ تنہین جیسی تہی رہان ست سنگت میل ملاے
٥ سوہی کور مہتہی کوڑ یار
٦ پر پر بہہ سا چا تسو بنا۔ پاہی گور بیچار

١ اے پیاری عورت ذرہ دل دے کر میری بات کو سن تو کیون چلی جاتی ہے بازدوت کو اونچا کرکے ٢ تونے اپنی خاوند کو نہین پہچانا کیونکر تو جاکر اوسے دکہلائیگی موہنہ ٣ جن عورتون نے اپنے خاوندکو پہچان لیا۔ مراد یہہ کہ جن دنیا دارون نے اپنے خالق کو جان لیا مین لیتا ہون اونکے قدم ٤ اور یہی آرزو کرتا ہون کہ مین بہی چلون اونہین کے قدمون پر۔ اے پاک پروردگار تو مجھے نصیب کر ایسے عرفا کی صحبت ٥ جو بیوقوف ہین وہ تو اس جہوٹی دنیا پر فریفتہ ہورہے ہین اور اون کو کچھ بہی نظر نہین آتا جہوٹھہ ہی جہوٹھہ کے سوا ٦ اور جو عقلمند ہین وہ گوروجی کی ہدایتون پر عمل کرکے پاتے ہین حق تعالے کو۔

اک رہاؤ

١ من مکہہ کنت نا پچھان ہی۔ تن کیون رین وہاے
٢ گرب اٹہیان۔ ترشنا جلین دوکہہ پاوین دوجے بہاے
٣ شبد رتیان سوہاگنی تن وچہون ہومے جاے
٤ سدا پر رادین آپنا تنہان سکہہ سکہہ وہاے
٥ گیان وہونی پر تیاگ پر تا پایا جاے

۶ اگیان منتین اندہیرے بنا ہے دیکہے پرکہہ کہاسے
۷ آد لوسہیلیو مینا پیرد ے ہون ملاسے
۸ پوسے بہاگ ست گور ملے - پر پایان سہج سمائے
۹ سنتہ سیتہان سوہاگنی جن کو نظر کرے
۱۰ خصم پہچانے آپنا - تن من آگے دہرے
۱۱ گہر ور پایا آپنا - ہومے دور کرے
۱۲ نانک سوبہاونتیان سوہاگنی ان دن بہگت کرے
۱ اے بندہ نفس تو نے اپنے سچے خاوند کو نہین پہچانا تو کیون اپنی زندگی کو تلخ کر رہا ہے ۲ تو یقین کر کہ جب تک تو باہی موہنی مین پہنسا رہیگا اور حرص کی آگ مین جلتا رہیگا تب تک مصیبت پر مصیبت پاتا رہیگا غرض دوہی کسی مریدی مین جتنی تکلیفین ہین اون سب کو برداشت کرتا رہیگا ۳ کہ خدا وہی کہلاتے ہین جو مصروف ہون ورد نام حق مین اور مغرور ہی نیست اور نابود ہو جاتا ہی اونہین کی ذات سی ہم جو لیتے ہی سچے خاوند پر عاشق ہین وہی مسرور اور شاد کام ہین ۵ جو عرفان اور گیان سی ناآشنا ہین وہ کبہی نہین پاتین اپنے خاوند کو ۶ اندہیرے مین وہی ہین جو اگیان اور جہل کے دلدل مین پہنسے ہوے ہین اے پیاری عورت جب تک تو نہین دیکہیگی اپنے حقیقی خاوند کو تب تک نہین زایل ہوگی تیری تمنا ۷ اے میری ہمجولیو یا میری ہمصحبتو آؤ اور مجہہ سے ملاقات کرو مین تمہارے خاوند کو تم سی ملا دونگی ۸ یقین کرو کہ کامل خوش نصیبی سے ہی تم کو سچا گورو ملے گا اور جب ایسا ہوگا تب تم کو بہی نصیب ہوگی محویت حق ۹ وہی پیاری عورتین کہ خدا این جن پروہ آپ مہر کی نظر کرتا ہے ۱۰ ایسی ہی عورتین اپنے خاوند کو پہچانتی ہین اور جسم اور قلب کو برگ سبز تحفہ درویش کے طور پر پیش کرتی ہین ۱۱ اونہون نے ہی ماہی وسی کو نیست و نابود کیا ہے اور پایا ہی اپنے گہر اور خاوند کو ۱۲ نانک جی فرماتے ہین کہ وہی نیکنام ہین اور وہی کہ خدا جو رات اور دن محو رہتے ہین عبادت ذات پاک مین -

سری راگ محل ۳

۱ اک پہر ٹوین آپنا ہون کے در پوچہون جائے
۲ ست گور سیوین بہاو کرین پیر دیکہون ملائے
۳ سب او پائین آپے دیکہین کس نیڑی کس دور
۴ جن پر سنگی جانیا پیر را ئیا سدا حضور
۵ موہے تو چل گور وکے بہائے + + +
۶ ان دن راوین پر اپنا سہجے سہج سمائے

۱ جو اپنے خاوند سے بڑی محبت رکہتی ہین مین اون کو سر دروازے پر جا کر تلاش کرون ۲ جو سچے گورو کی خدمت مین مصروف رہتی ہین مین ملاقات کراؤن گا اون کی اونکے خاوند سی ۳ جب کرتا ہے گورو اون پر مہربانی تو وہ ہر ایک مصالحہ مین پیلا مول کو دیکہتی ہین یعنے ہر جگہہ اوسی کو حاضر و ناظر جان لیتی ہین کیا نزدیک اور کیا دور ۴ وہ سچی ہے جو خاوند کو جان لیتی ہے ہمیشہ ہی حاضر رہتی ہے اوسی کی حضور مین ۵ اے بیوقوف لوگورو کی رضا پر چل ۶ اور ہمیشہ ہی حاضر رہ اپنے خاوند کے حضور اور آہستہ آہستہ سما جا ذات حق مین -

اک رہاؤ

۱ شبد رتیان سوہاگنی - سچے شبد سنگار
۲ ہر ور پاین گہر آپنے گور کے ہیت پیار
۳ سیج سوہاوے ہر رنگ رہین - بہگت بہرے بہنڈار
۴ سو پر پیہا من وسے جو سب کو دے آدہار
۵ پر صالاحن آپنا تن سلے ہون صد بلہار جاؤن
۶ من تن ارپین سر وین تن کے لاگان پائے
۷ جنہین اک پہچانیا - دوجا بہاؤ چکائے
۸ گورمکہہ نام پہچانئیے نانک سہج سمائے

۱ مین بار بار کہتا ہون کہ کہ خدا وہی ہین جو محو رہتے ہین ورد نام پاک مین اور سچا شبد ہی اون کی زینت ہی ۲ وہ حق کو پاتی ہین اپنی ہی گہر مین گورو جی کی مہربانی سے ۳ اون کی خوابگاہ بہی قدر کی لایق ہوتی ہے اور بہگتی اور عبادت سی اون کے خزانہ لبالب رہتے ہین ۴ اون کے من مین وہی سچا خاوند بستا ہے

جو سب کو دیتا ہے رزق ۵ جو اپنے تناو ند پہ عاشق ہین مین
دونون پر سدا نثار جاتا ہون قربان ۶ جو جسم اور قلب کو
پیشکش خاوند کے لئے مخصوص سمجھتے ہین ان کے قدم
لیتا ہون ۷ علی الخصوص ان کے جنہون نے ادتیا واحد مطلق
کو پہچانا اور چھوڑ دیا دوئی کو ۸ نانک تو فرشتے ہین کہ جنہون نے
نام حق کی لذت پائی دنیا سے ماگئے ہین واقعی پاک حق ہین

سری راگ محل ۳

۱ ہری ستپا سچ تو سب کچھہ تیرے چیرے
۲ لکھہ چوراسی ترس دے پہرین بن گور بیٹہے پیڑے
۳ ہر جی بخشین بخش ہین سکھہ سدا شریرے
۴ گور پرسادین سیوکرین سچ گہر گنبھیرے *
۵ من میرے نام رتے سکھہ ہوے
۶ گورمتین نام صالاحئے دوجا اور نہ کوئے

۱ اے حق تعالے تو سچا تو لکھا - تو سچا سچ جسے کہتے ہین وہ
توہی ہے - دنیا مین جسقدر بندے ہین وہ سب تیرے غلام
ہین ۲ چوراسی لاکہہ قالبون یا جونون مین بھٹکتے پہرتے ہین جب
تک سچا گورو نہین ملتا تبتک نہین پا سکتے سچ کو ۳ حق
تعالے چاہے تو مغفرت کرے اور ... ملا ہو تب حقیقی سرور
... آپ ... ہوتا ... جسم مین ہم اسے ...
اگر تو ایسا چاہتا ہے ... گورو کی ہدایت پر دل ... کرو
... حق کو جو سب سے بڑہ کر حلیم ہے اور کریم ۵ اے
میرے دل عشق نام الہی سے ہی سرور حاصل ہوتا ہے ۶ تو
گورو جی کی ہدایت کے موافق ورد و ذکر نام پاک کا اور یقین
جان کہ ہرم ایشور یا خالق کے سوا دوسرا کوئی نہین جو
مغفرت کرسکے -

اک رہاو

۱ دہرم راے تو حکم ہے بیہہ سچا دہرم ویچار
۲ دوجی بہاو دشت تم تما اوہ تیری سرکار
۳ ادہیاتمی ہر گن تاس من چین ایک مرار
۴ تن کی سیوا دہرم راے کرے دہن سوارن ہار

۵ من کلے دکار من مگی تجے من چوکے موہ ابہمان
۶ آتم رام پہچانیا سہجے نام سمان
۷ بن ست گور مکت نا پائیے من مکہہ پہرین دوان
۸ شت ... نا چینے کتھنی ... کرین بد سیا مانہہ سمان
۹ سب کچھہ آپے آپ ہے دوجا اور نہ کوئے
۱۰ جیوں بولاے تیوں بولیے جان آپ ...
۱۱ گور کہہ بانی برہم ہے شبد ملاوا ہوے
۱۲ نانک نام سنبہال تو جس سوپان سکھہ ہو

۱ دہرم راے کو احکام الہی کا یہہ حکم ہے کہ تو اون لوگون کے
حکم کو ہچا ... یہہ کہ سوچ کے تابع کر ۲ جو لوگ دوئی
اور ... کے دام مین پہنسے ہوے ہین وہ ... ۹ ... دہرم
مین تیری ... سرکار ہے ۳ ... ابدی اور ... جیون کا جو ...
ہے جو ہمیشہ ہی ورد و ذکر کرتا رہتا ہے نام پاک کا ہم ایسے ہی لوگون
دہرم راے جی خدمت کرتے ہین ۴ قدرت پاک پروردگار
دی بد فعلیات - دل ہی چہوڑتا ہے مگر جب سب سے
پہلے ترک کرتا ہے طمع اور غرور کو ۶ اور جب یہہ صورت ہوتی
ہے تب پہچان لیتا ہے آپ ہی آپ حق تعالے کو اور سمجھا جاتا
ہے اوسکے پاک ہین سچے گورو کے بدولت کبہو نصیب نہین
ہوتی آزادی مطلق بندہ نفس ... مین دیوانے بن کر
۸ یہہ لوگ نہین کرتے پاک نام کا ورد اور جسقدر زبان
سے یا جسم سے حرکتین کرتے ہین وہ سب ہی لغو بلکہ زہر آلود ہین
۹ جو کچھہ ہے غرض کہ سب کچھہ وہی رب العالمین ہے ... نہین
او سکو ہی ہی اچہا اوت منظور ہوتا ہے ویسا ہی کلام کرنے
کا اتفاق ہوتا ہے غرض کہ اوس کی مرضی کے بدون کوئی ایک
حرف بھی زبان سے نہین کہہ سکتا ۱۱ عارفون کی کلام کیا ہے
برہم برہم - برہم - یا اللہ - یا اللہ - یا اللہ - اور اسی کلام
کی بدولت وہ ایک نہ ایک دن واصل حق ہو جاتے ہین ۲ انانک
جی فرماتے ہین کہ ورد و ذکر و نام پاک کا اسی ذریعہ سے تم کو حاصل ہوگا
سرور -

سری راگ محل ۳

۱ جگ ہومے میل دکھہ پایا - مل لاگی دوجے بہاے

۲ مل ہوے دہوتی کدہی نہ اوترے جے سوتیرتہہ نہاے
۳ بوہ بدہ کرم کماوندہی ۔ دوہی مل لاگی آے
۴ پڑہیاں میل نہ اوترے پوچہوگیانی جاے
۵ من میرے گور شرن آوین ۔ تا نرمل ہوے
۶ منمکہہ ہر ہر کر تہکے ۔ میل نہ سکے دہوے
۷ من میلے بہگت نہ ہووے ۔ نام نہ پایا جاے
۸ منمکہہ میلے سوے جا من پت گنواے
۹ گور پرسادین من وسے مل ہومے جاے سماے
۱۰ جیوں اندہیرے دیپک بالئے تیوں گیان اگیان تجاے
۱۱ ہم کہیا ہم کرینگے ہم سور کہہ گنوار کرنیوالا وسر یا دوجی جاے پیار
۱۲ مایا جیوڈوادکہہ نہین سب پہوںہکے سنسار
۱۳ گورمتین سکہہ پایئے سچ نام اور دہار
۱۴ جس نو میلے سو ملے ہون تس بلہار جاون
۱۵ ایہہ من بہگتی رتیاں ۔ سچ بانی نج تہاون
۱۶ من رتے جہبا رتی ۔ ہرگن سچے گاون
۱۷ نانک نام نہ ویسرے سچے ماںہہ سماون

۱ یہہ عالم بذریعہ دوی کی چرک سی میلا ہوکر طرح طرح کی مصیبتوں میں مبتلا رہتا ہی ۲ جب تک اس چرک کو نہ دہوے تب تک کبہی نہیں حاصل ہوسکتی روحی اور جسمی صفائی خواہ سیکڑوں تیرتہوں میں جاکر غسل کرین ۳ جو لوگ طرح طرح کے فعل اور کرم مثل ورتہ رکہنے اور بناس پتی یعنی صرف نباتات کہانے کے اسی غرض سے کرتے ہین اور دل سے تمنا رکہتے ہین کہ اون کے ذریعہ سے صفائی حاصل ہو اونکو خوب جاننا چاہیے کہ اون سے صفائی تو حاصل نہین ہوتی البتہ نصیب ہو جاتی ہی اور دوگنی چرک ۴ جو لوگ طرح طرح کی پوتہیاں پڑہتے رہتے ہین یا قسم قسم کی کتابین مگر دل سے عمل نہین کرتے ہین احکام الہی پر اون کو یقین کرنا چاہیے کہ کبہی نہ اوترے گی میل اگر تیرے کہنے کا یقین نہین تو تم جاکر کسی اور گیانی یا عارف سے دریافت کرلو ۵ اے میرے دل اگر تو لے گورو کے قدم تو اسمین شبہہ نہین کہ تو ہو جاوے نرمل اور مصفا ۶ بندہ نفس محض نمود کے لئے دہرو کر کر واماندہ ہوگئے مگر افسوس کہ وہ دہو نہ سکے اندرونی میل یا چرک کو ۷ دل جب مصفا نہو تو نہ عبادت ہوسکتی ہے اور نہ نام حق پایا جاسکتا ہی ۸ بندہ نفس اور ناپاک آدمی بے عزت ہوکر مرجاتا ہی ۹ جب گورو جی کی ہدایت دلمین جاگزین ہوتی ہی تب وہ میل آپ سے آپ ہو جاتی ہی دور ۱۰ جیسے جب اندہیرے مین چراغ روشن کیا جاتا ہی آپ سے آپ ظلمت دور ہو جاتی ہی ایسے ہی عرفان کے حاصل ہونے سے جہل اور گیان کافور ہو جاتا ہی ۱۱ یہہ کیا کہ ہم یہہ کرینگے وہ کرینگے یہی ہمارا ایسا کہنا ہی ثابت کرتا ہی کہ ہم احمق ہین اور بیوقوف کہ ہی ہمکو سب کاموں کا کرنے والا یا فاعل جزو کل بہول گیا اور ہم دوی سے پیار کرنے لگے محبت ۱۲ مایا پر سے کوئی دکہہ یا رنج نہین ہی ہم تمام عالم مین پہر پہر کے درماندہ ہوگئے ۱۳ سکہہ یا سوقت حاصل ہوسکتا ہی کہ جب گورو جی کی ہدایت پر عمل کرین اور سچے نام کو کرین وظیفہ ۱۴ ایسا سردار اوسی کو ملتا ہی کہ جسکو عنایت کرتا ہی پاک پروردگار اور مین بار بار جاتا ہون ایسے لوگون پر قربان ۱۵ جب یہہ دل عبادت مین مصروف ہو جاتا ہی تب اوس کی کلام بہی سچی ہو جاتی ہی اور اوسکا قائم مقام بہی سچا ۱۶ جو لگا رہتا ہی سچے کی خوبیون کو اوس کا دل بہی سرخرو ہو جاتا ہی اور اوسکی زبان بہی ۱۷ نانک جی فرماتے ہین کہ کبہی نہ بہولو پاک نام کو اور سما جاؤ سچی ذات مین ۔

سری راگ محل ۴ گہر ایک

۱ مین من تن برہوا اگلا ۔ کیوں پرتیم ملے گہر آے
۲ جا دیکہاں پر بہہ آپنا ۔ پربہہ دیکہاں دکہہ جاے
۳ جاے پوچہاں تن سجناں ۔ پربہہ کت بدہ ملیا ہی
۴ میرے ست گور اہین تجہہ بن اور نہ کوے
۵ ہم مورکہہ مگدہ سرناگتی کرکرپا میلن ہر سوے

۱ مین متنفر ہوگیا ہون لذات محسوسات سے اور اسی انتظار مین رہتا ہون کہ میرا پیارا کسطرح مجہے مشرف فرماوے اپنی پاک زیارت سے ۲ جدہر دیکہتا ہون اودہر وہی وہ ہی اور جب دیکہتا ہون اوس کو ہر ایک مقام مین حاضر حضور ۔ تو دور ہو جاتے ہین میرے سارے ہی رنج اور دکہہ ۳ واصلان حق سے جو میرے دلی دوست ہین جا جاکر پوچہتا ہون کہ کوئی ایسی تدبیر بتاے کہ جس سے تفرقہ ظاہری نہ رہے اور یہہ قطرہ بہی مل جاے اوسی بحر محیط مین ۴ اے میرے سچے گورو تیرے سوا میرا اور کوئی نہین ۵ مین بیوقوف ہون اور نادان

اک رہا و

۱ ست گور داتا ہر نام کا - پربہہ آپ ملاوے سوے
۲ ست گور ہر پربہہ بوجہیا - گورجی وڈا اور نہ کوے
۳ ہرگو شرن آئی ڈہے پڑین کر دیا پربہہ میلا سوی
۴ من ہٹہہ کنہین نہ پایا - کرا و پایے تھکے سب کوے
۵ سہنس سیانپ کر رہے - من کورے رنگ نہ ہوی
۶ کوڑ کپٹ کنے نہ پائیو جو بیجے کہا وے سوے
۷ سبہنان تیری آس پربہہ سب جی تیرے تو راس
۸ پربہہ تدہ سی خالی کو نہین در گورمکہا نون شاباش
۹ بکہہ بہہ جل ڈوبدا کڈہ لے جن نانک کی ارداس

۱ - سچا گورو ہی دینے والا ہے پاک نام کی متبرک نعمت کا اب گورو ملتا ہے حق تعالے ہی کی مہربانی سے ۲ اوسی کی مہربانی سی یہہ نعمت عظمی نصیب ہوتی ہے اور اسمین شک نہین کہ سچے گورو سی بڑہ کر اور کوی چیز نہین ۳ جب گورو کے قدمون پر گرتے ہین تب وہ ابر رحمت سی ہماری تمنا کی کہیتی کو ہرا بہرا کرتا ہے اور ہم کو ملا دیتا ہے حق سے ۴ جو نفس کے بندے ہین اونہون نے بہت ہی کوششین کی ہین مگر نہ پایا پروردگار کو - آخر رہ گئے درماندہ ہوکر ۵ وہ ہزارون حکمتون استعمال کر رہے مگر پہر بہی وہ رہے خالی کے خالی ۶ فریب یا جہوٹہہ سے کبہی نہین پا سکتے حق کو جو بیجتے ہین کہاتے ہین اوسی کو ۷ اے حق تعالے سب لوگ تیری ہی پناہ مین ہین - اور سب لوگ تیرے پیدا کیے ہوے اور تو ہی سب کا سرمایہ ہے ۸ اے حق تعالے تجہہ سی خالی کوئی نہین اور جو تیرے دروازہ کی خاک ہین اونہین کو شاباش ہے ۹ نانک جی کی یہی ارداس ہے اور یہی خواہش کہ ہم لوگ مڈوب رہی ہین زہر کے سمندر مین تو ہم کو اپنی مہربانی سے باہر نکال

کشتی شکستگانیم اے باد شرطہ برخیز * باشد کہ باز بینیم ما روے آشنا را *

سری راگ محل ۴

۱ نام ملے من ترپتی - بن نامے دہرگ جیواس
۲ کوی گورمکہ سجن جے ملے مین دسی پربہہ گنتاس
۳ ہون تس وٹون چوکہیان مین نام کرے پرکاش
۴ میرے پریتما ہون جیوان نام دہیاے
۵ بن ناوین جیون نا تہیے میرے ست گور نام درڑاہی

۱ - ورد نام پاک سی ہی سیری نصیب ہوتی ہے جو زندگی ذکر حق سی خالی گذرتی اوسپر دہنکار ہے دہنکار ۲ اگر کوی پیارا عارف ملے تو وہ مجہے باخبر کرے اسرار حقانی سے ۳ مین اوسپر قربان ہوتا ہون جو روشنی بخشے نام پاک کی مجہہ کو ۴ اے میرے پیارے میری یہی آرزو ہے کہ مین زندگی بسر کرون ورد نام پاک مین ۵ ورد نام پاک کے بدون زندگی سے کچہہ فایدہ نہین اے میرے سچے گورو مجہکو مصروف کر اسی وظیفہ مین ۔

اک رہا و

۱ نام امولک رتن ہے پورے ست گور پاس
۲ ست گور سیوا لگیان کڈہ رتن دیوین پرکاش
۳ دہن وڈ بہاگی وڈ بہاگیا - جو آئی ملے گور پاس
۴ جنہان ستگور پورکہہ نہ بہیٹیو سے بہاگ ہین وس کال
۵ او پہر پہر جون بہوائین - وچ وشٹا کر وکرال
۶ اونہان پاس دواس نہ بہٹیئی جن انتر کرودہ چنڈال
۷ ست گور پورکہہ امرت سر - وڈ بہاگی نہاوین آے
۸ اون جنم جنم کی میل اوترے نرمل نام درڑاہے
۹ جن نانک اوتم پد پایا ست گور کی لولاے

۱ - یہہ نام ہی بے قیمت جواہر ہے جو موجود رہتا ہے سچے گورو کے پاس ۲ اگر سچے گورو کی کرین خدمت تو وہ ہم کو عنایت کریگا یہہ بے بدل نعمت ۳ وہ خوش نصیبون سے بہی بڑہ کر خوش نصیب سمجہا جاتا ہے جسے آکر ملتے ہین سچے گورو ۴ بدنصیب وہی ہین جنہون نے سچے گورو کو حاصل نہین کیا ۵ وہی بار بار قید تناسخ مین پہنستے ہین اور وہی نجاست کے کیڑے ہوتے ہین ۶ اون کو چہونا بہی نہین چاہیئے جنکے سر پر سوار ہو غضب کا

چہوت ۷ امرت سر یا آبحیات کا چشمہ گیا ستیا گورو۔ بڑے ہی خوش نصیب اُس مقدس چشمہ میں آکر نہاتے ہیں ۸ وہاں جنم جنم - یا ہر ایک جسم کی زندگی کی میل اور چرک اوتر جاتی ہے بہ شرطیکہ سچے دل سے وہ گرمین نام پاک حق کا ۹ نانک جی فرماتے ہیں کہ اعلے درجہ نصیب ہوتا ہے اوسی کو جو سچے گورو سے رکھتا ہے دلی عقیدت۔

سری راگ محلہ ۴

۱ گُن گاوان گُن ونتران گُن بولی میری ماے

۲ گورمکھ گن [illegible] کا [illegible] ہر گن گاے

۳ ہیرے میرا مل ویدہیا۔ رنگ چکہایا آپ

۴ میری گوبند اگُن گاوان۔ تر پت من ہوے

۵ ہر انتر پیاس ہر نام کی۔ گور ترسں ملا وسو ے

۱- اے میری والدہ ہی تمنا رکھتا ہون کہ پاک پروردگار کی خوبیون کو گاتا رہون اور اونہین کی شرح مین مصروف رہون ۲ اے طالب حق۔ تو یہی کارروائی کر اور اپنے ہم مشربون سی مل کر محو ہوجا محبت ذات پاک مین ۳ الماس سے الماس مین چہید کیا جاتا ہے مراد کہ صحبت عرفا سے ہی یہہ عمدہ برکت نصیب ہوتی ہے ۴ اے میرے گوبند یا میرے پروردگار میرا دل اوسی وقت سیر ہوتا ہی جب گاتا ہے تیری خوبیون کو ۵ میرے اندر پیاس ہے صرف نام حق کی۔ اے میرے گورو تو اپنی مہربانی سی مجہے کامیاب کر

اک رہاؤ

۱ من رنگو وڈبہاگیو گور تُٹہا کرے پساؤ

۲ گور نام دڑ ہیاے رنگ سو ہون ستگور کے بل جاؤ

۳ بن ستگور ہر نام نہ لبہیے لکہہ کوٹین کرم کماے

۴ بن بہاگان ستگور نا ملے گہر بیٹہیان نکٹ نتیا

۵ انتر اگیان دُکہہ بہرم ہے وچہ پردہ دوریاس

۶ بن ستگور بیٹہے کنچن نا تہیے بن مکہہ لوہا بوڈا ابُر جی

۷ ست گور بوہت ہر نام ہے کت بدہ چڑہیا جاے

۸ ست گور کے بہانے جو چلے - وچ بوہت بیٹہا آے

۹ دہن دہن وڈبہاگی نانکا - جنہان ستگورلے ملاے

۱- اے خوش نصیبو رنگ لو اپنے قلوب کو رنگ عشق خدا سے جب گوروجی ہونگے مہربان تب تم کو عطا ہوگی یہہ نعمت ۲ گوروجی تم کو مصروف کرینگے ورد نام پاک مین - مین ایسے ہی گورون پر ہوتا قربان ۳ سچے گورو کے بدون نام حق کی نعمت کبہی حاصل نہین ہوتی۔ لاکہون [illegible] کرو [illegible] ۴ خوش نصیبی کے بدون کبہی سچے گورو نہین مل سکتے گو وہ ہمارے گہر ہی مین بیٹہے ہو [illegible] [illegible] تو ہمات فاسدہ ہم کو اونگلیون پر نچا رہی ہین اور غفلت کا پردہ ہماری آنکہون پر پڑا ہوا ہے ۶ نفس کے ہندی ایسے ہی ڈوب جاتے ہین جیسے لوہا ناؤ کے ساتہہ یہہ یقینی بات ہے کہ جب تک سچے گورو کا ملاپ نہین ہوتا تب تک نہین ہو سکتے کُندن ۷ سچا گورو یا نام حق اس بحر مواج سے پار اوترنے کے لئے عمدہ سفینہ ہے۔ مگر مین حیران ہون کہ وہ کس طریقہ سے سوار ہو سکین ۸ ہان اس کشتی پر وہی چل سکتے ہین جو سچے گورو کی رضا پر چلتے ہین ۹ نانک جی فرماتے ہین کہ بڑے ہی خوش نصیب ہین وہ لوگ جو سچے گورو سی کرتے ہین ملاپ۔

سری راگ محلہ ۴

۱ ہر پنتہہ دسائین نت کہڑی کوی پربہہ دسن جا

۲ جنہین میرا پیارا راوہیا - تن پیچہے لاگ پہران

۳ کر منت کر جوڑدی - مین پربہہ ملنے کا چاؤ

۴ میرے بہائی جنا - کوہی موکو ہر پربہہ میل ملاے

۵ ہون ست گورو تون واریان جن ہر پربہہ دیا دکہاے

۱- مین ہمیشہ ہی تمنا رکہتا ہون کہ کوی مجہے دکہلا دے راہ حق ۲ تاکہ اون کی پیروی کرون جنہون نے پایا ہے ذات حق کو ۳ مین ہاتہہ جوڑ کر عرض کرتا ہون کہ مجہے خواہش

ہے حق سے ملنے کی ہے اے میرے بھائی مجھکو نشان دے
اوس شخص کا جو راہ نمائی کر سکے میری ۵ مین سچے گورو
پر بار بار ہوتا ہون قربان جسنے مجھے دکھلادیا حق کا
رستہ۔

اک رہاؤ

۱ ہوئی نمانی ڈھے پوان پورے ست گور پاس
۲ نمانیان گورو مان ہے۔ گورو ست گور کرے شاباش
۳ ہون گورو صالاح نہ رجون میلے ہر پر بہہ پاس
۴ ست گور نو سبکو لوچ وا جیتا کارت سباکو
۵ بن بہاگان درسن نا تھیئے۔ بہاگ ہین بہہ روؤ
۶ جو ہر پربہہ بہاتا سو تہیا۔ دُہر لکہیا میٹے نا کو
۷ آپے ست گور آپ ہر۔ آپے میل ملاے
۸ آپ دیا کر میل سی گور ست گور پیچھے پاے
۹ سب جگ جیون جگ آپ ہین۔ نانک جل جل سماے
۱ میں عاجز و ناتوان ہو کر قدم لون سچے گورو کے ۲
ہم عاجزون کو گوروجی کی مہربانی کا ہی بہروسا ہے اور
شاباش ہے ایسے ہی مہربان گورو کو ۳ مین اوسی گورو کی
تعریف کرتا ہون جو مجھکو ملاتا ہے حق سے ۴ اوسی سچے گورو
کو ہی تمام خدائی تلاش کرتی ہے ۵ مگر خوش نصیبی کے
سوا نصیب نہین ہوتا اوسکا دیدار۔ اور جو بد نصیب ہین وہ
روتے رہتے ہین اپنے اعمال کرکے ہوتا ہے وہی جو چاہتا
ہے پرم اتما ۶ یا خدا تعالے نوشتہ ازلی کو نہین
میٹ سکتا کوئی بہی ۷ وہ آپ ہی سچا گورو ہے اور
آپ ہی حق تعالے وہ آپ ہی ملا لیتا ہے اپنی ذات پاک مین
۸ وہ آپ ہی مہربانی کرکے ہم کو ملا لیگا اپنی ذات مین اگر ہم
چلینگے گورو کی ہدایت پر ۹ وہ آپ ہی تمام عالم کی
زندگی کا باعث ہے نانک جی فرماتے ہین کہ وہ آپ ہی
ہم کو اپنی ذات مین ایسا ایک ذات کر دیتا ہے جیسا پانی مین
پانی۔

سری راگ محل ۴

۱ رس امرت نام رس۔ اَت ہیلا گت بدھ کی رس کہاے
۲ جا کے پوچہو سوہاگنی تسان کیونکر ملیا پربہہ آے
۳ اوہ بے پرواہ نہ بولتے ہون ملل دہوان تن پاے
۴ بہائی رے مل سجن ہر گن سار
۵ سجن ست گور پورکہہ ہے دوکہہ کڈہی ہومے مار
۱ سب سی عمدہ ہے آب حیات کی لذت میں پوچہتا ہون
کہ وہ کس طریق سی حاصل ہو سکتی ہے مجھکو ۲ اے بھائی پوچہو
کہ خدا اور پاک دامن عورتون کو کہ وہ سچا خاوند کیونکر ہوا ملاقی
تم سے ۳ وہ بے پرواہی جتے کر اوسکی بے پرواہی کا بیان
نہین ہو سکتا میراہی فرض ہے کہ مین دہوتی رہون اوسکے
پاؤن کو ۴ اے بھائی حاصل کر جتنی کی خوبیون جو کہ
خوبیون کا عطر ہین ۵ پیارا اور سچا گورو ہی ہے جو ہمارا غرور
کو کرد یتا ہے نیست و نابود۔

اک رہاؤ

۱ گورمکہہ بہیا سوہاگنی تن دیا پڑہی من آے
۲ ست گور بچن رتن ہے جو منے سو ہر رس کہاے
۳ سے وڈبہاگی وڈ جانیے جن ہر رس کہاد گور بہاے
۴ ایہہ ہر رس ون ترن سب توہے۔ بہاگ ہین نہ پاے کہاے
۵ بن ست گور پلے نا پوے من مکہہ رہے بل لاے
۶ اوہ ست گور آگے نا نوین۔ اون بہاتر کرودہ بلاے
۷ ہر ہر ہر رس آپ ہے۔ آپے ہر رس ہوے
۸ آپ دیا کر دیوسی گورمکہہ امرت چوے
۹ سب تن من ہریا ہویا نانک ہر وسیا من سوے
۱ کہ خدا اور مقبول بارگاہ الہی فریکی پہیتہ جسکے بہید
مہر و مدد ہی سے ۲ لذت حق وہی حاصل کرتے ہیں جو تاہ
سچے گورو کی ہدایت کو ۳ وہ نہین خوش نصیب جاننا چاہئے
جنہون نے لذت حق کو حاصل کیا گورو جی کی
لذت پتے پتے مین موجود ہے مگر جو بد نصیب ہین وہ نہین
اس لذت کو ۵ یہہ لذت کبہی حاصل نہین ہوتی سچے گورو
کے سوائے بدون نفس کے بندہ اسے ڈہونڈتے ڈہونڈتے
صحرا بصحرا پہرتے ہین مگر رہتے ہین ناکام ۶ وہ سچے گورو سے

آ کے سر نہین جھکاتے - اسلیئے کہ اون کے اندر جاگزین ہو رہی ہے غضب کی مہیب بلا ۸ وہ آپ ہی حق ہے اور آپ ہی اوسکی لذت ۸ وہ آپ ہی مہربانی سے عنایت کریگا اس امرت یا آب حیات کو ۹ نانک جی فرماتے ہین کہ جب ضمیر مین سچے صاحب کے نور کا ظہور ہوتا ہے تب تر و تازہ و شگفتہ ہو جاتا ہی جسم

سری راگ محل ۴

۱ ونس ہرت سے پہر آٹھوین - رین سباہی جائے
۲ آونگتے - نرنا بوجھے نت ہو سالاج تو کاٹے
۳ دُرمنوا مایا یسریا - من تُلیہ لگ ماکھی تھپیا
۴ بھائی رہی بین میت سکھا پر بہہ سوے
۵ بُہت کلتر - ہوہ بالہہ ہے انت بیلی کوئی نہوے

۱ - دن اور رات - یون ہی تمام ہوتے جاتے ہین اور زمانہ گذرتا جاتا ہے یون ہی دم بدم ۲ افسوس ہے کہ اسی طرح تمام ہوتی ہے ہماری عمر اور نہین سمجھتے کہ ہمیشہ ہماری حیات کی رسی کو یون ہی کاٹتا جاتا ہے موت کا چوہا ۳ یہہ دنیا کی نعمتین شہد کی طرح بظاہر میٹھی معلوم ہوتی ہین اور نفس کے تبدیر مکھی کی موافق ان پر گر کر کر مرتے ہین ۴ و ۵ اسے بھائی یہہ نعمتین کبھی تیری دوامی رفاقت کا دم نہین بھرین گی - تیرا سچا رفیق وہی یگانہ آفاق ہی اور کوئی بھی نہین -

اک رہاؤ

۱ گورمت ہر لوا و بہرے الیت رہی شرناے
۲ او نہین چلن سدا انہا لیان ہر خرچ لیا پت پائے
۳ گورمکہہ درگہہ منئے - ہر آپ لے گل لاے
۴ گورمکھان لو پنتہہ پرگٹتا - در شہاک نہ کوئی پاے
۵ ہر نام صلاحن نام من - نام رہین لو لاے
۶ انحد دہنی در وجدے در سچے سو بہایا سے
۷ جنہین گورمکہہ نام صلاحیا - تنہان سب کوئی کہے شاباش
۸ تن کی سنگت دیو پربہہ - مین جاچک کی ارداس
۹ نانک بہاگ وڈے تنہان گورمکہہ جن انتر نام پرکاش

۱ گوروجی کی ہدایت سے ہی پیدا ہوتا ہے عشق حق اور وہی مین محو ہو جاتے ہین سر و قدم - و جان جسم سے ۲ جو اس طریق پر چلتے ہین وہ ہمیشہ ہی حاصل کرتے ہین سرافرازی اور سرفرازی کو وجہہ یہی کہ اونکا سرمایہ ہی ہے حق تعالے اور وہ اوس کے سوا متوجہہ نہین ہوتی کسی فانی چیز کی محبت مین ۳ ایسے ہی لوگ مقبول درگاہ سرمدی ہین اور اونہین کو آغوش محبت مین لیتا ہے حق تعالے ۴ اون لوگون کی جماعت ہمیشہ ہی معزز سمجھی جاتی ہے اور کوئی نہین منع کرتا اونکو حضوری سے ۵ وہ ہمیشہ ہی وظیفہ مین رہتی ہین سچے نام کے اور نام پاک سے ہی رکھتے ہین تعشق ۶ ہمیشہ ہی وہ [illegible] زیب پاکر ۷ جو وظیفہ نام پاک کو ہی عزیز جان کر لیتے ہین اون کو ہر کوئی کہتا ہے شاباش ۸ مین یہی درخواست کرتا ہون اسے حق تعالے آپ ہی ذات پاک سے ہی کہ مجھے عنایت کر ایسے ہی لوگون کی صحبت ۹ نانک جی فرماتے ہین کہ وہی بڑے خوش نصیب سمجھے جاتے ہین کہ جنکے اندر ورد نام پاک کی بدولت روشنی پھیلی ہوئی ہے -

سری راگ محل ۵ گہر اک

۱ کیا تو رتا ویکہہ کے پُتر - کلتر سنگار
۲ رس بہوگن خوشیان کرین ماتے رنگ اپار
۳ بہت کرین فرماشین - ورتین ہوئے ہپار
۴ کرتا چیت نہ آوسی - من مکہہ اندہ گنوار
۵ میرے من سُکہہ داتا ہر سوے ✢
۶ گور پرسادین پائیے - کرم پراپت ہوے

۱ - اے بوالہوس تو کیا مست ہو رہا ہے بیٹے اور عورت کی خوب صورتیون یا اون کی لباس اور زیور کو دیکھہ دیکھہ کر ۲ یا طرح طرح کی لذتون کے حصول سے عیش و بہار کر کر ۳ یا اس بات سے کہ جس قدر فرمائشین کی جاتی ہین یا حکم دئیے جاتے ہین آناً فاناً اون کی تعمیل ہو جاتی ہے ۴ ان مین سے کوئی چیز دلبستگی اور اعتبار کے قابل نہین آخر فنا - آخر فنا ہی اندہی بیوقوف نفس کے تو کیون نہین یاد کرتا ہے فاعل حقیقی کو ۵ اے میرے دل وہ

آک رہاؤ

۱ کپٹر بہوگ لپٹایا۔ سونا روپا خاک *
۲ ہے ور گہوڑے۔ بوہ رنگی۔ کیئے رتہہ اتہاک
۳ کس ہی چت نہ پاوے۔ وسریا سب ساک
۴ سرجن ہر بہولایا۔ بن ناوین ناپاک
۵ لیندا بددعا سے تو۔ مایا کرین اکٹت
۶ جسنون تو پتیا بیندا۔ سوسن بنجھی ات
۷ آہنکار کرے آہنکاریا وپایا من کی مت
۸ تن پر نیہہ آپ بہولایا نا تس جات ناپت
۹ ست گورو پورکہہ ملایا۔ اکو سجن سوت
۱۰ ہرجن کا راکہا ایک ہی کیا مانس ہوی روے
۱۱ جو ہرجن بہاوی سو کرے۔ در بہیہ نہ پاوی کوے
۱۲ نانک رتا رنگ ہر۔ سب جگ مہن چانن ہوے

۱ اے پابند لذات محسوسات۔ تو کیون مبتلا ہو رہا ہے ہوا وہوس مین یقین جان کہ یہہ چاندی اور سونا جسکو تو جان سی بہی پیارا سمجہہ رہا ہے خاک کی ذرہ کہ اصلیت نہین رکہتا ۲ یہہ ہاتہی اور گہوڑے اور قسم قسم کے رتہہ جو کبہی درماندہ نہین ہوتے کسی کام نہ آئین گے ۳ حالانکہ تو ان کی محبت مین ایسا محو ہو رہا ہے کہ تو نے بہولا دیا ہے سب رشتہ داروں کو بہی ۴ اے عزیز یقین کر کہ ورد نام پاک کے بدون سب ہی ناپاک ہین تو کیون بہول گیا ہے اپنے خالق کو ۵ تو بد دعائین لے لے کر مال و دولت کو زور و زور سے جمع کر رہا ہے اور یہہ نہین خیال کرتا ۶ کہ یہہ مال جسکی فراہمی کے لئے تو اتنی کوشش کر رہا ہے آخر کار مع تیرے نیست و نابود ہو جاوے گا ۷ تو کیون غرور کر رہا ہے اس جاہ و حشم چند روزہ پر اور مست و بے خود ہو رہا ہے مای و منی کے نشہ سے ۸ یقین جان کہ جو بہول گیا اپنے مالک کو نہ اوس کی ذات ہی ہے اور نہ عزت ۹ وہی سچا دوست ہے جو تجہے ملاوے سچے گورو سے ۱۰ اے بندہ خدا وہی وحدہ لاشریک سب کا حافظ ہے اوس کے سوا اور کوی حافظ نہین تو کیون ہیچ و دیگرے نیست

ہین مست ہو رہا ہے ۱۱ جو صابر و شاکر ہے رضا و قضا الہی پر وہ کبہی سرو و نہین ہوتا بارگاہ ایزدی سے ۱۲ نانک جی فرماتے ہین کہ جب رنگین ہوتے ہین رنگ وحدت سے تب اون کو آپ سی آپ اوجالا نظر آتا ہے تمام عالم مین۔

سری راگ محل ۵

۱ سن بلاس بوہ رنگ کہنا۔ ورشٹ بہول خوشیا چہتر دہار ہستیان
۲ وچہ سنتی پڑیان بہائی ہے سکہہ سادہ سنگ پایا
۳ لکہیا لیکہہ تن پورکہہ و دہاتی دوکہہ سنسا مٹ گیا۔

۱ یہہ جسقدر دل خواہ لذتین ہین یا طرح طرح کے سرور یا ملک داری اور سلطنت کے مزے ۲ یہہ سب ہی تفکرات اور توہمات سی خالی نہین اے بہائی اگر تو حقیقی سرور کو چاہتا ہے تو وہ کبہی حاصل نہین ہو سکتا صحبت عرفا کے بدون ۳ جو حاصل کرتا ہے صحبت عرفا کو یقین کر کہ مٹ جاتے ہین اوسکے رنج اور اندوہ۔ اعتقاد کرو اس بات پر کہ یہی منشا سر نوشت ازلی ہے *

آک رہاؤ

۱ جے تے تہان تہنتران۔ تیتے بہون آیا
۲ دہن پاتی وڈہ بہو سیان۔ میری میری کر پڑیا
۳ حکم چلائین سنگ ہو۔ ورتین آپیرپا *
۴ سب کو وش گت کرلیو نے بن ناوین خاک رلیا
۵ کوٹ تیتیس سیوکان۔ سدہ ساد بک در کہڑیا
۶ گرنک بہاری وڈ۔ صاحبی سب نانک سپن تہیا

۱ جسقدر زیارت گاہین ہین اون سب کی مین نے زیارت کی اور جسقدر تیرتہ ہین۔ اون سب کی مین نے جاترا کی ۲ اور دولت اور حکومت اور ملکیت حاصل کر کے بہی مای و منی مین مستغرق رہا ۳ مگر انجام کا۔ مین نے یہی یقین کر لیا کہ حکم الہی سے کسے بہی تاب سرتابی نہین ۴ اور گو مین نے سب کچہہ حاصل کر لیا ہے مگر ورد نام پاک کے

سب ہی خاک مین مل جانے کے قابل ہین ۵ ۳۳ کروڑ
خدمت گار اور عارف اور زاہد دروازے پر کمر
بستہ حاضر ہون ۶ اور نہایت درجہ کی بزرگی اور علمی
بہی حاصل ہو تو بہی نانک جی فرماتے ہین کہ یہہ ساری
کیفیت خواب کی کیفیت سے بڑہ کر رتبہ نہین رکہتی۔

سری راگ محل ۵

۱ بہلکے اوٹھ پپو لئے۔ بن بوجہی گمہد اجان
۲ سو پپر نہہ چت نہ آئیو۔ چہٹنے گی بے بان
۳ ست گور سیتی چت۔ لاسدا سیدا رنگ مان ن
۴ پیرانی تو آیا لا۔ لین لگیا کت کو پہکڑی
۵ سب مکب دہی چلی رین۔

۱۔ اے عزیز خواب غفلت سے تو بیدار ہوا ور حاصل کر علم
الہی کو اور یقین جان کہ جب تک تو نہ پائیگا سر حق کو تب
تک رہیگا سعادت سے بے نصیب اور محض جاہل اور بے
وقوف ۲ اے بے وقوف تو بہول گیا اپنے مالک کو اور ذرہ
بہی تو نے خیال نہ کیا اس بات کو کہ دنیا روزے چند عاقبت کا رہا
خدا وند ۳ ہادی حقیقی سے لو لگا اور ہمیشہ ہی محو رہ سرور مطلق
مین ۴ اس عزیز تو اس دنیا مین آیا تہا منافع حاصل کرنے
کے لیئے ہاے افسوس کہ تو مصروف ہو گیا طرح طرح کی
بد افعالیون مین ۵ ہاے تو نے یہہ نہین جانا کہ تیری زندگی
کے دن یون ہی بیفایدہ ضایع ہو گئی

اک راہو

۱ کو دم کرین پشں پنکہیان وسے ناہی کال
۲ اوتے ساتہہ سنکہہ ہے پہاتا مایا جال +
۳ مکتے سے ہی بہالین۔ جو سچا نال سنبہال
۴ جو گہر چہند گنوایا۔ سو لگا من مانہہ
۵ جیہے جہاسے تدہ ورت نان تس کی چنتا نانہہ
۶ پہانے سے ہی نکلیں سبے گورکی پہیرن پاتہہ
۷ کوی رکہہ نہ سکے دوجا کو تہہ دیکہیا مائے

۸ چارے کو نشان بہال کے آے پیا شرن آے
۹ نانک سچے بادشاہ ڈبدا لیا کڈہا ہے

۱۔ جیسے پرندے طرح طرح کے ترددا اپنے بچاؤ کے لیئے
کرتے رہتے ہین مگر وقت معہود کے پہونچنے پر وہ ضرور
ہی پہنس جاتے ہین ۲ ایسے ہی یہہ انسان بہی گوانواع
انواع کی کوششین اپنے بچاؤ کے لیئے کرتے ہین تو بہی
پہنس جاتے ہین مایا کے دام مین ۳ آزاد مطلق وہی
ہین جو ورد نام حق مین مصروف رہتے ہین ۴ مگر ہاے
افسوس کہ جس دنیا کو ہمنے چہوڑ دینا ہے اوسی کے ہو
رہے ہین ورم نا خریدہ غلام ۵ اور جہان انجام کار جا کر
ہمنے اعمال نیک و بد کا حساب دینا ہے اوس کا ذرہ بہی
خوف نہین ہی ہمکو ۶ وہی قید دنیا سے آزاد ہون گے جو
لین گے گورو جی کے قدم ۷ یقین کرو کہ کوی ہی ہماری
حفاظت نہین کر سکتا حافظ حقیقی کے سوا ۸ ہمنے چاہر
دانگ عالم کی سیر کی اور جب نہ پایا کوی بہی اپنا
حافظ تب مجبور ہو کر ہمنے پناہ لی اپنے حقیقی مالک کی
۹ اور جب ہم آے اوسی کی پناہ مین تب اوس سچے
بادشاہ نے ڈوبتے سے بچا لیا ہم کو۔

سری راگ محل ۵

۱ گھڑی مہت کا پاوہناں۔ کاج سنوارن ہار
۲ مایا کام وپا پیا سمجھ ناہیں گنوار
۳ اوٹھہ چلیا پچھتایا۔ پڑیا وس جندار
۴ اندہے تو بیٹھا کندہی پاسے
۵ جے ہووے پورب لکھیا تا گور کا شبد کما سے

۱ اے عزیز تو اس دنیا فانی میں گھڑیوں اور ساعتوں کا مہمان ہے۔ مراد یہہ کہ تیری زندگانی فانی ہے۔ جاودانی نہیں تو غنیمت جان لے۔ اس موقعہ کو اور اسی میں سنوار لے۔ عاقبت کے کام ۲ اے نادان تو اس وقت شہوت اور مایا کی دام میں پہنسا ہوا نہیں سمجھتا ہے۔ میرے منشا سے کلام کو ۳ تو یقین کر کہ جب یہاں سے تو اختیار کرے گا۔ سفر آخرت کو تب تو مبتلا ہوگا۔ گرز زن ملک الموت کے پنجہ میں ۴ اے اندہے تو کیوں سر بہ گریبان ہوکر یہاں بیٹھہ رہا ہے۔ میرے منشا سے کلام کو سوچ اور سمجھ اور اوس پر عمل کر ۵ مگر یاد رکھہ کہ گورو جی کی ہدایت پر عمل کی توفیق بھی خوش نصیبی ازلی کے سوا کبھی نصیب نہیں ہوتی۔

اک رہاؤ

۱ ہے ناہیں۔ دہریا۔ پکی وڈہن ہار
۲ پہلے دات پو نہاں لاوے کرطیار
۳ جہاں ہویا حکم کرساندا۔ تالین میتا کتہیا۔
۴ پہلا پہر دہندے گیا۔ دوجے پہر سویا
۵ تریجے جھاکہ جکھایا۔ چوتہے پہور بہیا
۶ کدہی چت نہ آیو۔ جن جیو۔ پنڈ دیا
۷ سادہ سنگت کو واریا۔ جیو کیا قربان
۸ جس تے سوجہی من پئی۔ ملیا پورکہ سجان
۹ نانک ڈٹہا سدا نال۔ ہر انتر جامی جان

۱ اے عزیز تیرے اعمال کی زراعت ناتمام یا نارسیدہ نہیں رہی۔ بلکہ اب لائق ہے۔ کاٹنے کے مراد یہہ کہ تیرا پیمانہ حیات لبریز ہورہا ہے ۲ اب تو کمر ہمت کو چست باندہ لے۔ اور کاٹنے والوں کو تیار کرکے لے آ مزرع اعمال میں ۳ اب اصلی کاشتکار نے حکم دیدیا ہے۔ اور موقع آپہونچا ہے کہ جو کچھہ حاصلات جمع ہوں۔ اون کو وزن کرلیا جاوے ۴ ہائے افسوس کہ تیرا پہلا پہر یعنی طفلی کا وقت تو بے فایدہ اشغال یا بیہودہ اور لاحاصل کھیل وکود میں ضایع ہوگیا اور دوسرے پہر یعنی جوانی کے وقت کو بھی تو نے خواب غفلت میں سوکر رایگاں برباد کردیا۔ ۵ اور تیسرے یعنی پیری کی اور چوتہے یعنی ضعیفی کے اوقات میں بھی تو نے حاصل کیا ذرہ بھی شرف انسانی کو ۵ سیاہی سفیدی کو دہوش گئی نہ اثر کپٹ کی نجبت ہوئی

سیاہی زمو رفت واز دل نہ رفت ۔ مزاج تو از حال طفلی نہ گشت ۔ ہمہ با ہوا و ہوس ساختی ۔ دمی با مصالح نہ پرداختی ۔ ۵ رام بھجو ہر نام بھجو تم غفلت نے کیا گھیرا ہے ۔ سیاہی اہی سفیدی آئی پر کھیل کود میں عمر گنوائی۔ بن تیرا کون سہائی۔ جاگو ابہی سویرا ہے

۶ اے عزیز تو ناکردنی کرتا رہا۔ اور ناگفتنی کہتا رہا اور ناشنیدنی سنتا رہا۔ اور نادیدنی دیکھتا رہا۔ مگر کبھی تو نے یاد نہ کیا۔ اپنے خالق بے ہمتا کو جس نے تجہے جان بھی دی اور جسم بھی ۷ اے عزیز میں صحبت عرفا پر قربان ہوتا ہوں۔ اور اپنے جسم اور جان کو اون پر نثار کرتا ہوں ۸ کہ جنکی بدولت مجھے حاصل ہوا گیان اور پایا میں نے رموز معرفت کو ۹ نانک جی فرماتے ہیں کہ دیدہ بینا اور گوش شنوا اور دل دانا چاہئے۔ تو پیارا اور وہ عالم الغیوب یا دل کے بھیدوں کا جاننے والا ہمیشہ ہی ہمارے ساتھہ ہے۔ اگر اس پر بھی ہم بہول جاویں تو وای برما والی ما۔ اور وا سے بر زندگانی ما۔

سری راگ محل ۵

۱ سبھے گلاں وسرن۔ اکو وسر نہ جائے
۲ دہندا سب جلا کے۔ گور نام دیا سچ سوائے
۳ آسان سبھے لاہ کے۔ اکا آس کمائے

۵ من میرے کرتے نوں صلاح سبھنی چھد سیانپ گورکی پیریں پائے
۱ اے عزیز اگر تمام دنیا کی باتیں بہول جاویں۔ تو کوئی
مضائقہ نہیں مگر کبھی نہ بہولو۔ اوس واحد مطلق اور یگانہ آفاق
کو ۲ اور یقین کرو کہ ہر قسم کے کاموں کو الوداع کہکر گورجی
نے ہدایت کی ہے سچے نام کے ورد کی ۳ اور یہی ارشاد فرمایا
ہے کہ چھوڑ دو تمام امیدگاہوں کو اور ایک ہی سچی اور حقیقی
امیدگاہ پر بہروسا رکہو ۴ اے عزیز اس میں ذرا بھی شک
نہیں کہ جنہوں نے گورو جی کی پاک ہدایتوں پر عمل
کیا ہے انہوں نے ہی رسائی پائی ہے۔ بارگاہ الہی میں
۵ اے میرے دل تو تعریف فاعل جزو و کل کی اور تمام
دنیا کی دانائیوں اور حکمتوں کو چھوڑ دے۔ اور قدم لے ہادی
حقیقی کے جسکے سوائے دنیا اور دین کوئی بھی جائے پناہ نہیں ہے

اک رہاؤ

۱ دوکھ ہو کچھ نہ ویاپئی۔ جے سکھ داتا من ہوے
۲ کت ہی کم نہ چھیجے۔ جان ہروے سچا سوے
۳ جس تو رکھیں ہتھ دے تس مار نہ سکے کوے
۴ سکھ داتا گور سیویئی۔ سب اوگن کڈھ دہوے
۵ سیوا منگو سیوکو لائیاں اپنی سیو۔
۶ سادہ سنگ مستقین ہتھین پاویں دیو
۷ سب کچھ وس ہتھ صاحبے آپے کرن کریو۔
۸ ست گور کے بلہار نے۔ منسا سب پلو ریو
۹ اکو دسے سجنو اکو بہائی میت ؛
۱۰ اکسے دی سالگری۔ اکسے دی ہے ریت
۱۱ اکس سو من مانیا۔ تا ہویا نہچل چیت ؛
۱۲ سچ کہانا۔ سچ پہننا۔ ٹیک نانک سچ کیت

۱ اے عزیز اگر تیرے دل میں۔ مدام جاگزیں رہیگا۔
ہی سرور بخش حقیقی تو تجہے کسی قسم کا رنج و دکہ نہوگا
اور نہ باقی رہے گی کسی طرح کی جوع اور
بہوکہ ۲ تیرا کوئی بہی کام یہاں اور وہاں نہ بگڑے
گا۔ اگر تیرے ضمیر میں جلوہ افگن ہوگا۔ وہ سچا
صاحب ۳ اے عزیز یقین جان کہ جس
کی حفاظت حافظ حقیقی کرتا ہے۔ کوئی بہی اوس
کا بال بینکا نہیں کر سکتا ۴ اے عزیز تو اوسی
ہادی حقیقی یا سرور بخش حقیقی کی طاعت و

اطاعت میں مصروف ہو۔ جو ہر ایک قسم کی بد فعالیوں کو چھوڑا
گا تجہہ سے یا دھو کر نکال دے گا۔ تمام عیبوں کو تیرے
جسم سے ۵ اے طالبان حق یقین کرو۔ کہ وہ اطاعت اور طاعت
چاہتا ہے اور کچھ نہیں ۶ اگر صحبت عرفا کو حاصل کرو گے اور
ریاضت سے اپنے دل کو پاک وصاف بناؤ گے۔ تو آپ سے
آپ تم کو حاصل ہوگا۔ وہ سچا صاحب ۷ یقین کرو کہ سب کچھ
اوسی کے بس میں ہے۔ اور وہ آپ ہی سب کچھ کرتا ہے۔ ۸
سچے گورو پر قربان ہوتا ہوں کہ جس نے حاصل کرادیں میری
تمام آرزوئیں۔ مرادیہ کہ مجھکو واصل کردیا ذات حق میں۔ ۹ اے
عزیز اب مجہے وہ ایک ہی نظر آتا ہے۔ اور اوسی یگانہ کو میں اپنا
رفیق اور برادر جانتا ہوں۔ ۱۰ جو کچھ میرے پاس ہے یہ بہی اوسی
کا عنایت کیا ہوا ہے۔ اور یہہ جتنے طریقے اور دستور العمل
ہیں۔ یہ بہی اوسی کے بنائے ہوے ہیں۔ ۱۱ جب سے
میں محو ہوا۔ اوسی وحدہ لاشریک کی ذات میں تب ہی سے میرے
دل نے فراغت حاصل کی۔ وساوس شیطانی سے ۱۲ نانک
جی فرماتے ہیں۔ کہ اوسی وقت سے میں کہاتا ہوں سچ
کو اور پہنتا ہوں سچ کو اور پناہ میں رہتا ہوں سچ کے

سری راگ محل ۵

۱ سبہے تہوک پراپتے جے آوے اک ہتھ
۲ جنم پدارتھ سپہل ہے جے سچا شبد کتھ
۳ گورتے محل پراپتے جس لکہیا ہووے متھ
۴ میرے من ایکس سے چت لاے
۵ ایکس بن سب دہند ہے سب مہیا موہ ما
۱ سب کچھ حاصل ہے۔ اگر حاصل ہو جاوے وہ یگانہ ۲ یہہ
زندگانی اوسی وقت مثمر ثمرات متصور ہو سکتی ہے۔ کہ جب
سچے مرشد کے سوائے ایک حرف بہی نہ آوے زبان پر
۳ اے عزیز گورو جی کی اس پاک ہدایت پر وہی چلتا ہے
جسے حاصل ہو۔ خوش نصیبی ازلی ۴ اے عزیز اوسی
یگانہ آفاق سے دل لگا ۵ جہاں اے برادر نماند بہ
کس بدل اندر جہاں آفرین بند و بس ۵ اے عزیز
یقین کر کہ ذات واحد کے سوا دنیا میں جو کچھ ہے۔ وہ
اندھا دہند ہے زیادہ وقعت نہیں رکہتا۔ تو یقین کر
کہ دنیا کی محبتیں اور خواہشیں محض ہیچ اور بیکار ہیں

۵ دنیا ہیچ است وکار دنیا ہمہ ہیچ اے ہیچ بہ ہیچ ہیچ

اک رہاؤ

۱ لکھ خوشیاں بادشاہیاں جے ستگور نظر کرے
۲ نکہ ایک ہرنام درے میرا من تن سیتل ہوے
۳ جس کو پورب لکھیا تن ستگور چرن گہے
۴ سپھل مورت سپھل گھڑی جت سچے نام پیار
۵ دکھ سنتاپ نہ لگئی جن ہر کا نام ادھار
۶ بانہہ پکڑ گور کڈھیا سو [illegible] اوتریا پار
۷ تھان سہاوا پوتر ہے جتھے سنت سبھا
۸ ڈھوی تس ہی نو ملے جن پورا گورو پایا
۹ نانک بدھا گھر تہاں جتھے مرن نہ جنم جرا

۱- لاکھوں قسم کی خوشیاں اور بادشاہیاں [illegible] ہیں۔ اگر ہادی حقیقی مہر کی نظر کرے ۲ [illegible] نے مجھے ہریا حق [illegible] میرا دل ہی سرد [illegible] ہوں۔ کہ سچے گورو کے [illegible] خوش نصیبی ازلی ۴ وہی مبارک اور وہی [illegible] ہے۔ جس میں سچے [illegible] ہے۔ کہ جس میں خوفی الزمانہ [illegible] ہیں۔ ۵ [illegible] کوئی قسم کا رنج [illegible] ہو سکتا ہے۔ [illegible] کسی قسم کی تکلیف جنہوں نے [illegible] گورو جی ایسے ہی لوگوں کی [illegible] وہ نہیں کو اس قلزم پر خوف عالم [illegible] ہوگا ۸ اور وہی [illegible] ۹ نانک جی فرماتے ہیں [illegible] راہ نمائی کرتے ہیں [illegible] گھر یا [illegible] اور نہ ضعیفی

سری راگ محل ۵

۱ سو ہی دھیاے جی ارے میرے شاہاں بادشاہ
۲ تس ہی کی کر آس من جس کا سبھس ساہ
۳ سبھ سیانپاں چھڈ کے گورو کی چرنی پو
۴ من میرے سکھ سہج سیتی جپ نام
۵ آٹھ پہر پربھ دھیائے تو گن گوبند گاؤ

[illegible] کے نام پاک کا ورد کرو جو شہنشاہ [illegible] بادشاہ ہے ۲ اوسی کا بھروسا رکھو [illegible] کہتے ہیں ۳ تمام حکمتوں [illegible] قدم او سچے گورو کے ۴ اے عزیز [illegible] نام پاک ہیں ۵ آٹھوں [illegible] عبادت حق ہیں۔ اور گاڈ گوبند کے [illegible] محظوظ ہیں

آل رہاؤ

۱ تس کی سرن [illegible] وڈا اور نا لوے
۲ [illegible] دکھ درد موہ نہ [illegible]
۳ [illegible] صاحب [illegible] ہوے
۴ [illegible] ہوے [illegible]
۵ [illegible] داس
۶ مہر کرے جس مہربان تا کارج آوے راس
۷ ہتوہنت وڈیائے اوچے اوچا تھاو
۸ ورنا چہنا باہرا قیمت کہہ نہ سکاں
۹ نانک کوں [illegible] سچ دیو [illegible]

۱- اے عزیز اوسی کے قدم لے جس سے بڑا اور کوئی دنیا میں نہیں ہے ۲ اور جس کے نام پاک کے ورد کرنے سے ہی سرور عظیم نصیب ہوتا ہے۔ اور ہر قسم کا دکھ اور درد آنا فانا رفو چکر ہو جاتا ہے ۳ اے عزیز ہمیشہ ہی سچے [illegible] کی چاکری کر مراد یہ کہ اوسی کی حضوری [illegible] ۴ اور صحبت عرفا سے فیض اوٹھا کر اپنے دل کو صاف و پاک کر اگر تو ایسا کرے گا۔ تو ملک الموت کے دام سے بچ جاوے گا۔ ۵ اے عزیز تو اوسی کے روبرو عرض و معروض کر جو سر درکو [illegible] والا ہے۔ اور ہر قسم کے خوف کو دور کرنے والا ۶ اے عزیز یقین جان کہ اوس کے کرم و فضل کے بدوں کوئی بھی کام راست نہیں آسکتا۔ بلکہ یوں کہنا چاہئے۔ کہ سب ہی کام اوسی کی مہربانی سے بخیر و خوبی سرانجام پذیر ہوتے ہیں۔ ۷ مشکل بہ توجہ تو آسان بہ تغافل تو مشکل ہے

بے شمار لوگ بھی کہتے ہیں۔ کہ وہ عظیم القدر ہے عظیم الشان ہے،
رفیع المکان ہے۔ ۸ مگر تحقیق یہی ہوا ہے کہ وہ ہر ایک
قسم کی علامات اور اشارات اور ورن اور ذات سے باہر
ہے اور کوئی بھی اوس کی قیمت کا اندازہ نہیں کر سکتا مراد
یہ کہ اوس کی ذات لاقیمت اور بے بہا ہے۔ ۹ نانک جی
فرماتے ہیں۔ کہ اے میرے خاوند مہربانی کر اور اپنے سچے
نام کے ورد کی مجھے توفیق دے۔

سری راگ محل ۵

۱ نام دھیائے سو سکھی جس مکھ اوجل ہوئے
۲ پورے گور تیں پائیے پرگٹ سبھنی لوے
۳ سادھ سنگت کے گھر بسے ایکو سچا سوئے
۴ میرے من ہر ہر نام دھیا نام سہائی سدا سنگ آگے لئے چھڈائے

۱ سرور بھی اونہیں کو حاصل ہے۔ اور سرخرو بھی وہی
ہیں جو ورد نام پاک میں ہمیشہ ہی مصروف رہتے ہیں
۲ کہ یہ برکت اور یہ عظمت کبھی حاصل نہیں ہو سکتی
ہادی کامل کے بدوں اور جب وہ اپنی ہدایت سے
فیضیاب کر دیتے ہیں۔ تب چاروں طرف ہم کو وہ
چاندنی نظر آتی ہے۔ جو چودھویں رات کے چاند کو بھی
نصیب نہیں ہو سکتی ۳ اگر کوئی پوچھے کہ وہ یگانہ
آفاق کہاں بستا ہے۔ تو اوس کا مختصر سا
جواب یہ ہے۔ کہ صحبت عرفا ہی میں اوس پاک
اور سچے کا جلوہ نظر آتا ہے ۴ اے عزیز ورد
نام پاک میں مصروف رہ۔ وہ ہی تیری پشت
پناہ ہوگا۔ اور چھڑا لے گا۔ سچے ہر قسم مضمون
سے

اک رہاو

۱ دنیا کی وڈیائیاں کو نے آویں کام
۲ مایا کا رنگ سبھ پھیکا جاتے بنس ندان
۳ جان کے ہردے ہر وسے سو پورا پردھان
۴ سادھو کی ہو رینکا اپنا آپ تیاگ
۵ اوپاو سیانپ سگل چھڈ گور کی چرنی لاگ
۶ تسے پراپت رتن ہو سگل چھڈ گور کی چرنی لاگ
۷ تسے پراپت ساچو جس ذہووے پربھ آپ

۸ ست گور کی سیوا سو کرے جس بنسے ہووے آپ
۹ نانک کو گور بھیٹیا بنسے سگل سنتاپ

۱۔ اے عزیز یہ دنیا کی بڑائی یا عظمت ذرہ بھی کار آمد نہ
ہوگی ۲ تو جان لے کہ یہ سارے ہی شان اور سارے
ہی نمود بے بود ہیں۔ کوئی بھی دل بستگی کے قابل نہیں
۳ اے عزیز وہی سرنام اور معزز ہے جسکے دل میں بستا
ہے۔ پاک پروردگار ۴ تو خودی کو چھوڑ دے اور ہو جا خاک
قدوم عرفا ۵ ہر قسم کے ترددوں اور ہر نوع کی تدبیروں کو
چھوڑ دے۔ اور پناہ میں آجا قدوم ہادی حقیقی کے ۶
یہہ بے بہا نعمت اوسی کو حاصل ہوتی ہے کہ جسے نصیب ہی
ہوئی ہے۔ خوش نصیبی روز ازل سے ۷ ایعزیز یہہ لازوال نعمت
اوسی کو ملتی ہے جسے عنایت کرتا ہے حق تعالے
آپ سے آپ ۸ ایعزیز سچے گورو کی اطاعت وہی
کرتا ہے۔ جو چھوڑ دیتا ہے۔ ما و منی کو ۹ نانک جی فرماتے ہیں
کہ جب مل جاتا ہے رہنما کامل تب آپ سے آپ سے دور ہو
جاتی ہیں تمام تکلیفیں۔

سری راگ محل ۵

۱ کت بھا نو جی کا اکو رکھن ہار
۲ اک کا ہیں آسرا اکو کا ہیں آدھار
۳ تس سرن آسے سدا سکھیا پار برہم کرتار
۴ من میرے سگل اپاو تیاگ
گور پورا آرادہ نت اکس سچے لو لاگ

۱ ایعزیز وہی شناسندہ ہے۔ روح کا اور وہی
ہر حافظ کل کا ۲ سب کو بھروسا اوسی یگانہ آفاق
کا اور وہی عنایت کرتا ہے جسم اور روح کو طاقت ۳
سرور حقیقی اون کو ہی حاصل ہے۔ جو آتے ہیں اوسی کی
پناہ میں ۴ اے عزیز تمام ترددات کو چھوڑ دے ۵
ہمیشہ محو رہ ذات پاک میں اور اوس کے سوا نہ رکھہ
کسی دوسرے سے سروکار

اک رہاو

۱ اکو بھائی میت اک [illegible]
۲ اک [illegible]
۱ [illegible] وہی یگانہ آفاق ہے۔ اوسکے سوا دوسرا کوئی بھی نہیں ۲ ایعزیز [illegible]

۳ سو پربرہم منوہ وسرے ۔ جن سب کچھ دست کیا
۴ گہرا کو باہرا کو تہان تہنتر آپ
۵ جیو جنت سب جن کیے آٹھ پہر تس جاپ
۶ اکس سیتی رتیاں تا ہووے سوگ سنتاپ
۷ پاربرہم پربہ ایک ہے دوجا ناہی کوے
۸ جیو پنڈ سب تس کا جو تس بہاوے سو ہوے
۹ گر پورے پورا بہیا جپ نانک سچا سوے
۳ اے عزیزو بہولو نہین اوس پاک پروردگار کو جسنے
ہمین مرحمت کیا ہی سب کچھ ۴ اے عزیزو وہی گہر مین ہے اور
وہی باہر اور وہی ہر ایک مقام مین ۵ اے عزیز جسنے پیدا
کیا ہے تمام مخلوقات کو تو اوسی کے پاک نام کا ورد کر ۶
اے عزیز یقین جان کہ اگر تو محو ہوگا اوسی یگانہ آفاق مین تو
تجہے کبہی نصیب نہوگا کسی قسم کا رنج اور غم ۷ ذات حق ایک
ہی ہے اوسکے سوا دوسرا کوئی بہی نہین ۸ یہہ جسم اور روح
سب کچھ اوسی کا عنایت کیا ہوا ہے اور ہوتا ہے وہی جو کچھ اوسے
منظور ہوتا ہے ۹ نانک جی فرماتے ہین کہ کامل معرفت تب
ہی حاصل ہوتا ہے جب ورد کرتے رہین اوس سچے کا پاک نام

سری راگ محل ۵

۱ جنہان ستگور سون چت لایا سی پورے پردہان
۲ جنکو آپ دیال ہو تن اپجے من گیان
۳ جنکو مستک لکہیا تن پایا ہر نام
۴ من سرے ایکو نام دہیا + +
۵ سرب سکہا سکہ تنجے درگہہ پیدا جا
۱ وہی کامل درجہ کے معزز ہین جو محو ہوگئے ہین ذات
پاک مین ۲ اے عزیز دولت عرفان اونہین کو نصیب
ہوتی ہے کہ جنکو وہ عنایت کرتا ہے آپ سے آپ مہربان ہوکر
۳ خوش نصیبی ازلی سے ہتا ورد نام حق کی نعمت ملتی ہے
۴ اے عزیز تو اوسی یگانہ آفاق کے نام پاک کا ورد
کر ۵ اگر تو ایسا کریگا تو تجہے حاصل ہون گے تمام نوع
کے سرور اور تو درگاہ ایزدی مین جائے گا سرخرو ہوکر

اک رہاو

۱ جنم مرن کا بہو گیا ۔ بہاو بہگت گوپال
۲ سادہ سنگت نرمل آپ کرے پرتپال
۳ جنم مرن کی مل کٹی ۔ گور درشن دیکہہ نہال
۴ تہان تہنتر رم رہا ۔ پاربرہم پربہ سوے
۵ سبہان داتا ایک ہے دوجا ناہی کوے
۶ تس شرن آئے چہٹیے ۔ کیتا لوڑے سو ہوے
۷ جن من وسیا پاربرہم سو پورے پردہان
۸ تن کی سوبہا نرملی پرگٹ بہئے جہان
۹ جنہان میرا پربہ دہیایا ۔ نانک تن قربان
۱ پیدایش اور موت کا خوف جاتا رہا جب محو ہوگئے ذات
پاک کی محبت مین ۲ جب صحبت عرفا نصیب ہوئی تب جسم و
روح مصفا ہوگیا اور یہی صفا آپ سے آپ ہوگئے مہربان ۳
پیدایش اور موت کی کثافت تب ہی دور ہوتی ہے جب
رہنما کامل کا ہوتا ہے دیدار نصیب ۴ اے عزیزو یگانہ
آفاق ہر ایک مقام مین موجود اور سب جگہہ محیط ہے ۵ کل کا
رازق اور سب کا دینے والا وہ ایک ہی یگانہ زمانہ ہے اوس
کے سوا دوسرا کوئی بہی نہین ۶ جب آتے ہین اوسکی
پناہ مین تب تمام قسم کے توہمات اور تفکرات سے ہو جاتے ہین
آزاد اور حاصل ہو جاتی ہین دل خواہ مرادین ۷ اے عزیز
مین ہر تجہے سمجہاتا ہون کہ کامل درجہ کا معزز وہی ہے کہ جس
کے دل مین بستا ہے پاک پروردگار ۸ ایسے ہی لوگون کی
عزت تمام دنیا کے لوگ کرتے ہین اور ایسے ہی شخص سارے جہان
مین سرنام سمجہے جاتے ہین ۹ نانک جی فرماتے ہین کہ مین اونہین
لوگون پر قربان ہون جو محو رہتے ہین ورد نام پاک مین ۔

سری راگ محل ۵

۱ مل ستگور سب دکہہ گیا ہر سکہ وسیا من آئے
۲ انتر جوت پرگاشیا ایکس سے لو لائے
۳ مل سادہو مکہہ اوجلا پورب لکہیا پائے

۴ گن گوبندت گا وتے نرمل سچے نانو
۵ میرے من گورشبدین سکہہ ہوے
۶ گور پورے کی چاکری - برتہا جاے نہ کوے

۱ - اے عزیز سچے گورو کی طاپ سے ہی ہر ایک قسم کی تکلیفین رفع ہوگئی ہین اور سرور حقیقی حاصل ہوگیا ہمارے دل کو ۲ جب سے ہم نے محبوب کی ذات پاک مین تب سے ہی ہمارے سینہ کو منور کر رکہا ہے معرفت کے خورشید نے ۳ اے عزیز اگر خوش نصیبی ازلی نصیب ہو تو صحبت عرفا سے فیضیاب ہوکر یہان اور وہان سرخروی حاصل کرین ۴ ہمیشہ ہی گوبند کے گن گا مین یعنی محمدت ذات پاک مین مصروف رہین مراد یہہ کہ سچے نام کا ورد کرتے رہین ۵ اے عزیز سرور حقیقی تب ہی نصیب ہوتا ہے جب گورو جی کی ہدایت پر چلین ۶ اے عزیز مین پہر سمجہا دلاتا ہون کہ سچے گورو کی چاکری کبہی ضایع نہین ہوتی مراد یہہ کہ ہمیشہ ہی مثمر حسنات ہوتی ہے -

اک رہاو

۱ من کیان اچہیان پوریان - پایا نام ندہان
۲ انترجامی سدا سنگ - کرنے ہار پہچان
۳ گور پرسادین مکہہ اوجلا - جپ نام دان اشنان
۴ کام کرودہ لوبہہ بنسیا - تجیا سب ابہمان
۵ پایا لاہا لابہہ نام - پورن ہوے کام
۶ کرکرپا پربہہ میلیا - دیا اپنا نام
۷ آون جاتا رہ گیا - آپ ہوا مہربان
۸ سچ محل گہر پائیا - گور کا شبد پہچان
۹ بہگت جنان کو راکہدا - اپنی کرپا دہار
۱۰ ہلت پلت مکہہ اوجلے ساچے کے گن سار
۱۱ آٹہہ پہر گن ساردے - رتے رنگ اپار
۱۲ پاربرہم سکہہ ساگرو - نانک صد بلہار

۱ - اے عزیز نام حق کا خزانہ پاتے ہی تمام دلی مرادین پوری ہوجاتی ہین ۲ اے عزیز یقین کرو کہ وہ دلی رازون کا جاننے والا اور تمام مخلوق کے مطالب کا بر لانے والا ہمیشہ ہی تیرے ساتہہ ہے ۳ اے عزیز گوروجی کی ہدایت پر عمل کرنے سے ہی سرخروی حاصل ہوتی ہے تو کمر ہمت کو چست باندہ کر ورد نام پاک مین مصروف ہوجا ۴ جب تو اس سڑک پر چلیگا تب شہوت اور غضب اور طمع اور غرور آپ سے آپ دفع ہوجاینگا ۵ اے عزیز یقین جان کہ ورد نام حق کا سب سے بڑہ کر یہی نفع ہے کہ جتنے دین اور دنیا کے کام ہین اوسکی بدولت سب آپ سے آپ سرانجام پذیر ہوجاتے ہین ۶ مگر یہہ نعمت اوسی وقت حاصل ہوتی ہے کہ جب پروردگار مہر کی نظر کرتا ہے اور اپنے نام پاک کے ورد کی توفیق عنایت کرتا ہے ۷ جب یہہ صورت ظہور مین آتی ہے تب آواگون یا تناسخ کی قید سے نجات پا جاتے ہین ۸ اور اپنے سچے خاوند کو گہر ہی مین پا لیتے ہین گوروجی کی پاک ہدایت پر عمل کرکے ۹ اے عزیز یقین جان کہ وہ عابدون کی حفاظت اپنی ہی عنایت سے کرلیتا ہے ۱۰ اے عزیز نام حق کی یہی خوبی ہے کہ اوس کے ورد کی تاثیر سے ہی دم بدم مین سرخروی ترقی کرتی جاتی ہے ۱۱ اور جب یہہ نوبت ہوتی ہے تب آٹہون ہی پہر اوس کی خوبیون کے تصور مین محو رہتے ہین رنگ یگانگت اور وحدت سے رنگین ہوکر ۱۲ نانک جی فرماتے ہین کہ مین بار بار قربان ہوتا ہون اوس ذات پاک پر جو سرور لازوال کا چشمہ ہے -

سری راگ محل ۵

۱ پورا ستگور جے ملے - پائی شبد ندہان
۲ کرکرپا پربہہ آپنی - جپئی امرت نام
۳ جنم مرن دکہہ کاٹئے - لاگے سہج دہیان
۴ میرے من پربہہ شرن آئے پالے
۵ ہربن دوجا کو نہین - ایکو نام دہیاے

۱ - نام حق کا خزانہ تب ہی ملتا ہے جب کہ نصیب ہوتا ہے ہادی حقیقی کا دیدار ۲ اے میرے خاوند مہربانی کر اور مجہے توفیق دے اپنے پاک نام کے ورد کی ۳ اے عزیز پیدایش اور موت کا روگ تب ہی کٹتا ہے جب تصور ذات پاک مین محو ہوتے ہین ۴ اے عزیز سچے خاوند کی پناہ مین آ ۵ اے عزیز یقین جان کہ ذات حق ہی پرستش کے

ہو تو اوسکا کی پرستش کر اوسکے سوا کوئی بہی دل بستگی کے قابل نہین

اک دہا ہو گھر

۱ جیت کہین نہ جائے سا کرتی اتہاہ
۲ وڈ بہاگی مل سنگتین سچا شبد وساہ
۳ کر سیوا اسکہ ساگرے سر شتا تان بادشاہ
۴ چرن کمل کا آسرا دوجا نا ہین تہا نہہ
۵ مین دہر تیری پار برہم تیرے تان رہان
۶ نمانیان پربہہ مان تو تیرے سنگ سمان
۷ ہر جپئے آرادہی آٹہ پہر گو بند +
۸ جیو پران تن دہن رکہی کر کر پا راکہے جند
۹ نانک سگلے دوکہہ اوتارین +
۱۰ پربہہ پار برہم بخشند +

۱ اوس خوبیون کے سمند کا کوئی بہی پار نہین پا سکتا اور نہ اوس بے قیمت کی قیمت کا کوئی اندازہ معلوم کر سکتا ہے ۲ اے عزیز بڑے خوش نصیب ہین جو صحبت عرفا کی بدولت سچے شبد یا نام حق کا ورد کرتے ہین ۳ ای عزیز اوسی قلزم سرور کے کنارے پر جا اور مصروف ہو اوسی شاہنشاہ کی خدمت گذاری مین جو تمام بادشاہونکا بادشاہ ہے ۴ اے عزیز پناہ مین آ اوسی سچے خاوند کے کوئی بہی دوسری جائے پناہ اوس کے سوا نہین ۵ اے پروردگار مجہے تیرا ہی بہروسا ہے تیری رحمت کے سوا مین ایکدم بہی زندہ نہین رہ سکتا ۱۶ ی خاوند تو ہی میری حفاظت کا باعث ہی اور مجہے تیرے ہی دروازے کی پناہ ہی اور یہی میری آرزو ہے کہ مین تیرے ہی در کی خاک ہو کر رہون ۷ اے عزیز میری یہی تمنا ہی کہ آٹہون پہر ورد نام پاک مین مصروف رہون ۸ تاکہ وہ پروردگار مجہے اپنی مہربانی سے سب طرح پر رکہی محفوظ و مسرور ۹ نانک جی فرماتے ہین کہ تمام دکہون کو دور کرتا ہے وہی خالق اور رحیم اور کریم۔

سری راگ محل ۵

۱ پریت لگی تس سچ سون مرے نہ آوی جاے
۲ نا وچہوڑ یا ا وچہڑے سب مین رہیا سمائے
۳ دین درود وکہہ بہنجنا سیوک کی ست بہائے
۴ اچرج روپ نرنجنو گور میلا یا مائے
۵ بہائی دے میت کر ویہہ سوے
۶ مایا موہ پریت دہر گہہ سکہی نہ دیسے کو

۱ اے عزیز مین محو ہو گیا ہون اوس ذات پاک مین جو تناسخ یا آواگون سے آزاد ہی اور جسپر موت یا پیدائش کا اثر نہین پہونچ سکتا ۲ اوسپر کسی قسم کی تفرقہ پردازی کا اثر نہین پہونچ سکتا اور وہ محیط ہے جزو کل پر ۳ وہ ہر ایک قسم کی تکلیفون کو دور کرتا ہی جب سچی ارادت سے جون کا تون اوس پر پورا بہروسا رکہین ۴ ای میری شفیق والدہ میرے کامل گورو نے مجہے ایسی عجیب و غریب ذات مین واصل کر دیا ہے ۵ اے بہائی محبت کرو سچے خاوند سے ۱۶ ور لعنت بہیجو اس دنیا کے مال و اموال و متعلقین کی محبت پر اور یقین کرو کہ انکی آشنائی سے کبہی کسی قسم کا سرور حاصل نہو گا۔

اک دہا و

۱ داناد آنا ستیل وتت نرمل روپ اپار
۲ سکہا سکہائی ات بڑا اوسچا بڑا اپار
۳ بالک بر دہ سچا نیئے ہیچل تس دربار
۴ جو منگئے سو پایئے نردہاران آدہار
۵ جس پیکہت کل وکہہ ہرین من تن ہووے ٹہانت
۶ اک من ایک دہیایئے من کی لاہے بہرات
۷ گن ندہان نو تن سدا پورن جن کی وات
۸ سدا سدا آرادہیئے فسیچے ہی دن رات
۹ جنکو پورب لکہیا تن کا سکہا گو بند
۱۰ تن من دہن ارپون سبہی سگل داری ایہہ جند
۱۱ دیکہیے سنئے حضور تن گہٹ گہٹ برہم روند
۱۲ اکرت گہنا نو پالدا پربہہ نانک سدا بخشند

۱ اے عزیز پاک پروردگار بڑا دانا ہی اور بڑا کریم اور بڑا علیم و دانا ظاہر و باطن سے مصفا اوسکی بے نظیر صورت کی ذرہ بہی تعریف نہین ہو سکتی ۲ وہ سب کا دوست ہی اور کل مخلوقات

کا حافظ اور ساتہ اور رفیع الدرجہ ہی کہ کوئی بہی اوس کی برابری
کا دعوے نہیں کر سکتا ۳ نہ اوسپر طفلی کی کیفیت اثر کر سکتی
ہے اور نہ پیری کی نہ وہ کبہی اپنی حالت سی جنبش کرتا ہی اور نہ کبہی
اوس کی ہیئت مین تغیر واقع ہوتا ہی مین قربان جاتا ہون اوسکے
بے نظیر اور عظیم الشان دربار پر ہم جو مانگتے مین وہ بے تکلف عنایت
کرتا ہے اپنے فضل و کرم سے ۴ ان لوگون کی حفاظت کرتا
ہی کہ جنکی حفاظت کا کوئی بہی ذریعہ دنیا مین نہین ۵ اوسکی
زیارت سی ہمارے ہر ایک قسم کے رنج دور ہوتے مین اور جسم اور
روح کو بے انتہا سرور حاصل ہو جاتا ہی ۶ اسے عزیز یکدل
و یک زبان ہوکر محو ہو جا و عبادت ذات پاک مین ۷ وہ کیسی ذات
پاک ہی جو ہر قسم کی خوبیون اور نیکیون کا خزانہ ہے اور ہمیشہ
ہی کامل مین اوس کی بخششین ۸ اسے عزیز تو دن رات
بڑی خوش اعتقادی سے اوسی کی عبادت کیا کر ۹ اور یقین
جان کہ پاک پروردگار سے وہی لوگ ملے رہتے مین جنکے نصیبون
مین روز ازل سے ہی ہر قسم کی نیکیان خمیر کی گئی مین
۱۰ ایسے ہی لوگ تن اور من اور دہن اور جان اور جسم کو
فدا کئے رہتے مین محبت ذات حق تعالے مین ۱۱ وہ ایک قادر
ہے جو آنکہون کے بغیر دیکہتا ہے اور کانون کے سوا سنتا
ہی اور ہر ایک مقام اور ہر ایک جگہہ مین موجود اور محیط ہے
۱۲ وہ پرورش کرتا ہی احسان فراموشون کی بہی اور کچہہ بہی
پرواہ نہین کرتا اون کی برائیون کی نانک جی فرماتے مین کہ
میرا مالک ہمیشہ ہی گنہگارون کو بخشنے والا اور سب پر مہربانی کی نظر
رکہنے والا ہی ۱۳ ادیم زمین سفرۂ عام اوست ٭ برین خوان یغما چہ دشمن
چہ دوست۔

سری راگ محل ۵

۱ من تن دہن جن پربہہ دیا رکہیا سہج سوار
۲ سرب کلا کر تہاپیا انتر جوت اپار
۳ سدا سدا پربہہ سمریئے۔ انتر رکہہ اور دہار
۴ میرے من ہر بن اور نہ کو ــــ +
۵ پربہہ شرن آ سدا رہو دوکہہ نہ ویاپے کوے
۱۔ اسے عزیز جس نے عنایت کیا ہے من اور تن اور دہن

اور ہمیشہ ہی حفاظت کی ہے بڑی مہربانی سی ۲ اور جسنے تمام اعضا
جسمانی کو بناکر اور اس قالب خاکی کو ہر قسم کی قوتیں عنایت
کرکے شمع معرفت کو ضمیر مین منور کر دیا ہے ۳ ہمیشہ ہی دل مین
یاد کر اوسکے نام پاک کو اور دل مین رکہنا چاہیے ہر دم ۴ اے عزیز کہ
جو کچہہ ہوتا ہی اوسکے سوا دوسرا کوئی بہی نہین ۵ اے عزیز اگر
آ جائیگا اوسی کی پناہ مین تو کبہی نہ ہوگا تجہے کسی قسم کا دکہہ
اور رنج۔

اک رہاؤ

۱ رتن پدارتہہ مانکان سُونا رُوپا خاک
۲ مات پتا سُت بندہ پا سُکوڑے سبہے ساک
۳ جن کیتا تسے نہ جانہی من مکہہ پشو ناپاک
۴ انتر باہر رو رہا تسنون جانے دور
۵ ترشنا لاگی رچ رہا انتر ہومے کوڑ
۶ بہگتی نام وہونیا آوین وجین پور +
۷ راکہہ لیہو پربہہ کرن ہار جیو جنت کر دیا
۸ بن پربہہ کو نہ رکہن ہار مہا بکٹ جم بہیا
۹ نانک نام نہ وسرو کر اپنی ہر میا۔

۱۰ اسے عزیز یہہ جو قسم قسم کے موتی اور جواہر نظر آتے مین اور
جسقدر چاندی اور سونا تیرے پاس ہی اور جسپر تو ناز کر رہا
ہے یہہ سب ہی مشت خاک سی بڑہ کر رتبہ نہین رکہتے ۲ مان اور باپ
اور بیٹے اور نوکر اور عورت اور تمام رشتہ دار انجام کار کوئی بہی
تیرے رفیق نہونگے مراد یہہ کہ جتنے دنیا کے رشتے اور ناطے مین یہی
ہیچ اور پوچ اور کالعدم مین ۳ اے نفس کے بندے تو حیوانون سی بہی بڑہکر
ناپاک ہی کیونکہ تو قوت ممیزہ کی حاصل کرنے پر بہی نہین جانتا ہی اوس ذات
بے ہمتا کو کہ جسنے تجہے مشرف کیا شرف انسانی سی ۴ اے نادان افسوس ہے
تیری جہالت پر کہ تو نہین جانتا اوسی کو جو تیرے اندر اور باہر محیط اور موجود
ہے ۵ اے عزیز حرص اور ہوس نے تیری عقل کے طوطے اڑا رکہے مین
اور تیرے اندر اور باہر کو اسی نے ہی ویمنی اور جہوٹہہ اور درد رغ نے سیاہ کر
کر رکہا ہے ۶ اے عزیز تو عبادت سی نفرت کرتا ہی اور نہین جانتا کہ برباد کریگا
شرف انسانی کو ۷ اے میرے مالک اے میرے حافظ اور اے میرے جزو کل
کے فاعل تو نے ہی مہربانی سی روح اور جسم مجہے عنایت کیا ہے اپنی مہربانی سی بچا لے
مجہے اس دوزخ شہوت کی آگ سی ۸ اے میرے مالک کوئی بہی تیرے سوا میرا

سری راگ محل ۵

۱ میرا تن اور دھن میرا راج روپ مین دیس
۲ ست دارا بنتا انیک۔ بہت رنگ اور ویس
۳ ہر نام ردے نہ وسئی کارج کتے نہ لیکہ
۴ میرے من ہر ہر نام دھیا ۔۔
۵ کر سنگت نت سادہ کی اتہہ سٹہہ تیر تہیہ نہا
۶ جہو پران من تن ہرے ساچا آہو سوا و
۷ تیہے ملین وڈیائیان۔ درگہہ پاوہی تہانو
۸ کرے کرائے آپ پربہہ سبہہ کچہہ تس ہی ہاتہہ
۹ مارے آپ جیوالدا انتر باہر ساتہہ
۱۰ نانک پربہہ شرناگتی سرب گہٹان کے ناتہہ

۱۔ اے عزیز کیا کہہ رہی ہو۔ کہ تن بہی میرا ہے اور دھن بہی میرا اور راج اور حکومت بہی میری اور روپ اور صورت بہی میری اور دیس اور ملک بہی میرا ۲ اور بیٹے بہی میرے اور بیوی بہی میری اور طرح طرح کے رنگ اور لباس بہی میرے ۳ اے عزیز یقین جان کہ اگر نام حق نہیں بسے گا تیرے ضمیر پاک مین تو کوی بہی تیری کارروای اس لایق نہ ہوگی۔ جو حساب مین داخل کرنے کے قابل ہو ۴ اے عزیز میری یہی نصیحت ہے کہ تو ورد کر نام پاک حق کا ہر وقت اور ہر لحظہ ۵ اے عزیز صحبت عرفا مین میسر ہی غسل ہے ۸ تیرتہون کا ۶ اے عزیز یقین جان کہ وہ سچا تب ہی ملیگا جب روح اور جسم اور نفس در دل کو تو محو کر دیگا اوسی کی ذات پاک مین ۷ اے عزیز ہر قسم کی عظمتین تب ہی پاوینگی اور بارگاہ مقدس مین تب ہی بار ملیگا جب تو واصل ہوگا ذات حق مین ۸ اے عزیز یقین جان کہ فاعل ہر فعل وہی پاک پروردگار ہے اور سب کچہہ اوس کے اختیار مین ہے اوس کی مرضی کے بدون ایک پتا بہی کسی درخت کا ہلنے نہین سکتا ۹ اے عزیز یقین کر کہ وہی مارتا ہے وہی پیدا کرتا ہے اور وہی پالتا غرض اندر اور باہر جو کچہہ ہے سب وہی ہے دیکہنے سوا کوی دوسرا نہین ۱۰ نانک جی فرماتے ہین اے پروردگار تمام دلون یا سب مقامون کا مالک ہے اور

مین آیا ہون اوسی کی پناہ مین۔

سری راگ محل ۵

۱ شرن پئے پربہہ آپنے گور ہویا کرپال
۲ ست گورکے اوپدیش سے بینسے سرب جنجال
۳ اندر ون لگا رام نام امرت نظر نہال
۴ من میرے ست گور سیوا سار
۵ کرو پربہہ آپنی ایک نمکہہ نہ منون وسار

۱۔ اے عزیز یقین جان کہ گوروجی تب ہی مہربان ہوتے ہین کہ جب ہم قدم لیتے ہین اپنے حقیقی ہادی کے ۲ اے عزیز ہمارے تمام جنجال یا ہر قسم کے دام جنمین ہم مبتلا ہین اوسی صورت مین کاٹے جاتے ہین کہ سچے گورو کی ہدایت پر ہم دل و جان سے کرتے ہین پورا پورا عمل ۳ اے عزیز جب ہمارے اندرونی آسمان پر نام حق کا آفتاب چمکنے لگتا ہے تب ہم آپ سے آپ منور ہو جاتے ہین مرا دیہہ کہ اوس آبحیات کو پیکر ایسے سیراب و شاداب ہو جاتے ہین کہ پہر کسی قسم کی تمنا باقی نہین رہتی بلکہ من تو شدم تو من شدی کا عالم ہو جاتا ہے ۴ اے عزیز سچے گورو کی خدمت و اطاعت ہی ہر ایک قسم کی نیک افعالیون کا خلاصہ ہے سچے گورو کی خدمت و اطاعت کیا ہے اوامر الہی پر چلنا اور نواہی سے پرہیز کرنا یعنی جن کامون کی کرنے کی مقدس بیدون نے ہدایت کی ہے اون مین مصروف ہونا اور جن فعلون کے ارتکاب کی ممانعت کی ہے اون سے حتی الوسع پرہیز کرنا جنہے کہ بہول کر بہی اون کے گرد نجانا ۵ اخیر شبد مین نانک جی التجا فرماتے ہین کہ اے پاک پروردگار ایسی شفقت کر کہ مین تجہے ایک دم نہ بہولون یہہ ہی معنے اس شبد کے ہوسکتے ہین کہ اے خداوند تو مہربانی نظر سے مجہے ایک دم بہی فراموش نکر۔

اک رہاو

۱ گن گوبند نت گاوین۔ اوگن کٹن ہار
۲ بن ہر نام نہ سکہہ ہو کر ڈٹھے بستار
۳ سہجے صفتین رتیان۔ بہوجل اوترین پار

۔۔ تیرے ۔۔ قدرت ۔۔ سنہا ۔۔ ہی سا دہو دہو ر
۵ لوک گماوین ۔۔ من جپ دیکہین ۔۔ احضور
۶ نہان تہننتر رم رہا پر بہہ میرا ہر پور
۷ سچی باد شاہی امر سچ سچے سچا تہان
۸ سچی قدرت دہارین سچ سر جیونے جہان
۹ نانک جپیے سچ نام ہم سدا سدا قربان

۱۔ اے عزیز تیری بد اعمالیون کا رشتہ تب ہی کٹیگا جب تو ہر وقت اور ہمیشہ مصروف رہیگا یاد حق یا محبت ذات پاک مین ۲ اے عزیز یقین جان کہ ورد نام حق کے بدون کبہی تجہے سرور حاصل نہوگا مین نے بہت کچہہ دیکہہ بہال کرہی اصل مطلب نکالا ہے ۳ اے عزیز جو بے عقل و غش محو ہو جاتے مین ذات پاک مین وہ اس قلزم پر خوف سے پار اوتر جاتے مین ایک دم مین ہم اے عزیز لاکہون تیرتہون اور ہر قوت یا زیارت کا ہون ورد وترن کا ثواب حاصل کر سکتے مین خاک پاے عرفا سے مراد یہہ کہ صحبت عرفا سے ۵ و ۶ اے عزیز تو کس سے چہپ چہپ کر بد کرونی افعال کر رہا ہے کیا تو نہین جانتا ہے کہ وہ حاضر و ناظر ہر ایک مقام پر موجود ہے اور کوئی بہی تیرا فعل خواہ تو کیسا ہی چہپ چہپ کر کرے اوس سے مخفی نہین رہ سکتا ۷ اے عزیز اوسی کی سچی بادشاہی ہے اور اوسی کا سچ لازوال ہے اور اوسی کا سچا مقام ہے اور وہی سچا ہے ۸ اے عزیز اوسی نے اپنی سچی قدرت سے اس تمام کائنات یا کل جہان کو پیدا کیا ہے ۹ نانک جی فرماتے مین کہ جو ورد کرتے مین اوسی کے نام کا ہم ہمیشہ ہی رہتے مین اون پر قربان

سری راگ محل ۵

۱ اودم کر ہر جانیا وڈبہاگین دہن کہاٹ
۲ ست سنگ ہر سمر نا مل جنم جنم کی کاٹ
۳ من میرے رام نام جپ جاپ
۴ من اچہے پہل بہوگ تو سب چوکے سوگ سنتاپ

۱۔ اے عزیز جو کوشش و تردد سے معرفت حق پاتے مین یا دولت حق کو حاصل کرتے مین ۲ وہی صحبت عرفا کی بدولت ورد نام حق سے جنم جنم یا انسانی زندگیون کی کدورتون کو دہو ڈالتے مین اور کسی

قسم کی میل و چرک اون مین موجود نہین رہتی ۳ اے عزیز نام حق کا ورد کر اور اسی وظیفہ مین ہر وقت اور ہمیشہ مصروف رہ ۴ اگر ایسا کریگا تو دلخواہ مرادین تجہے حاصل ہونگی اور تمام تکلیفین تیری دور ہو جاوین گی ۔

اک رہاو

۱ جس کارن تن وہار یا سو پربہہ ڈٹہا نال
۲ جل تہل مہیل پوریا پربہہ اپنی نظر نہال
۳ من تن نرمل ہویا لاگی سانچ پریت
۴ چرن بہجو پار برہم کے سب جپ تپ تن ہی کیت
۵ رتن جواہر مانکا امرت ہر کا نام
۶ سکہہ سہج آنند رس جن نانک ہرگن گاؤ
۷ اے عزیز حاصل زندگانی یہی ہے کہ اپنے مالک کو ہمیشہ حاضر و ناظر جانین اور ہر وقت اپنے ساتہہ ۲ اے عزیز فرش سے عرش تک وہ ہر ایک چیز اور ہر ایک مقام مین موجود اور محیط ہے اور کوئی مقام یا کوئی جگہہ اوس سے خالی نہین ۳ اے عزیز جسم اور روح تب ہی نرمل اور مصفا اور پاک ہو جاتا ہے جب نصیب ہوتا ہے اوس سچے خاوند کا مقدس عشق ۴ اے عزیز تم عبادت کرو ذات حق کی جسنے ریاضت اور عبادت یا جپ اور تپ کو موضوع کیا ۵ اے عزیز امرت یا آبحیات یا عمدہ سے عمدہ جوہر و گوہر کیا ہے نام پاک حق ہے ۶ اے عزیز سرور حقیقی کیا ہے محبت ذات پاک مین مصروف ہونا

۵ زبان چلتی ہے گویا آج کچہہ ذکر خدا کر لے
اجل آئیگی پہر ہرگز نہ دے گی بات کی فرصت

سری راگ محل ۵

۱ سوا ہی سوانس تو سیو جیت جپیئے ہر نام
۲ چرن کمل گور دمن دیا ملیا نہ تہا نوین تہانو

۱۔ اے عزیز تو ہر دم متمنا رہ کہ یا ذکر کے لائق یا تعریف کے قابل جسمین ورد نام حق کے سوا کوئی دوسرا کام نہو ۲ اے عزیز جب گورو جی نے نعمت عرفان عنایت کی تب ہی حاصل ہوا ذریعہ ہم لوگون کو جنکا کوئی بہی ذریعہ اس جہان مین موجود نہ تہا

۳ ساچی اوچی سیچ سنجھوا تہہ ہر گن گاؤن

۴ کر کرپا پربھ بخشیا پروں نہ آون جاؤن

۵ میرے من ہر بیچ سدا اک رنگ

گھٹ گھٹ انتر رم رہا سدا سہائی سنگ

۶

۳ اے عزیز سچا سر ماپ کیا ہی اور سچی شریعت یا سچا شغفا
۴ اوس یا حقیقی جیب او تپ کیا ہی آٹھون پہر کی مصروفیت محبت
ذات پاک مین ۴ اے جب وہ اپنی بے انتہا مہربانی سے ہم کو
راصل ذات پاک کر لیتا ہے تب ہم آزاد ہو جاتے مین آوا
گون یا قید تناسخ یا بند پیدایش وموت سے ۵ اے عزیز
یک دل ویک زبان ہوکر محبت ذات پاک مین مصروف ہوجا
۶ اے عزیز یقین کر کہ وہ ہر ایک مقام اور ہر ایک جگہہ مین محیط
ہے اور ہمیشہ ہی محافظ رہتا ہے ہمارے ساتھہ۔

اک رہاو

۱ سکھان کی مت کیا گتی جان سمرین گوبند

۲ جن جا کہیا سے تر تیا سیا او وہ بہی جالے جند

۳ سنتان سنگت تن وسے پر بہپر تیم بخشند

۴ جن سو یا پر بہہ آپنا سو ہی راج نرانڈ

۵ اوسر بر جس گن رون جت کوٹ مجن اشنان

۶ رسنا او چرے گن وتی کو ہی نہ او پجر دان

۷ درشٹ دہار من تن وسے دیال پور کہہ مہربان

۸ جیو پنڈ دہن تس دیا ہون سدا سدا قربان

۹ ملیا کدی نہ وچہرے جو میلیا کرتار

۱۰ داسان کی بندہن کاٹیا۔ساچے سرجن ہار

۱۱ بہولا مارگ پایوگن اوگن نہ بچار

۱۲ نانک تس سترنا گتی جو سکل گہٹان آدہار

۱-اے عزیز دنیا کے ہرایک قسم کے سروروں کی اوسی
مطلق ضرورت نہین رہتی جو محو رہتا ہے ورد نام پاک مین ۲
اے عزیز جسنے نوش جان کیا ہے اس آبحیات کو
اور جو شیرین کام ہوا ہے اس شہد ناب سے وہی
جانتا ہے اوس کی لذت کو ۳ اے عزیز عارفون کی صحبت

مین کون بستا ہے وہ پاک پروردگار جو بخشش دینا ہے ہر
قسم کے گناہون کو ۴ اے عزیز اندر کا رتبہ یا شہنشاہی
کی منزلت کون پاسکتا ہی جو اپنے سچے مالک کی طاعت او ر
طاعت مین مصروف رہتا ہے ۱۵ اے عزیز کروڑون تیرتہون
کے اشنان یا غسل سے افضل کیا ہے محبت ذات پاک
۱۶ اے عزیز تمام قسم کی خیرات اور ہر ایک طرح کے دان سے
بہتر کیا ہے حمد وثنا حق ۱۷ اے عزیز سب ہی حمد وثنا کیا ہی
یہی کہ وہ مہربان پروردگار ہر وقت بسے ضمیر مین ۱۸ اے
عزیز مین روح اور جسم اور دولت اور مال کو نثار کرتا ہون
اوس پر جسنے یہہ عنایت کین یہہ نعمتین ۱۹ اے عزیز اوس
واصل ذات حق کو کبہی تفرقہ نصیب نہین ہوتا جسے ملا دیتا
ہے اپنے مہر وکرم سے وہ اپنی ذات پاک مین ۱۰ اے عزیز
یقین جان کہ عابدون یا بہگتون کو قید تعلقات عالم سے آزاد
کرتا ہے وہ سچا پروردگار ۱۱ اے عزیز اگر تو پوچہے کہ جو اصلی
راستہ کو بہولے ہوے ہین اون کو رہنمائی کون کرتا ہے
بلا تمیز فضیلتون اور رذیلتون کے تو مین یہی جواب دیتا ہون
کہ صرف وہی جو ہادی مطلق اور راہ نما برحق ہے ۱۲ نانک جی
فرماتے ہین کہ اوسی کے قدم لو جو سب کا حافظ اور سب کا ذریعہ

سری راگ محلہ ۵

۱ رسنا سچا سمریئے من تن نرمل ہوے

۲ مات پتا ساک اگلے تس بن اور نہ کوے

۳ مہر کرے جے اپنی تب کبہی نہ وسرے سوے

۴ من میرے ساچا سیو۔ جچر سا تس +

۵ بن سچے سب کوڑ ہے انت ہوسے نباس

۱-اے عزیز روح اور جسم تب ہی پاک ہو سکتا ہے جب نام
حق کے سوا کوئی ذکر زبان پر نہ آوے ۲ اے عزیز مان اور
باپ جتنے رشتہ دار ہین سب کے سب یہین کے رفیق ہین عاقبت
مین کوئی بہی شفیع اور دستگیر اوس ذات پاک کے سوا نہین ۳ اے عزیز
اگر وہ فضل وکرم کرے تجہہ پر تو کبہی نہ بہولتا اوسکو خواب مین بہی ۴ اے
عزیز جب تک تیرے سوم مین دم ہے تب تک اوسی سچے کو یاد کر ۵

اے عزیز یقین جان کہ حضرت حق کے بدون سب ہی ناحق ہین اور انجام کار فنا شدنی۔

اک ریلاؤ

۱ صاحب میرا نرملا تس بن اور نہ جاے
۲ میرے من تن بہو پیاس اگلی کوی آن ملاوی ملے
۳ چارین کونٹان بہالیان تس بن اور نہ جاے
۴ تس آگے ارداس کر جو میلے کرتار
۵ ست گور داتا نام کا پورا جس بہنڈار
۶ سدا سدا آرادہیے ایہا مت وسیکہہ
۷ من تن مٹہا تس لگے جس مستک نانک لیکہہ

۱-۱ اے عزیز مقدس اور پاک وہی سچا صاحب ہے کوئی بہی اوسکے سوا جای پناہ نہین ۲ مین ہی دعا کرتا ہون کہ حد سے بڑہکر مجہے اوس کے ملنے کی تمنا ہے یا اوسکی وصل کی ہوکہ ہر کوی ارہ نما مجہے اوس سے جلد تر ملا دیوے ۳ مین نے چارون اطراف مین ڈہونڈہ لیا کوی بہی جاے پناہ اوس سچی ذات کے سوا نہین ۴ اے عزیز اوسی گور دکے روبرو عرض کر جو ملا دیتے ہین ذات پاک مین ۵ نام حق کا دینے والا کون ہے سچا گوروا اور ایسے ہی گور دکا ہمیشہ معمور رہتا ہی سعادت ازلی کا خزانہ ۱۶ اے عزیز ہمیشہ ہی واجب ہے نام حق کا یاد کرنا اور یہی مذہب سب مذہبون سے عمدہ ہے ۷ نانک جی فرماتے ہین کہ یاد حق اوسکے روح اور جسم کو شیرینی کا مزہ عنایت کرتا ہے جسے نصیب ہوتی ہے خوش نصیبی ازلی۔

سری راگ محل ۵

۱ سنت جنو ل بہایو سچا نام سنبہال
۲ توشہ بندہو جیسی کا ایتہے اوتہے نال
۳ گور پورے تے پائی اپنی نظر نہال
۴ کرم پراپت تس ہووی جس نو ہوے دیال
۵ میرے من گور جے وڈ ا اور نہ کوے
۶ دوجا تہا نو نہ کو ہ سوجہے گور میلے سچ سوے

۱-۱ اے عزیز و اور اے یارو محو ہو جاؤ ورد نام حق مین ۲ سب سے عمدہ توشہ یہی ہے جو یہان اور وہان کام آویگا ذرہ بہی اسکے حاصل کرنے مین توقف نہ کرو ۵ شاید ہمین نفس واپسین

بود ۳ و ۴ اے عزیز یہہ توشہ حاصل ہوگا سچے گوروسے ہی مگر ہے گا اوسی کو جسپر غایت درجہ کی عنایت ہوگی پاک پروردگار کی ۵ اے عزیز گوروجی سے بڑہ کر کوئی بہی واجب التعظیم نہین ۶ بہلا کوی بہی گوروجی کے سوا ایسا نظر آتا ہے جو ملاوی ذات پاک سے۔

اک ریلاؤ

۱ سگل پدارتہ تس ملے جن گور دیکہا جاے
۲ گور چرنی جن من لگا سے وڈ بہاگین پاے
۳ گور داتا سمرتہہ گور گور سب مین رہیا سماے
۴ گور پرمیشر پار برہم گور ڈوبدا لیے ترا اے
۵ کس مکہہ گور صالاحیے کرن کارن سمرتہہ
۶ سے متہے نہچل رہے جن گور دہرایا ہتہہ +
۷ گور امرت نام پیالیا جنم مرن کا پتہہ
۸ گور پرمیشر سیویان بہے بہنجن دکہہ لتہہ
۹ ست گور گہر گنبہیر ہے سکہہ ساگر اگہنڈ
۱۰ جن گور سیویا آپنا جم دوت نہ لاگے ڈنڈ
۱۱ گور نال تل نہ لگئے کہوج ڈٹہا برہمنڈ
۱۲ نام ندہان ست گور دیا سکہہ نانک من مین منڈ

۱-۱ اے عزیز تمام نعمتین اوسی کو حاصل ہوتی ہین جو سچے گورو کی بارگاہ مین پاتے ہین رسائی ۲ اے عزیز جو خوش نصیب سچے گورو کے قدم لیتے ہین وہی حاصل کرتے ہین اس عظیم القدر نعمت کو ۳ اے عزیز وہ سچا گورو وہی رزاق ہے اور کریم ہے اور رحیم ہے اور قادر اور سب مین موجود اور سب پر محیط ۴ وہی پرم ایشور ہے یا پار برہم یعنے خالق برحق اور وہی بچا لیتا ہے ڈوبتے ہوون کو اپنے فضل و کرم سے ۵ اے عزیز کس زبان سے گوروجی کی تعریف کرین وہی فاعل جزو کل ہے اور وہی قادر ۱۶ اے عزیز وہی محفوظ رہتے ہین جنکی دستگیری فرماتے ہین ہادی حقیقی اپنے فضل و کرم سے ۷ اے عزیز گوروجی کی عنایت و ہدایت سے ہی پی لیتے ہین آب حیات کو جو صاف صاف دکہلا دیتا ہے پیدایش و موت کی رموز یا اوسکے راستے کو ۱۸ اے عزیز جب اطاعت کرتے ہین گوروجی کی جن سے ہماری مراد پرم ایشور ہے تب ہر ایک قسم کے خوف اور ہر طرح کی

مصیتین آپ سے آپ دور ہو جاتی ہین ۹ اے عزیز یقین جان کہ گورو
جی ہی سرور حقیقی کا چشمہ ہین اور وہی سرور محض ۱۰ اے
عزیز جو اپنے گورو کی اطاعت کرتے ہین اون کو ملک الموت
بہی کسی قسم کی تکلیف نہین دے سکتا ۱۱ اے عزیز مین نے تمام عالم
کو دیکھہ بہال لیا کوئی بہی فضیلت مین گورو جی کی برابری نہین
کر سکتا ۱۲ نانک جی فرماتے ہین کہ نام حق کا خزانہ سچے گورو کی
عنایت سے ہی ملتا ہے اور مین خوب جانتا ہون کہ اونہین کی مہربانی
سے میرا دل محو ہو رہا ہے سرور حقیقی مین۔

سری راگ محل ۵

۱ مٹہا کر کے کہایا تے کوڑا اوپجیا سو اد

۲ بہائی میت سو ہر دو تیئے و کہیا رچیا ماد

۱۔ اے عزیز جن ناجایز کمائیون کو تو اسوقت جمع کر رہا ہے اور
میٹھی اور شیرین سمجھہ کر ان پر جان دے رہا ہے یقین جان کہ انجام
مین تلخ ہو کر زہر کا کام دینگی ۵ دنیا کا ہے مزہ ظفر انجام
کار زہر ہے میٹہا سمجھہ کے لوگ اسی للچا گئے تو مین۔ ۲ اے عزیز
جنکو تو بہائی اور دوست و عزیز سمجھہ رہا ہے حقیقت مین یہہ تیرے
بہائی یا دوست یا عزیز نہین ہین اور یہہ تیرا قیاس محض غلط
اور سراسر پوچ ہے ۵ اسے ہیچ زہر ہیچ برا ہیچ ہیچ

۳ جان دے دلم نہو دی ۔ بن نانوین وس ماد

۴ میرے من ست گور کی سیوا لاگ

۳ اے عزیز یہان سے ایک نہ ایک روز چلنا ہے ذرہ
بہی چلنے مین توقف نہین ورد نام حق کے بدون دنیا کی
جسقدر نعمتین اور لذتین ہین کوئی بہی کار آمد یا دل بستگی کی
قابل نہین ۴ اے عزیز تو سچے گورو کی طاعت اور اطاعت کر

۵ جو دیسے سو ونسا من کی مت تیاگ

۵۔ یقین جان کہ جو نظر آتا ہے ایک نہ ایک روز فنا پذیر ہوگا
اے عزیز خدا کے لئے تو نفس امارہ کی اطاعت سے پرہیز کر
مراد یہہ کہ خدا کا بندہ ہو اور نفس کی بندگی سے باز آ۔

اک رہاؤ

۱ جیون کو کر ہر کا ئیان ۔ دہاوین دہ دس جا ئے

۲ لوبی جنت نہ جانے بہکہہ ابہکہہ سب کہاے

۱۔ اے عزیز جس طرح کتا ریزہ نان کے پیچہے چارون طرف
ٹکرین مارتا پہرتا ہے ۲ ایسے ہی طامع اور لالچی باوجودیکہ در در بہٹکتے
کہاتا ہے تو بہی جو کچہہ اوسے ملتا ہے وہ حرام و حلال کی تمیز کے بدون

۳ کام کرودہ مدہ دیاپیا ۔ پہر پہر جونی پاے

۴ مایا جال پسار یا بہتیر چوگ نیاے

۳ اے عزیز یہہ نفس کی بندے شہوت او غضب کی نشہ
سے ایسے بیخود ہو جاتے ہین کہ ان کو اسقدر بہی تمیز نہین رہتی کہ ہماری
پیدایش کی علت غائی کیا ہے اور ہم انسانی قالب مین آکر کس
کس قسم کی حرکتین کر رہے ہین اے عزیز یہی باعث ہے کہ یہہ لوگ
آوا گون یا تناسخ کے جال سے باہر نہین نکلتے اور بار بار پیدا ہوتے
اور مرتے رہتے ہین ۴ اے عزیز یہہ موقوف سمجھہ شیطان کہ اس
دام دنیا مین دانہ موجود ہے اے عزیز یہہ اوسی فریبی دانہ کی طمع سے بار
بار اس جال مین پہنستے اور پہنستے ہین اور انجام کار ادہر کے رہتے
ہین نہ اودہر کے ۵ پابند ہوس حاجت زنجیر ندارد دام

۵ ترشنا پنکہی پہانسیا نکس نہ پایا مائے

۶ جن کیتا تسے نہ جانیا ۔ پہر پہر آوے جاے

۵ اے عزیز طمع کے جال مین پہنسا ہوا پرندہ کبہی آزاد نہین ہو
سکتا ۶ اے عزیز ہمارے بار بار قید تناسخ مین آنے کا یہی باعث ہے
کہ ہم نے نہین جانا پاک پروردگار کو جیسا کہ جاننے کا حق ہے

۷ انک پرکارین موہیا بہو بدہا یہہ سنسار

۸ جسکو رکہے سو رہے سمرتہہ پورکہہ اپار

۷ اے عزیز زال دنیا نے طرح طرح کی عشوون اور نخرون سے کل
عالم کو فریفتہ کر رکہا ہے کوئی بہی ایسا نہین جس پر اسکے فسون یا
جادو کا پورا پورا اثر نہ ہوا ہو ۸ اے عزیز تجہے یقین دلاتا ہون
کہ اسکے پنجہ سے وہی محفوظ رہا اور رہ سکتا ہے جسکو رکہا یا رکہیگا حافظ
و قادر مطلق ۔ ۹ ہر جن ۔ ہر لوا ودہرے ۔ نانک سد بلہار

۹ نانک جی فرماتے ہین کہ مین سو بار قربان ہوتا ہون اون
لوگون پر جو محو حق ہوے یا ہونگے

سری راگ محل ۵ گہر ۲

۱ گوئیل آیا گوئیلی کیا تس ڈنبہہ پسار

۳ مُسلت تِنّی چلنا توسنبہل گہر بار

۱ - اے عزیز یہہ عالم مسافر خانہ ہے او سپیان کو کسی چیز دل بستگی کے قابل نہیں ہے جہان ملے بر او ر نا ند بلبس + دل اندر جہان آفرین بند و بس ۲ ای عزیز ہے مراد منزل جہاں ان چاہئے ایشیا ہیز ہرس فریاد میدارد کہ بر بندید محملہا + ای عزیز چلنے کا وقت آ پہنچا تو توقف کی ضرورت نہیں کمر ہمت باندہو اور چلے جہان چلنا ہے

۳ ہرگن گاوو مناسنت گورسیہہ پیار

۴ کیا تہوڑی بات گمان +

۳ اے عزیز محبت حق میں مصروف رہو اور سیّے گورو کی کرخدمت اور اطاعت ہم نہ بہولو اس چند روزہ ہستی مستعار پر اور نہ پاک پرودگار کو۔

۱

اک رہاؤ

۱ جیسے رین پراہونے اوٹہہ چل سین پربہات

۲ کیا تو رتا گہرست سب ٹہیلیان کی باتمات

۱ - ۱ اے عزیز جیسے مہمان شبینہ صبح کے وقت اٹہہ کر چل دیتا ہے ایسے ہی تو نے ہی چلنا ہے ۲ پہر تو کیوں محو ہو رہا ہے عشق زن و فرزند و خانہ و منزل و باغ و گلزار میں۔

۳ میری میری کیا کرین جن دیا سو پیہہ لوڑ

۴ سر پر او ٹہین چلن چہڈ جاسی لکہہ کروڑ

۳ ای عزیز تو میری میری کیا کر رہا ہے کہ یہہ چیز میری ہے یہہ حویلی میری ہے یہہ عورت میری ہے اے عزیز تو اوسی خاوند کی تلاش کر کہ جسنے یہہ سب نعمتیں تجہے عنایت کی ہیں ۴ اے عزیز تو یقین جان کہ بالضرور یہان سے ایک نہ ایک روز چلنا ہوگا جنکا لاکہوں اور کروڑوں روپیہ کے جو مالک ہیں یا لاکہوں اور کروڑوں پر جنکا حکم چلتے ہیں او نہوں نے ہی یہاں سے کوچ کر دیا ہے

۵ لکہہ چوراسی بہرمیاں۔ دُرلبہ جنم پائیو

۶ نانک نام سنبال تو سو دن نیڑے آئیو

۵ - ۱ اے عزیز تو نے چوراسی لاکہہ قالبوں میں پہر پہرا اس بے بہا انسانی زندگی کو پایا ہے ۲ نانک جی فرماتے ہیں کہ اب آخری وقت آپہونچا ہے تو دہیان کر لے نام حق کو۔

سری راگ محل ۵

۱ تجہ دُتّین سہیلڑی تجہ ساتہی نال

۲ جہان ساتہی او ٹہی چلیا۔ تان دہن خاک و دال

۱ اے عزیز جسم کا قیام اوسی وقت تک رہتا ہے کہ جب تک صحیح الدولہ بہادر کوچ کا نقارہ بجانے کا حکم نہیں دیتے ۲ اے عزیز جب روح الدولہ صاحب رخصت ہوجاتی ہیں تب وہ تن اوپلے کی طرح جب تک پہول پہول کر بیٹہے ہو آپ سے آپ خاک میں مل جاتا ہے۔

۳ من بیراگ بہیا درشن دیکہن کا چاؤ

۴ دہن سو تیرا تہان +

۳ اے عزیز میں دل سے تارک الدنیا ہوگیا ہوں اور آپ مجہے صرف اوسی کے دیکہنے کی آرزو ہے جسے وحدہ لاشریک یا ایکو برہم دوتیو ناستی کہتے ہیں ۴ ای عزیز تعریف کے قابل اوسی لامکاں کا مکان ہے ہے سر بادشاہاں گردن فراز + بدرگاہ او برزمین نیاز۔

اک رہاؤ

۱ جچرو سیا کنت گہر جیو جیو سب کہات

۲ جہان او ٹہی چلسی کنتڑا۔ تاکوی نہ پوچہے بات

۱ - ۱ اے عزیز جب تک وہ سچا خاوند ہمارے گہر بستا ہے تب تک چاروں طرف سے ہماری آؤ بہگت اور خاطر و تواضع ہوتی ہے اور ہر کوئی ہم کو عزت کی نظر سے دیکہتا ہے ۲ اور جب ہم اوس سے جدا ہو جاتے ہیں پہر کوئی ہی ہماری بات نہیں پوچہتا سچ ہے چون از و گشتی ہمہ چیز از تو گشت + چون از و گشتی ہمہ چیز از تو

۳ پیئرے پشنہہ سیو۔ تو ساہوڑے سکہہ باس

۴ گورملِ چج اچار سکہہ تدہ کدی نہ لگے دوکہہ +

۳ اے پاک دامن عورت تو میکے میں ہی نیک افعالیوں کا وظیفہ پڑہ مراد یہہ کہ کوئی ہی فعل ایسا نکر جسپر کسی شخص کو نکتہ نمائی کا موقع ملے اگر تو ایسا کرے گی تو سسرال میں بہی آسایش سے بسر کرے گی ۴ تو سچے گورو کی قدم لے اور ہر قسم کے نیک طریقے اختیار کر تجہے کبہی کسی قسم کی تکلیف نہ ہوگی۔

۵ سنبہاں ساہورے وسنجہاں سب مکلاوں ہار
۶ نانک دہن سوہاگنی جن شہہ نال پیار
۱- سب نے آخر کار سسرال میں ہی چلنا ہے اور سب ہی کا مکلاوہ یا گونہ ایک نہ ایک روز ہونا ہے ۲ نانک جی فرماتے ہیں کہ تعریف کے قابل ہے وہ کدخدا اور پاک دامن عورت جو اپنے خاوند سے ہی رکہتی ہے الفت اور محبت۔

سری راگ محل ۵ گہر ۶

۱ کرن کارن ایک اوہی جن کیا آکار
۲ تسے دہیائے من میرے سرب کو ادہار
۱- اے عزیز فاعل جزو کل وہی ہے جس نے بنایا ہی اس تمام عالم کو ۲ اے عزیز اوسی کے نام پاک کا ورد کر جسکی پناہ میں ہیں تمام عالم کے بندے۔
۳ گور کے چرن من میں دہیائے
۴ چہوڑ سگل سیانپاں ساچ شبد لو لائے
۱- اے عزیز قدم لے گورو کے۔ تکر گیان۔ اپنے پاک دل میں ۴ اے عزیز ہر ایک قسم کی حکمتوں اور داناییوں کے تکبر سے توبہ کر اور محو ہو جا ذات حق میں۔

اک رہاؤ

۱ دوکہہ کلیش نا بہو ویاپے۔ گور منتر ہردے ہوئے
۲ کوٹ جتناں کر رہے گور بن ترے نہ کوئے
۱- اے عزیز تجھے کسی قسم کی مصیبت پیش نہ آئے گی اور نہ کسی طرح کا رنج نصیب ہوگا اگر تیرے دل میں جاگزیں ہوگا اوم شبد یا نام حق ۲- اے عزیز کروڑوں قسم کے تردد کر چکے مگر انجام کار یہی ثابت ہوا کہ گورو جی کے بدون کوئی بہی اس قلزم پرخوف سے پار نہیں اوتر سکتا۔
۳ دیکہہ درشن من سکہ [illegible] پاپ سگلے ناس
۴ ہوں تن کے بلہار نے جے گور کی پیری پاس
۱- اے عزیز سچے گورو کی زیارت سے ہی ہر ایک قسم کے پاپ اور گناہ دور [illegible] ہو جاتے ہیں ۴ اے عزیز میں قربان ہوں ان صاحبوں پر جنہوں نے سچے گورو کے لئے ہیں قدم۔
۵ سادہو سنگت من وسے۔ سچا ہر کا نام
۶ سے وڈبہاگی نانکا جنہاں من ایہہ بہاؤ
۱- اے عزیز یہہ سچا نام۔ یا حق کا نام کب جاگزیں ہوتا ہی دل میں جب نصیب ہوتی ہی صحبت عرفا کی ۲ نانک جی فرماتے ہیں کہ وہی لوگ خوش نصیب ہیں جو دل میں ایسا پاک خیال رکہتے ہیں۔

سری راگ محل ۵

۱ سنچ ہر دہن۔ پوج ست گور چہوڑ سگل وکار
۲ جن تو ساج سواریا ہر سمر ہوئے ادہار
۱- اے عزیز حاصل کر نعمت ورد نام حق کو اور اطاعت کر سچے گورو کی اور چہوڑ دے تمام قسم کی بد افعالیوں کو ۲ اے عزیز جسنے تجھے پیدا کیا تو اوسکے حقیقت کو پہچان اور سچی ارادت کر اوسکی
۳ جپ من نام ایک اپار پران من تن جنہے دیا ہردے کا آدہار
۱- اے عزیز تو اوسی کے نام پاک کا ورد کر جس نے تجھے روح اور جسم اور دل عنایت کیا۔

اک رہاؤ

۱ کام کرودہ آہنکار ماتے ویاپیا سنسار
۲ پو سنت شرنی لاگ چرنی مٹے دوکہہ اندہیار
۱- اے عزیز تو کیوں مست ہو رہا ہے شہوت اور غضب اور غرور کے نشہ سے اور کیوں مبتلا ہو رہا ہے محبہ دنیا کے عشق میں ۲ تو قدم لے عرفا کے مراد یہہ کہ صحبت عرفا میں بیٹھ تا کہ تیرے ہر قسم کے رنج اور درد اور دوکہہ دور ہو جاویں۔
۳ ست سنتوکہہ دیا کماوے ایہہ کرنی سار
۴ آپ چہوڑ سب ہوئے رینا جس دیہہ پربہہ نرنکار
۱- اے عزیز سچائی اور قناعت اور شفقت اور ہمدردی کو اپنا دستور العمل بنا یہی خلاصہ ہی تمام دنیا کی خوبیوں کا ۴ اے عزیز

جس شخص پر پاک پروردگار کا فضل و کرم ہوتا ہے وہ خودی کو چھوڑ کر ہر ایک کے پاؤں کی خاک بن جاتا ہے مراد یہہ کہ خاک رہی کو اختیار کرکے کونین مین سرفرازی حاصل کرتا ہے۔

۵ جو دیکھے سو سنگ تو ہی پہ پار

۶ کہہ نانک تو پر برہم کا تیا سنگل برہم بچار

۱۔ اے عزیز یہی خیال کر کہ جو کچھ نظر آتا ہے اوس ست غیر نہین اور یہہ تمام کائنات کا سلسلہ وسی کے فضل و کرم سی سلسل ہوا ہے

۲ نانک جی فرماتے ہین کہ گورو جی نے میرے ہر قسم کے اوہام اور شکوک دور کرکے آخری ہدایت اسی قدر کی ہے کہ خلق خالق مین ہے اور خالق خلق مین ہے ۵ رفتم بسیر دریا دیدم عجب تماشا + دریا درون کشتی کشتی درون دریا۔

سری راگ محل ۵

۱ دوکہرت سکہرت مدہی سنسار سگلانا

۲ دوہون تے رہت بہگت ہی کوی ورلا جانا

۱۔ اے عزیز یہہ عالم دوکہہ اور سکہہ یا رنج و راحت کا پتلا ہے

۲ ای عزیز عارف وہی ہے جو رنج سے رنجیدہ نہین ہوتا اور راحت سے مسرور نہین ہوتا۔ مگر جوان دو نو سے مستثنے ہے وہ شاد و نا شاد

۳ ٹہاکر سربے سمانا

۴ کیا کہون سنو سوامی تو وڈ پرکہہ جانا

۱۔ اے عزیز مالک جز و کل محیط اور موجود ہر ایک مین ہم آ عزیز تجھے بار بار کیا سمجھاؤن وہ سب کا مالک سب سی بڑا ہے اور سب سے بڑہ کر دانا ہے۔

اک رہاو

۱ مان ابہمان مدہے سو سیوک نا مین

۲ تت سم درشی سنت ہو کوی کوٹ مدہا مین

۱۔ اے عزیز جو مای و منی مین مبتلا ہے وہ عارف صادق نہین

۲ ایسا عابد جو سب کو ایک ہی آنکہہ سے دیکھتا ہو مین گمان کرتا ہون کہ شاید کروڑون مین ایک ہی ہوگا۔

۳ کہن کہاون ایہہ کیرت کرلا

۴ کتھن کہن تے مکت گورمکہہ کوی ورلا

۳ قولی حکیم بہت ہین یا ایسا سمجھا ہوتا ہے کہ ایسا کرو اور ایسا کرو

۴ مگر فعلی حکیم یا قیل و قال سے مستثنے شاید ہی کوئی ہو۔

۵ گت اوگت کچہہ نظر نہ آیا

۶ سنتن کی رین نانک دان پایا +

۱۔ ای عزیز قید اور آزادی کی قید مین پڑے رہینگے تو کچھ حاصل نہ ہوگا ۲ نانک جی فرماتے ہین کہ جو کچہہ حاصل ہوا ہے وہ صحبت عرفا سی ہی حاصل ہوا ہی نانک جی کہتے ہین کہ مین نی بہی خاک قدوم عرفا سی ہی

سری راگ محل ۵ گہر ۷

۱ تیری بہروسے مین پیار رنگین لڈ لڈایا

۲ بہولون چوکون بالک۔ تو ہرپتا مایا +

۱۔ نانک جی پرم ایشور یا خدا پاک کے حضور عرض کرتے ہین اے میرے شاہ و یزدان مین تیرے ہی بہروسی پر ناز کر رہا ہون مراد یہہ ہے کہ مہاتو باراکر دگستاخ + ۲ ای میرے مالک تو میری بہول چوک یا سہو و خطا پر خط عفو کہینچ وی تو ہی میرا باپ ہی تو ہی میری مان۔

۳ سوہیلا کہن کہاون تیرا بکہم بہاون

۱۔ قیل و قال آسان ہے مگر تیری مرضی پر چلنا مشکل

اک رہاو

۱ ہون مان تان کرون تیرا ہون جانو آپا

۲ سب ہی مدہ سب ہی تے باہر بے محتاج باپا

۱ اے میرے مالک مین تیرا ہی بہروسا رکہتا ہون اور تیری بارگاہ کو ہی قاضی الحاجات جانتا ہون ۲ اے میرے مالک تو ہی سب مین ہی اور سب سی باہر بہی اے میرے باپ سب کے سب تیرے ہی محتاج ہین تو کسی کا بہی محتاج نہین۔

۳ پتا ہم جانو نا ہین تیری کون جگت

۴ بندہن مکت سنتو میری راکہی ممتا

۱ اے باپ مین نہین جانتا ہون پورا پورا تیرے اوصاف کہ ۵ کہ خاصان درین راہ فرس رانده اند + بلا احصی از تگ فرو مانده اند ۲ ای باپ مین یہی درخواست کرتا ہون کہ مجھے قید تعلقات سے آزاد کر۔

۵ بہے کرپال ستہا کر ہیو آدن تے جانا
۶ گورل نانک پار برہم پہچانا
۱-اے عزیز تمام سچ یا آدمی کون سے تب ہی آزاد ہو سکتے ہیں
جب پاک پروردگار کی خاص عنایتون کا ظہور ہوتا ہے ۲ نانک
جی فرماتے ہین کہ گوروجی سے ہدایت پاکر ہی پہچان سکتے ہین پاک پروردگار

سری راگ محل ۵ گھر پہلا

۱ سنت جنان ل بہایا - کٹیا ہی جم کال
۲ سچا صاحب من وسا - ہویا خصم دیال
۱-اے عزیز صحبت عرفا کی بدولت ہی ملک الموت سے آزادی ہوئی ۲ اے عزیز سچا صاحب تب ہی دل مین بستا ہے
جب وہ خاوند آپ سے آپ ہوتا ہے مہربان ۔
۳ پورا ست گورہتیا بنسیا سب جنجال
۴ میرے ست گورا ہون تدہ وتون قربان
۱-اے عزیز جب ہادی کامل کی زیارت نصیب ہوئی تب خود
بخود ہر ایک قسم کی تکلیفین دور ہوگئین ۲ اے میرے سچے گورو
مین تجھ پر بار بار ہوتا ہون قربان ۔
۵ تیرے درشن کو بلہار نے تم دتا امرت نام
۵-اے میرے ہادی مین تجھ پر نثار ہون تو نے ہی مجھے عنایت کیا آب حیات نام

اک رہاؤ

۱ جن تو سیویا بہاؤ کرسو ہی پرکھ سجان
۲ تنہان پچھے چھٹ نیسے جن اندر نام ندہان
۱-اے عزیز دانا کون ہین جنہون نے پاک پروردگار کی پوری
پوری طاعت اور اطاعت کی ۲ اے عزیز اونہین کی بدولت بیک
نقش قدم پر چلنے سے آزادی مطلق نصیب ہو سکتی ہے کہ
جنکے سینہ مین موجود ہوتا ہے ورد نام حق کا خزانہ ۔
۳ گورجے وڈا داتا کو نہین جن دتا آتم دان
۴ آسے سی پروان ہین - جن گور ملیا سہو بہائے
۱-اے عزیز گوروجی سے بڑھ کر کوئی ہی بڑا سخی اور کریم نہین جنہے
عنایت کیا دولت معرفت کو ۲ اے عزیز اس دنیا مین اونہین
کا آنا مثمر حسنات سمجھا جاتا ہے جنہون نے عمل کیا ہادی حقیقی کی

پاک ہدایتون پر ۔
۵ سچے سیتی رتیان - دکھ ہیسن جاسے
۶ کرتے عقہ دڈ یائیان - پوچ بلکیا پاسے
۱-اے عزیز جب واصل حق ہو جاتے ہین تب ہی بارملتا ہے
بارگاہ مقدس مین ۲ اے عزیز ہر قسم کی بڑائیون اور
خوبیون کا حصول پاک پروردگار کی خاص الخاص عنایت پرہی
منحصر ہے یا دہش نصیبی ازلی پر ۔
۷ سچ کرتا سچ کرن ہار - سچ صاحب سچ ٹیک
۸ سچو سچ دیکھیا نے سچو بدہ ببیک
۱-اے عزیز فاعل جز وکل سچا ہے یا وہ سب کا صاحب سچا
ہے اور اوسی کا بہروسا سچا ہے ۲ سچ ہی سچ نظر آتا ہے
جب سچی تمیز نصیب ہوتی ہے ۔
۹ سرب نرانتر رم رہیا جپ نانک جیو ایک
ا- نانک جی فرماتے ہین کہ ورد کرو اوسی کے پاک نام کا
جو سب مین محیط اور موجود ہے ۔

سری راگ محل ۵

۱ گور پرمیشور پوجیئے من تن لائے پیار
۲ ست گور داتا جیو کا سبسے دے آدہار
۱-اے عزیز پاک پروردگار کی عبادت کرو دل اور جسم کو متوجہ
کرکے ۲ اے عزیز جس سچے گورو نے عنایت کیا ہم کو نفس منیرہ وہی
۳ ست گور بچن کماونے سچا ایہو وچار
۴ من سادہو سنگت رتیان - مایا موہ سب چھار
۱-اے عزیز سچے گورو کی ہدایت پر عمل کرنا ہی سچا
سچی تمیز ہے ۲ اے عزیز جب تک نصیب نہ ہو صحبت عرفا تب
تک تمام دنیا کی فضیلتین اور نعمتین ہیچ اور پوچ ہین ۔
۵ میرے ساجن ہر ہر نام سنبہال
۶ سادہو سنگت من وسے پورن ہووے گہال
ا-اے عزیز ہمیشہ مصروف رہو ورد نام حق مین ۲ اے عزیز
جبتک نصیب نہو صحبت عرفا کبھی حاصل نہین ہو سکتا کاملیت کا

اک رہاؤ

۱ گور سمرتھ اپار گور وڈ بھاگین درشن ہوئے

۲ گور واگوچر نرملا گور جے وڈوا اور نہ کوئے

۱-۱ے عزیز اوس قادر لایزال کا جسکی بے انتہا قدرت اور عظمت کا کوئی اندازہ نہیں کرسکتا بڑی ہی خوش نصیبی سے دیدار نصیب ہوتا ہی ۲ اے عزیز وہ لہ دی حقیقی نہایت درجہ کا مقدس اور پاک ہے اور اوس کی جناب مین گویائی اور ناطقہ اور دل و عقل کی بھی رسائی نہیں اور کوئی بھی اوس کی برابر عظیم القدر اور رفیع الشان

۳ گور کرتا گور کرنہار گورمکھ سچے سوئے

۴ گور تین باہر کچھ نہیں گور کیتا لوڑی سو ہوئے

۱-۱ے عزیز وہی فاعل جزو کل ہے اور وہی ہر ایک قسم کی کارروائی پر قادر ہے اور وہی سچا۔ اور اوسی کی ہدایت کر سچائی نصیب ہوتی ہے ۲ اے عزیز اوسکے حکم سے باہر کچھ بھی نہیں اور ہوتا ہے وہی جو چاہتا ہے و ۃ

۵ گور تیرتھ گور پارجات گور منسا پورنہار

۶ گور داتا ہرنام دالے۔ اودھرے سب سنسار

۱-۱ے عزیز گور وہی تیرتھ ہے اور گور وہی پار لوتارنے والا اور گور وہی کلپ برچھ یا شاخ طوبیٰ اور گور وہی تمام مرادون کا پورا کرنے والا ہے ۲ اے عزیز گور وہی وہ نام حق کی نعمت بخشتا ہے اور اوسی کی بدولت ہمارا بیڑا پار اوتر جاتا ہے

۷ گور سمرتھ گور نرنکار گور اوچا اگم اپار

۸ گور کی مہما اگم ہے کیا کتھے کتھنہار

۱-۱ے عزیز گور وہی قادر لور گور وہی غیر محدود اور گور وہی کا مرتبہ سب سے بلند ہے حتی کہ اوس کے درجہ کی بلندی کا کوئی بھی اندازہ نہیں کرسکتا ۲ اے عزیز گور وجی کی تعریف حد امکان سے باہر ہے اور زبان کی طاقت نہیں کہ اوس کو پورا پورا جون کا تون بیان کرسکے

۹ جیتڑے پھل من باچھیئین تیتڑے ست گور پاس

پورب لکھے پاوتے ست نام دے راس

۱-۱ے عزیز تمام دلی آرزوئین سچے گور و کی عنایت سے ہی حاصل ہوسکتی ہیں ۲ ۱-۱ے عزیز گور وجی سے یہی درخواست کرنی چاہیئے کہ پیشانی از قسمت لوح ازل چیزے بدست نتیے آید مگر تو ہی ہمکو سچے نام ہی عنایت کر۔

۱۱ ست گور سرنی آیا ہو بہڑ نہین و ناس

۱۲ ہر نانک کدی نہ وسرے ایہہ جیو پنڈ تیرا ساس

۱-۱ے عزیز یقین جان کر جو سچے گورو کی قدم لیتے مین مراو بیہ کا اوس کی مقدس ہدایتون پر چلتے ہین کبھی اون کو کسی قسم کا زیان نصیب نہین ہوسکتا ۲ نانک جی فرماتی ہین کہ آپ پرورد گار مجھے یہی توفیق دے کہ کبھی بھول کر بھی تیرے مقدس نام کو فراموش نہ کرون اور ہمیشہ سمجھتا رہون کہ روح بھی تیرا ہے اور جسم بھی تیرا اور نفس بھی تیرا

سری راگ محل ۵

۱ سنت جنو سن بھائیو چھوٹن سا چے ناؤ

۲ گور کے چرن سریوتے تیرتھ ہر کا ناؤ

۱-۱ے عار فو یقین کرو کر و ہ نام حق سے ہی آزادی نصیب ہوتی ہی ۲ اے عزیز جنہون نے قدم لیئے ہیں سچے گورو کے اونہون نے ہی یقین کر لیا ہے کہ و ہ نام حق ہی اعلے درجہ کا تیرتھ ہ

۳ آگے درگہ منیئے ملے نہ تہا نو ین تہانو

۴ بھائی رے سا چا ست گور سیو۔

۱-۱ے عزیز و ر و نام حق کی بدولت ہی بارگاہ الٰہی مین رسائی نصیب ہوتی اور ایسے لوگون کے لئے جو بالکل بے ذریعہ ہوتے ہین تہی وہ نام پاک ہی اعلے درجہ کا ذریعہ بن جاتا ہی ۲ اے بھائی مین بار بار یہی نصیحت کرتا ہون کہ تو سچے گورو کی خدمت و اطاعت کر۔

۵ ست گور تٹھے پاسے پورن الکھ ابھیو

۵-۱ے بھائی یقین جان کہ سچے گورو کی مہربانی سے ہی واصل ہوگی ذات حق ہین۔

اک رہاؤ

۱ ست گور او تون واریان جن دتا سچ ناؤ

۲ ان دن سچ صلاحنا سچے کے گن گاؤ

۱-۱ے عزیز مین سچے گورو پر قربان ہوتا ہون جسنے مجھے اپنی مہربانی سے عنایت کیا سچا نام ۲ اے عزیز ہمیشہ ہی سچائی کا پابند ہو اور ذات حق کی محبت مین مصروف رہو۔

۳ سچ کہانا سچ پہننا سچے سچا ناؤ

۳ سچ ہی کا کہانا کہا اور سچ ہی کا لباس پہن لے اور سچا ہی نام

۴ سانس گراس نہ دوسرے جیسا ہوتا گورآپ
۵ گورجے وڈا اور نہ کیسے آتنہ پرتس جاپ
۱۔ اے عزیز ایسی کوشش کر کہ دم لیتے یا لقمہ کہاتے کبھی فراموش نہ ہو وہ پاک ذات ۲ اے عزیز سچے گورو کی برابر کوئی بہی عظمت نہیں رکہتا تو آٹھون پہر اوسی کے سمرن مین مصروف رہ
۶ نظر کرے تا پائی سچ نام گن تاس
۷ گورو پرم ایشور ایک ہے سب مین رہیا سما
۱۔ اے عزیز یقین جان کہ اگر وہ مہربانی کی نظر کرے تو سب قسم کی خوبیان ہم کو حاصل ہوسکتی ہین ۲ اے عزیز گورو اور پرم ایشور یا ذات باریتعالے ایک ہی ہے جو سب مین محیط اور موجود ہے
۸ جنکو پورب لکہیا سے نام دہیا ے
۹ نانک گورسرنا گتی مرے نہ آوے جاے
۱۔ اسے عزیز بڑی خوش نصیبی سے ہی ورد نام حق کی توفیق رفیق ہوتی ہے ۲ نانک جی فرماتے ہین کہ جو پناہ مین آتے ہین سچے گورو کی وہ آزاد ہو جاتے ہین قید پیدائش و موت یا سلسلہ تناسخ سے

ایک انکار او نکار ست گور پرشاد

سری راگ محل پہلا گہر پہلا اشٹ پدیان

۱ آکہہ آکہہ من واستا جیون جیون جا پر واے
۲ جسنون و آکہنا سے سوکے و ڈکت تہاے
۱۔ اے عزیز محبت کر محبت کر ذات پاک کی جسقدر ہو سکے تجہہ سے ۲ وہی مقام عظیم القدر ہے جہان ہر وقت آبحیات نام حق کی بارش ہوتی ہے مراد یہ کہ جہان ہمیشہ ہی پاک پروردگار کے مقدس نام کا ورد ہوتا رہتا ہے
۳ آکہین والے جیترے سب آکہہ آکہہ لوا ے
۴ ا ابا لعد اگم اپار ۔ پاکین نا ہین پاک
۱۔ اے عزیز جسقدر ذات حق کی خوبیون کی کہنے والے ہین وہ کہہ کہہ کرکے تہک گئے اور انجام یہی ہوا کہ وہ محو ہوگئی ذات مین مگر انہون نے انتہا نہ پائی اوسکی بے انتہا خوبیون کی ۲ اور یہی جان لیا کہ اللہ تعالے کی خوبیون یا قدرتون کا کوئی بہی پار نہین پاسکتا۔
۵ تہا نہین سچا پرودگار
۱۔ اے عزیز بیشک وہ سچا پروردگار ایسا ہی ہے اور اوسکی خوبیان بہی تحریر اور تقریر کے حساب سے افزون تو اوسی کی محبت پر متوجہ رہ۔

اک رہاؤ

۱ تیرا حکم نہ جاپے کیترا لکہہ نہ جانے کوے
۲ جے سو شاعر میلیے تل نہ پہونچاوین روے
۱۔ نانک جی فرماتے ہین کہ اے حاکم حقیقی کوئی بہی تیرے حکمون کا اندازہ نہین کرسکتا اور نہ کوئی تیری خوبیون کا واقعی طور پر بیان کرسکتا ہے ۲ اگر اس غرض کے لئے سیکڑون شاعر جمع ہووین تو بہی واقعہ تل کے برابر وہ تیری خوبیون کا بیان
۳ قیمت کسے نہ پائیا سب سن سن آکہن سو
۴ پیر پیغمبر سالک صادق شہید اور شہید
۱۔ اے پروردگار کوئی بہی تیری قیمت کا تخمینہ نہین کر سکتا سب کے سب قیاس کر کرکے درماندہ و عاجز رہ گئے ۲ پیر بہی پیغمبر بہی اور سالک بہی اور صادق بہی اور شہید بہی۔
۵ شیخ مشایخ۔ قاضی۔ ملا۔ درویش رشید
۶ برکت تن کو اگلی پڑہدے رہین درود
۱۔ اور شیخ بہی اور صاحب مشیخت بہی اور قاضی بہی اور ملا بہی اور درویش بہی اور رشید بہی ۲ وہ ورد نام حق کی بدولت ہی ان عظیم القدر برکتون کے صاحب ہوے ہین اور وہ ہمیشہ ہی مصروف رہتے ہین اسی درود کے پڑہنے مین۔
۷ پوچہہ نہ ساجے پوچہہ نہ ڈہاے۔ پوچہہ نہ دیوے لے
۸ اپنی قدرت آپے جانے آپے کرن کرے
۱۔ اے عزیز وہ آپ ہی بناتا ہے اور آپ ہی ڈہاتا ہے اور آپ ہی دیتا ہے اور آپ ہی لیتا ہے ۸ وہ اپنی قدرت کی اسرار کو آپ ہی جانتا ہے اور آپ ہی جو چاہتا ہے سو کرتا ہے۔
۹ سبہنان ویکہے نظر کر جے جس بہاوے تین دے

١٠ باوا ناتو نہ بائیے ناؤ ہن کے وڈتا نون

١۔ وہ سب کو ایک ہی آنکھ سے دیکھتا ہے مگر نام حق کی نعمت
اوسی کو عنایت کرتا ہے کہ جسپر ہوتا ہے بڑے درجہ کا مہربان ٢
اے عزیز ہم اوسکے نام پاک کو بہی نہین جان سکتے مگر اتنا
جانتے ہین کہ اوس کا نام سب سے عظیم ہے اور رفیع۔

١١ جیتے وڈے میرا بادشاہ سو کہ وڈا تہا تون

١٢ اپڑ کوئی نہ سکے ہون کسنون پوچہن جاون

١۔ اے عزیز وہی بڑا مقام ہے جہان بستا ہے وہ سچا
بادشاہ ٢ اوس مقام پر کوئی بہی نہین پہونچ سکتا مین کس
سے جاکر دریافت کرون۔

٣ ورنا ورن نہ بہاونی جے کس وڈا کرے

٤ وڈے ہتہ وڈیائیان جس بہاوین دے

١۔ قوم اور ذات اور ورن پر منحصر نہین شریف اور رذیل
پر منحصر نہین جسے چاہتا ہے عنایت کرتا ہے وہ انسانی شرف
آپ ہی آپ ٢ اے عزیز بڑائی اور عظمت اوسی کے ید قدرت
مین ہے جسے چاہے وہ تاج برسر کرے جسے چاہے
وہ خاک برسر کرے۔

٣ حکم سوارے اپنا چانہ ڈہل کرے

٤ سب کو آکہے بہت بہنے کی وچار

١۔ اے عزیز جب حکم الٰہی نازل ہوتا ہے تب فورًا ہی توقف
وتامل نہین ہوسکتا ہے ٢ اے عزیز ہر کوئی چاہتا ہے کہ بڑے
سے بڑا حصہ خوان نعمت سے مجھے ہی نصیب ہو مگر بیش از قسمت
وپیش از وقت بدست نمے آید۔

٣ کے وڈا داتا آکہئے دے کے رہیا سمائے

٤ نانک توٹ نہ آوہی تیرے جگین جگین بہنڈار

١۔ اے عزیز وہ بڑا رحیم وکریم ہے جو سب کو دیتا ہے اور سب
کی پرورش کرتا ہے ٢ نانک جی فرماتے ہین کہ عجیب قدرت ہے
کہ باوجود اسقدر داد ودہش کے بہی کبہی اوسکے خزانہ مین کمی
کا دخل نہین ہوتا۔

سری راگ محلہ پہلا

١ سبہے کنت مہیلیان سگلیان کرین سنگار

٢ گنت گنا ون آئیان سوہا دیس وکار

١۔ اے عزیز طرح طرح کی زیبایش وآرایش سے سرخ
پوشاکین پہن پہن کر عورتین ہے چاہے نمای وپہ مہیزم
گئی بازار خویش وآتش تانیز میکنی ہوکا مصداق ہوتی
ہین یقین جاننا چاہیئے کہ وہ کبہی حقیقی خاوند کے روبرو قدر و
عزت نہ پاسکین گی ای عزیز یقین جان کہ وہ خودنمائی سے ہرگز
کرکوئی رتبہ نہین حاصل کرسکین گی بہت ہوا تو وہ خوشنماعیبون
کی فہرست مین داخل ہوجاوینگی ٢ اے عزیز نمایشی کاروائیان
یا مکر وفریب سے کبہی معرفت حق تعالےٰ حاصل نہین ہوسکتی فریب
اور دغا ہمیشہ ہی خواری کا باعث ہوتا ہے۔ ١ اے عزیز خوش نصیب
ہے وہی عورت جو حقیقی خاوند کے حضور مین تن من سے رجوع

٣ پاکہنڈ پریم نہ پائیے کہوٹا پاج خوار

٤ ہر جیوا یون پر راوے نار

٥ تنڈہ بہاون سوہاگنی۔ اپنی کرپا لئین سوار

٢ و ٣) اے عزیز جو پاک دامن ایسا کرتی ہے پاک پروردگار بہی
اوسے اپنے فضل وکرم سے محروم نہین رکہتا بلکہ اوس کا اپنی مہر ومحبت سے بیڑا پار کردیتا

اک رہاو

١ گورشبدین سنگاریا تن من پر کے پاس

٢ دوکر جوڑکر کہڑی تکین سچ کہین اردآس

١۔ اے عزیز خوش نصیب مین وہی عورتین جو گورو جی کی ہدایت
کی تعمیل کو ہی اپنی زیبائی اور صفائی سمجہتی ہین اور تن اور من یعنے
اپنی جسم اور دل کو خاوند حقیقی کی نذر کردیتی ہین اور دونون ہاتہ جوڑ
در حق پر کہڑی رہتی اور یہی درخواست کیا کرتی ہین کہ اپنی مہربانی سے
سچائی کی توفیق دے۔

٣ لعل رتی سچ بہے دسی۔ بہاہے رتی رنگ راس

٤ پربہہ کی چیری کاڈ ہے۔ لعلی ماننے نانو

١۔ اے عزیز وہی سہاگن ہین جو سچائی کو اختیار کیئے رہتی ہین
اور قہر قہار یا اپنے اعمال کی پاداش سے ڈرتی رہتی اور عشق حقیقی مین محو رہتی ہین

٣ ساچی پریت نہ توٹیئے ساچے میل ملاون

٤ شبد رتی من ویدہیا ہون صد بلہاری جاوت

١۔ ای عزیز ایسی ہی پاکدامن عورتین جو مولے کی غلام کہلاتی ہین اس
اگیان یا جہالت کے سمندر سے باہر نکالی جاتی اور بام سعادت پر پہنچائی
جاتی ہین مراد یہہ کہ آئندہ وہ ان اور سہاگنون کی ذیل مین جنہین
کہ نام لکہا جاتا ہے جو محو فی الذات ہوجاتی ہین۔

اے عزیز حقیقی محبت کا رابطہ کبہی توٹنے مین نہین آتا اور سچا ملاپ تب ہی پیدا ہوتا ہے جب محو بالذات ہوجاوین - ای عزیز جو اوم شبد یا سلطان الذکار مین محو ہوجاتے ہین مین بار بار ہوتا ہون اون پر قربان -

۴ ساوہ نہ رنڈین بیٹہیئے جے ست گور راتہہ سمائین

۵ پر ری سالو تو تنوساچو مرے نہ جاے

۴ اے عزیز ایسی پاکدامن عورتون کو جنکا مین نے اوپر بیان کیا ہے کبہی بیوہ ہونے کی تکلیف نہین دے سکتی بشرطیکہ محو فی الذات ہوجاوین - ای عزیز اسی محویت کا لباس دایم قایم سمجہا جاتا ہے نہ اوسی فناہ ہے نہ تغیر -

۵ نت رویں سوہاگنی ساچی نظر رضاے

۶ ساچ دہڑی دہن مانڈہی کاپر پریم سنگار

۵ اے عزیز ایسی عورتون کو ہمیشہ ہی وصل خاوند حقیقی حاصل رہتا ہے جو ٹہیک ٹہیک اوسی کی رضا پر چلتی ہین اور راضی ہین ہم اوسی مین جس مین تیری رضا ہے

یہان یون ہی واہ واہ ہی اور وہان بہی واہ واہ ہے کا وظیفہ پڑہتی رہتی ہین - اے عزیز ایسی عورتون کی زیبایش اور آرایش کیا ہے ذات حق کی محبت - رضا حق کی تسلیم

۶ چندن چیت وسایا سندر وسہوان دوار

۷ دیپک شبد وگاسیا رام نام اور ہار

۶ اے عزیز ایسی باخدا عورتون کے دل مین ہمیشہ ہی صندل سے خوشبو موجود ہوتی ہے اور وہ ہموارہ ہی ام الدماغ سے محو نظارہ جمال پاک رہتی ہین اور اوم شبد یا سلطان الاذکار کا چراغ ہمیشہ ہی اون کے دل کے خلوت خانہ مین منور رہتا ہے اور ورد نام حق ہی اون کا دایمی وظیفہ ہوتا ہے -

۷ ناری اندر سوہنی مستک منی پیار

۸ سوبہا سرت سوہاونی ساچو پریم اپار

۷ ای عزیز وہی پاکدامن جمال اندرونی سے منور ہی جسکے مغز مین جاگزین ہے معرفت حق کا خیال - اے عزیز وہی پسندیدہ [illegible] عشق ذات حق ہین -

۸ [illegible] ساچ گور کے ہیت پیار

۹ تس اندہیاری سوتیئے کیون پرین رین وہاے

۸ اے عزیز جب تک سچے گورو کی ہدایت پر صدق دل سے عمل نہین کرتے اور اپنے حقیقی خاوند کی خدمت مین نیار حاصل نہین کرتے تب تک یہی جاننا چاہیئے کہ کچہہ ہی حاصل نہین کرتے - اے عزیز تو اندہیری کوٹہری مین سویا ہوا کیون اپنی عزیز زندگی کے اوقات کو مفت مین رایگان کہو رہا ہے -

۹ انگ جلوتن جالیا من دہن جل بل جاے

۱۰ جان دہن کنت نہ راویان تان برتہا جوبن جا

۹ اے عزیز ایسے اعضا جل بل جاوین اور ایسے تن بہی اور ایسے دل بہی اور ایسی دولت یا ایا دہن بہی کہ جسکے موجود ہوتے ہونے بہی ہم اپنے رب کی معرفت حاصل نہ کرسکین اے عزیز وہ جوبن یا جوانی کے دن ہی بیفایدہ ہین جو پاک پروردگار کی یاد کے بغیر گذرین -

۱۰ سیجے کنت مہیلڑی سوتی بوجہہ نہ پاے

۱۱ ہون سوتی پر جاگتا کس کو پوچہون جاے

۱۰ اے عزیز تو غور کر کہ میری کیا حالت ہورہی ہے یعنی ہو بہو وہی وہی جو کسی کہ خدا عورت کی ایسے پلنگ پر ہوتی ہے جس پر وہ آپ تو فراق کی آگ سے جل بل کر سوئی ہوئی ہوا اور اوس کا خاوند دور دراز کے سفر مین ہو - اے عزیز مین کیون غیر کی نظیر دون میرا ہی حال ہم اور غور کے قابل ہے کہ مین تو خواب غفلت مین بے خبر سویا ہوا خراٹے بہر رہا ہون اور میرا خاوند بیدار یا جاگتا میری تمام کارروایون کا تماشا کر رہا ہے ہای مین اپنی بے وقوفی کا علاج کس سے جا کر کراؤن

۱۲ ست گور میلین بہے نسے نانک پریم سکہای

۱۲ نانک جی فرماتے ہین کہ سچے گورو کے ملاپ سے ہر ایک قسم کے خوف دور ہوتے ہین بشرطیکہ وہ ہم کو محو کرے عشق ذات پاک مین -

سری راگ محل پہلا

۱ آپے گن آپے کتھے آپے سن بیچار
۲ آپے رتن پرکھ توں آپے مول اپار

۱ و ۲) اے عزیز وہ آپ ہی تمام گنون یعنی ہر ایک قسم کی عمدہ صفتوں اور خوبیون کو پیدا کرتا ہے اور آپ ہی اون کا بیان کرتا ہے اور آپ ہی اون کا بچار کرتا ہے وہ آپ ہی تمام قسم کی جواہرات کا سبھر ہے اور وہ بے قیمت آپ ہی اون کی قیمت ہے -

۳ ساچو مان مہت تو آپے دیون ہار
۴ ہر جیو تو کرتا کرتار جیون بہاوے تیون راکہہ توں ہرنام ملے آچار

۳ وہ آپ ہی سچا شان ہے اور آپ ہی سچی عظمت اور آپ ہی شان اور عظمت کا عنایت کرنیوالا ہے اے میرے مالک تو آپ ہی فاعل جز و کل ہے جسطرح تیری خواہش ہو اوسی طرح کر یعنی اوسی حال مین مجھے رکھ جس حال مین تو مجھے رکھنا چاہتا ہے میری یہی دعا ہے کہ مجھے نصیب رہے تیرے نام پاک کا ورد -

اک رہاؤ

۱ آپے ہیرا نرملا آپے رنگ مجیٹھہ
۲ آپے موتی اوجلا آپے بھگت بسیٹھہ

۱ - تو آپ ہی مصفا الماس ہے اور تیرا ہی رنگ سرخ تو آپ ہی پر ضیا سوتی ہے اور آپ ہی بھگتون کا تکیہ گاہ غرض جو کچھ ظہور ہے وہ تیرا ہی ظہور ہے اے منظہر کائنات مین تیری صفات سے ایک صفت کو بھی جو ن کا تون بیان نہین کر سکتا ۵

ب ۵ نامش بزبان گفتنم از بیخردیست + وصفش بدہان گفتنم از بیخردی است + فی الجملہ چنان است کہ دائم گفتن + انصاف چنان گفتنم از بیخردی است -

۳ گور کے سبد صلاحنا گہٹ گہٹ ڈیٹہہ اڈیٹہہ
۴ آپے ست گور بوہتا آپے پار اپار

۳ - اے پاک پروردگار گورو جی کی ہدایت سے ہی تیری حمد کرتے ہین اور گہٹ گہٹ یا ضمیر ضمیر اور مقام مقام مین تیرا وہ جلوہ جسکو دید کی آنکھین بھی نہین دیکھہ سکتین دیکھہ لیتے ہین ۵ - اے عزیز گورو حقیقی ہی ہم کو اس دریا نا پیدا کنار سے پار اوتاریگا اور وہی ہمارے پار اوتارنے کا اعلے ذریعہ ہے اور کوئی بھی اوسکے کمالات کا پارا وار نہین پا سکتا ۵

نہ ارہین وہ پار ہے وار کہین وہ وار + پکڑ کنارہ بیٹھہ رہ یہی وار او رہی پار -

۵ ساچی واٹ سچیان تو شبد لنگہاون ہار
۶ نڈریان ڈر ویاپئے - با جہہ گورو غبار

۵ - اے مرشد حقیقی تو ہی سچے راہ کو دکہلاتا ہے اور تیری ہی ہدایت ہم کو بحر عمیق سے پار اوتاریگی - آنکھیار تیرے ہی ڈر سے وہ لوگ ڈرتے ہین جنکو کسی بھی خوف ڈر نہین اے عزیز یقین جان کہ جب تک گورو جی راہ نمائی نہ کرین اندھیرو غبار کے سوا کچھ بھی نظر نہین آتا -

۷ استہر کرتا دیکھیئے ہور کیتی آوی جاو
۸ آپے نرمل ایک تو ہو بندہی دھندی پاے

۷ اے عزیز قایم ذات پاک کے سوا اور کوئی بھی نہین اور جتنے نظر آتے ہین سب کے سب گھڑی پل کی مہمان ہین اور پیدا ہوتے ہین اور ادہر مرتے ہین - ادہر مرتے ہین اودہر پیدا ہوتے ہین صرف وہی ایک ہی ذات پاک یگانہ آفاق - وحدہ لا شریک ہے جو موت و پیدایش اور زوال اور فنا و تغیر کے عوارض سے محفوظ ہے اب اس مقام پر جوش محبت سے بابا نانک جی مہاراج خود ذات باریتعالے کو مخاطب کرکے فرماتے ہین کہ اے وحدہ لا شریک یکتا ہی تو ہے اور پاک اور صاف او قید تعلقات سے آزاد ہی تو تیرے سوا اور جتنے ہین وہ سب کے سب دام تعلقات مین پہنسے ہوے یا مقید ہین -

۹ گورو راکہے سے اوبہرے ساچی سیو لولاے
۱۰ ہرمی شبد پچھانئی ساچ رتے گورواک

۹ - اے عزیز یقین جان کہ جنکے سر پر گورو جی دست شفقت رکہتے ہین وہی پانے مین سرفراز ہین - لیکن اگر تو پوچھے کہ یہہ سرفرازی کیونکر حاصل ہو سکتی ہے تو ہم اوسکا جواب دیتے ہین کہ ذات پاک مین محو ہونے سے اب سنو کہ محویت کیونکر نصیب ہوتی ہے کلام آلہی کے ورد سے یا اوسپر عمل کرنے سے - تو گورو جی کی ہدایت پر صدق دل کے ساتہہ عامل ہونے سے -

۱۱ تس تن میل نہ لگئی سچ گہر جیون ہے تاک
۱۲ نظر کرے سچ پائیے بن ناوین کیا ساک

۱۱ اے عزیز یقین کر کہ وہ بھی کسی قسم کی کثافت یا کدورت ایسے عابد کے گرد نہین جا سکتی جو فنا فی الحق ہو جاتا ہے مگر بارگاہ حق مین تب ہی رسائی ہو سکتی ہے جب وہ آپ ہی اپنے بندون پر مہر کی نظر کرے اے عزیز یہہ جتنے عزیز اور رشتہ دار نظر آتے

میں اوس کے نام پاک کو وردکرے سوا کوئی بھی برآرندہ حاجات ہی
کوئی بھی وقت پر ہماری اعانت نہیں کر سکتا۔
١٣ جنہیں سچ پہچانیا سے سُکھئے جُگ چار
١۴ ہوئے نرشنا مار کے سچ راکھیا اوردھار
١٣-١۴ اے عزیز عالم کے چاروں دوروں یا چاروں جُگوں
میں وہی مسرور اور فارغ البال ہیں جنہوں نے پہچان لیا ہے ذات
حق کو اور وہ ہر گز ہی ہیں ہر قسم کی خواہشیں اور وسوسے دور ہاتھ
کہہ دیا ہے یا ہی دشمنی اور غرور کو اور سچ ہی کو کر دیا ہے اپنا وظیفہ۔
١۵ جگ میں لاہا ایک نام پائی گور بیچار
١٦ ساچو کھر لادیئے لاہا سچا سچ راس
١۵ اے عزیز اس عالم میں پیدائش سے حاصل کیا ہی وحدہ
لاشریک کے نام کا ورد جو نصیب ہوتا ہے گوروجی کی مقدس ہدایتوں
پر عمل کرنے سے اے عزیز تو سچ کو ہی اپنا سرمایہ بنا اور اسی عمدہ
پونجی سے تجارت کر اور نفع بھی حاصل کر سچ ہی سچ۔
١٧ ساچی درگہ بیٹھئے بھگت سچی ارداس
١٨ پت سوں لیکھا نبڑے رام نام پرکاش
١٧-١ اے عزیز سچی درگاہ میں بیٹھ اور سچی بھگتی کر اور اس
کر یعنی جو کچھ تجھے نذر کرنا منظور ہے وہ سچ کے سرمایہ ہی سے نذر کر
اور جو کچھ درخواست کرنی ہے وہ بھی سچ ہی سے کر غرض تو سچ
کے سوا ایک حرف بھی زبان پر نہ لا اور نہ سچ کے سوا کوئی فعل
کر اور نہ سچ کے سوا کوئی نعمت حاصل کر اے عزیز اگر تو راستبازی
کی پالیسی پر اس ڈھب سے چلے گا تو دیوان عاقبت میں دنیا
کے اعمال کا حساب بڑی عزت کے ساتھ دے سکے گا اور
دیکھے گا اپنے چاروں طرف حق کا جلوہ یا رام نام کا پرکاش
١٩ اوچا اوچو آکھیئے کنہو نہ دیکھیا جائے
٢٠ جہاں دیکھا ایک تو ست گور دیا دکھائے
١٩-١ اے عزیز ہر کوئی بھی کہتا ہے کہ وہ بڑے سے
بڑا ہے اور عظیم سے عظیم مگر یہ کوئی بھی نہیں کہہ سکتا کہ میں
نے اوسی اپنی آنکھ سے جا کر دیکھا ہے اے پروردگار اتنا
جانتا ہوں کہ تیرے سوا دوسرا کوئی نہیں تو ہی یگانہ
آفاق ہے ۵ جدہر دیکھتا ہوں ادہر تو ہی تو
اور شکر گذار ہوں اپنے سچے گورو کی مہربانیوں کا کہ
جنہوں نے اپنے فضل و کرم سے مجھے دکھلا دیا تیری ذات
پاک کا ظہور۔
٢١ جوت نرنتر جانئی نانک سچ سمو بھائے
٢١ نانک جی فرماتے ہیں کہ اوسی شمع معرفت کی تمام عالم کو منور جاننا
چاہیئے اور یہی عقیدہ رکھنا چاہیے کہ کوئی بھی اوس کے سوا
نہیں ہے اوسکے حضور رجوع لائیں پس کمال صفائی باطنی سے اوسی
کے حضور رجوع لانا اور اوسی کو برآرندہ حاجات سمجھنا چاہیئے

سری راگ محل پہلا

١ مچھلی جال نہ جانیا سر کہارا اسگہاہ
٢ ات سیانی سوہنی کیوں کیتو ویساہ
١-١ اے عزیز دیکھو مچھلی تو نادانستہ ہی دام میں پھنس
جاتی ہے مگر ہم لوگ جو دانا اور عقلمند کہلاتے ہیں اور شرف انسانی
سے بھی مشرف ہیں دیدہ دانستہ دام مکروہات میں مبتلا ہو رہے ہیں
کیا ہم نے کیوں اپنی ہی دانست پر بھروسا کر رکھا ہے حالانکہ ہماری
دانست ذرہ بھی دور اندیشی نسبت نہیں رکھتی۔
٣ کیتے کارن پاکڑی کال نہ ٹلے سر آ
۴ بھائی رے یوں سر جانو کال
٣-١ اے عزیز تو موت سے کیوں بھاگا بھاگا پھرتا ہے بھاگ کر
کہاں جاوے گا یقین جان کہ موت کا وقت کبھی نہیں ٹلتا اور
ایک روز ہم اور تم سب ہی فنا ہونگے اے بھائی اپنے سر پر ہمیشہ
ہی ملک الموت کو حاضر و ناظر جان غرور برا ہے چھوڑ اور دشمنی
برا ہے چھوڑ۔
۵ جیوں مچھلی تیوں مانساں پوے اچنتا جال
٦ سب جگ باندہو کال ہے بن گور کال اپھار
۵-١ اے عزیز جسطرح مچھلی ناکے جال میں پھنس جاتی ہی
اسی طرح انسان ہی۔ یقین جانو کہ تمام عالم و عالمیان ملک الموت
کے قید ہی میں اور گوروجی کی عنایت اور ہدایت کرنے اون کی
نجات ہو سکتی ہے۔
۷ سچ رتے سے اوبرے دوبدھا چھوڑ وکار
٨ ہوں تن کے بلہارنے در سچے سچیار
۷ اے عزیز یقین کر کہ جو لوگ ذات حق میں محو ہو جانے میں
وہی پاتے ہیں عظمت کونین کو مگر یہ عظمت تب ہی اون کو ملتی ہے جب
وہ چھوڑ دیتی ہیں دوئی اور نفاق اور ہر ایک قسم کی بدافعالیوں کو

اسے عزیز ... [illegible] ... تا ہوت ہوا وسی سچے کے
... دوست ... [illegible] ... رشتے مین مراد یہہ کہ محو فی الذات
[illegible]

۹ سچا ... [illegible] ... بولن پنکہیان جالی مندلک ناتہہ
۱۰ گورو ... [illegible] ... اوہر سہو ہیانسے جوگین ساتہہ

۹ جیسے طایر جب دام مین پہنس جاتے ہین پہر وہ صیاد ہی کے
بس مین ہو جاتے ہین چاہے وہ اون کو مارے یا خواہ ساک دے
یا آزاد کرے ایسے ہی ہم لوگ ہین. نفس امارہ کے پنجہ مین
اسیر ہین اور نہین جانتے کہ ہمارا انجام کیا ہوگا اسے عزیز
ہم لوگون مین سے وہی اس کالی بلا سے محفوظ رہتے ہین جنکو
اپنے فضل وکرم سے محفوظ رکہتا ہے حافظ حقیقی - اسے عزیز
وہی لوگ پاتے ہین عظمت اور آزادی مطلق اور باقی جتنے
ہین وہ سب کے سب قید بلا مین مبتلا ہین -

۱۱ بن ناوین جن سٹین کوی نہ سنگی ساتہہ
۱۲ سچو سچا آکہیے سچے سچا تہا تو

۱۱ جو ورد نام پاک نہین کرتے وہ انسانی گروہ سے منتخب
ہوکر حیوانون کی جماعت مین داخل کئے جاتے ہین یا انجام کار
دوزخ کی آگ مین ڈالے جاتے ہین کوی بہی اون کا مدد
گار یا رفیق نہین ہوتا - اسے عزیز تسلیم کرو کہ وہی حق ہے
اور وسی کا مقام حق ہے اور انسان کا حق ہے کہ حق کو حق جانے
اور حتے الوسع کوی کارروای نہ کرے جو ناحق پر مبنی ہو

۱۳ جنہان سچا منیان تن من سیج دہیان
۱۴ من مکہہ سچی جانیئے گورمکہہ جنہان گیان

۱۳ - اسے عزیز جو یقین رکہتے ہین ذات حق پر وہ تن اور
من یعنی جسم و جان کو محو تصور ذات پاک رکہتے ہین اسے
بندگان نفس تم کو اختیار ہے کہ جسکو چاہو سچا تصور کرو مگر
مین تو اوہین کو سچا جانتا ہون جنہون نے حاصل کی ہے ذات
حق کی معرفت -

۱۵ ست گورو آگے ارداس کر ساجن دیکہاے
۱۶ ساجن ملیان سکہہ پایا جم دوت موی مکہہ کہاے

۱۴ اسے عزیز ... گورو سے ... درخواست کر کہ وہ میرے
دوست ... سے تیری ملاقات کرادے حقیقی دوست کون
... جوگ آدی سچ نانک ہے ہی سچ اور
ہوسکا ہی سچ ۔ اسے عزیز ایسے دوست کی ملنے سے ہی سرور
عظیم حاصل ہوتا ہے اور ملک الموت کی پیاد ہی جب ایسے آشنا کے
آشنا کا دیدار کرتے ہین تب آپ سے آپ زہر کہا کر مرجاتے ہین مراد
یہہ کہ ملک الموت کا بہی ایسے شخص پر جسنے راستی اور راست
بازی کا جامہ پہن لیا ہو زور نہین چل سکتا سچ ہے
راستی موجب رضاے خدا است ✢ کس ندیدم کہ گم شد از
راہ راست -

۱۷ ناوین اندر ہون وسا نام وسی من آئے
۱۸ باجہون گورو غبار ہے بن شبدی بوجہہ پائے

۱۷ اسے عزیز نام پاک مین ہی ذات پاک بستی ہے اور بڑی
ہی خوش نصیبی سے نام پاک کا ورد نصیب ہوتا ہے اسے عزیز جب
تک سچے گورو راہ نمائی نہ کرین تب تک اندہیرا اور غبار مین ہی بہٹکتے
رہتے ہین اور شبد یا سلطان الاذکار کے ورد کے سوا کبہی کسی قسم
کی تمیز حاصل نہین ہوسکتی -

۱۹ گورستین پرکاش ہو سچ رہی لولاے
۲۰ تہتے کال نہ سنچرے جوتی جوت سماے

۱۹ اسے عزیز گورو کی ہدایت سے ہی عقل کو روشنی نصیب ہوتی
ہے اور جب ایسا ہوتا ہے تب ہو جاتی ہین فنا فی الحق اور نہین
رہتا پہر ملک الموت کا خطرہ اور مل جاتی ہے جوت مین جوت یا نور
مین نور ۲۱ توہی ساجن توہی سجان توآپے میلن ہار
۲۲ گور شبدین صالاحیئے انت نہ پارا وار

۲۱ اسے پروردگار تو ہی دوست ہے اور تو ہی ذریعہ اور تو ہی جامع
المتفرقین - گوروجی کی ہدایت سے ہی تیری محمدت کرتے ہین مگر نہین
پاتے تیرا اوار ہی اور پار ہی -

۲۳ تہتے کال نہ اپڑے جہتے گور کا شبد اپار
۲۴ حکمین سبہے اوپجین حکمین کار کماین

۲۲ اسے عزیز وہان ملک الموت ہی نہین پہونچ سکتا جہان سچے
گورو کی ہدایت پر عمل ہوتا ہو اسی عزیز اوسی کے حکم کی رو سے تمام دنیا کی
کارروائیان ہوتی ہین -

۲۵ حکمین کالے وس ہے حکمین ساچ سماے
۲۶ نانک جو تس بہاوسو تہیئے اینہان جنتان وس کچہہ نائے

۲۵ اسی عزیز وفت یا موت یا ملک الموت وسی کے حکم کے بندی ہین اسے
عزیز اسی کے حکم سے ذات حق مین مل جاتے ہین نانک جی فرماتے ہین کہ ہوتا ہے وہی

سری راگ محلہ پہلا

١ من جہوٹہ ہی تن جہوٹہ ہے جیسا جہوٹہ ہی ہوے
٢ کہہ جہوٹہا جہوٹہ بولنا کیونکر سچا ہوے

١ - اے عزیز جب ہمارا دل ہی جہوٹہا ہے اور تن ہی اور زبان ہی اور منہہ ہی اور ہماری گفتگو بہی جہوٹہی ہے تو یہہ کیونکر ہو سکتا ہے کہ ہم سچائی اور صفائی سے کسی قدر بہی حصہ پاوین مراد یہہ کہ جب تک ہم جہوٹہ اور بہتان کو دل سے ترک نہین کرتے اور قول اور فعل و عمل سے سچائی کو اختیار نہین کرتے تب تک وہ بہی اس کی فضیلت سے حصہ نہین پاتے ـ

٣ بن آپ شبد نا ماجہی سا چے نے بیچ ہوے
٤ موڑے گن مینے شکہہ کے +

٣ - اے عزیز جب تک ہم شبد یا سلسلہ اذکار الٰہی کا ریاضت نہین کرتے دل کے آیینہ زنگ آلود کو تب تک حاصل نہین ہو سکتی راستی اور سچائی - اسی موقوف جو سچائی کی خوبی سی خالی ہین ان کو بہی نہین ملتا اون کو کسی قسم کا سرور ـ

٥ پر رلیان رس مانسین سانچ شبد شکہہ لے

٥ - اے عزیز سرور حقیقی تب ہی حاصل ہوگا جب متابعی الحق ہو گے اے عزیز یہہ مسلہ مسلم الثبوت ہے کہ یہی راحت سچائی سے پائی جاتیگی

اک رہاؤ

١ یہہ تن ویسی جے نیئے دہن واڈہی چہوڑے
٢ جیون جل تہوڑے مچہلی کرن پلاو کرے

١ - اے عزیز جب خاوند حقیقی کی درگاہ سے دور ہو جاتے مین مراد یہہ کہ جب یاد حق سے غافل ہو جاتے ہین تب دنیا کے مال و منال اور ہر قسم کے جاہ و جلال ہم کو آپ سے آپ چہوڑ دیتی مین بقول لیکہ ع چو از و گشتی ہمہ چیز از تو گشت + چو از تو گشتی ہمہ چیز از تو گشت + اور جب یہہ صورت جلوہ گر ظہور ہوتی ہے تب ہم ایسے مضطر اور مضطراب ادہر اودہر بہٹکتے پہرتے ہین جسطرح تہوڑے پانی مین مچہلی تڑپتی اور بہٹکتی پہرتی ہے ـ

٣ پہیا وسے سکہہ پائی جو آپے ندا کرے
٤ پر صالاحیے آپنا سکہی سہیلی نال

٣ - اے عزیز اگر ہم خاوند حقیقی کے سوا کسی اور سے سرور کا ذکر کرین تو ہم کو وہ سرور ملنے کا بادی سرور یا سچا سرور کہتے ہین مگر اے عزیز ایسا تب ہی ہو سکتا ہے کہ جب ہمارا خاوند آپ سے آپ ہمارے حال پر مہر کی نظر کرے مراد یہہ کہ مشیت ایزدی کے بدون نہ تو ہمارا ایسا خیال ہو سکتا ہے اور نہ یہہ نعمت مل سکتی ہے اے عزیز یہی مناسب ہے کہ ہم سچے خاوند کی محمدت مین مصروف رہین اپنے دوستون اور رفیقون کے ساتہہ ـ

٥ تن سوہی من موہیا رتی رنگ نہال
٦ شبد سواری سوہنی پر ساوین گن تال

٥ - اے عزیز جب ایسا ہو تب ہمارا روح بہی ما عشق ذات پاک ہو جاتا ہے اور ہمارا جسم بہی اور ہم ظاہر و باطن سے محو ہو جاتے مین ذات پاک مین اور ہمارا شبد یا ورد وظیفہ بہی آپ سے آپ زیبا اور خوش نما معلوم ہوتا ہے اور ہم کو بڑی خوبی سے وصال خاوند حقیقی کی لازوال نعمت حاصل ہو جاتی ہے ـ

٧ کامن کام نہ آوے کہوٹی اوگن ہار
٨ نا سکہہ پیئے سا ہرے جہوٹہ جلیو کہار

٧ اے عزیز جسطرح بدکار عورتین کسی جگہہ عزت نہین پاتین اور مقدس لوگون کی نزدیک کارآمد متصور نہین ہوتین تو اون کو میکے مین ہی سکہہ ملتا ہے اور نہ سسرال مین ہی اور یہہ جہوٹہہ اور ناحق اور ناجایز میل و ملاپ ہی اون کی رسوائی اور سوزش ظاہر و باطن کا ذریعہ ہو جاتا ہے اسی طرح جو لوگ ذات حق کو چہوڑکر ماسوا حق دنیا کی بیہودہ لذتون اور ناجایز خواہشون مین مبتلا ہو جاتے ہین نہ دنیا مین ہی اون کو عزت یا کسی قسم کی لذت ملتی ہے اور نہ عقبے مین ہی غرض یہان بہی وہ ذلیل و خوار رہتے ہین اور عاقبت مین بہی ـ

٩ آون وجہن ڈاکہرو چہوڑی کنت وسار
١٠ پر کی نار سوہاونی مٹنی سوکت سواد

٩ - اے عزیز جس طرح اوس بدکار عورت کا آنا اور جانا اوس کا پیدا ہونا اور زندہ رہنا محض بیفایدہ متصور ـ

جسنے اپنے خاوند کو چھوڑ دیا یا طلاق دیدیا ہو بعینہ اوسی طرح خدا فراموش اور خود فراموش اور خود فروش کا انجام ہوتا ہے

اے عزیز جس طرح وہ پاک دامن عورت جو اپنے خاوند کے سوا کسی اور سے سروکار نہین رکھتی دین و دنیا مین معزز اور سرخرو منصور ہوتی ہے اوسی طرح وہ باخدا مرد بہی جو ذات پاک کے سوا اکسی سے تعلق نہین رکھتا اور بد افعالیون اور بدکاریون سے عزت کو برباد نہین کرتا۔

۱۱ بِر کے کام نہ آوسے بولے پہادل باد

۱۲ دُرگہڑ ہوئی نالہے چہٹی دوجی سواد

۱۱۔ اے عزیز جس طرح وہ عورت خاوند کے روبرو عزت نہین پاسکتی خواہ وہ کیسی ہی تقریرین کرے جو محو بالغیر رہتی ہے بلکہ ایسی عورت کو خاوند کے دروازے پر رسائی ہی نہین ہوسکتی اسی طرح وہ انسان بہی جو اپنے حقیقی خاوند کو چہوڑکر محو بالغیر ہو جاتا ہے ؎ عزیزے کہ از درگہش سر بتافت ✣ بہر در کہ شد ہیچ عزت نیافت۔

۱۳ پنڈت واچین پوتہیان نا بوجہین وچار

۱۴ ان کو ستین دے چلین مایا کا بیوپار

۱۳۔ اے عزیز یقین جان کہ جو پنڈت پوتہیان پڑہتے رہتے ہین اور مغز سخن کو حاصل نہین کرتے وہ نمایشی کارروائی کے سوا اور کسی قسم کی کمائی نہین کرتے بلکہ ہمیشہ ہی ؎ چارپاے براو کتابے چند۔ کے مصداق رہتے ہین پنڈت وہی ہے جو بچار اور تمیز سے مغز معرفت کو دریافت کرے ورنہ ؎ حلوا حلوا اگر بگوئی صد سال ✣ از گفتن حلوا نہ شود شیرین کام۔ اے عزیز ایسے پنڈت جو صرف نام کے ہون اور رون کو ضرور ہدایتین دیتے ہین لیکن اگر یہہ کہیے کہ آپ بہی اون ہدایتون پر چلتے یا چلنے کا ارادہ رکہتے ہین تو ؎ این خیال است و محال است و جنون ✣ ہان اگر کوئی اون سے پوچہے تو وہ ایسا کہہ دیتے کہ ہمیشہ ہی مستعد ہو جاتے ہین کہ جو کارروائی دنیا مین ہو رہی ہے خواہ وہ حق ہے یا ناحق وہ مایا کا بیوپار ہی یعنی قدرت کا کہیل ہے غضب کہ وہ مونہہ سے سب کچہہ کہتے ہین مگر عمل خاک بہی نہین کرتے۔

کتنے جہوٹہے جگ ہوین رہتے شبد سوسار

کیتے پنڈت جوتشی وید ان کرین بچار

۱۵۔ اے عزیز ایسے بہت سی جہوٹہی اس عالم مین چلتے پہرتے دکہلائی دیتے ہین جو بظاہر اسباب کا دعوے کرتے ہین کہ ہم محو رہتے ہین ورد نام پاک مین مگر خوان پاک خوان پوش پاک کہول دیکہو تو خاک ہی خاک۔ اے عزیز ایسے ہی بہت سی پنڈت اور جوتشی نظر آتے ہین جو زبان سے کہتے ہین کہ ہم مقدس ویدون کے بچار مین مصروف رہتے ہین مگر جب اون کا اصلی حال معلوم کرو تو یہی معلوم ہوگا کہ نہ تو وہ ویدون کو جانتے ہین اور نہ اوسکے بچار کو۔

۱۷ واد ورودہ صالاہیے وادی آون جان

۱۸ بن گور کرم جہٹ سی کہہ سن آکہہ دکہان

۱۷۔ اے عزیز یقین جان کہ جتنے پنڈت اور عالم اور قاضی اور مفتی اور ملا اور واعظ آپسمین مذہبی بحث کرتے ہین اور عقل کے گہوڑے دوڑاتے رہتے ہین وہ محض بے سود کارروائی کرتے ہین حاصل اوس سے کچہہ نہین ای عزیز اگر ہم کو نجات یا آزادی مطلق کا شوق ہے یا اصلی فضیلت کے حاصل کرنے کی تمنا۔ تو ہماری یہہ تمنا مذہبی بحث و مباحثہ سے پوری نہ ہوگی اگر حاصل ہوگی تو نیک افعالی یا گورو جی کی پاک ہدایتون کی تعمیل سے۔

۱۹ سب گن وُنتی آکہین بن گن ناہین کوئے

۲۰ ہر ور نار سوہاونی جو بہاوے پر یہہ سوے

۱۹۔ اے عزیز جنکو خدا نے انسانی خوبیان عنایت کی ہین وہ ہمیشہ یہی سمجہتے اور یہی کہتے ہین کہ ہم کوئی بہی خوبی نہین رکہتے ؎ آنکس کہ بداند و بداند کہ بداند ✣ اسپ طرب خویش بہ افلاک جہاند۔ اے عزیز وہی پاک دامن عورت اس جہان اور آنے والے جہان مین عزت پانے کے قابل متصور ہوتی ہے جو راضی بہ رضا و شاکر بہ قضا رہتی ہے اے عزیز وہ لوگ کبہی عزت نہ پاوینگے جو زبانی دعوے کرتے ہین کہ ہم ایسے ہم ویسے ہماری ذات مین یہہ خوبیان ہمارے وجود مین یہہ کمال۔ ہمارا مذہب سب سے اچہا ہم سب سے اچہے غرض جو کچہہ ہین سو ہم جو کچہہ ہین سو ہم وہی عزت پاوینگے جو کہینگے ہم ہیچ۔ ہم ہیچ۔ ہم ہیچ۔ ہم کچہہ بہی نہین ہم کچہہ بہی نہین آنچہ رضا مولے از ہمہ اولے۔

۲۱ نانک شبد ملا وڑا ناوچہوڑا ہوے

۲۱۔ نانک جی فرماتے ہین کہ ورد نام پاک کی سب سے بڑی خوبی یہی ہے کہ جو ٹہیک ٹہیک قول۔ فعل۔ عمل سے چلتے ہین اس سلوک طریق پر وہ کبہی محروم نہین رہتے لطف ایزدی سے۔

سری راگ محل پہلا

۱ جپ تپ سنجم سادہی تیرتہ کیجئے واس

۲ پُن دان چنگائیان بن ساچے کیا تاس

۱ - اے عزیز جب کرین یا تپ ضبط حواس کرین یا تیرتہون کی بودوباش پیجن کرین یا دان یعنی خیرات یا بخشش یا ہر قسم کی نیکیان مگر جب تک راستی اور راستبازی کو اپنا شعار نہ فرماوین تب تک یہی جاننا چاہیئے کہ جو کچھ کیا سو بیفایدہ اور لا حاصل -

۳ جیہا رادہے تیہا لوُنے جت گُن جنم وناس

۴ موندہی گُن واسی سُکہہ داوگن تیاگ کمالگو بیت ابہ راس ہوے

۳ - اے عزیز یقین کر کہ جیسا بیج بوئین گے ویساہی پہل پائین گے جب تک انسانی قالب مین آکر کسی قسم کی نیکی یا خوبی کو حاصل نہین کرین گے تب تک یہی جاننا چاہیئے کہ ہم نے اپنی زندگی کے بیش بہا یا بے بہا اوقات کو محض رائیگان کہویا یا ہماری ہستی ہی بے سود ہو گئی اسے میتوف سرور حقیقی تب ہی نصیب ہوتا ہے جب کسی طرح پر انسانی خوبیون کو حاصل کرین اور ہر قسم کی بد افعالیون کو چہوڑ دین اور گوروجی کی پاک ہدایتون کو اپنا دستور العمل کرین -

اک رہاؤ

۱ بن راسین واپاریان تکے کوٹان چار

۲ مول نہ بوجہے آپنا وست رہی گہر بار

۱ - اے عزیز جیسے جو لوگ سرمایہ کے بدون ہی تجارت کرنے کا ارادہ رکہتے ہین گو وہ چارون اطراف عالم مین تگ و دو کرین مگر حاصل نہین کرتے ایک کوڑی بہی ایسی ہی جب ہم دریافت نکرین اپنی اصلی سرمایہ کو گو وہ موجود ہو ہماری ہی گہر مین بقولیکہ

یار در خانہ و من گرد جہان مے گردم ٭ تب تک ہمارے سارے

تردد ات اور ہماری ہر قسم کی کوششین محض بے سود ہین مراد یہہ کہ جب تک ہم واصل حق نہین ہوتے تب تک ہماری ساری ہی کارروائیان ناحق ہین

۳ بن دکہہ دکہہ اگلا گُو دہسہی کوڑیار

۴ لاہا ہیہ نس نوتنا پرکہے رتن بیچار

۳ - اے عزیز جب تک نام حق کے اصلی سرمایہ پر ہمارا قبض وتصرف نہین ہوتا تب تک ہم محفوظ نہین ہوتے آنیوالی مصیبتون او تکلیفون سے اور مبتلا رہتے ہین ہر قسم کی جہوٹہی کارروائیون مین اے عزیز حاصل زندگانی یہی ہے کہ ہمیشہ ہی پرکہتے رہین نام حق کے روشن جواہر کو -

۵ وست لیئن گہر آپنے چلین کارج سار

۶ ونجاریون سے ونج کر گورمکہہ برہم بچار

۵ - اے عزیز ہمارا اصلی فرض یہی ہے کہ ہم خانہ قلب سے ہی حاصل کرین اس سرمایہ کو اور دنیا کے اصلی کام یعنی معرفت حق سے فراغت پا منزل مقصود کی طرف کوچ کرین غرض یہہ کہ نعمت نام حق کی بیوپاری یعنی عارفان ذات اللہ سے بیوپار کر کے مصروف ہو جائین برہم بچار مین یعنی واصل ذات پاک ہو جاوین کہ یہی آخری منزل ہے اور یہی منزل مقصود -

۷ سنتان سنگت پائی جے میلے میلن ہار

۸ ملیا ہوئی نہ وچہڑے جس انتر جوت اپار

۷ - اے عزیز صحبت عرفا بڑی ہی خوش نصیبی سے ملتی ہے او مشیت ایزدی سے ہی ایسی مقدس بارگاہ مین رسائی نصیب ہوتی ہے اے عزیز ایسی پاک صحبت مین رسائی پا کر وہی شخص زندگی بہر اوس سے جدا نہین ہوتا کہ جس کے خانہ قلب مین منور ہوتی ہے معرفت حق کی شمع -

۹ سچے آسن سچ رہے سچے پریم پیار

۱۰ جنہان آپ پچہانیان گہر مین محل سہو تہانہ

۹ - اے عزیز جو در حق پر آسن جما رہتی ہین و سچ مین ہی محو رہتے مین اور سچ سے ہی محبت اور عشق رکہتے ہین اے عزیز جنہون نے پہچان لیا ہے اپنے آپ کو وہی جا پہونچے ہین اپنے اصلی مقام مین -

۱۱ سچے سیتی رتیان سچو ملے پیاسے

۱۲ تربہون سو پربہہ جانی ساچو ساچا نانا

۱۱ - اے عزیز جو محو ذات حق ہو جاتے ہین وہی اپنے پہلے مین پاتے ہین حق کو - اے عزیز وہ یقیناً جانتے ہین کہ تمام کائنات او موجودات مین حق کا ہی جلوہ نظر آتا ہے اور حق ہی کا نام حق ہے اور حق کے سوا جو کچھ ہے سو ناحق ہے -

ہے سب ناحق ہے ۔

۱۳ سا ہین کہڑی سوہاگنی جن پیر جا تا سنگ

۱۴ محلاہین محل بولتے جو پر [illegible] وین رنگ

۱۳ - اے عزیز جیسے وہی پاک دامن عورت معزز ہی جو حاضر و غایب ہمیشہ ہی اپنے خاوند کو اپنا ساتہی جانتی ہے اور وہی ہر ایک محل مین توجیہہ سے ہی باتی ہے جو خاوند کی سوا کسی اور سے سروکار نہین رکہتی ایسے ہی وہ مرد جو با خدا ہی اور حاضر و غایب کبہی اوسکو نہین بہولتا اور ہمیشہ ہی اوسیکے تصدق دل سی جوش رکہتا ہے اور ماسوا ذات پاک کے کسی اور سے سروکار نہین رکہتا ہر ایک جگہ اور ہر ایک محل مین واجب التعظیم و التکریم سمجہا جاتا ہے ۔

۱۵ سچ سوہاگنی سنو سہیلی پرسو ہی گن سنگ

۱۶ بہولی بہولی تہل چڑہ جاون

۱۵ - اے عزیز جیسے وہی عورت معزز کہ خدا اسے جو خاوند کے ساتہہ بڑی خوبی سے بناہ کرتی ہے ایسے ہی وہ مرد ولی و جہد کا گرہستی اور خانہ دار ہے جو خدای احکام کی تعمیل کرتا ہے اور کبہی نہین بہولتا اپنے پیدا کرنے والے کو ۔

۱۷ تیرا چڑہ ڈونگہے جاون + + + +

۱۸ بن بین بہولی جے پیران بن گو ر پوجہنہ پاون

۱۷ - اے عزیز اگر عالم بالا پر چڑہ جاؤن یا نشیب مین گر پڑون

۱۹ نا نوون بہولی جے پہران پہر پہر آون جاون

۲۰ پوچہو جاسے پندہ دیان چلے جا کر ہوسے

۱۹ - اور [illegible] سے بہول کر کسی صحرا مین چلا جاون تو بہی جب تک گورو جی کی ہدایت پر عمل نکرون کبہی ممکن نہین ہے کہ کسی قسم کی تمیز کو حاصل کرسکون غرض یہہ کہ جب تک یا دالہی سے غافل ہون تب تک تیدتناسخ یا سلسلہ آواگون سے رہائی نہین مل سکتی اے عزیز اگر میرے کہنے پر یقین نہین ہے تو اون لوگون سے جا کر دریافت کر لو جنہون نے آج تک دنیا تناسخ سے رہائی نہین پائی ہے ۔

۲۱ راج نہ جانے آپنا دوکہہ تہاک نہ ہوسے

۲۲ نانک ایکہو رام [illegible] جا اور نہ کوئے

۲۱ - اے عزیز جو اپنے راج اور سلطنت کی قدر نہین کرتے یعنے شرف انسانی کی ذرہ بہی وقعت نہین سمجہتے یعنے نہین جانتے کہ ہم کو خدا پاک نے اشرف المخلوقات کیون بنایا اور ہم کو دوکون سی صفات حاصل کرنے چاہیین جس سی ہم انسانی فضیلت قائم رکہہ کر ایک معزز انسان کہلا سکین وہ یہان سی راندہ ہین اور وہان سے درماندہ گویا زبان حال سے ہمیشہ ہی یہی قیل و قال کر رہی ہین ؎ جو ہر تو مجہہ مین تہی ملکوتی صفات کے + انسان بناکے کیون میری مٹی خراب کی ۔ نانک جی فرماتے ہین کہ شرف انسانی ہے فاعلم و ما نع جبر و کل کو ہمیشہ ناظر و ناظر جاننا اور سوا ایک کے دوسرے پر ایمان نہ لانا اور یقین کرنا کہ وہ وحدہ لاشریک یا یگانہ آفاق تمام موجودات مین موجود ہے اور کوئی بہی نہین جسمین اوس ذات پاک کا نور نہ ہو ؎ ایک ہی نور جسکا سب جلوہ + دیکہو موجود جا بجا ہین ہم ۔

سری راگ محل پہلا

۱ گورو تہ نرمل جانیئے نرمل دیہہ شریر

۲ نرمل سچو من وسی سو جانئے ابہیر

۱ - اے عزیز گورو جی کی ہدایت سی ہی جسم اور روح کو صفائی اور پاکی حاصل ہوتی ہے اور وہ سچا اور بے لوث ہر قسم کی کدورتون سے صاف و پاک نظر آتا ہے اپنے ہی دل کے مجرد مین ۔

۳ [illegible] شکہہ اگلو نالاگے جم تیر

۴ بہاگو سے مینا ہی نرمل جل بہایے

۳ - اے عزیز جب یہہ صورت رونما ہو تب ملک الموت کا تیر بہی ہماری ذات پر اثر نہین کرسکتا اسے بہائی اوس وقت ذرہ بہی میل او چرک ہمارے قلب مین باقی نہین رہتی اور ہم کو سب کچہہ نظر آتا ہے پاک اور صاف اور بے لوث ۔

۵ نرمل سچا ایک تو ہور میل بہری سب جائے

۵ - اے عزیز یقین کر کہ بے لوث اور صاف اور پاک اور سچا وہی یگانہ آفاق ہے اور جو کچہہ ہے اور جتنی ہین وہ سب کے سب چرک او میل اور کدورت سی بہرے ہوئے ہین ۔

اسٹ پدی

۱ ہر کا مندر سوہنا کیا کرنے ہار +

۲ روس دیب انوپ جوت ترہون جوت اپار

۱ - اے عزیز یقین کر کہ سب سے عمدہ اور خوشنما وہی محل ہے جسکو حق کا محل کہتے ہین اور وہان سورج اور چاند جیسے بیشمار روشن چراغ

۳ ہاٹ پٹن من۔ گڈہ کوٹہری سیج سودا اوپار
۴ گیان انجن سے بہنجا۔ دیکہ نرنجن ہما ہے
۳۔ اے عزیز یہ ایک مقام اور ہر ایک جگہہ پر سچا ہی سودا کرا و سچائی ہوئی اور بہت یقین کر کر معرفان کے سرمہ سے ہی آنکہون کو وہ بصارت حاصل ہوتی ہے کہ جس سے کسی قسم کا خوف باقی نہین رہتا اور نظر آتا ہے چارون طرف وہی وحدہ لاشریک
۵ گہت پر گہٹ سب جانے جو من راہی تہا ہے
۶ ایسا ست گورو ہمے ملے تا سنجہے لیے تارے
۵۔ ای عزیز اگر ہم پاک پروردگار کو ہمیشہ ہی اپنے دل کا وظیفہ کرین تو ظاہر اور پوشیدہ جو کچہہ ہے ہمین جون کا تون نظر آجاوے جیسے مصفا آئینہ مین ہر ایک قسم کی صورت۔ ای عزیز اگر ایسا سچا گورو ہم کو نصیب ہووے جو ہم کو اس سیدہی سڑک پر چلاوے تو ہم آہستہ آہستہ واصل ذات حق ہو جاوین۔
۷ کس کہوٹی لائیے پرکہ ہت چت لاے
۸ کہوٹے ٹہور نہ پاہین کہرے خزانہ پاے
۷۔ اے عزیز یقین جان کہ آخر کار وہ سچا پرکہنے والا ہمارے نقد اعمال کا امتحان کی کہوٹی پر پرکہے گا اور صرف ہمارے وہی خالص نقد عمل خزانہ مین داخل ہونے کی قابل ہون گے جن مین کسی قسم کا کہوٹ نہ پایا جاوے گا اور کہوٹے یا قلب نقد عمل سو وہ کسی خزانہ مین داخل ہونے کی قابل نہ ہون گے
۹ آس اندیشہ دور کر۔ ایون مل جا سماے
۱۰ سکہہ کو مانگے سپ کو۔ دوکہہ نہ مانگے کوے
۹۔ اے عزیز بیم و رجا کو دور کر اور ذات حق مین مل جا اور یقین کر کہ ہر کوئی بہی چاہتا ہے۔ مجہہ کو سکہہ نصیب ہو مگر اس کو ئی بہی دوکہہ کو نہین مانگتا۔
۱۱ سکہہ کو دوکہہ اگلا مین کہہ بوجہہ نہ ہوے
۱۲ سکہہ دوکہہ سم کو جانیے شبد بہید کہہ ہوے
۱۱۔ اے عزیز یہہ کوئی نہین جانتا کہ جتنے دنیا کے سکہہ و ... ہین وہ انجام کار دوکہہ سے خالی نہ ہونگے بقولیکہ نوش نیش ہے اور گل با خار مگر ہاے غضب کہ نفس کے بندے ذرہ بہی نہین سمجہتے اس رمز کو۔ اے عزیز یہی چاہیے کہ سکہہ اور

کو ایک سا سمجہین نہ تو سرور سے مسرور ہوا اور نہ اندوہ سے اندوہگین۔ مگر اسے عزیز ایسا رتبہ تب ہی حاصل ہوتا ہے جب کسی قسم کی دوئی کا اثر باقی نہین رہتا۔
۱۳ بید پکارین واچین۔ بانی برہم بیاس
۱۴ من جن سیوک سادہکان نارڈ گن تاس
۱۳۔ اے عزیز وہ لوگ قدر کے قابل نہین ہین جو صرف لوگون کے دکہلانے کے لئے بید کا پاٹہہ کرین یا بیاس جی کی برہم بانی کا ورد یا نام کو صرف مرید کہلاوین اور عمل وصل کو نہین پہنچتے کہ ذرہ وہی ہون نا فی خوبیون سے موصوف
۱۵ سیج رنی سے جن لگے۔ ہون سد البہا تہ جاس
۱۶ جو بہہ جگ میلے مل بہرے جن کہہ نام نہ ہوے
۱۵۔ ای عزیز جو محو ذات حق ہو گئے وہ دونو عالم مین سرافراز ہو گئے مین بار بار ہوتا ہون قربان۔ اے عزیز وہ بیچارے دونو عالم مین ناپاک سمجہے جاتے ہین جنہون نے کبہی نام حق نہین لیا سو نہہ سے۔
۱۷ بہگتین بیاد ہو نیا۔ ہو نہہ کالا پت کہوے
۱۸ جنہان نام وسارایا۔ اوگن ...
۱۷۔ اے عزیز جنہون نے ذات خالق پاک پروردگار کی ... نہین کی انہین جاننا چاہیے کہ وہ ادنےٰ درجہ کی روسیاہ ہین و اونہون نے بداعمالی سے ہی اپنی عزت و حرمت کو برباد کر دیا ہے اے عزیز جو بہول گئے ہین نام حق کو وہ ہمیشہ ہی روتے ہین اپنے برے اعمال کو۔
۱۹ کہوجت کہوجت پایا۔ دور کر ملے ملاے
۲۰ آپ پہچانے گہر بسین ہوی ترشنا جاے
۱۹۔ اے عزیز جو بندہ یا بندہ پاک پروردگار کو وہی پاتے ہین جو ہمیشہ ہی اوسکی تلاش اور جستجو مین مصروف رہتے ہین۔ اے عزیز جبتک اپنے آپ کو نہین پہچانتے تب تک حرص و ... اور لالچ بہی ہم سے دور نہین ہوتا غرض سب قسم کی برائیان ہماری ذات مین موجود رہتی ہین۔
۲۱ نانک نرمل اوجلے جو راتے ہر نام
۲۱۔ اے عزیز نانک جی فرماتے ہین کہ وہی بے لوث اور پاک اور

سری راگ محل پہلا

١ سن من بہولے باوری گورسکی چرنی لاگ
٢ ہرجپ نام دہیای تو جم ڈرے دکہہ بہاگ

١- اے عزیز تو کیون اپنی خالق کو بہول رہا ہی اور کیون بہولا بہولا غفلت کے لق و دق صحرا مین بہٹکتا پہرتا ہے تو کیون نہین اپنے مرشد کے قدم لیتا مرشد کون جو تجہے راہ حق دکہلاوے وہ جو نام حق کا ہی سکہا۔ بہاو اے عزیز تو ورد کر نام پاک حق کا اگر تو اختیار کرے گا اس عمل پسندیدہ کو تو یقین جان کر ملک الموت بہی تجہے سے ڈر کر بہاگ جاویگا مراد یہہ کہ وہ بہی تجہہ پر کسی قسم کا زور نہین کرے گا۔

٣ دکہہ بہو دکہا گئی کیون تہر سکہو ہاگ۔
٤ بہاگ ہری ورد نامین بین تہیا تو

٣- اے عزیز تمام دنیا مین سب سی بڑہ کر دکہہ اور رنج ہے بیوہ ہونیکا اور بیوہ وہی ہے جسنے جیتے جاگتے اپنے سچے خاوند کو چہوڑ دیا ہو یا اوسکے خاوند نے اوسکی بری حرکتون سے ناراض ہو کر اوسی ترک کر دیا ہو۔ اے عزیز ہم سب کے سب بیوؤن کی فہرست مین داخل ہین جنہون نے اپنے سچے خاوند کو دل سی بہلا دیا ہے اور بہول کر کے بہی یاد نہین کرتے اوس کو اے عزیز تو وہ تدبیرین سوچ اور وہ کاروائیان کر جن سے تیرا سوہاگ قایم رہی مراد یہہ ہے کہ جس سے ہمیشہ ہی تو باخدا رہے

۵ مردان خدا خدا نباشند + لیکن ز خدا جدا نباشند +

اے بہائی تو یقین کر کہ بارگاہ مقدس کے سوا کوئی بہی تیری جاے پناہ نہین ہے

۵ سر بادشاہان گردن فرازند + بدرگاہ او بر زمین نیاز۔ تو بہی صدق دل سی اوسی کی طرف رجوع کر۔

٥ مین دہن نام ندہن ہی گور دیا مل جاون

٥- اے عزیز مین اوس گورو پر بار بار قربان ہوتا ہون جنہے مجہے نام حق کا خزانہ عنایت کیا ہے

اک ریاؤ

١ گورست سنتا پاتش تس تیس کہنگ ملاون
٢ تس بن گنتری نہ جیوؤن بن نانو ین مرجاون

١- اے عزیز تجہے گورو کو شاباتش ہے شاباتش اور میری یہی درخواست ہے کہ ہر دم مجہے اون کی صحبت نصیب رہے اوسکے بدولت مری بہر کی زندگی بہی مجہے نہو اے عزیز مین یہی تمنا کرتا ہون کہ ...

پاک کا ورد نکروں یا یاد حق سے غافل ہو جاؤن اوسیوقت مجہے ملک الموت اپنا لقمہ بنا لے کیونکہ مین یقیناً جانتا ہون کہ ایسی زندگی سے مرنا ہزار درجہ بہتر ہے جسمین اپنے خالق کو بہول جاؤن اور دنیا کی لذتون مین مصروف ہو جاون۔

٣ مین اندہلے نام نہ وسرے ٹیک ٹکی گہر جاون
٤ گور جنہان کا اندہلا چیلے نامین تہیا تو

٣- اے عزیز میری یہی تمنا ہی کہ گو میری آنکہونکو حرص دنیا نے کور کر دیا ہے مگر پہر بہی حق تعالے مجہے یہی توفیق دے کہ مین اوس کی پاک نام کو مدت العمر نہ بہولون مطلب یہہ کہ اگر ظاہر مین دست بکار رہی پہر تو بہی دل بایار رہون اور اوسی پاک پروردگار کی پناہ مین ہو کر اپنے اصلی گہر کو واپس جاؤن اے عزیز یقین کر کہ ایسے خیال بہی صحبت عرفا سے ہی حاصل ہوتے ہین خوش نصیب ہین وہ جنکو ایسے ہادی ملین جو اپنے پیروون یا معتقدون کو اس قسم کے مبارک طریق پر چلاوین ورنہ اگر ہمارا گورو یا پیر ہی اندہا ہو تو ہمین منزل مقصود کا راستہ کیونکر دکہا سکتا ہے۔ اور جو شخص گم است کرا رہبری

٥ بن ست گور نانو نہ پائی بن نانوین کیا سواو
٦ آئی گیا پچہتاونا جیون سنجے گہر کا نو

٥- اے عزیز تو یقین کر کہ جبتک مرشد کامل نصیب نہ ہوگا ممکن نہین کہ منزل مقصود نظر آوے اور جبتک ایسا ظہور نہین نہ آویگا کسی قسم کا آرام یا چین نصیب نہو گا۔ اے عزیز اگر خود فروشی اور خدا فراموشی کی راہ مین تیری یہی حالت رہی تو تو اس دنیا مین آکر یا خالی ہاتہ انسانی پاکر بہی انجام کار بہت پچہتاویگا کہ جیسے خالی گہر مین کوئی کوا آتا ہی اور وہان ریزہ نان کو نہ پاکر جیسا ناکام آیا تہا ویسا ہی نامراد واپس جاتا ہی

٧ بن نانوین دکہہ دیہہ اڑی جیون کلر کی بہیت
٨ تب لگ محل نہ پائی جب لگ سانچ نہ چیت +

٧- اے عزیز گوش ہوش سی سن کہ جب تک تو یاد حق سی غافل رہیگا تب تک یہہ انسانی جسم اوس دیوار شکستہ کی طرح ہے کہ رفعت نہین رکہیگا جو جاک شکستہ مین تشویش بنائی جاوی اے عزیز جب تک نفس مطلب کو نہین پاتے یا ذات حق مین محو نہین ہو جاتے تب تک کسی صورت سی سچائی ہمارے دل مین جاگزین نہین ہو سکتی۔

٩ شبد رتے گہر پائی نربانی پدنیت
١٠ ہم ان گور پوچہون آپنی گور کیہہ کار کماون

١٠- اے عزیز میری یہی درخواست ہے کہ اپنی حقیقی گورو کی محبت کرون اور نیک تبیک گورو کی ہدایت پر چلون اے عزیز اگر ادہم خسبد یا سلطان نادہکار

نوٹ سہو سے صفحہ ١٠٨ و ١٠٩ کے ١٠٩ و ١١٠ لکہا گیا ہے۔ اصل مین یہہ سلسلہ مرفوع القلم نہین ہوئی ناظرین اسکو درست کرلین۔

۱۱ شبد صلاحین من وسی ہوی دو کہہ جل جاے
۱۲ سبھے ہونے ملا و تر اسا ہے سبج ملاے
۱۱-۱۲ اے عزیز ورد کرتے کرتے ہی نام حق کا دل مین جاگزین ہو جاتا
ہے اور جب ایسا ہوتا ہے نہ مائی و مستی رہتی ہے اور نہ غرور و تکبر
ہی غرض ہر قسم کی بد افعالیان ورد نام پاک سے ہی مندفع ہو جاتی
یا یون کہو کہ جل بل کر خاکستر ہو جاتی ہین اور جب یہہ صورت ظہور
مین آتی ہے تو ہی اس کے وصال ذات پاک نصیب ہو
جاتا ہے مراد یہہ کہ تا حق دل فے عین ہو کر حق ہی حق باقی
رہ جاتا ہے اور وہ حق ذات حق مین مل جاتا ہے جیسے دریا
سمندر مین -
۱۳ ست بارنے سو نر ملے تج کام کرودھ اہنکار
۱۴ نامہ صلاحن سد اسد اہر ا کہین او دھ -
- اے عزیز نر ملے لوگ وہ ہین جو ہمیشہ ورد نام پاک رٹتے ہین نر ملے
کہتے ہین ان فقیرون کو جو ہمیشہ ہی صفائی پر توجہہ رکھتے ہین مگر
افسوس کہ ہم لوگ نر ملے وہ ہین کو جانتے ہین جو ظاہری صفائی
سے اجلے و پاک رہتے ہین یعنی لباس اور مکان اور اپنی شکل
و بدن کو ہمیشہ ہی پاک و صاف رکھتے ہین حالانکہ نانک جی
مہاراج کے قول سے نر ملے وہ لوگ ہین جو ظاہری یا جسمانی صفائی
کے علاوہ باطنی اور روحانی صفائی رکھتے ہین اور ایسی صفائی
تب ہی حاصل ہوتی ہے جب شہوت اور غضب اور غرور اور تکبر
کو چھوڑ دیتے ہین اور ہمیشہ ہی ورد نام پاک مین مصروف
رہتے مین اور صرف اوسی کا سہارا رکھتے ہین
۱۵ سو کیون منو وساریے سبھ جیا کا آدھار
۱۶ شبد مرے سو مر رہے پھر مرے نہ دوجی وار
- اے عزیز ہم کیون بھولین اوس واجب الوجود کو جو تمام
جانداروں کی پرورش کا ذریعہ ہے اور جسکے سوا کوئی بھی ہم
لوگون کو جاے پناہ نہین - اے عزیز جو محو حق ہو کر زندگی مین
ہی دنیا کو چھوڑ دیتے ہین یا جن کی شہوت کی آگ مر جاتی ہے یا
جو زندہ ہی مر جاتے ہین وے دوسری بار کبھی نہین مرتے -

۱۷ شبدی ہی سچ پائی مرنا ہون لگے پیار
۱۸ بن شبدے جگ بھولا پھرے مرجنمی وار وار
- اے عزیز ذات حق کو اوم شبد یا سلطان الاذکار کی تلاوت سے
ہی پاتے ہین اور اسی مبارک ترکیب سے ہی نام حق کا عشق
دن بدن بڑہتا جاتا ہے اے عزیز جنکو یہہ دولت لازوال
حاصل نہین وہ اس دنیا مین بھولے بھٹکتے ہین اور
بار بار شدید تناسخ مین آکر پیدا ہوتی ہین اور فنا ہوتے ہین -
۱۹ سب صلاحین آپ کو وڈو پیرے ہو
۲۰ گورو بن آپ چینہی کہے سنے کیا ہو
- اے عزیز ہر کس کو یدکہ در دماغ من ترش است ہر کوئی اپنی
ہی عظمت اور رفعت کو ثابت کرتا ہے اور یہی کہتا ہے کہ میرے
برابر کوئی بھی دنیا مین پیدا نہین ہوا اور نہ ہو گا ہم چو من
دیگرے نیست مگر اپنے مونہہ جو چاہے میان مٹھو بنے اور جیسا
چاہے اپنے آپ کو مشہور کرے جبتک ہادی حقیقی سے
ہدایت نہین پاتے اور ہدایت پاکر اوسپر عمل نہین کرتے یعنے
اپنے آپ کو نہین پہچانتے زین سو ناندہ و زان سو درماندہ
رہتے ہین اے عزیز بنگ معرفت کا نشہ پینے سے ہی حاصل
ہوتا ہے کہنے اور سننے سے نہین ع ما درون را بنگریم و حال
را * نے برون را ننگریم و قال را *
۲۱ نانک شبد پچھانئے ہومے کری نکوے
۲۱-۱ اے عزیز نانک جی مہاراج فرماتے ہین کہ سیدہا راستہ یہی
ہے کہ اوم شبد یا سلطان الاذکار کے ورد مین محو رہے اور
مائی و مستی کو دور باش کہے

سری راگ محل پہلا

۱ بن پیر و مرشد سنگار ہی چوبن باو خوار
۲ نانکے سترے سیج کی [illegible] باہ نشنگار -
۱- اے عزیز جسطرح زوجہ کی دولت اور حسن و جمال و جوانی
اور پھولوں کی سیج یا [illegible] خاوند کی بدون فضول
بے کار ہوتا ہے اوسی طرح [illegible] خاوند کی بدولت

رہتے ہین ہمارے دنیا کی جاہ وجلال یا ہمارے ظاہری عزوشان
یا ہماری ریاضتین محض لاحاصل اور بے فایدہ ہین۔

۳ دو کہہ کہنو دوہاگنی تا گہر سیج تپہار
۴ من رے رام جپو سُکہہ ہو

ا۔ اے عزیز جیسے بیوہ عورت عذاب شدید مین مبتلا رہتی ہے
ایسے ہی وہ مرد جو اپنے سچے خاوند یا سچے صاحب کو بہول
گیا ہے اے عزیز ورد نام پاک مین معروف ہو جا تجہے
اصلی سرور حاصل ہوگا۔

بن گورپریم نہ پائی شبد ملے رنگ ہو

ا۔ اے عزیز یقین جان کہ عشق حق کبہی نصیب نہ ہوگا جب
تک کامل گورو کا دیدار حاصل نہ ہوگا اے عزیز بار بار کہتا
ہون کہ یہہ لذت کبہی حاصل نہ ہوگی جب تک ہر وقت وہر ساعت
تو ورد نام پاک مین محو نہین رہے گا۔

اک رہاؤ

۱ گورسیوا سُکہہ پائی ہرو سیج شنگار
۲ سیج ماتے پر سیجڑی گورہ ہیت پیار

ا۔ اے عزیز گورو جی کی خدمت واطاعت سے ہی سرور حقیقی
ملتا ہے اور ہر قسم کی راحت اور عزت نصیب ہوتی ہے اے
عزیز گورو جی کی محبت سے ہی سچائی حاصل ہوتی ہے یا حق
سے پلنگ پر رسائی۔

۳ گورمکہہ جان سیانی گورمیلین گن چار
۴ سیچ ملو کامنی پر موہی رنگ لائی

ا۔ اے عزیز تو اپنے ہادی حقیقی کو پہچان وہی فضایل
اربعہ سے تجہے موصوف کریگا اے عزیز ایسا ہی کرنے سے تجہے
سچائی نصیب ہوگی اور اپنے سچے خاوند کی حضور تجہے اعلے درجہ
کا شرف ملے گا۔

۵ من تن ساچ وگاسیا قیمت کہن نہ جائے
۶ ہرور گہر سوہاگنی نرمل ستا نچیے نا مین

ا۔ اے عزیز جب تیرا روح اور جسم سچائی سے نہ پور یا معمور

ہو جاوے گا پہر تیری قدر وقیمت کی قیمت کہنے اور سُنتے سے فزون
ہو جاویگی حتے کہ کوئی بہی تیری قیمت کا اندازہ نہین کر سکے
گا۔ اے عزیز تو یقین جان کہ وہی پاک دامن عورت خوش
نصیب سمجہے جانے کے قابل ہے جو نرمل یا مصفا رہتی ہے
ورد نام پاک سے۔

۷ من مین منوا جی مرے تا پیر راوین نار
۸ ایکت تاگے رل ملے گل موتیون کا ہار

ا۔ اے عزیز جب تیرے دل سے ماہی و منی دور اور کافور
ہو جاویگی تب ہی تو منظور نظر خاوند حقیقی ہوگا مراد یہہ کہ جب تو دوئی
کو چہوڑ کر یکرنگی کو اختیار کریگا تب تو آپ سے آپ واصل حق ہو جاویگا
جیسے ایک ہی رشتہ مین موتیون کے دانے پروئے رہتے ہین اور ایک
ہی رشتہ کی خوش نمائی سے زیب گلو ہونے کے قابل ہوتا ہے۔

۹ سنت سبہا سوکہہ اوپجی گورمکہہ نام ادہار
۱۰ چہن مین اوپجے چہن کہپے چہن آوے چہن جا

۹۔ اے عزیز اگر تجہے تلاش ہے سرور حقیقی کی تو صحبت ناظرانہ مین
بیٹہہ اور ورد نام پاک مین مصروف ہو جا اور یقین کر کہ سرور حقیقی
کے سوا جتنے سرور ہین وہ نقش برآب کا حکم رکہتے ہین یا نوشتہ
با نیش کا جس کی نوشت تو پیچہے ہے پہلے مٹ جاتی ہے زنبور کا
اور با وجود اس کے یہہ ایک لحظہ مین پیدا ہوتے ہین اور ایک
لحظہ مین فنا ہو جاتے ہین اور ہر ایک لمحہ مین آتے ہین اور ایک
لمحہ مین چلے جاتے ہین اون سے وابستگی کی کیا ضرورت ہے
چار دنکی چاندنی تہی پہر اندہیرا پاکہی ہے اب وہ حسن عارضی نا کامل کیا ہو

۱۱ شبد پچہانے رم رہی نا تس کال سنتا ہے
۱۲ صاحب اتل نہ تولئے کہن نہ پایا جائے

۱۱۔ اے عزیز جو ذات حق کو پہچان کر اوسی مین محو رہتے ہین نہ اونکو ملک الموت
کا ڈر رہتا ہے اور نہ کوئی بلا تکلیف دے سکتی ہے اے عزیز یقین کر کہ سچے
صاحب کی خوبیونکا کوئی بہی وزن نہین کر سکتا اور نہ اوسکی بے انتہا
خوبیان کہنے اور سننے مین آسکتی ہین۔

۱۳ واپاری ونجاریا۔ آئی وجہو لکہان
۱۴ کار کما وین سیچ کی لاہ ملے رضا ہے

ا۔ اے عزیز اگر تو بیوپار اور تجارت کرنی چاہتا ہے تو سچ کی تجارت کر

۱۵ پونجی سانجی گور ملے تا تس تل نہ تمائے
۱۶ گورمکھ تول تولائی سی سچ ترازو تول

اے عزیز تو سچی پونجی لے سچے گورو سے - اے عزیز اگر تو کسی قسم کے مال کا وزن کرنا چاہتا ہے تو سچ کے ترازو مین وزن کر

۱۷ آسا منسا موہنی گور ٹہاکین سچ بول
۱۸ آپ تولائے تول سی پورے پورا تول

اے عزیز یہہ خواہش و تمنا ہی تمام آفتون کی بنیاد ہے تو حتی الوسع اس سے پرہیز کر یہی گورو جی کی ہدایت ہے اے عزیز تمام خوبیوان کی سرتاج کیا ہے سچائی تو سچ کے سوائے ایک حرف بہی زبان پر نہ لا - اے عزیز اگر تو سچائی کو اختیار کرے گا تو سچائی تبہی تجہہ سے سچا اور پورا وزن کرائے گی مراد یہہ کہ تو افراط و تفریط کو چہوڑ کر ٹہیک ٹہیک اعتدال کی سڑک پر چلے گا -

۱۹ کتنے کہن نہ چہوٹئی ناپڑہ پستک بہار
۲۰ کایا سوچ نہ پائی بن ہر بہگت پیار

اے عزیز تیرا جسم یا تیری زندگی تب ہی پاک اور مقدس سمجہی جاوے گی جب تجہے نصیب ہوگا عشق ذات حق - صرف کتابون کے پڑہنے یا زبانی جمع و خرچ سے کبہی تو نہ ہوسکیگا پاک اور مقدس

۲۱ نانک نام نہ ویسرے میلے گور کرتار

نانک جی فرماتے ہین کہ تو کبہی بہول کر بہی نہ بہول ذات پاک کو - ورد نام پاک ہی تجہے واصل ذات پاک کردے گا

سری راگ محل پہلا

۱ ست گور پورا جے ملے پائی رتن بیچار
۲ من دیجے گور آپنے پائی سرب پیار

اے عزیز سچے گورو کی ملاپ پر ہی تجہے نصیب ہوگی بچار یا تمیز کی نعمت - اے عزیز اپنے دل کو ایسے سچے گورو کی نذر کر اسی کی مہربانی سے تجہے ہر قسم کی خوبیان نصیب ہون گی

۳ مکت پدارتہ پائی اوگن میٹن ہار
۴ بہائی رے گور بن گیان نہ ہو

اے عزیز ایسے ہی گورو کی شفقت سے مکت یعنی آزادی مطلق کی نعمت حاصل ہوتی ہے جو تمام برائیون کو دور کردیتی ہے اے برادر یقین کر کہ گورو کے سوا کبہی گیان یا عرفان نصیب نہین ہوتا

۵ پوچہو برہما نارد بید بیاسے کو

اے عزیز اگر تم نہین مانتے ہو میری بات کو تو جاکر برہما اور بید بیاس سے پوچہہ لو -

اک رہاو

۱ گیان دہیان دہن جانئے کہٹ کہاوسو
سہپلسو پرکہہ ہر پاولا چہا نہہ کہنیری ہو

اے عزیز اصلی دولت اور سچا سرمایہ کیا ہے - گیان اور دہیان یعنی عرفان اور تصور ذات پاک - اے عزیز یہی سرمایہ ہر رتبے سچا منافع حاصل ہوتا ہے - اے عزیز یہہ ایسا سرسبز درخت ہے کہ جب یہہ پہلتا اور پہولتا ہے تو اس کے عظیم القدر سایہ مین بے شمار موجودات کو آرام ملتا ہے اور اس کے خوشگوار پہلون کے استعمال سے روح کو راحت حاصل ہوتی ہے اس مقام پر مترجم اس صحیفہ مبرکہ کا انہی شان مین کہتا ہے -

خوشگوار نہ ثمرم نہ درخت سایہ دارم ❊ در حیرتم کہ دہقان بچہ کار کشت مرا

۳ لعل جواہر مانکین گور بہنڈارے سو

۴ گور بہنڈارے پائی نرمل نام پیار

اے عزیز یقین جان کہ جن جن خزانون مین لعل اور جواہر وغیرہ وغیرہ موجود ہین وہ کبہی وابستگی کے قابل نہین وہ خزانے بہی جہوٹے ہین اور وہ جواہرات بہی - اے عزیز اگر تجہے سچے خزانہ کی تلاش ہے تو اوسکو حاصل کرلے گورو جی کی خدمت سے جسکی بدولت تجہے نصیب ہوگا نام حق کا حقیقی عشق

ساچو وکہر سنچیے پورے کرم اپار
سکہہ داتا گور میلو ست گور سنگہار

اے عزیز ایسا سچا خزانہ نصیب ہوتا ہے کامل درجہ کی خوش نصیبی سے

اے عزیز جب اس سر دفتر خزانہ پر قبضہ ہو جاتا ہے تب ہر قسم
کے رنج اور دکھہ دور ہو جاتے ہین اور سچے گورو کی مہربانی سے
تیرے تمام دشمنون اور شیطانون کا ستیاناس ہو جاتا ہے
تیرے دشمن کیا ہین اور وہ شیطان کون ہین یہی شہوت اور غضب
اور بے تمیزی اور غرور

۷ بہو جل وکہم ڈراونے ناکنڈہی ناپار

۸ نا بیڑی ناتلہڑا ناتس ونج ملار

اے عزیز تو غور کر کہ اسوقت تو کس قلزم مہیب اور صعب گذار
غفلت و نادانی دا گیان مین ڈوبا ہوا ہے اور کیسا ہے وہ سمندر
کہ جس کا نہین نظر آتا کوی بہی کنارہ نہ کوی اوسکا وار پا سکتا ہے
اور نہ کوی اوس کا پار نہ کوی ناؤ اوس مین چل سکتی ہے
اور نہ کوی جہاز اور نہ کوی ملاح اوسمین ملاحی کر سکتا ہے اور
نہ کوی بانس کسی قسم کی دستیاری کر سکتا ہے ؎
شب تاریک بیم موج گردابی چنین ہایل ٭ کجا دانند حال ما سبکساران ساحلہا ٭

۹ ست گور بہی کا بوہتہا نظرین پار اوتار

۱۰ اک تل پیارا وسرے دوکہہ لاگی سکہہ جاے

اے عزیز یقین کر کہ اس طوفان خیز سمندر سے تجھے پار لنگھانے والا
کوی بہی نہین ہے سچے گورو کے سوا۔ اے عزیز یقین کر کہ تیرا بیڑا
اوسیوقت پار ہوگا کہ جب تیرے سچے گورو تجھہ پر مہربانی کی نظر کرین
گے۔ اے عزیز یقین جان کہ اگر ایک دانہ کنجد کی برابر بہی تو بہول
جاویگا اپنے خالق کو تو سارے سرور تیری ذات سے کافور
ہوجاوینگے اور جتنے دنیا کے رنج ہین وہ سب تیرے گلوگیر ہوجاوین
گے مراد یہہ کہ سرور پروردگار کی یاد مین ہے اور دکھہ اور رنج اوس
کی فراموشی مین ہر نفسے کہ فرو میرود ممد حیات ست وچون برمے
آید مفرح ذات پس بہر نفسے دو نعمت موجود و بہر نعمتے شکرے واجب
؎ از دست و زبان کہ برآید ٭ کز عہدہ شکرش بدر آید ٭

۱۱ جیہا چلے اور چلاوے نام نہ جپے رساے

۱۲ کہٹ بنسے دوکہہ اگلو جم پکڑی پچہتاسے

اے عزیز وہ زبان جل جانے یا جلا دینے کے قابل ہے جو کبہی بہول کر
بہی اس نام پاک کا ورد نہین کرتی اے عزیز جتنے خود فروش اور
خدا فراموش ہین یقیناً وے بڑی بڑی مصیبتون مین گرفتار ہونگے
اور ملک الموت شدید شدید عذابون سے اونکو سزا دینگے مراد یہہ کہ
خدا فراموشی کی برابر دنیا مین کوی بہی گناہ نہین ؎
ابر و باد و مہ و خورشید و فلک در کارند ٭ تا تو نانے بکف آری و بہ غفلت نخوری
این ہمہ از بہر تو سرگشتہ و فرمان بردار ٭ شرط انصاف نباشد کہ تو فرمان نبری

۱۳ میری میری کر گئے۔ تن۔ دہن کل نہ ساتہہ

۱۴ بن نانوین دہن باد ہے بہولوگ مارگ آتہہ

اے عزیز جو لوگ یہہ سمجہہ رہے ہین کہ یہہ دولت میری ہے یہہ حویلی میری
ہے یہہ باغ میرا ہے یہہ گہر میرا ہے یہہ کنوان میرا ہے یہہ بیٹا میرا ہے
یہہ بہای میرا ہے یہہ جسم میرا ہے وہ محض خیالی ڈہکوسلون مین مست
ہو رہے ہین اے عزیز یقین جان کہ تیرا کوی بہی نہین تو کیون جہوٹے
رشتون اور ناطون مین مبتلا ہو رہا ہے۔ اے عزیز یقین جان کہ
تیرا کوی ہے وہی پاک پروردگار اور اوسی کے نام پاک کا ورد۔ اے
عزیز اگر تو اپنے خالق کو بہولا رہے گا تو یہہ دولت اور حشمت
تیری کسی کام نہین آوے گی اے عزیز تو یقین جان کہ ورد نام پاک کے
بدون تیرا ملک اور مال سب کچہہ ناکارہ ہے گو تو آٹہون طریقت کے
راستون کا محرم ہو تو بہی یہی جاننا چاہئے کہ تو محض غافل اور ہیچ
کارہ ہے مراد یہہ کہ نہ بہولو خدا پاک کو کسی حالت مین اگر بہولوگے
تو ہوگے زین سو رانده وزان سو درمانده

۱۵ ساچو صاحب سیوین۔ گورمکہہ اکہتو کہات

۱۶ آوین جاوین بہو میئی۔ پئین کرت کماکر

اے عزیز تو بندگی کر سچے صاحب کی اور تسلیم اور رضا کو اپنا پیشوا بنا
اے عزیز یقین جان کہ تو سلسلہ تناسخ کی قید سے تب ہی رہا ہوگا جب
پالیگا اوس نعمت لازوال کو جسکا پانا تیری ذات پر فرض ہے

۱۷ پورب لکہیا کیون میٹیئے لکہیا لیکہہ رضاے

۱۸ بن ہر نام نہ چہوٹیئے۔ گورمت ملے ملاے

اے عزیز حاصل سرنوشت ازلی یہی ہے کہ ہر حال مین راضی بر ضا

وشاکر بر تقصار ہو پہر رنج کیا اور اندیشہ کیا - ای عزیز یقین جان کہ
ورد نام پاک کے بدون کبہی تجہے قید تناسخ سے رہائی نصیب نہو گی
اے عزیز اگر ہو سکے تو تو گوروجی کی ہدایت پر چل اور اون کے حکم کو
اپنا دستور العمل بنا -

۱۹ تس بن میرا کو نہین جسکا جیو پران

۲۰ ہو میہی منا جل بلون - لوبہہ جلون اپمان

اے عزیز یقین کر کہ میرا کوی بہی نہین اوس ذات پاک کے سوا
اور وہ ذات پاک وہی ہے جسنے روح بہی دیا ہے اور جسم بہی
افسوس ہے افسوس کہ باوجود اس علم اور گیان کے مین نشہ غرور مین
مست ہون اور خودی اور طمع کی آگ مین جل بل رہا ہون

۲۱ نانک شبد وچار بیٹہی پائی گنی ندہان

نانکجی فرماتے ہین کہ اوس شبد یا سلطان الاذکار کے ورد سے
ہی نام حق کا خزانہ ملتا ہے اور ہر قسم کی کلفتین دور ہوتی ہین

سری راگ محل پہلا

۱ رے من ایسی ہر سون پریت کر جیسی جل کمل

۲ لہرین نال پچہاڑیئے بہی وگسے اوس نہہ

اے عزیز ذات حق سے ایسی محبت کر جیسی نیلوفر پانی سے - دیکہتا ہے
دیکہہ کہ پانی کی لہرین اوسے زیر و زبر کرتی ہین مگر وہ پہر بہی اوسی
مین شگفتہ ہوتا اور اوسی مین پہلتا اور پہولتا ہے

۳ جل مین جیوا پاے کے بن جل مرن تنہہ

۴ من رے کیون چہوٹہین بن پیار

اے عزیز جیسے نیلوفر پانی ہی مین پیدا ہوتا ہے اور پانی ہی مین
فنا ہو جاتا ہے ایسے ہی تو بہی اوسی ذات پاک مین وصل ہو جا
جس سے تو پیدا ہوا تہا اے عزیز یقین جان کہ تو کبہی قید تناسخ
سے آزاد نہو گا جب تک تجہے نصیب نہ ہو گا سچا عشق

۵ گورمکہہ انتر رم رہا بخشین بہگت بہنڈار

اے عزیز وہی تجہے گنجینہ معرفت عطا کرے گا جو محیط ہے
تیرے ضمیر مین -

اک رہاو

۱ رے من ایسی ہر سون پریت کر جیسی مچہلی نیر

۲ جیون ادہکو تیون سکہہ گہنو من تن شانت سریر

اے عزیز ذات حق سے ایسی محبت کر جیسی مچہلی پانی پر کرتی ہے -
اے عزیز یہہ محبت جون جون بڑہتی جاتی ہے تو تون تون تجہی خوشی بہی
اور ایسی ہی خوشی کی بدولت روح کی تسلی و شگفتگی بہی -

۳ بن جل گہڑی نہ جی جیوئی پربہہ جانے آب پیر

۴ رے من ایسی ہر سون پریت کر جیسی چاترک میہہ

جیسے آبی جانور ایک لحظہ بہی پانی کے بدون زندہ نہین رہ سکتے
ایسے ہی طالبان حق بہی یاد حق کے بدون - ای عزیز تو حق تعالے
سے ایسی ہی محبت کر جیسی آبی جانور پانی سے -

۵ سر بہر بہا ہریا وے اک بوند نہ پوی کی

۶ کرم ملے سو پای کرت پیان سر دیہہ

اے عزیز یقین کر کہ اگر تجہے ایک قطرہ بہی اس آبحیات معرفت کا
نصیب ہو گا تو عمر بہر تیری تازگی اور شگفتگی قایم رہے گی - اے عزیز
اس آبحیات کا قطرہ بڑی ہی خوش قسمتی سے ہوتا ہے - اے
عزیز اگر تجہے نصیب ہو تو اپنا سر اور تن کو اوس پر قربان کر -

۷ رے من ایسی ہر سون پریت کر جیسی جل دودہ ہو

۸ اوہ آپے کو کہو کر دودہ کو کہپن نہ دے

اے عزیز تو ذات حق سے ایسی محبت کر جیسی دودہ سے جل - وہ
اپنے آپ کو جلا دیتا ہے مگر دودہ کو محفوظ رکہتا ہے مراد یہہ کہ اپنے
آپ کو ذات حق مین فنا کر اور باقی رہنے دے صرف حق - حق - حق کو -

۹ آپے میل وچہونیا سچ وڈیائی دے

۱۰ رے من ایسی ہر سون پریت کر جیسی چکوی سور

ای عزیز اگر تو ہر قسم کی کدورت اور کثافت اور چرک بداعمالی کو
دور کر دیگا اور اختیار کرے صرف سچائی کو تو صرف سچ ہی

تجہے وہ عظمت [illegible] گا جیسا [illegible] ہوتا تیرے وہم اور گمان سے
بہی بہتر ہوگا اے عزیز تو حق تعالی سے ایسی محبت کر جیسی کرم جو سوچ پیدا عاشق سے

۱۱ چہن پل نیند نہ سوون جانے دو حضور

۱۲ من مکہہ سوجہی نا پوری گورمکہہ سدا حضور

اے عزیز یقین جان کہ اون لوگون کو ایک پل اور ایک لحظہ بہی
آرام کی نیند نہین پڑتی جو محروم رہتے ہین یاد حق سی خواہ وہ
بظاہر مخمل کے فرش پر گہہ کرن کی نیند مین سوے ہون پر ہر پہر کر
گہبراتے رہتے ہون اے عزیز مجہی بڑا افسوس ہے اون نفس کے
بندون کی حالت پر جو خود فروشی اور خدا فراموشی مین بسر کرتے
ہین اور مین بڑا خوش ہوتا ہون اور عاشقان حق کے دیدار
سے جو ہمیشہ ہی حاضر رہتے ہین اوسی پاک حضور کے حضور
مین - مراد یہہ کہ انسان کامل وہی ہین جو دست با کار اور
دل بایار رہتے ہین اور جو ایسے نہین ہین ہر قدرے کہ باشد
برا و پالان مے نہم

۱۳ من مکہہ گنت گناونی کرنا کری سو ہو

۱۴ تا ہنکی قیمت نا پوے جی لوچے سب کو

اے عزیز نفس کے بندے بیہودہ قیل و قال کرتے ہین اور جہوٹے
حساب کرکرکے زمین اور آسمان کے قلابے ملادیتے ہین مگر محض
لا حاصل محض لا حاصل ہوتا وہی ہے جو خواستہ ذات الہی
ہوتا ہے اے عزیز یقین کر کہ کوی بہی پاک پروردگار کی ذات
و صفون کا اندازہ نہین کرسکتا اور نہ اوسکی خوبیون کی قیمت
مقرر کرسکتا ہے -

۱۵ گورمتا ہوی سو پاوی سچ ملے سکہہ ہو

۱۶ سچا [illegible] نہ لوٹہی جی ست گور باٹہ سو

اے عزیز [illegible] صورت مین واصل حق ہوسکتے ہین جب گوروجی
کی ہدایتون پر پورا پورا عمل کرین اور جب ایسا ہوتا ہے تب
[illegible] سے [illegible] حق ہوسکتے ہین اور حاصل کرلیتے ہین اوس سچے
[illegible] کہ جسکی عظمت کا کوی بہی اندازہ نہین کرسکتا - اے عزیز

اگر تجہہ عشق حق نصیب ہوگا تو کچہہ شک نہین کہ یہہ مشکل ہی
سے تیرے سچے رابطے مین فرق آے گا مگر یہہ نعمت کبہی نصیب نہین
ہوتی تاوقتیکہ سچے گورو مہر کی نظر نہ کرین

۱۷ گیان پدارتہہ پاوی نرہہون سوجہی ہو

۱۸ نرمل نام نہ ویسرے جی گن کا گاہک ہو

اے عزیز اگر تو حاصل کریگا نعمت عرفان کو تو کل موجودات کی
حقیقت سے تجہے آگاہی نصیب ہوگی - اے عزیز اگر تو قدردان
ہوگا تو کبہی بہولکر بہی یاد حق کی نعمت کو بیداری تو یکطرف خواب
مین بہی فراموش نہین کریگا

۱۹ کہیل گئے سو پنکہیو جو جگ دی سر بل

۲۰ گہڑی اک مہہ تک چلنا کہیلن آج کہ کل

اے عزیز بڑے بڑے اوڑنے والے جتنے کہ پرون کے بغیر ہی اوڑنے
والے اوڑ اوڑ کر تہک گئے اور تمام عالم کے اطراف مین پہر پہر کر لذیذ
لذیذ جنسون کو کہاتے کہاتے سیر ہوگئے مگر آخر فنا آخر فنا -
اے عزیز یہی یقین کر کہ لمحہ بہر کو ہی چلنا ہے اور گہڑی بہر کو ہی آج
ہی اور کل ہی ہے ۵ آنچہ پاینده وباقی ست خدا خواہد بود ؛

۲۱ جس تو میلین سو ملے جا سچا بہرپل

۲۲ بن گور پریت نہ اوپجے ہومی میل نجاے

اے پاک پروردگار تیری ذات وہی واصل ہوتا ہے جسے تو اپنی
مہربانی سے واصل کرنا چاہے اور جب ایسا ہوتا ہے پہر مین اور
تو کا حجاب باقی نہین رہتا - اے عزیز یقین کر کہ سچے گورو کی ہدایت
پر عمل کرنے کے بدون کبہی عشق حق نصیب نہین ہوتا اور دفع ہوتی ہی دوئی

۲۳ سوہنگ آپ پچھانی شبد بہید پتیاے

۲۴ گورمکہہ آپ پچھانی - اور کی کرے کراے

اے عزیز اپنے آپ کو پہچان اور دوئی کو چہوڑ دے اے عزیز
اگر تو ایسا کرے گا تو پہر اور کسی کارروائی کی حاجت
نہین رہے گی

دستور العباد

۲۵ ملیاں کا کیا میلئی شبد مل پتیائے

۲۶ من مکھ سوجھی نا پوی وچھڑ چوہان کہائے

اے عزیز جو ذات حق میں واصل ہو چکے ہیں اونکے لئے دوبارہ وصال کی ضرورت نہیں وہ اوم شبد یا سلطان الاذکار میں ہی محو رہتے ہیں۔ اے عزیز جو نفس کے بندے ہیں وہ کبھی حاصل نہیں کر سکتے معرفت کو وہ بار بار قید تناسخ میں پڑکر طرح طرح کے ضربے اور صدمے اوٹھاتے ہیں مگر ممکن نہیں کہ ہونکہ ہی خواب غفلت سے آنکھیں کھولیں

۲۷ نانک در گہر ایک ہی اور نہ دوجی جائے

نانک جی فرماتے ہیں کہ وہ سچی درگاہ ایک ہی ہے اوس کے سوا دوسری کوئی ہی نہیں ؎ سر بادشاہان گردن فراز ٭ بدرگاہ او بر زمین نیاز ٭

سری راگ محل پہلا

۱ منمکھ بہلا بہولائی۔ بہوئے ٹہور نہ کائے

۲ کور ہن کو نہ دیکہائی دی اندہی آوی جائی

اے عزیز غور کرکے دیکھ کہ نفس کے بندے بہولے بھٹکے پہرتے ہیں کبھی منزل مقصود کو نہیں پاتے اے عزیز یقین کر کہ منزل مقصود کا [...] کوئی بھی گورو جی کے سوا نہیں دکھلا [...] اندھے ہو بیفایدہ بہولے بھٹکے آتے اور جاتے ہیں

۳ گیان پدارتھ کہو گیا ہنگیا مٹہا جائی

۴ بابا مایا بہرم بہولائے

اے عزیز جو نعمت عرفاں کو کہو چکے ہیں ان ہی سمجھنا چاہئے کہ گو وہ نفسانی ڈکیٹوں اور ٹہگوں کے ہاتھوں سے لوٹے گئے تو بھی دنیاء فانی کی محبت کے دام میں مبتلا ہو کر طرح طرح کی تکلیفیں بہگت رہے ہیں

۵ بہرم بہولی دوہاگنی ناپر انگ سمائی

اے عزیز یقین کر کہ جیسے بیوہ عورات بہرم میں بہولی بھٹکتی پہرتی ہیں ایسے ہی یہ خدا فراموش بھی بھٹک رہا ہے

اک رہاو

۱ بہولی پہرین دستری بہولی گرہ تج جائی

۲ بہولی ڈونگر تہل چڑہیں بہرین من ڈولائی

اے عزیز غور کر کہ خدا فراموشوں اور اگیانیوں کی کیا حالت ہوتی ہے وہ تمام اطراف عالم میں بہولے بھٹکے پہرتے ہیں اور نہیں پاتے منزل مقصود کو اور ایسے بہولے پہرتے ہیں کہ گویا چہوڑ دیا ہے اونہوں نے اپنے اصلی گہر کو۔ بہولے بہولے صحراؤں و عمیق عمیق غاروں میں ٹکریں مارتے پہرتے ہیں اور توہمات بیفایدہ میں مبتلا ہو کر تلخ کر دیتے ہیں اپنی زندگی کو۔

۳ دہوروں وچہونی کیوں ملے گربہہ مٹہاں بل لائی

۴ وچہڑیاں گورمیل سی ہر رس نام پیار

اے عزیز تا ہی و منی میں مست ہیں اور ہاک حضور کے حضور سے مہجور رہا گیا ہے حضور سے دور وہ کبھی نہیں پاتے گوہر مقصود کو باہم آغوش نہیں ہوتے شاہد مراد سے خواہ وہ کیسی ہی کوششیں کریں یا کیسی ہی زور آزمائیاں۔ اے عزیز وصال حقیقی کبھی نصیب نہیں ہوتا۔ جب تک سچے گورو مہر کی نظر نہ کریں یا محو ہوں ورد نام پاک میں

۵ ساچ سہج سوہاگنی ہر گن نام ادہار

۶ جیوں بہاوی تیوں رکہہ تُو بن تجہ کوئی بہتار

اے عزیز وہی خوش نصیب ہے اور وہی معزز اور وہی سرنام جو دلی پیار رکہتا ہے نام حق سے یا نام حق کو ہی خدا سمجھتا ہے یا نام حق کی ہی پناہ میں رہتا ہے۔ نانک جی مہاراج بارگاہ الٰہی میں دعا کرتے ہیں کہ اے میرے مالک اے میرے خداوند جس حال میں تیری مرضی ہو مجھے رکھ مجھے تیرے سوا کوئی بھی چاہئے [...] پرورش

نظر نہین آتی۔

۷ اکھر پڑھ پڑھ بہولیے بہکتین بہت ابہمان

۸ تیرتہہ نہاتا کیا کرے من مین میل گمان

ا- ای عزیز جو لوگ اسی خیال مین مست اور ایسے بہو رہے ہین
کہ ہم نے تمام دنیا کی کتابین پڑھ لین تمام علوم کا حاصل کر لیا یا ہم
نے جو کچھ پڑہنا اور سننا تہا اسمین سب طرح کا کمال پیدا کر لیا
یا ہم ہر وقت خدا کی عبادت مین مصروف رہتے ہین اور ہمارے
برابر کوئی بہی عابد اور زاہد نہین وہ صرف حروف آشنا یا
زبانی رام رام کرنے والے ہین سچے آشنا یا حقیقی عابد نہین
ہین۔ اے عزیز یقین کر کہ تیرتہہ کا غسل محض بیکار ہین
جب تک ہمارے دل میل اور چرک سے معمور ہین مراد یہہ
کہ ہمارا اصل کیا ہے دل کو ہر قسم کی کدورتون اور رکش فتنون سے
پاک اور صاف کرنا۔ جو لوگ اس پاک تیرتہہ مین غسل نہین کرتے اور
بدن کو ظاہرا جا جا کر دہوتے ہین کہ جہان مینڈک بہی دہو سکتے ہین
وے کبہی گوہر مقصود کو حاصل نہین کر سکین گے۔

۹ گورن کن سمجہائی من راجہ سلطان

۱۰ پریم پدارتہہ پایئے گورمکہہ تت بیچار

ا- اے عزیز یقین کر کہ گوروجی کے سوا کوئی بہی نہین سمجہا
سکتا تیرے دل کو جو تیری جسم کی مملکت کا راجہ ہے یا سلطان
اے عزیز معرفت حق کی دولت نصیب ہو سکتی ہے عشق حق اور
تمیز حق و باطل یا گوروجی کی مقدس ہدایتون پر عمل کرنے سے۔

۱۱ سادہن آپ گنوایا گور کی شبد سنگار

۱۲ گہرہی سون پریا پایا گور کے ہیت اپار

ا- اے عزیز خودی دور ہو گئی گوروجی کی ہدایتون سے اور جب
اب ہوا تب اپنے گہر مین ہی پا لیا جسکو گلی کوچون مین ڈہونڈتے
پہرتے تہے واسطے ہر نارسا ہی ناتہہ یار و خانہ دین گر جہانگیر دم

۱۳ گور کی سیوا چاکری من نرمل سکہہ ہو

۱۴ گور کا شبد من وسیا ہومی وچون کہہ

ا- اے عزیز گوروجی کی اطاعت اور خدمت سے ہی دل کو صفائی ملتی
ہے اور روح کو سرور اے عزیز جب گوروجی کی ہدایتین لوح دل
پر نقش ہو جاتی ہین تب مائی و منی کا نام ہی باقی نہین رہتا سچ
ہے ۵ گر خودی ہم سے دور ہو جاوے + حق کی سوگند
پہر خدا مین ہم +

۱۵ نام پدارتہہ پایا - لاہہ سدا من ہو

۱۶ کرم ملے تان پائی آپ نا لیا جائے

ا- اے عزیز جب قسمت نام حق ہمارے نصیب ہوتی ہے تب ہم مالا
مال ہوتے ہین منافع جا دیتے ہے۔ اے عزیز بڑی خوش نصیبی
ہی ایسا سا تان ظہور مین آتا ہے اور اصل تو یہہ ہے کہ جب تک مشیت
ایزدی نہین چاہتی تب تک ہمین توفیق نہین ہوتی نام پاک کے
ورد کی۔

۱۷ گور کی چرنی لاگ رہ وچون آپ گنوائے

۱۸ سچے سیتی رتیان سچو ملے پا

ا- اے عزیز مین تجہے بار بار یہی نصیحت کرتا ہون کہ تو قدم گرو
جی کے اور دور کر دے اپنے سے غرور اور خودی کو۔ اے عزیز یقین کر
کہ واصل حق ہونے سے حق ہی پلے پڑتا ہے اور ناحق کا نام و
نشان بہی باقی نہین رہتا۔

۱۹ بہولن اندر سب کو - ابہل گور و کرتار

۲۰ گورمت من سمجہایا - لاگا تیسی پیار

ا- اے عزیز بہول اور چوک سے کوئی بہی خالی نہین اور دوسرے
معنی اسکے یہہ بہی ہو سکتے ہین کہ بہت ہی کم ہونگے جو اپنے خالق کو
بہولے ہوئے نہونگے وہ کون ہے جو اوسی نہین بہولتا۔
گورو۔ گورو۔ گورو۔ وہ گورو کون ہے وہی فاعل جزو کل صانع
موجودات۔ خالق کونین۔ قادر مطلق۔

۲۱ گورمت من سمجہایا - لاگا تیسے پیار

۲۲ نانک ساچ ند ویسرے میلے شبد اپار

ا- نانک جی یہی دعا کرتے ہین کہ نہ بہولے وہ جو ایک لحظہ اور پل ہی

بہو جنے کی لایق نہین ہے۔ وہ کون سچا پاک پروردگار۔ اے حق تعالے تو ملاو سے مجہے اوسی اوم شبد یا سلطان الاذکار مین جسکی عظمت کا کسی نے بہی پار نہین پایا۔

سری راگ محل پہلا

۱ ترشنا مایا موہنی۔ سُت۔ باندہو گہر نار

۲ دہن جوبن جگ ٹہگیا۔ لبہ لوبہ آہنکار

۱۔ اے عزیز تجہے فریفتہ کر رکہا ہے لالچ اور ہوا و ہوس دنیا نے تو یقین جان کہ ان سے بڑہ کر کوئی بہی تجہے ڈاکوا ور ٹہگ نہین ملیگا۔ یہہ جو بیٹے اور بہای اور گہر و عورتین نظر آتی ہین اور دولت اور جوانی یہہ بہی نہین دو نون رہزنون کے قایم مقام ہین۔ تو نہین دیکہتا کہ انکے لشکر طمع اور ظلم و غیرہ نے لوٹ لیا ہے تمام جہان کے لوگون کو اور کوئی بہی بچا نہین چہوٹتا دنیا کسی کا بہی

۳ موہ ٹہگولی ہون موہی سا اور تہنسار

۴ میرے پریتما مین تجہہ بن اور نکو

۱۔ اے عزیز اسی موہ یعنی ناپاک محبت نے گرفتہ کر لیا تمام عالم کو۔ اے میرے پیارے اے میرے خاوند مجہے بچا لے اس سے تیرے سوا میرا کوئی بہی حافظ نہین۔

۳ مین تجہہ بن اور نہ بہاوے۔ تو بہاوین سکہہ ہو

اے عزیز تیرے سوا مجہے اور کوئی بہی پیارا نہین معلوم ہوتا اور سچ بہی یہی ہے کہ جب تیرا ہی پیار نصیب ہو تب ہی سچا سکہہ اور سرور حاصل ہوتا ہے۔

اک رہاؤ

۱ نام صلاحین رنگ سون۔ گور کی شبد سنتوکہہ

۲ جو دیکہے سو چل سی۔ کوڑا موہ نہ ویکہہ

۱۔ اے عزیز ورد نام حق مین ہی ہر قسم کی خوبیان ہین اور گوروجی کی ہدایت پر عمل کرنے سے ہی قناعت کی عمدہ فضیلت حاصل ہوتی ہے اے عزیز جو کچہہ نظر آتا ہے وہ ایک نہ ایک روز معدوم ہو جاویگا اے عزیز مین تجہی بار بار سمجہاتا ہون کہ اس سراب نما یا جہوٹہی دنیا کی جہوٹہی محبت مین مبتلا نہ ہو۔

۳ واٹ وٹاہو۔ آیا۔ نت چلدا ساتہہ دیکہہ

۴ آکہن آکہن کیتڑے۔ گور بن بوجہہ نہ ہو

۱۔ اے عزیز تیرا رہبر ہمیشہ ہی تیرے ساتہہ چلتا ہے مراد یہہ کہ تیرا ہادی ہمیشہ ہی تیرے ساتہہ ہے مقل گفتن بے دل خدا است تو اوسی سے ہدایت لے اے عزیز بانی جمع وخرچ کرنے والے بیشمار ہین لیکن اگر تجہے منظور ہے کہ منزل مقصود کا سیدہا رستہ نظر آوے تو تو اپنے ہادی سے جو ہمیشہ ہی تیرے ساتہہ رہتا ہے ہدایت لے اور یقین جان کہ کسی نے بہی کوچہ یار کا رستہ نہین پایا جب تک اسے نہین ملا کوئی سچا رہبر۔

۵ نام وڈائی جوٹے۔ سیج رتی پت ہو

۶ جو تدہ بہاوین سو بہلے کہوٹا کہرا نہ کو

۱۔ اے عزیز عظمت وہی ہے جو ورد نام پاک سے حاصل ہوتی ہے اور عظمت وہی ہے جو آشنائی حق سے ملتی ہے اسے پاک پروردگار جو تیرے نزدیک محمود ہین وہی نیک بیان کہوٹے اور کہرے اور نیک اور بد کا کوئی ذکر نہین۔

۷ گور سرن آئی چہوٹئی۔ من مکہہ کہوٹی راس

۸ اشٹ دہاتو بادشاہ کی۔ گہڑی شبد گاس

۱۔ اے عزیز جب ہم قدم لیتے ہین گورو کے تب ہی مکتی نصیب ہوتی ہے مکت یا آزادی مطلق اے عزیز سرمایہ قلب کیا ہے بندگی نفس۔ مراد یہہ کہ جو نفس کے بندے ہین وہ یہان بہی گندے ہین اور وہان بہی۔ اے عزیز جو کچہہ آٹہون دہاتون سے بنتا ہے اور دوسرے معنی اسکے یہہ بہی ہو سکتے ہین کہ جو کچہہ مفردون یا عنصرون سے مرکب ہوتا ہے وہ بادشاہ مطلق کے حکم سے ہی بنتا ہے اوسکے سوا کوئی دوسرا صانع نظر نہین آتا۔

۹ آپے پرکہے پارکہو۔ پورے خزانہ راس

۱۰ تیری قیمت نا پوی۔ سب دیکہے ٹہوک بجاے

وہ صراف مطلق آپ ہی سب کے کہوٹے اور کہرے نقد عمل کو
پرکہتا ہے ۔کہوٹ یا کامل العیارون کو ڈال لیتا ہے اپنے
خزانہ مین مراد یہہ کہ جو ناحق کو چہوڑکر حق سے مل جاتے ہین وہ
عین حق ہو جاتے ہین اے بادشاہ مطلق کوئی بہی تیری عظمت
کی قیمت کا اندازہ نہین کرسکتا مین نے امتحان کرلیا ہر ایک کا
یا یون کہو کہ ٹہوک اور بجا کر دیکہہ لیا ہر ایک کو

۱۱ کہنے ہاتہہ نہ لبہئی سچ ٹکے بہت جاے

۱۲ گورمت تو صلاحنا ہیو قیمت کہن نجاہی
اے بادشاہ یہہ سچ ہی کو تونے عظمت دی ہے کہ وہ ہمیشہ ہی
وقعت وعزت کے ساتہہ قایم اور برجا رہتا ہے ایسی عظمت اور
وقعت اور عزت کو ہم نہین پا سکتے کسی اور کے ہاتہہ سے
اے بادشاہ گورو بہی تیری ہی مدحت کرتے ہین مگر وہ نہین پاسکتے
ہین تیری عظمت کی قیمت کا اندازہ نرخ ہالاکن کہ ارزانی ہنوز
۱۳ نت تن نام نہ پاوئی نت تن ہو مرداد

۱۴ گور بن گیان نہ پایئے ۔بکہیا دوجا سواد
اے عزیز جس جسم مین پاک نام کی پاکیزگی نے گہر نہین کیا ۔مراد یہہ
کہ جو ورد نام حق سے خالی ہے وہی جسم ناپاک ومنی سے معمور ہے
اے عزیز گورو جی کی عنایت کے سوائے مغز معرفت کو حاصل نہین
کرسکتے ۔ اے عزیز زہر کیا ہے دوئی کا ذایقہ اے عزیز تو دوئی
سے پرہیز کر
۱۵ بن گن کام نہ آوئی ۔مایا پہیکا سواد
۱۶ آسا اندر جیا آسا رس کس کہاہی
اے عزیز ان نیکیون کے سوا جو مراد تمیز اور عفت اور
سچائی وغیرہ سے ہے کوئی بہی چیز یعنی دولت اور حشمت وغیرہ
تیرے کام نہ آوے گی ۔ اے عزیز لذات محسوسات دنیا محض
بیکار ہین اور اونکا ذایقہ بہی پہیکا ہے تو حتی الوسع اون سے
کنارہ کر اور یقین جان کہ سے نوش تو بیچیہر کہ پیلے نیش ہے زنبور
اے عزیز تیری پیدایش ہی کا خمیر طرح طرح کی تمناؤن
سے ہے اور یہہ تیری تمنائین ہی تیرا خون کہاتی ہین

۱۷ آسا بندہ چلائیی مونہہ مونہہ چوٹان کہاے
۱۸ اوگن بدہا ماریئی ۔چہوٹے گورمت نائین -
اے گرفتار بلاے ہوا وہوس تو اسی کی بدولت بار بار مصیبتین اور
تکلیفین برداشت کرتا ہے مگر افسوس کہ پہر بہی انجام کار کو نہین
سوچتا اے عزیز جسے تو آب حیات کا شربت سمجہے ہوے ہے در حقیقت
مین زہر کا پیالہ ہے اے عزیز کیا تو نہین سمجہتا کہ پابند ہوس
حاجت زنجیر نہ دارد کہ دام ست ہمین موج عسل پاے مگس را
اے عزیز یقین کر کہ قیدمین وہی پڑتے ہین جو کسی نہ کسی طرح کی بد فعلیان
کرتے ہین ۔ اے عزیز مکت یا آزادی مطلق انہین کو نصیب
ہوتی ہے جو گورو جی کی ہدایتون پر چلتے ہین
۱۹ سرب نہا مین ایک تو جیون بہاوے تیون راکہہ

۲۰ گورمت ساچا من وسے نام بہلو پت ساکہہ
اے میرے خداوند ہر ایک مقام مین تو ہی تو ہے جس حالت مین
تجہے منظور ہو مجہے اوسی حالت مین رکہہ اے میرے مالک میری یہی
آرزو ہے کہ سچا گورو گہر کرے میرے دل مین ۔اور ورد نام حق ہی میرے
لئے نتیج حسنات ہو
۲۱ ہومے روگ گنوائی شبد سچے سچ بہاکہہ

۲۲ آکاشین پتال تو ترہبون رہا سماے
اے عزیز جس طرح ہو دور کر نادانی اور منی اور خودی کو اور حق مین
محو ہو جا اور حق حق ہی زبان پر لا اے پاک پروردگار آسمان پر بہی تو ہی
اور زمین پر بہی تو مراد یہہ تمام عالمین مین تو ہی محیط ہے اور تو ہی حاوی
۲۳ آپے بہگتین بہاو تو آپے ملین ملاے

۲۴ نانک نام نہ وسرے جیون بہاوے تیون رضاے
اے حق تعالے عبادت بہی تو ہی ہے اور محبت بہی تو ہی
اور آپ ہی تو ہم لوگون سے ناحق کو چہوڑا ملا لیتا ہے
اپنی ذات پاک مین نانک جی یہی درخواست کرتے
ہین کہ کبہی نہ بہولین تیرے نام پاک کو اور ہمیشہ ہین
راضی برضا وت کر بہ قضا۔

سری راگ محل پہلا ۱

۱ رام نام من بیدہیا اور سکی کری نہ بچار

۲ شبد سرت سکہہ اوپجی پربہہ رانو سکہہ سار

۱۔ اے عزیز جب تو نے یہہ آگ لیا عشق حق کو پہر کیا ضرورت رہی تجہے کسی قسم کی چال اور تمیز کی۔ اے عزیز یقین جان کہ نام شبد یا سلطان الاذکار کے ورد یا محویت حق سے ہی ہر قسم کا سرور حاصل ہوتا ہے اور اپنے مالک کا پیچہانا ہی تمام سرور دلی اور راحتوں کا خلاصہ ہے

۳ جیون بہاوے تیوں رکہہ تو مین ہر نام ادہار

۴ من رے ساچی خصم رضا ہے

۱۔ اے میرے خاوند جس طرح تیری مرضی ہو اوسی طرح عمل مین لا مجہے تیرا ہی بہروسا ہے۔ اے میرے دل یقین کر کہ یہی چیز کیا تیری عنا

۵ جن تن من ساج سنگارا یا تس سیتی لو لائی

۱۔ اے عزیز جس نے پیدا کیا تیرے جسم اور دل کو اور تجہے عنایت کیا قالب انسانی تو اوسی کی ذات مین محو ہو جا۔

اک رہاؤ

۱ من تن سمدہا جی کرین۔ ان دن اگن جلائے

۲ ہرنامے تل نہ پوجئے۔ جی لکہہ کوٹین کرم کمائے

۱۔ اے عزیز اگر چاہیں کہ دن رات آگ جلا جلا کر تن بدن کو عرق عرق کرتے رہیں مراد یہہ کہ ہروقت آگ سیکنے کی ریاضت کو اختیار کریں تو بہی نہ ہمارا دل ہی سیدہی راہ کو اختیار کر سکتا ہے اور نہ ہمارا جسم ہی غرض یہہ کہ باوجود اس عمل شاقہ کے منزل مقصود ہم سے کوسوں دور رہتی ہے اے عزیز یقین کر کہ ہم لاکھوں قسم کی تدبیریں یا ریاضتیں کریں تو بہی جو ورد نام حق بصدق دل سے اختیار کیا جاوے تو یہہ ساری ریاضتیں دانہ کنجد کی برابر بہی اوسکا مقابلہ نہیں کر سکتیں گو ہم لاکھوں اور کروڑوں قسم کی تدبیریں کریں۔

۳ اردہ شریر کٹائی سر کلوت دہرائے

۴ تن ہنیچل گالیئے بہی من روگ نہ جائے

۱۔ اے عزیز اگر سر پیدا ۔۔۔ ہر کرہ ہمارے تمام جسم کو چہیر کر دو ٹکڑے کر ڈالیں یا اپنے جسم کو برف میں گلا دیں ۔۔۔ اور ظاہر کرتے رہیں کہ ہم نے ایسا کیا ہے تو بہی من کی تشفی نہ ہو

۵ ہرنامی تل نہ پوجہی سب دیٹہی ٹہوک بجان

۶ کنچن کے کوٹ دان کر ترن لوہا اور گہوڑے دان

۱۔ تو بہی یقین کرنا چاہیے کہ یہہ سنگین سی سنگین کارروائیاں بہی ورد نام پاک کا بصورتیکہ وہ خلوص نیت اور سچی عقیدت سے ہو مقابلہ نہیں کر سکتیں مین نے سب کچہہ دیکہہ لیا ٹہوک بجا کر اے عزیز اگر سونے کے قلعے بنا کر خیرات کریں یا گہوڑے اور ہاتہی وغیرہ

۷ ہوم دان گنو انگ نہی ہی انتر گربہ گمان

۸ رام نام من بیدہیا گوروپا سچ دان

۷ بہت سی زمین بہی پن کرین اور بہت سی مادہ گاوان بہی اور دل سے دور نکرین خودی اور مائی ومنی کو تو ایسے پن اور ایسے دان سے کچہہ بہی حاصل نہیں اے عزیز اگر رام یا حق کے نام کے ورد مین مصروف رہیں تو کوئی ضرورت نہیں ہے اس قسم کی کارروائیوں کی بشرطیکہ وہ محض نمود کی غرض سے ہوں اور گوروجی نے عنایت بہی کر دیا ہو سچ کا خزانہ

۹ من ہٹہہ پڑہین کیتیان کیتے وید بچار

۱۰ کیتی بندہن جی کے گورمکہہ موکہہ دوار

۱۔ اے عزیز جو قسم قسم کی کتابیں پڑہتے یا مقدس بیدوں کی تلاوت کرتے ہیں اور اصل مطلب کو نہیں سمجہتے وہ طرح طرح کے توہمات مین مبتلا رہتے ہیں مراد یہہ کہ حروف آشنا ہیں معنے فہم نہیں۔ اے عزیز یقین کر کہ آزادی یا نجات مطلق صرف گوروجی کی ہدایتوں پر عمل کرنے سے ہی حاصل ہو سکتی ہے۔

سچ اوپر سب کے اوپر سچ اچار
سب کو اوچا آکہیے نیچ نہ دیکہیے کو

اے عزیز سب سے بڑھ کر کیا ہی سچا اور سب سے اعلے طریق کیا ہے راستبازی اور راست روی۔ اے عزیز تمام مخلوقات مین کوئی بھی اپنے آپ کو حقیر نہین سمجھتا غرض مجھے جتنے نظر آتے مین ان مین کوئی بھی رذیل نہین یا تو وہ اپنے آپ کو رذیل نہین سمجھتے اور یا مین ہی کسی سے اپنے آپ کو افضل نہین سمجھتا خطا یہہ ہے کہ تمام مخلوقات مین کوئی بھی ایسا نہین ہے جو پیدایش کے لحاظ سے ایک دوسرے پر بہتری ہو سکے ایک ذرہ نہ رہسکا سب جلوہ ٭ دیکھو موجود جا بجا مین ہم ٭

۱۳ آل تی بہانڈی ساجی اک جانن تن لو

۱۴ لرم لے سچ پائی دہر بخشش نہ میٹنے کو

ا۔ اے عزیز کہین تو نئے ظروف اور نئے قالب بنتے ہین اور کہین موجودہ ظروف اور موجودہ قالبون کی اوسکی قدرت کا کرشمہ یا جلوے نظر آتے مین اے عزیز حق یہہ ہے کہ سچ کو کوئی نہین پا سکتے جب تک طالع یاور نہو۔ اے عزیز جو کچھہ روز ازل سے ہر ایک کے لئے تجویز ہو چکا ہے کوئی بھی اوسکو زایل نہین کر سکتا۔

۱۵ ساہدت ملے سیاہ ہو جنی سنتو کہہ دو گورو ہماے

۱۶ الکہتہ کتھا بچار ہے جی ست گورو نہہ سمائے

ا۔ اے عزیز عارف پاک کی صحبت سے ہی عارف ہو سکتے مین اور دولت قناعت تب ہی نصیب ہوتی ہے جب گوروجی کے منشا پر چلتے ہیں اے عزیز اوسکی کتھا یا حکایت کے معانی کو جیسے اوصاف بیان کرنے کی طاقت کلمہ بکلام کو بھی نہین ہے ہم لوگ تب ہی پہونچ سکتے مین جب محو ہو جاتے مین سچے گورو کی ذات پاک مین۔

۱۷ پی امرت سنتو کہیا۔ در گہہ پیدا جاے

۱۸ گہٹ گہٹ واجے کنگری ان دن شبد سوہاے

ا۔ اے عزیز قانع نوش جان کر لے آبحیات قناعت کو اور عزت کے ساتھ راستہ لے بارگاہ مقدس کا اے عزیز غور کر کہ گہٹ گہٹ یا ضمیر ضمیر مین ... ہو رہا ہے اوم شبد یا سلطان الاذکار کا جو ہمیشہ ہی محبوب القلوب رہتا ہے

۱۹ ورلے کو سوجہی پہے گورمکہہ من سمجہاے

۲۰ نانک نام نہ وسرے چھوٹے شبد کماے

ا۔ اے عزیز میرا پتا ہے کوئی کوئی اے طالب حق تو اپنے دل کو سمجھا مراد یہہ کہ دوئی کو چھوڑ کر یکرنگ ہو رہ ٭ نانک جی دعا کرتے ہین کہ اے پاک پروردگار تیرا پاک نام کبھی فراموش نہ ہو اور اس جسم سے مفارقت کرین ورد اوم شبد یا سلطان الاذکار کی تکمیل کے بعد۔

سری راگ محل پہلا

۱ چٹے دستین دہولر بے بکد بنک دوار

۲ کر من جو خوشی اسا ... دو دیت پیار

ا۔ اے عزیز تو کیا بھول رہا ہے ان منقش و سفید اور اونچے محلون اور عمارتون پر اور کیون خوش ہو رہا ہے اس بات پر کہ تونے یہہ حویلی بنائی یہہ باغ یہہ محل یہہ مکان جو دوستون مین ٹھیک ٹھیک اسی مقولہ کے مصداق ہو رہا ہے کہ سب مقاے عمارت گر از تماشائیش ٭ ... بازگرد نگاہ اندر ... اے عزیز تو کیون دوئی کی قید سے نہین نکلتا اور یکرنگی کو اختیار نہین کرتا تیرا ایسا سمجھنا ہی دوئی مین داخل ہے یہہ اونچے اور سفید محل تیرے کسی کام مین نہین آوین گے انجام کار ... ہوگا اور ...

۳ اندر خالی پریم بن ڈہہ ڈہیری تن ہار

۴ بہائی رتن دہن ساتہہ ہو۔ رام نام دہن نرملو

ا۔ اے عزیز جسکا دل عشق حق سے خالی ہے اوسکا جسم خاک مین ملانے کی قابل ہے اور اگر جسم کو ایک مکان فرض کرین تو مسمار کر دینے کی لایق ہے اور ایسا تن اور ایسا دہن جو یاد حق سے غافل کر دے کبھی موافقت کی قابل نہین اے عزیز دولت نام حق ہی سب سے افضل ہے اور میری بھی دعا ہے کہ گوروجی مجھے عنایت کرین یہی نعمت۔

اک رہاؤ

۱ رام نام دہن نرملو جو دیوے دیون ہار

۲ آگے پوچہہ نہ ہووے جس میلے گور کرتار

ا۔ اے عزیز یقین کر کہ ورد نام پاک حق تعالے کی نعمت ہی سب سے عمدہ نعمت ہے اور یہہ بھی ترجمہ اس کا ہو سکتا ہے کہ اور جتنی نعمتین ہین

وہ کسی نہ کسی قسم کی میل و کثافت سے خالی نہیں اگر ہو گی میل اور
کثافت سے مبرا ہے تو یہی ایک نعمت ہے کہ جسکو عارفان الٰہی نزول
کے خطاب سے طلب کرتے ہیں مگر یہ نعمت اوسی صورت میں حاصل ہو سکتی ہے
کہ جب اپنی خالص عنایت سے عنایت کرے پاک پروردگار۔ اے عزیز وہ
ہر قسم کے شر سے محفوظ رہیگا جو آشنائی رکھے گا صرف ذات حق

۳ آپ چھڈائے چھوٹیں آپے بخشن ہار
۴ من کمہہ جانے آپنے دہیان پوتسنجوگ

اے عزیز ہمارے نجات صرف ترک خودی سے ہی ممکن ہے اور یہی
ترک ہمیں بخشنے والی ہے شرف انسانی اور سب سے بڑی یہی اسکے
سمجھنے ہو سکتے ہیں کہ حق تعالےٰ ہی ہم سے ہر ایک قسم کی بد افعالیوں کو
ترک کروا سکتا ہے وہ آپ ہی ہے سب کریم خطا بخش و پرورش
کنندہ اے عزیز یہ محض بیوقوفی ہے اون نفس کے بندوں کی جو
دختروں اور بیٹوں اور رشتہ داروں کو اپنے لڑکے اور لڑکیاں اور
رشتہ دار سمجھتے ہیں

۵ نا رین وکہہ گس ئیں نالی ہر کہہ سوگ
۶ گو رکہہ شبد رنگاوے ایہہ پس ہر رس بھوگ

اے عزیز یہ نفس کے بندے کیسے شگفتہ ہوتے ہیں اپنی
عورتوں کو دیکھ کر جنکی یاد میں کی خوشی میں اپنی خوشی جانتے
ہیں اور وہ نہیں کی غمی سے اپنی غمی۔ اے عزیز یہ تیالی مسرت محض ہو
ہے بیہودہ وہ خوشی جو پائیدار ہے محض یاد حق تعالےٰ میں ہے اور دوسرے
معنی اسکے یہہ بھی ہو سکتے ہیں کہ طالبان حق یا عاشقان حق ہمیشہ
ہی اوس شبد یا سلطان الاذکار کے ورد کرنے کی رنگین مزاج رہتے
ہیں اے عزیز اگر تجھے تمنا ہے حقیقی سرور کی تو ہمیشہ ہی لذات لیا کر ۴۴

۷ چت چلے وت جا منون ساکت ڈول ڈولاے
۸ باہر ڈھونڈ وگو چہین گہر مین وست سو تہا ہی

اے عزیز جنہوں نے یکسوئی حاصل نہیں کی یا یک درگیر محکم گیر پر عمل
نہیں کیا اون کا دل ہمیشہ ہی پارہ کی طرح مضطرب و بیقرار رہتا
ہے کبھی بھی اون کو اطمینان اور آرام حاصل نہیں ہوتا اے عزیز وہ لوگ
جنکے خیال ہمیشہ مضطرب رہتے ہیں وہ حق تعالےٰ کو باہر باہر ڈھونڈتے پھرتے
ہیں اور یہہ نہیں جانتے کہ یار در خانہ و من گرد جہان مے گردم ۔

۹ من مکہہ ہوئی کرموٹھی گو رمکہہ پلے پائے
۱۰ ساکت ہر گن ہر یان اپنا مول پہچان

اے عزیز نفس کے بندے پائی و منی میں ہی غرقاب رہتے یا خودی اور تکبر
نے اون کو اپنا فریفتہ بنا لیا اور عاشقان حق نے سب کچھ حاصل کر لیا
جو حاصل کرنے کا حق تھا۔ اے بندۂ نفس تو اپنی خواہشوں کو ہی بیٹھا ہے گویا
نہیں رہے تیرے پلے تین کانے ہیں اور تو سمجھتا ہے یہی اپنی قدر و منزلت

۱۱ رگت بند کا ایہہ تن و اگنی پاس پران
۱۲ پون کے وش دیہہ اری مستک سچ نشان

اے عزیز تو غور کر کہ تیرے جسم کی ترکیب کن چیزوں سے ہوئی ہے
خون۔ آگ۔ پران۔ ہوا۔ وغیرہ سے اور ان چیزوں کی حقیقت ہی
حقیقت کیا ہے۔ اے عزیز یہہ چیزیں مختصر کرنے کی قابل نہیں
لائق ہیں پیچ ہے مگر اوسی سچ کا نشان موجود ہے

۱۳ تنا جیوں سنکیئے ہوا نہ لوڑے کو
۱۴ مکہہ جیون تس آکھیے جس گو رکہہ ہووے

اے عزیز ہر کوئی یہہ استدعا کرتا ہے کہ ہمیشہ ہمارا ...
... کو ... طالب نہیں اے عزیز اوس ...
کو چشمہ سمجھنا چاہیے جسکے ضمیر پر تو افگن ...

۱۵ نام وہونے کیا گتی جس ہر گو رکہہ نہ ہو
۱۶ جیون سپنی نس بہولیے ہر جب لگ نند را ہو

اے عزیز کچھ نہ پوچھو اوس شخص کی حالت کو جو بہولا ہوا ہے نام
حق کو خدا کرے کہ اوسکو سچے گورو کا دیدار نصیب ہو اے عزیز یہ کوئی
تعجب کی بات نہیں جب تک کوئی شخص خواب جہالت میں مستغرق ہے
وہ ہمیشہ ہی بہولا رہتا ہے اپنے آپ کو ۔

۱۷ ایون سر پن کی وس جیوڑا انتر ہوئی ڈول
۱۸ گو رمت ہوئے بیچارئیے سپنا ایہہ جگ لو

اے عزیز یہہ بندہ یا یہہ جیو شہوت اور غضب وغیرہ سانپون کے محاصرہ مین ہے اور باوجود اسکے بالفنا ماہی و منی سے مست ہے اے عزیز اگر گورو جی کی ہدایت پر عمل کرین تو فوراً تمیز اور بچار کرکے معلوم کر سکتے ہین کہ یہہ عالم جو نظر آتا ہے یا وہم و خیال مین سماتا ہے خواب و خیال سے بڑھ کر نہین

۱۹ اگن مرے جل پایئے جیون بالک ودہ مان

۲۰ جن جل کمل سونا تھیے بن جل مین مرا سے

۱ اے عزیز جیسے کہ بھوکی آگ تب ہی خاموش اور سرد ہو سکتی ہے جب اوسپر پانی ڈالین اور طفل شیرخوار اوسی وقت رونے کو باز رہ سکتا ہے جب اوس کو والدہ کا دودہ ملے ورنہ اون کی بہی ویسی حالت ہوتی ہے جو پانی کے بغیر کنول نیلوفر یا مچھلی کی مراد یہہ کہ شانتی یا اطمینان قلب اوسی وقت حاصل ہوتا ہے جب یاد حق کا امرت یا آب حیات نوش

۲۱ نانک گور رکہہ ہر رس ملے جیوان ہر گن گاؤ

نانک جی فرماتے ہین کہ میری یہی تمنا ہے کہ مجھے ہمیشہ نصیب رہے یہی امرت ... مین جیتا رہون ... ہے مین مصروف ہو کر

سری راگ محل پہلا

۱ ڈونگھر دیکھہ ڈرانو پیرے ور یاس

۲ اونچو پربت گاکھرو نا پوری تت تاس

۱ اے عزیز تجہے یہہ بحر عمیق جس سے مراد اس دنیا دون کی ہے بڑا مہیب اور ڈراونا معلوم ہوتا ہے اور ہر وقت تجہے یہی خیال ہوتا ہے کہ ایک دریا ناپیدا کنار مین مستغرق ہو رہا ہون یا تجہے یہہ دنیا مثال اوس عظیم الشان پہاڑ کے معلوم ہوتی ہے کہ جسپر چڑھنے کے لیئے نہ کوئی زینہ ہے اور نہ کوئی ذریعہ۔

۳ گور رکہہ انترجانیا گور میلے تریاس

۴ بہائی رے بھوجل وکہم ڈراؤ

۱ اے عزیز یقین کر کہ جب سچے گورو کی ملاقات تجہے نصیب ہوگی او تیرے قلب مین نور معرفت چمکے گا تو دم بہر مین پار اوتر جاے گا اس بحر ناپیدا کنار سے

۵ پورا ست گور جے ملے گور تار ہرنا نو

اے عزیز یقین کر کہ تو پار اوترے گا گورو جی کی ہدایتون پر عمل کرنے سے یا ورد نام حق سے۔

اک رہاؤ

۱ چلان چلان جے کرین جانا چلن ہار

۲ جو آیا سو چل سی امر سو گور کرتار

۱ اے عزیز ہر وقت یہی ... مشرق کی طرف چلنا ہے مغرب کی طرف چلنا ہے وغیرہ وغیرہ ... افسوس کہ تم اتنا بہی نہین سمجہتے کہ آخر چلنا ہے چلنا ہے ... منزل باناتے چہ امن و عیش چون ہر دم جرس فریاد مے دارد کہ بربندید محملہا + اے عزیز اس دنیا مین جو آیا ہے سو ایک نہ ایک روز یہان سے کوچ کریگا ہے آنچہ پایندہ و باقی است خدا خواہد بود +

۳ بہی سچا صالاحنا سچے تہان پیار

۴ در گہر محلان سوہنی پکے کوٹ ہزار

۱ اے عزیز بہتر کیا ہے سچے کی محبت اور سچی منزل یعنی دارالبقا سے محبت اے عزیز یہہ محض بے نبیاد اور ناپیدار ہین جنکو تم تو شنما محلون سے تعبیر کرتے ہو یا جو ہزار ون کوٹ یا قلعے اپنے گرداگرد دیکہتے

۵ ہستی گہوڑے پاکہرے لشکر لکہہ اپار

کس ہی نال نہ چلیا کہپ کہپ موئے اسار

۱ اے عزیز یہہ ہاتہی اور گہوڑے وغیرہ لکہو کہہ لکہو کہہ یا بے شمار لشکر جو نظر آتے ہین یہہ سب جیتے جی کے ساتہی ہین کوئی بہی عاقبت مین تمہارا ساتہہ نہین جاے گا بلکہ یہہ بہی دق ہو ہو کر یہین

۷ سونا روپا سنچیے مال جال جنجال +

۸ سب جگ مین دوہی پھیرے بن ناون سرکال

۱ اے عزیز جتنا چاہو سونا اور چاندی جمع کرو مگر آخر کار تمہین یہی معلوم ہوگا کہ ہم مایا کے جنجال مین گرفتار تہے یا یہہ اور وہ جو کچہہ نظر آتا تہا وہ سب مایا کا جال تہا اے عزیز اگر تمام دنیا مین تمہاری دوہائی پہرا وے یا سارے عالم مین تمہارا ڈنکا بجے تو بہی ہیچ ہیچ ہے ... ہیچ بر ہیچ ہیچ اے عزیز اگر ورد نہین کرتے رہو گے نام پاک حق کو تو ملک الموت نیلی و پیلی آنکہین

۹ پنڈ پرے جیو کھیل میں - بد فعلی کیا حال

۱۰ پُتران دیکھو گستین ناری سیج پتھار

اے عزیز ذرہ نور کی نظر سے دیکھ کر یہہ جیو یا آتما یا نفس ناطقہ اس جسم میں آ کر کیا کیا کھیلین کھیل رہا ہے اور کس کس قسم کی بد فعالیت کر رہا ہے بیدا اپنے اصلی سروپ یا اپنے پرم آتما یا اپنے خالق کو بھولکر اور اپنے بال بچون کو دیکھ دیکھ کر گل و گلزار شگفتہ ہو رہا ہے یہہ نہیں جانتا کہ میری اور میری بال بچون کی رفاقت چراغ سحری سے بڑھکر ثبات نہیں رکھتی ۔ مین تو مثل اس بلبل صفت وذرات نالان ہون کہ باغ و بہار گل کی صفت کچھ دن کا مہمان ہوتا ہے یہہ غافل انسان نہین سوچتا کہ جو بچے اسوقت موہنی صورت بنا بنا کر اور طرح طرح کے لاڈ ولن اور پیار ون سے میری شگفتگی کا باعث ہو رہے ہین عالم جوانی مین عیاشی یا بد افعال ہو کر میری ہی تباہی اور بربادی کا موجب ہونگے مین ان کو دشمن نظر آون گا اور یہہ مجکو اوسوقت یہہ میری شگفتگی قایم رہے گی یا میری یئے قیامت کا عالم برپا کر دے گی - اے عزیز یہہ بھولا ہوا آگیانی یا نادان اسوقت اپنی دل ربا عورت کے ساتھ ایک پلنگ پر بیٹھا ہوا یہی دل مین تصور کر رہا ہے کہ دنیا کی کوئی عیش نہین ہو اسوقت مجھے میسر نہین گر رہا ہے یہہ غافل ہے اس سے کر یہہ بیوفا کسی وقت سے آنکھہ لڑا تھوڑی ہی دنون مین میری جان لینے کا بندوبست کرے گی - یا ملک الموت ایکروز اسے بہی اور مجھے بہی اپنے دستر خوان کی چٹنی بنالے گا اور اوس وقت یہہ خیالی عیش کس قسم کی صورت پیدا کرے گی -

۱۱ چویا چندن لائی کاپڑ روپ سنگار

۱۲ کھیون کہیہ رلائی چہوڑ چلے گھر بار

اے عزیز عبرت کی نظر سے دیکھ کر جو اس وقت عطر آلود اور مکلف لباس پہن رہے مین یا قسم قسم کی معطر چیزون سے اس ناپاک جسم کے لیئے طرح طرح کے تفریح کے سامان بہم پہونچا رہے ہین یا ہیوا پنی تہ بہ صورتی مین مست ہو رہے ہین یا جو ظاہری آرائیون اور زیبائیشون پر بھول رہے ہین وہ ایک نہ ایک روز تو وتاگے ہو جاوینگے اور چہوڑ دینگے اپنے گھر بار یا اپنے خویشون اور عزیزون کو سب تماشہ پڑا رہجاوے گا جب لاد چلے گا بنجارا

۱۳ مہر ملوک کہائی راجہ راو کہ خان

۱۴ چودھری راو سدائے جل ملی ابہمان

اے عزیز یہہ جو مہر اور ملوک یعنے بادشاہ اور لمبردار وڈیرا اور رائے اور راوا اور رانا اور خان کہلاتے مین اور غرور کی آگ سے جل بل رہے ہین یہہ بہی ایک نہ ایک روز خاک مین ملجاوینگے

۱۵ من مکھہ نام وسار یا جیون ڈو ڈو کان

۱۶ ہو مے کر کرجاسی جو آیا جگ مانہہ

اے عزیز جو نفس کا بندہ خدا کے نام کو بھول جاتا ہے وہ بیفایدہ بک بک کرتا ہے جیسا کوا ڈو ڈو - اے عزیز جو اس عالم مین آیا ہے وہ ایک نہ ایک روز یہان سے کوچ کریگا خواہ وہ انانی دنیا مین حد سے بڑہ کر لنبیان لے رہا ہو -

۱۷ سب جگ کاجل کوٹھری تن من یہہ سواہ

۱۸ گورا کہے سے نرملے شبد نوا رے پہاہ

اے عزیز یہہ تمام عالم جس مین ہم اور تم اور یہہ اور وہ بستے مین کاجل سے بہری ہوی کوٹھی ہے اور یہہ تن اور من اور جسم اور قلب خاکستر کا تودہ اے عزیز اس کوٹھی مین پاک اور صاف وہی رہتا ہے جسے رکھتے مین گوروجی اپنی مہربانی سے اے عزیز اس وہی قید سے وہی رہائی پاتے مین جو تلاوت کرتے رہتے ہین اسم شبد یا سلطان الاذکار کی یہہ تلاوت ہی کاٹتی ہے ہماری پہانسی کی رسی کو -

۱۹ نانک تیری سیج نانو سر شاہان بادشاہ

۲۰ مین ہر نام نہ وسیرے ہرنام رتن ویساہ

نانک جی فرماتے ہیں کہ سچے نام کے ورد سے ہی تیر سکتے ہیں اس بحر ناپیدا
کنار سے ۔ گویا ۔ جیسے کہ سچے ہی بادشاہ سے تمام بادشاہ ہوں کا میں یہی
دعا کرتا ہوں کہ کبھی نہ بھولوں نام حق کو اور اسی نعمت نام حق پر
تن من سے رہوں قربان اور اسے ہی سمجھوں اعتماد کے لایق

۲۱ من مکہہ بہول چیچ سوئے گور مکہہ تر ہے اتھاہ

دیکھو نفس کے بندے گرداب حوادث میں مبتلا ہو ہو کر ڈوب گئے
اور عاشقان یاد اصلان الٰہی ہی تیر گئے اس دریا ناپیدا کنار کو

سر ہی ۔ اگ محل ہلا گہر ایک

۱ مقام کر گہر بیٹھنا ۔ نت چلنے کی دہوکہ

۲ مقام تا پر جانیے ۔ جہان رہے نہچل لوک

اے عزیز وہاں پر مقام یا قیام کرنے کا مجاک بہی لطف نہیں جہان
ہر وقت اور ہر لحظہ ہی در و دیوار و برگ و شاخ اور بال بال
سے صدا آ رہی ہو ۵ جرس فریاد مے دارد کہ بر بندید محمل
ہ اے عزیز مقام وہاں کرنا چاہیئے جہاں ذرہ بہی اضطراب
نہو اور بہی ویسا ہو آرام سے اوقات بسری کر سکیں گے ۔

۳ دنیا کیا مقامی ۔ کر صدق کرنی خرچ باندہو اگ رہنا مے

اے عزیز اول تو یہہ دنیا ہیچ ۔ ہیچ ۔ ہیچ ۔ اسکا مقام کیا
اور کوچ کیا لیکن اگر تجھے یہیں مقام کرنا ہے تو جو کچھہ میں کہتا ہوں
وہ سیر عمل کر سچ کو اپنا دستور العمل بنا یعنے راست بازی اور
راست روی اور راست گوئی کو اختیار کر فعل بہی سچے کر اور
قول بہی سچے غرض جو کچھہ کر سو سچ سن بہی سچ اور بول بہی سچ
اور دیکہہ بہی سچ اور سونگھہ بہی سچ اور چہو بہی سچ اور یقین کر کہ
آد سچ جگاد سچ نانک ہے بہی سچ اور ہوسی بہی سچ اے
عزیز جب اسطرح ہر سچ کا ذخیرہ جمع ہو جاوے تب اوس سے
خرچ ہی کر سچا سچا وہ سچا خرچ کیا ہے سچی گفتگو اور نام پاک

اک رام و

۱ جوگی تے آسن کر بہین ملا بہین مقام

۲ پنڈت وکہانین پوتھیان پڑہ بہین استہان

اے عزیز جو جوگی آسن لگا کر بیٹھے ہوئے ہیں اور ملا مسجدوں
میں مقام کر رہے ہیں اور پنڈت مندروں میں مقیم ہو کر طرح طرح کی پوتھیاں
پڑہ رہے ہیں اور سدہ اور جوگی دیو استہانوں میں قیام پذیر ہو رہے ہیں

۳ سر سدہ ۔ گن گندہرپ منِ جن شیخ پیر سالار

۴ وہ کوچ کو چان کر گئے اور ہی بہی چلن ہار

اور جو فرشتے اور گندہرپ اور منیشر اور جنیشر اور شیخ اور پیر اور
سالار کے خطابوں سے اپنے اپنے وقت میں مخاطب رہے ہیں وہ سب کے
سب کوچ کر گئے آج کوئی بہی اون کا نام لیوا اور بانی دیوا نظر نہیں
آتا اور جتنے باقی یا اسوقت موجود ہیں وہ بہی عنقریب کوچ کرنیوالے ہیں

۵ سلطان خان ملوک امرا گئی ۔ کر کر کوچ

۶ گہڑی مہہ تک چلتا دل سمجہہ توں بہی پہونچ

اے عزیز سلطان بہی اور خان بہی اور ملوک بہی اور امرا بہی
وقتاً فوقتاً یہاں سے کوچ کر گئے اور کوچ کر جاتے ہیں یہاں پر مقام کیا
گہڑی کو بہی چلنا ہے اور لحظہ کو بہی اور مہینے کو بہی ۔ اے عزیز تو سمجھ
لے اور جلد تر پہونچ جا اوسی مقام میں جہاں تو نے ایک ایک دن چلنا ہے

۷ سب واہ ماہنہ وکہانی ۔ ورلا تو بوجہی کو

۸ نانک وکہانے مینتی جل تہل مہیل سو

اے عزیز ہمہ اوست اور ہمہ از وست مگر سمجہتا ہے اس بہید کو
کوئی کوئی ۵ این سعادت بزور بازو نیست ✤ تا نہ بخشد خدائے بخشندہ ✤
نانک جی فرماتے ہیں کہ جل بہی وہی ہے اور تہل ہی وہی یعنے آب بہی وہی اور
سراب بہی وہی اور تمام عالم میں بہرپور بہی وہی اور محیط بہی وہی ۔

۹ اللہ الکہہ اگم قادر ۔ کرن ہار ۔ کریم

۱۰ سب دنیا آون جاونی مقام ایک رحیم

اللہ بہی وہی ہے اور الکہہ بہی وہی اور اگم بہی وہی اور قادر بہی وہی
اور کرن ہار بہی وہی اور کریم بہی وہی ۔ اے عزیز اگر اوسکے سوا
کوئی دوسرا ہو تو میں اوسکا نام بہی بتاوں غرض جو ہے سو وہی ہے ۵ ہر
رنگے کہ خواہی جامہ مے پوش ✤ کر من آن قد موزون مے شناسم ✤ اے

۱۱ مقام تس نون آکہیے جس سرن ہووے لیکہہ

۱۲ آسمان دہرتی چلسی۔ مقام اوہی ایک

اے عزیز دوامی قیام اوسی کے لیے سزاوار ہے جو کاتب خط تقدیر ہے یا تقدیر سے بے پناہ یا قدسون مین جیکے۔ اے عزیز یہہ زمین اور یہہ آسمان جو کچہہ تمہین نظر آتا ہے ایک نہ ایک وقت فنا ہوگا نہ ان کا نام رہیگا اور نہ نشان اے عزیز اگر پوچہتے ہو کہ دوامی قیام کسے حاصل رہیگا تو مین جواب دیتا ہون کہ اوسی وحدہ لاشریک کو

۱۳ دن۔ رو۔ چلے۔ نس سس چلیسی تارکا لکہہ پلو

۱۴ مقام اوہی ایک ہے۔ نانکا سچ بگو

اے عزیز یہہ دن بہی فنا پذیر ہوگا اور رات بہی اور سورج بہی اور چاند بہی اور تارے بہی اور وغیرہ وغیرہ بہی یا یون کہو کہ پنچ کلیان اور ایرا اور غیرا بہی نانک جی فرماتے ہین کہ اگر سچ پوچہتے ہو سچ تو ہے آنچہ پایندہ و باقی است خدا خواہد بود۔

سری راگ محل ۳ گہر اک اشٹ پدیان

ایک اونکار۔ ست گور پرشاد

۱ گور مکہہ کرپا کرے۔ بہگت کیجے بن گور بہگت نہو

۲ آپے آپ ملائے بوجہی۔ تا نرمل ہووے کو

اے عزیز اگر گورو جی تیرے حال پر مہربانی کرین تو تجہے محو ہونا چاہیے۔ بہگتی اور عبادت معبود حقیقی مین۔ اے عزیز یقین کر کہ سچی بہگتی اور سچی عبادت کبہی نہین ہوسکتی سچے گورو کی راہ نمائی کے سوا اے عزیز جو محو ہوجاتا ہے ذات حق مین وہی ہوتا ہے نرمل یعنی صاف اور پاک اے عزیز جو پہچان لیتا ہے اپنے نفس کو جون کا نون یعنے جو پہچاننے کا حق ہے وہ پہچان لیتا ہے رب کو

۳ ہر جیو سچا سچی بانی شبد ملاوا ہو

۴ بہائی رے بہگت ہین کاہے جگ آیا

اے عزیز پاک پروردگار سچا ہے اگر تو سچی بانی یعنے سلطان الاذکار کی تلاوت کو اختیار کرے گا تو ایک نہ ایک وقت تجہے وصل نصیب ہوگا اپنے اصل سے۔ اے بہائی مین بڑا افسوس کرتا ہون کہ وہ لوگ جو بہولکر بہی خدا تعالے کی عبادت نہین کرتے یا یاد حق سے محض غافل مین کیون اور کس لیئے دنیا مین آئے ہین۔ ہے انسان بنا کے کیون میری مٹی خراب کی۔

۵ پورے گور کی سیو نہ کیتی برتہا جنم گنوایا

اے عزیز یقین جان کہ ایسے لوگون نے جنکا ٹہیک ٹہیک ترجمہ خدا فراموش ہوسکتا ہے اپنی زندگی کو بیفایدہ کہو دیا اور کچہہ بہی حاصل نہ کیا انسانی قالب سے۔

اک رہاؤ

۱ آپے ہر جگت جیون داتا۔ آپی بخشن لایق

۲ جیو جنت ایہہ کیا وچارے کسکو آکہہ سناوین

اے عزیز یقین جان کہ خالق مطلق ہی زندگانی عطا کرتا ہے اور وہ آپہی گنہگارون کے گناہون کے بخشنے کی توفیق رکہتا ہے ہے کریم خطابخش و پوزش پذیر + اے عزیز اسکے سوا کوئی بہی ذکر کرنے کی قابل نہین یہہ بیچارے جاندار بیچارے کیا بیچارے اور اوسکے سوا جسکا نون کے بغیر سنتا اور آنکہون کے سوا دیکہتا ہے اور کسکے حضور اپنا حال ظاہر کرین۔ ہے جدہر دیکہتا ہون اودہر تو ہی تو +

۳ گورمکہہ آپے دے وڈیائی آپی سیو کرائے

۴ دیکہہ کٹنب موہ لوبہانا چلدیان نال نجا

اے عاشق حق۔ یقین کر کہ وہ آپ ہی عظمت بخشتا ہے اور آپ ہی اپنی عبادت مین مصروف کراتا ہے اے عزیز قبیلہ ودرتیار کو دیکہہ کر نہ بہول اور اپنے خالق کو نہ بہول۔ اس جہان کے ساتہی یہین رہ جاوین گے اور جب تو یہان سے کوچ کریگا

او ہی تیسے سا تہ ہمیشہ رہے گا ۔

۵ ست گورسیوں کن ندہان پایا تس کی قیمت نہ پائی

۶ پر یہہ سکہا ہر جیو میرا ۔ انت ہوسے سکہائی

اسے عزیز سچے گورو کی طاعت اور اطاعت کر اگر تو ایسا کریگا تو تجہے وہ سچا خزانہ عنایت ہوگا جسکی عظمت کا کوئی بہی اندازہ نہین کر سکیگا اسے عزیز اگر مین اوس حقیقی مشکل کشا سے آشنائی رکہون اور اوسکے سوا سبکو خیر باد کہون تو مجہے وقت اخیر پر بڑی آسانی یا بڑا آرام نصیب ہو ۔

۷ بہڑسے جگ جیون داتا من مکہہ پت کہوای

۸ بن ست گور کو مکہہ نجانے اندہی ٹہور نہ کائی

اسے عزیز مین پہر کہتا ہون کہ حق تعالے ہی عنایت کرتا ہی نعمت زندگانی کو اور زندگانی موضوع ہوئی ہے محض واسطے عبادت ذات پاک کے ہاسے یہہ نفس کے بندسے خدا کو بہولکر اور اپنی خودی مین بہولکر برباد کر رہے ہین اپنی عزت کو مراد یہہ کہ خوبی زندگانی اور شرف انسانی کو ضایع اور رایگان کہو رہے ہین اسے عزیز عاشق حق اوس سچے گورو یا سچے معشوق کے سوا کسی غیر کو نہین جانتا اس لیے ہر ایک مقام مین عزت پاتا ہے مگر وہ اگیانی یا اندہا یا خدا فراموش کہین بہی نہین پاتا کسی قسم کی رسائی وہ دہوبی کے کتے کی طرح نہ گہر کا رہتا ہے نہ گہاٹ کا

ع نہ خدا ہی ملا نہ وصال صنم نہ ادہر کے ہوئے نہ اودہر کے ہوئے

۹ ہر سکہہ داتا من نہین وسیا انت گیا پچہتای

۱۰ بہڑسے جگ جیون داتا ۔ گورمت من وسایا

اسے عزیز جسکے دل مین نہین بستا بخشنے والا سچے سرور کا وہ انجام کار بیہانت وال سپنے ۔ مین ہوتا ہے پچہتا پچہتا کر اسے عزیز سچے گورو کی ہدایت کی تعمیل ہی ہمارے دل کے حجرہ کو منور کرتی ہے اوس نور پاک سے پہر ہم سمجہہ لیتے ہین کہ حیات ابدی کا عنایت کرنے والا وہی حق تعالے ہے اور کوئی نہین ع این سعادت بزور بازو نیست ✦ تا نہ بخشد خدای بخشندہ ✦

۱۱ ان دن بہگت کرین ونر امین ہومَین موہ چکایا

۱۲ جس سیوا تا تیسو ہو وسے سچے سچ سمایا

اسے عزیز دور کرو مائی ومنی کو اور ہر وقت مصروف رہو محبت ذات پاک مین اور مل جاو اوسی اصل سے جس سے پیدا ہو کر تم عالم ظہور مین آئے اسے عزیز چہوڑ دو ناحق کو اور محو ہو جاو

۱۳ آپے نظر کری بہاو لائی گور شبدین بیچار

۱۴ ست گور سیویان سہج اوپجی ہومَے ترشنا مار

ای عزیز جب وہ آپ ہی شفقت کی نظر کرتا ہے اور اپنی پاک محبت کی چاشنی ہمکو عنایت فرماتا ہے تب ہم گوروجی کی ہدایتون کی بجا آوری مین مصروف ہو جاتی ہین اے عزیز سچے گورو کے احکام کی بجا آوری سے ہی اعلے درجہ کی شانتی یا تسکین کامل نصیب ہوتی ہے مگر اوس صورت مین کہ جب ہم مائی ومنی اور تمنا لذات محسوسات کو دل سے خیرباد کہین ۔

۱۵ ہرگن داتا سدا من وسے سچ رکہیا اور دہار

۱۶ پر بہہ میرا سدا نرملا من نرمل پایا جاسے

اسے عزیز یہی تمنا کرو کہ وہ حق تعالے ہمیشہ ہی میرے دل مین بسے اور مدام سچ ہی کی پالیسی پر چلتا رہون ۔ اے عزیز میرا خاوند ہمیشہ ہی پاک وصاف ہے جو عموماً پایا جاتا ہے صاف و پاک دل مین

۱۷ نام ندہان ہر من وسے ہومَے سب دوکہہ جاسے

۱۸ ست گور شبد سنایا ہون سد بلہار جاون

اسے عزیز نام حق کا خزانہ کہان رہتا ہے ۔ دل کے حجرے مین اسے عزیز وردنام پاک سے ہی ہر قسم کے دوکہہ اور ہر طرح کی تکلیفین اور سخت امراض مثل غرور وکبر زایل ہو جاتی ہین اسے عزیز جس سچے گورو نے مجہے اوم شبد یا سلطان الاذکار کے ورد کی ہدایت سنائی مین بار بار جاتا ہون اوس پر قربان ۔

۱۹ اپنڑ من چت کہے گہاے بن گور آپ نجاے

۲۰ ہر جیو بہگت وچہل سکہہ داتا کرپا منی ماہی ر
اپنی دلی تسلی اور اپنے زبانی جمع وخرچ سے ہی اپنا اطمینان
اور سکہ سچ پوچہو تو جب تک ہادی حقیقی راہ نمای
نکرین تب تک خودی اور مائی و منی دور نہین ہوتی - ای عزیز
جب بڑی مہربانی کرتا ہے وہ رحیم اور وہ کریم اور وہ بخشنے والا
سچے سرور کا تب یہہ خیال کہ خودی کو دور کرنا چاہیے اور مائی و
منی سے پرہیز - ہمارے دل مین آپ سے آپ جاے گزین ہوتا ہے

۲۱ نانک سو بہائرت وی - پربہہ آپی گورمکہہ دے وڈیائی
نانک جی فرماتے ہین کہ وہ آپ ہی ہمکو اپنی معرفت کے شوق سے ممتاز
کرتا ہے اور آپ ہی ہمکو ہر قسم کی عظمتون سے سرافراز

سری راگ محل ۳

۱ ہومے کرم کماوندی جم ڈہونڈ لگے تن آے

۲ جے ستگور سیون سو اوبہر ہرسیتی لولاے
اے عزیز جو متکبرانہ افعال سے زندگی بسر کرتے ہین اور جو ہم چو ما
دیگرے نیست ہر دم وظیفہ پڑہتے رہتے ہین ملک الموت کا تمثیل
اونہین ڈہونڈ ڈہونڈ کر گرفتار کرتے ہین اور طرح طرح کے
عذابون مین مبتلا ۵ عجب نادان ہین وہ جن کو ہے عجب تاج سلطانی ۵
فلک بال ہما کو پل مین سونپے ہے مگس رانی ۵ ای عزیز جو ہادی
حقیقی کے واجب التعمیل فرامین پر عمل کرکے اس جہان مین سرافراز
اور ممتاز ہوے ہین وہ ہر وقت محو رہتے ہین ذات پاک مین

من رنگے گورمکہہ نام دہیاے
دہر پورب کرتے لکہیا تنہا ان گورمت نام سماے

اے دل تو ورد کر نام پاک کا - ای عزیز جنکو روز ازل سے ہی ورد
نام پاک کی نعمت عطا ہوی ہے اونہین کو خدا تعالے عنایت
کرتا ہے اس عمل نیک کی توفیق اور انجام کار یہہ نام پاک
ہی اونکا معین اور مددگار ہو جاتا ہے

اک ر ڈو

۱ بن ستگور بہیٹ نہ آوی نام نہ لاگو پیاو

۲ شبد نہ سکہہ نہ پاوائی وہ کہہ بن سوین سماے
اے عزیز راہ نمای ہادی کامل کے بدون نہ تو حاصل ہوتا ہے علم الیقین
اور نہ حق الیقین اور نہ عین الیقین اور نہ عشق نام حق
اے عزیز جو اسرار معرفت سے ناآشنا محض ہین یا ہو کر بہی یاد حق
کیطرف متوجہ نہین ہوتے وہ عالم خواب مین بہی راحت وآرام کو پاتے ہین
اور نہ حالت بیداری مین ہی اگر وہ جاگتے ہین تو بہی رنج وتکلیف
مین رہتے ہین اور اگر سوتے ہین تو بہی غم وغصہ مین ؏
آسودگی حرفے ہست نہ بیان ہے نہ نشان ہے

۳ جے ہر ہر کیجے بہت لوچیے گرت نہ میٹا جاے

۴ ہر کا بہانا بہگتان منیان بہگت ہیو درتہا نہہ
ای عزیز صرف ظاہری نمایش کی غرض سے کہ عام لوگ ہمین پارسا
اور عابد اور بہگت جانین جو لوگ زبان سے رام رام یا اللہ اللہ یا ہر ہر
کرتے ہین اور زبان پر شیخ فرید اور من بن ابلیون کے مصداق ہوتے
اور ادہر ادہر حق کی تلاش مین رہتے ہین وہ کبہی منزل مقصود کو
نہین پہونچتے اور کبہی مٹ نہین سکتین اونکی یہہ سبز باغ دکہلانے والی
کارروائیان کیونکہ ۵ آنچہ در دیگ است بہ چمچہ مے آید ۵ مراد یہہ کہ
گو بہ ظاہر خوان پاک خوان پوش پاک کے مصداق بنے رہین مگر
جب کوی دیکہے تو نظر آوے خاک ہی خاک ای عزیز جو سچے بہگت
اور حقیقی عارف ہین وہ ہمیشہ ہی راضی برضا وشاکر بقضا رہتے ہین
اور پڑے رہتے ہین سچے صاحب کے دروازے پر اور کبہی انحراف
نہین کرتے مسئلہ مشہور یکدر گیر محکم گیر سے

۵ گورشبد وترنا وی رنگ سو بن کرپا لیا نہ جای

۶ جو سوامرت نیری یہی ہکہہ پہل لاگے دہاے
اے عزیز گورو کے شبد یا سلطان الاذکار کو ورد کرکے ہی عین الیقین کا

متید ملتا ہے اور بہتری کیفیت سے زندگی بسر کی جا سکتی ہے - اے عزیز یقین جان کہ اگر سیکڑون بار آب حیات سے کسی ایسی زمین کو جہان بانجھ صفت زہریلے درخت اوگتے ہون پانی دیتے رہین تو بھی ممکن نہین کہ اون درختون سے جو ثمر پیدا ہون وہ سم قاتل کی تاثیر سے خالی ہون - ای عزیز ایسے ہی جو انسان گمراہ یا خدا فراموش یا بد افعال ہین خواہ وہ کیسی ہی مفید اور معقول کتابین تعلیم پاوین مگر ممکن نہین کہ جب تک مرشد کامل سے روحانی صفائی حاصل نہ کرین ہر قسم اور ہر نوع کی بد افعالیون سے باز آوین

۷ سے جن سچے نر ملے جن ست گور نال پیار

۸ ست گور کا بہانا کماوند ے تکہہ ہومے تج وکار

اے عزیز وہی انسان درحقیقت پاک اور صاف ہین جو مادی حقیقی سے دلی محبت اور پیار رکھتے ہین اور ہمیشہ ہین اوسی کے ارادی اور خواہش پر اور چھوڑ دیتے ہین مائی اور منی کو جسے بید و شاستر زہر [illegible] کا خطاب بخشا گیا ہے اور عملے بدا سے ترک کر دیتے ہین ہر قسم کی بد افعالیون کو

۹ من ہٹہہ کتے او پاے - نہ چہوٹے سمرت شاستر سودہو جائے

۱۰ ل سنگت ساد ہواوے ہر گور کا شبد کماے

اے عزیز نفس کے بندے کسی تدبیر سے مکت یا نجات مطلق کے مستحق نہین ہو سکتے اگر تمہین اطمینان نہ ہو تو بے شک دریافت کر لو سمرتیون اور شاسترون سے - ای عزیز وہ میل اور چرک جو نفسانی و نالائق حرکتون سے انسانی دلون پر جم رہی ہے اور جو سد راہ ہو رہی ہے مکت کے حاصل ہونے مین وہ صحبت عرفاسے ہی اوتر سکتی ہے یا اسم شبد یا سلطان الاذکار کی تلاوت سے ہی

۱۱ ہر کا نام ندہان ہے جس انت نہ پارا وار

۱۲ گور مکہہ سوہی سوہندے جس کرپا کری کرتار

اے عزیز نام حق اتنا بڑا خزانہ ہے جو اول اور آخر اور ابتدا اور انتہا یا شمار سے مستثنی ہے - ای عزیز اس خزانہ کی ملکیت اونہین واصلان حق کو زیبا ہے جو مستفید ہوتے ہین رحمت رحمانی سے

۱۳ نانک داتا ایک ہے دوجا اور نہ کو

۱۴ گور پرشادین پائی کرم پراپت ہو

نانک جی مہاراج فرماتے ہین کہ وہ رازق جو سب کو رزق دیتا ہے اور وہ فیاض جس کے دسترخوان سے کوی محروم نہین جاتا ایک ہی ایک دوسرا کوی نہین جسکا مین ذکر کرون - ای عزیز یقین کر کہ ہم معرفت گورو جی کی مہربانی سے ہی حاصل کر سکتے ہین اور گورو جی کی مہربانی کے مستحق بہی اوسی حالت مین ہو سکتے ہین جب نیک ہون ہمارے عمل

سری راگ محل ۳

۱ جنکہی ہر کہہ سولما ورا سچ چکھے گور بہاے

۲ ہر رس بہوی سچ رہے اودہ نہ آوی جاے

اے عزیز وہی درخت پر بیٹھنے والا جانور تعریف کے قابل ہے جو سچے گورو کے حکم سے سچ ہی کو چکھتا ہے مراد یہہ کہ سچ ہی کا قول اور فعل سے استعمال کرتا ہے اور پیتا رہتا ہے آب حیات ورد نام حق کو - اور شانتی یا اعلے درجہ کی تسلی پاکر مطمین ہو جاتا ہے اور اسی عمل کی برکت سے چھوٹ جاتا ہے قید تناسخ سے نہ کہین آتا ہے اور نہ کہین جاتا ہے ہ ۵ ہر چیز کہ در کان نمک رفت نمک شد ت اے مرغ سحر عشق ز پروانہ بیاموز ٭ کان سوختہ را جان شد و آواز نیامد ٭

۳ نج گہر واسا پائیا ہر ہر نام سماے

۴ من رے گور کی کار کما گور کے بہانے جو چلین تان ان دن راچین ہر نا

ای عزیز اگر تو نے جان لیا ہے جو جاننے کا حق ہے اور اپنے اصلی گہر مین مقام تو تو بہی ورد نام حق مین محو ہو جائیگا کانرا کہ خبر شد خبرش باز نیامد ٭ ای دل تو گورو کے حکم کو مان ای عزیز جو گورو کے حکم پر چلتے ہین وہ ہمیشہ ہی محو رہتے ورد نام پاک مین

اک رہاو

۱ جنکہی ہر کہہ سوہا ورا اوڈین چونہہ دش جاہین -

۲ پر ختنا اوڈین دوکہہ گہنے نت دہجین مین بلاہین

ای عزیز غور کر کہ درختون پر پرند بیٹھے ہوے کیسے خوشنما معلوم ہوتے ہین اور جب یہہ اوڑتے ہین کس عمدگی اور کس سرعت کی ساتھہ دم دم مین چارون طرف گہوم آتے ہین مگر ساتھہ ہی اسکے یہہ بہی یقین کر لینا چاہئے کہ جسقدر زیادہ اوڑتے ہین سیقدر زیادہ کہہ پاتے ہین

مراد یہہ کہ نہ یہہ بلند پرواز یان کرتے اور نہ صیاد کے دام مین پہنستے اور نہ ہمیشہ کی گرفتاری پر بیٹہتے اور مضطرب ہو ہو کر فریاد و فغان کرتے - اے عزیز ایسے ہی یہہ آدمی ہین جتنی بلند پرواز یان کرتے ہین اور اعتدال کو چہوڑ افراط و تفریط کو اختیار کرتے اور اپنے اصلی مقام کو بہول کر جابہ جا بہٹکتے پہرتے ہین اونتنی ہی زیادہ سے زیادہ تکلیفین پاتے کیا سچ کہا ہے کسی بزرگ نے کہ دوڑ چلے نہ اوکہٹ گرے

۳ بن گور محل نہ امرت پہل پا بہت

۴ گور مکہہ بہر ہم ہر یاولا سا چہے سبج سوبہائے

اے عزیز راہ نمای ہادی حقیقی کے سوا نہ کوی منزل مقصود کو پہونچ سکتا ہے اور نہ آب حیات معرفت کا استعمال کر سکتا ہے اے عزیز عاشقان حق ہمیشہ ہی یاد حق مین تر و تازہ و شگفتہ رہتے ہین اور ذات حق مین وصل پا کر اور شناختی یا اطمینان کامل کو حاصل کرکے مطمئن ہو جاتے ہین

۵ شاکہان تین نوار یان ایک شبد لو لائے

۶ امرت پہل ہر ایک ہر آپے دی کہوائے

اے حق تعالے یہہ ہری بہری ٹہنیان بہی تجہے ہی سجدہ کرتی ہین گویا لوٹنے ہی جہوکا یا ہے اون کے سرون کو آداب و تسلیم مین غرض تیری ہی قدرت سے یا تیرے ہی نام کی برکت سے یا اوم شبد او سلطان الاذکار کی تلاوت سے جو حضور قلب سے تیری روبرو سر تسلیم خم کئے رہتے ہین اور اپنے تمام ابنائے جنس سے تواضع اور فروتنی کا برتاو کرتے ہین اور غرور اور تکبر کے نزدیک نہین جاتے وہ تیری نوازش سے کونین مین سرافراز اور ممتاز ہوتے ہین اے عزیز آب حیات کیا ہے ورد نام حق مگر اسے او سیوقت نوش جان کر سکتے ہین جب مشیت ایزدی ہوتی ہے

۷ مین مکہہ اوہی سُک گیہ نا پہل تنہان چہان

۸ تنہان پاس نہ بیٹہئی اونہان گہر نہ گران

اے عزیز جو سفلے اور جو نفس کے بندے ہین اونکی حیات کا سرسبز شجر یون ہی خشک ہو جاتا ہے نہ تو اونہین کسی قسم کا پہل ہی لگتا ہے اور نہ کوی اون کے سایہ مین کہی آرام پا تاہے اے عزیز کبہی نہ بیٹہو اون کے پاس وہ تو زمین سور اناہ و نزان سو در ماندہ ہین نہ کوی اونکا گہر ہی ہے اور نہ گہاٹ ہے - ہای - ہاے سے

نہ شگوفہ ام نہ ثمرم نہ درخت سایہ دارم ؛ درحیرتم کہ دہقان بہ چہ کار کشت مارا ؛

۹ کٹہین تن بٹ جالئین اونہان شبد نہ نات

۱۰ حکمی کرم کماونے پئے کرت پہران

اے عزیز یقین کر کہ جیسے وہ درخت کاٹنے اور جلا دینے کے لایق ہین جو نہ کسی قسم کا پہل دے سکتے ہین اور نہ کسی طرح کا سایہ ایسے ہی ان لوگون کا وجود اور عدم وجود برابر ہے جو ابنا جنس کو کسی قسم کا فایدہ نہین پہونچا سکتے اے عزیز یقین کر کہ یہی لوگ خدا فراموش اور خود فروش کے خطاب سے مخاطب ہونے کی قابل ہین جو نہ اوم شبد یا سلطان الاذکار کا ہی ورد کرتے ہین اور نہ نام پاک حق تعالے کا ہی اے عزیز سعید بہی حکم ازل سے ہوتے ہین اور شقی بہی حکم ازل سے غرض جو کچہہ امر الہی ہوتا ہے وہی ہلوگ اس دنیا مین کرتے پہرتے ہین سے رشتہ در گردنم افگندہ دوست ؛ مے برد ہر جا کہ خاطر خواہ اوست ؛

۱۱ حکمی درشن دیکہنا جہان بہیجین تہان جاون

۱۲ حکمے ہر ہر من وسے حکمی سچ سماون

اے عزیز حکم الہی سے ہی ہمکو اوس کے دیدار پاک کا شوق ہوتا ہے اور حکم الہی سے ہی جہان ہم بہیجے جاتے ہین وہان پہر ہم کو چار ناچار جانا پڑتا ہے اے عزیز مشیت ایزدی سے ہی ہمارے دل مین ہر بار یا حق حق بستا ہے اور ہم محو ہو جاتے ہین سچ مین

۱۳ حکم بجا نہ ٹُرے ہوئے پہرین گنوار

۱۴ من بہنہ کرم کماوندے نت ہومین خوار

اے عزیز وہ پاگل اور کمینے ہین جو منشاء احکام الہی کو نہین جانتی
اور اگیان اور جہالت مین مبتلا ہو کر یہان اور وہان بہولے اور
بہٹکتے پہرتے ہین - اے عزیز یہہ جتنے نفس کے بندے ہین نفسانیت
سے باز نہین آتے اور اپنے مکروہ اور مذموم افعال کی بدولت
ہمیشہ ہی ذلیل اور خوار رہتے ہین

۱۵ انتر شانت نہ آوائی ناسچ لگے پیار

۱۶ گورمکہان مونہہ سوہنی گورکے ہیتا پیار
اے عزیز نہ تو انکو شانتی یا دلجمعی کامل نصیب ہوتی ہے اور
نہ یہہ الفت کرتے ہین سچ سے اے عزیز عاشقان حق کے چہرے
ہمیشہ ہی زیبا اور خوش آیند اور دل پسند نظر آتے ہین کیونکہ
وہ ہمیشہ محو بالذات رہتے ہین یاد حقیقی سے دلی الفت رکہتے ہین

۱۷ سچی بہگتین سچ رتے در سچے سچیار

۱۸ آئی سے پروان ہین سب کل کا کرین اودہار
اے عزیز اون کی عبادت یا بہگتی بہی سچی ہے اور وہ دل و جان
سے رنگین رہتے ہین رنگ عشق حق سے اور حاضر رہتے ہین حق کے
سچے دروازے پر اے عزیز ایسے ہی لوگون کا اس دنیا مین آنا
یا قالب انسانی پانا مخر اور ذکر کی لایق ہے اور ایسے ہی لوگ اپنی
قوم اور اپنے خاندان کے سرتاج ہونے کے قابل ہوتے ہین

۱۹ سب نظر ہین کرم کی اوندی نظرین باہر نہ کو

۲۰ جیسی نظر کر دیکہے سچا تیسا ہی کو ہو
اے عزیز جو جو وجود مین آئے ہین وہ سب کے سب اوسی کی زیر نظر
کارروائی کرتے ہین کوئی بہی اوسکی نظر سے باہر نہین مراد یہہ
کہ وہ عالم الغیوب حاضر و غایب ہمارے اعمال کو جون کا تون مشاہدہ
کرتا ہے اور ہماری کوئی بہی کارروائی ایسی نہین جسے وہ نہین
جانتا - اے عزیز جیسی نظر سے وہ ہمارے اعمال کو دیکہتا ہے
ویسی ہی سزا اور جزا ہمکو ملتی ہے مراد یہہ کہ اگر ہمارے اعمال بد ہوتے
ہین اور وہ ہمکو قہر کی نظر سے دیکہتا ہے تو ہم تحت السرا کو جاتے
ہین اور اگر ہمارے اعمال نیک ہین اور وہ ہم کو مہر کی نظر سے
دیکہتا ہے تو ہم سرگ یا بہشت مین رہتے ہین - بہشت کے معنی ہین
سرور حقیقی کے - جس کے اعمال نیک ہین اور وہ ہمیشہ محو بالذات
رہتا ہے وہ کبہی بہشت سے باہر نہین ہوتا

۲۱ نانک نام وڈیائیان کرم پراپت ہو

نانک جی مہاراج فرماتے ہین کہ جسقدر عظمتین اور برکتین ہین وہ سب
کی سب ورد نام پاک سے ہی حاصل ہوتی ہین مگر اس عمل نیک
کی توفیق تب ہی نصیب ہوتی جب خوش نصیبی ازلی سے سرافراز ہون

سری راگ محل ۳

۱ گورمکہہ نام دہیائے - منمکہہ بوجہہ نہ پائے

۲ گورمکہہ سدا مکہہ اوجلے ہر وسیا من آئے
اے عزیز عاشقان حق ہمیشہ ہی ورد نام پاک مین مصروف رہتے
ہین مگر ہے غضب کہ نفس کے بندے ذرا بہی نہین سمجہہ سکتے اس
اصلی سر معرفت کو اے عزیز عاشقان حق ہمیشہ ہی اپنے نورانی
چہرون سے زیب و زینت دین و دنیا کا باعث رہتے ہین - وجہہ ہمیشہ
ہی جاگزین رہنا حق تعالے کا اون کے دل مین

۳ سہجے ہی سکہہ پائی ہجے رہی سمائے

۴ بہائی رے داسن داس ہو - گور کی سیوا بہگت ہے ورلا پاوے کو
اے عزیز شانتی یا دلجمعی کامل سے ہی سرور حقیقی ملتا ہے اے عزیز تو
محو ہو جا اوسی سچے سرور مین - اے بہائی تو سچے خاوند کے غلامون کا غلام
ہو جا اے عزیز سچے گورو کی بہگتی کیا ہے گورو کی خدمت - خدمت سے مراد کیا ہے
اوسکے احکام کی تعمیل مگر یہہ خوبی اور فضیلت کسی کسی کو ہی حاصل ہوسکتی ہے سے
ہر کہ خدمت کرد او مخدوم شد ٭ ہر کہ خود را دید او محروم شد

اک رہاؤ

۱ سدا سوہاگن سوہاگنی جے چلین ست گور بہائے

۲ سچا پر نہچل پائی نہ اوہ مرے نہ جائے
اے عزیز ہمیشہ ہی سوہاگ اوس سوہاگنی کو نصیب ہوتا ہے یا ہمیشہ ہی شوہر اوس عورت کا
زندہ ہے جو چلتی ہے سچے گورو کی مرضی یا بہانے پر اے عزیز وہ خاوند یا شوہر کو نسا ہے جو ہمیشہ
ہی ایک حال پر رہتا ہے اور زوال پذیر نہین ہوتا نہ وہ مرتا ہے اور نہ کبہی مفارقت کرتا ہے

۳ شبد سطے نا وچہڑ ی - پیر کے انگ سمائے

۴ ہر نرمل تا وجلا - بن گورپا یا نہ جائے

اے عزیز وہ وہ ہے جو شبد یا سلطان الاذکار کے عد ویا اس مسعود کے کمال کے حصول پر کبہی مفارقت نہین کرتا اے عزیز تو ایسے خاوند مین محویت کر - اے عزیز وہ خاوند صاف او پاک ہزار روشن نظر آتا ہے گر با وجود اسکے کہ وہ آفتاب سے بہی بڑہ کر چمک و دمک رکہے مت تہہ ہماری آنکہون کے سامنے موجود ہے ہم اوسکو ان جسمانی آنکہون سے کبہی نہین دیکہہ سکتے تا وقتیکہ ہم روحانی آنکہون سے کام نہ لین - اے عزیز ایسا ہونا کبہی ممکن نہین جب تک گورو جی مہر کی نظر نہ کرین مراد یہہ کہ وصال مطلق صرف سچے گورو جی کی مہربانی سے ہی ہوسکتا ہے نہ ابتدا بغیر ا پنچ کلمیا نون کی مدد سے

۵ پاٹہہ پڑہے تا بوجہی بہیکہین بہرم بہولا ئے

۶ گورمتین ہر سدا پایا - رسنا ہر رس سمائے

اے عزیز طوطے کی طرح سے خواہ کتنے ہی نمایشی پاٹہہ کر دیا کتنے ہی کلمون اور کلاموں کی تلاوت - اور خواہ کتنے ہی لباس بدلا اور خواہ کتنے ہی عرفون اور امتون کی پیروی کرو کبہی پاوگے حق تعالے کے اسرار معرفت کو - ہان بہٹکتے رہوگے جہالت اور اگیان دریشانی اور لا حاصل اوہام اور بیجا شکوک مین - اے عزیز یقین کر کہ رموز معرفت ہمیشہ حل ہونگی ہادی کامل کے ذریعہ سے او جب تم ایسا کروگے تب حاصل کر لوگے مقصود کو ~ اے درد بہت کیا پر کیا ہم نے اپیر دیکہا عجب بیان کا لیکہا ہم نے ؛ بینائی نہ تہی تو دیکہتے تہے سب کچہ جب آنکہہ کہلی تو کچہہ نہ دیکہا ہم نے + مراد یہہ کہ جب تم رموز معرفت کو حاصل کر لوگے پہر ملجاوگے عین ذات حق مین اسے زبان تو محو ہو جاوگے یا لذات حق مین -

۷ مایا موہ جگا بیا - گورمتین سہج سوبہا ئے

۸ بن شبد جگ دوکہیا پہرمن مکہا ہونی

اے عزیز ہم نے دنیا اور دنیا کے مال اور اموال کی محبت کو خیرباد کہہ دیا اور سچے گورو کی ہدایتون پر عمل کر کے شانتی یا دلجمعی کامل یا سرور مطلق کو حاصل کر لیا - اے عزیز جو لوگ ایسا نہین کرتے یعنی وہ سلطان الاذکار یا دم شبد مین مصروف نہین ہوتے وہ طرح طرح کی آفتون مین مبتلا رہتے ہین اے عزیز اس دنیا کی ناجایز محبت نے ہی نفس کے بندون کو شکار کر لیا ہے سچ ہے ~ بایزید جوہس حاجت زنجیر ندارد + دام است ہمین موج ملل پا گمس را

۹ شبدی نام وہیا شبدی سچ سما ئے

۱۰ مایا بہولے سدا ایہرین سماوہ نرگلے سوبہا

اے عزیز اوم شبد یا سلطان الاذکار کے ورد سے ہی محو بالذات ہوسکتے ہین اور جو ایسا نہین کرتے دنیا دون کی خانی محبت مین مبتلا رہتے ہین نہ وہ سمادہ اور دہیان لگا سکتے ہین اور نہ مراقبہ اور نہ تصور ذات پاک ہی کر سکتے ہین -

۱۱ تینون لوک ویاپت ہین او بک رہے لیٹا ئے

۱۲ بن گورگت نہ پاسے تا دوبہدا ما یا جا ئے

اے عزیز دنیا کے بندون کو اگر تینون عالم کی نعمتین حاصل ہون تو بہی اون کی حرص اور ہوس نہ مٹتی رہتی ہے ~ ہفت اقلیم ار بگیرد بادشاہ + ہمچنان در بند اقلیم دگر + مراد یہہ کہ سرور کامل کبہی اون کو حاصل نہین ہوسکتا - اے عزیز اگر تو چاہتا ہے کہ سرور کامل اور آزادی کلی نصیب ہو اور نفاق اور دوئی وغیرہ آفات تیرے نزدیک نہ آئے پاوین تو ہادی کامل کی تلاش کر اور یقین کر کہ اوسکی راہ نمائی کے سوا کبہی مکت یا نجات مطلق حاصل نہ ہوگی -

۱۳ مایا کس نو آکہیے - کیا مایا کرم کما سے

۱۴ دوکہہ سکہہ ایہہ جیو بندہ ہی ہومی کرم کما

اے عزیز [illegible] استفسار کرے کہ مایا کسے کہتے ہین جسنے سب کو اپنا [illegible] مین جواب دیتا ہون کہ اسی دوکہہ اور سکہہ

اور ماٹی ومنی اور انانیت کو جس میں دنیا کے بندے مبتلا ہین ۔

۱۵ بن شبدے بھرم نہ چوکئی نا وچون ہومے جائے

۱۶ بن پرتیتی بھگت نہ ہووے بن شبدی تھاہ نہ پائے

اے عزیز وایسی تلاوت اوم شبد یا سلطان الاذکار کے بدون کبہی بہی ہمارے شکوک رفع نہ ہون گے اور نہ ماٹی ومنی اور غرور بہی ہم سے دور ہوگا اور نہ ہمین اصلی مقام پر رسائی ہوگی ۔ ہی عزیز ہماری عبادت کبہی قابل قبول نہوگی جب تک ہم اوسے دلی محبت سے نہین کرین گے ۔

۱۷ شبد سے ہومی ماری مایا کا بھرم جائے

۱۸ نام پدارتھ پائے گورمکھ سہج سمو بھائے

اے عزیز مین بار بار کہتا ہون کہ تیرا اندرونی اور تکبر اسی ذریعے سے نسیت اور نابود ہوگا اور مایا کا بھرم بہی یعنی لذت محسوسات دنیا کا وہم وخیال بہی ۔ اے عزیز و ۔ نام پاک کی ہی برکت سے شانتی یا سرور کامل حاصل ہوتا ہے اور کسی ذریعہ سے نہین ۔

۱۹ بن گور گن نہ جاپئے بن گن بھگت نہ ہو

۲۰ بھگت وچھل ہر من وسیا سہج ملیا پربھ سو

اے عزیز گوروجی کی راہ نمائی کے بدون نہ ہم اصلی فضیلتون کو جان سکتے ہین اور نہ اصلی فضیلتون کے حصول کے سوا بے لوث اور پاک عبادت کے واجب الادا فرایض سے سرخروی حاصل کر سکتے ہین اسے عزیز جب وہ عابد نواز جسے ہر یا حق یا معبود کے خطاب سے مخاطب کرتے ہین ہمارے دل مین بستا ہے تب آپ ہی آپ سرور کامل حاصل ہو جاتا ہے ۔

۲۱ نانک شبدی ہر صالاحے کرم پراپت ہوئے

نانک جی فرماتے ہین کہ اوم شبد ہی محبت ذات پاک کے لیے کافی ہے مگر اسے کامل خوش قسمتی ہی خوش نصیبی سے حاصل ہوتی ہے

سری راگ محلہ ۳

۱ مایا موہ میرے پربھ کینا آپے بھرم بھولائے

۲ منمکھ کرم کرین نہین بوجھین برتھا جنم گنوائے

اے عزیز یہہ مایا یا دنیا بہی میرے خالق نے ہی بنائی ہے اور اسکا موہ یعنی اسکی محبت بہی اوسی نے اور یہہ بہی اوسی کی قدرت ہے کہ ہم طرح طرح کے لا اصل اوہام اور شکوک مین مبتلا ہو رہے ہین ہاے یہہ نفس کے بندے انسانی قالب یا اشرف المخلوق کا جسم پاکر وہ کام نہین کرتے جسکے لیے پیدا کئے گئے ہین اور بیفائدہ ایسی ہی

۳ گوربانی اس جگ مین چانن کرم وسے من آئے

۴ من رے نام جپیو سکھ ہوئے گور پورا صالاحئے ملئے ہر جیو

اے عزیز گوروجی کی نصیحت ہی اس دنیا مین حقیقی چاندنی ہے مگر بڑی ہی خوش نصیبی سے ہم سمجھ سکتے ہین اس اصلی راز کو اسے دل تو ورد کر نام پاک کا اگر نتیجے آرزو ہے حصول سرور حقیقی کی ۔ بیشک جب ہم ایسا کرتے ہین ہمین شانتی یا اطمینان کامل حاصل ہو جاتا ہے اور محبت ذات حق بہی ہمارے نصیب ہو جاتی ہے ۔

اک رہاؤ

۱ بھرم گیا بھو بھاگیا ہر چرنی چت لائے

۲ گورمکھ شبد کمائی ہر وسے من آئے

اے عزیز شک بہی دفع ہوا اور خوف بہی جب ہم ایک گرو کے حکم پر عمل کرکے اوسی یکتا مطلق کے تصور مین محو ہوگئے اے عزیز عاشقان حق جب نام اوم شبد کی مداومت کرتے ہین تب آپ سے آپ وہ ذات پاک آبستا

۳ گہر محل سچ سمائی جم کال نہ سکے کھائے

۴ نانا چھیپہ کبیر جولاہا پوری گور تے گت پائے

اے عزیز جب ایسا ہوتا ہے تب ہم کو حاصل ہو جاتا ہے اصلی مقام اور اصلی محل اور ہم محو ہو جاتے ہین ذات حق مین حتی کہ ملک الموت بہی کسی قسم کی دست درازی ہماری ذات پر نہین کر سکتا اے عزیز اس شرف کا استحقاق نہ صرف اونچی اونچی ذات والون کو ہے بلکہ سب ذات پات پوچھی نہین کو ہر کو بھجے سو ہر کا ہو ۔ نامدیو ۔۔۔ ۔۔۔ چھیپا ۔۔۔ دیکھو نانک بھگت کی کیسی ۔۔۔

تہی اور کبیر جی کی کیا وہ چہینبہ یعنی کپڑا اور چہینٹ رنگنے والا تہا اور یہہ کپڑا بننے والا اور جولاہا ہے آے عزیز اگر پوچہو کہ اونہون نے اس قسم کا اعلے درجہ کیونکر حاصل کیا تو مین جواب دیتا ہون کہ وہ ہی کامل کی عنایت سے ہی ۔

۵ برہما کے بیٹے یشید پہچانے ہومی چا گنوا ہی

۶ سرنر تن کی پائی کا دیت کو سید دہا ہی

اسے عزیز برہما جی کے بیٹے سب کچہہ جانتے تہے مگر بڑے افسوس کہ اون کے [illegible] مین [illegible] دیوتون [illegible] تکبر مین [illegible] گیا اور [illegible] اعلے [illegible] تجربے [illegible] سب [illegible] خواہش [illegible] اسے عزیز [illegible] الہی ہی جنکی عظمت کے گیت گایا کرتے ہیے وہ [illegible] رمنی نے اون کو [illegible] حالی [illegible] گزشتہ [illegible] ہوا [illegible] اسے گذشتہ کی یہہ ایک [illegible] نتیجہ حاصل ہوتا ہے کہ [illegible] یا ہونا [illegible] ہوسکے [illegible] نہین ٹلتی اور کوئی شخص خواہ کیسا ہی با اقبال اور طاقت ور اور بڑے باپ کا بیٹا ہو یا اعلے درجہ کا عالم و فاضل نہین روک سکتا اوس کو ۵ بارہا دیکہا ہے
تدبیر کو پلٹتے کہاتے ٭ پہر نہ دیکہا کبہی تقدیر کو پلٹے کہاتے ٭

۷ دیت پوت کچہہ کرم دہرم تا پڑہی سنجم دوجا بہا و نبہاتے

۸ ست گور بیٹیان نرمل ہو یاان دل نام وکہانے

پہلاد جی جو ہرنکشب پاک کتنے خدا فراموش کے بیٹے تہے باوجودیکہ اونہون نے باقاعدہ مذہبی یا کرم اور دہرم کی تعلیم نہین پائی تہی اور پیدا بہی ایسے شخص کے گہر ہوے تہے جسکو خدا شناسی سے ذاتی نفرت تہی مگر اونہون نے پہلے ہی دوئی کو چہوڑ دیا اور محویت پیدا کرلی اوسی یگانہ آفاق مین گویا وہ مصداق ہوگئے من تو شدی تو من شدی کے اسے عزیز یہہ بے بہا نعمت عرفان پاگیا کی پہلاد جی کو ہادی حقیقی کی عنایت سے ہی حاصل ہوئی سچے گورو کی ہدایت سے اون کا دل ایسا پاک اور صاف ہوگیا کہ ایک لحظہ بہی وہ ورد نام مقدس سے خالی نہ رہتے تہے ۔

۹ ایکو پڑہے ایکو نام بوجہی دوجا اور نجانے

۱۰ کہٹ درشن جوگی سنیاسی بن گور برہام بہولاے

اسے عزیز پہلاد جی وحدہ لاشریک کا ہی ذکر کرتے تہے اور وحدہ لاشریک ہی کو کل عالم مین محیط جانتے تہے غرض اوس ایک کے سوا دوسرا کوئی بہی اون کو نظر نہین آتا تہا اے عزیز یقین کر کہ جو جوگی کہلاتے مین یا سنیاسی یا اعلے درجہ کے عابد و زاہد کہلاتے ہین اون کے شکوک اور اون کے اوہام بہی ہادی کامل کی [illegible] و [illegible] اور نابود نہین ہوتے ۔

۱۱ ست گور سیوین تان گت مت پاوین ہتر من بسائے

۱۲ سچی بانی سون چت لاگے آون جان رہاے

اسے عزیز مکت تب ہی حاصل ہوگی جب ہم سچے گورو کی احکام کی جان و دل سے تعمیل کرین گے اور اپنے دل کو آباد کرین گے حق تعالے کے تصور اور دہیان سے اسے عزیز جب سچی بانی یا اوم شبد سے دل لگے گا اور خیالات دوئی دور ہو جاوین گے تب چہوٹ جاوین گے قید تناسخ سے ۔

۱۳ پنڈت پڑہ پڑہ واد وکہانے بن گور بہرم بہولاے

۱۴ لکہہ چوراسی پہیر پیا بن شبد مکت نہ پائین

اسے عزیز کتابی یا نمائشی پنڈت ہی صرف ادہر اودہر کے جہگڑے پہیلاتے مین وہ کبہی نہین دور کرسکتے اون اوہام اور اون شکوک کو جنہون نے ہماری آنکہون پر غفلت اور نادانی کی پٹی باندہ رکہی ہے اگر ہم اوس پٹی کو اوٹہانا چاہین تو سچے گورو سے رجوع کرین اے عزیز خواہ وہ کتنی ہی بار چوراسی لاکہہ قالبون مین آئین اور جائین مگر کبہی نہین پائین گے مکت یا آزادی مطلق کو اے عزیز اگر آزادی مطلق کی تمنا ہو تو اوم شبد یا سلطان الاذکار کی ہردم تلاوت کرتے رہو ۔

۱۵ جہاں تان نو چتین تان گت پاوین جہاں ست گور میل ملاے

۱۶ ست سنگت مین نام ہر او پجی جہاں ست گور ملین سوبہا

اسے عزیز ورد نام حق سے ہی مکت [illegible]
ورد نام [illegible] کا [illegible] [illegible] ہو [illegible]

[illegible] حاصل ہوتی کہ خاصان درین راہ فرس راندہ اند + بلا حصی از نعمت محروم ماندہ اند +

۱۷ من تن ارپین آپ گنوا بن چلین ستگور بہائے

۱۸ سدا بلہار ستگور اپنے وٹون جی ہرستی چت لائے

اے عزیز مغز معرفت یہی ہے کہ دل اور جسم کو پاک پروردگار کی نذر کرین اور خودی اور مائی ومنی کو دور سے دور باش کہین اور سچے گورو کی مرضی پر چلین اے عزیز مین ایسے گورو پر بار بار قربان ہوتا ہون جو مجھے محو کردے یاد حق مین -

۱۹ سو برہمن جو برہم جو بندی ہرستی رنگ رتا

۲۰ پربہہ نکٹ وسی سبہان گہٹ اندر گورمکہہ بلا جاتا

اے عزیز اگر تو پوچھے کہ برہمن کون ہین تو مین جواب دیتا ہون کہ وہی جو برہم یا حق تعالے کو ڈہونڈین اور جب اوسے ڈہونڈ لین تب محو ہو جاوین اوسی کی ذات پاک مین اے عزیز حق تعالے نزدیک سے نزدیک تر ہے جیسے ہم نے دور سے دور تر سمجھ رکہا وہ ہر ایک کے دل مین موجود ہے مگر اسے افسوس کہ ایسا جانتا ہے کوئی کوئی - غرض ایسا سمجھا یہی خالہ جی کا گہر نہین ہے ؎

یار در خانہ و من گرد جہان مے گردم +

۲۱ نانک نام ملے وڈیائی گور کے شبد سچاتا

نانک جی فرماتے ہین کہ اگر ہم دستور العمل کرین اوم شبد یا سلطان الاذکار کی تلاوت کو تو اسی کی بدولت حاصل کرسکتے ہین اعلے درجہ کی عظمت کو -

سری راگ محل ۳

۱ سہجے نون سب لوچ دی بن گور پایا نہ جائے

۲ پڑہ پڑہ پنڈت جوتشی تہکے بہکہین بہرم بہولا

اے عزیز جتنے دیکہو وہ طلب گار ہے شانتی یا دل جمعی یا سرور مطلق کا مگر وہ کبہی حاصل نہین ہوسکتا گورو جی کی مہربانی کے سوا پنڈت اور جوتشی اوسکی تلاش کرتے کرتے اور فقیرانہ لباس بدلتے بدلتے تہک گئے مگر نہ پایا کسی نے بہی اوسکو ؎

۳ گور بہیٹے سہج پایا - اپنی کرپا کری رضائے

۴ بہاہی ری گور بن سہج نہ ہوئے

اے عزیز سچے گورو کے ملاپ سے ہی شانتی یا دلجمعی کامل نصیب ہوتی ہے بشرطیکہ وہ دل سے مہربان ہون آپ بہائی یقین جان کہ یہہ دولت بے بہا گورو جی کی عنایت کے سوا کبہی بہی حاصل نہین ہوسکتی

۵ شبدی ہی سے سہج اوپجے - ہر پایا سچ سو

اے عزیز اوم شبد یا سلطان الاذکار کی دائمی تلاوت سے ہی یہہ نعمت عطا ہوتی ہے اور بارگاہ الہی مین رسائی بہی -

اک رہاؤ

۱ سہجے گاویان تہائے پڑے بن سہجے کتہی باد

۲ سہجے ہی بہگت اوپجے سہج پیار ویراگ

اے عزیز اگر ہم حق تعالے کے گیت گامین یا اوسکی محبت مین مصروف ہونا چاہین تو یہی ضرور ہے کہ ہم سب سے پہلے شانتی یا دل جمعی کامل کو حاصل کرین اگر ایسا کرین تو ہم بیشک منزل مقصود کو پہونچ سکتے ہین اور اگر ایسا نہ ہو تو ہماری بہگتی کارروائیان ہین وہ سب بے فائدہ اور لا حاصل اے عزیز شانتی یا اطمینان کامل سے ہی عبادت حق تعالے مین محو ہوسکتے ہین اور لذات محسوسات سے متنفر -

۳ سہجے ہی تے سکہہ شانت ہوین سہجے جیون یاد

۴ سہج صلاحین سدا سدا سہج سمادہ لگائے

اے عزیز اسی نعمت کے حصول پر سچا سرور ملتا ہے اے عزیز اگر یہہ نعمت حاصل نہ ہو تو زندگانی کا ذرہ بہی لطف نہین اے عزیز شانتی یا سرور مطلق کو حاصل کر اور اسی مین مراقبے اور سمادہ کو اختیار کر -

۵ سہجے ہی گن اوچرے بہگت کری لو لائے

۶ شبدے ہی ہر من وسین رسنا ہر رس کہائے

اے عزیز اسی نعمت کے حصول پر ہی ہم جون کے تون تجھ صاحب کی خوبیون کو جان سکتے ہین اور اوسکی پاک اور بے لوث عبادت مین معروف ہو سکتے ہین - اے عزیز اوم شبد یا سلطان الاذکار کی دائمی تلاوت سے ہی پاک حق بستا ہے ہمارے دل مین اور ہمارا زبان مین خوش فرماتی ہے آب حیات حق کو

۷ سبہے کال وڈاریا سچ شرنائی پاے

۸ سبہے نام من وسیا سچی کار کماے

اے عزیز شانتی یا اطمینان کامل سے ہی زمانہ مین بزرگی ملتی ہے اور ہم آتے ہین سچ کی پناہ مین اے عزیز اسی نعمت سے ہی ہم راستبازی اور راستی کو اختیار کرتے ہین اور جلد حق ہی پیر نوہ ۔ فکمن ہو جاتا ہے ہمارے دل مین -

۹ سہ وڈ بہاگی جنہین پایا اہجو رہے سماے

۱۰ ایاہ ہچ سہج نہ اوپجے - مایاو وجے بہاے

اے عزیز یہان اور وہان وہی خوش نصیب ہین جنہون نے پالیا ہے ہم یا حق کا گیان یا عرفان اور شانتی یا سرور مطلق مین ہو گئے محو مطلق - اے عزیز گرفتاران لذات دنیا کو کبھی یہ نعمت حاصل نہین ہو سکتی بلکہ دنیا اور اوسکی لذتین متوجہ کر دیتی ہین دوئی اور ناحق کی طرف اور چہوڑا دیتی ہین حق کو

۱۱ من مکھہ کرم کماونے ہومی جلے جلاے

۱۲ جمن مرن نہ چوکئی پہر پہر آوی جاے

اے عزیز اوس قسم کے افعال کے ارتکاب کا جن کو نفس کے بندے کرتے ہین بجز اس کے کوئی نتیجہ نہین کہ ہمیشہ دوئی اور غرور اور تکبر کی آگ سے جلتے اور جلاتے رہین اے عزیز ایسے لوگ کبھی قید تناسخ رہائی نہین پاوینگے ہمیشہ ہی پیدا ہوتے اور مرتے اور پھر پیدا ہوتے اور مرتے اور نئے نئے قالب بدلتے رہین گے ؎

ہفت صد ہفتاد ملت دیدہ ام * ہمچو سبزہ بارہا روئیدہ ام *

۱۳ ترہوان گنان وچ سہج نہ پائی ترگن بہرم بہولائی

۱۴ پڑہی گنی کیا کتہی جان موڈہون گتہا جاے

اے عزیز یقین کر کہ جب تک تینون گنون یعنی ستوگن - رجوگن - تموگن کی قید مین ہین تب تک کسی نہ کسی قسم کے وہم مین مبتلا ہین اگر ہین کہ اس صورت مین شانتی اور اطمینان کامل نصیب ہو تو ممکن نہین - ممکن نہین - اے عزیز شاستر ون اور کتابون کو طوطے کی طرح پڑہنے سے جب تک اون کے معانی اور رموز پر اول آگاہی اور آگاہی کے بعد عمل نہو شانتی حاصل نہین ہو سکتی ہے ہمارے بہنائی جنہون نے چھوڑ دیا اصلی راستہ کو - اور جب ہم ابتدا ہی مین بہول گئے بقول ایکہ سرمنزل اشتہی اوسے ہر گز تو ہماری کامیابی ؎ ہین خیال است و محال است و جنون

۱۵ چوتہے پد مین سہج ہے گورمکھہ پلے پاے

۱۶ ہرگن نام ندھان ہے آکہے سو جہو ہوے

اے عزیز جب تک ہم چوتہے پد یا تریا پد یا من تو شدی تو من شدی کی حالت پر نہین کبھی شانتی کو حاصل نہین کر سکتے -

اے عزیز یہ اعلے درجہ کسی عاشق صادق کو ہی نصیب ہوتا ہے - اے عزیز ورد نام حق ہی اعلے درجہ کا خزانہ اور اوسی پر تسلط پانے سے شانتی حاصل ہو سکتی ہے

۱۷ گن ونتی صالاحیا سچے سچی سوے

۱۸ بہلیان سہج ملائے تپ شبد ملاوا ہو

اے عزیز محبت کر تازہ ذات حق کی جو تمام خوبیون کا صاحب ہے اور اختیار کر سچائی کو اگر تو اس دستور العمل پر چلے گا تو گو تو ابہی تک اصلی راستہ کو بہولا ہوا ہے مگر بہت ہی جلد حاصل ہو جاوے گی شانتی - شانتی اے عزیز یقین کر کہ شانتی اوم شبد یا سلطان الاذکار مین محو ہونے کے بدون کبھی حاصل نہین ہو سکتی

۱۹ بن سہجے سب اندہہ ہے مایا موہ غبار

۲۰ سبھے ہی سوجھی ہی ستچا شبدا پار

اے عزیز جب تک شانتی حاصل نہین ہوتی چارو نطرف اندھیرا ہی اندھیرا نظر آتا ہے - اے عزیز شانتی کے حاصل ہونے پر ہی سر معرفت پر آگاہی ہوتی ہے اور اوس سچے شبد کی کیفیت معلوم ہوتی ہے جسکی عظمت کے دریا کا کوی ہی پار نہین پا سکتا

۲۱ آپے بخش ملائین پورے گور کرتار

۲۲ سبھے اوشٹ بہپا ئی نربہو جوت نرنکار

اے عزیز یقین کر کہ وہ ہادی کامل جسے فاعل جز و کل کہتے ہین اپنے فضل و کرم سے ہی ہمکو وہ بے بہا نعمت عطا کرتا ہے جسے شانتی کہتے ہین - اے عزیز شانتی حاصل ہوتی ہے تب ہی ہم اوس غیر محسوس اور بے خوف اور غیر محدود اور صانع مطلق کو جون کا تون پہچان سکتے ہین -

۲۳ سبہان جیو ونکا ایکو داتا جوتی جوت ملاون ہار

۲۴ پوری شبد صلاحی جسکا انت نہ پاروار -

اے عزیز اوس رازق مطلق کی جس کے نور سے تمام دنیا کی مشعلین اور شعاعین روشن ہین اور جسکی ابتدا اور انتہا کوی ہی نہین جان سکتا اوم شبد یا سلطان الاذکار سے ہی محمدت ہو سکتی ہے

۲۵ گیانیان کا دھن نام ہے سہج کرین واپار

۲۶ ان دن لاہا ہرنام لے نکھٹ بہرے بہنڈار

اے عزیز عرفا کی دولت کیا ہے نام حق - اور اگر پوچھو کہ اون کا بیوپار کیا ہے تو مین جواب دیتا ہون کہ شانتی کا حاصل کرنا - اے عزیز ہر دن اور ہر وقت اس دولت عطا ویدسے نفع حاصل کر یعنی اپنے آپ کو معروف رکھ ورد نام پاک مین اے عزیز یقین جان کہ یہہ خزانہ کبہی ختم پذیر نہین ہو سکتا جتنا چاہے تو استعمال کر -

۲۷ نانک توٹ نہ آوی دیوی دیون ہار

نانک جی فرماتے ہین کہ تیری خزانہ کا کبہی خاتمہ نہین ہوگا بلکہ اوس خزانہ کو دن دونی اور رات چوگنی ترقی ملتی رہیگی بارگاہ الہی سے

یعنی جہان سے سب کو وافر ملتا ہے

سری راگ محل ۳

۱ ست گور ملیان پہیر نہ ہووے جنم مرن دوکہہ جاے

۲ پوری شبد سب سوجہی ہوی ہرنام رہی سما ی

اے عزیز یقین کر کہ ہادی کامل کے ملاپ کا سب سے بڑھکر یہہ نتیجہ ہوتا ہے کہ بار بار پیدا ہونے اور مرنے کی تکلیف سے قطعی آزادی نصیب ہو جاتی ہے اور قید تناسخ سے چہوٹ جاتے ہین مگر یہہ عقدہ لاینحل صرف اوم شبد کی دایمی تلاوت سے ہی حل ہو سکتا ہے اور جب یہہ مرحلہ طے ہو جاتا ہے تب محو رہتے ہین ورد نام پاک مین

۳ من میرے ست گور سو - چت لاے

۴ نرمل نام سدا ہی نوتنو آپ وسے من آی

اے عزیز سچے گورو سے ہی دل لگا تا کہ یہہ صاف و پاک نام حق آپ سے آپ قیام پذیر ہو جاوے تیرے دل مین

اک رہاو

۱ ہر جیو راکہو اپنی شرنای جیون راکہین تیون رہنا

۲ گور کے شبد جیوت مرے گور مکہہ بہو جل ترنا

اے پاک پروردگار مین تیری ہی پناہ مین آیا ہون اور کوی بہی تیرے سوا مجہے پناہ دینے والا نظر نہین آتا جیسی تیری مرضی ہوگی ویسی ہی مین تعمیل کرونگا ۵ راضی ہین ہم اسی مین جس مین تیری رضا ہے ؛ یہا یون بہی واہ واہ ہے اور وون بہی واہ واہ ہے ؛ اے عزیز یقین کر کہ سچے گورو یا قادر مطلق کے حکم سے ہی ہمارا جینا اور مرنا متعلق ہے ۵ اوست قادر ہرچہ خواہد آن کند ؛ اور اوسیکے ارشاد سے ہم تیر جاتے ہین اس بحر پر خوف دنیا کو ؛

۳ وڈی بہاگ نانو پای - گورمت شبد سوہای

۴ آپے من وسیا پربہہ کرتا سہجے رہا سماے

اے عزیز اعلے درجہ کی خوش نصیبی سے ہی نام پاک حق کے ورد کی توفیق نصیب ہوتی ہے اور گورو جی کی ہدایت سے ہی یہہ مبارک عمل پسندیدہ معلوم ہوتا ہے اور جب ایسا ہوتا ہے تب پاک پروردگار بستے ہین ہمارے دلمین اور ہم شانتی پاکر بڑی دلجمعی سے محو

جاتے ہین ذات پاک مین۔

۵ اک نام مکہا شبد نہ بہا بند ہین بند ہ بہنوایا

۶ لکہہ چوراسی پہیر پہیر آوے بر تہا جنم گنوایا

اے عزیز یقین جان کر جو نفس کے بند ہے اوم شبد کے ورد کو دل پیار نہین رکہتے وہ طرح طرح کے قیود مین مبتلا ہوکر ادہر ادہر بہٹکتے پہرتے ہین اے عزیز یقین جان کہ یہی لوگ چوراسی لاکہہ قالبون مین بار بار آتے اور بیفایدہ اپنی زندگی کو برباد کرتے رہتے ہین

۷ بہگتان من آنند ہے سچ شبد رنگ راتے

۸ ان دن گن گاوین سدا نرمل سہج نام سماتے

اے عزیز اگر پوچہو کہ سرور مطلق کسے حاصل ہے تو مین جواب دیتا ہون کہ بہگتون اور عابدون کو جو ہمیشہ ہی مشغول رہتے ہین ورد نام پاک مین اور ہمیشہ ہی گاتے رہتے ہین اپنے خاوند کے گیت اور صاف پاک ہوکر بشناسی پاکر محو ہو جاتے ہین ذات پاک مین

۹ گورمکہہ امرت بانی بولہین آتم رام پہچانے

۱۰ ایکو سیوین ایک اراد ہین گورمکہہ کتہہ کہانے

اے عزیز عاشقان حق بولتے ہین تو امرت بینی وہ کلام جو حیات جاوید کی تاثیر بخشتی ہے اور پہچانتے ہین تو صرف ذات حق کو۔ وہ قدم بہی لیتے ہین تو سچے گورو کے اور اطاعت بہی کرتے تو اوسی خدائے پاک کی اور کتہا کہانی بہی کرتے ہین تو اوسی خدائے پاک کی کہ جسکی ماہیت کا کوئی بہی پورا پورا بیان نہین کر سکتا

۱۱ سچا صاحب سیوین۔ گورمکہہ وسے من آئے

۱۲ سدا رنگ راتے سچ سے اپنی کر پا کرے ملائے

اے عاشق صادق سچے صاحب کے پاک نام کا ورد کر جب تو ایسا کریگا نور حق جلوہ افروز ہوگا تیرے حجرہ دل مین ۔ اے عزیز اگر تو ہمیشہ ہی مشغول رہیگا ذکر مقدس مین تو حق تعالی بہی ملائیگا اپنی ذات پاک مین

۱۳ آپے کرے کرائے آپے اکنا ستیان دے جگائے

۱۴ آپے میل ملاوندا نانک شبد سمائے

اے عزیز حق تعالے جو کچہہ چاہتا ہے آپ کرتا ہے اور جو کچہہ چاہتا ہے اپنے بندون سے کراتا ہے غرض ایک ذرہ بہی حرکت نہین کر سکتا بدون اوسکی مرضی کے وہ ایسا کریم اور بے نیاز ہے کہ جنکو چاہتا ہے کچہہ عنایت کرنا اونکو خواب سے آپ جگا کر عنایت فرماتا ہے مراد یہہ کہ جنکو نعمتون سے سرفراز فرمانا چاہتا ہے اونکو خواب جہل و غفلت سے بیدار کرکے معرفت کا شراب عطا فرماتا ہے اے عزیز وہ آپ ہی ہمکو اپنی ذات مین ملا دیتا ہے نانک جی فرماتے ہین کہ یہہ نعمت اوم شبد کی دائمی تلاوت سے ہی ہمکو حاصل ہوتی ہے

سری راگ محل ۳

۱ ست گور سیو بان من نرمل بہی پوت شریر

۲ من آنند سدا سکہہ پایا بہٹیا گہر گنہیر

اے عزیز سچے گورو کی اطاعت سے دل بہی پاک اور صاف ہو جاتا ہے اور تمام بدن بہی اے عزیز اس عمل نیک کی بدولت اصلی سرور حاصل ہو جاتا ہے اور شاہد حقیقی کا دیدار بہی

۳ سچی سنگت بیٹہا سچ نام من دہیر

۴ من رہے ست گور سیو نشنک

اے عزیز دلکو سچی صحبت سے ہی اور نام حق کے ورد سے ہی تسکین کامل حاصل ہوتی ہے اور اعلے درجہ کی بردباری بہی اے دل تو سچے گورو کی صحبت مین بیٹہہ

۵ ست گور سیویان ہر من وسے لگے نہ میل پتنگ

اے عزیز سچے گورو کی اطاعت سے ہی حق تعالے تیرے ضمیر مین بسینگے اور نہ لگے گی کسی قسم کی میل یا کدورت بہی تیرے آئینہ دل مین۔

اک رہاؤ

۱ سچے سبدپت اوپجی سچی سچا ناون

۲ جنہان ہومیں مار سچا نیا ہون تن لکہا رجان

اے عزیز [illegible] سچے [illegible] سچی نجات حاصل ہوتی ہے ۔ اے عزیز
اے عزیز [illegible] ہے سچا نام اے عزیز مین قربان ہوتا ہون اون
صاحبون پر جنہون نے [illegible] اور غرور [illegible] کو دل سے عین
[illegible] ہے بغیر سچے صاحب کو

۳ من مکہہ سچ نہ جاندی تن ٹہور نہ کتہو تہاہہ

۴ سچ کہانا سچ پینا سچ ہی وچ واس

اے عزیز جو نفس کے بندے ہیں [illegible] کہ نہیں جانتے وہ [illegible]
[illegible] اور نہ کسی مقام
[illegible] اے عزیز انسان کو کہنا چاہیے سچ ہی کو کہے ۔
[illegible] اور سچ ہی میں مقام کرے یعنی جو کچہہ کہاوے
[illegible] پینے وہ سچ ہو [illegible] اس شبد مین
[illegible] حلال [illegible] پیدا ہو ۔ اور سچ مین قیام سے
[illegible] راست روی اور راست بازی کی شرکت سوا ایک
[illegible]

۵ سدا سچا صالاحنا سچے شبد نواس

۶ [illegible] ہر رام سچا پایا گورمتی نج گہر واس

[illegible] محبت کرے سچے صاحب کی اور سچے شبد مین ہی
[illegible] اعتبار کرے گا
[illegible]

۷ سچ ویکہین سچ بولنا تن من سچا ہو

۸ سچی ساکہی اوپدیش سچ سچے سچی سو

[illegible] تو دیکہیگا صرف سچ کو اور بولیگا صرف سچ کو
تو تیرا دل بہی سچا ہو جاوے گا اور تیرا تمام جسم بہی [illegible]
عزیز سچا اوپدیش یا سچی نصیحت یا سچی [illegible]
سچ اور سچے صاحب سے دلی پیار کرنے سے تو بہی خدا کا عالم ہو جاوےگا

۹ جنہان سچ وساریا سے دکہیے چلے رو

۱۰ ستگور جنہان نہ سیویا سے کت آئے سنسار

اے عزیز جو سچے صاحب کو بہول گئے وہ روتے روتے بڑی مصیبت
اور تکلیف سے دوزخ کی طرف چلے جاتے ہیں ۔ اے عزیز سوچ کر جن
لوگون نے سچے گورو کی اطاعت نہیں کی اونکو اس قالب انسانی
[illegible] اس دنیا مین آنے سے کیا فائدہ ہوا

۱۱ جم در بدہے ماریئن ۔ کوک نہ سنے پکار

۱۲ بر تہا جنم گنوایا ۔ مر جمین وارو وار

اے عزیز ایسے خدا فراموشون اور خود فروشون کی یہہ حالت ہوتی
کہ ملک الموت کے دروازہ پر بندہے ہوئے ہین اور اونکے دریغ
[illegible] ہمیشہ ہو رہی ہے اور وہ بار بار فریاد مین کرتے اور رو رو کے میان
[illegible] ہین مگر کوئی بہی نہین سنتا اونکی فریاد و فغان کو ۔ اے عزیز
وہ لوگ وہی ہین جنہون نے بیفائدہ اپنی زندگی کہو دیا اور
مبتلا ہو گئے قید تناسخ مین بار بار پیدا ہوتے اور بار بار مرتے
ہین حتی کہ وہ اس [illegible] باہر نہین نکل سکتے

۱۳ ایہہ جگ جلتا دیکہہ کے سچ ہی ستگور سرنا

۱۴ ستگور سچ در راہیا سدا سچ سنجم رہنا

اے عزیز عرفا ان خدا فراموشون کی یہہ کیفیت دیکہکر اس زمانہ
کی نا پائداری یا بہاگ کے جیل چلا دکو دیکہہ کر ۔ [illegible] سچے گورو کی پناہ
مین آگئے اے عزیز سچے گورو کی مہربانی سے اون صاحبون کو یہہ نصیحت کی کہ
سچ مین محو رہا ۔ اور ہمیشہ [illegible]

۱۵ ستگور سچا [illegible] شبد کر جل [illegible] ترنا

۱۶ لکہہ چوراسی پہیر دے ۔ ستگور مکت [illegible]

اے عزیز [illegible] چاہتی ہو تو سچا گورو وہی [illegible]
[illegible] سچے گورو [illegible] اے عزیز [illegible] کہ چوراسی لاکہہ
[illegible] سچے گورو کی راہ [illegible]

۱۷ پڑہ پڑہ پنڈت مونی تہکے ۔ دوج بہاپت کہوے

۱۸ ستگور شبد سنا بن سچو اور نکوے

اے عزیز بیہہ کتابی پنڈت اور تمامی عارف کتابون اور شستکون کو پڑہ پڑہ کر تہک گئے ہین اونہون نے دوی کو نہ چہوڑا اور اوسی کی پیروی مین برباد کر دیا اپنی عزت کو اے عزیز مجہے ستگورو نے یہی نصیحت کی ہے کہ سچے صاحب کے سوا اور کوی بہی نہین مراد ییہہ کہ اوس سچے کے سوا کوی بہی دل بستگی کے قابل نہین

۱۹ جو سچے لاے سچ لگے نت سچی کار کرن

۲۰ تنہان سچ کہر واسا پایا سچے محل رہن

اے عزیز جو سچے صاحب سے دل لگاتے ہین وہی سچ مین محو ہو جاتے ہین اور وہی ہمیشہ سچی کارروای کرتے ہین اے عزیز وہی اصلی گہر مین مقام کرتے ہین اور وہی سچے محل مین رہتے ہین

۲۱ نانک بہگت سکہی سدا سچے نام رچن

نانک جی فرماتے ہین کہ وہی بہگت یا عابد سرور مطلق کے نشہ سے مست رہتے ہین جو ہمیشہ ہی محو فی الحق رہتے ہین

سری راگ محل ۵

۱ جان کو مشکل اتی بنے ڈہوی کوی نہ دے

۲ لاگو ہوے دشمنا ساک بہی بہج کہلے

اے عزیز جسے بڑی سخت مصیبت پیش آوے اور کوی بہی اپنے پاس بیٹہنے یا آنے نہ دے اور تمام دنیا کے لوگ اوسکی مخالفت پہ کمر باندہ لین اور اوسکے خویش اور رشتہ دار بہی اوسکو مصیبت مین پہنسا ہوا چہوڑ کر بہاگ جاوین ۔

۳ سبہو بہجے آسرے چوکے سب آسرا و

۴ چیتے آوے اوس پاربرہم لگے نہ تتی واو

تمام ذریعے اور تمام وسیلے اور تمام ربی اور تمام جاے پناہ نفرت کر جاوین کوی بہی ذریعہ یا پناہ باقی نہ رہے اے عزیز اگر وہ اوس حالت مین بہی سچے صاحب کو صدق دل سے یاد کرے تو اوسکا بال بیکا نہ ہو اور ہوای گرم بہی اوسکے بدن پر اثر نہ کرے سچ ہے ۔ مصرع ۔ ہزار دشمنم ار می کنند قصد ہلاک ۔ اگر تو دوستی از دشمنان نہ دارم باک

۵ صاحب نتانیا کا تان آپ ۔ نہ جاے سہے سدا گور شبد بن سچ جات

اے عزیز مین پہر تجہے نصیحت کرتا ہون کہ وہی سچا صاحب غریبون اور ضعیفون اور عاجزون کو طاقت دینے والا ہے وہ نہ کبہی آتا ہے اور نہ جاتا ہمیشہ ایک حال پر قایم ہے مراد یہہ کہ حدوث اور فنا و تغیر اور زوال سے منزہ اور پاک ہے اور ہمیشہ ہی قایم بالذات ۔ اے عزیز تو گورو جی کی ہدایت پر عمل کرکے اوسی کو حق جان اوسی کو حق جان اور یہہ بہی جان کہ جو کچہہ ہے سو نا حق ہے حق ہے تو صرف وہی ذات پاک جسے وحدہ لاشریک کہتے ہین اے عزیز تو پناہ مین آ اوسی کے جسکی پناہ مین یہہ لوگ اور وہ لوگ اور یہہ عالم اور وہ عالم ہین

اک رہاو

۱ جے کو ہووے دوبلا ننگ بہوکہہ کی پیڑ

۲ دمڑا پلے نا پوے ناکو دیوے دہیر

اے عزیز اگر کوی نہایت ہی عاجز اور ناتوان اور دبلا اور ضعیف ہو اور سخت افلاس سے بہوکہا اور ننگا رہتا ہو اور مفلسی کے عذاب شدید سے تکلیف عظیم پاتا ہو اور اوسکے پاس ہو کوی پہوٹی کوڑی اور نہ کوی اوسکو دینے والا ہو کسی قسم کی تسلی ۔

۳ سوارتہہ سووے نا کو کرے نا کچہہ ہووے کاج

۴ چیت آوے اوس پاربرہم تا تہہ چل ہووے راج

نہ کوی اوسکا کام ہی سنوار سکتا ہو مثل شادی وغیرہ کے اور نہ وہ آپ ہی کسی کام کے سرانجام کی توفیق رکہتا ہو مگر جب وہ پاک پروردگار کی ارادت سے یاد ہو جاوے تو سب کی سب دل خواہ مرادین حاصل

ہو جاوین وہ راج اور حشمت اور وہ ثروت حاصل ہوے جسکو کبھی زوال نہووے

۵ جان کو چنتا بہت رہی بیاپے روگ

۶ گرہست کٹمب لپٹایا کدہی ہا کہہ کدہی سوگ

ای عزیز جو شخص ہمیشہ ہی طرح طرح کے ترددات اور تفکرات مین مبتلا ہو
اور یک نشد دو شد دایم المریض بہی ہو اور قبیلہ داری اور عیال اور
اطفال بہی کثرت سی رکہتا ہو اور انکی مایحتاج کے بہم پہونچانے کی
توفیق نہ رکہتا ہو اور کبہی ذراسی خوشی کے حصول سی خوش ہو جاتا
ہو اور کبہی غم کے پہاڑ کے نیچے دب جاتا ہو

۷ کون کری جو نہہ کوٹ کا گہڑی نہ بیٹہی سو

۸ چت آوی اوس پاربرہم تن من سیتل ہو

جو تلاش معاش مین چارون اطراف عالم مین ہمیشہ ہی سرگردان
و پریشان رہتا ہو جسکی یہہ بہی معنی ہو سکتے ہین کہ ایک ایک ٹکڑہ نان کیلیے
در بدر ٹکرین مارتا پہرتا ہو اور کہین گہڑی بہر بہی آرام اور چین
اور قرار نہ پاتا ہو مگر جب اوسی یاد آجاوی کہ وہ ہر از ندہ جاوید مراد بخش
رب ہے تو اوسی وقت اوسکی روح اور جسم کو وہ بے نہایت تسکین عطا کرتا ہے
… بہی … چارون طرف سرور ہی سرور نظر آنے لگتا ہے

۹ … وہ موہ وس کیتا کرشن لو یہہ پیار

۱۰ … دیکہہ اون اگہہ گئی ہو یا سر سنگہار

ای عزیز اگر شہوت اور طمع اور غصہ اور ناجایز محبت یا غرور نے کسی شخص کو
سخت مجبور اور تابع مرضی کر رکہا ہو اور اون چارون کی آگ نے ہی اوسی
سر بسر جلا دیا ہو نہ وہ کسی پوتہی کو ہی پڑہتا اور سنتا ہو نہ گیت کو
… کو جسمین ذرا بہی محبت ذات پاک کا نشان پایا جاوی

۱۱ پوتہی گیت کبت کچہہ کدہی نہ کرن دہریا

۱۲ چت آوے اوس پاربرہم تا نکہہ سمرت تریا

اگر پاک پروردگار اوسی ذرا بہی دل کے حضور سے یاد آجاوی تو لحظہ
بہر مین ہی بیڑا پار ہو جاتا ہے

۱۳ شاستر سمرت بید چار کہہ سی گر یہہ او چیرے

۱۴ تپے تپیسر جوگیان تیرتہہ گون کرے

ای عزیز اگر کوی شخص ظاہری تمام شاسترون اور سمرتیون اور چارون
بیدون کو چار مونہہ کرکے پڑہے یا چارون طرف مونہہ کرکے پڑہے اور
ریاضت شاقہ کری اور تیرتہہ جاترا کرے

۱۵ کہٹ کرم نو دوگنی پوجا کرتا نہاے

۱۶ رنگ نہ لگی پاربرہم تا سر پیر نرکے جاے

اور معمولی قواعد یعنی نت نیم سے بہی ہزار کر پوجا کرے مگر دل سے محو
نہ ہووی ذات پاک مین تو یقین کرو کہ وہ بالضرور دوزخ مین پڑے گا

۱۷ راج ملک سرداریان رس بہوگن بستار

۱۸ باغ سوہاوی سوہنی چلی حکم اپار

ای عزیز یہہ راج اور یہہ ریاستین اور یہہ طرح طرح کے عیش و عشرت
بڑے خوشنما باغ اور احکام ناطق کے اجرا کی قدرت

۱۹ رنگ تماشے بوہ بدہین چاے لگ رہیا

۲۰ چت نہ آیو پاربرہم تان سرپ کی جون گیا

اور ناچ اور رنگ اور قسم قسم کے تماشون کی بہارین کسی قسم کا دایمی
سرور عنایت نہین کر سکتین ای عزیز یقین جان کہ یہہ سب کچہہ حاصل
لیکن اگر یاد حق سی غفلت ہوگی تو بے شک پڑیگا تو سانپ کے …

۲۱ بوہ دہن آڈ آچار ونت سوبہا نرمل ریت

۲۲ مات پتا سُت بہائیان ساجن سنگ پریت

ای عزیز اگر کوی بہت بڑا متمول ہو اور ضابطہ دان بہت بڑا …
ہو اوسکا طریقہ یا اوسکا چال چلن یان ماں باپ بہی اوسکی زندہ ہون اور …
بہائی بہی رکہتا ہو اور دوستون کے ساتہہ بہی اعلی درجہ کی محبت رکہتا
ہو اور دوست بہی اوس کے بہت ہون

۲۳ لشکر ترکش بند بند جیو سگلے کیت

۲۴ چت نہ آیو پاربرہم تا کہڑ رساتل دیت

لشکر بہی بہت بڑا رکہتا ہو اور قسم قسم کے سامان حرب و ضرب بہی اور

وهنرواعددان اور آزموده سپاهی هی ای عزیز اگر وه یاد حق سے غفلت کرے تو بیشک پهونچے گا اعلے درجه کے دوزخ مین

٢٥ کائیان روگ نه چهدر کچهه نا کچهه کاڑها سوگ

٢٦ موت نه آوی چیت تس ایهه نس هوگین بهوگ

ای عزیز اگر کسی شخص کو صحت جاوید حاصل هو اور وه عمر بهر کبهی بیمار بهی نه هوا هو اور نه اوسکے جسم پر کسی قسم کا زخم پهونچا هو اور کسی ماتم یا غم کا اوسنے سخت صدمه برداشت کیا هو اور طرح طرح کی لذتین نعماء دنیا سے حاصل کرتا رہا هو اور موت کو یاد سے دور رکهے اور نه کبهی بهولکر بهی یاد نه کرتا هو

٢٧ سب کچهه کیتو نے آپنا جیوان سنگ دهریا

٢٨ چیت نه آیهو پاربرهم جم کنکر وش پڑیا

اوسنے تمام دنیا کے کامون مین خاطر خواه کامیابی حاصل کر لی هو اور تمام جاندار اوسکی همدردی کرتے هون اور وه آپ بهی اون سب کی همدردی کرتا هو لیکن اگر وه یاد نه کرتا هو پاک پروردگار کو تو بے شبهه یقین کرنا چاهیے که وه ملک الموت کے پنجه مین پهنس کر ایک نه ایک وقت بڑی بڑی عذابون کو بهگتنے گا

٢٩ کرپا کرے جس پاربرهم هووے سادهو سنگ

٣٠ جیون جیون اوه ودهی نیون نیون هرسنگ

ای عزیز جسپر حق تعالے کا فضل وکرم هوتا هی وه صحبت عرفا مین بیٹهتا هے اور جس جسقدر دنیا مین اوسکی عظمت اور حشمت بڑهتی جاتی هے اوسیقدر اوس کی محویت ذات حق مین آئے دن روز افزون ترقی پاتی رهتی هے

٣١ دوهان سران کا خصم آپ اورنه دوجا تهانو

٣٢ ست گور تشهی پایا نانک سچا نانو

ای عزیز یهان اور وهان یعنی دنیا اور عقبی کا وهی مالک اور خاوند هے اوسکے سوا نه کوی اور مقام هے اور نه کوی جاے پناه نانک جی فرماتے هین که سچے گورو کی بڑی مهربانی سے

تو ورد نام حق کی توفیق نصیب هوتی هے

سری راگ محل ٥ گهر ٥

١ جانون نهین بهاوے کون باتا کهوج مارگ

مین نهین جانتا هون که مرضی الهی کیا هے وه عزیز کون سے عمل یا کلام کو پسند کرتا هے ای عزیز پیارے دل تو ذره تلاش تو کر که اس منزل پر پهونچنے کو سیدها کون سا راسته هے

اک رهاو

١ دهیانی دهیان لاوین گیانی گیان کماوین پربهه کنهی جاتا

٢ بهگوتی رهت جگتا جوگی رهت کتا تپسی تپین راتا

ای عزیز جو لوگ تصور مین مست هین یا گیان اور عرفان مین محو هوتے هین سو خال خال هی سچے صاحب کو پاتے هین - ای عزیز اکثر عابد اور جوگی اور تپسی طرح طرح کی عبادتین اور ریاضتین حصول آزادی یا سرور مطلق کی غرض سے کرتے هین

٣ مونی مون دهاری سنیاسی برهم چاری اداسی اداس اتا

٤ بهگت نوین پرکار پنڈت وید پکار گرهستی گرهست دهرماتا

مونی ایک فرقه فقرا کا هے جو همیشه هی چپ لگاے رهتے هین اور علے هذا سنیاسی اور برهم چاری اور اداسیون کے فرقے هین جو ظاهر کرتے هین که هم نے سب کچهه ترک کر دیا هے ماسوا الله غرض نو قسم کے فقیر اور زاهد اور عابد هین ماسوا اونکے پنڈت وید پڑهتے رهتے هین اور دنیا دار خانه داری کے سامانون مین مصروف رهتے هین

٥ اک شبدی بهو روپ ادهوتا کاپڑی کون تیجا گوتا

٦ اک تیرته نهاتا نراهاری رهتا پرسا اک کو دیکهین دیوتا من هی گیتا تا

ایک فرقه هی جو اپنے آپ کو ادهوت کے نام سے پکارتا هے اور ادم شبد کو جپتا رهتا هے اور ایک فرقه هے جو خوب گدڑی ... کپڑے هی پهنے رهتا هے ایک فرقه هے جو تیرته ... کرتا ... تیرته نهاتے اور ...

رہتا ہے اور ایک فرقہ ہے جو نراہار برت رکہتا ہے
یعنی روزہ ہی ایک ایسا فرقہ ہی کہ عام لوگون کو اپنے دیدار سے محروم
رکہتا ہے اور ایک گوشہ مین دنیا دارون کی نظرون سے غایب
ہو کر عبادت مین محو رہتا ہے اور معرفت کے راز کو اپنے خزانہ
دل ہی مین رکہتا ہی ۵ دل من داند و من دانم و داند دل من ۝

۷ کہٹ نہ کنہی کہا یا سب کہتے مین پا یا جس میلے سو بہگتا

۸ سکل اوگت او پاوا نیا گی شرن پاوا نانک گورن پہر انا

اے عزیز یقین جان کہ یہہ جتنی فرقی ہین سب یہی کہتے ہین کہ ہمچو ما
دگر کہ نیست کوی بہی نہین کہتا کہ اوسکا درجہ میرے سے بڑا ہی اور
اور میرا اوس سے کمتر اور چہوٹا اے عزیز یہہ جتنی ہین سب کے سب یہی
کہتے ہین کہ ہم نے پا لیا پاک پروردگار کو مگر مین کہتا ہون کہ وصال
حقیقی اوسیکو نصیب ہوتا ہی جو سچے دل سے عبادت کرتا ہی نہ اونکو
جو زبانی جمع خرچ یا نمایشی کارروائیان کرتے ہین نانک جی فرماتے
ہین کہ سب کو چہوڑ پرم ایشور سے من کو جوڑ جو ایسا کرتے ہین یعنی ترک
ماسوا اللہ کرکے صرف حق کی پناہ مین آجاتے ہین وہ پا لیتے ہین گوہر اوکو

ایک انکار واہگورو ست گور پرشاد محلہ پہلا گہر تین -

۱ جوگی اندر جوگیان تو بہوگی اندر بہوگیان

۲ تیرا انت نہ پایا سرگ مچہہ پیال جی

اے پروردگار جوگیون مین جوگی تو ہے اور بہوگیون مین بہوگی تو ہے
یعنی تارک مطلق بہی تو ہی اور دنیا دار بہی تو اے حق تعالی تیری
ابتدا اور انتہا کو کوی بہی نہین جان سکتا تلاش کرنیوالون نے
تجہے سرگ یا بہشت یا عالم بالا مین بہی تلاش کر لیا اور تحت الثرا ے
یعنی عالم پایین مین بہی

۳ ہون واری ہون وارنے

۴ قربان تیرے نام نو -

مین قربان ہوتا ہون - قربان ہوتا ہون قربان ہوتا ہون
تیرے نام پاک پر

اک رہاو

۱ تدہ سنسار او پایا - سری سرو بند کر لایا

۲ دیکہین کیتا آپنا کر قدرت پاسا ڈہال جی

اے سچے صاحب تو نے ہی اس عالم گوناگون بنایا ہے اور تو نے
ہی تمام موجودات کو جدا جدا کامون مین لگایا ہے اے میرے
خاوند تو اپنی حکمت اور اپنی صنعت کا تماشا دیکہہ رہا ہی قدرت کے
پاسو ڈہال ڈہال کر

۳ پہر کہٹ بہاوی جاپدا سب نالوین تو پہر تاب دا

۴ ست گور باجہہ نہ پایو سب موہی مایا جال جی

اے سچے صاحب تو باطنی آنکہون سے گو ہر ایک شے مین نظر آتا ہی اور کوی
بہی وجود یا موجود نہین جسمین تیرے پاک نور کا جلوہ نظر نہین آتا
اور جتنے نام اور نشان ہین سب تیرے ہی پرتاب یا تیرے ہی
اقبال کا نام اور نشان ہین مگر ہماری آنکہون پر دنیا کی محبت نی
ایسا پردہ ڈال رکہا ہے یا دنیا نے ہمکو ایسی دام مین پہنسا رکہا ہے
کہ جب تک سچے گورو ہمارا راہ نما نہ ہون ہم کبہی نہین پا سکتے منزل مقصود کو

۵ ست گور کو مل جای جت ملیان پرم گت پای

۶ سر ہر من جن لوچ دے سو ست گور دیا لوجہاے جی

سچے گورو پر قربان ہونا چاہی جسکی مہربانی سے ہمین منزل مقصود
کا راستہ ملا اور ہم نے پا لیا پرم گت یعنی آزادی و سرور
مطلق کے درجہ کو اے عزیز جسے فرشتے اور منیشر اور بڑے بڑے
صاحب کمال تلاش کرتے کرتے گذر گئے یا کوچ کا نقارہ بجا گئے
ہادی کامل نے ہمین اوسکا رستہ جون کا تون بتلا دیا

۷ ست سنگت کیسی جانیی جہنی ایکو نام وکہانیی

۸ ایکو نام حکم ہی نانک ست گور دیا بجہاے جی

اے عزیز اگر پوچہو کہ ست سنگت یا صحبت عرفا کسے کہتے ہین تو مین اس کا
جواب دیتا ہون کہ جہان وحدہ لاشریک لہ کا نہ نام کے سوا اور کوی
بہی ذکر نہ ہو نانک جی فرماتے ہین کہ بیدون مین صرف ایک ہی نام پاک کے
یا جپ کا حکم ہی سو سچے گورو نے آپ سے ہمکو ماہر کر دیا اوس سے

۹ ایہہ جگت بہرم بہولایا آپ تدہ کہوا یا

۱۰ بہرتاب لگا دوہاگنی بہاگ جہنان کے ناہین جیو

ای میرے خاوند یہہ عالم آپ ہی آپ طرح طرح کے اوہام باطلہ مین مبتلا ہوگیا اور جب ایسا ہوا تب خود بخود ذلیل وخوار ہوا ع ہر عمل اجرے وہر فعل سزاوارد ؛ نہ بہولتے تجکو اور نہ پہونچتے اس بُری حالت پر – ای عزیز یہہ نوبت اونہین لوگون کی ہوی جن کی آنکہہ لالچ کو دوئی نے اندہا کردیا اور وہ نہین رکہتی تہا علاوہ جہ کی سعادت دستور صفحہ

۱۱ دوہاگنی کیا نشانیان خصمون کہتیان پہرین مانیان

۱۲ میلی ویس تنہان کامنی – دوکہہ مین رین وہاے جیو

ای عزیز بیوہ عورتون کی کیا پہچان ہے – یہی کہ وہ اپنے خاوند سے بیجو یا محروم ہوکر دردر ٹہوکرین کہاتی پہرتی ہین کوی بہی اونکی دستگیری نہین کرتا ای عزیز وہ ہمیشہ میلے اور چرکین لباس سے ملبس رہتی ہین اور بے انتہا رنج اور تکلیف سے اوقات زندگانی کو بسر کرتی ہین ای عزیز بعینہ یہی صورت ہے اون لوگون کی جو بہول گئے اپنے سچے خاوند کو اور محو ہوگئے لذات محسوسات مین ای عزیز یہہ دہوبی کے کتے نہ گہر کے رہتے ہین اور نہ گہاٹ کے ع زین سو راندہ وزان سو درماندہ –

۱۳ سوہاگنی کیا کرم کما یا پورب لکہیا پہل پایا

۱۴ نظر کرکے اپنی آپے لئے ملاے جیو

ای عزیز جس عورت کا خاوند صحیح وسالم ہی یا جو اپنے خاوند کے حقوق کو پہچانتی اور اونکو جون کا تون ادا کرتی ہے مین اوسیکو اعلے درجہ کی خوش نصیب سمجہتا ہون بیشک یہہ نتیجہ اوس کی ازلی خوش نصیبی کا ہے ای عزیز یقین کرتا ہون کہ وہ اس عمل نیک کی بدولت منظور نظر خاوند حقیقی ہوگی اور وہ واصل کرے گا اپنی ذات پاک مین اوسکو ای عزیز بعینہ یہی مثال اون خدا کے بندون کی ہے جنہون نے نہین بہولا اپنے پاک رب کو اور ہمیشہ ہی دل بایار و دست بکار رہتے ہین کچہہ شک نہین کہ وہ لوگ پائینگے گوہر مقصود کو

۱۵ حکم جنہان نو منا ئیا – تن انتر شبد سمایا

۱۶ سیہان سوہی سوہاگنی جن شہ نال پیار جیو

ای عزیز حق تعالے نے جن لوگون کو اپنا فرمانبردار بنایا ہے اون کی دل مین ورد نام پاک کی محبت پیدا کردی ہے ای عزیز جیسے وہی عورتین سوہاگنی یعنی کدخدائی کے واجبی حقوق پر منصرف ہین جو اپنی خاوند سے دلی پیار رکہتی ایسی ہی وہ انسان انسان ہین جو فرامین الہی کی تعمیل کو اپنا ذاتی فرض سمجہتے ہین اور دم بہر بہی یاد الہی اور تعمیل احکام الہی سے غافل نہین رہتے ع ابر و باد ومہ وخورشید وفلک درکار اند ؛ تا تو نانے بکف آری وبہ غفلت نخوری ؛ ہمہ از بہر تو سرگشتہ وفرمان بردار ؛ شرط انصاف نباشد کہ تو فرمان نبری –

۱۷ جنہان بہانے کا رس آیا تنہان وچہ بہرم چوکا یا

۱۸ نانک ست گور ایسا جانئی جو سبسے لئے ملاے جیو

ای عزیز اوہام اور شکوک اونہین لوگون کے دفع ہوے ہین جنہون نے مشیت ایزدی یا رضا الہی کو بڑی خوشی سے مانا ہے نانک جی فرماتے ہین کہ ایسے ہادی برحق کی پالیسی پر چلنا چاہئے جو ہمکو ملادیوے سب سے یعنی ہماری وہ حالت کردے کہ نہ ہمکو کسی سے رنج وکدورت رہے اور نہ کسی طرح کی نفرت اور کدورت

۱۹ ست گور ملیاں پہل پایا جن وچون آہنکار چوکا یا

۲۰ درمت کا دوکہہ کٹیا بہاگ بیٹہا مستک آے جیو

ای عزیز سچے گورو کا ملاپ اوسی شخص کو پہل دیتا ہے جو مائی ومنی اور غرور اور تکبر سے فارغ خطی لے چکا ہو یا کہوٹی اور گمراہ کرنے والی عقل سے قطعی ترک تعلق کر چکا ہو – ای عزیز جو ایسی سمجہہ رکہتے ہین مین قیاس کرتا ہون کہ اون کی خوش نصیبی کا ستارہ بڑی چمک دمک کے ساتہہ جلوہ افروز ہورہا ہے اونکی مبارک پیشانی پر

۲۱ امرت تیری بانیان تیریا بہگتان رہے سمانیان

۲۲ سکہہ سیدا اندر رکہی اپنی نظر کرین نستار جیو

ای پاک پروردگار آب حیات ہین تیری ہی پاک اور مقدس کلام مین یعنی جو کچہہ تونے وید متبرک مین بیان فرمایا ہے وہی امرت یا آبحیات ہے ایکے سوا نہ کوی اور امرت ہی اور نہ کوی آب حیات ہے اے پاک پروردگار تیری ہی مقدس بانیان تیری عابدون او تیرے بہگتون کو خوش آیند معلوم ہوتی ہین اور وہی اون کے مقدس ضمیر مین جاگزین ہوتی ہین ای میرے خاوند میری یہی تمنا ہے کہ تیرے اوامر کو بجا لاتا رہون اور تیری طاعت اور اطاعت کو ہی اپنی خوشحالی کا باعث سمجہتا رہون ای میرے سچے صاحب اپنی مہر او شفقت کی نظر سے میرا بیڑا پار کر

۲۳ ستگور ملیا جانی جت ملیا نام ویکہانی

۲۴ ستگور باجہہ نہ پایو سب تہکی کرم کماجی

ای عزیز مقبول بارگاہ وہی ہے حق اوسیکو جاننا چاہئے کہ جس کے دیدار سے آنکہون کو منور کرتے ہی معروف ہو جاوین ور نام پاک مین ای عزیز یقین جان کہ سر معرفت پر آگاہی کبہی نہین ہو سکتی ہے دو کامل کی راہنمای کے بدون خواہ کیسی ہی ریاضتین کرین اور کیسی ہی محنتین شاقہ اوٹہاتے رہین اور ایک پاون پر چار دن پہر کہڑی رہنے والے اور سینچ الٹی ٹینے والی اس قسم کی محنتین کر کر تہک گئے مگر نہ پایا کسی نے بہی محبوب حقیقی کو

۲۵ ہون ستگور وٹون گہمایا جن بہرم بہولا مارگ پایا

۲۶ نظر کرین جے ہپنی اپے لئے ملاے جیو

ای عزیز مین قربان ہوتا ہون سچے گورو پر جسنے دور کردی ہماری اوہام باطلہ جو بد راہ تہے منزل مقصود پر پہونچنے کے اور دکہلایا ہمکو سیدہا راستہ ای پاک پروردگار تو آپ مہربانی کی نظر کرکے ہمکو ملالے اپنی ذات پاک مین

۲۷ تو سبنا ان جانہہ ہر سایا تن کرتے آپ لوکایا

۲۸ نانک گورکہہ پرکہٹ ہویا جاتیں جو دہر کرتار جیو

ای پروردگار تو سب مین محیط اور بہرپور ہے کوی شی نہین جو تجہسی خالی ہو اور یہہ جو ہماری ظاہری آنکہون سے تو نظر نہین آتا یہہ بہی تیری ہی بے نظیر حکمت اور قدرت کا کہیل ہے کوی نہین جانتا اس بہید کو کہ تو باہمہ کیون ہی اور بے ہمہ کیون اور باوجودیکہ سب مین تو ہے مگر پہر بہی نرالا کیون ہے نانک جی فرماتے ہین کہ جب پاک پروردگار باطنی آنکہین عنایت فرماتا ہے تب ہم آپ سے آپ اوسکو پہچان لیتی ہین اور بغل مین پالیتی ہین اوسیکو جسکی تلاش مین ڈہونڈہ رہے تہی کوبکو اور سو بسو پہرتی ہین

۲۹ آپے خصم نوازیا جیو پنڈ دی ساجیا

۳۰ اپنے سیوک کی پیج رکہیا دو کر مستک دہار جیو

ای بندہ حق تو اپنے گریبان مین آپ ہی مونہہ ڈال کر دیکہہ کہ تیرے اوپر تیرے سچے خاوند نے کیسی کیسی مہربانیان کی ہین کیا یہہ تہوڑی مہربانی ہے کہ تجہہ ہوسنی انسانی جسم عنایت کیا جسے اشرف المخلوقات کہتے ہین اور ہر ایک وقت اور ہر ایک موقع پر تیری دستگیری کی ای بندہ خدا تو دونو ہاتہہ اوٹہا کر آداب بجا لا اپنے صاحب کے حضور

۳۱ سب سنجم رہے سیانپان میرا پربہہ سب کچہہ جاندا

۳۲ پر کہٹ پرتاب ورتایو سب لوک کرین جے کار جیو

تمام حکمتین اور تمام دانائیان طاق پر رکہی رہین مراد یہہ کہ وہ بہی مخفی نہ رکہہ سکین میرے اعمال کو میری اور میرے اعمال کی جو حالت ہی اوس سے مین اتنا واقف نہین جتنا میرا خاوند ای عزیز سچے صاحب کا اقبال تمام دنیا پر حاوی اور متسلط ہے سب لوگون پر واجب ہی کہ اوسکے حضور ارادت دلی سے لوازم تسلیم و کورنش کو ادا کرتے رہین

۳۳ میرے گن اوگن نہ بچاریا پربہہ اپنا بردسواریا

۳۴ کنٹہہ لای کے رکہیونے لگی نہ تتی وای جیو

اے عزیز میری خو بہون یا برائیون پر اوس نے نظر نہین کی بلکہ اوس نے اپنے فضل و کرم کی طرف توجہہ کرکے مجہے آغوش شفقت مین لے لیا اور زمانہ کی ہوا گرم یا زمانہ کے حوادث سے محفوظ رکہا

۳۵ مین من تن پربہو ہبا یا جیو چہیا پہل پا یا

۳۶ شاہ باد شاہ سر خصم تو جپ نانک جیوے نام جیو
مین نے روحانی اور جسمانی افعال سے ورد نام پاک کے بدون
اور کسی قسم کا کام نہین لیا اور یہی سبب ہے کہ مین نے دلخواہ
ثمرہ حاصل کر لیا ہے میرے سچے صاحب شاہ بہی تو ہے اور بادشاہ
بہی تو اور اونکا سردار اور مالک بہی تو نانک جی فرماتے ہین کہ
ورد کرو اوسی کے نام پاک کا

۳۷ تُدہ آپے آپ اوپا یا۔ دوجا کہیل کر دکہلا یا

۳۸ سب کچہ سچ و رتدا جس بہاوے تس بوجہاے جی
اے سچے صاحب اس عالم کو تونے آپ سے آپ بنایا ہے اے
یگانے تو ایک ہی ہے اور یہہ دوسرے یا جتنی جلوے نظر آتے ہین
سب تیری قدرت یا صنعت کا کہیل ہین اور ان تمام کہیلون اور
صنعتون کو بہی تونے ہی اپنی حکمت بالغہ سے بنایا ہے اے سچے
صاحب سچ تو یہہ ہے کہ جدہر نظر ڈالین تو ہی یا حق ہی حق
نظر آتا ہے ؂ ایک ہے نور جسکا سب جلوہ ٭ دیکہو
موجود جا بہ جا ہین ہم ٭ مگر اسے سمجہنا خالہ جی کا گہر نہین اس
سر معرفت کو وہی سمجہہ سکتا ہے جسے مہربانی سے سمجہاے تو

۳۹ گور پرشادین پایا اُٹہا مایا موہ چکا یا

۴۰ کر پا کر کے اپنی آپی لئے ملا ہی جیو
اے عزیز گورو جی کی ہدایت سے ہی رموز معرفت کو حاصل
کر سکتے ہین اور جب وہ مہربان ہوتے ہین تب ساری سکندری
دیوارین طمع اور لالچ وغیرہ کی جو منزل مقصود پر پہونچنے کے لئے حارج
ہو رہی ہین آپ سے آپ مسمار ہو جاتی ہین اے عزیز جب وہ رحیم اور کریم
مہربانی اور شفقت کی نظر کرتا ہے تب ہم بلا تکلف واصل نور الذات
ہو جاتے ہین۔

۴۱ گوپی نے گوالیان تُدہ آپے گوا و ہہالیان

۴۲ حکمین بہانڈے ساجیان تو آپے بہن سنوار جیو
اے پاک پروردگار تو نے گوپیان بہی آپ ہی پیدا کی ہین
اور آپ ہی تو نے گوالے بہی اے میرے مالک تیرے ہی حکم سے
تمام ظروف اور تمام اجسام وجود مین آتے ہین اور تیرے ہی حکم سے
نیست و نابود ہو جاتے ہین تو ہی اونکو بناتا ہے اور تو ہی اونکو فنا کرتا

۴۳ جس ست گور سون چت لایا تس دوجا بہاو چوکایا

۴۴ نرمل جوت تن پرانیان اوہ چلے جنم سنوار جیو
اے عزیز جسنے سچے گورو سے دل لگایا اوسنے دوئی کو خیرباد فرمایا
اے عزیز اسی قسم کے اشخاص روشن ضمیری کے مرتبے پر پہنچ
جاتے ہین اور ایسے ہی لوگ کمال سرخروی اور کامیابی کے بعد اپنے جنم کو
سنوار کر اس جہان سے اوس جہان کو چلے جاتے ہین

۴۵ تیریان سدا سدا چنگا ئیان مین رات دن وڈیایان

۴۶ ان منگیان دان دیونا کہو نانک سچ سنبہال جیو
اے پاک پروردگار رحمت تیری بے انتہا عظمتون کی مین رات
اور دن تعریفین اور توصیفین کرتا رہتا ہون۔ نانک جی فرماتے
ہین کہ جیسے سوال سایل سے پہلے ہی کسی سایل کو کامیاب کرنے کی
خصلت سب خصلتون سے افضل خصلت ہے ویسے ہی راستی
اور راست روی اور راست بازی کی تقلید بہی

سری راگ محل ۵

۱ پی پاے منا مین سو ہے جیو ست گور پور کہہ ملا یا

۲ تس سے وڈا اور نہ کوہی جیو ٭

اے عزیز کوئی بہی اوسکی برابر عظیم الشان یا عظیم القدر یا
عظیم القدرت نہین ہم زیب و ہیچ ہین اوسی کے قدم لیتے ہے
اگر ہمارے ہادی اپنی مہربانی سے ہمین یہہ سجہا دین اوس
کے حضور مین۔

اک رہاؤ

۱ گوسائیں مین ہنڈھائی ٹھہرا ام ابی تہاؤں منہ ٹھہرا

۲ بہن بہای سب سجنان تدہ جیہا ناہین کوی جیو

ای گوسائین یا ای ہادی برحق یا ای میرے خاوند مین نے سب
کچھ دیکھ بہال لیا یعنی جو میٹھی میٹھی باتون سے اپنا دل فریفتہ کرتے
تھے یا جو امیدگاہ اور پشت و پناہ اور ملجا و ماوا نظر آتے یا
کہلاتے تھے کوی بہی تیرے برابر شفیق اور مربی اور خاوند نہین ۔
دنیا مین جتنے ناطے اور رشتے مثل بہن اور بہای اور عزیزون اور
دوستون کے ہین اونمین کوی بہی تیرے جیسا نہین

۳ تیرے حکمی ساون آیا مین ست کا ہل چلایا

۴ ناؤ بیجن لگا آس کر ہر بوہے بخشش جما جیو

ای احکم الحاکمین تیری ہی حکم سے برسات کا موسم آتا ہے اور
تیرے ہی حکم سے ساون کی بوندین خوشنما معلوم ہوتی ہین
ای میرے خاوند تیرے ہی حکم سے مین نے سچ کا ہل مزرعہ دنیا
مین چلایا ہے اور تیرے ہی فضل و کرم کے بھروسے پر تیرے
ہی نام پاک کی تخم ریزی شروع کی ہے ای میرے خاوند اب تو بہرپار
ہو اور میرے خرمن کو معمور فرما دے جس نام حق سے

۵ گورل اک پہچھاندا دوی کا گل چت نجاندا

۶ ہر اک تمین کار ہے لایو جیو بہاے وتیوین نباہ جیو

ای میرے خاوند ہادی حقیقی کی ہدایت سے اب مین صرف وحدہ لا
شریک سے ہی سروکار رکہتا ہون نہ کسی اور سے غرض مین
پہچانتا بہی اوسیکو ہون اور جانتا بہی اوسیکو ای میرے خاوند
اب میرا دل دوی کا حرف بہی نہین جانتا ای رب العالمین
تو نے ہی تمام کائنات کو کاروبار مین مصروف کر رکہا ہے ای
میرے خاوند جسطرح تجہے منظور ہو اوسیطرح ہر ایک کے کامون کا سرانجام کر

۷ تُسن بہگو تہنیچ بہایو گودیان کوای پہنایو

۸ ہون ہویا مہر ہنڈھ دا بہنہ آندی پنچ شریک جیو

ای بہائیو تمہین اختیار ہے جو چاہو سو کرو کہا وہی پیو بہی پہنو بہی
مگر مین اب محو ہوگیا ہون تصور ذات پاک مین ۔ مین نے گویا مین
کی ہر ذرہ اوسکے تصور کی باب مین ہے اپنی موضع جسم کا آنریری
مجسٹریٹ ہوکر قید کرلئے ہین اپنے پانچون شریک بہی یعنی کام سے
کرودہ تک لوبہہ موہ آہنکار

۹ ہون آپا سان مین ٹہنڈ پا پنچ کرسان مجہیر مہیڈیا

۱۰ کن کوی کڈہ نہ سکہی نانک ہہا گگہہ گرانون جیو

ای میرے مالک اب آیا ہون مین تیری پناہ مین اور یہہ پانچون
ہوگئے ہین میرے فرمانبردار اب ان مین سے کوی بہی مجہہ پر فتحیاب نہین
ہوسکتا نانک جی فرماتے ہین کہ اب نہ کوی آبادی مین بہی
میری مخالفت کرتا ہے اور نہ صحرا ہی مین

۱۱ ہاؤن واری گہوتان جاوندا اک ساہا تدہ دہیاوندا

۱۲ اجڑ بیہہ وسایو ہوتدہ وٹون قربان جیو

ای میرے محسن مین تیرے اوپر بار بار قربان ہوتا ہون اور ایک
دم ہی تیرے نام پاک کے ورد مین مصروف ہوگیا ہون تونے
ہی میرا اجڑا ہوا مقام کو جس سے مراد اس جسم بے معرفت کی
ہے اپنے فضل و کرم سے آباد کردیا ہے مراد یہہ کہ نور معرفت سے
منور فرمادیا ہے

۱۳ ہر ایتہ نت دہیاندا من چندی سو پہل پائیندا

۱۴ سبہے کاج سوارین ۔ لاہن من کی بہوکہہ جیو

ای میرے مربی جب سے مین نے تیرے نام پاک کا ورد شروع
کیا ہے تب دل خواہ مرادین میری حاصل ہورہی ہین اور سنور
گئے ہین میرے تمام کام اور دور ہوگئی ہین میری تمام قسم کی
بہوکہین غرض میری کوی تمنا نہین جو حاصل نہین ہوی

۱۵ مین چہڈیا سبہو دہندڑا گوسائین سیویا سچڑا

۱۶ نو ندہ نام ندہان ہرین پلے بدہا چہک جیو

ای میرے آقا اب مین نے چہوڑدئی ہین ساری کام بتو ایکہ ۵

گذشتم از سر مطلب تمام شد مطلب دو حجاب چہرۂ مقصود بود مطلب ما ٭
اے سچے گوسائیں یا اے حقیقی خاوند اب مین صرف تیری ہی پرستش
کرتا ہون غیر کی نہین اے میرے صاحب اب مین نے تیرے
ہی پاک نام کے جواہر کو اپنے پلے مین چارون طرف سے کھینچ کر باندہ لیا
ہے سـ۵ دلا غافل نہو یکدم یہہ دنیا چھوڑ جانا ہے

بغیچہ چھوڑ کر خالی زمین اندر سمانا ہے
ترا نازک بدن بہائی جو لیٹے سیج پھولون پر
ہووے گا ایکدن مُردہ یہی کیڑون نے کہانا ہے
اجل کے روز کو ہی یاد کر سامان چلنے کا
زمین کے فرش پر سونا اور اینٹو کا سرہانا ہے
نہ بیلی ہوسکے بہائی نہ بیٹا باپ نا مائی
کیا پہرتا ہے سودائی عمل نے کام آنا ہے
جہان کے شغل مین شاغل خدا کی یاد سے غافل
کرین دعوی کہ یہہ دنیا میرا دائم ٹکانا ہے
غلط فہمی یہہ ہے تیری نہین آرام اس پل مین
مسافر بے وطن ہے تو کہان تیرا ٹکانا ہے
کہان وہ ماہ کنعانی کہان وہ تخت طاوسی
گئے سب چھوڑ یہہ فانی اگر نادان و دانا ہے
عزیزا یاد کر وہ دن جو ملک الموت آوے گا
نہ جاوے ساتہہ کو تیرے اکیلا تو نے جانا ہے
نظر کر دیکھ خویشون مین جو ساتھی کون تیرا ہے
انہون نے ہاتہہ سے اپنے اکیلے ہو دیا نا ہے
نظر کر ماڑیان خالی کہان وہ ماڑیان والے
سبہی چھوٹا پیارا اور دنیا بازی کا بانا ہے
غلام اکدم نہ کر غفلت حیات پر نہ ہو غرہ
خدا کی یاد کر ہر دم جو آخر کام آنا ہے
سـ۵ چہ دلبندی درین دنیا کہ روزی چند مہمانی
چو ناگاہ مرگ پیش آید خوری آندم پشیمانی
نہ آید یاد آن روزی کہ روز مرگ در پیش است
چہ مغروری درین دنیا مگر مردن نمیدانی
یکے اندیشہ کن بنگر کہ آن بودند در دنیا
کجا رفتند آن یاران کہ بودند مونس جانی
زبردستی مکن ہردم مرنجان زیردستان را
بیفتد با خدا کارے یقین دانم کہ درمانی
نہ ترسی از آن روزی کہ در گور تنگ فرود آرند
عزیزان جملہ باز آیند و تو چون بے کسان مانی
مکن غفلت مکن غفلت مکن توبہ بکن توبہ
نصیحت میکنم بشنو اگر مرد مسلمانی ٭

۱۷ مین سکہی ہون سکہہ پایا گور انتر شبد وسایا

۱۸ ست گور پور کہہ وکہالیا سنگ دہر کے نتہہ جیو

اے عزیز مین اوسی وقت سے مسرور ہوا یا مین نے اوسی زمانہ سے
سرور قلبی کو حاصل کیا جب سے میرا دل معروف ہوا ورد نام
ذات پاک مین یا جب سے سچے گورو نے میرے سر پر شفقت
کا ہاتہہ رکہہ کر نہی سبد نارستہ کہلا دیا

۱۹ مین بدہی سچ دہرم سال ہے گورسکہان لدہا بہال کے

۲۰ پہیر دہوان پنکہا پہیر داتس نون لگان پاجیو

اے عزیز مین نے سچی دہرم سال یعنی دہرم کے مکان کی بنیاد
رکہی ہے اور تلاش کر لیا ہے مین نے اپنے گورو کو۔ مین پانو دہوتا
ہون اوس کے اور پنکہہ ہلاتا رہتا ہون اوسکے گرداگرد

۲۱ سن گلان گور پہ آیا نام دان اشنان درڑہایا

۲۲ سب مکت ہوا مین سارڑا نانک سچی بہیری چاڑہ جیو

اے عزیز مین حکایات معرفت کو سن کر گورو جی کی خدمت
مین حاضر ہوا ہون اور مین نے تمام طریقے ورد نام اور غسل
اور خیرات کی گورو جیو سے سیکہہ لئے ہین اور اب مین ہر قسم
کے تفکرات اور توہمات سے آزاد ہو گیا ہون اور یہی درخواست
کرتا ہون کہ مجہے پاک پروردگار سچ کی ناو پر چڑہاوے

۲۳ سب سنسٹ سیوہن دن رات جیو

۲۴ وہ کن سنوار داس جیو

ای میرے خالق مین یہی درخواست کرتا ہون کہ تمام مخلوقات
کی دن رات خدمت کرتا رہون مراد یہہ کہ ہمدردی ابنای
جنس کو اپنا شعار کرون ای میرے صاحب میری درخواست
کو سمع قبول سے مسموع فرما

٢٥ ٹہو وجای سب دٔہیان تس آپ لیونے چہوڑا جیو

٢٦ ہن حکم ہوا مہربان دا سپے کوی نہ کسی رنجاندا

ای رب العالمین مین نے سب کو دیکہہ بہال لیا کسی نے بہی
مصیبت کیوقت میری دستگیری نہ کی آخر تو نے ہی مجہے ہر قسم
کی مکروہات سے آزاد کرا دیا

٢٧ سب سُکہالی ہوئی آے ابہو ہوا حلیمی راج جیو

٢٨ جہم جہم امرت برسدا بولا یا بولے خصم دا

ای عزیز حکم الہی یہی نافذ ہوا ہے کہ کسی فرد بشر کو آزار نہ دو
حتے کہ چیونٹی کو بہی ضرر نہ دو ای عزیز اس دنیا مین
جو حلم اور بُردباری اور خاکساری سی بسر کرتے ہین وہی مراتب
اعلے کو پہونچتے ہین یا آسانی سی منزل مقصود پر پہونچ
جاتے ہین

٢٩ بوہ مان کیا تدہ اوپر تو آپے پائین نتار ہین جیو

٣٠ تیریان بہگتان بہوکہہ سدا تیہ یاہ لوکان لوپر میریان

ای عزیز جو لوگ ہروقت مصروف عبادت رہتے ہین اون
پر ہمیشہ ہی آبحیات معرفت کی بارش ہوتی رہتی ہی ای عزیز
یاد حق مین ایسی محو ہو جاتے ہین کہ کسی غیر کے بولانے سے بہی
نہین بولتے ہان اگر اون کو وہ آپ ہی بولاے تو بولتی ہین
ای میرے صاحب مین تیری ہی فضل وکرم پر بہروسا رکہتا ہون
یا تیری ہی مہربانی پر ناز کرتا ہون اور یقین رکہتا ہون کہ تیری
ہی عنایت سے مجہہ رسا ہی ہو گی منزل مقصود پر سے

سکندر پی سکے ای خضر ہون کہ آب حیوان کو
نصیبہ اوسکا تیرا سا سکندر ہو تو پی جاے
نلغر عنصے کو دل مین کون پی سکتا ہی کیا قدرت
کسی کا ظرف تیری ہی برابر ہو تو پی جاے

٣١ دیکر درشن سُکہہ داتیا مین گلوچ لیون ملاجیو

٣٢ تدہ جہوڑو ا اور نہ بہالیا تو دیپ لوی پیا لیا

ای پاک پروردگار جو تیری عابد ہین اونکو تیری ہی شربت
دیدار کی تمنا ہے غرض یہہ کہ وہ تیری ہی درشن کی بہوکی
ہین ای میرے خاوند تیری ہی کرم سے میری تمام آرزوین حاصل
ہو جاتی ہین - اے میرے سچے صاحب مجہے اپنے دیدار سے
مشرف کرے

بلب رسیدہ جانم تو بیا کہ زندہ مانم
پس زانکہ من نمانم بچہ کار خواہی آمد

اے میرے
عنایت فرما میری یہی مراد ہی کہ مین تیرا ہم بغل ہو رہون یعنی
محو ہو جاون تیری ہی ذات پاک مین سے

کفر سی ایمان ملا اس ملک ہستی مین نہایت
حق پرستی ہاتہہ آئی بت پرستی ہین ہمین

٣٣ تو تہان نہنتر ہم رہے نانک بہگتان سچ ادہار جیو

٣٤ ہون گوسائین داپہلوان داہین گوڑل اوچ دمامڑا

ای عظیم القدر تیرے جیسا بزرگ مین نے کوی نہین دیکہا تو
ہی آسمان پر رونق افروز ہے اور تو ہی زمین پر تو ہی ہر ایک
جگہہ مین محیط ہے نانک جی فرماتے ہین کہ تیرے عابدون
اور بہگتون پر یہی فرض ہے کہ سچائی کو اختیار کرین
اور سچی خاوند کی پناہ مین رہین

ای عزیز مین اوسی سچے خاوند کا پہلوان ہون اور
مین نے اوسی کی مہربانی سے فتح کر لیا ہے میدان
کُشتی گاہ دنیا کو مراد یہہ کہ مین نے کام کرودہ
لوبہہ موہ آہنکار کو مغلوب کر لیا ہے تمام
عالم میری کُشتی کی کیفیت کو دیکہہ رہا ہے اور
اور وہ میرا مالک بہی سے

کہ پیدا او پنہان بہ نزدش یکے است

۳۷ نہتے پنچ جوان مین گور تہاپی کنڈ جیو

۳۸ سب اکٹہی ہوآیا گہر جاسٹ داٹ وٹالا

ای عزیز [illegible] ان میدان مین [illegible] شرح [illegible] پانچ
پنج [illegible] اور ملک کے پہلوان [illegible] آیات [illegible] مین
گرمین سے اون پانچون جوانون کو جن کا ذکر پچھلے اشلوک
مین کیا گیا ہے عاجز و مغلوب کر دیا ہے اور اس کا سبب یہ ہے کہ
گورو نے میری پیٹھ پر شفقت کا ہاتھ پہیرا ہے

۳۹ گور تکیہ لا لاڈ گئے من مکہہ چلے مول گنوا جیو

۴۰ تئور ناچہان یا ہرا ہرو سین حاضر ظاہرا

ای عزیزو اس میدان مین تمام جہان کے پہلوان جمع ہین جو
اختتام معرکہ [illegible] اپنے اپنے گہرون کو چلے گئے مگر جن لوگون نے
نفس امارہ کو زیر کر دیا وہ فتح کی بازی لے گئے اور جو نفس کے
[illegible] اپنی رضا [illegible] وہ ناکام
[illegible]

۴۱ [illegible] ہاندر پہگت گو ناس جیو

۴۲ [illegible] جگ [illegible] سیو ٹری

ای میرے خاوند تو ہر قسم کی علامتون اور نشانون سے
مستثنی ہے اور تو موجود ہے ہر ایک وجود مین اور حاضر و
ظاہر ہے ہر ایک مقام مین ای میرے مالک تیرے بندے
تیری خوبیون کو سن سن کر تیری محبت کی گیت گاتے ہین ای
میری گورو تیری بہگت تیری ہی پناہ مین ہین

۴۳ گور کٹی مین [illegible] جیو ٹری

۴۴ ہون با جہون جہنج نہ جیون

ای میرے مالک مین ہر ایک دور عالم مین تیری ہی طاعت کرتا رہون
یہی میری تمنا ہے تو مہربانی سے میری آرزو کو پورا کر ای ۴

مین یقین کرتا ہون کہ تو ہی کاٹے گا اور تونے ہی کاٹا ہے
میرے دام تعلقات کو

۴۵ نانک اوسر لدھا بہال جیو

نانک جی فرماتے ہین کہ مین اوسی وقت کو غنیمت سمجھون گا
[illegible]
تو اس میدان مین کوئی کشتی کا داو کھیلون گا اور [illegible]
انجام کشتی ہر کسی کا ناچ

اوانکار ست گور پرشاد سری راگ محلہ پہلا پہر گہر اک

۱ پہلے پہرین کے ونجاریا متراحکم پیا گہر باس

ای عزیز جب خالق جز وکل کو منظور ہوتا ہے کہ تو اس دنیا مین
آوے اور یہان کی ہوا کہانے تو تجہی پہلے حکم ہوتا کہ تو اپنی شفیق
والدہ کے گربہ یعنی حمل مین قیام کر

۲ اور وہ تپ انتر کہہ کر ونجاریا متر خصم سیتی ارداس

اے عزیز [illegible] یاد کر کہ اوس وقت تیری کیا حالت ہوتی ہے اگر تو
بہول گیا ہو اوس حالت کو تو مین تجہے ٹہیک ٹہیک یاد دلاون
ای عزیز تو اوس وقت معلق ہو کر ریاضت کرتا ہے اور اپنے
پیدا کرنے والے کے حضور کمال خضوع و خشوع سے التماس کرتا ہے
کہ ے مین بندہ تیرا تو صاحب میرا

۳ خصم سیتی ارداس وکہانی اور وہ ہیان لو لاگا

ای عزیز اوس وقت تو اپنے سچے خاوند سے لو لگائے ہوئے
گویا زبان حال سے یہی قال کرتا رہتا ہے ے
ای در تنگ و لو تو آغاز ٭ عنقا نظر بلند بیم واند
خدایا جہان پادشاہی تراست ٭ ز ما بندگی و خدائی تراست
پناہ بلندی و پستی توی ٭ ہمہ نیستند آنچہ ہستی توی

۴ نامر یاد آیا کل بہتر باہر جاسی ناگا

۴ میری خاوند

ای عزیز اوس وقت نہ تجھ کو کل کی مریاد یاد تھی یعنی نہ تو اپنے خاندان اور اپنی قوم اور اپنے ملک کے رسم و رواج سے ماہر تھا نہ تجھے کسی طرح کی کاروائی کا طریقہ یاد تھا اوس وقت نہ تیرے بدن پر لباس تھا نہ تو دنیا کے حال سے باخبر اوس وقت تو محض عریان اور ننگا تھا مراد یہہ کہ کسی قسم کی کدورت و کثافت ظاہری و باطنی تیرے وجود میں نہ تھی اوس وقت تو روح پاک تھا اور ہر قسم کی ناپاکیوں سے معرا اور دنیا کی شہوتوں اور لذتوں سے مبرا

۵ جیسی قلم لکھی ہے مستک تیسی جیو اڑے پاس

ای عزیز اوس وقت تو یقیناً جانتا تھا کہ سرنوشت ازلی کے سوا ایک نقطہ بھی کم و بیش نہ ہوگا ؎

آنچہ نصیب است بہمن میرسد ٭ ورنہ ستانم بہ ستم میرسد ٭

مراد یہہ کہ تیرے سر پر اوس وقت ہوا و ہوس کا دیو یا شہوت کا بھوت سوار نہین تھا اور نہ تجھے ادہر ادہر اس و اوس نعمت کی تلاش تھی تو راضی برضا و شاکر بقضا تھا ای عزیز سچ بھی یہی ہے کہ ؎

من ملک بودم و فردوس برین جایم بود
گندم آورد درین دیر خرابات مرا

۶ کہو نانک پرانی پہلے پہر حکم بہیا گربہاس

سری نانک جی مہاراج فرماتے ہین کہ ای عزیز اب تو نے سمجہ لیا کہ اول اول تو حکم الہی سے ہی گربہہ یا حمل مین آیا اور اوس وقت تیری کیا حالت تہی۔ اس موقع پر ایک فیلسوف شاعر کا یہہ مقولہ بہی آب زر سے یادداشت مین لکہنے کے قابل ہے

؎ یاد داری کہ وقت زادن تو ٭ ہمہ خندان بدند و تو گریان
آنچنان زی کہ بعد مردن تو ٭ ہمہ گریان بوند و تو خندان

۷ دوجے پہر رین کے ونجاریا مترا اوسر گیا دہیان

ای عزیز پہلے وقت یا پہلے پہر کائنات کا بیان تو ہو چکا اب دوسرے وقت یا دوسرے پہر کا بیان کیا جاتا ہے یعنی جسوقت تو رحم مادر سے باہر آیا اور تو نے دنیا کی ہوا کہائی تو بہول گیا اوس سب گیان اور دہیان یعنی تصور و عرفان کو

۸ ہتہو ہتہ نچای ونجاریا مترا جیون جسودا گہر کاہن

ای عزیز اوس وقت دنیا کے بندے یا تیرے خویش تجہے ہاتہون پر نچانے لگے اور تیرا خطاب بیٹا اور پوتا اور بہائی اور بہتیجا اور عزیز اور پیارا اور یہہ اور وہ ہوگیا اور تو اپنے ماں باپ کا ایسا لاڈلا اور محبوب ہوگیا کہ جیسے جسودا جی کے گہر مین سری کاہن جی تہے

۹ ہتہو ہتہ نچای پرانی مات کہے سُت میرا

ای عزیز اوس وقت جب تجہے ہاتہون ہاتہ نچاتے ہین تب تیری ماں کہتی ہے کہ تو میرا پیارا بیٹا ہے

۱۰ چیت اچیت موڑہ من میرا انت نہین کچہ تیرا

ای عزیز تو یاد کر اوسی کو جس کو ہی یاد کرنے کی پوری پوری طاقت نہین رکہتا ای بے شعور سوچ کر کہ یہہ جتنے رشتے اور ناطے ہین یا یہہ اور وہ نعمتین اور دولتین ہین ان مین سے آخرکار کوئی بہی تیری ہمراہی نہین کرے گی ؎

سب ٹہاٹہہ پڑا رہجاوے گا ۔ جب لاد چلے گا بنجارہ

۱۱ جن رچ رچیا تس نہ جانی من بہتیر دہر گیان

ای عزیز نہایت افسوس ہے کہ تو بہول گیا اوس پاک پروردگار کو جسنے تجہے پیدا کیا اور بینائی اور شنوائی کی قوت بخشی اور عقل سا جوہر لطیف عنایت کیا اور سب سے زیادہ تر افسوس یہہ ہے کہ پہلے پہر یا پہلی حالت یا حمل اور گربہہ کے ایام مین ذات پاک کا تصور کرکے اور اوس کے دہیان اور عرفان مین محو ہو کر رحم مادر سے باہر آتے ہی تو بہول گیا اوسکو جو تیرا سچا خاوند اور حقیقی مربی ہے

۱۲ کہہ نانک پرانی دوجے پہرے وسر گیا دہیان

نانک جی فرماتے ہین کہ نہایت افسوس ہے کہ تو کیون فراموش کر گیا دوسرے پہر یا دوسری حالت مین یا اس دنیا کی ہوا کہا کر اوسکو

۱۳ تیجے پہرے رین کے ونجاریا مترا دہن جوبن سون چیت

ای عزیز زیادہ تر افسوس یہہ ہے کہ تیسرے وقت یا تیسری حالت

مین یعنی جب تو نے ہوش سنبہالا پہر تو محو ہوگیا لذات جوانی یا دنیا کی عیش وعشرت اور دولت وحشمت مین ۔

۱۴ ہر کا نام نہ چیتیا ونجاریا مترا بد ہا چہتے جت

۱۴ ۔ ہاے افسوس کہ تو اوسوقت بہی یاد الہی سے غافل رہا جس سے تو آزاد ہوجاتا قید کثرت سے ۔

۱۵ ہر کا نام نہ چیتین پرانی بیاکل بہیا سنگ مایا

۱۵ ۔ اے عزیز تجہے ایسا مست کردیا ہے دولت دنیا نے کہ کبہی نام بہی نہین لیتا پاک پروردگار کا ۔

۱۶ ۔ دہن سیو رتا جوبن متا یوین جنم گنوایا

۱۶ ۔ اے عزیز تو نے دولت وجوانی کے نشہ مین چور ہوکر اپنی عیش بہا بلکہ بے بہا زندگی کو برباد کردیا ۔

۱۷ دہرم سیتی وبہار نہ کیتو کرم نہ کیتو مت

۱۸ ۔ اے عزیز افسوس ہے کہ نہ تو نے ایمانداری سے کوئی کام کیا اور نہ کوئی بہوہار رہے

۱۹ کہو نانک تیجے پہرے پرانی دہن جوبن سو چت

۱۹ نانک جی فرماتے ہین کہ تو نے اس تیسرے وقت مین بہی تو محو رہا لذات دنیا یا شہوات جوانی مین ۔

۲۰ چوتہے پہرے رین کے ونجاریا مترا لاوین آیا کہیت

اے عزیز جب تو چوتہی حالت مین پہونچا یعنی جوانی سے گذر کر پیری کی حد پر پہونچا تو آگئے تیری حیات کی زراعت کا کٹنے والے ۔

۲۱ جا جم پکڑ چلایا ونجاریا مترا کسے نہ ملیا بہید

اے عزیز اوسوقت تجہے ملک الموت کے پیادون نے وہان جا پہونچایا جہان سے پہر کبہی کوئی نہین آیا اور نہ جانتا ہے کوئی بہی وہان کی بہید کو

۲۲ بہید چیت ہر کسے نہ ملیو جا جم پکڑ چلایا

اے عزیز اوسوقت اس رمز سے کوئی بہی باخبر نہ ہوسکا کہ تیری حیات کے تمام ہونے کا کیا باعث تہا ۔

۲۳ جہوٹہا رودن ہوا دوآلے کہن مین بہیا پرایا

اوس وقت تیرے آس پاس تیرے عزیز اور تیرے خویش اور تیرے رشتہ دار تجہے رونے لگے مگر یقین جان کہ اس قسم کے ظاہر رونے صرف نمایشی اور جہوٹہے ایک دوسرے کی دیکہا دیکہی تہے اسے عزیز وہ رونیوالے سب کی سب ایک لحظہ مین بیگانے ہوگئی حتی کہ وہ تیرے چہونے سے نفرت کرنے لگے ؎ مٹ گیا جب مین تو اے یار و نظر آیا مجہے ✤ مین نظر آیا نہ آیا تو نظر آیا مجہے ✤

۲۴ سوئی وست پرا پت ہوئی جس سے لایا ہیت

اسے عزیز اگر تو زندگی مین دل بایار رکہتا تو تجہے وہ چیز حاصل ہوتی جسے تو حاصل کرنا چاہتا تہا ۔ وہ چیز کیا ہے محویت ذات حق ۔

۲۵ کہو نانک پرانی چوتہے پہرے لاویت لاوین لنیا کہیت

نانک جی فرماتے ہین کہ چوتہے پہر یا چوتہی حالت مین ملک الموت نے ایک خوشہ بہی نہ چہوڑا تیرے خرمن حیات مین ۔ ؎

جلد دنیا سے اوٹہانے اسے فلک ✤ چشم عالم سے گرے جاتے ہین ہم
ایک خوش آتی نہین تیرے بغیر ✤ لاکہہ شکلین دل کو دکہلاتی ہین ہم
خواب مین اک نور آتا ہے نظر ✤ یاد مین تیرے جو سو جاتے ہین ہم
ایک ہی غمخوار یہہ کہتا نہین ✤ رو نہ تو روسکو لیئے آتے ہین ہم
ان جفاکارون کو کہتے ہین عزیز ✤ دشمنون کے دوست کہلاتے ہین ہم
ایسی خوش آتی ہے از خود رفتگی ✤ آپ مین برسون نہین آتے ہین ہم

سری راگ محل پہلا

۱ پہلے پہرے رین کے ونجاریا مترا بالک بدہ اچیت

اسے عزیز پہلے وقت یا ایام طفولیت مین تو زمانہ کی گرم وسرد سے بے خبر محض تہا ۔

۲ کہیر پیئی کہیلائی ونجاریا مترا ماتپتا سُت ہیت

اوس وقت صرف تو دودہ ہی پیتا تہا اور ماں اور باپ سے ہی محبت رکہتا تہا ... طفلی و ماں باپ در خوشی ہستے بود و ام جوان ... گشتیم ... گردان ...

۳ مات پتا سُت بنت بہو گہنیرا - ما یا سو سبائی

اسے عزیز یہ جوان ہوا تو بڑا ہو گیا تو ماں اور باپ سے محبت تیری تہوڑی ہوگئی اور رفتہ رفتہ دنیا نے تجہے ایسے سبز باغ دکہلائے کہ پہر تو دنیا ہی کا بندہ ہو گیا -

۴ سنجوگی آیا کرت کر ... کا رکرائی

اسے عزیز پہر تو ... کا ... لگا اور وصال اور ہجر کے معنے سمجہنے لگا -

۵ رام نام بن مکت نہو ہی بوڑ ہی دوجے ہیت

اسے عزیز تو دنیا کے ہی کاموں میں یک سر و ہزار سودا کا مصداق ہو گیا اور تو نے نجانا کہ رام نام یا ورد نام حق کے سوا تجہے مکت حاصل نہو گی اور تو ڈوب جائے گا ماسوا حق کی الفت میں یا دوئی کے گرداب میں پہنس کر -

۶ کہو نانک پرانی پہلے پہرے چہوٹین گا ہرچیت

نانک جی فرماتے ہیں کہ اگر تو نے اول عمر میں ہی رجوع کیا ذات باری تعالے کی طرف اور تو نہ پہنسا دنیا کی پہانسی میں اور ورد کرتا رہا نام حق کو تو تجہے مکت یا رستگاری نصیب ہو گی ... سے ... مطرب کی ... نے ... گذر ... تا نہ ... ہر ... چین ...

۷ دوجے پہرے ... کے ... بامتر ... ہرچو بین ہت

اسے عزیز جب تو دوسری حالت یا دوسرے پہر میں آیا تو مست ہو گیا جوانی کے نشہ سے اور تو نے کین وہی حرکتیں جو جوانی دیوانی سے متعلق ہیں -

۸ ایہہ تس کام و با پیاو نجاریا متر اندہلی نام نہ چیت

اسے عزیز اس وقت کام یا شہوت کا بہوت تیرے سر پر سوار ہو گیا تیری تکمیل ... ہوگئی اور بقولیکہ ... دست زندہ جو کچہ چاہا اوس نے وہ تجہہ سے کرایا اوس نے اے عزیز تو عین بینائی کے وقت اندہا اور نابینا ہو گیا اور کبہی بہول کر بہی تو نے یاد نہ کیا اوس پیدا کرنے والے کو جس نے تجہے انسانی قالب بخشا اور طرح طرح کی نعمتیں عطا کین سے ابر و باد و مہ و خورشید و فلک ... تا تو نانے بکف آری و بہ غفلت نخوری ... ہمہ از بہر تو سرگشتہ و فرمانبردار ... نباشد کہ تو فرمان نبری

۹ رام نام گہٹ انتہ نا مین ہو ... جارس کس ...

اے عزیز اس وقت ٹہیک ٹہیک تیری یہ حالت ہو گی ... نام یا نام حق ... تو ... پہر بہی ... معلوم ہوتی ہیں دنیا کی نعمتیں -

۱۰ گیان دہیان کچہہ سنجم نا ہین ... ہوئے

نہ گیان ہی ہے اور نہ دہیان اور نہ سنجم ... اور نہ تصور اور نہ خیال ذات پاک ... تجہے یہی خیال ہو گیا کہ میں اسی حالت میں رہوں گا ... بہی جہوٹہی ہے اور موت بہی سے اسے ... کب تک -

۱۱ تیرتہہ برت سب سنجم نا ہین کرم دہرم ناہین پوجا

اسے عزیز تو اوس وقت جوانی کے جوش میں ایسا ... ہو گیا کہ نہ تجہے تیرتہوں کی آرزو رہی اور نہ ... کی اور نہ پاکیزگی اور طہارت اور عبادت کی اور نہ کرم کی نہ دہرم کی نہ پوجا ... جنگ و رباب ... سب دنیا ہے ... تیرا ہی اب ہے ...

۱۲ نانک بہا ... رادو ... دیا ...

نانک جی فرماتے ہیں کہ اے ... تو نے اوس وقت میں نہ جانا کہ تیری رستگاری یا تیری مکت عشق الہی یا محبت ذات پاک ...

دستور المعاد

۱۳ تیجے پہرے رین کے ونجار یا متر ا سر سو لتہڑا آہی

اے عزیز جب تو تیسرے حالت مین پہونچا یا تیسرے پہر پر بال تیرے سفید ہو گئے اور اجل کا پیام آ پہونچا ۔

۱۴ جوبن گھٹے جرا جنے ونجار یا متر ا آو گھٹے دن جاے

تیری جوانی گھٹنے لگی ضعیفی آنے لگی گویا تو ناتوانی کا پتلا بن گیا ۔

۱۵ انت کال پچہتا سین اندہلے جا جم پکڑ چلا یا

اے عزیز تو یاد رکھ کہ انجام کار تجھے سخت افسوس ہوگا جب ملک الموت کے پیادے تجھے گرفتار کر کے لیجا ئین گے ۔

۱۶ سب کچھ اپنا کر کر راکھیا چہن مین بھیا پرایا

اے عزیز اوسوقت وہ سب کچھ بیگانون کا حق ہو جاویگا جسے تو بڑی الفت اور محبت سے سنبھال سنبھال کر رکھتا تھا ۔

سیاہی نے موالاسفیدی کو دیہو ❊ گئی شہ لڑکین کی تجھ مین سے یہ
سیاہی زمو رفت واندول نہ رفت ❊ شرح تو اند حال [illegible]
ہمہ با ہوا و ہوس ساختی ❊ دمے با مصالح نہ پرداختی
رام بھجو ہر نام بہجو تم غفلت نے کیا گھیرا رے
سیاہی گئی سفیدی آئی کہیل کو مین عمر گنوائی جاگو ہی سویرا رے

۱۹ چوتھے پہرے رین کے ونجار یا متر ا برد ہ بھیا تن کہین

اے عزیز جب تو چوتھی حالت مین آیا یا چوتھے پہر پہونچا تیرا بدن [illegible] ہوگیا جسکے ہاتھی کے سہارے کے سوا تجھے ایک قدم بھی چلنا مشکل ہوگیا ۔

۲۰ اکہین اندہ نہ دیسے ونجار یا متر ا کنین سنے نہ وین

تیری آنکھین بھی اندھی ہوگئین اور تیرے کان بھی بہرے تجھے آنکھون سے نہی نظر آنے لگا اور نہ کانون سے ہی سننے ۔

۲۱ اکہین اندہ جہیہ رس ناہین رہی پر اکرم تانا

اے عزیز جیسے آنکھین بصارت سے خالی ہوگئین ویسے ہی زبان قوت ذائقہ سے اے عزیز اوسوقت نہ کسی قسم کی قوت ہی رہی اور نہ تاب و توان ہی ۔

۲۲ گن انتر ناہین کیون سکھ پاوے من مکھ آون جانا

اے عزیز تو آپ ہی سوچ اور غور کر تجھے دنیا مین آکر سرور کیون حاصل ہوتا جب تو عمر بھر اپنے نفس کی غلامی کرتا رہا اور کوئی بھی تو نے خوبی حاصل نہ کی جس سے تجھے بارگاہ الہی مین رسائی نصیب ہوتی ۔

۲۳ کہیتی پکی کو پیچہے بنسے آسے چلی کیا بان

اے عزیز اب تیری حیات کی زراعت ہمہ وجوہ کامل و پختہ ہوگئی اور کاٹنے کی لائق اب تو تھوڑی دن کا مہمان ہے ۔

۲۴ کہو نانک پرانی چوتہے پہرے گو رکھ بید پچھان

نانک جی فرماتے ہین کہ اب تو چوتھی حالت مین آ پہونچا یا چوتھے پہر مین تو نے قدم رکھ لیا اب تو مہربانی کر کے توشۂ آخرت حاصل کر ۔

۲۵ اوڑک آیا تن سیہا ۔ ونجار یا متر ا جر جر وا نا گن

اے عزیز انجام کا ضعیفی اور بڑھاپے نے غلبہ پالیا اور جو کچھ اس ضعف کی حالت مین بقول کسے

از ضعف بہر جا کہ نشستیم وطن شد ❊ [illegible] جا کہ گذشتیم چمن شد ❊ جسم پر سختیان اور تکلیفین نازل ہوئین اون کو طوعاً و کرہاً سہنا پڑا ۔

۲۶ اک رتی گن نا سمانیا ونجار یا متر ا اوگن کہڑسن جن

اے عزیز افسوس بلکہ سخت افسوس تو اسی بات کا ہے ۔

کے سر پر خاک پڑ گئی جب تو اپنی ہی [illegible] ۱۸ ۔ کہو نانک پرانی تیجے پہرے پر بہ چیتو لوا ے

اگر تو نے یہی وہ شرف نہ حاصل کی جو اشرف المخلوقات ہو کر تجھے
حاصل کرنی چاہئے تھی مگر تو نے یہہ بھی نہ جانا کہ انجام کار تیری
یہی بد افعالیان تجھے قید کرکے ملک الموت کے حوالہ کر دینگی اے
عزیز تو نے وہ یہی نہ جانی انسانی زندگی کی قدر ؎ نہان
حباب کی مانند زندگانی ہے + جو کوہی پیدا ہوا اوسکو موت
آنی ہے + ہر اک نفس سمجہان طرز بادبانی ہے + جہتیہ موت ویا جہانِ فانی ہے
جہاز عمر کو جس مین سدا روانی ہے
جو موت آگئی تو ایکدم مین چل با سبحان + اسیطرح سی سکندر ارسطو یونان
زمین مین ایسے دبے جنکا کچہہ نہین ہی نشان + عبث ہی زندگی بی ثبات پر نازان
کہ نقش آب تر انقش زندگانی ہے
مین کس زبان سے کرون شکوہ جو چرخ ہرین + چہپا ہی خاک مین اپنی مین
پتہ لاش سی ملتا ہے جنکا کچہہ ہی نہین + ہزارون ہوگئی ہیو ند خاک عزتین
کہان ہے وکہان شوکت کیانی ہے
غرور سی کبر و نفرت اگر کہا مانو + یہہ چند روزکی دولت ہی اسپہ بہولو
جو لوگ کرتے ہین نخوت تم انکا حال سنو + ہی شک نصیب نہین وگر ہی
اگرچہ پان یہہ ہم لبس پر تیا نی ہے
کسیکی دل شکنی کر نہ تو برا سے خدا + حسد کو بغض عداوت کو دی دل مین جا
یہہ پند مان لے میری اگر تو ہے دانا + سنینگے عمر کا قصہ ترا جو بعد فنا
کہینگے سب کسی بے مغز کی کہانی ہے
پسند کرتے نہین دل سی اہلکین اخلاص + ہر اہل دین کو ہے مطبوع بالیقین اخلاص
نہ کیسے فوق کے دل مین ہو جا گزین اخلاص + فساد و بغض مین مطلق مزہ نہین اخلاص
بہار العنت اخلاص و مہربانی ہے

۲۷ گور سنجم جاوسے چوٹ نہ کہاوتا تس جمن مرنا

اے عزیز جو سچے گورو کی پاک ہدایتون پر چلتا ہے وہ جنم اور مرن
یعنے پیدا اور موت سے بیخوف ہو جاتا ہے مراد یہہ کہ نہ وہ پیدا
ہی ہوتا ہے اور نہ مرتا۔

۲۸ کال جال جم جوہ نہ سکے بہاہگت ہی تر تا

اوسے ملک الموت کسی قسم کا آسیب نہین پہونچا سکتا اور وہ
ہمیشہ ہی محو رہتا ہے محبت اور عبادت ذات پاک مین۔

۲۹ پت ستی جاوی سچ سماوے سنگلے دوکہہ مٹاوی

وہ عزت سے جاتا ہے دار المقصود کو اور محو ہو جاتا ہے ذات پاک مین
اور مٹا دیتا ہے اپنی ہر قسم کی تکلیفون کو مراد یہہ کہ وہ نہ کسی رنج
سے رنجیدہ ہوتا ہے اور نہ کسی غم سے غمگین۔

۳۰ کہو نانک پرانی گورمکہہ چہوٹے ساچی مین پت پاوے

نانک جی فرماتے ہین کہ مقبولان بارگاہ الہی ہی قید تناسخ سے
چہوٹتے ہین اور ہر قسم کی مصیبتون سے آزاد ہو کر حق تعالے کے
حضور عزت پاتے ہین۔

سری راگ محل ۴

۱ پہلے پہرے رین کی ونجاریا مترا ہر پایا اودہ منجہار

اے عزیز تجھے یاد ہے وہ وقت جب تو حمل یا دریٹ تہا اور ہر وقت
لو لگا سے رہتا تہا اوسی ذات پاک کی طرف۔

۲ ہر دہیاوین ہر اوچرین ونجاریا مترا ہر ہرنام سنبہال

اوس وقت تو نام حق ہی کا ورد کرتا تہا مراد یہہ کہ نام حق کی نعمت ہی
کو بڑی احتیاط سے نگاہ رکہتا تہا۔

۳ ہر ہر نام جپین ارادہین وچ اگنی ہر جپ جیو یا

اے عزیز جب حرارت غریزی سے تیرے جسم کا معمولی قوام ہو رہا
تہا اسوقت تو نام حق کا ہی وظیفہ پڑہتا تہا اور دیکہتا اور
سنتا بہی تہا تو نام حق ہی کو۔

۴ باہر جنم بہیا مکہہ لاگا سرسے پتا مات تہیو یا

مگر ہائے افسوس کہ جب تو نے دنیا کی ہوا کہائی ادہر تو بہول گیا
اوس طریق کو جسپر تو ایام حمل مین چلتا تہا اور ادہر کمال خوشی سے
تجھے دیکہہ دیکہہ اپنے جامہ مین پہولنے لگے تیرے مان باپ اور
زیادہ تر افسوس یہہ ہے کہ اون کو اس حالت سرور مین
دیکہہ کر تو بہی اپنی اصلیت کو بہول گیا۔

٥ جکی وست تس جیتو پرانی کرہودی گوتکہہ ہچار

ای عزیز جسنے تجہو پیدا کیا ہے حقیقی اور دلی ارادت سی اوسکی نام ورد کر

٦ کہونانک پرانی پہلی پہری ہرچیتی کرپا دہار

نانک جی فرماتے ہین کہ پہلی عمر یا پہلی حالت مین بہی یہی فرض ہے کہ اوسی کے پاک نام کا وظیفہ کرتے رہین

٧ دوجی پہری رین کے ونجاریا متراسن لاگا دوجی بہاے

ای عزیز جب تو دوسری حالت مین پہونچا یعنی رحم مادر سے باہر آیا اوسوقت تو وحدت کو چہوڑ چہاڑ کر کثرت یا دوئی کی پہانسی مین پہنس گیا۔

٨ میرا میرا کر پالئی ونجاریا متراے مات پتا گل لاے

اوسوقت ادہر تیری مان کہنے لگی کہ تو میرا بیٹا ہے اور ادہر تیرا باپ کہنے لگا کہ تو میرا بیٹا ہے غرض وہ میرا میرا کہہ کر تجہے چہاتی سے لگانے لگے اور کرنے لگے تیری پرورش

٩ لاوین مات پتا سدا گل سیتی من جانے کہٹ کہواے

ای عزیز عجیب اوسکی قدرت ہی کہ تیرے مان باپ یہہ جان کر کہ تو ایام جوانی مین عمدہ طور سے اونکی خدمت کرے گا اور اپنی کمائی سے ہر قسم کی نعمتین اون کے لئے مہیا کرے گا تیری طرح طرح کی ناز برداشت کرنے اور بڑی محبت سی تجہے بار بار اپنی چہاتی سی لگانے لگے

١٠ جو دیوی تسی نہ جانے موڑہا دتی نون لپٹاے

ای عزیز نہایت افسوس ہی اس بات کا کہ تیری مان باپ کمال بے وقوفی سی نہین جانتے اوسکو جو سب کا رزاق ہی اور بلا طلب ہر ایک کو اپنے خوان نعمت سے بہرہ یاب کرتا ہے ؎

اگر خویش راضی نباشد ز خویش ❊ چو بیگانگانش براند ز پیش

ولیکن خداوند بالا و پست ❊ بہ عصیان در رزق بر کس نہ بست

جہانا ن ہمہ خوان کرم گسترد ❊ کہ سیمرغ در قاف روزی خورد

اور کوئی بہی اوسکی سوا ایک حبہ یا دانہ کسی کو نہین دے سکتا اور وہ تمام کائنات کی حاجتین آپ سی آپ رفع کرتا ہے کسیکو بہی بہوکہا اور پیاسا رہنے نہین دیتا ؎ رزق را روزی رسان مقدار ہر پیمانہ داد ❊

خوشہ را چندین شکم داد و بہر یک دانہ داد ❊ ؎

رزق را روزی رسان پر میدہد ❊ بے مگس ہرگز نماند عنکبوت ❊

اور سب سی بڑہ کر افسوس یہہ ہے کہ وہ اوسکے دئے ہوئے یا پیدا کئے ہوے کو ہی جیسا کہ تو ہے برارندہ حاجات سمجہنے لگتے ہین حالانکہ غیر کی حاجت برار ہی تو یکطرف کوی فرد بشر اوسکی مرضی کے بدون اپنی ادنے سی حاجت کو بہی روا نہین کر سکتا۔

١١ کوہی گور ملکہہ ہووسو کر ہی وچار ہر دہیا وہن لاے

ای عزیز اگر کوئی شخص روشن ضمیر ہو تو وہ کام سے تمیز یا بچار سے ای عزیز بچار کیا ہے ورد نام حق مین مصروف رہنا اور اوسی پاک ذات کے ساتہ لو لگا ہی رہنا ؎ چہٹ گئی ہاتہ سے عنان شکیب ❊ جسنے اوس شہسوار کو دیکہا ❊ ای ناظرین جو محو بالذات ہو جاتا ہی وہ ہمیشہ ہی زبان حال سی یہہ قیل و قال کرتا رہتا ہے ؎

تجہسا کوی نہین گل رعنا ❊ چمن روزگار کو دیکہا ❊

اپنی غفلت ہی عین ہشیاری ❊ خواب مین ہم نے یار کو دیکہا

١٢ کہونانک دوجی پہری پرانی تس کا نہ کبہو کہا ی

نانک جی فرماتے ہین کہ جس بزرگ یا پاک مرد کی دوسری پہر یا دوسری حالت مین یہہ حالت ہو جاتی ہے اوسپر ملک الموت کا زور بہی نہین چل سکتا ۔ سچ ۔ سچ ۔ سچ ؎

جلوہ گر آنکہون مین گر وہ بے نشان ہو جاے گا ❊

ہر مکان اپنی نظر مین لامکان ہو جاے گا

جو ہوا کامل وہ کرتا ہے خموشی اختیار ❊

١٥ تو جب بدر ہوگا [illegible]

١٣ تیجے پہری رین کے ونجاریا متراسن [illegible]

اے عزیز بڑی افسوس کی بات ہے کہ جب تیسرے پہر یا تیسری حالت مین
پہونچ جاتے ہین آل و اولاد و خویش و تبار کے افکار مین سرگردان
ہو جاتے ہین اور اوسوقت ٹھیک ٹھیک وہی نقشہ ہو جاتا ہے
چو یک سرو ہزار سودا کاشت طفلی و دامان مادر خوش بہشتے
بودہ ست ۞ چون بپاے خود رو ان گشتیم سرگردان شدیم ۞

۱۴ دہن چتو ہین دہن سنجوین ونجار یا متر ایہہ نام ہر نہ سمہال

اے عزیز اسوقت دولت جمع کرتے ہین مال کے دفینہ بہرتے ہین آپ
خزانہ کے سانپ بنتے ہین مگر نہین یاد کرتے پاک پروردگار کو حافظ
شیرازی صاحب نے ایک موقع پہر اس شبد کی خوب تفسیر کی ہے ؎
دوشش با عقل در سخن بودم ۞ کشف شد پیر ولم شا سے چند
گفتمش چیست زندگی دنیا ۞ گفت خوابے ہست یا خیالے چند
گفتم اہل زمانہ درچہ فن اند ۞ گفت درہند جمع مالے چند
گفتم اورا مثال دنیا چیست ۞ گفت زال کشیدہ خالے چند
گفتم اہل ستم چہ طایفہ اند ۞ گفت گرگ و سگ و شغالے چند
گفتمش چیست کد خدای گفت ۞ ساعتے عیش و غصہ سالے چند

۱۵ ہر نام ہر ہر کدی نا سنبہالی جو ہیو وانت سہائی

اے عزیز دیکہو کتنے بڑے افسوس کی بات ہے یا کتنی بڑی فروگذاشت
ہے کہ نام حق کو بہولکر بہی ورد نہین کرتے جو انجام کار نکت یا آزادی
مطلق کا ذریعہ یا حامی و شفیع ہو۔

۱۶ ایہہ دہن سنپی مایا جہوٹہی انت چہوڑ چلیا پچہتائی

اے عزیز یاد رکہہ کہ جس دہن و دولت کی بہر و پہر تو اسقدر ملتیان ہو رہا ہے
یا جسکی محبت مین مست ہوکر تو بہول گیا ہے ذات پاک کو وہ ایک
جہوٹہی خواب سے بڑہ کر رتبہ نہین رکہتی اے عزیز یاد رکہہ کہ تو
انجام کار اوسے چہوڑ چہاڑ کر چلا جاوے گا ؎
دنیا ہیچ ست و کار دنیا ہمہ ہیچ ۞ اے ہیچ زبہر ہیچ بر ہیچ مپیچ ؎
ہے یہہ دنیا اک طلسم بے ثبات ۞ کارخانے اسکے سب ہین شعبدات
اس نے کسکے ساتہہ کی اب تک وفا ۞ لے گئے اسکندر و جم کیا بہلا۔
کار دنیا سب نے چہوڑا نا تمام ۞ رشتۂ الفت کو توڑا نا تمام

ہے غنیمت گر یہان رہے نام نیک ۞ سو بہی ہو تقدیر مین جسکے نیک
اے ناظرین نام نیک سے وہی حصہ پاتے ہین جو یہان بہی سرخرو
رہتے ہین اور وہان بہی یہان کی سرخروئی کیا ہے اون افعال
اور اون حرکات سے محترز اور مجتنب رہنا جو مقدس بیدون کے
احکام کے رو سے ممنوع کی گئی ہین اور وہان کی سرخروئی کیا ہے
ثروت و حکومت پاکر بہی نہ بہولنا اوس سچے صاحب کو جو کہ سبکا
حاکم اور بادشاہون کا بادشاہ ہے اور جسنے پیدا کیا ہے ہمکو
اور تمکو اور تمام کائنات کو ؎ بادہ خوردن و ہشیار نشستن سہل است ۞
گر بہ دولت برسی مست نگردی مردی ۞

۱۷ جنون کر پا کری گور میلی سو ہر ہر نام سنبہال

اے عزیز جس شخص پر پاک پروردگار اول درجہ کی مہربانی کرتا
ہے اوسی کو سچے گورو کی صحبت نصیب ہوتی ہے اور وہی ورد
نام پاک مین مصروف ہو جاتا ہے

۱۸ کہو نانک تیجے پہر ہی پرانی سو جایہہ سلے ہرنال

نانک جی فرماتے ہین کہ اگر پہلا اور دوسرا پہر یا پہلی اور دوسری حالت
غفلت و نادانی مین گذر گئی تو گذر گئی مگر تیسرے پہر یا تیسری حالت کو
کبہی ضایع نہ جانے دیجے۔ ورد کیجے نام حق کا ورد کیجے نام حق کا
اور مل جاے ذات پاک مین

۱۹ چوتہے پہر رین کے ونجاریا متر ا ہر چلن ویلا آندی

اے عزیز اب چوتہا پہر یا چوتہی حالت آپہونچی یا وہ وقت آپہونچا کہ
؎ جرس فریاد میدارد کہ بر بندید محمل ہا۔

۲۰ تم سیو و پورا ستگور ونجاریا متر ا سب چلی رین وہاندی

اے عزیز اسوقت خدمت کرو سچے گورو کی۔ سچے گورو کی خدمت کیا ہے
محبوبیت ذات حق جسکو وہ ابتدا سے تمہین اوپدیش یا نصیحت
کرتا رہا ہے اے عزیز ذرا نظر اوٹہا کر دیکہو ؎
حریفان بادہ ہا خوردند و رفتند ۞ تہی خمخانہ ہا کردند و رفتند ۞
نظیر صاحب نے ان شبدون کی عمدہ تفسیر کی ہے ؎

غنی داخم کہ این مردم کیانند ؛ کہ یاران رفتہ وخود بگذرانند
ولا پیش آنکہ درین عالم برانند ؛ بیفگن خیمہ تا محمل دوانند
کہ ہمراہان آن عالم روانند

میان ناس جا بجز ذات خداوند ؛ نہ بہائی ہے کوئی اپنا نہ فرزند
نہ ہو دنیا کے رشتون مین تو پابند ؛ زن و فرزند و یار و خویش و پیوند
برادر خواندگان کاروانند

جہان تک یہہ تماشے ہین مقابل ؛ ارے نادان یہہ ہین سب نقش باطل
نباید بستن اندر صحبتی دل ؛ کہ بے ایشان بجائی تا بمانند
تکبر مین نہ کر عمر اپنی برباد ؛ مشامت ایسے لاکہون آپ بنیاد
تجہی کیا آہ یہہ نکتہ نہین یاد ؛ کہ اول خاک بود ست آدمی زاد
بآخر چون بیندیشی ہمانند

تونگر کیا غنی کیا شاہ و درویش ؛ سبہون کو ایکدن چلنا ہے درپیش
ہمان بہتر کہ اول آخر خویش ؛ بیندیشند و قدر خود بدانند
سراسر کام ہین دنیا کے گندے ؛ غرور و کبر مین مت اپنا تن دہر
ذرا تو دیکہہ او خالق کے بندے ؛ زمین چندی بخورد از خلق و چندی
ہنوز از کبر سر بر آسمانند

گیا اکدن مین گورستان مین المہرد ؛ پڑی وڑتی تہی وہان ہر قبر پہ گرد
جو وہان دیکہا تو با چشم و رخ زرد ؛ یکے بر تربتے فریاد مے کرد
کہ این ہا پادشاہان جہانند

یہہ وہ ہین جن کے تن تہے گوری گورے ؛ مرصع جام و زرین آبخورے
بگفتم تختہ بر کن ز گورے ؛ ببینم بادشاہ یا پاسبانند
بگفتا تختہ بر کندن چہ حاجت ؛ چو می دانم کہ مشت استخوانند
گہڑی کی عمر ہو یا لاکہہ کا سن ؛ نظیر اس بزم سے چلنا ہے اکدن
نصیحت داروی تلخ ہست لیکن ؛ ز داروی خانہ سعدی ستانند

۱۲ ہر سیوو چہن چہن ڈہل مول نہ کرئیو

ای عزیز ہر لحظے اور ہر ہر پل مین ورد نام کرو اور اس کار خیر مین ذرہ بہی توقف کو دخل نہ دو

درکار خیر حاجت ہیچ استخارہ نیست ؛ اے عزیز کیا تو نہین جانتا کہ جو آیا دم تو آدم ہے اسی آدم کا آدم ہے ؛ نہ آیا دم تو پہر دم مین نہ آدم ہے نہ جا دم ہے ؛ ای عزیز

ہر وقت خوش کہ دست دہد مغتنم شمار ؛ کس را وقوف نیست کہ انجام کار چیست ؛

۲۲ چت استہر جگ جگ ہو وہر سیتی سدما نور لیان

ای عزیز میری یہی دعا ہے کہ تم ہر وقت مستقل ازادگی یا طبیعت کو یکسو کرکے یا دل کو قایم کرکے یا خواہش لذات محسوسات سے دل کو روک کے محو یا لذات ہو جاے

خاک ہی آتا ہے اپنے حق مین کیمیا ؛ ای ظفر جن کو خواہش اکسیر کرنی چاہئی

۲۳ جنم مرن دو کہہ گہو دو گورمت گوسوامی بہید جانو

ای عزیز دور ہو جا پیدایش اور موت یا جنم اور مرن کی تکلیف یا اوس کے وہم سے اور ذرہ بہی تفرقہ نہ سمجہو گورو جی کی نصیحت مین یا گورو جی کی ذات مین مراد یہہ ہے کہ جتنی نصیحتین ہادی حقیقی نے کی ہین وہی تمہاری ہادی اور راہ نما اور گورو ہین ؛ کس نظر سے تو نے دیکہا میکدہ مین محتسب ؛ شیشہ مے خود بخود ہاتون سے اوپر پہٹ گئے ؛

۲۴ جت بل ہر سو گہانند گہو نانک ہرای جو ہی ہیر سبہل ہین تو ر بہگتاندی

نانک جی فرماتے ہین کہ خدا کرے جو نسی ہی پہر یا جو تہی ہی حالت مین تمہین زندگانی کا مزہ حاصل ہو اور وصال ذات پاک نہین نصیب ہو

سری راگ محل ۵

۱ پہلے پہرے رین کے ونجاریا مترا دہر پایا اودر ماہہ

ای عزیز کیا تجہے پہلے پہر یا پہلی حالت کی حالت یاد نہین جب تو جنین کی حالت مین تہا یا مضغہ گوشت کی صورت رحم مادر مین

۲ دسین ماسین مانس کیا ونجاریا مترا کر مہلت کار کمائین

اے عزیز کیا تو اس رمز سے بہی واقف نہین کہ تجہے نو یا دس مہینے کی مدت تک کیون رہنا پڑا رحم مادر مین اگر تجہے معلوم نہین تو مین اوس کی حقیقت سے تجہے باخبر کرتا ہون اتنی مدت تک رحم مادر مین تیرے رکہنے سے خالق کا یہی منشا تہا کہ تو اچہی طرح سے تشخیص کرلے کہ خالق کے سوا نہ کوئی تیرا رازق ہے

نہ کوی تیرا حافظ اور نہ کوی تیرا پیدا کرنے والا اور نہ کوی تیری پشت پناہ

۳ مہلت کر دینی کرم کمانے جیسا اکہت دہر پایا

ای عزیز اسی حالت مین بارگاہ ایزدی سے متواتر تجہہ پر غیبی ہدایتین طرح طرح کے اشارون سے نازل ہوتی رہین کہ ؎ آنچہ نصیب است بہ تو می رسد ✽ ور نہ ستانی بہ ستم می رسد مراد یہہ کہ تو قالب وجود مین اگر وہی کارروای کریگا جس کا کرنا روز ازل سے تیرے لئے موضوع ہو چکا ہے اور تو اوسی بیج کا پہل پاویگا کہ جس بیج کو تو اپنے ہاتہہ سے لگاےگا

۴ مات پتا بہای ست بنتا تن بہیتر پر بہو سنجو یا

ای عزیز تیری پیدایش سے پہلے ہی تیری پرورش اور پرداخت کے لئے خالق اکبر اور قادر مطلق نے تیری مان باپ بہای تیری آمد آمد کے انتظار مین ؎ چون گوش روزہ دار بر اللہ اکبر است ✽ محو کر رکہی تہی اور تجہے اون کا بیٹا یا بہای بنا رکہا تہا ای عزیز ابہی تو مضغہ گوشت کی صورت یا جنین کی حالت مین رحم مادر ہی کے اندر تہا کہ تیری رشتہ دار تیرے مبارک ورود کے انتظار مین اختر شماری کر رہی تہی غرض تیری پیدایش سے ہی پہلے یہہ سارے رشتے اور ناطے معرض وجود مین آ چکے تہے جل جلالہ وعم نوالہ عجیب ہین اوسکی حکمتین اور عجیب ہین اوس کی صنعتین ؎ تہک ہی تہکے ہین لاکہون پنڈت کروڑون ملا ہزارون سیانے ✽ جو غور کرکے دیکہا آخر خدا کی باتین خدا ہی جانے ✽

۵ کرم سو کرم کراہی آ پہ اس جنتر وش کچہہ ناہین

ای عزیز جیسے ایک ذرہ بہی اوسکے حکم کے سوا حرکت نہین کر سکتا تیسی ہی ہم بہی کوی کارروای اوسکے حکم کے سوا نہین کر سکتے ای عزیز یقین جان کہ بندہ مجبور ہے خود مختار نہین بندہ کے بس مین کچہہ بہی نہین وہی ہوتا ہی جو خواستہ ایزدی ہے ؎

بہ درد و صاف ترا حکم نیست دم درکش

کہ ہرچہ ساقی ما ریخت عین الطاف ہست

۶ کہوتا نک پرانی پہلے پہرے دہر پایا ہر او دوسرے پہر مانہہ

نانک جی فرماتے ہین کہ ای عزیز اب تم نے ساری کیفیت دریافت کر لی اوسوقت کی جب تو رحم مادر مین تہا یا جب تیرے جسم کا قوام ہو رہا تہا

۷ دوجے پہری رین کے ونجاریا مترا بہر جوانی لہرین دے

ای عزیز جب تو دوسری حالت یا دوسرے پہر مین آیا پہر جوانی کے نشہ نے تجہے اندہا کر دیا

۸ برا بہلا نا پہچانیا ونجاریا مترا من متا آہنگ مین

افسوس کہ تو نے اوسوقت ذرا بہی تمیز نہ کی برے بہلے کی اور مائی منی اور غرور کے پنجہ مین پہنس کر فرعونی دعوی کرنے لگا مولانا روم نے اس شبد کی خوب تفسیر کی ہے ؎ نفس ما ہم کمتر از فرعون نیست ✽ لیک اورا عون مارا عون نیست ✽

۹ برا بہلا نہ پہچانے پرانی رے آگے پنتہہ کرارا

ای عزیز تو نے نیک و بد کی تمیز تو نہ کی مگر سخت افسوس ہے کہ یہہ بہی نہ جانا کہ جدہر جاتا ہے اودہر کیسی کیسی دشوار گذار راہین ہین تلوار کی دہار پر چلنا سہل مگر اون پر چلنا ناممکن ؎

حال کچھہ ایسا ہی کہہ سکتا نہین مین ای طبیب ✽

جان کر سکتہ عبث مجکو دکہا مت آئینہ ✽

کور باطن خاک سمجہین عزت راہ صفا ✽

روبرو اندہون کے ہے بے قدر و قیمت آئینہ

۱۰ پورا ست گورکہہ ناسیو یا سر تہاندی جم جنڈرا

ای عزیز جن لوگون نے انسانی قالب پا کر انسانی کمالات سے حصہ نہین پایا یا جنہون نے سچے گورو کی ہدایتون کو اپنا دستور العمل نہین بنایا اون کے سرکش سرون کو ملک الموت کی گرز توڑےگی

۱۱ دہرم رای جب پکڑس پاوے تب کیا جواب کرے گا

ای عزیز جب تجہے دہرم راے کے روبرو یا دیوانخانہ مین پکڑ کر لے چلینگے مین حیران ہون اوسوقت تو کیا جواب دیگا بجز اسکے کہ ؎ اولعنت امروزش بہ کف من خجلت عصیان در بغل ✽

۱۲ کہو نانک وچی بہرے پرانی بہروں مین لہرن دے

نانک جی فرماتے ہین کہ اے عزیز اب تو نے معلوم کرلیا کہ جوانی کے وقت تیری خود فروشی اور خدا فراموشی سے کیسے کیسے بُرے نتیجے نکلتے ہین مترجم اس صحیفہ متبرکہ کا اپنی حالت کو یاد کرکے اپنے قومی اور ملکی بہائیون کی خدمت مین عرض کرتا ہے ۵ سود نگارم نشد تباد انی + من نکردم شما حذر بکنید +

۱۳ تیجے پہرے رین کے ونجاریا مترا دکہہ سینچے اندہ اگیان

اے عزیز جب تو تیسرے پہر یا تیسری حالت پر پہونچا تب دنیا کی محبت نے تجہے اندہا کردیا ۵ اوس مہ نا مہربا سے ہم نفَس کی تہی دوستی + یہہ سمجہکر ہم جدا اوس سے نہو وینگی کبہی + ہم نشین ہمکو خبر رو زجدائی کی نہ تہی

۱۴ پتر کلتر موہ لپٹیا ونجاریا مترا انتر لہر لوبہ ان

ای عزیز اس وقت تو عورت اور اولاد کی محبت مین پہنس گیا اور طرح طرح کے لالچون مین مُبتلا ہوگیا ۵ پابند ہوس حاجت زنجیر نہ دارد + دام است ہمین موج عسل پاے مگس را +

۱۵ انتر لہر لوبہ ان پرانی سو پرہہ چت نہ آوے

اے عزیز تیری باطنی آنکہون کو طمع اور لالچ نے ایسا اندہا کردیا ہے یا تیرے سینہ مین لالچ کا دریا ایسی موجین ماررہا ہے کہ تجہے لذاتِ محسوسات کی خواہش کے سوا اور کسی قسم کا خیال بہی نہین آتا اور تو بہولکر بہی یاد نہین کرتا اپنے سچے صاحب کو اے عزیز ۵ بے دم یاد حق نباشی یک نفس + بندہ خدمتگذاریش باش و بس + بشنو اے پیر مرد کار آگاہ + باید تُن بحال خویش نگاہ + ہوا گر شد ترا چو تار سفید + چہ شد ار دل بود چو زاغ سیاہ

۱۶ ساہد سنگ سو سنگ نہ کیتا یوہ جوانی دُکہہ پاوے

اے عزیز جو صحبت عرفا سے مستفید نہین ہوتے اور ایسے لوگون کی مجلس مین ہر وقت بیٹہے رہتے ہین جو جوہر ہو کو بلون کی قایم مقام ہوتی ہے کہ جنہہ لگا اور مونہہ کالا ہوا وہ کبہی مکت یا آزادی مطلق کے مستحق نہین ہوتے اور بار بار قید وجود اور معرض فنا مین آتے رہتے ہین مراد یہہ کہ دایرہ تناسخ سے باہر نہین نکلنے پاتے ۵ ہمچو سبزہ بارہا روئیدہ ام + ہفتصد و ہفتاد ملت دیدہ ام کے مصداق بنے رہتے ہین اے عزیز جو لوگ صحبت عرفا سے بہرہ یاب رہتے ہین وہ اس جہان مین بہی سُرخرو رہتے ہین اور اوس جہان مین بہی ۵ خون دل اوسکو نہ ہرگز ہو کبہو ای یار + جان کرشیم جو درکے تیر سے پتہر کاٹے + صحبت صاحبدلان اکسیر قلب و کیمیا است +

۱۷ سر جن ہار وسار یا سوامی اک نکہہ نہ لگو دہیان

اے عزیز بڑے افسوس کی بات ہے کہ تو بہول گیا اوس پاک پروردگار کو جو تجہے ایک دم بہی نہین بہولتا اے عزیز بڑے شرم کی بات ہے کہ تو نے انسانی قالب پاکر ایک لحظہ بہی اپنے سچے صاحب کو یاد نہین کیا اور ذرا بہی تو نے لو نہین لگائی اپنے مولے سے ۵ بہائی اوس کے خاطر خشکو ہے کیا سیج پہول کی + ظفر بن یار کے بہا بستر کمخواب آتش ہے + جو لوگ خدا پاک کو بہولے رہتے ہین مترجم اس صحیفہ متبرکہ کا نہین جانتا کہ اون کی عاقبت کیا ہوگی گو یہان پر وے لوگ جن سے میرا اشارہ خدا فراموشون کی طرف ہے ۵ صبح او شبہ جام سے گذرتی ہے + شب دلارام سے گذرتی ہے + عاقبت کی خبر خدا ہی جانے + اب تو آرام سے گذرتی ہے کے مصداق بنے رہتے ہین مگر انجام کار ۵ عاقبت مین پڑین گے جو تنے خوب + خاک آرام سے گذرتی ہے ۔

۱۸ کہو نانک پرانی تیجے پہرے دکہہ سینچے اندہ اگیان

نانک جی فرماتے ہین کہ دیکہو کتنی بڑی حسرت کی بات ہے کہ تیسرے پہر یا تیسری حالت مین پہونچکر بہی یہہ خدا فراموش انسان خود فروشی مین ہی مصروف رہتا ہے یا اپنی نادانی اور نابینایی سے امرت یا آبحیات کے عوض جس سے مراد وہ نام پاک کی ہے زہر ہلاہل ہی او گلتا رہتا ہے مراد یہہ کہ نا کرنی افعال کرتا ہے اور ناگفتنی اقوال کہتا ہے اور ناشنیدنی کلمات سنتا ہے اور ناخوردنی یعنی مال حرام کو ہی چٹ کرتا گویا ہر وقت یہی وظیفہ پڑہتا رہتا ہے ۵

جام برکف ہر ساقی طناز + مطرب خوش نواہے نغمہ طراز
ہو نسیم بہار گردم ساز + نے و نرگس سے نکلے یہہ آواز
ای ظفر آمدہ بہار پرجوش + موسم توبہ نیست بادہ بنوش

مترجم اس صحیفہ فیض کا نہین جانتا کہ جو لوگ اس قسم کا زہد ریاضت کرتے رہتی ہین عاقبت اون کی کیا ہوگی توبہ کرو بہائی توبہ اب تیسرا پہر آپہونچا ایک پنجابی مثل ہے کہ اگر کالے بالون کے ساتہہ تو انسانی شرف کو حاصل نہین کرسکا تو اسوقت سفید بالون کے ساتہہ بہی حاصل کرسکے ؎ باغ مین نغمہ بلبل کسے خوش آتا ہے + نکہت گل سے دماغ اپنا اوڑا جاتا ہے + آہ ازان دم کہ نہان شد گل روییت زنظر
مے خلد در جگرم از غم او خار ہنوز +

۱۹ چوتہے پہرے رین کے ونجاریا مترادن نیڑے آیا سو

اے عزیز اب جو تہا پہر آپہونچا یا تیری زندگانی کا آفتاب لب بام آپہونچا اب وہ وقت قریب آیا ہے جب کوچ کا نقارہ بجے اور یہ تو ہم سے اور ہم تجہ سے جدا ہو وین ؎ جائینگے لاکہہ کو بس ہی ہم کہہ پہر آئین گے
پر جب گئے عدم کو تو کیون کر پہر آئین گے + وصل اوسکا آب خضر ظفر ہو گیا نصیب نہیا سے بہت مثال سکندر پہر آئین گے + اے عزیز اس گئی کو غنیمت جان اور حاصل کرلے اوس نعمت کو جسکے حصول کے لئے تو قالب انسانی میں آیا تہا۔

۲۰ گورمکہہ نام سنبہال تو ونجاریا مترا تیرا در گہہ بیلی ہو

اے طالب حق مین بار بار تجہے نصیحت کرتا ہون تو ورد نام حق سے لو لگا یا ذات پاک مین محو ہو جا تجہے محویت ذات پاک ہی انجام کار کام آئیگی نہ حسب اور نسب کی بزرگی اور نہ دنیا کی شوکت وحشمت اور نہ جسمی زور و طاقت اور نہ منطقی لیاقت نہ یہہ رشتہ دار اور نہ یہہ خویش و قریب اور نہ یہہ آشنا اور رفیق جنکی رفاقت اور آشنائی پر تو اسوقت بہروسا کئے ہوئے ہے غرض ؎ سب ٹہاٹہہ پڑا رہجاویگا جب لاد چلیگا بنجارا + اے عزیز یہہ جتنے عالی مناصب اور شاہی مراتب نظر آتے ہین اور اسوقت ہوائی باتین کرتے ہین اور جنکو تو اپنا حامی او مربی اور پشت و پناہ سمجہا ہوا ہے یہہ سب خاک مین مل جاوینگے وہان کوئی بہی تیری رفاقت نہین کریگا سوا نام پاک مولے کے ؎ ای صبا برباد کردی تو نے پروانہ کی خاک + ورنہ ہوتا [illegible] شمع

سمجہا ہی کے لئے + جانتی ہین جو کہ سرکش ہے سبکی اونچا آپ کو وہ نظر آتے ہین وہ قہر الٰہی کے تلے۔

۲۱ گورمکہہ نام سنبہال پرانی تہیتو سے سکہا ہی

اے عزیز تو نام پاک حق کا ورد کر وہی انجام کار تیرا مددگار ہوگا ؎ آنکہ ناب ازہی [illegible] اندیشہا + یک پریزاد است پنہان در نہان

۲۲ ایہہ موہ مایا تیرے سنگ نہ چالے جہوٹہی پریت لگائی

اے عزیز یقین جانکر دنیا اور اس دنیا کی محبت کبہی تیرے ساتہہ نہین جائیگی تو نے محض جہوٹہی محبت اس سے لگا رکہی ہے ؎ چون بدنیا وا رسیدی مشت خاکے بیش نیست + تشنہ تا دور است باشد آب چشمش سراب

۲۳ سگلی رین گذاری اندہیاری سیو ستگور چانن ہو

اے عزیز تیری زندگانی کی رات سراسر اندہیری گذری غرض تیری زندگی کے دن بہی اندہیرے مین گذرے تو نے ذرا بہی حاصل نہ کیا شرف انسانی کو اے عزیز اب تو گورو جی کی خدمت کر مراد یہہ کہ اپنے دل کو نورانی کر اور ہر قسم کی کدورتون سے پاک کر تا کہ تجہے آپ ہی آپ اوس آفتاب خوبی کا جلوہ نظر آوی ؎ حسن چون در جلوہ آید عشق نامحرم شود + آب دریا چون فزون شود بسیار ماہی گم شود۔

۲۴ کہو نانک پرانی چوتہے پہرے دن نیڑے آیا سو

نانک جی فرماتے ہین کہ اب چوتہا پہر آپہونچا اور موت کا دن بہی نزدیک ہے ؎ یار شد خلوت نشین و محو دیدارم ہنوز + داغ ناسور است چون آئینہ طالب حیرتم +

۲۵ لکہیا آیا گوبند کا ونجاریا مترا اوٹہہ چلین کمّا ساتہہ

اے عزیز نوشتہ بارگاہ ایزدی آپہونچا اب ضرور ہی تجہے یہان سے ہجرت کرنی پڑے گی خواہ تو نے کیسی ہی کمائی حلیہ پر [illegible] ہو گئی ہین مگر فرمان الٰہی کے صادر ہوتے ہی سب تیرا تہہ سے چہوٹ جائینگے اور وہم کہین جا پڑین گی اور اوپر تم ؎

مے تواں بے منت گردون گذشتن از جہان
بر طرف این دو جانہ خشک افتادہ پل در کار نیست +
ظلمت آباد مدن ویران نمے سازی چرا
شمع این کاشانہ جز امداد دل دیوانہ نیست +

۲۶ اِک رتی ظلم نہ دیونی ونگا یا حترا ہو تہا گہڑی پاہاتہ

اے عزیز عذاب ایک لمحہ کا بہی توقف نہو گا ملک الموت کے پیادون نے بڑی مضبوطی سے تجہے چارون طرف سے جکڑ رکہا ہے کیا جانے اک گہڑی ہین ہو کہا اوس سے غافلو ٭

کرتے ہو اپنی خشت مین تعمیر کی گرا ہٹ ٭
کیا خوب بت ہوا ہی پرستش کو اے ظفر
گر اوس سے سنگ در ہی ہو تصویر کی ڈہٹ

۲۷ کلہیا آیا پکڑ چلایا من مکہہ سدا او ہیلے

اے عزیز تجہہ پر بارگاہ الٰہی سے وارنٹ جاری ہوئی ملک الموت کے پیادون نے تجہے پکڑ کر چالان کر دیا اوس اعلے محکمہ مین جہان ساری خدائی کے چالان جاتے ہین ہے نہ آیا ہوا مین اگر ہے ہوا محل مین نشست ٭ سمجہ تو ہر نفس اپنی ہوا محل مین نشست ٭ ہمیشہ شہر مین رہ دل بہ یار دست بہ کار ٭ نہ بیٹہہ دشت مین تو اور نہ کر جبل مین نشست ٭ بہ تنگ شیشہ عمر یون مین اوسکی نرم ہین ہم ٭ کہ ایک دم مین ہے برخاست ایک پل مین نشست

۲۸ جنہان پورا ستگور سیویا سو درگہہ سدا سوہیلے

اے عزیز یقین کر کہ جنہون نے سچے گورو سے لو لگائی یا اوسکی خدمت گذاری مین مصروف رہے وہی سرخرو رہین گے اوس اعلے محکمہ سے ہے ٭ ہست چست مین تو ہی ہے اور تیرے سوا نہین دہیان ہے تیرا دہیان ہے میون رہندا ہر پل اور ہر آن ٭ ہے رات دن تیرا تصور ہے خیال اور نہین ٭ کہ سوا اسکے محبت کا کمال اور نہین ٭

۲۹ کرم دہرتی شریر جگ ۔ جو بووی سو کہات

اے عزیز یہہ دنیا مزرعۃ الآخرت ہے اس انسانی جسم مین جو بوئین گے وہی کہائین گے ہے ہر انکہ تخم بدی کشت چشم نیکی داشت خیال بیہودہ بست و دماغ باطل پخت ہے کس فکر مین ہو راہ کے توشہ کی کہو فکر ٭ اے غافلو نزدیک ہے وقت سفر آیا ٭
پیغام قضا شام نہ آیا سحر آیا ٭

۳۰ کہو نانک بہگت سو مین دو آرے من مکہہ سدا بہوات

نانک جی فرماتے ہین کہ عاشقان الٰہی ہی ولی مراد کو حاصل کرتے ہین اور نفس کے بندے یہان بہی گمراہ رہتے ہین اور وہان بہی ہے روئے گا پڑا خاک کے بستر پہ وہ تا حشر ٭ آرام کی گٹہری کو جو ہنسنے مین دہر آیا ٭ ہم تہا نیہے وہ ملتا سر منزل بشر آیا ٭ اک ہم ہی نہین بے خبر آئے ہین جہان مین جو آیا جہان مین ہے سو وہ بے خبر آیا ٭ اس بات پہ رونا ہمین آنکہون تر آیا ٭ مین شرم سے عصیان کے ہوا سر بہ گریبان ٭ جس وقت خیال آیا او دہرکا او دہر آیا ٭ کچہہ پوچہو نہ کیا کیا مجہے خوف و خطر آیا ٭

سری راگ محلہ چار گہر دو چہنت اونکار ستگور پرشاد

۱ موڑہ ایانے پیئرے ۔ کیون کر ہر درشن پیکہے

اے عزیز نادانی اور اگیان اور جہالت کی حالت مین کبہی صورت ممکن نہین ہے کہ تو اس دنیاوی مین جیتے مراد تیرے میکے کی ہے معرفت کی رموز کو سمجہ سکو یا اپنی کور آنکہون کو دیدار حق سے منور کر سکے ہے کہ بے علم نتوان خدا را شناخت ٭ اگر اندہون کو بے مدد کسی کامل دستگیر یا راہ نما کے سیدہا رستہ نظر آجاتا تو ہم سمجہہ لیتے کہ اگیانی اور نادان بہی معرفت خدا تعالے سے خود بخود مشرف ہو سکتے حالانکہ ایسا نہین ہوتا اور ہوگا بہی نہین خدا تعالے کے پہچاننے کو باطنی آنکہین کہلنی چاہئین ۔ ہے ہر کجا تعمیر ویرانی کند معمار عشق ٭ از غبار سیل برپا مے شود دیوارہا ٭ دشمن خود ساختم شیخ و برہمن را علی ٭ بسکہ از شوقت گسستم سبحہ و زنارہا

۲ ہر ہر اپنی کرپا کرے ۔ گورمکہہ ساہورڑی کم سکہے

اے عزیز یہی دعا مانگنی چاہیئے کہ حق تعالے مہر کی نظر کرے تا کہ اون افعال کا کرنا سیکہہ لین جو عاقبت مین جس سے مراد سسرال کی ہے سرخروی و سرنامی کا باعث ہو سکین وہ افعال کیا ہین ہمدردی ابنائے جنس یا تمام بنی آدم سے یکسان سلوک کرنا ۔ محویت ذات پاک ہے ٭ بہ طاعت کوش گر عشق بلا انگیز مے خواہی ٭ متاع جمع کن تا ئید کہ غارت گر شود پیدا ٭ بہ پیری سعی کن گر در جوانی در فتہ کار از دست ٭ زر گم گشتہ در آتش زنہا کستر شود پیدا ٭

۳ ساہو رڑی کم سکہے گور مکہہ ہر ہر سدا دہیائے

اے عزیز تم وہ کام سیکہو جنکی تشریح مین پہلے شبد مین کر چکا ہون
اور ہمیشہ ہی مصروف رہو ورد نام پاک مین ۔ ؎ مسجد
و بت خانہ مین ٹکرایا سر کو بے مزا + تیرے سنگ در پہ آیا جبہہ سائی مین

۴ سیبان و چ ہر سیلی ہر در گہہ بانہہ لڈائے

اے عزیز جب تم ایسا کروگے تب سب ہی سربلند ہو کر چلوگے اپنا
جنس مین یا سب ہوسر نام نظر آوگے بارگاہ حق مین ۔ ؎ کچہ تو
ہو غریا و مین تاثیر نالہ مین اثر + اے عرس ہو ورنہ کیا ہر نہ دائی مین مزہ
جو دو شاہ جہان کا ہو گدا اوسکو ظفر + بادشاہی سے زیادہ ہے گدائی مین مزا

۵ لیکہا دہرم رائے کی باقی جب ہر ہر نام کی رکہہ

اے عزیز تم جانتے ہو کہ دہرم رائے تم سے کیا باقی مانگے گا یا دہرم
رائے اس باقی کو تمہاری نام واجب الطلب لکہے گا اگر تم کو معلوم نہو
تو مین اوسکی تشریح کئے دیتا ہون جسقدر تم نے یاد حق کے بدون
بیفایدہ انفاس کہوئے ہین وہ تمہارے نام واجب الطلب باقی لکہے گئے
ہین جسطرح ممکن ہو تم ہر وقت ورد نام پاک مین مصروف ہو کر واجب الطلب
باقی سے سرخرو ہو جاؤ ؎ پیش ہو ویگا اگر تیرے گنا ہون کا
حساب + تنگ ظالم عرصۂ روز حساب ہو جائے گا +

۶ موڑہ ایانی میٹرے گور مکہہ ہر درشن ویکہے

اے عزیز اگر تو اس قسم کی کارروائی کرے گا یعنی ایک نفس کو بہی
یاد الٰہی کے بدون ضایع نہ کریگا تو لا کلام تجہے دیدار حق تعالے نصیب ہوگا
؎ نفس سرکش کو ظفر تو مرنے مین جوا نے + میرے نزدیک بڑا ہی وہ صنم

بواہ ہویا میرے بابلا گور مکہہ ہر پایا

اے عزیز جب بواہ ہوا یعنی ماسواے حق کو ترک کر صرف سچے خاوند
سے جی لگایا تب حاصل کیا اوس کو جسکے حاصل ہونے کے لئے پیدا ہوئے
تہے ؎ جوہر قابل ہو وا تر بہت بس بے نیاز + رفتہ رفتہ شیر ہو بادام روغن سے شود

۸ اگیان اندہیرا کاٹیا گور گیان پرچنڈ بلایا

اے عزیز جب محو بالذات ہوگئے ہر قسم کی ظلمتین اور جہالتین جاتی
رہین اور گورو جی کی ہدایت سے شمع معرفت حجرۂ قلب مین روشن ہوگئی
؎ ظلمت ہائے ہر یدن لذتے وارد نمیدانی + وگرنہ سایہ این تاک ہم انگور را

۹ بلیا گور گیان اندہیرا بنسا ہر رتن پدارتہہ لادہا

اے عزیز جب گورو جی کی ہدایت کا آفتاب بڑی چمک دمک سے طلوع
کرتا ہے تب گیان یا جہالت کی ظلمت جاتی رہتی ہے اور وہ روشنی
ہوتی جس سے مراد عرفان ذات پاک کی ہے آپ ہی آپ حاصل ہوجاتا ہے
؎ تجلی گاہ معشوق ہست دلہا نظر اینجا + کنا پوشیدہ باید کرد سیر ہا تہا اینجا

۱۰ ہومے روگ گیا سو کہہ لاتہا آپ آپے گورمت کہہ لاہا

اے عزیز گورو جی کی نصیحت پوری پوری تب ہی موثر ہوتی ہے جب
خودی اور غرور کا نام و نشان بہی باقی نہین رہتا اور جب یہ صورت
ہوتی ہے پہر کسی قسم کا دوکہہ یا رنج باقی نہین رہتا ۔ اے عزیز
یہہ ماہی و منی ہی تمام دنیا کی مصیبتون کی جڑ ہے بچو اس سے
بچو اس سے ؎ قابل صحبت نہ سمجہین اسکو مردان خدا +
تا ل دنیا گر ہین بیٹہے عروسانہ لباس
لین اوسے پہچان ہر ایک رنگ مین اہل نظر
بدلے گر سو رنگ سی رنگین وہ جامہ لباس
جو کہ ہین باہین فقیرون کی ظفر وہ چاہئین
اس سے کیا حاصل اگر پہنا فقیرانہ لباس

۱۱ اکال مورت ور پایا ابناشی ناکدہی مرے نا جیوایا

اے عزیز مین نے شادی کی ہے اوس سے جس پر کبہی ملک الموت
کا بس نہین چل سکتا اور وہ ہمیشہ ہی فنا سے مستثنے رہتا
ہے ۔ نہ کبہی وہ مرتا ہے اور نہ پیدا ہوتا ۔

۱۲ بیواہ ہویا میرے بابلا گور مکہہ ہر پایا

اے عزیز میرا بیاہ یہی ہوا ہے کہ مین نے پالیا ہے اپنے سچے
خاوند کو اور محو ہوگیا ہون اوسکی ذات پاک مین ۔ ؎
بہ آرمیدہ دلان باش جمع کن خود را
در آب آئینہ خوابیدہ است ماہی موج

۱۳ ہرست ستے میرے بابلا ہرجن مل جنیج سوہاندی

اے عزیز راست بازہی میرے براتی ہوے اور سچ ہی سو میری برات کی زیب و زینت ہوئی ۔

۱۴ ہرجن مل جنیج سوہندی پیوکڑی ہرجب سہیلی

اے عزیز مین اپنے مان باپ کے گہر مین بہی سچ کے سوا کسی کا رفیق تہا اور نہ اوسکے سوا اوسکو ہی میرا ہی رفیق ۔ اے عزیز مین پہر تجہے سمجہاتا ہون کہ عارفون اور راست بازون سے ہی میری برات کی زیبایش ہوئی ۔

۱۵ وچ ساہورڑے کہڑی سوہندی

اے عزیز سسرال مین بہی وہی عورت سرنام اور سربلند ہوتی ہے

۱۶ ساہورڑی وتج کہڑی سوہندی جن پیوکڑی نام سمہالیا

جو مان باپ کے گہر ہی مین لو لگاے رہتی ہے ذات پاک سے اور محترز رہتی ہے ہر قسم کی منہیات سے ۔

۱۷ سب سہیلی جنم تہاندا ۔ گورکہہ جنہان من پاساڑ لیا

اے عزیز اونہون نے ہی انسانی شرف کو حاصل کیا یا اپنی انسانی قالب کو سند رلیا جنہون نے اپنے نفس کو قابو کرلیا اور دنیا سے متنفر ہوکر رجوع کیا حق تعالے کی طرف ؎

غافل مشو زیاد خدا بے خبر مخواب ✣ فریاد می کند نفست اینقدر مخواب

۱۸ ہرستت جنان مل کارج سوہیا وریا پایو کہانندی

اے عزیز صحبت عرفا سے ہی ہماری تمام مرادین حاصل ہوگئین اور ہم نے رسائی بہی پالی بارگاہ حق مین ۔ ؎

چون فنا حاصل شود نقصان زند موج کمال

چینی سو وار ہنگام شکستن خوش صدا است

عارفان در پردہ دل سیر عالم مے کنند

عکس را در خلوت آئینہ گردون زیر پاست

بے ریاضت انمول سالک نہ جوشد را ز عشق

ھبل را تا پوست باشد تازہ خالی از صدا است

۱۹ ہرستتی میرے بابلا ہرجن مل جنیج سوہندی

اے میرے باپ مین پہر عرض کرتا ہون کہ سچائی اور راستبازی سی ہی میری سچی برات یا سانچ کی برات نے زیب و زینت پائی ہے ؎ سچ ہی سچ لکہا ہے قاصد خط ہم نے ایک قلم

جہوٹ ہو تو ہاتہ اپنے قلم کرتے مین ہم

یہہ جو دم کی آمد و شد ہے اسی مین اے ظفر ✣

دم بدم اک سیر ہستی و عدم کرتے مین ہم

۲۰ ہر پربہہ میرے بابلا ہرڈیو دان مین داجو

اے میرے باپ میری یہی آپ سے درخواست ہے کہ مجہے دان بہی دو تو نام حق کا اور جہیز بہی دو تو نام حق کا ۔

۲۱ ہر کپڑو ہر سوبہا دیو و جت سوری میرا کاجو

ہر قسم کے پارچات بہی دو تو نام حق کے عرض جسقدر قسم کی عنایت کردیا کرنی چاہو وہ نام حق کی ۔ تاکہ میرے دونو جہان کے کام سنور جاوین ؎ جلوہ ہے خدا ہی کا اوسی ذات مین سب کچہہ

حاصل ہے ہر اک دانے سے برسات مین سب کچہہ

حاصل نہین کچہہ مزرع دنیا سے کسی کو

ہے کشور دل کے میرے و ہیات مین سب کچہہ

۲۲ ہر ہر بہگتین کاج دوہیلا ۔ گورست گور دوایا

اے عزیز میرے سچے گورو نے مجہے یہی دان دیا ہے یا یہی عنایت و ہدایت کی ہے کہ حق تعالے کی عبادت سے ہی دین و دنیا کے کام بخیر و خوبی انجام پذیر ہوتے مین ۔

۲۳ کہند و رہینڈ ہر سوبہا ہوئی ایہہ دان تارلی رلایا

اسے عزیز پاک پروردگار کی عبادت سے ہی اس عالم اور اوس عالم
سے تمام حصون مین ہر قسم کی سرنامی نصیب ہوتی ہے اسے عزیز
اس ذریعہ سے جو سرنامی نصیب ہوتی ہے تمام دنیا کی عزتین اوس کا
مقابلہ نہین کر سکتین ــــہ + دل کا آئینہ جب صفا دیکھا
وہ جو پنہان تہا برملا دیکھا + کیا کہون مین نے دل مین کیا دیکھا
جلوہ قدرت خدا دیکھا + یہہ جہان ہے عجب تماشا گاہ
ہر تماشا یہان نیا دیکھا + خاک دنیا کی سیر کی ہم نے
یہہ تو اک یون ہی خواب سا دیکھا + کہول کر آنکہہ اپنی مثل حباب
کچھہ نہ ہم نے بجز فنا دیکھا

۲۴ ہو رہن گکہہ واج جی رکہہ وکہالین سوکوڑا آہنکار کیچ پاجو

اسے عزیز وہ تمام چیزین جو محض نمود کی غرض سے نفس کے بندے دکہلاتے ہین سرا سر ہیچ اور محض پوچ اور سراپا جہوٹہی ہین اور اون کے دکہلانے سے دکہلانے والون کو ایک قسم کا غرور نصیب ہوتا ہے کہ ہم نے یہہ دیا ہم نے وہ دیا ہم یہہ کچہہ دے سکتے ہین ہم ایسے ہم ویسے ای عزیز تم خود ہی سمجہہ لو کہ اس قسم کی جہوٹہی نمائشون سے کیا حاصل ــــہ
نہین قالین و نمگیرے سے مطلب خاکساری کو
زمین و آسمان ہے فرش و خیمہ ان غریبون کا
غرض ظاہری نمود سے کچہہ سود نہین نام حق کے جہیز سے بڑہکر کوئی نعمت نہین

۲۵ ہر پربہہ ہا میرے بابلا۔ ہر دیو دان مین داجو

اسے میرے باپ مین پہر عرض کرتا ہون کہ مجہے دان دو یا جہیز دو تو نام حق کا ــــہ + نظر مین ہے وہ شباب نگار کا دسم خوش آئے کیونکہ ہمین لالہ زار کا موسم + ہمین نام حق کے جہیز کے سوا اور کسی جہیز کی ضرورت نہین۔

۲۶ ہر رام رام میرے بابلا پر ل وہن ویل وہندی

اسے میرے باپ یقین جان کہ رام یا نام حق کا دائمی دور تیری دولت کو بڑہاتا ہے اور تیری نسل کو بہی۔

۲۷ ہر جگین جگو۔ جگ جگین جگو۔ صد پیڑہی گور چلندی

اسے عزیز اسی عمل حسنہ سے تیری نسل کا سلسلہ ہر ایک دور عالم مین مسلسل رہتا ہے یا سو پشت تک تیرا نام نامی زندہ رہ سکتا ہے بیت
ور و نام پاک ہی خوبیان ہین ــــہ بیت آسان دین را بیے
قدم بر داشتن + آن قدر از خویشتن رستم کہ جا تان گفت بیع

۲۸ جگ جگ پیڑہی چلی ست گور کی جنہان گور کہہ نام دہیایا

ای عزیز مین پہر تجہے نصیحت کرتا ہون کہ ہر ایک دور عالم مین اون کی نسل کا سلسلہ منقطع نہین ہوتا جو ورد نام پاک مین مصروف رہتے ہین

۲۹ ہر پو رکہہ نہ کبہی منسے جاوی نت ویو جیڑہی سوایا

ای عزیز یقین جان کہ جو واصل حق ہو جاتے ہین وہ کبہی نیست و نابود نہین ہوتے اون کی برکت اور عظمت مین ہمیشہ ہی روز افزون ترقیان ہوتی رہتی ہین

۳۰ نانک سنت سنت ہر ایکو جپ ہر ہر نام سوہلندی

نانک جی فرماتے ہین کہ عابد و زاہد نام حق کے ورد سے ہی عزت اور سرنامی پاتے ہین۔

۳۱ ہر رام رام میرے بابلا پر ل وہن ویل وہندی

ای میرے باپ یقین جان کہ رام نام یا نام حق کا دائمی ورد ہی تیری دولت کو بڑہاتا ہے اور تیری نسل کو بہی۔

سری راگ محلہ پنج چہنت اونکار ست گور پرشاد

۱ من پیاریا جیو متراگو بند نام سنبہالے

اسے میرے عزیز دل مین تجہے یہی نصیحت کرتا ہون کہ تو ذرہ بہی غفلت نہ کر ورد نام پاک سے ــــہ چشم مین اوسکا تصور اگر نظر آئے تو وہ وہی نظرون مین رہیگا دہیان جم جائے تو دو +

۲ من پیاریا جیو متراہر نبہے تیرے نالے

ای عزیز یقین کر کہ یہی عمل حسنہ تیرے ساتہہ رفاقت کریگا اور جتنے قول و فعل اور خویش و بیگانے ہین وہ سب کے سب یہین رہ جاوینگے ــــہ آخر ہی اللہ کا اک نام

۳ سنگ سہاے ہر نام دہیاے - ور تہا کو نہ جاے

اے عزیز اگر تو مصروف ہوگا ورد نام حق مین - تو یہہ عمل حسنہ ہی ہر جگہہ تیری حفاظت کریگا مگر شرط یہہ ہے کہ تو ایک دم کو بہی ورد نام حق کے سوا رائگان برباد نہ کرے +

۴ من چندی سوہی پہل پاوین چرن کمل چت لاے

اے عزیز اگر تو ایسا کریگا تو تیری تمام آرزوئین حاصل ہوجاینگی - اے عزیز تم لوگا سے رہو اوسی لگے خاک پا کی طرف -

۵ جل تہل پور رہا بنواری - گہٹ گہٹ نظر نہالے

اے عزیز وہی محیط ہے خشک وتر اور کل طبقات عالم مین اور وہ کوی جگہہ نہین جہان اوسکی نظر نہین پڑتی -

۶ نانک سکہہ دی من پریتم - سادہ سنگ بہرم جالے

نانک جی فرماتے ہین کہ جب پاک پروردگار کو منظور ہوتا ہے کہ کسی انسان کو سچا سرور ملے تو وہ اوس کے تمام اوہام اور شکوک کو صحبت عرفا کی برکت سے زایل کرا دیتا ہے ؎

اثر جب ہو کہ نکلے آہ دل سے + نہ وہ آگ ہین نہ وہ جل مین
وہ دل ہین دل تیری بغل مین + بشرطی تو بہی ہو آگاہ دل سے
دل ہے مسجد دل ہے مندر + جو جاہے سو دل کے اندر
نہین بہتر پرستش گاہ دل سے
کوئی پورب پچہم جاوے + کوئی دکہن اوتر جاوے
کرین ہم قصد بیت اللہ دل سے
کس سی کہیئے کون اب مانے + جی کے بہید کو جی ہی جانے
ظفر ہوتی ہے دل کو راہ دل سے

۷ من پیار یا جیو مترا - ہر بن جہوٹہہ پسارے

اے عزیز حق کے سوا جو ہے سو نا حق - ؎

ہرچہ در دنیاست ہر آزادگان آمد حرام
خاطر جمع است در زیر فلک سامان ما

۸ من پیار یا جیو مترا - دکہہ ساگر سنسارے

اے عزیز یقین جان کہ یہہ دنیا مصیبتون کا گہر اور دکہون کا سمندر ہے ؎ صباح عشرت ما شام غم در آستین دارد
ز چشم عاشقان گل سے کند روز سفید اینجا +

۹ چرن کمل کو بوہٹ کرلے سنسار دکہہ کیون ویاپے

اے عزیز تو سچے صاحب کے قدم لے اور رجوع حق کو ہی اس پرخوف دریا سے پار اوترنے کے لیے کشتی بنا - اگر تو ایسا کریگا تو پہر کسی قسم کا وہم اور دکہہ تجہے دکہہ نہین دے سکیگا -

۱۰ گور پورا باہٹین وڈبہاگی - آٹہہ پہر ہر جاپے

اے عزیز اگر خوش نصیبی سے تجہے کامل گورو نصیب ہو تو آٹہون ہی پہر ورد نام حق مین مصروف رہو -

۱۱ آد جگ آدین سیوک سوامی بہگتان نام ادہارے

اے عزیز جس دور عالم مین ابتدا سے پیدایش عالم سے عاشقان الہی ہوئے ہین وہ ورد نام حق کو ہی اپنا دایمی وظیفہ یا آذوقہ بناے رہے ہین -

۱۲ نانک سکہہ دی من پریتم - بن ہر جہوٹہہ پسارے

نانک جی فرماتے ہین کہ جب حق تعالے کو منظور ہوتا ہے کہ کوئی آدمی راحت حقیقی سے کامیاب ہو تو وہ اوسکو یقین کرا دیتا ہے کہ حق تعالے کے سوا جو کچھ ہے سو ناحق ہے -

۱۳ من پیار یا جیو مترا - ہر لدّے کہیپ سوتی

اے عزیز مین پہر تجہے نصیحت کرتا ہون کہ تو ذخیرہ عاقبت کے لئے ورد نام حق کی جنس کو فراہم کرلے یا اپنے ساتہہ لادلے اس سے بڑہ کر کوئی زر خیز اور منفعت بخش تجارت نہین -

۱۴ ہر پیار یا جیو مترا - ہر دہ رہہ چل ہلی

اسے عزیز اگر تو ایسا کرے گا تو اوس عالم مین بڑے استقلال اور بڑی طاقت یا بڑی عظمت کے ساتھ تیرا گذارہ ہو سکے گا اور وہان تو ایک مستقل العزم اور بڑا صاحب طاقت متصور ہوگا ۔

۱۵ ہر در سیوین الکھ بہاوے ۔ نہ چل آسن پایا

اسے عزیز تو در حق کے سوا کسی اور در دروازہ پر رجوع نہ کر اور طاعت و اطاعت کر اوسی الکھ اور اتما اور وحدہ لاشریک اور لاتعین کی جو سب کا خاوند اور سب کا صاحب ہے اور اوس آسن یا اوس سنگھاسن پر نشست کر جسے کبھی زوال نہین ۔

۱۶ تین جنم نہ مرن نہ آون جاتا سنشا دکھ مٹایا

اسے عزیز اگر تو ایسا کریگا تو پھر کبھی نصیب نہ ہوگا تجھے دائرہ تناسخ مین آنا اور جانا ۔ اور تیری تمام تکلیفین اور تیرے تمام دکھ دور ہو جاوین گے ۔

۱۷ چت گپت کا کاغذ پھاٹا جم دوتان کچھو نہ چلی

اس صورت مین چت گپت یا کرام الکاتبین نے جو تیرا نامہ اعمال سیاہ کیا ہوگا آپ ہی آپ چاک ہو جاوے گا اور ملک الموت کے پیادے بھی تجھے کسی قسم کی تکلیف نہین دے سکین گے ۔

۱۸ نانک سکھ وڈمن پیر تتم ۔ ہر لڈی کہب سوالی

نانک جی مہاراج فرماتے ہین کہ اگر حق تعالے تجھے سرور حقیقی عطا کرے تو تو در نام حق کی جنس کو غنیمت کے لئے فراہم کرلے یا

مسافر ہے تو اے گلزار امکان کی تماشائی + کہانتک ایلیانہ خود پسندی او خود آرائی
ذرا چشم بصیرت کہول کر دیکہتا ہی مینائی + ترے کس کام آوینگی خیالات دنائی

اُڑی خوشبوی گل بے رنگ روئے نسترن پہیکا
بمجلست پہول چمن ہونیکو ہی رنگ چمن پہیکا

فراموش کیا تو کب تک وری کی قہقہے کب تک + خیابانون مین بیٹہے بلبلونکی چہچہے کب تک
کہانتک فصل گل سرو سہی کی لہلہے کب تک + تو صرف دید گل کبتک رہیگا آشنا غنچہ کب تک

کریگا کب تلک مشق خرام نازمستانہ +
رہیگا تا کجا محو دل جوے جانانہ

بندہینگے تازہ مضمون کب تلک گیسوئے سنبل پر + تراشے جائینگے فقرے عبث برگ گل
سخن چینی رہیگی تا کجا تقریر بلبل پر + پڑے پہنسے گی کب تک تسلسل زلف کاکل

رہیگا تا کجے صرف خیال مطرب و ساقی
سمجہنا ہی کچھ بینا ہی صاحب واصل و باقی

تو مسافر نہین آیا ہی غنچہ باغ امکان کا + نہ استمرار کا بستہ ہی تیری نام سلطان کا
مگس بنکر کری شیرہ نہ پیرا ہوتا ہی مہمان کا + نشست کچھ تو نظارہ کرے کیا سنبل کا ریحان کا

اونہا بستر نئے سیاح اب یہان آنے والے ہین
جو ہین موجود وہ سب آگے پیچھے جانے والے ہین

بہت کچھ تو نے گلچیں سے اوٹ آباغ مین آکر + اگر بیٹہا تو اتر اکر پیلا و ٹہنگ تو اٹہلا کر
بہت روندی گل تر کروٹون مین سیج بچہاکر + ہوا برہم تو بیر بلبل کے پہانسے تو نو نچوا کر

ٹہکانا ہے کہین بد خو تیری عالی دماغی کا
رہے ہر حال مین دل دادہ اپنی خوش فراغی کا

کبھی ہیدہ و طاوس گلستان تو بیچ کرو آئے + بلا سے تیرے گر اک بے زبان کے جی پہ بن آئی
ہوئی تفریح جب بے کینہ طائر تو نے لڑوائے + تیرے پاپوش کی کو ہو کہ جی پیٹ جاتی

تیری تفریح بے بصنعت وار کا اچھا تماشا ہے
وہ زخمی ہو تیرے لب پہ اُہو ہو ہی اٹہا ہے

پہرے آزاد تو اور قید مرغان ہوا ہو وین + تیرے پنجرون کے اندر بیکسون کی دم خفا ہو وین
یہہ مقصود اس ستم سے ہے وہ تیرے غم ربا ہو وین + پہیر کہتے ہین تو جب ایتی تو وہ تمہارا ہو وین

تیرے نزدیک خوش نغمہ ہی نالہ بے زبانون کا
تیرے دل کو نہین کچھ درد اون آشفتہ جانون کا

تنفر سے کبھی ہوتا ہی خوش پوشی پہ دلدادہ + کبھی رہتا ہی مست آرزوئے ساغر و بادہ
دل آزاری پہ تو تیار حق تلفی پہ آمادہ + رعیت مین تیری گویا کہ سب تو بچہ شہزادہ

تمنا ہے تیری دائم رہے فرمان روا ہوکر
سلامت تو رہے گو خلق مٹ جاوے فنا ہوکر

تجھے معلوم ہے کس واسطے تو باغ مین آیا + وہ کیا مطلب تہا جسکے واسطے سلطان ہی بہیجا
نہ بہولے کوئی دم بہی اد ہر کچھ ہو دہیان فرمایا + کہ مین ہون کون جاتا ہون کدہر کس سمت سے آیا

مسافر گل بقا کب تک چمن مین لہلہائے گا
تیرا ہستی موہوم کب تک جہپاسے گا

سمین وقت تک تجھکو ملا ہی سیکا فرمان + غرض یہہ تہی کہ جب ہو جلوہ بخش گلشن دنیا
تیرے آنے سے ہون سب مسافر چمن خندان + چلین سحر تو عزیز دل ہو اونکا اور سر و دیا

تو ہر اک حال مین اون کا شریک ہم نوا ہی ہو +

دستور المعاد

مصیبت جسکو پڑی ہو اوسکا آشنا تو ہو ٭ کوئی ماتم زدہ ہو تو دل سی غم زبان ہو
کوئی ہمدرد غم ہو تو درد اوسکا لطف ہوتا ہی ٭ غرض ہر زخم کا مرہم ہو ہر درد کی بھی دوا ہو

جب انکی مشکل کی پڑ جائی گرہ ناخن ترا کھولے
تو ہر ایک درد مین شامل ہو ہر آواز پر بولے

جب اوس کا شیدہ نظر آئین کرے تو صاف دستہ ٭ خیال برتر پایان بیکس کا ہے گشتہ کا
نہو پامال گلچین سبزہ خوابیدہ گلشن کا ٭ جلائی پاؤن گلچین کو نہ باد گرم کا جھونکا

لڑین دو بلبلین تو ثالث بالخیر تو ہووے
معاون ہووے ہادی بیکسے گرم سیر تو ہووے

ملا گر ایک مجہسے کہہ تو اسمین ہی کیا کیا ٭ رکہا کس زخم دل پر مرہم درد کا پہاہا
نکالا رشتہ الفت مین کسیکے پاؤن سی کانٹا ٭ کسی آفت زدہ کا بوجہ کہہ تو کیا ہلکا

بچایا ہی کسی گم کردہ کو رہ نما ہو کر
کیا ہی پار بیڑا ہی کسی کا نا خدا ہو کر

اگر غفلت سی اب تک کچہہ نہین تو ہی کیا غافل ٭ تو اس خواب گران سی چونک آیندہ نہو کاہل
تجہہ ہو جاتی مین ساتھی ہمسفر تیرہ یکہ ہی منزل ٭ یہہ فرصت بہی غنیمت ہی اگر کرنا ہی کچھ حاصل

اولو العزمان دانشمند جب کرنے پہ آتے ہین
سمند پا گہٹتے ہین کوہ ہی دریا بہاتے ہین

تجہے اک شاہ عالی جاہ کی ہستی مین جانا ہی ٭ ہمیشہ کے لیئے یا وہ اوسی کا آستانہ ہے
اوسی سرکار سی ملتا سبہونکو آب و دانہ ہے ٭ ہی ذات اوسکی غنی محتاج ہر فرزانہ ہے

عجب سرکار ہی ڈنکا ہے ہر سو اوسکی عظمت کا
ٹھکانا ہی نہین ہی رفعت ایوان و دولت کا

ازل ہی سی ستر اوسی جا ہی نعمتونکا خوان ٭ ہمارا میزبان پاک ہے وہ ہم ہین سب مہمان
نباتاتی جمادتی ہو ئی روح اور انسان ٭ اوسی سرکار سی انعام پاتی ہین ہر آن

اوسی کا لطف کرتا ہی کفالت ہم غریبون کی
وہی فریاد سنتا ہی دلون مین بد نصیبون کی

اوگاتا ہی کبھی ظلمت سی چشم نور مین انجن ٭ چھپاتی ہی چراغ نور کبھہ ظلمت تن دامن
ہی روشن اوسکی ڈیوڑہی پر چراغ مہر تو روشن ٭ فلک تارون بہرا وہ پر مسیح کا ہی ٹیلیسن

فرشتون تک کی آنکہین نور سی پاتی چوندہیاتی مین
مقدس روحین سجدہ ہی کرتی مین آنکہین بچہاتی مین

تلا مسیدان ہیشہ با ب ہی اوس بندہ پرور کا ٭ ہوا اسباب کا شانہ ہیچ کہا ارتکا کسنہ کا

خدم دیرینہ خانہ زادہین سرکار گہر کا ٭ خدمت ایک کار باری تو ملازم زدہ جسکا
اسکار فتہ مین جہگڑا سیکہتے ہین ساری خدائی کے

یہین احکام سب ہوتی ہین صادر کبریائی کے

قوامی کی فوج کو ہی نظم و نسق دہر کی خدمت ٭ ہوا کرتی ہے زیر حکم منتقل کل پیہ تحت
کرم کرکہ رخانون سی ہمیشہ بٹتی ہی دولت ٭ یہہ لکہہ لٹ اب رہتا ہی کہلا ہر ایک ساعت

بقدر ظرف طالب پاتی ہین پیمانے سقدر کے
لیئے جاتی ہین جو جسکو ملا پیمانے بہر بہر کے

وہ بی پروا ہی لیکن ہی فلا سونکی اوسی پروا ٭ نہ دربار اوسکا تخت و تاج ہی نہ مسند تکیا
نہ کہانے اور نہ پہنے وہ مقدس ذات کی ہمشتا ٭ ہمارے واسطے سب کچھہ ہی یہہ دنیا و ما فیہا

وہی تو ہی وہ سلطان کبریا ہم جسکو کہتے ہین
وہ شاہنشاہ عالی ہے خدا ہم جسکو کہتے ہین

چراغ مہر و شمع ماہ اسی کی لوءن جلتے ہین ٭ ارادے سے اوسی کے گل گوہر چشمی اوبلتے ہین
اوسیکا حکم ہی دن رات کے پہرے بدلتی ہین ٭ کواکب ٹہیک اپنی اپنی رفتار و پہ چلتے ہین

اوسیکے حکم سی قایم ہے مد و جزر دریا کا
گل سبزہ سی دامن اوسی پر وہی کرتا ہی صحرا کا

نہایت چہوٹی جانون کو بہی لطف زندگی بخشا ٭ ہین اپنی جنس مین خوش وہ سونکی نہین پروا
ہوا والون کو پانی والون مطلب کی شے بخشا ٭ کلولین کرتے ہین باہم اڑاتی ہین سر کیا

وہ باہم ملکے ہمدم ذکر محبت و لہو کرتے ہین
جہان کے عیش کو پی پی کے تک مجد و کرتے ہین

نظر آتی ہے چیونٹی گو بہت کم نوع خلقت مین ٭ آہنگین اوسکے جانچی کوئی لیکن منزل عاقبت مین
نہایت تدبیر مین تجسس مین تو کاوت مین ٭ ذخیرے کے فراہم کرنے مین تو علی حمایت مین

ذرہ اوس تنگ سینہ کا فرط جوش تو دیکھو
دماغ نرم و نازک کا وفور ہوش تو دیکھو

یہہ حیرت خیز اس خلاق کی قدرت نمائی ہے ٭ کہ ہر اک فرد کو اپنی ہی دھن مین خود ستائی ہے
انا الموجود و لا غیری ہر ایک سر مین سمائی ہے ٭ خدا ہونیکی لایق انتظام کبریائی ہے

کرون وصف جلال کبریا میری زبان کیا ہے
یہان جبرئیل کی بر جلتے مین میرا بیان کیا ہے

کروڑون باغ مین اوسکی اوسکی گلشن مین ٭ ہر ایک سے اسد الہ قسمتا دو نرگس سر سبز عیان
ہنسیا باغون مین جا ؤ دسا دلکشی سایہ افگن مین ٭ قسم کہ کرتی ہین با غبی نہ دلی چھینے نہ عین

جو مشتاقان سیر باغ شوق اپنا جتاتی ہین
مہین وقت تک نوبت بہ نوبت آ تو جاتی ہین

مگر جو سیر مین کرتے ہین ہوتا ہی جسا اوسکا + معاسہ اتبہ دمتا ہی کیا جو کچہ دیکھی لکھا
بہا پہنچتا ہی مرتب ہو کہ جب قسمت میں لکھا + ثمر ملتا ہی اوسکا جس شجر کا بیج بویا تہا

کبہی دریا لطف خاص سلطان جوش نہ ہو کر
معاصی پر بہا دیتا ہی پانی ذوالمنن ہو کر

وہان تو پا عزت ایسا کچہ سامان مہیا کر + پشیمان ہو گذشتہ غفلتون سی اب سودا کر
یہہ بازار مین آیا ہی تو پر نفع سودا کر + حضور شاہ مین تا سرخرو ہو جاے تو جا کر

کرم جنس بیا ہو دستگیری یتیم جانون کی
خریدا کر ملین جتنی دعائین ناتوانون کی

یہہ جنس بے بہا سرکار مین مطلوب ہووے گی + زیادہ جسقدر ہو سب کی سب مرغوب ہووے گی
یہہ سودا نقد ہی اسکی تجارت خوب ہووے گی + اسی یوسف پہ رحمت محو جون یعقوب ہووے گی

جو سوداگر یہہ بیچاتی ہین انعام پاتے ہین
در و لعل و گہر خوش منصب و اکرام پاتی ہین

نہین ممنوع تو کچہ سیر چمن مین منع کہا بھی + نہ تو رکہا گیا ہے باز کچہ آرام پانے سے
نہ تجہپر قید ہی پہل توڑنی شاخین ہلانے سے + برا کیا ہی جو تو ہو شاد بلبل کے ترانے سے

مگر رہ عہد کر اندر تیری جو جستجو ہو اوس نے کہا
لگا رکہہ دلین استرضا تا ہنشاہ کا کہنا

الہی احمدی کو اپنی لو مین رکہہ تو پروانہ + بتا اس بہولی بہٹکے کو سراغ راہ کاشانہ
عنایت کر مجہے وہ قوتین اور عزم مردانہ + رہون تیری رضا جوئی کی ہوس مین آپ دیوانہ

مرے احباب کے اور میری دلین وہ سے تمنائین
ترے مخلوق کی خدمت کو آنکہون سی بجا لائین

۱۸ من پیاریا جیو متر ا ہرنام جپت پرکاشو

اسے عزیز تو صحبت عرفا مین بیٹہہ اور اپنے دل کو ورد نام پاک کی روشنی سے منور کر۔

۱۹ سمر سوامی سکہہ مین گامی اچہہ سگلی پنیان

اے عزیز اگر تو سچے صاحب کو یاد رکہیگا تو ہمیشہ ہی سرور حقیقی سے بہرہ ور رہیگا اور تیری تمام مرادین حاصل ہوتی رہین گی۔

۲۰ پورے کمائی شری رنگ پا ہر سے چری وچہونیان

اسے عزیز جب تو خوش نصیبی ازلی کے طفیل عشق الہی کے رنگ سے رنگا جاوے گا تب آپ سے آپ تجہے وصل ذات حقیقی نصیب ہوگا۔

۲۱ انتر باہر سربت رویا من او پچہیا بشوون سو

اسے عزیز اگر بہ ظاہر تو تمام عالم کی اندرونی و بیرونی حقیقتون کی تفتیش مین محو رہیگا اور دنیا کے کام و کاج مین لگا رہیگا تو بہی اگر تو دل با یار و دست با کار رکہیگا تو یہہ سب تکلفات ذرہ بہی تیری کامیابی مین ہارج نہ ہون گے۔

؎

کہلی ہے جس پر کچہ حقیقت وہ کہول دیدہ بصیرت
تماشے قدرت کی دیکہتا ہے نہ منہہ سے بولے نہ سر سے کہیلے
ظفر جسے اوس پری نے اپنا جمال دکہلایا حیرت افزا
وہ نقش دیوانہ ہو گیا ہو نہ منہہ سے بولے نہ سر سے کہیلے

۲۲ نانک سکہہ وسمن پر پتیم کر سنتا سنگ نواسو

نانک جی فرماتے ہین کہ اگر تیری خواہش ہو کہ حقیقی سرور سے کامیاب ہون تو بہی درخواست کر کہ صحبت عرفا مین ہر وقت کی نشست ملے۔

۲۳ من پیاریا جیو متر ا ہر پریم بہگت من لینا

اسے عزیز مین پہر تجہے یہی نصیحت کرتا ہون کہ حق تعالے کی محبت مین ہر وقت دل کو لگائے رکہہ۔

؎

ہووے یک قطرہ جو زہراب محبت کا نصیب
خضر پہر تو چشمۂ آب بقا کیا چیز ہے +
خاک سے پیدا ہوئے ہین دیکہہ رنگا رنگ گل
ہے تو یہہ ناچیز لیکن اس مین کیا کیا چیز ہے
جسکی تجکو جستجو ہے وہ تجہی مین ہے ظفر
ڈہونڈتا پہر پہر کے تو پہر جا بجا کیا چیز ہے
دیکہو انسان خاک کا پتلا بنا کیا چیز ہے
بولتا ہے اسمین کیا وہ بولتا کیا چیز ہے

۲۴ من پیاریا جیو متر ا ہر جل مل جیوے مینا

اسے عزیز جیسی مچہلی پانی کے بدون ایک دم بہی زندہ نہین رہ سکتی

ایسے ہئے تو بھی یاد حق کے بغیر ایک دم کا جینا بھی نہیں دانت پیر و بال چاندی
؎ مو رسوت سے کسی کا نہیں ہے زیادہ تر + پوچھو تو
علون سے تو کیونکر ہو گئے +

۲۵ ہر پی اگھیا لے امرت بانی سرب سکہا من و جھیے

اسے عزیز آب حیات نام حق کو ہمیشہ ہی پیتا رہ تمام دنیا کے سرور تجھے حاصل ہو جاوینگے ۔

۲۶ شری دہر ہاپا آئے منگل گا ئی - اچھہ پہتی ست گور ٹھیے

اسے عزیز مرادین بھی اوسی وقت پوری ہوتی ہین اور خوشی کے شادیانے بھی اوسی وقت بجتے اور غرط مسرت و تہنیت کے راگ بھی اوسی حالت مین گانے زیبا اور موزون ہوتے ہین جب واصل فی الاصل ہو جاتے ہین اور ذرہ بھی تفرقہ باقی نہین رہتا اور من تو شدم تو من شدی کا مقولہ ٹھیک ٹھیک صادق آتا ہے دیکھو ظفر صاحب حالت وجد مین باریتعالے کے حضور کیا گیت گاتے ہین ؎ یا مجھے افسر شاہانہ بنایا ہوتا + یا مرا تاج گدایانہ بنایا ہوتا + اس خرد نے مجھے سرگشتہ و حیران کیا + کیون خردمند بنایا نہ بنایا ہوتا + تونے اپنا مجھے دیوانہ بنایا ہوتا + نشہ عشق کا گر ظرف دیا تہا مجھکو + عمر کا تنگ نہ پیمانہ بنایا ہوتا + دل کو میرے خم و خمخانہ بنایا ہوتا + دل کو صد چاک بنایا تو بلا سے لیکن + زلف مشکین کا تیرے شانہ بنایا ہوتا اور یا خاک کسی ایسا ملا بنایا ہوتا + صوفیو کے جو نہ تہا لایق صحبت تو مجھے قابل جلسہ رندانہ بنایا ہوتا + باعث قلقل مستانہ بنایا ہوتا تہا جلانا نہ اگر دوری ساقی سے مجھے + تو چراغ در میخانہ بنایا ہوتا اور دل بادہ کشونکا نہ بنایا ہوتا + شعلہ حسن چمن مین نہ دکہایا ہوتا ورنہ بلبل کو بھی پروانہ بنایا ہوتا + گل کو داغ دل دیوانہ بنایا ہوتا روز معمورہ دنیا مین خرابی ہے ظفر + ایسی بستی کو تو ویرانہ بنایا ہوتا
بلکہ بہتر تو یہی تہا نہ بنایا ہوتا +

۲۷ لڑ لا پنی لائی تو ندہ پاے - تا نو سرب سو نہا کر دینا

اسے عزیز جب پاک پروردگار ہمین دامن شفقت مین لے لیتا ہے

مرا دیہہ ہے کہ جبتک کہ لذات دنیا سے آزاد ہوکے واصل نہ ... کر ... تب ہم کو تمام نعمتین کونین کی ... باقی ہیں اور ہمیشہ ... کو سرور بھی ؎ شربت خضر اس لذت کو پہنچے کا کوئی +
جس مزے سے نوش جان آب بقا کرتے ہین +

۲۸ نانک سکہہ سنت سمجہائی - ہر پریم بہگت من لینا

نانک جی فرماتے ہین کہ جو کوئی طالب حق ہو اوسکو یہی سمجہانا چاہیئے کہ ورد نام حق کے شربت کو ہمیشہ ہی نوش جان کرتا رہے ۔

سری راگ کے چہنت محلہ پنج - دکہنا

۱ ٹہہ منجہا ہون ما پڑی پسے کیئون دیدار

اسے عزیز جو لذات دنیا پر عاشق ہین اور اسی اصرار پر قایم وہ کبھی دیدار حق سے مشرف نہین ہوتے ۔ ؎
دنیا سے دل لگانا عزیز و بہلا نہین
صاف ہم نے کہہ دیا ہے نہ کہنا کہا نہین
پہر کون آشنا ہو کوئی آشنا نہین
پہر خاک کا بھی ڈہونڈو تو ہرگز پتا نہین
ہم دم تو اپنا کوئی بھی دم کے سوا نہین
پیدا کبھی جہان مین ہوئے نہ تہے وہ یا نہین
سب کچھہ تو اپنے پاس ہے کیا جانے کیا نہین
سچ ہے کوئی کسی کا سوا ے خدا نہین

۲ سنت شرنائی لبھیئے نانک پیران اوہار

اسے عزیز جنکو صحبت عرفا نصیب ہوتی ہے نانک جی فرماتے ہین کہ وہی گوہر مقصود کو حاصل کرتے ہین ۔

چہنت

۱ چرن کمل سون پریت ریت سنتین من آوے جیو

اسے عزیز عاشقان الہی کو اپنی معشوق کی محبت کے سوا اور کوئی بھی خیال دل مین نہین آتا وہ اسی طریق کی پیروی کو اپنا فخر سمجہتے ہین

ع اونہین کے فیض سے ہے نام روشن میرا عالم مین
وگرنہ یون تو بالکل روسیہ مثل نگین ہوتی مین
نہ کعبہ سے غرض مجھکو نہ میخانہ سے کچھ مطلب
ہمیشہ گھستا اون کے آستانے پہ جبین ہو مین
رہون مین رندی کش میں رہون اونکی محبت مین
نہین خواہش مجھے وہ صوفی خلوت گزین ہو نہین
مجھے تو خانقاہ و میکدہ دونون برابر ہین
ولیکن یہہ تمنا ہے کہ اون کا ہون کہین ہون مین
وہی عقدہ کشا میرے وہی ہین رہنما میرے
سمجھتا اون کو اپنا مالک دنیا و دین ہون مین

۲ دوتیا بہاو پریت انیت - داسا نانک بہاوجیو

اے عزیز حق کے سوا جو ہے سو ناحق ہے ناحق کی محبت کبھی حق پسند ونکو خوش نہین آتی مراد یہہ کہ وہ واحد مطلق کو چھوڑکر کبھی دوئی کی پھانسی مین نہین پھنسنے اور نہ ماسوا الحق کسی شے یا کسی انسان کی محبت مین محو ہوتے ہین -

۳ داسا نانک بہاوین درشن آوی اک چھن دہیرج کیونکر

عاشقان الہی کو ایک لمحہ یا ایک ساعت بھی تصور ذات حق کے سوا کوئی اور فعل یا خیال مرغوب القلب نہین ہوتا مراد یہہ کہ اون کو ایک دم کے لئے بھی ورد نام الہی کے سوا چین نہین آتا -

۴ نام وہو نا تن من ہہیا - جل بن مچھلی جیون مرے

اے عزیز جو نام الہی کو بھول جاتے ہین نہ اون کا جسم ہی انسانی قالب کے شرف کو حاصل کرسکتا ہے اور نہ اون کا روح ہی وہ ناکام اور نامراد ہوکر یون مرجاتے ہین جیسے پانی کی بدون مچھلی

۵ مل میرے پیارے پران ادہار گن ساہد سنگ مل گاوے

اے میرے عزیز یا اے عزیز تر از جان من صحبت عرفا مین بیٹھ اور محمدت ذات الہی مین مصروف ہوجا -

۶ نانک کی سوامی دہار انوگرہ من تن انگ سماوے

نانک جی فرماتے ہین کہ اپنے حقیقی خاوند کی پناہ مین آجا اور اپنے جسم اور قلب اور تمام اعضا کو محو کردے اوسکی سچی محبت مین دکھنا

۱ سوہند روہٹ - جائے - کوسے نوشے دوجڑو

اے عزیز وہی مکان اور وہی دوکان خوشنما معلوم ہوتی ہے جسمین ذات پاک کے سوا کسی اور چیز کا خیال نہ آوے اور نہ کسی غیر پر نظر پڑے ع جدہر آنکھ پڑتی ہے تو روبرو ہے
ترا جلوہ سب مین ہے سب جا ہے تو ہے
مری چشم مین کیا ہے تیرا تصور *
مرے دل مین کیا ہے تیری آرزو ہے
بدن مین مہک ہے تیرے یاسمن کی
تیری زلف مشکین مین عنبر کی بو ہے
صدا پردہ ساز کی یہہ نہین ہے
کوئی پردے مین کر رہا گفتگو ہے
ظفر آپ کو تو ہونڈ مت ڈہونڈ اوسکو
وہ تجھہ مین ہے جسکی تجھے جستجو ہے -

۲ کہلڑے کپاٹ - نانک ست گور بہیٹ نین

نانک جی فرماتے ہین کہ دل کے کنواڑ اوسی وقت کھلتے ہین جب سچے گورو کے دیدار ہوتے ہین -

چھنت

۱ تیری بچن انوپ اپار سنتن آدہار بانی بچار جیو

اے عزیز کلام الہی کی جون کی تون کوئی تفسیر نہین کرسکتا نہ اوسکے نفس مطلب کو کوئی کوئی آدمی ایسا سمجھہ سکتا ہے جیسا سمجھنے کا حق ہے ع کہ خاصان درین راہ فرس رانده اند * بلا احصی از تنگ فرو مانده اند * تیرے ہی کلام عارفون کے روح کی غذا ہین -

۲ سمرت ساس گراس پورن بسواس کیون منو بسارے جیو

اے عزیز تو کلام کرتے سانس لیتے لقمہ کہاتی پانی پیتے کبھی بہلا اپنے

۳ کیهون منتو بسارتی نکهه نهین تاڈیهی گن ونت پران هماری

ای عزیز کبهی فراموش نکر اوس سچی صاحب کو جو سب کا صاحب ہے اور جس نے تجہکو یا سارے عالم کو پیدا کیا اور جو سب کی پرورش کرتا ہے اے عزیز تو ایک لحظہ کے لئے بہی نہ بہول اوس رب العالمین یا رزاق العالمین یا حافظ العالمین کو۔ اے عزیز یقین کر کہ جس قدر خوبیان ہین وہ سب کی سب سزاوار ہین اوسی ذات پاک کے لئے ای عزیز وہی ہمارا پران ہے اور وہی ہمارا روح اور وہی ہماری جان غرض جو ہے سو وہی ہے کوئی بہی اوس کے سوا ہمارا حافظ اور ہمارا پرورشش کرنے والا اور ہمارا پیدا کرنے والا نہین ہم پر فرض ہے کہ ہر وقت اوسکی عبادت مین مصروف رہین ؎

توحید مین مقام نہین قیل و قال کا ٭ جو کسکو ناطقہ تیرے ذکر جمیل کا ٭
معقول اوسکا جو نہین معقول خو نہین ٭ علم خدا مین دخل نہین ہے دلیل کا ٭
جوہر سجود ہر صفت رب کو فرض ہے ٭ جہکنا ہمیشہ کام ہے تیغ اصیل کا ٭

۴ من بانچہت پہل دیت ہی سوامی جیو کی پرتہا ساری

ای عزیز یقین کر کہ پاک پروردگار کی عنایت سے ہی تیری ساری مرادین حاصل ہون گی کوئی بہی اوس کے سوا تیری مرادون کا برلانے والا نہین۔

۵ انا تہہ کو ناتہی سرب کے ساتہی جپ جیو اجنم نہ ہاری

ای عزیز تو ورد کر نام پاک ذات کا اور یقین کر کہ وحدہ لاشریک کے سوا کوئی بہی تیرا ہمراہی نہین ای عزیز یقین کر کہ وہی سچا صاحب سب کا صاحب ہے ای عزیز یقین کر کہ جسکا دنیا مین کوئی بہی ذریعہ یا جاے پناہ نہین وہ سچا صاحب ہی اوسکا ذریعہ ہے اور وہی اوسکو پناہ دینے والا۔ ای عزیز اگر تو یاد الہی مین غفلت نہین کریگا تو تیری ذات مین انسانی شرف قایم رہے گا زایل نہین ہوگا ورنہ اس جیتی ہوی بازی کو جس سے مراد انسانی جسم کے حصول کی ہے تو ہاریگا

۶ نانک کی بنتی پر بہہ پہ۔ کرپا کر بہو جل تار ہی

نانک جی مہاراج سچے صاحب سے درخواست کرتے ہین کہ مہربانی سے میرا بیڑا پار کر اور اس گرداب یا ورطہ بلا سے باہر نکال۔

دکہنا

۱ دہوڑی مجن سا دہ سکہے سائین نیہے کرپال

ای عزیز خاک پا عرفا سے ہی مراد ہیہ کہ صحبت عرفا سے ہی ہزار ... سے ور حاصل ہوتے ہین اور صحبت عرفا کی برکت سے ہی ... ہو جاتے ہین باران رحمت سرمدی نازل ہوتا ہے حاصل ... خوشنودی پاک پروردگار حاصل ہو جاتی ہے

۲ لدہے ہبے تہوکری نانک ہر دہن مال

ای عزیز جب خدا تعالے مہربان ہو جاتا ہے تب سب من مانی مرادین حاصل ہو جاتی ہین اور کوی نعمت باقی نہین رہتی جو قابل الحصول نہ سمجہی جاوے

چہنتا

۱ سند رسوامی دہام بہگتین بسرام آسا لگ جیوتی جیو

ای عزیز اگر سوال کیا جاوی کہ پاک پروردگار کہان رہتا ہے تو اوسکا جواب صرف اسی قدر ہے کہ عابدون اور عارفون کے پاک و مقدس ضمیر مین ای عزیز یقین کر کہ عرفا اوسکے دیدار کی تمنا مین زیست کرتے

۲ من تن تہی غلطان سمرت پربہہ نام ہرامرت پیوتے جیو

ای عزیز عرفا قلب اور جسم سے محو بالذات رہتے ہین اور سچے صاحب پاک کے نام کے ورد کے سوا ایری غیری پنج کلیانون سے کچہہ بہی سروکار نہین رکہتے۔ ای عزیز عرفا ہمیشہ ہی آبحیات معرفت کو پیتے رہتے ہین مراد یہہ کہ خواہ بظاہر دست با کار بہی رکہتے ہون تو بہی ہمیشہ ہی دل با یار رکہتے ہین ؎

مین بہی کہتا ہون انا الحق کو رباطن دیکہہ لین ٭ تن مین ہے روح خدا آنکہون مین نور اللہ کا ٭
فضل و رحمت کا ترے محتاج ہون ہر حال مین ٭ بندہ ناچیز ہون خالق تیری درگاہ کا ٭۔

۳ امرت ہر پیو سدا تہر تہیوتے وکہی بن پہیکا جانیہو٭

اے عزیز جو آبحیات معرفت کا استعمال کرتے ہین وہ زندہ جاوید ہوتے ہین اور قایم بالذات اے عزیز جنہون نے اس آبحیات کا کبہی استعمال نہین کیا وہ کچہہ بہی اسکا مزہ نہین جانتے یا یون کہو کہ وہ اوسے محض پہیکا جانتے ہین اور جب اس کا استعمال کر لیتے ہین پہر جو مزہ اونکو حاصل ہوتا ہے اوسکی پوری پوری کیفیت وہی جانتے ہین دوسرا کوئی بہی نہین جانتا ہے بہت ہے شوق دیکہون جلوہ اوس معشوق وحدتکا ؛ کہین جلد آوے مین مشتاق ہون روز قیامت کا ؛

۴ بہئی کرپال گوپال پہر یہہ میرے ساد ہ سنگت کے دہ مانیا

اے عزیز جب دریا رحمت الہی جوش زن ہوتا ہے تب صحبت عرفا سے ہی خزانہ معرفت الہی حاصل ہو جاتا ہے

۵ سرب سون سکہہ آنند گہن پیارے ہر رتن من اندر سیتے

اے عزیز جو نام پاک کا ورد کرتے رہتے ہین یا دل سے عاشق ذات پاک ہو جاتے ہین وہ تمام سرورون اور خوشیون کو حاصل کر لیتے ہین جو اس جہان کے متعلق ہین یا آنیوالے جہان کے ہیں ہیم نگر کی ریت نرالی اور نرالے طور ؛ ہین تو وہ اسجگہہ مین لیکن ہر جگہہ وہ ہی اور ؛

عشق کا عالم نہ پوچہو وہ جہان ہی اور ہے ؛

وہان زمین ہی اور ہے وہان آسمان ہی اور ہے ؛

کیسا بہالا کیسی برچہی کیا چہورا تلوار ؛ اوسکے بیچ لگا ہون کا ہے جینے دل پر وار

جس سے مین زخمی ہوا ہون وہ سنان ہی اور ہے

کہا کر چوٹ برہ کی جی پر جو کوئی جاکے لوٹے ؛ اوس سے پوچہو لوگو کس دلبر لگدی چوٹ

سمجہے کیا بیدرد اسکو یہہ بیان ہی اور ہے

دلدی سوہنی محل وچ آون پاوے ؛ وہی آ کر جاوے اسمین دوجا کوئی نہ سماوے

یہہ مکان ہی اور ہے یہان مہمان ہی اور ہے

ہم نا جانین کیسی ہیبت کیا ٹہاکر دوار ؛ ہم تو اوسی سیس نوائین جنہی اپنا پیارا ؛

اپنے سجدہ کیلئے اک آستان ہی اور ہے

تہا کسا رنگ ہر نام و نشان ہی اور ہے ؛ جسکی ہوتا نہیر دلیت نغاوی ہی اور ہے

وہ سخن ہی اور ہے اور وہ زبان ہی اور ہے

۶ اک تل نہین سرین ہیرا او ہارا جپ جپ نانک جیوتے

اے عزیز نانک جی مہاراج فرماتے ہین کہ ایک دانہ گندم کی برابر بہی بہولو اوس پاک ذات کو ۔ ہمیشہ ہی ورد کرتے رہو نام پاک کا ؎

ذکر تو ہر نفس بود اندر کلام ما ؛ گوئی زبان برای ہمین شد بکام ما ؛

جو توکیتے آپنے تنہان کو ملیو دکہنا

آپے ہی موہیو جن نانک آپ سیتو

اے عزیز تو اپنی نادانی اور نافہمی اور ناعاقبت اندیشی پر غور کر کہ تجہے کیا کرنا چاہئے تہا اور تو نے کیا کیا اے عزیز ؎ تو برائے وصل کردن آمدی ؛ نے برائے فصل کردن آمدی ؛ اے عزیز تو تو اس غرض کیلئے پیدا ہوا تہا کہ ذات باری تعالے کو پہچانے نہ یہہ کہ فرضی رشتون مین محو ہو کر اپنی پیدایش کی علت غائی کو بہول جاوے ہائے افسوس کہ تو پاک پروردگار کو بہول گیا اور اس تمیز اور تفریق اور تشخیص مین محو ہو گیا کہ یہہ میرا بیٹا ہے وہ میرا پوتا ہے یہہ میری بہن ہے وہ میرا بہائی ہے یہہ میرا دوست ہے یہہ میرا رفیق ہے یہہ میرا باغ ہے یہہ میرا مکان ہے یہہ میرا ملک ہے یہہ میری قوم ہے اے عزیز جنکو تو نے اپنا کرکے جانا وہی تیرے متوسل ہوگئے اور تو اون کا غرض تو اسی قسم کے رشتون اور رابطون مین محو ہو گیا اور بالکل بہول گیا اوس پاک ذات کو اے عزیز اس تیری خودی یا خودبینی نے ہی تجہے نہ یہان کا رکہا اور نہ وہان کا غرض تو از ین سو راندہ ہو گیا اور ازان سو راندہ ؎ سفیدی نے ڈالا سیاہی کو دہو گئی نہ لڑکپن کی تجہہ مین سی بو ؛ ہمہ با ہوا و ہوس ساختی ؛ دمی با مصالح نہ پرداختی ؛ چہل سال عمر عزیزت گذشت ؛ مزاج تو از حال طفلی نگشت ؛

چہنت

۱ پریم ٹہگوری پائی ریچہای - گوبند من موہیا جی

عشق حق نے جب دل کے باجے کو بجایا اوس سے عجیب عجیب سرود برآمد ہوے اور ایسا سرور حاصل ہوا کہ نہ اوسکی کیفیت تحریر مین آسکتی ہے اور نہ تقریر مین حتی کہ دل ہی دل مین نظارہ اوس پاک ذات کا ہونے لگا کہ جسکی چکونگی کو چون و چرا بہی ثابت نہین کر سکتے مراد یہہ کہ دوئی کا تفرقہ جاتا رہا اور اصل کا وصل حاصل ہو گیا ؎

پر تجہکو دیکہکر دیکہو نظر کو دوسری بار ایسا دیکہا دیکہ ایسے نظر کو مکرر باری ؛
جانا فے عدم میں کیا تماشا ہے کہ وہاں جاکر
نہین کرتا کوئی موشہ پیدا دہر کو دوسری باری ؛

۲ سنتن کے پرشاد اگادہ کنہہ لگ سوہیا جی

ای عزیز صحبت عرفا سے ہی یہہ رتبہ جس سے مراد محویت ذات
پاک مین ہے نصیب ہوا - ای عزیز محویت مطلق سے ہی ہم آغوشی
یار حقیقی نصیب ہوئی اور آرام کی نیند مین سونے کا اتفاق ہوا
آہ مین موسی کی طرح کتنی ہوئی سب ارنی ہ عام دل کہہ لے گرد و جو نظارہ اپنا ؛
روشنی اوس کی نظر آتی ہر ہر سو مجکو ؛ جس نے موسی کو دکہایا یہہ شرارا اپنا ؛

۳ ہر کنہہ لگ سوہیا دہا سب جیہہ ابہگت لکہن کروس ہے

ای عزیز جب وصال حقیقی نصیب ہوا اور ہم آغوش یار اصلی حاصل
ہوی ہر قسم کے رنج اور غم دور ہوگئے گر یہہ جو کچہہ ہوا صحبت
عرفا کی برکت سے ہوا ہے فراموشی اونکو تیری یاد مین اب
وہ او عالم ہین ؛ خبر ہے تیرے مستون کو نہ دنیا کی نہ عقبی کی ؛
اسی حالت مین رہنا خوش ہے جو ہر سیر جنت سے
نہ ہو لی عیش مین جنت کی یاد اوس رب اعلے کی ؛

۴ من مسرب سکہہ ڈہی گو بند ہی جنم مرن سب مٹ گئی

ای عزیز جب ہم خاکساری کو اختیار کرتے ہین تب سچے صاحب
کی مہربانی ہوتی ہے اور جب ایسا ہوتا ہے تب سارے ہی سرور
حاصل ہو جاتے ہین اور جنم اور مرن یعنی قید تناسخ سے قطعی ر ہائی
مل جاتی ہے ؎ خاکساری کر کہ روشن اس سے دل ہو جائیگا ؛
خاک وہ شے ہے کہ دیکہہ آئینہ کو چمکاتے ہے ؛
راہ تا ہوتا ہے جنکا عشق اونکو اے ظفر
رفتہ رفتہ منزل مقصود تک پہونچا رہے -

۵ سوکہی سنگلو گا یا ایکہہ پو جا یا بو بہر نہ مایا موہیا

ای عزیز جب محویت مطلق نصیب ہو جاتی ہے پہر نہ کسی قسم
کی آرزو باقی رہتی ہے اور نہ محسوسات کی لذات ہی اپنی طرف

کہینچنے کی طاقت رکہتی ہین - چاروں طرف سرور ہی سرور
نظر آتا ہے ؎ جدہر دیکہتا ہوں نہ ذات دیکہتا ہوں ؛
خدا ہی کی جلوہ سیان دیکہتا ہون ؛
نہ تن دیکہتا ہون نہ جان دیکہتا ہون ؛
تجہی کو نہان اور عیان دیکہتا ہون ؛
اگر کوئی جانتے یہان غیر حق ہے ؛
سو مین اوسکو دہوکہا گمان جانتا ہون
یہہ جو کچہہ کہ پیدا ہے سب عین حق ہے
کہ اک بحر ہستی روان دیکہتا ہون
کہان غیر ہے اور کسے غیر بولون
سوائے اللہ اور کہان دیکہتا ہون
جسے ذات بیرنگ ہے جون کہے ہین -
ہر رنگ جلوہ گنان دیکہتا ہون

۶ گرگہہ لینہ نانک پربہہ پیارے سنسار ساگر نہین پویا

نانک جی مہاراج ارشاد فرماتے ہین کہ جن کی دستگیری حافظ
حقیقی فرماتا ہے وہ اس عالم کی تکلیفون سے بالکل بری کئے جاتے ہین
مراد یہہ کہ اس قلزم پر شور سے بے خوف و خطر پار اوتر جاتے
ہین - ؎ ہمہ مشکلاتے کہ داریم ما ؛
بفضل خود آسان بکن ای خدا ؛ بگرداب آفات افتادہ ایم ؛
نباشی اگر نا خدا چون رہیم ؛ بقید تن و بند جسم اسیر
منم پای در گل توئی دستگیر ؛ توئی داور داد و فریاد رس
توئی بیکس و زور راز ور وکس ؛ در معرفت بر دل من کشای
کہ تا بد نظر چون تو از ماسوای ؛ بگیر از من و ما من و ما ہیم
کہ این ہست گبری و ترسا ئیم ؛ خطے بر گناہ وجودم بکش
حلا حم بقدما زینش کشش کمش ؛ شراب محبت بنوشان مرا
چنان ... بنوشان مرا ؛ ندانم کہ من کیستم خلق کو
بجز تو ندانم ... گفتگو ؛ خبر دہ الہی مرا زان مقام
کہ ... آنجا کلام ؛ ... ہست و بس
نہ من دانم ... ؛ ... خود من
بسوزان ... من ؛ ... ذوالجلال

فراموشیم وہ زہر فیل و قال ؛ سماب نمود مراد ور کن
نسم راز لوت پراز نور کن ؛ مانند مراز اسم و رسم اثر
ندارد کسے از نشان خبر ؛ تو باشی همیشه بملک وجود
شہنشاہ و سلطان تخت شہود ؛ بہ عجز و نیاز من اے بے نیاز
تلطف بفرما و با من بساز

دکہنا

۱ سائین نام اموٹک ہر من کوئی جان دو

یہہ بات کوی ہی جانتا ہے کہ سائین یا سچے صاحب یا مالک کل عالم کا نام ہی بے بہا جواہر ہے ۵

این سعادت بزور بازو نیست ؛ تا نہ بخشد خداے بخشندہ

بیشک دنیا مین جسقدر قیمتی جواہر ہین اس جواہر کے پاسنگ کے برابر بہی نہین چہ نسبت خاک را با عالم پاک ۔ وہ لوگ بہت بڑے خوش نصیب ہین جو اس نکتہ کو سمجتے ہین ۵

ڈہونڈتا ہے اسکو کس صورت سے اندہر کی طرح
دیکہہ لے آنکہون مین اپنی نور ہے اللہ کا

۲ جنہان بہاگ متہی ہر سر ناتک تنگ مان دو

نانک جی فرماتے ہین کہ وہی لوگ خوش نصیب کے معزز خطاب ستہ ہونے کے قابل ہین جو محو فی الحق رہتے ہین ۵

آن ہمہ گذشت از دار فنا درگذریم
کاروان رفتہ و ما بر سر راہ سفریم
توشہ راہ نداریم چہ تدبیر کنیم ؛
سفر دور و دراز آمد و ما بے خبریم ۔
پدر و مادر و فرزند و عزیزان رفتند ؛
وہ چہ ما غافل مستیم و چہ کو نہ نظریم
همہ هم گذرند از نظر ما یاران
زین قدر دیدہ نداریم کہ بر خود نگریم ۔
... نوشتہ گورستان ...
خرم آن روز کہ ما رخت بدان خانہ بریم
خانہ و خانقاہ و منزل ما زیر زمین

ما به [illegible] مشتی نام و درم
گر همہ ملکت و مال جہان جمع کنیم
ما بہ جز یک کفن ہیچ ز دنیا نبریم
بادشاہا تو کریمی و رحیمی و غفور ؛
دست ما گیر کہ درماندہ و بے بال و پریم
یارب از لطف و کرم عاقبت خاقانی
خیر گردان کہ همہ در طلب خواب و خوریم

چہنت

۱ کہتے پوت سُنتی سب دہن لکہنی کل تار یا جیو

وہی فرزند رشید یا سعادتمند بیٹے یا سپوت یا خاندان اور قوم کو سرافراز کرنے والے کہلاتے ہین

۲ جنکو سادہو سنگ نام ہر رنگ تنہین بہم بچار یا جیو

جو صحبت عرفا حاصل رکہتے ہین اور محو فی الحق رہتے ہین یا برہم بچار یا معرفت حق مین معروف رہتے ہین ۵

باطن مین جنہون کے تئین خبر ہے ؛ ظاہر ہوا نہین نوک نظر ہے
پتہر مین ہی عشق کا اثر ہے ؛ اس آگ سے سوختہ جگر ہے
ہر سنگ مین دیکہو تو شرر ہے
خاموش ہو ترک گفتگو کر ؛ باطن کی صفائی جستجو کر
حیرت مین وصال آرزو کر ؛ آئینہ دل کو روبرو کر
دیدار نصیب ہر نظر ہے
ہستی نے کیا ہے گرم بازار ؛ لیکن ہے یہان نگاہ درکار
سختی سے نہ رکہہ قدم تو زنہار ؛ آہستہ گذر میان کہسار
ہر سنگ دوکان شیشہ گر ہے
دیدار نما ہے شاہد گل ؛ اور زلف کشا عروس سنبل
جب دل نے میرے کیا تامل ؛ تب پردہ رنگ و بو گیا کہل
دیکہا تو بہار جلوہ گر ہے
نزدیک و بعید سے برابر ؛ مت ہو دم یاس تو مکدر
آئینہ وہم ہے سراسر ؛ مانند نگاہ نکل تو باہر
تیرے تئین تجہہ تلک سفر ہے

ہر عجز مین کبریا سے محجوب + ہر نقص مین ہے کمال مغلوب
کوئی ہے نہیں جہان مین معیوب + آتے ہین نظر سب نظر مین خوب
گر عیب ہے پردہ ہنر ہے

اے درد ہو نہ کبریائی + تب سمجھے ہے زاہد ریائی
بے عجز نہین ہے وہان رسائی + ہے عجز کو جہان یہہ پرکشائی
پرواز شکست بال و پر ہے

۳ برہم ہچا پا جنم سوار یا پورا ت کرپا پر بہہ کری

اے عزیز وہی اپنے جنم کو سنوارتے ہین یا اونہین کی زندگی فخر کائنات کا باعث ہوتی ہے جو خود بالذات متقی ہین مگر یہہ خوبی اوسی وقت حاصل ہوتی ہے جب پاک پروردگار اپنا فضل و کرم کرتا ہے ۔

۴ گرکہہ لینے ہر جس دیلی جون نہ ونہو نہ مرے

اے عزیز سچا صاحب جسکی دستگیری کرتا ہے وہ آواگون یا تناسخ اور پیدائش کی قید سے چھوٹ جاتا ہے اور ہر قسم کی نعمتین خواہ اس جہان کے متعلق ہین یا آنے والے جہان کی وہ سب بے تکلف حاصل ہو جاتی ہین ۔

۵ ستگور دیال کرپال نہیتٹ ہروکام کرودہ لوبہہ تا یا

اے عزیز جب اوسکی حقیقی مہربانی ہوے یا اون کی مقدس ہدایتون پر عمل ہو یا تب شہوت و غضب اور طمع اپنا پورا پورا غلبہ نہین پاتا کر رخصت ہوے سچ ہے ؎ ہر چہ در دنیا ست بر ما گران آمد حرام + خاطر جمع است در زنجیر غالب سامان را +

۶ کتھن نہ جا یا اکتھہ سوامی صدقے جائے نانک وارییا

نانک جی مہاراج فرماتے ہین کہ مین قربان ہوتا ہون اوس پاک ذات پر جسکی خوبیون اور قدرتون اور حکمتون کو کوئی بہی جو ان کا ثنا جیسا کہ بیان کرنے کا حق ہے بیان نہین کر سکتا ؎
ندارد حیرت دل تاب حسن بے حجابش را
کہ باشد صافی آئینہ شبنم آفتابش را

نظر عاقل و عالم حیران کیفیت گشتن
بود عالم پری شیشہ ہر رنگ شراب ش را

سری راگ محلہ چار ہ ونجارا

ایک اونکار واہگورو ستگور پرشاد

۱ ہر ہر اوتم نام ہی جن سرجیا سب کوئی جیو

اے عزیز حق تعالےٰ کے نام نامی کو ہی سب سے بڑہ کر فضیلت ہے اسی عزیز جو کچہہ موضوع اور مصنوع یا مخلوق ہوا وہ سب اوسی کے حکم سے ؎ اے دل کہین نہ جائیو زنہار دیکہنا + اپنے ہی بیچ یار کا دیدار دیکہنا + نیرنگیون سی یار کی حیران نہ ہو جیو ہر رنگ مین اوسی کی نمود ار دیکہنا +

۲ ہر جیو سبے پرت پال دا گہٹ گہٹ رمیا سو

اے عزیز محیط کل بہی وہی ہے اور رازق کل بہی وہی ہے ؎ غافل مشو زیاد خدا بسبب مخوب + فریاد می کند نفست نقد بخواب

۳ سو ہر سدا دہیایئے تس بن اور نہ کو

اے عزیز ورد کر نام پاک حق کا کوئی بہی اوسکے سوا تیرا حافظ یا رازق یا پرورش کرنے والا نہین ہے ؎
اگر خویش راضی نباشد ز خویش + چو بیگانگانش براند ز پیش
ولیکن خداوند بالا و پست + بہ عصیان در رزق برکس نہ بست
؎ خدای را مسلم بزرگی و الطاف + کہ جرم بیند و نان برقرار می دارد

۴ جو موہ مایا چت لاین دسی چھوڑ چلی دکہہ رو

اے عزیز جو لذات محسوسات مین مبتلا ہے یا دنیا کی محبت سے پابزنجیر وہ بڑی حسرت و اندوہ کے ساتہہ اس جہان سے رخصت ہو گئے اے عزیز یہہ دنیا گذشتنی اور گذاشتنی ہے قابل دل بستگی نہین آج بہی یہان سے جانا ہے اور کل بہی دنیا قفسے و زندگانی نفسے ؎ دنیا روزے چند عاقبت کار با خدا و ندے ؎ ہونہار تماشا دیکہنے دنیا کے تہے آئی ہوے + کچہہ نہ دیکہا پہر چلی آخر کو پچہتا ئے ہوے

فرش مخمل پر بہی مشکل سے جنہین آتا تہا خواب + خاک پر سوتے ہین اب وہ پانو پہیلا ہوئی

جو ہیا ئے تہا ہستی ہین ہین مثل حباب
ہوتے ہین اول ہی سے پیدا وہ کفنا ئی ہوئی

غنچے کہتے ہین کہ ہوگا دیکہیے کیا اپنا رنگ
جب چمن ہین دیکہتے ہین پہول کملا ئے ہوئے

غافلو اس اپنی ہستی پر کہتے ہو نفشے ہیر آپ
موج کی مانند کیون پہرتے ہو پہولے ہوئے

بے قدم نقش قدم کب بیٹہہ سکتا ہے کہ ہم
آپ سے مٹتے نہین ہستی ہی مین بہولے ہوئے

اے ظفر ہے آب رحمت اوسکے کیونکر بجہہ سکے
نفس سرکش سے جو ہیہ شعلے ہین بہڑکا ہوئے

۵ جن نانک نام دہیایا - ہر انت سکہائی ہو

نانک جی صاحب - اج فرماتے ہین کہ جو لوگ وہ ونام حق ہین مصروف رہتے ہین آخری وقت پہ حق تعالے ہر طرح کی تکلیفون سے اون کو بچاتا ہے مراد ہیہ کہ دنیا ہین نزع سے بڑہ کر کوئی عذاب نہین اس عذاب سے وہی لوگ محفوظ رہتے ہین جو یاد حق ہین ایسے محو ہو جاتے ہین کہ نہ اون کو یہان کی خبر رہتی ہے اور نہ وہان کی ۵

وحدت نے ہر طرف تیرے جلوے دکہا دیے
پردے تعینات کے جو تہے وہ اوٹہا دیے

دونو جہان کی نہ رہی پہر خبر اوسے
دو پیالے تیری آنکہون نے جسکو پلا دیے

چاہو یقین کرو نہ کرو اختیار ہے
خطرے جو اپنے جی مین تہے وہ سب اوٹہا دیے

۶ مین ہر بن اور نہ کو ہر گوزشر لن آہی پاونجار یا وڈہا پیرا پت ہو

اے عزیز حق تعالے کے سوا کوئی ایسا نہین جو ہر موقع پر تیری مشکلون کو آسان کرے یا تیری حاجتون کو بر لاوے یا تیری حفاظت یا تیری پرورش کرے اے عزیز اوسی ہادی کے قدم لے جو تجہکو تیرے رستہ سے بچاوے اور سیدہا رستہ دکہلاوے اے عزیز یقین کر کہ بڑی ہی خوش نصیبی سے ایسے ہادی کی بارگاہ مین رسائی نصیب ہوتی ہے

اک رہاؤ

۱ سنت جنان بن بہائیا - ہر کنہے نہ پایا نام

اے عزیز صحبت عرفا کے بدون کبہی ورد نام حق کی طرف رغبت نہین ہوتی اور نہ کوئی شخص خواہ کیسی ہی طاقت و عظمت رکہتا ہو اس نعمت لازوال کو حاصل کر سکتا ہے ۵

دل تنگ مشو غنچہ بہ بے برگی امروز + صحبت بہ شکر خندہ رسد باد بہار
زان آتش تیز کہ برافروخت بموسی + در سینہ ما نیز فتادہ است شرار
جز نور ازل نیست و گر ہر و یک نور + از واہمہ در چشم بود نقش و نگار
ہر لحظہ بکام دلم از جلوہ دیگر + جو ہر دل من محو بہ نیرنگی یار

۲ وچ ہومی کرم کماوندی جیون ویسوا پوت نانو

اے عزیز جو غرور کے نشہ سے بیخود ہوئے کام کرتے ہین کسبی کے بیٹے کی طرح کسی قسم کی عزت نہین پاتے اور نہ یہہ معلوم ہو سکتا ہے کہ وہ کس باپ کے بیٹے ہین کیونکہ وہ لوگ آسمانی باپ یا حقیقی باپ یا کل عالم کے باپ کے بیٹے ہونے تو کیا اور غرور کی نزدیک ہی نہ جانے ۵

امروز بنہ گوش بہ فریاد من اے گل
شرمندہ شوی چون گذرد وقت بہار

۳ نیا جات نا ہوی - گورمہٹا کرے پیار

اے عزیز کوئی مضایقہ اس بات کا نہین کہ نسب اونچا اور ذات مین اعلے درجہ رکہتے ہون یا بڑے باپ کے بیٹے کہلاتے ہون ضرورت اسبات کی ہے کہ ہم ہادی حقیقی کی نیک ہدایتون پر چلین اور ناکردنیون سے باز آوین اے عزیز اگر اس پالیسی پر چلنا اختیار کرین گے تو پاک پروردگار سب طرح سے فضل و کرم کریگا

صبر کر صبر تو اے دل تجہے کچہ ہوتا ہے + ہو نہ بیتاب مگر حاصل تجہے کچہ ہوتا ہے
خواب غفلت مین پڑا سویگا کب تک بدست + ہو تو ہوشیار نہ غافل تجہے کچہ ہوتا ہے
خاک ہونے سے ولا پہلے ہو تو خاک سکہ + نہ ہوا ہے نہ تو گل تجہے کچہ ہوتا ہے
اے ظفر پیش نظر یار کی تصویر کو رکہہ + اوسکے ہونے سے مقابل تجہے کچہ ہوتا ہے

۴ وڈہا گین گور پایا ہر اہیہ نس لگا ہیاؤ

اے عزیز جو گرو جو راہ راست دکھلاوین جو وہی خوش نصیب سمجھتے ہین
۵ صلا بچنان لعل را کشد دل پنہان خبے ناید
خط زیر نگین گرد اند صیقل جو ہر مارا

۵ جن نانک برہم پہچانیاں ہر کیرت کرم کماؤ

نانک جی فرماتی ہین کہ ورد نام حق سے ہی معرفت الہی نصیب ہوتی ہے

۶ من ہر لگا بہاؤ۔ گور پور نام دڑہایا ہر ملیا ہر پربہہ ناتو

ای عزیز گورو جی کی مہربانی کا یہی نتیجہ ہے کہ علم الیقین اور حق الیقین کی منزلین طی کرتے کرتے عین الیقین کی محل مین پہونچ جاتے ہین اور اسوقت دیکھتی مین تو حق کو سنتے ہین تو حق کو۔ نام لیتے ہین تو حق کا ۵ چارسو سے وہر مین اب پاس اپنی کیا رہا

صدقے تم پر دل جگر ہے جان ہی ایمان ہے
دے چکا جو ہر دل اب جو ہر شناسی چاہیے
عاشق صادق کی اور ایمان کیا پہچان ہے

اک رہاؤ

۱ جب لگ جوبن سانس تب لگ نام دہیائے

ای عزیز غنیمت جان جوانی کے زمانہ کو۔ کیونکہ اسوقت تیری جسمانی طاقتین جون کی تون قائم ہین جب یہہ طاقتین زایل ہو جائینگی پھر بیٹھنے اوٹھنے مین ہی تجھے دوسرون کی اعانت کی ضرورت ہوگی جب تک تو اس حالت توانائی مین ہے تب تک تجھ پر فرض ہے کہ ایک دم بھی تیرا یاد الہی کے سوا نہ گذرے ۵ بہولا نہ تجھے کبھی اس یاد کو نشا باشد ✤ نشا باشد ہمارے دل ناشاد کو نشا باشد

۲ چل دیان نال ہر چل سی ہر انتے لے چہوڑائے

اے عزیز یاد حق کے سوا کوئی نعمت تیرے ساتھ نہین جائیگی اور یہہ یاد حق ہی آخرت مین تیری مغفرت اور رستگاری کا باعث ہو سکے گی ۵ جلوہ ہی تیرا نظر آیا تصور مین تیرے ✤
آنکھہ اپنی جسطرف آٹھہ طلعت اوٹھہ گئی ✤

۴ ہوں بلہاری تن کو جن من وٹھا آئے

مین قربان ہون اون پر جو یاد و سوی مین مست ہوئے اور اپنی وآن کی خیالون مین سی متنفر ۵ چو خواندی و رسی آزادی
گلستان می شود زندان ✤ کہ روز جمعہ بازی گاہ طفلان است مکتب را ✤

۴ جنہان ہر ہر نام نہ چیتوانت گئی پچھتائے

اے عزیز جو ورد نام حق سے غافل رہی وہ آخر کار بڑی ناکامی اور حیرانی کے ساتھہ یہان سی رخصت ہو گئے ۵
نو بہار است در ان کوش کہ خوش دل باشی
کہ بسے گل بدمد باز و تو در گل باشی
من نہ گویم کرچہ کن یا کز نشین وچہ بنوش
کہ تو خود دانی اگر زیرک وعاقل باشی
رہ چہ را ہے است پر از بیم زرہا تا بر دوست
رفتن آسان بود ار واقف منزل باشی

۵ دہر مستک ہر پربہ لکھیا جن نانک نام دہیائے

اے عزیز خوش نصیبی ازلی سے ہی وہ نام حق کی توفیق نصیب ہوتی ہے ۵ وہ یار ہی میرا اسے دیکھنے ہا، وہ ✤ دیکھا نہ ہو گر تم نے خدا دیکھ لو یارو
گر ہمت و آرام گیا جانی وواہی دل ✤ ثابت رہو تم عشق مین ہمت کو ہارو

۶ من ہر ہر پریت لگائی۔ وڈبہاگین گور پایا گور شبدین پار لنگہیا

ای عزیز محو ہو جا یاد الہی مین اور یقین کر کہ محویت ذات الہی کی نعمت بڑی ہی خوش نصیبی سے حاصل ہوتی ہے۔

اک رہاؤ

۱ ہر آپے آپ اوپا پیندا۔ ہر آپے دیوے لے

اے عزیز حق تعالے ہی تمام کاینات کو پیدا کرتا ہے اے عزیز حق تعالے ہی سب کو دیتا ہے اور سب ہی جو حساب لیتا ہے اوس کے سوا نہ کوئی دینی والا ہے اور نہ کوئی لینے والا۔

۲ ہر آپے بہرم بہولا پیندا۔ ہر آپے ہی مت دئی

اے عزیز یہہ حق تعالے کی قدرت اور حکمت ہی کہ ہم طرح طرح کے

وہم اور تو کا بین مبتلا ہو رہے ہین اور اس پر بھی ہم نہین جانتے کہ ہماری متردوانہ حالت کی کیا کیا نتیجے ہین یا ان تردوات کو دام نہین ہم کیون پہنس رہے ہین اے عزیز حق تعالے ہی ہم کو ایسی توفیق دیتا ہے کہ اس قسم کے تردوون اور تفکرون سے کلی نجات پا جاتے ہین۔

۳ گورکہان من پرکاش بہے سو ورلی کیئے

اے عزیز اس قسم کے عاشق صادق بہت کم اور خال خال نظر آتے ہین جنکے دل بالذات محبت پرست سے مستغنی ہون یا جن کے سینہ مین نور معرفت چمک رہا ہو۔

۴ ہون بلہاری تن کو جن ہر پایا گورستے

مین قربان ہون اونپر جو اس قسم کے عاشق صادق ہین یا جنہون نے ہادی حقیقی کی ہدایتون پر پورا پورا عمل کر رکہا ہے۔

۵ جن نانک کمل پرکاشیا من تن ہر وشہو اے

نانک جی مہاراج فرماتے ہین کہ جنکا دل جیسے گل نیلوفر سے تشبیہ دے سکتے مین ہمیشہ شگفتہ رہتا ہے یقین کرو کہ وہ دل ہی اوس خورشید رخشان کا مطلع ہے جسکی روشنی نے زمین و آسمان کو منور کر رکہا ہے۔

دمے بخرام و بستان کن تماشا سرو روان بینی
ولت بگرفت و بغانہ بدون تسو تا جہان بینی
چو دیدی بوستان ہارا یکے بگذر بگورستان
کہ گورستان ہمیگوید بیا تا بوستان بینی
ز سوی روشن پیران دمیدہ یاسمن بینی
زخط سبز برنایان شگفتہ ارغوان بینی
تو ہم گامے کہ بردار ی طواف کن بگورستان
کہ تا و زیر ہر خاکے جمالے دلستان بینی
بسے بادام چشمانند داغ مرگ نابینا
بسے پستہ دہانان را تو بر بستہ دہان بینی
احد گویان بسے بینی کہ در کنج لحد خفتہ
بسے خوبان مہرویان بخاک اندر نہان بینی

سر تابوت شاہان را اگر در گور بکشائید
کنون در کنج تابوتش دو مشت استخوان بینی
وزیرا سے کہ در دستش کلید گنجہا بودے
کنون در کاسہ چشمش زمور انبار دان بینی
چو چاہے کندہ در دل کہ خلقے را در اندازی
بیفتد سے اندران روزے کہ خود را اندران بینی
الا خاقانی مسکین چہ بندی دل درین دنیا
کہ تا بر ہم زنی دیدہ نہ این بینی نہ آن بینی

۶ من ناہر ہجب کرین ہرگو ہتر آن آئی بانچ تو

اے عزیز دل سے ورد نام حق کر ... گویا بہی تا بہی بہن
اور ورد کر نام حق کا ۔ ورد کر نام حق کا

وقت آن است کہ من دامن دانہ نا در گذریم
کاروان رفتہ و ما بر سر راہے خفتیم
توشہ راہ ندریم چہ تدبیر کنیم
سفری در رہ گور از آمد و ما بے خبریم
پدر و مادر و فرزند و عزیزان رفتند
و چہ ما غافل و مستیم چہ کوتہ نظریم
دمبدم می گذرند از نظر ما یاران
اینقدر دیدہ نداریم کہ بر خود نگریم
خانہ اصلی ما گوشہ گورستان است
خرم آن روز کہ ما رخت بدان خانہ بریم
خانہ و خانقہ و منزل ما نیز زمین
ما بہ تدبیر سرا ساختن بام و دریم
گر ہمہ مملکت و مال جہان جمع کنیم
ما بجز یک کفن ہیچ ز دنیا نبریم
پادشاہا تو کریمی و رحیمی و غفور
دست ما گیر کہ درماندہ و بے بال و پریم
یارب از لطف و کرم عاقبت ما نیکی
خیر گردان کہ ہمہ در طلب خواب و خوریم

۲ جدو سب کل و کہہ دو کہیں ہے

اے عزیز یقین کر کہ یہہ وہ نام پاک ہی تیری تکلیفوں کو دور کریگا

ـــہ چہ بندی دل درین دنیا کہ روزی چند مہمانی

چونا گہ مرگ پیش آید نخوری آندم پشیمانی

چہ مغروری ازین سیم و زر آمفلسی و صورت

نیاید کار تو ہر یک از انچہ تیکست تروانی

زہر دستی مکن چندان بہر تنجان زیر دستانرا

درآنوقتے کہ مرگ آید پشیمان حال درمانی

کجا آدم کجا حوّا کجا یوسف کجا موسی

کجا ایوب و زکریا کجا شد نوح طوفانی

خلیل اللہ کجا رفتہ و ذبیح اللہ کجا رفتہ

ہمہ در خاک در خوردہ تو سیدائی کہ مہمانی

کجا شد عیسی مریم کہ مردہ زندہ میکردے

کجا رفتہ سلیمان خود کجا تخت سلیمانی

چو ختم الانبیا ہم رفت دیگر کس کجا ماند

بجز ذات مقدس قادر قیوم صمدانی

چو پنجاہ رفتی و آخر یکے نیکی بدست آری

دگر نہ میزم دوزخ تو اول این یقین دانی

نظامی گر نو سیدائی کہ روز مرگ در پیش است

تمام روز قیامت خور چہ چندی تعیش خوانی

اک رہاؤ

۱ اگہٹ گہٹ رمیا من وسی کیون پائی کہٹ پہٹ

اے عزیز حق تعالے ہر ایک مقام مین موجود ہے اور کوئی جگہ اور کوئی مقام اوس سے خالی نہین البتہ ہمکو تردد اسبات کا ہے کہ ہم اوسے دیکھین کیونکر یا حاصل کرین کیونکر ـــہ

اے کہ ذو ہیچ جا نداری جا + بوالعجب ماندہ ام کہ ہر جا ئی

۲ گور پورا ست گو رہیٹی ہرائی وسی من جیت

اے عزیز حبیب ہادی کامل کی حضوری نصیب ہو تب ساتی من مین سر گردین

حاصل ہو جاتی ہین یعنی اوسکی پاک اور مقدس بارگاہ مین بے حجابانہ رسائی نصیب ہو جاتی ہے یا ہمارا ہی دل اوس کا مطلع ہو جاتا ہے جسکے مبارک جمال کے دیکھنے کی تاب و طاقت انسان تو کیا فرشتون اور دیوتون کو بہی حاصل نہین ہے ـــہ

مپرس از انتظار چشم ناسور یکہ من دارم
خدنگش بر نشان ہر جا کہ آمد خون چکید اینجا

۳ مین وہنام ادہار ہے۔ ہر نامی نے گت ست

اے عزیز ورد نام حق ہی میرا آذوقہ ہے اور نام حق کا درد ہی میری سرافرازی اور رستگاری کا ذریعہ ہے ـــہ

ذات اقدس کو تمہاری کہتے ہین مشکل کشا
عقدہ سب مشکل کے وا تم سے نہ ہون کس سے ہون

آپ کے آنے پہ ہین موقوف سب سامان عیش
تم اگر عشرت سرا تم سے نہ ہون تو کس کی ہون

اختلاط اپنی بہلا تم سے نہ ہون تو کس سے ہون
طالب آب بقا تم سے نہ ہون تو کس سے ہون

۴ مین ہر ہر نام وساہی ہر نامی ہی جت پت

اے عزیز مین نام حق ہی پر بہروسا رکہتا ہون کہ وہ مجہے ہر قسم کی تکلیفون سے بچا دیگا۔ اے عزیز ورد نام حق ہی میری ذات سے اور ورد نام حق ہی سے میری عزت ہے ـــہ

ظفر اس اپنے تصور کی جا قربان + سرکتی یار کی تصویر روبرو نہین

۵ جن نانک نام دہیائیا۔ رنگ رترا ہر رنگ رت

نانک جی فرماتے ہین کہ محو فی الذات وہی ہوا جو مصروف ہو گیا ورد نام حق مین ـــہ

دل بیتاب کی کچہہ ہمدمو ہو صورت تسکین
اگر سینہ پہ میرے یار کی تصویر کو رکہہ دو

جو مین تقدیر کے سایہ مین وہ تدبیر والون کو
یہہ کہتے ہین کہ چپ رہو تم اس تدبیر کو رکہہ دو
تمہارے ہاتہہ دولت آگئی ہے خاکساری کی

طلب تم کیون نہ لے کر آئے نہ مین اکسیر کو کہہ دو +

٦ ہر دھیاؤ ہر پر بھ ست گر بچہی ہر پربھ جانیا

اے عزیز ورد کر نام حق کا ورد کر نام حق کا اور یقین کر کہ گورو جی کی ہدایت سے ہی یہہ لازوال نعمت حاصل ہوتی ہے

حاصل نہین کچھ مزرع دنیا کی کسی کو + ہر کشور دل کو یہ سے ہستی مین سب کچھ

٧ سب ہر پر بھ سے اوپت

اے عزیز یقین کر کہ جو کچھ مصنوع یا موضوع یا مخلوق ہوا ہے وہ سب کچھ اوسی کے حکم سے ہے ۔

نہ آیا ہوا مین اگر آئے ہوا کعل مین نشست
سمجھ تو ہر نفس اپنی رہ اجل مین نشست
ہمیشہ شہر مین رہ دل بہ یار دوست بہ کار
نہ بیٹھ دشت مین تو اور نہ کر سبیل مین نشست
بہ رنگ شیشہ مے یون مین اوسکی بزم مین ہم
کہ ایک دم مین ہے ہر کاست ایک پل مین نشست

اک رہاؤ

١ جن کو پورب لکھیا سے آئے ملین گور پاس

خوش نصیبی ازلی سے ہی ہادی کامل کی صحبت نصیب ہوتی ہے

خوشا و رحرہ رانش تو باشی + خوشا راہے کہ پایانش تو باشی
گل و گلزار خوش آید کسے را + کہ گلزار وگلستانش تو باشی
خوشی و خوری و کامرانی + کسے داند کہ خواہانش تو باشی
ہمہ خوبی بعشرت باشد اے دوست + در آن خانہ کہ مہمانش تو باشی
مپرس از کفر و ایمان بیدلے را + کہ ہم کفر و ہم ایمانش تو باشی
عراقی طالب درد است و ایکن + بہ بوی آنکہ درمانش تو باشی

٢ سیوک بہاؤ سنجاریا مترا گور ہر ہر نام پرکاش

اے عزیز خدمت سے ہی عظمت ملتی ہے

ہر کہ خدمت کرد او مخدوم شد + ہر کہ خود را دید او محروم شد

جب تو نے سمجھ گورو کی خدمت کی مراد یہہ کہ اوسکے واجب التعمیل احکام کی تعمیل کی او کر دل سے پرہیز کیا اور کردنی کو اختیار ر... تب تیرے ضمیر مین معرفت حق کی روشنی کا ظہور ہو گیا ہے

اہل فنا کو نام کی ہستی کی ننگ ہے + لوح مزار بھی مری چھاتی پہ سنگ ہے
فارغ ہو بیٹھ فکر ہے دو نو جہان کے + خطرا جو ہے سو آئینہ دل پہ زنگ ہے
حیرت زدہ نہین ہے فقط تو ہی آئینہ + پانی تک ہی جسکی لکھی کھلی ہے سو دنگ ہے
اس کا ہستی خراب کیا کام تھا ہمین + اے نشۂ ظہور یہ تیری ترنگ ہے
عالم سے اختیار کی ہر چند صلح کل + پر اپنے ساتھ جہگڑ تب و بد و زنگ ہے
مین کیا کہون تجھے نظر آتا نہین ہے کیا + اس گلشن جہان کا جو چھپ کے رنگ ہے
غنچہ شگفتہ ہو وے ہی ہو ہو دا کا ہمین ذوق + دیکھا چمن مین جا کی تو کچھ اور رنگ ہے

٣ دھن دھن وبنج وپاریا جن وکہر لدا ہر راس

اے عزیز آفرین اور شاباش ہے اون سوداگرون کو جنہون نے ورد نام حق کے سرمایہ سے ہی اس زندگی مین تجارت شروع کی ہے

دل طایر قدس است تجرد سفر اوست
بر ہم زدن ہر دو جہان بال و پر اوست

٤ گورمکہہ اون رکہہ و جلے آئے ملین ہر پاس

اے عزیز عاشقان صادق ہی کونین مین سرخرو سمجھے جانے کے قابل ہین اے عزیز عاشقان صادق ہی بے تکلف بار پاتے ہین اوس دربار مین جسکی عظمت اور شوکت کا کوئی بھی اندازہ نہین کر سکتا ۔

فراموش اونکو تیری یاد مین اب دونو عالم ہین
خبر ہے تیرے مستون کو نہ دنیا کی نہ عقبی کی
اسی عالم مین رہنا خوش ہے جو ہر سیر جنت سے
نہ بھولے عیش مین جنت کی یاد اوس رب اعلے کی

٥ جن نانک گورتن پایا جنہان اپٹ تہاگن تاس

نانک جی مہاراج فرماتے ہین کہ رہبر کے بدون راہ نجات نہین ملتا اور رہبر کامل تب ہی ملتا ہے جب خدا تعالے کی خاص الخاص عنایتون کا ظہور ہوتا ہے

یابم او را یا نہ یابم جستجوئے میکنم + حاصل آید یا نیاید آرزوئے میکنم

راز ما سے اول بیان سازم پیش یار خود
بشنود یا نشنود من گفتگو ئے میکنم

۶ ہرو ہیاو سانس گراس

اے عزیز سانس لو یا لقمہ کہاؤ تو ورد کرو نام حق کا - ورد کرو نام حق کا ھ ہمہ از بہر شکر نعمت اوست
ہر زبانے کہ در دہان باشد +

۷ من پریت لگی تنہا لن گورمکہاں ہر نام جنہاں رہ راس

اے عزیز جن لوگون نے راہ راست حق اختیار کر لیا اوہین کو حق تعالے کی محبت حاصل ہوگئی - ھ

محبت جادۂ وارو نہان در خلوت دلہا
چو تار سبحہ گم گردید این راہ زیر منزلہا
تو چون ساقی نشوی ورہ تنگ ظرفی نمی ماند
بہ قدر بحر باشد وسعت آغوش ساحلہا
شمع روشنی این کلبہ تار التجا دارد
اگر دل در گداز آید توان حل کرد مشکلہا
تو را از کثرت اسباب بر خود تنگ می سازی
ادا فہمان چو بو سکل رہا کردند محملہا +

اک رہاؤ سری راگ کی وار شلوکان نال محلہ ۴

ایک انکار اوانکار ست گورپرشاد شلوک محلہ ۴

۱ راگان وچ سری راگ ہے جی سچ دہرے پیار

اے عزیز تمام راگون مین سری راگ ہی کو سب سے بڑہ کر فضیلت ہے بشرطیکہ حق کی محبت دل سے عزیز ہو -

۲ سدا ہر سچ من وسے نہچل مت اپار

اے عزیز اگر تو حق کی طرف دل سے رجوع کرے گا تو تیرا ضمیر ہمیشہ ہی مطلع بنا رہے گا اوس آفتاب عالم تاب کا جسکی روشنی سما سے سمک تک پہونچی ہوئی ہے اے عزیز

جب تجھے کامل استقلال سے اس پالیسی پر چلنا نصیب ہوگا تو پہر ممکن نہین ہے کہ تیرے ارادے مین کسی قسم کا خلل واقع ہو -

۳ رتن امولک پائیا گور کا شبد بچار

اے عزیز جب گورو جی کی مقدس ہدایتون پر عمل کیا تب وہ انمول جواہر حاصل ہوگیا جسکے حاصل کرنے کے لئے انسانی قالب نصیب ہوا تہا -

۴ جبہا سچی من سچا سچا سریرا کار

اے عزیز یہ نعمت لازوال اوسوقت مین حاصل ہو سکتی ہے جب زبان بہی سچی ہو اور دل بہی سچا اور جسم بہی سچا غرض کہ سچا

۵ نانک سچا ستگور سیوین سدا سچ بیوپار

نانک جی فرماتے ہین کہ سچے گورو کی خدمت کرو اور ہمیشہ ہی سچائی سے محبت رکہو ھ تا شدم محو تماشا ئے ندیدم خویش را
شد نہان در دیدہ ہمچو شمع سرتا پاے من

اک رہاؤ محلہ ۳ جب

۱ ہر بن سب خاک ہے جب لگ صاحب پریت نہو

اے عزیز جب تک سچے صاحب سے محبت نہ کی جاوے تب تک خواہ کتنی ہی دنیا کی نعمتین نصیب ہون مگر ممکن نہین ہے کہ دلی رجوع کے بغیر وصال حقیقی حاصل ہو غرض یہی فراق کی حالت جو اس وقت ہمارے لئے موضوع ہوچکی ہے قایم رہیگی مراد یہ ہے کہ باوجود حضوری سچے صاحب سے دور رہین گے دور ھ
کہانہ سنج مجی اپنیو توجدا ای کے + نکال اور کوئی میری امتحان کی بات

۲ ایہہ من مایا موہیا دیکہن سنن نہو

اے عزیز لذات محسوسات یا عیارہ دنیا نے تیرے دل کو ایسا فریفتہ کر لیا ہے کہ تو بھول کر بہی نہین دیکہتا اور نہین سنتا سچی کو سچ ہے ھ جنکے دلون مین فرق ہے اونکی زبان مین فرق مطلب مین اون کے فرق ہے اون کے بیان مین فرق +

اے عزیز وہی لوگ منزل مقصود کو پہونچین گے جو ہر قسم کے تفرقون سے اپنے آپ کو محفوظ رکہین گے ۔

طالب ہے تو طالب نظر ہو نہین ہے تو ہے نہین

نے کچہہ نہین مین فرق ہے اپنے طالب مین فرق

۳ شہ دیکہین ہر بیت نہ او بہی اندہا کیا کرے

اے عزیز عشق حق ان ہی کو نصیب ہوتا ہے جنکی باطنی آنکہین ہمیشہ ہی کہلی رہتی ہین یا جنکو اپنی معرفت کی خدا تعالے نے آنکہین عنایت کی ہین جو معرفت کی آنکہین نہین رکہتے یا یون کہو اندہے شخص کو چشم بینا حقیقی کے دیدار سے کیونکر بہرہ یاب ہون گے ۔ دل دیدہ آشنا ہے ۔ اندہے وہ کوئی کیا جانے

۴ نانک جس اکہین لیتیان سوئی سچا جیہ

نانک جی فرماتے ہین کہ وہی جسم سچا ہے با توقیر کے قابل جسکی باطنی آنکہین کہل گئین ہے ۔ ماہ نواندک بہ عزلت ماند صاحب عشر رشد

مہر شوی عشوق عالم گرزخود تنہا شوی

خانہ تنے دیگر ندار در دین جہان غیرازکمال

ہمی کن با پیر و پیہان تنہا رشنما شوی ❊

پوڑی

۱ ہر اکو کرنا اک اکو دیوان ہر ہر اک سی عبادت ہے

اے عزیز حق تعالے ایک ہی ہے دوسرا کوئی نہین ۔ اے عزیز حق تعالے ہی ہر فعل کا فاعل ہے کوئی بہی اوسکے سوا دوسرا نہین اے عزیز حق تعالے ہی حاکم ہے اور جسقدر حکم جاری ہوتے ہین سب اوسی کے حکم ہوتے ہین اوسکے سوا حکم جاری نہین کر سکتا اے عزیز تو اوسی وحدہ لاشریک کا تصور کر اور دلین وآن کو خیال سے ہرگز نہ کرے جہانتک ذہن انسان کی رسائی کی خدا سمجہا

خدا یا بندہ جو کچہہ سب ہی جدا سمجہا

کہان کنہہ حقیقت کو یہ ذہن نارسا سمجہا

خدا سمجہا جسے اپنی یہہ حد انتہا سمجہا

خیالات وقیاس ووہم ودانش سے جدا ہے

تماشائی نظیر تصدیق تصور کوئی کیا سمجہا

گواہی ہے خرد کے اک جہان معقول وحدت کی

سیاہ داس ہی باہیت نہ کچہہ اوسکا پتا سمجہا

نظر جسنی نہین جب آفتاب ماہ تابان پر

عجب نور خدا دیکہے کہا اسرار خدا سمجہا

وہ اعلے سے اعلے تر ہے بالا سے بالا تر

کہا اعلے اگر اوسکو نہ اوسکا مرتبہ سمجہا

کوئی دانا کوئی نادان کوئی بے اسکے امر ہی اور اک عقل وذہن علم بین

ہویدا جب خیال وحدل وعقل نارسا سمجہا

لگا نے مین گرہ شعر ہوا بہر جیسے مضمون کی

یون ہی بست وعالم ہی ہے اوسکا مدعا سمجہا

نہین توصیف وتقدیس اک یہہ اوسکی تشلین کا تو

ہو حق اپنی سب سمجہے نہ کوئی ماجرا سمجہا

سمایا اپنے جو کوزے مین ہم بہی بس وہ ہے دریا

حباب آسا ہر اک دریا کو باخود آشنا سمجہا

دکہاتا ہے یہہ فانوسون کی رنگت شمع کا شعلہ

ہر رنگ طبع خود ہر ایک نور کبریا سمجہا

وہ ہے واحد مگر اسرار اوسکے لاتناہی ہین

کوئی کثرت کوئی خلوت مین ہی جلوہ نما سمجہا

وہ ہے دریائے بے پایان قدیر خلاق الحصی

جو ہو جس کنارے پر اوسیکو انتہا سمجہا

ازل سی تا ابد جو کچہہ کہا عقلی و نقلی سے

نہ کوئی ابتدا سمجہا نہ کوئی انتہا سمجہا

کیا جس نے کہ دعوی رازدانی حقیقت کا ❊ بہ قدر وہم خود سمجہا غلط سمجہا خطا سمجہا

جہان مملو ہے اوسکی صنعت واسرار حکمت سی ❊ کیا جو غور ہر رنگ مین اک نکتہ جدا سمجہا

وہ اچہا بندہ طاعت ہی جو صدق عقیدت سے ❊ کسی صورت سی اوسکی یادگاری کو بہلا سمجہا

یہہ ہی لطف اتم اوسکا یہہ ہے فضل کرم اوسکا ❊ ورنہ اور جدا ہی کو ہر اک نے خدا سمجہا

جو اوسکے یا د نام آئی تو اس سے یاد ذات آئے ❊ موحد سلسلہ تسبیح وحدت کا ایک سا سمجہا

عجب اسرار ہین اوسکے عجب آثار ہین اوسکے ❊ جسے جانا نہا سچ اوسین ہی رمز نہا سمجہا

کوئی کیا جانے راز عاشق ومعشوق کا جو ہر

ادہر کچہہ دل مین ہم سمجہے ادہر کچہہ دلربا سمجہا

۳ اکو ہر چت دہر۔ ہر تس بن کوئی نہ ہو دہرم ہو دور کر

ای عزیز ورد کر نام حق کا۔ ورد کر نام حق کا۔ اے عزیز یقین کر کہ وحدہ لاشریک کہ سوا کوئی بہی تیرا حافظ اور مددگار نہیں اے عزیز تو اوسیکی پناہ مین آ۔ اور ہر قسم کے خوف اور وہم کو دور کر ؏

شد پدید رقم چہار نرگس باکاو شگفتہ میداند و زخندہ آہستہ را

؏ چشم پوشیدم تجلے در فضائے سینہ شد

خوشتر از ضبط نگہہ شمع حریم دل نداشت

تا دلیل شوق بے پایان نہ شد باران فیض

ہرگز این ریگ رواں آگاہی منزل ندا شت

غرق دنیا از گرانسی خود گردیدہ ام

ورنہ این دریا ہمگیر از غفلت کی ساحل نداشت

۳ ہر تسی نو صالاح۔ جو ندہ رکہی باہر گہر

اے عزیز تو اوسیکی محبت کر جو باہر سے بہی تیری حفاظت کرتا ہے اور اندر سے بہی ؏ چہ نامی کہ شیدا اے نام تو ام + درم ناخریدہ غلام تو ام +

۴ ہر جس نون ہوے دیال سو ہر جپ ہو وکہہ نر

ای عزیز تو ورد کر نام حق کا۔ ورد کر نام حق کا۔ خداتعالے کی یاد ہی تیرے تمام خوفون کو دور کرے گی۔

سلوک محلہ پہلا

۱ واتین صاحب سندیان کیا چلے تس نال

اے عزیز جو کچہہ ملتا ہے سو حکم ایزدی سے مگر یاد رہے کہ جتنی نعمتین ہمکو اس دنیا مین ملتی ہین وہ کبہی ہمارے ہمراہی عاقبت مین نہین کرسکتین ؏ دوش بر رخت سفر باندہی کیا عجب ہبا دیکہتے ہین سب کو یہان جیسے کہ تنہا رہی مین ہم +

۲ اک جاگ دے تا لیند اکنا سُتیان ہی اوٹہال

اے عزیز عجیب اور غریب اوسکی قدرت ہے کہ بعض تو جاگتے ہوئے بہی حاصل نہین کرتے اوس نعمت کو کہ جسکے حصول کی لئے وہ اس دنیا مین آئے تہے اور بعض پر جب اوسکا فضل و کرم ہوتا ہے وہ خواہ کیسی ہی گہنہ کرن کی نیند مین سوئے ہوئے ہون دفعتًا جاگ اوٹہتے ہین اور حاصل کرلیتے ہین قابل الحصول نعمت کو ؏

تیری جس ونگی خاک پا ہین ہم ۔ خاک ہین لیک کیمیا ہین ہم

جسطرف چاہے ہمکو لیجاسے + جانتے دل کو رہنما ہین ہم

جو کہ سو نہیہ پرکہ وہی دل ہین ہے + مثل آئینہ باصفا ہین ہم

ہم ہمہ مثل صورت تصویر + کیا کہین تم سے بیصدا ہین ہم

اے ظفر پوچہتا ہے مجہہ کو صنم + کیا کہین بندہ خدا ہین ہم

محلہ پہلا

۱ صدق صبوری صادقان صبر توشہ ملایکان

اے عزیز صادقون کا توشہ کیا ہے صدق و صبوری اور فرشتون کا کیا۔ صبر۔ مراد یہہ کہ صادق کے خطاب سے وہی شخص مخاطب ہونے کی قابل سمجہا جاتا ہے جسمین صدق اور صبوری کی دو نو خصلتین موجود ہون اور فرشتہ اوسیکو کہہ سکتے ہین جو راضی برضا و شاکر بقضا ہو اور کسی حالت مین صبر و شکیبائی کو نہ چہوڑے خواہ اوسپر کیسی ہی مشکلین ؏ فرق است در ہر فقر و دیہیم پادشاہی اینجا شکستگی ہا سر مشق کج کلاہی

۲ دیدار پورے پایا سا تہانو ناہی خایفان

ای عزیز صابر و صادق ہی دیدار الٰہی پاتے ہین اور جو لوگ نرے ہی مصیبت یا تکلیف کے پیش آنے پر گہبرا اٹہتے یا خوف کہاتے ہین وہ کبہی اس پاک دربار مین جسکی مراد صبر و شکیبائی کی ہے بار نہین پاسکتے ؏ کرتے ہین سجدہ پہ سجدہ جلوہ جدا یان ہین ہم

کفر یہہ ہے کہ تو سمجہہ نو مسلمان ہین ہم + چشم واہم جو دیت بلاغ مین مثل نرگس

نہین معلوم کسی دیکہہ کی حیران ہین ہم + کیونکہ کچہہ کہہ کی سکین ہم وہی دیدے یہ تنگ

صاحب خانہ یہان اور یہ مہمان ہین ہم + با وجود یکہ ہین اک مور کسی ہی ہم کمزور

پہر ہوا باندہی مین یہہ کہ سلیمان ہین ہم + تہ تو ہم نکہت گل اور نہ ہم وحی نسیم

پہر یہہ ہی حال کہ بلبل پریشان ہین ہم +

پوڑہی

۱ سبھ آپے تہ ہوا پاسے کرآپے کا ہین لائین

اے حق تو نے اپنے آپ ہی اس عالم کو بنایا اور تو نے آپ
ہی اس ہر ایک کا ہونا اور شغلون مین بہانے کے لوگون کو لگایا
عجیب ہے تیری حکمت اور عجیب ہے تیری قدرت ۔

۲ تو آپے ویکھہ وگس اپنی وڈیائی

اے حق تمام اپنی بڑائی کے دیکہنے والا ہی ہے اور تو ہی خوش ہوتا ہے
اپنی خاطر ہو ۔ ہے ۔ ۵

تو آن کہ دل زصحبت تو برگیرد + وگر ملول شود صاحبی دگر گیرد
وگرچہ خشم برآئی بجان نہ بیست مگیر ۔ وندکہ باد ۔ تو خوب تر گیرند
بہیچ ۔ آن ہی بیہ بیعی و بہر گریہ ہا ۔ ۔ ۔ ہم و باشکی ۔ وستی زسر گیرند
ہلاک نفس بہ نزدیک طالبان مراد + اگرچہ کار بزرگ است مختصر گیرند
وصال کعبہ میسر نمے شود سعدی + مگر کہ راہ بیابان پرخطر گیرند

۳ ہاہر تدھون باہر کچھہ نہین توسچا سائین

اے خالق تیرے سوا کوئی نہین ۔ اے خالق کوئی بھی تجھہ سے
باہر نہین اے خالق تو ہی سچا صاحب ہے ۔

۴ تو آپے آپ ورت داسبنی ہی تہائین

اے خالق تو ہی سب کا موں کا فاعل ہے اور تو ہی ہر ایک
مقام مین محیط ۔

۵ ہرتسے دہیا وسنت جنو جولئی چہوڑ آ

اہل عارفوا وسی کے پاک نام کا ورد کرو جو تمہین ہر ایک قسم کی
تکلیفون سے بچاتا ہے اور ہر ایک موقع پر تمہاری حفاظت کرتا ہے ۵
الٰہی جہان پادشاہی ترا است + ز ما خدمت آید خدائی ترا ست
پناہ بلندی و پستی توئی + ہمہ نیستند آنچہ ہستی توئی
تو ۔ ۔ ۔ آمست بالا و پست + توئی آفرینندہ ہرچہ ہست
۔ ۔ ۔ تو روشن بصر کردہ + چراغ ہدایت تو بر کردہ
توئی ۔ ۔ آسمانہا را بر افراختی + زمین را گذرگاہ او ساختی
توئی آفرینندہ یک قطرہ آب + گہرہائے روشن تر از آفتاب

تو ۔ ۔ ۔ ز لطف تو ہر ۔ ۔ ۔ ان تو وادی کلید
جواہر تو بخشی دل سنگ را + تو ہر دو کی جوہر کشی رنگ را
کواکب تو بر بستی افلاک را + بردم تو آراستی خاک را
پدید آرندہ خلق و عالم توئی + تو میرانی و زندہ کن ہم توئی
توئی آورندہ آرای چار اخشیج + مسلسل کن گوہرہا بہ سر ہیچ
خداوند بخشندہ دستگیر + کریم خطا بخش و پوزش پذیر
نہ گردن کشان را بگیرد بفور + نہ عذر آوران را براند بجور
دو کونش یکے قطرہ در بحر علم + گنہ بینی و پردہ پوشی بحلم
ادیم زمین سفرہ عام اوست + بر این خوان یغما چہ دشمن چہ دوست
چنان پہن خوان کرم گستری + کہ سیمرغ در قاف روزی خوری
لطیف و کرم گستر و کارساز + کہ دارای خلق است و دانائے راز
ترا امر رسد کبریا و منی + کہ ملکت قدیم است و ذاتت غنی
پس پردہ بینی عملہا ۔ بد + ہمان پردہ پوشی بآلاے خود
فرو ماندگانرا برحمت قریب + تضرع کنان را بدعوت مجیب
بقدرت نگہدار بالا و شیب + توئی ہر خداوند دیوان حسیب
بہر ذرہ مہری بہر سایہ نور + بہر نور تو صد تماشاے طور
بہر باغ نخلے بہر نخل بار + بہار قدرت لذت ہیشیار
بہر برگ رنگی بہر غنچہ بو + بدین رنگ و بو جا بجا سو بسو
بہر قطرہ بحرے بہر بحر دُر + ز دُرہاے تو دامن خلق پر
بہر ملک شاہے بہر شاہ داد + بداد اندر خاطر خلق شاد
بر احوال نابودہ علمت بصیر + باسرار ناگفتہ لطفت خبیر
ترا علم یکذرہ پوشیدہ نیست + کہ پیدا و پنہان بنزدت یکیست
مہیا کنی روزی مار و مور + وگرچند بیدست و پایند و زور
بامرت وجود از عدم نقش بست + کہ داند جز او کردن از نیست ہست
نہ بر اوج ذاتت پرد مرغ وہم + نہ در ذیل وصفت رسد دست فہم
جہانرا بدین خوبی آراستی + برون زانکہ یاری گری خواستی
ز گرمی و سردی و از خشک و تر + سرشتی باندازہ یکدگر
چنان برکشیدی و بستی نگار + کہ بہ زان نیاید خرد در شمار
اگر گل بباغ است از بہر تست + وگر لالہ داغ است از بہر تست
اگر چہرہ زعفران است زرد + دل زعفران است خون ہم ز درد
بود سبزہ پامال غم سر بسر + وگر شبنم افتادہ با چشم تر

خودی واحد جلا زینیا نہ تو + فلک ناد تو بم نیہا ہا نہ تو
تنہا نہ ہوا تا نگوی آن بہار + زمین نا و ہو تا نگوی بہار
یجسم چون روح خود کرد جائے + خود اندر پردہ غیب صورت نما
خودی گاہ یوسف محبوب گاہ + خودی گاہ طالب و مطلوب گاہ
خودی گاہ ذاتہ تو گہ ہستی نیا تہ گہے گشتی محمود و گاسے ایاز
خودی گہ گاہی ندر عنا ن + گہے گل گہے بلبل خستہ جان
زبان ربطہ گفتنی عرش نہزار کہ میدانست گفتہ ہر کسا رہ +
نہ ادراک و رنگ فہ ذاتت رسد + نہ فکرت بغیر صفاتت رسد

سلوک محلہ پہلا

۱ پہکڑ ذاتین پہکڑ نا نو

اسے عزیز جو لوگ کہتے ہین کہ ہمارا خاندان بڑا یا ہماری
قوم بڑی یا ہمارا نام بڑا وہ بڑی غلطی پر ہین نام کی مشیخت کیا
و ذات کی مشیخت کیا ہے ھ
خاک گردیدیم و می قصد ہنوز ا فغان ما + غم شکست اما نمی ریزد شے جو شان ما
ہیزم دارد محبت چشم گر بینا شود + جادہ راہ فنا بسم اللہ دیوان ما
رہوا صد برق آفت نیزہ بازی میکند + آہ گر یک دانہ باشد حاصل دہقان ما

۲ سبہان جیان اگو تا نو

ای عزیز امیر کیا اور غریب کیا اور شاہ کیا اور گدا کیا بڑا ہی
کیا اور چہوٹا ہی کیا عزت کیا اور ذلت کیا تعریف کیا اور ذلیل
کیا نیک کیا اور بد کیا سب کے سب اوسی کو سا یہ دیکھی ہیں ھ
تجلی گاہ معشوق است دلہای خراب اینجا
کتان پوشندہ باید کرد سیر ماہتاب اینجا

۳ آپو جے کوئی بہلا کہاوے

ای عزیز اس سے کیا حاصل کہ کوئی شخص اپنے آپ کو بہلا ہے
یا بہلائی سے مشہور کرے ھ
یارب من اگر بدم سراسر + از نیکی خویشتن تو مگذار

۴ نانک تا پر جانیے جہا پت لیکہے پاے

ای عزیز بہلا تو صرف وہی ہے جسکی نیکیان خدا کی درگاہ
مقبول ہون مراد یہہ کہ انجام بخیر ہونے کی ضرورت ہے
اور بیجا سچی نیکیون کر نمایشی نیکیون سے کیا
اپنے منہ سے میان شہو بننے کا کیا نتیجہ ھ
کچہہ نہین کہلتا مجہے مین کون ہون + صورت حیرت ہون یا آئینہ
آہ و نالہ نے مجہے رسوا کیا + ورنہ پنہان تہا عرا راز
حسن جانان جلوہ گر ہر شے مین ہے + دیدہ مین اپنے نہین کوئی
کون پا سکتا ہے مجہہ گم گشتہ کو + دین دہونڈہی آکے یا دنیا
جسنے پہچانا ہے اپنے آپ کو + ہے نیاز اپنے قدم ہر سر نگاہ

محلہ دو

۱ جس پیاری سون نہہ تس اگی مر چلیے

اسے عزیز خالق برحق کے سوا کوئی بہی عزیز اور پیارا نہین
اوسی کی محبت مین مر جا ھ دیدہ خود را او دانی کیستی
نیستی و نیستی و نیستی + چون درین راہ آمدی مردانہ باش
مشت ہیچ روی دوست را پروانہ باش +

۲ دہر گہہ جیون سنسار تس کی پیچہی جیونا

ای عزیز سنسار زندگی بہترین صرف اسکی محبت مین مرنے سے یا
لذات محسوسات کی تمنا مین جینے سے کیا حاصل ھ
گر نباشد زندگی در بندگی + دنت بہتر ازین بد زندگی
...

۱ تندہ آپے دہرتی ساجی چند سورج دو دیوے

ای حق تعالے تو نے زمین کو اپنے حکم سے بنایا ہے اور تو نے
ہی یہہ دونو چراغ جیسے سورج اور چاند کی
ہے روشنی کئے ہین

۲ دس چار ہٹ تو سا جیا پار سنیوین

اسے حق تعالے یہہ چودہ طبق تو نے پیدا کئے ہین اور
یہہ چار ...

آگ ۔ پانی ۔ ہوا ۔ کی ہے اے حق تعالیٰ تونے ہی بازاروں کا بیوپار
مین قسم قسم کی دوکانین جاری کرائی ہین اور تونے ہی یہہ طرح
طرح کی بیوپار یا نوع بنوع کی تجارتین قایم کی ہین ۔

۳ اکنان نو ہرلاہہ دے جو گورمکہہ تہیوے

اے حق تعالیٰ تو ہی بعض لوگون کو دنیا کی تجارت تون سچ و سعد
نام حق کا نفع دیتا ہے اور جو اس نفع کو حاصل کرتے ہین اون
کو اپنی پاک بارگاہ مین رسائی عنایت کرتا ہے ۔

۴ تن جم کال نہ دیاپئی ۔ جن سچ امرت پیوے

اے عزیز یقین کر کہ جو ورد نام حق کے آب حیات کا استعمال
کرتے ہین وہ کبھی ملک الموت کی پنجے مین نہین پہنچتے ؎
از خود اے بے خبر اکنون چو شدی پیر برآ +
جمع کن خاطر و چون رو عن ازین شیر برآ
خود نمائی است گذشتن ز لباس کہ تراست
ورنہ از پیرہن خویش چو تصویر برآ
آسمان سلسلہ پای سبک روحان نیست
ہیچو آواز ازین حلقۂ زنجیر برآ

۵ اوہ آپ چہٹے پروار سین تن پیچہے جگت چہٹیوے

ای عزیز سچے عابد اور حقیقی زاہد آپ ہی عیال و اطفال کی ترددون
اور اندیشون سے چہوٹ جاتے ہین اور اون کے مبارک
اعمال کی پیروی کر کے اور بہی دنیا کے لوگ بیم و رجا کے دام
سے نکل جاتے ہین ؎ ہے اگر چشم صدف گر کوئی گوہر اندر
تو میرے دیدہ تر کے ہی سمندر اندر + دیکہہ اس جام جہان مین تماشائے جہان
اک ذرہ و غور سے تو دل کی نظر کر اندر + دل کہان عشق کہان اتنی کہان گنجایش
آگیا بحر یہہ اس کوزہ کے کیونکر اندر +

شلوک محلہ پہلا

۱ قدرت کر کے وسیا سو

اے عزیز ہر مقام پر اوسی کی قدرت محیط ہے یا اوسکی قدرت
سے ہی تمام دنیا کی آبادی ہے ۔ ؎
کہان خلقت عزیزو نہ یہ چرخ پیر پہرتی ہے
یہہ فانوس خیالی مین ہراک تصویر پہرتی ہے
نہ چرخ آسیا ہون نے بہنور ہون نی بگولا ہون
ہراک سایہ پہ روح عاشق دلگیر پہرتی ہے
نہین آتا ہے زیر چرخ خواب آغا قلو کیونکر
کہ شب کو کہکشان کہینچے ہوے شمشیر پہرتی ہے

۲ وقت بچارے سو بندہ ہو

اہی عزیز بندہ خدا یا انسان کامل وہی ہے جو وقت کی قدر و قیمت
کو جانے مراد یہہ کہ ایک دم کو بہی یاد الہی کے سوا اسے رایگان
صرف نہ کرے ؎ کیونکہ ہم دنیا مین آے کچہہ سبب کہلتا نہین :
اک سبب کیا بہید اون کا سب کہلتا نہین بنتا ہے مقصود تک پہونچین گے کیونکر دیکہیے
بند ہی پایہ تمنا ہی غضب کہلتا نہین + دل ہی یہہ غنچہ نہین آسکا شگفتہ آصبا
کہولنے کا جب تلک آوی نہ مہب کہلتا نہین + اوسکے گہر نے کا سبب کیا ہے
یاد مولے مین ہر وقت مصروف رہتا اور ایک دم کو بہی رایگان برباد کرتا

۳ قدرت کی قیمت نہین پاے

کوئی بہی قدرت کی قیمت کا اندازہ نہین کر سکتا ۔

۴ جان قیمت پاے تا کہی نجاے

جو قدرت کی بہید کو سمجہہ لیتا ہی گویا وہ اوس حالت پر پہونچ جاتا ہی جسکی
مختصر سے تفسیر اس مصرع مین موجود ہی ؎ آنرا کہ خبر شد خبرش باز نیاید

۵ شرع شریعت کرین بیچار

ای عزیز صرف شرع شریعت کے زبانی جمع خرچ سی کیا حاصل مراد
یہہ کہ جب تک رمز معرفت حاصل نہ ہو ؎ ز حلوا حلوا گفتن نہ شود شیرین کام

۶ بن بوجہے پاوین کیسے پار

اے عزیز جب تک مغز معرفت حاصل نہو تب تک بیڑا پار
نہین ہو سکتا ۔

۷ صدق کر سجدہ من کر مقصود

ای عزیز سچا ہی کو ہی سجدہ کر اور بہر دل سے ہی اصلی مقصود کو حاصل کر

۸ جد ہر دیکہان تد ہر موجود

اے عزیز جب تیری باطنی آنکہین کہل جاوین گی تب جد ہر تیری نگاہ جاوے گی او دہر ہی سوامی کا دیدار ہوگا

۹ گور سمو بیا و ایوین پاۓ
تیرے تا دور

ای عزیز گورو جی کی ہدایت سے ای ہیچ پر منزل مقصود کو پہونچ جاتے ہین ای عزیز خدا تعالی ہر ایک مقام مین موجود ہے تو اوسے نزدیک کہہ سکتے ہان اور نہ وہ سمجہ دور ہے

وہ تیرا دو ہے جس کا منتظر ہون مین نگار
وہ ایسا دور ہے جس کا ہر دم کو شکار رہوان مین
نشان تیرے کہ جو کو دیکہتا ہون جہان
طواف آنکہون سے کرتا ہزار بار ہون مین
وہ کاروان کہ جو منزل پہ اپنے جا پہونچا
اوسی کے پیچہے روان صورت غبار ہون مین
سمجہتے عشق مین بے ہوش وبے خبر ہین مجہے
خبر نہین کہ خبردار ہوشیار ہون مین
خدا اگر مجہے پردے مثال پروانہ
تو شمع رو ابہی اوڑ کر تیرے نثار ہون مین

۱۰ نانک ست گور نان ملے جان من رہو حضور

نانک جی مہاراج فرماتے ہین کہ جب صدق دل سے ہر وقت خدا پاک کو حاضر و ناظر جانتے رہین رفتہ رفتہ واصل حق ہو جاتے ہین

چشم کیا دیکہتی ہے روزن در مین ہرا و نہین
جہانکتا دل بہی ہے سوراخ جگر مین سے او نہین
چہپ کے وہ بیٹہہ رہین مجہہ سے یہہ ممکن ہی نہین
مین سرکنی نہین دینے کا نظر مین سے او نہین
کشش دل کی جو تاثیر دکہاے گی ظفر
تو بلا لین کے ابہی کہینچ کے گہر مین سے او نہین

پوڑی

۱ سپت دیپ سپت ساگرا
نو کہنڈ چار وید دس اشٹ پورانا

ای ہرم آتما ای حق تعالے سا توں دیپ اور ساتوں ساگر اور نو کہنڈ غرض کل حصص عالم اور چاروں ویدا اور اٹہارہ پورانوں مین تو ہی موجود ہے

۲ ہر سبہنان وچ تو ورت دا ہر سبہنان بہانا

ای حق تعالے جو کچہہ فہم اور قیاس یا دید اور شنید مین آتا ہے سب مین تو ہی موجود ہے اور تمام کائنات اور موجودات مین وہی ہوتا ہے جو تجہے منظور ہوتا ہے غرض کہ مشیت ایزدی اور خواہش شری کے سوا کچہہ بہی نہین ہوتا ہے

ہر کسے در جستجوے تو بنام دیگر ست
جلوہ نیرنگ تو در ہر مقامے دیگر ست
عقل عاجز در تو انا ہی و دانا ہی تست
ہر ادا ہر سایۂ [illegible] تو انتظامے دیگر ست
خوان یغما لذت دنیا ز نعمت خانہ ست
گر بکام دیگر ست وگر بکامے دیگر ست
جوہر ست [illegible] پاسے [illegible] سنگ و خشت
عارفان آستانت را مقامے دیگر ست

۳ سب تجہہ جیو جنت ہر سارنگ پانا

ای حق تعالے یہہ جو کچہہ ہے سو تیرا ہی پیدا کیا ہوا ہے ہر ایک پیاسے کو تو ہی پانی دیتا ہے مراد یہہ کہ تیرے سوا کسی کو اتنی ہی توفیق نہین جو پیاسے کو پانی پیا ہو کہے کو ردنی دے سکے ہم اپنی کچہہ نہین کسی کی سن نہین سکتے ہے اب سکتہ کا عالم سا نہ کہتے ہین نہ سنتے ہین
مثال آئینہ کیا جانے کس کی دیکہہ کر صورت
ہوے یہہ محو حیرت ہم نہ کہتے ہین نہ سنتے ہین

۴ جو گورو کچہہ ہر ارادہ دی تن ہوان قربانا

اے عزیز جو لوگ عبادت حق تعالے مین مصروف رہتے ہین
او ان پر قربان ہوتا ہون قربان ہے
ہر بیت کے سے کسی تنین مرنے رہتے ہ کب تک یہہ کفر دل مین بہر تو بہی
اب درد جو کچہہ کر زندگی باقی ہے ؛ اللہ کو اپنی یاد کرتے رہے

٥ تو آپے آپ ورت دا پرچو وڈانا

اے حق تعالے تو ہی سب کامون کا فاعل ہے اور تو ہی ہر ایک مقام مین محیط اور تو ہی سب کی روزی کا تقسیم کرنیوالا ہے
جب سے توحید کا سبق پڑہتا ہون ؛ ہر حرف مین کتنے ہی ورق پڑہتا ہون
اس علم کی انتہا سمجہا آگئے ؛ اے درد ابہی تو نام حق پڑہتا ہون
اے درد سبہو نسبو پہر ملا کہتا ہون ؛ توحید نہ مین چہپا چہپا کہتا ہون
ملا کو بہی اسمین نہین چاہیے انکار ؛ بندہ بندہ خدا خدا کہتا ہون

شلوک محلہ ٣

١ کل مین ساجہو کیا سدائی ہردی ہی لکہہ لیو

اے عزیز کل جہان مین نمایشی دوستون کی کیا آرزو کرنے ہو اوس اصلی دوست کی یاد کو ہی لوح ضمیر پر لکہہ لو ہے
چون گشادی چشم اے اہل یقین ؛ ہر طرف تابان جمال یار بین
یار را می بین تو در ہر آئینہ ؛ سوز ساز اوست در ہر طنطنہ
ہر چہ آید در نظر از خیر و شر ؛ جملہ ذات حق بود اے بے خبر ؛
اوست در ارض و سما و لامکان ؛ اوست در ہر ذرہ پیدا و نہان ؛
پاس دار انفاس اے اہل خرد ؛ تا ترا این قافلہ منزل برد ؛
اوست پیدا و نہان آشکار ؛ جلوہ ہا کردہ ست بر ہر شی نگار
ہوش در دم دار اے مرد خدا ؛ یکنفس یکدم مباش از حق جدا
نفی گردان از دل خود ما سوا ؛ تا نگنجد در دلت غیر از خدا
زنگ دل از صیقل لا پاک کن ؛ سینہ با تیغ محبت چاک کن

٢ سدا صاحب کے رنگ رہین کبہو لو ٹس نہیہ

اے عزیز جو ہمیشہ ہی محو فی الذات رہتے ہین وہ کبہی نہین بہولتے اوس پاک ذات کو

٣ علم ساجنے جاہی سی لکہیا بہی تا لے جاہی

اے عزیز محبت کی علم سی ہی راز معرفت لکہا جاسکےگا اور نہین

٤ نانک ٹشہ پہریت نہ جاہی سی جو دبہر چہوڑ بہی جاہینہ

نانک جی فرماتے ہین کہ اگر محو فی الذات رہین گے تو ہرگز ممکن نہین ہے کہ حق تعالے کی محبت ہم سے دور ہو ہے
محبت جادہ وارد نہاد خلوت وہا چو تار سبحہ گم گردید این راہ ریز منزل

محلہ ٣

١ نظرین آوندا نال نہ چلئی ویکہو کوی اوپا

اے عزیز جو کچہہ نظر مین آتا ہے مراد یہہ کہ جس جس کو اپنی آنکہون سے اپنا پیارا اور رشتہ دار اور بیٹا اور بہائی اور بہن اور مان اور باپ دیکہتے ہین یا جس چیز یا جس شے یا جس زیور یا جس لباس یا جس دہن اور دولت کو اپنی ملکیت سے دیکہتے ہین یا جس کو اپنا معاون و مددگار جانتے ہین انجام کار ان مین سے ایک بہی ہمارے ساتہہ نہین چلیگا اگر کوی انتظام کرنا ہو تو کر لو ہے

من نہ منم نہ من منم من نہ منم ہین منم
رفتہ ز خویشتن منم من نہ منم نہ من منم ؛
دین منین حق منم شرع متین حق منم
سر ہمہ بین منم نہ منم نہ من منم
کعبہ منم حرم منم دیر منم صنم منم ؛
مومن و برہمن منم من نہ منم نہ من منم
عشق منم جان منم دہن منم زبان منم ؛
روی منم بدن منم من نہ منم نہ من منم ؛
دوحہ منم چمن منم لالہ و نسترن منم ؛
ہم گل و ہم سمن منم من نہ منم نہ من منم ؛
بلبل داستان منم طوطی خوش زبان منم
گوش منم سخن منم من نہ منم نہ من منم
عجز و نیاز ہم منم خوبی و ناز ہم منم
حسن منم محن منم من نہ منم نہ من منم

٢ ست گور سچ دڑ اہیا پاسچ رہیو لو لائے

اے عزیز سچے گورو نے بہی سچی ہدایت کی ہے کہ محو ہو جاو حق مین

مجھ بیچارہ حق مین سے اے ہمو طنان آپ کے یہہ غربت زدہ ہرگز
ہمیشہ کا نہین عمر کی انند سفر سے کعبہ بہی بہلا شیخ تیرے ساتہہ چلین گے
ایہہ بیر کو بیرین کو ہم اگر یار کے گہر سے گہلتی ہر بیری آنکہہ جو احوال ہے اپنا
چون شمع گہٹا جاتا ہون مین اپنی نظر سے

۳ نانک شبد بن سچ ہر کرمی پلے پاے

اے عزیز وید مقدس یا گورو جی کے شبد بن ہر عمل کرنیسے بہی
محو فی الحق ہو سکتے ہین مگر یہہ درجہ بڑی ہی خوش نصیبی سے
حاصل ہوتا ہے ہم تجہہ سے کس ہوس کی کمک جستجو کرین
دل ہی نہین رہا ہے جو کچہہ آرزو کرین وہ مٹ جائین ایک ان مین کثرت نمایان
ہم آئینہ کے سامہنے جب آ کے ہو کرین سر تا قدم زبان ہین جون شمع گو کہ ہم
پر یہہ کہان مجال جو کچہہ گفتگو کرین گل کو ہے ثبات نہ ہمکو ہے اعتبار
کس بات پر چمن ہوس رنگ و بو کرین

پوڑی

۱ ہر اندر باہر اک تو ۔ تو جانے بہید

اے حق تعالے اندر بہی تو ہے اور باہر بہی تو باطن مین بہی تو
اور ظاہر مین بہی تو غرض عیان بہی تو ہے اور نہان بہی تو اور
واقف اسرار بہی تو ہے نا امید یا رب ز تو من لطف ها دارم امید
از تو گر امید ببرم از کجا دارم امید زبستم عمر بسے چون دشمنان دشمن مگیر
بیوفائی کردہ ام از تو وفا دارم امید هم فقیرم هم حقیرم هم بیکس و بیمار و زار
یکقدح زان شربت دار الشفا دارم امید نا امید از خود و از جملہ خلق جہان
از ہمہ نومیدم اما از تو میدارم امید منتہای کار تو دانم کہ آمرزیدن است
زانکہ من از رحمت بے منتہا دارم امید ہر کسی امید دارد از خدا و بدجزا
لیک عمری شد کہ از تو من جزا دارم امید هم تو دیدی من چہا کردم تو پوشیدی بلطف
هم تو میدانی کہ از تو من چہا دارم امید ذرہ ذرہ چون خدا گردانم خاص لحد
ہر ہر ہر ذرہ فضل خدا دارم امید هم بدم بد گفتہ ام بد ماندہ ام بد کردہ ام
با وجود این خطا ها من عطا دارم امید ۔

۲ جو کچہ سو ہر جاندا مہرو من ہر چیت

اے عزیز جو کچہہ تو نے کیا یا تو کرے گا یا تو کرتا ہے خدا سے
پوشیدہ نہین اور نہ ہوگا ۔ اے عزیز تو ورد کر نام پاک کا ورد
کر نام پاک کا سے کسیکہ عاشق و معشوق خویشتن ہمہ اوست
حریف خلوت ساقی انجمن ہمہ اوست

گمو کثرت اشیا نقیض وحدت گشت
تو در حقیقت اشیا نظر فگن ہمہ اوست
تعین است مگر از اعتبار ما و من است
ز اعتبار گذر کن کہ ما و من ہمہ اوست
چونائی ہر کہ نہد بر دہان نے لب خویش
نہادہ بر دہن عاشقان دہن ہمہ اوست
چہ جاے بادہ و جام و کدام ساقی مست
خموش باش مغنی و دم مزن ہمہ اوست

۳ سو ڈر کے جے پاپ کماوندا دہرمی گہیت

اے عزیز یہہ ڈرنا ڈرنا کیا ۔ اگر ڈر ہے تو اپنے ہی پاپ یا گناہ یا اپنے ہی
افعال کا اے عزیز وہی ڈرتے ہین جو کسی نہ کسی قسم کے پاپ یا
گناہ کرتے ہین جو گناہون سے مجتنب رہتے ہین یا بد افعالیون سے
پرہیز کرتے ہین اور نیک کامون کے سوا کسی طرح کا کام نہین کرتے
وہ کسی سے ڈرتے ہی نہین بلکہ ہمیشہ ہی شگفتہ خاطر اور مطمئن اور
خوش و خورم رہتے ہین سے تو پاک باش برادر مدار از کس باک
زنند جامہ ناپاک گازران بر سنگ

۴ تو سچا آپ نیاو سچ ۔ تا ڈر ہی کیت

اے حق تعالے تو سراپا سچ اور عین حق ہے اور تیرا انصاف
بہی محض حق ہے اوس مین کسی قسم کی ناراستی کا دخل نہین
پس جب تو سچائی کے سوا کسی قسم کی کاروائی نہین کرے گا
اور ہم بہی سچ سے در گذر نہین کرین گے اور کسی قسم کے گناہ کے
مرتکب نہین ہونگے تو پہر ممکن نہین ہے کہ ہم کسی طرح سے ڈر کرین پنجابی
مثل ہے اگر پلے ہووے سچ تو کوٹہے پر چڑہ کے نچ یا سانچ کو آنچ نہین
اور دروغ کو فروغ نہین ۔ ان کے لاگے نہین کئے ۔ پہر تہی جا ین
یعنی اگر کچہہ گناہ نہین کرینگے تو کسی قسم کی بازپرس کا ڈر بہی نہین ہوگا

۵ جنہان نانک سچ پچہاتا سے سچ ریت

ای عزیز موصوف الذات وہی ہوی جنہوں نے حق کو پہچان لیا ہے
ہیچ میدانی ہیں این پردہ کیست ؛ نغمہ چنگ و رباب و عود چیست ؛
دید حسن خویش با چشم شہود ؛ خود تجلے کرد در ملک وجود ؛
امر ربم امر کردہ نام ما ؛ کردہ پر ساقی وحدت جام ما
عشق بازی می کنم با او مدام ؛ یافت آدم از طفیل عشق کام
تافت بر ہر ذرہ خورشید کمال ؛ گشت پیدا از جمال ذوالجلال
آنکہ او از قہر حق گشتہ پلید ؛ ہمچو شیطان روی بہبودی ندید
ہرکہ او شد آفریدہ از جمال ؛ باز یابد راہ از بزم وصال

شلوک محلہ ۳

۱ قلم جلو مسوانی کاغد بہی جل جاو

ای عزیز وہ قلم بہی جل جاۓ اور وہ سیاہی بہی اور وہ کاغذ بہی

۲ لکہن والا جل بلو جن لکہیا دوجا بہاو

اور وہ کاتب بہی جو وہ بہی ایک حرف بہی لکہے ؎
جز خدا بندہ کسی شے کا طلب گار نہین ؛
ہوس مغفرت و خلد بہی درکار نہین
شوق جنت مین لگے سر پہ سزاوار نہین ؛
شہدا خلد مین جائین مجہے درکار نہین
آرزو ملکو کہتی مجہے زنہار نہین ؛
لالہ سان داغ نہین گل کی روش خار نہین ؛
کون کافر کو ہے اس بات کا اقرار نہین
تجہسا غفار نہین مجہہ سا گناہگار نہین
عارفانہ ہون بد و نیک جہان سے آزاد
مدعی ہیچ کا رہون دوئی کا طرفدار نہین
وہ جو مقبول کرے عین عنایت اوس کی
دعوۓ بندگی بندہ کو سزاوار نہین
جو کہ عامل ہین عمل خوان طمع حور مین ہین
ایسی مقبول عبادت کبہی زنہار نہین
نہ خیالات خراج و نہ زر و مال و زکات
مجہکو دنیا سے گذرنا کوی دشوار نہین
بخشے جو اپنی عنایت سے عنایت اوسکی
دعوی بندہ خداوند سے زنہار نہین
جو رضا اوسکی ہو راضی ہون اوسی مین جوہر
شکر ہر حال ہے جنت مجہے درکار نہین

۳ نانک پورب لکہیا کماونا اور نہ کرنا جاۓ

نانک جی مہاراج فرماتے ہین کہ جو نوشتہ ازلی ہے اوسیکے مطابق کاروائی کرنی چاہئے اوسکے سوا تو کچہہ اور ہو ہی نہین سکتا

محلہ ۳

۱ سبو کوڑ پڑہنا کوڑ بولنا مایا نال پیار

[illegible]

۲ نانک [illegible] پڑہ پڑہ ہو دین خوار

نانک جی مہاراج ارشاد فرماتے ہین کہ نام حق کے سوا کوئی شے پایدار نہین اور [illegible] معرفت حاصل نہ ہو پڑہنے اور لکہنے سے خواری کے سوا کچہہ بہی حاصل نہین ؎
علم چندانکہ بیشتر خوانی ؛ چون عمل در تو نیست نادانی ؛
نہ محقق بود نہ دانشمند ؛ چارپاۓ برو کتابے چند ؛

پوڑی

۱ ہر کی وڈیائی وڈی ہے ہر کیرتن ہر کا

ای عزیز سب سے بڑہکر بڑائی کسے حاصل ہے حق تعالے کو
ای عزیز سب سے عمدہ شغل کیا ہے وہ نام حق کا

۲ ہر کی وڈیائی وڈی ہے جہان نیاو دہرم کا

ای عزیز سب سے بڑہکر حق تعالے کو بڑائی کیون حاصل ہے اسواسطے کہ اوسکا کوئی فعل اعتدال یا دہرم یا انصاف یا عدل سے خالی نہین ؎
نہ تعب سے غرض [illegible] مطلب ؛ [illegible] نہین
یہی عقدہ کشا میرے یہی مین راہ نما میرے ؛ [illegible] نہین

۳ ہر کی وڈیائی وڈی ہے جان بہلے جیوکا

اے عزیز حق تعالے کی بڑائی سب سے بڑہ کر اسی لئے ہے کہ وہ ہر ایک کو تمہ مراد دیتا ہے کوئی بہی اوسکے حضور سے محروم نہین جاتا ہے

در فیض است منشین از کشایش نا امید اینجا

بسان غنچہ انیجا قفل ہے در بہ کلید انیجا

۴ ہر کی وڈیائی وڈی ہے جان ناشے ہی کیسا چیلڑ کا

اے عزیز حق تعالے کی عظمت سب سے زیادہ تر اسی لئے بڑی چیز ہے ہم کہتے ہیں کہ وہ ایک دوسرے کے برخلاف [illegible]

بیشک ہے خدا دوست مسلم ہر دو [illegible]

نہ جرم بیند و نانہ [illegible]

۵ ہر کی وڈیائی وڈی ہے ایو چہادان [illegible] کا

اے عزیز حق تعالے کی بڑائی سب سے بڑہ کر اسی لئے ہے کہ وہ سوال کے بدون ہی ہماری ہر ایک حاجت کو پورا کرتا ہے اور مانگنے سے پہلے ہی ہمکو سب کچہہ عنایت کرتا ہے

خوشا دل کہ در دانش تو باشی + خوشا راہی کہ پایانش تو باشی

خوشا چشمی کہ نظارہ تو بیند + خوشا جانے کہ جانانش تو باشی

گل و گلزار خوش آید کسی را + گلزار و گلستانش تو باشی

خوشی و خرمی و کامرانی + کسے دارد کہ خواہانش تو باشی

ہمہ خوبی و عشرت باشد آنکس + دران خانہ کہ مہمانش تو باشی

مپرس از کفر و ایمان بیدلے را + کہ ہم کفر و ہم ایمانش تو باشی

عراقی طالب درد است دائم + بہ بوی آنکہ درمانش تو باشی

شلوک محلہ پہلا

۱ ہون ہون کرتے سب موئے سنپو کسی نہ نال

اے عزیز ہائی ہائی کرتے کرتے سب مر گئے مگر انجام کار اس حشمت و دولت نے کسی کی ہمراہی نہ کی ہے

سکندر جب گیا دنیا سے دونو ہاتہہ خالی تہے +

۲ دوجی بہائی دکہہ پایا سب جوہی جم کال

اے عزیز ہر قسم کے رنج اور دکہہ اوسی حضور [illegible]

جب ایک کو چہوڑ کر دوسرون کی آشنائی کی [illegible] افسوس کہ اسقدر بہی خیال نہ ہوا کہ ہم کیون باقی کو چہوڑ کر دنیا فانی کی محبت مین محو ہونے ہین ہے

ہمچو مجنون عشق داری در محبا [illegible]

ہمچو لیلی گرنہ نمائی در نیاز + گاہ چون شیرین ز خوری خون جگر

گرنمی بینی کوہ کن تمیشہ بر سرہا [illegible]

چند باشی در مقام [illegible] + چند بینی لالہ و نسرین و [illegible]

چند بینی رنگ گشت و سبزہ زار + چند در عشرت نمائی [illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible] ہر دو لے گر عشق [illegible]

[illegible] + بر دل [illegible]

[illegible] دل [illegible]

جان کہ بے جانان و بے آواز عشق + دل بسازد [illegible]

عشق کو تا جامہ ہستی در درد + ای خوش آن دل عشق بر وے نقش

خاتم دل کہ در وے نقش بست + عشق کو بے بال و پر طیران کند

عشق کو [illegible] جولان کند + عشق کو تا تاج سلطانی دہد

عشق کو ملک سلیمانی دہد + عشق کو تا چشم را بینا کند

عشق کو تا سینہ پر سودا کند + عشق کو تا عقل را زایل کند

عشق کو تا عقل را حاصل کند + عشق کو تا جام بیہوشی دہد

عشق باید تا فراموشی کند + عشق دہ تا بیخبر سازد مرا

بیخبر پا و سر سازد مرا + عشق کو تا حالت مستانہ دہد

عشق کو جام از کف جانانہ دہد + عشق باید تا دہد جام شراب

عشق سازد ساغرے آفتاب + بادہ عشق از خم جانانہ است

ہر کہ خود از خویشتن بیگانہ است + ای خوش آن دل کو رہا ند ز خودی

صاف گرداند ز نیکی و بدی + ہیچ میدانی کہ این عشق چیست

عشق را از حسن جانان نسبت + حسن جانان چون نظر در عشق کرد

گر نخست شنید عشق را ز پیشین کہ عشق چون جبریل در معراج عشق

بہ پیش عاشق نہ مد تا بہ حسن + عاشق و معشوق گردند ہر دو یک

ہم تو ہی معشوق عاشق نیست شک + ای گرگشتی واقف از اسرار حق

نہ قدم مردانہ اندر کار عشق + سر برآور دیدہ پای عشق نہ

بعد ازان سر در ہوائے عشق نہ + عشق بازی نیست کار بوالہوس

نام طلبان تا سراغہ پو نگس + گر کنی جان را تو ہر جانان نثار

در عوض یک جان و صد جان نثار

۳ نانک گورنکدہ وبہم کساچا تام سبنبھال

نانک جی فرماتے ہین کہ محو ہو جاؤ حق مین یہہ محویت حق ہی آپکو ہر قسم کی سرافرازیون سے کامیاب کرے گی ۔ ے

پاگیا جو نور حق دیکھ کر خاموش ہے

مردمان چشم کو کب گفتگو کا ہوش ہے

ہو نہ جب تک رہنما انوار حق ظاہر نہ ہون

گر نہ ہو آہن تو آتش سنگ مین روپوش ہے

محلہ پہلا

۱ گلین اسین چنگیریان - آچارین بُریان

اسے عزیز یہہ کہا کہ گفتار تو میٹھی اور اچھی ہوا ور افعال ناروا کڑوے اور برے ۔

۲ منو گندہان گالیان - باہرون چٹویان

اسے عزیز یہہ کہا کہ باطن ہو خراب اور ظاہر ہو آباد یعنی دل سے تو ہون کالے اور ظاہر سے گورے ے

ای گرفتاری بہ بند نام و ننگ + شیشہ ناموس را بشکن بسنگ

اوست پیدا در تو تو از خویش گم + سر کہ آید ناگہان گوید کہ قم

ناگہان برخیزی افتی در مغاک + روز محشر منفعل خیزی زخاک

تا کہ از گورت برآید این صدا + حسرتا واحسرتا واحسرتا

حیف باشد ہمچو نابینا روی + کور و کر برخیزی و رسوا شوی

رحم کن بر حال خود ای بوالہوس + یاد و توبہ کن تو اندر ہر نفس

با خدا ہر دم ہمیشہ گو ہی درو نع + از دروغ تو چہ افزاید فروغ

ہر زمان گو ہی کہ من توبہ کنم + جمع اغیار از دل خود بر کنم

رو ہی دل شویم ز آب توبہ باز + با وضو ہی خون دل سازیم نماز

گر کُشن نفس خویش را آتش زنیم + از ہوا و ہستی خود وارہیم

۳ ریبان کرین تہاریان جو سیوین دکہریان

ای عزیز تیرے چال چلن تو ایسے جن سے نفرت و وحشت کی بو آوے اور اس پر تیری شیخیان یہہ کہ ہم ایسے اور ہم ویسے حتی کہ ہم ہی ویسے مقبول بارگاہ الٰہی جیسے کہ اور اولیا اللہ

۴ نال خصمے رتیان مانے سکھہ رلیان

ای عزیز یہہ شوہر اور یہہ جلوا - تو اون افعال اور ان کردار ناگفتہ بہ اپنے آپ کو منسوب کرتا ہے اون عفیفہ اور باخدا عورتون سے جو حقیقی خاوند سے یکذات ہو کر طرح طرح کی خوشیون کو حاصل کر رہی ہین ے ببین تفاوت راہ از کجاست تا بکجا ے

از گل افشانی خزانہ امیر سامان سے شوی

جمع کن رنگ سخن و سدل گلستان می شوی

استخوان یک مغز در مشت غبارم ماندہ است

از سر سود ہما بگذر پشیمان مے شوی

ای جہان آوارہ شوقت نہ دانم جا ے تو

سیل میگرد و زمین ہر جا خرامان می شوی

مخزن عشق است دل آسان نمی آید بہ دست

گر توانی خدمت مور سے سلیمان می شوی

تا در شمایم نہ سنغایان آب زندگی

نوش کن جامی کہ خضر صد بیابان می شوی

۵ ہوندی تان نتانیان رہین نمانڑیان

اے عزیز وحدہ لاشریک کو چھوڑ کر کسی اور سے الفت نہ کر خواہ تجھے کیسی ہی کس مپرسی کی حالت مین رہنا پڑے ۔

۶ نانک جنم سگار تہا - جے تنکے سنگ ملیان

نانک جی مہاراج ارشاد فرماتے ہین کہ اونہین لوگون کی زندگی

کو ضروری اور کار آمد سمجھو جو الفت ہی ا حق مین مصروف رہتی
ہین سے بندگی بندے کو بے امید محبت چاہیے +
عید مین ہم اسی لئے ہمکو عبادت چاہیے
کچھہ نماز پنجگانہ کی قواعد پر نہین
بندگی صبر و رضا و شکر و طاعت چاہیے

پوڑی

۱ تو آپے جل مینا ہی آپے آپی ہی جال

اسے حق تعالے تو آپ پانی ہے اور آپ ہی مچھلی اور آپ ہی دام

۲ تو آپے جال وتاہین دا آپے وچ سنبھال

اسے حق تعالے تو آپ ہی دام کا بنانے والا اور جو کچھہ دام مین
ہے آپ ہی اوسکا سنبھالنے والا ہے سے
الہی کھل جاے دم مین ہستی موہوم کا عقدہ
حباب آسا ذرا اگر غافلون کی چشم وا ہووے
مثال موج دریا مجھہ مین اوس مین آشنائی ہے
نہ مین اوس سے جدا ہون اور نہ وہ مجھہ سے جدا ہووے
ظفر جسکو تمنا ہو حیات جاودانی کی
فنا ہونے سے اوسکو چاہیے پہلے فنا ہووے

۳ تو آپے کمل الیپت ہین سی تہان وچ گلال

او نارائن اسے باہمہ یا بے ہمہ تو آپ ہی وہ گل نیلوفر ہے جو
پانی مین ہی رہتا ہے اور پھر بھی اوس سے الگ اے خدا تعالی
یہہ جو صدہا لوگون کے طرح طرح کے مختلف قسمون کے چہرے نظر
آتے مین یہہ بھی تجھہ سے غیر نہین ۔ سے
نہ یہہ آنکھین نہ یہہ مژگان نہ یہہ گوش اور نہ یہہ ابرو
تیری ہی قدرت کی آگے ماہ انور کیا ہے یون ہی ہے
مراد یہہ کہ سب کچھہ وہی ہے اور جو کچھہ نظر مین آتا ہے اوسکے مقابل
محض ناچیز ہے انسان کو چاہیے کہ اوسی ہمیشہ ہی باہمہ او بے
ہمہ جانے اور اوسکی یاد سے ایک دم بھی غافل نہو سے
جو تجھہ سے ہو سکے تو خانہ قلبی کو دے تزئین +
نہ کر آرایش دنیا کہ یہہ گھر کیا ہے یون ہی ہے
ظفر آیا نہ جس کے ہاتھہ نسخہ خاک سیمیا کا
میرے نزدیک پھر وہ کیمیا گر کیا ہے یون ہی ہے

۴ تو آپے نکت کرانیدا اک نکھہ گھڑی کر خیال

اے پرم آتما جب تو چاہتا ہے ہمارا بیڑا ایک دم مین پار ہو جاتا ہے
اور ہم ایک گھڑی بلکہ ایک لحظہ مین ہی یہان اور دوسرن کی تعلقات
سے چھوٹ جاتے مین سے جس یار کی ہو یاد مین گھر بار فراموش
ہوتا ہے کوئی دل سے وہ دلدار فراموش
جو مست ہین تجھہ درس کی ای ساقی سرشار
ہو کیون نہ اونہین خانہ خمار فراموش
گر یاد وہ توحید مین اہل بشارت +
ہفتاد و دو ملت کی ہو تکرار فراموش
پردہ کو تنک ایک سو نہہ سے اگر یار اوٹھا دے
ہو جائین نہ خود مردم ہشیار فراموش
جب دل مین کھنچا نیار کے تجھہ حسن کا نقشہ
نہ ہو کیون نہ اوسے صورت اغیار فراموش

۵ ہر اندر ہون باہر کچھہ نہین گورشبدین ویکھہ نہال

اے حق تعالے تیرے سوا کچھہ بھی نہین ہے جو ہی سو تو ہی تو ہے
جب سے ہم نے گورو جی کی ہدایت سے اس رمز کو حاصل کیا ہے
تب سے جو کچھہ مزا پایا ہے ہم اوسکا پورا پورا بیان نہین کرسکتے
سے آئی ہے جب کہ نشہ توحید کی ترنگ
دکھلاے ہے تجلی طور ہی ہر ایک سنگ

شلوک محلہ ۳

۱ حکم نہ جانی کھستا رووین اندر رہو کھانید سوین

اے عزیز آرام کی نیند مین وہی نہین سوتے یا ہر وقت گریہ و
زاری مین وہی لوگ رہتی مین جو احکام الٰہی کی تعمیل سے قاصر
رہتی مین اگر پوچھو کہ وہ لوگ کون مین تو مین ظاہر کرتا ہون کہ خود
فروش اور خدا فراموش سے باغ جہان کی گل مین یا خار مین تو ہم

گر پردہ مین تو ہم ہین اغیار ہین تو ہم ہین

دریا معرفت کے دیکھا تو ہم ہین ساحل

گرداب مین تو ہم ہین در پار ہین تو ہم ہین

وابستہ ہے ہمین سے گرجبر ہے و گر قدر

مجبور ہین تو ہم ہین مختار ہین تو ہم ہین

تیرا ہی حسن جگ مین ہر چند موج زن ہی

سیری بہ تشنہ کام دیدار ہین تو ہم ہین

الغا نلہ خانی ہم ہین سب بہاشت سے ہین

ہنسی کی طرح سے ربط گفتار ہین تو ہم ہین

۲ سچے دہن خسمے چلین رضا ہین

اسے عزیز صاحب ہمت وہی ہین جو رضی بہ رضا و رضا کر بہ قضا ہین ٥ گر شود موجود اسباب طرب + صرف بے باکی کنی اوقات شب + ور نباشد این میسر ای گدا تا سحر باشی درین غم مبتلا + گر بیابی دست خون دل خوری منصب بی بود بی حیا دستی + چون نہ داری شرم ای بی حیا شکن بازی خواہی مراد خویشتن + نفس بد کردار چون تو سگ پلید ست ایمانت بدندان لبس کز برہ شہرت خواب و خورش داری ام از عبادت کاہلی و نا تمام + جہل خرداری تو ای بیہودہ گرد آنچہ تو کردی کجے شیطان نکرد + یافت تعلیم از تو شیطان مکر ریو از تو آموزند بازی طفل دیو + مکر و تلبیس از تو شیطان می خورد ہر زمان صد بستہ بستہ مے برد + نفس کافر تو بود ہمراہ تو + آتش دوزخ بود جان کاہ تو + جیفہ مردار داری سرنوشت سگ صفت زان داری آدم سرشت + بہر لقمہ اے سگ مردار خو میدود در صحرا بصحرا کو بہ کو + خوار مے گردی ز بہر آب و نان در پئے شک تا بہ کی باشی دوان + ہمرہان رفتند و بیکس ماندہ ہیچو لنگ لنگ واپس ماندہ + فکر رفتن کن کہ می آید پلنگ تا [illegible] بینی اسے مغلوب لنگ + خواب چون آید ترا اسے بی حیا چون پلنگ مرگ داری در قفا + باش کز بحر عدم خیزد نہنگ تا قیامت حبس اندر گور تنگ + تا ترا فرصت بود کارے بساز [illegible] زہی زین کن و بازی بیاز + روکہ و زنگ بقا سلطانتوی

ناظر و منظور آن و [illegible] عاشقان را تاج شاہی بر سر ساقی ہمدم لبالب ساغر است + ہر کہ او از کید نفس خویش رست عاقبت بر کرسی منصور نشست + ای شرف بشنیدہ سالک گفت گر بہ گرد این بیت را با سود گفت + چشم بند و گوش بند و لب ببند گر نہ بینی سر حق بر ما بخند + زاہد و تقوی نیست آن جنون ہر شہرت می کنی خود نگون + سر کنی پائین و پا بالا کنی ای [illegible] با غفلت خلق را شیدا کنی + ای حقیقت دان گذر کن از صبا چند باشی در مقام حرص و آز +

۳ در گہر سو بہا محل بولا ہین

اسے عزیز جو لوگ میان نیکو کاری سے نیک نامی حاصل کرتے ہین وہی دربار خاص مین بار پاتے ہین -

۴ نانک کرمی ایہہ مت پائین

نانک جی فرماتے ہین کہ بڑی ہی خوش نصیبی کہ یہہ شرمنجس سے بڑھ کر کوئی شرف نہین ہوسکتا حاصل ہوتا ہے -

۵ گورپرسادین سچ سمائین

اسے عزیز گورو جی کی ہدایت سے ہی محویت حق نصیب ہوسکتی ہے ٥ در عشق نہ جسم و نہ جانم + چیزے کہ ہم نہ این و آنم ہر جا کہ روم خراب عشقم + من کعبہ و بتکدہ ندانم و بینشک و بیگمان یقین است + من بیشک و بے گمان گمانم

محلہ ۳

۱ من مکہہ نام وہیونیا رنگ کسنبھ ویکھ نہ بہول

ای بندہ نفس تجہے بار بار نصیحت کرتا ہون کہ تو جوش جوانی یا زعفرانی رنگ پر نہ پہول اور خالق کو نہ بہول -

۲ اسکا رنگ دن تہوڑیا چھوچھا اسکا مول

یہہ رنگ بالکل ناپائیدار ہی اور ایسا پھیکا اور نکما کہ ذرا بھی قدر و وقعت کی قابلیت نہین رکھتا - ٥

ترا از کوے اجل بے قرار خواہد بود
قرارگاہ تو دار القرار خواہد بود +
اگر تو ملک جہان را بدست آوردی
مباش غرہ کہ ناپایدار خواہد بود
بہ مال غرہ چہ باشی کہ یک دور وزی چند
ہمہ نصیبہ میراث خوار خواہد بود +
ترا بہ تختہ و تابوت برکشند از تخت
گرت خزانہ و لشکر ہزار خواہد بود
ترا بہ کنج لحد سالہا بباید خفت
تن تو طعمہ ہر مور و مار خواہد بود
اگر تو در چمن روزگار ہمچو گلی
دمیدہ بر سر خاک تو خار خواہد بود
تیا ز مندی یاران نداست سودے
مگر عمل کہ ترا باز یار خواہد بود +
بسا سوار کہ آنجا پیادہ خواہد شد
بسا پیادہ کہ آنجا سوار خواہد بود
بسا امیر کہ آنجا اسیر خواہد شد
بسا اسیر کہ فرمان گذار خواہد بود
بیا از حال قیامت دمی بیندیشی
کہ حال بے خبران سخت زار خواہد بود
بہشت میطلبی از گناہ نہ پرہیزی
بہشت منزل پرہیزگار خواہد بود
گذر ز باطل و مردانہ حق پرستی کن
ز حق پرستی بہتر چہ کار خواہد بود
بسا ز چارہ رفتن چہ رہروان رفتند
کہ سعدی از تو سخن یادگار خواہد بود
بہ قطرہ قطرہ حرامت عذاب خواہد داد
بہ ذرہ ذرہ حلالت شمار خواہد بود

۳ دوجے لگ تج موئی مو کہہ اندہ گنوار

ای عزیز دنیا کے بندی وحدہ لاشریک کو چھوڑ کر دو ہی مین

مبتلا ہو گئے افسوس ہے مجھہ کو اون کی جہالت اور نابینائی پہ

۴ دشٹا اندر کیٹ ہی او بچین وارو وار

ای عزیز یقین جان کہ اس قسم کے دنیا کے بندی یا نفس کے بندی
نجاست کی کیڑون کی طرح پیدا ہوتے اور مرتے رہتے ہیں ؎
بیا تا برآریم دستے ز دل + کہ نتوان برآورد فردا ز گل
بہ فصل خزان در نہ بینی درخت + کہ بے برگ ماند ز سرمای سخت
برآرد تہی دستہاے نیاز + ز رحمت نگردد تہیدست باز
مپندار زین در کہ ہرگز نہ بست + کہ نومید گردد برآوردہ دست
ہمہ طاعت آرند و مسکین نیاز + بیا تا بدرگاہ مسکین نواز
چو شاخ برہنہ برآریم دست + کہ بے برگ زین بیش نتوان نشست
خداوندگارا نظر کن بجود + کہ جرم آید از بندگان در وجود
گناہ آید از بندۂ خاکسار + بامید عفو خداوندگار +
کریما برزق تو پروردہ ایم + بانعام لطف تو خو کردہ ایم
گدا چون کرم بیند و لطف و ناز + نگردد ز دنبال بخشندہ باز
ہمہ زیر دستیم فرمان پذیر + توی یاوری دہ توی دستگیر
اگر پاپیل است وگر پیر مور + ہر یک تو دادی ضعیفی و زور
چو نہر و قدرستی ز تقدیر پاک + ز موری بمارے برآری ہلاک
چو بر داری از رہگذر دو دراز + خوروپشہ مغز نمرود را
گر از نطفہ نیک بختے دہی + گہ از استخوانے درختے دہی
گہ آری خلیلے ز بتخانہ + کنی آشنائی ز بیگانہ +
شکستہ چنان گشتہ ام بلکہ خورد + کہ آبادیم را ہمہ باد برد
توی گر شکستیم رہا ی دہی + وگر بشکنی مومیائی دہی
چو مارا بدنیا تو کردی عزیز + بعقبی ہمین چشم داریم نیز
عزیزی خواری تو بخشی و بس + عزیز تو خواری نہ بیند ز کس
خدایا بعزت کہ خوارم مکن + بہ ذل گنہ شرمسارم مکن
مسلط مکن چون منے بر سرم + ز دست تو بہ گر عقوبت برم
مرا شرمساری ز روی تو بس + دگر شرمساری مکن پیش کس
تو دانی کہ مسکین و بیچارہ ام + فرو ماندہ نفس اماره
نمی تازد این نفس سرکش چنان کہ عقل
کہ با نفس و شیطان برآید بزور + مبرد

بمروان راحت کرم ہر بدہ + وزین دشمنانم پناہے بدہ
خدایا بذات خداوند یت + باوصاف بی مثل و مانندیت +
بطاعات پیران آراستہ + بصدق جوانان نو خاستہ +
کہ مارا درین ورطۂ یکنفس + زننگ دو گفتن بفریاد رس
بپرانیخ بقیم فرا راہ دار + زبد کردنم دست کوتاہ دار
حقیقت کہ چشم زباطل بدوز + بنور ست کہ فرو انیارم بسوز
بگردان ز ناویدنی دیدہ ام + ز دست ہر ناپسندیدہ ام
اگر زین جہل نایب عذر رونه چند + کنون کامدم در بر ویم مبند +
چہ عذر آرم از ننگ تردامنی + مگر عجز پیشش آورم کاے غنی
فقیرم بجرم گناہم مگیر + + غنی را ترحم بود بر فقیر +
کرم + نمای رسیدم بخیر + وگر کم کنی باز مانم زسیر
مرا اگر بگیری بانصاف و داد + بنالم کہ عفوت بر این وعدہ داد
ز بسکنیم روی در خاک رفت + غبارم کن ہم برافلاک رفت +
تو یکنوبت اے ابر رحمت ببار + کہ در پیش باران نیاید غبار
گرہ بلند است وسیلاب بخت + ملیحان عنان من از راہ رفت
ازین سیلگاہ چنان درگذار + کہ پل نشکند بر من این بار دو بار
سرشت مرا کافریدی زخاک + سرشتہ تو کردی زناپاک پاک
خداوندا ماہی و ماندہ ایم + بہ نیرو سے تو یک بیک زندہ ایم
زجرمم + راین مملکت جان بیستا + ولیکن بملکت دگر راہ نیست
الٰہی بذلت مرا ان از در م + کہ صورت نہ بندد در دیگرم
خدایا بغفلت بکار آمدم + گنہگار و امیدوار آمدم +
گنہگار و گی و جاہم ببخشش + فرو ماندگی و گناہم ببخشش
اگر ... نیفتاندم + بنا بخرو تی شہرہ گردانم
توبینا و ما خائفان از یکدگر + کہ تو پردہ پوشی و ما پردہ در
برآورد مرد بیرون خروشش + تو پایندہ و پیرو و پردہ پوش
بتا و ... خداوندگاران قلم درکشند
دگر ... بخشش بمقدار خود + نماند گرفتاری اندر وجود
... + ... فرصت ... شوہ
اگر دستگیری بجائے رسم + وگر بفگنی بر نگیرد کسم +
اگر ... کر تو یاری دہی + کہ دیدہ چو نور رشتہ رہی دہی
کہ ... ہنر ... نشد زنو ساز + سپہرم بود کمترین پایہ

اگر تاج بخشی سرافرازدم + تو بردار تا کس نیندازدم
بلطفم بخوان یا بیران از درم + ندارد بجز آستانت سرم
عقوبت مکن عذر خواہ آمدم + بدرگاہ تو روسیاہ آمدم
سیاہ مراہم تو گردان سپید + گر دانم از درگہت ناامید
امیدم تو ہست زاندازہ بیش + مکن ناامیدم زدرگاہ خویش
نگو کن چو کردار خود کار من + مکن کار با من چو کردار من +
دلم میدہد وقت وقت این امید + کہ شرم تو دارد روسیاہی سپید
عجب دارم و شرم دارد ز من + کہ شرمم نمے آید از خویشتن +
ز لطفت ہمین چشم داریم نیز + بدین بے بضاعت ببخش اے عزیز
بضاعت نیاوردم الا امید + خدایا ز عفوم مکن ناامید +
مسپردم تو نابہ خویش را + تو دانی حساب کم و بیش را

٥ نانک نام رتی سی رنگ گرو کی سچ سوہائے

نانکسجی مہاراج ارشاد فرماتے ہیں کہ گورو جی کی ہدایتوں پر عمل کرو اور رنگ توحید سے اپنے آپ کو رنگین کرلو سے

چاہیئے ہر صبح دم حمد خدا ہر آئینہ
جس سے ہے بام فلک پر مہر جا در آئینہ
شش جہت میں کون ہے جز حسن خالق سے نہیں
دیکھ کر تم کو ہوا حیرت سے ششدر آئینہ
پیش کش کیونکر کرے دل کا نہ جوہر آئینہ
رونما تمکو دکھاتا ہے سکندر آئینہ
آئینہ میں روئے جانان دیکھا قرآن دیکھ کر
مصحف آئینہ میں ہے مصحف کے اندر آئینہ
چار جوہر ہیں صفائی آب و آئینہ کی ہے
کی زیارت میری دیکھا جس نے جوہر آئینہ

٦ بھگتین رنگ نہ او تری سچے رہی سمائے

... ہے نافل از احتیاط نفس یک نفس مباش +
شاید ہمین نفس نفس واپسین بود +
ہر وقت ... ہر آن محو توجہ ذات پاک میں ... اور ... نام حق کا ورد کرنا حق کا ۔ سے

جان نوانا وسکی ہے قدرت پیدا اسی مین
کیا جُدا ہر وقت کی نعمت بہرسے مین تارمین

پوڑی

سنت اوپائی سب تُدہ آپے رزق سباہیا

اے خالق اکبر تو نے ہی ساری ہی کائنات کو پیدا کیا ہے اور تو ہی ہر ایک جاندار کو آذوقہ یا رزق پہونچاتا ہے غرض کہ خالق بھی تو ہے اور رازق بھی تو تیرے سوا دوسرا کوئی نہین ؎

چہ سوزی کوسے اوپویم جمال روے او جویم +
چہ کارم آید اے جانان و بہشت و حورم +
گدا او ب تو ایم سا نو برگم خوشی نمی آید +
کلاہ بے سری بر سر بہ است از تاج فغفورم

دست نظارہ روی تو ای یار آرزو دارم
برون آ از سراپردہ کہ بسیار آرزو دارم
خدموجوشش یاد م گیرد انگہ مہر کن یا قہر
بہر گونہ کہ در بار تو یکبار آرزو دارم
نیاز این شیوہ را بہتر ز فرگ خویش میدانم
کہ در دیدار او رہان زاغیار آرزو دارم

۲ اک ول چھل کر کے کہاوندے موہو کوڑ ستھین دیایا

اے عزیز اس دنیا مین بہت سے لوگ ہین جو کر اور فریب ہی کے ذریعہ سے کمائی کرتے ہین اور بہت سے ایسے جنھون نے جھوٹھ اور دروغ اور بے ایمانی اور دروغ حلفی کو ہی اپنی معاش کا ذریعہ بنا رکھا ہے ۔

۳ تُدہ آپے بھاوین سو کرین تُدہ اوذکم اوہ لایا

اے قادر مطلق جو چاہا تو نے کیا اور جو چاہیگا سو تو کریگا اور جو چاہتا ہے سو کرتا ہے غرض ہر ایک کام کا کرنے والا یا سب فعلون کا فاعل تو ہی ہے دوسرا کوئی نہین ؎

جلوہ ہے اشکال قدسی مین خدا طور کا
بے سہارے غیر ممکن ہے ٹھہرنا نور کا +

۴ اکنا سچ بوجھائیون تنہا انتُٹ بھنڈار دوایا

اے عزیز جو سچائی کو اختیار کر لیتے ہین اور سچائی سے ذرہ بھی پہلو تہی نہین کرتے وہ اوس خزانہ کو پاتے ہین جو کبھی ختم ہونے مین نہین آتا یا جسکی انتہا کا کوئی بھی اندازہ نہین کر سکتا ؎

تو مہر چہرہ تو نقاب تا کے + بر چشمہ خور سحاب تا کے
گر دیدہ ما حجاب از ماست + در ما و تو این حجاب تا کے
بر بحر حقیقتم گذر دہ + تشنہ بغلط سراب تا کے
یک حرف ز عشق خود سبق دہ + خوانم قصص کتاب تا کے
بیخود ز خودم کن و بخود دار + باشم بخودی خراب تا کے
مستم بکن از نگاہ مست + دارم ہوس از شراب تا کے
با تست بہ تعلقات ذرات + در ما ذرہ آفتاب تا کے
اے دلبر من جمال بنما + دیر جان من این حجاب تا کے
گردان زدہ کون بے نیازم + گردم بے آن شراب تا کے

۵ ہر چیت کہاے تنہان سچل ہے چتیا تنہہ بدایا

اے عزیز جو لوگ نام حق ہی کو غذا سمجھتے مین جان لینا چاہیے کہ انہون نے اوس معرفت کو حاصل کر لیا جسکے حصول کے لئے وہ انسانی قالب مین آئے تھے اور جو لوگ غفلت مین بسر کرتے اور یاد حق سے قاصر رہتے ہین وہ خواہ کیسے ہی کام تپہ اور تیرتھا اوٹھا کر نہانا چاہین عمر مین کیرتن یا محنت کرین یہی سمجھ لینا چاہیے کہ جو کچھ کرتے ہین سو بیفائدہ ؎

دل تا ز آنچہ ز اغیار زمنا مکرد + شب در آیینہ خود صاف تماشا مکرد
بہ حریم حرم و دیر دکمیا گشت + ہر کہ دریوست ترا و اچہ مسیحا ے گرد
عین دریاست حبابم بہ نگاہ تحقیق + ورنہ این قطرہ چرا شورش دریا دارد

سلوک محلہ ۳

۱ پڑہ پڑہ پنڈت وید و کھانی مایا موہ سوآئے

اے عزیز جنھون نے سر حق کو حاصل نہین کیا یا جو زبانی جمع و خرچ کے سوا مغز معرفت کو نہین پہونچے گو وہ دعوی اسبات کا کرین کہ ہم پنڈت ہین یا وید خوان اور اپنے کلام کی تصدیق۔

کے لیے اونچی اونچی آوازیں قسم قسم کے گھنگروں اور کتنا بون کو
پہنتے ہیں تو بھی یہی جاننا چاہیے کہ وہ حرف آشنا ہیں مطلب
آشنا نہیں - اے عزیز ایسے ہی زبانی جمع خرچ کرنے والے
سب کے سب گرہ کر دنیا کی محبت کے بندے ہوتے ہیں -

زہد تقوے چیست ای مرد فقیر + لا طمع بودن ز سلطان و امیر
بہر آب و نان نگردی در بدر + آبروے خود نہ ریزی بہر زر
ترک سازی صحبت اہل دول + گوشہ گیری تا نیفتی در خلل
بر در سلطان مرو رویش مبین + گنج قارون گر دہد سویش مبین
گر بفاقہ جان برآید از قفس + چون مگس دستی مزن بر نان کس
تلخ بہ حلوای شیرین را مچش + پیش دونان بہر نان خواری مکش
بر سر خوان قناعت دست زن + گر نباشد دست ور فہ نان شکن
باش در کنج قناعت سرنگون + پا منہ از گوشۂ عزلت برون
پشت پا زن تخت کیکاوس را + سر بدہ از کف مدہ ناموس را
گر بدست آید ترا گنج نقود + ورنہ داری ہمت عالی چہ سود
الحذر از حب دنیا الحذر + بہر نان و زر مخور خون جگر
ممسکان ہرگز نمی بینند بہی + زانکہ جیب ہمتش دارند تہی
آبرو ریزند بہر سیم و زر + ممسکان را مثل گاو و خر شمر
مرد کم ہمت حقیر است در نظر + خوار باشد گر بود با صد ہنر
خلق گردد رام او با دلبری + سر فراز و سپہر چنبری
ہر کہ عالی ہمت است و با سخا + عفو گرداند گناہانش خدا
زہد تقوی نیست این کز بہر خلق + صوفیی باشی و پوشی کہنہ دلق
شانہ و مسواک و تسبیح ریا + جبہ و دستار قلب بے صفا
پیش و پس گردد مرید ناخلف + چون خر ابلہ پے آب و علف
چون ببینی چند کس بیہودہ گرد + خویش را گوئی منم مرد انہ مرد
دام اندازی برائے مرد و زن + خویش را گوئی منم شیخ زمن
وعظ گوئی خود نباشی در عمل + چشم پوشی ہم چو شیطان و دغل
مکر و تلبیس و ریا کارت بود + ہر نفس شیطان ترا یارت بود
چون نشوی استادہ از بہر نماز + دل بود در گاو و خر اصطبل ز
آن نماز تو شود آخر تباہ + قطرۂ طل ہا کند - رویت سیاہ
ہچون وردیابت فتند آخر قصور + زان چرا خوانی نماز بے حضور
در مصلا ہیچ نشینی قبلہ رو + چند پوشی دل بود جاے گرو

خادمان گویند این شیخ زمان + چشم پوشید است از خلق و جہان
شیخ را لاہوت باشد منزلش + تمنا و نوات تقاضا حاصلش
این خوشامد گو چندین ابلہان + رہزنان اند رہزنان اند رہزنان
از ستایش خویشتن را گم مکن + عیب خود بین عیب بر مردم مکن
ای گرفتار آمدی در بند نفس + نفس کافر را بکش بشکن قفس
تا کنی پرواز سوی اصل خویش + جا کنی در آشیان وصل خویش
چند باشی از مکان خود جدا + چند گردی در بدر اے بے حیا
خود بدہ انصاف ای اہل دغل + دل پر است از مکر و مصحف در بغل
با تو ہمراز است شیطان دم بدم + کے شوی در راہ حق ثابت قدم
حب دنیا رشتۂ زنار تست + سدرہ ریش و کفن دستار تست
دل نشد ہرگز خلاص از حرص و آز + گہ نکردی از حضور دل نماز
گہ نکردی سجدہ از روے نیاز + تا شود دریاے رحمت بہر تو باز
از تضرع سر نسودی بر زمین + کوری و بینا نشد چشم یقین
میکنی طاعت تو از بہر ریا + گہ نکردی سجدہ از بہر خدا
تا بداند خلق مرد اولیا است + متقی پرہیزگار و پارسا است
صوفیم گوئی نہ داری سینہ صاف + از کرامت ہاے خود بینی لاف
نفس کافر کیش داری در کمین + بہر شہرت می نشینی اربعین
مے گشائی دست از بہر دعا + مزد خواہی از عبادات ریا
مے کنی از مکر عالم را مطیع + میدہی تسکین منم فردا شفیع
شیخ میگوئی و تسبیحے بدست + صد بتے داری نہان اے بت پرست
یک دلے داری درو صد آرزوست + چاک دل از دست تو صد جا رفو است
ای زحمت از بغض و کبر آراستہ + از نفاق و ز حسد پیراستہ
ای بجہل آراستہ زشت و پلید + خویش را گوئی منم چون بایزید
از تکبر میکنی ہر سو نظر + خویش را گوئی کہ ہستم باخبر
بت پرستی میکنی ہم بت گری + شد دلت رشک بتان آذری
چند مغروری تو بر اصل نسب + از تکبر دور باش اے بے ادب
پیر گشتی صد ہوس داری بدل + جاہلی چون خر فرو مانی بہ گل
آز و ہوس تو ہرگز کم نشد + خواہش حرص و ہوایت ختم نشد
دل چو آلودہ است از حرص و ہوا + کے شود مکشوف اسرار خدا
صد تمنا در دل است آبہ فضول + کے کند نور خدا در دل نزول
دین و دنیا ہر دو کی آید بدست + این فضولیہا مکن مخفی و ہست

بر تو سمت گر سد اے بے خبر + پس چہ فائدہ نہ بر خشک و تر
حرص تو دلق قناعت پارہ کرد + نفس امارہ ترا آوارہ کرد
سگ دنیا پیر زال و پر فریب + می کند پیر و جوانرا بے شکیب
بار زنان و فا و ندا او را صد طلاق + ہر کہ عاشق شد برا و گشت عاق
این سخن در گوش داری اے جوان + مولوی گفتہ زروے امتحان
ہم خدا خواہی و ہم دنیا دون + این خیال است و محال است و جنون

۴ دوجی بہاہی ہر نام وسار یا من موہ کہیلی سترا ہے

اے عزیز افسوس صد افسوس ہزار افسوس تو نے دنیا کی محبت یا دوجی کے پہندے میں مبتلا ہو کر اپنے آپ کو تباہ کر دیا خدا کو بہول گیا اور اپنے آپ کو بہی اے عزیز تحقیق کر کہ اگر تیرے یہی متھو لگے رہے تو ایک نہ ایک وقت تجہے اس نالائق عمل کی پوری پوری سزا ملے گی۔

ھ

ماہ از خیال نالی کن چو عزم کو سے ماوا ری
نظر بغیر ما مفگن چو قصد کوے ما داری
بہ خوف از لا بہ اللہ و کر نا لالا سے ما گروی
صاف کن گوہر خود را اگر بو سے ما داری
من آن شمعم کہ در مجلس مرا پروانہ بسیار ند
بسوزان خویش را تو چو نہ اگر خواہ و بو سے ما داری
درون باطن خود را بہ نور ما منور کن
اگر جیبہ بر خود را چو تشبہ جوے ما داری
تر سوتہ تو تا ہرجائی تیرا جون کا رکھنا ید
حرامست یاد گر بہ تا بغیر سوے ما داری
مسلم آن زمان باشد ترا لاف سر افراز کن
کہ در میدان جان بازان سر گوے ما داری

۵ جن جیو پیندہ نا تسن کہیں جیتن جو دیندا رزق سبہا سے

اے عزیز بے ہنر افسوس کہ جس نے تجہے انسانی جسم دیا اور روح دیا اور تجہ پر عنایت کی اور نہ صرف خبیری ہی ہر قسم کی حاجتون کو پورا کیا بلکہ تمام کاینات کو جابجا رزق پہونچایا اوسے تو کبہی بہول کر کے بہی یاد نہین کرتا

ھ

این جیفہ کہ بود جز سگے + کیند و ری بے خبر
طالب دنیا کز سگ کمتر است + ظاہر او گرچہ بہ جاہ و فر است
با غضب و شہوت و حرص و ہوا + سیرت او چون دد و آدم نما
سیم و زرش قبلہ آرام او + گاو صفت خواب و خورش کام او
روز و شبش صرف بہ غفلت مدام + با زن و بچہ دل او گشتہ رام
رفتہ ز یادش غم نزع و ممات + غافل و معزول ز راہ نجات
عام صفت ما و تو ملی را گرفت + رنگ دوبینی و دوی را گرفت
در رہ شہوت دل او خیرہ شد + آئینہ دانش او تیرہ شد
صاف دلی را نہ شنید و نہ دید + تیرہ دلی ہا ز رخ او پدید +
ظاہر او دبدبہ و جاہ و زیب + باطنش آلودہ بہ مکر و فریب
یکدل و صد جاہ و بہ صد آرزو + پر شدہ از خطرہ و غم موبمو
سفت ہر دو شد نقش شد کمال + غرہ بہ ہستی خود و مستحبال
ظاہر خود را ہمہ آراستہ + در طلب جیفہ چو سگ خاستہ
شرم و حیا از دل انداختہ + در بدی پیشہ خود ساختہ
رمز حقیقی بہ یقین بنگر + + از پے دنیا چہ شوی در بدر
خانہ عمر تو بود بر دمے + بہر دمی می طلبی عالمے
بہر دمے این ہمہ کبر و ریا + بہر دمے این ہمہ حرص و ہوا
بہر دمے غصہ و بدخوے ترا + بہر دمے این ہمہ حرص و ہوا
بہر دمے این ہمہ شر و فساد + ہفت ہزاری شد نت اجتہاد
حیف بر این دانش و آئین تو + کور شدہ دیدہ حق بین تو
نفس تو و عقل تو زور تو بود + خوے دد و تیرگی تو دانی فزود
زانکہ دل پر نور تو تاریک شد + راہ گشادت بہ تو باریک شد
آخر شد یاد تو رفتہ ز یاد + خواہش دنیا بہ تو در داد
ایام جوانی کنی + + غرہ بہ سرای و خانی کنی +
صد کہ وقت پیری و کاہلی تو + خواب و خیالیست جوانی تو
حیف غفلت چہ گہی فرش دل + یاد بکن کرسی و آن عرش دل
یاد کن اینجا ہمہ ہستی خویش + اوج طلب چند بہ پستی خویش
در گذار از غرگی و جوشش خود + بار خودی را بنہ از دوش خود
صاف شو از لوث دو رنگی ہمہ + موم صفت باش ز سنگی ہمہ
صدق و صفا را بہ یقین پیشہ کن +
واقف تو دشو بہ خود اندیشہ کن

محرم خود شو که تو خود کیستی + چون همه اوست تو خود کیستی
غافلی از صورت و معنی خویش + چند شوی فرش ره کو کیستی
خیز به اخلاص و به خاصی بیا + از خودی خویش خلاصی بیا
تا که بدانی به حقیقت که ... + عین یقین و سعین چه +

۴ جم کا پہاہا گلوں میں کٹیے - پہر پہر آوے جائے

اے عزیز یقین کر که خود فروش اور خدا فراموش جو آدا گون یا تناسخ کی قید سے نہیں چھوٹتی بار بار پیدا ہوتے اور مرتے رہتی ہیں ۔ وہانکی مخلصی اسے واسطے قسمت ہو تو کیونکر ہو

که مین آلودہ عصیاں ہوں رحمت ہو تو کیونکر ہو
بجز شرمندگی چشم عنایت ہو تو کیونکر ہو
که بے اشک ندامت جوش رحمت ہو تو کیونکر ہو
جہان ہو نفس سا رہزن جہاں شیطاں سا ہو دشمن
وہاں طاعت ہو کیونکر اور عبادت ہو تو کیونکر ہو
غرور جاہ نے پہونکی وہ غفلتاں میں مدہوشی
که زائل نشهٔ پندار و نخوت ہو تو کیونکر ہو
گرانباری گناہونکی اوٹہانے سر نہیں دیتی
الٰہی کیا کروں یہ سرِ خجلت ہو تو کیونکر ہو
ہوس کہتی ہے چل بیاسے کہتی حرص لا و لالے
توکل ہو تو کیونکر ہو قناعت ہو تو کیونکر ہو
برنگ طایر تصویر ہوں میں دام حیرت مین
رہائی کی مری کوئی جو صورت ہو تو کیونکر ہو
وہ ہمت سے ہی ہو سکتا ہے جو ہر کام ہمت کا
ظفر بے ہمتوں سے صرف ہمت ہو تو کیونکر ہو

۵ من مکہہ کچہہ نہ سوجہی اندہلی پورب لکہیا کمائے

اے بندہ نفس جہالت و غفلت نے تیری آنکھوں کو اندہا کر دیا ہے اور سخت افسوس اس بات کا ہے کہ تجہے کچہہ بہی آنکھوں کی نظر نہیں آتا - اے عزیز میں پہر تجھے نصیحت کرتا ہوں کہ سرنوشت پر شاکر رہو اور وہ کام کر جو تجھے انسانی قالب کے حصول کے بعد کرنا چاہیے ۔ بازآ آدم بازآ ادم تا وقت رہائیمون کنم

بازآ آدم بازآ ادم تا و مرد عشق افزون کنم
بازآ ادم بازآ ادم تا بہر بیماران عشق
اشک چشم و آہ دل وز خون او معجون کنم
بازآ ادم بازآ ادم کز جان و تن دلبر کنم
چون مرغ عرشی آشیان در حضرت بیچون کنم
بازآ ادم بازآ ادم تا دلبران دلبر نہم
ور هر چه بے دلبر بود از شهر دل بیرون کنم
پیش آن دلبر مرا گفتم شہا کم کن جفا
گفتا برو گر عاشقی هر دم بلا افزون کنم
گفتم شہا در بحر تو بلبس قطرہ بارید ه ام
گفتا چه غم بر قطرہ ها من لولوی مکنون کنم
گفتم شہا چندین غم دادی در من وفا کنم
گفتا بیا بگذر ز خود تا من ترا قارون کنم
گفتم شہا در پرده ها خود راه ها داری چرا
گفتا که گر بیرون شوم صد چون ترا مفتون کنم
گفتا شہا چون حاضری فردا چه حاجت وعده را
گفتا برو خود را ممان تا وعده را اکنون کنم

۶ پوری بہاگ ست گورملی سکہہ دانا نام وسے من آئی

اے عزیز کامل درجہ کی خوش نصیبی یہ ہی ہے کہ سچے گرو کا ملاپ ہوتا ہے اور وہ حقیقی سرور کا بخشنے والا ہماری ہی دل کے تخت پر متمکن ہو جاتا ہے ۔ در دل و جان خانه کردی عاقبت

هر دو را ویرانه کردی عاقبت + ای ز عشقت عالمی ویران شده
قصد این ویرانه کردی عاقبت + شمع عالم بود عقل چاره گر
شمع را پروانه کردی عاقبت + نفس بیکاره و دل ترسنده را
هر دو را دیوانه کردی عاقبت + دانه بیچاره بودم زیر خاک
دانه را در دانه کردی عاقبت + عشق را با خویش محرم و حرم
عقل را بیگانه کردی عاقبت + شمس تبریزی که مر هر ذره را
روشن را فرزانه کردی عاقبت +

۷ سکہہ ہانے سکہہ ہتا سکہے سکہہ دہامے

اے عزیز جب واصل ذات حق ہوجاتے ہین اور کسی قسم کا تفرقہ
باقی نہین رہتا من تو شدم تو من شدی کا معاملہ ہوجاتا ہے چارون
طرف سے سرور ہی سرور نظر آتا ہے ۔ ؎

ما ز کفر و دین ہمہ بگذشتہ ایم + محو اصل این و بیخود گشتہ ایم
وا رہید از کفر و دین عرفان مرا + پاک کرد از کذب و از بہتان مرا
در لباسم جلوہ گر جانان جان + مومن و ہندو ہمہ حیران آن
مطلع دیدار حق دیدار ما + شیخ گفتار حق گفتار ما
سر ما جز ما ندانند ہیچ کس + کار ہر دیوانہ نیاید از مگس +
زانکہ بے من او من است اندر تنم + ہر نفس در روح و دل و جان و تنم
آفتابم آفتابم آفتاب + + ذرہ ہا دارند از من رنگ و تاب
بود ہا روشن شدہ از بود ما + ہر دو عالم را نمود از جود ما
علم ما پاک است از ہر علم و جہل + نارکش کے فہم ہر نا اہل و اہل
روشناسی کن کہ تا حالت شود + حال حال از حال احوالت شود

٨ نانک سونا تو منو نہ و سار جت درِ سچے سو بہا پایے

نانک جی مہاراج ارشاد فرماتے ہین کہ کبھی نہ بھولو اوس
مقدس اور پاک کے نام کو جسکے دروازے پر بار پانے سے
حقیقی سربلندی اور سرافرازی نصیب ہوتی ہے ؎

اوس کی بہار حسن کا دل مین ہمارے جوش ہے
فصل بہار جسکی ہان اک یہ گل فروش ہے
ہو دے تو درمیان سے آپ ہی نہین او ٹھا ہے
بارہ ہی نہین ہے دیکھ یہ سر ہی و بال دوش ہے

محل ٣

١ ست گور سیو سکھ پایا سچ نام گن تاس

اے عزیز سچے گورو کے احکام کی اطاعت سے ہی ہر ایک قسم
کے سرور حاصل ہوتے ہین اور سچے نام کے ورد سے ہی ہر
طرح کی خوبیان ملتی ہین ۔ ؎

چند منکر از طریق عارفان + عارفانہ درک کن اسرار جان
اے خوشا مرغی کہ وا رہیستہ ز قفس + کرد پرواز ہے بہ سوی باغ بس
عزت دل ساختہ شاخ گلے + کرد آرام زیر شنبلے

دانہ خوش شدہ بوی گلشن + دام او شد حلقہ ہائے سنبلش
سنبلش دام و بویش دانہ شد + مرغ ہر شمع گل پروانہ شد
بلبل جان عاشق این گل شدہ + باغ باغ از عشق گل گل گل شدہ
جملہ باغ و زاغ گلہائے جہان خوشہ چین خرمن گلہائے آن
این عجب باغی کہ بے آب و گل است + باغ بے آب و گل این باغ دل است
دل چو باغ و گفتگو مانند گل + گفتگو خیزد و دل آمد چو کل
مظہر این گفتگو ہا این دل است + نہ انکہ دل خود سامع و خود قایل
لیک از دل تا بہ دل غریق عظیم + آن یکی چون کرد این دگر کان سیم
سیم و زر این ہر دو معلوم تست + این ہمہ نور تن و گر قلمات نست
ہر کہ و ہر بام دل نہ بود عبور + گر ملک باشد فتاد اندر قصور
در قصور سانہ وہم خود افتادہ + ہمچو آدم تن و گر آدم زادہ +
مظہر ذات حق آمد ذات تو + لیک چون نفی است از اثبات تو
روز خود شناس ذات ذو الجلال + آنکہ تو پیدا صفات ہر کمال +
ہر کہ او را یاد حق سازد جدا + تو مکن اصلا بہ آن دل مبتلا

٢ گورمتی آپ پہچانیا ۔ رام نام پرکاش

اے عزیز گورو جی کی ہدایت سے ہی آپ کو پہچان سکتے ہین اور
جب یہ صورت رونما ہوتی ہے تب چارون ہی طرف سے
حق کے جلوے نظر آتے ہین ؎ گم شدم در خود ندانم تا کیم تا چیستم
قالبم عقلم جہانم جان گویا چیستم + آدمی نامم و لیکن آدمی و اصل
معنی آیا صورتم اسمم مسمی نیستم + در چنین حیرت کہ من دار
آتشم خاکم نسیمم آب و دریا چیستم + عاقلم دیوانہ ام در رفتنم یاد وصال
ساقی ام یا بادہ ام یا جام صہبا چیستم + گاہ رند و گاہ زاہد گاہ مست و گاہ ہوشیار
نیستم ہستم نہ ہر جا ئم نہ بیجا چیستم + بی نشان در نشان ذرہ با وجود زبان
بے نشان و ذرہ با گویا و بینا نیستم + کسی پرسد زمن تو کیستی و چیستی
من چہ دانم کہ این چنین حیران و شیدا چیستم +

٣ سچو سچ کماونا وڈیائی وڈی پاس

اے عزیز دل درجہ کی عظمت کیا ہے راستی اور راستبازی
؎ ہر کہ در این معنی و معنی فتاد + ہیئت صورت ہمہ برباد داد +
معنی و معنی چہ گر دو جلوہ گر + صورت صورت برد لو از نظر

صورت صورت همه چون سست + باعث اشکنی و آزار نیست
صورت صورت همه چون اعتبار + نیست تا و دنی سبب عدا و
است این محض سوی شدن + غافل از این صورت وجه بی شدن
از تن و از چیست چنین پیشه‌ات + رفته کجا دانش و اندیشه‌ات
صورت صورت کروی و هم رشته + در پی آن غافل و نافهم شده
عاقل و دانا که بود در به بین + دانش از معنی و معنی گزین
صورت صورت همه از پیش او + رفته به معنی دل درویش او
ظاهر و باطن همه ماند صفا + باخته خود در همگی با خدا
از همه دیده و در وجمله شده + صورت و معنی همه از و بدر شده
جمله یکی یافته نامی دستی + خوشته نگو در او هم چو سے
گر و وینی همه رفته دل + اصل حقیقت همه گفته به دل
از خودی خویش بمانده بدرون + اهل دل دل شده و خودی دو
چند بکن اهل درونی بیا + از خودی خویش بیرونی بیا
اصل خودی را بنگر در خودی + باش به معنی که خودی در خودی
اصل تو اصلے است که پاک از خدا است + مطلق و بی رنگ همه بے حد است
گر تو به اصل دل و جان واشوی + در حد خود بیحد و یکتا شوی
در حد تو بے حد تو جلوه گر + ظاهر خود چند به باطن نگر
ظاهر تو مست خیالے بود + مظهر ایجی و زوالے بود
باطن تو پاک از ایتها همه + درج بود عرش و زمین تا همه
اول این جمله آخر همون + باطن این جمله ظاهر همون
تا غافلی از باطن و باطن همه + ظاهر و باطن شده سالکن همه
باطن و باطن تو از و در حجاب + دانش تو مانده به ظاهر خراب
باطن باطن تو از و در قدر + عقل تو با ظاهر تو خیره سر
رفته به ظاهر دل صورت پرست + از خبرے مانده به دیر نشست
بسته دیرے که بود غیر مین + ظاهر او تبد چنان و چنین
رسم و اضافات حجب دلش + وحدت و توحید حجب دلش
زان دل او چون صفت گل گرفت + اهل دل از صحبت او دل گرفت
صحبت ناقص همه آزار و جهل + رتبه جهل است همه پست و سهل
خیز ز اخلاص به خاصی بیا + از خودی خویش خلاصی بیا
تا که بدانی به حقیقت که + عین یقین و معین چیه +
هم جیو پنڈ سب تس کا صفت کرے اور واس

و عزیز یقین جان تم ہی او سیکا عنایت کیا ہوا ہے اور
جان ہی او سیکی ہے اسے عزیز ہم کو چاہیے کہ ہر وقت ذات
پاک کی محبت میں مصروف رہیں ہے

اہل دل از بند تن و من رسیدہ + بند تن و من رہ دیدہ اسود
بند تن و من به ضلالت کشد + عشره فساد تن به جهالت کشد
بند همین است چو دانی شکن + عشق طلب باش چو فرہاد من
عشق چو از باطن تو رو نمود + بند تن و من ز تو خواهد ربود
دل او سوی تن و من نه دید + رخت خودی در ره پیر و کشید
دل او فقر و فنا را گرفت + منصب تسلیم و رضا را گرفت
دیده ری غار بود پیش او + اهل بدن خوار بود پیش او
از تن او جان شده از جا جان + یافته بیدار نشان بی نشان
اصل خود و اصل تن و اصل من + جمله یکے دید چو گل در چمن +
جمله یکے دید و همه یکے + نے همه خود اوست همه بے تنے
بے تن و بے من بنگر اصل جان + گم شده تن و صف چنین و چنان
این تن و من باز به بینی به خود + از تن و من فوق نشینی بخود
بے تن و بے جان به خود آئی بخود + زان بخود آئی چو برائی ز خود
آمد و رفتن چو چنین دیده + از چمن خویش گلے چیده
گر تو در این باغ نه داری گلے + شیشه وقتی که نه داری مُلے
زانکه ز معنی سوی صورت فتاد + با تن و با من به وطن اشتعاد
آن تن و من من همگی کار او + وجه و معنی شده نزتار او
با غضب و غصه خوے بود آن + رانده باطن بود از سر تدا
زانکه نشد محرم اسرار خود + ماند گرفتار به پندار خود
رسم و اضافات شعار دلش + وضع و عادت به کنار دلش
هیچ ندیده به خود از خود گہے + از حرم خود نشده سوی آگہے
با تن و با من همه آرام او + اهل دل آمده ناکام او +
رفته ز پاکیش به سوے پلید + سیرت دیوی و دد نفس هم خرید
از دل و از باطن خود رانده + باطن و با ظاهر خود مانده
در مجازی به حقیقی بیا + تا نگری صورت معنی تما +
بو حقیقی است مجازی بیین + کار مجازی همه بازی بیین +
بنده به بازی مجازی مشو +

کودکیست رفته به بازی مشو

زانکہ بہ بازی ہمہ بازی زخود + جو عشق حقیقی مجازی زخود
عکس شود حالت اطلاق تو + کم بہ مقید شود اطلاق تو +
تن تن و من من ہمہ یابی زخود + زان شود اظہار خرابی زخود
ہستی تو بر تو حجابے شود + سر بسر آزار و عذابے شود
کار تو ناساختہ ماند ہمہ + حال ترا گجز تو کہ داند ہمہ
دیدہ و دانستہ چنینی چرا + اہل سمائی بہ زمینی چرا +
چند با خلاص و بہ خلاصی بیا + از خود و از خویش خلاصی بیا
تا کہ بدانی بہ حقیقت کہ + عین یقین و سعین چہ +

۵ سچے شبد صالا حنا سکھے سکھ ہوا س

اے عزیز و ر و نام حق یا حق تعالیٰ کی یاد ستیابی سے کیا حاصل ہے روحانی سرور جسمانی سرور غرض کہ سرور ہی سرور۔ اے عزیز یقین کر کہ وہ شے کہ جسکے حصول سے کسی قسم کا رنج والم باقی نہین رہتا اسی محمود پالیسی پر چلنا ہے ۵
مرحبا اے بلبل باغ کہن + از گل رعنا بگو با ما سخن +
مرحبا اے قاصد طیار ما + میدہی ہر دم خبر از یار ما +
مرحبا اے ہدہد فرخندہ فال + مرحبا اے طوطی شکر مقال
در زمان ہفت آسمان طے کنی + مرکب حرص و ہوا را پے کنی
و مسجد روشن کنی در دا چراغ + ہر نفس از عشق سازی سینہ زاغ
از تو روشن گشت فانوس تنم + از تو حاصل شد مرا وصل صنم +
مرحبا اے رہنما سے راہ دین + از تو روشن شد مرا چشم یقین
یافت قلبے طینت پاکی ز تو + شد پریشان آدم خاکی ز تو
مرحبا اے فیض بخش کائنات + یافت ترکیب از وجود تو حیات
غرق بودی در محیط ذات پاک + از تو روشن شد چرا این تیرہ خاک
ای کہ بودی در حریم لامکان + چون محمد گشتی بگو از نہان
پاک بودی و حریم کبریا + از چہ پیدا گشتہ ترا حرص و ہوا
دو قفس عمرا سپیدی تو از کتم عدم + خوش نہادی در ہستی قدم
گاہ در رو دوزخ روی سازی مقام + گاہ در جنت روی اے خوشخرام
گاہ کنی جلوہ در اقلیم فنا + گاہ روی در عالم ملک بقا
جان من با من بگو اسرار خویش + چشم دل روشن کن از اسرار خویش
اشرفیہ و ہم ترا از جنس جان + از کہ فنا است شود از جہان

باز گو با ما سخن اے اہل راز + از حقیقت غلغل افگن و مجاز
خاک افشان بر سر نفس لعین + چشم دل روشن کن از نور یقین
ہم چو آئینہ نما عکس نگار + مے نماید جلوہ رخسار یار
صاف کن آئینہ دل از غبار + آتشے زن در دل این بیقرار

۶ جب تپ سنجم منی با نہہ بن نانوین۔ ہر گز نہ جیو اس

اے عزیز علم الیقین سے ہی ہر قسم کی عبادتون اور ریاضتوں کے نتیجے حاصل ہو جاتے ہین جو لوگ یاد حق مین زندگی بسر نہین کرتے ہین اون کی زندگی پر مین صرف بہیتا ہون ۵
مرا کہ ذات نباشد صفات کے باشد
صفات ذات کسے را بہ ذات کے باشد
کسے کہ ہستی خود را نہ کردہ است ہلاک
بروز حشر ز اہل نجات کے باشد +
مرا کہ عین صیام صیام کے زیبد
مرا کہ عین صلاتم صلات کے باشد
مرا کہ ہر دو جہان جام بادہ عشق است
نظر بہ کعبہ و لات و منات کے باشد
وجود شمس نگنجد بہ تنگنا سے جہان
کرے جہات مقیم جہات کے باشد

۷ گورمتین نام پا اے من تکہہ ہو سے نیاس

اے عزیز گورو جی کی ہدایت پر ہی نام حق کی نعمت پاتے مین مگر جو نفس کے بندے ہین اور اس نعمت سے محروم ہین وہ لوگ ایسے راندہ درگاہ ہین اور یہان سے درماندہ اور انجام کار حسرتون کا تودہ ساتھ لے کر یا یون کہو کہ اپنی زندگی برباد کر کے تباہ ہو جاتے مین ۵
آنکہ بجز حال ندارد قرار + ماضی و مستقبل از و دل فگار
آنکہ بحال است بحال است او + فوق تر از وہم و خیال است او
آنکہ بجز حال بہ حالے نہ شد + در بجز آرام و کمالے نہ شد
آنکہ بحال است بجائے جزا و + تفرقہ و خطرہ نگنجد در او
آنکہ بجز حال نباشد ولش + بیدل از و ماضی و مستقبلش
خطرہ و وسواس از و در حذر + لذت و آرام معین بہرہ ور

شنوں و اخصاقات دسوم وگمان + بی شود از پیش دل او نہان
وحدت و توحید و یقین پیش او + یک دل و یک مشرب و یک کیش او
صلح گلشن ہمہ اسرار او + اہل گلشن حاجب دربار او
شو وشما از توچہ او دگر نیز معرفت از چہرہ اش آرام نیز
حرص و ہوا کینہ و بخل و حسد + از دل ایشان افتادہ مرد و دود
زندہ دلی و ہمہ مستی یار او + معرفتش گلشن و گلزار او
فارغ از وہم و گمان ماندہ + بے تن و جان در تن و جان ماندہ
پاک و صفا گشتہ ز لوث ریا + با دل و جان ماندہ خدا ای خدا
مخزن اسرار دو عالمی شدہ + از صفت خویش بیرونی شدہ
از صفت خویش چو آمد برون + غیر خدا و ... درون
بیخودی خویش خدائی شدہ + رفتہ ز خود تارک مائی شدہ
از رگ مائی بہ خدائی افتاد + ما و منی را ہمہ برباد داد
از رگ مائی چو بہ تحقیق شد + فوق ز تقلید ہی و تزریق شد
این ہمہ از حال شدہ حال او + تفرقہ و سواس پامال او
این ہمہ از حال پدید آمدست + کار تو دیدی چہ پدید آمدست
این ہمہ از حال میراے تو شد + وحدت او خلوت جاے تو شد
از رہ کثرت چو بہ وحدت شوی + فارغ ازین جہد زجہد تن شوی
این شجر کثرت پر شور و شور با آمدہ + از دانہ او و مظہر
دانہ وحدت چو بہ کار آمدہ + ظاہر ازان ہمہ گل و خار آمدہ
این ہمہ کثرت ز یکے ... + ...
کثرت او ... بہ وحدت ... + ... حقیقت تشبیہ
جملہ ... جویان او + ...
بیجہ خود گشتہ گم ... + ... ازین عالم ...
... + ...
... + ... ہمہ ... حاصلی
چند بہ بیجا صلی خود شوی + غافل ازین یکسانی خود شوی
... خلاص بہ خاصی بیا + ... خلاصی بیا
نانک ... بہ حقیقت ... + ... یقین و معین ...

جیون بہاوے تیون راکہہ توں نانک تیرا داس

نانک جی مہاراج بارگاہ الہی مین عرض کرتے مین کہ ای خالق

جزو کل جسطرح تیری مرضی ہو ہم کو اوسی حالت مین رکہہ ہ
مستانم بے خود از جام شبانہ + گذشتم ز ہستی رہ خانہ
شدم بیگانہ از محراب مسجد + شدم در عاشقی رند یگانہ
ببستم بر میان زنار گبری + نشستم من درین دیر مغانہ
ہمہ در علم شکستم زہد و سالوس + گذشتم از خیال آب و دانہ
بیا بنیاد ہستی را براندازد + بیا ساقیا گردش شبانہ
بجامم بادہ را زندہ گردان + بیا در آن حیات جاودانہ
من آن تشنم کہ در رسید الشفقت + تشنم خوش است عشق است تازیانہ

پوڑی

اسب کوئی تیرا تو سبہس دا سبہنا دی راس

اے عزیز تو ہی سب کا مالک ہے اور سب ہی تیرے بندے مین
اور جو کچھ کائنات مین ہے وہ تیرا ہی سرمایہ ہے ہ
گنجے کہ بود مخفی اکنون شدہ آشکارا + زین گنج کیسہ پر کن این فرصت کہ گو دارا
پیدا است او ز ہر شی ... فوق تا + داری اگر دل ... خود بہ بین خدارا
افسردہ دل نہ داند ... + توحید حق چہ داند گم کردہ اصل کارا
ہستی بہ بحر سر خود این ... بر خود + گم کردہ تو ز خود آن لعل بے بہارا
توحید و فقر بگزین گم کو ز کفر و از دین + از خود برہنہ مفلسین ز جوع کن خدارا
تا ... بندی ... + تا کہ بہ خود پسندی آگاہ بین گاہ سوارا
... آرام نہایت + یابی ازین ہدایت آن دولت بقارا
چون آفتاب پیدا بینی جمال یکتا + ... صفات حق نمارا
باشی ... + ...
از خود ... + از وحدت خدائی ...
از خویشتن ... + ...
... + ... غیر مطلق ...
با اصل خود نشستم ... + از جام وصل ... خود مارا
گر حب دل ... + ... فرش زمین ...
بار خودی چہ بر سر داری ... + چون موم باشی ...
ہستی اگر حق آئین خود ... + ... وحدت است این ...
ہستی ز مسلک انسان تا کی مثال حیوان + ... وفا را
کو ... + خود شو سکندر اینجا تا کی خیال دارا

تو معاینه دوئی ماین از و گیست پیله دار دهمیشه رسوا دشمنی شما را
آنچه جمله وا رسیده خود راز خود چو دیده + با خود و ولی رسیده بگزیده تا فنا را

۲ سب ٹھ تدہی پا سو منگ دی نت کرار حاس

اے خالق جزو کل سب کی حاجتیں تو ہی بر لاتا ہے اور سب کی سب تیری ہی بارگاہ پر رجوع لاتے ہیں اور تیرے ہی حضور ہر قسم کی سوال پیش کرتے ہیں ۵ اے مظہر سر خدا وے طالب ملک بقا + دل بجو و شو آشنا تا از خودی گردی فنا +

۳ جس تو دین تس سب کچھ ملے اکنا دو سا کنا پاس

اے رازق مطلق وا ے خالق برحق جسے تو دیتا ہے وہی سب کچھ ملتا ہے خواہ وہ نزدیک ہو خواہ دور مراد یہ ہے کہ تیری عنایت جیسی حضوریوں پر ہے ویسی ہی اون لوگوں پر جو مہجور و دور رہتے ہیں ۵ خدا ے راست مسلم بزرگی الطاف + کہ جرم بیند و نان بر قرار مے دارد +

۴ تدہ با جہوت تہا تو کو نہیں جس پاس منگیے ہر نر جا ہس

اے خدا ے تعالے تیرے سوا کوئی مقام یا کوئی بارگاہ نہیں جہاں جا کر اپنی مرادیں مانگیں اے دل یقین کر کہ اوسکے سوا کوئی جائے پناہ نہیں اور نہ قاضی الحاجات ۵

حمد بیحد آن کہ نقش جہان است + و زیں بیدا بدنش بس نہان است
ظاہر و باطن ہمہ ہی جہت + نیست بجز ذات نیے بہ ملک صفت
عالم و دانا و سمیع و بصیر + قادر و گویا و حلیم و خبیر +
در ہمہ وے ہمہ یکتا ے محض + بندہ نما آمدہ مولا ے محض
نیست جز او صاحب مولا بود + بندہ نمو نیست ندارد وجود
ہر چہ کہ در ضمن مظاہر بود + آن ہمہ از باطن ظاہر بود +
نیست جز او آنچہ از و شد پدید + این ہمہ بے آب چو ہیچ کس ندید
ہستی این جملہ ز بود ہی و است + بحر و یخ و موج نمود ہی آہستہ
ظاہر امواج کہ آیات اوست + باطن این جملہ فقط ذات اوست
ظاہر امواج کہ شد کثرت آن + باطن این جملہ یکے بحر دان
آنکہ و را این جبہ جان ساکن است + ظاہر این جملہ جان باطن است

باطن این جملہ کہ ظاہر نما ست + با چو نمودیم ہمہ بود ما ست
دوری و بُعدی نبود اے حبیب + از رگ ما نیز بسے شد قریب
از رگ ما ئی چو نما شد جدا + نیست جدا ئی بہ خدا ئی جدا
چون بہ خود آ ئی ز جدا ئی مگو + این خودیت غیر خدا ئی مگو +
از خودی خویش گذارے بکن + در بر خود باش قرارے بکن
ہستی تو ہستی دلدار تست + صورت و معنیت ہمہ یار تست
در تو بجز او نبود سر بسر + صورت خود جملہ معنی نگر +
معنی تو در تو و من وا و گو شدہ + صورت و معنی تو خود او شدہ
تو ہمہ در وہم جدا ی و رجدی + صورت و معنی تو یکے بجدی
پردہ پندار خودی دور کن + ظلمت خود فرش رہ نور کن
خیز بہ اخلاص و بہ خاصی بیا + از خودی خویش خلاصی بیا
تا کہ بدانی بہ حقیقت گر + عین یقین و معین چہ + +

۵ سب تدہی تو صالاحندی در گو ریکہہ تو پر کاش

اے عزیز سب لوگ تیری ہی محبت کرتے ہیں اور تیرے ہی دروازے پر عارفوں کو سچی روشنی نظر آتی ہے ۵
دیدہ و دل خلوت دلدار بہ + این دل و این دیدہ بہ آن یار بہ
این دل و این دیدہ چون با یار شد + خلوت و صحرا ہمہ گلزار شد
دیدہ و دل فرش رہ او بساز + در رہ او باش بہ عجز و نیاز
نیستی و فقر و فنا را گزین + باش بہ اخلاص بہ صدق و یقین
با ہمہ از ہمہ بیگانہ باش + شمع تو پیدا است تو پروانہ باش
در گذر از منزل بود پروانہ شو + عاشق خود سوز تو چو پروانہ شو
آتش ہستی حقیقی نروز + خرمن ہستی مجازی بسوز
خوشتر از این عمر جوانی تو + صرف شود در رہ جانی تو +
ہیچ جانی ز حیوان کم است + ہیچ از آن است کہ تا محرم است
بے خبر از اصل و دل و جان و تن + بندہ و رنگی و تن از من
چون سگ و چون گربہ شکم پروری + معنی اش آمدہ خواب و خوری
از پے نان ہمہ حیرانی اش + بندہ شکم ماندہ زنانی اش
دل چو بہ مومن صفت آمد را + وا و بہ کافر کہ بود نفس او
مومن خود ہر کہ بہ کافر سپرد
زندہ چون کافر و بون کاسہ مُرد

نفس کہ پوشیدہ حق خواندہ اند + اہل حق از نفس بہ دل ماندہ اند
نفس بود مایل شہوات تو + دل طلبد معرفت ذات تو
نفس بہ تقلید بہ عصیان کشد + دل سوئے توحید بہ عرفان کشد
نفس فزایندہ زحمت مدام + دل بود آرندہ رحمت بہ کام
نفس تو چون گلخن و گلشن نما + نوشس رسانے زنیشش ترا
حیلہ و پندار و فریب و دغل + کینہ و این کبر و ریا و شجل +
در تو ازو این ہمہ یکجا شدند + ورنہ این منزل اقنا شدہ
دل کہ بود خانہ اللہ تو + نیست درآن ہیچ گہے راہ تو
از چہ و از چیست چنین حال چند + عقل تو و جہل تو پامال چند
بندہ نفسی و بہ قربان او + پشت بدل گردہ قربان او
حیف بر این ہمت ننگین تو + خندہ کنان کفر بہ آئین تو
خیز بہ اخلاص بہ خاصی بیا + از خودی خویش خلاصی بیا
تاکہ بدانی بہ حقیقت کنی + عین یقین و سعین چہ

سلوک محلہ ۳

۱ پنڈت پڑھ پڑھ اونچا کوکدا مایا موہ پیار

اسے عزیز بانی جمع خرچ کرنے والے پنڈت یا لفظوں سے آشنا اور معنوں سے محض بے خبر پنڈت اونچی اونچی آواز سے پوتھیان پڑھتے ہین مگر باطن سے دنیا اور لذات دنیا کی محبت مین گرفتار ہین۔ اسے عزیز تو خود ہی سوچ اور سمجھ کہ اون کی اس قسم کی کاروائیون سے کیسے برے نتیجے نکلتے ہین یہ وہی صورت ہے کہ زبان پر شیخ فرابد و رمن مین انہین ۵

من ہیچ نہ سیدانم من ہیچ نہ سیدانم +
این چیست کہ میدانم و این چیست کہ می خوانم
او کیست کہ میداند و او چیست کہ می خواند
من ماندہ در این وادی سرگشتہ و حیرانم
گاہ کفرم و گاہ دینم و گاہ صلحم و گاہ کینم
گاہ از قلم برتر گاہ رہبر سلطانم
گر زانکہ ہمہ آنم گر گاہ چہرا اینم
[illegible] نم گر گاہ چہرا آنم
[illegible]

پس از چہ سبب باشد چو جز اوست ہمہ عالم
ور نیست کسے دیگر جز جان بہ جہان حاکم
پس حکم کرا باشد چون بر ہمہ سلطانم
از خویش بہ تر سیدم کرا ہی کہ خواجہ چہ نامی تو
گفتا سن لاتیقل زین رمز نہ سیدانم +
گفتا کہ زبا نفس در کشن خاموش کن اے شمس
گفتم کہ بہ تو گفتم ہر گفتہ پشیمانم

۴ اندر ہر ہم نہ چینے من مورکہ گاوار

اے سوتوقہ یا اے بے تمیز افسوس ہے کہ تو نے انسانی جسم کو حاصل کر کے اوس خالق کی عبادت نہ کی جسنے تجھے یہہ قالب بخشا تہا ۵ گفتار عارفان منکر چون خیال خویش +

این حقیقت است کہ دربار آمدہ + ناکہرے کہ از حرم خویش غافل است
در حجب شرک بستہ پندار آمدہ + جاہل کہ اندر وہی بمعنی وز نوحی است
در رسم کفر و کیش گرفتار آمدہ + ناقص کہ اصل کار بہ از خط نفس دید
در بند جہل و غصہ گرفتار آمدہ + فسردہ کہ در پئے دنیا است مرد
بافقر و فاقہ ساز و سزاوار آمدہ + این عقل ناقص است کہ خرید او ہم ہست
در راہ عشق رہزن ہشیار آمدہ + این طمطراق نفس کہ عالم اسیر اوست
در دیدہ حلاوت دل خار آمدہ + توحید را نہ دیدہ و نہ رسید شیخ شہر
در تنبید ریش و جبہ و دستار آمدہ + با اخذ کل کسے کہ ز افتخور نفس رسید
از صلح و جنگ و وسوسہ بیزار آمدہ + از بار بے سری و سری و گذشتہ است
از کار و جمع و تفرقہ بے کار آمدہ + مومن کسے کہ در رخ او گشت خودنما
در عین قرب و بعد ز انکار آمدہ + از سر خویش آنکہ بہ تفصیل محرم است
بیننگ جنید وقت چو عطار آمدہ + منکر مباش از خود و از غیر مرد ہست
این عالم ظہور خدا نہ آمدہ + خورشید آسمان حقیقت بہ استوا
بر شکل نور و نور پدیدار آمدہ + جز فقر آنچہ ہست ہمہ فخر نفس تست
فقر است فخر دل کہ در اخبار آمدہ + جاندار زان عزیز و لطیف است شور
جانان بہ رنگ و صورت جاندار آمدہ + بیخ و درخت و شاخ و گل خار ہر گل
در دیدہ ولی ہمہ گلزار آمدہ +

۳ دوجی بہائی جگت پہیلا دیکہا بوجہی بیچار

اے عزیز روحی اور روحانی [illegible] یہہ سب کچھہ نظر آتا ہے جو ساری عالم مین موجود ہے مگر [illegible] کو [illegible] دکہلتا ہے جب باطنی آنکہین کہلتی ہین [illegible] تمیز حق و ناحق کی توفیق نصیب ہوتی ہے ۔

۴ ہر تہا جنم گنوائیا مرجمین وار و وار

اے عزیز افسوس صد افسوس کہ تو نے انسانی زندگی کو عبث رایگان کہو دیا۔ اے عزیز یقین کر کہ محویت ذات حق کے سوا کبہی آواگون یا پیدا ناسیح سے رہائی نہ ہوگی اسیطرح تو پیدا ہوتا اور مرتا رہیگا ؎ سمجہ تو کہ ہست شبیانہ ✤

بہشت آتشن دام دوانہ آتش واز ✤ از سیہ تا بہ تمام و سکار سے

ہیچ مرے اسیر شد یا نہ ✤ صاحب خانہ انگرہ خود ✤

چند گردی کوہ و ویرانہ ✤ او چو گہری و دل چو نہرے اندو

تا چو شمیم و دل چو پیرانہ ✤ غنچہ دل ولی چو گل گردد ✤

رو نما ید نہ جان چو جانانہ ✤

محلہ ۱

۱ جنہاں ست گور [illegible] دیا تنہاں نانو پایا بوجہہ کر بیچار

اے عزیز جن لوگون نے ہادی حقیقی کے احکام کی اطاعت کی اونہون نے سب سے پہلے ورد نام حق کی نعمت و حاصل کیا اے عزیز تو بہی غور و تامل کرکے اسی پالیسی کو اختیار کر ؎

ای کہ در یاد تو با دل گفتگو ہا میکنم

[illegible]

شیخ [illegible] برہمن [illegible]

من زسر شاہی مشقت بے خود ہا میکنم

جوہر [illegible] عصیان خود در زیر لب [illegible] سخن

بے رضاے تو کجا [illegible] خدا یا میکنم

۳ سدا شانت سکہہ [illegible] گورگ پکار

اے عزیز جب محو فے الذات ہو جاتے ہین ہر قسم کی شورش [illegible] رہتی ہین ؎

اے خود تو خود ہی [illegible] ✤ [illegible] عالم جسم و [illegible]

از [illegible] چو [illegible] [illegible]

[illegible] وصل فراق [illegible]

البتہ رسی بہ منزل خود ✤ ہرگاہ شوی ز خویش [illegible]

غیر شتی نماند در بساطم ✤ شد گشتنی نقل در [illegible]

در غیر بگو زستان و شنو گفت ✤ در جاہ نہ نگر بہ چاہ [illegible]

ای فرع بہ اصل خود نظر کن ✤ پابند نہ اگرچہ گاہی ✤

گر غیر نہ ہمیشہ باشد ✤ پابند خودی تو در گناہی ✤

چیز حق ہنود ولی ہویدا ✤ ہرگز تو نہ چہ عذر خواہی

۳ آپے تو آپ کہا من نرمل ہووے گور شبدین بیچار

اے عزیز جب تو گورو جی کی ہدایتون پر عمل کرکے آئینہ دل کو زنگ کدورت سے پاک کریگا تب آپ سے آپ تجہے اپنی اصلیت پر اطلاع ہو جاوے گی ۔ ؎

جز بہ ہو در حقیقت ہو خود خدا ✤ ما حقیقت ہست بر ناشی خدا

اول و آخر ہمہ با خود خود است ✤ او حقیقت اول و آخر کجا

شد ہویدا در میان ہم نیستم ✤ آنچہ پیدا در میان خفی دو سوا

ای و ما چون غبارے آمدہ ✤ جنبش حقیقت [illegible] وشد گزرا

جنبش حقیقت جنبانندہ اوست ✤ این بود احوال حقیقت جدا

رنگ و صورت وہم سعدوم آمدہ ✤ کل شئے ہالک آمد ہم گواہ

آنکہ از او شما گردہ ظہور ✤ بگذارند و ہو ہی پیدا [illegible]

در دو عالم [illegible] عالم خود بخود ✤ نیست موجود است [illegible]

۴ نانک شبد رتی سو [illegible] ہین [illegible]

نانک جی فرماتے ہین کہ وہی لوگ [illegible] [illegible] کے تفکر [illegible] اور [illegible] ان اور تو ہموان [illegible] فی الذات [illegible] ورد نام حق مین مصروف [illegible] ؎

[illegible] خدا محو شد [illegible] ✤ [illegible]

از [illegible] وجہان [illegible] ستیم ✤ [illegible]

فنا تا بہ فنا [illegible] ✤ فنا فنا [illegible]

ہمہ [illegible] بود [illegible] فنا ✤ [illegible] وصف [illegible]

بود وہ عشق ما ز بہر خود ما شمشیر ہمین در پیدا آمدہ بود ما
تا ما بود آنکہ جونکہ ما ادھمہ اوست چون ما او ہمہ اند ماند مائی ما
وجود ما بود وانہ بود ہمہ صرفست ہمہ یعنی این حسرت نشکست بائی ما

پوتھی

۱ ہرکی سیوا سُپہل ہے گرو نکھہ پاو تہا نہیے

اے عزیز عبادت حق تعالے کی شمر حسنات ہیرا اور اوسی سے
عارف اور عابد اصلی مقام پر پہونچ جاتے ہین
جذبہ دل مین جہان تاثیر ہے ہوس وہین حسب ہر وہین اک سیج ہے
فرق مجھ مین اور تیرے مین ہے ہو ایک صورت ایک کی تصویر ہے
کیا شگفتہ کر سکے باد بہار ہو دل نہین ہے غنچہ تصویر ہے
غفلت دنیا ہے خواب اونما غافلو ہو عاقبت اس خواب کی تعبیر ہے
عالم زندان ہے تجھہ بن صحن باغ ہو موج رنگ گل نہین زنجیر ہے

۲ جس ہر ہہاو تس گور ملی سو ہرنام دہیا سے

اے عزیز جس پر پاک پروردگار کی مہربانی ہوتی ہے اوسی
کو سچے گرو سے ملاپ ہوتا ہے اور وہی وردنام حق مصروف
ہو جاتا ہے چشم مین اوس کا تصور اے ظفر آئے تو دو
وہی نظرون مین رہے گا دھیان جم جانے تو دو ہو

۳ گورشبد ین ہر پاہی ہر پار لنگہا سے

اے عزیز یقین کر گرو جی کی ہدایت سے ہی وصال حقیقی نصیب
ہوتا ہے اے عزیز یقین کر کہ حق تعالے ہمارا بیڑا پار
کرتا ہے بیدلی ہا خویش کن بیخود وش ہو
التفاتے کن بہر کم و بیش ہو خود توئی چیز دگر دیو لاد گرئی
میبری با خود از خود گذری ہو از خود راسمع خود سے گو
باش بیخود از ایجود دیگرو ہو جز یکے نیست پس دوئی نبود
سخن از ماہی و تو ئی نبود ہو گنج مخفی درین جہان نبود
در صور تہائے مختلف موجود ہو گنج مخفی بہ جلوہ انسانی ہو
سے کند در دیار تن جانی ہو گنج مخفی بلبس انسان ست
زانکہ انسان نمود رحمان است ہو نیست انسان اگر بود رحمان

بہتر ین نام دوست یا انسان ہو اصل شان چو خود نہ وباشد
پس چہ حرف است جملہ او باشد ہو جملہ او جملہ او ہمہ او دیدیم
جملہ بے جملہ جملگی او دیم ہو در وجود او پیر ز حق دیدیم
در کف خاک نہ طبق دیدیم ہو جملہ جان است و جملہ چو اجسم
او مسمی و ما ہمہ چون اسم ہو اسم چون اسم نیست غیر مسمو
بیش این گرگ وہم شیر مشہور ش زین رو بزیر خاک بین
پوست زین روچہ مغز مغز بود ہو این چنین مغز بین چہ نغز بود
اعتبار یست پوستی پیدا ہو اندرین پوست دوستی پیدا
پوستی غیر دوستی دیدم ہو در لباس من او ستی دیدم
غیر خود از اصل نہ چیزیست ہو نور را اندرین تمیز نیست
ہمہ اند نور روشن است پدید ہو نور را نور سے تواند دید
نور خورشید و شمع و دیدہ ماہ ہو اصل این جملہ ہست نور اللہ
اصل این فرع ہا نمایان بین ہو محرم این طریق انسان بین
نور بر نور خویش دیوانہ ہو در نما عاشقی و جانانہ ہو
خود بخود با ہزار جلوہ رنگ ہو گشت پیدا ز خلوت بیرنگ
بین بے رنگ جملہ نگار نگ ہو لعل ہا سر کشیدہ از دل سنگ
تشنہ علم علم حق دانی ہو تا ببینی بچشم عرفانی ہو
شیر را پیر ورش دہد روباہ ہو ببرہ گرگ را ہم شدہ راہ
ہو سے اینجا مطیع و فرمانی ہو در جہ منظر گشت جیحونی
زہر و شکر بجہر و شیر بیک تنگ ہو زہرہ ہم بہرہ و بریکی آہنگ
ہمہ عین است ما سوا نیست ہو بے شناسی بغیر شناسی نیست
غافل از خویشتن بیہودہ ہمی ہو ای سعادت از نور ہست و رہی
چیست تو سر گرم بازاران ہو محو بہ ہمی تو طلبہ عطاران
خویشتن را ز جہل سنبھال مبین ہو عزت عشق بیخودی بگزین

۴ من نگہہ کبہی نہ پایئو پوچہہ وید ان جا سے

اے عزیز نفس کے بندے کبہی حق کی بارگاہ مین رسائی نہین
پاتے اگر تمکو یقین نہ ہو تو وید مقدس سے دریافت کرلو
از خلق جدا ہستی و ہم ز آنہ گی ہو از جملہ مبرای و در جملہ در آئی
بے نام و نشان بودی و گنجینہ نہانی ہو از بہر شناسائی خود صورت نمائی
ہر وحدت ذات ست غرض کثرت نما ہو یکسان تو خلق آشنا و گر خدا نمائی

بہشت جنت بی سرت سرشاہی + ہم دلق بہ بہر دار ہی ہم شکل گداہی
ہم عشق مسجدی و ہم بت پرستی + ہم دوش بہ زنار ہی و بتکدہ ہی
ای دل تو چنین شمع شور چرائی + در کوہ بیدہ بگو صورت ناسو چرائی
ای سینہ من شیش الٰہ پرکہ داری + در لحت جگر سوختہ چو شعلہ چرائی
در معنی فی انفسکم غور و نگاہ کن + معشوق بہ بہر داری و مہجور چرائی
دلدار تو نزدیک تر است از رگ جانت + افتادہ بہ پندار دوئی دور چرائی
جانان بجہان است چو دریا بقطر است + چون قطرہ بدریائی و دستور چرائی
ای ہمہ افسردہ بیا و بخدا شو + در حضرت بہشت درپس حور چرائی
یک جو ندہم قیمت این طاعت باطل
پس دیدہ و دانستہ بہ ستور چرائی

۵ نانک ہر کی سیوا سو کری جس لے ہر لائے

نانک جی مہاراج ارشاد فرماتے ہیں کہ حق تعالے کی عبادت میں وہی مصروف ہوتا ہے جو ہدایت غیبی سے بہرہ ور ہوتا ہے

شعر آن ہا کہ بسر در طلب کعبہ دویدند
چون عاقبت الامر بہ مقصود رسیدند
از سنگ یکے خانہ اعلے و معظم
اندر وسط وادی بے زرع بدیدند
رفتند درون تا کہ ببینند خدا را
بسیار بجستند خدا را ندیدند
اے خانہ پرستان چہ پرستید گل و سنگ
آن خانہ پرستید کہ پاکان طلبیدند
آن خانہ دل است و خدا واحد مطلق
خورم دل آنہا کہ دراین خانہ رسیدند
مانند الف راست بدر رفتند بہ لبیک
آنہان کہ دراین خانہ چو گردون بہ خزیدند
خوش وقت کسانیکہ چو شمس الحق تبریز
در خانہ نشستند و بیابان بہ بریدند

سلوک محلہ ۳

۱ نانک سو سورا و ریام جن وچہون دشٹ انہکار مار یا

نانک جی مہاراج ارشاد فرماتے ہیں کہ وہی بہادر ہے اور وہی شجاع جس نے شیر ببر نفس امارہ کو زیر کیا یا نفسانیت اور رائی ودنی کا قطعاً استیصال کیا

شعر گر بہ افتد پردہ از روی مجاز + نفرتے گیری ز رندان حیلہ ساز
زشت رو گر او چو آید در نظر + از خدا خواہی امان الے بیخبر
آتشے اندر وجود گلشن بود + در حقیقت سر بسر گلخن بود
نخوت آرد مر ترا مال و منال + گر زدای از تہی دستی ملال
نیست زخمی در دل اہل دول + شیوہ اہل دول باشد دغل
اہل دنیا بہر سیم و مال و زر + گر بدست آید خورند خون جگر
آن شنیدی از برائے عز و جاہ + بے گناہ کردند یوسف را بچاہ
زحمد بے رحمی اخوان ببین + حال زار یوسف کنعان ببین
بر سرت باشد ترا گر تاج و زر + کس نیاید از تکبر در نظر
بلکہ ردتابی چہ نمرود از خدا + گم کنی خود را نترسی از خدا
مدرس افزون مے شود ز مال و زر + قطع گردد حب فرزند و پدر
بادشاہان را ببین کز بہر مال + خون اخوان و پدر باشد حلال
ہیچ جا دیدی گدائے بے نوا + سر بگرداند چو فرعون از خدا
دولت آرد کبر را بے دین کند + نفس کافر کفر را تلقین کند
دوستان حق کہ بیزار اند ازو + چیست حکمت ہیچ میدانی در او
شب دنیا چون کند بر دل نگاہ + دل چو غار گردد و شب ظلمت سیاہ
کور گردد روشنی چشم یقین + بستہ گردد بعد از آن در ہای دین
بہر طاعت لقمۂ باید حلال + تا نیفزاید ترا رنج و ملال
لقمہ شبہہ چو افتد در شکم + قوت طاعت کند سررشتہ گم
چون بخواہی لقمہ نادان آنہ + نفس گردانند دان حرص آز
بر تو باید دست گر این حیلہ ساز + دست ہر ظلم گردانند دراز
چشم شہوت چون کشاید آن لعین + کور گردد دیدہ اہل یقین
چون تکبر مر ترا رسوا کند + شہوت و حرص و ہوا پیدا کند
پس نیاید کار تو علم و عمل + از دغل افتند بہ ایمانت خلل
نفس کافر تا بود ہمراہ تو + آتش دوزخ بود جانکاہ تو
در تو مردی فیصلہ کافر را بکشی + دادی بمسند رشتۂ بخشش

گر نداری ہمت مردان دین + چون زنان رو در پس پردہ نشین
گر ز دست تو نیاید کار مرد + ہمچو حیزان در پس پردہ گرد
ای مخنث نے تو مردی نہ تو زن + مثل شیطان راہ مردان راہزن
مرد باید تا نہد بر نفس پا + بگذرد از شہوت و حرص و ہوا
دست ہمت را بر افراز د بلند + نفس را چون سگ آسودہ کمند
دست را کوتاہ سازد از ہوس + بشکند تا چنگ ہمت این قفس
گر خوری یک لقمہ از وجہ حلال + نور تابد بر دلت از مہر کمال
گر شوی از لقمہ شبہے نفیر + نفس را سازی بہ فضل حق اسیر
دل شود روشن ز نور آئینہ وار + پر تو انوار در آئینہ نگار

٢ گورنکھ نام صالاح جنم سنوار یا

ای عزیز عارف اور زاہد وہ جو نام پاک کر کے ہی شرف زندگانی حاصل کرتے ہیں
شعر فضل تو خیال شرف نمی کنیم + ما فخر نسل آدم و حوا نمے کنیم
آب بجرم ما ہبا گشتہ کثافت یافتہ + چون بدریا ریختیم طہارت میکنیم
این نجاستہای فعل بد خواہی کونسا + چون ز بند خود روان گشتیم طہارت میکنیم +

٣ آپ ہوا سد انگست سب کل نستار یا

ای عزیز عارفان یا عاشقان یا واصلان الہی ہی ہمیشہ نکست یا بہیم ور دنیا کی قید سے آزاد رہتی ہیں اور نہ صرف آپ ہی اس اعلیٰ درجہ پر پہنچے ہوئے ہوتے ہیں بلکہ اپنے تمام خاندان اور تمام قوم کی شرف کا باعث منصوص ہوتے ہیں
آنکہ خود بیکر [illegible] + رفت [illegible] فطرت گی و غلام [illegible]
او ست با من [illegible] + من نہ او او خود [illegible]
من [illegible] ست او ست [illegible] + [illegible] ست مغز و پوست ہمہ
[illegible] + [illegible] اند [illegible] واحد [illegible]
[illegible] + [illegible] و من [illegible]
[illegible]

رستم از علم [illegible] + و ا رسیدم زفہم افسانی +
تا اضافات ماز مار فتہ + ہمہ حق ماند و ماسے ما رفتہ
علم عارف کہ با یقین پیوست + از ترقی و تنزل رست
حال عارف ہمیشہ یکسان است + در دل خود تمام و سان ہست
اصل خود دیدہ در ہمہ اشیا + در ہمہ جاسے یافتہ خود را
جملہ اشیا ظہور خود دیدہ + جملہ بے جملہ محو خود دیدہ
گشت یکسان سراو شہر ودہ + تیغ لا راندہ ہر کہ در ہر دہ +
بس کہ آزادہ شد ز ہستی خود + دیدہ یکسان بلند و پستی خود
بستگی ہای ہستی موہوم + نزد عارف ہمہ بود معدوم
ہیچ ود آید بہ خود شنود وسان + مرغ روحش ز تن کند پرواز
روح او ہمین جسم او گردد + گر او از طلسم او گردد
جسم او عین روح او باشد + رنج خود را فتہ جدا او باشد
جسم در روحش ہمہ چو جان گردد + جان او ہمچو جان جان گردد
ہمہ جان است جلوہ گر جان است + در جماد و نبات و حیوان است
جسم ہا چون سرابے دان + برف را صورتے ز آبے دان
جملہ اجسام ہمچو جسم حباب + در نمود است بود جملہ ز آب
ہم چنین دان ز نور ذات پاک + عنصر باد و آب و آتش و خاک
گنج مخفی چو در ظہور شدہ + ظلمت آباد پُر ز نور شدہ
در لباس بشر بہ عرفانات + در صفت گشتہ آن تجلی ذات
تا ہی و وحدت و نغمہ و نے بس + بی و راین جملہ جملہ در دو بس
ذات پاک از خود بہ خود ہمہ او + ستا جدا او ہم وان چہ مغز چہ پوست
در دل او ہی او ہمین گوشت + او ہمین صورت او مغز
در تن انسان تمام ذات او + در جملہ حیات او
ہر کہ او اصل خود بداند بس + از غبار تنش نماند بس
ہر کہ محرم بسیر [illegible] گشتہ + لالہ زاری در آب و گل گشتہ
ہر کہ [illegible] شدہ [illegible] + گشت محتاج جام او شد جم
[illegible] جملہ [illegible] جلوہ گر است + [illegible]
[illegible] او صفات [illegible] + [illegible] ذات [illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

چند او دل پدید و چیا شد به ... دل بجویانند
پس حیات و ممات و خوف و رجا حیثیت ... دل دانا
چند از خویشتن چو بیگانہ ... دل تو جانا نہ +
چون شوی از صفات خویش تہی + پاے بر مرکب بقاے نہی
چون بقا فنا نگشت تمام + تو ... مگر ... خدا ستانہ تو
ہمہ در خدمت تو دل بستہ + تو بہ وہم خودی خود بستہ
مظہر ہستی حدوث و قدم + خود توئی عالم و توئی آدم +
با تقید مقید ی تا چند + بستہ این تقید ی تا چند +
پاے آزاد خود شکستی تو + رفتہ با زوج و جفت پستی تو
دشمن خود و یگانہ سے دانی + حرص بے دام و دانہ سے دانی
رہبر ما را چو رفتہ پندار ی + ہیچ از حال خود خبر داری
خود منہ پا کہ خود قرار دہی + جز خودی رفتہ زان مدار دہی

۴۴ شو ہے سیج دوار نام پیاریا

اے عزیز بارگاہ حق تعالے مین سچائی ہی زیب دیتی ہے یا اوس کا سچا نام ہی ۵ + گفتگو کن گفتگو کن گفتگو + جستجو کن جستجو کن جستجو + روی بر گردان ز آزو با خدا تو در و کن تو در و کن ... نیل در چشم و مین کن و انگہے کو کو کن کو و کو کن کو و کو + در ہوای ہو بہ بزم عاشقان ہا و ہو کن ہا و کن ہا و ہو + دل سبوئی آبدان عشق را ہو سبو کن و سبو کن و سبو + شرح سر آن شکنج ہو او ہو بہو کن ہو بہو کن ہو بہو +

۵ من ٹکہہ مرین آنکار مرن وگاڑیا

اے عزیز نفس کے بندے کبر و غرور کی آگ ہی مین جل بلکر خاکستر ہو جاتے مین۔ اے عزیز ایسے ہی لوگون کا مردہ خراب ہوتا ہے ۵ چہ باشد مردہ دل حیران و حفتے
بہ جہل خویش یک نادان و قتے
چہ باشد مردہ دل نامحرم از خویش
بہ شرک و کبر و کینہ ماندہ دل ریش
کسے کو در بر خود نور دارد +

خیال خام از سر دور دارد
بیا از خود بہ خود در خویش می باش
بہ باطن چون دل در ویش می باش
بظاہر از ملامت کن حصارے
بہ باطن با سلامت کن قرارے
بہ باطن ہیچ سرد و دمے زر راستے +
بہ باطن عاشق مقبولے دوستا ہے
بہ ظاہر طور ظاہر را اسلام است
بہ باطن طور باطن را بہ کام است +
بہ نزدیک آنکہ او رستہ زہستی +
بود ظاہر پرستی بت پرستی
ز ظاہر شو سوے باطن چون نشستی
بجز بیرنگ در ایوان نہ بینی
کہ تا ہر باطن آمد ظاہرے نیست +
بہ صورت آمد و معنی بہ معنی ہست
ہزاران صورت و معنی یکے ہست
نہ آن معنے کثیر اند کہ ہست
جہان پر صورت و خالی ز صورت
نماید چون فزاید این حضورت
ہمہ شئے ما بصورت در ہلاک اند
بہ معنے از ہلاکت صاف و پاک اند
باین معنے بجز حق نیست موجود
تماشا غیر احد ہستی بود
نمود صورتے بر بود آمد +
بہ معنے خود ہمان موجود آمد
چو دانستی دگر با خویشتن ہے باش
غنی وقت یا درویش معنے باش
چو این معنے قدم در جان بماند
خودی وہم جدائی را نماند
نہ شد سر از غبارستان صفائی
غبارے بے غبار ی ساہبائی

سیان جان آتش تانہ گرود + سمندوش ہمان کاشتانہ گردد
نہ باشد کہ جز خاصی و عامی + چو ماند این ہما نا تمامی
ولیکن مرد باید تا در آید + در آتش زار نامرد نیاید
بہ مردان یار شو تا مرد باشی + ز ہستی مجازی فرد باشی
ز مردان کسب کن مردی ما + کہ از صحبت اثر شد آدمی را
کریں در سنگ پوشاک خدا کی + درائیں وسواس بگندہ ہر ناکی
نہ انسنی غذاے جان و دل را + مانند ان وادی سر آے آب وگل را
ترا باید کہ آتش سوز باشی + بیا من شمع دل افروز باشی
آن ز ان آتش پرستی شد خموشم + کہ غیر از سوختن کارے ندارم
چہ آتش آتش وحدت خودی سوز + چراغ معرفت و محفل افروز
چہ آتش آتش احدیت ذات + کہ سوز و نفس وجہہ وصف تا پات
چہ آتش آتش عرفان ہستی + بہم سوزندہ بالا و پستی +
چہ آتش آتش توحید موسے + ز تا سید کتاب منقل بخوسے
چہ آتش آب و آتش سوز تا بد + چہ روزی بے شب و بے روز آمد
چو این آتش در این خرمن بگیرد + دو عالم حال خاکستر پذیرد
چو این آتش درون دل فروزد + خس و خاشاک غیر بت بسوزد
در آتش زار چون پروانہ کن کار + ز حرف طین و اقف شو کہ جز غیر
نہادم نام خود مرد دو عالم + گذر کرد از ہمہ مقصود عالم
ز فرد وحی چنان کرد مصارب + ندارد غیر حق در وی گذارے
چو خود را از خودی بسج و رہادم + بہ رسم مومن و ہندو نماندم
نماند چون صفات خاص و عامی + قبول و رد بہر دو کن سلامی
ہنگان را نہ ننگ و نام کم گم + خلند ر راز را رسم کم جو
کسے کو دعتز خود کرد بر ہم + ندارد او کسے امید یا غم
کسے کو این قباے عنصری را + دریدہ دور کرد خود سری را
بسوزد این کثافت با لطافت + ندارد شوق این رسم و اضافت
بہ غرقان شو کہ بس مسکین نواز است + کہ عارف از دو عالم بے نیاز است

۶ سبہو ورنے حکم کیا کرن بیچار یا

ای عزیز سب جگہ اوسی احکم الحاکمین کا حکم چلتا ہے اور اوسکے سوا اور جتنے حاکم ہین وہ سب اوسکے حضور مجبور اور بیچارہ ہین یا یون کہین کہ اوسی کے زیر حکم ہر ایک قسم کی کار روائیان کرتے ہین ـــــہ جہان وان کہ نہ قریب است و نہ بعید بلندی و پستی نماند بکس +

۷ آپون دوجے لگ خصم وسار یا

ای عزیز افسوس افسوس بھول گئے اپنے مالک کو اور محو ہو گئے اپنی دو آن مین ـــــہ تو اپنے دل سے غیر و کی الفت کیوں نہ کھو سکا

۸ نانک بن ناؤن سب دوکہہ سکہہ وسار یا

نانک جی مہاراج ارشاد فرماتے ہین کہ یاد حق کے سوا جسقدر دنیا کے دھندے ہین وہ سب کے سب لغو اور بیہودہ ہین مین یاد حق پر کسی قسم کے سر ور کو ترجیح نہین دے سکتا اور نہ کسی غم کو اس صدمہ سے بڑہ کر سمجہتا ہون جو خدا نخواستہ باخدا افراموشی سے مجہہ پہ نازل ہو ـــــہ

اے عاشقان ای عاشقان من عاشق و بیرینہ ام
ای صادقان آصادقان من عاشق و بیرینہ ام
آن دم کہ نور عاشقان از عالم علوی گذشت
آنجا ہمہ خود من بدم من عاشق و بیرینہ ام
چندین ہزاران سال شد تا قالبم را ساختند
این قالبم جز وسے بدین من عاشق و بیرینہ ام
با نوح در کشتی بدم با یوسف اندر قعر چاہ
اندر دم عیسی بدم من عاشق و بیرینہ ام
شاہ حقیقت بودہ ام پیر طریقت بودہ ام
شہر شریعت بودہ ام من عاشق و بیرینہ ام
گر زاہدے در صومعہ ور کافر در بت کدہ
یک رنگ خواہم ہر دو را من عاشق و بیرینہ ام

۹ گور پورے ہر نام ورڑ ہایا- تن وچون بہرم چوکا یا

اے عزیز جو ہادی کامل کی عنایت سے عین الیقین کے درجہ پر پہونچ گئے اونہوں نے ہر قسم کی توہمات اور تفکرات کو خیر باد کہدیا اور واصل ہو گئے ذات حق مین ـــــہ جدہر آنکہہ اٹہتی ہے تو ہی تو ہے +

تیرا جلوہ سب مین ہر سو آگیا ہے

یکسان آئینہ کیون نہ ہیشہ لطف مین + سیرگاہ آئینہ سیرا آئینہ رو ہے
سیر اوچشم مین کیا ہو تیرا تصور + سیر سے دل مین کیا تیری آرزو ہے
بدن مین جب سے تیر ہوا من کی ہو تیری زلف مشکین مین عنبر کی بو ہے
صدا پردہ ساز کی یہہ نہین ہے + کوئی پردہ مین کر رہا گفتگو ہے
ظفر آپ کو ڈھونڈ ہت پہر رہا ہے + وہ تجہ مین ہے جسکی تجہکو جستجو ہے

۱۰ رام نام ہر کیرت گاوی کر چانن نکہہ وکہایا

اے عزیز نام حق کو دل کی زبان سے گاتا رہ ۔ جب جہل و پندار کا اندھیرا دور ہو جاویگا تب آپ ہی آپ روپے دلدار حقیقی کا جلوہ نظر آویگا ـــــ

اے باس رنہان زمن اندول سلامت می کنم
توکعبہ چہ جار دم قصد سلامت سے کنم +
ہر جا کہ ہستی حاضری اندور بیرا ناظر ہی
شب خانہ روشن می شود چون یاد ناست میکنم
درگوش تو در ہوش تو اندر دل پرجوش تو
اینہان چہ باشد تو منی واین وصف ناسے کنم

۱۱ ہوے مار اک لولاگی انتر نام وسایا

اے عزیز جب خودی اور غرور کو دور کرکے اور ظاہر و باطن سے یکسو ہوکر یاد حق مین محو ہو گئے تب اندر سے ہی نورانی ہو گئی اور باہر سے ہی ہی ــــ خلوت خاص مین کیا انکا عالم ہوگا
جلوہ یہہ کچہہ نظر آتا ہے جو باہر باہر

۱۲ گور متی جم جوہ نہ سکے ساچے نام سمایا

اے عزیز جب گورو جی کی ہدایت سے شغل سماع حاصل ہو گئی تب عکس الموت کا ڈر جاتا رہا اے عزیز یقین کر کہ واصلان ذات الہی پر ملک الموت کا حربہ کارگر نہین ہو سکتا مگر یہہ خوبی ایسی وقت حاصل ہو سکتی ہے جب تن من سے سما جاوین ذات مطلق مین ــــ
ہو تجہکو سیر سے ناصح بے درد کیا شناخت
کہتا ہے درد مند کی ورد آشنا شناخت

سب ہے ان بتون مین جلوہ نما قدرت خدا
وہ ہے اے خدا شناس تجہے بہہ خدا شناخت
پہچان لین گے اور جواہر تو جوہری
پر جو ہر بشر کی ہے مشکل دلا شناخت
پوچہون ظفر طبیب سے اپنے دوا درد
پر اوسکو اس مرض کی ہو کچہہ تو دوا شناخت

۱۳ سب آپے آپ ورتی کرتا جو بہاوے سو نانو لایا

اے عزیز فاعل کل وہی ہے جو چاہتا ہے وہ کرتا ہے اے عزیز اور نام حق مین بہی تب ہی سعی و توفیق نصیب ہوتی ہے جب فاعل جزو کل یا قادر مطلق کی مرضی ہوتی ہے ــــ
کسی کہ سر نہان است در مین اوست + عروس خلوت و ہم شمع انجمن اوست
ز سر عشق چو واقف شوی یقین دانی
کہ قیس و لیلی مشتہر من و کوہکن ہمہ اوست
شنیدہ ام صنم خانہ از زبان صنم
صنم پرست و صنم ہم صنم شکن ہمہ اوست
از سماع مطرب چو صوت این رسیدہ بگوش
کہ چوب و تار و صدا ای من من ہمہ اوست
اگر تو دفتر اسلام و کفر باز کنی
یقین شود بہ تو کین شیخ و برہمن ہمہ اوست
نیاز غیب کرے گو یہ این کلام این دم
قسم بحق کہ درینو قست و سخن ہمہ اوست

۱۴ جن نانک نام لیتا تان جیوے بن تاوین چہن مرجایا

نانک جی مہاراج ارشاد فرماتے ہین کہ جیتے جاگتے یا زندہ وبیدار رہتی ہین جو ہر وقت یاد حق مین محو رہتی ہین اے عزیز جس دم یاد حق سے غافل رہتے ہین یقین کر کہ اوسی دم مردون کی فہرست مین نام داخل ہو جاتا ہے ــــ
ہر دل اندر ہر بدن در فکر حسبت وجو ی اوست
منزل ہر مشرب و مذہب سرا کوی اوست

انتہاے راہ اعتقاد و دولت کہ سے اوست

ذات حق خورشید و این اعیان ذرات اوست

تابش ذرات را عکس اشراقات اوست

ذات خورشید است فی الواقع جوہر فرد محیط

در صفات و ذات این پیدا و پنہان ذات اوست

ہم وجوب و ہم قدم ہم وصف امکان و حدوث

در نگاہ دیدۂ بینا ہمہ حالات اوست

ملک بیچونی و چون سفر راز و ہست آن نیاز

در مکان و لامکان تعمیر عمارات اوست + ؎

شور و فغان و نالہ و سوز و گداز و آہ + دارد تپش بجان و دلم از ہوای اوست

از نسخہ طبیب نیابد شفاے من + دردم ہر آنکہ دارو علاج بقاے اوست

در رشتہ قرار من افتاد صد گرہ + چشم نگاہ بہ ناخن مشکل کشای اوست

تا آشنای عالم و بیگانہ جہان گشت + اندر جہان کسی کہ دلش آشنای اوست

ساز دبہ زیر سایۂ خود شاہ و وجہان + آنکس کہ زیر سایۂ بال ہمای اوست

پوڑہی

۱ جو ملیا ہر دیوان سو سب نی دیوانین ملیا

ای عزیز جسنے حقیقی دیوان سے ملاقات کی اوسنے تمام دیوانون سے ملاقات حاصل کر لی مراد یہہ کہ جو لوگ باخدا ہین اور خدا کے حضور سے کسی وقت بہی دور نہین سبہلوگون کو کچہہ پروا اس بات کی نہین ہے کہ اون دیوانون سے ملاقات کرین جو دنیا مین مدار المہام یا برارندہ حاجات سمجہے جاتے ہین ؎ من پاک باز عشقم ذوق فنا چشیدہ +

آہوے وحشت ہوئیم از ماسوا رمیدہ

بے پردہ ہاے وہمی ما را حجاب دیدہ

دیدیم روے جانان این پردہ ہا دریدہ

گل گشت غنچہ دل و دل بستگی ہاش رفتہ

چون باد نوبہاری بر گلشنم وزیدہ

چون آفتاب حسنے بر جان من درخشید

شبنم بہ چشم سردم چون مردمک بہ دیدہ

ہاتہی اودہ جا ہی نتہے اودہ سر حسو اوسکی دیکہی سب پاپی تریا

ای عزیز باخدا جب ان جاتے ہین وہین عزت پاتے ہین اور اون کے دیدار سے ہر ایک قسم کے گناہ سے نجات حاصل کرتے ہین۔ مراد یہہ ہے کہ صحبت عرفا سے بہی ہر ایک طرح کی بدکاریان اور بد افعالیان دور ہوتی ہین اور ہر ایک پاپیان خلقت کے دروازے پر رسائی نصیب ہوتی + ؎

عقل بند رہروان است ای پسر

بند بگسل رہ عیان است اے پسر

عقل بند دل فریب و جان حجاب

راہ زین ہر سہ نہان است ای پسر

سینہ خود را ہدف کن پیش دوست

ہین کہ تیر ترکش در کمان است ای پسر

گر روی بر آسمان ہفتمین

عشق نیکو نردبان است ای پسر

این جہان از عشق و تا بغریدت

کاین جہان از نو جہان است ای پسر

عشق را از کس مپرس از عشق پرس

عشق ابر در فشان است ای پسر

این و آن ہر بند و خاشش چون صدف

کین زبانت خصم جان است اے پسر

۳ اوس انتر نام ندہان ہر نامو پرورپا +

ای عزیز جو نام حق کے خزانہ پر قبضہ رکہتا ہے اگر اوسکی نسبت یہہ خیال کرین کہ نام حق کے طفیل ہی وہ نشو و نما پا رہا ہے تو کچہہ بہی تعجب نہین واقعی ہی ہے ؎ عشق است بر آسمان پریدن + صد پردہ بہر نفس دریدن

اول نفس از نفس گسستن + اول قدم از قدم بریدن

نادیدہ گرفتن این جہان را + سر دیدہ خویش را ندیدن

وز ہر چہ شنیدہ درگذشتن + افسانہ دلی ز جان شنیدن

گفتم کہ دلا مبارکت باد

در حلقہ عاشقان رسیدن

اے دل بکجا رسید این دم +

اے تن زکجاست این طپیدن

۴۔ نانو بوجہی نانو سنئے نانو کا وکہہ سب بہر پا

اے عزیز تو دریافت کر نام پاک حق کو ۔ اور یقین سمی کر نام پاک حق ہے ۔ مراد یہہ کہ علم الیقین سے حق الیقین او عین الیقین کے درجہ پر پہونچ جا ۔ اے عزیز اگر تو ایسے کرے گا تو تیری ساری تکلیفین دور ہو جاوینگی ۔۵۔ جیسین ہو دیا کی طلب بیٹھہ سکے ۔ جس دل مین ہو ن بہری ہو آپ بیٹھہ میکہ ۔ تسکین شہود حق سے ہو ئی ہے نصیب ہوا ۔ اوشہر جا سے نظر سے خلق تب بیٹھ سکے ۔

جنہین نام دہیایا ۔ اک من اک چت سے اسپہر جاگ رہیا ۔

اے عزیز جو محو سے لذات ہو گئے ۔ مراد یہہ کہ ورد نام حق مین ہی جو کہ لی اور یکسو ئی سے مستغرق ہو گئے او نہین کا نام اس زمانہ مین برقرار رہیگا ۔۵۔

بیا کز عشق تو دیوانہ گشتم ۔ اگر نتیجہ ہم و سرا گشتم ۔ بہ عشق تو زجان و مال برہم

بدرد عشق تو در بدر گشتم

شلوک محلہ ۳

۱۔ آتما دیو پوجئی ۔ گور کے سہج سو بہا سے ۔ اے عزیز [illegible] ہو سکتی ہے ۔ [illegible] کی ہدایتوں پر [illegible] ۔ مراد یہہ کہ [illegible] عبادت نا اہل قابلیت منظور ہو سکتی ہے ۔ جنہین ریا کی بو نہ ہو [illegible] عبادت [illegible]

۵۔ جو دل در فکر گاہ و مس باشد ۔ بہت لوگ اپنے آپ کو عابد یا عارف کہلاتے ہین مگر جب اون کی حقیقت پر نظر کی جاتی ہے تو [illegible]

بہت خود غلط بود آنچہ ما پنداشتیم ۔

۲۔ آتما نو آتما کی پرتیت ہو ۔ تا گہر ہی [illegible] پاسے ۔ اے عزیز اگر [illegible]

[illegible] او سوچ [illegible] اپنی ہی اصل مین [illegible]

[illegible] سب [illegible] اپنے گہر [illegible] دیکھ لے

[illegible] حضرت [illegible] علیہ السلام کو ۵

[illegible]

[illegible]

نہ زر [illegible] نہ از [illegible] ۔ نہ ز [illegible] نہ از [illegible]

[illegible]

۳۔ چپ ہل نہ تگرل ۔ لاکے دوجے بہا سے ۔ اے عزیز [illegible]

[illegible]

۴۔ [illegible] نہ دو سے لوگ کے بہا ی سو بہا سے ۔ اے عزیز غور [illegible]

[illegible] ثابت قدمی او مستعل مزاجی کو سونہ دو در رہتی ہے ۔۵۔

کس چہ داند تا در این بحر عمیق ۔ سنگ ریزہ قدر دارد یا عقیق

کار عالم حیرت است و حیرت است ۔ حیرت اندر حیرت اندر حیرت است

سوی کنہ خویش کس را راہ نیست ۔ ذرہ از ذرہ آگاہ نیست

ہست با ہر ذرہ در گاہ ہے ذکر ۔ تو چہ دانی تا کدامین راہ رو ہی

[illegible]

۴۔ گور بن سہج نہ آوے ۔ لوبہ میل نہ وچون جاسے ۔

اے عزیز یقین کر کہ [illegible] تسکین حاصل ہو سکتی ہے اور [illegible]

کی یہ ہے تون کو [illegible]

[illegible]

۵۔ جہن پل ہر نام و سے ۔ اٹھہ سٹھ [illegible] نہا سے ۔

اے عزیز ۶۸ تیرتہون کا نہانا [illegible]

مترجم عرض کرتا ہے کہ دیکھو [illegible]

گم شدہ در وجود نداریم [illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible] وزیر [illegible]

[illegible] جلوہ [illegible]

[illegible]

قالب عقل [illegible]

[illegible]

[illegible]

چلتے ہے

[illegible]

[illegible]

تو مباش اصلا کمال این است و بس ۔ ہرکہ پند این ز من عاشق شنید

بشنو از من گر تو ہستی ہوشیار

سک ضرب بحث [illegible]

تو در او گم شو [illegible]

با تو گویم این سخن را گو شد [illegible]

بے شک اندر منزل جانان رسید

ہر کہ او سر باخت اندر کوے او
یک نگاہے گر کند سویم نگار
عاشق دیوانہ و سرگشتہ ایم
تا کہ بوے مشکبو ما را بوئے او
سنبل از گیسوے او شد نام دار
صد زبان در وصف او سوسن کشید
نرگس بیا چشم از سر کشاد
ہر طرف برخاست از وے ناد ہو
این شنیدم نغمۂ چنگ و رباب
مطرب از شوق طرب چون سار ز
بار رامے بین تو در ہر آینہ
ہر چہ بینی در حقیقت جلوہ است
ہر چہ آید در نظر از جز و کل
عارفان را نقش چہ زیبا و زشت
سنگ ۔ خار ۔ لعل کان ۔ یاقوت و دُر
ہر چہ باشد آب و آتش باد و خاک
تا رسے کو آمد از قطرہ آب
گوہر جان مطلع انوار اوست
یار در تو پس چرای بے خبر

بلکہ صد بار جانان سوئے او
جان چہ باشد گر بود صد جان نثار
یار جویان گرد ہر در گشتہ ایم
مست رفتیم بے خبر در کوئے او
لالہ از رخسار او شد داغدار
غنچہ با صد شوق پیراہن درید
جام زرین بر کف سیمین نہاد
ہر زبان دارند از وے گفتگو
سینہ بریان شد ز سوز دل کباب
زیر ترانہ دار سوز آغاز کرد
سوز و ساز اوست در ہر طنطنہ
شمع و گل ۔ پروانہ ۔ بلبل ہم او ست
بوم صحرا ۔ بلبل بستان ۔ گل
صورت ہر نیک و بد را خود نوشت
ظلمت شب تیرہ ۔ نور ماہ و خور
جملہ را مخلوق کرد از صنع پاک
نقش بستہ در صدف از جوش آب
معدن جان مخزن اسرار اوست
یار در خود تو چہ گردی در بدر

۷ ۔ دہولی میل نہ اوترے جو اٹھ سٹھہ تیرتھہ نہا ے
اے عزیز یقین کر کہ روحانی میل اور کثافت ۶۸ تیرتھوں کے نہانے سے
زایل نہیں ہوسکتی اگر یہہ زایل ہوتی ہے تو عرفان یا آب حیات کے نہانے سے
تا بہ گردن ہمہ در آب ابد سے باشند
بیشتر اہل جہان دور نا سے باشند
سہ عاشقانے کہ بہ تسلیم و رضا مے باشند
قرب از خلق بجوئید کہ چون موج سراب

۸ ۔ من مکہہ کرم کرے آہنکاری سب دوکہون دو کہہ کما ے
اے عزیز جو نفس کے بندے خودی اور تکبر کے نشہ سے مست ہوکر طرح طرح
کی ناکردنی حرکتیں کرتے اور اون کی پاداش میں اپنے آپ کو سخت مصیبتوں
میں مبتلا کرتے ہیں اون کی ساری عمر ہی قسم قسم کے دکہوں اور تکلیفوں میں
بسر ہوتی ہے ۔ ع
بیہودہ ہر سہ رنج میں ذلت کی ہو رہی ۔ اگر روز یہہ سر خاک تہ پا میں ملے گا

۹ ۔ نانک سیلا او جل تا تنہ جان ست گور ما نہہ سما ے ۔
نانک جی مہاراج ارشاد فرماتے ہیں کہ روحانی صفائی یا ہر قسم کی اندرونی در
کثافتوں اور کلفتوں کا دور ہونا اوسی صورت میں ممکن ہے جب ہادی برحق کی
ہدایتوں پر تن من دہن سے فدا ہو جادین ۔ ع

ہیچو دانہ بہ اصل خود بپیوست
راہ دل یافتن عجب کاریست
اے دلی کاہلان دور از کار
کار ہر کس نبا شد اے دانا
باز آ کاہلی از ین دوست
روز و شب سوے خواب و خور مایل
غافل از دل بسوے تن مایل
شہوت تن شعور دل بردہ
فرق از نیک و بد ندانستہ
قیدۂ خویش مال و زن کردہ
مست از جام شہوت دنیا
کار تن ساختن بسے سہل است
رو از ان پیش ورگند راز تن
آخر این مرگ صد خلل آرد
پس تو با اختیار خویش بمیر
ہر کہ او مرد باز کے میرد
مردہ کس سے کشد دیدی
زندہ با حق خویش فانی شو
آنکہ شد آگہہ از وجود عدم
از ممات و حیات وارستہ
از وجود و عدم قدم راندہ
باز از ماندہ نہ ماندہ رسید
این کمال کمالہا باشد
چون فنا شد ز ہستی و ہمی
گشت چون حال حال حال او
از ہزاران یو دیکے موصوف
این چنین حال را بیانے نیست
اہل این حال ہم از ین احوال
تا بہ دیگر تو فہم کن چہ رسد
گرچہ رسند نکتہ دان از و
اے خوا عمر در صفائی کوش
در صفائی نہایتے نبود
ہمہ موقوف بر دل صافی است

شد ز تقلید و شرک و شک بشکست
این عجب کار کار ہوشیار یست
دست و پا میزنند بہر نگار
بے ز صورت بر و سوئی معنے
گشت محروم ماند از ذوست
پردۂ غفلتش بہ دل حایل
بند ماندہ بہ شہوت کاہل
دایم از وہم خویش افسردہ
تن پرستی کمال دانستہ
بر سر پل چنین وطن کردہ
دادہ از یاد خود رہ مولا
کار دل ساز د آنکہ او اہل است
کہ برو مرگش از تو است پر فن
با تو سنگام تو بگذارد
از خودی تا خود فنا بیند بر
گر بہ کو بین مرگ و رنج برد
پس ز مردن چرا تو رنجیدی
در بر یار جاودانی شو
وا رہیدہ ز نور ظلمت ہم
عقد با زندگی ابد بستہ
بے وجود و عدم چنین ماندہ
برتر آمد ز وحدت و توحید
فوق تر از ثنا لہا باشد
رستہ از قید ہستی و ہمی
رفتہ ہم نقص و ہم کمال او
بہ چنین رتبہ ہا یکے معروف
در کہ این بیان زبانے نیست
بے خبر باشد از کمال حال
کہ از ین حال حالہا کہ رسد
در خموشی کنم بیان از د
باصفا صوفیانہ گردے خموشی
بلکہ این خود در ابتدا نبود
پیر چون ماندن است دلی کاہلی است

در گذشتہ ز وصف انسانی
بشکند ہر کہ این سبوے خود
چون ہوا رفتہ تو عیان باشد
در عیانی خود بیان ہمہ اوست
بے نشان و نشان ما پیدا
از بدایت بہ ہستم بر بود
برتر از ہر دو اصل پاک ماست
در بدایت گر نہایت خود
ہر کہ او محو بے بدایت شد
ہمہ خود را ز نور پر دیدہ

مائی ما در خدائے ما فانی
جان بیابد درون ہوئے خود
در عیانی خود نہان باشد
ہر دو عالم نمود جان ہمہ اوست
لا مکان در مکان ما پیدا
بے نہایت نہایتم بر بود
مظہر ہر دو نشئت خاک ماست
تا شوی محو فی بدایت خود
بے نہایت در این نہایت شد
ذرہ ہا را درون خود دیدہ

محصل

۱ ۔ من مکہہ لوگ سمجہا ے ۔ کدہ سمجہا یا جاسکہ ۔ اے عزیز جو شخص کہ بندے
ہیں یا شیطان نفس کے پیچہے ہیں نہیں کرتے ان کو تیرا یاد کہہ سکتے ہیں اونکو
جتنا چاہیں سمجہائیں ممکن نہیں کہ اون پر کسی طرح کی نصیحت کا اثر ہو سکے ۔
۲ ۔ من مکہہ رلایا نا رہے جہان چاہے جا ے ۔ اے عزیز نفس
کے قیدی جہاں جاہیں جہان ۔۔۔ ہیں ۔۔۔ ہیں شریک ہوں ۔
مگر جب دیکہو گے ممکن نہیں ۔۔۔ اون پر مفت جنت میں بہی قسم
کی وقت ہو دے اونکے اعمال اور افعال ۔۔۔ کافی ہیں ۔
۳ ۔ گیانی کو دو راہ ہیں ۔ ۔۔۔ ہیں ۔ اے عزیز عرفا دونوں راہوں
سے اپنے مطلب کو حاصل کر سکتے ہیں یعنی ۔۔۔ وحدت ہی کا جلوہ دیکہتے
ہیں اور وحدت میں کثرت کا ۔۔۔ ہر جتنا ۔۔۔ ہر تو ہی تو ہے

مراد یہ ہے کہ گو راستے مختلف ہیں مگر منزل مقصود واحد ہے وہ جس راہ سے چاہتے ہیں منزل پر پہونچ جاتے ہیں - اے عزیز عرفا کو اسی لئے کامیابی نصیب ہوتی ہے کہ وہ اوامر الٰہی کی اصلیت کو پہونچ کر ٹھیک ٹھیک ویسی مسلک پر چلتے ہیں کہ جسپر اونکو چلنا چاہیئے سے

چہ کند بندہ کہ گردن نہہد فرمان را ؛ چہ کند گوے کہ عاجز نشود چوگان را
سعدی از سرزنش خلق نترسید ہیہات ؛ غرقہ در نیل چہ اندیشہ کند طوفان را
سر بنہ گر سر میدان ارادت داری ؛ ناگزیر است کہ گوی بود این چوگان را

۴ - گورمکھہ اپنا من ماریا شبد کسوٹی لائے - اے عزیز جو خدا پاک کے عاشق ہیں اونہوں نے سب سے پہلے اپنے ہی نفس کو مارا ہے - اے عزیز ایسے ہی لوگ محک عرفان پر کامل العیار ثابت ہوتے ہیں - اے عزیز جنہوں نے اپنے نفس کو قابو کیا وہ ہر ایک قسم کی کدورتون سے صدفت پاک ہو گئے

تا خبر دارم ازو بے خبر از خویشتنم	با وجودش ز من آواز نیاید کہ منم
بہ پیرہن مشہ بد بوی مصاحب از نکہت شوق	کہ وجودم ہمہ او گشت و من این پیرہنم

۵ - من ہی نال جھگڑا من ہی نال سب من ہی منجہہ سماے - اے عزیز اگر غور کروگے تو اگر ترکیب ... جتنے جھگڑے یا بکھیڑے یا این وآن کے خرخشے یا دیر اور حرم کے تعلقات ہیں وہ سب ہی تمہارے دل ہی میں سے وابستہ ہیں - اگر تمہارا دل ہر قسم کے تعلقات سے آزاد ہونا چاہیے یاد با نشہردوں سے جیونا تو کچھ بھی مشکل نہیں - اے عزیز جب کہ ہر ایک حوادث زمانہ سے تنگو مجبور ہوکر اپنی نالون حرکات سے تائب ہوتا ہے تمہارا اپنے دل ہی کے ساتھ جھگڑا اوسکا ہے اور اپنی آوارگی ... سے تنگ آکے ہوکر بار بار اس قسم کی ناکردنی حرکات سے - اے عزیز جب فرشتہ ... پڑتا دریہوجاتے ہو تو اوس ہر طرح سے اپنے قابو میں کرلیتے ہو جب با وجود ... ہو ہی ہو جانے ہو آوارگی

گرچہ از یار کسی آئینہ دار ماشوی	میروم از خویش چندانی کہ بے پروا شوی
ما جہان پرداز کی ہمت تماشا کردہ ایم	قطرہ ما جسم گشت و اگر دریا شوی
ماہ نو اندک بہ عزلت ماند از طرز شد	می سوی معشوق عالم گر ز خود تنہا شوی
غلغلہ دیگر دار د این جہان غیر از گرفت	ای کمین ما پردۂ پنہان راز عنقا شوی

۶ - من جو اچھا سوئیے - سچے شبد سو پہلے - اے عزیز ... ہر کہ تیرا دل جو چاہتے سو حاصل کرسکتا ہے مثلاً اگر دنیا وی کمال کا جو یا ہو تو ایک روز کوشش کرتے کرتے منزل مقصود پر پہونچ جاتا ہے اور اگر روحانی کمال کا توجب استقامت ہوتا ہے تب ہی گوہر مراد حاصل کرلیتا ہے سے

نا ہمراہ عدم چہ ہموار است ؛ چشم وا بستن و فرو رفتن

غور کرو کہ جس آدمی کا دل ہر قسم کی مقدس مضمونون کے حصول کا شوقین رکھتا ہے وہ دیوتا اور فرشتہ کے لقب سے ملقب ہوجاتا ہے اور جو شیطانی خصائل کی طرف رجوع کرتا ہے وہ جن اور بھوت اور بیتال یا عقرب کے مرتبہ کو پہنچ جاتا ہے

آدمی زاد طرفہ معجون است ؛ از فرشتہ سرشتہ واز حیوان
گر کند میل آن شود بہ از آن ؛ گر کند میل این شود بد ازین

اے عزیز اگر تو چاہتا ہے کہ تیرا دل تجھے فرشتون اور دیوتون کی منزل پر پہونچادے تو ناحق کو چھوڑ دے اور حق کی پیروی کر۔ یا کبھی بھی یاد حق سے غافل نہ ہو۔ حافظ صاحب فرماتے ہین سے

ہرکہ خواہد گو بیا و ہرکہ خواہد گو برو	گیر و دار و حاجب و دربان درین درگاہ نیست
ہرچہ ہست از قامت ناساز بے اندام ماست	ورنہ تشریف تو بر بالای کس کوتاہ نیست
بر در مے خانہ رفتن کار یکرنگان بود	خود فروشان را بکوے مے فروشان راہ نیست
بندۂ پیر خراباتم کہ لطفش دایم است	ورنہ لطف شیخ و زاہد گاہ ہست و گاہ نیست
سر ز مستی برنگیرد تا بہ صبح روز حشر	ہرکہ چون من در ازل یک جرعہ خورد از جام دوست

میل من سوے وصال و قصد او سوے فراق ؛ ترک کام خود گرفتم تا برآید کام دوست

۷ - امرت نام سدا پیئے گور کار کماے - اے عزیز عاشقان یا طالبان حق کا کیا کام ہے اوس کے پاک نام کا ورد سے

تیرا خیال نہ ہوئے خیال ہے تو یہ ہے ؛ زہے خیال کہ راہ وصال ہے تو یہ ہے
ظفر دو آنکھوں میں ہر دو نگاہ جانب ... ؛ ہے استغنا میں اوسکی جو حال ہے تو یہ ہے

۸ - بن الیشور جی ہوری نال محبت - تا پر بہنا جنم گنوا سے - اے عزیز یقین کر کہ اگر ذات پاک کے سوا تو کسی غیر سے محبت رکھیگا تو بیفایدہ انسانی جسم شرف کو برباد کریگا سے

دیں و دنیا کہ بر آئینہ ہست زنگ اند ؛ گر ز راہ دوستی خوند از دل ما سیر نگ اند
سیر افلاک بہ پا مردی خود ممکن نیست ؛ کعبہ و دیر رہا کن کہ دریں راہ سنگ اند

۹ - من گھہان سن ہاریا - گور گست کماے - اے عزیز نفس کے بندے جو جو بد و نیز بیسے اپنی زندگی کا نامہ اعمال سیاہ کرتے رہے آخر کار سب کچھ کھو بیٹھے یا یوں کہو کہ اپنی بازی ہار بیٹھے سے

ہے غلط جہاں میں اس سے راحت کی امید ؛ پشت خار گل ہو کب ہے یہ لیاقت خار میں

۱۰ - گور پرسادین من جتے - ہر سینی لو لاے - اے عزیز فتح کامل اوسی صورت میں دل کے نصیب ہو سکتی ہے جب وہ حق سے لو لگاے سے

خورم آنکہ قصر اقامت بنا نکرد ؛ رفت از میان چو گل کمر خویش وا نکرد
جز من کہ راہ عشق بہ تسلیم رو ؛ ما دست بستہ ہیچ شنا در شنا نکرد

۱۱ - نانک گورمکھہ سہج کماوے من مکھہ آوے جاوے - نانک جی مہاراج ارشاد فرماتے ہین کہ ہین کے بندے حق کو حاصل کرتے ہین اور دنیا کا بندہ ہمیشہ ہی قید ... میں پھنسے رہتے ہین -

پوڑی

۱ - ہر کے سنت سنو جن بھائی - سرست گور کی اک ساکھی - اے عابد اور ... حق کی ہدایت کو سنو -

جس دھر بھاگ ہووے مکھہ مستک تن جن نے ہردی راکھی - اے عزیز اس ہدایت کو وہی شخص لوح دل پر آب زر سے لکھیگا جو خوش نصیبی ازلی سے اس ہدایت کے سمجھنے اور سمجھہ کر اوس پر عمل کرنے کی لیاقت اور طاقت رکھتا ہوگا -

۳ - امرت کتھا سرشٹ اوتم - گور بچنی سہجے چاکھی - جس نے آبحیات نام حق کو جس سے بڑھ کر کوئی بھی شے افضل و اعلے نہیں گور جی کی ہدایت سے پی لیا

۴ - ہمان بھیا پرکاش - تمبا اندھیرا جیون سورج رین کے راکھیے اوس نے اگیان یا جہل کی ظلمت کا فور ہو گئی اور گیان یا علم کی روشنی نے اونکو ہر ایک طرف سے منور کر دیا غرض یہہ کہ جیسے آفتاب کے طلوع ہونے ہی ہر قسم کی ظلمتیں دور ہو جاتی ہیں ویسے ہی گیان یا عرفان کے ظہور سے اوس جہل کی تاریکی بالکل فرار ہو گئی

۵ - ادرشٹ - اگوچر - الکھہ - نرنجن دیکھیا گور مکھہ آکھی - اے عزیز اوس غیر محسوس اور غیر محدود اور صانع قدرت و کل اور قادر مطلق کو اوس کے خاص بندے ہمیشہ ہی دیکھتے ہین عرفان کی آنکھون سے سے

... دریا دیدہ عجب تماشا ؛ دریا درون کشتی کشتی درون دریا

سلوک محلہ ۳

۱ - سنت گور سیوین اپنا سو سر لیکھے لاے

اے عزیز وہی لوگ انسانون کی فہرست میں گنتی کے قابل ہونگے یا اونہیں کی زندگی قدر یا شمار کے لائق مقصود ہوگی جو ہادی برحق کی طاعت یا اطاعت میں مصروف رہیں گے

۳- وچھوڑن آپ گنوائے کے پاپی سچ تولائے - اے عزیز ایسے لوگون کے [illegible] ما یا بیاتی [illegible] کو اپنی ذات سے دور کر دیتے ہین اور [illegible] صاحب کیا فرماتے ہین ؎

[illegible]

ہمہ اینہا تنہم گشتہ چو گان صفت
چو خود باشد بر گشت خود [illegible]
دل ماشود [illegible] آن [illegible] باز

زبان [illegible] چون رنگ بیرون زنیم
[illegible] چون فلاطون زنیم
قدم در بیابان چو مجنون زنیم
[illegible] قارون زنیم
[illegible] بیرون زنیم
[illegible] گردون زنیم
چراغم [illegible] وار ون زنیم
کہ چون [illegible] ناموس زنیم

۳- ست گور جنہان نا سیوا انتن بنا جنم گنوائے - اے عزیز جنہوں نے ہادی مطلق کی طاعت یا اطاعت نہین کی اونہوں نے بیفائدہ [illegible] کو کھو دیا -

۴- نانک [illegible] سو کرے کہنا کچھو نہ جاوے - نانک جی مہاراج ارشاد فرماتے ہین کہ [illegible] جو خواست ایزدی ہوگا وہ ذرہ بھی قبل وقال کی گنجائش نہین

محل ۳

۱- من وبکار [illegible] دھیریا - وبکاران کرم کمائے - اے عزیز جو لوگ [illegible] برے افعال پر راغب ہین وہ ہمیشہ افعال بد سے باز نہین رہ سکتے اور وہ ہر وقت برے کامون ہی مین متوجہ رہتے ہین [illegible] اونھون نے [illegible] خود [illegible] نار کرو [illegible] ہادی اور شیخ کی مراد ہے جو [illegible] کے سوا اور کام نہین [illegible]

۲- [illegible] اگیانی لوٹ دسے - [illegible] عزیز [illegible] سے [illegible] ہیں اے عزیز افسوس کر کہ ایسے ہی جو دنیا دوست اور خدا فراموش [illegible] ہین [illegible] نتوان [illegible] آنکہ [illegible] انصف اختیار است -

۳- آنڈ دیو [illegible] ست گور بوجھ نہ پاوے - اے عزیز [illegible] ہے کہ ہم [illegible] کی عبادت مین مشغول رہنا نہ فائدہ ہوتا [illegible] اون افعال وشغال مین ہیں جن مین مصروف ہوتے ہین [illegible] کرنا [illegible] افسوس [illegible] این سعادت بزور بازو نیست - تا نہ بخشد خدای بخشندہ ؎

۴- جب [illegible] نھم - بھانا ست گور - کرلی پلے پاوے - اے عزیز [illegible] کی ریاضتون اور [illegible] خواہش ایزدی سے ہی کی جاتی ہین [illegible] درخت کا ایک پتہ بھی نہین ہل سکتا - اے عزیز جو کچھ حاصل ہوتا ہے [illegible] مراد ہے کہ تجھ نے [illegible]

۵- نانک سیوا سرت کمائی - جو ہر بھاوے سو نہان پاوے - نانک جی مہاراج ارشاد فرماتے ہین کہ انسانی فرض صرف یہی ہے کہ عبادت مین مصروف رہین کیونکہ این سعادت بزور بازو نیست - تا نہ بخشد خدای بخشندہ

پوڑی

ہر ہر نام جپو من میرے - جت سدا سکھ ہووے دن راتین -

اے عزیز ورد کر نام حق کا - ورد کر نام حق کا جس سے ہمیشہ ہی روحانی سرور حاصل ہوتا ہے دیکھو حافظ صاحب کے خیالات کو ؎

ز تسبیح و خرقہ ملولم مدام
بیا ساقی آن مے کہ زان جام جم
بہ من دہ کہ باشم بہ تائید جام
بیا ساقی آن جام پرکن ز مے
بہ مستی توان در اسرار سفت
بیا ساقی آن مے کہ شادی دہد
بیا ساقی آن جام چون مہر و ماہ
چو شد باغ روحانیان مسکنم
بیا ساقی آن جام چون سلسبیل
[illegible] دہ و رسے دولتے بین
بیا تا خرد را قلم در کشیم
ز جام دمادم دمے دم زنیم
گر امروز با یکدگر مے خوریم
دریغا جوانی کہ بر باد شد
بدہ ساقیا مے کہ تا دم زنیم
تو در خانہ [illegible]
نوشتہ است بر جام نوشت [illegible]
ز من [illegible] پیر آموزگار
کہ این [illegible] غم است
دران [illegible] دل ز دیوانگی است
بدہ ساقی آن آب ہر روح را
تو [illegible] بدرد ری
بدہ ساقی آن آب افسردہ را
کہ ہر پارہ [illegible] منظری است
بدہ ساقی آن تلخ شیرین گوار
در خاک [illegible] مے خانہ کوب
مگر آب آتش خواہد دہند
بہ جائے برون آورند [illegible]
کہ حافظ چو در عالم جان رسید
تو [illegible] مستی [illegible]

بہ مے رہین کن ہر دو را دار السلام
زند لاف بینائی اندر عدم
چو جم آگہ از سر عالم تمام
کہ گویم ترا حال کسرای و کے
کہ در [illegible] رازہا توان نہفت
بہ پاکی او دل گواہی دہد
بدہ تا زنم بر فلک بارگاہ
در اینجا چرا تختہ بند [illegible]
کہ دل را بفردوس باشد دلیل
خرام کن و [illegible] بہ بین
ز مستی بہ عالم علم در کشیم
ز مے آب بر آتش غم زنیم
چو فرصت نہ باشد دگر کے خوریم
خنک آنکہ از عالم آزاد شد
قلم بر سر [illegible] بعالم زنیم
کہ او ماندہ تا بنگری [illegible]
کہ بفزائے از جام نوشین روان
مکن [illegible] گردش روزگار
درین [illegible] مائی کم است
کہ این آشنائی [illegible]
دوا [illegible] دل ریش مجروح را
چنان آمدی باز بیرون شوی
بیا زندہ ساز این دل مردہ را
سر [illegible] واسکندری [illegible]
کہ شیرین [illegible] بود بادہ از دست یار
رہ میفروشان [illegible]
بہ مستی ز ہستی خلاصت دہند
بہ وحدت رسی بہر [illegible]
چو از خود برون شد بہ جانان [illegible]
[illegible]

۴- ہر ہر نام جپو من میرے - جت ہرت سب کل پاپ لہاسی - اے میرے دل ورد کر نام حق کا - ورد کر نام حق کا - اے میرے دل [illegible] کہ ورد نام حق ہی تیرا [illegible] کریگا اور تجھے ہر قسم کی تکلیفون سے بچاوے گا اور تیرے سارے گناہون کو معاف کرے گا دیکھو نیاز صاحب کیا فرماتے ہیں ؎

بگرداب آذات افتادہ ایم
بہ قید تن و بند جسم اسیر
تو ئی داور دادو [illegible] بادرس
در مروت بر دل من کشاے
خطے بر گناہ وجودم بکش
شراب محبت بنوشان مرا
ندانم کہ من کیستم خلق کو

الٰہی [illegible] آسان کن نے خدا
نیاسی اگر نا خدا چون رہیم
[illegible] در گل توئی دستگیر
توئی [illegible]
کہ تا ید نظر جز تو از ماسوائے
خلاصم بفرما ازین کشمکش
جدا ساز از اہل ہوشان مرا
بجز تو ندارم بکس گفتگو

جبروت الٰہی مرا زان مقام ؛ کہ بے صوت میرویّد آنجا کلام
کہ دنیا و دینم ہمین است و بس ؛ نہ من دانم و نہ مرا ہیچ کس
تجلی وہ اے شعلۂ نور من ؛ بسوزان بیک جلوہ طور من
ز خود بے خودم سازے ذوالجلال ؛ فراموش شیم وہ نہ ہر قیل و قال
سحاب نمود مرا دُور کن ؛ تنم را تو زرست پُر از نور کن
نماند مرا از اسم ورسمے اثر ؛ ندارد کسے از نشانم خبر
تو باشی ہمیشہ بہ مُلکِ وجود ؛ شہنشاہ و سلطان تخت شہود
بہ مجذوب باز من است بے نیاز ؛ تلطف بہ فرما کہ ہا من بساز

۳ - ہر ہر نام جپو من میرے - جت والدرو دلہ بہو کہیں ٹہہ جا
اے میرے دل ورد کر نام حق کا - ورد کر نام حق کا - اور یقین کر کہ اسی پاک عمل کی بدولت تیری ہر قسم کی تکلیفین اور مصیبتین دور ہو جاوین گی ؎

چنانم بیخود از جام شبانہ ؛ کہ نشناسم ز مستی راہ خانہ
شدم بیگانہ از محراب مسجد ؛ شدم در حاشیۂ زنّار و بتخانہ
بہ بستم بر میان زنّار تقوی ؛ نشستم من درین دیر مغانہ
ہمہ درہم شکستم این و آن را ؛ گذشتم از خیال آب و دانہ
بیا بنیاد ہستی را بر انداز ؛ بیا در ساقیا زود شبانہ
بہ جام بادہ ما را زندہ گردان ؛ بیا در آن حیات جاودانہ
من آن مستم کہ در میدان شفقت ؛ تنم بخشش است و عشقت تازیانہ

۴ - ہر ہر نام جپو من میرے - لکہہ گور مکہہ پھر بہت اگاسی
اے عزیز ورد کر نام حق کا - ورد کر نام حق کا - اگر تو ایسا کرے گا تو آپ سے آپ تیرے ضمیر مین حق تعالےٰ کی محبت جاگزین ہوگی ؎

آندم کہ با تو باشم یک سال ہست روزے ؛ واندم کہ بے تو باشم یک لحظہ ہست سالے
من چون خیال روئے جانان بخواب بینم ؛ درخواب ہم نہ بیند چشمم بجز خیالے
اے عزیز یقین کر کہ ؎ این سعادت بزور بازو نیست ؛ تا نہ بخشد خدائے بخشندہ

شلوک محلہ ۳

۱ - ستگور جنہان سیویا شبد نہ کیتا ویچار - جنہون نے ہادی برحق کی طاعت و اطاعت نہ کی اور اوراد شبد یا سلطان الاذکار کی اہمیت پہ غور نہ کیا -

۲ - انتر گیان نہ آئیو مرتک ہے سنسار - اون کو نور عرفان سے آگاہی حاصل نہین ہوئی یعنی کہ اس قدر بھی اونہون نے نہین جانا کہ یہہ فانی دنیا گذشتنی اور گذاشتنی ہے -

۳ - لکہہ چوراسی ہیر پھر یا مر جمین ہووین خوار - اے عزیز ایسے ہی گمراہ یا اگیانی چوراسی لاکہہ قالبون مین بھٹکتے پھرتے ہین اور مرنے اور پیدا ہونے مراد یہہ کہ تناسخ یا آواگون کی قید مین مبتلا ہو کر یہان بھی خوار ہوتے ہین اور وہان بھی -

۴ - ستگور کی سیوا سو کرے جسنون آپ کراے سو - اے عزیز یقین کر کہ ہادی برحق کی طاعت یا اطاعت مین وہی لوگ مصروف ہوتے ہین جنکا مصروف رہنا خواہش ایزدی مین داخل ہوتا ہے -

۵ - ستگور وچہ نام ندہان ہے کرم پراپت ہو - اے عزیز ازلی نعمت سچے گورو کی مہربانی یا خوش نصیبی ازلی کے سوا کبھی حاصل نہین ہو سکتی ہے

۶ - سچ رتے گور شبد سون سچے سدا لو ہو - اے عزیز جو حق کی پالیسی پر چلے اور ہادی برحق کی ہدایت پر - یقین کرو کہ وہ ہمیشہ ہی سچائی سے بہرہ ور اور کامیاب رہین گے اور اونہین کو سچی روشنی نظر آتی رہیگی -

۷ - نانک جسنون میلی نا وچہڑے سہج سماوے سو - نانک جی مہاراج

ارشاد فرماتے ہین کہ جسکو پاک پروردگار اپنے فضل و کرم سے اپنی مقدس ذات مین بلا لیتا ہے وہ پھر کبھی خدا کو پسند نہین آتا - ایسے قطرہ دریا مین مل جاتا ہے ویسے ہی یہہ بھی عین حق مین ؎

مرتبہ یکسان نہیں ہوتا ہے عام و خاص کا ؛ ہیئ قوتی ہے برابر جاننا اخلاص کا
ذائقہ حسن حسن کے جیمبیچ میرا درد دل ؛ جانتے تم بھی اگر ہوتا مزا اخلاص کا
بحر الفت مین ہلانا دست و پا آسان نہین ؛ ہے یہہ وہ دریا جہوڑا دے حوصلہ غواص کا

محلہ ۳

۱ - سو بھگوتی جو بھگونتی جانے - گور پرشادین آپ پچھانے
بھگوتی یا دیبی یہ بھگت یا عابد کون ہے جو ذات حق کو جون کا تون جانے اور گورو جی کی ہدایت سے اپنی اصلیت کو پہچانے -

۲ - دہاوت راکہے اک گہر آنے - جیوت مرے ہر نام وکہانے
یک دگیر محکم گیر - کی پالیسی پر چلے - جیتے یا مرے ورد نام حق مین مصروف رہے

در ہدایت گر نہایت خود ؛ تا شوی محو بے ہدایت خود
ہر کہ او محو بے ہدایت شد ؛ بے نہایت درین نہایت شد
ہمہ خود را از نور پُر دیدہ ؛ ذرہ ہا را درون خود دیدہ
بے خود او بر اصل خود پیوست ؛ شد ز تقلید و شرک و شک بشکست
راہ دل یافتن عجب کاریست ؛ این عجب کار کار ہوشیاریست

۳ - ایسا بھگوتی اوتم ہو - نانک سچ سماوے سو
نانک جی مہاراج فرماتے ہین کہ عابدون اور زاہدون مین افضل وہی ہے - جو سچائی کو اختیار کرے - یا حق ہی مین محو ہو جاوے ؎

اے دل برما ساش بے دلبر ما ؛ یک دلبر ما ہزار و صد دلبر ما
... دل برما نہ دل اندر ما ؛ با دلبر ما فرست یا دل برما

۴ - انتر کپٹ بھگوتی کہاوے ؛ پاکہنڈ پار برہم کدی نہ پاوے
اے عزیز جو دل مین مکر اور فریب رکھتے ہین اور بظاہر بھگت اور عابد کہلاتے ہین یعنی ریا کار یا پاکہنڈی کبھی گوہر مراد کو حاصل نہین کرین گے ؎

ترا یک لحظہ از دوری نہ شاید ؛ کز دوری خرابی مے فزاید
بہر جائے کہ باشی پیش او باش ؛ کہ از نزدیک بودن مہر آید
خدائی را چرا مے آزمائی ؛ کسے مرز ہر را چون آزماید
اگر یک دل شوی در عشق جانان ؛ ترا ہر ذرہ خورشیدے نماید
ازین پس خاموشی را کار بندم ؛ کہ از گفتار کارے بر نیاید

۵ - پر نندا کرے انتر مل لاوے - باہر مل دہووے من کی جوٹہہ نہ جاوے
اے عزیز جو لوگ چغلی اور غیبت مین ہر وقت مصروف رہتے ہین اور بظاہر غسل اور طہارت مین متوجہ - یقین کرنا چاہیئے کہ اون کے غسل سے اس قدر اون کے بدن کی صفائی نہین ہوتی جس قدر اون کے دل کثافت اور غلاظت سے ناپاک رہتے ہین

اے دل ز جان گذر کن تا جان جان بہ بینی ؛ بگذار این جہان را تا آن جہان بہ بینی
تا نگذری ز دنیا ہرگز رسی نہ عقبے ؛ آزاد شو ازین جا تا بے گمان بہ بینی
گر منوشان بہ جوئی ای یار اندرین راہ ؛ از خویش بے نشان شو تا بے نشان بہ بینی
از چار و پنج بگذر در شش و ہفت منگر ؛ چون از زمین بر آئی ہفت آسمان بہ بینی
ہفت آسمان چو دیدی در شش مین فلک شو ؛ یا بر سر مکان نہ تا لامکان بہ بینی
در لامکان چو دیدی جاہای نازنینان ؛ بے تن نہادہ سرہا در آسمان بہ بینی
ہر چند چشم دعوی بکشا چشم معنے ؛ یکدم ز خود نہان شو او را عیان بہ بینی
اے نا نہاری گامے در راہ نامرادی ؛ بے رنج گنج وحدت کے رائگان بہ بینی

۶ - ست سنگ سو باورجاہر - اندن دکہیا دوجے بہائے رجاے
اے عزیز جو تسبیح عرفا سے بے فائدہ بحث و تکرار کرتے ہین وہ ہمیشہ ہی رنجور اور غمناک

رہتے ہیں اور دوی میں مبتلا - وجہ یہہ کہ اون کا جہل مرکب اونہیں سیدہی اور سچی بات کے سیکہنے اور سیدہے راہ پر چلنے کی ہدایت نہیں دیتا ؎

عالم کہ چو نکتہ ایست موہوم ∴ بے بود وجود اوست معدوم
غلطے کہ درین میان نماید ∴ نے اہل غلطے ہست لیک موہوم
عالم ہمہ چیست صورت علم ∴ صورت ہمہ چیست عین معلوم
گر لفظ و مقال را بیابی ∴ لازم شود ست بہ پیش ملزوم
در مسجد عشق گر در آی ∴ بینی کہ تو ئی امام معصوم
اے روح بلند آشیانہ ∴ تا چند درین خرابہ چون بوم
افتادہ بہ خاک راہ بہ نانی ∴ از اوج نفسے قدس محروم
زان مرتبہ چند ... ∴ در منزل نفس ابتر و مشوم
آتش بہ وجود خویش در زن ∴ پروانہ شو و بسوز چون موم
آن کس کہ نکشت تیغ دوست ∴ در مذہب عشق نیست مرحوم
در ملک وجود خود سفر کن ∴ تا چند ز شام و یکہ در روم
در خود بطلب کہ در حقیقت ∴ ذرات صفات نیست مکتوم

٧ - برنا مرتہ جتنے یو و کرم کمائے - پورب لکہیا سو بٹنا نہ جائے
اے عزیز جو کار و ضتین خواہ وہ کیسی ہی کثرت سے ہون محض بفایدہ ہین اگر درو نام حق کی طرف توجہ نہ ہو - ؎ بے خود کا تا ز خویشتن وار ناند
وجود قطرہ یا دریا رسانند ∴ اے عزیز یقین کر کہ جو کچہہ روز ازل مین لکہا گیا وہ کبہی کم و بیش نہ ہوگا -

٨ - نانک بن ستگور سیوین - سوکہہ نہ پاسئے - نانک جی مہاراج ارشاد فرماتے ہین کہ جسکا نام حقیقی رستہ کسی یا سچی ہادی سے وہ کبہی حاصل نہین ہوسکتی طاعت و اطاعت ہادی برحق کے سوا -

آنکہ بد ستر نہان نور عیان مے بینیش ∴ ہم ز عالم برتر و ہم عین آن مے بینیش
در مقام قدرت خود نام و نشان چیز ... ∴ باز در اسم و صفت نام و نشان مے بینیش
رتبہ اش عالیست از بود ان درین کون و مکان ∴ بو العجب ہستم کہ ہم در ہر مکان مے بینیش
گرچہ پوشد کسوت بسیار در رنگ ہزار ∴ لیک من او را چو یک دائم ہمان مے بینیش
دل کہ بود اند بتیغ تیر از نیاز و درد و غم ∴ گم شدہ اندر عشق بے نام و نشان مے بینیش

پوڑی

١ - ستگور جنہین دیا یا نا کوہن سوا ہین - اے عزیز جو درد نام پاک ہادی برحق مین متصرف رہتے ہین اون کے سر گر آگہی مین ڈالے جاوین تو بہی نہین جلنے کیا کسی نے نہین شنا ہے گلستان گند آتشے بر خلیل

٢ - ستگور جنہین دیا یا - سے تریپت آگہا ہین - ہادی برحق کی جنہون نے طاعت و اطاعت کی وے دنیا کی ساری نعمتون کا میاب ہوسے ؎

جز رضا بندہ کسی شے کا طلبگار نہین ∴ ہوس مغفرت و خلد ہی در کار نہین
آرزو کوی کنہکنی ہے جیسے زنہار نہین ∴ لالہ سان داغ نہین گل کی روش خار نہین
کون کا ذکر ہے اسباب کا اقرار نہین ∴ مجہہ سا غفار نہین مجہہ سا گنہگار نہین
عارفانہ ہون بد و نیک جہان سے آزاد ∴ نہ شیخ کا نہ راہب کا طرفدار نہین
وہ جو مقبول کرے عین عنایت اوسکی ∴ دعوی بندگی بندے کو سزاوار نہین
نہ خیالات خراج و نہ زر و مال زکات ∴ مجہہ دنیا سے کہ رنا ذرہ سروکار نہین
بخشنے جو اپنی عنایت سے عنایت اوسکی ∴ دعوی بندہ خدا اوند سے زنہار نہین
جو رضا اوسکی ہو راضی ہون اوسپر ہر دم ∴ زندہ ہر حال ہے جنت مجہے در کار نہین

٣ - ستگور جنہین دیا یا - تن جم ڈر نا ہین - اے عزیز ملک الموت کے توصیف مگر وہی لوگ کہا جاتے ہین جو ہادی برحق کی طاعت و اطاعت کے سوا کوئی اور شغل نہین رکہتے - ؎

مطرب بساز عود کس بے اجل نہ مرد ∴ وان کو نہ این ترانہ سراید خطا کند
گر رنج پیشت آید و گر راحت اے حکیم ∴ نسبت مکن بغیر کہ این ہا خدا کند

٤ - جن کو ہو یا کرپال ہر سے ستگور پیرین پا ہین - اے عزیز نشان رحمت ایزدی یہی ہے کہ جو لوگ مورد الطاف سرمدی ہوتے ہین وے صرف ہادی برحق کی طرف ہی رجوع کرتے ہین نہ کسی اور کی طرف ؎

چون یار بہ بزم آمدہ پوشیدہ نقابم ∴ پس کس نبود حاجب او غیر حجابم
حرفے است جہان از ورق دفتر علمم ∴ من نسخہ جامع عجبے طرفہ کتابم
دریا محیط است وجودم بہ حقیقت ∴ در صورت خود گرچہ بہ تمثال سرابم
عالم شود ار مست و چشم من سرمست ∴ یاران چہ عجب کہ من کہنہ شرابم
سلطان جہان ہستم و آزاد ز ہر قید ∴ گو شکل گدایانہ بہ قید گل و آبم
چون مہر من از مطلع غیب آمدہ بیرون ∴ ذرات جہان جملہ عیان گشت ز تابم
اے مردہ دلان عین حیات ابدیم ∴ وی تشنہ لبان سوی من آئید کہ آبم
از کشف و کرامات ملافید کہ اینہا ∴ افتادہ برا پسند بہ تعداد حسابم
خود عاشق خود ہستم و مشتاق لقایم ∴ در شکل نیاز آمدہ ام باتب و تابم

٥ - تن اینہی او ہی مکہہ او جلے ہر در گہہ پہدے جا ہین - اے عزیز ایسے ہی لوگ (جن سے مراد واصلان حق کی ہے) قیمتی درگاہ مین بڑی عزت کے ساتہہ جاتے ہین -

اشلوک محلہ ٢

١ - جو سر سا ہین نا نوسے - سو سر دیجئے ڈال - اے عزیز وہ سر تن سے جدا کر دینے کے لایق ہے جو پاک پروردگار کو سجدہ نہ کرے - ؎

بسوئے کوے او بوم جال زرے او جو یم ∴ چہ کار م آید اے جانان دستار خنت و جورم
کہ اوسے نوازم ساز و بہرگم توش نے آید ∴ کلاہ بے سری بر سر یا است از ملک فغفورم

٢ - نانک جس پنجر مین برہا نہین سو پنجر لے جال - نانک جی مہاراج ارشاد فرماتے ہین کہ جس جسم مین پاک ذات کی محبت نہین یا مفارقت محبوب حقیقی کا غم نہین وہ جسم جلا دینے کے لایق ہے -

تد ہون بہولے نا نکا - پہر پہر جنم مو یاس - نانک جی مہاراج ارشاد فرماتے ہین کہ بار بار پیدا ہونے - غرض قید تناسخ مین آنے کا یہی سبب ہے کہ بہول گئے اپنے اصل اصول کو - اگر یاد رکہتے اپنے پیدا کرنے والے کو - اور ایک پل بہی نہ بہولتے اوسکو - تو کبہی تناسخ کی مصیبتون کا خمیازہ اوٹہانا نہ پڑتا - مترجم عرض کرتا ہے کہ اس موقعہ پر ویرام جی کے خیال کو بہی پیش نظر کیا جاوے تو کسی قسم کا ہرج نہین ؎

اہل دل از بند تن و من رہید ∴ بند تن و من رہ بیدار دید
بند تن و من بہ ضلالت کشند ∴ شر و فساد ش بہ خجالت کشند
بند ہمین است چو دانی بکن ∴ عشق طلب باش چو فرہاد فن
عشق چہ از باطن تو رو نمود ∴ بند تن و من ز تو خواہد ربود
والہ او سوے تن و من نہ دید ∴ رخت خودی از ہمہ بیرون کشید
والہ او فقر و فنا را گرفت ∴ منصب تسلیم و رضا را گرفت
در بدری خار بود پیش او ∴ اہل بدن خوار بود پیش او
از تن و از جان شدہ آنجا نہان ∴ یافتہ پیدا از نشان بے نشان
اصل خود و اصل تن و اصل من ∴ جملہ یکے دید چو گل در چمن
جملہ یکے دید و ہمہ را یکے ∴ نے ہمہ خود اوست ہمہ بے شکے
بے تن و بے من ز تن و من بہ پرس ∴ بے من و بے تن ز من و تن بہ پرس
بے تن و بے من بنگر اصل جان ∴ بگذر زین وصف چنین و چنان
این تن و من باز بہ بینی بہ خود ∴ از تن و من فوق نشینی بہ خود

بے تن و بے جان بخود آئی بخود ∴ زان بخود آئی چو برآئی زخود
آمد و رفتن چو چنین دیدہٴ ∴ از چمن خویش گلے چیدہٴ
گر تو درین باغ نہ داری گلے ∴ شیشہ وقتی کہ نہ داری ملے
زانکہ زمعنے سوے صورت فتاد ∴ باطن و باسن بودش اتحاد
تن تن و من من ہمگی کار او ∴ وہم و دوبینی شدہ زنار او
باغضب و غصہ خوے دوان ∴ راندہ باطن بود از مرتدان
زانکہ نہ شد محرم اسرار خود ∴ ماند گرفتار بہ پندار خود
رسم و اضافات شعار دلش ∴ وضع دو بانی بہ کنار دلش
ہیچ نہ دیدہ بخود از خود گہے ∴ از حرم خود نشدش آگہے
با تن و با من ہمہ آرام او ∴ اہل دل آمدہ ناکام او
رفتہ زپاکیش بہ خوے پلید ∴ سیرت دیوی دودش در مرید
از دل و از باطن خود راندہٴ ∴ با تن و با ظاہر خود ماندہ
رو زمجازی بہ حقیقی بیا ∴ تا نگری صورت معنی نما
بود حقیقی است مجازی ببین ∴ کار مجازی ہمہ بازی ببین
بند بہ بازی مجازی مشو ∴ کو دکی بین رفتن بہ بازی مشو
زانکہ بہ بازی ہمہ بازی زخود ∴ جوش حقیقی بہ مجازی زخود
عکس شود حالت اخلاق تو ∴ کم بہ مقید شود اطلاق تو
تن تن و من من و ہمہ بالی زخود ∴ زان شود اظہار خرابی زخود
ہستی تو بر تو حجابے شود ∴ سر بسر آزار و عذابے شود
کار تو ناساختہ ماند ہمہ ∴ حال ترا جز تو کہ داند ہمہ
دیدہ و دانستہ چنینی و چرا ∴ اہل سمائی و بہ زمینی چرا
خیز بہ اخلاص و بہ خاصی بیا ∴ وز خودی خویش خلاصی بیا
تا کہ بدانی بہ حقیقت گرہ ∴ عین یقین و معین چہٴ

۴ - کستوری کے بہولڑے - گندی دوب پئی آس

مترجم کے قیاس مین اس شبد کا یہہ خلاصہ ہے - کہ تلاش کرتے تو تجہہ مشک خالص کی - مشک خالص کیا ہے محویت ذات حق - اور افسوس یہہ کہ غفلت سے ٹہر گئے - اس دنیا کے گہرے چشمہ مین - جسمین عفونت کے سوا کچہہ بہی دکہلای نہین دیتا - اسی حالت کا ظفر صاحب نے جو خاکہ کہینچا ہے ہم واجب سمجہتے ہین کہ اوسے بہی اس موقعہ پر درج کرین -

جہان مین ہم تو غم آلودہ اک جہان کے رہے ∴ رہے یہین یہان کے رہے نہ وہان کے رہے
نہ عزم کعبہ کیا اور نہ قصد بہی نہ ∴ کہ ہم تو خاک نشین اوسکے آستان کے رہے
پہونچ گئے سر منزل تو ہم سفر اور ہم ∴ پہٹکتے گرد صفت پیچہے کاروان کے رہے
بہ رنگ غنچہ تصویر کچہہ نہ بولے ہم ∴ صدا خموش تصور مین اوس دہان کے رہے
نہ صبر ہی نہ ہمین کچہہ بہی دین و ایمان سے ∴ فریفتہ جو رخ و زلف بتان کے رہے
ٹہکانا جب نہ رہا کوئی یار بن اپنا ∴ تو اے ظفر یہہ بتا ہمکو ہم کہان کے رہے

ظفر کے شعرون کا لب لباب یہہ ہے کہ جو لوگ دنیا دون کے بندے ہو رہے ہین اور بہ قول سری نانک جی مہاراج کے بہول گئے ہین اپنے پاک پروردگار کو وہ دونان سے راندہ ہین اور یہان سے درماندہ -

پوڑی

۱ - سو ایسا ہر نام دہیاے من میرے
اے میرے دل تو اس طریق پر ورد نام حق کر -

۲ - جو سبہناں اوپر حکم چلاسے
جو سب ہی تیرا اسکا یا ہین مراد یہہ کہ جو لوگ ہر وقت ورد نام حق مین مصروف رہتے ہین وہ اپنے نفس اور اپنے حواس اور اپنے اعضا اور اپنے افعال پر حاکم اور قادر ہو جاتے ہین ان مین سے کوی بہی مجال نہین رکہتا جو اونکے حکم سے سرتابی کرے

نو بہار است دران کوش کہ خوش دل باشی ∴ کہ بسے گل بدمد باز و تو در گل باشی
من نگویم کہ چہ کن یا کہ نشین و چہ بنوش ∴ کہ تو خود دانی اگر زیرک و عاقل باشی
گرچہ راہیست پر از بیم زما تا بر دوست ∴ رفتن آسان بود ار واقف منزل باشی

۳ - سو ایسا ہر نام جپے من میرے - اے عزیز تو اس خوبی سے ورد نام حق کر -

۴ - جو انتین اوسے لئے چہوڑاسے - جو آخر کا تجہے ہر قسم کی عیبون اور تکلیفون سے بچاسے - بیشک ورد نام حق ہین وہی قسم کی خوبیان ہین - اونہین کا بیڑا پار ہوتا ہے - جو اس نیک عمل کو اختیار کرکے اپنا ہی بہلا کرتے ہین اور اپنی قوم اور اپنے ملک کا بہی

از رہ جان جانب جانان رہ است ∴ آن نہ دراز است نہ این کوتہ است
از رہ جان جانب جانان بیا ∴ جانب جانان ز تن و جان بیا
از در جان منزل جانان مجو ∴ منزل جانان ز دل جان بجو
خانہٴ تو خانہٴ مطلوب تست ∴ یوسف تو در بر یعقوب تست
در خود و در خانہٴ خود نہ قدم ∴ با خودی خود چہ شوی متہم
واقف ازین خانہ و جانانہ شو ∴ شمع تو در خانہ چو پروانہ شو
جہل چو با علم مبدل شود ∴ مشکل تو از ہمہ رو حل شود
چون صفت جہل رود از میان ∴ چیست بجز علم دگر در میان
خیز درین خانہ چراغے بکن ∴ گلخن تاریک چو باغے بکن
خانہٴ تاریک چو پر نور شد ∴ در نظرت جلوہٴ منظور شد
در نظرت جلوہ چو دلبر کند ∴ زینت و آرام فراتر کند
این دل و آن دیدہ منور شود ∴ کوش کہ تا خانہٴ دلبر شود
در دل تو دلبر تو جا کند ∴ قطرہٴ تو سیر بہ دریا کند
این ہمہ از صدق در اخلاص شد ∴ عام بہ اخلاص چو شد خاص شد
کو طلب صدق وز اخلاص دم ∴ در رہ اخلاص چو ثابت قدم
گر بہ درستی طلبت سر کشید ∴ خود گلت از غنچہ است آمد پدید
جہد بہ اخلاص و درستی بکن ∴ کار بہ چستی کن و سستی مکن
خیز بہ اخلاص و بہ خاصی بیا ∴ از خودی خویش خلاصی بیا
تا کہ بدانی بہ حقیقت گرہ ∴ عین یقین و معین چہٴ

۵ - سو ایسا ہر نام جپے من میرے - اے میرے دل تو اس خوبی سے ورد نام حق مین مصروف ہو -

۶ - جو من کی ترشنا سب بہو کہہ گنواسے - جو ہر قسم کی تیری خواہشین اور ہر قسم کی تیری آرزوئین اور اشتہائین جاتی رہین مراد یہہ کہ اگر تجہے خواہش ہو تو پرم آتما یا خدا پاک کی ہو - اگر یہہ کہہ ہو تو اوسی کے مقدس دیدار کی

نہ شود نفس ز آرزو تا پاک ∴ نہ رود جان من ز دل تا پاک
سبب حزن و بیم ناپاکی است ∴ پاک شو پاک تا شوی بے باک
رنج و راحت بہ دہر شد توام ∴ شاد گردد ہر آنکہ شد غمناک
برد افتادگی ز خاک آموز ∴ شد چو پامال رفت بر افلاک
ساخت آدم ز خاک ایزد پاک ∴ بے خود آندم شوی چو گردی خاک

۷ - سو گور مکہہ نام جپیا وڈ بہاگی - خوش نصیب ورد نام حق مین مصروف ہوتا ہے

۸ - تن نندک - دوشٹ سب پہرین پاسے - وہ اپنے تمام بدخواہون اور مخالفون کو نیچا دکہلاتا ہے مراد یہہ کہ ایسے عابد اور زاہد کا کوی بہی مقابلہ نہین کرسکتا سب ہی اوسکے قدم لیتے ہین ورد صاحب جو عرفا کے

باب مین ارشاد فرماتے ہین اس موقعہ پر درس کا نقل کرنا بیجا نہین معلوم ہوتا

گر دیکھیئے تو مظہر آثار انا ہون ؂ ور سمجھئے چون عکس مجھے محو فنا ہون
کرتا ہون بسن ازدھگ بہی ہی تشکیل عالم ؂ جیسے ہون ہو ناخن کی طرح عقدہ کشا ہون
ممنون میرے فیض کے سب اہل نظر ہین ؂ جون نور ہر اک جسم کا دیدار نما ہون
ہے آستر مقرا اگر سمجھو تو شاہی ؂ سلطان ہے اگر شاہ تو مین ظل ہما ہون
ہے مظہر انوار صفا میری کدورت ؂ ہر چند کہ آہن ہون پر آئینہ نما ہون
احوال دو عالم ہے میرے دل پہ ہویدا ؂ سمجھا نہین تا حال پر اپنے تئین کیا ہون
آواز نہین قید مین زنجیر کے ہرگز ؂ ہر چند کہ عالم مین ہون عالم سے جدا ہون
ہون قافلہ سالار طریق قدما ورد ؂ یون نقش قدم خلق کو مین راہ نما ہون

۹ ۔ نانک نام ازادہ سبھنان لے ودا ۔ سری نانک جی مہاراج فرماتے ہین کہ تمام نعمتون سے عظیم تر ہے نام حق کا ورد ۔

۱۰ ۔ سب نانوین آگے آن نواے ۔ کیونکہ نام حق کے سامنے یا ورد نام حق کے مقابل سب ہی سر جھکاتے ہین جوہر صاحب کی پرمغز کلام اگر اس موقعہ پر نقل کردیا جاوے تو کچھ بھی بیجا نہین ؎

مین انا الحق گر کہون کلمہ نہین پندار کا ؂ آئینہ تصویر عکسی ہون مین اپنے یار کا
دل مین ہے آنکھون مین نقشہ ہے جو اس دلدار کا ؂ دیکھتا ہون سب مین ای جوہر مین جلوہ یار کا
نور شمع و شعلۂ آہن شرار سنگ و طور ؂ ایک ہی ہین فرق نا پیدا ہے نور و نار کا

شلوک محلہ ۳

۱ ۔ ویس کرے کروپ کلکھنی من کہوٹے کوڑیار ۔ اگر کوئی بدشکل یا بد افعال عورت خوشنما لباسون سے ملبس ہووے تو ممکن نہین کہ اوس کی بدشکلی یا بد فعلی چھپی رہے یقین کرو کہ جھوٹے اور کہوٹے وہی ہین جن کا دل کہوٹا ہے ۔

۲ ۔ پر کے بھانے نا چلے حکم کرے گوار ۔ تعجب ہے کہ جاہل عورتین حقیقی خاوند کی مرضی پر نہین چلتین اور اپنے متعلقون پر طرح طرح کے حکم چلاتی رہتی ہین اور اتنا ہی نہین سمجھتین ؎ جو خواہی نپیچد ز حکم تو ہیچ ؂ تو ہم گردن از حکم داور مپیچ

۳ ۔ گور کے بھانے جو چلے سب دکھ نوارن ہار ۔ اے عزیز جو لوگ ہادی حقیقی کی مرضی پر چلتے ہین اور اوس کے حکم سے سرتابی نہین کرتے وہ ہر قسم کی تکلیفون اور ہر طرح کے دکھون کو دور کرنے والا سب طرح کی مصیبتون اور فتنون سے اون کو محفوظ رکھتا ہے ۔ بیشک وہ ایسا ہی ہے ؎

خیال دوست در دل آن چنان است ؂ که عالم جمله از چشمم نهان است
اگر خواهم که بینم خویشتن را ؂ همین بینم که جانانم عیان است
اگر دانی که هر شئی هست لاشئی ؂ بدانکه هر مکان هم لامکان است
دلا سر حقیقت کس نداند ؂ مگر صاحب دلے کو رمزدان است

۴ ۔ لکھیا میٹ نہ سکے جو دھر لکھیا کرتار ۔ اے عزیز بڑے بڑے صاحب توفیق ہو گذرے ہین مگر کوئی بھی سرنوشت ازلی کو مٹا نہین سکتا جس قدر اشخاص حکم الٰہی سے سرتابی کرکے سزا ے اعمال پا رہے ہین سمجھنا چاہیئے کہ اون کی سرنوشت مین ہی روز ازل سے ایسی تحریر لکھی گئی تھی ورنہ کب ممکن تھا کہ وہ احکام الٰہی کی تعمیل نہ کرتے ۔ صائب صاحب نے جو کچھ فرمایا وہ بھی ایک نظر سے دیکھنے کے قابل ہے ؎

دم مسیح غم دردمند ما نخورد ؂ اگر ہلاک شود بازئ دوا نخورد
توئی کہ از دم عیسیٰ فسانہ پردازی ؂ بہوش باش کہ بیمار ما ہوا نخورد
بہشت در قدم مرد عاقبت بین است ؂ کسے کہ رو بہ قفا مے رود قفا نخورد
بہ لالہ طعنۂ مستی چہ می زنی صائب ؂ میسر است قدح خوردنش چرا نخورد

۵ ۔ من تن سونپے کنت کو شبدے دھرے پیار ۔ اے عزیز نکوئی دنیا و عاقبت اسی مین ہے کہ دل و جسم کو خاوند حقیقی کے سپرد کرے اور جو کچھ اوس نے ہدایتین فرمائی ہین اون پر دل کے کان دھرے دیکھو نیاز صاحب کیا فرماتے ہین ؎

چھوڑ دے مجھے بیخود میرا آرام یہی ہے ؂ بے نام و نشان رہنے دو بس نام یہی ہے
بیگانہ رعقل ہی رہون کار جہان سے ؂ فہمید مین اپنے تو بڑا کام یہی ہے
لے سر سے قدم تک ہون جلا شمع کی مانند ؂ شاید کہ میان عشق کا انجام یہی ہے
کافر ہون جو مین اپنے تئین جانون کہ مین ہون ؂ جو کچھ ہے سو تو ہے مرا اسلام یہی ہے
سمجھے نہین دن رات تیرے دھیان مین پیارے ؂ اپنی تو سحر ہے یہی اور شام یہی ہے
کہتے ہین نیاز آپ کو اس شکل ہری مین ؂ یہہ سچ ہے کہ تو پاک بہ یان نام یہی ہے

۶ ۔ بن ناوین کنے نہ پایا دیکھو ہردے بچار ۔ اے عزیز ورد نام حق کے بدون کسی نے بہی نہین پائی عشق حقیقی کی لذت ۔ اے عزیز اگر یقین نہ ہو تو اپنے ہی دل مین سوچ و بچار کرکے دیکھ لو ۔

۷ ۔ نانک سوتہی صلاخون سو لکھنی جے راوے سرجنہار ۔ نانک جی مہاراج ارشاد فرماتے ہین کہ مین اوس نیک اعمال عورت کا مداح ہون جو اپنے ہی خاوند سے تعلق رکھتی ہے اور سے نہین دیکھو نیاز صاحب یہہ فرماتے ہین ؎

بسا میری آنکھون مین تو اس قدر ؂ کہ تجھ بن نظر کچھ نہ آیا مجھے
کہان تک کہون لطف و احسان عشق ؂ کہ جون جون گھٹا مین بڑھایا مجھے
یہان تک دیا مجکو حسن عروج ؂ کہ بندے سے مولا بنایا مجھے
کہان مین کہ ہر بے خودی کا مقام ؂ وہان سے یہان تو ہی لایا مجھے
نیاز اب یہی ہے دعا و طلب ؂ رکھ اپنا ہی بندہ خدایا مجھے

محلہ ۳

۱ ۔ مایا موہ غبار ہے تس دا نہ دسے اورار نہ پار ۔ اے عزیز دنیا کا طلسم یا جو نمائشی محبتون کا دریا اسمین بہہ رہا ہے نہ ظاہر نہ اوس کا وار ہی نظر آتا ہے اور نہ پار ہی مگر خواب پاک پوش پاک کھول دیکھو تو فنا کی ہی خاک ۔

۲ ۔ من مکھ اگیانی مہا دکھ پاوندے ڈوبے ہر نام وسار ۔ ایعزیز جو نفس کے بندے ہین یا یاد مولے سے غافل ہین وہ بڑے بڑے دکھ پاتے ہین ۔ اے عزیز یقین کر کہ یہہ لوگ مصیبت کے دریا مین اسی لئے ڈوبے ہین کہ وہ بھول گئے ہین اپنے خالق اور پیدا کرنے والے کو ۔

۳ ۔ بھاویں اوٹھ لوہ کرم کماوین ۔ دوجے بھائے خوار ۔ اے عزیز یہہ لوگ خواہ سعی خیز کرکے بڑے بڑے کرم کرین یا کیسی ہی خوشنمائی سے طریقت پر چلین تو بہی جاننا چاہیئے کہ جب تک دوئی کو ترک نہین کرتے تب تک ممکن نہین ہے کہ طرح طرح کی ذلتون اور خواریون سے محفوظ رہین ۔

۴ ۔ ست گور سیوین اپنا بھوجل اوترین پار ۔ اے عزیز جو ہادی حقیقی کی رضا پر چلین گے یا اوسکی خدمت یا عبادت کو اپنا فرض سمجھین گے وہی اس آفت بحر دریا سے پار اوترین گے ۔

۵ ۔ نانک گورمکھ سچ سماوین سچ نام اُردھار ۔ نانک جی مہاراج ارشاد فرماتے ہین کہ جو لوگ واصلان بارگاہ حق سے محو فی الذات ہوتے ہین وہ حق کے سوا ناحق کی طرف رجوع نہین کرتے ۔ مراد یہہ کہ وہ ہمیشہ ورد نام پاک مین مصروف رہتے ہین ۔

پوڑی

۱ ۔ ہر جل تھل مہیتل بھرپور دوجا ناہی کو ۔ اے عزیز فرش سے عرش تک اور سما سے سمک تک کوئی شئے نہین جسمین وہ موجود نہین جس نے سب کو

بنایا اور سب کو پیدا کیا ـــ کہ اگر در ہیچ جا نداری جا ـ بہ عجب ماندہ ام کہ ہر جائی

۲ - ہر آپ بہہ کرین نیاے - کوڑیار سب مارکٹ ہوے - اے عزیز جب عادل حقیقی آپ عدالت کرتا ہے تمام جھوٹے اور کاذب اپنے اپنے اعمال کا ثمرہ پاتے ہین -

۳ - سچیا پاتدی وڈیائی - ہر دہرم نیاو کیو - اے عزیز سچون اور ایمانداروں کو اوسی کے حضور سے عزت ملتی ہے جو ہمیشہ دہرم نیاؤ یا سچا انصاف کرتا ہے -

۴ - سب ہر کی کرین اُستت جن غریب اناتھہ راکھہ لیو - اے عزیز سب لوگ خدا تعالے کی اسی لیے تعریف کرتے ہین کہ وہ غریبون اور بے دلیون کو اپنی عاطفت کے سایہ مین محفوظ اور محفوظ مدد کرتا ہے جب کوئی بہی اون کو پناہ دینے والا نظر نہین آتا -

عاجز نواز دوسرا تجہسا کوئی نہین ؛ بیکسون کا جلیس ہے ہمدم علیل کا
سایل ہون مجہکو قید کم و بیش نہین ؛ مختار ہے تجہکو کثیر و قلیل کا

۵ - جے کار کیو پرسیون کا پاپی کا ڈنڈ دیو - اے عزیز وہی دہرم آتا دن یا دنیا اور ان کو ہر موقع پر سرفرازی بخشتا ہے اور وہی گنہگارون اور بدافعالون کو قسم قسم کے عذاب وعقاب دیتا ہے ـــ
بہ ذل عنبر از خیالش ہر چہ آید محو گردد ؛ اگر دل ابانہ خواہد وی شیال [illegible]

شلوک محلہ ۳

۱ - من کہیہ میلی کامنی کلہنی کنار - جو نفس [illegible] وہ بدخصال و بدافعال اور سیاہ اعمال عورت سے مشابہ ہین -

۲ - پر چہوڑ یا گہر اپنا - پر پورکھے نال پیار - جس نے اپنے [illegible] اپنے خاوند کو چہوڑ کر کسی غیر مرد سے آشنائی کر لی ہو مراد یہہ کہ وہ [illegible] ناحق سے رجوع کرتے ہین وہ بدکار عورت سے پوری [illegible] کے منہہ سے وہی ہین جو اپنے مولے کے سوا کسی اور سے مراد [illegible]

تجہے کو جو یاں جلوہ فرما نہ دیکہا ؛ برابر ہے دنیا کو دیکہا نہ دیکہا
حجاب رخ یار ہے آپ ہی ہم ؛ کہلی آنکہہ جب کوئی پردا نہ دیکہا
ستے در وزاے [illegible] نہ دیکہا ؛ کسو نے جسے یان نہ سمجہا [illegible]

۳ - تر شنا کبہی نہ چوکئے جلدی کرے پکار - اے عزیز جیسے بدکار عورتون کی ناجایز خواہشین اختتام پذیر نہین ہو سکتین اور وہ ہمیشہ [illegible] مطلب یا بسنون مجبور رہتی ہین ویسے ہی نفس کے بندے [illegible] کی خواہشون نے بندے ہو کر ـــ قدم عشق ہمیشہ [illegible] چلتے رہتے ہین -

۴ - نانک بن ناوین کروپ کسوہنی ہر چہوڑے بہار - نانک جی مہاراج ارشاد فرماتے ہین کہ جو لوگ در د نام سے [illegible] نہین ہو جاتے وہ اوسی بدکار عورت سے مشابہ ہین جسکا ذکر پہلے سے ہو چکا ہے - مراد یہہ کہ خدا فراموش نہ یہان عزت پاتے ہین نہ وہان ہی ـــ

بندہ ہمان بہ کہ ز تقصیر خویش ؛ عذر بدرگاہ خدا آورد
ورنہ سزاوار خداوندیش ؛ کس نتواند کہ بجا آورد

۵ - شبد رلی سوہاگنی ست گور کے بہائے پیار - اے عزیز عارفان حق یا مولے کی یاد کرنے والے اوسی عورت سے مشابہ ہین جو اپنے خاوند سے دلی الفت رکہتی ہین اور ہادی حقیقی کی ہدایت پر چلتی ہین

۶ - سدا راوین پر اپنا - سچے پریم پیار - اے عزیز جس طرح عفیفہ عورت اپنے خاوند کے سوا کسی اور سے مرد کا رنگین رکہتی اوسی طرح عارفان حق بہی ماسوائے حق کسی کی طرف رجوع نہین کرتے اور ہمیشہ ہی محو رہتے ہین یاد حق مین

۷ - ات صلاحون سُندری سو بہا وینتی نار - اے عزیز جیسے مین تعریف کرتا ہون ایسی عفیفہ عورتون کی جو خاوند کے سوا کسی کی طرف ملتفت نہین ہوتین ویسی ہی مین تعریف کرتا ہون اوس با خدا شخص کی جو نہین بہولتا ایک دم بہی خدا ے پاک کو -

۸ - نانک نام سوہاگنی میلی میلن ہار - نانک جی مہاراج ارشاد فرماتے ہین کہ نام حق ہی سوہاگنی ہے خوش نصیب ہین وہ جن کو اس شاہد کے جمال نصیب ہوتے ہین -

پوڑی

۱ - ہر تیری کرین اُستت جن بہاستہ کالٹر ہیا - اے حق تعالے تیری [illegible] سے ہی تعریف کرتے ہین اونسے ہی [illegible] دنیا کو آزادی یا مکت کا [illegible] بہشت یا [illegible] اعاطہ سے باہر نکالا ہے -

۲ - ہر بدہ نوین کرین منسا کا جن پاپیون سے راکہیا - اے حق تعالے سب لوگ تجہے ہی سجدہ کرتے ہین جس نے ہر قسم کے گناہون اور عیبون سے محفوظ رکہا -

۳ - ہر تہا جہان نوان ہر کریان توان تو تہامدا - اے حق تعالے جن کا تو [illegible] کوئی عزت یا طاقت نہین [illegible] اون کا رتبہ ہے اور [illegible] اے حق [illegible] رجے سے کم [illegible]

۴ - [illegible]

۵ - [illegible] غریبیا ناتھیا - اے حق تعالے تو [illegible] نام کرتا ہے اور جو غریب اور [illegible] دستگیری فرماتا ہے -

شلوک محلہ ۴

۱ - ست گور کے بہائے جو چلے [illegible] پائی وڈی ہو - اے عزیز جو ہادی [illegible] پر چلتا ہے اوسے اول اور پہلے درجہ کی فضیلت حاصل ہوتی ہے

۲ - ہر کا نام - اوتم من وسے - میٹ نہ سکے کو - اے عزیز نام حق [illegible] جیسے سے بندگی اور فضیلت حاصل ہو [illegible] درد نام حق کے طفیل حاصل ہوتی ہے اوسے کوئی بہی زایل نہین کر سکتا -

۳ - [illegible] پاکرے جس اپنی [illegible] کرم پراپت ہو - اے عزیز جس پر خدا تعالے [illegible] ہے اوسی کو یہہ مبارک عمل حاصل ہوتا ہے جیسے درد نام حق سے [illegible] ہوجاتی ہے - تب کوئی بہی اوسے زایل نہین کر سکتا -

۴ - نانک کا رن کرتے وس ہے ست گور ملے تو ستے کو سری - نانک جی مہاراج ارشاد فرماتے ہین کہ ہر ایک قسم کے فعل اور ہر ایک طرح کی کارروائی [illegible] نہین ہو سکتین - غرض یہہ کہ ایک [illegible] بہی اوسکی مرضی کے سوا حرکت نہین کر سکتا مگر ایسا سمجہنا اور ایسا سمجہہ کر اوس پر عمل کرنا عارف ذات پاک کا ہی کام ہے -

محلہ ۳

۱ - نانک ہر نام جنہان ارادہیاان دن ہر لوتار - نانک جی مہاراج

[illegible] ذکر تے ہین کہ انہون نے دردنام حق کو اختیار کیا اور بہت ہی محو ہے [illegible]

۲ - [illegible] کی رتس آگے کہا وسے کار - یہہ دنیا جو اوسی [illegible] جسکے اوپر اون کی فرما نبرداری ہمیشہ بندہ رہتی ہے مراد یہہ کہ [illegible] ہم خدا کی بندگی کرتے ہین اور صرف خدا ہی کے بندے رہتے ہین وہ ہماری [illegible] کی حاجتون اور ضرورتون کو آپ سے آپ روا کرتا ہے اور [illegible] نصیب ہوتی ہے [illegible] مرضی سے آپ سے آپ [illegible] ہو جاتی ہے

۳ - پورے [illegible] چھوڑ یا [illegible] سوارت یار - مرادی [illegible] کہ جو لوگ [illegible] التبتل [illegible] تبتیل کرتے ہین اون کو وہ کامل طور پر [illegible] کامیاب اور سرخرو کرتا ہے

۴ - گور پرساد کی جن بوجھیا - تن پایا موکھہ دوار - اے عزیز جن لوگون نے [illegible] حق کی ہدایتون پر عمل کیا اونہون نے ہی مکت یا آزادی [illegible] کیا [illegible] پایا -

۵ - [illegible] لکھہ حکم نہ جانیا - تن ہاسے جم جنڈار - اے عزیز وہی ملک الموت کی گرز دن کے زیر ہوا ہوتے ہین جو نفس کے بندے ہو کر اپنے پیدا کرنے والے کے حکم کو نہین مانتے -

۶ - گور مکہہ جنہان آرادھیا تنہان تریا بہو جل سنسار - اے عزیز وہی عابد اس دنیا کے پر خوف سمندر سے پار اوترتے ہین جو محو رہتے ہین یاد حق مین -

۷ - سب اوگن گنی مٹایا - گور آپے بخشن ہار - اے عزیز وہی ہمارا رہنما ہماری ہر قسم کی بہول چوک یا ہمارے گناہون کو بخشتا ہے اور وہی گنون یا خوبیون یا نیکیون کا صاحب ہمارے ہر قسم کے عیبون پر پردہ ڈالتا ہے ہماری خطا دن کو معاف کرتا ہے [illegible] ارشاد فرماتے ہین

باغ [illegible] گل ہین یا خار ہین تو ہم ہین ؛ گر یار ہین تو ہم ہین اغیار ہین تو ہم ہین
دریائے معرفت [illegible] تو ہم ہین ساحل ؛ گر وار ہین تو ہم ہین در پار ہین تو ہم ہین
[illegible] مگر جبر ہے دگر قدر ؛ مجبور ہین تو ہم ہین مختار ہین تو ہم ہین
[illegible] ہر چند موج زن ہے ؛ تس پر بھی تشنہ کام دیدار ہین تو ہم ہین
[illegible] ؛ معنی کی طرح ربط گفتار ہین تو ہم ہین

پوڑی

۱ - ہر کی بہگتان پرتیت ہے - ہر سب کچہہ جاندا - عاشقان حق یا عارفان [illegible] اعتماد اس بات پر ہے کہ بر وعلم یک ذرہ پوشیدہ نیست [illegible] بات نہین جو اوس سے مخفی یا پوشیدہ رہتی ہے اور وہ کوئی فعل نہین [illegible] خواہ کوئی کیسی ہی چھپ چھپ کر برے کام کرے وہ سب اکو دیکھتا ہے کہ بس پردہ بیند عملہائے بد + انسان کو چاہیے کہ ہر وقت [illegible] اور جہان تک ممکن ہو کسی قسم کی برائی کے گرد نہ جاوے

۲ - ہر جیو ڈانا ہی کو جو ہر دہرم بچار دا - اے عزیز حق تعالے [illegible] کوئی ہمسر [illegible] نہین ہے وہ دہرم عدالت یا پورا پورا انصاف [illegible]

۳ - کا ڈر یا اندیشہ کیون کیجئے جہان ہر دہرم بچار دا ہم کیون اندیشہ [illegible] کرتے ہین اوسکی عدالت سے ذرا ہی بے انصافی نہین ہوگی اور نہ ہم جہہ کسی ایسے الزام مین ہمین سزا ملے گی جسکا ارتکاب ہم نے نہین کیا -

۴ - سچا صاحب سچا نیاؤ - پاپی نرہار دا - اے عزیز سچا صاحب وہی ہے اور اوسی کی عدالت سچی ہے جہان بدافعالون اور بدکارون کی دال نہین گلتی یا یون کہو کہ وہ وہان ہی جا کر جیتی ہوئی بازی ہار بیٹھتے ہین

۵ - صالاحون بہگتون کر جوڑ ہر بہگت جن تارڈا - مین تعریف کرتا ہون عابدون اور زاہدون کی ہاتہہ جوڑ کر - اے عزیز یقین کر کہ وہ خالق اپنے عابدون اور زاہدون ہی کا اس دنیا کے سمندر سے بیڑا پار کرتا ہے -

شلوک محلہ ۳

۱ - اپنے پریتم مل رہان - انتر رکہان اُر دہار - اے عزیز ہی تمنا ہو کہ اپنے حقیقی محبوب سے ایسا مل جاؤن کہ پہر فصل اور جدائی کی نوبت نہ پہونچے اور ہر وقت اپنے دل مین اوسی کا تصور رہے کہ تیرے بنا کوئی نظر نہ آوے + تیرے بنا کوئی نظر نہ آوے -

۲ - صالاحین سو پربہہ - سدا گور کے ہیت پیار - اے عزیز وہی تعریف کی لائق ہین جو ہمیشہ ہی ہادی حقیقی سے دل لگا رکہتے ہین -

۳ - نانک جس ندر کرے تس میل لے - سوہی سوہاگن نار - نانک جی مہاراج ارشاد فرماتے ہین کہ جیسے وہی سوہاگن جسے پیا چاہے ویسے ہی وہی مقبول بارگاہ الہی ہین جن پر وہ مہر کی نظر کرے یا جن کو اپنی ہی ذات مین محو کرلے -

محلہ ۳

۱ - گور سیوا تے ہر پائی جان کو ندر کرے - اے عزیز ہادی برحق کی مقدس ہدایتون پر چلنے سے ہی اوس ذات پاک مین محویت نصیب ہو جاتی ہے مگر یہہ رتبہ اوسی صورت مین حاصل ہوتا ہے جب وہ مہر کی نظر کرے -

۲ - مانس سے دیوتے بہئے دہیایا نام ہرے - اے عزیز انسان دیوتے یا فرشتے کے مرتبہ پر پہونچ جاتا ہے جب اوس کے پاک نام کا صدق دل سے ورد کرتا ہے -

۳ - ہومے مار ملاے گور کے شبد ہرے - اے عزیز جب پاک پروردگار کی مرضی ہوتی ہے وہ انسان کی انانیت کو دور کرتا اور اپنی ذات پاک مین ملا لیتا ہے - اے عزیز یقین جان کہ ایسا اتفاق تب ہی ہوتا ہے جب انسان اوسکی ہدایتون پر پورا پورا عمل کرتا ہے -

۴ - نانک سہج سمائین ہر اپنی کرپا کرے - نانک جی مہاراج ارشاد فرماتے ہین کہ شانتی چاہیے شانتی - یعنی دلجمعی کلی یا پرم آنند یا سرور محض - مگر یہہ مراتب اوسی صورت مین حاصل ہو سکتے ہین جب پاک پروردگار مہر کی نظر کرتا ہے -

پوڑی

۱ - ہر اپنی بہگت کرائے وڈیائی دکہالین - اے عزیز پروردگار آپ ہی اپنی عبادت کراتا ہے اور آپ ہی اپنی عبادت کے جلوے دکھلاتا ہے مراد یہہ کہ انسان کسی فعل پر قادر نہین نہ وہ کسی فعل کو کر سکتا ہے اور نہ کچہہ سن سکتا اور نہ کچہہ دیکھہ سکتا ہے جب تک مشیت ایزدی نہ ہو -

۲ - اپنی آپ کرائے پرتیت آپے سیوا گہالین - اے عزیز وہ اپنی وحدانیت اور ربوبیت کا آپ ہی ہمارے دل مین یقین کراتا ہے اور آپ ہی ہم کو اپنی عبادت مین مصروف فرماتا ہے ہم کوئی کام اوس کے حکم کے بدون نہین کر سکتے -

۳ - ہر بہگتان نو دے آنند استہر گہڑی بہالین - اے عزیز وہ اپنے عارفون اور عاشقون کو آپ ہی آنند اور سرور مطلق عطا کرتا ہے اور آپ ہی کسی گہڑی مین استقلال سے یکسوئی کی توفیق عطا فرماتا ہے -

۴ - پاپیان نو - نادی تہر رہن جن نرک گہور چالین - اے عزیز وہ بدکارون اور بدافعالون کو ایک دم بہی چین سے بیٹھنے نہین دیتا مراد یہہ

کہ وہ

سخت اضطراب مین پڑکر بڑی بیکلی سے اپنی زندگی کے دن بسر کرتے ہین اور انجام کار جب اون کے پاپ کی ناؤ بہر پور ہو جاتی ہے تب اون کو سخت سے سخت دوزخ مین ڈال دیتے ہین جہان وہ مدت العمر اپنی بد افعالی کے نتایج کو بہوگتے رہتے ہین ۔

۵ - ہر بہگتا ندے پیار کر انگ لگ نستارین ۔ اے عزیز وہ اپنے عابدون اور زاہدون کو بڑی مہر کی نظر سے دیکہتا اور اپنے آغوش شفقت مین لے لیتا ہے ۔ دیکہو نیاز صاحب کیا ارشاد فرماتے ہین ۔

بہر مشکلے کہ داریم ما ؎ بفضل خود آسان بکن است خدا
بگرداب آفات افتادہ ایم ؎ نباشی اگر نا خدا چون رہیم
بہ قید تن و بند جسم اسیر ؎ ہمہ پاے در گل توئی دستگیر
توئی داور داد و فریاد رس ؎ توئی بیکس و زور بے زور کس
در معرفت بر دل من کشای ؎ کہ نا بہ نظر جز تو از ماسوا
بگیر از من و ما من و ما ہیم ؎ کہ این سست گیری و ترسا ہیم
خطے بر گناہ و جرم بکش ؎ خلاصم بفرما ازین کشمکش
شراب محبت بنوشان مرا ؎ جدا ساز از اہل ہوشان مرا
ندانم کہ من کیستم خلق گو ؎ بجز تو ندارم بہ کس گفتگو
خبر دہ الہی مرا زان مقام ؎ کہ بے صوت میرود آنجا کلام
ز دنیا و دینم ہمین ست و بس ؎ ز من دانم و نہ مرا ہیچ کس
تجلے دہ اے شعلۂ نور من ؎ بسوزان بیک جلوہ طور من
ز خود بیخودم ساز اے ذوالجلال ؎ فراموش ہم دہ ز ہر قیل و قال
بدہ تاب اے نور جان با تعجیل ؎ ازان پیشتر کہ بیاید اجل
سحاب نمود مرا دور کن ؎ تنم را ز نور ست پر از نور کن
نماند مرا ز اسم و رسمے اثر ؎ ندارد کسے از نشانم خبر
تو باشی ہمیشہ بہ ملک وجود ؎ شہنشاہ و سلطان تخت شہود
بعجز و نیاز من اسے بے نیاز ؎ ملخص بفرما و بامن بساز

شلوک محلہ پہلا

۱ - کبدہ ڈومنی ۔ کدیا قصاین ۔ پر نند انہٹ چوہڑی ہتہی کرودہ چنڈال ۔ کہوٹی عقل اور بے مہری اور چغلی اور بیجا غصہ یہ چار دن ہی چنڈال یا چوہڑے یا قصاب وغیرہ ہین یا جوان کو سمجہہ لو ۔

۲ - کاری کڈہی کیا تہئے جان چارے بیٹہان نال ۔ مراد یہ ہے کہ جب تک ہم ان چارون چنڈالون یا چوہڑون کی صحبت سے پرہیز نہین کرتے ۔ تب تک ہم خواہ کیسی ہی پیر ہنر کاری یا طریقت شعاری کا دم بہرین یا چوکا ۔ برتنون کی صفائی رکہین یا کیسے ہی بہ ظاہر پاک اور خوشنما کام کرین ہماری ساری کار روائیان محض لا حاصل ہین لا حاصل ۔

۳ - سچ سنجم کرنی کارا ناون نا تو جپی ہین ۔ مراد یہ ہے کہ راستی اور راستبازی اور ورد نام حق کی برابر کوئی ثواب نہین اور نہ کوئی عمدہ کار روائی ہے ۔

۴ - نانک آگے اوتم سوئی جت پاپ اند نہ دیہی ۔ سری نانک جی مہاراج فرماتے ہین کہ افضل اور خوش نصیب وہی ہین جنکا جسم ہر قسم کے گناہون اور برے افعالون سے محفوظ رہے ۔

محلہ ۴

۱ - کیا ہنس کیا بگلا جان کو نظر کرے ۔ اے عزیز ہنس ہو یا بگلا او سبکا بیڑا پار ہوتا ہے جسپر وہ مہر کی نظر کرتا ہے ۔

۲ - جو تس بہاوی نانکا ۔ کاگون ہنس کرے ۔ سری نانک جی مہاراج ارشاد فرماتے ہین کہ وہ جب چاہے کاگ کو ہنس کر سکتا ہے یا ہنس کو کاگ ۔ مراد یہ ہے کہ شریف کو ذلیل اور ذلیل کو شریف ۔ یا فقیر کو امیر ۔ یا امیر کو فقیر ۔ بادشاہ کو گدا اور گدا کو شاہ کرسکتا ہین اوسے کچہہ بہی دیر نہین لگتی ۔ ؎ عجب نادان ہین وہ جنکو ہے عجب تاج سلطانی ؎ فلک بایا کو دل مین سو نپہ ہے نکس را ای ۔

پوڑی

۱ - کیتا لوڑئے کم ۔ سو ہر پہ آکہئے ۔ اے عزیز جب ہمین کسی کام کو شروع کرنا منظور ہو تب ضرور ہے کہ حق تعالے سے اوس کے بہتر سر انجام کے لئے درخواست کرین اس تمہید سے کہ ؎

اسے کار ساز و جملہ حاجات و کار ہا ؎ آغاز کردہ ام تو رسانی بہ انتہا

۲ - کارج دے سنوار ست گور سچ ساکہئے ۔ اے عزیز جب ایسی درخواست کرین گے ممکن نہین ہے کہ وہ ہمارے کام و کاج کو سنوارے نہین ہادی حقیقی نے ہمکو یہی ہدایت کی ہے اور ہم اس ہدایت کو بالکل سچا جانتے ہین ۔

۳ - سنتان سنگ ندہان امرت رس چاکہئے ۔ اے عزیز عرفا کی صحبت کو غنیمت جان اور آب حیات ورد نام حق کا استعمال کر ؎

ہر دمت خوش کہ دست دہد مغتنم شمار ؎ کس را وقوف نیست کہ انجام کار چیست

۴ - بہے بہنجن ۔ مہربان ۔ داس کی را کہئے ۔ اے خوف کے دور کرنے والے ۔ اور اے سبہی مہربانی کرنے والے مجہے تیرا ہی آسرا ہے یا مین تیرا ہی غلام ہون میری عزت کو محفوظ رکہہ ۔

۵ - نانک اہر گن گاے ۔ الکہہ پربہہ لاکہئے ۔ سری نانک جی مہاراج ارشاد فرماتے ہین کہ حق تعالی کی محامدت کر اور اوسکی خوبیون کے گن گا ۔ جب تو اس عمل حسنہ کو اختیار کرے گا رفتہ رفتہ حاصل کرے گا مشرف دیدار کو ۔

شلوک محلہ ۳

۱ - جیو ۔ پنڈ سب تس کا ۔ سبہے دے ادہار ۔ اے عزیز یہہ روح بہی اوسی کا ہے اور یہہ جسم بہی اوسی کا ۔ وہ سب ہی کو رزق دیتا ہے اور وہی سب کی پرورش کرتا ہے

۲ - نانک گورمکہہ سیوئن ۔ سدا سدا داتار ۔ سری نانک جی مہاراج ارشاد فرماتے ہین کہ خدا کے بندون یا اوسکے مقبلون کے پہچاننے کی یہی نشانی ہے کہ وہ ہمیشہ ہی محامدت یا عبادت کرتے رہتے ہین اوس سچی رازق حقیقی کی ۔

۳ - ہون بلہاری تن کو جن دہیایا ہر نرانکار ۔ مین قربان ہون اوس پر ۔ قربان ہون اوسپر ۔ جو ورد کرتا رہتا ہے ۔ نام پاک کا

۴ - اون کے مکہہ سدا اوجلے ۔ اونہا نون سب جگت کری نمسکار ۔ اے عزیز عابدون کے چہرے پر ہمیشہ ہی اوس کی رحمت کا نور برستا ہے اور سارا ہی عالم اون کو جہک جہک کر تعظیمین دیتا رہتا ہے ؎

زندہ وہی ہین جو کہ ہین تیرہ مرے ہوے ؎ باقی جو ہین سو قبر مین مردے بہرے ہوے

محلہ ۳

۱ - ست گور ملیان سوجہی پئی ۔ نو ندہ خرچو کہاؤ ۔ اے عزیز ہادی حقیقی کے وصال سے ہی اصلی معرفت اور آگاہی حاصل ہوتی ہے اور وہ کونسی نعمت ہے جو حاصل ہوتی ہے اور جسکو حاصل ہونے پر تم خرچ نہین کرسکتے یا استعمال مین نہین لا سکتے ۔ وہ یہی نعمت ہے ۔

۲ - اٹہارا ن سدہی پیچہے لگیان پہرن نج گہر وسی نج تہا نہہ ۔

[illegible] عزیز جب [illegible] یا اٹھارہ قسم کی [illegible] طاقتیں بھی پیچھے پیچھے پھرا کریں۔ اور اوسی گھر میں رہنا نصیب ہو جس [illegible] مقام کہتے ہیں۔ دیکھو [illegible] فرماتے ہیں

[illegible] بنا یا مجھے ؛ [illegible] بنا یا مجھے
[illegible] اس قدر ؛ [illegible] آ یا مجھے
کہاں تک کہوں لطف و احسان [illegible] ؛ [illegible] بہرایا مجھے
یہاں تک [illegible] حسین [illegible] ؛ [illegible] بنا یا مجھے
کہاں میں [illegible] ؛ [illegible] یہاں تو ہی لایا مجھے
[illegible] ؛ [illegible] بنایا مجھے

۳- انحد [illegible] سدا [illegible] لو لائی - اے عزیز جب ایسی حالت [illegible] خود بخود ہوتا رہتا ہے اور [illegible] ہو ۔ نانک [illegible] لکھا [illegible] [illegible] خدا تعالی کی رحمت [illegible] نصیب ہو [illegible] [illegible] ہوتا ہے۔

[illegible]

۱- [illegible] کے در آیا - [illegible] [illegible] وقت [illegible] [illegible] ہے نہیں ہے۔

۲- [illegible] اے عزیز جو پاک [illegible] کی محبت [illegible] کی تعریف یا کسی کی مدح و ذم کے نہیں [illegible] وقت [illegible] سدا [illegible] نام کے سوا اور کچھ بھی [illegible]۔

۳- [illegible] تو آیا - مراد اسکی یہہ ہے کہ [illegible] آواز خدا تعالی اپنے حضور میں [illegible] محبت کے کانے [illegible] ہو یا نہیں۔

۴- [illegible] دیوان - [illegible] نام [illegible] - [illegible] لوٹ تھہ [illegible] عرض کرتے ہیں [illegible] تیری مہربانی سے ہم کو ہی توفیق [illegible] تیرے پاک نام کا ورد کرتے رہیں۔

۵- ہر وا میں ہر نام [illegible] - نانک پہنایا - سری نانک جی مہاراج ارشاد فرماتے ہیں کہ پاک پروردگار کی بخشی ہوئی نعمتوں سے افضل تر [illegible] نام پاک کی توفیق نصیب ہووے اور [illegible] ہوویں [illegible] نام حق کی قبا کو ہمیشہ ہی پہنے ہوے رہیں دیکھو [illegible] فرماتے ہیں

ــــہ

اے [illegible] ؛ در شربت وصال [illegible] کنند
[illegible] ؛ [illegible] اگر نگاہ [illegible] کند
[illegible] ؛ در دل [illegible] بال ہما کنند
[illegible] حسن و جمال و جلال یار ؛ تسکین دل بہ ملک دو عالم کجا کنند
دیوانگان بادہ پیمائے عشق او ؛ ہفت آسمان بہ چشم زدن زیر پا کنند
در رشتہ مراد من افتاد صد گرہ ؛ با ناخن مژہ مگر این عقدہ وا کنند
جانان بسوے اہل نیازت گذار کن ؛ تا جان و دل نثار و فدائے شما کنند

ایک انکار - اوانکار ست گور پرشاد
سری راگ محلہ کبیر جی کا

۱- ایک سوان کے گھر گاؤ نہان جننی جانت ست برا ہوت ہے - کبیر جی فرماتے ہیں کہ ایک گھر میں بڑی خوشیاں منائی جاتی تہیں اور طرح طرح کے گانے ہو رہے تہے - والدہ اپنے بچہ کی طرف دیکھ دیکھ کر پہولی نہیں سماتی تہی کہ [illegible] سال یہہ اتنی عمر کا تہا اور اس سال اتنی عمر کا - اسوقت جو اس کے دل میں خوشی تہی - کوی بہی اوسکا اندازہ نہیں کر سکتا تہا کیونکہ وہ یقین کر بیٹھی تہی کہ میرے بیٹے کی عمر دن بہ دن دراز ہوتی جاتی اور اوس کے جسم میں طاقت اور توانائی آتی جاتی ہے۔

۲- اتنا کوی نہ جانے جے دن دن اودہ گھٹت ہے - مگر افسوس کہ اس قدر کوئی [illegible] اوس گھر میں نہیں سمجھہ رکھتا تہا کہ اسکی عمر [illegible] نہیں [illegible] گردم دم گھٹتی جاتی ہے - [illegible] کہ دنیا کے [illegible] دن کو اپنی اولتی سمجھہ [illegible] کے اندیشے کو [illegible] ڈال رکھا ہے یہہ عمر [illegible] کو نہ پایدار [illegible] اور زوال [illegible] دم یاد [illegible] کے سوا یانیک افعالی کے سوا گذرے جان لو کہ وہ دم [illegible] ضایع ہوا - اس عمر کا ایک ایک دم غنیمت [illegible] ہے

ــــہ

[illegible] دم تو آدم [illegible] نہ آیا دم تو [illegible] دم میں نہ آدم ہے نہ [illegible]

جو لوگ [illegible] یا معرفت [illegible] افسوس ہے کہ وہ [illegible] زندگی کو [illegible] برباد [illegible] اور نہیں سمجھتے کہ ہر نفسے کہ فرو میرود ممد حیات است و چون بر می آید مفرح ذات پس بہر نفسے دو نعمت موجود و بہر نعمتے شکرے واجب

ــــہ

از دست و زبان کہ بر آید ؛ کز عہدہ شکرش بدر آید

۳- [illegible] کر او پاک لاڈ دہر - [illegible] ہی جم راو ہسے - مراد یہہ کہ بچہ جب بڑا ہو کر چلتا ہے۔ تو بڑے لاڈ و پیار سے اوسکی والدہ بار بار دنیا کی طرف دیکھتی ہے مگر ملک الموت اس کا [illegible] کو دیکھ دیکھ کر ہنستا ہے - مراد یہہ کہ ملک الموت اپنے دل میں یہہ سوچتا ہے کہ میں تو معمولی وقت پر اسے بہی [illegible] ہی اپنے دستر خوان کی چٹنی بناؤنگا یہہ کس بہروسے پر کس امید پر اس قدر [illegible] ہو لی - یا لاڈ پیار کر لی ہے

ــــہ

[illegible] دل [illegible] بہشت برباد کیوں بیچے
لگا کر [illegible] ؛ [illegible] اپنا قتل [illegible] فریادکیوں بیچے
لب شیرین کی باتوں [illegible] ؛ [illegible] اوقات راحت کے [illegible]
[illegible] ؛ اگر [illegible] فریاد [illegible]
نہ ہو گر مرغ دل [illegible] ؛ [illegible]
[illegible] غلامی [illegible]
[illegible] ؛ جہان سے [illegible]

۴- ایسا تیں جگ بہرم بہولا یا کیسی بوجہیں جب موہیا ہے مایا - کبیر جی فرماتے ہیں کہ عجیب اوسکی قدرت ہے کہ ساری دنیا عجیب [illegible] پہنسا ہے [illegible] کوی کہتا ہے کہ یہہ میرا ہے یہہ تیرا ہے - حالانکہ نہ کوی میرا ہے نہ کوی تیرا ہے [illegible] دنیا کی محبت آنکھوں پہ پٹی باندھے ہے تب تک کچھ بہی نظر نہیں آتا - [illegible] اور کرشتہ میں کیا - اور میں کریا کیا - جامی صاحب [illegible] ذخیرہ میں ارشاد فرماتے ہیں کہ یہہ [illegible] نہ ان کے مشام جان میں رایحہ فقر سے اثر اور نہ ان کے گوش دل کو بو دردیشی سے خبر - نہ شریعت و طریقت سے آشنا - اور نہ معرفت اور حقیقت سے آگاہ

ــــہ

یہہ با معدہ ہائے آگندہ ؛ ہمہ با خاطر پراگندہ
پُر شکم ہمچو طبل پیش نہند ؛ روے در خوابگاہ خویش نہند

دگل ستان ہم نتیجۂ تازہ ❊ نہ بغیر خواب خمیازہ

اکے باد

۱- کہت کبیر چھوڑ کہیا رس - ات سنگت نشچو مرنا - کبیرجی ارشاد فرماتے ہین کہ چھوڑ دو لذات محسوسات کی تمنا - یا دنیا کی محبت کو کیونکہ سانپ توسہہ سے پہلے نیش سے زنبور کا - اور یقین کرو کہ اگر تم دنیا کے بندے بنے رہے تو بالضرور ایک نہ ایک دن مروگے اور اگر مولا کے بندے بن گئے تو موت کا کیا ذکر ہے

چند پیوستہ درین سودائی ❊ در بہ در در ہوس دنیائی
آخر آن گور و تن فانی تو ❊ خندہ زن بر تو شود فانی تو
آخر این جسم تو در ہم افتد ❊ خانہ خاص تو بر ہم افتد
غافل و خواجگی و آمرائی ❊ تا لب گور کند ہم پائی
پشت بر پشت چنین حال ببین ❊ دور در دور بہ پامال ببین
دم بہ دم تازہ بہ تازہ عالم ❊ مے شود کہنہ و نو باز عدم
ہمہ در گردش و تبدیل بدان ❊ نیست وہست چو دریائے روان
ہمہ را مرگ کند زیر و زبر ❊ بے خبر را نبود ہیچ خبر
کہ چنین عمر درین ہرزہ گری ❊ میبرد در ہوس از بے خبری
روز و شب در غم پوشاک و خوراک ❊ در فزونی و کمی ہا غمناک
عاشق جاہ مجازی بودن ❊ کار طفلان است بہ بازی بودن
از گل و خاک عمارت کردن ❊ اندران رفتہ زیارت کردن
غافل از دل ہمہ در بند بدن ❊ چیست آرایش تن شیوہ زن
دور بینی نشود گر ہمراہ ❊ منزل راہ تو شد چاہ در چاہ
غیرتے کن کہ بہمت ہستی ❊ دل چہ با سلب ہستی بستی
وارث سلطنت بے حدی ❊ از چہ وابستہ جاہ حدی
پدرت مفخر ملایک بودہ ❊ قدسش برز ملایک بودہ
دولت معرفتش روز افزون ❊ دلش آئینہ حسن بیچون
این چنین باش اگر انسانی ❊ [illegible]
نا خلف وارز میراث پدر ❊ [illegible]
در بدر در پئے دنیا شب و روز ❊ روا [illegible] چشم و تابکے بردوز
کوششے کن کہ بمیراث رسی ❊ شوق پروانہ کجا و مگسی
استقامت چہ اثرہا دارد ❊ باسلامت چہ نظرہا دارد
استقامت بہ بزرگی آرد ❊ نا قصے را بہ بزرگی آرد
دم بہ دم منزل تو دست نزدیک ❊ مے شود زور تو آخر باریک
زین خبرہا تو مگر بے خبری ❊ روز و شب صرف تو در خواب و خوری
این دلیل است براین ناخلفی ❊ کو خلافت تو اگر زان خلفی
آن خلیفہ و دگر کار سے بیش ❊ تو بہ این جیفہ کجا شرم از خویش
پدرت را نظرے دیگر بود ❊ اے پسر ہم چو تو کے ابتر بود
او بہ فقیری و بہ مسجودی بس ❊ تو بہ دنیا و بہ مردودی بس
این فنا و لیست کہ کوشش گوبند ❊ جیفہ را سگ صفتان میجویند
وائے آدم کہ چنین وضع گرفت ❊ غفلت از مردن واز نزع گرفت
مستقیمانہ بیا گوشہ گزین ❊ ز استقامت بہ سلامت بنشین
در نشستن چو شوی بے خطرہ ❊ بحر یابی تو دردن قطرہ
ز استقامت بہ تسلی بنشین ❊ خلوت معرفت صرف گزین
خلوت و کار نشستن این است ❊ زردف بینی و چنین آئین است
رہ است این ہست اگرے شنوی ❊ چند طفلانہ چنین کوچہ دوی

از چنین ہا چہ کشاید آخر ❊ کوچہ از کوچہ چہ آید آخر
دور بینان کہ اثرہا دارند ❊ آن ز یک کوچہ نظرہا دارند
دور بینی اگرت یار شود ❊ در و دیوار تو گلزار شود
یار آن است وفائے دارد ❊ اندر این راہ بقائے دارد
یار تا کیسہ و کاسہ بہ کسے ہست ❊ بسنہ خوان شکر از ہوسے است
این چنین یار کم از مارے نیست ❊ یاری اش خالی ز آزارے نیست
یار ما یار لیسے تو فن پدید ❊ یار بے میل و غرض نیست پدید
یار دنیا و غرض بسیارے ❊ نخل او ثمر دہد ز آزارے
از وفا نہ سراغ و خبرے ❊ تا غرض صحبت او در نظرے
یار آن ست با خلاص بود ❊ آن چو عنقا است ز جان خاص بود
ہر کہ اخلاص ندارد مار یست ❊ گر بہ پیش تو بہ صورت یار یست
آنکہ قولش دگر و فعل دگر ❊ دل او بین بہ زبانش منگر
چشم بردار ز اہل غرضے ❊ صحبت اوست سراپا مرضے
صحبت عام ضررہا دارد ❊ صحبت خاص اثرہا دارد
سالکانے کہ با خلاص روند ❊ داخل صحبت ہر کس نشوند

۲- رمیا جیو پرانی سنت جیو پانی - اس بدہ بہو ساگر ترنا - اے عزیز اگر تم چاہتے ہو کہ اس تلاطم پر خوف دنیا سے پار اوتر جاو تو مصروف رہو در دنام پاک ... اور یقین کرو کہ ورد نام پاک ہی سچا آبحیات ہے

۳- جان لسن بہاوی تان لاگے بہاو - بہرم بہولا واوچو جائے - اے عزیز جب خدا تعالے کی مرضی ہو تب ہی اوسکی عبادت یا ہوس سے سچے پریم یا محبت کی ہم کو توفیق نصیب ہوتی ہے اور وہ جہل یا گیان جو ہم کو طرح طرح کے اوہام یا افکار مین ڈالتا ہے ہم سے مفارقت کر جاتا ہے ... ہماری باطنی آنکھین کہل جاتی ہین -

۴- او بجو سہج گیان - سنت جاگے - گورپرشاد انترلولاگے اور جب یہ صورت رونما ہوتی ہے تب شانتی اور دلجمعی کلی حاصل ہو جاتی ہے اور عرفان کی منزلت نصیب ہوتی ہے اور عقل کا چراغ روشن ہو جاتا ہے مگر یہ صورت تب ہی رونما ہوتی ہے جب دل سے ہادی برحق کی ہدایتون پر عمل کرتے ہین

۵- ات سنگ ناہی مرنا - حکم پہچان تا خسمی ملنا - کبیرجی صاحب ارشاد کرتے ہین کہ دائمی زندگی کس سے حاصل ہوتی ہے صحبت عرفا سے یا ان ہدایتون پر عمل کرنے سے جو ہم پہلے اشلوکون مین بیان کر آئے ہین - اے عزیز حکم الٰہی کو عمل مین لا - جب تو اوسکے حکم پر چلے گا کامل ہو جاوے گا اوسی خاوند کی ذات پاک مین - دیکھو درد صاحب کیا ارشاد فرماتے ہین ہے

اندازہ وہی سمجھے مرے دل کی آہ کا ❊ زخمی جو کوی ہوا ہو کسی کی نگاہ کا
ہر چند فسق مین تو ہزارون ہین لذتین ❊ لیکن عجب مزا ہے فقط دل کی چاہ کا
لیکر ازل سے تا ابد ایک آن ہے ❊ گردد میان حساب نہ ہو سال وماہ کا
رحمت نہ قدم رنجہ کرے گر تیری ادہر ❊ یارب ہے کون پہر تو ہمارے گناہ کا
شاہ و گدا سے اپنے تئین کام کچہ نہین ❊ ہم نے تاج کی ہوس نہ ارادہ کلاہ کا
اے درد چہوڑنا ہی نہین تجکو خوش نشین ❊ کچہ کہہ سکے لبس نہ چلے برگ کاہ کا

رہا وو دو جا پہری راگ ترلوچن کا

۱- مایا موہ من آگڑا پرانی جرا مرن بہو وسر گیا - اے عزیز جب دنیا دنی کی محبتون مین پہنس جاتے ہین یا یہ بلائین ہمارے دل پر محیط ہو جاتی ہین تب ہم ایسے از خود رفتہ و غافل ہو جاتے ہین کہ نہ

نہیں موت ہی کا ڈر رہتا ہے اور نہ نہین وہ تکلیف ہی یاد رہتی ہے جو رحم مادر سے پیدا ہونے کے وقت ہم نے اوٹھائی تہی یا جسے ہم نزع کے وقت بہگتیں گے -

۲ - کٹنب ویکہہ وگہسے کملا - جون پر گہر جو ہی کپٹ نرا - جیسے بد افعال یا چور یا حرام کار اور ون کے گہر ون مین جو کچہہ ہوتا ہے اوس کو ڈہونڈتے رہتے اور اوس پر تصرف کرنے کے لئے منتظر موقع ہوتے ہین اور نظر بچا کر مال یا روپے کا اور اس ناجایز اور جہوٹی تمنا مین کہ یہان سے یہہ ملیگا اور وہان سے وہ - پہولے نہین سماتے ویسے ہی یہہ بیوقوف اپنے خویشون او ر اپنے قبیلہ اور اپنے رشتہ دارون اور عزیزون کو دیکہہ دیکہہ شگفتہ خاطر رہتا ہے اور یہہ نہین جانتا کہ اون مین سے کوئی بہی میرا ساتہی یا شریک آخری وقت پر نہ ہوگا - جوہر صاحب لکہنوی نے جو دنیا دی معاملات کے متعلق ایک نادر غزل تصنیف کی ہے ہم کوئی ہرج نہین سمجہہ سکتے اگر اس مقام پر زیب کلام کے لئے اوسے بہی درج کر دین -

دل بستگی دہر کا یہہ طرفہ حال ہے ؛ دام ہوا و حرص سے چہٹنا محال ہے

سمجہا جو آدمی رہے یہہ بہی کمال ہے ؛ جو ہر فریب دہر سے بچنا محال ہے

عزہ عیشت نیام کا بیجا خیال ہے ؛ نہا کہ سرفراز وہ اب پایمال ہے

دنیا عجیب شاہد دلکش جمال ہے ؛ مدام عرش کے بہی پہنسنے کو جال ہے

دانا دلون کو خوب ہی ہوشیاری چاہیئے ؛ دام فریب دہر قیامت کا جال ہے

نقش ونگار دہر پہ کم دل لگائیے ؛ دیوانہ اس کمال کا ہونا زوال ہے

کم ہین سلیم عقل و طبیعت کے آدمی ؛ اس کثرت بشر مین بہی قحط الرجال ہے

دیدہ کا نہ کہا و عمامہ و جاہت کا دہمکر ؛ ظاہر ہے اور دل کا مگر اور حال ہے

ناقص ہے جسکو شوق نہین ہے کمال کا ؛ کامل ہے وہ جو [illegible] کمال ہے

تیرنگیان ہین قدرت و حکمت کی آشکار ؛ [illegible] خیال ہے

پیدا عجیب عجیب ہین تماشے عجب عجب ؛ دنیا عجیب [illegible] خیال ہے

دیوانہ ہو رہا ہے ہر اک اپنے حال مین ؛ رزم [illegible] نہین بزم رہا ہے

اہر قیاس کے ہو کہ اندر قیاس کے ؛ ہر شے مین غیب سے [illegible] مثال ہے

کیا فصلین ایک برس مین بنا ہین یہہ مصلحت ؛ سردی پہ گرمی آئی ہے پہر برشکال ہے

فیض بہار صنع سے عالم ہے باغ باغ ؛ ایک ایک پود انشو و نما سے نہال ہے

قربان تیرے شان کے اے قدرت قدیر ؛ حیرت ہی واقعی ہے کہ خواب و خیال ہے

دل ایک نہ ایک شوق مین سب کا اسیر ہے ؛ پہیلا عجیب صنعت و حکمت کا جال ہے

حیوان بے تمیز ہے انسان ہے باتمیز ؛ فرض بشر تمیز حرام و حلال ہے

راہ وروان نہ بند سر دست کیجیئے ؛ جو سلسلہ بگڑ گیا بننا محال ہے

جسکا یہہ کارخانہ عالم ہے بے نظیر ؛ جو ہر وہ کیا حکیم عدیم المثال ہے

۳ - دوڑا آیو ہی جم تہاد آگے دہری - مین رہن نہ جاسے

اے عزیز یقین کر کہ ملک الموت جسے مست ہاتہی کہتے ہین دوڑا چلا آتا ہے ایک نہ ایک وقت تیری گردن پر چہری پہیرے گا اور ممکن نہین ہے کہ اوسکی شمشیر کے آگے تجہے ٹہرنا نصیب ہو - یا اوسکے ہاتہہ سے بچ کر تو دنیا مین زندگی بسر کر سکے -

۴ - کوی کوی ساجن آئی کہل میری الشورا - لے باہری دکہا مراد اسکی میری ناقص عقل مین یہہ ہے کہ جب نزع کا وقت آتا ہے تب کہتے ہین کہ اے پرم الشور - اے پرم الشور مجہے بچالے بچالے اسکے خونخوار خنجر سے غرض یہہ کہ باوجودیکہ ملک الموت ہر وقت ہمارے تعاقب مین رہتا ہے مگر پہر بہی بہول کر پرم الشور یا خدا کا نام نہین لیتے اور اوس کی بندگی کا خیال نہین کرتے - اوس وقت تک کہ ملک الموت ڈراونی آنکہین

اور اپنی مہیب صورت ہم کو نہین دکہلاتا واسے بر غفلت و نادانی ما

۵ - ل میرے رامیا مین نے ہے چہوڑا رے - اے عزیز ہر وقت اسی وظیفہ مین مصروف رہ کہ اے رام اور اے رحیم مجہے ان خیالات اور افعالون سے آزاد کر اور اون بلاؤن سے بچالے جو میری گمراہی کا باعث ہو رہی ہین یا جنہون نے مجہے دنیا دون کی محبت مین پہنسا کر آپ سے برگشتہ کر رکہا ہے مین کبہی بہول کر بہی اوس کو یاد نہین کرتا اور یہہ نہین جانتا کہ زندگی بندگی کے لئے ہے نہ دنیا کے لئے یقین کرو کہ جو لوگ بے بندگی زندگی بسر کرتے ہین وہ شرمندگی کے سوا کچہہ بہی حاصل نہین کرتے -

اک رہاو

۱ - اک اک بہوگ راج لبرے پرائی سنسار ساگر مین امر بہیا - اے عزیز یہہ خاک کا پتلا اپنے آپ کو موت کے ہاتہہ سے بچا ہوا خیال کرتے اس دنیا مین طرح طرح کی نعمتون اور لذتون کے حصول کے سرور مین پہولا پہولا پہرتا ہے اور جانتا ہے کہ مجہے کبہی مرنا نصیب نہ ہوگا -

۲ - مایا موہا چیتس نا ہین جنم گنوائیو آلسیا - اے عزیز خیال کرو اسکی نادانی اور کم نصیبی پر کہ یہہ لذات محسوسات یا دنیا دون کی پہانسی مین پہنسا ہوا ایسا غافل ہو رہا ہے کہ بہول کر ہی اپنے مالک کو یاد نہین کرتا - ہائے افسوس ہائے افسوس اس ناقدردان نے ذرا بہی قدر نہ کی - انسانی جسم کی جو بڑی ہی خوش نصیبی سے حاصل ہوتا ہے -

۳ - وہم - پنتہہ کہو چالنا - پرائی روسس مانہہ نہ پرویشن اے عزیز خواہ کیسی ہی سخت ریاضتین کرین اور مشکل مشکل راستون پر چلین انسان تو درکنار چاند اور سورج کو بہی ممکن نہین ہے کہ وصل ذات پاک نصیب ہو -

۴ - مایا موہ تب وسترگیا - جان تج اے سنسارم - اے عزیز لذات محسوسات یا دنیا کی محبت ہر قسم کے ورد و وظایف اور جپ اور تپ کو چہوڑا دیتی ہے - مگر جب دنیا دنی کی محبت سے مفارقت کی جاوے

۵ - آج میرے من پرگہٹ بہیا ہے - پیکہہ اے وہرم راو تب ہی مجہے وصل ذات پاک نصیب ہو گیا - اے دہرم راو آنکہین کہول کر دیکہہ -

ملمن کرے - کرن مہابلی - اوس آگے کچہہ بیش نہ جاسے

مرادی معنے اس اشلوک کے یہہ ہین کہ دنیا مین کوئی بہی پرم الشور یا خدا تعالے کے برابر عظیم القدر اور طاقت ور نہین وہ جو چاہے سو کر سکتا ہے کوئی بہی اوسکی مقابلے کی تاب نہین رکہتا کر دیون کے ہی اوسکے سامنے پر جلتے ہین اور بڑے بڑے فرعونون کے بہی پتے پانی پانی ہوتے ہین ہمکو چاہیئے کہ ہر وقت سر تسلیم خم کئے رہین اور جو کچہہ اوسکی مرضی ہو بے چون و چرا اوسی پر عمل کرین -

۵

راضی ہین ہم اوسی مین جسمین تیری رضا ہے ؛ یہان یون بہی واہ واہ ہے اور وون بہی واہ واہ ہے

کوموا وید کس کرت ہی تان ون - ترن - رترا نارا نیا - اے عزیز مین نے ہر ایک تا دی اور ہر ایک گورو اور ہر ایک مرشد سے یہی ہدایت پائی ہے کہ وہ کوئی شے موجودات سے نہین جسمین خدا کا نور یا اوس کے نور کا ظہور نہ ہو وہ سب مین محیط ہے اور سب ہی اوسمین موجود ہین -

اے جیو تو آپے سب کچہہ جاندا دوت نرنوجن رامیا - میری نرنوجن بہی فرماتے ہین کہ اے انسان تو سب کچہہ جانتا ہے مگر افسوس کہ جان بوجہہ کر بہی تو وہ فعل اختیار نہین کرتا جو تجہے اختیار کرنے چاہئین افسوس

تیری غفلت پر۔ افسوس تیری غفلت پر۔ اے عزیز تو حق شناسی کو
اختیار کر اگر تو اب کرے گا تو حق شناسی ہی تیرے بہشت کو پا کر دیگی ۔

اعلے ہے جو شان حق شناسی ٭ ہوتا ہے بیان حق شناسی
یہہ ایسی صفت ہے چشم بد دور ٭ انسان کا نام کردے مشہور
ہم جنسون مین آبرو بڑہاتے ٭ اعزاز کو اوج پر چڑہاتے
ہر شخص کے دل مین گھر یہہ کرلے ٭ دامن دُر آرزو سے بہرلے
راحت آرام قدر صولت ٭ آسایش لطف مال دولت
یہہ سب حاصل رہین اسی سے ٭ مطلب حاصل رہین اسی سے
جو لوگ ہین حق شناس اے دل ٭ آئینہ سا اونکا صاف ہے دل
ہر قسم کا حال جانتے ہین ٭ اشراق کی بات مانتے ہین
روشن ہے جو اون کی چشم انصاف ٭ آئینہ دل ہے زنگ سے صاف
دل کو بہ دل جہان سے راہ ٭ حالات جہان سے ہین وہ آگاہ
نیت مین نہین فتور زنہار ٭ حق دینے مین اوسکا جو ہو حقدار
ہے ذکر رفاہ عام اون کو ٭ لالچ سے نہین ہے کام اونکو
انصاف سے سب ہون کام اونکے ٭ مرغوب ہون انتظام اونکے

سب سے مقدم مان باپ کا حق ہے

بانی اولاد کے یہی ہین ٭ چارہ گر وقت کمسنی ہین
بیہوشی کے وقت کو سنبہالا ٭ ہے ناز و نعم سے خوب پالا
پہر ایسے شفیق و مہربان سے ٭ احسان کا سر اوٹھے کہان سے
ہمین نہین استثناء مطلق ٭ بعد حق حق انہین کا ہے حق
عزت کرنا ہے ان کی واجب ٭ ہر وقت لحاظ ہے مناسب
واجب ہے ہمیشہ خیر خواہی ٭ ہو شرکت موقع تباہی
خدمت سے کرے نہ ان کے انکار ٭ وقت پیری بہی ہو مددگار
انسان نہ یہہ فرض گر بنا ہے ٭ کچھہ اور یہی بات دلمین چاہے
حیوانون مین ہوشیار اوسکا ٭ بیکار ہو کار و بار اوسکا
چوپاے جہان جوان ہو جائین ٭ مان باپ کا دہیان پہر نہ کچہہ لائین
انسان بہی ہو مثل اون کے مشہور ٭ مان باپ کی فکر گر کرے دور
مان باپ کے بعد حق اوستاد ٭ قایم کرتا ہے اپنی بنیاد
مان باپ نے ناز سے جو پالا ٭ استاد سے مرتبہ ہو بالا
جس علم سے تہی نہ آشنائی ٭ استاد نے راہ وہ دکہائی
جاہل کو بنایا مرد عاقل ٭ دنیا مین ہوا وقار حاصل
تاریکی جہل دل سے کی دور ٭ آنکھون کو دکہایا علم کا نور
سکہلاے جو عقل کے طریقے ٭ دانائی کے ہو گئے سلیقے
سکہا تہذیب کا قرینا ٭ مٹی تہا بغیر جس کے جینا
جہنڈے انصاف کے گڑے ہین ٭ استاد کے حق عرض بڑے ہین
تہی یہان جو حقوق کی حکایت ٭ ہے شاہد حال یہہ روایت
عالمگیر ایک دن کہین سے ٭ استاد ہی آپ کے وہین تہے
استاد چلے تو شاہ ذی ہوش ٭ کرنے لگا صاف گرد پاپوش
پہر جوتیان ہاتہہ سے اوٹہاکر ٭ اوستاد کے آگے رکہدین لاکر
کی عرض کہ اے جناب والا ٭ خدمت نہین مجہہ سا کرنے والا
اس رتبے کا ہو کے آدمی مین ٭ کرتا خدمت ہون آپ کی مین
بولا استاد کیون نہ ہو خوب ٭ یہہ طرز سخن نہین ہے مرغوب
شاگرد کہان کہان میری ذات ٭ پہر گو نسی تم نے کی بڑی بات
ہم نے تمہین آدمی بنایا ٭ تب پایہ تخت تم نے پایا
پہر کیا ہے جو میرے آگے ہے ناز ٭ ہین میری نظر مین سب سرفراز
شاگرد ہمارے جسقدر ہین ٭ ہم مرتبہ سب نہ نظر ہین
القصہ بڑا ہے حق استاد ٭ جو سمجہے اسے تو اوسکو رہے یاد
بعد اس کے حقوق اور بہی ہین ٭ جو قابل فکر و غور بہی ہین
چہوٹون پہ نگاہ رحم کرنا ٭ الفت سے نہ نام کو گذرنا
جو لوگ بڑے ہین چشم بد دور ٭ چہوٹون سے بزرگ ہین وہ مشہور
گر چہوٹون کے حق نہ دیکہئیے وہ ٭ کچہہ غیر قلق نہ دیکہین گے وہ
چہوٹون کی خطا وان پہ نہ ہو کد ٭ طعن و تشنیع بہی نہ بڑہے حد
جہڑکی کی گہرکی نہ گہڑتی ہو ٭ باتون مین نہ بات کچہہ کڑکی ہو
نوکر یون ہی طریق ہو سکا ٭ دل ٹوٹنے کا بچہو نے آدمی کا
بیر داشت نہ سختیان کریگا ٭ لڑ مرنے سے بہی پہر نہ رہیگا
جب ہوگا بڑون کا طور کہوٹا ٭ پہر کیسا بڑا کہان کا چہوٹا
نوکر کو بہی گر ملے نہ آرام ٭ ممکن نہین لطف سے کرے کام
ہوگی نہ اوسکی حق شناسی ٭ بیدل کو رہیگی بدحواسی
نوکر ہر کام کے لئے ہے ٭ لطف و آرام کے لیے ہے
گر اوسپہ رہیگا بار سختی ٭ بیکار رہے اوسکی نیک بختی
آقا سے کبہی نہ ہوگا راضی ٭ کہل جاے حال حال و ماضی
ظاہر مین بنے اگر ہوا خواہ ٭ باطن مین رہیگا صداقت گمراہ
کاٹے گا وہ وقت پہر مطلب ٭ ہے اہل غرض کا یہی مذہب
جو شاہ نہ حق شناس ہوگا ٭ محو غم و رنج و یاس ہوگا
بدظن ہوگا وزیر اوسکا ٭ شاکی ہوگا مشیر اوسکا
حاکم کا خلاف ہے اگر حال ٭ ہون گی بد عہدیان بہر حال
حاکم نہ اگر ہو اہل ادراک ٭ تفتیش مقدمات ہو خاک
گر ایک کے ساتہہ ہو رعایت ٭ ہے دوسرے کی بجا شکایت
اندہیر ہو انتظام مین پہر ٭ غوغا رہے خاص و عام مین پہر
حاکم کو یہہ غور ہے مناسب ٭ ہے چہوٹون بڑون پہ رحم واجب
ٹوٹے نہ کبہی دل رعایا ٭ آسان رہے مشکل رعایا
جتنے ہون مطیع کار پرداز ٭ دیکہے رہے خوب اون کا انداز
کرنے پاے نہ ظلم کوئی ٭ قایم رہے صورت نکوئی
رشوت نہ کسی سے لینے پائین ٭ جہوٹہا نہ مقدمہ بنائین
بدعت کرین نہ دل ستائین ٭ سچائی سے بہی نہ ہاتہہ اوٹہائین
آرام سے نوکرون کو رکہین ٭ ہمدردی کا ذائقہ چکہین
بندون کو بہی بندگی ہے واجب ٭ طاعت آقا کی ہے مناسب
آداب لحاظ پر رہے غور ٭ واجب نہین سرکشی کسی طور
حاکم کو عزیز دل سے جانے ٭ جو حکم ہو چشم و سر سے مانے
دایم رہے خیر خواہ اوسکا ٭ قایم رہے عز و جاہ اوسکا
سردار کو سرفراز سمجہے ٭ سرمایہ امتیاز سمجہے
جتنے ہین غرض جہان مین انسان ٭ حق کوشی پہ ہون فدا دل و جان
چہوٹا کہ بڑا ہو اپنے آگے ٭ حق کوشی سے آدمی نہ بہاگے
جسکا ہو جو حق اوسی کو دلواے ٭ انصاف کے نام مین نہ فرق آے
القصہ ہے حق شناس ذی ہوش ٭ ہے شاہد مدعا ستم کوش

تقریر جو ختم ہے تمنا
خاموش بس اب تو اے تمنا

سری راگ بہگت کبیر جی کا

۱ - اچرج ایک سنو رے پنڈیا اب کچہہ کہن نہ جائے - یہ ایک نہایت عجیب بات تم کو سناتا ہون وہ ایسی عجیب ہے کہ ذرا بہی اوسکی خوبیون کا بیان نہین ہو سکتا -

۲ - سُر نر گن گندہرب جن موہے تر بہون میکہلی لائے - وہ عجیب بات کیا ہے کہ سارے ہی فرشتے اور بشر اور گندہرو اور زاہد عابد اور گیانی اور دہیانی اوسکی قدرت پر فریفتہ ہین گو یا وہ اوسکے عشق کی پیچ سے بندہے ہوئے ہین - ؎

اسکا لقب ہو وصفِ خدائے قدیر کا ؛ گویا کہ گنگ ذات ہو کیا منہ حقیر کا

تو بخشتا ہے گوہر مقصود خاص و عام ؛ دامن ہے تجہ سے پُر گہر ابر مطیر کا

۳ - راجہ رام انحد کنگری باجے جاکی درشٹ ناد لولاگی - اے عزیز سری رامچند جی بہی سلطان الاذکار ہی مین محو رہتے تہے جن کی قدرت اور عظمت کا بیان کسی سے آج تک ہوا اور نہ آئیندہ ہی ہو - ؎

ہر کہ را آئینہ یقین باشد ؛ گرچہ خود بین خدائے بین باشد

عارفان کو جام حق نوشیدہ اند ؛ راز ہا دانستہ و پوشیدہ اند

ہر کرا اسرار حق آموختند ؛ مہر کردند و دہانش دوختند

غیر حق جملہ عدو و دوست است ؛ با عدو دوست کے شکوہ نکوست

گنج بے مار و گل بے خار نیست ؛ شادی بے غم درین بازار نیست

وز قیامت ہیچ کس بے جان نشد ؛ وز حریصی ہیچ کس سلطان نشد

آنچنان تو عاشقی بر رزق و زار ؛ ہست عاشق رزق ہم بر رزق خوار

گر تو نستانی بیاید بر درت ؛ ور ستانی مے ؛ بد دردِ سرت

وائے آنکس عقل او مادہ بود ؛ نفس زشتش نر و آمادہ بود

تو بحال خویشتن مے باش شاد ؛ تا بیابی در جہان جان مراد

گر غرے رائے برو روبہ ز سر ؛ تو بہ بر تو خرمباش و غم مخور

سیر آخر دیگر و خر دیگر است ؛ نے ہر آنکو اندر آخر شد خر است

سیر آخر گرچہ او زآخر بود ؛ ہر کہ او را خر بگوید خر بود

ہر کہ بے من شد ہمہ من ما در او ست ؛ یار جملہ شد چو خود را نیست دوست

مبارک ہین وہ جو این اور آن اور چنین اور چنان سے تعلق نہین رکہتے اور غیر ذات حق کسی کو قاضی الحاجات اور قبلہ مرادات نہین سمجہتے جب دیکہو محو فی الذات اور ؎ آن را کہ خبر شد خبرش باز نیامد - کے مصداق جو کچہہ سری کبیر جی صاحب نے فرمایا ہے وہ بیشک تسلیم کرنے کے قابل ہے ؎

توبہ چشمان دل مبین جز دوست ؛ ہرچہ بینی بدانکہ مظہر او ست

اک رنا

پہاتی گگن سنگیان ار چونگیان - کنک کلس اک پایا -

خلاصہ یہہ ہے کہ مین نے بہت سی تگ و دو یا جستجو سے ہر قسم کے ظاہری زیورات کی پرواہ نہ کر ایک ہی خالص سونے کا ظرف پایا ہے مراد یہہ کہ وہ دل جسمین معرفت حق کے سوا کچہہ ہی نظر نہین آتا -

۲ - تس مین دہار چوی اَت نرمل رس مین رس چوایا - اسی پاکیزہ ظرف مین مین نے وہ معطر آب حیات حاصل کیا کہ جس کے مزے کی ذرہ ہی کیفیت زبان سے ادا نہین ہو سکتی -

۳ - ایک جو بات انوپ بنی ہے پون پیالہ ساجیا - جب یہہ پیالہ جس سے مراد دل حقیقت منزل کی ہے ہوا معرفت سے لبریز ہو گیا اوس سے ایک عجیب کیفیت اسرار الٰہی کی نمایان ہوئی -

۴ - تین بہون مین ایکو جوگی کہو کون ہے راجا - یعنی تینون عالم مین ایک ہی وحدہ لاشریک ہے اوسکی سوا کوئی بہی ترلوکی کے راج یعنی سلطنت ہر سہ عالم کے لئے شایان اور سزاوار نہین ہے ؎

سر بادشاہان گردن فراز ؛ بدرگاہ او بر زمین نیاز

خداوند بالا و پستی توئی ؛ ہمہ نیستند آنچہ ہستی توئی

۵ - ایسے گیان پرگٹیا - پُرکہوتم کہو کبیر رنگ راتا - جب گیان حاصل ہو جاوے - یعنی شتر معرفت منکشف - کبیر جی مہاراج فرماتے ہین کہ اسوقت سمجہہ لینا چاہیے کہ رنگ و بو معرفت حاصل ہوئی -

۶ - اَور سب بہرم بہولانی من رام رساین ماتا - اوسوقت سارے ہی توہمات دور ہو جاتے ہین اور وہ کیمیا نصیب ہو جاتی ہے کہ جسکا فوٹو کسی بزرگ نے اس شعر مین کہینچا ہے ؎

آہن کہ بہ پارس آشنا شد ؛ ہم رنگ بہ صورت طلا شد

سری راگ بانی بہگت وینی جی کی

ایک نکار او انکار ست گور پرشاد

۱ - رے نر گربہہ کُنڈل جب آوت اوردہ دہیان لولاگا - اے عزیز تجہے وہ کیفیت یاد ہے کہ جب تو رحم مادر مین سر نیچے اور پاؤن اوپر کئے ہوئے مشکل کشا کو یاد کر رہا تہا -

۲ - مرتک پنڈ پد نا اہہ نس ایک اگیان سو ناگا - اے عزیز جب تو رحم مادر سے باہر آیا - اوسوقت کی حقیقت تجہے معلوم ہے یا نہین اگر یاد نہین ہے تو مین تجہے سناتا ہون ذرہ دل کے کانون کو میری طرف کر اوسوقت تو ایک خاکی جسم مین تہا جو محض عریانی کی حالت مین تہا اور اس پر بہی ایک نہ شد دو شد اگیان اور جہالت اوس پر ستزاد تہی -

۳ - تے دن سنبہل کشٹ تہا دو کہہ اب چت ادہک پسار یا - اے عزیز جب وہ تیری مصیبت کے دن گذر گئے اور تجہے طرح طرح کی دنیا کی نعمتین حاصل ہوئین اسوقت تو اون ساری مشکلون اور مصیبتون کو بہول گیا اور ہوا و ہوس نے تیرے دل کی ولایت پر اچہی طرح سے متصرف ہو کر تجہہ ایسی سبز باغ دکہلائے کہ تو اپنی ہستی کو بہی بہول گیا اور اپنے خالق کو بہی -

۴ - گربہہ چہوڑ مرت منڈل آیا تو نر ہر منون وسار یا - اے عزیز افسوس ہے تجہے تیری نادانی پر کہ تو اس دنیائے دنی مین آکر بہول گیا - اوس منعم حقیقی کو کہ جس نے یہہ ساری طاقت اور حشمت اور شوکت تجہے عنایت کی سچ کہا ہے ایک بزرگ نے ؎

بندہ ہمان بہ کہ ز تقصیر خویش ؛ عذر بدرگاہ خدا آورد

ورنہ سزاوار خداوندیش ؛ کس نتواند کہ بجا آورد

مبارک ہین وہ جو نہین بہولتے اوسکو جو کبہی نہین بہولتا اپنی مخلوق کو مبارک ہین وہ جو یاد رکہتے ہین اوس سچے صاحب کو جو چیونٹی سے سلیمان تک ہر ایک مخلوق کی پرورش کو ملحوظ خاطر رکہتا ہے ایک دم کے لئے بہی نہین بہولتا عجیب ہین اوسکی قدرتین اور عجیب ہین اوس کی صنعتین اور عجیب تر عجیب ہین اوسکی شفقتین اور عجیب تر عجیب ہین اوس کی رحمتین ؎ ہم گناہ کرتے ہین وہ دیتا ہے رزق - اوسکی مہربانیون اور قدردانیون کا ہم لوگ کس منہ سے شکریہ ادا کرین بہائیو دیکہو ہی اور سوچو بہی ؎

گر خویش راضی نباشد ز خویش ٭ چو بیگانگانش براند ز پیش
ولیکن خداوند بالا و پست ٭ بعصیان در رزق برکس نہ بست

۵ - پہر پچہتاوین گا موڑہ ہیا تو کون گت بہرم لاگا
اے عزیز تو سوچ اور سمجہ ورنہ تجہے اپنی بے وقوفی سے بہت ہی پچہتانا پڑیگا اے عزیز تو غور کر کہ تو کیسی اولٹی راہ چل رہا ہے اور کیسی بے وقوفی کے پہندے مین پہسا ہوا بیجا اوہام اور شکوک مین مبتلا ہو رہا ہے افسوس افسوس ؎

چو موے سرت سفید شد ٭ لیک روے دلت سیاہ بماند
اے حسن توبہ آنزمان کردی ٭ کہ ترا طاقت گناہ نماند

حیف ہے ہماری حالت پر کہ ہم اوس وقت بہی توبہ نہین کرتے کہ جب گناہ کرنے کی تہوڑی سی بہی طاقت ہمارے جسم مین نہین رہتی حسن تو ہم سے پہر بہی ہزار درجہ اچہے ہے ۔

۶ - جیست دام ناہن جم پور جاے گا جن وچہرے انراوہا
اے عزیز گذشتہ را صلوات اب بہی سنبہل سوچ کچہ یاد کر اپنے خالق کو مت چہوڑ دے مائی اور بہنی کو ورنہ بکرے کی مان کب تک خیر مناوے گی ایک دن تو ہوگا اور ملک الموت اے عزیز یاد کر اوسی خالق کو کہ جسنے تو فوٹو نیاز صاحب نے مندرجہ ذیل نظم مین کہینچا ہے اور چہوڑ دو ہر قسم کی گمراہیوں اور بد افعالیوں کو ؎

ای عنی ذات تو از اقرار واز انکار ما ٭ سجدہ نیاز از ما و هم بیدردی ما اظہار ما
نے بہارت ہستی ما نے خزانت نیستی ٭ اے بہارت پا تعلق از گل و از خار ما
کنز مخفی بود اندر غیب مطلق ذات تو ٭ نام ما آنجا کجا بود و کجا آثار ما
رنگ بے رنگ ست اصل رنگ ہای رنگ رنگ ٭ نور صبغتی ہم از بیرنگی انوار ما
ہستیت خود بحر مواج ست ناپید اکنار ٭ قطرہ باشد پاسے زان بحر این انہار ما
ما کہ باشیم از خودی در حضرتت دم برزنیم ٭ اے کہ از کم روبرویت این لب بیمار ما
عین ہستی خود توی پس از تو چون منکر شویم ٭ چونکہ ہستی نوشت این ہستی انکار ما
کے رسد شاہین فکر اندر ہوای اوج تو ٭ بے پر و بال است آنجا طایر طیار ما
از چہ رو دست نگہ تا پایہ کنہت رسد ٭ تاب دیدارت ندارد دیدہ بیدار ما
کے رسائی یابد اندر حضرت تو چون و چند ٭ گرچہ زینہار رونق است و گرمی بازار ما
فرض کردم گر حجاب نور و ظلمت دور شد ٭ در حریم قدس تو ممکن نباشد بار ما
خاص از عقل و قیاس و فہم جملہ خاص و عام ٭ دور از حدیکہ باشد حیطہ افکار ما
کے بگنجد در اینجا نے دوای گفتن روا ٭ بسکہ ہست عالی ز اطلاق کم و بیش ما
نسبت تنزیہ و تشبیہش نمودن نا سزا ہست ٭ کے سزد این قید ما در ذات بحت یار ما
اعتبارات و اضافاتے کہ آید بر زبان ٭ نیست در ہستی سا نوج کو بود ولدار ما
عین ادراک است عاجز ماندن از ادراک تو ٭ کار ما عجز است آخر کار در سرکار ما
حیرت اندر حیرت آمد حیرت اندر حیرت ست ٭ نیست با غیر ت غیر تا پای کار و بار ما
گنگ گردد زبان اہل عرفان زین مقام ٭ ما عرفنا گفت اینجا سید ابرار ما
دادہ ام از ذات احدیت نشانے ای نیاز ٭ چشم دل بکشا و بنگر معنی اشعار ما

اک رہا و

۱ - بال بنود - چندرس لاگا جہن جہن موہ بیاپے ۔ العزیز جون جون تیری عمر بڑہتی گئی تون تون لذات محسوسات تیری ذات پر مسلط ہوتی گئین اور تجہے دنیا دلی کی محبت بڑہتی گئی ۔

۲ - رس مس میدہ امرت بکہہ جاگہی تو پنج پر گہٹ سنتا پیے
اے عزیز تو آب حیات کو چہوڑ زہر کا استعمال کرتا گیا اور طرح طرح کے عذاب اور قسم قسم کی مصیبتین ہر وقت شمشیر بکف تیرے سامنے حاضر رہنے لگین ۔

۳ - جپ تپ سنجم چہوڑ سنکرت مت - رام نام نہ ارادہیا
اے عزیز تونے ہر قسم کی عبادتون کو دور ہی سے سلام کیا اور لذات محسوسات کے مزے مین ایسے مستغرق ہوا کہ خبر ہے نباشد ۔

۴ - اوچہلیا کام کال مت لاگی تو آن سنگٹ گل باندہیا
اے عزیز شہوت کا بہوت تیرے سر پر ایسا سوار ہوا کہ تونے کچہ حلال و حرام کی تمیز نہ کی اور طرح طرح کی مصیبتین تیرے لئے موجود ہوگئین

۵ - ہرین تیج پہناری نکہہ جوبن مد ۔ الپسر نہ پچہا نیا
اے عزیز تونے دور سے دوربانش تہہ یا حقیقی فضیلت اور خوبی کو جسکا دوسرا ترجمہ تیج اور اقبال بہی ہو سکتا ہے - اے عزیز تو کیسے کام اور مذموم افعال کا پابند ہو رہا ہے تو حرام اور حلال کی تمیز نہین کرتا یا غیروں کی عورتوں پر بدنظری کرتا ہے اور نہین جانتا کہ کرنی کیا ہے اور ناکرنی کیا ۔

۶ - اونمت کام مہا بکہہ ہولے پاپ پن نہ پہچانیا ۔
اے عزیز تو شہوت ناجائز کے نشے سے مست ہو رہا ہے اور زہر قاتل کو آب حیات سمجہ کر استعمال کر رہا ہے یہہ بہی نہین سمجہتا کہ پاپ کیا ہے اور پن کیا ۔

۷ - سنت سمپت دیکہہ ایہہ من گرہیا رام ردہی سے کہویا ۔
اے عزیز تو حشمت اور شوکت پر بہول رہا ہے اور دولت اور اولاد کے گہمنڈ نے تیری آنکہون کو ایسا اندہا کر دیا ہے کہ نہ تجہے حق کا رستہ نظر آتا ہے اور نہ تو بہول کر یاد کرتا ہے اوس سچے صاحب کو جسکا یاد کرنا تیری ذات پر فرض ہے ؎

پوچہو کوئی ہم ہی سے تو کہین ہم یہہ حلقہ ہے ٭ اللہ ہی بس ایک یہہ ظاہر ہے الف سے
بے ہمکو بتا دی ہے کہ بندگی ہی بد انجام ٭ بندہ ہے تو رکہہ بندگی حق سے سدا کام
تے سے ہی یہہ تحقیق وہ تا جود وسرا کی ٭ تو آپ ہی تنہا ہے تلطف سے بہرا ہے
ث امینہ ہی یہہ ملے ہے کہ ثبات اوسکو فقط ہی ٭ ثروت پہ جو نازان ہے کوی اور غلط ہے
ج تجہ سے ظاہر کہ ہم ہستے ڈرو تم ٭ کچہہ فکر خبرداری جنت کی کرو تم
ح خیرات کرو ہم سب ہی خ سے عیان ہے ٭ خلقت کے لئے خلق خلافت کا نشان ہے
د دال سے ظاہر یہی دنیا مین دغا ہے ٭ دو دن کے لئے دام مین کیون آ سکے جیا ہے
ذ اور ذال سے ظاہر ہوا یہہ اہل ذکا پر ٭ ذکر شہ ذی جاہ بصد ذوق کیا کر
ر ری سے ہی یہہ روشن کہ رحیم اوسکا لقب ہے ٭ ہم اوسکی رعیت مین وہ رزاق ہے رب ہے
ز زے سے ہی ہویدا ہے کہ زمین آور زرن و زر تا ٭ مین زہر کی پڑیا یہہ نمایان کار مقرر
س یہہ سین سے ثابت کہ کرو تم سخاوت ٭ سائل سے نہ آوے سخن سخت کی نوبت
ش اور شین سے ہی شاید کہ شہا یان بشر ہی ٭ ملتی ہین کرے شکر کہ ہم شغل شکر سے
ص ہے صاد سے ثابت کہ صعوبت مین مزا کہ ٭ رتبہ پہ خدا صالح و صابر کا بڑا ہے
ض اور ضاد سے ظاہر ہے کہ ضد کیون ہو نہ لیسے ٭ پہونچیگا ضرورت مین ضرر راہ و شون سے
ط طے سے ہی یہہ مطلب کہ طہارت سے ہو تم ٭ جس چیز کے طالب ہو طلب حق سے کرو تم
ظ ظ سے ہے یہہ ظاہر کہ کرو ظلم کسی پر ٭ ظالم نہ ہو ظلمت مرقد کا جو ہے ڈر
ع ہے عین سے ظاہر کہ عبادت کرو جی سے ٭ اے غافلو کونین مین عزت ہے اسی سے
غ ہے غلغلہ غین کہ کہنا مرا مانو ٭ کچہہ غم جو غلط ہو تو غنیمت اسے جانو
ف ف سے ہے یہہ فرمان کہ فرائض کو ادا کر ٭ فردوس مین چلنے کی فقط فکر کیا کر
ق ہے قاف کا یہہ قول کہ قدوس کو مانو ٭ قدرت سے بڑہ قاطع عصیان اسے جانو
ک اور کاف سے سمجہ یہ کنایہ کہ کرم کر ٭ کافر سے بہی کینہ جو زیادہ ہو تو کم کر
گ ہے کاف ہی گویا یاین الفاظ گہر بار ٭ گمراہ نہ بن ہو نہ گنہ ہو تین گرفتار

بے لا مصطفا رم کر و لطف غضب مین ٭ یلتہ پڑو تم نہ کسی لہو لعب مین
ہے میم سے مفہوم جو ہو مرد خوش اوقات ٭ ہمانون کی لازم ہی مراعات مدارات
نون سے ہے نمایان کر جو نخوت مین بہرا ہے ٭ تا فہم ہو ناکارہ و نادان ہوا ہے
اور دال سے ہو دالہ ہے مشابہت ہے وفا کر ٭ غافل نہ کبھی درد و وظائف سے رہا کر
ہ سے ہو ہویدا اگر ہو من چھوڑ دی سارے ٭ ہر وقت ہمہ اوست زبان پہ ہو جاری
مطلب یہی یہ ہے کہ نہ دل کو کرو یاد ٭ ای ترق کرین یاد تو ہم کیون نہ رہین شاد

۸ - اور مرت مایا من لوبھے تو در لبھہ جنم و گویا - اے عزیز افسوس ہے کہ تو ہمیشہ ہی فانی نعمتون کی خواہش مین مصروف رہتا ہے اور بیفایدہ برباد کر رہا ہے اس انسانی زندگی کو کہ جسکا کوی بھی نعم البدل نہیں ہو سکتا ہے

۹ - پنڈ رنگیس کیس تے دہولے - سبت پاتال کی بانی
جسم کو رنگین کر لیا اور بالون کو سرخ بنا لیا اور یہہ دعوی کر دیا کہ ہم ساتون طبقہ زیرین سے پورے پورے باخبر ہین مگر سچ پوچھو تو خوان پاک خوان پوش پاک کہول دیکھو تو خاک ہی خاک - اگر جسم کے رنگین کرنے یا بالون کو سرخ بنانے سے انتہائے مراتب کو پہونچ جاتے تو جسقدر رنگریز ہین - وہ سارے ہی قطب اور ولی اور رکھشسر و منشی ہو جاتے جب تک روح کو معرفت کا رنگ حاصل نہوا سوقت تک ناممکن ہے - کہ ظاہری سبز یا غوان سے معرفت الہی مین کامل ہونے کا دعوی سرسبز ہو سکے -

۱۰ - پوجین - سروان بدہ - بل ناہی تان کام رس ہادانی
اے عزیز افسوس ہے اون لوگون کی حالت پر جو کسی قسم کی عبادت کیطرف تو بہول کر بھی رجوع نہین کرتے یا یون کہو کہ اون کی عقل اور اون کی عاقبت عبادت کو پسند نہین کرتی اور وہ دن رات مستغرق رہتے ہین ناجایز شہوات مین - وہ ہین اور شہوت کے اوزار -

۱۱ - تان تے دیکھی بہوت پاوس کا نیان کمل کملانا
یہی سبب ہے کہ وہ بد افعالیون یا بدکاریون کے سوا کوی بھی نیک کام نہین کرتے - اور کبھی اون کے چہرے کو شگفتگی نہین ہو سکتی -

۱۲ - اوگت باٹی چھوڑ مرت منڈل تو پاچھے پچھتانا -
ای عزیز مین تجھے بار بار یہی نصیحت کرتا ہون کہ تو بد زبانی یا بد خیالی یا بدکاری کو چھوڑ دے ورنہ تو ہوگا اور ندامت لیس ہ

چرا کارے کند عاقل کہ باز آید پشیمانی -

۱۳ - منش دیہہ دیکہہ دہن اونچی - مان کرت نہین لوجھے
اے عزیز جو لوگ اس غرض کو نہین جانتے ہین کہ جس کے لیئے انسانی پیدائش ہوی ہے یا سو خاک شو پیش از ان کہ خاک شوی - کی پالیسی پر نہین چلتے ہین وہ کبھی کسی قسم کی سرافرازی کے مستحق نہین ہو سکتے ایک ریفارمر نے سچ فرمایا ہے - کہ درخت جون جون پہل پاتے ہین تون تون زیادہ جہکتے ہین بقول کہ نہد شاخ پر میوہ سر بر زمین - اور جسکا مزاج گرد باد کیطرح دم بہر مین آسمان پر پہونچ جاتا ہے وہ تہوڑے ہی عرصہ کے بعد ایسے سر کے بل گرتے ہین کہ اون کی ہڈی پسلی کا بھی پتہ نہین ملتا اے عزیز جو غرور اور تکبر کے نشہ سے مست رہتے ہین وہ یہان بھی درماندہ اور وہان بھی درماندہ - اے عزیز سرکشی اور تکبر کے برابر کوی بھی مذموم خصلت نہین ہ

ابلیس گفت طاعت من بیکرانہ بود ٭ سیمرغ وصل ما دل و جان آشیانہ بود
بودم معلم ملکوت اندر آسمان ٭ وز طاعتم ہزار ہزاران خزانہ بود
پیر دو گہم ز خیل ملایک سپاہ بود ٭ عرش مجید ذات مرا آستانہ بود
ہفصد ہزار سال بہ طاعت گذاردم ٭ و امید من بہ خلد برین جاودانہ بود
آدم ز خاک بود و من از نور پاک او ٭ گفتم منم یگانہ و او خود یگانہ بود
او خواست تا نشانہ لعنت کند مرا ٭ کرد آنچہ خواست آدم خاکی بہانہ بود
در لوح بد نوشت کہ ملعون شود یکی ٭ بردم گمان بہ ہر کس و بر خود گمانہ بود
گوئید جاہلان کہ نکر دی تو سجدہ ٭ نزدیک اہل معرفت این ہم بہانہ بود
غافل میا تو تکیہ بہ طاعات خود مکن ٭ کین نیز بہر دانش اہل زمانہ بود

۱۴ - لالچ کرے جیون پدکارن لو جہین کچھو نہ سوجھے
ای عزیز جو موت سے پہلے نہین مرجاتے یا زندگی ہین ہی خودی اور تکبر اور غرور سے محترز نہین ہو جاتے یقیناً جاننا چاہیے کہ وہ ذرا بھی سوچ بچار کا مادہ نہین رکھتے - ہ

چون چتر سنجری رخ بختم سیاہ بود ٭ در دل بود اگر ہوس ملک سنجرم
زانگہ کہ یافتم خبر از ملک نیم شب ٭ من ملک نیم روز بیک جو نمی خرم

۱۵ - پتا کا پیچ اوڑ پاتن پنچھی گہر انگن ناسماہی -
اے عزیز جب طایر روح کو اس گھر کے صحن کی آب و ہوا خوش نہین آتی مراد یہہ کہ دنیا کی لذتین مکروہ معلوم ہوتی ہین تب وہ آشیانہ جسم سے پرواز کر جاتا ہے اور اوس کے پرواز کرتے ہی تمام جسمی طاقتین کافور ہو جاتی ہین

۱۶ - بینی بہکہ سنوری بہگتو مرن مکت کن پاہی - بینی جی مہاراج فرماتے ہین کہ اے عابدو اور زاہدو روح سے جو جسم کا تفرقہ ہوتا ہے اسی کو موت کہتے ہین پس جب اسطرح پر موت واقعہ ہو جاتی ہے تو اسبات کو کون تسلیم کر سکتا ہے کہ مرنے کے بعد مکت یا آزادی نصیب ہو سکتی ہے کیونکہ وہ تو ایک معمولی موت کی حالت ہے مکت کی صورت نہین اور اگر اسکا نام مکت ہی رکہا جاوے تو اس سے کیا فایدہ کیونکہ یہہ معاملہ تو سہ عصمت بی بی است از بے چادری - کا ہے اصلی مکت تو وہ ہے جو جیتے جی حاصل ہو یعنے جب گناہ کرنے کی طاقت ہو - اوسوقت ہر قسم کے گناہون سے احتراز کیا جاوے ہ

ہمہ موی سرم سفید شدند ٭ لیک روے دلم سیاہ بماند
اے حسن توبہ آنزمان کردم ٭ کہ مرا طاقت گناہ نماند

سری راگ

۱ - تو ہی موہی موہی تو ہی انتر کیسا - جب ہمہ اوست اور ہمہ از وست پہر مغایرت کیسی - ہماری بڑی غلطی ہے کہ ہم این و آن اور چنین و چنان کے خیالات مین ایسے محو رہتے ہین کہ دوی کے سوا کچھ بھی نہین نظر نہین آتا اگر غفلت کی پٹی آنکھون سے کہولدین اور ہمہ اوست اور ہمہ از وست کے قایل ہو جاوین نہ صرف قایل بلکہ جو نتیجہ اوس سے مستخرج ہوتا ہے اوس پر عامل بھی تو ہم کبھی اون خرابیون مین مبتلا نہ ہون جو آئے دن ہمارا ستیاناس کر رہی ہین دنیا مین جسقدر برائیان یا خرابیان پہیلی ہین - صرف دوی کی بدولت اگر دوی نہ ہو اور ہر ایک شخص آنچہ بر خود مپسند بر دیگرے روا مدار کی پالیسی پر چلے تو کسی قسم کی خرابی واقع نہ ہو دنیا مین جسقدر جہگڑے پہیلے ہین عام طور پر بیان کیا جاتا ہے کہ وہ زن - زمین - زر کی مہربانی سے پیدا ہوتے ہین - اگر تینون معاملات مین اوسی پالیسی کا برتاؤ ہو کہ جسکا ہم نے ابہی ذکر کیا ہے تو ناممکن ہے کہ کسی قسم کا جہگڑا پیدا ہو - دوی کو حجاب اکبر کہا گیا ہے جو اس سے محفوظ رہتے ہین وہ ہر قسم کی دنیوی اور اخروی سعادتون کو حاصل کرتے ہین ہ

دل صفا از صیقل توحید کن ٭ ترک از پندار و از تقلید کن
ترک در موجود نقصانیست سخت ٭ بگذر از ترک وجود اے نیک بخت
چون ولی تجرید از تجرید جو ٭ غرق بحر بے حد توحید شو

هر که او از سن عرف آگاه شد ٭ از ملایک رفت و عالیجاه شد
ذات حق از ذات حق بشناخته ٭ در تقید ذات مطلق ساخته
مظهر بودش چو بود خویش دید ٭ پردهٔ پندار خود از هم درید
شیشهٔ ناموس را بر سنگ زد ٭ آتشش اندر نام و ننگ زد
مست و بیخود سوی میخانه شده ٭ بر چراغ خویش پروانه شده
از سری و بی سری وارسته ٭ از زبانش معرفت گلدسته
از خودی و بیخودی رو تافته ٭ در همه او بی همه او یافته
یافته نایافته دارد زیاد ٭ یاد خود با یاد او داده به باد
نیستی بی نیستی گم گشته ٭ هم ز قطره هم ز قلزم رسته
عرش تا فرش اندرش خودشناس ٭ علم او پاک است از وهم و قیاس
هین ز حال دیگران خوشدل مشو ٭ ای خر پر بار اندر گل مشو
ای که تو چند محروم از صفا ٭ در چه ظلمت فتاده بی ضیا
رو برابر طور موسی وار بس ٭ دم مزن از مصر و فرعون ای عسس
چون نداری همت پروانه ٭ لاف سوزش باشدت افسانه
بس تحمل بنشین ز عشق و درد خود ٭ کم بکوب این آهن پر سرد خود
دم زدن از ماسوا بیگانگی است ٭ ای یگانه این ره دیوانگی است
درگذر از دانه بشکن دام را ٭ در فضای دل بجو آرام را
لامکان اندر مکانت جلوه گر ٭ مرغ عرشی چون زمین گیری نگر
با پر و بالت چه حیران مانده ٭ بند دام و دانه درمانده
از مکان تا لامکان حیرانیست ٭ از چه داده روی این حیرانیست
هین ز دام تن برار این مرغ جان ٭ تا کند حیرانی اندر لامکان
گنج مخفی ظاهر از هستی تست ٭ غائب اندر وهم در پستی تست
هوش توحید از دلم هوشم ربود ٭ معنی تو بود من از بودم نمود
معنی اندر لفظ بوده جلوه گر ٭ حل نگردد لفظ بوده بی خبر
چون ز بود لفظ معنی کافتم ٭ لفظ و معنی مغز معنی یافتم
معنی جان در لباسم شد پدید ٭ غیر معنی معنی معنی ندید
بی وجود و روح با خود ساختم ٭ چون به اصل اصل ما پرداختم
صورت ما صورت معنی ماست ٭ نسبت صورت به معنی زان بجاست
نسبت صورت به معنی هر که داد ٭ او ز صورت سوی معنی رو نهاد
معنی صورت ز صورت یافته ٭ صورت معنی چو در خود کافته
کافتن در خود اگر باشد چنین ٭ یافتن خود رو نماید بعد زین
هر که او در فرع اصل خود بدید ٭ از خودی و بیخودی مطلق رهید
خرم آن کو چون دلی دیوانه شد ٭ بر چراغ معرفت پروانه شد
رفت از و فهم و شعور ظاهری ٭ هم ز اطوار سری و بی سری
در بیاد گلشن دل سیر او ٭ فوق تر در جسم و جان شد طیر او
غافلان بر رنگ و بو پیچیده اند ٭ سر خلقت را کجا فهمیده اند
کی به صورت محض پیچیدن خوش است ٭ معنی اندر صورتش دیدن خوش است
چشم صورت بین همیشه کور به ٭ اهل صورت زیر خاک گور به
گر نه باشد این چه فخر از زندگی ٭ گر ندانی شد چه دانی بندگی
باید اول خویش و خود بشناختن ٭ بعد ز آن در بندگی پرداختن
پیروی انبیا این است و بس ٭ مومنی این است و دین این است و بس
خوشدل آن کو پاک شد از ماسوا ٭ دیده در خویش درمان و دوا
در صلات دایمی حاضر شده ٭ بر جلال لم یزل ناظر شده
جنبش و حرکات دل دیده نماز ٭ گاه در ناز آمده گاه بی نیاز

چون زنا پاکی باطن پاک شد ٭ در نماز دل از آن چالاک شد
پاکی ظاهر ز آب بیش نیست ٭ پیش صاحب دل بجز بی بیش نیست
اهل دل چون از صفت های بشر ٭ پاک شد این است پاکی ای پسر
پاک باید شد ز وصف خویشتن ٭ تا نماند غیر دل یاد از بدن
پاکی دل بهتر از پاکی جسم ٭ آن همه معنی و این بالکل طلسم
رو درون مسجد دل چون دلی ٭ با صلات دایمی کن همدمی
زانکه بیت الله دل را خوانده اند ٭ عارفان در مسجد دل مانده اند
مسجد دل برتر از آب و گل است ٭ عرش متعالی چنین پیدا دل است
غافلان با آب و گل سازش کنند ٭ عارفان با جان و دل نازش کنند
مسجد عارف همین جان و دل است ٭ مطلب دل از دل او حاصل است
اگر عاشق به مسجد در نیاید ق ٭ همیشه جان عاشق در نماز است
نماز عاشقان ستری است پنهان ٭ همان داند که آن دانای راز است
تا نماز خویش در دل میکنم ٭ کی درون مسجد گل می کنم
حج اصغر صورت و معنی اش این ٭ حج اکبر طوف دل آمد یقین
دل تهی از غیر حق این صوم ماست ٭ محو دل بودن به حق این نوم ماست
قصد در زنده دلی هر جا بود ٭ شوق این تن پروری بیجا بود
تن پرستان بنده حرص و هوس ٭ پیش اهل دل چو حیوانست و بس
زانکه حیوان کوتاه اندیش آمده ٭ دشمن بیگانه و خویش آمده
دشمن دل دوستدار تن شده ٭ در تن آرایی مثال زن شده
هر چه خواهی شو میا چون زن مشو ٭ رو فدای دل شو و بر تن مشو
گر به سود آمدی صورت کجاست ٭ هیچ میدانی که بهبودت کجاست
سود این سودای باطل باطل است ٭ واقف از سودای حق اهل دل است
سود در سود است از سودای حق ٭ خطره نبود در این دریای حق
پس در این دریا چو غواصانه رو ٭ ای به غواصی ز راحت کم مشو
همت زن را به بین انصاف ده ٭ این چنین زن از هزاران مرد به
مرد بی همت کم از زن گفته اند ٭ اهل همت همچو گل بشگفته اند
همت این جا بت منظور ای پسر ٭ قد و قامت نیست منظورش نظر
ظاهر از افعال نیکو پاکدار ٭ باطن از حق الیقین بی باک دار
ذکر غیر حق حرام آمد حرام ٭ طالب حق ذکر حق دارد مدام
یاد حق به درد حق به ذکر حق ٭ فعل حق به حال حق به فکر حق
هر دو عالم بی دو عالم حق ببین ٭ جمله موجودات در مطلق ببین
محو محو از محو خود پیدا بود ٭ غیر از این مکاری و دعوی بود
چند در ماضی و در مستقبلی ٭ سخت از حالات حالت غافلی
اولیاء الله محبوب حق اند ٭ بی تقید در تقید مطلق اند
رو در این محبوب آن محبوب جو ٭ تا بیابی آب بحر از آب جو
بیکسی بگذار بیغی و هم خویش ٭ رو به بی وهمی به ساز ای نیک کیش
تا کنی معدوم این معلوم خود ٭ محو سازی غفلت موهوم خود
شهرها و ملک ها را کافتم ٭ مشتری علم دل کم یافتم
عالمی را دیدم از برنا و پیر ٭ در علوم ظاهری گشته اسیر
عالمی در قال بی افعال شد ٭ در رسومات ای دلی پامال شد
هر یکی ناصح برای دیگران ٭ ناصح خود یافتم کم ای جوان
پس نصایح را به جو کمتر بگو ٭ آنچه گویی از خود و از دیگر مگو
هر چه گویی هر چه جویی ای فلان ٭ با خود از خود جو مجو از دیگران
قیمتی هر چیز دانستی که بود ٭ قیمت خود را ندانستی چه بود

خودشناسی مطلب از هستی تست ٭ ما بقا بازیچه و پستی تست
هرکه زیرک ترک‌اندیش بیشتر ٭ ترک کن از زیرکی اے بے خبر
مرگ چون آید ز جان بے جان کند ٭ این مراتب با همه یکسان بود
جمله خویش و اقرب و فرزند و مال ٭ آن زمان باشند چون خواب و خیال
پیشتر از مرگ مُردن خوشتر است ٭ اختیار و اضطرارت دیگر است
پس بیا با اختیار خود بمیر ٭ اضطرارت تا نگرداند اسیر
روز و شب میکوش در سودای حق ٭ مدعا این است در دعوی حق
هرچه خواهی خور غم دنیا مخور ٭ این صدف بشکن که باشد پُر ز دُر
یا فقیر و یا غنی یا نبی و لو ٭ زیر خاک آیند آخر مرحبا
پس برائے چند روزه زندگی ٭ چیست این درد و غم سوز زندگی
ترک دنیا کان راحت گفته اند ٭ زیرکان این ذکر از دل رفته اند
الغرض از ما و من باید گذشت ٭ هست یکسان خانه و صحرا و دشت
من کنون از این و آن بگذشته ام ٭ هم ز جسم و هم ز جان بگذشته ام
رسته‌ام از حرص و حیات و ترس مرگ ٭ درگذشتم سلطنها زین ساز و برگ
عشق هرکس در ربوده اے فنا ٭ کے نصیحت کارگر گردد مرا
هوش باطن عقل ظاهر در ربود ٭ از نصیحت با اهل تن چه سود
چون ز خود خود را چنین بگزیده اند ٭ عارفان در رہ تن را دیده اند
چون به پوشی جبه صاحب دلی ٭ روح و تن یکسان نماید چون گلی
غیر عشق و عاشقی با اصل خویش ٭ هرچه باشد غفلت است در کیش خویش
ظاهر و باطن فدا بر اصل کن ٭ درگذر از فرع قصد اصل کن
الغرض دل پاک کن از غیر ذات ٭ وارهی تا از حیات و از ممات
ماسوا جز اعتبارے بیش نیست ٭ بسته این وصف و واندیش چیست
گشت یکسان خانه و صحرا مرا ٭ دید اندر چون و چون بیچون مرا
عقل در فریاد کو فریاد رس ٭ غافلان را اے دلی یک حرف بس
خورم آن جو با که خود را یافته ٭ در رہے حق الیقین پرداخته
خواب و خور را درهم و برهم زده ٭ دفتر شرک و دوی درهم زده
رفته از اوصاف جسمانی تمام ٭ محو اندر سیر روحانی مدام
از لطافت روح تن هم روح دید ٭ کشتی و طوفان همه یک نوح دید
از ترقی و تنزل وارهید ٭ از حیات و مرگ دل آزاد دید
در ربائیده ز شک حق الیقین است ٭ منتهاے درجه طالب همین است
جسم مغز روح و روح مغز جسم ٭ رو بکن معلوم سر این طلسم
چون به اصل اصلها پرداختیم ٭ هست و بود جان و تن بشناختیم
اصل خود بشناس اے آگاه بس ٭ لا یحب الله غیر الله بس
خود حبیب خویش و محبوب خود است ٭ یوسف خویش است و یعقوب خود است
رائی و مرئی بجز حق نیست کس ٭ ذاکر و مذکور خود خود هست و بس
محرمانه کن به اصل خود نگاه ٭ خانقاه هست دیر و دیر هست خانقاه
گر بجوئی ورنه جوئی خود خودی ٭ چند وابسته بهر نیک و بدی
هر دو عالم مظهر ذات حق است ٭ مظهر مطلق ظهور مطلق است
مظهر حق غیر حق چه بود بفهم ٭ جمله اشیائش بجز حق چیست وهم
حق به حق حق است باطل وهم ماست ٭ فهم حق خود ز اول است این فهم ماست
ما بلیس ما و ما پیدا دیم ٭ برف کے بے آب و ما کے بے ویم
جسم و جان و برف چه بود غیر آب ٭ این سخن دریاب از حق رو متاب
جسم و جان ما مظهر حق است و بس ٭ برف عین آب بنگر زین بپیش
هرکه او از وصف خود فانی شده ٭ محرم این سر پنهانی شده

محرم اسرار پنهانی دل است ٭ عرش دل پیدا درین مشت گل است
صحبت تن را بهل با دل بساز ٭ تا دریابی محمود و دریابی ایاز
خلوت دل بهتر از هر خلوت است ٭ ملت دل خوشتر از هر ملت است
ساختم با دل به دل پرداختم ٭ اصل و فرع و جان و تن بشناختم
در لباس خود انا الحق و خود است ٭ عارف و هم مومن و هندو خود است
نیست اینجا جای عقل و وهم و هوش ٭ در فناے خویشتن مستانه کوش
رهزن خود وهم همین پندار تست ٭ از تو نالان این دل دلدار تست
شیشهٔ پندار خود گر بشکنی ٭ وارهی از عالم ما و منی
الغرض از من عرف تصدیق کن ٭ اصل و فرع و جان و تن تحقیق کن
هرکه با مطلوب شد در مضمحل ٭ رفت او خود ماند باقی دل به دل
چون ز قصد خود به مقصد برد پے ٭ همنشش قاصد شود در مقصد کے
چند سرگردانی بهر راه و طریق ٭ در طریق خود گذر کن ای رفیق
این طریق و این ره و این منزلت ٭ از صفائی دل آید حاصل است
هر یکے آئینه محبوب خویش ٭ طالب خویش اند و هم مطلوب خویش
ما همه آن و هم و آن آن ماست ٭ در لباس جان با جانان ماست
حاضر و محضور یک ذات است و بس ٭ واقف این سر نگشته هیچکس
هر یکے با شاخ کے دل بسته اند ٭ تخم و نخل و بار رگے وابسته اند
رو در این تخم این هواها را ببین ٭ این هواها عین خود دانا به بین
بعد زین در کار دل سرگرم شو ٭ بگذر از سختی و همراه با نرم شو
رو ز شاخ و برگ و بر بیگانه ساز ٭ با چراغ خویش چون پروانه ساز
حیدرانه این در خیبر کشا ٭ صیقلے کن بر دل آئینه نما
بستم لیکن ز زورت بے خبر ٭ چند جوئی اینهمه گنج و گهر
چند داری هوش خود بیکار بین ٭ کار مغز ما و کار را همین
بعد ز این انصاف ده این هوش را ٭ مبتلاے هوش دل کن گوش را
گوش تو چون محو هوش تو شود ٭ سر من رانی به گوش تو شود
چون ز من یابی تو خود آگه شوی ٭ در دو یا سر در رهی تا شه شوی
شاهد و مشهود خود بے تو توئی ٭ پس ز خود پرداز گذر از دوئی
عارفانه در یک کن حق الیقین ٭ ذات خود از نور ذات خود ببین
چشم حق حق بین و عین خود حق است ٭ مدرک مطلق وجود مطلق است
ظاهر و باطن به حق بسپار و بس ٭ تخم حق در کشت دل بکار و بس
تخم حق حق بار آرد اے ولی ٭ تخم حق چه بود بجز زنده دلی

کنک کنگن جل ترنگ جیسا — اے عزیز جیسے سونے اور زیور اور پانی اور لہر اور حباب میں کسی قسم کی تفاوت نہیں زیور کی اصل سونا اور لہر اور حباب کی اصل پانی ہے اور زیور سونے سے اور لہر اور حباب پانی سے جدا نہیں ویسے ہی ہمہ اوست اور ہمہ از وست میں کسی قسم کا تفرقہ نہیں ہے

عارفان در بحر دل افتاده اند ٭ از شعور جسم و جان آزاده اند
هرکه او شد غرق در بحر علوم ٭ کے خبر دارد ز راه و از رسوم
اے زهے علمے که از معلوم او ٭ بحر بے حد را بیابی در سبو
نور حق در تو ترا بنمایدت ٭ این بصیرت دم بدم افزایدت
نور در نور است بحر اهل علم ٭ برتر از فهم است کار اهل علم
این بود موقوف بر فضل و عطا ٭ کے ز مکتب رو نماید این ترا
عقل و دین در خانقاه و مدرسه ٭ نیست اینجا جز خیال و وسوسه
سهل دان گر عالم مجهول خو ٭ بهر دنیا در بدر در جست و جو
علم از بهر همین آموخته ٭ بهر این جیفه جگرها سوخته

خورم آن علمے کہ غیر از عشق او ٭ ماند باقی ہرچہ آن بردہ فرو
علم حال و علم عقل و علم حال ٭ عقل این علم اے صاحب کمال
پس بکن معلوم علم عاشقی ٭ چند در تلبیس نفس فاسقی
علم گر از بہر جاہ ظاہر است ٭ در حقیقت در نگر درد سر است
علم و عقل و ہوش ہا جہر سری است ٭ یا برائے رہزنی حیلہ گری است
عقل محسوسی حجاب آمد حجاب ٭ علم و عقل حس ندارد رنگ و تاب
محو کن از دل خیالات عدم ٭ در طریق عقل شو ثابت قدم
عقل کلی فرماید مت محجوب باش ٭ عقل گوید ہم چو یوسف خوب باش
عقل کے در دام نفس آرد ترا ٭ عقل کے در جہل بگذارد ترا
عقل کے رہبر شود سوئے حسد ٭ عقل کے سازد گرفتار حسد
کے ز عقل آید بجز عدل و صواب ٭ کے ز نفس آید بجز ظلم و عتاب
علم نفس ہست دیگر و عقلت دیگر ٭ ہوشیاری دیگر و غفلت دیگر
عقل سازد پاک از چون و چرا ٭ نفس گرداند بذلت مبتلا
ہرچہ گوید عقل او لیکن ہمان ٭ لا مکان فت تا نماید در مکان
عقل مشکلہا سہ را آسان کند ٭ عقل ہر درد سرا درمان کند
نفس را مغلوب و غالب عقل کن ٭ تا برآید کل او ز بیخ و بن
زشت [illegible] ٭ غیر غفلت نیست تا سازد [illegible]
در فراقت عقل بنماید وصال ٭ عقل گرداند ترا صاحب کمال
عقل بنماید وجودت از عدم ٭ عقل حادث را نماید از قدم
ناقص عقلان را [illegible] ٭ عاقلان را عارف سر و گفت
ناقصان این عقل را دانند عقل ٭ علم محسوسات را خوانند عقل
عقل را محکوم این سگ ساختند ٭ چون سگان با جیفہ زان [illegible]
موسیے در دست کافر دادہ اند ٭ این دکان مکر و فن بکشادہ اند
عقل کے جز راہ حق بنما بر ستند ٭ عقل نور معرفت بنمایدت
عقل کل با صلح کل آمد پسند ٭ بہر اہل نفس این آمد گزند
عقل و دل یک جوہر یک چیز دان ٭ وصف عقل و دل بپرس از عرشیان
عرشیان حیران این عقل و دل اند ٭ عاقلان از عرشیان ہم غافل اند
اختلاف از نامہا برخاستہ ٭ نام با این اختلاف آراستہ
جملہ اشیا را حجاب از نامہاست ٭ در مسمی شو کہ بس آرامہاست
رو ز اسما در مسمی گم گذر ٭ این بود معنی وحدت در نظر
عقل و روح و نفس و جان و دل ہمین ٭ اصل این ہر پنج یک جوہر ہمین
وین ہمہ پیدا ز یک جوہر شدند ٭ ہم ظہور و مظہر آن جوہر اند
یک در ہر شئے بہر نام خدا ٭ جوہر اصلی شدہ جوہر نما
ہر کہ پے بردہ بہ اصلش اے ولی ٭ رفتہ از معلومگی گشتہ غنی
وحدت اندر وحدتش آرام گاہ ٭ در گذر یا در ہمہ آرام شاہ

جو یہہ ہم نہ پاپ کرتا - ای ہی اننتا پت نام کیسے ہوتا

اے عزیز اگر تو کسی قسم کا گناہ نہ کرے تو کیونکر ممکن ہے کہ تیرا نام گنہگاروں کی فہرست میں درج ہووے بلکہ تیری ذات سے اگر کوی گناہ صادر نہ ہووے تو کوی شبہ نہیں کہ تو آخری معراج پر پہونچ جاوے ؎

گر خودی ہم سے دور ہو جاوے ٭ حق کی سوگند پھر خدا ہیں ہم

یہہ خودی ہی سارے گناہوں کی جڑ ہے اور حتی الوسع اسی کی جڑ کاٹنی چاہیے - دنیا میں بہت سے لوگ ہیں جو جیون مکت اور بدیہہ مکت کے خواستگار ہیں اور اسی مطلب کے لئے درشنی سادہو بن اور نمایشی سیوں غرض ہر قسم کے گیروا پوشوں کے آگے سر جہکاتے پہرتے ہیں اور ہر ایک طرح کی نذرین اور بہیٹین ہر وقت حاضر کرتے رہتے ہیں مگر سب وہ سب بھی ظاہری نمایش کے سوا علم معرفت سے کوسون دور ہیں کیونکہ ملن [illegible] کیفیات کا [illegible] سکتے ہیں ؎ ہو خویشتن گم است کرا رہبری کند اگر رنگ گیروے والوں یا ہر وقت بہنگ پیکے نشہ میں چور اور سرشار اور بیہوش رہنے والوں [illegible] والیان سے یہہ مراد حاصل ہوتی ہیں تو دنیا میں کوی بہی مکت کا تلاش کرنے والا نظر نہ آتا مگر افسوس کہ جس ذریعہ سے ہمارے بہای مکت کی خواہش کرتے ہیں وہ مکت کا ذریعہ نہیں ہمکو بہت سے متمول اور آسودہ اشخاص [illegible] دان اور [illegible] کے ذریعہ سے مکت کو حاصل کرنا چاہتے ہیں مگر سرے بھی گوہر مقصود حاصل نہیں ہوتا - مکت کے حاصل کرنے کا عمدہ ذریعہ یہی ہے جسکی نسبت سری نانک جی مہاراج نے اس مقدس شبد میں واضح طور پر ارشاد فرمایا ہے یعنی جہانتک ممکن ہوگنا ہوں کے مرتکب نہ ہو اگر گناہوں کے مرتکب نہ ہوگے خود بخود یہہ نعمت حاصل ہو جاویگی ؎

ما ز کفر و دین ہمہ بگذشتہ ایم ٭ محو اصل این ہر دو بے خود گشتہ ایم
نیست نقصانے چہ شد گر بندہ ایم ٭ زانکہ محو اصل یکتا ہر دو ایم
دور بود از کفر و دین عرفان مرا ٭ پاک کرد از کذب و از بہتان مرا
در لباس جلوہ گر جانان جان ٭ ہمین و ہند و ہمہ حیران آن
مطلع دیدار حق دیدار ما ٭ ہیچ گفتار حق گفتار ما
سر ما جز ما نداند ہیچ کس ٭ کار پروانہ نیاید از مگس
زانکہ [illegible] ہستیم ٭ برتر از روح و دل و جان و تنیم
آفتابیم آفتابیم آفتاب ٭ ذرہ ہا دارند از من رنگ و تاب
بود ما روشن شدہ از بود ما ٭ ہر دو عالم را نمود از جود ما
علم ما پاک است از علم و جہل ٭ مرکش کے فہم ہر نا اہل و اہل
ہوش [illegible] تا حالت شود ٭ حال حال از حال احوالت شود
چند گنگ از طریق عارفان ٭ عارفانہ درک آن اسرار جان
اے خوشا مرغے کہ وارست از قفس ٭ کرد پرواز سوئے باغ و بس
منزل دل ساختہ شاخ گلے ٭ کرد آنرا اے بزیر سنبلے
دانہ او تشن شدہ بوی گلش ٭ دام او آن حلقہ ہائے سنبلش
سنبلش دامے و بویش دانہ شد ٭ مرغ ما بر شمع گل پروانہ شد
بلبل جان عاشق این گل شدہ ٭ باغ باغ از عشق گل گل گل شدہ
جملہ باغ و زاغ گلہای جہان ٭ خوشہ چین خرمن گلہای آن
این عجب باغی کہ بے آب و گل است ٭ باغ بے آب و گل این باغ دل است
دل چو باغ و گفتگو مانند گل ٭ گفتگوہا جز و دل آمد چو کل
مظہر این گفتگوہا این دل است ٭ زانکہ دل خود سامع و خود قایل است
لیک از دل تا بدل فرق عظیم ٭ آن یکے چون زر دگر این کان سیم
سیم و زر این ہر دو معلوم تست ٭ این ہمہ نور آن دگر ظلمات تست
ہر کرا بر بام دل نبود عبور ٭ گر ملک باشد فتادہ اندر قصور
در قصور از وہم خود افتادہ ٭ ہیچ آدم شو گر آدم زادہ
مظہر ذات حق آمد ذات تو ٭ لیک چون نفی است از اثبات تو
رو ز خود بشناس ذات ذوالجلال ٭ اے ز تو پیدا صفات بے کمال
ہر کہ او از یاد حق سازد جدا ٭ تو مکن از یاد آن دل مبتلا
زانکہ شرک و [illegible] ٭ در نگر جلوہ ظہور واحد است
خانہ چون صحرا و صحرا خانہ گیر ٭ ہمت اندر عشق چون پروانہ کن
ہر کہ شد تجرید از پندار خویش ٭ دید خود یافت او در دار خویش

هر که او از غیر خدا رو تافته ⁂ اے ولی در خود خدا را یافته
صحبت دل را گزین گر طالبی ⁂ حیف در دریا دل تشنه لبی
تشنگی بگذار ای تشنه و هم خویش ⁂ شو مجرد از خود و از کفر و کیش
درگذر از شرب و بیدار و مستی ⁂ غافل از جان چند در بند تنی
عزلت از کثرت نشیج فهمی مجو ⁂ خلوت اندر انجمن آمد بگو
خلوت از انجمن نگزیده ایم ⁂ حق به حق در حق همه شی دیده ایم
زیر و بالا سے شہ بینم بعد ازین ⁂ آن خرد بیند همه زمان و این
زین خود بیر آن خود سازم فنا ⁂ بگذرم هم از فنا و از بقا
هر که با فرعش بود پیوسته دل ⁂ باشد از اصل دور دایم در خجل
کثرت اندر کثرتش پیدا شود ⁂ زین عمل او تا ابد رسوا شود
گرچه مومن گرچه کافر باشد او ⁂ چونکه نفسش عقل او بوده فرد
دشمن عقل اند این قوم اے عزیز ⁂ صاحب عقل اند لیکن بی تمیز
زان علمای دغل رو شرم دار ⁂ شرم دار از عقل زشت ای هوشیار
ناقص العقلی چو گویم من ترا ⁂ کامل العقلی بجو از وے دوا
ابلهانه دامن غافل مگیر ⁂ احتراز از خلت برنا و پیر
مرد عاقل گر بود طفل و جوان ⁂ بهتر از پیران اهل النفس دان
ناقص العقل است غول راه دین ⁂ صحبت این غول را کمتر گزین
صحبت احمق فزاید احمقی ⁂ دانشش از دانا فزاید ای تقی
صحبت کامل ترا کامل کند ⁂ با حلاوت تا دل شاغل کند
مرد آخربین بود دانش فروز ⁂ حالت شب داند از حالات روز
در بهار او خزان دارد نظر ⁂ در خزان بیند بهارش جلوه گر
کوته بین کم بیند فسادش بنگرد ⁂ اول از ایوان عمادش بنگرد
جهد در اول کن آخر بر بین ⁂ رفته رفته در دل وحدت نشین
این جمال ظاهری خالی نما است ⁂ گرچه هم عکس عکس نورانی خداست
معنی پیچیدن به این از احمقی است ⁂ حسن باطن در لباس ظاهر است
در جمال ظاهری رو اے پسر ⁂ آن جمال معنوی را هم نگر
عاشق صورت خیال احمق است ⁂ عاشق عکس جمال آن بحق است
دانش آن باشد ز باطل بگذری ⁂ پرده اوصاف بشریت دری
درنشاسے جبا بینی بے نشان ⁂ هو ذات بحت باشی جاودان
خواجه رو در بحر معنے غرق شو ⁂ فارغ از هوش و تمیز و فرق شو
فانی اندر عشق شو باقی شوی ⁂ درج در اسرار حقانی شوی
پیر عشق و عاشقی گر سروری است ⁂ از برای رتبه چوپان گری است
پس تو فهم این مقرر شد بدان ⁂ گفتگوے عارفان جز عارفان
گفتگوے تو را ندانند زاغکی ⁂ عندلیبے را بپرس از باغکی
از کمال جهل و نادانی همه ⁂ غافل اند از سر پنهانی همه
این جهان چاہے ہمہ تاریک و تنگ ⁂ چون درون چاه او فتادی بے درنگ
کانچنے را همچو گلشن دیده ⁂ وصف گلشن را مگر نشنیده
مرغ لاهوتی و جنتی تو که دل ⁂ هر دوانه شد بدام آب و گل
جو رهان از قید آن این مرغ را ⁂ تا کند پرواز بر اوج سما
روح اندر روح بیند یار خویش ⁂ در بر خود یابد او دلدار خویش
بلکه خود را از میان سازد فنا ⁂ محو گردد از خودی اندر خدا
مرغ جان را جسم زندانیست تنگ ⁂ عارفان دانند زین صید عار و ننگ
روز قید جسم بے قید انه دوار ⁂ شو ز باغستان جان شو غمگسار
آخر این هنگامه برهم مے شود ⁂ جهل تو هر دم ازین کم مے شود

مرگ با تابوت چون بندد ترا ⁂ آن زمان جاه و حشم خندد ترا
آخر این جسم تو در هم مے فتد ⁂ خانه محسوس بر هم مے فتد
در گلوے خود کفن آرد سرت ⁂ خشت و سنگ و خاک گردد دلبرت
آندم این جاهت نیاید هیچ جاه ⁂ گر غلط باشد به آخر کن نگاه
آخر اندیشی رفیق خویش کن ⁂ فکر زاد و راحله در پیش کن
زاد راه خود بکن زنده دلی ⁂ زنده دل گر سے کنی صاحب دلی
وارہا در زندگی دل بکوش ⁂ با جهان و اهل آن دیگر مجوش
پیشتر از مرگ مردن بهتر است ⁂ لذت توحید بردن خوشتر است
اعتبار مرگ زهر قاتل است ⁂ شوق مرگ خود بهر اهل دل است
انتظار مرگ از اهل دل بود ⁂ وارہا ترسنده زاد جاهل بود
مرد آخربین نیندیشد ز مرگ ⁂ با نوا دارد همیشه ساز و برگ
آن کسے محفوظ از مردن بود ⁂ نے دلش مایل به غم خوردن بود
غم کجا دارد گذر در گرد او ⁂ بجز او انبار غم بر دل فزود
محو فی المحو است در توحید حق ⁂ وارہید از خوف و از امید حق
جهد کن در زندگی اے مرد کار ⁂ تا نمانی عاقبت رسوا و خوار
وین لباس عاریت عاری بود ⁂ کے ازین جسمت وفاداری بود
بین وفاداری مجو زین مشت گل ⁂ گر بجوئی رو بجو از جان و دل
جان و دل را پاک کن از حب تن ⁂ تا نمانی وقت نزع اندر محن
دمدمه حق درگذر از خانمان ⁂ تا بیابی خانه دار الامان
چون شوی فانی خود از بهر خدا ⁂ مغز جمعیت شوی اے دلربا
پس به جمعیت بکوش ای جان من ⁂ باده وحدت بنوش اے جان من
درگذر از جمله عادات و رسوم ⁂ درک کن در خویشتن گنج علوم
در نظر منظور دل ناظر ببین ⁂ ظاهر و باطن بیا حاضر ببین
جمله اشیا مظهرش اے بوالهوس ⁂ حاضر و ناظر بجز حق نیست کس
حاضر و ناظر چو نبود غیر او ⁂ کفر باشد رو بگردانی از او
ماسوا الله چو وے نیست هان ⁂ آنچه غیر از حق بود فانی بدان
فانی اندر فانی آمد ماسوا ⁂ نیست موجودے بجز ذات خدا
این یقین و هم موهوم آمده ⁂ صورت او جمله معدوم آمده
چون یقین ها را همه دیدی عدم ⁂ پس چه باقی ماند جز ذات قدم
جهد کن آن ذات بیحد را چنین ⁂ مطلق و بے حد مہ بے حدی گزین
بیشتر منشین به اطلاق آن ⁂ طاق تر از طاق تر طاق آن
چون باین عنوان نشینی باقرار ⁂ لذت و شوق و حلاوت بے شمار
هر دم و هر لحظه افزون میشود ⁂ قطره ات در قعر جیحون مے شود
جهد کن تا حالت لا نه شود ⁂ منزلت ستر کما کان نه شود
تا ز کفر و معرفت آگه شوی ⁂ آگه از اسرار شاهنشاه شوی

اک رہاو

ا۔ تم ہو نایک اچھو انتر جامی ۔ اے مالک عالم تو ہی میری دلی حالت کو اچھی طرح سے جانتا ہے ۵ اے دتنگ و پوگ توز آتما عنقاے نظر بلند پرواز ۔ اس دنیا میں جو آقا یا صاحب یا خاوند یا مالک کہلاتے ہیں وہ صرف نسبتی آقا یا صاحب یا خاوند اور مالک سمجھے جاتے ہیں مثلاً اگر زید کے پاس بیس آدمی نوکر ہیں تو وہ بیس ہی زید کو اپنا آقا یا صاحب یا خاوند سمجھتے ہیں ۔ کل عالم کے لوگ زید کی نسبت ایسا خیال نہیں کرتے یا اگر زید کسی مکان یا اراضی کا مالک ہے تو عام لوگ زید کو اسی اراضی یا مکان کا مالک سمجھتے ہیں یا کوئی شخص اگر ریاست کا رئیس یا کسی سلطنت کا

والی ہے تو وہ اوسی ریاست یا سلطنت مین مالک یا خاوند ہونے کا حق رکہتا ہے کل عالم پر نہین اور باوجود اس کے جسقدر آقا یا صاحب یا خاوند یا مالک ہین وہ سب ہی اوسی سچے بادشاہ کے بندے اور فرمان بردار اور محتاج اور دست نگر ہین جو کل عالم کا خالق یا کل عالم کا صاحب ہے ؎

سر بادشاہان گردن فراز ∴ بدرگاہ او بر زمین نیاز

پس یقین کرنا چاہیے کہ دنیا مین جو صاحب یا آقا کہلاتے ہین وہ نسبتی صاحب یا آقا ہین کوئی ہی ذات پاک کے سوا صاحب یا خاوند یا مالک کہلانے کا مجاز نہین ۔ انسان ظاہری معاملات کی تہ کو نہین پہونچ سکتا اکثر اوقات اوسکی تشخیص مین بہت بڑی غلطیان ہوتی ہین جسکی تشخیص صحیح ہے اوس سے پس پردہ بیند عملہا سے کل ∴ وہ اوسی خدا تعالی کی ذات بابرکات ہے ؎

مقدور ہین کب ترے وصفون کی رقم کا ∴ حقا کہ خداوند ہے تو لوح و قلم کا
اوس مسند عزت پہ کہ تو جلوہ نما ہے ∴ کیا تاب گذر ہووے تعقل کے قدم کا
بستے ہین تیرے سایہ مین سب شیخ و برہمن ∴ آباد ہے تجہسے ہی تو گہر دیر و حرم کا
ہے خوف اگرچہ جی مین تو تیرے غضب کا ∴ اور دل مین بہروسا ہے تو ہے تیرے کرم کا

۲ ۔ پربہہ تیجن جانے جے چتنے سوامی ۔ اے خداوند جہان و جہانیان جسقدر عالم اور عارف طبقہ دنیا پر ہوگذرے ہین یا آیندہ گذرینگے یا اس وقت مین موجود ہین وہ سب کے سب اقرار اسبات کا کرتے ہین کہ جو کچہ موجود اور موسوم ہوا وہ تیرے ہی مقدس نور کا جلوہ ہے اور تو ہی صاحب سب کا مالک اور سب کا خاوند اور سب کا سوامی ہے سچ فرمایا ہے جناب جوہر نے ؎

اگر راہ خیالش در مقام جان شود پیدا ∴ زچندین پردہ ہمچون نغمہ پنہان شود پیدا
اثر ہا گر بہ چشم و گوش و ہوش و جان شود پیدا ∴ زچندین پردہ ہمچون نغمہ پنہان شود پیدا
بشکلے ہر زنگ در دیدۂ انسان شود پیدا ∴ بچشم از نور عین بینش عرفان شود پیدا
اگر رفع حجاب غفلت از اعیان شود پیدا ∴ بشکلے ہر نگاہ در دیدۂ انسان شود پیدا
ز قدرتہاے گوناگون بہار ایوان شود پیدا ∴ برنگ و بوی گل از صحن بوستان شود پیدا
بشر از بیم عصیان جہان گریان شود پیدا ∴ کہ از روز ازل چون ابر نیسان شود پیدا
شرر بخت دل سنگ ہست و شد زد طور خاکستر ∴ چو شاخ از آب و لطف وجود ما نقصان شود پیدا
بقدر خویش فکر قوت ہر حیوان توان کردن ∴ شرف از جد و جہد عنبر و ریحان شود پیدا
بہر ملت نماید ناشناس نقش خود جنگے ∴ چو سنگ زآئینہ اندیشہ پایان شود پیدا
زخود جو بیند دورش غافل و دیوانۂ عالم ∴ چو آہوے ختن کین مشک از آن شود پیدا
زخود بیگانہ نماید بہ خود بیند تماشایش ∴ چو مردم صورتہ در دیدۂ انسان شود پیدا
سجان کوہ طور او فنا و آتش از شرار او ∴ بزرگان را ز چشم خویشتن تقصان شود پیدا
سیاہ دل بہر کجا رسوا کند روشن ضمیر انرا ∴ زرد و دنیرہ عیب آتش سوزان شود پیدا
بود جوہر بزرگی آنکہ از فضل بزرگ او ∴ حسد معدوم در دل عاشق احسان شود پیدا

۳ ۔ شر پرارادہے موکو بچار دے
۴ ۔ رودا س سم دل سمجہاے کر

روداس جی فرماتے ہین کہ اے پرم آتما اے پروردگار عالم تو مجہے حق و باطل کی تمیز عطا کر کہ مین انسانی فرض کو ادا کرون مراد یہہ کہ ناحق کے ٹیڑہے رستہ سے ہٹا کر مجہے حق کے راستہ پر چلا اور میرے دل کو تسکین اور شانتی بخش تاکہ مین سب کو ایک ہی نظر سے دیکہون اور اپنے ہی جیسا خیال کرون اور آنکہ بر خود پسندی بر دیگرے روا مدار کی پالیسی پر چلون ؎

یکدلی کن تا بہ جمعیت توانی کارہا ∴ دیو مے گیر درسن چون جمع گردد تارہا
رونق بازار ہر ہنگامہ از جمعیت است ∴ اجتماع مردمان تا تام شد بازارہا
ہست دامان صبا را ہر دو یک رنگی روش ∴ نگذری گراز دورنگی گل نماید خارہا
چون بدلہا و ہمسائی تازگی گل خواندنت ∴ ورنہ رنجانی شمارندت بتر از خارہا

تا توانی عالمے را بہ نیک و بد راحت رسان ∴ جہد کن خویش و بدہ بیگانہ را آزارہا
آنکہ دلہا را کشد در دام خود جوہر بگو ∴ وانکہ رنجاند دل عالم مکن گفتارہا

راگ ماجہ چوپدی گہر پہلا محلہ چار

اک اونکار اوانکار ست نام کرتا پورکہہ نربہو نرویر اکال مورت اجونی سے بہن گور پرشاد

۱ ۔ ہر ہر نام مین ہر من بہایا
۲ ۔ وڈ بہاگی ہر نام دہیایا

اے عزیز ورد نام حق ہی سے میرے دلکو فرحت حاصل ہوتی ہے اور کسی ذریعہ سے نہین اے عزیز جو ورد نام حق مین مصروف رہتے ہین کوئی ہی اون کے برابر خوش نصیب نہین ہوسکتا ۔ مین قربان ہون نام پاک پر مین قربان ہوتا ۔ پاک پر ؎

بنائے تیری قدرت نے زمین و آسمان کیا کیا ∴ ثوابت کس روش قایم ہین سیارے روان کیا کیا
تیری قدرت تیری حکمت تیری صنعت کا کیا کہنا ∴ تماشا سازی دور جہان ہے ہر زمان کیا کیا
تیری انوار سے ہر ذرہ خورشید حقیقت ہے ∴ تیرے اسرار سے ہر نقطہ مین مین داستان کیا کیا
تیری رنگینی قدرت کا رنگ مضمون ہین ∴ لکہی ہی صفحہ خاک زمین پر گلستان کیا کیا
فلاطون خرد کو تیری دانائی نسخے نے ∴ عطا کی قوت ادراک و حکمت بیکران کیا کیا
بساط خاک پر ہر چیز سے کیا تیری صنعت نے ∴ تیری یکتائی کی ہر دم ہی ہین با زبان کیا کیا
بشر با زنگیہ قدرت مین تصور خیالی ہین ∴ شب و روز انکو چکر دیتے ہین وہم و گمان کیا کیا
زمین زیر زمین انواع خلقت کے تماشے ہین ∴ دکہاتے ہین طلسم آسمان پر آسمان کیا کیا
سوا امید تلافی سے عجایب صنعتین کی ہین ∴ جہان زیر و بالا و میان این جہان کیا کیا
بہر رنگ و بسی خوشبو سے لذا بذ سے فوائد بنے ∴ دے ایک ایک شی کو خواص بیکران کیا کیا
نگاہ غور سے اشیا دیکہہ شان خالق کو ∴ یہہ تماشیرات انکی رکہ اکب ہین عیان کیا کیا
عجب رزاق و خلاق و علیم و صانع و قادر ∴ بنائے میوہ و نخل و محیط و کوہ و کان کیا کیا
ہر ہر شے عدم پر آب و ہوا پر آفتاب ہستی پر ∴ بہر رنگ و بہر صورت تماشا رہے ہین نشان کیا کیا
عطا یاب معظم شخص ہستی ہیں اسکے بین ہو ∴ حواس و قوت و عقل و حیات و جسم و جان کیا کیا

گور نور سے ہر نام سندہ پائی ∴ کو رنا گورمت چلے جیو

اے عزیز راہ حقیقت اپنے راہ کی غت سے نظر آتا ہے مگر ایسے نہایت ہی کم ہین جو حقیقی راہ نمائی سچی ہدایتون پر چلین سے نکتہ ہا ہست محرم اسرار کجا است ۔ زبانی جمع خرچ کرنیوالے بہت ہین یا یون کہو کہ قولی حلیمون کی جدہر دیکہو روز بروز ہی کثرت ہے مگر فعلی حلیم کہان ؎

ملے کیونکر نہ دل جانے جسے صدق و وفا ہے ∴ سر بازار یوسف آگیا جذب زلیخا سے
کلو کے دل مین سہتے ہین ہوا و حرص دنیا کے ∴ الہی بندہ عاجز ہے بچا تو دام دنیا سے
جہر لعبو بعد کیونت جمیع سالکان مین پرنیتا ہو ∴ نوی کیا لے گیا ہے تم جو لیجاؤ گے دنیا سے
عجب خورشید قدرت ذرہ ذرہ مین جہلکتا ہے ∴ ذرا دیکہو نگاہ غور کر کے چشم بینا سے
نہا رہے مست عرفانکو دو عالم بہول جاتے ہین ∴ شر ہی جاتی ہے سنی جام و دل کی جام صہبا سے
تیری قدرت دکہاے گر تماشا شب بنگاہ ∴ نکل آئے پری ہر ذرہ ذرہ ریگ صحرا سے
یہہ رتبہ تو نے اے خالق کیا ہم خاک رو کا ∴ ملایک حفظ کو آمو ہین عرش معلی سے
جہان مین آکے غفلت بہولنا خیال تماشا ہے ∴ جہان مملو ہے جو ہر تماشا در تماشا سے

مین ہر ہر خرچ لیا ہے بہنہ پلے ∴ میرا پران سکہائی سچا نال چلے

اے عزیز مین نے سفر آخرت کے لیے ورد نام حق کا ہی مبارک توشہ اپنے ساتھ لیا ہے ۔ اے عزیز مین یہی تمنا رکہتا ہون کہ حق ہی میری رفاقت کرے اور وہی اس دور دراز سفر مین میری ہمراہی کرے کیونکہ مین اس سے بڑہ کر کسی کو بہی اپنا محب اور اپنا شفیق نہین سمجہتا ؎

رد بہ تابی از شک و شرک و خیال ∴ محو آی اندرین سر جمال

ذات بیحد خود بخود پیدا شود ٭ برجمالِ سترِ خود شیدا شود
اینهمه آرایش و زیب بدن ٭ تابع روح است اے کم سخن
تا نباشد روح در فلک وجود ٭ مشت خاکے کجا این رنگ بود
تا نباشد فیض او اندر زبان ٭ کے شود ناطق در اسرار نهان
تا نباشد این او در این ما ٭ کے منور گردد این آئینه ما
تا نباشد او نباشد این بدن ٭ جوں بدن شد که گوید ما و من
ما و من قایم بر او وی وی است ٭ رونق جام و سبو کے بے وی است
گر نبودے او نه بودے جسم او ٭ بے مسمی کے بودے اسم او
گر نبودے او نه بودے ما و من ٭ بے روان خاکیست با ما این بدن
گر نبودے او که کردے گفتگو ٭ گر نبودے گل که دیدی رنگ و بو
رنگ و بو از گل پدید آمد یقین ٭ گل درین گلشن نمایان شد یقین
آن گل رعنا که یکتا آمده ٭ اندرین گلشن هویدا آمده
الغرض این جنبش و حرکات تن ٭ از لطافت روح آمد بے سخن
این کثافت بدن اے اهل راز ٭ در لطافت اے او فانی باز
با کثافت کم بجوشش اے جانِ من ٭ با لطافت ساز اے سلطانِ من
از لطافت با لطافت حاصلست ٭ از کثافت با کثافت حاصلست
با کثیفان کمترک پرواز بین ٭ از کثیفان جز کثافت کم ببین
فیض و الطاف لطیفان درنگر ٭ کسب معلومات شان کن اے پسر
صرف کن در خدمت شان نقد خویش ٭ در لطافت جهد کن از حد بیش
مشتِ خاکے چون بدل شد مضمحل ٭ بعد زان صد کیمیا سازد خجل
چون تعنت را ذرِ بایدِ اصلِ جان ٭ تن نماند آنچه ماند روح دان
فانی اندر روح جسمت چون شود ٭ در مسمی محو این صنعت شود
جهد کن تا صحبت روح اے ولی ٭ غالب آید بر تنت از یکدلی
بر خود بینی روح بینی بعد زان ٭ پل شوی با روح گم در غانمان
این کمال و غایت توحید تست ٭ ما بقی بازیچهٔ تقلید تست
اے مقلد توبه کن از فعل بد ٭ تا نباشی پیش او مردود و رد
پیش دل شرمنده و رسوا مباش ٭ مدعا نیست در دعوی مباش
تا که مطلوبت ز هر سو اے پسر ٭ پیش تو باشد همیشه جلوه گر
الغرض این جسم و این فعل و شعور ٭ محو کن در اصل روح ای اهل نور
اندرین معنے بکن کوشش چنان ٭ تا ز چشم تو توی گردد نهان
این خودی با بے خودی برهم بزن ٭ چون زدی برهم چو گل شو در چمن
هر که نبود آگه از اسرار خویش ٭ هست حیران در کمال کار خویش
زاهد او واقف ز هست خود نه ٭ عارف اندر چاه و پست خود نه
مانده سرگردان در این پستی چنین ٭ اے ندیده پست و بالای درین
پست بے بالا محال آمد محال ٭ این که بے آنت خیال آمد خیال
او دوا نیست آن خود پیدا ببین ٭ درد کو درمان خود پیدا ببین
کار فردا ساختن امروز خوشش ٭ جان و دل در باختن امروز خوشش
طالبا گر طالب ذات حقی ٭ نایل اسرار حال مطلقی
پس ترا باید چنین هوش درست ٭ تا درای دار هی حق جست جست
هوش خود را کارے فرما ہمے ٭ رو بدست آور بکے عیسے دمے
از طفیلش تا به مطلب میرسی ٭ چند بر در با فتاده چون خسی
عقل کوتا دستگیر ما کند ٭ تا که سلطانے وزیر ما کند
گر به خواهی نعمت صاحبدلی ٭ عقل و دل را کار فرما چون ولی
درگذر از خویش و از هستی خویش ٭ الحذر از راه و رسم کفر و کیش

محو بے حد باش از حد درگذر ٭ در حد خود بے حد خود را نگر
از حد و بے حد فراتر کن نگاه ٭ خانقا هست دیر و دیرست خانقاه
خرم آنکو واقف از اصل خودست ٭ فارغ او از هجران و در وصل خود هست
غیر حق موجود چون آمد محال ٭ وصل و هجر این جا چه باشد جز خیال
در نظر منظور چون شد جلوه گر ٭ جلوه گر در بود از ما خبر
بے خبر اکنون چنین افتاده ایم ٭ گرچه از بند خبر آزاده ایم
جان با جانان و جانان جان شده ٭ هرچه در فهمت نگنجد آن شده
این و آنم آن و من در خود کشید ٭ جان تن جانان تنا در خود کشید
تا کنون بے جان و تن دم میزنم ٭ از دم حالات دل کم مے زنم
قدر ما جز ما ندانند هر کسے ٭ هم دم آتش نباشد هر خسے
مبتلائے عشق و اسرار خودیم ٭ عاشقے بر خویش و دلدار خودیم
در یقین عین ما پیدا شده ٭ بر جمال سترِ خود شیدا شده
واله و شیدای خود بے خود خودیم ٭ بندهٔ مولاے خود بے خود خودیم
از زبان حق سخن گو آمدیم ٭ نے مسلمان و نے هندو آمدیم
نے چو هندو ایم و نے چون مومنے ٭ برتر از جهان مانده [illegible]
بے جهان و با جهان باز نگریم ٭ گاه شاه و گاه [illegible]
گاه هے چون محتاج و گاهے چون غنی ٭ گاه بے من گه [illegible]
مطلق ما از تقیید رو نمود ٭ عقل و هوش ما [illegible]
از یقینے سر کشیده عین ما ٭ بر در دیده پرده [illegible]
قادری بر قدرت عالی خویش ٭ هرچه خواهد مے کند [illegible]
گاه هے از تن جان کند گر تن ز جان ٭ گه عیان پیدا کند گاهے نهان
بادشاهی با دو شاهی بادشاه ٭ عکس نور او ست نور مهر و ماه
بر دو عالم را وجود از جود او ٭ عابد و معبود هم خود [illegible]
این و آن ما همه او آمده ٭ آب و دریا هستی [illegible] آمده
نیستان را نیست پروا هے زین ٭ جان و تن در باخته کفر و کیش
حالت از حالات ما گر بشنوند ٭ شبلی و منصور [illegible] شنوند
نے دمے هشیار و نے مستیم ما ٭ هرچه مے گویند [illegible] ستیم ما
از حیات و مرگ و گردن رستهایم ٭ بے بها [illegible] گلدسته ایم
اصل و فرع ما درون اصل اصل ٭ گم شده هجران ما در عین وصل
جان جان جان هست کین جانان جان ٭ جلوه گر گشته به پیدا و نهان
پردهٔ او این ظهور او شده ٭ ظاهر اندر پردهٔ نور او شده
نور حق کے پردهٔ خود بردرید ٭ نور حق جز نور حق ظلمت ندید
در لباس ما همه حق آمده ٭ مو بمو زان ورد انا الحق آمده
مای ما چون محو روئے او شده ٭ جمله اجزا زان انا الحق گو شده
وه چه مست از جام عرفان خودیم ٭ گاه جان و گاهے جانان خودیم
وحدت آباد دلم منزل شده ٭ از خودم کام خودم حاصل شده
گاه از حق گاه با حق گاه در حقیم ٭ غرق اندر قعر بحر مطلقیم
قول و فعل ما و عالم اینچنین هست ٭ در طواف جمله افلاک و زمین هست
بے خبر از حالت ما خاکیان ٭ در طواف ما همه افلاکیان
جامع علم و عمل ما آمدیم ٭ در دیار شوق یکتا آمدیم
جان ما گلدستهٔ از باغ حال ٭ مظهر ذات و صفات با کمال

علم ما هر چشمهٔ این عملها
منبع این علم ما ستر خدا

اے گوروپورے بہ نام دِڑھیا یا ∴ ہرنہچل ہردہ مین بسے جیو

اے عزیز ہادی برحق کی ہدایت اور عنایت سے ہی وہ لازوال نعمت حاصل ہوی
کہ جس کے حصول سے دین بھی سنورا اور دنیا بھی - اے عزیز یہ نکتہ یاد
رکھنے کے قابل ہے کہ وہی لوگ اس نعمت سے بہرہ ور رہتے ہین جو بڑے
استقلال سے یاد حق مین محو رہتے ہین

جو کرے کچھ بھی کرم تو شکر مین دفتر بنا ∴ قطرۂ احسان صدف کیطرح سے گوہر بنا
چاہیے والا گوہری دلمین کسیکی گھر بنا ∴ قطرۂ نیسان صدف مین دیکھ لے گوہر بنا
اصل کچھ بھی صحبت نیکان سے حاصل کر شرف ∴ بجر و کان وکیمیا پارس سے یکسان زر بنا
پیر و روشن ضمیران بن کہ ہو روشن ضمیر ∴ پیر تو ماہ منور نور کی چادر بنا
دوست کو دشمن بنا نا تو جہان سے سہل ہے ∴ ہے جو عاقل دشمنو کو دوست سر تا سر بنا
کوئی دنیا مین نہین ہے اسسے بڑھ کر کام نیک ∴ کام نیکون کا جہانتک ہو سکے جو ہر بنا
ساری مسجد سنگ و گل کا تودۂ خاشاک ہین ∴ حق پرستی چاہیے دل کو خدا کا گھر بنا

ہر ہر سجن میرا پریتم رایا ∴ کو ئی آن ملاوی میرے پران جیوایا

اے عزیز اگر سوال کیا جاسکے کہ سچا دوست کون ہے تو اسکا جواب یہی ہوگا
کہ وہی جو ساری دنیا کا دوست ہے - یا اوس کائنات کا دوست ہے
جو میرے دل مین بقول کیسے دریا درون کشتی و درون دریا موجود
ہے - اے عزیز مین یہی چاہتا ہون کہ اوسکے پاک حضور مین میری رسائی ہووے
یا یون کہین کہ کوئی ایسا شخص جو ظاہری تفرقہ کے دور کرنے کی قدرت رکھتا ہو
اس تفرقہ کو دور کر کے مجھے اوس منزل مین پہنچا وے جو من تو شدم تو من
شدی کا مو تو ہو جاوے

ما ہمہ نو یم اما نور حق ∴ گاہے چون موسے و گاہے طور حق
این قرارم کہ بے قرار بہا ربود ∴ بے وجودے یا فتم اندر وجود
از وجود حد خود وار ستہ ایم ∴ ما بہ لا محدودی مطلق ابستہ ایم
حد ما در بے حدی او گم شدہ ∴ جام ما اکنون خم اندر خم شدہ
از بیان و از عیان برتر شدیم ∴ در دیار بے خودی ما در شدیم
عاشقانہ جان فشانی میکنم ∴ تا ندانی قصہ خوانی میکنم
شمۂ گر دم زنم از حال دل ∴ آتشے افتد درون آب و گل
این دو عالم مست ساز دور دمے ∴ در ربا ید عقل و ہوش عالمے
گرچہ نطق عارفان بس دلکش است ∴ شور و شر آن ہمہ چو آتش است
عارفان گر سوز دل پیدا کنند ∴ ہر دو عالم غارت و شیدا کنند
عارفانہ رو بہ غارے ساز کن ∴ بال و پر داری چنین پرواز کن
چند سرگردان بہر دشت و گذر ∴ درگذر از خویش و در خود کن نظر
جان و تن در وصل جان فانی بکن ∴ عیش ہا در خویش پنہانی بکن
عارفانہ جہد کن در کار دل ∴ تا بیابی قربت دلدار دل
دل پرستان اینچنین باشند ہین ∴ وصف اہل تن در ایشان کم ببین
رست از خود در تقید ہر کہ دید ∴ خوش دل آن کو از خود اندر خود رسید
این رسیدن چیست از تبدیل وہم ∴ مغز وحدت این بود در خود بہ فہم
پوست از مغز است مطلق مغز پوست ∴ خود بخود یعنی کہ او با او دوست
نیست آنجا فصل پس وصل از کجا است ∴ چون نباشد وصل پس فصل از کجا است
جز خیالے بیش نبود با صفا ∴ وصل ہجر این جا نباشد مطلقا
از دو تن ثابت بود وصل و فراق ∴ از دو کس باشد نفاق و اتفاق
او بہ نزد یک ہست و دوست العزیز ∴ غیر حق غیرے نباشد کن تمیز
حی و قایم بر خود و موجود بس ∴ تا ہمہ خود آمدہ مقصود بس
در لباس خلق جویاے خود است ∴ آن تماشا در تماشاے خود است

نیست اینجا وصل و ہجران در میان ∴ از میان بگذر در آ اندر عیان
ستر بے رنگی ذات یکرنگ ماست ∴ اتصال از انفصال اینجا کجاست
چون ز راہ ما خودی باشی برون ∴ وصل و ہجران را نہ بینی اندرون
از خودی خود خودت آزادہ دار ∴ دل ز علم و جہل صاف آزادہ دار
واقف از ہستی خود بودن خوش است ∴ بے چنین وسواس بودن خوش است
رنگ بینی عقدۂ سخت آمدہ ∴ آن نصیب عام بد بخت آمدہ
رنگ بین پیوستہ با شور و شر است ∴ زانکہ در باطن ہمہ کور و کر است
محرم این رمز شو بے رنگ بین ∴ تو خودی بگذار و خود خود را ببین
کے بہ رسم مختلف پابستہ بود ∴ زین حجاب خویش وارستہ بود
غایب از خود ماندہ حاضر با خدا ∴ دیدہ بے چون شد از چون و چرا
ظاہر و باطن پر از حق آمدہ ∴ محو در انوار مطلق آمدہ
چون بہ بے رنگی در آئی بے صفت ∴ بے خود و سرمست آئی بے صفت
چند در بند خیال و وہم و من ∴ ستر روح خویش جو اندر بدن
الغرض از مرغ خود اصلے گزین ∴ من عرف کن رہبر خود بعد ازین
سالکان را چند باید دائما ∴ تا نماند در نظر غیر از خدا
چون نہ بینی ہستی خود در میان ∴ غیر حق در خود چہ ماند بعد ازان
آنچہ بینی ہرچہ بینی حق بود ∴ اندرین معنی نہ شک و دق بود
قصد کن تا از خود و از غیر او ∴ در تو آثارے نماند اے عمو
انبیا و اولیا این کردہ اند ∴ نخل حق در باغ دل پروردہ اند
فارغ از رد و قبول نیک و بد ∴ محو در اسرار و انوار احد
از غم و شادی و از خوف و رجا ∴ درگذر در دل ز از چون و چرا
زانکہ این اوصاف بشریت بود ∴ کے سزاے ذات احدیت بود
وحدت اینجا این بود از غیر او ∴ رو بہ گردانند شود فانی درو
شادی و غم را در ینجا راہ نیست ∴ قند و قند و زہر ما اینجا یکیست
جان و تن آنجا نماید یک صفت ∴ با تو او بے تو نماید معرفت
خیر و شر عیب و ہنر ماند یکے ∴ امتحان کن گر تو میداری شکے
زانکہ وحدت در لباس کثرت است ∴ کثرت اندر کثرت و در وحدت ہست
وحدتہ حرف آنکہ ناید در بیان ∴ علت ہر کثرت و قلت بدان
الغرض جز حق کسے موجود نیست ∴ ہم وجود و ہم عدم خود آن یکیست
این شما و ما و او ہم نام اوست ∴ سر بہ سر مغز است پیدا نیست پوست
گاہ شد بر ہا و گاہے بشن شد ∴ گاہے ستنگ گشت و گاہے کرشن شد
گاہے چون لیلی گہے مجنون شد ∴ گاہے چون قطرہ گہے جیحون شد
چون ز بے رنگی مقید شد بہ رنگ ∴ گہے با صلح آمد و گاہے بہ جنگ
جلوہ گر این نوع آن بیچون شدہ ∴ این سبب دائم چرا و چون شدہ
بے شمار این نوع دارد جلوہ ہا ∴ گاہ شمع گردد و گاہ عین
گاہ چون طالب گہے سالک بود ∴ گہ چو ملک و گاہ چون مالک بود
گاہ قاصد گاہ چون مقصود خویش ∴ گاہ عابد گاہ چون معبود خویش
عالمے چون شبلی و منصور کرد ∴ ظلمت شرک وجود از دور کرد
عالمے را سوئے بیرنگی کشید ∴ عالمے شد زو جنید و بایزید
نغمہ توحید حق چون در نواخت ∴ عالمے را والہ و سرمست ساخت
عالمے را بے خود و بے وہم کرد ∴ برتر از عقل و قیاس و فہم کرد
در نگر اکنون بہ وجہ یک دلی ∴ از سر تحقیق در نفس و ولی
بند و قید کفر و دین بگسیختہ ∴ این بہ آن و آن بہ این آمیختہ
خود شدہ منصور بر دار آمدہ ∴ بے خود و سرمست و طرار آمدہ

درلباس مولوی درگفتگو ٭ مثنوی کرده به شش دفتر خود او
این نشان مختلف زان بے نشان ٭ چند گویم چند آرم در بیان
اصل خود بشناس بے وہم و خیال ٭ طالب خود باش اے نیکو خصال
تا نه زنقد خویش معنی را بجو ٭ شے به شے دریاب بے شے او بہ او
او بہ او بے تو مگر در لبس تست ٭ عین تو او بود بے تو در نخست
اصل و فرع جمله نیکو کا فتم ٭ اول آخر همه حق یا فتم
هم بت و هم بت تراش و بت گزین ٭ معنی این جمله رب العالمین
در لباس بت پرستا رخود است ٭ در یقین عین د کار خود هست
ما زبت جز جان بت نگزیده ایم ٭ در بت خود خالق بت دیده ایم
کنت کنزاً مخفیاً او د ظهور ٭ ظاهر و باطن سراپا نور و نور
مغز در مغز هست یعنی پوست ماست ٭ در لباس تست پیدا دوست ماست
اهل معنی را نگاه دیگر است ٭ زانکه او با عز و جاه دیگر است
در بت آذر جان بت وارد نظر ٭ در نظر با زیست کار او دگر
کار او در کار او پیدا بود ٭ بر چنین کار خودش شیدا بود
هیچ میدانی که باشند اولیا ٭ آنکه کرد از غیر حق دل را صفا
رو خدا بین باش ای خود بین بس ٭ گر هوس داری ازین آئین بس
بهترین خصلت اهل نظر ٭ چیست جز علم حقیقت در نگر
هر که بے علم است او جاهل بود ٭ اندرین اطوار او کاهل بود
جاهلان از جهل خود کاهل شدند ٭ کاهلان یعنی عدوے خود خود اند
کے ز کاهل کار دل آید درست ٭ کاهلی بگذار علم آموز چست
بهترین علمها شد علم حال ٭ کسب کن این علم از اهل کمال
علم حال از مال بر باید دولت ٭ تا زند سر ناله زاری از گلست
کامل کن دل را چو گلشن مے کند ٭ فارغ از موهوم و از ظن مے کند

ہوں رہ سکاں بن دیکھے میرے پیا + مین تیرو صحیٰ بشر کی آس

اے عزیز جب تک پیر نماکے نورانی طلعت سے اپنی آنکھوں کو منور کرون تب تک جو حالت مجھ پر گذرتی ہے مین ٹھیک ٹھیک اوسکی کیفیت بیان نہین کرسکتا آنکھون سے دریا اشک ـ دہان اور دل سے صدا شور و فغان گویا ہو یہ ہو میرا ہی نقشہ ہے ـ ع بہ لبم رسیده جانم تو بیا که زنده مانم ٭ پس ازانکه من نه مانم بچه کار خواہی آمد + مبارک ہین وہ جو عشق حق کے نشہ سے سرشار ہین اور مبارک ہین جو حق پر قایم رہتے ہین یا وصال حق کے سوا کسی قسم کی آرزو نہین رکھتے ـ

ـــہ

بهترین هر عمل اے جان من ٭ چیست غیر از حفظ حال خویشتن
لیک باید عامل این فن شوی ٭ تارکے اطوار ما و من شوی
حفظ حال با کمال خویش به ٭ شوق در حالات باطن بیش به
این عمل را چون عمل در آوری ٭ در دیار ایمنی خوش دادری
کاملان از بس که عالی رتبه اند ٭ حال خود اظهار زان کم مے کنند
باشد ایمن از خطرها ے مجاز ٭ ناز ها و بیدا نهاده در نیاز
شوق ها دارند با حالات دل ٭ وصف آن گشته فنا در ذات دل
هوش شان در علم شان فانی شده ٭ محو معلومات ربانی شده
معرفت تا معرفت فرق هست بس ٭ آن یکے غالب یکے فرق هست بس
معرفت ها حاصل از دل آمده ٭ دل اگر زنده بود دل آمده
بهترین قول ها ذکر آمده ٭ لیک آن ذکرے که با فکر آمده
ذکر بے فکرت چو مرغ بے پر است ٭ مرغ بے پر را خیال دیگر است
مرغ با پر مے پرد تا لامکان ٭ مرغ بے پر بند باشد رایگان

گرچه ذکر از قول ها عالی تر است ٭ ذکر با فکر ابجد لیس تا در رست
لیک فکر این است در هر بود شے ٭ مغز را در پوست بیند و وے بوے
در همه اجزا نشان گل به گل ٭ بے بیان و بے عیان مانند گل
دل ز باطل سوی حق زان مے شود ٭ هر که این در باختنه آن بے شود
فکر خود را کار سے فرما سے ٭ تا به بینی بحر بے حد در سے
در مے یم را انان یابی عیان ٭ تم نشود گم یم چو رسید در آن
این چنین فکرے اگر رهبر شود ٭ فعل عالی تو عالی تر شود
بهترین فعلها اے هوشیار ٭ خودشناسی آمد این در فعل آر
خودشناسی بهترین فعل تست ٭ خودشناسی عمل کن خود در نخست
از سر هر فعل خود آئینست و بس ٭ رو عمل کن به این اے جان کس
خودشناسی را چو در کار آوری ٭ از جمیع کار باطل بگذری
این کمال هست این کمال است این کمال ٭ غیر ازین دیگر همه خواب و خیال

ست گورمتر میرا بال سکھای ٭ ہوں نہ رہ سکاں بن دیکھے میری مای

اے عزیز ہادی برحق ہی میرا دوست ہے وہ بچپن سے ہی راہ نمائی کرتاہے ـ اے میری شفیق والدہ مین ایک دم بہی اوسکے سوا زندگی بسر نہین کرسکتا مراد یہہ ہے کہ جو ذکر معرفت حق سے خالی ہو وہ لغو ہے اور جو زندگی بغیر یاد الہی کے گذرے وہ زندگی محض بے فایدہ ہے ـ افسوس ہم لوگ اون نعمتون کی تلاش مین مستغرق رہتے ہین جو فانی اور فنا شدنی ہین ایک دم کے لئے بہی سری مہاراج کی پاک ہدایت پر عمل نہین کرتے اگر عمل کرین تو محو فی الحق رہنے کے سوا ہماری کوی بہی پالیسی نہ ہو ـ

ـــہ

به یک حال و به یک آن و یک شان ٭ سراپا مطلق و بے حد در اعیان
ز اطراف و جوانب پاک و خالی ٭ نه خوانندش جنوبی یا شمالی
نه باشد بیقراری را در او راه ٭ ز درک دوست درک عقل کوتاه
به ذات خویش قایم عین هر شے ٭ نه دارد هیچ شے بود به از وے
ز اطلاقات مطلق بے کثافت ٭ بود او عین هر شے از لطافت
نه نزدیک و نه دور و عین و نے غیر ٭ نباشد غیر او را اندران سیر
بود او خود به خود پس واحد آمد ٭ جمال کنت کنزاً شاهد آمد
ظهور موج هر موجش دگرگون ٭ ز باطن گنجها افتاده بیرون
درینجا گنج پیدا نیست مستور ٭ ظهور اندر ظهور و نور در نور
یقین عین بنگر عین اشیا ٭ که او آمد مسمی عام اسما
اگر در اصل خود یک رنگ گردند ٭ همه از رنگ ها بیرنگ گردند
درون دیده دیگر دیده هست ٭ که دارد دیده را از دیدگی مست
چو آن دیده درین دیده گشاید ٭ حقیقت ها دگرگون مے نماید
همه بر عکس یابی حال عالم ٭ مسمے مے شوی اسمے است آدم
صفت از ذات و ذات از وصف بینی ٭ از ان در جان جهان جانان نشینی
جهان و کفر و دین برهم زنی تو ٭ چنین برهم زنی خود مے کنی تو
دوتائی چیست یکتائی گریزد ٭ در و نقش صرف حرفے ات بریزد
چنین کس صوف پوشد گاه زربفت ٭ رسومات و اضافاتش همه رفت
خبر رفت و اثر رفت و نظر رفت ٭ بدر رفت و صغار رفت و کدر رفت
یقین رفت و گمان رفت و نشان رفت ٭ عیان رفت و نهان رفت و بیان رفت
خودی رفت و خدا رفت و زمن رفت ٭ شعور من همه با جان و تن رفت
همه حالات او با او نمانده ٭ چه حالاتش که مطلق او نمانده
فنا اندر فنا آنجاست پیدا ٭ که از ادراک او عقل است شیدا

درا اینجا عقل را جا سفنه است مطلق ∴ به بین توحید خود جا نیست مطلق
چو عقل و علم و دل آنجا هلاک اند ∴ به عجز خود فتاده رو به خاک اند
که اینجا در عجز اینه و بد اند ∴ کسی کو وهم زند مشرک بماند
به بیند نور ما جز نور اسے جان ∴ ز نور دیدهٔ تو نیست پنهان
ترا با نور دیده نیست یاری ∴ از آن اشیا روش از خود کناری
کنارے خود شده دانستی کنارے ∴ به اغیارے ندیدی روے یارے
ندارد این سخن پایان چه گویم ∴ بعجز او فتاده عجز جویم
بیان این معما این معماست ∴ به اسم جمله اشیا یک مسمی است
درین جا جام و باده از صفا گشت ∴ همه یک رنگ آمد بے نشا گشت
نمود او به بود او ست پیدا ∴ وجودش از شهودش شد هویدا
به ظاهر باطن و باطن به ظاهر ∴ به آخر اول و اول به آخر
به هم در هم ز خود در خود نموده ∴ به صورت شد ز معنے آنچه بوده
حقیقت کان نهان اندر عیان شد ∴ عیان شد از نهان نامش جهان شد
جهان اندر جهان یابی نشانے ∴ نشان اندر نشان بے نشانے
تو دانا کو چه بینا کو چه گویا ∴ چه شنوا او چه دانا و چه بویا
قدیم و قادر و لا ضد و مانند ∴ علیم و عالم و بے چون و بے چند
به پیدائی جهان پیدا نمائی ∴ به اطلاق و لسلا گشت عین خدائی
عدو را نیست بودے در حقیقت ∴ ندارد من وجودے در حقیقت
نه باشد برف را جز آب بودے ∴ تعقید نیست اینجا جز نمودے
تهی از خود شده ان از فهم خود شد ∴ به خود در ماندگی از وهم خود شد
خودی با خود چو آمد در میانه ∴ به هم ماند نه جسمے ابلهانه
نه دانستند در ما عین ما کیست ∴ که علم او و دانش و دانائی از چیست
به نادانی خود ماندند محجوب ∴ نه دانستند طالب راز مطلوب
چه ما و تو که ما داریم مطلق ∴ نباشد ذرهٔ موجود جز حق
من و تو چیست امرے اعتباری ∴ ازین وابستگی پیوسته خواری
توئی از تو گیرد گر کرانه ∴ مسا دی ست نماید در میخانه
که این ما و منی کان دوئی شد ∴ حجاب اندر حجاب تو توئی شد
ترا باید که از خود در روی تا بی ∴ که خود را خود درین صورت حجابی
ترا باید کنی تحقیق خود را ∴ جدا سازی ز خود هر قید و کدرا
ترا باید که از خود در خود آئی ∴ ز خود خود را چو عارف در ربائی
ز من بگذر اگر صاحب به جوئی ∴ که با من نیست آنجا آبروئی
ز سیم من وفاے کس ندیده ∴ بجز جور و جفاے کس ندیده
اگر در بند پوشاک و خوراکی ∴ وگر در بند ناپاکی و پاکی
اگر در بند این سیم و زری تو ∴ اگر در بند تخت و افسری تو
اگر در بند گاو و خر دلت شد ∴ یقین از خر خری ناحاصلت شد
هر آن چیزے که مقصود تو آید ∴ همان مولاے مقصود تو آید
که مجنون عین لیلی بود در خویش ∴ بجز او را ندیده جز پس و پیش
خوش آن کو گل گزین گل بین و گل شد ∴ گلستان در گلستان بر ز گل شد
به باغے معرفت با شوق آرام ∴ به محبوب یقین بے خودی کام
تماشا در تماشا یار دارد ∴ چنین گلزار در گلزار دارد
که اینجا در حلاوت نیست چیزے ∴ عزیزے را بگو راز عزیزے
چرا در بند این دنیاے دونی ∴ چو مشرک در بر جهل و جنونی
به خواب و خور چو حیوان مبتلائی ∴ ز دل بیگانه با نفس آشنائی
ز عشق سیم و زر در ناے و هوئی ∴ همه از حرص فرشے کو به کوئی

چو آدم شو گر آدم زاده تو ∴ به حیوانی چرا افتادهٔ تو
که آخر در هم افتد خانهٔ تن ∴ نشیند جغد در ویرانهٔ تن
به گور تن چه نازی اینچه ادراک ∴ که اینجا کیست گردد باز در خاک
کند در خاک چون در خاک منزل ∴ شود ز آن عیش دنیا نقش باطل
دگر فرزند و زان خوابے نماید ∴ سرابے صرف بے آبے نماید
چه داند نفس پرور حال این حال ∴ بود در شر نفس شوم پامال
که تن پرور ندارد اندرین راه ∴ به تن داری و خواری مانده گمراه
چه تن پرور که او غافل ز دل شد ∴ اسیر طمطراق آب و گل شد
چه تن پرور که او دل را نداند ∴ بجز اوصاف تن دیگر نخواند
به گل افتاده چون خر بار دارد ∴ کجا با هوش باطن کار دارد
ولے بشنو بگوشش شوق اینقول ∴ که شد کوته نظر پیوسته در هول
بکن قصدے ز عالم دور بینی ∴ که تا بے خود سرا پا نور بینی
بیا تا مسجد دل پاک سازیم ∴ ردائے خود پرستی چاک سازیم
بیا تا مسجد دل صاف داریم ∴ صلات دایمون بیخود گذاریم
بیا تا مسجد دل را ببر و بینیم ∴ ستر خود را بچوب لا بکوبیم
بیا در مسجد دل با یقینے ∴ نمازے کن در او بے آن و اینے
بیا در مسجد دل عارفانه ∴ ز خود شو محو در خود همچو دانه
ز آب معرفت کن شست و شوئی ∴ که تا بے خود به بینی روبروئے
در آنجا پاک باید شد ز هستی ∴ نماند تا که مشیار ی و مستی
طهارت اینچنین کن گر توانی ∴ که تا محروم زین دولت نمانی
بود دل از دو بینی در حزینی ∴ طهارت باید آنجا از دو بینی
طهارت چیست دانی گشتن از خویش ∴ نماند ما بجز حق در پس و پیش
طهارت ز آب عرفان هر که دارد ∴ نماز دایمی او مے گذارد
حضور قلب بے خطره نمازے ∴ نباید غیر تسلیم و نیازے
بیا در دل که بیت الله باشد ∴ درین مسجد به خود کے راه باشد
به خود در ماند کان درمانده باشند ∴ ازین مسجد زباطن رانده باشند
درین مسجد نیابد راه هر کس ∴ بود محروم زین درگاه نارس
که این مسجد براے بیخودان است ∴ نه از بهر دوئی این دودمان است
ز همت قیمت مرد است پیدا ∴ که مرد از همت آید قیمت افزا
یکے را همت دنیاے دون است ∴ به خواب و خور چو حیوان سرنگون است
یکے را همت عقبی به سر شد ∴ به تسبیح و به تهلیل و اثر شد
به طاعت از سر عجز و نیاز است ∴ شب و روزش همه صرف نماز است
یکے را همت مولے کشیده ∴ به عشق و با محبت آرمیده
خودی خویش از سر دور کرده ∴ گذارے در صفاے نور کرده
چو با عشق و محبت گشت یکرو ∴ ز دنیا و ز عقبی تافته رو
دلش در عشق و عشق اندر دلش شد ∴ محبت در محبت بر ترش شد
بجز معشوق در پیشش نمانده ∴ یکے بیگانه و خویشش نمانده
خلاص از زحمت خار رقیبے ∴ درین گلزار همچو عندلیبے
نه با اقرار و نے در بند انکار ∴ نه از دین دار و نه از اهل کفار
ز جام بادهٔ توحید مستی ∴ سراسر بے خودی و محو مستی
ز غیر حق چو رو بر تافته او ∴ دو عالم را سرابے یافته او
نه در خویش و نه در بے خویشی خویش ∴ نه در کیش و نه در بے کیشی کیش
شده از وصف خود در ذات پنهان ∴ به مانده از وجود خویش عریان
قلندر وضع داند لا و بالی ∴ نه قولی و نه فعلی فوق قالی

دریغا قدر همت کس نداند ∴ ز همت این سبق را کس نخواند
به همت شو به همت تا توانی ∴ وگرنه چون خرے در گل بمانی
دریغا زنده دل سلطان وقت است ∴ به جانستان یکے جانان وقت است
بیا در فرع خود با اصل کوشیم ∴ دراین تن زار با دل زار جوشیم
دریغا زنده دل را این سبق شد ∴ چو دل زنده به حق شد عین حق شد
که صاحب دل چه مهرانه مکانی است ∴ ازو پیدا همه سر نهانی است
چه صاحب دل که چون گلشن دلش شد ∴ ز جان در جان جانان منزلش شد
چه صاحب دل همه دریا [illegible] ∴ ز حال از حال در حالے نهانے
چه صاحب دل که ماضی را نداند ∴ ز مستقبل کسے حرفے نه خواند
به جز دل در دو عالم [illegible] نگنجد ∴ نه خوش شنود از کسی از کس نه سنجد
برون از تحت و فوق و زیر و پیش ∴ تونگر [illegible] و مسکین نه درویش
دریغا زندگی دل به کار است ∴ چو دل زنده شود دایم بهار است
دریغا زنده دل گر مرده باشد ∴ همیشه مرده دل افسرده باشد
چه باشد مرده دل حیران و شفته ∴ به جهل خویش کسے نادان و سفته
چه باشد مرده دل نامحرم از خویش ∴ به شرک و کبر و کینه مانده در پیش
کسے کو در بر خود نور دارد ∴ خیال خام از سر دور دارد
بیا از خود به خود درویش مے باش ∴ به باطن چون ولی درویش باش
به ظاهر از ملامت کن حصارے ∴ بباطن با سلامت کن قرارے
به ظاهر همچو مردود گر نداری ∴ به باطن خاص [illegible]
به ظاهر طور ظاهر را اسلام است ∴ به باطن [illegible]
به نزدیک آنکه او رسته ز هستی ∴ بود [illegible]
ز ظاهر سوے باطن چون نشینی ∴ [illegible]
که ظاهر باطن آمد ظاهرے نیست ∴ [illegible]
هزاران صورت و معنے یکے شد ∴ [illegible]
جهان پر صورت و خالی ز صورت ∴ نیابد چون [illegible]
همه شے ها به صورت در هلاک اند ∴ به معنی از هلاکت [illegible] و پاک اند
به این معنی بجز حق نیست موجود ∴ نباشد غیر او را هستی [illegible]
[illegible] شود صورتے پر بود آمد ∴ به معنے خود سیان موجود آمد
چو دانستی دگر بے خویش مے باش ∴ غنی وقت یا درویش مے باش
[illegible] این معنی قدم در جان بماند ∴ خودی [illegible] را نداند
[illegible] شد سر از غبار رستان صفای ∴ غبار بیقراری را رهائی
[illegible] یان جان آتش خانه گردد ∴ سمندر [illegible] کاشانه گردد
[illegible] باشد کار هر خاصے و عامے ∴ چه داند این معنا نا تمامے
[illegible] یکن مرد باید تا در آید ∴ در آتش زار نامردی در آید
[illegible] وان یار شو تا مرد باشی ∴ ز هستی مجازی فرد باشی
[illegible] ردان کسب میکن مردمی را ∴ که از صحبت اثر شد آدمی را
[illegible] ین در فکر پوشاک و خورکی ∴ از این وسواس دایم در بلا کی
[illegible] ستی غذاے جان و دل را ∴ ازان وادی روا آب و گل را
[illegible] باید که آتش سوز باشی ∴ به باطن شمع دل افروز باشی
[illegible] ت آتش پرستی شد [illegible] ∴ که [illegible] از سو خلق کارے ندارم
[illegible] تش آتش وحدت خودی سوز ∴ چراغ معرفت در محفل افروز
[illegible] تش آتش وحدت ذات ∴ که سوزد نفس و [illegible] آیات
[illegible] تش آتش عرفان هستی ∴ بهم سوزنده بالا و پستی
[illegible] تش آتش توحید محوی ∴ زنار سبب او کتاب عقل نحوی

چه آتش آب و آتش سوز آمد ∴ چه روز صبح شب و بے روز آمد
چو این آتش در این خرمن بگیرد ∴ دو عالم حال خاکستر پذیرد
چو این آتش درون دل فروزد ∴ خس و خاشاک غیریت بسوزد
در آتش زار چون پروانه کن سیر ∴ ز عین حرف واقف شو کجا غیر
نماند چون صفات خاص و عامے ∴ قبول و رد بهر دو کن سلامے
ملنگان را ز ننگ و نام کم گو ∴ قلندر را ز راه و رسم کم جو
کسے کو دفتر خود کرد برهم ∴ ندارد از کسے امید یا غم
کسے کو این قباے عنصری را ∴ دریده دور کرده خودسری را
بسوزد این کثافت با لطافت ∴ ندارد شوق این رسم و اضافت
به عرفان شو که بس مسکین نواز است ∴ که عارف از دو عالم بے نیاز است
به معنی چیست دیدی عارف رب ∴ گل بے خار بے روز بے شب
چراغے هر دو عالم با سراغے ∴ به مطلبے در افتاده به باغے
سراپا نور با یک توده نور ∴ به نور و نور اندر نور معمور
سوارے یا براقے بادپاے ∴ سماے یا هوا اندر هواے
چو روحے یا فتوحے یا چو وحے ∴ گزو بر جا است سرّ امر و نهے
چو گنجے یا چو لعلے یا چو حالے ∴ چو خالی دے دل بے قیل و قالے
چو شاهے یا چو ماهے در لطافت ∴ لطیفه اللطیفی نور شرافت
بهارے بے خزان عالم جان ∴ چو جان عالمے پیدا و پنهان
فنا اندر فنا اندر فنا سے ∴ بقا اندر بقا اندر بقاے
چو منصورے چو سلطان جنیدے ∴ صفا از رنگ بے قیدی و کیدے
[illegible] بر بلاے سخت پاے ∴ صفاے یا جلاے انجلاے
به غیرت یا به حیرت در یقینے ∴ به دینے فوق تر از کفر و دینے
ز جام حال دل را مست دارد ∴ گل حق الیقین در دست دارد
ز نوا [illegible] حقیقت نغمه گوے ∴ چو عطار معطر شد ز بوے
به فقر جاه بیرنگی فتاده ∴ کلاه صلح کل بر سر نهاده
به صورت مانده همچو نقش تصویر ∴ به معنی بس عزیز آمد چو اکسیر
به صورت کم ز کاهے در رهے باد ∴ به معنی همچو شاهے عالم آزاد
به صورت گشته خاکے در مغاکے ∴ به معنی زین صفت ها ماند پاکے
به صورت عاجزے مسکین نوازے ∴ به معنی در غنا و بے نیازے
به صورت مستمندے بے نواے ∴ به معنی دردمندان را دواے
به صورت خاک بر سر پر بلا ست ∴ به معنی رهبر ملک سلامت
به صورت مانده در گرداب تقلید ∴ به معنی رفته محو آب توحید
نمود و بود صورت چون ازو شد ∴ به معنی صورت و معنی خود او شد
ولے از مغز سوے پوست رفتن ∴ کجا منصف چنین نیکو ست رفتن
خیال شخص از دل دور کردن ∴ بعکسے خویش را مغرور کردن
نه باشد این طریقت دوربینی ∴ چو با ظلمت شوی در چاه بینی
ترا در فرع باید اصل دیدن ∴ به مغز از پوست [illegible] رسیدن
نماند غیر مغزے اندرین پوست ∴ زهے مغزی بود [illegible] همه او ست
که این وقت است و این کار است و این کو ∴ ز مبدا هر که [illegible] دم است او
بیا از سوے بے سو سو چه باشد ∴ که سوی تو بجز بے سو چه باشد
چو رنگ رنگ از بیرنگ دانی ∴ به رنگت ها چرا افتاده مانی
ز رنگی ها ترا صلح و جنگ است ∴ ز رنگی ها ترا نام و ننگ است
ز رنگی ها دو بینی و دوئی شد ∴ ز رنگیها من و مائی و توئی شد
ز رنگی ها خواطر سر کشیده ∴ ز رنگی ها حلاوت کس ندیده

نہ رنگی ہا جُرم ہاے ورفزونی ؞ ہمہ اخلاق نیکو در زبونی
ز رنگی سوے بے رنگی بدل شد ؞ بہ بے رنگی ز رنگی منفعل شد
کہ آخر کارہا بے رنگ باشد ؞ ز رنگی ہا بہ عاقل ننگ باشد
بیا در رنگ ہا بیرنگ جان شو ؞ صفا از رنگ ہاے این و آن شو
کہ در رنگت نباشد غیر بے رنگ ؞ بکن تحقیق اصل و فرع این رنگ
چو اصل و فرع رنگت گشت معلوم ؞ بجز بے رنگ یابی جملہ معدوم
اگر سنجی از این و بیرانہ یابی ؞ بہ لبس جان ہمہ جانانہ یابی
چو نقش غیر از دل رفت مطلق ؞ چہ باشد دیگر اینجا خود بخود حق
ز قید وہم او مطلق بر آید ؞ ہمہ اطلاق در اطلاق آید
بود موقوف این معنے بہ حالے ؞ کہ او ز فعل باشد در کمالے
کجا ہمت کجا صدق و طلب کو ؞ بود در شوق خودی آن شوق رب کو
در یغا گور تن را گور گیرد ؞ درین ہنگامہ آخر شور گیرد
دریغا گور تن را گور در پیش ؞ بہ این جاہ و حشم گشود درویش
دریغا گور تن در گور آید ؞ زن و جہ خیالے می نماید
بخواب یا خیالے یا بہ گورے ؞ چرا از قفا دہ بیہودہ شورے
ز گور بیہا ست این کوتاہ بینی ؞ ز گور بیہاست پیوستہ حزینی
در ہیچا باش بے دعوی ز ہستی ؞ چو بے دعوی شدی بالعبد رستی

ہر جی کر پا کر و گور میلو ـــ جن نانک ہر دہن ملے جیو ـــ

سری نانک جی مہاراج ؞ بارگاہ الٰہی میں دعا کرتے ہیں کہ یاد کی کامل کا وصال نصیب ہووے کیونکہ ایسا ہونے میں وہ لازوال نعمت بے تکلف حاصل ہو سکتی ہے جسے یاد حق کہتے ہیں ـ مبارک ہیں وہ جو ہمیشہ ہی حق کو یاد رکھتے ہیں اور ناحق کے گرد بھی نہیں جاتے حضرت لسان الغیب شیرازی ارشاد فرماتے ہیں کہ جو اس نعمت سے بہرہ ور اور اس نشہ سے مست ہو جاتے ہیں جس حالت پر پہونچ جاتے ہیں کوئی بھی اوسکی صحیح صحیح کیفیت بیان نہیں کر سکتا اس دنیا کے لوگ جو چاہیں سو ارشاد کریں وہ نہیں دیوانہ کہیں یا پاگل وہ اگر پاگل اور دیوانے بھی ہیں تو بہ کار خود ہوشیار ہیں یا یوں کہو کہ ہیں مطلب کے لیئے اونہیں انسانی جسم حاصل ہوا تھا اوس مطلب کو وہ حاصل کر چکے ہیں

۵۰

چو جام لعل بنوشم کجا بماند ہوش ؞ چو چشم مست تو بینم بجا نماند ہوش
شراب پختہ بہ خامان دل فسردہ مدہ ؞ کہ بادہ آتش تیز است و پختگان در جوش
مرا چو خلعت سلطان عشق میدادند ؞ ندا زدند کہ حافظ خموش باش خموش

انسان کامل وہ ہیں جو حاضر و غائب حق کی پالیسی پر چلنے کو اپنا فرض سمجھیں

بجز ذاتش بجود موجود چہ بود ؞ ظہور ذات غیر از ذات چہ بود
بجود خود بخود خود ہست پیدا ؞ ہمہ از غیر غیریت مبرا
ظہور اد سرا پا مظہر او ؞ ظہور مظہرش خود جوہر او
اگر بُرد حضور حضرت پاک ؞ چہ آید یا بر آید از کف خاک
ز باطن ظاہرش چون گل شگفتہ ؞ زہے پیدا بہ پیدائی نہفتہ
ز باطن ظاہرش چون سر کشیدہ ؞ لباس ظاہری در بر کشیدہ
قباے قامتش پیدائی او ؞ من و ما عکس شخص مائی او
من و ما را نمود از بود او شد ؞ دو عالم را وجود از جود او شد
بہ این عنوان اگر خود را نہ بینی ؞ تو خود بینی مگر خود را نہ بینی
ترا وہم تو از تو دور دارد ؞ گہے رنجور گاہ مسرور دارد
تو غافل سر بسر از ہستی خویش ؞ گرفتاری بہ جہل و پستی خویش

بیا تحقیق کن بے خود خودی ؞ چو بحر بیکران و نے چو جوئی
فرو شو در خود از خود ہیچ دانہ ؞ ز وہم خود نگیرد آشنا کرانہ
بہ لامحدودی اصلت نگاہ کن ؞ ز حد شو سوے بے حد قطع راہ کن
چرا در فرع وہم افسردہ مانی ؞ بر اصل خود درنگا کن جان جانی
کہ عالم جیبت ملکش نور او اش ؞ ز عکس رویت پیدا این ہا و ہوشش
زمانہ و جہان پیرہا و مو سند ؞ چہا زرا زہ ہوا زہاے او شد
نکو شد ہر چہ شد باطل چہ باشد ؞ بجز حق نیز حق افضل چہ باشد
ز حق جز حق چہ آید آنچہ آید ؞ ز کان حق بہ غیر حق چہ بر آید
ہمہ حق است حق با حق ہویدا ؞ بجز حق ذرہ خود ہست پیدا
ولے گوید جلے گفتگو نیست ؞ بگو چون قایل و سامع ہر او نیست
جز او خود قایل و سامع چہ باشد ؞ جز او مشغول و مشاغل چہ باشد
ہمہ حق ہست حق با حق ہویداست ؞ بہ خود خود اندر این گفت و شنید است
خوشا فرد کہ کند یا شرک و تجرید ؞ فنا سے مطلق اندر شرک خود دید
بیا سوی طاق از پندار خود شو ؞ چو پندار [illegible] زان جا ز خود شو
کہ بے تو تو سراپا عین روئی ؞ [illegible]
ترا پندار [illegible] ؞ [illegible] و مطلوب دارد
چو از عقبی و دنیا رو بتابی ؞ [illegible] راہ یابی
بیا لی این و آن در راہ حق شو ؞ [illegible] باطن بہ حق شو
بر از حق باش [illegible] حق باش ؞ فرا تر ز صفات نہ طبق باش
[illegible] نگاہ خود [illegible] ؞ خود [illegible] خود نظر کن
بہ خلوت [illegible] ؞ چو در خلوت بہ خود باشی چہ سود است
بہ خلوت بیخودی مطلوب حالست ؞ بہ خاطر خود از این دریا محالست
بہ خلوت بیخودی عین حلاوت ؞ بہ خود بے خود فرو شو بے تفاوت
سراپا [illegible] اندر ذات ذاتے ؞ بہ وہم خود گرفتار صفاتے
ہمہ جا خلوت و آرام پیدا ؞ ز ہر سو سوے بے سوئی ہویدا
نداستی تو در من من کدام است ؞ کہ من سے گوید و با من بہ کام است
گہے بر تخت و گہ بر خاک دارد ؞ گہے در عیش و گہہ در غم سپارد
بکن تحقیق این و آن خود را ؞ چہ باشد جان و تن جان تن خود را
بہ پاے معرفت رو قطع راہ کن ؞ خودی اے جان جان در خود نگاہ کن
ترا جز تو کسے بہتر نداند ؞ چو رفت از تو تو کی دیگر بماند
بہ بین خود را و نیکن منصفانہ ؞ ز خود تا دیدہ خود گیری کرانہ
بیا در قطرگی خود نظر کن ؞ از آن در اصل بحر خود گذر کن
چو بحر بے کران بے حدی تو ؞ ولے در قطرگی محدود تو
بیا از حد بے حدی در آییم ؞ ز قید قطرگی مطلق بر آییم
بہ اصل بحر خود چون موج یکسر ؞ فرو غلطیم با بے پا و بے سر
غبار جسم و جان از ہم فشانیم ؞ کہ در عین انانش بے نشانیم
بہ خود بینیم ما او ہست مطلق ؞ ز ہست او ہمہ سر مست مطلق
ز خود وا رستہ تا خود رسیدیم ؞ فداے خود شدم خود را چو دیدم
ز یک دیدن چنین سرمستم امروز ؞ ندانم نیستم یا ہستم امروز
من و ما ہم من و مائی دگر شد ؞ وجود و جان و دل جا لہ دگر شد
مرا بے این و آن در رہ نمودہ ؞ کہ اصل بود من چون رہ نمودہ
ز وہم بود و نابود م رہا کرد ؞ چراغم بُرد بے چون در ہوا کرد
کنون بے رہبر و بار رہبرم من ؞ ز بے چونی و چونی برترم من
نہ ماندم خود چو ماندم در بر خود ؞ شدم با سر چو رفتم از سر خود

زغیر و شہر [illegible] پردہ نشستم من ؛ درین سودا دل و جان باختم من
[illegible] دل نہ جسم ؛ [illegible] چون الف پیدا باسم
کنون از خویش پیدا نا رستہ نماندہ ؛ نہ جسم و جان مرا کارے نماندہ
کنون [illegible] ؛ نہ نفر [illegible] و شر [illegible] خود منم بست
درینجا فرق یابی را سخن نیست ؛ سخن [illegible] کہ جائے دم زدن نیست
چو [illegible] نا محرم این حال آمد ؛ کجا این [illegible] اندر قال آمد
بیا بنشین بہ خود لذت [illegible] ؛ ز خود در خود [illegible] خود کار این است
چو در خود با خودت شد [illegible] ؛ اگر در خود بیابی [illegible] نمائی
چو رفتی از خود [illegible] ؛ ببین [illegible] آنچہ [illegible]
بیا از وصف [illegible] ؛ [illegible] آشنا شو
[illegible] شور و شر [illegible] ؛ [illegible] اے [illegible]
تو ئی چون [illegible] تو [illegible] ؛ تو ئی [illegible] چون [illegible]
چو او [illegible] تو ترا [illegible] ؛ صفت [illegible] تو [illegible] گیرد
[illegible] کل [illegible] موجود گردد ؛ تو ئی [illegible] دیگر [illegible]
چنین [illegible] از تبدیل وہم است ؛ چنین تبدیل [illegible]
بہ [illegible] کل چون محرم آئی ؛ دیگر [illegible] صفت [illegible]

مجمع مجلد ۴

مدہ ہو دن میرے من پرانا ؛ ہوون ہر بن دو جا اور سنجانا

اے عزیز مین حق کے سوا کسی اور کو نہ [illegible] جانا [illegible]
میرا روح اور وہی میرا [illegible]
آرہ [illegible] خالق تو ہین نے کہا [illegible] ؛ [illegible]
افعال خدا ہم بشریت [illegible]
انسان کو عقل اور [illegible]
[illegible] تیری قدرت کامل [illegible]
ہے جو ہر ایک خالق [illegible] ؛ [illegible] کے سوا [illegible] گیا

کوئی سجن ملے وڈ بھاگین ؛ مین ہر ہر بہ پیارا دسے جیو

اے عزیز ایسے شفیق بڑی ہی خوش نصیبی [illegible] ہین جو راہ حق دکھلاتے یا حق کی بالیسی پر چلاتے ہین [illegible]

کس چہ داند تا درین بحر عمیق ؛ سنگریزہ قدر دارد یا عقیق
کار عالم عبرت است و حسرت است ؛ حیرت اندر حیرت اندر حیرت است
[illegible] کنہ خویش کس را راہ نیست ؛ ذرہ از ذرہ آگاہ نیست
[illegible] ذرہ درگاہ [illegible] ؛ [illegible] بدو راہے دگر
[illegible] تا این رہ روی ؛ [illegible] رہ بدین درگہ روی
[illegible] تا [illegible] ؛ [illegible] شناخت [illegible] راستا خت
[illegible] پاک [illegible] شو ؛ [illegible]

موسی و فرعون در ہستی تست ؛ باید این دو خصم را در خویش جست
نے تو گوئی ہم بگوش خویشتن ؛ بے من و بے غیر من اے ہم تو من
ہم چو آن وقتے کہ خواب اندر روی ؛ تو ز پیش خود بہ پیش خود شوی
بشنوی از خویش و پنداری فلان ؛ با تو اندر خواب گفت است آن نہان
پیش سلطان خوش نشستہ در قبول ؛ جہل باشد جستن نامہ رسول
ہست معشوق آنکہ او یک تو بود ؛ ابتدا و انتہایت او بود
آنکہ او موقوف حالست آدمی است ؛ گہ گہی افزون و گاہے در کمی است
ہر کہ را بینی طلبگار اے پسر ؛ یار او شو پیش او انداز سر
[illegible] را توحید اللہ خوش [illegible] ؛ غیر ظاہر [illegible] دیگر است
[illegible] خواب [illegible] ؛ آن حقیقت [illegible] دانش از گزاف
آن تو ئی کہ [illegible] داری بدن ؛ پس [illegible] ز جسم و جان [illegible]
روح وارد بہ [illegible] ؛ [illegible] باشد [illegible]
[illegible] ؛ [illegible]
[illegible] ساختند ؛ [illegible]
[illegible] ؛ [illegible]
[illegible] در دست من است ؛ [illegible]
[illegible] دیگر ؛ ہر زمان بر دل [illegible]
[illegible] ؛ آن [illegible]
پس چرا [illegible] مثنوی [illegible] دل ؛ عہد [illegible] شو آخر [illegible]
[illegible] ؛ [illegible]
[illegible] ؛ [illegible]
[illegible] ؛ [illegible]
[illegible] ؛ [illegible]
[illegible] ؛ [illegible]
زانکہ [illegible] ؛ گفتیں [illegible]
زانکہ [illegible] ؛ [illegible] عاریت بود
[illegible] راکے کنند ؛ [illegible]
[illegible] نظر ما بر دلست ؛ نیست بر صورت کہ آن آب و گل است
تو ہمی گوئی مرا دل نیز ہست ؛ دل فراز عرش باشد نے بہ پست
پس بود دل جوہر و عالم عرض ؛ سایۂ دل چون بود دل را غرض
دل نباشد غیر آن دریائے نور ؛ دل نظرگاہ خدا و انگاہ کور
[illegible] دل [illegible] ہزاران خاص و عام ؛ در یکے باشد کدام است آن کدام
ریزۂ دل را [illegible] دل را مجو ؛ تا شود آن ریزہ چون کوئی ازو
[illegible] اسباب دگر ؛ در سبب منگر دران افگن نظر
انبیا در قطع اسباب آمدند ؛ معجزات خویش بر کیوان زدند
[illegible] ؛ حلق خود را [illegible]

[illegible] سنگت کھوج وسائین ؛ وچ سنگت ہر ہر بہ دسے جیو

اے عزیز [illegible] غنیمت [illegible] وہ تجھے راہ حق دکھلاوین گے [illegible] عزیز [illegible] صحبت عرفا سے دولت عرفان حاصل ہوتی ہے

[illegible] ؛ [illegible] تو ایک روز بیست سالے
[illegible] عارف کے سوا کسی ایسی صحبت مین نہین بیٹھتے جو
[illegible] ؛ باد شوند [illegible] چراغ [illegible]
[illegible] یا لیسی کو اختیار کرتے ہین وہ دل
[illegible] ہو جاتے ہین [illegible]

دل بسلے رنگیت یک رنگ گردد ⁂ ہمہ فارغ ز صلح و جنگ گردد
بجز آرام در پیشت نماند ⁂ کسے بیگانہ و خویشت نماند
ہمہ او ماند اما او نماند ⁂ در آئین رمز جز دانا کہ داند
دگر را ہیچ جا تشخص و عکس مرآت ⁂ سرا پا ذات باشد ذات در ذات
نہ آنجا قرب و نے بعد و نہ وصلے ⁂ نہ گنج کثرت و وحدت نہ فصلے
ہمہ ذات است ذات از ذات پیدا ⁂ نماند غیر حق سو سے [illegible]
چو سیر خود ساختے در خود نشینی ⁂ خود ہما جملہ [illegible]
تو ئی گنجینۂ اسرار [illegible] ⁂ تو [illegible]
تو آن بحرے کہ عالم قطرہ ہست ⁂ تو آن [illegible]
وجود سے بے وجود [illegible] ⁂ ہمیشہ [illegible]
تو [illegible] از خود [illegible] بے خودی تو ⁂ گرفتار خودی [illegible]
[illegible]

تنت در جان جان در جان جان ہست ⁂ ببین خود جان جان این جسم و جان است
ہمہ جان است جسمے نیست پیدا ⁂ مسمے ہست اسمے نیست پیدا
بیا تحقیق کن جز حق کسے نیست ⁂ بہ ہر طرح ظاہر و باطن و سپس نیست
بیا تحقیق کن تحقیق این است ⁂ ببین تحقیق تحقیق و یقین است
چو شد تحقیق جز حق نیست موجود ⁂ بوجہ تا بدے لیس اوست مشہود
چو از بود [illegible] ⁂ [illegible] این ماد [illegible]
اگر [illegible] مشکل ⁂ [illegible] از این کار [illegible] مشکل
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible] از وحدت [illegible] بود [illegible]

میرا پیارا پیر مستم مسنگھو رکھوالا + ہم پایک دین کرد دیت پالا

[illegible] ہم دل [illegible] پیار [illegible]
[illegible] عزیز یا محبوب [illegible] ہم عاجز [illegible]
[illegible] ہماری پرورش کرتا ہے اور وہی [illegible] حفاظت —
[illegible]

[illegible]

علاج راہرو این راہ [illegible] ⁂ [illegible]
چو از ہستی و ہمی و [illegible] تو ⁂ [illegible]
بلکہ از ہستی و ہمی [illegible] ⁂ [illegible]
چو باشد غیر آنجا [illegible] ⁂ [illegible]
چو از وہم خودی [illegible] ⁂ خالی از [illegible]
ہمہ اوئی بہ پاس خویش و خویش ⁂ [illegible]
بیا از خود بخود او [illegible] ⁂ [illegible]
بیا تحقیق کن خود او ست [illegible] ⁂ [illegible]
بیا این مژدہ خوش وقتی [illegible] ⁂ [illegible]
برون شو از خودی وہ بے خودی [illegible] ⁂ چہ سود از [illegible]
چو این نفس [illegible] کردی ⁂ دگر در حلقۂ [illegible]
بیا این دفتر [illegible] ⁂ بہ خود [illegible]
بلے از جسم و جان بر تر نظر کن ⁂ خودی بگذار [illegible]
بجز وہم تو سد راہ تو نیست ⁂ چو بے وہمی [illegible]
چو الفت با خیال پوچ داری ⁂ بگو با ما کہ [illegible] چہ کار [illegible]
چہ سود از [illegible] ⁂ [illegible]
ز خود آزاد بودن [illegible] ⁂ ز خود [illegible]
ز خود شو چون [illegible] ⁂ [illegible]
غنیمت دان [illegible] فرصت ⁂ [illegible]
چو از خطرات [illegible] دل تو ⁂ [illegible]
چرا [illegible] ⁂ [illegible]
دلی سود ا [illegible] چہ کاری ⁂ [illegible]
چو از دست صفات [illegible] ⁂ [illegible]
صفا چون از غبارت [illegible] گردد ⁂ محل خلوت [illegible] گردد
ببین در من بہ مادرمن چہ باشی ⁂ [illegible] چہ باشی

[illegible] ⁂ [illegible]
[illegible] دل کا [illegible]
[illegible] محبوب [illegible] کا
[illegible] کا
[illegible] دنیا کا
[illegible] تسلسل [illegible] کا
[illegible] حبابات اپنے اپنے [illegible]
[illegible] عالم دنیا کی
محبوب ما شا [illegible] بلا سے [illegible] پیغام دینا کا
[illegible]
[illegible] حرف [illegible]
[illegible]
[illegible] تشریح نہ کریں [illegible]
[illegible] پہلے شعر کے ذریعے سے جناب [illegible]

منامعت کرتے ہین گو ہمین شک نہین کہ ؎ کار دنیا کسے تمام نہ کرد ٭ ہرچہ گیرید مختصر گیرید ـ لیکن اگر دنیا مین زراعتی یا تجارتی کاروبار بڑہانے جاوین تو سامان معیشت کیونکر بہم پہونچے بات یہہ ہے کہ ایسے کامون کے بڑہانے یا شروع کرنے سے بہی نفرت کرلی چاہیئے جن سے کسی خاص شخص یا عام اشخاص کو تکلیف پہونچے یا رنجش پیدا ہو یا حرام کی کمائی پر توجہ ہو یا جن کی بنیاد وہی ناحق یا حرام پر مبنی ہو لیسے کامون کے بڑہانے کی ممانعت نہین جن سے خلق خدا کو فایدہ پہونچے ایسے کام جس قدر بڑہائے جاوینگے اوسی قدر خلق خدا کی آسایش کے سامان جمع ہونگے البتہ صرف ضرورت اس بات کی ہے کہ ہر وقت دل بایار دست باکار رہین ـ **نوین** شعر کا یہہ مطلب ہے کہ کوئی کام نہ کرنا چاہیئے جو رواج عام کے بالکل برخلاف ہو ہم کہتے ہین کہ لیا اگر بیوقوفون اور جاہلون کے پسند کیئے ہوئے رواج بہی ماننے چاہیئین یا عام لوگ اگر رشوت لیتے ہین تو ہمکو بہی رشوت لینی چاہیئے یا عام لوگ ایک خداکے سوا ہزارہا خدا بنائے ہوئے ہین تو ہمکو بہی عام کی پیروی کرلی چاہیئے ـ اگر عام لوگ شراب پیتے یا جوا کہیلتے ہین تو ہمکو بہی ایسا کرنا چاہیئے ـ بلکہ نہین نہین جو رواج وید مقدس کے برخلاف ہو یا انجیل شریف اور قرآن مجید یا آدگرنتہہ صاحب یا اور مقدس کتب کے برعکس کبہی بہول کر بہی اوسکی طرف متوجہ نہ ہونا چاہیئے ـ

ستر ہوین شعر مین لکہا ہے کہ ؎

مشفق پہ ہے جنکا رزق وہ معذور ہین جوہر + عبادت کی کہان دیتا ہے مہلت کام دنیا کا ـ ہم کہتے ہین کہ معذوری صحیح یا مجبوری صحیح مگر ایسے لوگون پر بہی فرض ہے کہ گہڑی آدہی گہڑی کی جب مہلت ملے خدا کی عبادت مین متوجہ ہون ؎ زبان چلتی ہے گویا آج کچہہ ذکر خدا کرلے + اجل آئیگی پہر ہرگز نہ دیگی بات کی فرصت ـ شگفتگی خاطر کیونکر حاصل ہوسکتی ہے ـ جب سچے ہادی سے ملاپ ہو ـ اور من تو شدم تو من شدی کا عالم ہوجاوے

سری مہاراج ارشاد فرماتے ہین ـ

میرا مات پتا گور ست گور پورا + گور جل مل کمل وگسے جیو

یعنی مین والدین کے برابر ہادی کامل کو واجب التعظیم سمجہتا ہون اور جسطرح پانی کے ملاپ سے ہی نیلوفر کا پہول شگفتہ ہوجاتا ہے اوسی طرح میرا دل بہی ہادی کامل کی ملاقات سے گل گل ہوجاتا ہے **نتیجہ** ـ یہی دل ہمارا ہے ـ بشرطیکہ عقل کا پیرو ہو جسکو ایسا دل ملے جوہر صاحب ارشاد فرماتے ہین

ہر حال مین ہے شکر قلیل و کثیر کا ٭ رتبہ جسے دیا ہوا ہے جناب قدیر کا
رتبہ ہے غریب سے جو صغیر و کبیر کا ٭ کرنا ادب ضرور ہے برنا و پیر کا
جسکو عطا کرے وہ بزرگی بزرگ ہے ٭ گو آدمی ہو کیسی ہی قوم حقیر کا
دنیا کے مال و جاہ و حکومت پہ کچہہ نہین ٭ شاہون سے رتبہ اونسے بڑہا یا فقیر کا
اعلی ہے تو تو ہیچ نہ ادنے کو ہی سمجہہ ٭ خلقت مین فرق کیا ہے غریب و امیر کا
انسان مین ایک جان ہے وہ جس سے کام لے ٭ ہے اوسکو اختیار فقیر و امیر کا
جوہر وہ ذات قدرت مطلق ہے ذوالجلال ٭ قدرت سے ہے ظہور خدائے قدیر کا

عارفان حق تماشائے حق ہی مین مصروف رہتے ہین

وہ جدہر دیکہتے ہین مولا کو ـ سری مہاراج ارشاد فرماتے ہین ؎

نین بن گور دیکہی نیند نہ آوے ـ میری من تن ویدن گور بول سنجاوے

یعنی مین جب تک اس ہادی مطلق کو دیکہہ نہین لیتا نیند بہی میری آنکہون کو نہین آتی مین من تن سے ہر وقت محو بالذات رہتا ہون اور دعا کرتا ہون کہ میرے دل سے یہہ خیال کبہی محو نہ ہووے ـ **نتیجہ** ـ اگر ہم لوگ سری مہاراج کے ارشاد پر عمل کرین یعنی گو دست باکار رہین مگر دل بایار تو پہر کوئی بہی برائی

ہماری ذات سے ظہور مین نہ آوے اگر ہم دیکہین تو قدرت حق کو ادسمین تو پاک پروردگار کی محبت کو ؎ خوشا چشمے کہ بر روئے تو باشد ـ مبارک ہین وہ جو سری مہاراج کی پالیسی پر چلتے ہین اور ہر شاخ اور ہر برگ اور ہر رنگ مین اوسی کا ظہور دیکہتے ہین ؎ وہی مطلع وہی منبع وہی مرجع ہے صنعت کا ٭ خدا ایزد و واحد لقب ہے شخص قدرت کا ٭ جمش حیرت سے ہین سب کیا بیان ہو راز صنعت کا ٭ تحیر سے نظارہ کررہے ہین کہیل قدرت کا + مونث جوش رحمت سے ہوا ہے لفظ رحمت کا ٭ کہ ہے اندازہ زاید باپ سے مان کی محبت کا + یہی خالق ہے کہنے کے لئے ہین قادر و قدرت ٭ کہ حفظ و آفرینش پرورش ہے کام قدرت کا ٭ بشر کی عقل کیا پائے گی اک جز داوسکی صنعت کا + مجال عقل کل کب ہے سمجہنا جز و حکمت کا ٭ غلط ہین وہ خدا قدرت سے جو قادر کہے جوہا ہین ٭ بجز قدرت نہین قادر ہے مرد و زن کی صورت کا + عیان ہے سب مین اسے جو ہر نہان کا ڈہونڈہنا کیا ہے ٭ پرستش کیجیے قدرت ظہور ماسب ہے قدرت کا ـ

سری مہاراج ارشاد فرماتے ہین

ہر ہر دیا کرو گور میلو جن نانک گور مل رہ ستے جیو ـ

العزیز یہی درخواست ہے کہ ہادی کامل کا ملاپ ہو مین ہر وقت اوسکی صحبت مین رہنا چاہتا ہون **نتیجہ** ـ ہادی کامل اشارہ ہے عقل صالح سے جن کو یہہ نعمت حاصل ہوجاوے وہ کسی دنیا کی نعمت کی تمنا نہین رکہتے

جناب جوہر صاحب ارشاد کرتے ہین ؎

ہین جمع جو گنجینۂ دولت نہین رکہتا ٭ چہٹ جانے کی مرجانے پہ حسرت نہین رکہتا
گر گرگ آشتی اور آیا قصادت کا زمانہ ٭ انسان سے انسان محبت نہین رکہتا
بہتر ہے جو جاتا ہے سبک روح جہان سے ٭ ارمان بہی کوئی دم رحلت نہین رکہتا
مضمون جوابی جو لکہی ہون وہ لکہی ہون ٭ مین آپ تعصب کسی صورت نہین رکہتا
آئینہ کی صورت ہے صفا ظاہر و باطن ٭ مین دل مین کسی سے بہی کدورت نہین رکہتا
ہے سامنے سب کچہہ جو ہے کچہہ نہین جوہر ٭ مین آئینہ سان جہوٹی مروت نہین رکہتا

منبع محلہ ۴

سری مہاراج ارشاد فرماتے ہین

ہرگن پڑہیے ہرگن گنیے + ہر ہر نام کہتا نت سنیئے

اے عزیز حاصل زندگانی یہی ہے کہ وحدہ لاشریک کی خوبیون کو پڑہین اور اونہین کا شمار کرین وحدہ لاشریک کا نام لین یا اوسکی محمدت کی سماعت کرین ـ **نتیجہ** ـ بحث یا ورد یا عبادت کے لیئے جو وقت ملے اوسی کو غنیمت جانو ؎ ہر وقت خوش کہ دست دہد مغتنم شمار ـ کس را وقوف نیست کہ انجام کار چیست + ؎ گذشتہ خواب و آیندہ خیال است ٭ غنیمت دان ہمین دم را کہ حال است ـ جناب جوہر صاحب فرماتے ہین ؎

گذر گذر گیا گذران کا قیام کیا ٭ آیندہ کی خبر نہین پہر فکر خام کیا

سری مہاراج ارشاد فرماتے ہین

مل ست سنگت ہرگن گائی ٭ جگ بہوجل دوستر تری جیو

اے عزیز صحبت عرفا مین بیٹہہ کر خدا کی خوبیون کو یاد کیجیے اور گائے اور اس دنیاوی کے ہی تیر جائے جو نہایت ہی مخوف دریا کا حکم رکہتی ہے ـ **نتیجہ** دنیاوی سے تیرنا کیا ہے لذات محسوسات مین مبتلا نہ ہونا اور باقی اور جاودانی کو چہوڑ فانی اور زوال پذیر کے عشق مین محو نہ ہونا

جناب جوہر صاحب ارشاد فرماتے ہین ـ ؎

فردوس بہشتم و گل لالہ حمرا ٭ قربان سر کوے تو کردیم ارم را

کمیں گام شمردیم چو ہستی و عدم را ؛ رفتیم و نہ چیدیم گل شادی و غم را
مسند نتوان یافتن این جاہ و حشم را ؛ در دم بہ عدم دیو برد مسند جم را
جو یاز تو جنت ز نوای و عظ و بندار ؛ بسیار بہ من آن بت فرخندہ شیم را
بت فرخندہ شیم سے مراد اوسی محبوب القلوب حق کی ہے کہ جسپر کل عالم کی آنکہین لگی ہوئی ہین ؎

جز نقش تو نگارے نہ اشارت نہ جوابے ؛ از دور سلام است چنین دیر و حرم را
مع قد داد صافت جمال تو نویسم ؛ گر کاتب تقدیر دہد لوح و قلم را
بیہوش شد از نشہ عشق تو دو عالم ؛ زاہد نکند فرق صمد را و صنم را
بنواز بہ جوہر زید اندیش میندیش ؛ جز نیک نہ بدگفت کسے اہل کرم را

نتیجہ سخاوت یہی نہین ہے کہ ہم بادشاہون کو تن من دہن دیکر سخی کہلاوین یا جہوٹی شہرت حاصل کرنے کے لئے ایسے ہٹے کٹے فقیرون کو دین جو علے چون بہ خلوت میروند آن کار دیگر میکنند ۔ کا مصداق ہون یا کسی خاص فرقہ کے ممبران کا ہی ہر وقت گہر بہرتے رہین بلکہ سخاوت یہ ہے کہ ملک مین شفاخانے یتیم خانے غریب خانے قایم کرین وید مقدس اور گرنتہہ صاحب اور دیگر مقدس کتب کی تعلیم کے لئے مدرسے کہولین ابنائے جنس کو روحانی تعلیم سے بہرہ ور ہونے کا بندوبست فرمائین ۔ ہم افسوس کرتے ہین کہ سخاوت کے معنے جو ہمارے ملکی بہائیون نے سمجھ رکہے ہین اونہین سخاوت سے ذرا بہی نسبت نہین ؎ ترسم نہ رسی بہ کعبہ اے اعرابی ؛ کین راہ کہ تو میروی بہ ترکستان است ؛ ۔

سری مہاراج ارشاد فرماتے ہین

اوسکہی ہرمیل کرین مان ؛ پرم پریتم کے گن گاوین ستہان

اے عزیز واتے رفیقو تشریف لاؤ تشریف ۔ دھدہ لاشریک علی محمدت اور عبادت کے لئے جلسہ کرین اور گانا شروع کرین ادسی واجب الوجود کی خوبیون کو **نتیجہ** ۔ مبارک ہین وہ جو سری مہاراج کی پاک ہدایت پرچلکر اس قسم کے جلسے کرتے ہین جن سے دنیا بہی سنورتی ہے اور عاقبت بہی ۔ ہائے شرابخواری یا حرامکاری کے جلسون کے قیام پر سب سے پہلے کس نے زور دیا اگر ہمین اسکا نشان مل جاوے تو ہم اس کے ساتہہ وہی سلوک کرین جو اہل اسلام شیطان کے ساتہہ کرتے ہین ۔ ہندو سکہہ ۔ آریا ۔ مسلمان ۔ عیسائی پارسی ۔ یہودی وغیرہ وغیرہ جیسے تلاش کرتے ہین وہ کوئی بہی وحدہ لاشریک کے سوا نہین جو اوسے تلاش نہ کر ایسی چیزون کی تلاش کرتے ہین ۔ جنکا شراب کی طرح طبی ضرورت کے سوا چہونا بہی واجب نہین وہ نہین جانتے کہ وہ کیا کرتے ہین بجز اسکے کہ اپنے پاؤن پر کلہاڑی مارین ۔ اے پرم ایشور اے نارائن اے گاڈ تو ہمین توفیق دے ۔ کہ ہم تیرے سوا آنکہہ اوٹہاکر بہی کسی کی طرف نہ دیکہین جوہر صاحب ارشاد کرتے ہین ؎

ہر کسے داند بجائے جلوۂ جانانہ را ؛ کس ندید از وسعت این خانہ صاحب خانہ را
دید تا رونق فروز بزم آسجا نانہ را ؛ شوخیٔ ناز پری در سر بود پروانہ را

سری مہاراج ارشاد فرماتے ہین

میری ویدن ہر گور پوراجانے ؛ ہون رہ نہ سکان بن نام و کہانے

اے عزیز میری خصلت کو وہی ہادی کامل جانتا ہے اور کوئی بہی نہین ہین اوسکے نام کے ورد کے سوا ایک دم بہی نہین رہ سکتا جوہر صاحب اسی خصلت کی شان مین ایک شعر فرماتے ہین ؎

یا نہی گر بر آستانہ ما ؛ کعبہ آید بہ طوف خانۂ ما

سری مہاراج ارشاد فرماتے ہین

مین اوکہد منتر دیکہی گور پورے ؛ مین ہر ہر نام ادہار جیو

اے عزیز ہادی کامل سے درخواست کرو کہ وہ ایسی دوا عنایت کرین کہ جس سے شانتی اور تسکین مطلق حاصل ہو ۔ کیونکہ اسی ذریعہ سے مکروہات سے نجات حاصل ہوتی ہے **نتیجہ** شانتی اوسی صورت مین حاصل ہو سکتی ہے کہ جب ہم غیر حق کسی شے پر نظر نہ کرین جس پر ناحق کی تعریف صادق آسکتی ہو جوہر صاحب ارشاد فرماتے ہین ؎ بچشم فسق سنگر ہیچ شوخے کج کلاہے را ؛ غبار آلودہ عصیان مکن ہرگز نگاہے را ۔

سری مہاراج ارشاد فرماتے ہین

ہم چاترک دین ست گور شرن آئے
ہر ہر نام بوند مکہہ پائی جیو

مین نے عاجزانہ ہادی برحق کے قدم لئے ہین وہی آب حیات نام حق کی بوندون سے میرے منہ کو سیراب کرے گا ۔ **نتیجہ** ۔ جسکا ناظر ہر بہنون نے آبحیات یا امرت رکہہ چہوڑا ہے وہ ورد نام حق یا برہم گیان کے سوا کوئی بہی نہین جوہر صاحب اسی حالت کے متعلق ارشاد کرتے ہین ؎

جان تازہ ہوئی ہمدم جو یہ کہنا آیا ؛ مژدہ باد اے دل بیمار مسیحا آیا
میرا دم بہرتا ہوا میرا مسیحا آیا ؛ موت کا حاسدون کو اب تو پسینا آیا
مست و مدہوش ہین کیفیت دنیا سب ؛ جو یہان آیا وہ لبریز تمنا آیا

سری مہاراج ارشاد فرماتے ہین

ہر جل مدہ ہم جل کے مینے ؛ جن نانک جل بل مرئے جیو

اے عزیز یہہ جسقدر کائینات ہے حق کے دریا مین مچہلی کا حکم رکہتی ہے اگر حق کا پانی ایکدم بہی اسے میسر نہ ہو تو اسکا جینا مشکل ۔ **نتیجہ** مراد یہ ہے کہ جب تک ہم لوگ حق پر قایم ہین تب ہی تک زندہ ہین اور جب ناحق پر چلتے ہین اوسی وقت مردہ ہین جب تک حق کی طرف توجہ نہ ہو تب تک حیات سے کوئی بہی فایدہ نہین جوہر صاحب ارشاد فرماتے ہین ؎

نہین راحت زمین کے نیچے بہی ؛ خاک سے لالہ داغدار آیا

منجھ محلہ ۴

ہر جن سنت ملو میرے بہائی ؛ میرا ہر پربہہ دسّو مین بہوکہہ لگائی

اے عارفان حق شربت وصال سے سیراب کرو اب مجہے بہوکہہ ہے تو بہی اور پیاس ہے تو یہی کہ وصال مطلق نصیب ہووے

میری سردہا پور جگ جیون والے ؛ ل ہر درشن من بہیجے جیو

اے پرم آتما سب کی آرزوؤن اور مرادون کو پورا کرنے والے اور عمر حیات عنایت کرنے والے میرے پر بہی شفقت کرو کہ دیدار حق یا وصال حق سے میرا دل مسرور رہے جوہر صاحب اسی آرزو کے حاصل ہونے پر عین مستی کی حالت مین ارشاد کرتے ہین ؎

بے خبر داند کہ ذوق مے پرستی میکند ؛ عارف از کیفیت دل مستانہ مستی میکند
دعویٔ توحید بر مشرب باطل است ؛ بت پرستی مے کند زربت پرستی میکند
پائے کوبان رقص چون نقال اندبزم عام ؛ صوفی از ذرق دہر وجد و مستی میکند
در شب تاریک ہجران چون سن از خود میروم ؛ نالہ میخیزد ز قلب و پیشہ مستی میکند
روح را آوردہ انداز نغمۂ کن در وجود ؛ ہان چہ شد جوہر کہ دیگر ترک ہستی میکند

بیشک وہی مستی معقول ہے جو کیفیت معرفت سے ہو ؎ خون دل خود خورکہ شرابے بہ ازین نیست ؛ دندان بہ جگر زن کہ کبابے بہ ازین نیست ۔

نہ بت پرستی ہی واجب ہے اور نہ زربت پرستی ہی ۔ واجب ہے صرف خدا پرستی جوہر صاحب صرف اونہین کی خدمت مین عرض کرتے ہین جو کہ ان دونو فعلون کے مرتکب ہوتے ہین تاکہ وہ بت پرستی اور زربت پرستی سے باز آئین ورنہ گبر ہو یا مسلمان یا عیسائی یا ہندو جو بت پرستی اور زربت پرستی

ہوتی ہین کرتا ہے جو پیر صاحب اوسی نظر سے دیکھتے ہین کہ ہم نظر سے اوسکے دیکھنے
کی ضرورت ہے وہ نظر باطنی ہے۔ بت پرستی ہو یا پیر صاحب صرف اونہین
صوفیون کو شیخ کی نظر سے دیکھتے ہین جن کا حال قال کے موافق نہین ہوتا
اور جسقدر [illegible] سے جو ہوتی ہے وہ ظاہرداری ہے [illegible] خوان پاک
خوان پوش پاک کھول دیکھو تو خاک ہی خاک [illegible] ہے۔ اور ان صوفیون کو
ہمیشہ ہی جو پیر صاحب تو کیا طرف تمام عالم [illegible] مستوجب سمجھتے ہین جن کے
حال اور قال مین ذرا بھی فرق نہین ہوتا۔ اور وہ ہمیشہ [illegible] بالذات
محو فی الحق رہتے ہین اس سے کچھ غرض نہین کہ وہ ہندو ہو یا مسلمان یا گبر یا عیسائی
وہ سب ہی واجب التعظیم ہین۔ کیونکہ سری نانک جی مہاراج فرماتے ہین
سے ذات پات پوچھے نا کوئی ⁂ ہر کو بھجے سو ہر کا ہوئی

مل ست سنگت بولے ہر بانی ⁂ ہر ہر کہنا میرے من بھائی

اے عزیز ہر ایک انسان پر فرض ہے کہ وہ صحبت فقرا کے سوا دیگر صحبتوں مین
بیٹھنا پسند نہ کرے اور کوئی بیان زبان سے نہ کرے جو ذکر حق سے خالی ہو اور
نہ کوئی ایسا ذکر سنے جس سے ہر کتھا یعنی ذکر حق کی بو نہ آتی ہو۔ سری مہاراج
ارشاد فرماتے ہین کہ مین اسی پالیسی پر چلتا ہون اور یہی پالیسی مجھے خوش
آیند معلوم ہوتی ہے۔ دنیا مین بہت سے لوگ ہین جن کو [illegible] اسباب
کی رہتی ہے کہ مرشد [illegible] حاصل ہو ہم ان کی خدمت مین عرض کیے
دیتے ہین کہ وہ سری مہاراج کے ارشاد کی تعمیل کرین جسکی تعمیل مین نہ ہینگ لگتی
ہے اور نہ پھٹکری اور رنگ آجاتا ہے جو کہا یعنی گرہ سے خرچ نہین ہوتی پھوٹی
کوڑی اور حاصل ہو جاتی ہے وہ اعلیٰ درجہ کی نعمت کہ جس کے حاصل کرنے کی غرض
سے ہمکو انسانی قالب حاصل ہوا تھا۔

اگر کوئی شخص یہہ عہد کرے کہ مین کسی برے آدمی کی صحبت مین نہین بیٹھونگا
اور بیٹھونگا تو انہین صاحبوں کی صحبت مین جو راہ نما [illegible] ہون اور
زبان سے نہین کہونگا اور نہین سنونگا کوئی ذکر جو حق سے خالی ہو تو
ہم صاحب رجسٹر [illegible] رجسٹری کرا دیتے ہین کہ ایسے
شخص کو سرور مطلق کے سوا کسی قسم کا دکھ یا رنج یا تکلیف دنیا مین حاصل
نہین ہوگی دنیا مین جسقدر زیان حاصل ہوتی ہین وہ بری صحبت یا
برے اذکار کے سننے اور بری باتوں کے کہنے یا برے خیال یا برے افعال
سے۔ اگر سچ پوچھو تو جسے عرف عام مین جیون مکت کہتے ہین وہ اسی پالیسی
پر چلنا ہے۔ اسی جیون مکت کے حاصل کرنے کے لیے جوگی جتی تپی ریاضتین
کرتے ہین مگر یہہ نعمت کبھی حاصل نہین ہوتی تاوقتیکہ اس پالیسی کو اختیار
نہ کیا جاوے کہ جسکی نسبت سری مہاراج نے اشارہ اس پاک شبد مین کیا
ہے۔ اس پالیسی کی تعریف صرف سری مہاراج نہین فرماتے بلکہ شیخ
فریدالدین صاحب عطار بھی فرماتے ہین جسے ہم بے سر نامہ سے ذیل مین حرفاً
حرفاً درج کرتے ہین

من بغیر تو نہ بینم در جہان ⁂ قادرا پروردگارا جاودان
من ترا دانم ترا دانم ترا ⁂ خود ترا کے غیر باشد اے خدا
چون بجز تو نیست در ہر دو جہان ⁂ لاجرم غیرے نباشد در میان
اولین و آخرین و اے احد ⁂ ظاہری و باطنی و بے عدد
این جہان و آن جہان اندر نہان ⁂ آشکارا و نہان اندر عیان
ہم عیان و ہم نہان پیدا توئی ⁂ ہم درون گنبد اخضر توئی
در ازل باشی و بودی ہمچنان ⁂ تا ابد باشی و ہستی جاودان
اے ز تو پیدا شدہ کون و مکان ⁂ اے ز تو پنہان شدہ جان و جہان
ہست این اسرار از جاے دگر ⁂ سر این را کے شناسد گاو و خر
رہ مردان راہ توحید آمدہ است ⁂ منزلت تجرید و تفرید آمدہ است
من بمعنی رہبر توحیدم ببین ⁂ در رہ حق مرد اسرارم ببین
من خدا ہم من خدا ایم من خدا ⁂ فارغم از کبر و کینہ وز ہوا
گر سرت باید بترک سر بگو ⁂ ور سرت باید بترک سر بجو
محو شد اجزاے من کلی منم ⁂ فارغم از خوف و از شادی و غم
گنج پنہانم درین جسم آمدہ ⁂ سر اعیانم درین اسم آمدہ
من وجود خویش را فانی کنم ⁂ وز لقاے حق بہ حق باقی کنم
من بسے اسرار آوردم این جسم را ⁂ پس بگفتار آورم این اسم را
من براے راہ تحقیق آمدم ⁂ لاجرم در عین تصدیق آمدم
من براے جملہ عالم آمدم ⁂ لاجرم در نفس آدم آمدم
من براے راہ عشاق آمدم ⁂ لاجرم در راہ مشتاق آمدم
من براے کل اشیا آمدم ⁂ لاجرم از جملہ پیدا آمدم
جسم خود در راہ حق درباختم ⁂ سر معنے را بہ جان بشناختم
اولین و آخرین من بودہ ام ⁂ ظاہری و باطنی من بودہ ام
جملہ مردان در فناے رہ شدند ⁂ در لقاے حق بہ حق آگہ شدند
جسم و جان و دین و دل درباختم ⁂ تا کمال راہ را دریافتم
زہد را و علم را و قال و قیل ⁂ جملہ را انداختم در آب نیل
دیدہ ہا از غیر او بردوختند ⁂ غیر حق را اندرین راہ سوختند
اے ز تو چرخ فلک گردان شدہ ⁂ صد ہزاران دل ز تو حیران شدہ
اے ز وحدت غرق توحید آمدہ ⁂ لاجرم در عین تجرید آمدہ
من توام تو من خدایا ہم توئی ⁂ محو گشتم در تو گم گشتہ دوئی
خود یکے بود و نبود او را دوئی ⁂ ہم منی برخیز دایم ہم توئی
من بوحدت عارفان مطلق شدم ⁂ عارفی رفتہ تمامی حق شدم
صد ہزاران عارفان در گفتگو ⁂ اندرین راہ لوح دل در شستہ‌اند
نقشہا را جملہ در آتش بسوز ⁂ بعد ازان شمع وصالش بر فروز
چون تمامت نقشہا اندر میان ⁂ آنزمان نقاش را بینی عیان
چون ترا باشد کمال دین حق ⁂ خویش را ہرگز نہ بینی جز بحق
جملگی اعضاے تو اے بے خبر ⁂ ذات کلی این جہان را سربسر
عرش و فرش و لوح و کرسی و قلم ⁂ از تو شد آن اسم در عالم علم
جوہر [illegible] و ہوس گم کردہ [illegible] ⁂ باطنے و [illegible] خود کردہ
گر شوی آگہ ز جان خویشتن ⁂ ترک گیری این حدیث ما و من
این وصالست طالبان را جستجو ⁂ اندرین راہ آمدہ در گفتگو
جملہ را یک بین اے مرد خدا ⁂ تا نہ بینی ہرگز این رشتہ دوتا
گر تو راہ عشق را مایل شوی ⁂ یک رہ و یک خانہ و یک دل شوی
ننگری در ہیچ سوے مرد کار ⁂ دایما در عشق شو بیقرار
عشق جانان دو جہان آمدہ است ⁂ لاجرم از خلق پنہان آمدہ است
ہست پیدا لیک پنہان از شما ⁂ کے بود خفاش را با آن ضیا
این جہان و آن جہان با ہم [illegible] ⁂ بگذر از [illegible] و از یقین
عشق با عشاق [illegible] ⁂ [illegible] خاکدان [illegible]
گفتم اے آرام جان عاشقان ⁂ [illegible]
اے وصالت [illegible] ⁂ [illegible]
[illegible] ⁂ [illegible]
اے وصالت راہ نماے سالکان ⁂ [illegible]
اے وصالت سوے مشتاقان شدہ ⁂ اے وحدت وصل [illegible] شدہ

اے وصالت صدق صدیق آمدہ ❊ اے وصالت عین تحقیق آمدہ
اے وصالت ترک تجرید آمدہ ❊ اے وصالت گنج توحید آمدہ
اے وصالت اولین و آخرین ❊ اے وصالت ظاہری و باطنین
اے وصالت ہمچو من دریا فتہ ❊ لاجرم در عشق جانرا باختہ
اے وصالت کردہ زندان مرا ❊ اے وصالت کشتہ در ہجران مرا
گر تو غیر حق نہ بینی در جہان ❊ پرتو روشن گردد اسرار نہان
یار دیگر سالک حق حق شدم ❊ سالکی رفتہ دسلک حق شدم
اے برادر غیر حق خود نیست کس ❊ اہل معنے را ہمین یک حرف بس
چونکہ اندر راہ حق یکبین شوی ❊ از وجود خویشتن فانی شوی
گر ز جسم و جان شوی کلی بدر ❊ آن زمان یابی ز اسرار ش خبر
عقل را زین گفتہ سودائی کند ❊ عشق ہر دم حق پیدا می کند
اے برادر در کمال خویش باش ❊ در رہ توحید حق بے کیش باش
بگذر از کبر و نفاق و کینہ و درین ❊ تا رسی در قرب رب العالمین
خود پریشان اندرین رہ گم شدند ❊ در طریق عشق آگہ شدند
نفس انسان سد راہ حق شدہ ❊ عاشقان را [illegible] شدہ
عشق را بگزین و نفس را بسوز ❊ تا شب تاریک گردد بر تو روز
نفس را بت دان و بت را بر شکن ❊ تا رسی در بارگاہ ذوالمنن
نفس را اینجا حجاب راہ دان ❊ این سخن را از دل آگاہ دان
این نہ تقلید است نہ راہ ہوا است ❊ راہ تحقیق است و راہ باصفا است
در رہ توحید جان ایثار کن ❊ دیدہ را دریا ز وسوسہ بیدار کن
در جلال حق جمال حق بہ بین ❊ در صفات ذات رب العالمین
من نمودارم برای جملہ تان ❊ در سر ایم ستر حق را من عیان
خرقہ ناموس را پوشیدہ ❊ [illegible] سالوس را کہ [illegible]
بت پرستی میکنی در زیر دلق ❊ [illegible] خویش را صدق [illegible]
تو سلوک راہ از خود کردہ ❊ لاجرم [illegible] پردہ
وانگاہ کردہ این خرقہ را ❊ [illegible]
در خودی خود گر فنا را آمدی ❊ لاجرم [illegible]
راہ تجرید و فنا را راہ نیست ❊ [illegible]
رو کہ در تقلید ماندی مبتلا ❊ [illegible]
رو کہ در تقلید ماندی خود بخود ❊ [illegible]
تو ندیدی کہ من بستم چنین ❊ [illegible]
آن زمان تو عشق را مایل شوی ❊ عشق حق [illegible] عاشق و صادق شوی
گر ترا از عشق خود باشد خبر ❊ [illegible] در رہ پر خطر
ہرچہ جز حق است از لوح دل بتراش ❊ [illegible] از خلق جملہ [illegible]
آنچنان خواہم کہ کلی گم شوی ❊ تا ز نسل آدم مردم شوی
ورنہ ہمچو زاہدان گوز و کر ❊ چون ز ہستی خودت باشد خبر
بحر معنے بے نہایت آمدہ است ❊ لاشک بیحد نہایت آمدہ است
یافتم یک قطرہ زان بحر صفا ❊ زان برآرم ہر زمانے موجہا
رہ توحید عیانے داشتم ❊ گنج اسرار نہانے داشتم
راہ حق را صادق عشق آمدم ❊ حق چو حق است حق مطلق آمدم
اے دریغا بے نوایان یقین ❊ راہ رفتند ما بماندیم این چنین
اے دریغا عارفان باوفا ❊ شان برفتند ما بماندیم از قفا
اے دریغا صوفیان باصفا ❊ شان برفتند ما بماندیم مبتلا
اے دریغا عمر رفتہ وصل نے ❊ اے دریغا فرع رفتہ اصل نے

اے دریغا در خودی وا ماندہ ام ❊ تا جرم در صد بلا در ماندہ ام

❊

عشق ایک آسیب ہے آشوب ہے ❊ عشق ہے ایک فتنہ [illegible]
عشق ایک عاشق کش بیباک ہے ❊ عشق ایک سنگین دل بیباک ہے
عشق ہے عاشقوں کا دل کباب ❊ عشق ہے ایک آفت خانہ خراب
عشق ہے شمشیر عریاں جلا ❊ عشق ہے گرداب [illegible]
عشق ایک دریائے ناپیدا کنار ❊ اسکی ہر ایک موج ہے خنجر کی دھار
عشق ہے ایک وادی کرب و بلا ❊ عشق ایک ویرانہ ہے وحشت فزا
عشق ہے وہ چاہ جو اسمیں گرا ❊ پھر نہیں نکلا کبھی اوسکا پتا
عشق ہے ایک آتش جانسوز آہ ❊ عشق ہے ایک ناوک دلدوز آہ
عشق نے جسکے دل میں آکر گھر کیا ❊ بیشک اوسکو خانماں سے کھو دیا
زخم ہے دل سے کوئی ہے سینہ چاک ❊ آگ ہے اسکے کوئی ہوتا ہے خاک
ہے عدو یہہ زخم کا بے شبہ نمک ❊ کرکے زخمی پھر چھڑکتا ہے نمک
ڈالتا ہے آگ پانی اور یہہ برق ❊ ایک لو کرتا ہے یہہ دریا میں غرق
عاشق بیچارہ کا دشمن ہے صاف ❊ خون اسکا یہہ نہیں کرتا معاف
دار پر دنیا کسیکو ہے چڑھا ❊ ہے کسیکا تیغ سے سر کاٹتا
سیکھا ہے یہہ القصہ اس نے خوب ڈھنگ ❊ ہر جگہہ اسکا جدا ہے طور و رنگ
کور ہو جاتا ہے عاشق سر بسر ❊ عیب دلبر کو سمجھتا ہے ہنر
عشق کا ہوتا ہے جب طاری اثر ❊ غیر دلبر کچھہ نہیں آتا نظر
عشق کے آثار ہیں اے باوفا ❊ سچ کہا ہے جس کسی نے یہہ کہا
عاشقی را شش نشان باشد بسیر ❊ آہ سرد و رنگ زرد و چشم تر
گر ترا پرسند شش دیگر کدام ❊ کم خوردن کم گفتن و خفتن حرام
عشق [illegible] کرتا ہے گذر ❊ [illegible] کر وہ جی سے جاتا ہے گذر
پھر نہیں معشوق سے [illegible] جدا ❊ جیسے مرنے وہ اوسی کا ہو رہا
بلکہ ہو عاشق ہے وہ انجام کار ❊ خود ہوا معشوق کا معشوق یار
جب مجازی عشق کا ہے یہہ اثر ❊ کیوں حقیقی کا نہ ہو بہتر ثمر
عشق حق میں جو کوئی انساں مرے ❊ [illegible] نہ قدر او سکی کرے
حق تو ہمیشہ حبیب ہے عشق خدا ❊ زندہ جاوید ہے گو مر گیا
عاشق [illegible] خدا ❊ ذات سے سایہ نہیں ہوتا جدا
عاشق و معشوق ہوں جب ایک جا ❊ دو سمجھنا اونکو ہے تب [illegible]
جب دوئی کا دل سے پردہ اوٹھہ گیا ❊ تب انا الحق بھی کہا تو جرم کیا
[illegible] منصور تھا ایک پاکباز ❊ واقف رمز خدا سے بے نیاز
دل سراسر نور تھا اوس ماہ کا ❊ عاشق صادق تھا وہ اللہ کا
علم ظاہر میں وہ تھا گو بے مثال ❊ علم باطن میں بھی تھا اوسکو کمال
عارف کامل تھا وہ کان وفا ❊ باحیا تھا بامروت باصفا
نور عرفان اوسکے رخ سے تھا عیاں ❊ تھا مگر وہ شمع بزم عارفان
گوہر دریائے علم و عقل تھا ❊ آفتاب آسمان فضل تھا
آگے ہر ایک نے سبق اوس سے لیا ❊ اوسکے آگے سب نے زانو تہ کیا
پیشوائے خلق تھا وہ پاکباز ❊ اوسکی خدمت میں تھا ہر ایک کو نیاز
الغرض ہر علم میں مشہور تھا ❊ خلق میں منصور ہی منصور تھا
دل میں اوسکے بسکہ تھا جذب الہ ❊ سالک اوسکے آگے تھا گم کردہ راہ
عاشق اوسکے عشق پر دیوانہ تھا ❊ صادق اوسکے صدق پر پروانہ تھا
[illegible] اوسکے فضائل پر یقین ❊ [illegible]
مستانہ جام عشق کو مدت سے تھا ❊ پر نہ کھولا اوس نے راز دل کا

نام حق کا حق نے جب آپ ہی لیا + قتل پھر منصور کو ناحق کیا

سال اسکو اسطرح گذرے پچاس ∴ بات کا اپنے رہا ہر لحظہ پاس
جوش دل سے ایک دن بے اختیار ∴ کہہ اوٹہا لفظ انا الحق مردکار
سنتے ہی یہہ نعرہ حیرت فزا ∴ ہر جگہہ بغداد مین چرچا ہوا
جن کو تہا اخلاص اوسکی ذات سے ∴ منع وے کرنے لگے اسبات سے
خوش نہین منصور یہہ تیری ادا ∴ خلق کو دشمن تو اپنا مت بنا
ورنہ ہین جو تابع شرع احمدی ∴ قتل پر آمادہ ہونگے باخودی
بسکہ بحر عشق مین وہ غرق تہا ∴ آشنا تہا کب کسی کی پند کا
جو بظاہر تہے تعصب مین درست ∴ قتل پر باندہی کمر اون سب نے چست
عالمون سے جاکے استفتا کیا ∴ حق مین تم منصور کے کہتے ہو کیا
یہہ سخن سنتے ہی وان عالم جلیل ∴ لکہے سب نے کی ہم یہہ قال و قیل
ہاے اس منصور کو یہہ کیا ہوا ∴ دین احمد چہوڑکر کافر ہوا
گر نہ اس حرکت سے وہ باز آویگا ∴ جلد اپنی جان سے وہ جاویگا
پہر تو سب نے کرکے باہم مشورہ ∴ حال جو کچہہ تہا خلیفہ سے کہا
بعد اسکے پہر کی یہہ التماس ∴ ہے اگر کچہہ شرع کا حضرت کو پاس
قتل مین اسکے نہ کچہہ تاخیر کر ∴ شرع تا قایم رہے اے دادگر
بات یہہ سنکر خلیفہ چپ رہا ∴ عالمون سے کچہہ نہ پاسخ مین کہا
کیونکہ تہا اس رمز مین وہ آشنا ∴ دلمین اوسکے انس تہا منصور کا
کرکے اپنے دل مین خوض و فکر و غور ∴ قید مین منصور کو بہیجا بفور
وصل کی شیہ سے ہے مجہکو آرزو ∴ جلد بر لا آرزو میری کو تو
وصل تیرا مونس و غمخوار ہے ∴ تیری ہی وصلت مجہے درکار ہے
تیرے ہی وصلت کا ہون امیدوار ∴ جلد لا جا … اے پروردگار
تیری ہی وصلت کا دیوانہ ہون مین ∴ وصل … پروانہ ہون مین
اپنے ہی وصلت کی … ∴ … دل تو میرا …
وصل اپنا میرے حق مین کر نصیب ∴ … کر مجہکو حبیب
وصل کا تیرا ہوا سودا ہے … ∴ کچہہ نہین … اے ذوالجلال
وصل مین اب … ∴ درمیان سے جلد … پردہ اوٹہا
وصل بن اب میری طاقت طاق ہے ∴ وصل کا ہر لحظہ دل مشتاق ہے
آپ طالب آپ ہی مطلوب ہون ∴ خود حبیب اور آپ ہی محبوب ہون
آپ ذرہ آپ ہی خورشید ہون مین ∴ آپ قطرہ آپ ہی دریا ہون مین
جو فنا ہوکر ملا دلبر سے جا ∴ درمیان سے پہر دوئی کا ذکر کیا
ہے اوسی کی ذات کا ہر جا ظہور ∴ جسجگہہ دیکہو وہین ہے اوسکا نور
اوس سے خالی ہے نہین دیوار و در ∴ سب مین ہے وہ کیا شجر ہے کیا حجر
درمیان سے اوٹہہ گیا جسدم حجاب ∴ پہر دوئی کا اوس جگہہ ہے کیا حساب
ایک ہی جب ہوگئے اے نیک نام ∴ پہر من و تو کا وہان کیا ہے مقام
پس یہہ کہہ کر نعرہ مارا آہ کا ∴ جوش مین آکر انا الحق کہہ اوٹہا
آگئے عالم بہی … اسکے جمع ∴ ہوتے ہین پروانہ جیسے گرد شمع
شیخ شبلی دیکہہ کر اسکو قید ∴ مضطرب ہوکر گئے پیش جنید
اور زندان کا کہا سب ماجرا ∴ بے تامل شیخ یہہ سنکر چلا
پہونچا جب زندان مین شیخ باصفا ∴ باگروہ مخلصان بے ریا
شیخ سے منصور نے … کہا ∴ دم کی مہلت کیجئے مجکو عطا
کہہ کے یہہ پہر اندر … ∴ شیخ نے منصور سے تب یون کہا
چہوڑ یہہ منصور اپنا طمطراق ∴ اب بہی باز آ از رہ کفر و نفاق
عاشقی مین خوش نہین … کی چال ∴ شرع مین زنہار تو رخنہ نہ ڈال
اپنے عالم پر تو دیوانہ ہوا ∴ عاشقی کی راہ سے بیگانہ ہوا

تجہکو کب کہنا انا الحق ہے روا ∴ عقل گر ہووے تو اب بہی راہ پر آ
تونے ظاہر پر مجہے کافر کہا ∴ حال باطن کا نہ جانا مطلقا
بت پرستی مین سدا رہتا ہے تو ∴ اور صوفی آپ کو کہتا ہے تو
تو روش اپنی سمجہتا ہے ثواب ∴ کیون نہ ہووے درمیان لاکہون حجاب
تو جو ہے اپنی خودی مین مبتلا ∴ اس سبب سے ہے یہہ نخوت برملا
جو عقیدت ہے تجہے تقلید سے ∴ پہر سمجہے نسبت تجہے کیا توحید سے
عالمون نے دیکہہ کر یہہ ماجرا ∴ شیخ سے پہر جاکے استفتا کیا
پر نہ اوس پر شیخ نے فتوی لکہا ∴ کچہہ نہ بولے غصہ سے پر رونے لگا
دیکہہ کر یہہ شیخ کا مفتی نے طور ∴ دل مین اپنے خوب کرکے فکر و غور
یون کہا سلطان سے اے عالیجناب ∴ شیخ سے فتوی بہی لینا ہے صواب
کیونکہ درویشون کا ہے وہ پیشوا ∴ وہ نہ لکہیگا تو ہے دہشت کی جا
شاہ کو بہی آگئی یہہ صحبت پسند ∴ بہیجا محضر پیش شیخ ارجمند
پڑہ کے محضر شیخ روے زار زار ∴ کچہہ نہ لکہا اوسکے اوپر زینہار
یون ہی آیا الغرض محضر چہہ بار ∴ شیخ نے ہر بار کی لکہنے سے عار
بار ہفتم تنگ جب اون کو کیا ∴ کرکے جامہ فقر کا تن سے جدا
پہر پہنا عالمون کا سب لباس ∴ اوس پہ لکہا شرع کا پہر کرکے پاس
حکم ظاہر پر اگر دیکہا … ہے ∴ تو بلا شک وہ سزاے دار ہے
سنکے یہہ فتوے کیا شور و فغان ∴ باز خواہ خون ہوے اوسکے بجان
حال فتوی کا جو شبلی نے سنا ∴ یون کہا منصور سے اے باوفا
راز حق کو کرکے تونے آشکار ∴ کی گوارا اپنے حق مین آپ دار
اب بہی جو اس راز کو مخفی کرے ∴ کون ہے پہر جو تجہے آزاد کرے
سنکے یہہ منصور بولا اے رفیق ∴ ہو رہا ہون غرق دریاے عمیق
محو ہون دلدار پہ مین سربسر ∴ بند و آزادی سے مجکو کیا خطر
غم نہین تکلیف و ایذا کا مجہے ∴ کچہہ نہین آزار کی پروا مجہے
مین نہین منصور ہون اے باوفا ∴ مین تو اوس کے رنگ مین ہون رنگ گیا
نام کو ہر چند مین منصور ہون ∴ پر نہین یک لحظہ حق سے دور ہون
شیخ پنہان ہے میرے اس جسم مین ∴ سر خالق ہے نہان اس اسم مین
راز جو توحید کا ہے مہربان ∴ جلد ہوگا عاشقون پر وہ عیان
کرکے خالی آپ کو اے باوفا ∴ جلد تر لیتا ہون مین نقد بقا
دار پر لاتا ہون اپنے جسم کو ∴ یون کرونگا روشن اپنے نام کو
عشق بازی مین جو ہوگا پختہ کار ∴ عشق کا حال اوس پہ ہوگا آشکار
ہون فقط مخصوص مین اسکام پر ∴ جان دونگا یار کے مین نام پر
بہت چہپانے کو نہین پیدا ہوا ∴ پہر چہپاون کسطرح سے شبلیا
گفتگو منصور سے جو کچہہ ہوئی ∴ عالمون سے سب وہ شبلی نے کہی
الغرض وہ روز جب آخر ہوا ∴ اور پردہ رات کا بہی اوٹہہ گیا
صبحدم آیا وہ شیخ نامدار ∴ یون کہا منصور سے اے باوقار
بہید حق کا کس لئے تونے کہا ∴ جس سے یہہ نااہل کرتے ہین جفا
کیون انا الحق کہہ کے تو رسوا ہوا ∴ کون جانے اسکا مطلب جز خدا
گنج کو رکہتے ہین پوشیدہ مدام ∴ کردیا تونے مگر یہہ گنج عام
بادہ نوشی تونے کی پنجاہ سال ∴ ایسی بیہوشی کا تہا ابتر نہ حال
اب سبب کیا ہے کہ تو بیہوش ہے ∴ اسقدر کیون ہاے تجہکو جوش ہے
یون کہا منصور نے اے پرہنر ∴ حال سے میرے ہے جو تجہکو خبر
یعنی خود واقف ہے تو اے ہوشیار ∴ بحر معنی کا ہے ناپیدا کنار
اور یہہ بحر صفا اے مہربان ∴ مارتا ہے اپنی موجین ہر زمان

جبکو ملی اوس بحر سے قطرہ ملا ∴ ہون اسی مین مین بہی موجین مارتا
بھید جو توحید کا تہا کہل گیا ∴ کہدوا بے دین دار پہ مجہکو چڑہا
آپ سے گر عالم استفتا کرین ∴ بے تامل آپ بہی فتوی لکہین
شیخ بولا جو کہا ہم نے سنا ∴ واقعی کہنا تمہارا ہے بجا
پہ مین فتوی کس طرح لکہون بتا ∴ دیکہتا ہون خود مین آثار خدا
تب کہا منصور نے اے نیک پے ∴ لکہدو قابل قتل کے منصور ہے
پہر آیا جب کہ وہ شیخ کبیر ∴ آگئی اوس کے پاس ایک جمع کثیر
یہہ سبب منصور کا یہہ ماجرا ∴ شیخ سے بہی آکے پوچہا برملا
یون کہا تب شیخ نے اے مردمان ∴ قتل سے منصور ہے خود شادمان
حال باطن سے خدا آگاہ ہے ∴ پر بظاہر قتل کی اک راہ ہے
یہہ سخن جب عالمون نے سن لیا ∴ دار کرکے الغرض قایم کردیا
اور لا کے اوس جگہہ منصور کو ∴ ایک تماشہ تہا قریب و دور کو
ایک رقم ہوا جو اوس روز کا ∴ ہر طرف شور قیامت تہا پڑا
ہر جگہہ تہا لاکہون انسان کا ہجوم ∴ شہر مین یہہ مچ گئی ہر سمت دہوم
آج عاشق کا ہے روز امتحان ∴ آج کرتا ہے فدا وہ اپنی جان
آج ہے معشوق سے عاشق قرین ∴ ہجر کا ہے آج روز آخرین
آج ہی معشوق کا ہے روز دید ∴ آج ہی کی روز یہہ عاشق کو عید
مہربان معشوق ہے عاشق پر آج ∴ ہوتا ہے بے شبہ وصل دلبر آج
ہوتا ہے اک دم مین عاشق کامیاب ∴ درمیان سے آج اوٹہتا ہے حجاب
ہو چکا معشوق کا اب دور ناز ∴ آج ہے معشوق کا دور نیاز
تیغ گردن مین جو تہا مدت سے قفل ∴ آج ان دونون کا ہے بے شبہ وصل
کٹ گئی شکر خدا فرقت کی رات ∴ درد و غم سے آج ہوتی ہے نجات
آج پہونچا مرہم وصل نگار ∴ آج یہہ ہوتا ہے زخم دل فگار
وصل دلبر آج ہوتا ہے نصیب ∴ سرخرو ہوتا ہے عاشق عنقریب
الغرض وہان جمع تہی خلق خدا ∴ جسکے منہ مین جو کچہہ آیا کہہ دیا
تب کہا منصور وہان ایسا دلیر ∴ لاکہون میشون مین ہو جیسے ایک شیر
شاد تہا اک ذرہ اوسکو غم نہ تہا ∴ خوف شبنم سے بہلا دریا کو کیا
سنگ جبکا جسم پر اوسکے لگا ∴ جان کر وہ پہول اوسکو ہنس پڑا
وہ جو شبلی نے جو مارا ایک پہول ∴ ہوگیا وہ اوس کے صدمہ سے ملول
جس نے پوچہا اوس سے یہہ احوال جب ∴ یہہ بتایا اوس نے ایذا کا سبب
ہین جو راہ عاشقی سے بے خبر ∴ ظلم سے اونکے نہین ہے کچہہ ضرر
اور یہہ ہے میرے دلبر کا حبیب ∴ یعنے ہے رشتہ مین یہہ میرا قریب
میری اور اوسکی نہ تب کچہہ اوٹ ہو ∴ لگ کے اسکی کیون نہ دلکو چوٹ ہو
سن کے شبلی یہہ کلام نغز را ∴ وجد مین آیا انا الحق کہہ اوٹہا
عالمون نے دیکہہ کر یہہ طور و رنگ ∴ یون کہا جلاد سے کیا ہے درنگ
رحم اسکے حال پر مطلق نہ کہا ∴ بند سے تو بند کر اس کے جدا
کہینچکر جلاد جب خنجر چلا ∴ سر دیا منصور نے اپنا جہکا
اور کہا جلاد سے یہہ التجا ∴ جلد میرے سر کو تن سے کر جدا
سرد کردے جلد تر فرقت کی آگ ∴ وصل کی اب لگ رہی ہے دلکو لاگ
ہاتہہ کاٹا سن کے یہہ جلاد نے ∴ شکر خالق کا کیا اوس شاد نے
ہاتہہ سے اوسکے لہو جب دم بہا ∴ بولا ہر قطرہ انا الحق کی صدا
پہر کہا شبلی نے اے دانا مگر ∴ عشق کے معنے سے مجہکو دے خبر
بولا معنے عشق کے اے مہربان ∴ قتل کرنا پہر جلانا ہے عیان
الغرض یہہ کہہ کے رستی تہام کر ∴ بے تامل چڑہ گیا خود دار پر

لے کے پہانسی دفعتاً وہ مرگیا ∴ عاشقون مین نام اپنا کر گیا
کہتے ہین جب سر کٹا اوس پاک کا ∴ تب بہی دی اوس نے انا الحق کی صدا
پہر تو اوسکی بوٹی بوٹی کی جدا ∴ عالمون نے خون کرنا تہا کیا
پہر جلایا اوسکے جسم پاک کو ∴ یون دیا برباد اوسکی خاک کو
پہر دیا اوس خاک کو پانی مین ڈال ∴ یون دکہایا عشق نے اپنا کمال
عاشقون کا کچہہ جدا انداز ہے ∴ عشق کا بہی طرفہ سوز و ساز ہے
حق تو یہہ ہے عشق ہے مردان کا کار ∴ عشق نامردون سے خود رکہتا ہے عار
جان و مال و آبرو جو اپنی دے ∴ پہر نہ کیون معشوق قدر اوسکی کرے
دے اگر سر اوسکی راہ مین بے خطر ∴ پہر تو اوسکو پاگیا تو سر بسر
ہے اگر منظور تجہہ کو سروری ∴ سروری بے سر دئے کسکو ملی
خود پرستی مین نہین ملتا خدا ∴ حق پرستی پر تو اپنا دل لگا
حق پرستی ہے وہ خود کو بہول جا ∴ کچہہ نظر غیر از خدا تجہہ کو نہ آ
جب کرے گا دل یہہ ترک ما و من ∴ تب ملیگا تجہہ کو رب ذو المنن
عشق ناپیدا نہین اے بے خبر ∴ پر تجہے بیشک نہین آتا نظر
عشق ہے بینا کو مثل آفتاب ∴ دیدۂ خفاش پر ہین صد حجاب
دیکہہ تو منصور کو اے باوفا ∴ کیسا کامل حق پرستی مین ہوا
عاشقون سے کچہہ نہین یہہ دور ہے ∴ تو اگر سر دے تو تو منصور ہے
حق بین ملکر وہ انا الحق کہہ اوٹہا ∴ تو خدا سے مل کے لے نام خدا
وہ انا الحق کہہ کے ہے مشہور عام ∴ کہہ کے تو حق عشق کر اپنا تمام
اوس نے اپنا جی گنوایا چڑہ کے دار ∴ تو اگر ہوشیار ہے نفس اپنا مار

ہر ہر امرت ہر من بہا دے ∴ دل کو امرت پیجے جیو

اے عزیز - امرت یا آب حیات پی سکتے ہین بشرطیکہ صحبت عرفا اختیار کرین اور ہادی برحق کی ہدایتون پر چلنا پسند کرین۔

اے عزیز امرت کیا ہے خدا پاک کے نام کا ورد جب یہہ ورد رجوع قلب یا یون کہو کر صدق دل سے ہو تب دل کیا کوئی بہی شئے حق کے سوا مرغوب نہین معلوم ہوتی بہت لوگ مالا یا تسبیح کے منکے نمایش کے لیے پہیرتے ہین مگر جب غور کیا جاتا ہے تو اون کا یہہ عمل ظاہری نمایش کے لیے کچہہ بہی فایدہ نہین دیتا - اے حکمت کو اپنی قدرت کاملہ سے بنانے والے اور سنسار کے مردم کو علم و عقل کے دینے والے ہند کے مردم کے سرین جگہہ دے کہ تیرے سوا اور کو نہ پوجین اور نہ اوسے منت مانگین نہ اور کو شفیع گردانین اور ہر کام کے لیے تیرا بہروسا رکہین چونکہ چاند سورج وغیرہ جتنے کواکب و عناصر معزز ہین فعل مختار نہین ہین جس طرح سے تو نے اون کو گہمایا ہے گہومتے ہین اون کے افعال سے کسی کا نفع ہو یا نقصان وے مجبور ہین مختار فقط تو ہے جب وے اپنی گردش اور حرکت کے مختار نہین ہین اون سے الفت اور نفرت اکارتہ ہے گیانی پرش اون کو نوع بہ نوع سے سمجہاتے ہین کہ ایک پرمیشر کے سوا کوئی دوسرا عنصر اور ستارا اللہ کہہ اور ان گہڑا پہاڑا اور پتہر جیوٹا اور بڑا درخت اور پرند و چرند و درند جانور جیتا اور مرا آدمی کچہہ کر نہین سکتا ہے زندہ آدمی سے کچہہ ہو بہی سکتا ہے مردہ آدمی استنجا کے کلوخ سے بہی ناقص ہے لیکن یہہ اگیانی مہا لوبہی بہکیا ریون کی باتون کو دل سے کان لگاتے ہین اور جو بغرض نصیحت کرتا ہے اوسکو گمراہ سمجہتے ہین ان کی آنکہون کو کہولدے اور ان کے کانون کی میل نکالدے اور ان کے دل مین عقل کا چراغ روشن کردے

و ڈبیا گئین ہر سنگت ما ∴ دین + بہاگ مین بہرم چوٹا ن کہا دین

اگر سوال ہو کہ خوش نصیب کون ہین تو جواب یہی ہوگا کہ جو صحبت عُرفا مین جاگزین رہین اور بدنصیب کون تو جواب ملیگا کہ جو طرح طرح کے توہمات مین گرفتار ہوکر اِدہر سے ہی ضرب مین کرار ہین اور اودہر سے بہی دیکہو حضرت خواجہ معین الدین صاحب چشتی کیا ارشاد فرماتے ہین ؎

ربود جان دلم را جمال نام خدا ٭ نواخت تشنہ لبان را زلال نام خدا
وصال حق طلبی ہمنشین نامش باش ٭ کہ بین وصال خدا در وصال نام خدا
میان اسم و مسمی چو فرق نیست بہ بین ٭ تو در تجلی اسما کمال نام خدا
یقین بدان کہ تو با حق نشستۂ شب و روز ٭ چو ہمنشین تو باشد خیال نام خدا
ترا سزد طیران در فضای عالم قدس ٭ بشرط آنکہ بپری بہ بال نام خدا
چو نام او شنوم گر بود مرا صد جان ٭ فدائے اوست بہ عز و جلال نام خدا
معین ز گفتن نامش ملول کے گردد ٭ کہ از خدا ہست ملالت ملال نام خدا

بن بہاگین ست سنگت نا لبہے ۔ بن سنگت میل بہرے جیو

اے عزیز خوش نصیبی کے سوا کبہی صحبت عُرفا حاصل نہین ہوسکتی ۔ اے عزیز جب تک یہہ صحبت حاصل نہ ہو کدورت باطنی زائل نہین ہوتی بلکہ دن بدن کثافت بڑہتی جاتی ہے اصلی ست سنگ یا ہرسنگ تو بالذات یا ذات حق مین لین ہونا ہے اور نقلی ست سنگ یا مشابہ ہرسنگ جس سے حق کیطرف راہ ملتی ہو صحبت عُرفا مین بیٹہنا ہے خوش نصیب ہین وے جن کو دونو قسم کے مبارک ست سنگ حاصل ہوتے ہین سب سے بڑہ کر وہ ست سنگ ہے جسمین من تو شدم تو من شدی کا عالم ہووے اور حق کے سوا کوئی بہی چیز نہ آوے بہ قولیکہ ؏ تیرے بنا کوئی نظر نہ آوے تیرے بنا کوئی نظر نہ آوے

حضرت خواجہ معین الدین صاحب چشتی اسی وجد کی حالت مین فرماتے ہین ؎

با طلبگار تو ایم و تو گریزانی ز ما ٭ ما بہ سوئیت مقبل و تو روی گردانی ز ما
گفتمش تا چند در پردہ نہان خواہی شدن ٭ وقت آن آمد کہ دیگر رو نہ پوشانی ز ما
گفت من بے پردہ ام گر پردہ بینی آن توئی ٭ تا تو ہستی در ہزاران پردہ پنہانی ز ما

بین آسے ملو جگ جیون پیارے ٭ ہر ہر نام دیا من وارسے

اے پرم آتما اے نارائن ۔ اے اللہ اے گاڈ ۔ اے مایہ حیات عالم ۔ اے عزیز اے محبوب القلوب مین تیرے ہی وصال کا بہوکا ہوا ہون آؤ اور مجہے درشن دو ؎ بہ لبم رسید جانم تو بیا کہ زندہ مانم ٭ پس از آنکہ من نمانم بچہ کار خواہی آمد اے کبہت کے چشمے ۔ اے مہر کے سمندر تیرے ہی پاک نام کے درد نے شفقت اور محبت ہر ایک دل مین سمائی ہے ؎

براق عشق برائے تو صد قدم طے کرد ٭ تو ہم مضایقہ بکذار یک قدم پیش آ
تو چند در طلب یار در بدر گردی ٭ بہ خود نگر کہ توی مظہر ہمہ اسما
نقاب ہستی خود را تو از میان بردار ٭ دگر بہ بین کہ جمالے کہ مے شود پیدا

گورست نام میٹہا من بہایا ۔ جن نانک نام من بہیجے جیو

ہادی برحق کی ہدایت سے ہی وہ میٹہا نام جسے پاک نام بہی کہتے ہین میرے دل کو بہایا ہے اور مین اوسی کے نام پر فریفتہ ہوا ہون ؎

در عشق نہ جسم و نہ جانم ٭ چیزے عجبم نہ این نہ آنم
ہر جا کہ روم خراب عشقم ٭ من کعبہ و بتکدہ ندانم
او بے شک و بے گمان یقین است ٭ من بے شک و بے گمان گمانم

مہج محلہ ۴

ہر گور گیان ہر رس ہر پایا ۔ من ہر رنگ راتا ہر رس پیایا

مین نے گورو یا ہادی ہی پایا ہے تو حق کو اور گیان اور عرفان بہی پایا ہے تو حق کا اور لذت بہی پائی ہے تو اسی نام پاک کی ۔ اے عزیز میرا دل بہی اوسی کے رنگ سے رنگین ہے اور اوسی کے عشق مین محو ؎

آرام و خواب خلق جہان را سبب توئی ٭ زان شد کنار دیدہ و دل تکیہ گاہ تو
یاران ہمنشین ہمہ از ہم جدا شدند ٭ ماییم و آستانۂ دولت پناہ تو
حافظ طمع مبر ز عنایت کہ عاقبت ٭ آتش زند بہ خرمن غم دود آہ تو

ہر ہر نام مکہہ ہر ہر بولین ۔ من ہر ہر رس ٹل ٹل پوندا جیو

اے عزیز پرم الشیور کے پاک نام کو ہی زبان پر رکہین اور بولین بہی تو ہر ہی کا نام ۔ جب ایسا ہو تو امرت یا آبحیات کا نزول علی التواتر ہو ؎

خوشا دردے کہ درمانش تو باشی ٭ خوشا راہے کہ پایانش تو باشی
خوشا چشمے کہ رخسارے تو بیند ٭ خوشا جانے کہ جانانش تو باشی
گل و گلزار خوش آید کسے را ٭ کہ گلزار و گلستانش تو باشی
خوشی و خرمی دکامرانی ٭ کسے دارد کہ خواہانش تو باشی
ہمہ خوبی و عشرت باشد اید وست ٭ دران خانہ کہ مہمانش تو باشی
عراقی طالب دردیست دایم ٭ بہ بوئے آنکہ درمانش تو باشی

آؤ سنت مین گل میلائی ۔ میرے پریتم کی مین کتہا سنائی

اے عارف میرے سینے سے لگ جا اور مجہے اوس ذات پاک کی قدرت کی داستان کو سنا کر میرے دل کو سرور مطلق بخش ؎

اے سرو خوش رفتار من گاہی نظر بر من فگن ٭ زیبا تری در انجمن گاہے نظر بر من فگن
آنگہ کہ دیدم سوئے تو عاشق شدم بر روے تو ٭ مجنون شدم بر کوے تو گاہے نظر بر من فگن
اے در غمت جانا منم خسرو ہمیگوید سخن ٭ بر من فگن بر من فگن گاہے نظر بر من فگن

ہرکے سنت ملو من دیوا ۔ جو گور بانی مکہہ چوندا جیو

اے عزیز ایسے ہادی سے ملاقات کرو جو آب حیات ہدایت سے ہی تمہارے قلب کو سیراب کرتا ہو ؎

ہرکہ در دو جہان نمی گنجد ٭ در دل دردمند خانۂ اوست
شاخ و برگ و شگوفہ و گل خلق ٭ جملہ روئیدگی و دانۂ اوست
جز خدا نیست دیگرے موجود ٭ من و تو جملہ و بہانۂ اوست
باطن و ظاہر اول و آخر ٭ قبلۂ خاتم آستانۂ اوست
خلق عالم ز ماہ تا ماہی ٭ موجۂ بحر بیکرانۂ اوست
صدف چشم دل کہ تابانست ٭ اکثر گوہر یگانۂ اوست

وڈبہاگین ہر سنت ملایا ۔ گور پورے ہر رس مکہہ پایا

اے عزیز بڑی خوش نصیبی سے ہی عارف کامل کی ملاقات ہوئی اور عارف کامل نے ہی آب حیات حق سے مجہے سیراب فرمایا نیاز صاحب فرماتے ہین ؎

چون یار بہ بزم آمد پوشیدہ نقابم ٭ پس کس نبود حاجت او غیر حجابم
حرفے است جہان از ورق دفتر علم ٭ من نسخۂ جامع عجبے طرفہ کتابم
دریاے محیط ہست وجودم بہ حقیقت ٭ در صورت خود گرچہ بہ تمثال سرابم
عالم شود از مست ز چشم من سرمست ٭ یاران چہ شدہ عجب کہ من کہنہ شرابم
سلطان جہانم ہستم و آزاد ز ہر قید ٭ گو شکل گدا یانہ بہ قید گل و آبم
چون مہر من از مطلع غیب آمدہ بیرون ٭ ذرات جہان جملہ عیان گشت ز تابم
اے مردہ دلان عین حیات ابدیم ٭ وے تشنہ لبان سوی من آیید کہ آبم
از کشف و کرامات ملافید کہ اینہا ٭ افتادہ بہ راہند بہ تعداد حبابم
من عاشق خود ہستم و مشتاق لقایم ٭ در شکل نیاز آمدہ ام باتب و تابم

بہاگ ہین ست گور نہین پایا ۔ من مکہہ گربہہ جوانی نت پوندا جیو

اے عزیز بدنصیب کبہی ہادی برحق کے درشن نہین کرتے وہ بندہ نفس ہیتیہ ہی جوانی کے غرور مین مستغرق رہتے ہین ۔ ؎

تا نکردی سینہ را از جہل صاف ٭ دعوی فقرت بود لاف و گزاف
دوست دارم ہر کس و بیگانہ را ٭ دشمنان خویش را کردم معاف

تقاضائے ہست باہر سے طلبے ∴ در جہان باکس ندارم اختلاف
مستقیم و مستوی درعشق باش ∴ گو نمائید دوستت از تو انحراف
پہر شدہ خاطر ز سیر بوستان ∴ خوش نمو آید مرا جز اعتکاف
قطرۂ ذاتش جو یابی لب بہ بند ∴ آب کے گوہر شود بہ انعطاف
سر بہ سر باشد خطر ہم بیم سر ∴ شہر سلطان گر نمائی انکشاف
بدل نیکی بدی شد در جہان ∴ مہر را از ماہ گردد انکشاف
کاملان از ناقصان خایف تر اند ∴ دیدۂ گاہے بجز بدر انخساف
منتہائے عقل باشد علم تو ∴ ہرچہ دانستی برآن دانش بلاف
عذر جد تر بود جنگ از گناہ ∴ ہر گنہ نا کردہ کردم اعتراف

آپ دیال دیا پر بہہ داری ∴ ل دہوی کہیا سب نواری

اے عزیز خالق کے مہربان ہونے کی نشانی کیا ہے کدورت - غرور کا دور ہونا - اے عزیز جس کے دماغ سے یہہ کدورت جاتی رہے یقین کرو - کہ اوس پر خالق برحق کی مہربانی ہے -

نانک ہٹ پٹن وچ کایا - ہر بندے گور مکہہ سودا جی

اے عزیز اسی انسانی جسم میں بازار واقع ہے اور اوسی میں دوکانیں طالبان حق کیا بندگان حق اسی بازار میں حق کا سودا کرتے ہیں اور بندگان نفس نفسانی خواہشوں کا - دیکھو نیاز صاحب کیا فرماتے ہیں ∽

ملک خدا میں یارو آباد میں تو ہم ہیں ∴ تعمیر و جہان کی بنیاد ہیج تو ہم ہیں
دیکھا پرکہہ کر آخر نظر پڑا یہہ ∴ گر نقد ہیں تو ہم ہیں نقاد ہیں تو ہم ہیں
اپنا ہی دیکھتے ہیں ہم بند و بست یارو ∴ گر داد ہیں تو ہم ہیں فریاد ہیں تو ہم ہیں
پہیلا کے دام الفت گہرنے لگے ہم اپنے ∴ گر صید ہیں تو ہم ہیں صیاد ہیں تو ہم ہیں
شیرا ہے عشق بازی دنیا ت کہیل اپنا ∴ گر قیس ہیں تو ہم ہیں فرہاد ہیں تو ہم ہیں
شادی و غم دونو اپنی ہی حالتیں ہیں ∴ دلگیر ہیں تو ہم ہیں گر شاد ہیں تو ہم ہیں
کاریگری کی اپنی یہہ سب مصوری ہے ∴ تصویر ہیں تو ہم ہیں بہزاد ہیں تو ہم ہیں
ہستی کے کاغذوں پر اپنے ہی دستخط ہیں ∴ گر فرد ہیں تو ہم ہیں ایراد ہیں تو ہم ہیں
جو کچہہ کہ ہیں گرہست ہو سو ہی ہو تی اپنی ∴ فولاد ہیں تو ہم ہیں حداد ہیں تو ہم ہیں
روے زمین کے اوپر مانند گرد بادے ∴ گر خاک ہیں تو ہم ہیں اور باد ہیں تو ہم ہیں
تعلیم اور تعلم سب ہے نیاز اپنا ∴ شاگرد ہیں تو ہم ہیں استاد ہیں تو ہم ہیں

مہیج محلہ ۴

ہون گن گوبند ہرنام دہیایئن - مل سنگت من نام وسایئن

اے عزیز بہتر یہی ہے کہ محبت ذات پاک میں مصروف رہیں اور نیک صحبت میں بیٹھہ کر نام مقدس کے ورد ہی میں محو ∽

دیدۂ دل را تمنائے شما است ∴ در سر شوریدہ سودائے شما است
با پری رویان نہ آساید دلم ∴ در دل دیوانہ ام جائے شما است
از مے جستن بود سرشار ریم ∴ سجدۂ مستانہ بر پائے شما است
کشتۂ جادو نگاہان گشتہ ام ∴ مردہ دل را چشم احیائے شما است

ہر ہرا اگم اگوچر سوامی ∴ ل ست گور ہر رس پیجے جی

اے عزیز پرم ایشور کسے کہتے ہیں جس کی ماہیت اور کیفیت کا جاننا امکان بشری سے خارج ہے اور جو مالک ہے جزو کل کا - اے عزیز سب سے بہتر ہے ہادی حقیقی کی ذات میں محو ہونا اور آب حیات معرفت کو نوش کرنا ∽

مدرسے میں عاشقوں کی جس کی بسم اللہ ہو ∴ دوسکا پہلا ہی سبق یارو فنا فی اللہ ہو
یہہ سبق طولانی ایسا ہی کہ آخر ہو نہ ہو ∴ بے نہایت ہے کو نہایت کیسے یارو راہ ہو
دوسرا پہر جو سبق علم الفنا کا انتہا ∴ یعنی اس اپنی فنا سے کچہہ نہ وہ آگاہ ہو
دور مرگے تب چلے جب اور سو پیچہے مدد ∴ اس وقیقے کو وہی پا ہو پہنچو جو حق آگاہ ہو
تیسرا اوسکا سبق ہے پہر کے آنا اسطرف ∴ اب بقا باللہ حاصل اوسکو خاطر خواہ ہو
ڈہائی اچہر پریم کے شکل جنکا ربط و ضبط ∴ حافظ دنیا بیان پر کب دلیل راہ ہو
حضرت عشق آپ ہی ہوویں گو مدرس عندرنہ ∴ پہر تو علم فقر کی تحصیل خاطر خواہ ہو
ایغزیزا اپنی توجہ کچہہ نہیں ہوس فقط ∴ حضرت عشق آپ ہو اور آپ دام اللہ ہو
اک توجہ آپ کی دامنی دکانی ہو تہان ∴ کیسا ہی فسد ہو طولانی نو وہ کوتاہ ہو

وہن وہن ہر جن جن پرہہ جانا - جاے پوچہان جس ہرکی باتان

اے عزیز وہی تعریف و تعریف کے قابل ہے جو عارف ذات اللہ ہے اور جس سے راہ معرفت کی کیفیتیں اور حکایتیں دریافت کر سکتے ہیں ∽

خوش زبانشناس کار ہست وبس ∴ صید دبہ کن شکار ہست وبس
زہر قاتل خواہش دنیا بدان ∴ نفس سرکش گش کہ مار ہست وبس
دل منہ بر دار فانی جز خدا ∴ ما سوا اغیار یار نیست وبس
گلشن گیتی ندارد غیر گل ∴ وہم خود بگذر از خار نیست وبس
سم و تریاق است بجو د عقل تو ∴ نور ہم نیست و نار نیست وبس

پانو ملوان مل مل دہووان ∴ مل ہرجن ہر رس پیجے جی

اے عزیز اگر عارف بمعارف ملے تو اوس کے پاوں کو اچہی طرح سے دہوویں اور اوس سے ملاقات کرکے آب حیات معرفت کو نوش کریں ∽

شد فدائے پائے جانان جان من ∴ مصحف روئیش بود ایمان من
سجدۂ مستانہ ام باشد نماز ∴ درد دل با تو بود قرآن من
از سر و سامان بود درد سرم ∴ بے سر و سامانیم سامان من
در سرم ہر دم سر آزادگی است ∴ قید تن باشد کنون زندان من
بہجو دم اے کوہکن جان میکنم ∴ جوئے شیرت بہ کہ شیرین جان من

ست گور داتے نام درڑیایا - وڈبہاگین گور درشن پایا

اے عزیز ہادی برحق نے ہی ورد نام حق کی ہدایت کی اور بڑی ہی خوش نصیبی سے ایسے ہادی کے درشن ہوتے ∽

شاہنشاہ کفر و دین تو ہی تو ∴ ہے تخت نشین دل نشین تو
ہون لفظ بہ معنے آشنا میں ∴ اور معنے بلفظ آفرین تو
اے زیور دست غیب ہرجا ∴ انگشت نما ہے جون نگین تو
کافر ہون نہ ہون جو کافر عشق ∴ ہے ناز بتان نازنین تو
دشمن ہے کہان کدہر کو ہے دوست ∴ ہے گرمی بزم مہر و کین تو
ویرانی وادی گمان تو ∴ آبادی خانۂ یقین تو
ہیہات جہان یہہ کور چشمان ∴ ڈہونڈہیں تجہے تو تو ہے وہین تو
کرتا ہے یہہ کون دیدہ بازی ∴ گر روشنی نظر نہیں تو
تو ہی تو ہے دل کی بے حجابی ∴ ہے پردۂ چشم شرمگین تو
معشوق ہی تو ہے تو ہی عاشق ∴ عذرا ہے کدہر کہان ہے وامق
اک عمر گذر گئی سمجہتے ∴ معلوم کیا نہ میں نے کیا ہون
تنکا بہی تو ہل سکا نہ مجہہ سے ∴ شرمندہ جذب کہربا ہون
بیگانہ جو مجہہ سے وہ ان پہرے ہے ∴ تقصیر یہہ کہ آشنا ہون
موجود نہ بوجہے کچہہ وہ کافر ∴ گر آوے خدا ہی میں تو کیا ہون
آئیندہ نہ کہیے محبت ∴ دنیا ہی نیست ہی جائے عبرت
پوچہے کوئی جسکی بات مجہہ سے ∴ کرتا ہے مجہے ترا ہی مذکور
ایذا میں ہے دیکہہ کیا حلاوت ∴ بے نوش نہیں ہے نیش زنبور
قائل نہیں اختیار کا میں ∴ بندہ ہے سمجہہ میں اپنے مجبور
تو عشق کے رنگ کی سیر کر ٹک ∴ واصل ہے کوئی کوئی ہے مہجور
پروانہ و شمع مل گئے یون ∴ ہیں بلبل و گل جدا جدا دوان

اس زیست کا اعتبار کیا ہے ؛ کوئی دم مین یہہ زندگی ہوا ہے
گذرا ہے نظر سے ایک عالم ؛ یہہ چشم نہین ہے نقش پا ہے
ڈرتا ہے تو دل نے تئین و لیکن ؛ تو جان یہہ خانہ خدا ہے
ظاہر ہے تجہہ ہی سے تو عالم ؛ تو تجکو بتا کہان چھپا ہے
ہے دید فنا ہی حاصل چشم ؛ عقدہ یہہ حباب پر کھلا ہے
دنیا سے امید پائیداری ؛ یہہ وہم تیرا کدہر گیا ہے
جون آئینہ سو ہتھ کسی سے مت پھیر ؛ تیرے دل مین اگر صفا ہے
کچہہ پائی خبر نہ مین نے دل کی ؛ کس کے وہ خیال مین گیا ہے
ہے میرے تئین سراغ دل کا ؛ پھرتا ہون لیئے یہہ داغ دل کا
مت کہہ کہ فلک مین ہین برے ڈہنگ ؛ کس کا ہے سمجہہ تو تک یہہ نیرنگ
برعکس سمجہہ صفا کو اوس کے ؛ آئینے کے دل مین ہے بہار رنگ
کرتا ہے تو صلح غیر سے تو ؛ ہم سے ہے مگر ارادہ جنگ
کرتا ہے یہہ دل تو روز نالے ؛ ہے نے سے زیادہ تر خوش آہنگ
ہین غنچہ دل گرفتہ دل ؛ تو عقدہ کشا خاطر تنگ
عاشق ہے اور اضطرار کرنا ؛ اک جا نہ کہین قرار کرنا
ہم بہی ہین امیدوار بوکے ؛ اید ہر بہی صبا گذار کرنا
مدت سے عشق دل مین پڑ تہا ؛ دیکہا تو عبث کا دردسر تہا
پوچھا مین کہ دل کو کیون اجاڑا ؛ کہنے لگا خوب اپنا گہر تہا
اے درد جہان کہین مین دیکہا ؛ وہ یار میرا ہی جلوہ گر تہا
خاموش ہو ست جتا کسی کو ؛ آتا ہے نظر خدا کسی کو

امرت رس ہیج امرت بولی ؛ گور پورے امرت لیجے جی

اے عزیز حقیقی آب حیات کیا ہے کلام حق۔ اے عزیز اگر تجہے اس امرت کی ضرورت ہو تو اسے ہادی برحق سے حاصل کر ؎

ہمہ عالم خیال مے دانم ؛ بیخودی را کمال میدانم
ہر کہ اے کہ ماسوا حق است ؛ در حقیقت زوال مے دانم
اصل و فرع است پیش من یکسان ؛ تخم را ہم نہال مے دانم
چون بجز یار نیست اغیارے ؛ ہجر را ہم وصال مے دانم
بگذر از تراش خواہی اے ناصح ؛ من این قیل و قال مے دانم
حال فردا و دی مپرس از من ؛ بیخودم حفظ حال مے دانم

ہر سنگ سنگت ست گر کہہ ملائے ۔ ل ست سنگ ہر نام دہیائے ۔ اے عزیز صحبت عرفا پرم الشور کی مہربانی سے ہی حاصل ہوتی ہے مگر جب یہہ حاصل ہو بہتر ہے کہ ماسوائے حق کوئی بہی ذکر نہ کرین اور وحدت ذات حق ہی مین محو ہو جائین ۔ ؎

مقدور ہمین کب تیری وصفون کی رقم کا ؛ حقا کہ خداوند ہے تو لوح و قلم کا
اوس مسند عزت پہ کہ تو جلوہ نما ہے ؛ کیا تاب گذر ہووے تعقل کے قدم کا
بستے ہین تیرے سایہ مین سب شیخ و برہمن ؛ آباد ہے تجہہ سے ہی تو گہر دیر و حرم کا
ہے خوف اگر جی مین تو ہے تیرے غضب کا ؛ اور دل مین بہروسا ہے تو ہے تیرے کرم کا
مانند حباب آنکہہ تو اے درد کہلی تہی ؛ کہینچا نہ پر اس بحر مین عرصہ کوئی دم کا

نانک ہر کہنا سنے مکہہ بولے ۔ گور ست ہر نام پریجے جی

اے عزیز اگر تیرا کوئی وقت محبت ذات الہی کے سننے یا بولنے سے خالی نہ گذرے تو کوئی شک نہین کہ ہادی حقیقی کی مہربانی سے تجہے اوسی سچے نام کا عشق پیدا ہو جاوے اور تو اوسمین محو بالذات ہو کر منتہائے مراتب کو پہونچ جاوے نیاز صاحب اسی موقعہ پر ارشاد فرماتے ہین ؎

نشستہ ام دستان خود از زندگی در زندگی ؛ کار بر جان مے فتد چون نوبت از دل بگذرد
نوبت ہم در ناتوانی تا باین حد سر کشید ؛ آہ را ہم زور بازو نے کہ از دل بگذرد
ہمچو طوفان است پیدا از سرشک نشکن ؛ مے نہ بینم کشتیم بر روے ساحل بگذرد
عاشقان را غم عجب مونس بود افتادہ است ؛ غم اگر مونس نباشد سخت مشکل بگذرد
داشتم دل یادگار یار آن ہم یار برد ؛ کیست یار جان من یارب اگر دل بگذرد
اہل دل گویند ما را آخر این بار ای نیاز ؛ این نیازم گر بہ ناز او مقابل بگذرد

ایک اور موقعہ پر نیاز صاحب فرماتے ہین ؎

گر شبیہ آن ماہ تابانی بہ محفل بگذرد ؛ حیرتے بر شمع و بر پروانہ مشکل بگذرد
آنکہ او دل دارد از وی حالت بیدل مپرس ؛ درد بیدل را کسی داند کزو دل بگذرد
عاشقان را سود جانان عشق رہبر کامل است ؛ عاشق ار صادق بود منزل بہ منزل بگذرد
آرزو دیم جز تماشای جمال یار نیست ؛ نیست امکان اینکہ در دل وہم باطل بگذرد
فکر بہبودی عبث در خاطرت داری نیاز ؛ کے تواند بہ شدن زخمی کہ از دل بگذرد

ہیج محلہ ۴

آؤ بہینو تسی ملو پیاریان ۔ جو میرا پریتم دسے تس کی ہون واریان

اے میری پیاری بہنو جو تم سے میرے محبوب کا پتہ لگاوے مین اوس پر اپنی جان کے نثار کرنے کے لئے حاضر ہون میرا محبوب یا پریتم وہی ہے جسکی گوناگون قدرت کی ماہیت کے پانے کو بہ قول یکہ تیرے ناقہ کا پتہ کچہہ نہ لگا اے لیلی + چہان ڈالے تیرے مجنون نے بیابان کتنے ۔ متقدمین اور متاخرین سخت عاجز ہین حافظ صاحب نے اس مبارک موقعہ کے موافق مقول ارشاد فرمایا ہے ؎

نوبہار است در آن کوش کہ خوشدل باشی ؛ کہ بسے گل بدمد باز و تو در گل باشی
من نگویم کہ چہ کن یا کہ نشین وچہ بنوش ؛ کہ تو خود دانی اگر زیرک و عاقل باشی
گرچہ راہیست پر از بیم ز ما تا بر دوست ؛ رفتن آسان بود ار واقف منزل باشی

ل ست سنگت لدہا ہر سجن ؛ ہون سنگو رادتون گہمائیان جی

اے عزیز صحبت عرفا کی بدولت ہی وصل فی الاصل نصیب ہوتا ہے مین ایسے سچے گورو پر قربان ہون جسکی رہنمائی سے مجہے صحبت عرفا مین بیٹہنا نصیب ہوا ۔ درد صاحب فرماتے ہین ؎

تجہی کو جو یان جلوہ فرما نہ دیکہا ؛ برابر ہے دنیا کو دیکہا نہ دیکہا
حجاب رخ یار تہے آپ ہی ہم ؛ کہلی آنکہہ جب کوئی پردہ نہ دیکہا
شب و روز اے درد در پے ہون اوسکے ؛ کسو نے جسے یان نہ سمجہا نہ دیکہا

جہان جہان دیکہان تہان تہان سوامی + تو گہٹ گہٹ رویا انتریامی ۔ اے عزیز ؎ جدہر دیکہتا ہون ادہر وہ ہی وہ ۔ اوس کے سوا کوئی بہی مالک یا خاوند نہین وہ ہر ایک مقام مین موجود ہے اور وہی ہر ایک کے اندرونی اسرار کو جون کا تون جانتا ہے ؎

مراجی ہے جب تک تیری جستجو ہے ؛ زبان جب تلک ہے یہی گفتگو ہے
تمنا ہے تیری اگر ہے تمنا ؛ تیری آرزو ہے اگر آرزو ہے
نظر میرے دل کی پڑی درد جس پر ؛ جدہر دیکہتا ہون وہی روبرو ہے

گور پورے ہر نام دکہا لیا + ہون ست گور اوتون سدا واریا جی

اے عزیز جس ہادی کامل کے ذریعہ نام حق سے آشنائی ہوئی مین اوس پر قربان ہوتا ہون ۔ دیکہو نیاز صاحب کیا ارشاد کرتے ہین ؎

مبارک رہے تجہکو واعظ بہشت ؛ میان ہم تو طالب ہین دیدار کے
خموشی کا عالم ہے اپنا مقام ؛ نہین آشنا بحث و تکرار کے

ایکو پون ماٹی سب ایکا جوت سبہائیا
سب اکا جوت ورتے بہن بہن بہائیا

اے عزیز ہوا اور مٹی اور جتنے دیگر عنصر ہین گو نام اور شکل مختلف

سکتے ہین اور ایک دوسرے سے جُدا جُدا دکہلائی دیتے ہین مگر غور کرو تو اصل سب کی ایک ہی ہے اور سب مین ظہور ہے اوسی نور کا جو تمام نورون کا نور ہے اور تمام سرورون کا سرور مگر افسوس کہ ہم لوگ جہالت اور نادانی سے طرح طرح کے تفرقون مین آکر دین و دنیا کو تباہ کر رہے ہین اگر ہم محو فی الحق یا محو فی الاصل ہوہین تو کسی قسم کا تفرقہ اور مبائنیت باقی نہ رہے اور جب مبائنیت دور ہو جاوے پہر جہگڑے اور بکہیڑے نام کو بہی موجود نہ رہین

حق بینی سے نفرت سو سو بطلان نظر ایسی ∴ کس کام کی تیری نظر اسے بے بصر ایسی
کب تک تجہے رغبت ہوس و ہیر ایسی ∴ مقبول خدا ہو کوئی تدبیر کر ایسی
گل تازہ ہوا سوز بڑہا داغ جگر مین ∴ ای باد بہاری او ہر ایسی اودہر ایسی
مین اپنا سا دل سب کا سمجہتا ہون خدایا ∴ زاہد کی طبیعت تو نہین ہے مگر ایسی
تحقیر وہ کرتا ہے سمجہہ کر مجہے عاصی ∴ خواری میری منظور نہ کر داور گر ایسی
ہے آہ کو تاثیر کی خواہش کہ نہ کچہہ پوچہہ ∴ اس نخل سے شہر بار کو خیب ثمر ایسی
اب عیب دگر یارانکی نہین خبر کچہہ حقیقت ∴ ہی جامہ سے باہر تو نہین پیشتر ایسی
دلکش سخن کسکو کہتے اہل معانی ∴ اللہ رے صحبت با ہنر گر ایسی
ادہون کی طلب کر کے کیا کچہہ بہی نہ حاصل ∴ تقدیر تو دیکہی ہوس سیم و زر ایسی
یون آدمی ہر طرح سے کرتا ہے گذارہ ∴ نبہہ جاسے اچہا ہے اپنی گذر ایسی
ہے یا دالہی مجیب انداز کی دولت ∴ دنیا مین نہین منفعت بے ضرر ایسی
ڈہونڈہے ہے نہین ملتے مین خردمند جہانمین ∴ نایاب ہوئی صحبت اہل ہنر ایسی
تو صبر نہ ہو دل کو مگر شکر کی جا ہے ∴ اوقات عزیز اپنی ہوئی بسر ایسی
ہر مصرعہ میرا سبب ہی کہ میری نصیحت ∴ دیکہی نہ کسی نے کہین سلک گہر ایسی
اختر لب او ج سخن ہوگی رسائی ∴ اختر کی عقیدت رہی تجہکو اگر ایسی

تارے کیدے ر لا گیا ∴ گور پر ساد مین اک نظرین آیا

اے عزیز وہ باہمہ اور بے ہمہ خواہ کیسا ہی باہمہ ہووے مگر پہر بہی بے ہمہ ہی رہتا ہے اور خواہ کیسا ہی مخلوط نظر آوے مگر بالکل جدا رہتا ہے اسے عزیز زبانی جمع خرچ کرنے والے ہزارون نظر آتے ہین مگر ایسے آدمی بہت ہی کم ہین جو ہادی کامل کی ہدایت سے ہر برگ اور ہر شجر اور ہر ثمر مین اوسیکا نور دیکہتے ہین ۔ ؎

اے خواجہ نہ خانہ سے باش ∴ ای بے خبری لو با خبر باش
آن ماہ بہ خیال درد کعبہ ∴ تنہا بہ خیال خانہ متراش
مقصد ثبت و ثبت پرست چون اوست ∴ غیر گل و جملہ جست جلاش
نے فہم کنند خلق این را ∴ سلے دست دگی کہ دم زنم فاش
این ماش و برنج احولان ہست ∴ وردنے بہ کجا برنج و کو ماش
خاموش کہ بہ شب خبر ندارد ∴ آن کس کہ بہ روز خورد حشی ماش

ہون ست گورا و تون وار یاجی ∴ جن نانک بولے امرت بانی

اے عزیز مین ہادی برحق پر بار بار قربان ہوتا ہون جن کی تعلیم کے فیض سے مین اس کلام کو لکہہ رہا ہون جو آب حیات کی خاصیت رکہتی ہے ؎

ای مطرب این غزل گو ای یار توبہ کردم ∴ از ہر گلے بریدم از خار توبہ کردم
گر مست کار بودم گم در خمار بودم ∴ ز اغیار و ست گشتم از کار توبہ کردم
از جرم توبہ کردہ بر بودیم تا بگردن ∴ از تو بہانے کردہ این بار توبہ کردم
ای میفروش این دہ ساغر بدست من دہ ∴ من ننگ را شکستم وز عار توبہ کردم
من از برای ستعم بیرون زحس و طبعم ∴ از گرم و خشک و ضدشان ہر چار توبہ کردم
ای مطرب اللہ اللہ کن بے رحم تو در رہ ∴ بر دار چنگ میزن لبیار توبہ کردم
تا اندیشہای چارہ دل بود پارہ پارہ ∴ بیچارہ گشت چارہ ناچار توبہ کردم
بنمائے روے مہ را خوش کن شب سیاہ را ∴ کز ذوق آن گنہ را من زار توبہ کردم

گفتم کہ وقت توبہ است شوریدہ مرا گفت ∴ من ثابت قدیم زاسرار توبہ کردم
بہر صلاح دین را محو دستہ یقین را ∴ منکر بعشق گوید ستار توبہ کردم
ای دل تو توبہ کردی از عشق شمس تبریز ∴ دل گفت اللہ اللہ ز اغیار توبہ کردم

گور سکہاندی من پیاری باتی ∴ اوپدیش کری گور ست گور پورا

ای عزیز وہی کلام محبوب القلوب کا حکم پیدا کر لیتی ہے جسمین ہادی برحق کی ہدایتین درج ہون فقط اس زمانہ مین ایسی پاک کلامون کو دل کے کانون سے سُننے والے اور شکر اون پر عمل کرنے والے شاذ و نادر ہی ہین ایسی کلامون کے سُننے والے جو براہ راست ہمکو پہونچاوین دین و دنیا سے جواب دلامین سینکڑون ہزارون لاکہون کروڑون موجود ہین اگر ہندوستان کا ہر ایک باشندہ سری گرنتہہ صاحب کے پاک شبدون کو ذہن مین لانا اور اون پر عمل کرنا شروع کرے تو جو ناشایستہ افعال اسوقت وقوع مین آرہے ہین اون مین بہت ہی کمی ہو دنیا پرست اتنے نظر نہ آوین کہ جتنے خدا پرست مگر افسوس کہ میری عرض پر غور کرنے والے آج کل ڈہونڈہنے سے بہی نہین ملتے ؎

بڑہاتا ہون دل اپنا مایل ذکر خدا ہوکر ∴ کرین روحانیان ممنون مصروف دعا ہوکر
کرینگے بت پرستی جذب دل ہے پارسا ہوکر ∴ رہینگے بالیقین مقبول درگاہ خدا ہوکر
چلے جاوینگے جنت مین رہ صدق و صفا ہوکر ∴ کرین اندیشہ کیون پابستہ جرم و خطا ہوکر
رہیگی فیض بخشی اپنی قایم بعد مُردن بہی ∴ بہلا کرتی رہیگی خاک اپنی کیمیا ہوکر
مجہے سینے تحمل پر خوشی کا بہروسہ ہے ∴ کرینگے شیخ صاحب آپ مجہسے کیا خفا ہوکر
خیال بغض دکین ہمکو رہے پہر کسکی طاقت ہے ∴ غبار دل نکل جاتا ہے آہ نارسا ہوکر
ذرہ بہی شک نہین تہا جنتی ہونے مین زاہد کے ∴ اگر وہ مایل نخوت نہ ہوتا پارسا ہوکر
بچہائین دام کیا مطلب ہوا صید عنقا این ∴ اوٹہائین کس لیے خفت طلبگار وفا ہوکر
نہین چہوٹے گی ہم سے بت پرستی اونکے کہنے پر ∴ جو ناصح نے المثل تشریف لے آئین خدا ہوکر
پئے اہل صفا اکسیر اعظم خاکساری ہے ∴ کہ زنگ آلودہ آئینہ ہوا ہے خودنما ہوکر
خدا کی یاد مین جو دم بسر ہووے غنیمت ہے ∴ کسی دن جان نکل جائیگی قالب سے ہوا ہوکر
عبث ہے وسعت مسکن کی خواہش زندگانی مین ∴ گذر کرنا ہے کنج تنگ مرقد مین فنا ہوکر
خضر سے کوئی کہدے میری جانب سے کہ یا حضرت ∴ تمہین لازم نہ تہا گمراہ کرنا رہنما ہوکر
سکندر کو سوئے میخانہ لیجانا مناسب تہا ∴ رہا وہ تشنہ لب ناحق پئے آب بقا ہوکر
نظر آئی پرائی جنکو ہم اپنا سمجہتے تہے ∴ اکیلے رہگئے زندان غفلت سے جدا ہوکر
بناے صبر و تسکین تہی ہماری دل کی مایوسی ∴ کرین کیا آرزو مند حصول مدعا ہوکر
ودولت کی پروا کب قناعت پیشہ رکہتے ہین ∴ بخاک آستان بے نیازی جبہہ سا ہوکر
اگر حرف آشنا چندے رہی یونہی زبان اپنی ∴ رہیگا بالیقین راز حقیقت برملا ہوکر
نہین اطلاق پابندی ہدوا آزادہ مضمون پر ∴ بدام حب دنیا گو رہین وہ مبتلا ہوکر
نگر ملجائے کوئی ایسا حسرت دیدہ غمگین ∴ کہ دیکہا جسنے داغ سلطنت فرمانروا ہوکر
تو اوسکے روبرو افسر کہے با دیدہ پُرنم ∴ کہ سر پر سایہ اختر نہین ظل ہما ہوکر

گور ست گور پر اُپکاری جیو

اے عزیز دنیا مین کوئی بہی ہمدرد یا نفع رسان یا فیض رسان یا محسن ہادی برحق کے سوا نہین فقط ۔ افسوس ہے کہ ہم لوگون کے کان جسقدر برائی کی باتون کے سُننے کے عادی ہین اوس قدر بہلائی کی باتون کے سُننے کے عادی نہین ؎

بیان کرتا ہے کیا خوش دوسرونکی زشت خوئی کو ∴ ذرا دیکہہ اپنی غیبت نکتہ چینی عیب جوئی کو
ضرور آتی ہے نیکی کام دنیا ہو کہ عقبی ہو ∴ کوئی انسان پچہتاتا نہین کرکے نکوئی کو
کہو وہ بات جو دی فایدہ دنیا کہ عقبی مین ∴ کبہی عاقل نہین کرتے ہین شیوہ ہرزہ گوئی کو
نجا و بے طلب دو آدمی جب بات کرتے ہون ∴ نہ دیکہو غیر کے خط کو نہ سیکہو غنچہ گوئی کو
نہ ہو جو کام کرنا صاف بہتر ہے جواب اوسمین ∴ سہارا دیکے پہر اچہا نہ سمجہو حیلہ جوئی کو
بزرگ آئین تو خدمت از سر و چشم اونکی واجب ہے ∴ سعادت جانو اپنی ہاتہون اونکی پا شوئی کو

بدون سے بہی جہان تک ہوسکے نیکی کرتے رہو ؛ برا سمجہا نہین ہے کوئی دنیا مین نکوی کو

ست چوبدی محلے جو تہے کے بیچ محلہ چوبدی کہر پہار

میرا من لوچے گوردرشن تائین ؛ بلب کرے جاترک کی نیائین

اے عزیز میرا دل متمنی ہے ہادی برحق کے دیدار کا - اگر اوسے خواہش ہے تو یہی اور یہہ خواہش بہی ایسی ہے کہ جیسے مستقل مزاجون کی ہوا کرتی ہے سے

دل کہ آئینۂ شاہی است غباری دارد ؛ از خدا مے طلبم صحبت روشن رائے

نرگس ارلاف زد از شیوۂ چشم تو مرنج ؛ نروند اہل نظر از پے نابینائے

این حدیثم چہ خوش آمد کہ سحر گہ میگفت ؛ بر در میکدۂ با دف و نے ترسائے

گر مسلمانی ازینست کہ حافظ دارد ؛ آہ اگر از پے امروز بود فردائے

تر کہانہ اوترے شانت نہ آوے ؛ بن درشن سنت پیارے جیو

اے عزیز نہ تو شانتی اور دلجمعی کامل ہی نصیب ہوسکتی ہے بغیر ہادی کامل کے اور نہ تشنگی ہی زایل ہوسکتی ہے بغیر استعمال اوس آب حیات کے جس سے مراد بیدار مرشد کامل کی ہے - اگر ہادی کامل کی صحبت نصیب ہو تو ممکن ہے کہ اوسکے فیضان سے دنیاوی کی نعمتون پر لات مارین اور فنا فی الحق ہوکر این اور آن اور چنین اور چنان کے تفکرات سے آزاد ہوجاوین -

ڈرتا ہون خداوند سے محشر کی بدولت ؛ جنت کو چلا جاونگا اس ڈر کی بدولت

ہے زینت دنیا دل خودسر کی بدولت ؛ آرایش زن ہوتی ہے شوہر کی بدولت

عصیان کا نہین خوف مجہے روز جزا کا ؛ امید شفاعت ہے پیغمبر کی بدولت

جس لحظہ کہ دنیا سے چلون دیکہیے کیا ہو ؛ ہے مین ہون فکر دم آخر کی بدولت

کیون خلق نہ ہو موجب زیبایش انسان ؛ ہے بیش بہا تیغ کی جوہر کی بدولت

افسوس کہ مایل بقناعت نہ ہوا دل ؛ خفت ہوئی حاصل ہوس زر کی بدولت

ہو مجہکو میسر سے عرفان سے خدا یا ؛ سیرابی دل ساقی کوثر کی بدولت

آئینہ ہوا باعث خودبینی عالم ؛ نخوت کا تسلسل ہے سکندر کی بدولت

تقدیر کا قایل ہون تو کیون از پئے روزی ؛ چکر مین پڑون چرخ ستمگر کی بدولت

ہو بیخ تر و تازہ تو ہو شاخ برومند ؛ ثمر ہے بہین پسر خدمت مادر کی بدولت

کیون کوی کرے شکوۂ بیداد زمانہ ؛ مفلس کی گذر ہو جو تونگر کی بدولت

کچہہ اسمین خطا گردش دوران کی نہین ہے ؛ پہرتا ہون سراسیمہ مقدر کی بدولت

ہے آب رخ اہل دول اعل و گہر سے ؛ کس کام کی عزت جو ہو تیہر کی بدولت

ہون کہولی ہون کہول کہاسی ؛ گوردرشن سنت پیاری جیو

اے عزیز قربان ہوتا ہون سچے گورو پر - قربان ہوتا ہون سچے گورو پر -

اے عزیز گورو کا دیدار ہی سنتون یا طالبان حق کو پیارا ہوتا ہے فقط

تو بچشمان دل مبین جز دوست ؛ ہرچہ بینی بدانکہ مظہر اوست

اے عزیز گورو وہی ہین جو ناحق کے ٹیڑہے رستے سے ہٹا کر حق کے سیدہے رستے پر چلاوین - اگر ایسے گورو ملین تو پہر کامیابی مین کیا شبہہ ہے مگر افسوس ہے آج کل ایسے گورو ملتے ہین جو بہنگ اور چرس کے پلانے کے سوا اور کسی قسم کی ہدایت نہین کرتے - اگر ہم اوسی گورو سے کام لین جسے عقل راہنما کہتے ہین - یا جسکا ترجمہ یونانی ریفارمرون نے رسول اول کردیا ہے تو بہ نسبت موجودہ گورون کے اس سچے گورو کی صحبت سے ہمکو بہت ہی بڑا فایدہ ہو

ملے کیونکر نہ دل چاہے جسے صدق و تمنا سے ؛ سر بازار یوسف آگیا جذب زلیخا سے

لگوے دل مین ہین پہندے ہوا و حرص دنیا کے ؛ الہی بندہ عاجز ہے بچا تو دام دنیا سے

حریصو اسقدر کیون جمع سامان مین پریشان ہو ؛ کوی کیا لے گیا ہے تم جو لیجاؤگے دنیا سے

عجب خورشید قدرت ذرے ذرے مین چمکتا ہے ؛ ذرا دیکہو نگاہ غور کرکے چشم بینا سے

تمہارے مست عرفان کو دو عالم ہیچ ہین یہ ؛ بشر بہی جانتی ہے مستی جام دل کی جام صہبا سے

تیری قدرت دکہائی گر تماشہ شیشہ بازی کا ؛ نکل آئی پری ہر ذرہ ذرہ ریگ صحرا سے

یہہ رتبہ تو نے اے خالق کیا ہم خاکسارون کا ؛ کہ ہیں حفظ کو مامور ہین عرش معلی سے

جہان مین آکے عقبی بہولجانا حق بجانب ہے ؛ جہان ملو ہے جو ہر اونکے انواع تماشا سے

اک رہا و

تیرا مکہہ سوہاوا جیو سہج دہن بانی - چرہو یا دیکہن سانگ پانی

اے عزیز تیرا سوتہہ تب ہی زیب دیتا ہے جب اوس سے ذکر حق ہوتا ہو یا یوں کہو کہ امرت یا آب حیات کی بارش ہوتی ہو - اے عزیز اس عجیب تماشے کے دیکہنے کا مدت سے اشتیاق رہے -

خدا کا نام گر ورد زبان ہو ؛ بشر پر سر حق فوراً عیان ہو

مبارک ہین وہی انسان جو اکبار ؛ خدا سے دل لگا دین چہوڑ سب کار

مبارک دن مبارک ہے وہ ساعت ؛ مبارک ہو ہمیشہ اسکی عادت

عبادت سے جہان مین آبرو ہے ؛ مبارک ہمکو ایسی آرزو ہے

جو ظاہر اور باطن ایک ہوجاے ؛ تو جلوہ اوسکا ہر شے مین نظر آے

جو ہین لذات جسمانی کے پابند ؛ نہین وہ لطف روحانی سے خورسند

یہ سمجہو ایک دل تمکو دیا ہے ؛ اسے صد پارہ کرنا کب روا ہے

بہلا یہہ ایک دل سو جایہ جاوے ؛ تو کیسوی کا کیونکر لطف پاوے

اگر جمعیت باطن ہے منظور ؛ تو دل سے یکقلم کو تفرقہ دور

روے حاضر و ناظر مانتے ہو ؛ نظر کس پر ہے اوسکی جانتے ہو

وہی جو کنت کنزاً مخفیا تہا ؛ جہان کا دیکہتا ہے خود تماشا

اگر وہ دیکہتا ہے تمکو اے یار ؛ تو دن بہر مین کبہی دیکہو تو اکبار

سمجہتے ہو کہ تم سے دور ہے وہ ؛ کسی پردہ مین کیا مستور ہے وہ

یہہ مانا ستر حق بینی ہے مشکل ؛ کرو تدبیر جس سے ہووے حاصل

اگر سمجہو تو کچہ بیجا نہین ہے ؛ پہر اس دنیا مین اب آنا نہین ہے

یہہ دنیا مزرعۂ عقبی ہے اے یار ؛ نہ گذرے کوی دم غفلت مین اکبار

مقدم آپ کا سچا یقین ہے ؛ طلب کے شوق مین نقصان نہین ہے

خدا سے جس کسی کی لو لگی ہے ؛ مبارک اوس بشر کی زندگی ہے

سعادت دو جہان کی چاہتے ہو ؛ تو یاد حق مین باقی عمر کاٹو

عبادت کے لیے تم کو بنایا ؛ یہی ہے ما خلقت سے اشارا

عبادت سے جہان مین نام پاؤ ؛ عبادت ہو تو عقبی مین بہلا ہو

نصیحت کی لیاقت ہمکو کیا ہے ؛ عمل کرنا ہمین پہلے روا ہے

ہمیشہ آرزو ہے اپنے دل کی ؛ کرین خدمت تو کچہہ عظمت ملیگی

جو اپنا فرض ہے مضمون نگاری ؛ اسی پیرایہ مین ہو یادِ باری

قلم سے یا زبان سے حرف زن ہے ؛ رضائے خلق جس سے ہاتہہ آوے

وہی لازم ہے کرنا ہر بشر کو ؛ کہ جس سے سرخروی خلق مین ہو

جوانی مین اگر یاد خدا ہو ؛ تو پہر انجام پیری کا بہلا ہو

ضعیفی مین یہہ پہر طاقت کہان ہے ؛ جوانی کا عجب اچہا سمان ہے

اسی سن مین عبادت کا مزا ہے ؛ یہی لطف شباب اے باصفا ہے

عبادت کا جہان ہو شوق سبکو ؛ مبارک ملک کو فرمان روا کو

عبادت گر کرے اخلاص سے شاہ ؛ خلایق ہو وے راہ دین سے آگاہ

شہ عادل پہ ہے سایہ خدا کا ؛ اوسے درجہ ملا ہے رہنما کا

محافظ دین کا شہ دادگر ہے ؛ خلایق کا وہ منظور نظر ہے

دل مومن گذرگاہ خدا ہے ؛ ہر اک کا صدق اپنا سے پیدا ہے

یہہ بے غرضانہ سب سے التجا ہے ۔ خدا کی یاد سب سب کا بہلا ہے
اسے بہادر باید دانست کہ ذکر دو قسم است ظاہری و باطنی ۔ ذکر ظاہری از لب
و زبان است و باطنی از جان ۔ و آن بر چند قسم است اول ذکر قلب است
و آن او ہست کہ از پارہ لحم صنوبری ہیئتے آید و بذاکر حلاوتے و لذتے می
بخشد ۔ دوم ذکر روح است و این ملا آواز نیست ۔ لاکن بیم را نسبت
از ذکر قلبی زاید است ۔ سوم ذکر سر است ۔ و این لطیفہ آگاہی است کہ
ذاکر را اکثر اوقات ربودہ دارد ۔ علامتش آنکہ بر اکثر اعضا سرایت میکند
یعنی جوارح و اعضا موافق بدل مے باشند و از ہیچ یکے حرکت مخالف بوقوع
نمے آید چہارم ذکر خفی است ۔ و این لطیفہ از ذکر سر ہست کہ در تمام اعضا
و جوارح سرایت میکند ۔ پنجم ذکر اخفی است لطایف این اخفی بیشتر است
و درین مرتبہ شعور و آگاہی بذاکر منسوب است و کمال ذکر آنست کہ این مرتبہ
با مرتبہ ذکر قلبی و مرتبہ ذکر لسانی جمع باشد

دہین سو دیس جہان تو وسیا ۔ تیرے صحن مین مراری جہو

مبارک ہے وہی ملک اور وہی مقام جہان نام حق جاگزین ہوتا ہے ۔
اے عزیز جہان یہہ رحمت ایزدی نازل ہوتی ہے یقین کرنا چاہیئے کہ وہی
مقام متبرک اور محمود ہے ۔ اے عزیز جسکی زبان نام حق کے ورد سے مشرف
ہوتی ہے وہی عاشقان یا محبان الہی کے زمرہ مین داخل ہوتا ہے فقط
یہہ نعمت اونہین کو نصیب ہوتی ہے جو اپنی ہستی کو بہلا سکتے اور اپنی
موت کو یاد رکہتے ہین ۔ بزرگون نے کہا ہے کہ جس نے یہہ بات جان لی
اور اس پر یقین کر لیا کہ بہرحال میرا انجام کار موت ہے ۔ اگر وہ عقلمند ہے
تو موت سے زیادہ کسی چیز کا اندیشہ نہ کرے گا اور سب چیزون سے زیادہ
زاد آخرت حاصل کرنے کی تدبیر مین لگا رہے گا ۔ دانا وہی ہے جسنے مطیع
کیا اپنے نفس کو اور عمل کیا مابعد موت کے واسطے ۔ اور جو احمق ہے وہ موت
کو بہولے گا دنیا مین مشغول ہو کر اور زاد آخرت سے غافل رہے گا ۔ اگرچہ
دنیا قلیل ہے لیکن اسکی آرزوئین کثیر ہین ۔ ایک عارف باللہ نے کہا ہے کہ
ہر روز صبح کو نفس الدولہ قبل بیدار ہونے کے انسان کے کان مین امیدین اور
آرزوئین یاد کرا دیتے ہین جس سے امید و آرزو تازہ اور موت اوس پر سخت
دشوار ہو جاتی ہے ہر روز نئی آرزو ہوتی ہے حتی کہ جب موت ہی مونہہ دکہاتی
ہے تو اسکی امید و آرزو وہی قایم رہتی ہے جب علایق دنیا قطع ہوتے ہین
اور نشہ موت کا غالب ہوتا ہے تب وہان کی فکر پیدا ہوتی ہے پہر کیا ہوتا ہے
ایک بزرگ فرماتے ہین کہ اے لوگو زندگانی جو ایک قلیل چیز ہے تم اوس مین کیسے
مصروف ہو اور موت جو ایک بڑا کام اور اوسکا خطر عظیم ہے اوس سے
کیسے غافل ہو اور اگر کسی وقت موت کو یاد بہی کرتے ہو تو غور کرو کہ تمہارے
دل اشتغال دنیوی سے ایسے پر ہین کہ اوسکی یاد تمہارے دل مین ذرہ بہی اثر
نہین کرتی اگر انصاف کو ہاتہ سے نہ دو تو تم خود اعتبار کر سکتے ہو کہ تم خدا
کا نام لیتے ہو اور اوسکی مالا پہیرتے رہتے ہو اور اوسکی لذت و حلاوت
تم کو حاصل نہین ہوتی ۔ اس کی یہہ وجہ ہے کہ دل ایک ہے اوسمین
ایک ہی چیز سماتی ہے ایک بزرگ نے ارشاد فرمایا ہے کہ قلب ایماندار
کا عرش اور حرم خدا تعالے کا ہے جو چیز ایسی فضیلت رکہتی ہو افسوس کہ
وہ ایسی خباثت پکڑ لے کہ عرش و حرم ہونا تو دوسری بات ہے اوسکو ذکر
خدا بہی لذت و حلاوت نہ بخشے اور موت کو وہ بہول جاوے ۔ اگر کوئی متنفس
یہہ سمجہے کہ مین موت سے غافل نہین ہون اوسے یاد کرتا ہون تو اوس کے
یاد کرنے کی تعریف یہہ نہین ہے کہ منجملہ اذکار لاطایل کے ایک تذکرہ موت
کا بہی کر لیا اور اوسکا اثر صرف زبان کی نوک تک رہا دل تک خبر بہی نہوی

ایک بزرگ نے فرمایا ہے کہ اے لوگو جو مین دیکہتا ہون وہ تم نہین دیکہتے اور جو
مین سنتا ہون وہ تم نہین سنتے ۔ حضرت صوفیان صافی نہاد نے سننے کی تفسیر
تو فاش نہین کیا ہے کہ وہ اسرار الہیہ ہون ۔ دیکہنے کی نسبت ارقام فرماتے ہین کہ
اس سے ضمیر عالی اس بزرگ کا یہہ ہے کہ آپ عالم ارواح کے عذاب و ثواب
کو دیکہکر کبہی فرحت سے مسکراتے اور کبہی خوف الہی سے چہرہ مبارک کا رنگ
متغیر ہو جاتا ۔ حاضرین نے جب اس کیفیت کو استفسار فرمایا تو ارشاد ہوا کہ
اے لوگو جو لوگ تم سے پہلے دنیا سے بے ایمان چلے گئے ہین اگر تم اون کے عذاب
کو دیکہو تو تمہارے روتے روتے دل پہٹ جاوین اور جو لوگ دنیا سے با ایمان
گئے ہین اگر اون کی راحت و آرام کو دیکہو تو پہر اس پلید دنیا کی جانب رُخ
نہ کرو اور ہرگز ہرگز روح تمہاری اوس مرتبہ سے دنیا مین واپس نہ آوے پس
جس شخص کو ذرا بہی وہان کی فکر اور تجسس ہوگی وہ اوسکی تلاش مین مصروف
اور وہان کے خوف سے خایف ہوگا مگر افسوس ہے کہ نشہ دنیا غلبہ کئے ہوئے
ہے کوئی شخص یہہ نہین جانتا کہ مین خدا سے غافل ہون بلکہ ہر آدمی اپنی کیفیت
کو اچہا جان کر دوسرے پر معترض ہے کہ فلان شخص خدا سے غافل اور مین جب
تپ نماز روزہ ذکر و فکر وغیرہ کے مین مصروف ہون اور موت مجکو یاد ہے
لیکن در حقیقت کچہہ بہی یاد نہین ہے ۔ صاحب احیاء العلوم اوس شخص کی
نسبت جو ہمہ تن مصروف دنیا ہے اور کہتا ہے کہ خدا سے غافل نہین ہون
تحریر فرماتے ہین کہ جو شخص یہہ ناقص علم رکہتا ہو اور وہ چاہے کہ مجہے اسکا
کامل علم آجاوے تو اوسکی آسان تدبیر یہہ ہے کہ آدمی گوشہ نشین ہو کر
ساعت بہر اپنے دل کو خیالات دنیا سے باز رکہے جسطرح وہ شخص جسے ایک جنگل
طے کرنا ہے اسکی تدبیر اور فکر اوسکے دل کو اور چیزون سے فارغ کر دیتی ہے
اسی طرح یہہ گوشہ نشین بیٹہہ کر اپنے دل مین سوچے کہ موت قریب آپہونچی شاید
مین آج ہی مر جاون ۔ اے دل اگر کوئی تجہہ سے کہے کہ اندہیرے تہ خانے مین
جا اور تجہے نہین معلوم کہ وہان کوئی کنوان ہے یا راہ مین کوئی پتہر پڑا ہے یا کچہہ
اندیشہ ہے تو تیرا زہرہ آب ہوتا ہے آخر موت کے بعد تیرے کام کی پوشیدگی
اور قبر مین تیرا خطر اس سے تو کم نہین تو موت سے کس بہروسہ پر غفلت کرتا ہے ۔
اسکے علاوہ بہترا اور عمدہ علاج موت کے یاد کرنے کا ایک عارف باللہ فرماتے ہین
کہ جب آدمی دن رات مین سونے کو لیٹا کرے تو قبر کا تصور کر لیا کرے اور
اپنے ہادی برحق مرشد کامل کا تصور رکہا کرے اور اوسوقت اون لوگون کو
یاد کیا کرے جو مر گئے ہون کہ وہ دنیا مین کس شان و شوکت سے رہتے تہے اور
اون کو یہان کیسی خوشی حاصل تہی اور موت سے کس قدر غافل تہے اور عین
غفلت اور بے سامانی آخرت مین دفعتہ موت آگئی بعدہ خیال کرے کہ قبر مین اب
اون کی کیسی صورت ہوگی اعضا گل گئے ہون گے گوشت پوست مین کیڑے
پڑ گئے ہون گے اور جس مال کو حرام و حلال طور سے بہ محنت شاقہ اونہون نے کمایا
تہا اوسکا مواخذہ تو وہ قبر مین دیتے ہون گے اور اوسکو بلا تکلف نہایت بیدردی
سے اون کے وارث خرچ اور تقسیم کر رہے ہین اور عیش سے اوس مال کو اڑا رہے
ہین اے دل نادان تجہہ پر بہی یہی روز آنا ہے تیری غفلت و حماقت بہی مثل
اون کے ہے اور تو بہی اون مین سے ہے چاہیئے کہ تو اون کے حال سے عبرت حاصل
کر ۔ اور ہر وقت موت کو یاد رکہہ کہ زندگی قلیل اور وہان رہنا کثیر ہے اور اس
طرح بجناب قاضی الحاجات مناجات کرے

بادشاہا جرم ما را در گذر ؛ ما گنہگاریم تو آمرزگار
تو نکوکاری و ما بد کردہ ایم ؛ جرم بے انداز و بے حد کردہ ایم
سالہا در بند عصیان گشتہ ایم ؛ آخر از کردہ پشیمان گشتہ ایم
دایما در فسق و عصیان ماندہ ایم ؛ ہمقرین نفس شیطان ماندہ ایم

بے گنہ گذشت بر ما ساعتے ÷ با حضور دل نہ کردم طاعتے
بر در آمد بندۂ بگریختہ ÷ آبروے خود بعصیان ریختہ
اندر آندم گز بدان عالم بری ÷ از جہان با نور ایمانم بری

ہون گہولی ہون گہول گہمائی ÷ گور سجن بیت مراری جیو

مین قربان ہوتا ہون مین قربان ہوتا ہون اوس ذات پاک پر وہی میرا گورو اور وہی میرا دوست اور وہی میرا پیارا اور وہی میرا مالک ہے ؎

مایم براہ عشق پو بات ہمہ عمر ÷ وصل تو بہ جد و جہد جویان ہمہ عمر
یک چشم زدن جمال تو پیش نظر ÷ بہتر ز جمال خوبرویان ہمہ عمر

ایک اور بزرگ فرماتے ہین ؎

اے بلبل جان مست ز یاد تو مرا ÷ وے مایۂ غم بست ز یاد تو مرا
لذات جہان ہمہ ز دریا فگند ÷ ذوقے کہ دہد دست ز یاد تو مرا
گویند دل آئینہ آئین عجب است ÷ در روے رخ شاہدان خود بین عجب است
زان رو کہ ز لطف در ہمہ آئینہ ہا ÷ خود شاہد و خود آئینہ واین عجب است

اک رہا و

اک گہڑی نا ملئے تا کلجگ ہوتا ÷ ہن کد ملئے پریہ تو بہگونتا

اے عزیز کلجگ تب ہی ہوتا ہے کہ جب تیری یاد سے غافل ہو جاوین جتنے کہ ایک گہڑی بہی تجہے یاد نہ کرین تو کلجگ کی ہیبت صورت آنکہون کے سامنے جلوہ گر ہو جاتی ہے۔ اے عزیز رب وہ وقت کب آوے گا کہ اوسکی حضوری نصیب ہو جو سب کا صاحب اور کل عالم کا مالک ہے ؎

یا الٰہی ہمیشگی ہے تجہے ÷ ابتدا انتہا نہین ہے تجہے
تو ہی خالق ہے اور سب مخلوق ÷ تو ہی رازق ہے اور سب مرزوق
تیرے محکوم ہین زمین و زمان ÷ سب ملک واجنہ وانسان
وحدہٗ لاشریک ہے لاشک ÷ تیری قدرت پہ ہے فدا ہر یک
تو سزاوار ہے عبادت کے ÷ تو ہی معبود باشہادت کے
تو ہی مستغنی از ہمہ اشیا ÷ کچہہ کسی سے نہین تجہے پروا
تو احد اور صمد ہے یا اللہ ÷ تو بری از ولد ہے یا اللہ
نہ پدر ہے کسیکا تو اے رب ÷ ہے نہ کنبہ ترا کہین اے رب
تو اکیلا ہے کارساز جہان ÷ نہ کسی سے تو مشورہ جویان
کہانے پینے سے تو ہے بے پروا ÷ نو غفلت نہین ہے کچہہ اصلا
آتش و باد و خاک اور پانی ÷ جملہ اشیا کا تو ہی ہے بانی
جملہ اشجار اور کوہستان ÷ تیری مخلوق تو خداے جہان
تیرے اسرار و کام مین مطلق ÷ کوئی ہرگز نہین شریک الحق
جو کہ چاہا ہوا وہ اک دم مین ÷ گر نہ چاہے اثر نہ ہو سم مین
عقل حیران ہے تیری صنعت مین ÷ چشم گریان ہے تیری کنہ مین
ہے خیال دلی سے تو آگاہ ÷ کار مخفی سے ہر لمحہ آگاہ
نیک بد کافر و مسلمانان ÷ کیا ملک کیا ہے جن کیا انسان
کیا نبی کیا رسول والا جاہ ÷ کیا امیر و گدا وزیر و شاہ
تیری مخلوق اور سبہی محتاج ÷ اور فانی ہین تیرا سب ان راج
تیری وحدت ہے ہر طرح ظاہر ÷ عقل سے نقل سے تو ہے ظاہر
آسمان و زمین کا تو خالق ÷ جملہ مخلوق کا تو ہے رازق
آفتاب و قمر نجوم و فلک ÷ تیری پہچان ان سے ہے بیشک
ہے بری تو عیوب سے غفار ÷ بیکس و بے نوا کا تو ستار
ہر گل و غنچہ برگ و شاخ و اشجار ÷ تیری قدرت کمال کا اظہار
تو ہی پیدا کرے ہے انسان کو ÷ تو ہی زندہ کرے ہے بیجان کو
جسکو چاہے کرے ہے عظیم رحیم ÷ گرچہ ہو با دستاہ ہفت اقلیم
حشر کے دن کرے گا تو انصاف ÷ ہو گا نیکون کے حال پر الطاف
ہے بہلائی برائی کا حاکم ÷ کل شے محیط کا عالم
مین ہون نا چیز اے خداے مجید ÷ تیری مخلوق ہے ز قطرۂ پلید
خاک سے تو نے یہہ ظہور کیا ÷ کر بانواع حسن نور دیا
بطن مادر مین نو مہینہ تک ÷ پرورش روزمرہ ہے بیشک
عرض ہے میری اے خداے کریم ÷ رحم کر مجہہ پہ اے غفور و رحیم
میرے عصیان تو عفو کر غفار ÷ میرے سر پر گناہون کا ہے بار
تو ہے غافر غفور اور غفار ÷ ہے گناہون سے تجکو استغفار
ذات ہے تیری بیشبہ ستار ÷ بخشدے سب گنہ صغار و کبار
کر مرے دل کی آرزو پوری ÷ نور وحدت سے کردے دل نوری
عاقبت خیر کر میری اے رب ÷ یاد مین اپنے رکہہ تو روز و شب
حشر مین ہو نہ میری پردہ دری ÷ روشنی نور کی ہو دل مین بہری
گرچہ ہون بدترین خلق سے مین ÷ آرزومند فضل کا ہون مین
ہے تمنا یہہ میرے دل کی خدا ÷ اتقیا کے گروہ مین ہو نعین کہڑا
حاجتون دنیوی سے تا بہ حیات ÷ فکر مجکو نہ ہو کبہی و نرا ست
ہو نہ ہرگز مجہے تردد کچہہ ÷ فضل تیرے سے ہو روا سب کچہہ
اے خدا کارساز ہر دو جہان ÷ مشکلین میری کردے سب آسان
فکر دنیا سے کر مجہے بے فکر ÷ فکر تیرا ہی ہو مرا رہبر
بخشدے میرے سب گنہ عصیان ÷ فکر ہر نوع سے کردے مجکو امان
دے مجہے غیب سے تو رزق حلال ÷ نور وحدت سے بخش مجہکو کمال
اے خدا خالق زمین و زمان ÷ فارغ البال رکہہ بحفظ وامان
اے مجیب الدعا عز و جل ÷ رحم کر مجہہ پہ اے خداے جہان
کر نہ میرے گناہ پر تو نظر ÷ رحم کر مجہہ پہ اے خدا برتر

موہی رین نا دہادے نیند نہ آوے ÷ بن دیکہی گور و در بار سے جیو

اے عزیز اوس تک نہ میرا وقت ہی کٹتا ہے۔ اور نہ مجہے نیند ہی آتی ہے کہ جب تک ہادی برحق کے دربار مین مجہہ رسائی نہین ہوتی۔ فقط بیشک جب تک ایسا عشق نہ ہو کامیابی کہان۔

عشق را با پیچ و باششش کار نیست ÷ مقصد او جز پہ جذب یار نیست
جنگ فعلی جنگ طبعی جنگ قول ÷ درمیان جزوہا حربیست ہول
این جہان زین جنگ قایم می بود ÷ در عناصر در نگر تا حل شود
چار عنصر چار استون قویست ÷ کہ بر ایشان سقف دنیا مستویست
زین دورہ گرچہ ہمہ مقصد توئی ÷ لیک خود جان کندن آمد این دوئی
زین تردد عاقبت ما خیر باد ÷ اے خدا مرجان ما را کن تو شاد
ہیچکس را تا نگردد او فنا ÷ نیست راہ در بارگاہ کبریا
ہست معراج فلک این نیستی ÷ عاشقان را مذہب و دین نیستی
بندہ باش و بر زمین رو چون سمند ÷ چون جنازہ نے کہ بر گردن نہند
بار خود بر کس منہ بر خویش نہ ÷ سروری را کم طلب درویش بہ
گفت پیغمبر کہ جنت از آلہ ÷ گر ہمے خواہی ز کس چیزے مخواہ
چون نخواہی من کفیلم مر ترا ÷ جنت الماوا و دیدار خدا
پس قیامت شو قیامت را ببین ÷ دیدن ہر چیز را شرط ہست این
تا نگردی این ندانیش تمام ÷ خواہ کان انوار باشد خواہ ظلام
تو شنا این جسم بل آن دیدہ ÷ وا رہی از جسم گر جان دیدہ
مایہ در بازار این دنیا زر است ÷ مایہ آنجا عشق و دو چشم تر است

هرکه او بی مایه در بازار رفت ⁂ عمر رفت و بازگشت او خام تفت
هستها را سوی پس افکنده اند ⁂ نیستها را طالب اند و بنده اند
زانکه کان و مخزن صنع خدا ⁂ نیست غیر نیستی در انجلا
چون امید است لا است زو پرهیز چیست ⁂ با انیس خویشتن استیز چیست
چون انیس طبع تو آن نیستی است ⁂ از فنا [illegible] این پرهیز چیست
گر انیس لا نه‌ای ای جان پسر ⁂ در کمین لا چرایی منتظر
هست مادر نفس و بابا عقل راد ⁂ اولش تنگی و آخر بس گشاد
ای دهنده عقل‌ها فریادرس ⁂ تا نخواهی تو نخواهد هیچ کس
هم طلب از تست و هم آن نیکویی ⁂ ما کییم اول تویی آخر تویی
چیره باشد پر و بال کاملان ⁂ [illegible]
همچو آب نیل دان این جبر را ⁂ آب مؤمن را و خون مر گبر را
نی قبول اندیش نی رد ای غلام ⁂ امر را و نهی را می‌بین مدام
بل حقیقت در حقیقت غرقه شد ⁂ زین سبب هفتاد بل صد فرقه شد
جور دوران و هر آن رنجی که هست ⁂ سهلتر از بعد حق و غفلت است
رنج و درد و جوع و فقر این دیار ⁂ [illegible]
زانکه اینها بگذرد آن نگذرد ⁂ دولت آنکه دارد [illegible]
بیشک این ترک هوا تلخی ده است ⁂ لیک از تلخی بعد حق رسته است
هیچ کی ماند وی کان ذوالمنن ⁂ گوییا چون [illegible] رنجور [illegible]
کان جهان همچون نمکزار آمده است ⁂ هرچه آنجا رفت بی تلوین شده است
بین که خاک این خلق رنگارنگ را ⁂ میکند یکرنگ اندر گورها
گر بیابان پر شود زر و نقود ⁂ بی رضای حق جوی نتوان ربود
ور بخوانی صد صحف بی سکته‌ای ⁂ بی قدر یادت نماند نکته‌ای
عقل را ناامیدی کی رود ⁂ عشق باشد کان طرف بر سر رود
گر فتوت دادن بی علت است ⁂ پاکبازی خارج از هر ملت است
زانکه ملت فضل جوید یا خلاص ⁂ پاکبازانند قربانان خاص
نی خدا را امتحانی می‌کنند ⁂ نی در سود و زیانی می‌زنند
چون انای بنده شد لا از وجود ⁂ پس چه ماند بین [illegible] ای عنود
گر ترا چشمیست بگشا در نگر ⁂ بعد لا آخر چه می‌ماند دگر
چشم بند خلق جز اسباب نیست ⁂ هر که لرزد بر سبب ز اصحاب نیست
در عدم ما مستحقان کی بدیم ⁂ که برین جان و برین دانش زدیم
خویش را عریان کن از جمله فضول ⁂ ترک خود کن تا کند رحمت نزول
در عدم ما را چه استحقاق بود ⁂ تا چنین عطیه و جانها رو نمود
زیرکی ضد شکست است و نیاز ⁂ زیرکی بگذار و با [illegible] بساز
زیرکان با صنعتی قانع شدند ⁂ ابلهان از صنع در صانع شدند
چیست جنسیت یکی نام و نظر ⁂ که بدان یابند راه یکدگر
آن نظر که کرد حق در وی نهان ⁂ چون نهد در تو تو گردی جنس آن
حق چو اندر مرد خوی زن نهد ⁂ او مخنث گردد و بد می‌کند
چون نهد در زن خدا خوی نری ⁂ طالب زن گردد او چون سعتری
خلق را چون آب دان صاف و زلال ⁂ اندر او تابان صفات ذوالجلال
علمشان و عدلشان و لطفشان ⁂ چون ستاره چرخ در آب روان
[illegible] دیده نبود پایدار ⁂ لیک آرد ذره را تا پایدار
در سبب چون بی مراد تست کرد ⁂ پس چرا بدظن نگردی در سبب
پس چه خرخشه می‌کنی ای بی هنر ⁂ احتیاج خود به محتاج دگر
شاید رهبر بهست از ذکر حق ⁂ یک قناعت به ز صد لوت و طبق

هست پنهان حد کی بر هر خرد ⁂ هر که را خواهد بغض از خود برد
خالی از خود بود و پر از عشق دوست ⁂ پس ز کوزه آن تراود که دروست
عقل باشد مرد را بال و پری ⁂ چون ندارد عقل باشد ابتری
لذت از جوع است نی از نقل نو ⁂ با مجاعت از شکر به نان جو
هین مزن تو از ملولی آه سرد ⁂ [illegible] درد و [illegible]
در درون یک ذره نور عارفی ⁂ به بود از صد معرفت ای صفی
هرکجا اندر جهان بینی حیات ⁂ [illegible]
روز و شب با تست بر احوال خویش ⁂ [illegible]
پس همی جا خود جزای نیک و بد ⁂ میرسد با هر کسی چون بنگرد
پس مقام عاشق جان صحت است ⁂ در جهانش حسرت بر راحت است
[illegible] حکومت است ⁂ [illegible]
[illegible] ⁂ [illegible]
هرکجا [illegible] حق وارد است ⁂ [illegible] بنهاده است
[illegible] جان [illegible] حاصل [illegible] ⁂ بی‌سبب وی بی‌کام می گو [illegible]
[illegible] ⁂ [illegible] باخود آ
[illegible] ⁂ [illegible] ناگوار
[illegible] ⁂ [illegible]
آب جان را [illegible] ⁂ تا شوی دریای بی حد و کران
[illegible] باصد نوی ⁂ [illegible]
[illegible] جهان آشنو [illegible] ⁂ فصل اینجا وصل عقبی می‌شود
[illegible] ⁂ بهر صید مرغ عقبی خوش قفص است
بیخودی شو وز خودی یکسر برآ ⁂ از برای حق جدا زادان جدا
مطلب دنیا و عقبی را بهل ⁂ پرده ایمان را ببند از ازل
بهر او او را عبادت کردنست ⁂ نا مد جنت طالب هم مزدی است
او بذات خود عبادت را سزاست ⁂ نه برای نار و جنت و [illegible]
روح چون از عالم امر آمده است ⁂ [illegible]
جسم چون از عالم خلق است باز ⁂ [illegible]
[illegible] ⁂ آن [illegible] نفس [illegible]
[illegible] ⁂ [illegible]
[illegible] ⁂ [illegible]
[illegible] ⁂ [illegible]
بعد تهذیب و [illegible] ⁂ [illegible]
کاهلی در کار دنیا چیستی است ⁂ کاهلی از یار جنت [illegible]
مرد کامل بهر حق کاهل بود ⁂ کاهل از دارین پس غافل بود
بهر ذات حق گذارد هر دو را ⁂ این چنین کاهل بود مرد خدا
جز وجود مطلق و هستی پاک ⁂ آنچه آید در خیالت هست خاک
[illegible] آیینه صورتست ⁂ زین تکثر هم خرد را حیرتست
کثرت آیینه آمد از کجا ⁂ این ز اسمای صفات است ای کیا
حبذا جایی که در راهش دهی ⁂ مرحبا آن سر که در کویش نهی
بهر او مردن به از صد زندگی ⁂ کاین چنین موت است بس فرخندگی
گر نبود مرگ در دنیای دون ⁂ سخت می‌گشتیم و چیزی بس زبون
قیمت یکدم جهانی گر دهی ⁂ نیست ممکن کز جهان یکدم رهی
هر عبادت را ز حق وقت آمده است ⁂ در صلوة و صوم او قانع شده است
جز که ذکر آن خدای پاک ذات ⁂ نیستش وقتی معین از جهات

ذاکر و مذکور و ذکر آمد یکے ؛ غیر حق باقی نہ ماند یہ شکے
پس دوست اے حیات فنا و زندگیست ؛ غیر وجہ اللہ کرا پایندگیست
سلطنت شاہ ... احسان مقبول کرد ؛ با وصال خویشتن مشغول کرد
شد ... مستعد او و اخفا ... بود ؛ این ہمہ فضل شہ خلاق بود
... در ... گرونت و خدمت گر ... ؛ ساخت ... مخدوم و بخشند سروری
جان و گوش و چشم و ہوش و پا و دست ؛ جملہ از فرہاے احسانت پر است
این کہ شکر نعمت تو ... ؛ این ہم از تو بخشے شد نعمتے
شکر این شکر ... ؛ من کیم از تست توفیق ...
دست و پا و این زبان و لفظ ... ؛ عاریت از تست ... گر
طاعت و توفیق طاعت ہم ز تو ؛ سلطنت تو بر ما نوشتند صد ...
ساقیم آن بادہ اندر جام کرد ؛ کہ ... من ... دست ...
بخودم زان بادہ و اکنون ... ؛ نیست فرق از جان و تن ...
رفت ... در کام جلالے ... ؛ ... برلوح ...
... بحر جلالش ... ؛ آمد و برلو و زمین آب و گلم
نیست ... از ... ؛ ... سوئے خدا

ہوت گہولی جیو گہول گہائی ؛ تس پیچے گور دربارے جیو

اے عزیز میں بار بار قربان ہوتا ہوں اوسی ... گورو کے دربار پر ۵

واہ رے قدرت کہ ہر جا ... ہے اسرار کو ؛ ظلمتوں میں دیکھتا ہوں میں تیری انوار کو
دیکھنا کافی ہے تیرے مظہر و آثار کو ؛ کب یہہ طاقت ہے کہ ہم دیکھیں تیری انوار کو
سب میں ظاہر کرنے میں صوفی ... ؛ نٹ دکہاتے ہیں تماشا مردم بازار کو
کیا بیان ہوسکتی ہے لذت زبان سے ... ؛ کہنے کی طاقت نہیں ہے محرم اسرار کو
قدرت بیحد و عدد کا اک نمونہ دیکہہ لو ؛ آتش و آب و ہوا و خاک انہی دو چار کو
چاہیے مثل شب قدر آدمی کو اعتقاد ؛ سجدے کرتے کس نے دیکہا ہے در و دیوار کو
دیکھئے جو تے نمونہ جانئے اسرار کا ؛ لائے سودائے حقیقی جائے جب بازار کو
گوش بر آواز رہے نغمۂ توحید پر ؛ کیا صدا دے مرغ خوش آواز کی منقار کو
دی نہ سرسبزی جسے وہ ابر سے کیا ... ؛ فصل باران بن ہی ہے خشکی زبان خار کو
صفت ہے انسان سے ہمدردی انسانکو نہ ... ؛ بید کانپا دیکہکر سنبل کے حال زار کو
غمزدے کا غم کی باتون سے نہ افزون کر ملال ؛ دور رکنا رسم ہے بیمار سے بیمار کو
اپنے فعلوں پر ہے لازم انفعال انسانکو ؛ شیخ کیصورت نہ ہمت دیکھیے شیطانکو
باپ کی شفقت میں فرزند اہل و نا اہل ایکہیں ؛ ابر یکسان سینچتا ہے گل کو خارستان کو
غیر کو دیتے ہیں ایذا رکہہ کے دشمن اہل کین ؛ دیکھئے فضل و کرم کرتے ہوے رحمان کو
جاہل و ناجنس پر بہی رحم و شفقت کیجیے ؛ کوئی ہو راحت رسانی چاہیے انسان کو
اوسکی صنعت سے بہرے ہیں کتنے عالم ... ؛ کسمیں کسمیں دیکھئے جوہر خدا کے شان کو

اک رہاو

بہاگ ہوا گور سنت ملایا ؛ پربہہ ابناشی گہر مین پایا

اے عزیز خوش نصیبی سے یا گورو جی کی مہربانی سے ہی عارف ... معارف سے ملاقات ہوی اور جب ایسا ہوا ہم نے اپنے ہی گہر میں اوسکو پالیا جسکی تلاش کو بہ کو ہو رہی تہی ۵

ہے ایکہ نسیم طرب انگیز حقیقت ؛ معروف ہے مروحہ جنبانی وحدت
سامان فرح بخش دل و ... ہے ؛ پر بادۂ عرفان سے ہے ... صورت
اے میرے محلہ کے عزیزان سخن سنج ؛ کرتا ہوں تمہیں ازرہ اخلاص نصیحت
مخلوق کیا تم کو خداوند جہان نے ؛ ہر طور سے بخشی ہے تمہیں دولت و نعمت
شکرانہ ادا کرتے رہو اوس کے کرم کا ؛ مصروف بہ طاعت رہو مایل بہ عبادت
پابند رہو اپنے ہی مذہب کے و لیکن ؛ ناچیز نہ سمجھو کسی اغیار کا ملت
ہر چیز میں ہر جنس میں ہر نوع بشر میں ؛ ہے جلوہ گری اوسکی ہو دیکھو بہ محبت
ہر مذہب و ملت کی رعایت رہے منظور ؛ حاصل ہو اگر تم کو کسی طرح کی قدرت
ماں باپ کا اور مرشد و آقا کا رضا جو ؛ جاتا ہے سوے قصر طربخانۂ جنت
زنہار نہیں چاہیے نخوت کسی ڈہب کی ؛ اپنی سی سمجہتے رہو اوروں کی بہی عزت
ہر لحظہ نوا منبع کا رہے سلسلہ جاری ؛ آپس میں بڑہاتے رہو اخلاص و محبت
ہے تم کو اگر دیسے بزرگی کی تمنا ؛ منظور رہے اپنے بزرگوں کی اطاعت
تحصیل میں مصروف رہو علم و ادب کی ؛ ہے ایسی زمانہ میں نہیں کوئی بضاعت
رزاقی دولت کی بتاؤں تمہیں تدبیر ؛ کرتے رہو ایمان سے تحصیل معیشت
... مال اپنا کرو صرف ؛ ہو وصلی مگر صرفہ بجا سے حفاظت
... کا پرہیز اگر تم سے نہ ہوے ؛ پوشیدہ رہے شوق ولیکن نہ بکثرت
... سادہ روی سے ؛ مقروض نہ ہو ... ایسی کفایت
معلوم نہیں ہوتی ہے مدیون کے دل کو ؛ داین کے تقاضے کے برابر کوی آفت
تکلیف کر ہو تو ... چاہو خدا سے ؛ عاجز کی دعا ہوتی ہے مقرون اجابت
جز صبر نہیں ہے سپر تیغ حوادث ؛ صابر رہو پیش آئے اگر کوئی مصیبت
ہر چند کہ تقدیر کا پکا ہے بہروسا ؛ زنہار نہیں چاہیے تدبیر سے غفلت
دل سے جاتی نہیں ہوس دولت دنیا ؛ بہتر یہ ہے کہ مایل رہے سوے قناعت
از بسکہ طمع ہے خرد و عقل کی دشمن ؛ اسکا ہے نتیجہ نہ بجز خواری و ذلت
فضل و کرم حق کا بہروسہ رہے دلمین ؛ ... ہر لحظ ...
دی تم کو خداوند تعالے نے جو توفیق ؛ ہرگز نہ کرو بخل ...
خود کہا ہے کہلاے جسے دولت ہو میسر ؛ انسان نہیں جسمیں نہ ہو ذوق سخاوت
ہرگز نہ کرو خانۂ ہمسایہ کی خواہش ؛ تقدیر سے بڑہ جو ہو ...
دل میں حسد روزی ہم پیشہ نہ کرنا ؛ حاسد کبہی رہتا نہیں ماحرمت و عزت
مردی کا اگر حوصلہ رکہتے ہو تو سن لو ؛ دنیا میں وہ ہے مرد جو ہو صاحب عفت
ارباب خرد اوسکو سمجہتے ہیں فرشتہ ؛ جس مرد کی گفتار رہے ہو طور صداقت
بے غور و تامل نہ کرو اور نہ کہو کچہہ ؛ تا دست و زبان سے نہیں پہونچے ...
فرمائی مجہے ازرہ ... ؛ اوستاد زمان حضرت اختر نے ہدایت
ہو جاو جو دو روپیہ تنخواہ کے نوکر ؛ تب بہی رہے منظور دل و جان سے نیابت
ایمان کی بہبود ہے دیانت سے ترقی ؛ ہوتی ہے امانت کی دیانت سے حفاظت
حکام کے ہے باعث خوشنودی خاطر ؛ ہے وجہ رضا جوئی بیچاری رعیت
یا رب اوسے سامان امیری ہو میسر ؛ جو گوش رضا سے سنے افسر کی نصیحت

سیوکری پل لحظہ نا وچہڑا ؛ جن نانک داس تمہاری جیو

اے عزیز ایک لحظہ اور ایک منٹ کے لئے بہی یاد حق سے غافل نہ ہو۔ اگر تم ایسا کروگے تو خدمت گذاران خاص یا عابدان با اخلاص میں سمجہے جاؤگے۔ نانک جی مہاراج فرماتے ہیں کہ میرا بہی عمل اسی پر تہا ۵

ترا حسن ہم جلوہ گر دیکہتے ہیں ؛ جہان دیکہتے ہیں ... دیکہتے ہیں
کریں کیونکہ دل کی نہ ہم پاسداری ؛ کہ ہر دل میں ... دیکہتے ہیں
نہیں رکہتے نام اور کو وہ جو اپنے ؛ گریبان میں ... دیکہتے ہیں
ترا رخ ہے یہ صاف حیران ہوکر ؛ ... دیکہتے ہیں
قدم کیونکہ بحر محبت میں ڈالیں ؛ کہ ... دیکہتے ہیں
کہاں ہیں وہ آنکہیں ہماری کہ دیکہیں ؛ ظفر ... دیکہتے ہیں

ہون گہولی جیو گہول گہاہی ؛ جن نانک داس تمہارے جیو

اے عزیز میں بار بار قربان ہوتا ہوں اوسی کی ذات پاک پر اے عزیز میں اوسی کی بارگاہ کا خادم ہوں ۵

بار دگر از چاہ سوے جاہ رسیدیم ؛ وز غربت اجسام بالقدر رسیدیم
با اسپ بدان شاہ کسے چون نرسیدہ است ؛ ما اسپ نداریم و بدان شاہ رسیدیم

چون ابر بے اشک در بن خاک فشاندیم ؛ وز ابر گذشتیم و بران ماہ رسیدیم
اے طبل زنان نوبت ناگشت بگوئید ؛ وے ترک بردن آکہ بسحر گاہ رسیدیم
یک چند چو یوسف بتہ چاہ نشستیم ؛ تا گر رسن آمد بسر چاہ رسیدیم

راگ ماجھہ ه

سرت سہاوی جت تدہ سمبھالی ؛ سوگم سو میلا جو تیری گھالی

اے عزیز وہی طبیعت معقولیت کا لباس پہنتی ہے جسکا رجوع خدا کی طرف ہوتا ہے - اے عزیز اوسکی ساری ہی مشکلین حل ہو جاتی ہین جو اوسی مشکلکشا کا بھروسا رکھتا ہے جسے بر آرندہ حاجات کل عالم کہتے ہین ه

عالم فرقہ دنیا سمجھو ؛ مظہر قدرت مولا سمجھو
سچے دل سے کرو غور قدرت ؛ سمین برحق اوسے سچا سمجھو
ہے وہ قادر کہ جو چاہے سو کرے ؛ یہہ تلون کا نتیجہ سمجھو
شکوہ نیرنگ فلک سے نہ کرو ؛ او سے قادر کا تماشا سمجھو
نہ کرو دوسرے کا قطع کلام ؛ غور سے بات کا منشا سمجھو
جھوٹ دنیا کو کہنا ہے غلط ؛ فعل سچے کا ہے سچا سمجھو
جو بیان کرنے میں افعال زبون ؛ بس جزا شرط ہے بدلا سمجھو
غیرت کا م نہ رکھو جوہر ؛ نہ برا سمجھو نہ اچھا سمجھو

سوردا سو میلا جت رد ہی سو وسیا ؛ سمہنان کے داتا را جیو

اے عزیز وہی شخص بندہ ہے جسے نہ فقط من کی تمنا ہو یا جسمین حق کے سوا کچھ بھی نظر نہ آئو - اے عزیز یعنی کہ حق تعالی ہی رازق ہے ه

نہ ہم لوگونسے کچھ غرض ہے نہ ہے جمعن اہل دین سے مطلب
ہم اوس کے پھیر دہین جیتا ہوئے خدا سے جان آفرین سے مطلب
عصر نہین دیر و حرم پر پھر حق گئے پھر دہ نو بین برابر
پیر اپنا نزدیک ہے جہہ جہہ جہان لگے جی وہین سے مطلب
خدا نے گر مال و زر دیا ہے تو اوسمین سایل کا حق بجا ہے
وہ اپنی قسمت کا مانگتا ہے تمہین ہے پھر کیا نہین سے مطلب
خزان مین ہے تجھکو خواہش گل تو داغ دل دیکھہ بے تامل
رضا ہے میری اسی مین بلبل کہ تیر اسکے کہین سے مطلب
معاد پر گر تمہین نظر ہو ہوس کی آنکھون مین خاک بھر دو
کہ بعد مرنے کے ہر کسی کو فقط ہے دوگز زمین سے مطلب
اگر ہو شیرین کلام تیرا تو ہو عدو بھی غلام تیرا
جو لطف سے ہووے کام تیرا تو پھر کیا خشم و کین سے مطلب
یہی تو ہے تمہین سے یاری الفت تمہین ہے بیوجہ مجھہ سے نفرت
اگر نہین دل مین کچھہ کدورت تو کیون جبین کو ہے چین سے مطلب
فسردہ دل ہوگیا ہون ایسا کہ عیش کی بھی نہین ہے پرواہ
نہ ساقی و بادہ کی تمنا نہ شیشہ و ساتگین سے مطلب
بعیش دنیا ہے کوئی نازان ہے دین کا اپنے کوئی ثناخوان
ہوا ہے جو غرق بحر عرفان اوسے نہ دنیا نہ دین سے مطلب
ہمارے اوستاد ناصحی اخضر ہوے صدق و یقین تھے رہبر
اسی سبب سے ہے ہمکو افسر دل صداقت گزین سے مطلب

تو ساچا صاحب باپ ہمارا ؛ نونده تیرے اکھٹ بھنڈارا

اے پروردگار تو ہی سچا صاحب ہے اور تو ہی ہمارا باپ نوندہ یعنی مشہور و معروف تو نعمتین تیرے ہی خزانہ مین ہین اور تیرا ہی خزانہ ہے جو کبھی ختم ہونے مین نہین آتا ہے

شد فدائے پائے جانان من ؛ مصحف روشن بود ایمان من
سجدہ مستانہ ام باشد نماز ؛ در دل با تو بود قرآن من
از سر و سامان بود در دو سرم ؛ بے سر و سامانہم سامان من
در سرم ہر دم سر آزادگیست ؛ قید تن باشد کنون زندان من
بیخودم اے تو کہن جان منم ؛ جوئی شیرین ہر کہ شیرین جان من

جس نو دیہن سو تر پت گہاوے ؛ سو ہی بھگت تمہارا جیو

اے پروردگار جسکو تو قناعت کی نعمت عطا کرتا ہے وہی دلجمعی اور تسلی حاصل کرتا ہے - اے عزیز مین وسی کو عابد حقیقی سمجھتا ہون ه

ادا ہو شکر کس منہ سے خدا کے لطف و احسان کا
کہ جس نے روح کو میرے دیا ہے قالب انسان کا
شفیع روز محشر کی محبت کیون نہ مجھکو ہو
خمیر آب و گل ہے اپنے تن مین جزو ایمان کا
محبت مین جو ہو صادق وہی محبوب دل اپنا
لحاظ اس بات مین مجھہ کو نہین ہندو و مسلمان کا
نہین پروا خدا کے طالبون کو خلق عالم کی
مجازی عشق کب مرغوب دل ہے اہل عرفان کا
بسر کرنا ہے مشکل خانۂ خس پوش مین اوس کو
کہ جس کے دل مین نقشہ جم رہا ہے قصر ایوان کا
توکل پیشہ ہین محتاج کب سامان دنیا کے
نہین ہے گلشن تصویر حاجت مند باران کا
نہین میلان خاطر از پئے صہبائے انگوری
کہ ہے مرغوب دل ساغر شراب ناب عرفان کا

سب کوی آسا تیری مٹھا ؛ گھٹ گھٹ انتر تو ہی ڈٹھا

اے پناہ عالم و عالمیان سارے تیری ہی پناہ مین ہین اے عالم الغیب جدہر دیکھتا ہون ادہر تو ہی تو ه

سالکان راہ را محرم شدم ؛ سالکان قدر را ہمدم شدم
طارمے دیدم برون از شش جہت ؛ خاک گشتم فرش آن طارم شدم
چون شدم جوشیدہ اندر غرق عشق ؛ درد و چشم عاشقانش نم شدم
گہ چو عیسی جملگی گشتم زبان ؛ گاہ لب خاموش چون مریم شدم
آنچہ از عیسی و مریم فوت شد ؛ گر مرا باور کنی آن ہم شدم
گاہ چون تیر فلک گشتم قلم ؛ گاہ چون ناہید زیر و بم شدم
گاہ چون بہرام گشتم تیغ تیز ؛ گہ زحل سان جملہ فکر و غم شدم
گہ شدم خلوت نشین چون مشتری ؛ گاہ چون خور مظہر عالم شدم
گہ چون پیک آسمان بے پیچ ریب ؛ در سفر من جملہ را محرم شدم
پیش نشترہائے عشق لم یزل ؛ زخم گشتم صد رہ و مرہم شدم
ہم نفس ہمراہ عزرائیل بود ؛ جان مبادم گر از و درہم شدم
روبرو با مرگ کردم حرب ہا ؛ تا ز عجز مرگ خود خرم شدم
نیست کردم ننگ ہستی را تمام ؛ تا کہ بر زین بقا محکم شدم
بانگ ہائے لم یزل بشنو ز من ؛ گرچہ چون پشت چنگ من با خم شدم
بود نبود آنچہ فاعل مر ترا ؛ کشتۂ الله بس اعلم شدم
عید جانم شمس تبریزی بدست ؛ عید را قربانی اعظم شدم

سبھے سانجھی وال سدائین ؛ تو کسے نا دسین باہرا جیو

اے بے ہمہ اور با ہمہ سب ہی کہتے ہین کہ تو سب مین ہے اور سب ہی تجھہ مین ہین نہ تو کسی سے غیر نظر آتا ہے اور نہ کوی تجھہ سے جدا دکھلائی دیتا ہے ه

چشم عبرت سے تماشائے جہان دیکھتے ہین ؛ کوی ویران کوی آباد مکان دیکھتے ہین
قدرت کا ہر شئے مین عیان دیکھتے ہین ؛ ایک قدرت نظر آتی ہے جہان دیکھتے ہین
نہ علم و فضل تھا ہر سبہ نہ ہیبرت اچھی رکھتے ہین ؛ یہی [illegible]ات اچھی ہے کہ قسمت اچھی رکھتے ہین
نیک و بد کیہہ کا اقوام کیکہ انجام نہین ؛ عادت قومی احباب کا اب کام نہین
نو تہذیب سے بارے وہ وحشی ظلمت ظلم ؛ اب جہالت کا زمانہ ہیہوم ہنگام نہین
جہل و بد خلقی و ظلمت کی سرشت اب چھوڑو ؛ لعن و تکفیر و حقارت سے تو اب کام نہین
تعصب و غارت مال و زن اقوام و زنا ؛ کب بیا یم صفتی سو رد الزام نہین
نہ دشنہ مین ہر دیوانہ بنے اے جوہر ؛ یہ وہ محبت ہے کہ جس کے لئے اتمام نہین
تو آپے گور مکت کراتین ؛ تو آپہ من مکھہ جنم ہوا ہین
اے خالق اکبر تو ہی اپنے عاشقون کو مکت دیتا یا ہر قسم کی مکروہات سے نجات دلاتا ہے
اے قادر بر حق تو ہی طالبان لذات کو بار بار تناسخ کا تماشا دکہلاتا ہے ؎
اے نہان در کنج غیب از دیدۂ ابصار ما ؛ نیست جز تو کس عیان در کوچہ و بازار ما
خود نقاب روی او مائیم دیگر ہیچ نیست ؛ گر برانداز د ز روئیش گم شود اسرار ما
گر نہتہا درہ و ملت جام دہمدت در دہد ؛ دور گردد جملہ الاف و اینہمہ تکرار ما
در مقامے کو نماید روے خود بے پردہ ؛ کے بماند دین و کفر و سبحہ و زنار ما
بر لب جوئے جہان باساز و برگ تازہ ؛ ہر زمان آید خرامان سرو خوش رفتار ما
چشم ما را یک نگہ بر نرگس مستش فتاد ؛ ہیچو دو دیوانہ شد فرزانہ و ہوشیار ما
چون بگوش آمد صدائے نغمۂ قول الست ؛ میزند بانگ بلے ہر ریشہ و ہر تار ما
در تماشا سای جہان آید رخ زیبای او ؛ تاب دیگرے دہد ہر لحظہ بر رخسار ما
روے خود یکر دست گو بینیم او صد ہزار ؛ موجب کثرت بود آئینۂ بسیار ما
رای و مرآت و مرئی جملگی یکذات اوست ؛ عقل حیرانست در صنعت گری یار ما
خود تو ئی ناظر توئی منظور ای جان جہان ؛ پس چرا باشی نہان از دیدۂ نظار ما
مسیئت ما ریست بر گنج عالش ای نیاز ؛ گنج مے آید بدست ار گشتہ گرد مار ما
نانک داس تیرے بلہاری ؛ سب تیرا کہیل دسا ہڑا جیو
نانک جی تیری قدرت پر تیری حکمت پر تیری صنعت پر بار بار قربان ہوتے ہین -
اے صانع جز و کل یہہ جو کچہہ نظر آتا ہے سو تیری ہی قدرت کا تماشہ دکہلای دیتا ہے
؎ دیدۂ بازی نہ ہین دیدہ حیرانم سوخت ؛ گرم نظارہ چنانم کہ دل و جانم سوخت
جلوہ کردند بتان در حرم کعبۂ دل ؛ چشم جادو نگہان مصحف ایمانم سوخت
آہ دود من جان سوز بر دوسے نرسید ؛ آتش عشق چرا ہمچو سپندانم سوخت
غم بیتابی دل بود ہنوزم در پیش ؛ کہ دگر جلوۂ نازت سر و سامانم سوخت
شدت محرقہ عشق تو ہیچم نگذاشت ؛ ہم سر و دم و ہم خواہش ارمانم سوخت
گر مجوشی بجوشی مکن اے شاہ نیاز ؛ سر بسر از تو شدنت جان غزل خوانم سوخت
مہر رویت نہ ہمین دیدہ حیرانم سوخت ؛ گرمیٔ شعلۂ حسن تو دل و جانم سوخت
شمع سان بر سر بزمت ہمہ عمرم ہیسوز ؛ لیک یک لحظہ ہجران تو نتوانم سوخت
کاروانم ہمہ بگذشت و من و تنہائے ؛ غم واماندگی از قافلہ یارانم سوخت

راگ محلہ ۵

سکہہ باجے سہج سو سیلا + شبد آنند کرے سد کیلا

اے عزیز جب سلطان الاذکار کی تلاوت ہوتی ہے یا ادم شبد کا خود بخود ورد تب جو آنند یا سرور حاصل ہوتا ہے اوسکی کیفیت بیان کرنے مین نہین آ سکتی -
صورتم پست است لیکن معنی دارم بلند ؛ باطنم آزاد و مطلق ظاہرم در قید و بند
راہ حق سر کردن آسان نیست جز رفتن بسر ؛ اندرین راہ بایدا یدل ہست مشکل پسند
نیست جز ہستی حق پیدا و پنہان در وجود ؛ چشم دل بکشا و بنگر بے حجاب اے ہوشمند
باطن ہو ظاہر خود او ہست اول و آخر خود اوست ؛ برتر از چند ہست و چون ہم جلوہ گر در چون و چند

ہم خود او شیخ و برہمن ہم خود او دیر و حرم ؛ ہم خود و جلد است و ضو ہین ہم خود او نا رو گزند
ہم خود او مست و مے و مینخانہ ہم ساقی خود اوست ؛ ہم خود او ملا و واعظ گر مجوش و عظ و پند
ہم خود او معشوق و عاشق ہم خود ہنگامہ ست عشق ؛ ہم خود او معبود و عابد در نگاہ ہوشمند
ہم خود او اندر تماشائے جمال خود بو جد ؛ ہم خود اندر آتش عشق ہست سوزان چون سپند
ہم خود او مستغرق دریای بیرنگی خویش ؛ ہم خود اندر سر انکار و بر خود ریشخند
ہم ز خود مجو بگشت و خود ز خود پنہان شدہ ؛ خود نقاب خود شد و بر روی خود خود را فگند
خویش را حق دان و حق بین تا شوی حق بے حجاب ؛ طالب حق دانشان نادم زرہ حق پسند
نکتۂ تحقیق بشنو از نیاز بے نیاز ؛ کین ہمہ نقش دو عالم نیست الا نقشبند
سہج گوپھا مین تاڑی لائی ؛ آسن اوچ سواریا جیو
اے عزیز جب محو فی الحق ہو کر نشہ عرفان سے مست ہوتے ہین - تب کونسا معراج حاصل نہین ہوتا - ؎
آنکہ بد ستر نہان نور عیان بے مبیمش ؛ ہم ز عالم بر ترو ہم عین آن مہ بینیش
در مقام ذات خود نام و نشان چیزے نداشت ؛ باز در اسم و صفت نام و نشان بو بینیش
رتبہ اش عالیست از بودن درین کون و مکان ؛ بوالعجب ہستم کہ ہم در ہر مکان مہ بینیش
گر چہ پوشد کسوت بسیار در رنگ ہزار ؛ رنگ ہم او راچو یکجا در ان بازیاں مہ بینیش
دل کہ بود اندر تنم پر از نیاز و درد و غم ؛ گم شدان عشق بے نام و نشان مہ بینیش
پہر کر اپنے گہر مین آیا - جو لوڑ یدا سو ہی پایا جیو
اے عزیز جب اس طریق سے محو فی الذات ہو جاتے ہین یا یون کہو کہ جب آب رفتہ بجو مے آید تب جسکی تلاش مین کو بکو پہرتے تہے اوسیکو گہر مین یا یون کہو کہ اپنے ہی دل مین پا لیتے ہین ؎
من منم نہ من منم من نہ منم نہ من منم ؛ رفتہ ز خویشتن منم من نہ منم نہ من منم
متن متین حق منم شرع مبین حق منم ؛ ستر منم عین منم من نہ منم نہ من منم
کعبہ منم حرم منم دیر منم صنم منم ؛ مومن و برہمن منم من نہ منم نہ من منم
عشق منم عیان منم درد منم زبان منم ؛ روح منم بدن منم من نہ منم نہ من منم
دوحہ منم چمن منم لالہ و نسترن منم ؛ ہم گل و ہم سمن منم من نہ منم نہ من منم
بلبل داستان منم طوطی خوش زبان منم ؛ گوش منم سخن منم من نہ منم نہ من منم
عجز و نیاز ہم منم خوبی و ناز ہم منم ؛ حسن منم محن منم من نہ منم کہ من منم
ترپت پائے رہا ہے سنتو ؛ گوران بہو لو رکہہ دکہالیا جیو
اے عزیز جب سے محو فی الحق ہوے ہین تب سے کوی خواہش باقی نہین رہی شانتی اور اطمینان کلی حاصل ہو گیا ہے - اے عزیز یہہ شرف ہادی حقیقی کی مہربانی سے ہی حاصل ہوا ہے ؎
من آن نورم کہ اندر لامکان موجود بودستم ؛ باشراق خودم خود شاہد و مشہود بودستم
نہ از عالم بیانے بود نہ آدم نشانے داشت ؛ کہ از نظارۂ حسن خودم خوشنود بودستم
بسیطم آنقدر شد منبسط از حب پیدائے ؛ کہ با یک نقطگی صد ہا خط محدود بودستم
ز بہر رفع شرک و دفع وہم ہستی غیری ؛ بشکل انبیا و اولیا موجود بودستم
نیاز اندر حقیقت لایزال و لم یزل ہستم ؛ مگر با این تعین نیست و نابود بودستم
آپے راجن آپے لوکا ؛ آپے نربانی آپے بہوگا
اے عزیز وہ آپ ہی راجہ ہے اور آپ ہی رعایا - آپ ہی وہ باہمہ ہے - اور آپ ہی وہ ہر ایک قسم کی لیلا - یا تماشا کر رہا ہے ؎
کہ آمد در دیار من کہ شد نو در دیار من ؛ چہ شد اے بیقرار من کہ شد صبر و قرار من
بدلق فقر شاہی میکنم از خوبی طالع ؛ نہ غم دارد نہ کے این طالع گردون سوار من
گہے گریم گہے خندم گہے افتم گہے خیزم ؛ بہ یک حالت قرارم نہ چہ شد اے بیقرار من
گر از زلفت پریشانم گر از روی تو حیرانم ؛ ہمین کفر است و ایمانم ہمین لیل و نہار من
نیاز از من مجو از بہر دیدار در رہائے ؛ کہ نبود ہیچ شے جز در دیار اندر دیار من

بسکہ در عشقش شدم از کفر و از ایمان بری ؛ رشتۂ جانم گسست از سبحہ و زنار من
عشق اسلام است و دینم عشق و ملت عشق و درد ؛ عشق غمخوار است و مونس عشق یار غار من
جز مقام عشق آہنگے ندارد عندلیب ؛ بر نیاید جز نوائے سوز از منقار من
کار فرما شد جنون در کلب جانم اے نیاز ؛ سخت دشوار است بار عقل در دربار من
نور ذاتش بر عالم ہر دم تجلی مے کند ؛ تاب دیگر سید ہر شعلۂ دیدار من
این بناے ہستیم از نیستی مستحکم است ؛ در شکست در عشق شد پشتی دیوار من
زاہد از سر سواد جہد من آگہ نیز ؛ نیست در فہم تو رمز عشقہ و زنار من
در محل دستان سرائے ذوق شو قمری نیاز ؛ نشنوی جز نالہائے سوز از منقار من
حسن خوبان بہر حق بینی مثال عینک است ؛ سید ہم بینائی اندر دیدۂ نظار من
آہ اندر ملک جان بر تخت دل سلطان عشق ؛ حاکم عقل بدر شد از سر ہوشیار من
پیچو تر باسے محیط این قطرہ ام شد موج زن ؛ چون بجز در غم شود آن قلزم زخار من
گرد مارا بے نیاز آن قبلۂ اہل نیاز ؛ لطف فرما شد بحال دل افگار من

آپے تخت بے پیچ تیا ہین ؛ سب جوگی کوک پکا ریا جیو

اے عزیز جس طرح آخر کا حق بہ مرکز قرار پا جاتا ہے اوسی طرح اشخاص کا رب کی یہی راے قرار پا جاتی ہے کہ وہ ہی وحدہ لا شریک تخت خلافت زمین اور آسمان پر جلوہ افروز ہے۔ اے عزیز ہر ایک عالم اور فاضل اور عارف اور گیانی اور پنڈت کی یہی راے ہے اور سب ہی پکار پکار کر یہی کہتے ہین

اگر پردۂ خیالش در مقام جان شود پیدا ؛ ز چندین پردہ ہمچون نغمہ پنہان شود پیدا
اگر از چشم و گوش و ہوش در جا شود پیدا ؛ ز چندین پردہ ہمچون نغمہ پنہان شود پیدا
بشکل ہر نگہ در دیدۂ انسان شود پیدا ؛ بچشم از نور عین بینش عرفان شود پیدا
اگر رفع حجاب غفلت از اعیان شود پیدا ؛ بشکلے ہر نگہ در دیدہ انسان شود پیدا
ز قدرت ہاے گوناگون بہ ہر الوان شود پیدا ؛ برنگ نو بہار از گلشن دوران شود پیدا
بشر از بیم عصیان جہان گریان شود پیدا ؛ کہ از روز ازل چون ابر تر دامان شود پیدا
کجا دل بے ہوا و حرص سوزان می شود پیدا ؛ چو موج شعلۂ آب و ہوا لرزان شود پیدا
شرر تحت دل سنگ است و شد نور طور تابان ؛ چو شوخ افتاد طفل دود نادان شود پیدا
بقدر خویش فکر قوت ہر حیوان توان کردن ؛ شرف از جد و جہد غیر در انسان ہم شود پیدا
بہر ملت نباید ناشناس نفس خود جنگے ؛ چو سنگ از آئینہ اور شود بے پایان شود پیدا
ز خود دور دیدہ دوری غافل دیوانۂ عالم ؛ چو آہو بے خبر بین مشک ز ایشان ہم شود پیدا
ز خود بیگانہ بناید بخود بیند تماشا بیش ؛ چو مردم صورتے در دیدۂ انسان شود پیدا
بجان کوہ طور افتاد آتش از شرار او ؛ بہ رگان روز شمع ہوشمندی نفسانی شود پیدا
بہر جا نا خلف رسوا کند روشن ضمیران را ؛ ز دود تیرہ عیب آتش سوزان شود پیدا
بود جوہر بزرگی بلکہ از فضل بزرگ او ؛ حسد معدوم و در دل عادت احسان شود پیدا

جیہا ڈٹھا مین تیہا کیہا ؛ تس رس آیا جس بہید لیا

نانک جی مہاراج ارشاد کرتے ہین۔ کہ جو کچھ مین نے گیان کی آنکھون سے دیکھا اوسے صاف صاف بیان کر دیا مگر اس سے لذت اونہین کو حاصل ہوگی جو رمز شناس ہوتے ہیں

بنا سکے تیری قدرت نے زمین و آسمان کیا کیا ؛ نوا جنے کس روش قایم ہیں اسکے رواں کیا کیا
تیری قدرت تیری حکمت تیری صنعت کا کیا کہنا ؛ تماشا سازگی و در جہان ہے ہر زمان کیا کیا
تیرے انوار سے ہر ذرہ خورشید حقیقت ہے ؛ تیرے اسرار ہے ہر نقطہ مین مین دہان کیا کیا
تیری نیرنگی قدرت کے رنگا رنگ مضمون ہین ؛ لکہی ہے صفحۂ خاک زمین پر داستان کیا کیا
فلاطون خرد کو تیری دانائی کے نسخے نے ؛ عطا کی قوت ادراک و حکمت بیکران کیا کیا
بساط خاک پر مہرے چہنے کیا تیری صنعت نے ؛ تیری یکتائی کی ہر دم ہین بازیان کیا کیا
بشر بازی گہ قدرت مین تصویر حبابی ہین ؛ شب و روز ان کو چکر دیتے ہین دہم و گمان کیا کیا
زمین زیر زمین انواع خلقت کے تماشے ہین ؛ دکہائے ہین طلسم آسمان پر آسمان کیا کیا
موالید ثلاثہ سے عجایب صنعتین کی ہین ؛ جہان زیر و بالا درمیان این جہان کیا کیا

عجب رنگوان سے خوشبو سے لذیذ سے فوائد سے ؛ دیئے ایک ایک پتے کو خواص بیکران کیا کیا
ذرہ ٹک غور سے انسان دیکہے شان خالق کو ؛ یہہ تاثیر انتظار کو آپ ہی عیان کیا کیا
عجب خلاق و رزاق و رحیم و صانع و قادر ؛ بناے میوہ و نخل و محیط کوہ و کان کیا کیا
غدیر و شعلہ پیر آب و ہوا پر خاک ہستی پر ؛ بہر رنگ و بہر صورت نمود ہین نشان کیا کیا
عنایات معظم شش جہت ہین اوسکے ہین جوہر ؛ حواس و قوت و مقدرت حیات و جسم و جان کیا کیا

جوتی جوت ملی سکہہ پایا ؛ جن نانک اک بہیا رہیا جیو

نانک جی مہاراج ارشاد کرتے ہین کہ جو کثرت مین وحدت کے آثار دیکھتے ہین اور ہر ایک مقام مین اوسی کا ظہور۔ صرف ایسا دیکھتے ہی بلکہ ایسا دیکھتے ہی محو فی الحق ہو جاتے ہین وہی سرور مطلق کو حاصل کرتے ہین۔

وصف تیرا کسی شاعر سے بہی موزون نہ ہوا ؛ ختم لکہنے سے کسی کے بہی مضمون نہ ہوا
کیا بشر کو ہے فقط وحید تیری قدرت پر ؛ صوفی چرخ کا کب حال دگرگون نہ ہوا
کیسا بچہا آپ سے ہے فرش زمین و سبزہ ؛ نصب ہے تیرے کیئے خیمۂ گردون نہ ہوا
حال دل کہول کے یہہ پاک روان دیکھے ہین ؛ بے رضا تیرے روان چشمۂ جیحون نہ ہوا
سرنگون خلق مین فعلون سے نہین ہوتا شیخ ؛ شکر خالق کہ نصیبا میرا وژدون نہ ہوا
یہہ نہادی نہین ٹلتی ہے کسی صورت سے ؛ گرگ اوٹھے بہی رہا گرگ دگرگون نہ ہوا
شخص قدرت کی قدمبوسی سے پاتا ہے ضیا ؛ بے سبب راہ یہہ تاج سر گردون نہ ہوا
دل کا نہ ہوا سبد ہا جو اوٹہا بہی کیا ؛ دزد پہر دزد رہا قلب دگرگون نہ ہوا
جو ہر اس نظم سخن پر کوئی کیا چون کرتا ؛ لطف یہہ ہے کرم ایزدی بے چون نہ ہوا

جت گہر پر سوہاگ بنایا ؛ تت گہر سکہی منگل گایا
محلہ ۵ مہج

اے عزیز سکہہ اور سرور وہین ہوتا ہے جہان سوہاگ ہوتا ہے یہان سوہاگ سے مراد ہے۔ اپنے سچے خاوند یعنی کل عالم کے خاوند سے وصال مطلق کی جو من تو شدم تو من شدی کا فوٹو ہو۔

بستر خواب گران سے تک اوٹہنا اچہا ؛ لطف غفلت سے ہے بیداری کبہی اچہا
کرم دہر کبہی سہین سودا اچہا ؛ اس سے کونین مین ہے نفع سراپا اچہا
سیر محوزاری مخلوق سے تا عمر نہ ہو ؛ رحم کہانے سے نہین ہے کوئی کہانا اچہا
آپ بد ہین جو برا سب کو کہا کرتے ہین ؛ آپ اچہا ہے تو ہے سارا زمانا اچہا
بد کسی کو بہی کبہی حاضر و غایب نہ کہے ؛ اچہا ہر ایک کو کہتا ہے ہمیشہ اچہا
ذایقہ اسکا وہ جنہیں دہان ذکر مدام ؛ اپنے کہانے سے ہے غیرون کا کہلانا اچہا
کرم ہوا جب تقدیر کے بہید تبے جو ہر ؛ لکہدیا سب خط تقدیر مین اچہا اچہا

آنند بنود ستی گہر سوہے ؛ جو دہن کنت سنگاری جیو

اے عزیز آنند اور سرور اوسی گہر ہیں ہر جگہ ہوتا ہے جہان خاوند اور جورو ایک دل اور ایک زبان اور دو قالب اور ایک جان ہوتے ہین۔ ایسے ہی دنیا مین تب ہی خوشی اور آنند ملتا ہے۔ کہ جب دوی مٹ جاوے اور یکے بینم یکے دانم یکے گویم یکے شنوم کا نقشہ بندہ جاوے۔

نہین کہلتا ہے رنگ صنعت کا ؛ کیا تماشا ہے اوسکی قدرت کا
شش جہت ہے مقام حیرت کا ؛ ہے عجب اک طلسم حکمت کا
سب ہین شاہد ہے اوسکی یکتائی ؛ ہر نگین پر ہے نقش وحدت کا
صور نہین سب مین ایک صانع کی ؛ کون منکر ہے اوسکی صورت کا
الفت لیلاے روزگار تمام ؛ ایک نسخہ ہے اوسکی حکمت کا
چشم دل ہی سے روشن کر ؛ جو کہ منکر ہو اوسکی صورت کا
ایک لیلی ہزار ہیں مین ہے ؛ ہین ہوون مجنون تیری حقیقت کا
کیا بنائی ہین صورتین دلکش ؛ بوسہ لون تیرے دست قدرت کا
دور تجہہ کو سمجہتے ہین غافل ؛ ہے مزا مجہ کو تیری قربت کا

جو غلط پڑھتے ہین کہ نکتے ہین ؛ خون کرتے ہین وہ عبادت کا
ہے گل ہفت برگ ہفت اقلیم ؛ ہے جہان چار باغ صنعت کا
دیکھنا ہے جہان جسے جوہر ؛ آئینہ ہے تیری حقیقت کا

سوگن ونتی سو ڈوہاگی ؛ پتر ونتی - سیل ونت سوہاگن

اے عزیز وہی مجموعہ خوبی ہے اور وہی خوش نصیب اور صاحب اولاد - اور نیک خصلت اور سوہاگن جو خاوند حقیقی سے ہی دل لگائے رہے - ایک شکاری ایک ہرن کی تلاش مین جاتا تہا - راستے مین ایک عابد کو آتا ہوا دیکہہ کر اوس نے سوال کیا کہ تو نے کوئی ہرن بہی دیکہا ہے اوس نے جواب دیا کہ مین وحدہ لاشریک کے سوا کسی کو نہین دیکہا کرتا - سو جب تک اوس عابد کا فوٹو نہ بن جاوین تب تک کامیابی کہان

سب بندہ خدا ہین کسی کو کسی سے کیا ؛ آپس مین ایک دوسرے کی دشمنی سے کیا
جو وضع جسکی ہے وہ خدا کی بنائی ہے ؛ رولی ہی شکل ہے تو کسی کو ہنسی سے کیا
ملزم نہ ہوگا تو تو جہا دی تہ حیلہ کر ؛ تجہکو کسی کے مذہب و لامذہبی سے کیا
ملتا ہے رزق سب کو تونگر ہے یا گدا ؛ پہر اور فایدہ ہوس دنیوی سے کیا
چپ ہین وہ جو توکل تقدیر رکہتے ہین ؛ قانع کو کام ذکر بخیل و سخی سے کیا
اپنے طریق نیک کو چہوڑے نہ آدمی ؛ خود راہ راست چلئے کسی کی کجی سے کیا
بدلا لیا تو آپ بہی ویسے ہی ہو گئے ؛ عادت مین نیکی رکہئے کسی کی بدی سے کیا
حاجت روائی کرکے کر و شکر کردگار ؛ دیکہو کہ تم مین فکر ہے اوس ملتجی سے کیا
قتال و دار و گیر کس و بکیسان سے ڈر ؛ کرتا ہے قتل عاجزون کو بے بسی سے کیا
گر ننٹ قلا دزی بہی کرے سجدہ جانئے ؛ حاصل سوائے نیک کی نابہری سے کیا
آئینے کی طرح سے رہو سب سے صاف دل ؛ جوہر نہین زمانہ کی نیکی بدی سے کیا

روپ ونت سوہی سگہڑ سولکہنی ؛ جو دہن کنت پیاری جیو

اے عزیز وہی ہے خوبصورت اور وہی دانا اور خوب سیرت جو سچے خاوند سے پیار کرلی - یہ فقط حبث ہے اون لوگون کی نافہمی پر - جو ایک درکو چہوڑکر دربدر ٹکرین ملتے پہرتے اور سچے خاوند کو بہول کر جا بجا بہٹکتے پہرتے ہین اور نہین جانتے کہ ہ

انداز سے افزون ہے کرم دم بدم اوسکا ؛ ہم کہہ نہین سکتے کہ ہے کتنا کرم اوسکا
باقی نہین جو شے رہے ناحق ہے غم اوسکا ؛ نادان اوٹہا بیٹہے ہین درد و الم اوسکا
قاصر ہے ذہن و نطق و زبان و لب گویا ؛ کیا موںہہ ہے اداکر جو سکین شکر ہم اوسکا
اعضا و بدن روح و نگہ عقل و خیالات ؛ مجموعہ صنعت ہے کیا یہہ بہم اوسکا
نازان نہ ہو تدبیر کا تقدیر سے پایا ؛ بخشا ہوا عالم کو ہے جاہ و حشم اوسکا
عرفانِ حق رہے کہ فانی یہہ جہان ہے ؛ باقی نہین جو شے رہے ناحق ہی غم اوسکا
پایندہ و قایم جو نہیں دولتِ دنیا ؛ کیا عیش و سرور اور غم و بیش و کم اوسکا
ظالم ہی دنیا مین نہ مظلوم رہے گا ؛ رہ جائے گا افسانۂ جور و ستم اوسکا
کم مایہ جو تہوڑی بہی کرے خیر تو جوہر ؛ ہے گنج سلاطین کے برابر درم اوسکا

آچار ونت سوہی پردہانے ؛ سب سنگار بنے تس گیانے

اے عزیز اوسی کے کرم یعنے افعال محمود ہین اور وہی پردہان یعنے معزز ہے اور اوسی کے لئے ہرقسم کی زیبایشین سزاوار ہین جو گیان یا عرفان کی دولت سے بہرہ ور ہے فقط - گیان کیا ہے اور عرفان کیا - ہم اوسکا فوٹو ذیل مین کہینچتے ہین

اپنی نیکی اور کے عیب و بدی کو بہول جا ؛ نیک و بد کے بدلے کی فکر ردی کو بہول جا
طعن و خوش طبعی ظرافت کو ہنسی کو بہول جا ؛ دل شکن ہوگی یہہ اکیدن دل لگی کو بہول جا
ہے خرابی دشمنی ذلت پشیمانی نقیض ؛ کاہلی بدگوئی غصہ تیز خوی بہول جا
نفس کی بدخواہشین پوری نہ ہون تو شکر کر ؛ جاہلی نادانی و بیہودگی کو بہول جا
خامشی اولی سخن سے جو فساد انگیز ہو ؛ بے محل کی گفتگو حجت گری کو بہول جا
ہوگی بے حاصل نہین کہو تا گران مایۂ عزیز ؛ عمر کو بیجا نہ کہو اس جاہلی کو بہول جا

اک شجر نیکی کا ہے انسان تواضع ہے ثمر ؛ خارکج خلقی خزان سرکشی کو بہول جا
معنوی اعدا ہے یہہ نفس حریص و خودغرض ؛ مدعائے دل نہ کچہہ رکہہ مدعی کو بہول جا
ناز و نعمت مین رہے محتاجگی اورون کی یاد ؛ اپنی عشرت مین نہ حال ملتجی کو بہول جا
یاد رکہہ ذات قدم کو جو سدا موجود ہے ؛ اور سارے حادثات دنیوی کو بہول جا
طاعت و شکر و رضا و عاجزی و انکسار ؛ تو ان باتون سے اے جوہر کسی کو بہول جا

سوکل ونتی سو سب راری ؛ جو پر کے انگ سواری جیو

اے عزیز وہی خاندانی ہے اور اوسی کو ہر ایک سوکن پر فضیلت ملتی ہے جو خاوند حقیقی رضاجوئی کو اپنا مقدم فرض سمجہتی ہے - فقط - اسی طرح یاد رکہو کہ دنیا مین وہی عالی خاندان اور صاحب فضیلت متصور ہون گے جو اوامر و نواہی کا لحاظ رکہین گے - اور ہر طرح سے اپنے سچے خاوند کی رضاجوئی کو مقدم سمجہین گے ہ

وفا مین کوئی بندہ و ان سا مردانہ نہین ہوتا ؛ جلادو کہ جان کا رایسا دلیرانہ نہین ہوتا
خجالت کی جگہ ہے اون وفا بیگانہ مردون کی ؛ وداحق وفا جن سے ہمانہ نہین ہوتا
غشی سے کم نہین ہے یہہ بہی بیماری سفیہونکی ؛ غرور و کبر سے بہی ہوش مین آنا نہین ہوتا
غرور و تعیش نااہل اور نادانون کے شیوے ہین ؛ فریب و کینہ و رشک و حسد دانا نہین ہوتا
صفات جوہر ذاتی کے لایق وہ نہین جوہر ؛ کہ جس سے کچہہ بہی کار خویش و بیگانہ نہین ہوتا

مہاتس کی کہی نہ جاے ؛ جو پر میل سے لیے انگ لاے

اے عزیز اون کی تعریف جون کی تون کوئی بہی بیان نہین کرسکتا جو کہ صفے الذات رہتے ہین اور خاوند حقیقی کی رضاجوئی مین مصروف فقط ؛ ایسا نہین سمجہے یقین کرو کہ وہ الٹی سمجہہ اور الٹی مت رکہتے ہین ہ

اولٹی مت پا بیٹہے نادان ہر طرح نازان رہا ؛ سیدہا اوسٹ کو کیا نادان وہی نادان رہا
منقلب ہوتی نہین کیفیت اہل ہوس ؛ قلب نادان کا بہی ہر صورت سے پہنادان رہا
بات جو ہے لایق تحسین پلٹ سکتے نہین ؛ اوسٹ جو شاباش کو شاباش پر عنوان رہا
منقلب دنیا ہو نام نیک نادان ہے وہی ؛ نام اوسلٹے سے بہی دنیا مین ...آن رہا
کب ہین خلقی صفات تیرگی و نرم و گرم ؛ لعل و بسل و موم و دود آخر ... رہا
رشنا اڑنا متقی ہے دل کس کا تہہ رہا ؛ قلب فہم و وہم و گمک کا کہ... رہا
کب تنبہ کج سرشتون کی ما ہیئن ہوئین ؛ منقلب پر بہی لفظ گمک پر گمک رہا
سچ ہے کہ ہاتہ کا دیا ملتا ہے ہاتہہ سو ؛ دیکہو اولٹ گئے لفظ لفک کہ کفک رہا
کیون کامتین نہ زیر فلک ہون بزرگ کار ؛ آخر کلفت اولٹ کے وہ لفظ فلک رہا
جوہر ہمیشہ ملتی ہین خدمت سے عظمتین ؛ انسان کو بندگی سے شرف بر ملک رہا

استہر سوہاگ اور اگم اگوچر ؛ جن نانک پرم سے دہاری جیو

اے عزیز اونہین کا سوہاگ قایم رہتا ہے اور وہی ہرقسم کی تعریف کے مستحق ہوتے ہین جو پریم یا حقیقی خاوند سے دلی عشق رکہتے ہین ہ

دوام خوشدلی خواہی کہ کسی را رنجہ نباشد ؛ دے باکام دل بودن حیات جاودان باشد
منازد مرد ز اگر زیر نگین ملک جہان باشد ؛ کہ فردا استخوان زیر زمین ہم بدنشان باشد
چو خواہی راحت جان و سلامت بعد مردن ہم ؛ مکش دست از نکوی تا ترا در جسم جان باشد
کنی با خلق گر نیکی بہ نیکی یاد آرندت ؛ تو باشی کامران گر از تو عالم کامران باشد
کسے تا عاقبت با عافیت خواہد بسر بردن ؛ چو جوہر با دل صاف آشنائے ہمکنان باشد

مہج محلہ ہ

کہوجت کہوجت درشن چاہے ؛ بہانت بہانت بن بن اوگاہے

اے عزیز حق کی تلاش مین بڑے بڑے جنگلون کی مٹی چہان ڈالی مگر ہنوز دلی دور کامیابی کہان ہ

بشنو از نے چون حکایت مے کند ؛ وز جدائی ہا شکایت مے کند
کز نیستان تا مرا ببریدہ اند ؛ از نفیرم مرد و زن نالیدہ اند

سینه خواهم شرحه شرحه از فراق ٭ تا بگویم شرح درد اشتیاق
هر کسی کو دور ماند از اصل خویش ٭ باز جوید روزگار وصل خویش
من بهر جمعیتی نالان شدم ٭ جفت خوشحالان و بدحالان شدم
هر کسی از ظن خود شد یار من ٭ وز درون من نجست اسرار من
سر من از نالهٔ من دور نیست ٭ لیک چشم و گوش را آن نور نیست
تن ز جان و جان ز تن مستور نیست ٭ لیک کس را دید جان دستور نیست
آتش‌ست این بانگ نای نیست باد ٭ هر که این آتش ندارد نیست باد
در غم ما روزها بیگاه شد ٭ روزها با سوزها همراه شد
روزها گر رفت گو رو باک نیست ٭ تو بمان ای آنکه چون تو پاک نیست
هر که جز ماهی ز آبش سیر شد ٭ هر که بی روزیست روزش دیر شد
در نیابد حال پخته هیچ خام ٭ پس سخن کوتاه باید والسلام
باده از ما مست شد نی ما ازو ٭ قالب از ما هست شد نی ما ازو
بر سماع راست هر تن چیر نیست ٭ طعمهٔ هر مرغکی انجیر نیست
کوزهٔ چشم حریصان پر نشد ٭ تا صدف قانع نشد پر در نشد
هر که را جامه ز عشقی چاک شد ٭ او ز عیب و حرص کلی پاک شد
جمله معشوقست و عاشق پرده‌ای ٭ زنده معشوقست و عاشق مرده‌ای
پر و بال ما کمند عشق اوست ٭ موکشانش میکشد تا کوی دوست
نقد حال خویش را گر پی بریم ٭ هم ز دنیا هم ز عقبی بر خوریم
من چه گویم یک رگم هشیار نیست ٭ شرح آن یاری که آن را یار نیست
خود ثنا گفتن ز ما ترک ثناست ٭ کاین دلیل هستی و هستی خطاست
تو مگو ما را بدان شه بار نیست ٭ با کریمان کارها دشوار نیست
گر چنین بنماید و گر ضد این ٭ جز که حیرانی نباشد کار دین
خشم و شهوت مرد را احول کند ٭ ز استقامت روح را مبدل کند
چون غرض آمد هنر پوشیده شد ٭ صد حجاب از دل بسوی دیده شد
گر هزاران دام باشد هر قدم ٭ چون تو با مایی نباشد هیچ غم
آنکه او پیش بیند دور رقم ٭ اصل بیند او به بینش از قلم
خفته آن باشد که او از هر خیال ٭ دارد امید و کند با او مقال
سایهٔ یزدان بود بندهٔ خدا ٭ مردهٔ این عالم و زندهٔ خدا
چون کنی با بی‌حسد مکر و حسد ٭ زان حسد دل را سیاهی‌ها رسد
تا ز زهر و از شکر در نگذری ٭ کی ز گلزار وحدت بو بری
ما عدمهاییم و هستیهای ما ٭ تو وجود مطلقی فانی نما
ما همه شیران ولی شیر علم ٭ حمله‌مان از باد باشد دم بدم
حمله‌مان پیداست و ناپیداست باد ٭ آنکه ناپیداست هرگز کم مباد
باد ما و بود ما از داد تست ٭ هستی ما جمله از ایجاد تست
زاری ما شد دلیل اضطرار ٭ خجلت ما شد دلیل اختیار
گر نبودی اختیار این شرم چیست ٭ وین دریغ و خجلت و آزرم چیست
پس بدان این اصل را ای اصل جو ٭ هر که را درد است او بردست بو
هر که او بیدارتر پر دردتر ٭ هر که او آگاه‌تر رخ زردتر
یک زمانه صحبتی با اولیا ٭ بهتر از صد ساله طاعت بی ریا
گر تو سنگ خاره و مرمر بوی ٭ چون بصاحبدل رسی گوهر شوی
صحبت صالح ترا صالح کند ٭ صحبت طالح ترا طالح کند
جزوها را رویها سوی کلست ٭ بلبلان را عشق با روی گلست
نفس پر دم از درون در کمین ٭ از همه مردم بتر در مکر و کین
در بیان وین سه کم جنبان لبت ٭ از ذهاب و از ذهب وز مذهبت

خاتم ملک سلیمانست علم ٭ جمله عالم صورت و جانست علم
باد در مردم هوا و آرزوست ٭ چون هوا بگذاشتی پیغام هوست
پس ترا هر لحظه مرگ و رجعتیست ٭ مصطفی فرمود دنیا ساعتیست
چون قضا آید شود دانش بخواب ٭ مه سیاه گردد بگیرد آفتاب
چون ملایک نور حق دیدند ازو ٭ جمله افتادند در سجده برو
مدح این آدم که نامش میبرم ٭ قاصرم گر تا قیامت بشمرم
روزکی چند از برای مصلحت ٭ با هم اندر وفا و مرحمت
عاقبت هر یک بجوهر بازگشت ٭ هر یکی با جنس خود انباز گشت
سهل شیری دان که صفها بشکند ٭ شیر آن را دان که خود را بشکند
پس محل وحی گردد گوش جان ٭ وحی چه بود گفتن از حس نهان
گوش جان و چشم جان جز این حس است ٭ گوش عقل و چشم ظن زان مفلس است
رخنه رو جبر در تو بد خیال ٭ چون در ایشان رفت شد نور جلال
آب صافی در گل پنهان شده ٭ جان صافی بستهٔ ابدان شده
فایده فرمان کر این خلقت چه بود ٭ مرغ را اندر قفس کردن چه سود
گفت تو بحث شگرفی میکنی ٭ معنیی را بند حرفی میکنی
حبس کردی معنی آزاد را ٭ بند حرفی کردهٔ تو باد را
از برای فایده این کردهٔ ٭ تو که خود از فایده در پردهٔ
ای جفای تو ز دولت خوبتر ٭ وانتقام تو ز جان محبوبتر
نار تو اینست نورت چون بود ٭ ماتم این تا خود که سورت چون بود
نالم و ترسم که او باور کند ٭ وز ترحم جور را کمتر کند
عاشق کل است و خود کل است او ٭ عاشق خویش است و عشق خویش جو
این زبان چون سنگ و هم آهن وش است ٭ وانچه بجهد از زبان چون آتش است
چون قبول حق بود آن مرد راست ٭ دست او در کارها دست خداست
هر چه گیرد علتی علت شود ٭ کفر گیرد کاملی ملت شود
لقمه تخم است و برش اندیشه‌ها ٭ لقمه بحر و گوهرش اندیشه‌ها
هر چه بینی سوی اصل خود رود ٭ جزو سوی کل خود راجع شود
باغ سبز عشق کو بی منتهاست ٭ جز غم و شادی درو بس میوه‌هاست
عاشقی زین هر دو حالت برتر است ٭ بی بهار و بی خزان سبز و تر است
کفر هم نسبت بخالق حکمت است ٭ چون بما نسبت کنی کفر آفت است
از وجود و از عدم گر بگذری ٭ از حیات جاودانی برخوری
بر دل عاقل هزاران غم بود ٭ گر ز باغ دل خلالی کم بود
استن این عالم ای جان غفلت است ٭ هوشیاری این جهان را آفت است
هوشیاری زان جهانست و چو آن ٭ غالب آید پست گردد این جهان
تا بدانی هر که را یزدان بخواند ٭ از همه کار جهان بیکار ماند
هر که را باشد ز یزدان کار و بار ٭ یافت بار آنجا و بیرون شد ز کار
پای استدلالیان چوبین بود ٭ پای چوبین سخت بی تمکین بود
پای نابینا عصا باشد عصا ٭ تا نیفتد سرنگون او بر حصا
گر نماند از جود در دست تو مال ٭ کی کند فضل الهت پای مال
این همه غم‌ها که اندر سینه‌هاست ٭ از غبار و گرد باد و بود ماست
چون قضا آید نماند فهم و رای ٭ کس نمیداند قضا را جز خدا
چون قضا آید فروپوشد بصر ٭ تا نداند عقل ما پا را ز سر
کفر و ایمان عاشقی آن کبریا ٭ مس و نقره بندهٔ آن کیمیا
به نزد عقل هر دانندهٔ است ٭ که با گردنده گردانندهٔ هست
نعت پیغمبر که حق فرموده است ٭ من نگنجم هیچ در بالا و پست

در زمین و آسمان و عرش نیز + می نگنجم من یقین دان اے عزیز
در دل مومن بگنجم اے عجب + گر مرا جوئی در ان دلہا طلب
دوستی مقبلان چون کیمیا ست + چون نظرشان کیمیا خود کجاست
آب دریا مرده را بر سر نہد + ور بود زنده ز دریا کے رہد
چون بری تو از صفات بشر + گر بود [illegible] بہ بر فرق سر
چون گرسنہ مے غوی سگ مے شوی + تند و بد پیوند و بد رگ مے شوی
پیس دمے مردار و دیگر دم سگی + چون کنی در راه شیران خوش تگی
آلت اشکار خود جز سگ مدان + کمترک انداز سگ را استخوان
مرو جی همه ہے حاجی طلب + خواه ہند و خواه ترک و یا عرب
منگر اندر نقش و اندر رنگ او + بنگر اندر عزم و در آہنگ او
گر سیاہست و ہم آہنگ تو است + تو سفیدش خوان کہ ہم رنگ تو است
ہر کہ مرد اندر تن او نفس گبر + مر و را فرمان برد خورشید و ابر
چیست تعلیم خدا از اشتن + خویشتن را خاک و خواری داشتن
چیست توحید خدا آموختن + خویشتن را پیش واحد سوختن
آنکہ او بے نقش سادہ سینہ شد + نقشہاے غیب را آئینہ شد
آئینہ ہستی چہ باشد نیستی + نیستی بگزین گر ابلہ نیستی
ہر کہ نقش خویش را دید و شناخت + اندر استکمال خود دو اسپہ تاخت
زان نمے پرد بسوئی ذو الجلال + کو گمانے مے برد خود را کمال
بر بلیس ار دو تو زان خندید ہ + تو کہ خود را نیک مردم دیدہ
عصمتے کہ مر شما را در تن است + آن ز عکس عصمت و حفظ من است
این ز من بینید نہ از خود ہین و ہین + تا نخیزد بر شما دیو لعین
لیک یک وصلہ بود این یعیب + نیک دان و بگذر از تزویر و ریب
ہر کہ تریاق خدائی را بخورد + گر خورد زہرے گزیدش کے بمرد
راجع آن باشد کہ باز آید بشہر + سوئے وحدت آید از تفریق دہر
شیر دنیا جوید اشکارے و برگ + شیر مولے جوید آزادی و مرگ
تیغ علم از تیغ آہن تیز تر + بل ز صد لشکر ظفر انگیز تر
صبر آرد آرزو را نے شتاب + صبر کن واللہ اعلم بالصواب

نرگن سرگن ہر ہر ہیرا + کوئی ہے جو آن ملاے جیو

اے عزیز وہی وحدت مین ہے - اور وہی کثرت مین - وہی میرا اور تیرا خالق ہے
اے عزیز وہ کون ہے جو اوس کے وصل سے مجھے بہرہ ور کرے -

خیط اوانی ہے مطلب کب دل بیدار کو + گو نہین پابند ہے تسبیح یا زنار کا
نشئہ مے سے نہو گا نام بہ میخوار کا + گر بگا ظاہر و سر ہو گا اندک و بسیار کا
آج یا ان ہے کل وان پرسون خدا جانے کہان + کیا ٹھکانا دولت و دنیاے بیمقدار کا
دین پرستی اور ہے دنیا پرستی اور ہے + مین نہین قائل کسی کے جبہ و دستار کا
زاہدون کو ہے تصور مغفرت کا زہد سے + عاصیون کو ہے بہروسا ایزد غفار کا
ابلق لیل و نہار اوسکی سواری مین ہے + پہر کہو کیا ٹہیک ہے عمر صبا رفتار کا
جب تلک دل سے نہ ہو ترک ہوس ممکن نہین + دولت دنیا سے بہر نا چشم دنیا دار کا
باعث ویرانی دولت سرای عیش ہے + سے غفلت سیل گریہ مردم بیکار کا
زائچہ مین میرے ہے برج ششم مین آفتاب + عیب دشمن پر نہو کیون طالع بیدار کا
قدر دان مین گر یہی گندم نما و جو فروش + مین نہین ہو تا ہون طالب گرمی بازار کا
کیون نہو کاشانہ جنت مقام عاصیان + کم عبادت سو نہین رتبہ ہی استغفار کا
مست بسر کر زندگانی جز بذکر و شکر حق + جب تلک قابو زبان پر ہو تیری گفتار کا
رتبہ اختر سے مجھکو ہو گیا امر یقین + مرتبہ عالی ہوا سب سے دیانتدار کا

کہٹ شاستر بچرت پکہہ گیا تا
پوجا تلک تیرتہہ اشنا تا

اے عزیز ہرشش شاستر کے دیکہنے اور پوجا اور تیرتہہ اور غسل کرنے اور قشقہ لگاتے رہنے کے بعد یہی ثابت ہوا کہ جو کچہ ہے گیان اور عرفان ہی ہے

جو گیانی ہین اونہین اس جنم مین آیندہ جنم کی نعمتون کے حاصل ہونے کی تمنا
مین زندگی تلخ نہین کرنی پڑتی اور نہ اونہین کچہ بہی محشر کا خوف رہتا ہے -
محشر کا کرین خوف بصدق دل جو جان آپ + ہوجائینگے مقبول خدا ہو وہ جہان آپ
اے حضرت دل چھوڑ چلی مجہکو کہان آپ + سایہ کی طرح ساتہہ ہون جائینگے جہان آپ
زاہد سے یہہ کہدو کہ ہمارا بہی خدا ہے + بے شبہ چلے جائین سوے باغ جنان آپ
بلبل نے کہا گل سے کہ اے زینت گلشن + تجہ قفل در دولت اسرار جہان آپ
از عزم نہ کرنے ہئے اظہار حقیقت + ہوتے نہ کبہی مہر خموشی بدہان آپ
تکلیف گوارا نہ کرین ناصح مشفق + اپنا تو سمجہہ لیوینگے ہم سود و زیان آپ
اے نالہ درا اے آہ ذرا رحم جان پر + یون سوز دروں سے ہو شعلہ فشان آپ
اے شیخ مقام آپکا ہوئے گا جہنم + جس دن کہ قضا آئیگی چھوڑینگے جہان آپ
حب منکر ترس خدا امانی باطن + فردوس برین کا نہین رکہتے ہین نشان آپ
ہوجانا پیٹہ گا ہمہ تن شکل ندامت + قابو مین رکہین گے نہ اگر اپنی زبان آپ
انداز سخن فہمی یاران تو ہے معلوم + کیون خاطر احباب کے ہین بار گران آپ
ناکردنی نفس کو رکہتے ہو چہپائے + عیب دگران کے ہین یہہ ناحق نگران آپ
یہہ شیخ مرید آپکے ہوئینگے کسی دن + گہبراتے ہین کسو اسطے اے پیر مغان آپ
کچہہ اور نہین ہے سبب اے حضرت افسر + اختر کے تلمذ سے ہوئے اہل زبان آپ

تپولے کرم آسن چوراسی
ان مین شانت نہ آوے جیو

اے عزیز کیسے ہی سخت سخت کرم کرے اور الٹا لٹکا رہے چوراسی قسم کے جو آسن ہین اون پر بیٹہکر جپ اور تپ کرتا رہے - تو بہی یقین کرنا چاہئے کہ کبہی دل جمعی یا شانتی نصیب نہ ہوگی - شانتی نصیب ہوگی - صرف گیان یا عرفان سے

ہوگیا قابو مین دل جب سے خدا کی یاد کی + چھوڑ دے حرص و طمع اس دہر بے بنیاد کی
پہیرزن دشمن نہ تہی اوس خوکش ناشاد کی + خاکساری وجہہ ناکامی ہوئی فرہاد کی
خیر خواہون کی درشتی باعث رنجش نہین + ناگوارا ایذا نہین ہے نشتر فصاد کی
کس جفا جو نے سکہایا ہے یہہ انداز ستم + ہیچ بتادے اے فلک تجہکو قسم استاد کی
آب آتش رنگ سے مطبوع جان منتہا ہے [illegible] + آسمان نے میکشون کی خاک کیون برباد کی
اب مجہے فکر سخن سے ایک دم فرصت نہین + بچہ گئی تشویش گو کثرت ہوئی اولاد کی
حضرت دل ہین مگر عازم سوئے دشت جنون + یہہ صدا آئی کہان سے ہر جہ باداباد کی
ہو عبادت کے لئے صدق دلی سے اعتقاد + گہر بنا تو فکر استحکام کر بنیاد کی
دم نکلجاے کہ رہجائے ہمین پروا نہین + جز خدا حاجت نہ ہو وے غیر سے امداد کی
ہر سخن مین خوردہ گیری کا دہر رہتی ہے خیال + نکتہ سنجون سے ہمین امید ہے کب داد کی
نفس دون سے دل ہے پابند طلسم پیچ و تاب + فکر استیصال کر اس دشمن ہمزاد کی
راستی کا پہل ملا ہم قامت خوبان ہوئے + کیا حقیقت تہی وگرنہ سرو اور شمشاد کی
مرد میدان قناعت ہون بروز احتیاج + دامن افشانی سے اپنے مین نے استمداد کی
دولت دنیا سے بازی خوردہ غفلت نہو + چھوڑ دے مہر و محبت اس زن کیاد کی
فیض اختر سے کلام افسر کا سے مرغوب دل + ورنہ ظاہر ہے حقیقت اوس کے استعداد کی

انک درگہہ گئے جپ تپا پا
گون کیا دہرتی بہرما تا

اے عزیز بیسون درگاہون مین گئے جپ اور تپ کیا تمام عالم مین [illegible]
مگر شانتی نصیب نہ ہوئی بجز گیان کے -

بیہوش ہیں غفلت سوزش طوفان عصیان سے ؛ ہماری کشتی دل کا خدا تو ہی نگہبان ہے
نہیں رمز حقیقت جانتے صورت پرستان آہ ؛ وہ جانے فارسی کیونکر جو اردو کا زبان دان ہے
خدا ملجائے یہ زاہد کس ولایت کا سلطان ہے ؛ دیا سے جس کا ہر تار نفس زنار پنہان ہے
منت کش نہ تھیں کبھون کا نہ حاجتمند درمان ہے ؛ کہ صبر اہل توکل کا شفا بخش دل و جان ہے
نشان چاک ہے باقی نہ نام جیب و دامان ہے ؛ ہمارے ہاتھ سے شاہ جنون سر در گریبان ہے
خدا کا گھر گرا دینے وہ پابند عصیان ہے ؛ کسی کا دل دکھانا برخلاف دین و ایمان ہے
غم ناکردنی سے ہر گھڑی چشم اپنی گریان ہے ؛ ہماری چشم دیدہ سرگذشت نوح و طوفان ہے
نظر آتی ہے باہم عارفون کو وحدت کثرت ۔ گلستان سے شگوفہ ہے شگوفہ سے گلستان ہے
غم دنیا سے مانوسی نہیں ہے اہل دنیا کو + کہ پیش میزبان بے منزلت ناخواندہ مہمان ہے
صفائی قلب کی جاتی رہی افسوس دنیا سے ؛ ہر ایک نوع انسان دیدہ آئینہ حیران ہے
بہار زندگانی پر نہیں رنگ بقا آخر ؛ فنا ہے باد صرصر اور جسم اپنا گلستان ہے
جہان میں اس قدر چرچا ہے خودستائی کا ؛ کہ مفلس بھی بدگر دولت اجداد نازان ہے
ہم اپنے دوستون سے مانتے ہیں گلگون بیلا ای زیادہ ؛ بھی تمہارا تمہین نقصان ہے
کسی کا دل نہیں جلتا ہے غیرون کی مصیبت پر ؛ جسے ہم دیکھتے ہیں اپنی آسائش کا خواہان ہے
نشان خاکساری منفعت بخشی ہے عالم پر ؛ بخاک آلودگی دانہ کی روزی بخش دہقان ہے
سمجھ کر بات کہنا چاہیے ارباب دانش کو ؛ دعا دشنام کو یکسان سمجھنا کار نادان ہے
محل روح شیطان قالب تن ہوگیا سب کا ؛ نہ جسمین تکبر وہ بشر فی الحقیقہ انسان ہے
فلک پر بھی رسائی ہے نہ روشندل کو موذی سے ؛ کہ ہوتا برج عقرب میں ہمیشہ ماہ تابان ہے
نہیں علم و عمل سے بہرہ مندی اہل دنیا کو ؛ قسم کے واسطے اون کی زبان پر نام قرآن ہے
تراوش ہے مضامین سخن سے اپنی وحشت کی ؛ یہ خامہ ہے کہ میل سرمہ چشم غزالان ہے
بچیگا کیون کوئی ناکردنی سے نفس کافر کے ؛ کہ ملک دل میں نافذ ہو رہا فرمان شیطان ہے
خیال بغض و کین رکھنا نہیں آئینہ سان ہمکو ؛ سبب دل کی صفائی کا ہمارا سہو و نسیان ہے
جو کہتی ہیں نہیں کرتے جو کرتے ہیں نہیں کہتے ؛ یہ انداز ... اہل جہان کا عہد و پیمان ہے
تجلی بخش چشم و دل ہے اہل جہان اختر ؛ نہیں ہے قاضی اختر فلک پر مہر تابان ہے

اک چھن ہردی شانت نہ آوے
جوگی بوہڑ بوہڑا اوٹھ دہاوے جیو

اے عزیز یہ جتنے جوگی نظر آتے ہیں ادہر اودہر بہاگتے پہرتے ہیں مگر حاصل نہیں کرتے ایک دم کے لیے بھی شانتی یا اطمینان قلبی کو۔

سرخرو ہونے کو آئے تھے سو بیکار چلے ؛ ہائے ہم پیش خداوند گنہگار چلے
کسی سیکش سے نہ یار سر بازار چلے ؛ شیخ جی پہر خریداری دستار چلے
یون تو کہنے کو ہر ایک شخص کے دل ہے لیکن ؛ اہل دل ہم اوسے کہتے ہیں جو من مار چلے
کبھی گمراہ عزازیل کی مانند نہ ہو ؛ جو قدم پر قدم مرشد دیندار چلے
بذل درویش کرین سیم و نہ شمس و قمر ؛ بس ہمارا اگر اے چرخ ستمگار چلے
عوض گردش گردون رہے دور ساغر ؛ قدرت حق پر اگر قابوئے میخوار چلے
جڑتے ہی ٹوٹ گیا رشتہ مہر یاران ؛ کیون وہ سلسلہ ہو جاری کہ نہ زنہار چلے
چھوڑ کر کوئی ہوس سوئے طربخانہ عشق ؛ تو چلے یا نہ چلے ہم تو دل زار چلے
دل کی ہے گرم روی ایسی پی عیش جہان ؛ جنس ارزان کی طرف جیسے خریدار چلے
خودنمائی کا اگر جی سے نکلجائے خیال ؛ پہر تو کوئی نہ اکڑ کر کبھی زنہار چلے
کوئی حرفت نہ چلے نفس دنی سے افسوس ؛ جیت جانے کی تمنا تھی مگر ہار چلے
ہیں تو ہوں پیش رو زمرہ ارباب گناہ ؛ فوج سے آگے نہ کیون فوج کا سردار چلے
حق نے انسان بنایا ہے تو انسان کی طرح ؛ دیکھکے نیچے نہ کیون مردم ہوشیار چلے
ہم کہے دیتے ہیں سب سے کہ لگے گی ٹھوکر ؛ سر دنیا کر جو شتر کی کہین رفتار چلے
عصیان بسر دخار بلا ہمدم پا ؛ راہ کس طرح سے عقبی کی گنہگار چلے
جب تو خود علم پر اپنے نہیں کرتا ہے عمل ؛ زاہد پہر تیری بکیا حجت و تکرار چلے

کر کر پاسو ہی سادہ بابا
من تن شیتل وہیچ پایا

اے عزیز جب پرم آتما مہربانی سے کسی راہ نما سے ملاقات کراتا ہے تو من اور تن ہر طرح سے سرور اور اطمینان اور شانتی اور تحمل حاصل کر لیتا ہے۔

عجب معمورہ تن خالق عالم کی بستی ہے ؛ عجب انداز سے یہان آکے مخلوقات بستی ہے
عجب معمار زبردست قضا کی چیرہ دستی ہے ؛ عجب ڈھب کی یہ تعمیر خراب آباد ہستی ہے
کسی کا یہان بلندی ہے بلندی یہان کی پستی ہے ؛ کسی کا دل سوئے خود بینی و نخوت پرستی ہے
کسی کی جان کمند بیخودی میں جا کی پہنستی ہے ؛ میرے نزدیک یہ سب بادۂ غفلت کی مستی ہے
تردد کیون تمہین اے ساکنان ملک ہستی ہے ؛ عدم کی راہ سیدہی ہے بلندی ہے نہ پستی ہے
دغا کی راہ سے تقریر جو ہم لوگ کرتے ہیں ؛ خلاف مصلحت تحریر جو ہم لوگ کرتے ہیں
خدا کو بہول کر تدبیر جو ہم لوگ کرتے ہیں ؛ حصول جاہ کی تدبیر جو ہم لوگ کرتے ہیں
ہماری سعی باطل دیکھکر تقدیر ہنستی ہے ؛ غم ہجران میں مرجانا ہنر ٹہرے غنیمت ہے
وہ آئے نعش پر اپنی یہ ٹہرے غنیمت ہے ؛ ہماری اوس کی بے خوف و خطر ٹہرے غنیمت ہے
وصال اوس کا عیوض مرنیکے گر ٹہرے غنیمت ہے ؛ متاع وصل جانان جان دیکر بہی سستی ہے
ترستی ہے پڑی بلبل اکیلی آشیانہ میں ؛ فراق گل سے جی اوسکا نہیں لگتا ترانہ میں
کسی کو کچھ نہیں ہے وصل رب کا رضانہ میں ؛ جہان کے باغ میں ہوگی بہار اگلے زمانہ میں
ہمارے عہد میں تو اوس پہ ویرانی برستی ہے ؛ چمن میں ہے خس و خاشاک دست جور صرصر سے
بچشم نرگس آئی خاک دست جور صرصر سے ؛ دل بلبل ہوا غمناک دست جور صرصر سے
ہوا ہے گل کا گریبان چاک دست جور صرصر سے ؛ صبا مستعد ... اور گٹھریان غنچہ ان کی کستی ہے
کسی کو کچھ نہیں پرواہ نجات روز محشر کی ؛ اطاعت کر رہے ہیں سب کے سب ابلیس خود سر کی
نصیحت کوئی سنتا ہے نہ اختر کی نہ افسر کی ؛ ہر اک دل میں ہوائے پیروی ہے نفس کافر کی
خدا کے گھر میں ہے دیکھئے کیا بت پرستی ہے ؛ یقین ہے حشر کے دن سرنگون ہو کر وہ بیٹھیں گے
یقین ہے حشر کے دن سرکشی کا پہل وہ چکہین گے ؛ یقین ہے حشر کے دن کسمپرسی وہ سمجھیں گے
یقین ہے حشر کے دن خواب غفلت سے وہ جاگیں گے ؛ ہے مردافگن نخوت ۔ یہان جن جن کو مستی ہے
اسیر دام غفلت مثل افسر ہے جہان اختر ؛ بنا یا کوئی بے اندیشہ سود و زیان اختر
شراب بیخودی سے مست ہیں پیر و جوان اختر ؛ سمجھ ہر ایک کو ہوشیار ہم آئے تھے یہان اختر
بچشم غور جو دیکھا تو متوالون کی بستی ہے

پیر بہیا اجانسی بسیا گہٹ بہنیم
تتر منگل نانک گاوے جیو

اے عزیز جب حقیقی مکین اپنے مکان میں سدا تو افروز ہوتا ہے یعنی جلوہ حق کا دل ہی دل میں دکھلائی دیتا ہے تب عالم وجد میں آکر خود بخود اوس کی محبت کے گیت گانے لگ جاتے ہیں۔

ہرگز بعیش میل نہ فرمودہ ایم ما ؛ از دل گرفتگان کسے بودہ ایم ما
امید رحمت است باندازہ گناہ ؛ مائل بفرط جرم نہ بیہودہ ایم ما
گردید خط ناصیہ ما خط غبار ؛ از لب کہ رخ بخاک در نت سودہ ایم ما
بر قدما قبائے دیانت بریدہ اند ؛ دامن بگرد لوث نہ آلودہ ایم ما
از خضرت کہ کان ملاحت بکام تست ؛ امید وارند عم نمک سودہ ایم ما
بگذاشتیم تلخی ناگفتنی کہ بود ؛ شیرین میان خلق چو پالودہ ایم ما

جج محلہ ۵
پار برہم اپرم پر میسر اگم اگوچر الکہ ابہیوا

اے عزیز وہی کسب کا پیدا کرنے والا اور سب سے بڑا اور تمام دیوتون سے

فایق ہے اور وہی ایسا ہے جسے ہر حالت مین استقلال ہے اور وہی ایسا ہے
جس کی حقیقت کو کوی بھی جاننے کی طاقت نہین رکہتا اور وہی ایسا ہے جسے
کسی سے خوف نہین ہے ۵
خلق ما بر صورت خود کرد حق + وصف ما از وصف او گیرد سبق

ہیچو جان باشند صاحب جوہر عقل + عقل فاسد روح را آرد بنقل
عقل جزوی را وزیر خود مگیر + عقل کل را ساز اے سلطان وزیر
وانکہ آن کو نیکبخت و محرم است + زیرکی ز ابلیس و عشق از آدم است
زیرکی آمد سباحت در بحار + کم رہد غرق است او پایان کار
خوش نگر دد از مدیح سینہا + چونکہ در مداح باشد کینہا
اے دل اینہمہ دراہت پاک شو + وانگہان الحمد خوان چالاک شو
عقل دو عقل است اول مکسبی + کہ در آموزی چو در مکتب صبی
از کتاب و استاد و فکر و ذکر + از معانی و ز علوم خوب و بکر
عقل دیگر بخشش یزدان بود + چشمۂ آن در میان جان بود
چون ز سینہ آب دانش جوش کرد + نے شود گندہ نہ دیرینہ نہ زرد
ورزہ ون جوشش جو چشمہ را + تا رہی از منت ہر نا سزا
اہل شکر بے گمان سرور بود + قوم بے سر در تن بے سر بود

رنگ سیہ بر رنگ نشان عار چیست + زردی زر سرخروی سبز چیست
... است و گلشن بجو + ہیچ ... را بجو
کر چہ قرآن از لب پیغمبر است + ہر کہ گوید حق نگفت او کافر است
... با او سبب گردد ... + با خود ... دوام
... پردہ ... + ...
... دلیل و بے بیان ... + ... بیان
غالب ہر چیز ... + ...
... است آن ... چشم گردد ... عارفان
... خلق این ... + ... افتادن است
ہر کہ بالا تر رود ... + ... شکست

ہر این دنیاست ... + ... او وسط
... + ... خار
... + ... نہان
... آن سراج آسمان + این جہان ... زمین جہان
... وصال ... آن بود + صحبت این تن مقام جان بود
... + ... و اللہ اعلم بالصواب
... + قلب را ... کے بود
... پالے گو بنجا
ہر دیا و گور مکہ کانی جیو
اے عزیز ... والا ہے اور وہی انسان اور
... اور وہی محبت کے قابل ہے اے عزیز تم اوس
کے پاک نام ... اے عزیز عارف اور گیانی ہمیشہ اوسی
کے نام کا ... ہے ۵
تا نگرید ابر کے خندد چمن + تا نگرید طفل کے جوشد لبن
جان سفر رفت و بدن اندر قیام + وقت رجعت زان سبب گوید سلام

پس نکو گفت آن رسول خوش جواز + ذرہ عقلت بہ از صوم و نماز
زانکہ عقلت جوہر است این دو عرض + این دو در تکمیل آن شد مفترض
عقلہائے خلق عکس عقل او + عقل او مشک است عقل خلق بو
عقل کل و نفس کل مرد خداست + عرش و کرسی را مدان کز وی جداست
مظہر حق است ذات پاک او + رو بجو حق را وز او دیگر مجو
عقل جزوی عقل را بد نام کرد + کام دنیا مرد را ناکام کرد
زور را بگذار و زاری را بگیر + رحم سوے زاری آید اے فقیر
گر کنی زاری بیابی رحم او + رحم او در زاری خود باز جو

عشق آن شعلہ است کو چون بر فروخت + ہر کہ جز معشوق باقی جملہ سوخت
زندگی بے دوست جان فرسودن است + مرگ حاضر غائب از حق بودن است
عمر و مرگ این ہر دو با حق خوش بود + بے خدا آب حیات آتش بود
فقر خواہی آن بصحبت قایم است + نے زبانت کار می آید نہ دست
دانش انوار است در جان رجال + نے ز راہ دفتر و نے قیل و قال

صاحب دل آئینہ شش رو بود + حق دران از شش جہت ناظر بود
عدل وضع نعمتے بر موضعش + نے بہر بیخے کہ باشد آبکش
ظلم چہ بود وضع در نا موضعے + کہ نہ باشد جز بلا را منبعے
مشتری را صابران دریافتند + چون سوے ہر مشتری نشتافتند
آنکہ گردانید روزان مشتری + بخت و اقبال و بقا شد مشتری

این جفائے خلق بر تو در جہان + گر بدانی گنج زر آمد نہان
چارۂ آن دل عطاے مبدلیست + داد او را قابلیت شرط نیست

نیست از اسباب تصریف خداست + نیستہا را قابلیت از کجاست
قابلے گر شرط فعل حق بدے + ہیچ معدومے بہستی نامدے
ہر چہ خواہد آن مسبب آورد + قدرت مطلق سببہا بر درد
لیک اغلب بر سبب راند نفاد + تا بداند طالبے جستن مراد
چون سبب نبود چہ رہ جوید مرید + پس سبب در راہ می آید پدید
از سبب میرسد ہر خیر و شر + نیست اسباب و وسائط اے پدر
ہست ما را خواب بیداری ما + بر نشان مرگ و محشر دو گواہ
حشر اصغر حشر اکبر را نمود + مرگ اصغر مرگ اکبر را زدود
ہست مطلق کارساز نیستی است + کارگاہ ہست کن جز نیست چیست
بدگمان باشد ہمیشہ زشتکار + نامہ خود خواند اندر حق یار

عارفان کہ جام حق نوشیدہ اند + رازہا دانستہ و پوشیدہ اند
ہر کرا اسرار حق آموختند + مہر کردند و دہانش دوختند
غیر حق جملہ عدو و دوست اوست + با عدو از دوست کے شکوہ نکوست
گنج بے مار و گل بے خار نیست + شادی بے غم درین بازار نیست
زان نوا بیزارم و زین زخم زشت + ہر کہ خواہد عافیت دنیا بہشت
از قناعت ہیچکس بیجان نشد + وز حریصے ہیچکس سلطان نشد
آنچنان کہ عاشقے بر رزق زار + ہست عاشق رزق ہم بر رزق خوار

گر تو شنا بی بیاید در برت + در تو بشتابی دہد در و سرت
وائے آنکہ عقل او مادہ بود + نفس زشتش شد آمادہ بود
اے خنک آنکس کہ عقلش نر بود + نفس زشتش مادہ و مضطر بود
تو بحال خویشتن می باش شاد + تا بیابی در جہان جان مراد
گر غمے را میبرد رو بہ زیر ما + گو ببر تو خرسا باش و غم مخور
میہا غم دیگرو خر دیگر ست + نے ہر آنکو اندر آخر شد خرست
میر آخر گرچہ در آخر بود + ہر کہ او را خر بگوید خر بود
ہر کہ بے من شد ہمہ سنہا و بدیست + یار جملہ شد چو خود را نیست دوست
اندر ان جز عشق یزدان کا ئیست + جز خیال وصل او و بار نیست

بر سر ہمہ بنوشتہ عیان + کز فلان بن فلان بن فلان
ہین تو تحمل کن ملرزان پا و دست + رزق تو بر تو ز تو عاشق ترست
چون ندارد نور دل دل نیست آن + چون نباشد روح جز گل نیست آن
چون نظر بر روح افتد مرد را + پس یکے بیند خلیل و مصطفےٰ
چون نظر بر ظرف افتد روح را + پس دو بیند شیث را و نوح را
وقت خشم و وقت شہوت مرد کو + طالب مردی دوانم کو بہ کو
ناظر و فرقے ز اصل بے خبر + فرع ما ہیم اصل احکام قدر
کے کند آن مست جز عدل و ثواب + گر ز جام حق چشیدہ است او شراب
عشق ببرد بحث را ایجان و بس + کو زگفت و گو شود فریاد رس
حیرت آن مرغست خاموشت کند + بر نہد سر پوش و پر جوشت کند
عشق بر مردہ نباشد پایدار + عشق را بر حی جان افزا دار
گفت صورت کوزہ است و حسن مے + مے خدایم میدہد از ظرف وے
کوزہ می بینی و لیکن آن شراب + روئے ننماید بچشم ناصواب
اے برون از وہم و قال و قیل من + خاک بر فرق من و تمثیل من
ہیچکس بر غیر حق عاشق نشد + واقف آن سر بجز خالق نشد
بابت زندہ کجے گرگشت یار + مردہ را کے در کشد اندر کنار
مردہ راکس درکنار آرد نگار + کو ندارد از جہان جان خبر
رحمت بے علت بے خدمتے + آید از دریا مبارک ساعتے
شادی ہر روز از نوع دگر + فکرت ہر روز را دیگر اثر
ہیچکس را با زنان محرم مدار + کہ مثال آن چو پنبہ است و شرار
سجدہ کن صد بار میگو اے خدا + نیست این غم غیر در خورد و سزا
اے تو سبحان پاک از ظلم و ستم + کے دہی بے جرم جان را درد و غم
من معین مینداننم جرم را + لیک ہم جرمے بباید کرم را
ترک خشم و شہوت و حرص آوری + ہست مردی و رگ پیغمبری
سر ز آہو تافتن از سروریست + ترک آہو قوت پیغمبریست
مے ننماید نور نار و نار نور + ورنہ دنیا کے بدے دار الغرور
طالب او ہی نگردد طالبت + چون بمردی طالبت شد مطلبت
زندہ کے مردہ شود تو نید نترا + طالبے کے مطلبت بوید ترا
ہر وجودے کز عدم بنمود سر + بر یکے زہرست و بر دیگر شکر

گورکھہ بدہ سودن نتارے

گورکھہ سنگی کرشن مرارے

اے عزیز طالبان حق حق کی مہربانی سے ہی مکت یا آزادی پاتے ہین اے عزیز یقین کرو کہ جو اوس کے طالب ہین وہ ہر وقت اون کی دستگیری کے لئے آمادہ رہتا ہے ٥

مادر پیالہ عکس رخ یار دیدہ ایم + اے بیخبر ز لذت شرب مدام ما
ہرگز نمیرد آنکہ دلش زندہ شد بعشق + ثبت است بر جریدۂ عالم دوام ما
ترسم کہ صرفہ نبرد روز باز خواست + نان حلال شیخ ز آب حرام ما

دیال دامودر گورکھہ پاے

مور نو کتے مورت بہا نتی جیو

اے عزیز عاشقان مولے اپنے موے ہی کو پاتے ہین اون کی طبیعت کسی اور کی طرف توجہ ہی نہین کرتی ہے ٥

با آتش عشق غم کہ در موم رسیدیم + چون شمع بہ پروانہ بشکوہ رسیدیم
یکحملۂ مردانہ مستانہ بکردیم + تا علم بدادیم بمعلوم رسیدیم
در منزل حیرت بہ دو فرسنگ منتہی + در قافلۂ حیرت مرحوم رسیدیم
در حضرت آن شاہ کہ در کون نگنجد + ہر کوری ہر شکل دلے شد رسیدیم
با آیت کرسی سوی عرش بپریدیم + [illegible]
امروز درین باغ چہ با برگ و نوائیم + میدان کہ نامحرم [illegible]
ویرانہ ہومان نگذاشیم چو بازان + مالبوم [illegible]
زنار گسستیم پے قیصر رومی + [illegible]

سر آیار کی کیشو سردہیرا

کوٹ خنان جان کے پوجین پہر

اے عزیز وہی خالق العالمین عبادت اور [illegible] خالی [illegible] اے عزیز بے انتہا مخلوق اوسی کی پرستش کرتی ہے ٥

ما نہ بالا ہیم و بالا میرویم + ما ز دریا ہیم و دریا میرویم
ما ز دستہا و ز نہجا بستیم + ما ز بیجا ہیم آ سوئے بیجا میرویم
لا الہ اے جان رہ لا الہ است + ما ہم از لا تا بالا میرویم
قل تعالوا آیت است از جذب حق + [illegible] میرویم
کشتی نوحیم در طوفان نوح + لاجرم بے دست و بے پا میرویم
ہمچو موج از خود بر آوردیم سر + باز ہم در خود تماشا میرویم
راہ حق تنگ است چون سم الخیاط + ما مثال رشتہ یکتا میرویم
آخر ماہیست در دور قمر + لاجرم فوق [illegible] میرویم
روز خرمنگاہ ما اے آتش آ + ورنہ کوری بین کہ بینا میرویم
اے زبان خامش کن و ما منبلا + بین کہ ما از عشق بے ما میرویم
ہمت عالیست در سرہاے ما + از ثرے تا عرش اعلیٰ میرویم

گورکھہ جان کے ہردے سوے +

ہر ہر ہنگت ایکا متی جیو

اے عزیز طالبان حق کے [illegible] دلون پر حق کا جلوہ [illegible] سوتا ہے اے عزیز ایسے عاشق صادق خبیب [illegible] کرتے اور سد

چشم بند و گوش بند و لب ببند + گر نبینی نور حق بر ما بخند
کی پاسی [illegible] ہے اور تنہائی ہین اوسی [illegible] تا سبالی کا چہرہ دیکھتے ہین ٥

ہم بدزدی این مروارید در بازار نیم + [illegible]
تا بیابد پاے جان زین تیرہ گل + تا دل و جان [illegible]
داغ ہر پروانہ از شمع الست + خدمت شمع جمال ستان انیم
عشق شد مہمان ہر دل سوختہ + جان و دل از بہر او قربان کنیم

نفس چون گربہ اگر گوید بیا + گربہ وارش مادرین انبان کنیم

عاشقی چه بود کمال تشنگی + پس بروے چشمهٔ حیوان کنم
ماز بان از شرح آن خامش کنم + آنچه آن در شرح ناید آن کنم

امو کہہ درشن بے انت اپار را
بڑا اسمرتھ سدا داتا را

اے عزیز وہ جو چاہے سو کرسکتا ہے اوس قادر کے برابر کوئی کریم اور فیاض اور سخی نہین۔ اے عزیز اوس کا دیدار بڑی ہی خوش نصیبی سے حاصل ہوتا ہے اے عزیز اوس کی صفتون اور قدرتون کا کسی نے انت نہین پایا۔ اے عزیز کوئی بھی اوس کی مہیب دریا کو تیر نہین سکتا ہے

مکن اے دوست عزیم سر و سودا تو دارم + من و بالا ستارہ کہ تمنا ے تو دارم
ز تو سرمست خمارم خبر از خویش ندارم + سر خود نیز ندارم کہ تقاضاے تو دارم
مکن اے یار ملامت بنگر روز قیامت + ہمہ معتبرم ہمہ جو گشتم در دریاے تو دارم
مشنو قول طبیبان کہ شکر زاید و صفرا + شکر دارے من ساز کہ صفراے تو دارم
ہلہ اے گنبد گردون بشنو قصهٔ محزون + چو تو ہمرہ ماہم نہ روشہاے تو دارم
بر دربان تو آیم ندہد راہ ہرآید + خبرش نیست کہ پنہان چہ تماشاے تو دارم
ز درت راہ نباشد نزرہ بام و دریچہ + ستراللہ علینا کہ علاناے تو دارم
ہلہ دربان عوان خود ندہم راہ سفط گو + چو دفم میزن و بر دو دم سرناے تو دارم
چو دف از سیلی مطرب ہنرم ہیش خاید + بزن و تکرہ مکن ہمہ سیماے تو دارم
عربانہ عربانہ نہ نہم امروز ز مہرت + ز غمم سیر شدم تا سر و سوداے تو دارم
ہلہ ذین پس نخرد شہم نکنم فتنہ بجوشم + بدلم حکم کہ دارد لب گویاے تو دارم

کو ر لکہہ نام جیہہ کت نشٹ بھرے
کت نانک ور لے جانی جیو

اے عزیز در دنام پاک سے ہی مشکل کشائی ہوتی ہے گر افسوس کہ ایسا جاننے والے بہت ہی کم ہوتے ہین سے

وقت آنست کہ ما خویش بران یار زنیم + نظر سیر بران روے چو گلنار زنیم
مست تیری وار سر زلف مہ خود گیرم + فتنہ و غلغلہ اندر ہمہ بازار زنیم
اندر افتیم دران گلشن چون باد صبا + ہمہ بر جیب گل و جعد سمن زار زنیم
نفسے کوزہ بدیم و نفسے کاسہ خوریم + تا سبوے ہمہ را در خم و خمار زنیم

وقت سوز آمد و ہنگام نگہداشت نماند + تا کہ مستیم ندانیم چہ مقدار زنیم

میکشانند سوے میمنہ مارا لطاب + خیمهٔ این اہرا در صف اخیار زنیم
شد جہان روشن و گرم از رخ آتش روے + تیر تا آتش در کعبہ و کفار زنیم
پارہ پارہ شود و زندہ شود ہمچو طور + گر ز باطن نفسے بر دل کہسار زنیم
این ہمہ راست نگرد و از گفتن مار + تو بہ آریم و ہمہ دست بکردار زنیم
دست در دامن خورشید حقیقت زدہ ایم + چنگ دل تیز دران طبلهٔ عطار زنیم

کہیا کرنا ۔ دنا لینا + غریبان اناتھان تیرا مانا
مہلہ ۵

اے عزیز واجب یہی ہے کہ اوس کے اوامر پر چلین اور مناہی سے باز رہین اور جو کچہہ وہ دے اوسی کو قبول کرین اگر کبھی اتفاق سے عشرت کا سامان پیدا ہو جاوے تو اوس پر مغرور نہ کرین اور اگر کبھی سختی پیش آوے تو اوس سے ناک ار بھون نہ چڑہاوین اے عزیز جتنے محتاج اور عاجز اور غریب ہین اون کو اوسی کا مان ہے یا وہ اوسی کے سہارے ہین

جز آن بت سرو قد نخواہم + جز از گل او مدد نخواہم
جز آن تنگش نباید م نقل + خبر بادہ کہ او دہد نخواہم

از لذت زخمہاے جانم + یک ساعت اگر دہد نخواہم
وقت است کہ جان خلاص یابد + من زحمت کالبد نخواہم
احمد گویم براے او بس + از احمد جز احد نخواہم
مجموع منست شمس تبریز + حق است کہ من عدد نخواہم

سب کچھہ تو ہی تو ہی میرے پیارے
تیری قدرت کو بل جائین جیو

اے عزیز جو کچھہ ہے وہی ہے اوس کے سوا کوئی بھی نہیں اے عزیز اوس کی قدرت پر بار بار قربان ہوتا ہون سے

از جملهٔ جہان ز عیش عالم + من عشق تو اختیار دیدیم
چون تنگ تو گشت عالم جان + در یک تو بشہ ہزار دیدیم
من مردم و از تو زندہ گشتم + این عالم را دو بار دیدیم
اے مطرب اگر تو یار مائی + این پردہ بزن کہ یار دیدیم
در شہر شما چہ یار جوئیم + چون یار تئی شہریار دیدیم
من بر بستہ دہان ز گفتن + کان گفتن بے شمار دیدیم
پائیم چو نہ کار شد درین راہ + من رفتن راہوار دیدیم
بردار کلہ کہ اندرین راہ + بسیار کلاہ دار دیدیم

بہاسے او جڑ بہاسے را ہاں +
بہاسے سرگن گور مکہہ گاوا

اے عزیز اوسی کی مرضی نے آباد یا ملک جنگلون کا حکم پیدا کر لیتی ہین اور اوسی کی مرضی سے جنگلون مین راستے پڑ جاتے مین اے عزیز اوسی کی مرضی سے طالبان حق حق کے گن گانے یا اوسی کی محمدت کرتے ہین سے

من این افلاک نہ نورا نمیدانم نمیدانم + من این نقاش جادو را نمیدانم نمیدانم
مرا گوئی مرو ہر سو من استادم بیا این سو + چہ سان آیم کہ این سو را نمیدانم نمیدانم
گہے گبر دگر یا کنم گہے دار و پریشانم + من این خوشخوئی بدخو را نمیدانم نمیدانم
مرا جان پری خوان ست و بے مطرب بیار آمد + من این جان پری خو را نمیدانم نمیدانم
یکے شیرے ہمی بینم جہان پیشش گلہ آہو + و لے این شیر و آہو را نمیدانم نمیدانم
مرا سیلاب بربودہ مرا از و یک جو بردہ + من این سیلاب و این جو را نمیدانم نمیدانم
چو طفلے گم شدستم در میان کوی و بازار + کہ آن بازار و آن کو را نمیدانم نمیدانم
مرا گوید یکے مشفق بدت گویند بدگویان + کہ او گو را و بدگو را نمیدانم نمیدانم
زمین چون زن فلک چون شو خود فرزند میگیرد + من این زن را و این شو را نمیدانم نمیدانم
منم یعقوب و او یوسف کہ چشمم روشن از بویش + اگرچہ اصل آن بو را نمیدانم نمیدانم
ز دست و بازوے قدرت ہم دم تیرے برو + کہ من آن دست و بازو را نمیدانم نمیدانم
دکان و نان او دیدم کہ ہر قرصے چو بدر آمد + من این نان و ترازو را نمیدانم نمیدانم
تو گوئی شش جہت منگر بسوی بے سوی بر بر + ہمان کان سوے بے سو را نمیدانم نمیدانم
خمش کن چند میگوئی چہ قیل و قال میجوئی + کہ قیل و قال و قالو را نمیدانم نمیدانم
بدستم بہلقے آمد ازان عوان ہمہ خوانان + کہ من خود خان بجز او را نمیدانم نمیدانم
دواے دارم از حبیب ازان بقراط پنہانی + کہ درد و ریخ افسون را نمیدانم نمیدانم
مرا دردے و داروے کہ جالینوس میگوید + کہ من این درد و دارو را نمیدانم نمیدانم
برواے شب زلفش من محبان جعد گیسو را + کہ جز آن جعد گیسو را نمیدانم نمیدانم

مہ و خورشید و استارہ بچشم در نمی آید + کہ من آن نقش بر غو یا نمیدانم نمیدانم
ہمیشہ گہ نقش بر غو ئے ازان حضرت ہمی آید + کہ من جز نور یا بہ را نمیدانم نمیدانم
اگر ہر ما سر بیز اند و گر ما بسوزانند + من اسے دیگر را و جز و را نمیدانم نمیدانم
ہر ما گوید صوفی بند و بیا بہ ہمین ترکان [illegible] + من آن ترکم کہ ہند و را نمیدانم نمیدانم
بیا اسے شمس تبریزی بکن تحسین کیا من + کہ بے تو [illegible] تو نمیدانم نمیدانم

ہمارے بہرم بہوسے ہو جو ہیں
سب کچھ تیرے رضا ہیں جبو

اسے عزیز آدمی کی قدرت سے آزاد ہوتا ہے یا تناسخ کے چکر میں پڑ کے بھی ہر قسم کے قالب پاتے ہیں۔ اسے عزیز جو کچھ ہوتا ہے اوسی کی رضا

طواف حاجیان دارم بگرد یار میگردم + خلاف سگان دارم نہ برمردار میگردم
بسان باغبانان تخم نہالی بپر آزردن + برائے خوشۂ خرما بگرد خار میگردم
[illegible] خرما کہ چون خود [illegible] مغز و صفا لیکن [illegible] چون طلبا میگردم
جہان مار ہستا زیر او بگنج است پنہانی + سر آن گنج [illegible] بگرد مار میگردم
[illegible] نہ در دہ [illegible] ولیکن ہست سالارم پے سالار میگردم
[illegible] اگر چہ من درین خرمن + فرو رفتہ باندیشہ چو پرکار میگردم
[illegible] چو ہر دم نقاش خضر را چون + [illegible] سرگردان کہ چون پرکار میگردم
[illegible] کہ چابکسوار [illegible] + نمیدانم کہ [illegible] میگردم
[illegible] کہ گرد آفتاب [illegible] + [illegible] میگردم
[illegible] آہو و نقاش میرم + برائے [illegible] مجنون وار میگردم
[illegible] سر بازار [illegible] + من سرگشتہ [illegible] کہ بے دستار میگردم
چہ [illegible] نمیگردم یا بن و آن نمیگویم + چو عقلم بر دو مستم گرد و ناہموار میگردم
[illegible] مرو شب [illegible] + ز حرمت عار [illegible] میگردم
[illegible] نہ ہستیکن ست خیازم + [illegible] ز دلدار میگردم
[illegible] کہ خامش باش [illegible] + [illegible] کہ بر گفتار میگردم
[illegible] خیالی یا ہم [illegible] + بگرد خرمن وحدت چو این دو میگردم
[illegible] تبریزی [illegible] + [illegible] برائے آثار میگردم

[illegible] کہ نا کوئی بتانا کر
ورنہ سب کچھ تیرا بہانا ہے

[illegible] احمق ہے اور نہ کوئی دانا یہ جو کچھ ہو رہا ہے [illegible] آفتین [illegible] دانا آفتون سے [illegible] ناداں کو بھی دولت ملتی ہے اور اوس سے محروم رہتے [illegible] نادانی بھی کچھ چیز ہے اور جب معاملہ برعکس ہے

[illegible] دو نادان [illegible] رسا + کہ دانا [illegible] حیران [illegible]
[illegible] کیا ہے جو کچھ ہوتا ہے سو تیرے ہی حلم سے

باطن سے جنہوں کو کچھ خبر ہے + ظاہر سے ادہیں تو کب [illegible]
پتھر میں بھی عشق کا اثر ہے + اس آگ سے سوختہ جگر ہے
ہر سنگ میں دیکھ تو شرر ہے

خاموش ہو ترک گفتگو کر + باطن کی صفا کی جستجو کر
حیرت میں وصال آرزو کر + آئینۂ دل کو روبرو کر
دیدار نصیب ہر نظر ہے

مستی نے کیا ہے گرم بازار + لیکن ہے یہاں نگاہ درکار
مستی سے نہ رکھ قدم تو زنہار + آہستہ گذر میان کہسار
ہر سنگ دکان شیشہ گر ہے

دیدار نما ہے شاہد گل + اور زلف کتنا [illegible]
جب دل سے میرے کیا تامل + تب پردۂ رنگ و بو گیا کھل
دیکھا تو بہار جلوہ گر ہے

[illegible] سے [illegible] مست ہو [illegible]
تیرے تئیں تجھ تلک گذر ہے

ہر [illegible] میں کبریا ہے محجوب + ہر [illegible]
کوئی نہیں ہے جہاں میں معیوب + آئے [illegible]
گر عیب ہے پردہ ہنر ہے

اسے [illegible] کبریائی + کہ [illegible] زاہد ریائی
بے عجز نہیں ہے وہاں رسائی + ہے [illegible]
پروانہ شکست بال و پر ہے

نے فارغ ہیں کی نہ غم شام تھا ہمیں + نے شوق [illegible]
جب تک عدم میں تھے عجب آرام تھا ہمیں + اس ہستی خراب سے کیا کام تھا ہمیں
اسے [illegible] ظہور یہ تیری ترنگ ہے

[illegible] + [illegible] سفر یہ ہوس جہان کی
[illegible] میں سیر کر [illegible] + [illegible]
[illegible] ہوئے [illegible]

اگر اکو جو ہے اینت یا تہا
تیری قیمت کہاں نہ ہو اوی تجبو

— [illegible] تیری حقیقت بیان میں [illegible] اور نہ کوئی تیری قدرت کی آخری حد معلوم کرسکتا ہے اسے [illegible] تیری قدرت اور نہ تیری حکمت کا کوئی بھی اندازہ نہیں کرسکتا اور نہ کوئی تیری حکمت کی [illegible] پاسکتا ہے۔

[illegible] ملک [illegible] تو + ہے تخت نشین دلنشین تو
ہوں لفظ بجسے آشنا میں + ہے معنے لفظ آفرین تو
اسے زیور دست غیب [illegible] + انگشت نما ہے ہوں نگین تو
کافر ہوں نہ ہوں تو کافر عشق + ہے نازش [illegible] دین تو
دشمن سے کہاں کدہر کو [illegible] + ہے گرمی بزم مہر و کین تو
ویرانی وادی گمان تو + آبادی خانہ یقین تو
شبہات جہاں یہ کور چشمان + ڈھونڈیں تجھے تو ہے وہیں تو
کرتا ہے یہ کون دیدہ بازی + گر دوش منی [illegible] نہیں تو
تو ہی تو ہے دل کی تجلی + ہے پردۂ چشم سرمگین تو
معشوق ہے تو ہی تو ہی عاشق
عذرا ہے کدہر کہاں ہے وامق

اک عمر گذر گئی سمجھتے + معلوم کیا نہ میں نے کیا ہوں
[illegible] بھی تو ہل سکا نہ مجھے + شرمندۂ جذب کہربا ہوں
بیگانہ جو مجھ سے دان بیری ہے + تقصیر یہ ہے کہ آشنا ہوں
موجود نہ پوچھ کچھ وہ کافر + گر آوے خدا بھی میں تو کیا ہوں
آئندہ نہ کیجئے محبت + دنیا ہے نپٹ ہی جائے عبرت
پوچھے کوئی جس کی بات سمجھے + کرتا ہے مجھے تیرا ہی مذکور
ایذا میں ہے دیکھ کیا حلاوت + بے نوش نہیں ہے نیش زنبور
قایل نہیں اختیار کا میں + بندہ ہے سمجھ میں اپنے مجبور
تو عشق کے رنگ کی سیر کر تک + [illegible] سے کوئی تو ہے مہجور
پروانہ و شمع مل گئے یوں + [illegible] گل جدا جدا ہوں

بس زیست کا اعتبار کیا ہے + کوئی دم میں یہ زندگی ہوا ہے
گذرا ہے نظر سے ایک عالم + یہ چشم نہیں ہے نقش پا ہے
ڈہاتا ہے دل کے تئین ولیکن مد + تو جان یہ خانہ خدا ہے
ظاہر ہے تجہی سے تو یہ عالم + تو مجہکو بتا کہان چہپا ہے
ہے دید فنا ہی حاصل چشم + عقدہ یہ حباب پر کہلا ہے
دنیا سے امید پایہ اری + یہ وہم تیرا کدہر گیا ہے
جون آئینہ منہ کسی سے مت پہیر + تیرے دل مین اگر صفا ہے
کچہہ پاکی خبر نہ مین نے دل کی + کس کے وہ خیال مین گیا ہے
ہے سینے مین سراغ دل کا

پہرتا ہون لئے یہ داغ دل کا

مت کہو کہ فلک مین ہے نیا ڈہنگ + کس کا ہے سمجہ تو ٹک یہ نیرنگ
برعکس سمجہ صفا کو اوس کے + آئینے کے دل مین ہے بہرا زنگ
کرتا ہے تو صلح غیر سے تو + ہمسے ہی مگر ارادہ جنگ
کرتا ہے یہ دل تو روز نالے + ہے سینے سے زیادہ تر خوش آہنگ
مین غنچۂ دل گرفتہ دل + تو عقدہ کشا سے خاطر تنگ
عاشق ہے اور اضطرار کرنا
اک جان کہین [illegible] ار کرنا

ہم بہی ہین امید وار تو کے + ابد تک ہی صبا گذار کرنا
مدت تئین عشق دلپہ ورتا + دیکہہ تو محبت کا درد سہتا
پوچہا مین کہ دلکو کیون اجاڑا + کہنے لگا خوب اپنا گہر تہا
اے درد جہان کہین مین دیکہا + وہ یار میرا ہی جلوہ گر تہا
خاموش ہوت جناکسو کو
آتا ہے نظر خدا کسو کو

خاک سنتن کی درے پیارے
آے پیا ہن تیرے دوارے

مین خاک پا عرفا کے حصول کی تمنا رکہتا ہون ۔ اے پرم آتما مین تیرے ہی دروازے پر بیٹہا ہون سہ

عشق بازی کا مزہ لوٹنے کا ال ہوتا + چاہیے یار کو اپنے ہمہ تن دل ہوکر
ضبط کیا تونے کیا ہے منفعل ہوکر + وا رہے دل کہ تڑپتا نہیں بسمل ہوکر
دیکہہ ہی لین گے ہمین بہی نظر رحمت سے + اپنو آئے ہین گنہگارون مین شامل ہوکر
واجب الرحم ہون رحمت سے نہین مش آتے + حق تلف کرتے ہو حقدار کا عادل ہوکر
دل گئی مٹی مین اوہٹی ہتی جہان سے مٹی + خاک تنے خاک ہوئے خاک مین شامل ہوکر
ناتوان ہین کوی کیا گورسے بڑہ کر ہوگا + تنگ رکہتی ہے مسافر کو یہ منزل ہوکر
بخشے جائینگے گنہگارون کو خلعت ہونگے + کہلے دلوائی کی رحمت تری نازل ہوکر
یار نے دولت دیدار کا انکار کیا + منہ دکہانے کے نہ قابل ہوے سائل ہوکر
اپنے ہر زخم مین تصویر کا عالم دیکہا + لالہ و گل کا مرقع ہوئے گہایل ہوکر
خاک لیلی کی جو تنگ جاتی ہے اوڑنے اوٹہتے + تربت قیس بٹہا لیتی ہے محمل ہوکر
اے شرف بہتے ہین آنسو جو تیری آنکہون سے + یار کے دل کو یہ ٹہرا ہین گے ساحل ہوکر

درشن پیکہت من انگہاوے
نانک تمن سوہاوے جیو

اے عزیز جو فنا فے الحق ہوجاوے اوسی کو تمن پایا محو الحق کہتے ہین بشر کو جانیے پہیرے نہ زبینہا رسبہ + پلٹ کے دیکہہ تو رہتی ہے بر قرار سبہ سبہ اور لفظ کے بہی قائم کر دیکہو حرف بحرف + پہیرے نہ اصل سے ایسی ہی پائدار سبہ

صحیح محلہ پنج

دکہہ نتے جانیان وسر جاوے
بہوکہہ ویاپے لوہ یدہ دہاوے

ہر ایک قسم کے دکہہ نا معرفت حق کے حاصل ہونے سے ہین بہول جاتے ہین اے عزیز جنکو معرفت حق حاصل نہین وہ جنگلون مین بہٹکتے پہرتے ہین تمز گوہر مراد نہین پاتے سہ

گل را نگر ز لطف سوئے خار آمدہ + دل پارہ پارہ کردہ و دلدار آمدہ
مہ را نگر بر آمدہ مہمان شب شدہ + دامن کشان ز عالم انوار آمدہ
خورشید را نگر کہ شہنشاہ کشور است + از بہر عذر کار ز گلکار آمدہ
آن دلبرے کہ دل ز ہمہ دلبران برد + اندر وثاق این دل بیمار آمدہ
این روح ہمچو عشق درین خاکدان عیب + مانندہ مسیح بگفتار آمدہ
ہمچون بہار سوئے درختان خشک ما + این نو بہار لطف بایثار آمدہ
پنہان تو دبہار و لے در اثر نگر + زو باغ زندہ گشتہ و بر کار آمدہ
جان را اگر نہ بینی در دلبران نگر + با قد سرو و روے چو گلزار آمدہ
گر عشق را نہ بینی در عاشقان نگر + حلاج وار خوش بسر دار آمدہ
در عین مرگ چشمۂ آب حیات دید + آن چشمہ کہ مایۂ دیدار آمدہ
آمد بہار عشق بہ بستان در آور + بنگر بشاخ و برگ بافرار آمدہ
اقرار میکنند کہ حشر و قیامت است + آن مردگان باغ دگر بار آمدہ
اے دل اندو چو باخبری رو خموش کن + زو بیخبر مباش در اخبار آمدہ

سمرت نام سدا سوہیلا
جت دہونے دین دیالا جیو

اے عزیز تمام نعمتون سے جو انسان کو حاصل ہون سب سے بڑی نعمت نام الہی کے وِرد کی ہے مبارک ہین وہ جو اسی مین محو رہتے ہین

اے بخارے را تو جان پنداشتہ + خبث مس را تو کان پنداشتہ
اے فرو رفتہ چو قارون در زمین + اے زمین را آسمان پنداشتہ
اے بدیدہ لعبتان دیو را + لعبتان را مردمان پنداشتہ
اے کرانہ رفتہ عشق از ننگ تو + اے تو خود را درمیان پنداشتہ
اے چو شہوت در پلیدی ہمچو کرم + عاشقان را ہمچنان پنداشتہ
مشتہی شہوت بیان لعبت است + ہست گرگے راشبان پنداشتہ
اے تو گندیدہ میان حرف و صوت + قول حق را ہمچنان پنداشتہ
ما ستائیش مے زند بر گور تن + اے تو آن مہ را نہان پنداشتہ
ہر چہ گفتم خویشتن را گفتہ ام + زانکہ من چون دیگران پنداشتہ

ست گور میرا وڈ سمرتہا
جے سمہالین تا سب دکہہ متہیا

اے عزیز وہ بڑا کریم اور قادر اور توانا ہے العزیز اگر اوسی کی پناہ مین آوین تو سارے دکہہ دور ہوجاتے ہین سہ

دیدی کہ چہ کرد آن یگانہ + بر ساخت تیر یک بہانہ
مارا و ترا کجا فرستاد + او ماند و صد پری و خانہ
وان دام کہ او بدست دارد + بربند دگردن زمانہ
مارا بعزیمت ماکہ باشیم + با آن حرکات ساحرانہ
بر توسن مملکت سوار است + در دو ستر ہے ست تازیانہ
دستش کمر کہے بگیرد + کہ را چو کہہ کند کشانہ
کوہے کہ کوہ قاف عنقا + گردند بجا کش آشیانہ
از سنگ برون کشید مکرسے + شاباش زہے فسون جانانہ
آن آتش کز دے ست در دل + ساکن نشود دراز بانہ

دردست ہمیشہ مصحف بود + در عشق گرفتہ ام چغانہ
واندر دہنے کہ بود تسبیح + شعر است دو بیتے و ترانہ
بس صومعہا کہ بود عشقش + چون سیل بہ تجربے کرانہ
ہر رنگ اوست دل چو سمارہ + بر دوختہ خوشش ہر آستانہ
ساقی بدہ آن قدح کہ مائیم + مخمور ز بادۂ شبانہ
آبے بزن کز آتش دل + تا چرخ ہمے رسد زبانہ
ہر بند بیان مثال خرگاہ + ترکانہ بتاز در میانہ
بستم کن درد و نرگس خویش + بشنو قصص بجا کنانہ
ہشیار ز من فسانہ باید + مانند رباب بے کمانہ
چون مست شود ز بادہ حق + پرواز کند بر آستانہ
خاموش کن اے زبان کتا دل + بنید رخ جانان عیانہ

چلیا روگ گئین سب بیڑا
آپ کرنے بہرت پالا جیو

تمام امراض اور تمام درد اور تمام تکالیف اوسوقت دور ہو جاتی ہین جب پاک پروردگار مہربان ہو جاتا ہے ٥

از نور عقل کل عقلم عیان دنگ آمد خیرہ + گرد معزول شد افیون و بنگ و بادۂ شیرہ
چو آمد کوس سلطانی چہ باشد کاش شیطانی + چو آمد مادر مشفق کہ باشد دایۂ خیرہ
چہ عقل و علم گردارم چو رو در عشق اونا + بسعد چون کشتم خریکبان چون برم زیرہ
ہزاران عالم و عاقل غلام چشم یک بینا + کمینہ شیر را بینی دگاؤ و پیل پر چیرہ
نہ سے خورشید جان افزا کہ تابش چشیبا + ہزاران نفس انسانی ہر وید از گل تیرہ
ہین خورشید ہرماہے کہ اہل افتدا آمد + چو سایہ پست گشت از غم ز خوف فوت تکبیرہ
ہمہ حاج عشق آمد رسول کعبۂ دولت + رہا ند مرترا در رہ ز ہر شتر و سر برہ
چو با ہر گم کرزان عشرا کہ مریم چشم روشن بد + ازان خرما شدم بیرون ندارم عشق انجیرہ
جہان پیر برنا شد ز فر این جوان بختان + فلک گوباز بین مسان چنین پیر چنین تیرہ
چو لفظ درست از ما دل شکستہ چو آنجا + کہ ہر لفظ متوذب شد ادیبے با کند تیرہ
مکو نثر جمیع ہفتم را کہ تا کامل شود گفتہ + فلک ہفت و کواکب ہفت اعضا ہفت چون ہفتہ

ہون بلہاری ست گور پوسے
جن بندہن کاٹے سگلے میرے

مین قربان ہوتا ہون حقیقی گورو پر جسنے میرے تمام بندہنون کو کاٹ دیا اور مجھے مکت یا آزادی کی نعمت عطا کی ٥

چو آفتاب بر آمد ز قعر آب سیاہ + ز ذرہ ذرہ شنو لا الٰہ الا اللہ
چہ جائے ذرہ کہ چو آفتاب جان آمد + ستند ز زہرہ و بہرام چرخ کفش و کلاہ
ستند ز مشتری و تیر مصحف و دفتر + ستند حلا حل و گلیم سیاہ از زحل و زماہ
نہ آب و گل چو برآید مہ دل آدم وار + ہزار یوسف خوبی فروشند بچاہ
برست زخاک برآورکہ کم ز مور نۂ + خبر ببر بر مور ان ز جاش و خرمنگاہ
ازان بدانۂ پوسیدہ مور قانع شد + کہ او ز سنبلہ سبز باشد آگاہ
مگر کہ توزہ خزان ست دست و پا داری + چرا ز گور نہ شاہدی بسوئے جنت راہ
چہ جاے مور سلیمان در ید جامہ ز شوق + مرا مگیر خدایا بدین مثال تباہ
و لیکے لقدر خریدار سے بریم قبا + اگرچہ جامہ درازست ہست قد کوتاہ
بیار قد درازے کہ تا فرو بریم + قبا کہ فوطہ درازست بگسلد و ماہ
خموش کردم ازین پس کہ از خموشی من + جدا شود حق و باطل مثال دانہ و کاہ

ہمدی پے بہت منا کے
دین دیال گوپالا جیو

مین تیرے قدمون پر بار بار گرتا ہون اور درخواست کرتا ہون کہ اے پریم آتما اے عاجز نواز

بر من منگر بر کرم خویش نگر

زقبل و قال تو گر خلق بوے بردندے + ز حسرت و ز فراقت ہمہ بمردندے
زعاں خویش اگر بومۓ تو نیا بندے + چو استخوان دل و جان را بسگ سپردندے
اگر نہ ہر تو روئیت بر آب می تابید + بجاے آب ہمہ زہر ناب خوردندے
اگر نہ آن جگر آن بہ بخفتہ بر خاک + ستارگان ز چہ رو گرد آب گردندے
گر آفتاب ازل گرمی نہ بخشیدے + تموز و جملہ نباتات افسردندے
زبیودہ ما اگر آن روح قدس بنمودے + عقول جان لبشر را بدن شمردندے
اگر شمس کسی راز عشق فہم شدے + اگرچہ خلق ہمہ ہندو ترک گردندے

بالک واکہن ہون سب کچھ منگان
دیندے توٹ نا ہین ہریہہ رنگا

اے پریم آتما اے مسکین نواز جس طرح شیر خوار بچے بار بار اپنے ماں باپ سے مراد ین مانگتے ہین اسی طرح مین تجھ سے دین اور دنیا مین انجام بخیر ہونے کی درخواست کرتا ہون - یہہ عجیب تیری قدرت ہے کہ تو بار بار رحمتین کرتا کرتا یا نعمتین دیتا دیتا نہین تہکتا -

عاشق شو و واحد شو بگذر ز نزجیری + سلطان بچہ آخر تا چند اسیر ی
سلطان بچہ را امیر و وزیر ہمہ عارست + زنہار بجز عشق دگر چیز نگیری
آن میر اجل نیست اسیر اجلست او + تا عاشق نباشد ہمہ سود اسے و زیری
گر صورت گرمابہ نہ روح طلب کن + تا عاشق نفسی ز کجا روح پذیری
در خاک سیاہ ہر کہ تو گوہر پاکی + در سر کہ سیاہ ہر کہ تو شکر و شیری
این عالم مرگ است و درین عالم فانی + گر زانکہ نہ میری نہ بس است اینکہ بمیری
ہر چند کہ این سوے ترا خلق برانند + ز انسوے بدانند کہ بے مثل و نظیری
در نفس بنی آدم تو شیر خدائے ست + پیداست درین حملہ و مردی و دلیری
تا فضل و کرامات و مقامات تو دیدم + بیزارم ازان فضل و مقامات حریری
بیگاہ شد این عمر و لیکن چو تو ہستی + در نور خدائی چہ بگاہی و چہ دیری
اندازۂ معشوق بود عزت عاشق + نبود عجب اے عاشق گر تو بزجیری
زیبائی پروانہ باندازۂ شمعے ست + آخر نہ کہ پروانہ این شمع منیری
شمس الحق تبریز ازانت نتوان دید + ہم اصل بشر باشی ہم عین بصیری

ہردے نام دے نرمل کیئے
نانک رنگ رسالا جیو

اے عزیز ورد نام حق سے ہی دل مین ملایمت پیدا ہوتی ہے - اور رفتہ رفتہ حق مین محویت نصیب ہو ٥

کریما بہ بخشاے بر حال ما + کہ ہستم اسیر کمند ہوا
الٰہی تو ستار عقار ہے + مرا یان گناہون کا انبار ہے
نہ حامی کوئی نہ مدد گار ہے + اب اس بیکسی مین توئی یار ہے
نداریم غیر از تو فریاد رس + توئی عاصیان را خطا بخش و بس
ہوے جرم مجھ سے صغیر و کبیر + پڑا ہے تو دام گناہ مین اسیر
تو را خواب غفلت سے چونکا اے نظیر + دعا مانگ جلد اور کہ اے خبیر
نگہدار ما را ز راہ خطا + خطا در گذار و صوابم نما

ماجھ محلہ ٥
لعل گوپال دیال - رنگیلے
گہر گمبہیر بے انت گوبندے

اے عزیز وہ لعل بے بہا ہے اور وہ پرورش کرنیوالا کل عالم کا ہے
وہ سب پر مہربان ہے اوس کی رنگ برنگی قدرتون کا
کوئی بھی آخر نہین پا سکتا وہ ایک حالت ہی پر رہتا ہے اور
تحمل کے روبرو کسی کا بھی تحمل یا سنگ کا حکم نہین رکھ سکتا ہے ؀

ہیرا رازق ہے قسام ازل سلطان سے کیا مطلب
خدا پر جب توکل ہے تو ہر انسان سے کیا مطلب
بصفا دل ہو رہا ہے شفیع روز محشر کا ✦ گنہگارون کو فکر پرسش عصیان سے کیا مطلب
ہم اپنے سینہ پرداغ کو گلشن سمجھتے ہین ✦ چمن سے باغ سے گلزار سے بستان سے کیا مطلب
نگاہ تیز ہے تیغ اجل ارباب غیرت کو ✦ کلام ناسزا یا حرف ناشایان سے کیا مطلب
اگر راہ خدا مین دم نکلجائے تو بہتر ہے ✦ کہ آخر او نکلے گا ہماری جان سے کیا مطلب
ہم اپنے دل سے کر لیتے ہین انصاف دل آزاری ✦ حدیث شکوہ بے مہری یاران سے کیا مطلب
نہین ہم جانتے ہین منعم و انسان ہو لیکن ✦ یہ بتلا دو کہ ہے عرض شکوہ و شان سے کیا مطلب
ہمین فردوس ہے بزم طرب ارباب الفت کی ✦ فضائے دلکشا گردخنہ رضوان سے کیا مطلب
ہم اپنی راہ چلتے ہین وہ اپنی راہ چلتے ہین ✦ ہمین اور ان عدون کو حجت بیہرا انسی سے کیا مطلب
جسے لذت بتاتا ہو زاہد سو ہم حق سمجھتے ہین ✦ تجھے شکر سارے کو صدق اور بطلان سے کیا مطلب
علاج سوزش دل ہم بہ صبر و شکر کر لین گے ✦ تجھے اے چارہ گر اس درد بے درمان سے کیا مطلب
ہمین اندیشہ ہر شاہ جنون کی بد شگونی کا ✦ گریبان سے وگرنہ کیا غرض دامان سے کیا مطلب
وفات حضرت اوستاد ہے ہر لحظہ روتا ہون ✦ سوا اس کے مجھے اس دیدہ گریان سے کیا مطلب
شیشہ افسر کلام اختر کا گرمش سخن سنجان ✦ سخن پرداز کو ہر باری نیسان سے کیا مطلب

اونچ انہاہ بے انت سوامی
سمر سمر ہون جیوان جیو

اے عزیز وہ رب سے اونچا ہے اور کوئی بھی اوسکا انت نہین پا سکتا
اوس مالک کے نام پاک کا ورد کر کے ہی مین زندہ ہون فقط لیکن
جو اوس پاک نام کا ورد نہین کرتے وہ مردون سے بدتر ہوتے ہین ؀

خدا کے ذکر کو زبان مین ہے بیان کی احتیاج ✦ نہین وگرنہ شرح قصہ جہان کی احتیاج
ہو آدشت ہی مین نہ بوستان کی احتیاج ✦ خدا کا نور دل مین ہے تو ہو کہان کی احتیاج
قناعت اپنا کام ہے احد خدا کا نام ہے ✦ جو بے غرض ہے غرض نہ مہربان کی احتیاج
خدا کے واسطے ہو سب کو سبل حرم ✦ مکین سے دل لگی تو کیون نہ ہو مکان کی احتیاج
اگر زبان سے توف ا قوبا تو ڈر نہین کہ ہے ✦ رہتا ، خاطر ضعیف و ناتوان کی احتیاج
نہ کیون کہین کہ زندہ جہان سے اوٹھ گئے ✦ جنہین نہین بلندی و شکوہ و شان کی احتیاج
مگر بزیرہ ملک وہ لوگ جا کے مل گئے ✦ نہ نام کی ہوس اونہین ہے نہ نشان کی احتیاج
خرید جنس بہا ہر کسی کا کام ہے ✦ سخن کی داد کے لئے ہے نکتہ دان کی احتیاج
گزارہ کرنا چاہئے اوس مین جو نصیب ہے ✦ نہ ہو کی بیحساب درہم جہان کی احتیاج
بلک ہستی رجود خلق خوفناک ہے ✦ عدم کے دشت مین نہین ہے پاسبان کی احتیاج
سمو دبیدلی تو رخ سی ہو زبان کو کیا کہین ✦ جو اپنا راز عیان تو کیا بیان کی احتیاج
بفیض اختر افسری ہے بلندی سخن ✦ زمین شعر کی عبوض ہے آسمان کی احتیاج

وو کہہ ۔ بے بہنجن ۔ ندہان امولے
نر ہو ۔ نروبر ۔ انناہ ۔ انولے

اے عزیز وہی ہر قسم کے درد اور دکھ کو دور کر سکتا ہے ۔ اوس کی
حکمتون اور صنعتون کی کوئی بھی قیمت مقرر نہین کر سکتا اے عزیز
وہ کسی کا خوف نہین رکھتا اور نہ کسی سے عداوت اوس کا کوئی بھی
اندازہ نہین پا سکتا اور نہ کوئی اوس کی قدرتون کا وزن کر سکتا ہے ؀

نوع بشر کا ڈر جو ہووے تو ڈر نہین ✦ لیکن خدا سے جو نہ ڈرے وہ بشر نہین
صبر و شکیب و تاب و توان مجھ مین [illegible] ✦ وہ دل نہین وہ سینہ نہین وہ جگر نہین

پہری نہین طبیعت عاصی گناہ سے ✦ ناصح تمہاری بات مین کچھ بھی اثر نہین
دل سے تو ہون سعادت ارباب احتیاج ✦ یہ بات دوسری ہے کہ پاس اپنے زر نہین
اے نفس تجھکو میری قسم چھوڑ دے ہوس ✦ یہ وہ شجر ہے جس کا بجز غم ثمر نہین
ہے ہم راہ سے ہین برگشتگی نصیب ✦ تا گردی سے خوف تو ہے پہ عدو نہین
گردش مین ہے زمین سے آسمان تلک ✦ آسودگی کسیکو یہ دور قمر نہین
یارب عدو کے تیرہ درون کے نصیب ہو ✦ جس دل مین ذوق صحبت اہل ہنر نہین
جان آفرین تو جان ہے ہین ایکدم جدا ✦ انسان کی چشم مایل نور نظر نہین
ہے میرا سینہ شیر کی تنگ ہے داغ داغ ✦ شمع یقین سجانہ دل جلوہ گر نہین
آمادہ شکستگی قصر دل نہ ہو ✦ یہ خانہ خدا ہے رقیبون کا گھر نہین
آئینہ کی مثال مین صاف ضمیر ہون ✦ آئین کفر و دین سے مجھے کچھ خبر نہین
کیون مجھ سے رشک رکھتے ہین ارباب انجمن ✦ مین کوئی ایسا بادشاہ نامور نہین
دزد سخن سے کہہ دو چھپانا محال ہے ✦ مضمون آبدار ہے لعل و گہر نہین
اونسے طلب کرا ختر مرحوم سے مدد ✦ تاب تحمل ستم چرخ گر نہین

اکال مورت ۔ اجونی ہے ہین
من سمرت ہینڈ انبوان جیو

اے عزیز وہ فنا اور موت سے منزہ ہے وہ کبھی قید تناسخ مین نہین آتا
اوس کے نام پاک کا ورد کر کے ہی شانتی یا دلجمعی کی حاصل کرتا ہون ؀

یا خدا بندہ کوئی عاجز و ناچار نہ ہو ✦ بیکس و مفلس و نادار و گرفتار نہ ہو
پہنچے مین ایک ہوس کے جو گرفتار نہ ہو ✦ دو نو عالم مین کوئی شرمندہ و ناچار نہ ہو
نسخہ علم و عمل دے وہ حکیم مطلق ✦ جہل و عصیان کے مرض کا کوئی بیمار نہ ہو
صحت عقل و بدن حفظ عمل قوت بخت ✦ یا خدا ان مین سے کم کوئی بھی زنہار نہ ہو
رہتے ہین حاکم عادل کے رعایا طالب ✦ سابقا اوس سے رہے جو کہ جفا کار نہ ہو
مل کے ہم جنس ہو جائین بزندہ چند ✦ بنکے جو خانہ نشین نکتہ بیکار نہ ہو
کوئی آزار نہ پہونچے کا تجھے ہی جو تو ✦ تو کسی کا جو کبھی درپئے آزار نہ ہو

سدا سنگی ہر رنگ گوپالا
اونچ نیچ کرے پرت پالا

اے عزیز اوسی کا فضل و کرم ہمارا ساتھی ہے اے عزیز ہر ایک مین اوسی کے
نور کا ظہور ہے اے عزیز وہی ہر اعلے اور ادنے کی پرورش کرتا ہے اوسکے سوا
کوئی بھی کسی کی پرورش نہین کر سکتا ہے ؀

ہے نذر خدا سبکو وظیفہ فقرا کو ✦ سلطان کو خراج اور ترجیع علما کو
رمضان مین اکثر نظر آتے ہین نمازی ✦ کرتے ہین لبسر یاد مصیبت مین خدا کو
اس خوف سے تاکوئی ذلیل اور نہ ہوجائے ✦ پردے مین چھپاتے ہین اراکین امرا کو
جیسے کہ زمانہ کی نہین دیکھی ہے گردش ✦ ہوتا ہوا رہتا ہے وہ غرہ سے خدا کو
دلچسپ مقام اور ہے قدرت کا تماشا ✦ دنیا کو بڑا کہتے سنا ہے حمقا کو
ہے غایۂ کذب سے ہر بات بگڑ لی ✦ اندیشہ نہین ہے کوئی اصحاب صفا کو
قبضے مین نہون ایک کے تالوٹ لے جو سرو قابوئی اہالی سے ہے مضرت امرا کو

نام رسایئن من نرسایئن
گورنکھہ امرت بیوان جیو

اے عزیز نام حق مین ہی اکسیر کی تاثیر ہے اے عزیز یہی اکسیر انسان کو قانع بنا
دیتی ہے اے عزیز عاشقان خدا اسی آبحیات کو پیتے ہین ؀

دو عالم مین یہی من موجود رب ہے ✦ سخن گویا میان ہر دو لب ہے
مزے بخشے بشر کو دو جہان کے ✦ دیا کس درجہ سامان طرب ہے
نہو ملحوظ اوس سے کوئی مطلب ✦ وہ خالص خیر ہے جو بے سبب ہے
اوسے ہر دم ہے حفظ و پاسداری ✦ نہین وہ ہم سے غافل روز و شب ہے

یہ بھی ہے تیری قدرت یا الٰہی + روان سب کام دایم روز شب ہے
نہ ہوستی کی اگر ہو بات جوہر + نہین قدرت سے کچھ جای عجب ہے

دکھ سکھ پیا سے بندہ ہمارا بھاگین
ایہہ سمت گوہر تیرے ہی جیو

اے عزیز جب کبھی دکھ ہوتا ہے تب بھی اوسی کو یاد کرتے ہین اور جب کبھی سکھ ہوتا ہے تب بھی اوسی کا نام لیتے ہین اے عزیز یہہ عمدہ ہدایت ہین نے ادسی برکت سے حاصل کی ہے ؎

ہے دل ہر دم مین مین انوار تمہارے + جو دیکھے ہین سب ہین یہہ اسرار تمہارے
سب ناظر و منظور ہین آثار تمہارے + ہر شے مین پیدا ہین دیدار تمہارے
واصل کرو ہم سوا کرو جا ہو سو بازار + سودائی تمہارے ہین خریدار تمہارے
پر اسکو کہین عارف کم بخت بجز رنگ + پیدا کئے دونون ہین گل و خار تمہارے
رحمان ہو رزاق ہو ہر نام ہے پیارا + ہر دل سے فدا نام ہو ہر بار تمہارے
غفار گنہ بخش و خطا پوش جہان تو + بخشو ہمین ہم بھی ہین گنہگار تمہارے
روشن ہے جہان عکس تجلی سے تمہاری + ہین شمس و قمر روزن دیوار تمہارے
سینے مین تمہارے ہی جوہر ہے بھی محز + ہین نام سے بکتے سر بازار نہ رہے

نانک کی دھر تو ہی ٹھاکر
ہر رنگ پار پر یوان جیو

نانک جی صاحب فرماتے ہین کہ وہی ہمارا ذریعہ ہے اور وہی ہمارا وسیلہ ہے کہ مہربانی سے ہم کلفتون کے دریا سے پار ہوتے ہین ؎

حق شناسی شکر منعم نعمت چاہیے + خلق پر کر رحم گر خالق کی رحمت چاہیے
بیچ اہل خاندان کی سب کو نعمت چاہیے + اتفاق و یکدلی و ریج و راحت چاہیے
ہوتی ہے لیکن کبر و حسد نا اتفاقی کے سبب + ایسی کر پرہیز اگر کچھ اپنی دقعت چاہیے
ذکر خیر و ہر لکا کر تیرا ہی ذکر خیر ہو + عظمت اغیار کر اپنی جو عظمت چاہیے
پاک کے قابو دوست و دشمن سب کے ساتھ حسن خلق + ویسا ہی رکھنا ایکسان اپنی یہہ حالت چاہیے
آج کی اس شکل و قوت پر کیا مغرور ہیں + سوچنا روز جزا کی کوئی صورت چاہیے
جسمین ذلت غیر کی ہو محترز جوہر ہو + حال ہے اور ون کے لینا سب کو عبرت چاہیے

پانچ محلہ ۵

دہن سو وبلاجت مین ست گور ملیا
سمیل درشن نینن پیکھت تربا

وہ وقت بڑی ہی ستایش کے قابل ہے جسمین محبوب کی آنکھین ہون اور ان آنکھون کا مشاہدہ قابل تعریف ہے جو اسی پاک جمال کے سوا اید ہر اودہر توجہ نہین کرتا فقط مگر ہم لوگون کے یہہ نصیب کہان جو حرص و ہوس کے تنگ و تاریک گڈھے مین گرے ہین ؎

اے آنکہ بہ صفت بموش تا نی + زد لقمۂ چرب خویش سازی
اے مرغک جان بزیر دندان + خائی زنظام حرص خندان
اے آنکہ قمر و بری مہ و سال + ہم پوست و استخوان پر و بال
حیرت زدہ ام ز معدہ چونین + کین جائے غذا بود کہ سرگین
با آنکہ بدست بکر مردار + چو مردہ و زندہ شد درین غار
از خواب سر آورید و بر کن + وز کثرت خوردنش حذر کن
گشتی چو ز حرص خورد ستانان + تخمہ ز تمت سیرون کند جان
جیف چو لب فراہم آید + طاعون از دبہ ملک زاید
مردار بہ معدہ جمع بنما ر + طاعون از وکمن تو بہ پا
در کام نہنگ ہیچ ہوشیار + خود گام نمی زند خبردار

سوز دہ دولت ہیچ ما نا + برجان عزیز خویش بخشا
گیری چو پناہ ہیچ نہ زید + ہم زید تو آخرش نمی صید
آن کس کہ ترا پناہ دادست + احسان بگردنت نہادست
گر حق ورا نگاہ نہ داری + چون تیغ بگردنش بیاری
ہنگس کہ محنش کشد تیغ + زد پہلوے خود دریدہ چون میغ

حکایت

برگشتہ زمانہ و تباہ حال + بیچبت شکار گربہ محتال
برا سپ قضا چو گشت تنگ + از صنع زمانہ میکند جنگ
بر محنت جوع سیل و سر یلہ + افزود و براو فتادہ لرزہ
ماواے ز دست حادثہ خواست + گردید بہ جستجو چپ و راست
بر خانۂ موش رفت با درد + ملجاے ز مہر خود طلب کرد
سر کرد کہ اے اخی غریبم + برگشتہ زمانہ بد نصیبم
مسکین و غریب را چو مہمان + یکشب ز کرم بہ خانہ بنواز
چو یہ چو پناہ غریب و مظلوم + کے اہل کرم کنند محروم
برخیز و بحق ضعف و پیری + کن لطف و نماے دستگیری
با گربہ بگفت موش نتوان + در خانہ ترا نمود مہمان
بالطبع تو دشمنی بیے من + بیہودہ گزاف و لاف کم زن
شاہد نہ بد ز دست بدکار + محفوظ نہ ہیزم است از نار
مفلس چو بجاے مال یابد + بر جیفہ چو سگ بر آن شتابد
رو بر در دیگرے خدا را + بر جان غریب من ببخشا
آن جو بگوش گربہ گفتار + با موش بگفت با دل زار
آنکس کہ گنہ خلق بخشید + خالق ز گناہ او بپوشید
ہر آنچہ گرفت از گناہم + برخیز و از و بدہ پناہم
خواہی کہ ترا عدو شود یار + گل باش بہ راہ او نہ از خار
من عہد کنم کہ بیشتر زین + گاہے نشوم بے تو بہ بین
از دست عنان صبر دادم + اینک بدرت کنون فتادم
ز و دست کہ بر درت بمیرم + در بر در نپسین ترا بگیرم
از خوف خدا درونۂ موش + جوشید بہ گربہ جفا کوش
خود را بپناہ حق سپردہ + در خانۂ خویش بہ دگر بہ
بیک نہ نگر ز فطرت خویش + بینی تو قدم نہادہ در پیش
در خانۂ موشش چون بگنجید + آبے ز دہان گربہ بچکید
در کار جہان چو دست سو دند + دل را بعلے رسے نہ دند
در حق دگر چو بد گمانی + زو نقش ہمین تو نیز خوانی
از مہر تو ہست بر صفی ہم + او نیز زند ز مہر تو دم
در خاطر موش خطرہ افتاد + سر کرد ز نقش الحذر یاد
ہیکر دبہ خویش فکر پنہان + کز مہلکہ بدر برد جان
ناگہ ز غصہ گربہ عذار + برجست بر و پلنگ کردار
ز و چنگ بگردن روانش + افگند گسستہ ذرو ہانش
آنگہ کہ بود زیر دندان + آغشتہ بخون گفت خندان
چون ست سزای من کہ کردی + اینست جزاے با ہمدوی
آن عہد کہ کردہ بد کجا شد + آن حلف کہ خوردہ شد چہا شد
بر محسن خود کہ تیغ آہیخت + کز ضرب ہمان نہ خون او ریخت
چون بستہ در امید را دید + بر در کارساز بد دید
کہ ای حافظ مور و مرغ و ماہی + خواہم ز در تو داد خواہی

کو دست ستمگرے را کم کن + بر اہل جفا تو خود جفا کن
فی الحال پئے شکار صیاد + سر داده سگان رسید چون باد
از گربہ سگے شنید بوئے + بر بوئے نمود جستجوئے
در رفت شتابانہ تا تر القلق + زد چنگ بحلق و اجسم القلق
خون خورد ز گربہ جفا کیش + جان برد ز مہلکۂ جفا کیش
از نیک و بدے ہر آنچہ کاری + در دہر ہمان ثمر ہمی آری
آنکس کہ غم جہانیان خورد + خود را بپناه لم یزل برد
آنکس کہ ستم روا بدارد + جابر سرش خدا گمارد

دہن مورت جسے پل گھڑیان
دہن سواد تسنیم گا جیو

وہ لحظہ وہ پل وہ گھڑی نہایت ہی محمود ہے جس میں کوئے الحق
میں ایسے پاک وصال کی تعریف کوئی بھی بیان نہیں کر سکتا ہے

نعمت بخشی آید از ہر کس بکس + خلق بخشی کار یزدانست و بس
رزق جان را رزقہا او میدہد + زانکہ گندم بے غذائی کے زہد
جملہ عالم آکل و ماکول دان + باقیان را مقبل و مقبول دان
گوشتہائے بندگان حق خوری + غیبت ایشان کنی کیفر بری
بوئی کبر و بوئی حرص و بوئی آز + در سخن گفتن بیاید چون پیاز
ذکر حق پاکست و چون پاکی رسید + رخت بربندد برون آید پلید
کہ بگو خسان نزد خدا تعوذ باللہ + بہتر از صد حج و حج مقبول و قال
میگریزد ضدہا از ضدہا + شب گریزد چون برافروزد ضیا
چون بر آید نام پاک اندر دہان + نہ پلیدی ماند و نے آن دہان
نور را ہم نور شو با نار نار + جائے گل گل باش و جائے خار خار
حق ہزاران صنعت و فن ساختست + تا کہ مادر بر تو مہر انداختست
پس حق حق ثابت از مادر بود + ہر کہ آن حق را نداند خر بود
دامن او گیر اے یار دلیر + کو منزہ باشد از بالا و زیر
چون جفا آری فرستد گوشمال + تا ز نقصان وا روی سوئے کمال
کوشش من بہ کہ کوششہاے تو + دارویے تلخم بہ از حلوائے تو
گر شود ذرات عالم حیلہ پیچ + با قضائے آسمان ہیچند ہیچ
چون قضا بیرون کند از چرخ سر + عاقلان گردند جملہ کور و کر
ہر کہ بر مردم بلا گو شدت است + این یقین دان کز خلاف عادت است
بندۂ یک مرد روشندل شوی + بہ کہ بر فرق سر شاہان روی
مست شو ہشیار گرد از زبور + مست حق ناید بخود از نفخ صور
راستی پیش آر یا خاموش کن + وانگہان رحمت ببین و نوش کن
راستی را پیشۂ خود کن مدام + تا شوی در ہر دو عالم نیکنام
جز عنایت کہ گشاید چشم را + جز محبت کہ نشاند خشم را
جہد بی توفیق جان کندن بود + زارزو لی کم گرچہ صد خرمن بود
حیلہا و چارہا گر اژدہاست + پیش الا اللہ آنہا جملہ لاست
آنچہ در فرعون بود اندر تو ہست + لیک اژدرہات محبوس چہ ہست
گر ز تو گویند وحشت زایدت + ور ز دیگر آن فسانہ آیدت
چہ خرابت میکند نفس لعین + دور می اندازدت سخت این قرین
این جراحتہا ہمہ در نفس تست + لیک مغلولی ز حبل اسست
نفس اژدرہاست او کے مردہ است + از غم بے آلتی افسردہ است
در زمان درد و غم یادش کنی + چون شدی خوش باز بر غفلت تنی
لامکانی کہ درو نور خداست + ماضی و مستقبل و حالش کجاست

ماضی و مستقبلش نسبت بتست + ہر دو یک چیزند پنداری کہ دوست
وصف بیداری دل ای معنوی + درنگنجد در ہزاران مثنوی
موسی و فرعون در ہستی تست + باید این دو خصم را در خویش جست
نے تو گوئی ہم بگوش خویشتن + نے من و نے غیر من ای ہم تو من
ہمچو آن وقتے کہ خواب اندر روی + تو ز پیش خود بپیش خود شوی
بشنوی از خویش و پنداری فلان + با تو اندر خواب گفتست آن نہان
تو یکے تو نیستی ای خوش رفیق + بلکہ گردونی و دریائے عمیق
چون کہ دندان ترا کرم اوفتاد + نیست دندان برکنش ای اوستاد
پیش سلطان خوش نشستہ در قبول + جہل باشد جستن نامہ رسول
ہست معشوق آنکہ او یکتو بود + مبتدا و منتہایت او بود
آنکہ او موقوف حالست آدمیست + گہ بحال افزون و گاہے در کمیست
ہر کرا بینی طلبکار اے پسر + یار او شو پیش او انداز سر
راہ روزی کسب رنجست و تعب + ہرگز این ناوخشد ور شد عجب
روح را توحید اللہ خوشترست + غیر ظاہر دست و پائے دیگرست
دست و پا در خواب بینی ایتلاف + آن حقیقت دان مدانش از گزاف
آن توی کہ بے بدن داری بدن + پس مترس از جسم جان بیرون شدن
روح دارد بے بدن بس کار و بار + مرغ باشد در قفس بس بیقرار
گر با ہمہ چون بے منی بے ہمہ + ور بے ہمہ چون با منی با ہمہ
ہر کسے را بہر کارے ساختند + میل آن را در دلش انداختند
زین سبب فرمود استثنا کنید + گر خدا خواہد بہ پیمان بر نہید
زانکہ حکم کار در دست منست + اختیار جملہ گان پیش منست
ہر زمان دل را ہمی میل دگر + ہر زمان بر دل نہم داغ جگر
ہر زمان دل را دگر رائے بود + آن نہ از وی لیک از جائے بود
پس چرا ایمن شوی بر رائے دل + عہد بندی تا شوی آخر خجل
چاہ می بینی و نتوانی حذر + اینہم از تاثیر حکمت و قدر
تا کہ جزو است او نداند راہ سحر + ہر غذایے را کند اشباہ سحر
صد ہزاران کیمیا حق آفرید + کیمیائے ہمچو صبر آدم ندید
بیچراغت چون دہد او روشنی + گر چراغت شد چہ افغان میکنی
از دہان لقمہ نشد سوئے گلو + تا نگوید لقمہ را حق کادخلوا
مدحہا شد جملگی آمیختہ + کوزہا در یک لگن در ریختہ
زانکہ خود ممدوح جز یک بیش نیست + کیشہا زین روئے جز یک کیش نیست
زانکہ ہر مدحے بنور حق رود + بر صور و اشخاص عاریت بود
مدحہا جز مستحق را کے کنند + لیک بر پندار شہ گم میشوند
حق ہمی گوید نظرمان بر دلست + نیست بر صورت کہ آن آب و گلست
تو ہمی گوئی مرا دل نیز ہست + دل فراز عرش باشد نہ بپست
پس بود دل جوہر و عالم عرض + سایۂ دل چون بود دل را غرض
دل نباشد غیر آن دریائے نور + دل نظرگاہ خدا وانگاہ کور
نے دل اندر صد ہزاران خاص و عام + در یکے باشد کدام است آن کدام
ریزۂ دل را بہل دل را بجو + تا شود آن ریزہ چون کوہے ازو
ہست بر اسباب اسباب دگر + در سبب منگر در آن افگن نظر
انبیاء در قطع اسباب آمدند + معجزات خویش بر کیوان زدند
بارہا در دام حرص افتادہ + حلق خود را در بریدن دادہ
باز آن تواب لطف آزاد کرد + توبہ پذرفت و شما را شاد کرد
شکر آن نعمت کہ تان آزاد کرد + نعمت حق را بباید یاد کرد

شکر نعمت خوشتر از نعمت بود + شکر نا تن کے سوی نعمت برد
شکر جان نعمت و نعمت چو پوست + زانکه شکر آرد ترا تا کوی دوست
نعمت آرد غفلت و شکر انتباه + صید نعمت کن بدام شکر شاه
گر نیابی قبولی کار نیست + کار ما تسلیم و فرمان بردن است
نیک چون کنی قهر و جفا + بندہ گرد و تو الیس با وفا
نیکیان در جفا صافی شوند + چون وفا بینند خود جافی شوند
چون فراموشت شود تدبیر خویش + یابی آن بخت جوان از پیر خویش
گر تو خواهی حری و دل زندگی + بندگی کن بندگی کن بندگی
خود مکن تدبیر تا یابی خدا + فانی حق شو که تا یابی بقا
تو شنیدہ ای که آخر نیستی + پس مکن چندانکه دانی چیستی
هر چه از تو یاوہ گردد از قضا + تو یقین دان که خریدت از بلا
گر بلا آید ترا اندر سبر + و ز بلا بینی غم او را مخور
کان بلا دفع بلا ہائے بزرگ + وان زیان منع زیانہای سترگ
راحت جان آمد ای جان و تن مال + مال چون رنج آمد انجا ن شد وبال
آنکه بر ہر جنبہ امید کو سوی ما + آن خدا نیست آن خدا نیست آن
طمع نشنیدہ ام از خاص و عام + من سلامت ای برادر والسلام
مردہ است از خود شدہ زندہ برب + زان بود اسرار حقش در دو لب
مردن تن در ریاضت زندگیست + رنج این تن روح را پایندگیست
سر غیب آن را سزد آموختن + که ز گفتن لب تواند دوختن
مرگ ہر یک اے پسر ہمرنگ اوست + آینہ صافی یقین ہمرنگ اوست
پیش ترک آئینہ را خوش رنگیست + پیش زنگی آئینہ ہم زنگیست
که تا نی ہست از ہیز دان یقین + ہست تقلیدت ز شیطان لعین
خلق در بازار یکسان میروند + آن یکے در ذوق و دیگر دردمند
ہمچنان در مرگ یکسان میرویم + نیم در خسران و نیمے خسرویم
آنکه صاحب دل بد اندر حال تو + تو ز حال خود ندانی ای عمو
آنچه بینی در جبین اہل دل + کے بہ بینی در خود ای از خود خجل
دم بدم در سوز بریان میشوم + ہر چہ بادا باد آنجا میروم
عاشقان را شد مدرس حسن دوست + دفتر و درس و سبق شان روی اوست
دیگر ہر چیزے دہد خاطر حبیب + زانکه دارد ہر غرض ما ہیتے
نفس و شیطان ہر دو یک تن بودہ اند + در دو صورت خویش را بنمودہ اند
چون فرشتہ عقل کایشان یک بدند + بہر حکمتہاش دو صورت شدند
ہر که او اندر بلا صابر نشد + مقبل این درگہ ظاہر نشد
ہیچ عاشق خود نباشد وصل جو + که نہ معشوقش بود جویای او
چون درین دل برق مہر دوست جست + اندران دل دوستی میدان که ہست
در دل تو مہر حق چون شد دو تو + ہست حق را بیگمانے مہر تو
غافلان از مہر دی ہائے خویش + با خبر گشتند از سو ہائے خویش
چون مراد انت ہمہ اشکست یافت + پس یکے باشد که کام او روا است
این جہان جیفہ است و مردار و خسیس + ہر چنین مردار چون باشم حریص
دان محب حق ز بہر حق کجاست + که ز اغراض و ز علتہا جداست
از درون دل چونکه عشق آید درون + عقل رخت خویش انداز بیرون
ہیچ شیرے خورد با آہو دو چار + گشت آہو بیخبر بفتاد زار
ہیچ زور پیش شند باد + فہم کن واللہ اعلم بالسداد
ہر چہ آن بر تو کراہیت بود + چون حقیقت بنگری رحمت بود
تو ببین که بر در ختی یا بچاہ + تو مرا بین کہ منم مفتاح راہ

اودم گرنت من نرمل ہو یا
ہر مارگ چلت نہ ہرم سگلا کہو یا

جون جون ریاضت کی تون تون قلب میں ملائیت پیدا ہوتی جون جون حق کی راستی پہچپے تون تون اوہام باطلہ نیست و نابود ہوئے *

عقل انسان کا ہے سرمایہ + ہے شرف کا یہ سر اسرمایہ
عقل کا رکہتے ہیں ہم سرمایہ + کوئی اس کا نہیں ہمسرمایہ
علم و دانش کا نہیں گرمایہ + خاک رکہتے ہیں تو نگر مایہ
سب سے بڑھکر یہ جوہر مایہ + علم جوہر ہے تو جوہر مایہ
علم صالح بہی ہے رہبر مایہ + نعمت اعظم و اکبر مایہ
منش سے دل کو عبث بر مایا + علم کا گر نہیں در بر مایہ
اے بشر سب میں سدا شر مایا + گر نہیں علم کا بے شر مایہ
خاک محنت کی غرض گر مایا + علم کا کچہ نہ لیا گر مایہ
علم کو سب نے یہی فرمایا + ہے یہی با شوکت و با فرمایا

تا عم ندنان ست گور وسنا یا
مٹ گئے سگلے رو گا جیو

جب سے ہادی برحق نے درد نام حق کی ہدایت کی اور ہم نے اوس ہدایت کی تعمیل کی تب سے تمام امراض روحانی اور جسمانی کافور ہوگئے
نہیں ہوں میرے مضمون کو عالم سے بیگانہ + دلوں میں چٹکیاں لے شوخی مضمون رندانہ + نہیں ہے اعتنا و لغو تقوی پر دیانت پر + کبہی جز دوج مرد و زن ہوں خلوتیں ہمخانہ + کسی کی بات پر ہنسنا حماقت ہے سفاہت ہے + نہ ہنسی حاضر و غایب نہ بدکہنے سفیہانہ + دلیرانہ کرے جو کام اچہا وہ سدا رہے + سدا رہے کسی فن میں جے ہمت ہو مردانہ + نہیں خلقت کسی کی قدرت واحد سے خالی ہے + حکیم اہل تعصب کو خفا کرتے ہیں دیوانہ + اسی میں لطف جنت عزت دنیا یہی جوہر + عزیزوں سے ہو الفت اور ہمسایوں سے یارانہ +

انتر باہر تیری ہے بانی
تمدہ آپ کہی تین آپ وکہانی

ہے خدا تیری ہی کلام اندر اور باہر ہے حق تعالی تو نے ہی اس کلام کو فرمایا ہے اور تو نے ہی اس کلام کو تمام مخلوق میں مشتہر کیا ہے
خالق نے شیر بخشا ہے اول زمن سے + شیرین سخن منارہے سب کو اس دہن سے
دست سخا قوی ہے تو دست تیغ زن ہے + احسان کو ہے سبقت ہر انجمن کے فن سے
دشمن کو دوست کردی لطف و کرم ہے وہ شے + رستم کو زیر کر لے اخلاق کے چلن سے
کیا کیا دکہا رہا ہے نیرنگ حسن صنعت + خالق کا رنگ قدرت پیدا ہے ہر چمن سے
ادنی ہے حسن ظاہر حسن جمال سے ہے + تہذیب خلق بہتر آرایش بدن سے
سیر ہیں زمین پر جلنے سے ہوں باہر + الگ در زا شخوان میں پیٹے ہو کفن سے
عادو جہان سب کا اپنا سمجہے خوش ہو + دل اس نمط ہو تھنڈا بہتر کو اس چلن سے
آیا جہان میں انسان ہو لا ہی کیوں وہ عالم + ہوتی ہے دلمیں الفت ہر ایک کو وطن سے
ہے عقدہ غضب کا انجام تیغ کا می + شیرین کرو دہن کو شیرینی سخن سے

کیوں دم زدن کی مہلت دیتا نہیں ہے ظالم
اک روز ہو گا عاجز تو آپ دم زدن سے
پہولوں میں بہی رہا ہے اک رنگ بے ثباتی
عبرت ہوئی ہے جو ہر سیر گل چمن سے

گور کہیا سب ایکو ایکو

اور کوئی نہ ہوویگا جیو

+ اے عزیز میرے گورو نے بھی ہدایت کی ہے کہ وحدہٗ لاشریک کے سوا نہ کوئی ہے اور نہ کوئی ہوگا ہے

الٰہی حفظ میں رکھ ہر جا سے + امان حادثات فتنہ زا سے
تیرے فضل و کرم میں ابتدا ہے + تیری بخشش بڑی ہی انتہا ہے
بچا اس بندہ کو [illegible] + دعا ہی کو عاصیان ہے التجا سے
غرور خالی رہتا نہیں ہے + بچا کون انتقام کبریا سے
سنبھل کر رکھ قدم رہ سے نہیں ہے + دبے جیو تو نہ تیرے نقش پا سے
دو عالم میں بڑا ہوتا ہے اس کا + بچے انسان بہت کذب و دغا سے
کسی کی بھی نہ کر خاطر شکستہ + دلوں میں راہ ہے کچھ صفا سے
رضائے خلق خالق کی رضا ہے + نکو کی دل میں رکھ خلق خدا سے
جو آتا ہو غریبوں کا چنانچہ + اثر کر جلئے اپنے یار دیا سے
جہان میں نیک و بد سے ملکے چلنا + ہوا ہے سوچ بھی سیکھ ہوا سے
بظاہر ہے کہیں مصروف جو ہر + بہ باطن رکھ رجوع دل خدا سے

اے من ہری کو رسے پیا
ہر ستنان نام بھوجن کیا

اے عزیز کچھ آنجہانی میں نے آدی رجوع کی ہے ہریالی [illegible] یہی پیاس اور یہ امرت بھوجن یا طعام و نعمت کی مہربانی سے [illegible] ہے فقط اے عزیز [illegible] یا امرت [illegible] نام حق سے یہی مراد ہے + ہے

بہر حال شکر خدا [illegible] + دل و زبان سے کرنا چاہیئے
مناجات صبر و رضا چاہیئے + سکوت اور عجز و دعا چاہیئے
دل خلق کو رکھے [illegible] + [illegible] کی رضا چاہیئے
رہے ظاہر و باطن انسان کا صاف + دل و زبان [illegible] صفا چاہیئے
کرے وعدہ کا جب کسی سے خیال + مقدم خیال [illegible] چاہیئے
ہو دن کا بھی نیکی سے رہ آشنا + کسی کا نہ ہو [illegible] چاہیئے
ہمیشہ سے بندوں پہ امداد غیب + خداوند سے [illegible] چاہیئے
جو ہمدم منافق ہو خاص ہو + سخن گو خاموش [illegible] چاہیئے
بشر کو ہے حق [illegible] ضرور ہے ہمارا آسرا چاہیئے
[illegible] عیب جو ہو عمر و + [illegible] چاہیئے

نام رنگ نا ہم اچھے تا منہا ہے
نام نام تا ہے لینے ہو گا جیو

اے عزیز نام حق سے عجب ہے اور عجب تماشے [illegible] سری گرو نانک جی مہاراج فرماتے ہیں کہ میں نے امرت بھوجن [illegible] ہے [illegible] قالب فزون سے + دل اہل [illegible] دم لغزش تو دکر گون ہے [illegible] عشق افزون ہے + جو مجنون ہے وہ عاقل [illegible] سے بحر رحمت جوشش [illegible] روان دریا سے جیون ہے + ہر نقد پر رحمت کے منادی [illegible] جو [illegible] گر ہی لگا تو پھر وہی لون ہے + خدا [illegible] کام سنتق جسے ہی دہ ایک [illegible]

محلہ ۵

سگل سنتن پہہ وست الٰہی مانگون
کر دن بینتی مان تیا گون

اے عزیز میں تمام عارفوں سے اوسی ایک ہی نعمت کو مانگتا ہوں اور اوسی نعمت کے حصول کے لئے اپنے شان اور مان کو تیاگ کر بار بار عرض کرتا ہوں ہے

تقدیر اپنی ہو تو زمانہ کریم ہے + جیلے سے دینے والا تو رب رحیم ہے
اعمالوں کو بگاڑتے دنیا میں سوچ کے + ہستی و نیستی و جنان و جحیم ہے
بے نیاز دون کا دامن شفقت سے پوچھئے + بیکس کا طفل الف ہی در یتیم ہے
نفس اشقی ہے عالم ارواح میں نہ تہا + دنیا میں آدمی کو سب امید بیم ہے
جو ہر میں نیر کے نور کے دو تو جہان لطف + اونچی سو گئے فیض کی چلتی نسیم ہے

وار وار جاون لکھ وریا
دے ستنان کی دھو ر جیو

اے عزیز میں قربان ہوتا ہوں بار بار نام حق پر اور لاکھوں بار بھی عرض کرتا ہوں کہ مجھے عرفا کے قدوم کی خاک نصیب ہووے + ہے

دنیا میں پائمال نہ کتنے کے خون ہوئے + جو آئے سرفراز یہاں سرنگون ہوئے۔ پیدا بھی روتے ہی ہوئے کالی گئی ہے نال + آتی ہی آدمی کو نہ اچھے شگون ہوئے۔ بہنے غضب تعصب و خود کامی کے بڑے بیٹھے بٹھائے آپ اسیر جنون ہوئے + تدبیر کیجئے کہ ہو تقدیر بھی نہیں ہو جب رخصت آپ سے صبر و سکون ہوئے + اقبال اوج کا نہیں دنیا میں کچھ بقا + منزل نماز اوچے اور سرداز گون ہوئے + بیہودہ گوئی کوئی زبان آوری نہیں + کی بات بے محل تو زبان سے زبون ہوئے + جو ہر دل میں کھے وہ انسان حیف ہے + بنے دین جو ہو کے بندہ دنیا دون ہوئے +

تم ٹھاکر تم پہ کہہ بدہاتے
تم ہی سمرتہہ سدا سکہہ دائے

اے پرم آتما تو ہی ہر قسم کی نعمتوں کا دینے والا ہے اور تو ہی تمام حالات سے واقف اور تو ہی قادر مطلق اور تو ہی سرور مطلق کا بخشنے والا ہے ہے

میکند با من دلم ہر لحظہ اظہار دگر + از درونم میزند سر ہر دم اسرار دگر
بلبل دستان سرای جان ما در ہر نوا + میدہد از شان از سیر گلزار دگر
سینہ ام ہر ز ما نم محرم اسرار غیب + یار من با طرز نو در رنگ گفتار دگر
حسن دیگر می شود اندر نگاہم جلوہ گر + میکند ہر دم تماشائے رخ یار دگر
کے شوم فارغ بہر ماہ رو یان جہان + چونکہ اینجا قطرہ اندازہ بحر زخار دگر
[illegible] ہر موی من + میدہد در ہر تجلی جلوہ دیدار دگر
چشم عالم بین چو تاب آرد کہ شد خیرہ چشم + دیدن رولش او مقدور ابصار دگر
عشقبازان حقیقت راست از سرتا قدم + راہ و رسم دیگر و اوضاع و اطوار دگر
علم رسمی در کنار ندارد گیر از قیل و قال حق + نکتۂ عشق مت کند حل بحث و تکرار دگر
ہستم از صبح ازل سرمستی و جوش و خروش + خوردہ ام من جام می از دست خمار دگر
اے نیاز از جوش مستی بکدمے فارغ نیم + نیست جز ہا ہو و شور و تا ابد کار دگر

سب کو تو ہی اور تو ہی برساوے
او سر گرو ہمارا پورا جیو

اے پرم آتما تیرے سوا کوئی بھی نہیں۔ اے حق تعالیٰ تو ہی ابر رحمت کا برسانے والا ہے۔ اے خدا میری آرزو کو بر لا ہے

یہ تو مہر قدیم است این منتہا ن عشق + جلوہ نور کلیم است آتش سوزان عشق
عاشقان دیوانگی ہمہ ریا میکنند + شاہی کونین دارد بی سر و سامان عشق
صبر و دل ہوش و شرم چون طاقت مہمان نداشت
خود برفت و خانہ را بگذاشت با مہمان عشق
فارغ از رسم و رہ گبر و مسلمان ساختہ
مرحبا صد مرحبا بر لطف و بر احسان عشق

ازتیغ شمشیر عشق ازمرگ باشد درامان ــ زندهٔ جاوید باشد مردہ ہجان
عشق ــ لطف سیر عشقبازی ازسر بے سر مپرس + کاندرین میدان
سرش گوئیست در چوگان عشق + درنگاه نوشگاف دیده اہل نظر
لذ سیل ہر پرده دارد جلوهٔ جانان عشق ــ چشم ادراک خرد را بہرهٔ
نبود بنا شرت ازتماشائے که بیند دیدهٔ حیران عشق ــ باز برتخت دلم
شد جلوه گر سلطان عشق + سوزرخت ہستیم از آتش سوزان
عشق + جوشش دریای عشق است این جهان و آسمانها + گنبد گردون
حبابے باشد از عمان عشق + گرچه یک آسان عشق آسان کند
صد مشکلم + لیک مشکلتر زصد مشکل بود آسان عشق ــ آب حیوان
کے باشد در مذاق عاشقان + زندهٔ جاوید مستند این کسان از
جان عشق ثلث و آئین عشق از جمله ملتها نکو ست + زین جهت
ره میروم برجادهٔ یاران عشق + نه بوصل آرام جان نه در فراق
آسودگی + از که جویم چارهٔ این درد بے درمان عشق + اے نیاز
از گفتگوے این و آن کس کن خموش + محو شو اندر تماشائے رخ جانان
عشق +

درشن تیرے بھون پرنتا آتھم گدہ کشن تنهان ہی جنتا

اے پرم آتما تیرے ہی جلوہ سے میرا قلب معمور ہوا ہے اے حق تعالیٰ
تیرے ہی فضل و کرم سے میں نے عرفان کے مستحکم قلعہ کو فتح کیا ہے ــ
سوے نظارہ روے تو اے یار آرزو دارم
برون آ از سراپرده که بسیار آرزو دارم
حضور خویش یادم گیر و انگه مہر کن یا قہر
بہر گونه بدر بار تو یکبار آرزو دارم
نیاز این شیوه رابنگر ز مرگ خویش میدانم
که در دیدار را درمان ز اغیار آرزو دارم
نه انکارم ز اغیار است نه یار آرزو دارم
خدا دیدا دل بے شغل و بے کار آرزو دارم
نگاه اندکے مہرے بفرما بر دل زارم
اگر انصاف فرمائی چه بسیار آرزو دارم
بدر زندگی یک لحظه آسایش نمی بینم
ز فیض عام تو اے مرگ زنہار آرزو دارم

تم داتے تم پورکھ بدھاتے تدسے تے ووڈا اور نہ سورا جیو

اے سب سے عظیم تیرے برابر نہ کسی کی عظمت ہے اور نہ کسی کی شوکت
اے پرم آتما تو ہی رازق اور تو ہی سخی اور تو ہی واقف الاسرار جلی و خفی ہے
نہ کافر گفتنم باید نہ مومن خواندنم شاید + که نے در بند کفرستم نه نے در قید ایمانم
نه قید بند دریابیم نه بند قید بالائیم + جز این و آن بود جایم نه اینم نه و آنم
نه خود جان و تن درست نباشد جز خیال و تن + نه جان دارم نه تن دارم
که من خود جان جانانم + نشان تازه میگردم میان انجمن غیبم ــ
نمی یابند اہل دم بدو آنم بیک شانم + نیاز و عجز و بیتابی اگر یابی دمے
در من + بہ بینی بر سر تاز و عنا اندر دگر آنم + ہمیدان حقیقت تا سر خود
بانه در باز می + نیابی یکسر سو را زسر گوے و چوگا نم + زراز و سرچه گویم
که خود گم باران + چنانکه ہیچ ندانم دگرے دانم + بیار محو شدم
چون شاب در دنیا + ز چشم خلق نہانم دگرے دانم +

پین سنتن کی میرے مکہہ لاگی درمت ہنسی کو بدھ بھاگی

اے عزیز جب سے خاکپائے عرفا میرے نصیب ہوئی تب ہی سے ناقص بدھ
اور کھوٹی عقل میرے سے دور ہوئی ہے
اے طالبان اے طالبان من باشاہر و یسنم + ہم جلوه گر بر دیدہا ہم مضمر دلہا
منم ــ این دوری دمہجوریم از وہم بیندار شماست + در نسبت خود
با شما دریا و موج آسا منم + ثابت ترم من از ہمہ آنکه وشما تم کنند
بے آنکه استثنا کنند از جمله استثنا منم + برعکس رسم این جہان
در پرده میباشم عیان + چندانکه بے پرده شوم در پرده اخفا منم
ہم صورت ناسوتیم ہم معنے لاہوتیم + پنہان تر از پنہان و ہم پیدا
تر از پیدا منم + در جلوت فرق آمدم از خلوت جمع شیون +
انبساط نور خود بزم جہان آرا منم + ہر چند نبود غیر من در عالم
ہمین + در ذات بحت خویشتن بر رتبهٔ علیا منم + با حسن خود
در باختم من نرد عشق عاشقی + ہم لیلی و مجنون منم ہم وامق و عذرا
منم + گہ شیخم اندر خانقه گه رندم اندر میکده + گه سبحه و سجاده
گه می و مینا منم + ہم اول و آخر منم ہم ظاہر و باطن منم + ہم عالم
دنیا منم ہم عرصهٔ عقبا منم + گاہے نیاز ایمان من گه بے نیاز
شاه من + این ہر دو میدانم یقین ہم بنده و ہم مولا منم +

سچ کھنڈ بسے نرنکار کر کر دیکھے ندر نہال نانک منسے کوڑا جیو

اے عزیز جب حق کی پالیسی پر چلتے ہیں اور حق کی محبت میں مصروف
ہو جاتے ہیں تب کذب اور بہتان کا نام اور نشان بھی باقی نہیں رہتا
من پایمال رنگ عشقم ذوق فنا چشیده + آہوے دشت ہویم از ماسوا رمیده
بدر و بال و ہی مارا حجاب دیده + دیدیم روے جانان این پرده تا دریده
گل گشت غنچهٔ دل وبستگیش واشد + چون باد نوبہاری بر گلشنم وزیده
چون آفتاب سیر جان من درخشید + گشتم بچشم مردم چون ماه در دیدهٔ
تن نور ذات حقم اے صاحب بصیرت + در صورتم اگرچه از خاک آفریده
در صورتم نظر کن اندر مرقع خلق + نقاش دست قدرت تصویر من کشیده
روح آلہیم من جان خدا یم من + از صنعت عجیبه در آب و گل وسیده
من جلوه گاه ذاتم ہم مظہر صفاتم + ہم اصل کائناتم از نور ش آفریده
آئینه پر صفایم جام خدا نمایم + ہم عین و ہم جدایم اے مرد برگزیده
سلطان بے نیازم چون سرو سرفرازم + ہم بنده نیازم مشتاق گان حمیده
از جام عشق مستم مستانه الستم + بے پا و بے سراستم از قید حق رسیده
زاہد بگیر بربن بگذار گفتگو یم + نشنیده که فرقست در دیده و شنیده
قول نیاز بشنو یعنے زخود برون شو + چون از خودی برآئی یابنی خدا رسیده

وسترنا ہیں اسے مرگ و چھلہ گرگر پاپگتن سنگ را نے

اے پرم آتما تو مجھے وہ توفیق دے کہ کبھی تیری یاد سے غافل نہ
ہوں اے حق تعالےٰ مجھے صحبت عرفا نصیب کر ــ
از خلق جدا ہستی و ہم در ہمه جائی + از جمله مبرائی و در جمله در آئی
بے نام و نشان بودی گنج پنہان + از بہر شناسائی خود صورت ملکی
بر وحدت ذات عرض کثرت شنافت + یکشاقت تو خلق است دگر شان تکملت
ہم شاه جہانی بسرت افسر شاہی + ہم دلق بر دوش ہم شکل گدائی

ہم معتکف مسجدی و سجدہ بد ستی ٭ ہم دوستی بزناری و در بتکدہ ہائی
ای دل تو چنین در شغب و شور چرائی ٭ وی دیدہ بگو صورت ناسور چرائی
ای سینہ این ریش دل از بہر گذاری ٭ وی بخت جگر سوختہ چون طور چرائی
در معنی فی انفسکم غور و نگہ کن ٭ معشوق ببر داری و مہجور چرائی
دلدار تو نزدیکتر است از رگ جانت ٭ افتادہ بہ پندار دوی و دور چرائی
خورشید جمال رخ محبوب عیان است ٭ ای شب پرک دیدہ جان کور چرائی
جانان بجہانست چو دریا بہ قطرات ٭ چون قطرہ بدریائی و در شور چرائی
زاہد افسردہ بیائی و سجدہ اشنو ٭ در حرص بہشت و سوس حور چرائی
یک چند ہم قیمت این طاعت مہمل ٭ بر تکیہ این تنہا تو مغرور چرائی
بر قول نیاز است اگر علم یقینت ٭ پس دیدہ و دانست بدستور چرائی

دہن وہ پرسش جو ندہ دیا ہے
ایہہ دان ہم ہونے کرنا جیو

اے ہم آشنا وہی شخص قابل تعریف ہے جو ہر وقت تیری محبت میں مصروف رہے اے حق تعالے مجھے توفیق عنایت کر ٭

ہم اید یا رب ز تو من لطفہا دارم امید ٭ از تو گر امید ببرم از کجا دارم امید
زیستم عمر بہیون دشمنان دشمن گہیر ٭ بیوفائی کردہ ام از تو وفا دارم امید
ہم فقیرم ہم غریبم بیکس و بیمار زار ٭ یک قدح زان شربت دار الشفا دارم امید
نا امیدم از خود و از جملہ خلق جہان ٭ از ہمہ نومیدم اما از تو میدارم امید
منتہائی کار تو دایم کہ آمرزیدن است ٭ زانکہ من از رحمت بے منتہا دارم امید
ہر کسے امید دارد از خدا و جز خدا ٭ لیک عمرے شد کہ از تو من نہ دارم امید
ہم تو دیدی من چہا کردم تو بوشیدی لطف ٭ ہم تو میدانی کہ از تو من چہا دارم امید
ذرہ ذرہ چون غبا گردانیدم خاک لحد ٭ بہر ہر ذرہ فضل خدا دارم امید
ہم بدم ہم گفتہ ام بد ماندہ بد کردہ ام ٭ باوجود این خطاہا من عطا دارم امید
ناوک ... چشم من از گریہ کم شد ای حبیب ٭ این زمان از خاک کوئیت توتیا دارم امید

ہائی اندہی سرب سہائی
سب کچھ دیا ہے پہلیان جیو

اے عزیز جو نیک افعال ہیں اور نیکیاں وہ سب کچھ دنیا ہے اے عزیز جہاں نیت اور اگیان کی آندہی سے وہ محفوظ رکھتے ہیں۔ اور ہر وقت بالطبع محو بالذات ہے ٭

ظہور نور ربوبیت از برای تو شد ٭ از ان زمان کہ ترا گفتہ ام الست بربنا
تو بندہ گر این رب تو بخشش بس است ٭ ز مادر و پدرت چون کنیم قطع نسب
سرا ز جواب تو گفتہ ام لبیک ٭ بدان امید کہ یکبار گوئیت یا رب
نظر برحمت ما کن مجو ز فریب عمل ٭ چو شد پدید بسبب معطل است سبب
مرا مجو کہ بیابی بباغ عالم قدس ٭ درون سینہ سوزان عاصیان طلب
معین ز نام و نشان در گذر کہ در عشقش ٭ غلامی سگ کوئش ترا بس است لقب

آنند نبو دیا چرج تماشے
ندہ بہاوے سو ہو یا جیو

اے قادر مطلق تیری قدرت کے عجیب اور غریب تماشے ہیں۔ اے قادر جو تو چاہتا ہے وہی ہوتا ہے تیرے حکم کے سوا ایک پتہ بھی درخت کا نہیں ہل سکتا ہے ٭

معمور ہو رہا ہے عالم میں نور تیرا ٭ از ماہ تا بماہی سب ہے ظہور تیرا
ہر آنکھ تک رہی ہے ... ہی تکہ تو بیانہ ہر آن ہیں ہوں بانا معمور شور تیرا
... میں یہہ ساہ ما جو کچھ کہ سو تو نے ٭ ہر دل سے دور کب ہو قرب و حضور تیرا
... کیں یہہ ... رنگ ... ٭ گر سر معرفت کو ... شعور ... تیرا

گر حرف بے نیازی سرزد نیاز سے ہو چٹکے میں خاک سے ہے پیاسے غرور تیرا

جس دادنا سب کچھ لینا
چہنی امرت بہوجن کہانا

اے عزیز میں اوسی خالق کا بندہ ہوں جیسے چھپن قسم کے بہوجن دیئے اور جو کچھ نظر آتا ہے اپنے فضل و کرم سے عنایت کیا ہے ٭

لشکر غم آپڑا اقلیم دل پر ٹوٹ ٹوٹ ٭ ہاں ندائے الامان تہی واں صدائے لوٹ لوٹ ٭ دیکھکر نیرنگیاں تیری اسیران ملل ملت و مذہب کی قیدوں سے گئے سب چہوٹ چہوٹ۔ چل چل ہے کارخانہ ہستی موہوم کا ٭ چل نیاز اب حق سے مل اپنی خودی سے چہوٹ چہوٹ ٭ ہائے کو دنیا کو دین سے جہاڑئے اے اہل وجد مست ستنا ہاتھ زمین کو پاؤں سے تو کوٹ کوٹ ٭ خشتی دیوار ہستی ہے شکست و ریختن ٭ گر بنا اپنی بنی چاہیے بنا کر پہوٹ ٹوٹ ٭ کیا کروں راز درون کو آٹھے چہپ سکتا نہیں ضبط کر کرنا چہپا یا اب تلک تو گہوٹ گہوٹ ٭ بنتہ سب ادیان و ملل ہیں شاخہائے یکدرخت ٭ ایک جڑ ہی تہے یہہ لکلیں ڈالیاں سب پہوٹ پہوٹ ٭

خاک کے پتلے نے دیکھہ کیا ہی مچایا ہے شور
جن و ملک کے اوپر کر رہا ہے اپنا زور
عشق کے میدان میں آ صورت انسان بنا
عاشق مولا ہوا چاند کا جیسے چکور
سینے میں قلزم کو لے قطرہ کا قطرہ ہی رہا
بلبلے سا ہی تیری آنکہ رے سمندر کے جوش
جب وہ ہوا جلوہ گر تخت خلافت اوپر
عالم ملکوت کے اوڑ گئے ہا ہنوں کے مور
دل میں ہم اپنے نیاز رکھتے ہیں سو طرز ناز
سوجھے ہے یہہ بہید اوسے جسکی نہ ہو چشم کور

سیج سو کہانی سنتل ہو
سیج کہیل زنگ کرنا جیو

اے عزیز دیکھو جیو آتما کیسی لطیف سیج پر آرام کر رہا ہے اور کیسی خوش آیند چل رہی ہے اور یہہ کیسی کیسی خوش طبعیاں کر رہا ہے ٭

آپ کر لیتا ہے پید اسلسلہ تدبیر کا ٭ پیش آجاتا ہے خود لکہا ہوا تقدیر کا ٭ کیا اثر نیک و بد تقدیر پر تدبیر کا ٭ مٹ نہیں سکتا کبہی لکہا ہوا تقدیر کا ٭ غیب کے پردے میں پنہاں ہے اثر تقدیر کا ٭ اس لیئے لازم ہوا ہے سوچنا تدبیر کا ٭ بوالہوس شیدا نہو ہر شاہد دلگیر کا ٭ ایک بلور و سنگ میں مزا ہے شیر کا ٭ حرص حیوانی بنائی دل کو وحشی شوق سے ٭ بند خالق نے دیا ہے عقل کی زنجیر کا ٭ وقت مولود نیشتر حاجت ... دولی کی عطا ٭ اک دہن بخشا تو دو پستان پینا شیر کا ٭ مطلبیں تدبیر صاحب پر نہ اپنے ہو جئے ٭ قادر انداز ون سے چوکا ہے نشانہ تیر کا ٭ تا تو انون ... تو انا لیں نہ غرے کی بہت ٭ کھمبوں کو پیٹنے دیکھا خون نغم نیتر کا

سو بدہ دیکھی جس دسرین ناہین
سومت دیکھے جو بندہ دسیاہین

سمجھو اگر ہمنے حق تعالے تو وہ ہدایت دے کہ ہم تجھے ایک پل اور ایک لحظہ بھی نہ بھولین اور وہ عقل دے جسے پاکر تیری ذات ہی میں محو ہوجائین ۔

ہمسے کب ہے وصف خدائے قدیر کا + گویا گنہ ذات کیا ہے بشیر کا + اک جان و جسم پہ ہہ سلیمان کا ہے داغ + کیا اعتبار خاک و ہوا ہے سریر کا + تو بخشتا ہے گوہر مقصود خلق + دامن ہے تجھے پر گہر ابر مطیر کا + دلجو خلق مذہب مردان نیک ہے + آزار و شر طریق ہے ناکس شریر کا + بھرتا ہے اون کے جام دل ابر دمراد سے + بہر دیتے ہین خوشی سے جو کاسہ فقیر کا + کوئی ہو سب کے ساتھ نکوئی سے پیش آ + یکسان کرم ہے ویکہ خدائے قدیر کا + جو خاص نعمتین ہین وہ یکسان ہین عام کو + جو ہرسے سب کے طفل کو لطف ایک شیر کا

سانس سانس نہ تیرے گن گاون
کوٹ کانک کو رچینا جیو

اے عزیز یہی مراد ہے کہ ہر ایک نفس مین پاک پروردگار کی خوبیون کو گاتا رہون اور ہادی حقیقی کے قدمون پر سر رکہ دیتا ہون ۔

سینے سے وسعت مین دل کی سوا نکلا + یہہ ہی اک قدرت خدا نکلا + اس مین بہی نور او سکا آ نکلا + دل سے تا عرش راستا نکلا + تیز رو کس قدر ہے یہ خیال + لاکہون منزل یہہ دم مین جا نکلا + روک سکتا نہ دیکہتا ہے کوئی + یہہ تصور بہی معجزا نکلا + راہ دل نے نکالی وحشت کی + اون سے خوب ایک واسطا نکلا + لے گیا تا بہ منزل مقصود + شوق بہی خضر راہنما نکلا + دل ہی حرصون سے جو ہرا جو ہرا + اس سرا مین ہی قافلہ نکلا

صفت صلاحیح نیبرا حکم رضا مین
سو گیان دہیان جو بندہ بہائی

صدق اور صلاح کیا ہے خدا کے ہر ایک حکم کو مان لینا ۔

تبہ در د و صاف ترا حکم نیست دم درکش + کہ ہر چہ ساقی ما ریخت عین الطاف است + گیان اور دہیان وہی محمود ہے جسے حق تعالے پسند کرے ۔ یا جسکے ذریعہ سے حق کو حاصل کرین ۔

ہو خلق تو ظاہر ہے دل زار ہمارا + ہو لطف تجہے ہے وہ خریدار ہمارا + دل دیکے سے سودا سر بازار ہمارا + ہمت ہے کسے ہو جو خریدار ہمارا + سہے گا لقب کون گنہگار ہمارا + کیون آئے تہے دنیا مین تنا کیا کار ہمارا + مغرور گئے بہول لیا تو اللہ نہ ہوے + غافل نہین وہ جو ہے خبردار ہمارا + کسواسطے منت کش عیسے ہو دل زار + خالق ہے شفا بخش دل زار ہمارا + پامال کرو سامنے محشر مین بلاکے + پاداش کا گر سر ہے سزاوار ہمارا + ہونے دو ذرا سامنا محشر مین نہ شنو + کام آپ بنا دیگا وہ دیدار ہمارا + کیا دینگے سزا ایک فرشتے کے لکہے پر + کیا کاتب اعمال تہا مختار ہمارا + سرتے ہین گنہ کرنے پر اسواسطے جو ہر + محشر مین کہین وہ ہے گنہگار ہمارا

سو ہی جب چپر یہہ جیو گہاوے
بہا تو نے پور کیا نا جیو

جب اور ورد وہی ہے جو صدق دل سے حق تعالی کے پاک نام کا

کرا سے اگر صدق دل سے یہہ مرتبہ حاصل نہ ہو تو خواہ سر سے پاؤن تک گیان مین مستغرق ہون تو بہی کامیابی کہان ۔

ادا ہو سے خالق کو نمین نے کیا کیا + احسان کا شکر اوس کے کسی سے ہوا کیا + افضال خدا فہم بشر سے مین زیادہ + انسان قیاس اوسکے کرم کا کرے کیا + انسان کو عقل اور تدابیر سے ہے فوقیت + اک خاک کے ذرے کو یہہ دیکہو کہ کیا کیا + اللہ نیکی قدرت کامل کے مین صدقے + علم و ہنر اک خاک کے پتلے کو دیا کیا + اے جوہر اوسی خالق عالم کی ہو سب شان + ہے اوس کے سوا ناظر و منظور ہلا کیا

امرت نام تیرا اسو ہی گاوے
جو صاحب تیرے من بہاوے

اے عزیز نام حق ہی آب حیات یا امرت ہے ۔ اسے وہی گاتے یا استعمال مین لاتے ہین جن پر حق تعالے مہر و کرم کی نظر کرتا ہے

آنچہ در پردہ اسرار نہان داشتہ اند + وقت خاصے بظہورش بجہان داشتہ اند + توچہ دانی کہ چہ سود ابدی در پس تست + با تو ارزان گہر گنج گران داشتہ اند + کے تواند سر عجز غریبان برداشت + بار نخوت بسر تاجوران داشتہ اند + کسکہ خواہش کام جہان بر اندازد + تجلی بے بدرغیر کامران افتاد + زجسم گرم شود ہر کہ لطف د ہد + ز الدیام بکف مدعا توان افتاد + کسے کہ گشت روان در طریق غماری + چو عشق از نظر چشم ہمگنان افتاد + چو اشک کز غم دل ہیچ برون جوہر + ہر انکہ ہیچ کسے خواست از جہان افتاد

تو سنتن کا سنت تمہارے
سنت صاحب من مانا جیو

اے حق تعالے تو عارفون کا ہے اور عارف تیرے ہین ۔ اے عزیز عارف وہی ہین جو ہر دم حق تعالے کی یاد مین محو رہتے ہین ۔

آنکہ مرضی رب در آن باشد + چہ در آن دخل مردمان باشد + ہست اوسے ترین سعادت بخت + کہ خداوند مہربان باشد + ہست محتاج مرضی خالق + گر ہمہ شاہ انس و جان باشد + ہر کہ کوشد بکامرانی خلق + در ہمہ خلق کامران باشد + جوہر نیک محضری این است + شکر کن تا بجسم جان باشد

تو سنتن کی کرین پرت پالا
سنت کہیلین تم سنگ گوپالا

اے عزیز تو ہی عابدون اور عارفون کی پرورش کرتا ہے ۔ اور عارف اور عابد تیری ہی قدرت کے بازیون کے تماشے مین معروف رہتی ہین

دل فدائے حسن ہی شیدا ہی جان آواز پر + دونون عالم ہین تصدق ایک ایک انداز پر + وجد مین عارف ہین برق رعد کی آواز پر + کیا صبا دلت ترانی کی صدا تار پر + تار ریہہ بہی جاتی ہے خبر یہہ وہ نہین + آدمی کیا ذہن دوڑائے خدا کے راز پر + ہے حقیقی کون صانع کس کی آتی ہے صدا + سن نے گوش ہوش کے پردے لگا کر ساز پر + جو بشر ہین ان کی ذلت اپنی ذات تو سمجہہ + رحم کہا حال غریبان گدائی ساز پر + مذہبی دیوانہ ہے یا دنیوی دیوانہ ہے + جز جہاد نفس جو مر تا ہے ترک و ناز پر + جیبہ عشقا حقیقت کس کی ہے جو ہر مجال + یان گرا دیتا ہے عقل و وہم کا شہباز پر

تیرے سنت بہجے دنیا وین پیارے
تو سنتن تیرے پرانا جیو

اے حق تعالے تیرے عابد تیرا ہی ورد کرتے ہین اور تو ہی اونکا پران یا ذات ہے ۔

علیہ سخن مہنہ ہو فضل الہہ پر + دست ہوا دسکی شفقت اپنے گناہ پر + سلسلہ خدا ہے شوق و مختار راہ + زبان خلق سے کہنا ہے دشوار

ے بلبتی ہو جب گدا ہی و من ہل مال پر + شکر اپنے حال پر افسوس ہے کو مال پر
ے چہکو دنیا سزا ہی سخت وہ جب شاہ پر + رحم کہا تا ندو پرہی ظلم خلق اللہ پر
ے کان رکہہ جب کر صدا ئی غیب پر + رکہہ نظر دیدہ اپنے عیب پر
کوئی ایک اچہا سی فن مین بہی ہو ناقص حیرسو نہین لاریب پر

اون سنتن بیچ میرا مین قربانی
جن تو جانا جو تدہ من بہالی

اے پرور دگار مین اون عارفون پر قربان ہوتا ہون جو جانتے ہین صرف تجہہ ہی کو جانتے کے لایق - اے پروردگار عارف وہی ہین جو تجہے جانتے ہین اور تو ہی اون کے تجہے عرفان سے باخبر ہین ہے - ے

ہیچ آؤ شو کہ ہے زمانہ فیض + عام جاری ہے کارخانہ فیض
سستی دکا بی سے سو نہ ہو + وقت تقسیم جا ہو دانہ فیض
اک نہ اک حیلے سے وہ دیتا ہے + ہین خدا کے یہہ سب بہانہ فیض
شہر نیک اس ہی ملتا ہے + کبہی ہو گا نہین نشانہ فیض
ہے بلند اہل جود کا رتبہ + سب سے بالا ہے آستانہ فیض
زری دینی پر اسکا حصر نہین + ہین بہت طرح کے بہانہ فیض

تن بیچ سنگ سدا سکہہ پایا
ہر رس نانک تریت اگہا تا جیو

نانک جی مہاراج ارشاد فرماتے ہین کہ ایسے ہی عارفون کی صحبت سے سرور روحانی حاصل ہوتا ہے اور ایسے ہی باکمالون کی صحبت سے دلجمعی اور شانتی نصیب ہوتی ہے ے

لا ابالی کیون ہو شکر فارغ البالی کرو + خوش کیا ہے جس نے اسکا شکر خوشحالی کرو
سرزنش بیہودہ فعلون مین نکرنا چاہئے + مزرع اعمال کی اپنے نہ پامالی کرو
عرش سے بالا ہے انسان کی جگہہ پہ دشیہ + تم نہ جو ہر اعتقاد موسن عالی کرو

محلہ ۵

تو جل تو ہم - ہین تمہارے
تیرا نام بوند ہر جاترک پیارے

اے پرم آتما تو ہی پانی ہے - اور تو ہی برف اور جسقدر مچہلیان ہین یہہ ہی سب تمہاری ہین تیرا ہی نام امرت ہے اور اوسی کی بوند کے سارے پیاسے ہین ے

ہا ہے گریہ یار چو منت یافتم + وے دل و دلدار ہم منت یافتم
ہے گریزی ہر زمان از کار ما + درمیان کار چو منت یافتم
اے دنیدہ پردہ ہاے عاشقان + پردہ تا بردار چو منت یافتم
اے زر وئیت گلستانہا شرمسار + در گل و گلزار چو منت یافتم
اے دل اندک نیست زخم چشم بد + پس نگو بسیار چو منت یافتم
چشم بد گر منکری کور ش کنم + بازگوای یار چو منت یافتم
شمس تبریزی توی خورشید جان + در جہان انوار چو منت یافتم

تمری آس پیاسا تو ہی
تم ہی سنگ من لینا جیو

اے پروردگار تیرے ہی فضل و کرم کا بہروسا ہے اور مجہے تیرے ہی فضل و کرم کی پیاس ہے اور تیری ہی ذات مین محویت کی خواہش ہے ے

یک ساعت بیک لحظہ دست از تو نمیدارم + زیرا کہ تو ئی محکم زیرا کہ توی کارم
ہر چیز سے جنبش زنجیر ہے وارد + ہر جنبش محکم اینجا در عقدہ گرفتارم

جان من و جان تو در اصل یکی بود + سوگند بجان تو کز غیر تو بیزارم
اے گلشن و گلزارم اے صحت و بیمارم + اے یوسف و دیدارم اے رونق بازارم
دیدم ہمہ عالم را نقش در و دیوارے + اے پردہ تو دستارم ہم سوی تو دستارم
رفتم بر درویشی گفتا کہ خدا یارت + گو یتی بہ عائی او آخر تو شدی یارم
برگرد دل جانان صد دیدہ ہمیگردی + دانم کہ چہ خواہی کرد اے دلبر عیارم
در زیر قبا ئی خود حقا کہ نہان داری + خواہی کہ زنی آتش در خرمن انبارم
استادی عشق تو از قصہ غم گویم + گر غم بجز و خونم والله کہ سزاوارم
با حشمت سلطانی پہ سلطان سخاوت تو + بر بام فلک پنہان من را کہ گدا وارم
جان عزم سفر دارد تا معدن اصل خود + زان سو کہ نظر بخشد النور بنظر دارم
تک میبر دان سلیم زانسو بدان سلیم + کز وقت آن دریا این گرم جگر دارم
ترکانہ ہمی سازم تا حضرت خاقانی + کز وی شل خرگہ صد بند کمر دارم
چون سایہ شاگردم در تابش خورشیدی + کا مر بے او دایم من سیر قمر دارم
چون لعل زخورشیدت از گرمی و از تابش + من زر دگر گیرم من زیب دگر دارم
گر بشکنندم جو نم ہم مغزم و ہم نغزم + ور بشکنندم چون نے صد قند و شکر دارم
چون سرو قد سوسن استادہ آزادم + چون سنگم و چون آہن در سینہ شرر دارم
اے عشق صلا گفتی ہے آیم و بسم الله + آخر بچہ آرا کم گر از تو حضر دارم
گر پیش تو ناسوتم خط ست زلاہوتم + قوۃ ملکی ہستم گر شکل بشر دارم
با قیس بقر با تو اے صاحب دریا خو + من در چو صدف بستم لیکن گہر دارم

جون بالک پی کہیرا گہاوے
جون تردہن وہین دیکہہ سکہہ پاوے

اے عزیز جسطرح بچے دودہ پی کر مست ہوتے ہین - اور جسطرح مفلس اور کنگال دولت پا کر محظوظ ہوتے ہین اوسی طرح عاشقان خدا جب خدا کا نام سنتے ہین - تب ہی وجد کی حالت اون پر طاری ہو جاتی ہے - ے

آن جمنا قصر کہ گویند بندگان + کے در خور خدا ئی حق عز و شان بود
او بے نشان محض چہ جوئی از نشان + ہر ذرہ بر خدائی او صد نشان بود
آن را کہ پردہ باز نظر بر گرفتہ اند + در صد ہزار پردہ دیگر نہان بود
گنجے کہ شاہ عشق بند در دل خراب + نقد دو کون در عوضش رائگان بود
ہر ہفت دوزخ از تف دل یک شرارہ ست + ہر ہشت خلد یک گل از ین بوستان بود
از ذرہ ذرہ اش کہ قطرہ قطرہ خون + با سرے کہ عشق تو در امتحان بود

ترکہاونت جل پیوت شہنشا
تیون ہر سنگ اپہہ من بہینا جیو

جسطرح پیاسا پانی پیکر شانتی اور آرام پاتا ہے اوسی طرح عارفون کا دل اوسوقت تسلی پاتا ہے - جب وہ محو فی الحق ہو جاتے ہین

من یار ترا دارم و اغیار نمی خواہم + غیر از تو کہ دل بردی دلدار نمیخواہم
سر کہ مرا بالتست با غیر تو چون گویم + تو دلی و من دانم اظہار نمیخواہم
اندر حرم جانم کس را نبود منزل + غیر از تو درین خلوت دیار نمیخواہم
من بادہ نمی نوشم ما چو توئی ساقی + اندر تن خود یک رگ ہشیار نمیخواہم
دنیا طلبد غافل عقبی طلبد عاقل + من عاشقم و بیدل جز یار نمیخواہم

جون اندہیارے دیپک پرکاشا
بہگتان جتوت پورن آسا

جسطرح اندہیرے مین چراغ کی روشنی سے صاف راستہ دکہلائی دیتا ہے - اوسی طرح بہگت یا عاشق اللہ جب خدا کے نام کا ورد کرتے ہین تب اون کی امیدین بر آتی ہین

نی یکشہ + بےدن بلدار سیر دیم + ہم ہیم سجا نب گلزار سیر دیم
مستم بعام عشق تو ناخوردہ بادہ ام + خوشدل شدو بخانہ خمار سیر دیم
صد بار سیر دیم ونکردی مرا قبول + بےننگ عاشقیم کہ ہر بار سیر دیم
تیک کانگر فتم بجا سہ دیدہ ام + دراز زلف بجنبد دستار سیر دیم
یکبار دیدہ بودم آن دیے پچھ ناہ + زالہ شدم بکوسہ تو ہر بار سیر دیم
پسند دوستان کہ کجا سیر دی انتظام + مشتاق باجیہ پرسی ہزار بار سیر دیم

مل پریتم جون ہوت انندا + تیون ہر رنگ من رنگیا جیو

ای عزیز تحقیق جب تب ہی حاصل ہوتا ہے جب محو فی الحق ہوتے - اور رنگ وحدت سے رنگین ہوجاتے ہیں -

دیکہتا آپ ہی سنتو ہے آپ + نہ کوئی اوس کے ماسوا دیکہا
وہ ابتی کی تہی اوسے خواہش + آپ کو ہر طرح بنا دیکہا
شمع ہوکر کے اور پروانہ + آپ کو آپ مین جلا دیکہا
کرکے دعوی کہین انا الحق کا + بر سر دار وہ کہینچا دیکہا
تہا وہ برتر شما وما سے نیاز + پہر وہی اب شما وما دیکہا
یار کو ہمنے جا بجا دیکہا + کہین ظاہر کہین چہپا دیکہا
کہین ممکن ہوا کہین واجب + کہین فانی کہین بقا دیکہا
کہین عاشق نیاز کی صورت + سینہ بریان و دل جلا دیکہا

سنتن موکو ہمارگ پایا + سادہ کرپال ہر رنگ دکہایا

ای عزیز مہربانی عرفا سے ہی مین نے حق کا رستہ دکہایا ہے -

جدہر دیکہتا ہون جہان دیکہتا ہون + خدا ہی کا جلوہ عیان دیکہتا ہون
نہ تن دیکہتا ہون نہ جان دیکہتا ہون + تجہی کو نہان اور عیان دیکہتا ہون
اگر کوئی جانے جہان غیر حق ہے + سو ہین اوس کو وہم کا گمان دیکہتا ہون
یہہ جو کچہہ کہ پیدا ہی سب عین حق ہے + کہ اک بحر ہستی روان دیکہتا ہون
کہان غیر ہے اور کسی غیر بولون + سوای اللہ کہ غیر کہان دیکہتا ہون
جسے ذات بے رنگ و بیچون کہین ہین + ہر رنگ جلوہ کنان دیکہتا ہون
نیاز اب ہوا ناتوانی سے تو پہیر + ولے عشق تیرا جوان دیکہتا ہون

ہم ہرا ہم ہر کے داسے + نانک شبد گورو سچ دینا جیو

اسے عزیز حق تعالے ہمارا خالق ہے اور ہم اوسی کے بندے ہمارے ہادی برحق نے یہی مبارک ہدایت ہمکو کی ہے -

ہستی ہستی ہی یار و اور ہستی کچہہ نہین + بجز وہی ہستی ہی یارو اور ہستی کچہہ نہین
لامکان کی منزلت پاتا ہی کب کون سکان + ہوکے ویرانے کے آگے بنگی ہستی کچہہ نہین
کچہہ نہین ہے کچہہ ہی لیکن اور سب کچہہ نہین + غیر اس کے معنی رمز الستی کچہہ نہین
یہہ جو کچہہ ہوتا ہے کہتے مین ہستی ہی بیان + فقر مین ہستی ہی ہی اور ہستی کچہہ نہین
بندگی اور حق پرستی کچہہ نہ ہونا ہے نیاز + کچہہ نہ ہونے کے سوا اور حق پرستی کچہہ نہین

پنج محلہ ۵

امرت نام سدا نر ملیا + سکہدائی دکہہ نوارن ہریا

ای عزیز نام حق ہے آب حیات ہے - اور وہی ہر قسم کی کدورتون سے پاک ہے -
ای عزیز وہی سکہہ دینو والا ہے اور ہر طرح کے دکہہ دور کرنے والا -

یہہ جو ہی کون و مکان یار و یہہ ہے سب لاشے + جسکو کہتے ہو جہان یارو یہہ ہے سب لاشے
کر چہ ہے نام و نشان ظاہر یہہ سب نام و نشان + پر یہہ نام اور نشان یار و یہہ ہی سب لاشے
نہ تصور مین حق آتو ہی نہ بیان کر سکیے + جو تصور جو بیان یارو یہہ ہے سب لاشے
سوچتا ہی وہی جو کچہہ کہ تصور بندہ جاے + حق جسے کہتے ہو وہان یارو یہہ ہی سب لاشے
ما عرفناک کہین صاحب لولاک جہان + مبنی ان وہم و گمان یارو یہہ ہی سب لاشے
نہ تو کچہہ بو نہ دیکہو نہ سنو مثل نیاز + دیدہ و گوش و زبان یارو یہہ ہے سب لاشے

اور سواد جکہہ سگلے دیکہے + من ہر رس سب سے میٹہا جیو

ای عزیز مین نے ہر قسم کے عمدہ کہانے کہاے مگر جو مزا مین نے ورد نام حق مین پایا وہ کسی مین نہین پایا - نام حق ایسا میٹہا ہے کہ دنیا کی ساری حلاوتین اوسکے مقابل پہیکی ہین -

جگ مین آکر ادہر اودہر دیکہا + تو ہی آیا نظر جدہر دیکہا
نالہ فریاد آہ اور زاری + آپ سے ہوسکا سو کر دیکہا
اون لبون نے نہ کی مسیحائی + ہم نے سو سو طرح سے مر دیکہا

جو جو پیوے سو ترپتاوے + امر ہووے جو نام رسیا وسے

ای عزیز جو لوگ معرفت کے آبحیات کو پیتے ہین وہی سیراب اور شادکام ہوجاتے ہین ای عزیز جنہون نے ورد نام حق کی لذت پائی ہے وہی زندہ جاوید سمجہے جاتے ہین دیکہو سری بسشٹ جی کو مرے ہوئے ہزارون برس گذر گئین مگر اونکا نام نامی ایسا ہی زندہ ہے کہ جیسا اون کی زندگی مین زندہ تہا - وای ہم نے اسی معرفت کے پیالے کو پی کر ایک موقع پر ارشاد کیا ہے -

دیدہ ام آنچہ دیدہ او را دید + آنچہ بشنید گوش او بشنید
نیست در من شنید و دید ز من + او ست در من بدین صفات پدید
شو فرو در خود ار خدا خواہی + کہ خدائی تو ہست در تو پدید
بر سر گنج بے نہایت شد + آنکہ او گنج معرفت بگزید
تو وجودی و در تو حق موجود + ہرکہ این دید از وجود رہید
تا ابد بے ہوش سے آید + آنکہ از جام فقر بادہ چشید
ہستی ام ای ولی فنا تحقیق + آنکہ باقی ہست او ست در توحید

نام ندہان سنتے پرایت + جس شبد گورو من وو ٹہا جیو

ای عزیز ورد نام حق کی نعمت اونہین کو حاصل ہوتی ہے جو گورو جی کی پاک ہدایت پر چلتے ہین -

نغمہ کہ حالت بیہوشی آورد + از خویش و غیر خویش فراموشی آورد
ساقی بیار بادۂ توحید تا دمے + از قیل و قال و تفرقہ خاموشی آورد
بگذار عقل تا زفسون فریب خود + در شمع عشق قصہ سرگوشی آورد
این زاہدان خشک کہ نامحرم آمدند + کو محرمے کہ یاد زمے نوشی آورد
کم گو بابل ہوش ولی رمز سر عشق + این راز تصریست کہ مدہوشی آورد

جس ہر رس پایا سو ترپت اگہانا
جن ہر سواد پایا سو ناہی ڈولانا

ای عزیز جو ورد نام حق کی لذت پاتے ہین وہی سیر اور شادکام رہتے ہین اسے عزیز جو اس لذت کو پالیتے ہین وہ کبہی مضطرب یا مشوش نہین ہوتے اور نہ کبہی اون کے ارادے مین اس کے برخلاف جنبش پیدا ہوتی ہے -

بگذر از پدر چون پسر شو پدر + آدم نگر خوے خر کم نگر
زر وسے صفا آدم اندر صفا + صفا بود از خود بہ جنید گدر
کدر چیست رفتن بگرمان نفس + صفا چیست از خود روی سر بسر
زر وسے صفا گر شود حاصلت + نیابی بجز حق ز اصل بشر
چو تحقیق شد اصل و فرع خویش + کشا ید بہ سوئے حقیقت نظر
حقیقت چو منظور جانت شود + نماند دگر از خود بیا اثر
بیا رانگہ خیمہ خود زنی + دگر از خواطر نماند اثر
خبر از اثر ہا نظر ہا ہمہ + روند از میان تو با خیر و شر
ولی طرفہ حالیست این گر شود + ز من مانم و نے ولی بحر و بر

سنتے پرایت ہر ہر ناما

جس مستک بھاگیرا جیو

ای عزیز خوش نصیبی سے ورنہ نام حق کی توفیق نصیب ہوتی ہے ؎

نیست طرفہ فقر و فنا را فقیری بشناس * دو درین راہ بود شبی و پیری بشناس
بے تعین شد ومعصوم صفت خندان باش * چند در بندگی رہینت پیری بشناس
قیمت خویش نه دانسته پس تو پستی * ای گدا خویش تو در اصل امیری بشناس
حیف باشد که چرا او در سوی دیگر آری * چند در بندگی شاہ وزیری بشناس
در رہ جستجوی طالب صدق بشوق * که مطلوب رسی تا نه بری بشناس
ره فنا فاق صفا سو صفتی پاکان گیر * چند چون دیو دون خوے شریری بشناس
که بعید گل توحید ز باغ دل تو * ای دل ناصفت خاک حقیری بشناس

ہر اکس متھہ آیا درسا ہے بھتیرے
تس لگ مکت بھئے گنبھیرے

جیسے مکھن دودھ اور دہی سے حاصل ہوتا ہے ایسے ہی واحد مطلق کی ذات میں محو ہونے سے یکتائی کی حقیقت حاصل ہوتی ہے اور جو لوگ وحدہ لاشریک کی حقیقت سے آگاہ ہو جاتے ہیں وہ نہ صرف اپنے آپ کو آباد کرتے ہیں بلکہ اوروں کو بھی اور جو لوگ رموز معرفت کو حاصل کر لیتے ہیں اون سے مستفید ہو کر اکثر لوگ مکت اور مکروہات و ممنوعات سے آزاد ہو جاتے ہیں ؎

رفتہ در قعر دریا ے فقط * دوحی دریا بے سر و پاے فقط
ما دمن تا از درم رو تا فتہ * در کنار م مانده بی ماے فقط
بیقرار بیا ماند در میان * ساختم تا باشناسی فقط
غافل از مولے ز عقبے بے خبر * ای گمت در بند دنیا ئی فقط
در گذر باز دین و از دنیا ہمه * پس بود ابد وست مولائی فقط
فاقلان از ہر عا و گدعی * حاصلے نبود ز دعوائی فقط
دم مزن ہیچ از دوتائی ز مستی ہست * بعد ازین در پیش یکتائی فقط
اے سراپا ہم سراپا ئے ولی * در بود وبے سر و پائی فقط

نام ندہان گورمکھہ پاے
کہو نانک ورلے ڈٹھا جیو

ورد نام حق کا خزانہ طالبان حق ہی پاتے ہیں نانکجی مہاراج فرماتے ہیں کہ ایسے طالب بہت ہی کم یاب بلکہ نایاب ہیں ؎

قدم را گذر نے درین راہ تنگ * دراین راہ آہستہ اندر درنگ
درین راہ نور است و نار است سوز * دراین راہ دار ہست و سور ہست و سنگ
ز خود رفتگان را صراط بہشت * بخود ماندگان را جہانہا ست تنگ
ز خود رفتگان را کہ محو حق اند * چہ نسبت بشرک و بلوم و بہ ننگ
ز خود رفتگان بر سر صلح کل * بخود ماندگان را بہ کل است جنگ
بود ننگ و ناموس تا با خودی * خودی رفت ہر گرچہ ناموس و ننگ
بجز آب عرفان نگردی صفا * مگو دیدہ ام زمزم و آب گنگ
برابر بود نزد اہل صفا * چہ صوف و چہ زربفت و لعل و چہ سنگ
ایا غ مے معرفت را بنوش * چہ مے تازی از مستی شرب و بنگ
صفا رو صفا بت صفا تو ہمه * سیاہ در بہ پیشم دگر عذر لنگ
بیک بحر اید وگر موج و شور * مکن زرجہت جہ آید بجنگ
ز ادراک سر فنا اسے دلی * بجز ریزکے ہیبت گار و بنگ

مہلہ ۵

ندہ سدہ ریدہ بھہیرے
جنم پدارتھہ گہر گنبھیرے

اے عزیز پروردگار ہی سب کے لئے مددہ ہے اور سدہ اور ردہ غرض سبکے لئے جو کچھ ہے سو وہی ہے جو نہایت متحمل اور انسانی جنم کے لئے ہر قسم کے فخر کا بخشنے والا ہے ؎

تمام ذاتم و بالذات ذات بے ذاتم * فراز حالت نفی و شعور را شاتم
ربودنش وحدت ز وہم و فہم توئی * بسوخت شعلہ توحید این ا فنا تاتم
تمام صورت آراہم و معنی عالم * نماند شرک و رسوم و گمان و دعواتم
بجز جمال حقیقت نماند منظور می * صفا ز ہستی خود گشتہ ہیچ مراتم
منم بباد فنا دادہ خرمن ہستی * ہمیر سیہیچ از این کشت دزین کراماتم
زمن نماند نشانے بجز نشانی او * فنا بذاتم و باقی بذات بالذاتم
دلی بباغ حقیقت ز شوق در شوقم * دوئی چو رفت ز ورفت جلد آفاتم

لاکھہ کوٹ خوشیاں رنگ راوین
جو گور لاگا پاہین جیو

ای عزیز او نہیں کو بے انتہا خوشیاں حاصل رہتی ہیں جو ہادی برحق کے قدموں پر سر دہرے رہتے ہیں مراد یہہ ہے کہ اوس کی ہدایتوں پر چلتے ہیں ؎

درشن پیکہت بھئے پوہنیتا
سگل اودھار سے بھاہی بیتا

اے عزیز جو ایسے گورو کے درشن کرتے ہیں جسکا کام ہی راہ راست دکھانا ہے وہ نہ صرف اپنی ذات کو بے عیب بناتے ہیں بلکہ اپنے تمام بھائیوں اور دوستوں کو بھی بے عیب بنانے کی کوشش کرتے ہیں -

اگم - اگوچر سوامی اپنا
گور کرپا تے ستدہا ہیں جیو

جس کی حقیقت کے پانے کی عقل کو بھی طاقت نہیں ہے ؎

کر خاصان دراین رہ فرس راندہ اند * بلا حصی از تنگ فرو ماندہ اند -

وہ میرا مالک اور خاوند ہے یہہ ہادی برحق کی ہی مہربانی ہے کہ میرے دل میں یہہ خیال جاگزین ہو گیا ہے کہ حق کے سوا نہ کسی کا نام زبان پر لاؤں اور نہ کسی اور کی طرف رجوع کروں -

جان کو کہو جین سب او پاے
وڈبھاگی کو درشن ہدلا پاے

اوسی کے پانے کو مختلف تدبیریں کرتے ہیں اور جیسے دیکھو وہ اوسی کا طالب نظر آتا ہے مگر پہر بھی اوسکی حقیقت کو شاید ہی کوئی پاتا ہوگا یا یوں کہو کہ اوس کے درشن شاذ و نادر صورتوں میں ہی نصیب ہوتے ہونگے -

اوچ اپار اگوچر تہانا
اوہ محل گورو دکہا ہین جیو

اے عزیز جو سب سے اونچا ہے جسکا پار اور وار کوئی بھی نہیں پا سکتا اور جسکا مکان ناپیدا ہے میں نے خواہ گورو جی کے محل میں دیکھا ہے مراد یہہ کہ عرفان کی حالت میں دیکھا ہے اور عرفان گورو جی کی عنایت سے حاصل ہوا ہے

گہر گنبھیر امرت نام تیرا
مکت بھیا جس ردے وسیرا

سری نانکجی مہاراج پروردگار کو مخاطب کرتے ہیں کہ تو سب سے بڑا بردبار ہے اور تیرا ہی نام امرت ہے جو تیرے عشق کو اپنے دل میں جگہہ دے دیتا ہے وہ مکت یعنی جنم اور مرن اور ہر قسم کے بندہنوں سے آزاد ہو جاتا ہے -

گور بند ہن تن سگلے کاٹے
جن نانک سہج سماے جیو

سری نانکجی مہاراج فرماتے ہیں کہ جو محو فی الذات ہو جاتے ہیں ہادی

جتن کی مہربانی سے اون کے سارے بندہن ٹوٹ جاتے ہین یعنو وہ ہر قسم کی قیدون سے آزاد ہوجاتے ہین

پج محلہ ۵

پربہہ کرپا تے ہر پربہاو * پربہہ دیا تے سنگل گاو

اے عزیز جب تم وردحق مین مصروف ہوجاؤ یا محمدت ذات پاک مین مشغول تب سمجہ لو کہ حق تعالے کی تم پر اعلے درجہ کی مہربانی ہے مراد یہہ کہ سچی عبادت مین وہی محو ہوتے مین جن پر پاک پروردگار کی مہربانی ہوتی ہے —

اوٹہت بیٹہت سووت جاگت * ہر دہیا ہے سنگل ادا او جیو

اے عزیز جب اوٹہو تب بہی ورد نام پاک کرو جب بیٹہو تب بہی جب سوو تب بہی اور جب جاگو تب بہی غرض کسی حال اور کسی ارادے مین رہو مگر اپنی زندگی مین حق کے نام کو نہ بہولو —

نام او کہد مجکو سادہو دیا * کل وکہنکاٹے زل تہیا

اے عزیز نام حق کی جڑی بوٹی مجہے ایک مہاتما کے فیض سے حاصل ہوئی ہے اور اسی کے ذریعہ سے مین نے ہر ایک قسم کے دکہون کا علاج کیا ہے اور اسی کے طفیل یہہ باطنی صفائی مجہے حاصل ہوئی ہے مراد یہہ ہے کہ ورد نام حق کی ہدایت ایک مہاتما نے مجہکو کی تہی اور اوسی ورد کے سبب سے میری کدورتین دور ہوئی ہین —

انند بہئے منبہن سب بہرلہ سگل بناسو سب در دا جیو

اے عزیز ورد نام حق سے ہر طرح کا آرام ہوا اور تمام درد دور ہوگئے —

جبد انگ کری میرا پیارا * سو مکتا ساگر سنسارا

اے عزیز جس پر مہر کی نظر وہ محبوب مطلوب کرتا ہے وہ دنیا کے دکہون کے سمندر سے پار ہوجاتا ہے اور وہی مکت کے درجہ کو حاصل کرتا ہے —

ست کری جن گور و پہچاتا * سو کا ہے کو ڈرد ا جیو

اے عزیز جو حق کو پہچان لیتے ہین وہی راست باز اور راستکردار ہوجاتے ہین اے عزیز تو کیون سچ کی پالیسی پر چلنے سے تامل کرتا اور ادہر اودہر سے ڈرتا ہے کیا تو نے نہین سنا کہ ؎ راستی موجب رضا ئے خداست * کس ندیدم کہ گم شد از رہ راست —

جت تے سادہو سنگت پائی * گور بہیٹت گہی بلائی

اے عزیز جب سے عارفون کی صحبت نصیب ہوئی تب ہی سے ہر قسم کے بلیات کا خاتمہ ہوا مراد یہہ کہ جو نیکون کی صحبت مین بیٹہتے ہین وہ کسی قسم کی برائی مین مبتلا نہین ہوتے —

سانس سانس ہر گاوین نانک * ست گور ڈہاک لیا میرا پردہ جیو

ہر نفسیکہ فرو میرود ممد حیات ست وچون برمے آید مفرح ذات پس ہر نفسے دو نعمت موجود و بہر نعمت شکرے واجب ؎ از دست و زبان کہ بر آید * کز عہدہ شکرش بدر آید ؎ سری نانکجی مہاراج فرماتے ہین کہ جب سے مین نے ہر ایک نفس کی آمد و شد پر ورد نام حق کو اپنا شیوہ بنا لیا ہے تب سے پاک پروردگار نے میری نسبت پردہ پوشی کی پالیسی کو اختیار کر لیا ہے —

مج محلہ ۵

اوت پوت سیوک سنگ راتا * پربہہ پرلتے پالے سیوک سکہہ داتا

اے عزیز بالیقین جان کہ پروردگار عالم اپنے خالص خادمون کو ہر قسم کے سکہہ اور سرور دیتا ہے اور سب طرح سے اون پر کرم کرتا ہے ادہر کی طرف خیال کرو یا اودہر کی طرف وہ اپنے سیوکون یعنی خاص خادمون یا عابدون

ہے کبہی جدا نہین ہوتا ہمیشہ ہی اون کے ساتہہ رہتا ہے بقول کیکہ ؎ مردان خدا خدا نہ باشند * لیکن ز خدا جدا نباشند
حضرت حافظ شیرازی نے اسی موقع کے متعلق ایک نہایت ہی پر مغز مصرع موزون فرمایا ہے ؎ حضوری گر ہمے خواہی ازو غائب مشو حافظ ؎
سایک مین وہ جو کبہی ایسو سرور بخش پاسکہہ داتا کو نہین بہولتے یقین کرنا چاہیے کہ جو اوس کو نہین بہولتے وہ ہی اوہین کبہی نہین بہولتا ایک بزرگ فرماتے ہین کہ یہہ جتنے دکہہ مین وہ سب ہی اوسکو بہولنے مین ہین اور جتنے سکہہ ہین وہ سب ہی اوس کے یاد رکہنے مین ہین میر تقی صاحب کا صوفیانہ ارشاد ہے ؎

تہا مستعار حسن سے اوسکو جو نور تہا	خورشید مین ہی اوس ہی کا ذرہ ظہور تہا
پہونچا جو آپکو تو مین پہونچا خدا تئین	معلوم اب یہہ ہوا کہ بہت مین ہی دور تہا
آتش بلند دلکی نہ تہی ورنہ اے کلیم	یک شعلہ برق خرمن صد کوہ طور تہا
مجلس مین رات ایک ترے پر تو بغیر	کیا شمع کیا پتنگ ہر اک بے حضور تہا
منعم نے پاس قصر دسنجاب تہا تو کیا	اوس رند کی بہی رات گذر گئی جو عور تہا
کل پاؤن ایک کاسہ سر پر جو آگیا	یکسر وہ استخوان شکستہ سے چور تہا
کہنے لگا کہ دیکہہ کے چل راہ بے خبر	مین بہی کبہی کسو کا سر پر غرور تہا
تہا وہ تو رشک حور بہشتی ہمین مین	سمجہے نہ ہم تو فہم کا اپنے قصور تہا

پانی پکہا پیسو سیوک کے ٹہاکر ہی کا آہر جیو

جو سرور پیاس کے وقت پانی کے پینے سے ملتا ہے جو آنند احتیاس پر پنکہے کے چلنے سے حاصل ہوتا ہے جو لطف اوس غذا سے حاصل ہوتا ہے جو دانہ پیسنے کے بعد ملتی ہے عاملان حق یا پرم آتما کے سیوک یہی سمجہتے ہین کہ وہ سب ہی دراصل پرم آتما کی عنایت سے حاصل ہوتا ہے کیونکہ وہ اگر پانی کو پیدا نہ کرتا یا داناؤن اور کاریگرون کی عقل کو پنکہا بنانے کی ترکیب سے ماہر نہ کرتا یا ہوا کو ہر وقت اس کرہ خاک کے گرد جمع نہ رکہتا یا دانہ کو پیدا نہ کرتا اور اسکے پیسنے کی ترکیب کو نہ سکہلاتا یہہ سرور جو ہمکو ان چیزون کے استعمال سے حاصل ہوتے ہین وہ کبہی حاصل نہ ہوتے آفرین ہے اون کو جو اصلیت پر غور کرکے ہر قسم کے سرور اور ہر طرح کے سکہہ جو انہین دنیا مین حاصل ہوتے ہین پروردگار کی طرف سے سمجہین اور کبہی اوس کی یاد سے غافل نہ ہوئین اور اوسی کی عبادت اور شکر گذاری مین مصروف رہین سری دتاترے جی نے ایک موقع پر ارشاد کیا ہے کہ منشر یعنے انسان جو کسی کو ایک دن کوئی پدارتہہ یعنے نعمت یا سکہہ دیتا ہے زور زور سے ان زبان پر لاتا ہے مگر جسلے ان دین دیال جیسے خدا اور غریب نواز لیتے ہین کل کائنات کو روز مرہ اپنے فیض سے بے انتہا نعمتین اور بے حساب سرور اور آنند بخشتا ہے کبہی نہین کہتا کہ ہم نے فلان کو یہہ دیا اور فلان کو وہ سچ تو یہہ ہے کہ ہم اپنے سچے داتے کے احسانون کا شکر ادا نہین کرسکتے ؎

اگر بر موے من گردد زبانے	ز تو راند بہر یک داستانے
نیارم گوہر شکر تو سفتن	یکے از صد ہزاران نو گفتن

کاٹ سلک پربہہ سیوا لایا * حکم صاحب کا سیوک من بہایا

جو ہر قسم کے تعلقات کو جو بندہن اور گرفتاری کا کارن ہین کاٹ کر عبادت حق مین مصروف ہوجاتے ہین سمجہنا چاہیے کہ وہ انسانی فرائض بجا لاتے ہین اور حکم الہی کی تعمیل کرتے ہین اس مین شک نہین کہ جسقدر تعلقات زیادہ ہون گے اوسیقدر تفکرات زیادہ ہون گے اور جسقدر تعلقات کم ہون گے اوسیقدر اضطراب کم ہوگا — ایک ظلاسفر کا مقولہ ہے کہ ؎ ہیچ تعلق ندارد در دنیا چنان سر کند کہ مرغابی بہ دریا اندر ہیچ غم نباشد

سری دتاترجی نے ایک دن ایک پرند کو دیکہا جو ایک ریزہ گوشت کا لئے ہوئے اوڑا جاتا تہا ایک باز نے یہہ دیکہکر کہ اس کے موںہہ میں گوشت کا ریزہ ہے اوسپر حملہ کیا پرند نے یہہ سوچ کر کہ جب تک اس ریزے میں مجہکو تعلق رہیگا تب تک اس جسم کو آفتوں کا ملنا اس سے بڑہ کر آفتوں کا مجہپر نازل رہیگا اوس ریزے کو منہ سے پہینک دیا باز نے اوس کو اوٹہا لیا اور پرند کا پیچہا چہوڑ دیا سری دتاترجی فرماتے ہیں کہ جب سے میں نے پرند کی یہہ کیفیت دیکہی تب سے ہر قسم کے تعلق منکو کو دیتے والا سمجہہ کر ترک کر دیا اور جب سے میں نے ایسا کیا ہے تب سے مجہے ایسا آرام حاصل ہوا ہے کہ میں اوسکی کیفیت جون کی توں بیان نہیں کر سکتا حضرت میر تقی صاحب ایک مقام پر ارشاد فرماتے ہیں ؎

شاید جگر حرارت عشقی سے جل گیا ✤ کل درد دل کیا سو مرا منہ ادبل گیا
یہ باز حیف باغ میں دل تہہ سے جل گیا ✤ دے گل تو آگ چار طرف میں جل گیا
اس آہوئے رمیدہ کی شوخی کہیں سے نیا ✤ دکہلائی دے گیا تو چہلاوا سا چل گیا
ہر چند میں نے شوق کو پنہاں کیا ولے ✤ ایک آدہ حرف پیار کا موںہہ پر نکل گیا
کہتے نہیں عبد ہم کہ الفت کریں نہیں ✤ اس دل منت اب کے ہمارا سنبہل گیا
چلنے لگے تہے راہ طلب میں ہزار شکر ✤ پہلے قدم ہی پاؤں ہمارا بہچل گیا
میں دو ولا تو آگے ہی تہا فرط شوق سے ✤ طور اوسکا دیکہہ اور ہی کچہہ دل ابل گیا
سراب لگے ہمکانے جبت ناک کی طرف ✤ شاید کہ میر جی کا دماغی خلل گیا

سو ہی کما وے جو صاحب بہاوے
سیوک انتر باہر – ناہر جی

جو جن کے خادم اندرونی اور بیرونی رو ونشتے واقف ہو نتے ہیں وہ ہر وقت راضی برضا و تسلیم بہ قضا رہتے ہین ؎

راضی ہین ہم اوسی میں جس میں تیری رضا ہے
یہاں یون ہی واہ واہ ہے اور وون بہی واہ واہ ہے

تو داتا ٹہاکر سب بدہ جانے
ٹہاکر کا سیوک ہر رنگ مانے

اے عالم الغیب اے مالک العالمین تو سب کچہہ جانتا ہے کہ اسکا پیدا کیا ہوا جہان تیرے نزدیک ہے تیرے خادم جیسا تیرا رکہے اوسی روش اور اوسی حالت میں تو اور نہیں رکہنا چاہتا وہ اوسی میں رہینگے حضرت میر تقی صاحب ایک موقع پر ارشاد فرماتے ہیں ؎ عجب نہیں تیری صورت کا کوئی یار عاشق ہو ✤ جو صحن خانہ میں تو جو در و دیوار عاشق ہو

جو کچہہ ٹہاکر کا سو سیوک کا
سیوک ٹہاکر ہی سنگ ظاہر جیو

جو کچہہ تیرا ہے سو میرا ہے مگر یہہ صورت تب ہی نمایاں ہو سکتی ہے کہ جب میں اور تو کی تمیز جاتی رہے اور من تو شدم تو من شدی کا عالم ہو جاوے حضرت میر تقی صاحب ارشاد فرماتے ہین ؎

حظ دکتابت حرف و حکایت صفحہ ورق میں آجاے
دستی نے دستر کا نامہ ہو جو دل کا حال اور قائم کر بین
شیخ پڑے محراب حرم میں پہروں دوگانہ پڑہتے رہے
سجدہ ایک شیخ کے کان سے ہو تو سلام کرین

اپنی ٹہاکر جو پہنایا ✤ بو ٹہرنہ لیکہا پوچہہ بولایا
نش سیوک کلر ناہک قربانی ✤ سو گہر کیسا گو ہر جی

مالک العالمین جو کچہہ ہمیں پہناتا ہے یا بخشتا ہے وہ پہر اوسکا حساب ہم سے نہیں مانگتا بلکہ اوسکا ذکر بہی نہیں کرتا اوسکی رحمتیں ہم پر بے انتہا ہیں اور اوسکی شفقتیں بےحساب ۔ نانک جی مہاراج فرماتے ہیں کہ میں اوس

خادم یا طالب حق پر قربان ہوں جو نہایت ہی استقلال اور تحمل و سنجیدگی اپنے مالک کی رضا پر چلتا ہے اور اوسکی قضا کو سر آنکہوں پر اٹہاتا ہے ؎

جانتے نہیں تجہہ ہی کو سب معبود ✤ ہے زمین و زمان سے تو مقصود
آرزو تو ہے مدعا تو ہے ✤ مستحق کرم ہوں میں تو کریم
ملتفت ہو بہت ہے حال سقیم ✤ میرے بپرودگی دوا تو ہے
فرصت وقت جون حباب ہے کم ✤ حال مانند موج ہے درہم
ڈوب جاتا ہے جی مرا ہر دم ✤ جوش زن گو کہ ہو محیط عظم
کم نہیں کچہہ جو شتابی تو ✤ میرے سب دل کا مدعا ہے تو
تجہہ سے ظاہر ہوئی ہیں سب بہید ✤ جلوہ تیرے ظہور کا جاوید
ذرہ ذرہ کو تجہہ سے ہی امید ✤ دن ہی طالع ہوا جہان خورشید
سب پہ روشن ہی کیا چہپا ہے تو ✤ سارے عالم میں چہا رہا ہے تو
میر کو کب تلک یہہ رنج و غم ✤ اس ہی مانند کہیں کو کر خرم
ضبط سے تر سحاب کرم ✤ پینے سانے میں ہے تر عالم

جمع محلہ ۵

سب کچہہ گہر میں باہر ناہین
باہر ٹوہین سو بہرم بہولاہین

اے عزیز واے برنادانی اور غفلت ؎ یار در خانہ و من گرد جہان میگردم ۔ افسوس کہ گہر کے مالک ڈہونڈہ کے بہی ڈہونڈہ جاہین ۔ سری نانک جی مہاراج ایک موقع پر ارشاد فرماتے ہین ؎ ہے گہٹ میں سو سوجہت ناہین لعنت ایسے رند ✤ نانک اس سنسار کو ہوا سوتیا بند ✤ حضرت میر تقی صاحب فرماتے ہین ؎ سب پڑا ہے پہول گہر میں کا ہے کو سیر ✤ جہاک ہو گل کی برق آشیانہ ہے ✤ اوسی کا دم بہرا کرتے رہیں گے ✤ بدن میں اپنی جب تک یہہ جان ہے

گور پرسادین جنہیں انتر پایا
سو انتر باہر سو بہیلا جیو

ارشاد مرشد برحق سے جسے معرفت یا گیان حاصل ہوا اوس کی درونی اور بیرونی حالتیں سدہر گئیں اس زمانہ میں ایسے مرشد اور ایسے گورو دکہائی کم دیتے ہیں ۔ گورو کے گا رون سے اشارہ ہے کہ ہر قسم کی گیان یعنے دانائی حاصل ہو اور (و) سے اشارہ ہے کہ اوسکو بالطبع واہی افعال اور اعمال سے نفرت ہو ۔ (ر) سے مراد ہے کہ ہر وقت اوس کو روحانی سرور حاصل رہے اور آن اور چین اور جہان کے افکار سے مطلق آزادی نصیب ہو (و) سے اشارہ ہے کہ وہ اپنی زندگی کو باہمہ اور بےہمہ کی صورت میں بسر کرتا ہو یعنے بہ القیاس مرشد کے میم سے مراد ہے کہ اوس کو من تو شدم او تو من شدی کا مرتبہ حاصل رہے ۔ (ر) سے اشارہ ہے کہ وہ راحت اور رنج کو یکساں سمجہتا ہو نہ تو راحت سے وہ ایسا پہولتا ہو کہ جامہ میں سما نہ سکتا ہو اور نہ رنج سے ایسا ہراساں ہوتا ہو کہ ذرہ سی نامرغوب بات کے سنتے ہی اوس کی ہوش مفقود ہو جاتی ہو ۔ (ش) سے اشارہ ہے کہ کوئی ایسی بات زبان پر نہ لاتا ہو اور نہ کوئی ایسا فعل کرتا ہو کہ جس سے کسی نہ کسی قسم کا شر پیدا ہوتا ہو (د) سے مراد ہے کہ وہ اپنے دل کو خواہ کیسی ہی حوادث پیش آوین مگر ڈگنے نہ دیتا ہو ۔ ایسے گورو اور ایسے مرشد اگر خوش نصیبی سے حاصل ہو جاویں تو بیڑا پار ہے ورنہ جس قسم کے گورو اور مرشد عام طور پر آجکل دکہلائی دیتے ہیں عاقلان خود میدانند کہ اون کے فیضان صحبت سے کیا کچہہ حاصل ہوتا ہے ایک بزرگ نے ایسے مرشدوں اور ایسے گوروؤں کا فوٹو اس شعر کے ذریعہ سے کہینچا ہے ؎

سبحہ بر کف توبہ بر لب دل پر از ذوق گناہ ✤ معصیت را خندہ مے آید ز استغفار ما

ایک تجربہ کار کا خیال ہے کہ جبتک ہندوستان میں یہہ رواج قایم نہین ہوگا کہ
گورو اور مرشد صرف اونہین کو مانا جائے جن مین گورو اور مرشد ہونے کی خوبیان
ہون نہ صرف اس باعث کہ ان کی کسی پشت مین کوئی صاحب عرفان ہو رہا تہا
ہو گذرے ہین اونکے آگے سر جہکا دینا پاہئے خواہ یہہ بہنگ پیتے یا چرس کا دم لگا رہے
ہے سوا کچہہ ہی نہ جانتے ہون تب تک عقل مین نہین آسکتا کہ جو حالت اگیان اور
جہالت کی اسوقت ہارے دیس مین ہے یہہ کبہی پلٹا کہائے افسوس ہم آدمی ہو کر
آدمیت کے فرائض کے حصول کی تمنا نہین کرتے اور نہ ایسے گورو اور نہ ایسے مرشد
تلاش کرتے ہین جو ہمکو آدمیت سکہلائین ہے آدمی سے ملک کو کیا نسبت
شان ارفع ہے میرا انسان کی ✦ یہہ سچ ہے کہ اس زمانہ مین وہ گورو اور مرشد
کم ہین کہ فیض صحبت سے انسان اعلی درجہ کی خوبیان حاصل کرے نہین ملتے اس
لئے وہ بیدا نتین جو گورو اور مرشد لینی چاہئین اگر کسی متبرک کتاب مین درج
ہون تو اونہین کو دیکہہ سن کر پیار کرنا چاہئے اور اونہین کو صحیح دل پر نقش
چاہئے گویا اوسی کتاب کو گورو اور مرشد تسلیم کر لینا چاہئے ہم ہز ہائی نس مہاراجہ رنبیر
سنگہ صاحب مہاراجہ والی پٹیالہ کے دربار مسند نشینی مین شریک ہونے کے لئے ۲۰
۱۸ اکتوبر کو پٹیالہ گئے تہے جب وہان سے واپس آئے تب ۲۴ ماہ حال کو کرنال پولیس
اسٹیشن پر ہمارے پرانے عنایت فرما مہاتما لالہ گوردواس مل صاحب وکیل راجہ رنبیر
والی کہو رتہلہ ہم سے ملے اور اسٹیشن پیاس تک گیان چرچا کرتے رہے وقت رخصت
اونہون نے تحفتاً ایک چہوٹی سی تو تصنیف کتاب موسوم بہ من سمبودنی جسے
لالہ دیوی دیال صاحب برہم گیانی مختار عدالت امرتسر نے مرتب فرمایا ہے ہمکو
عنایت کی اور فرمایا کہ اسکو ایک نظر سے دیکہہ لینا جب ہم نے اسکو دیکہا تو معلوم
ہوا کہ لالہ دیوی دیال صاحب نے دریا کو کوزہ مین بند کیا ہے ہم نے مناسب سمجہا
کہ اون لوگون کے فایدہ کے لئے جنہین حقیقی راہ نمایا ہادی نہین مل سکتے اوس
کا ترجمہ دستور المعاد مین درج کرین شلوک

رام نام جپ کر منان اک چہن نا ہی وسار ✦ سمر سمر آگے چلنا شپنا ہے سنسار
ہر وقت وہ نام حق مین مصروف رہو اور ایک لحظہ کے لئے بہی نہ بہولو اوسکو
جو کبہی تمکو یقین ہو تا اسمین کچہہ شک نہین کہ ایک نہ ایک دن یہان سے چلنا ہی ہے یہہ
عالم خواب وخیال سے زیادہ حیثیت نہین رکہتا۔ شلوک

ہو نہ غافل یاد سے آخر اوسی سے کام ہے ✦ ورنہ پاوے گا خطا ہر کو سمر ہر کو سمر
ایک دن ہوگا فنا ہرگز نہ چہوڑے گی قضا ✦ گر تو چاہتا ہے بقا ہر کو سمر ہر کو سمر
کیون ہوا ہے مبتلا تو اسکو شک دروپیہ ہے ✦ یہہ دنیا بیوفا ہر کو سمر ہر کو سمر
مطلب کی جگ مین پریت ہو اونکی نہ کچہہ تو پریت کر ✦ اس ہی مین تیری جیت ہے ہر کو سمر ہر کو سمر
ہر نام کے سمرن بنا دہکار تیرا جیونا ✦ ہے خوب ہر رس پیونا ہر کو سمر ہر کو سمر
سر پر اجل کو جان سے کہنا میرا اب مان لے ✦ شرنا سری بہگوان لے ہر کو سمر ہر کو سمر
گوبند کا سے آشرا من مین تو رکہہ لس دم بدم ✦ ست سنگ مین من کو لگا ہر کو سمر ہر کو سمر

شلوک ۲ دیکہت تیرے چلگئے کیتنے لاکہہ کروڑ ✦ جو دو لڑکے یہی سب کچہہ اپنے چہوڑ
تیرے دیکہتے دیکہتے لاکہون اور کروڑون چل دیئے عورت اولاد اور دولت سب کچہہ
یہان ہی چہوڑ گئے ہے جہان ای برادر نماند بہ کس ✦ دل اندر جہان آفرین بند و بس
شلوک جو دیسے سو چلنا استہر نا کو ٹہیتہ ✦ بڑے بڑے جو دنگے رت دکہانڈ یپہتہ
جو نظر آتا ہے وہ فناپذیر ہوگا یہان نہ کوئی رہا اور نہ آئندہ رہیگا جو بڑے بڑے بہلے
آدمی کہلاتے ہین وہ بہی انجام کار پیٹہہ دکہاکر عدم آباد کی راہ لیتے ہین شلوک

راون جیسے راجگان رام جیسے مہ[illegible] اینہو نظارنہ آر ہے اک ڈہونڈو آج
نہ راون جیسے زبردست اور نہ [illegible] راجہ ہی رہے اور نہ سر رام
جیسے اوتار۔ اگر اونہین آج ڈہونڈہین تو وہ تو یک طرف اونکی ہڈیون
کا پتہ بہی نہین ملتا۔ شلوک

کیا تو بہولا رے منا دیکہہ بہوتی جگت ✦ جب جم پکڑ چلا وسی ہو وین نرت الگ
اے دل تو اس عالم کی نعمتون اور طاقتون پر کیون بہولا ہوا ہے یہہ یقین رکہہ
کہ جب ملک الموت کا نقارہ سر پر بجے گا تب جن کو تو اپنا خویش اور عزیز
اور مربی اور رفیق سمجہتا ہے سب ہی چہوڑ کر الگ ہو جائینگے شلوک ۲
راج مال اور دہن جو بنان ۔ محل ۔ باغ ۔ منارے ۔ ال نہ جاوے کو کسی دے ۔ جاندی سرب تیاگ
راج اور حکومت اور مال اور دولت اور جوانی اور محل اور باغ کوئی بہی ساتہہ نہین
جاتا بلکہ سب کو خود ہی چہوڑ کر چلے جاتے ہین ۔ سب ٹہاٹہہ پڑا رہ جاوے گا
جب لاد چلے گا بنجارہ شلوک جن تو جانے اپنا جب تو تجہیں بیران ۔
اک پل اپنے کو نہین جالن جاسسان ۔ جن کو تو اپنا جانتا ہے جب تو اپنی جان
کو سپرد جان آفرین کر دے گا ایک پل کے لئے یہہ تجہے یعنی تیری لاش کو گہر
مین رہنے نہین دینگے بلکہ یہی ارادہ کرینگے کہ جسقدر جلد ممکن ہو اسے قبرستان
مین پہونچائین یا مسانون مین اسے قبر مین دفنا دین یا آگ مین جلا دین شلوک
آگے میتہہ بہاؤ نا تجہے کچہہ سوجہے ۔ نا نہہ ✦ بنان بہجن بہگوان کے کوئی نہ پہونچتا ناہہ
تو نہین جانتا کہ کیسی خوفناک فاصلے اور مرحلے تیرے رستے مین ہین تو یاد رکہہ
کہ ورد نام حق کے سوا کوئی بہی تیری رہنما یا حفاظت نہین کرے گا شلوک
زبان چلتی ہے گویا آج کچہہ ذکر خدا کرلے ✦ اجل آئے گی پہر ہرگز نہ دے گی بات کی فرصت
نال نہ جاوی کوکسو دیکہو ڈیسین سبت سنین ✦ اوتہہ اکیلو جاونا جہوٹی توڑ پریت
یہہ جتنی محب اور دوست اور رشتہ دار نظر آتے ہین ان مین سے کوئی بہی تیرے
ساتہہ نہین جاوے گا تو اکیلا ہی جائیگا تو اس جہوٹی محبت کو ترک کردے شلوک
بہائی ۔ سبت ۔ کوٹنبان ۔ بیٹری پوریجہیان ✦ تب لگ سنگ سنگ ہین جب لگ گہٹ مین
برادرون اور دوستون اور تمام قبیلے والون کو تو اون لوگون کی سوافق سمجہہ
جو تیرے ساتہہ ایک بیری پر سوار ہین جب تک تیرے جسم مین جان ہے تبہی تک ساتہہ
ہین جب تیرے جسم سے جان مفارقت کرجاے گی تب نہ یہہ تیرے ہونگے اور نہ تو انکا
شلوک نہ تیرا تو کسی وا جا رذان دا میل ✦ جیم کنکر لیجاونا نکے گمت تمبیل
یقین جان کہ نہ تو ۔ تو کسی کا ہے ۔ اور نہ تیرا کوئی ۔ تفاق سے تم چار دنون
کے لئے ایک جگہہ جمع ہو رہے ہو ملک الموت کے ملازم جب ہونچین گے تب وہ
تمہارے ناک مین نکیل ڈال کر تمکو پکڑ کر لیجائینگے ۔ شلوک ۱۲
او ٹہہ سویرے نام جپ جے کچہہ چاہو سکہہ ✦ نام بنان پچہتا رسین ہوسی ڈہیڈ کہہ
اگر تو سکہہ چاہتا ہے تو فجر کے وقت اوٹہتے ہی ورد نام حق مین مصروف ہو جا ۔
تو یقین جان کہ اگر تو عبادت حق تعالی کو اختیار نہین کریگا تو بیشک تم کو بڑے بڑے
دکہہ نصیب ہونگے ۔ شلوک ۱۳
سووین گا بڑی نیند رہی دودہ ملائیان پی ✦ جب جم لیکہا پوچہسی اوتہے دیسین کی
تو خواب غفلت مین مستغرق ہے دودہ اور بالائی کا استعمال کر کر لیکن جب
ملک الموت تجہے پکڑ کر لیجائے گا اور یہان کا حساب طلب کریگا تب تو کیا جواب
دے سکیگا ای عزیز ہے روزگارم بشد بہ نادانی ✦ من نہ کردم شما حذر بکنید شلوک ۱۴
جم دونان جب بہڑین گے سب کا ڈہین بڈہ ✦ وانگ قصائی کو ہنگے لین جند ہی کڈہ
ملک الموت کے نوکر جب تجہے گرفتار کرینگے تب مارتے مارتے تیری ہڈیون کو چور چور
کر دینگے اور جس طرح قصاب بکرے کو ذبح کرتا ہے اسیطرح تیری جان بہی لیں گے
ہون اسی وقت اپنی آخری انجام کو نہین سوچتا ہے اجل سر پہ کہڑی ہے خواب
غفلت کا یہ ہے ✦ خدا جانے اجل کس وقت آئے کیا لگا نہ ہے ۔
مقرر اوسکو آنا ہے مقرر ہو جاتا ہے ✦ جہیر کرشن کے عوض لازم جنازہ کا نانا
شلوک آگے لا لیجا وسے گل وچ سنگل گہت ✦ من نہ وہین متران کہان نہ وہین بہت
زنجیر گلے مین ڈالکر ملک الموت کے چاکر تجہے ملک الموت کے سامنے لیجائینگے
نہ کسی دوست سے تجہے ملنے دینگے اور نہ کسی بہائی سے جو اس دن کو یاد رکہتے

ہین وہ کبہی آنکہار یا عزرہ یا ماہی اور منی کے نزدیک نہین جاتے شلوک
سے من سوچ ہے پایہ جو تہا سب جہان ۞ جس بیچ ہے تو ہو رہیا سکہہ پاگر پیکہون
اے دل تو جہاہی بیوقوف اور گنہگار ہے کہ کیونکہ تو اس سراب نما عالم کی
محبت مین گرفتار ہو کر اوس سرمد محض کو بالکل بہول گیا ہے۔ شلوک
جیوتیہ لالچ لگ کے تو بیچ گوسارا ۞ کی سو ہندلیکے جا وسنین صاحب درباری
اے عزیز افسوس ہے کہ تو نے حق کو فراموش کر دیا اور ناحق کی محبت مین
محو ہو گیا تو اپنے ہی گریبان مین سو نہ ڈال کر غور کر کہ تو اپنے صاحب کے
دربار مین اس نالائق عمل کی نسبت کیا جواب دیگا شلوک ۱۹
ہرکا نام نہ چیتیا جیوتیہ دہندیہ رکہے ۞ جاسے وچ نہ سیہون [illegible]
افسوس تو جو تجہے تعلقات اور امورات مین مبتلا ہو کر حق تعالی کی یاد
سے غافل ہو گیا اور اس ناحق کی محبت مین تو اپنے جامے سے باہر ہو گیا اور
لالا اور دل اعزازی خطاب سنسن سنسن کر ماہی اور منی مین مست ہو گیا اے
عزیز بالیقین جان کر اول نطفہ ناپاک بودی - حالا حامل نجاست کو یہ کو
ہستی انجام کار مرده بدبو خواہی شد پس ماہی اور منی اچہا ہے یا برا
شلوک ۲۰ پڑہ انگریزی فارسی لگدن جیو تجہے کاچ ۞ ایسا علم نہ سیکہیو خوف [illegible]
تو انگریزی اور فارسی کو پڑہ کر ناحق مین مبتلا ہو گیا اور جہو تجہے جہگڑون اور
بکہیڑون مین سرگردان - افسوس تو نے اوس علم کو حاصل کیا جس ملک الموت کا
کا خوف مٹ سکتا - شلوک
یہہ سب تیری چاتری اور تو کام نہ ایک ۞ بن سیکہو گو رسیکہیا ہو رہین جو ان ایک
اے عزیز تیری یہہ دانائی عاقبت مین کام نہ آئے گی جب تک تو دین برحق
کی ہدایتون پر تو عمل نہین کریگا اور ہر قسم کے تعلقات سے آزاد نہ ہوگا تب تک
تناسخ کی قید سے تجہے رہائی نصیب نہ ہوگی - شلوک ۲۱
اور تجہے کوئی نہ پوچہے یار یا بولتے ہمتار ۞ اونہے سو سکہہ پائینگے جن نام آدہار
اے عزیز عاقبت مین یہہ لحاظ نہین ہوگا کہ یہہ بامن یا ہمتار وہان اونہین
کو سکہہ حاصل ہوگا جو ورد نام حق مین مصروف ہو جائین گے ۔ شلوک ۲۲
جس پر بہہ تینون اوپجا سو پر بہہ جب دن ہی ۞ دنیا دیرنگ تیان کبہی سو ہی ہین
اے عزیز جس خالق نے تجہے پیدا کیا تو اوسی کی محبت مین دن کو رات کر دے
اور رات کو دن جب تک تو اسی دنیا دنی پر فریفتہ رہیگا تب تک تجہے کبہی آرام
اور چین نصیب نہ ہوگا ۔ بیان مکر معیشت ہے وہان وعدہ حشر ۔
آسودگی حرفی ست نہ بیان ہے نہ وہان ہے ۔ شلوک ۲۳
جس پر بیتر سیا جا جس سب دتی دات ۞ تس دا نام نہ چیتیا یہہ ماندا ادیات
اے عزیز جسنے تجہے مخلوق کیا جس نے ہر قسم کی نعمتین تجہے عطا کین اگر تو اوسکو
یاد نہین رکہتا تو اس سے بڑہ کر کونسا سخت گناه ہوگا ۔ شلوک ۲۴
کیا تو سمجہین سنا [illegible]
اے عزیز ورد نام حق کے بدون کبہی سکہہ حاصل نہین ہو سکتا جو حق کی پرستش
نہین کرتے یا حق کو یاد نہین رکہتے وہ دوزخ مین ڈالے جائین گے اور کوئی بہی نہین
پوچہےگا اونکی بات کو شلوک ۲۵
رکت بندتے اوپجے پائے [illegible]
اے عزیز ہماری پیدائش کا مادہ تو ایک قطرہ ناپاک ہے مگر ہم جوان
ہوتے جاتے ہین تو ماہی اور منی مین مست - سخت افسوس
کی بات ہے کہ ہم بے بنیاد ہستی پر بہول کر ہمیشہ [illegible] کے قابل ہو جاتے ہین
شلوک ایک نکہ نہین اور بجا جس سب جہان ۞ ایسا بہو بیدا [illegible]
افسوس ہماری نادانی پر ہم بہول گئے اوسکو جسنے ایک لحظہ مین تمام جہان کو پیدا
کیا نہین کرتے ہین کہ ہم سے بڑہ کر ایک ہی نادان نہ ہوگا ۔ شلوک ۲۶

سندر وہی مانس پاکر جیہی ہوتا پ ۞ ایہ پر کو [illegible]
جسکی عنایت سے ہم نے انسانی قالب پایا اللہ ہو شان اور یہہ شکوه اگر چاہے
خالق ایسے عنایت فرما کر محبت سے یاد نہ رکہیں تو کیا یہہ ہماری غلطی نہین
شلوک ۲۷ تن دہن سنپت جیو تجہے جیو تجہے سب سولدات [illegible]
اے عزیز نہ تیرا تن رہیگا اور نہ تیرا مال اور نہ تیرا قبیلہ اور نہ یہہ دولت
یقین جانو کہ یہہ سارے ہی نیست ہست نما ہین تو ان جہوٹے تعلقات اور
جہوٹی لذات کو چہوڑ کر اپنے خالق کی یاد مین محو ہو جا شلوک
مکت کی یہ بیت تیاگ کے بہگون سو کر پیار ۞ جے جاہون سکہہ پاو نام جا ہوین جیکار
اگر تو سرمد کو چاہتا ہے یا مکتی کو تو دنیا دنی کی محبت کو چہوڑ دے اور عبادت
حق مین مصروف ہو جا حضرت چلیین شاہ صاحب فرماتے ہین جلہیا صاحب
واکی پاونا - ایتہون پر ٹتانے اوتہے لاونا - ناحق کو چہوڑنا اور حق کو گرہن
کرنا یہی حق کا پانا ہے شلوک برسر دارم کلاه چار ترک ۞ ترک دنیا ترک عقبی ترک مولی ترک ترک
شلوک ۳۰ نام بنان نہ جیو سکہین کیتے کوٹ علاج ۞ بد نام پر جاو سنین [illegible]
اے عزیز یقین کر کہ ورد نام حق کے بدون رستگاری نصیب نہ ہوگی خواه کیسے ہی
سریع الاثر علاج کرو البتہ ملک الموت تجہے گرفتار کر کے وہان لیجائیگا جہان طرح طرح
کی تکالیف نصیب ہوگی شلوک ۳۱
سو یہہ بہوتے کیون سنان جن پر یہہ ہم جنت ۞ کس بده کہ سکہہ پائی [illegible]
اے عزیز جس طرح پاک دامن عورت اپنے شوہر کو بہول کر سکہہ نہین
پا سکتی اوسی طرح یہہ مخلوق اپنے خالق کو بہول کر کسی طریق سے ہی آنند اور
سرور حاصل نہین کر سکتا ہے ابر و باد و مہ و خورشید و فلک در کارند
تا تو نانے بکف آری و بغفلت نہ خوری ۞ این ہمہ از بہر تو سرگشتہ و فرمان بردار
شرط انصاف نباشد کہ تو فرمان نبری - شلوک
تن دہن دنیا جس پر ہے [illegible]
اے اندہے جس خالق نے تجہے تن دیا اور دہن تو اوسے نہین یاد کرتا یقین
رکہہ کہ اوس کے بہجن کے بدون کبہی نہ ٹوٹین گے ملک الموت کے بند شلوک ۳۳
جگت رچیان نے بہول [illegible]
اے عزیز یہہ چار روزہ زندگی ہے اور یہہ عالم بہی چار دنون کی کہیل - ایک
دن تو عدم آباد کی راہ لے گا اور یہہ تیرا جسم نابود ہو جائے گا اور تجہے [illegible]
سے سابقہ پڑے گا - شلوک ۳۴
مرن سماں [illegible]
اے عزیز نزع کے وقت کی سختیون کو اچہی طرح سے یاد کر اور یہہ بہی خیال
کر کہ موت کے وقت تیری کیا حالت ہوگی شلوک ۳۵
انت سمین لوگ کرن کے جہید [illegible]
اے عزیز اخیر کے وقت یا موت کے وقت تجہے ملک الموت کے جاکر شاہی تنگ نزع کی
ایک ایک مسام مین گویا وہی حالت ہوگی جو لاکہون عقربون کے ڈنگ سے [illegible]
شلوک جیہ جم جکر چلاوسی [illegible]
جب ملک الموت تجہے پکڑ کر عدم آباد کو لے جائے گا تب تیری رفاقت کوئی بہی نہ
کر سکے گا البتہ اگر پرم ایشور کا تو نے بہجن کیا ہوگا تو وہی تیرا سنگی یا ہمراہی
یا تیرا رفیق ہوگا - شلوک ۳۶
ہم مارگ ات اوکہرا [illegible]
اے عزیز ملک الموت کی منزل کا راستہ [illegible] اور شاہی دو دوار
ہے ہاتہون مین وہان [illegible] ہوتی ہین اور سر پر جم دوت
کے ڈنڈے چلتے ہین دنیا مین جو جم دوت کہلاتے ہین اون کے تشدد کا کوئی
اندازہ نہین کر سکتا اوس عالم مین جو جمدوت ہین اونکی سختیون کا کون

اندازہ کر سکتا ہے اصل بات یہہ ہے کہ چھوٹے میان سو چھوٹے میان بڑے
میان سبحان اللہ ہی دعا کرنی چاہئے کہ ہم دونون سے پالا پڑے ۵۳۹
ہر جگہون مین شکستہ نہین کہتے بیدپوران ۞ بے شک شکستہ کی بیان انس ن جپ بھگوان
اے عزیز ورد نام حق کے سوا ہرگز شکستہ نہین ہے گا اگر تجھے شکستہ کی آرزو
ہے تو بھگوان کا بھجن کر ۵۴۰
کام کرودہ آہنکار تج مترا لوبھ تیاگ ۞ سانس سانس پر بہجو ہیج سنان گور پر لاگ
اے عزیز کام اور کرودہ اور آہنکار اور موہ اور لوبھ کو ترک کر دے اور دم
بدم اپنے پرم ایشور کو یاد کر ۔ ہر نفسی کہ فرو مے رود ممد حیات است وچون
بر مے آید مفرح ذات ۞ پس ہر نفسی دو نعمت موجود و بہر نعمتی شکرے واجب
ہے از دست و زبان کہ بر آید ۞ کز عہدہ شکرش بدر آید
بہہ از ہر شکر نعمت دوست ۞ ہر زبانے کہ در دہان باشد ۵۴۱
شکستہ دتا ہر یہہ ایک ہے اور نہ دوجا کو ۞ تس پر بھو کو بہج رے منان جو چاہو شکستہ
شکستہ کا دینے والا وہی وحدہ لا شریک ہے اوس کے سوا کوئی بھی شکستہ کا دتا
نہین اگر تو شکستہ کو چاہتا ہے تو پرم آتما کا بھجن کر ۵۴۲
بھجن بن نام تو جیتا تن منہ سے حال ۞ بنا بھجن بھگوان دے اٹ اوٹ سکتہ بہال
جو حق کو یاد نہین رکھتا اوس کا برا حال ہوتا ہے ۔ مراد یہہ کہ وہ ہمیشہ ہی
دکھ مین مبتلا رہتا ہے بھگوان کے بھجن کے سوائے بیان ہی شکستہ پر اوشا دیا
۵۴۳ سکھ دینہہ چھوٹکے بھگون سون کر پیت ۞ ناق بھجن بھگوان دیات دوکہہ یاشکتی
تمام تعلقات اور تفکرات اور ترددات کو چھوڑ دے اور پرم ایشور سے محبت
رکہہ بدون اوس کے بھجن کے یقین کر کہ تجھے ہر طرح کے دکھ نصیب ہونگے
۵۴۴ برتیا او بہشت وکاس کر دی کہیل کلول ۞ جو جو سانس بتیت دسے پھیرے نہ اسول
اے عزیز تو نے اپنی بے بہا عمر کو رائگان کہو دیا کہیل کود مین تو نہین جانتا ہے
کہ جو دم جاتا ہے وہ پھر واپس نہین آتا ہے ایک ایک دم بے قیمت اور انمول ہے
ہیرا گو بیش قیمت جو ہرہے مگر وہ وقت کے برابر قیمتی نہین ہیرا کہو یا جائے
تو پھر بھی مل سکتا ہے مگر وقت کہو یا جائے تو ہرگز نہین مل سکتا ۔ وقت از دست
رفتہ و تیر از کمان جستہ باز بدست نمے آید ۵۴۵
مانس جنم امولک مت نہ بارم بار ۞ بھگون بہج کے ترسان ہو ساگر سنسار
یہہ انسانی زندگی بے بہا ہے بار بار حاصل نہین ہو سکتی ۔ اے عزیز بھگوان
کا بھجن کر کے اس بھو ساگر سے پار ہو جا ۔ ۵۴۶
جس پربہہ مانس تن دیا تس پربہہ کو تو بوجھ ۞ اب جون مین سے رسنان ہوت نہ ہرگی سوجھ
اے عزیز تو اوسی خالق کو یاد کر جس نے تجھے یہہ انسانی قالب عنایت کیا اور
یقین کر کہ انسانی قالب کے سوا تجھے یہہ تمیز حاصل نہوگی ۵۴۷
سمجھ بینا تو سیر یا یہہ سمجہاون تو ۞ اوٹھ سویرے نام جپ برتیا رہن کہو
اے عزیز تجھے بار بار سمجہاتا ہون تو سمجہ جا صبح صادق کے وقت اوٹھ اور
عبادت حق تعالی مین مصروف ہو جا ۵
اے سالک راہ خدا بر خیز وقت صبح دم ۞ اے طالب نور خدا بر خیز وقت صبح
صبح ہست نور جہان بر کائنات لامکان ۞ گر یافت گرو جہان بر خیز وقت صبح دم
سے در دنیا عمر تو رفتہ بہ خواب ۞ اند کے ماندست او را در دریاب
عمر تو باشد مثال آب جو ۞ آب رفتہ باز کے آید بہ جو ۵۴۸
بیدپوران سنت سب ہر سمرن اوپدیش ۞ تو بہہ کر کر تہک گئے تو بہجیالا لکہ بیش
اے عزیز بید پوران سنت ۔ مہاتما ۔۔۔ طرح سے ہی ہدایت کرتے کرتے تہک
گئے کہ ورد نام حق کر مگر افسوس تجھے ۔۔۔ اثر نہوا ۵
باسیاہ دل چہ سود گفتن وعظ ۞ نرود میخ آہنی در سنگ
۵۴۹ ادھم مجھا سر آکہیاں جیا نام ۞ نیان بہج بھگوان کرا ورنہ کر سیان کام

جب تو رحم مادر مین آتا ہے تب تو اقرار کرتا ہے کہ اگر اس مرتبہ عالم مین قدم
رکہا تو بجز بھگوان کے سوا اور کوئی بھی کام نہین کرون گا ۵۴۹
بھجن بنان سو گم بہیر مین آیا الیس جہان ۞ اب کے بار نہ جوکسان بھجن مہربان بھگوان
اوس وقت تو اقرار کرتا ہے کہ مین بار دگر اسی واسطے اس قالب مین آیا ہون
کہ قالب اول مین یاد الہی سے غافل رہا تہا اب اس جنم مین ہرگز یاد حق سے غافل
نہ ہون گا ۔ ۵۵۰
دنیا اندر آ کے بہولا وہ اقرار ۞ من موٹرا لو بہلیا جہوٹہی دیکہہ بہار
جب تو نے اس عالم مین قدم رکہا اوس اقرار کو بہول گیا اور دنیا کے شہد اور
کو دیکہہ کر پہر ایسا متوالا ہو گیا کہ نہ پہلے اقرار کی پابندی رہی اور نہ آیندہ
سوچ اور بچار کا موقع ملا ۔ ۵۵۱
بہلائی کوئی نہ آون وہی پاپ کماوان نت ۞ مرسر نرکے جاو سان سنگے عادان کنت
مین نے اس دنیا مین کسی قسم کی نیکی نہین کی ہر روز نئے گناہ کرتا ہون
بالضرور دوزخ کی سیر کرون گا بہشت کا خیال کہان ۵۵۲
آنگے واٹ ڈونگری جہہی جانا مجہہ ۞ سنگین زور نہ تران وا اخرچ نہ پلے کچھ
منزل مقصود بہت ہی دور ہے نہ میری ٹانگون مین اتنا زور ہے کہ وہان
پیادہ پہونچ سکون نہ راہ رفتن نہ پائے ماندن زمین سخت آسمان دور
۵۵۳ کوئی منے جوتیان کوی دہرم گان ۞ میتون کچھ نا ہوندا انس وٹ پاسا کہان
کوئی تو اس غرض سے جوتیون کو سنکلپ کرتا ہے کہ آیندہ جنم مین جو تے
ملین تا کہ ننگے پاؤن نہ چل سکون اور کوئی اس غرض سے ما دہ گائے سنکلپ
کرتا ہے کہ اوس کی دم پکڑ کر بیترنی ندی سے پار ہو جاؤن یا آیندہ جنم مین
دودھ پینے کے لئے مجھے ملے مگر مجھ سے کچھ بھی نہین ہو سکتا مین روز مرہ
پاپ کرتا ہون ۵۵۴
جو جو بس جب بہجیا تس نہیجے آس ۞ میتون کچھ نا ہوندا میتون کچھ دہرواس
جس کسی نے جو کچھ بویا ہے وہ تمنا رکہتا ہے کہ اوس کا پہل کہاون گا مگر مین
نے کچھ بھی نہین بویا مین تمنا رکہون تو کس سے ۵۵۵
سنت سنگ نہ ہو سکے نہ بہگوت سو پیار ۞ برت نیم نہ تیرتہان نہ کچھ کرم آچار
نہ تو مین نے صحبت عرفا ہی حاصل کی اور نہ اپنے خالق سے ہی محبت کی نہ مین
نے برت رکہا اور نہ روزہ اور نہ نیم کیا اور نہ دہرم اور نہ تیرتہہ جاترا کی اور
نہ وہ کرم کئے جو دہرم شاستر کے رو سے کرنے چاہئین ۵۵۶
جپ تپ سنجم نا کیا نا کچھ رین نہ دون ۞ پرداراپر نندیا پردیان دہن
مین نے نہ جپ کیا اور نہ تپ اور نہ پن کیا اور نہ دان البتہ بیگانہ حقوق کے چہینے
اور چغلی اور عیب کو اپنا شعار کیا ۵۵۷
دیو بدیال بنا سن بہرے کرتار ۞ میری اور نہ دیکہو اپنا بہرو بچار
دیو ہی دیال جی کہتے ہین کہ میری معروضات کو سن اور سے پرسن ہنگر برکرم خویش نگر
۵۵۸ سب کچھ تیر دتو پربہو سب کچھ تیرے وس ۞ دیو بدیال غریب لون سکہیا لگ پریت میں
اے پربہو سب کچھ تیرا ہے اور سب کچھ تیرے ہی بس مین ہے تو چاہے سو کر سکتا
ہے دیو بدیال کی یہی التجا ہے کہ سے نگاہ و ارادہ ز راہ خطا و درگذار و صواب نما
۵۵۹ اجامل جیون تاریا تیسون سو کو بہی تار ۞ تو بڈ داتا ٹہاکر اتیرا انت نہ پار
اے پربہو اے مالک العالمین جس طرح اجامل جیسے گنہگارون کو تو نے بخش دیا
اور بہی ساگر سے پار کر دیا اوسی طرح تو مجکو بہی تار دے ٹہاکر تو بڑا داتا ہے
تیرا انت ہے اور نہ پار ۵۶۰
بدپ مجہہ مین گن نہین اوگن مین بے انت ۞ لکہہ لکہہ پاپ کماونا تو بہولنیر اجنت
اگرچہ مجہہ مین ایک بہی گن نہین ہر قسم کے اوگن ملکہ بے انتہا اوگن
موجود ہین لاکہون پاپ اور گناہ کرتا ہون تو بہی تیری ہی مخلوقات سے ہون ۔

اب سری گرنتھ صاحب کے اصل شبد شروع ہوگئے ہین

جہم جہم برسین امرت دہارا
من پیوے سن شبد بچارا

کلام حق کیا ہے امرت کی برکہا - جو غور کرتے ہین کلام حق پر - وہ پیتے ہین امرت یا آبحیات کو آب حیات وہ نہین جسکی تلاش مین دن رات طالبان زندگی یا خواہشمندان زندگی ادہر اودہر ٹکرین مارتے پہرتے ہین بلکہ آب حیات یہی امرت بانی ہے جس سے مراد کلام حق کی ہے جو اس امرت کو پیتے ہین وہ مرنے سے پہلے مرجاتے ہین مراد یہہ ہے کہ اون سے مائی اور منی اور تکبر اور آہنکار جاتا رہتا ہے اور جب یہہ صورت ہوجاتی ہے تب وہ محو فی الاصل ہوجاتے ہین گویا اصل اور نقل مین کچہہ فرق نہین رہتا ہے

گر خودی ہم ہمہ دور جا ہو ٭ حق کی سوگند پہر خدا ہین ہم

آنند ہود کرے دن راتین
سدا سدا ہر کیلا جیو

جب درجہ محویت حق نصیب ہوجاتا ہے تب دن رات خوشی اور آنند حاصل رہتا ہے اوس کا بیان نہین ہوسکتا - اس حالت کے طفیل یاد حق سے جو مزہ دایمی ملتا ہے اوسکی کیفیت ہے

دل مین داند وسن دانم و داند دل من ٭

ایک مہاتما کا مقولہ ہے کہ جو انسان معرفت حق حاصل نہین کرتا اوس کا وجود اور عدم وجود برابر ہے

کبیر اذرا سا اور وہ بہتیرین گہر کرے ٭ انسان ہو کیا جو دل لبرین گہر کرے

ہنسم جنم گنوا و جہتیا آملیا ٭ ٭
سا گو ہو گر یاننے سو کہا ہر یا ٭

جب تفرقہ دوی دور ہوجاتا ہے تب محو فی الاصل ہوجاتے ہین مگر یہہ صورت ہادی کامل کی ہدایت اور مہربانی کے سوا کبہی حاصل نہین ہوسکتی -

سمت پائے نام دہیائے
گورمکہہ ہوے میلا جیو ٭

بڑی ہی خوش نصیبی سے ورد نام حق کا شوق پیدا ہوتا ہے اور ہادی کامل کی جناب مین رسائی نصیب ہوتی ہے -

جل ترنگ جون جل مین سمایا
تون جوتی سنگ جوت ملایا

جس طرح پانی کا بلبلا یا پانی کی لہر جب پانی ہی مین مل جاتی ہے تب دونون مین کسی قسم کی تمیز باقی نہین رہتی اسی طرح جب محو فی الاصل ہوجاتے ہین پہر اصل اور نقل مین کسی قسم کا تفرقہ باقی نہین رہتا -

کہو نانک بہرم کٹے سارا
بوہڑ نہ ہووے چولا جیو

سری نانک جی مہاراج ارشاد فرماتے ہین کہ اگر تو ہمات مائی اور منی دور ہوجائین اور خودی مٹ جاوے اور کوئی تمنا باقی نہ رہے تو پہر کبہی تناسخ نصیب نہ ہو -

مہلہ ۵

تس قربانی جس تو سُنیا
تس بلہاری جس رسنا اوچاریا

مین اوسپر قربان ہون جو تیرا ذکر خیر سنتے ہین - مین اوسپر قربان ہون جسنے زبان کو یہہ توفیق بخشی کہ وہ تیری محمدت مین مصروف رہے

وار وار جاؤن تس اوتون
جو من تن تدہ آرادہے جیو

مین اوسپر بار بار قربان جاتا ہون - جو من تن سے تیری عبادت کرتا ہے یا تیرا بہجن - مگر یاد رکہنا چاہئے کہ یہہ صورت تب ہی حاصل ہوسکتی ہے جب راہنما کامل ہدایت کرنے والا ہو - ایک بزرگ کا یہہ مقولہ بالکل صحیح ہے کہ عقل گشتیبن رسول خداست - سری دتاتریو جی مہاراج نے اپنی عقل ہی کی مدد سے ساری مرادین حاصل کین اور وہ درجہ عرفان حاصل کیا جس کا حاصل ہونا انسانی طاقت سے باہر ہے -

سری دتاتریو جی نے اپنے تذکرہ مین لکہا ہے کہ مین نے چوبیس گورون سے فیض پایا ہے اور انہین کی تلقین سے یہہ درجہ حاصل کیا ہے - پہلا گورو میرا ہی جسم ہے جو دن بدن کمزور اور ضعیف اور نحیف ہوتا جاتا ہے اور آخرکار مٹی یا بہسم ہوجاے گا یہہ حالت اپنے جسم کی دیکہکے مین نے یہہ عہد کرلیا ہے کہ ایک بہی دم ضایع نہ ہونے پاے -

ہر نفسی کہ فرو میرود ممد حیات است و چون بر مے آید مفرح ذات

پس بہر نفسی دو نعمت موجود و بہر نعمتی شکرے واجب ہے

از دست و زبان کہ بر آید ٭ کز عہدہ شکرش بدر آید

ہمہ از بہر شکر نعمت دست ٭ ہرزبانے کہ دردہان باشد ہے

زبان چلتی ہے گویا آج کچہہ ذکر خدا کیجے ٭ اجل آئے گی پہر ہرگز نہ دیگی بات کرنے کو

دوسرا گورو مین نے زمین کو کیا اور اوس سے تین نصیحتین حاصل کین اول مین نے اوسکے اوپر بہت سے پہاڑ دیکہے اون پہاڑون پر دیکہا کہ بہت سے انسان اور حیوان چڑہتے ہین اور بہت سے انسان اور حیوان اون سے اوترتے ہین بڑی بڑی تیز ہوائین ان پر چلتی ہین سخت طوفان آتے ہین بڑے زور سے بارش ہوتی ہے بجلی چمکتی اور کڑکتی ہے مگر وہ پہاڑ اپنی ثابت قدمی اور استقلال نہین چہوڑتے اور کسی سے شکایت نہین کرتے اسی طرح کام کرو وہ لوہہ سو وہ آپکی کیسی ہی تیز ہوائین چلتی ہین مگر مین اپنے دل کو ڈولنے نہین دیتا اور گو کیسے ہی حادثے نازل ہون مصیبتین آئین مگر مین اون کو بڑی خوشی سے برداشت کرتا ہون اور ہر وقت راضی برضا اور شاکر بقضا رہتا ہون

غم نہین ثابت قدم کو گو جہان گردش مین ہو ٭ قطب کو جنبش نہین ہو آسمان گردش مین ہو

دوسرے مین نے زمین کو دیکہا کہ اگر کوئی اوسپر کانٹا ڈالتا ہے یا پہول یا خوشبو ڈالتا ہے یا بول و براز پہینکتا ہے تو وہ نہ کسی کو بہلا کہتی ہے اور نہ برا بلکہ ہر وقت یہی سمجہتی رہتی ہے کہ ہے

بدرد و صاف ترا حکم نیست دم درکش ٭ کہ ہرچہ ساقی ما ریخت عین الطاف است ٭

اب سے مین نے زمین کی یہہ کیفیت دیکہی تب سے اگر کوئی مجہے گالی بہی دیتا ہے تو اوسکو بڑی خوشی سے برداشت کرتا ہون - وہ کیسا عمدہ اور مبارک زمانہ تہا جسمین سری دتاتریو جی پیدا ہوے تہے اس زمانہ مین تو کوئی ریفارمر اگر کسی کی بہلائی کے لئے کوئی نصیحت کرے تو اوسپر فوراً ازالہ حیثیت عرفی کا استغاثہ دایر ہوجاتا ہے اور اگر معافی بہی مانگو تو اوسکی درخواست قبول نہین کیجاتی -

تیسرے زمین پر بہت سے درختون کو دیکہا جن کے سایہ مین بیٹہکر بہت لوگ آرام پاتے تہے مگر اکثر اون کی ڈالیان توڑ ڈال کاٹ کرلے جاتے تہے تاکہ اونہین جلائین اور کہانا پکائین یا جیسے سرما زدہ بدن کو سینکین کئی آدمی اون پر پتہر اور ڈہیلے پہینکتے تہے تاکہ اون کا پہل گرے اور اونہین کہانا نصیب ہو مگر درخت

ہسکو بہی پتا نہین کہتے تہے ویسے ہی چپ چاپ کہڑے رہتے ہے اور سارا جسم
اور شخص بہادر پکار سہا فایدہ عام ہی کے لئے وقف کا حکم پیدا کر رہا تہا پہلے
میرے دل مین یہہ خیال پیدا نہین ہوا کرتا تہا اب جب سے مین نے درختون
کی یہہ کیفیت دیکہی ہے تب سے مین نے یہہ عہد کیا ہے کہ اس جسم سے جو کسی
کی بہلائی ہو سکے تو اوس سے مطلق دریغ نہ کیا جاے۔
دوسرا گرو مین نے ہوا کو کیا ایکدن ہوا کو دیکہا جو گلاب کے باغ سے ہوکر
آتی تہی اوس وقت اوس ہوا مین سر بسر خوشبو بہری ہوی تہی اور جنگل
مین دیکہا کہ ہوا اپنی اصلی حالت پر چلتی تہی اوسمین خوشبو یا بدبو کا مطلق
اثر نہ تہا ہوا کی یہہ کیفیت دیکہہ کر مین نے یقین کر لیا کہ ہوا مین بذاتہ نہ
خوشبو ہے نہ بدبو جیسے مقام کے راستہ سے وہ آتی ہے ویسی ہی
خاصیت اوسمین پیدا ہو جاتی ہے یہی حالت انسان کی ہے کہ جیسی صحبت
مین وہ بیٹہتا ہے ویسی ہی خو اور عادت اوسمین ظہور پذیر ہو جاتی ہے
شعر صحبت صالح ترا صالح کند ۔ صحبت طالح ترا طالح کند
ایکدن مین نے اس نکتہ پر غور کیا کہ آلو نے اور ببیلے اور
خشک اور روغن کا ذایقہ دم بہر کے لئے زبان کو حاصل ہوتا ہے اور
پیٹ مین جا کر سب ایک ہی سا ہو جاتا ہے ۔ اسلئے لذیذ شی رغبت رکہتا ہون نہ بد مزہ سے نفرت
بدرد و صاف ترا حکم نیست دم درکش کہ ہرچہ ساقی ما ریخت عین الطاف است
تیسرا گرو مین نے آکاش کو کیا یعنی آسمان کو سونے اور چاندی اور مٹی کے
ظروف مین پانی بہر کر رکہدو آکاش سب مین ایک ہی سا نظر آوے گا
اسی طرح سے نفس ناطقہ پاک اور ناپاک اور لطیف اور کثیف اجسام مین
یکسان بہرپور اور محیط ہے جب کوی ظرف ٹوٹ جاتا ہے تب وہ آکاش
بہی جو اوسمین نظر آیا کرتا تہا اور جسکو گہٹ آکاش کہتے ہین نظرون سے پنہان
ہو جاتا ہے مگر یہہ کوی نہین جانتا کہ وہ آکاش کہان گیا اسی طرح سے جب
یہہ جسم فنا پذیر ہو جاتا ہے تب ہی نفس ناطقہ جیسا ہے ویسا ہی رہتا ہے
اوسمین تغیر اور تبدل اور زوال اور فنا کو دخل نہین [illegible] مالا پر غور کیا
جسمین تمثیت سے منکے چاندی اور سونے اور تانبے کے ہوتے ہین اور ایک
وہ تاگا اوسمین ڈالکر مالا بنا لیتے ہین سو وہ منکے تو نرالے ہوتے ہین
اور نفس ناطقہ ڈورے کی طرح اون پر محیط رہتا ہے جو اون مین سے ایک
منکا ٹوٹ جاتا ہے تو ڈورا نہین ٹوٹتا اسی طرح جسم کے فنا پذیر
ہونے سے آتما یا نفس ناطقہ کو مطلق زوال نہین ہوتا جس طرح ڈورا سب
منکون کو لیتا ہی رہتا ہے اور سب سے نرالا بہی رہتا ہے اسی طرح آتما ہر
رہتا ہے اور سب مین ہے ہمہ ہی۔
چوتہا گرو مین نے پانی کو کیا پانی کی اصلی خاصیت نرمل اور میٹہا ہونے کی ہے لیکن جو
رنگ اوسمین ڈالدو وہ اوسی رنگ کا ہو جاتا ہے اسی سبب سے پانی کہین کہاری
اور کہین میٹہا ہوتا ہے سو یہہ قصور پانی کا نہین یہہ خاصیت آمیزش مٹی وغیرہ
کی ہے جس وہ مکدر اور کہاری ہو جاتا ہے جب سے مین نے پانی کی یہہ کیفیت دیکہی ہے تب
سے یقین کر لیا ہے کہ جس طرح مٹی وغیرہ کے ملنے سے پانی مین میلاپن یا کدورت
پیدا ہو جاتی ہے اسی طرح گیانی اور عارف کی عقل بہی اگیانیون اور جاہلون
کی صحبت سے ملین اور مکدر ہو جاتی ہے جب سے مین نے اس نکتہ پر غور
کیا ہے تب سے این اور آن اور چنین اور چنان سے غرض نہین رکہتا
ہون اور ہر وقت اوسی پرم آتما کے تصور مین محو رہتا ہون۔
پانچوان گرو مین نے آگ کو کیا آگ [illegible] یہہ خاصیت ہے کہ جو کچہہ اوسمین ڈالا
خواہ وہ مرغوب ہو یا مکروہ ۔ وہ سب کو خاکستر کر دیتی ہے دوسرے دن کے
لئے نہین رکہتی جب سے مین نے آگ کی اس خاصیت پر غور کیا ہے تب
سے کل کی روزی کا فکر نہین رکہتا ہون بلکہ یقین رکہتا ہون کہ جسنے آج کی
روزی کا سامان ہمکو پہونچا دیا وہ دوسرے دن کی روزی کا بہی سامان ہم
پہونچاوے گا شعر رازق ما رزق بے منت دہد ۔
چہٹا گرو مین نے چاند کو کیا اوسکا منڈل ہمیشہ ایک سا رہتا ہے کبہی گہٹتا بڑہتا
نہین البتہ چاند کی کلین گہٹتی یا بڑہتی رہتی ہین سو چاند کی کلون سے مراد ہے
ان اجسام کی جن مین کچہہ نہ کچہہ گہٹنا اور بڑہنا اور تغیر اور تبدل ہوتا رہتا
ہے اور چاند کے منڈل سے اشارہ ہے پرم آتما کا جو کبہی نہ گہٹتا ہے اور نہ بڑہتا
بلکہ ہمیشہ ایک ہی حالت پر رہتا ہے جب سے مین نے اس نکتہ پر غور کیا تب
سے چاند کے منڈل کی طرح ہمیشہ ہی ایک حالت پر حق کی عبادت مین محو رہتا
ہون اور یہہ یقین کہتا ہون کہ کسی نہ کسی دن چاند کے منڈل کو بہی فنا ہوگا مگر پرم
آتما کو نہین شعر ہر کہ آمد بجہان اہل فنا خواہد بود ۔ آنکہ پاینده و باقیست خدا خواہد بود
ساتوان گرو مین نے سورج کو کیا سورج کا یہہ سوبہاو ہے کہ چار مہینے برسات
کے وہ پانی برساتا ہے اور آٹہہ مہینون مین اوسکو خشک کر لیتا ہے اوسکو
اوس پانی کے ساتہہ کچہہ بہی موہ یا محبت نہین ہوتی جب سے مین نے سورج
کے اس سوبہاو پر غور کیا ہے تب سے اگر کوی کچہہ دیتا ہے تو لے لیتا ہون
یا کسی اور کو دیدیتا ہون کچہہ اوسکا سنکلپ یا بکلپ نہین کرتا یعنی نہ لینے سے
خوش ہوتا ہون نہ دینے سے ناراض ۔ مین نے یہہ بہی دیکہا ہے کہ گو سورج
ایک ہے مگر جب اوسکا عکس مختلف گہڑون یا ظروف مین پڑتا ہے تب بہت
سے سورج دکہلای دیتے ہین اور جب گہڑے اوٹہا لیتے ہین تب وہ عکس بہی
معدوم ہو جاتے ہین مگر سورج جیسا کہ تہا ویسا ہی رہتا ہے جب سے مین نے
اس نکتہ پر غور کیا ہے تب سے مجہکو یقین ہو گیا ہے کہ نفس ناطقہ گو ہر ایک
جسم مین موجود ہے مگر ہر ایک سے نرالا جس طرح سورج کے عکس کے معدوم
ہونے سے سورج معدوم نہین ہو جاتا اسی طرح جسم کے نابود ہونے سے
روح نابود نہین ہو جاتا۔
آٹہوان گرو مین نے ایک کبوتر کو کیا میرے دل مین خیال پیدا ہوا کہ
بیاہتا عورت اور اولاد سے ضرور سکہہ ملتا ہوگا مین اسی خیال مین
تہا کہ مین نے ایک درخت پر دیکہا کہ کبوترا اور کبوتری جن کے دو بچے تہے
اوس درخت پر رہتے تہے وے بچے تہوڑا تہوڑا اون کے ساتہہ اوڑنا بہی
سیکہنے لگے تہے اور وہ اون کی کہیل کو دیکہہ کر آنند اور راحت سے رہتے
تہے اون مین سے روزمرہ ایک دانہ لانے کے لئے دور دور تک اوڑ اوڑ
کر جایا کرتا تہا اور دوسرا ان کی حفاظت کے لئے اپنے آشیانے پر بیٹہا
رہا کرتا تہا ایک دن کبوترے نے کبوتری سے کہا کہ اب تو ہمارے بچے بڑے
ہو گئے ہین ہم اور تم بالاتفاق دانہ لانے کے لئے جایا کرین کبوتری نے بہی
یہہ بات مان لی سو وہ دونو ہی دانہ لانے کے لئے باہر کی طرف اوڑ گئے اور
اپنے بچون کو تنہا چہوڑ گئے حق تعالی کی ایسی قدرت ہوی کہ اوس دن ایک
شکاری نے اوس درخت کے نیچے دام بچہایا اور اوسپر دانہ بکہیر دیا۔
جب ان بچون نے بہت سا دانہ پڑا ہوا دیکہا وہ اپنے دل مین کہنے لگے کہ ہمارے ماں باپ دانہ لانے
کے لئے کیون باہر کو جاتے ہین دانہ بہت سا اسی درخت کے نیچے پڑا ہے بہتر ہے
کہ درخت سے نیچے اوتر کر اسکو چیٹ کر لین چنانچہ وہ دونو ہی دانہ کے
لالچ سے دام پر گرے اور گرتے ہی فورا اوسمین پہنس گئے اسی اثنا مین
کبوتر مع کبوتری کے واپس آیا کیا دیکہتا ہے کہ اوس کے بچے جن کے طفیل ہر دم
اوسکو سرور اور آنند حاصل ہوا کرتا تہا جال مین پہنسے ہوے بسملون سے
زیادہ تڑپ رہے ہین کبوترا اور کبوتری نے یہہ سوچا کہ اب ان کے بغیر جلا

جینا بھی بے فائدہ ہوگا۔ یہہ سوچ کر وہ اون کی موہ یا محبت سے بے اختیار ہوکر وہ بھی اوس جال میں گرے اور گرتے ہی اوسی پھنس گئے اور شکاری اون سب کو اوٹھا کر اپنے گھر کی طرف روانہ ہوا جب سے میں نے اس نکتہ پر غور کیا تب سے سب کچھ تیاگ کرکے محو فی الحق رہتا ہوں اور یقیناً جانتا ہوں کہ جن پر نسبت یا موہ کا غلبہ ہوتا ہے اون کا یہی انجام ہوتا ہے
نوان گرو میں نے اجگر یعنی اژدہا کو کیا ایکدن ایک جنگل میں ایک ایسے جسیم اژدہا کو دیکھا جو نہ ہل ہی سکتا تھا اور نہ چل۔ مجھکو خیال پیدا ہوا کہ اسکو رزق کیونکر حاصل ہوتا ہوگا اور یہ رزق کون پہونچاتا ہوگا میں ہنوز اسی خیال میں تھا کہ میں نے اپنی آنکھوں سے دیکھا کہ ایک ہرن اوسکی جسم کو پہاڑ سمجھکر اوس سے اپنے جسم کو گھسنے لگا ہنوز وہ کامل طور سے گھس نہیں چکا تھا کہ اژدہانے جھٹ پٹ اوسکو چٹ کر لیا جب سے میں نے اس نکتہ پر غور کیا تب سے یقین کیا کہ۔

؎
رزق را روزی رسان پر می دہد ÷ بے مگس ہرگز نماند عنکبوت ؎
پلے خرچ نہ بنہدے پنچھی تے درویش ÷ جنہاں تقویٰ رب دا انہاں رزق ہمیش

مراد یہہ کہ نہ تو متوکل ہی اپنی جیب میں کچھ رکھتے ہیں اور نہ طائر پرندے ہی جو خدا تعالیٰ کے فضل اور کرم پر بھروسا رکھتے ہیں خدا اونہیں خود بخود رزق پہونچا دیتا ہے

؎
رزق را روزی رسان مقدار ہر یک دانہ داد ÷ خوشہ را چندین شکم داد و ہر یک دانہ را

دسوان گرو میں نے سمندر کو کیا برسات میں تمام دریاؤں کا پانی سمندر میں داخل شامل ہوتا ہے تو وہ کچھ بڑھتا نہیں برسات کے بعد جب کسی دریا کا پانی شامل نہیں ہوتا تو وہ کچھ گھٹتا نہیں وہ ہمیشہ ایک ہی حالت پر رہتا ہے میں نے اس نکتہ پر غور کیا تب سے میں اپنی مزاج کو ہمیشہ ایک حالت پر مستقل رکھتا ہوں کبھی ہی مشکل پیش آئے اوس سے گھبراتا نہیں اور کبھی ہی خوشی نصیب ہو اوسکی طفیل اپنے جامہ سے باہر نہیں ہوتا۔

گیارہوان گرو میرا پروانہ ہے یہہ چراغ یا شمع پر فریفتہ ہوکر اوسپر گرتا ہے اور گرتے ہی جل جاتا ہے جب سے میں نے اس نکتہ پر غور کیا تب سے یقین کر لیا کہ جو انسان کسی پر فریفتہ ہوتے ہیں اونکا یہی انجام ہوتا ہے۔

بارہوان گرو میرا زنبور ہے جو تھوڑا تھوڑا سارے پھولوں سے رس چوس لیتا ہے صرف ایک ہی پھول کو دق نہیں کرتا جب سے میں نے اس نکتہ پر غور کیا تب سے بقدر ضرورت جو کچھ کہیں سے مل جاتا ہے اوسکو لے لیتا ہوں اور بقدر حاجت گذارہ کر لیتا ہوں نہ تو زیادہ طلبی کی ہوس کرتا ہوں اور نہ کسی خاص شخص کو ہی دق کرتا ہوں۔

تیرہوان گرو میرا شہد کی مکھی ہے وہ مکھی شہد کو جوڑ جوڑ کے اکھٹا کرتی ہے اور آدم زاد اوسکو نچوڑ کے شہد لے جاتے ہیں وہ جمع کیا ہوا شہد اون کے کام نہیں آتا جب سے میں نے اس نکتہ پر غور کیا تب سے جمع کرنا چھوڑ دیا اور یقین کر لیا کہ ؎ برائے نہادن چہ سنگ و چہ زر جو کچھ ہو سکے اپنی کمائی سے اوروں کو فائدہ پہونچاؤ جمع کردن بصد تلاش و گذاشتن بہزار حسرت و اندوہ از چہ و برائے چہ۔

چودہوان گرو میرا ایک ہاتھی ہے جو ایسا زور آور تھا کہ کوئی شخص خواہ کیسا ہی طاقتور ہوتا مگر اوس کے نزدیک بھی نہ جاتا تھا ایک راجہ نے اوسکو دیکھا اور اسکی شکل و رشت یا ہیبت اور قد اور قامت کو پسند کرکے فیلبانوں کو حکم دیا کہ اسکو گرفتار کرکے ایسا خوش رفتار بنا دو کہ میں بڑی خوشی سے اوسپر سوار ہوکر ادہر اودہر سیر کیا کروں فیلبان یہہ حکم سنتے ہی موقع پر پہنچے اور اونہوں نے وہان پہونچکر ایک بڑا گڑھا کھودا اور اوسپر خس و خاشاک ڈالکر اوسکو ایسا کر دیا کہ ہاتھی یہہ نہ جان سکے کہ وہان کوئی گڑھا کھودا ہوا ہے جب یہہ گڑھا کھد چکا تب اسکے پاس ہی ایک ہتھنی باندہ دی وہ ہاتھی طاقت اور شہوت کی زیادتی سے باولا اور از خود رفتہ ہو رہا تھا ہتھنی کو دیکھتے ہی ایسا پاگل اور بیہوش ہوا کہ فوراً اوس گڑھے میں گر پڑا اس گڑھے میں گرنے کے بعد کئی دنون تک وہ بھوکا اور پیاسا رکھا گیا جس سے یہہ نتیجہ پیدا ہوا کہ اوس کی تمام طاقت اور قوت زائل ہو گئی اور وہ ایسا کمزور اور نحیل ہوا کہ مہاوت نے اوس کے کان پکڑ لئے اور فوراً اوسپر سواری کی اور راجہ کے روبرو حاضر کر دیا اور اس خدمت کے عوض آپ انعام اور اکرام کا مورد ہو گیا سری دتاتریہ جی فرماتے ہیں کہ جب سے میں نے اوس ہاتھی کی یہہ حالت دیکھی ہے تب سے یقین کر لیا ہے کہ جو شہوت اور کام کے بس میں ہوتے ہیں اونکا یہی انجام ہوتا ہے۔

پندرہوان گرو میرا پپیہا ہے وہ خود اپنے لئے بھوجن یا طعام کا بندوبست نہیں کرتا شہد کی مکھی جو شہد کو اکھٹا کرتی ہے وہ اوس شہد کو موقع پاکر کھا لیتا ہے سری دتاتریہ جی فرماتے ہیں کہ جب سے میں نے اس نکتہ پر خیال کیا ہے تب سے اپنے لئے خورد و نوش کا کوئی انتظام نہیں کرتا جائز طور پر بقدر ضرورت جہان سے ملتا ہے اوسی سے اپنا گذارہ کر لیتا ہوں۔

سولہوان گرو میرا ایک جنگل کا ہرن اور ایک تالاب کی مچھلی ہے ایک ہرن جنگل میں بڑی خوشی سے گشت کر رہا تھا ایک شکاری نے اسکے نزدیک آکر نہایت ہی خوش الحانی سے راگ گایا ہرن اوس راگ پر ایسا فریفتہ ہو گیا کہ چوکڑی بھول گیا اور وہیں بصورت تصویر کھڑا رہ گیا شکاری نے موقع پاکر بندوق سے گولی چلائی جس سے جھٹ پٹ اوسکا کام تمام ہو گیا سری دتاتریہ جی فرماتے ہیں کہ جب سے میں نے اوس ہرن کی یہہ حالت دیکھی تب سے راگ کا سننا ہی ترک کر دیا اس دلیل سے کہ یہہ بھی بندھن کا کارن ہو جاتا ہے اور بندھن خواہ کسی قسم کا ہو وہ آفت کا موجب بن جاتا ہے تالاب کی مچھلی کو دیکھا کہ وہ بڑی خوشی سے تیر رہی تھی اوسکو معلوم نہیں تھا کہ دنیا میں کیا ہو رہا ہے ایک شکاری نے کانٹے پر آٹا لپیٹ کر تالاب میں پھینک دیا آپ جانتے ہی ہیں کہ لوبھ اور طمع اور لالچ سے ہی ہر قسم کی آفتیں نصیب ہوتی ہیں مچھلی اوس کانٹے کو آٹا سمجھ کر نگل گئی اور اس کے نگلتے ہی اوسکی جان تمام ہو گئی سری دتاتریہ جی فرماتے ہیں کہ جب سے میں نے مچھلی کی یہہ حالت دیکھی تب سے یقین کر لیا کہ انسان ذائقہ طعام کے لالچ سے اکثر بلاؤں میں مبتلا ہوکر تباہ ہوتے ہیں اور جو زبان قابو رکھتے ہیں یا جن کی زبان کو اطعمہ لذیذہ کی چاٹ کا شوق نہیں ہوتا وہ اکثر آفتوں سے محفوظ رہتے ہیں۔ جو زبان پر حکومت کرتے ہیں جاننا چاہئے کہ وہ تمام اعضا اور تمام حواس اور تمام قوتوں پر فتح یاب ہو جاتے ہیں زبان کو بس میں کر لینا اعلیٰ درجہ کی شجاعت اور بہادری ہے۔

سترہوان گرو میرا پنگلا نامی بیسوا ہے یہہ بیسوا ایک روز معطر لباس اور مرصع زیورات پہن کر صبح سے آدھی رات تک اسی انتظار میں اپنے دروازے پر بیٹھی رہی کہ کوئی شخص اوسکے پاس آئے اور روپیہ اشرفیاں اوسکو دیکر عشرت [illegible] آدھی رات گذر گئی اور کوئی بھی اوسکی پاس نہ آیا جو اوسکی تمنا کو بر لاتا آدھی رات کے بعد اوس بیسوا کو آپ

سے آپ ایسا گیان حاصل ہو گیا کہ وہ اوسکو حاصل کر کے زار زار رونے لگتا کہ ہے بر تا وانی سن کر مین نے اپنی عمر عزیز کو ایسی تسادن مین ضایع کر دیا کہ جس سے نہ دین اور نہ دنیا کے سوا کچھ حاصل نہیں ہو حقیقی یار کی تلاش نہ کی اور نہ اصل سرور کے حصول کی طرف توجہ کیا اور یہہ بھی نہ جانا کہ انسانؑ بیدا ہوا ہے اور کریم مطلق اور رازق برحق اور پروردگار عالم سب کو سب کچھ دیتا ہے مگر کبھی نہیں کہتا کہ ہم نے فلان کو دیا اور فلان کو وہ لغت ہے میری سمجھ پر مین نے اپنی ایسی بہا زندگی کو ناحق ضایع کر دیا

ہمہ با ہوا و ہوس ساختم ✤ دمے با مصالح نہ پرداختم

سری دتاتریوجی مہاراج فرماتے ہین کہ جب سے مین نے یہہ کیفیت دیکھی تب سے ماسواے حق کسی سے بھی سروکار نہیں رکھتا ہون -

اٹھارہوان گورو میرا چیل باز عن ہے ایک دن دیکھا کہ ایک چیل ایک ٹکرا گوشت کا منہ مین لئے ہوئے اوڑی چلی جاتی تھی ایک باز نے یہہ دیکھکر کہ اوس کے منہ مین گوشت کا ٹکرا ہے اوسپر حملہ کیا چیل نے یہہ سوچا کہ جب تک ٹکرا میرے منہ مین رہیگا تب تک مجھے اسی قسم کی آفتون کا ساہنا رہیگا آرام تب ہی ملیگا کہ جب اس ٹکرے کو پھینک دون کیونکہ غرض یہہ سوچ کر اوس چیل نے گوشت کے ٹکرے کو منہ سے پھینک دیا باز نے اوسکو اوٹھا لیا اور چیل کا پیچھا چھوڑ دیا - سری دتاتریوجی مہاراج فرماتے ہین کہ جب سے مین نے چیل کی یہہ کیفیت دیکھی تب سے ہر قسم کے تعلقات کو دکھہ دینے والا سمجھکر چھوڑ دیا اور ہر وقت بھجن اور عبادت بھگوان مین معروف رہتا ہون

اونیسوان گورو میرا دودھ پینے والا بچہ ہے ایک دن دیکھا کہ جو کوئی اوسکو قہر کی نظر سے دیکھتا تھا تو وہ فوراً رو پڑتا تھا مگر جون ہی وہ قہر کی نظر سے دیکھنے والا اوسکو مہر کی نظر سے دیکھتا تھا اور پیار سے اپنی گود مین لیتا تھا تو وہ اوسکی پہلے قہر کو بالکل بھول جاتا تھا اور فوراً ہنس پڑتا تھا سری دتاتریوجی فرماتے ہین کہ جب سے مین نے اوس شیرخوار بچہ کی یہہ کیفیت دیکھی تب سے مین بھی کسی کی طرف سے کسی قسم کا ملال اور کینہ اپنے دل مین نہین رکھتا ہون خواہ اوسکی طرف سے مجھے کیسی ہی تکلیفین ملی ہون یا آیندہ ملین ؎ کدورت و رطریقت ما کینہ داشتن ✤ آئین ماست سینہ چو آئینہ داشتن

بیسوان گورو میرا کانچ کی چوڑی ہے ایکدن ایک شہر مین ایک کے گھر گیا اور اوسمین ایک لڑکی کو دیکھا ماں باپ اوسکے گھر مین نہ تھے بلکہ وہ کسی کام کو باہر گئی ہوئی تھے اتفاق سے اوس دن اوسکی سسرال سے کئی آدمی اوسکو گونے کا پیغام لیکر آئے لڑکی نے اونہین عزت سے بٹھلایا اور کہا کہ میری ماں اور میرا باپ کسی کام کے لئے باہر گیا ہوا ہے جب تک وہ آوین آپ وہان آرام کرین مین آپکے لئے بھوجن یا طعام کا بندوبست کرتی ہون یہہ کہکر وہ لڑکی بھوجن کی تیاری مین معروف ہوئی مگر جب اوس نے گھر مین جاکر دیکھا تو غلے کے دھانون کے سوا اور کچھہ نہ پایا ناچار اونہین کو کوٹنے لگی کوٹنے کے وقت ہاتھون کی چوڑیان بجنے لگین لڑکی نے یہہ سوچا کہ اگر یہہ بجتی رہین گی تو یہہ جان جائینگے کہ مین ہی دھان کوٹ رہی ہون اور انکو ایسا جاننے سے میری بڑی اہانت ہوگی یہہ سوچ کر اوسنے اپنے ہاتھون کی ساری چوڑیان توڑ ڈالین صرف ایک ایک چوڑی اپنے دونون ہاتھون مین رکھہ لی اور بغیر کسی قسم کے کھٹکے اور اندیشہ کے دھانون کے کوٹنے مین معروف ہو گئی سری دتاتریوجی فرماتے ہین کہ جب سے مین نے اس نکتہ پر غور کیا تب سے یہہ یقین کر لیا کہ السلامت فی الوحدت والآفات بین الاثنین سلامتی وہین تک ہے کہ جب تک وحدت اور گوشہ تنہائی نصیب رہے کیونکہ ؎

ہیچ آفت نرسد گوشہ تنہائی را ✤ اور جیسا اس سے تجاوز کرین پہر جا بجا ہی طرف آفات موجود ہین سری دتاتریوجی فرماتے ہین کہ جب سے مین کسی کو اپنا جلیس بناتا ہون اور نہ کسی کا خود جلیس بنتا ہون -

اکیسوان گورو میرا ایک تیرگر ہے مین نے ایک روز ایک شہر مین ایک تیرگر کو دیکھا وہ تیر بنانے مین ایسا محو ہو رہا تھا کہ راجہ کی سواری اوسکے مقابل ہو کر گذری مگر اوسکو یہہ بھی معلوم نہ ہوا کہ کون آیا اور کون گیا سری دتاتریوجی فرماتے ہین کہ ایسا دل خدا سے لگانا چاہئے کہ جیسا اس تیرگر نے تیر سے لگایا راجہ اپنے جلوکے اوسکے سامنے سے گذر گیا مگر اوسے خبر نہ ہوئی باشد ہیبت سے آدمی پرم الیشور کا دھیان بالتصور کرتے ہین لیکن جب ذرا سا کھٹکا ہوجاتا تو وہ دھیان سے آنکھ کھول دیتے ہین اسکا نام تصور یا دھیان نہین ہے تصور یا دھیان وہ ہے جو ؎

آن را کہ خبر شد خبرش باز نیامد - کا مصداق ہو -

بائیسوان گورو میرا سانپ ہے جو اپنے لئے گھر نہین بناتا جہان شام ہو جاتی ہے وہین بسیرا یا آرام کرتا ہے سری دتاتریوجی فرماتے ہین کہ جب سے مین نے اس نکتہ پر غور کیا ہے تب سے میرے دل مین گھر در محل اور مکان کی کچھہ بھی وقعت نہین رہی جہان شام پہونچتی ہے وہان ہی آسن بچھا لیتا ہون -

تئیسوان گورو میرا مکڑی ہے جو اپنے ہی منہہ سے ڈورا اوگلتی ہے اور پہر آپ ہی اوسمین پھنس کر مر جاتی ہے سری دتاتریوجی فرماتے ہین کہ جب سے مین نے اس نکتہ پر غور کیا ہے تب سے یقین کر لیا ہے کہ انسان اپنے ہی افعال اور اعمال کے طرح طرح کی مصیبتون مین پہنستا اور تباہ ہوتا ہے کہ وہ خویشتن نہ آید بیش مگر افسوس کہ ہم ؎

فعل بد تو خود کرین لعنت کرین شیطان پر -

چوبیسوان گورو میرا بھرنگی ہے پہلے سنا کرتے تھے مگر یقین نہ ہوتا تھا کہ جیو سے برہم ہو جاتا ہے مگر ایک دن دیکھا کہ بھرنگی ایک کیڑے کو اوٹھاکے اپنے گھر مین لے گئی تب سے مین نے بھرنگی کی یہہ حالت دیکھی تب سے یقین کر لیا کہ ؎ گر گل گذرد بہ خاطرت گل باشی ✤ ور مل گذرد بہ خاطرت مل باشی جیسا خیال دل مین جاگزین ہو جاتا ہے ویسا ہی ظہور مین آجاتا ہے ناحق کی طرف مطلق میلان نہین ہوتا اگر حق کا خیال پیدا ہو جائے اور چارون ہی طرف حق کے سوا کچھہ نظر نہین آتا سچ تجھے سن سے نارائن کا بھجن کرتا ہے وہ درحقیقت نارائن روپ ہو جاتا ہے سری کرشن جی اودہو جی سے کہتے ہین کہ یہہ جو تمنے پوچھا تھا کہ جیو کیونکر مکت ہو جائے یعنے نفس ناطقہ کس طرح سے نجات پائے سو اسکا جواب یہہ ہے کہ جو طریق دتاتریوجی نے اختیار کیا جو شخص اس طریق کو اختیار کرے کوئی شبہہ نہین کہ وہ جیتے جی مکت یا نجات حاصل کرتا ہے اور اسے کسی قسم کے اولجہاو مین پہنسنا نہین پڑتا گو وہ دنیا مین دست بکار ہی رکھے مگر اوس کا دل ہمیشہ ہی یار مین لگا رہتا ہے اے اودہو یہہ جو کہتے ہو کہ انتردھیان یعنے اس عالم فنا مین کوچ کرنے کے وقت مجھکو بھی اپنے ہمراہ لو یاد رکھو کہ یہہ بات ایسی ہی ناممکن ہے کہ جیسے غیر موسم مین کسی پیشتر پہ پہل آنا یا جو وقت تمشکار مین رس پڑنے کا نہین ہے اوس وقت مین رس کا آنا جس طرح وہ ناممکن ہے یہہ بھی ناممکن ہے اے اودہو جسنے قالب عنصری پایا جو عدم سے وجود مین آیا اوسکو بالضرور ایک نہ ایک وقت یہان سے کوچ کرنا ہوگا اے اودہو اچھی طرح سے یاد رکھو کہ دنیا گذشتنی ست و گذاشتنی ؎

جہان اے برادر نماند بہ کس ✤ دل اندر جہان آفرین بند و بس

اے اودہو اجل ہر وقت ہماری آرزوون پہنچتی ہے ؎

کہا گل نے کتا ہیہ تیرا ثبات ⁂ کلی نے یہ سن کر تبسم کیا

اس دم کا کیا بہروسا ۱۔ جو آیا دم تو آدم ہے اسی دم کا آدم کہے ہے۔

نہ آیا دم تو بے دم ہے نہ آدم ہے نہ عادم ہے ⁂ اے اودہو ؎

اجل سر پہ کہڑی ہے خواب غفلت کا بیانہیں خدا جانے اجل کس وقت آ کر کیا کر ہے سفر اوس کو آنا ہے سفر ہو جانا ہے ⁂ چہہ کیٹ کے عوض لازم خیاباں کا نیا گہر اے اودہو صرف اسی لازوال کو زوال نہیں اور سارے ہی زوال پذیر ہیں صرف وہی جاودانی ہے اور سارے ہی فانی ہیں صرف وہی ہست ہے اور سارے ہی مٹنے والے ہیں۔ وہی اجل ہے اور سارے ہی چلنے والے ہیں۔ وہی استہیے اور سارے ہی کوچ کرنے والے ہیں۔ وہی رہنے والا ہے اور باقی سارے ہی جانے والے اے اودہو ؎

ہرکہ آمد بجہان اہل فنا خواہد بود ⁂ آنچہ پایندہ و باقیست خدا خواہد بود

اے اودہو یہ تہوی لی بار یعنے زمین کے بوجہہ اوتارنے کے لئے جو مجہہ اس قالب عنصری میں آنے کا اتفاق ہوا تہا سو میں بہی اس قالب کو چہوڑ کر واصل بحق ہو جاونگا۔ اے اودہو جب یہ تہوی پر ظالموں اور بدکاروں اور حق فراموشوں اور خدا ناترسوں اور فاسقوں اور فاجروں کی کثرت ہو جاتی ہے تب ایک قہار صورت پیدا ہو جاتی ہے

۔ اے اودہو میں اسی قہار صورت میں آیا تہا اور اب چونکہ میری قدرت پوری ہوتی ہے یعنے جس کام کے لئے میں نے جنم لیا تہا اوس کام کو میں انصرام پر پہونچا چکا ہوں اسواسطے اب وہ وقت قریب آگیا ہے کہ میں اس قالب کو چہوڑ کر محو فی الحق ہو جاوں پس جب میں اس قالب کو چہوڑ دونگا اور فنا فی الحق ہو جاونگا تب اور لوگ کس گنتی میں ہیں۔ اے اودہو جو آتما سیروپ میرا تمام دنیا میں موجود ہے اوسمیں من کو لگن کر کے محو فی الذات ہو جا اے اودہو مبارک ہے وہ سر جسمیں اوسی کا سودا ہو۔ مبارک ہے وہ من جسمیں اوسی کا بسا ہو مبارک ہے وہ جیت جسمیں اوسی کے پانے کی آرزو ہو مبارک ہے وہ زبان جو اوسی کے گیت گاتی ہو مبارک ہے وہ زبان جو حق کے سوا ناحق کی طرف رجوع نہ کرتی ہو مبارک ہیں وہ کان جو اوسکی ذکر سنتے ہوں مبارک ہیں وہ آنکہیں جو اوسکے سوا کسی اور کی طرف نظر نہ کرتی ہوں مراد یہ کہ جو غیر از حق کچہہ ہی۔ دیکہتی ہوں ؎

تو بچشمان دل مبین جز دوست ⁂ ہر چہ بینی بدانکہ مظہر اوست

ایک عارف سے ایک شکاری نے پوچہا کہ جس ہرن کی تلاش میں کرتا ہوں وہ اسی سمت کو بہاگا تہا آپ بتلائیں تو سہی کہ وہ ہرن اس سمت کو آیا ہے یا نہیں اور اگر آیا ہے تو کہاں ہے شکاری نے جواب دیا کہ مجہہ وحدہ لاشریک یعنے اوسی ایک جوتی سروپ کے سوا دوسرا نظر ہی نہیں آتا پس میں کیونکر تجہے بتلا سکتا ہوں کہ ہرن کہاں ہے اور کہاں کو گیا ہے پس مبارک ہیں وہ آنکہیں جو اسی عارف کی آنکہوں کی پیروی کرتی ہوں ؎

تیرے بنا کوئی نظر نہ آوے تیرے بنا کوئی نظر نہ آوے۔

پنج پدارتہ اوسکو دیویں جے تیرے من بہاوے۔

زہر پیالہ امرت کیتا سب دنیا بجہتا وے۔

تیرے بنا کوئی نظر نہ آوے تیرے بنا کوئی نظر نہ آوے

؎ نظر کریں تا تاریں پل میں

تار یا اوسکو بار رنگہایا جسنے تینوں دہیا یا دل میں۔

کاج سدہ کیہہ دیوتن کا را جہ تار یا پل میں

نظر کریں تا تاریں پل میں نظر کریں تا تاریں پل میں

استرپا می پورن برہمہ تو نہیں آویں چپل دل میں

کر پا کریں کچہہ دیہنہ لاویں تار دیویں اک گل میں

نظر کریں تا تاریں پل میں نظر کریں تا تاریں پل میں

مبارک ہے وہ دماغ جسمیں اوسی محبت کی خوشبو آتی ہو مبارک ہے وہ عقل جسے اوسی کا گیان ہو مبارک ہے وہ قوت جسمیں اوسی کی لگن ہو اوسی کی لو ہو مبارک ہے وہ دہیان جسمیں من روشن تو من شدی کا لطف ہو مبارک ہے وہ تصور جسمیں اوسکی ذات پاک کے سوا اوسکو کچہہ ہی خیال نہ ہو مبارک ہے وہ خیال جسمیں سرے سر تو ہی بہرا ہوا ہو۔ مبارک ہے وہ زمانہ جسمیں اوسی کا ذکر کو بکو ہو۔ مبارک ہے وہ تگ جسمیں اوسی کی تلاش کو بکو ہو مبارک ہے وہ جان جسے اوسکے سوا کسی سے جی جان یا پہچان نہ ہو۔ اے اودہو جو محو فی الذات ہو جاتے ہیں اون میں اور ذات حق میں کسی قسم کی مغائیرت نہیں رہتی۔

اے اودہو میں ہی اوس آتما روپ سے جو تمام مخلوقات میں بہر پور ہے نرالا نہیں ہوں کیا آپ نے نہیں سنا ؎

مردان خدا خدا نباشند ⁂ لیکن ز خدا جدا نباشند۔

اے اودہو اگر تم یہہ سوال کرو کہ جبکہ گیان دنا تر یوجی کو ہوا تہا وہ کیونکر حاصل ہو سو اوسکا یہہ جواب ہے کہ اول راہ نما کی تلاش کرو مگر وہ راہ نما ایسا چاہئے جو درحقیقت راہ نمائی کے قابل ہو اے اودہو ایسے راہ نما یا ہادی یا گورو بہت ہی مشکل سے ملتے ہیں کیونکہ وہ النادر کالمعدوم میں داخل ہیں راہ نما کی ر سے یہہ مراد ہے کہ وہ درحقیقت راست کردار اور راستباز ہو اور راستی کو اپنا شعار رکہتا ہو۔ کوئی بات ایسی زبان پر نہ لاتا ہو جسمیں ذرا بہی ناراستی کی آمیزش ہو۔ ناحق سے بالکل متنفر ہو اور حق میں ایسا محو ہو کہ اوسے کبہی خواب میں بہی ناحق کا خیال پیدا نہ ہوتا ہو کوئی فعل ایسا نہ کرتا ہو جو حق کے برخلاف ہو یا جس سے ناحق کی بو آتی ہو۔ الف سے یہہ مراد ہے کہ اول اور وسط اور آخر میں اوسکو جاننے سے جسکے جاننے سے عقل عقلا دنگ ہے اور توسن فہم رسا لنگ۔ ہ۔ سے یہہ مراد ہے کہ ہدایت نیک ہو اوسکی ایک بہی بات خالی نہ ہو اور وہ اون ہدایات پہ پورا پورا عامل ہو جن کا تذکرہ وید مقدس میں ہے۔

ن سے مراد ہے کہ لذات محسوسات سے بدل نفرت رکہتا ہو۔ م۔ سے یہہ مراد ہے کہ محبت ذات حق کو اپنا شعار رکہتا ہو۔ الف۔ سے مراد ہے کہ قایل ہو اس مشہور مقولہ کا ؎

ایک ہے نور جسکا سب جلوہ ⁂ دیکہو سو جو دجا بجا ہیں ہم ؎

یک نور بصد بام عیان ہست بہ بنید۔ ہادی کی۔ ہ۔ سے یہہ مراد ہے کہ ہیجان کام اور کرودہ اور لوبہہ اور موہہ اور اہنکار کے وقت اپنی طبعیت کو قابو میں رکہے اور کوئی فعل ایسا نہ کرے جو ممنوعات کی حد پہ پہونچا ہو الف سے یہہ مراد ہے کہ امیت اور آت اور جنیں اور حیاں کے خیالات کو ترک کر کے محو فی الحق ہو جائے۔ د سے یہہ مراد ہے کہ دل سے طالب مولا ہو۔ ی۔ سے یہہ مراد ہے کہ یہاں اور وہاں کے خیالات سے باز آجاوے اور یہاں اور وہاں میں اوسی نور کو چمکتا ہوا دیکہے جس نے آفتاب اور ماہتاب کو روشنی بخش رکہی ہے اور جسکی پیرکاش اور نور کے سامنے ہزار دن آفتاب کی روشنی محض ہیچ اور پوچ ہے ؎

سے اے ترا چون آسمان بر جملہ عالم سروری ✦ جبہہ سایان جناب مہر و ماہ و مشتری
قطرہ از بحر جود ستہفت دریاے محیط ✦ ذرہ از مہر رائیت آفتاب خاوری
خار ناچیز گل برآید شاخ آہو برگ و بار ✦ بحر الطافت اگر موجے برآرد سروری
گوہر کے گانے سے یہہ مراد ہے کہ اعلے درجہ کا گیان حاصل کرے اور واو سے مراد
ہے کہ اس عالم کو محض واہیات سمجھے بقول کسے
دنیا ہیچ ست و کار دنیا ہمہ ہیچ ✦ اے ہیچ زبہر ہیچ بر ہیچ مپیچ
سے نہ دیکھا بہت پر کہا سنے ✦ پر دیکھا عجب بیان کا لیکہا ہم نے
بینائی نہ تہی تو دیکھتے تھے سب کچھ ✦ جب آنکھ کہلی تو کچھ نہ دیکہا ہم نے
ر سے یہہ مراد ہے کہ ریاضت روحانی کو لازمی سمجھے ۔ تی سے مراد یہہ ہے کہ
یہہ اور وہ سب اوسی کی طرف سے جانے ۔ اے او دہو جب ان صفات سے
متصوف گورو ہو جائے تب اوس کی سیوا اور خدمت کرے اور اپنی عظمت
اور اپنی شان کو ترک کرکے اوسی کی مرضی کے موافق چلے اور اوس سے ایسی
پریت اور محبت کرے جیسی کسی اپنے نہایت عزیز اور پیارے سے کرنی چاہیے
مؤلف دستور المعاد بہ سبیل تذکرہ اس موقع پر اس بات کے اظہار
سے گذر نہیں کرنا چاہتا اور طالب ایسی ہی چاہئین کہ جیسے سکہ اپنے گوروون
کے ہین دیکہو سکہون نے اپنے گوروون کے حکم سے اپنی جانین بہی اون پر
قربان کر دین مال اور دہن کا کیا ذکر اون کے اس عمل کا یہہ نتیجہ ہے کہ وہ بجائے
سکہ اور چیلہ ہونے کے اوس درجہ پہ ہو نکلے جیسے صاحب السیف اور صاحب القلم
کہا جاتا ہے علے ہذا القیاس جو سکہون تو گورو صاحبان سے وہ پہلی بادشاہی
یعنے گورو نانک جی مہاراج سے دسوین بادشاہی یعنے گورو گوبند سنگہ جی مہاراج
تک ایسے کامل اور واصل بحق ملے گئے کہ اون کی خوبیان اونہین کی پاک
کلاموں سے ظاہر ہوتی ہین بقول کسے ہر کہ دارد میل دیدن در سخن بیند مرا
یہہ پاک کلامین دستور المعاد میں چھپتی ہین اور اونکا ترجمہ اردو زبان مین مع
شرح اوسکے ناظرین تمکین کی نظرون سے گذرتا ہے ۔ سے
حاجت مشاطہ نیست روے دلارام را ✦ جو دستور المعاد کو دیکھتے ہین وہ خود ہی
اندازہ کر سکتے ہین کہ ان مقدس گوروون کیسے عمدہ اور مہذب خیال تہے
اون کے پاک خیالون اور اونکی مقدس کلاموں سے کس قدر فایدے عام
لوگون کو حاصل ہوے دنیا مین کسی مذہب کی کوئی کتاب نہین جس کے
برخلاف دوسرے مذہب والے اپنے ڈہائی چاول جدا نہ پکاتے ہون صرف
سری گرنتہہ صاحب ہی ہے کہ جس مین سر بسر بجہن اور محمدت ذات باری
تعالے کی بہری ہوئی ہے جس محبت اور پریت سے اوس کے پاک شبدون
پر ہندو توجہ کرتے ہین اوسی محبت سے مسلمان صوفی اور اوسی پریت سے
انگریز اور دوسرے مذہب کے پیرو ۔
یہہ جملہ ایک معترضہ تہا آمدم برسر مطلب اے او دہو جب گورو حاصل ہو تب
لذات محسوسات کو ترک کر دے اور صرف گورو جی سے ہی مطلب رکہے مگر
مین پہر کہتا ہون کہ گورو جی اعلے درجہ کے گیانی اور اوتم دہیانی ہونے چاہئین
جب گورو جی مہربان ہو کر گیان اوپدیش کرین تب اونہین نرمل بدہ اور شدہ
چت کرکے یعنے عقل کو ہر قسم کی کدورتون سے پاک کرکے اور دل کو تمام ناپاک
خیالات اور توہمات سے صاف دیاک کرکے سنے اور اس پر ایسا
عمل کرے کہ دیکہنے اور سننے والے تعجب کرین ۔ اے او دہو یہہ عمل صرف
زبانی عمل نہ ہونا چاہیے بلکہ فعلی کیونکہ ایک بہی قولی حکیم قدر اور منزلت کے
قابل نہین ہوتا قدر اور منزلت کے وہی قابل ہوتے ہین جو فعلی حکیم ہوتے ہین
جب یہہ عمل دل سے ہو اور اوسکی برکت دل پر نقش ہو جائے تب بیڑا پار ہو جاتا ہے
انسانی خلقت سے پیراسے او دہو جب گورو جی شفقت سے آب حیات معرفت کا

پیالہ پلا دیتے ہین یا گیان کی چاشنی چکہا دیتے ہین تب سارے جگت کے جنجال
نردت ہو جاتے ہین یعنے وہ تمام علایق جو طرح طرح کی غرا بیون کا کارن ہین
خود بخود قطع ہو جاتے ہین ۔
اے او دہو جیسے لکڑیون مین آگ ہوتی ہے اور دو لکڑیون کو ملا کر جلانے مین
تو وہ لکڑی جل کر آگ ہو جاتی ہے سو یہہ سنسار ہی اگیان یعنے عالمی جہالت
لکڑی کے روپ ہے اور پرم آتما کی معرفت آگ کا حکم رکہتی ہے ۔
گورو چیلا کی چہر چا سے اگیان روپی لکڑی جل جاتی ہے اور آتم روپ پرگٹ
ہو جاتا ہے اور عرفان کے طفیل حق ہی حق کا جلوہ چارون طرف نظر
آتا ہے اور اگیان یا جہل کا خاتمہ ہو جاتا ہے اے او دہو یہہ سارا عالم
ترگن یعنی رجگن تموگن ستوگن شہوت اور جہل اور تمیز سے مرکب ہے اس سے
چہٹکارا نہین ۔ تین تو یہہ گن ہین اور چار بدن ہین ۔۔۔ پہیری ۔
بہیس شو و خدا پرست ۔ حاکم سا ہر کارا در صناع ۔ ارے ۔۔۔ تمام ۔۔۔
اسی آہنگار مین ہین کہ سے مثل من ۔۔۔
ہر کوئی یہی سمجہا ہوا ہے کہ نہ تو کوئی میری طرح ہوا اور نہ ۔۔۔ نہ آیندہ
ہوگا مگر افسوس یہہ کہ کوئی بہی نہین سمجہتا سے
بینا بینا مینا کہہ سو میٹہی شکر کہاے ✦ مین مین مین بکری کرے سو ماری جاے
ہماری مائی کیا اور ہمنی کیا ہم کیا اور ہماری بستی کیا ۔ لیا بدن اور کیا پدی کا
شوربا ۔ باوجود اس کے ہم ۔۔۔ اپنا ۔۔۔
خیال نہین کرتے کہ سے مرا در ۔۔۔
اے او دہو جب تک یہہ انسان گرہی ۔۔۔ اپنا ۔۔۔ سمجہتا ہے
جب تک اسکو یہہ خیال رہتا ہے کہ مین اعلے خاندان سے ہون یا افضل قوم
سے یا مجہہ مین فلان فلان خوبیان ہین تب تک آتم درشی یعنے آتم گیان
یا معرفت حق کو حاصل نہین کر سکتا ایک عارف مزاج کا یہہ خیال ہے سے
آن کس کہ بداند و بداند کہ بداند ✦ در جہل مرکب ابد الدہر بماند
آن کس کہ بداند و بداند کہ نداند ✦ اسپ طرب خویش بگردون برساند
آن کس کہ بداند و بداند کہ بداند ✦ در جہل مرکب ابد الدہر بماند
اے او دہو گن کا کیا بیان ہے ایک دم مین گن نشٹ ہو جاتے ہین مثلاً کیسی
ہی خوبیان کسی کی مزاج مین ہون مگر جب بری صحبت مین بیٹہنے کا اتفاق
ہو جاتا ہے تب وہ ساری خوبیان کالعدم ہو جاتی ہین
صحبت صالح ترا صالح کند ✦ صحبت طالح ترا طالح کند
پس نہین چاہیے کہ انسان کسی خوبی کا ابہمان کرے یعنے یہہ سمجہے کہ یہہ خوبی
جو میری ذات مین ہے وہ کسی اور کی ذات مین نہین ہے دنیا مین ایک سے ایک
بڑہ کر ہے اور یہہ اوسکی عجیب قدرت کا تماشہ ہے پس کسی خوبی یا کسی گن پر ناز کرنا
یا غرہ ہونا تہوڑی غلطی یا فروگذاشت نہین ہے کہ اون کسی قسم کا گہمنڈ یا فخر
کیا جائے ۔ علے ہذا القیاس برن کا کیا ابہمان ہے دنیا مین کوئی بہی اپنے
آپ کو حقیر نہین کہتا سے کس نگوید کہ دوغ من ترش است ✦ کوئی بہی
اپنی چہاچہہ کو کہٹا نہین کہتا کوئی بہی نہین کہتا میری ذات یا میری قوم یا
میرا پیشہ تم سے حقیر یا ادنے ہے بلکہ ہر ایک اپنی ہی ذات اور اپنی ہی قوم
اپنے ہی پیشہ کو افضل سمجہتا ہے ۔ اے او دہو جب گیان اوتپت ہو جاتا ہے یعنے عقل
معاد آ جاتی ہے تب اشٹت گن اور انت برن ہو جاتے ہین یعنے اس قدر گن
اور اسقدر برن پیدا ہو جاتے ہین کہ اونکا شمار نہین ہو سکتا مراد یہہ کہ حقیر
سے حقیر برن والا بہی افضل سے افضل گن اور برن کو اپنا ہی برن اور
اپنا ہی گن سمجہتا ہے کسی قسم کا تفرقہ اور تباین نہین رہتا اور جب کچہہ بہی
تفرقہ اور تباین نہین رہتا تب وہ ہمہ اوست اور ہمہ از وست کا قایل

ہوجاتا ہے اور سارا ابھمان یا غرور اوسکا دور ہوجاتا ہے اور اسکے دل مین روشنی
حق کہیل جاتی ہے اور اگیان کا اندھیرا دور ہوجاتا ہے اور تمام کرم یا ستا جل جاتی
ہین یعنے تمام آرزوون کا خاتمہ ہوجاتا ہے بقولیکہ ؎
گذشتیم از سر مطلب تمام شد مطلب ٭ حجاب چہرہ مقصود بود مطلب ما
جیسے کوئی برہمن خواب مین دیکہے کہ مین چنڈال ہوگیا ہون جب وہ جاگرت
اوستہا یعنے حالت بیداری کو پہونچ جاتا ہے تب وہ سپن یا خواب کی
بات بہرم یعنے جہوٹ ہوجاتی ہے ویسے ہی گیان اوستہا یعنے عرفان مین
وہ تمام سنسار کو سپن یعنے خواب کی طرح جانتا ہے اور ست پدارتھ
یعنے حقیقی نعمت صرف پرم آتما کو ہی جانتا ہے اور وہ سالک بھی متر
پرم آتما جسے ذات حق کہتے ہین سدا ہی ایک رس رہتا ہے یعنے ایک ہی
حالت پر رہتا ہے اوسمین مطلق کمی اور بیشی نہین ہوتی ہے اور جو تریا
اوستہا ہی اسکو کہتے ہین اے اودہو جسکا نام تریا اوستہا ہے یعنے
جسمین حق کے سوا کچہہ ہی نظر نہین آتا جب تم اس اوستہا مین پہونچوگے
تب منتہاے مراتب کو پہونچ جاوگے اے اودہو جاگرت یعنے بیداری اور
سپن یعنے خواب اور سکہپت جو خواب سے بڑہکر کسی قدر زیادہ آرام کی
حالت ہے یہہ تینون اوستہا ہی ہوا یعنے نفس ناطقہ کی ہین اور ان
اوستہاون کو مین ست نہین کہہ سکتا تریا اوستہا ہی ست ہے جسمین
حق ہی حق کے سوا کچہہ ہی نظر نہین آتا اودہونے سوال کیا کہ اے مہاراج
جو ہمہ تن گُن مین مبتلا ہین اونکی کیا پہچان ہے اور جو گُن سے آزاد ہین
اونکی کیا پہچان ہے سری کرشن جی فرماتے ہین کہ اے اودہو آزادی اور
گرفتاری دونو ہی ایک قسم کے توہمات ہین یہہ دونو ہی آتما مین نہین
ہین یہا یعنے خاصیت تینون گنون کی ہے یہہ دونو ہی آتما مین پیدا نہین
ہوتے جو ان گنون مین مبتلا نہین اور جو ان گنون سے آزاد ہین یہہ اونمین
پیدا ہی نہین ہوتے۔ اے اودہو آتما یعنے حق سدا ہی نرلیپ ہے یعنے
حق تعالی ہمیشہ ہی ایسے توہمات سے آزاد ہے تمام سرشٹ مین پرم آتما ہی
کا جلوہ نظر آتا ہے وہ کوئی شے یا کوئی مقام نہین جہان آتما محیط نہ ہو
اے اودہو یہہ جیو سنگہا یعنی وہ ہے اور وہ یہہ ہے اگیان سے نظر آتی
ہے پرم آتما ست اور سب مین بیاپک ہے۔ اے اودہو اوسی پرم آتما
کا بچار کرکے آنند یعنے سرور مطلق حاصل کر۔ نقش را بین و نقاش را یاد کن
یقین کر کہ متحرک اور غیر متحرک اور جاندار اور بیجان مین وہ ہے
تخم مین وہی ہے درخت مین وہی ہے شاخ مین وہی ہے۔ بیخ مین وہی
ہے الغرض وہ کوئی شے نہین جسمین وہ نہین ؎
جدہر دیکہتا ہون ادہر تو ہی تو۔ اے اودہو جو کچہہ وہم اور گمان مین آتا
ہے اوسے اسنت سمجہو اور جو وہم اور گمان سے منزہ ہے اوسے ست سمجہو
؎ ای برتر از خیال و قیاس و گمان و وہم ٭ از ہرچہ گفتہ ایم و شنیدہ ایم و خواندہ ایم
منزل تمام گشت و بپایان رسید عمر ٭ ما ہمچنان در اول وصف تو ماندہ ایم
اے اودہو جو انسان سو برہمنڈ سے اسی جسم مین تمام کائنات کی کیفیت دیکہ
لو ہنر طلبکہ چشم بینا رکہنے والے ہو یا یون کہین کہ دل کی آنکہون سے دیکہنے
والے ہو اے اودہو تمام موجودات عالم کو اپنے ہی دل کا سنکلپ یا خیال
سمجہہ کر ست یعنی دروغ راست نما سمجہو یا بہرم یا سراب۔ اے اودہو
یہہ مانتا کہ ان لا یہہ اور اول اور وسط اور آخر سے نرالا ہے۔ اے اودہو
مین پہر کہتا ہون کہ آزادی اور گرفتاری دونو ہی دل کے خیال سے ہین بذاتہ
ان کی کوئی بہی اصلیت نہین۔ اے اودہو جو لوگ تینون گنون سے آزاد
ہوجاتے ہین نہ اونہین کسی لذت کے حاصل کرنے سے خوشی ہی حاصل ہوتی ہے

اور نہ کسی لذت کے ترک کرنے سے غمی پیدا ہوتی ہے اے اودہو ایسے
لوگون کو نہ دوکہہ ہی ہوتا ہے اور نہ سکہہ۔ اے اودہو یہہ کہانے پینے دوکہہ
سکہہ کو جو پیش آجاے ایک قسم کا بیوہار جانتے ہین اور جو کچہہ پیش آجاتا
ہے اوسے بڑی خوشی سے برداشت کرتے ہین ؎
بدرد و صاف ترا حکم نیست دم درکش ٭ کہ ہرچہ ساقی ما ریخت عین الطاف است
اے اودہو کسی قسم کے سکہہ یا دکہہ مین حق کی طرف توجہ نہین ڈولتا وہ سدا ہی
حق مین مگن اور محو رہتے ہین اے اودہو کوئی تو اگیان مین مبتلا ہے اور
کوئی گیان کے شراب سے مست ہے جو ان دونو سے نرالا ہے وہ
پرمانند اور پرم آتما ہے اے اودہو اس جسم کو ایک درخت فرض کرو
جسپر دو پرند بیٹہے ہین ایک کا نام جیو دوسرے کا پرم آتما ہین
... ذاتی لذات کی طرف مطلق توجہہ نہین کرتے اور یقین کرتے ہین کہ ...
لذات کی طرف توجہہ کرینگے تب بہی ہر قسم کی مصیبتین اور آفتین پیش
آئینگی۔ اے اودہو یہہ ...
پیدا ہوجاتا ہے تب اگیان اور بہرم اس طرح سے نیست و نابود
ہوجاتے ہین کہ جسطرح سورج کے طلوع ہونے سے رات کا اندہیرا دور ہو
جاتا ہے۔ اے اودہو جیسے پانی مین بلبلا اور حباب کوئی جدی چیز نہین
پانی ہی سے اوٹہتے ہین اور پانی ہی مین سما جاتے ہین اور جیسے دو سورج
نظر آتے ہین ایک آکاش پر اور دوسرا پانی مین جب سورج اوتار سے
کام لیتے ہین تب بلبلے اور حباب پانی ہی پانی نظر آتے ہین اور ایک
سورج دکہلائی دیتا ہے ایسے ہی جب اگیان دور ہوجاتا ہے اور گیان
حاصل ہوجاتا ہے تب سارے بہرم جو دوئی کے طفیل پیدا ہوئے ہین
دور ہوجاتے ہین اے اودہو گیانی ناحق کو چہوڑکر اپنے ہی دل کی
توجہہ سے محو فی الحق ہوجاتے ہین اور پرم سکہہ یعنی سرور مطلق حاصل
کرتے ہین اور جو کچہہ پیش آجاتا ہے اوسکو بڑی ہی خوشی سے قبول کرتے ہین
نہ کسی سے نفرت کرتے ہین اور نہ کسی سے الفت۔ اے اودہو گیانی نہ
خوش ذائقہ طعام کو ہی پسند کرتے ہین اور نہ بد ذائقہ طعام سے ہی نفرت
کرتے ہین اونکو آگے کچہہ دور وہ بغیر پاک ہون چہ جانتے ہین اوسی کو بقدر ضرورت
استعمال مین لے آتے ہین وہ اپنے دل کو سمجہاتے ہین کہ ؎
رضا بدادہ بدہ وز جبین گرہ بکشا ٭ کہ بر من و تو در اختیار نکشادست
اے اودہو گیانی کسی شے یا پدارتہ کی محبت مین مستغرق نہین ہوتے اونہ
کسی شے سے نفرت کرتے ہین نہ اونہین کسی طرح کا ہرکہہ ہوتا ہے اور نہ
کسی قسم کا سوگ اون کا عمل ہو یہ ہوا سی پر ہوتا ہے ؎ واہ واہ
راضی ہین ہم اوسی مین جسمین تیری رضا ہے یہان یون بہی واہ واہ ہے اور وون بہی
اے اودہو گیانی سکہہ اور دکہہ کو اپنے ہی افعال کا نتیجہ جانتے ہین اگر
اونہین کسی کی طرف سے تکلیف ملے تو وہ تکلیف دینے والے کی شکایت
نہین کرتے اور نہ راحت پہونچانے والے کا شکریہ ادا کرتے ہین بلکہ اپنے
نفس کو سمجہاتے ہین ؎
گر گزندت رسد ز خلق مرنج ٭ کہ نہ راحت رسد ز خلق نہ رنج
از خدا دان خلاف دشمن و دوست ٭ کہ دل ہر دو در تصرف اوست
اودہو جی نے سری کرشن جی سے سوال کیا کہ اے ناتہہ یا اے خاوند کیون
سب ہی کو مکت یا آزادی مطلق یا نجات حاصل نہین سری کرشن
جی نے جواب دیا کہ اگر سارے جیون کو مکت ہوتی کوئی ہی کسی طرح
کے بندہن مین مبتلا نہ ہوتا تو مکت یا لذت کی قدر ہی کیا ہوتی ایک طالب علم
معرفت نے ایک گیانی سے پوچہا تہا کہ اگر بیماری ہی نہ ہوتی اور ہر وقت صحت

اور تندرستی ہی قایم رہتی تو اپنے خالق کو کون یاد کرتا اگر کوئی مصیبت مین مبتلا نہ ہوتا تو عافیت کی قدر کون کرتا اگر کوئی رنج کا صدمہ نہ سہتا تو راحت کی قدر کون کرتا اگر کوئی مفلس نہ ہوتا تو دولت اور حشمت کی قدر کون کرتا اگر کوئی کسی مشکل مین مبتلا نہ ہوتا تو مشکل کشا کو کون یاد کرتا اگر کسی پر کوئی آفت نہ آئی ہوتی تو وہ آفتون کو دور کرنے والے یا آفتون سے بچانے والے کو کیون یاد کرتا اگر کوئی گرفتار نہ ہوتا تو وہ رہائی کی کیون قدر کرتا اگر دنیا مین سارے ہی تکمت رو یا آزاد ہوتے تو دنیا کے کام کون کرتا اور اگر دنیا کے کام نہ ہوتے تو دنیا کا سلسلہ کیونکر قایم رہتا۔ یہ مرتبا کا کوئی بھی فعل حکمت سے خالی نہیں فعل الحکیم لا یخلو عن الحکمۃ یہہ مشہور بات ہے [illegible] کیون [illegible] پیدا کیا جب وہ ہر وقت [illegible] پیدا کرنے پر قادر ہے یہہ کہا جاتا ہے کہ [illegible] کو کیون پیدا کیا جب وہ ہر وقت [illegible] قایم رکھ [illegible]

[illegible] جاتا ہے کہ [illegible] کو کیون پیدا کیا جب وہ ہر وقت پھول پیدا کر سکتا ہے یہہ کہا جاتا ہے کہ [illegible] کو کیون پیدا کیا جب وہ ہر وقت بہار کا عالم رکھ سکتا ہے یہہ [illegible] اور [illegible] رنج کو کیون پیدا کیا جب ہر وقت راحت کو قایم رکھ سکتا ہے یہہ کہا جاتا ہے کہ [illegible] کو کیون پیدا کیا جب وہ [illegible] قایم رکھ سکتا ہے یہہ [illegible] وہ ہر وقت [illegible] کو قایم رکھ سکتا ہے [illegible] کمال اور کمال کے بعد زوال اور ادبار کے بعد اقبال اور [illegible] اور رنج کے بعد راحت اور راحت کے بعد رنج [illegible] عشرت کے بعد عسرت اور مصیبت کے بعد آرام اور آرام کے بعد مصیبت کیون ہوتی ہے یہہ وہی جانتا ہے کہ موسم گرما کے بعد برسات [illegible] کے بعد سرما اور سرما کے بعد گرما کا دور کیون آتا ہے ہمکو چاہیے کہ جو کچھ پیش آئے اوسے بڑی خوشی سے سہہ لیں ع

[illegible] گذشت [illegible] گذشت [illegible]
القصہ [illegible] گذشت [illegible]
یہہ وہی جانتا ہے کہ اوسنے کسی کو بے دست و پا اور [illegible] بینا۔ کسی کو بہرہ اور کسی کو [illegible] اور کسی کو گونگا اور کسی کو گویا اور کسی کو مبتلا اور کسی کو آزاد کیون پیدا کیا [illegible]

ٹھیک ٹھیک کہنا ہے کہ کیونکہ اس حکمت اور آزادی کے معنی وہ نہ سمجھ پائیں جیسے آجکل عام لوگون نے سمجھے ہوئے ہین اور [illegible] کو آزاد اور حکمت یافتہ سمجھنا ہے اور اسی بہروسے پر کہ ہم آزاد ہین آزاد وہ نہ باپ کی پیروا کرتا ہے اور نہ [illegible] کی اور نہ گورو کی اور نہ [illegible] کی نہ حاکم کی [illegible] آزاد ہین آزاد اور اگر بنظر غور دیکھا جائے تو نمونا آزادی [illegible] انہین افعال مین جو جرم [illegible] شرع [illegible] مذہب کی مقدس کتابون کی ہدایتون کے برخلاف ہین مثلاً [illegible] شراب پینا یا طبی شریعت کے سوا شراب پینا [illegible] افعال کرنے جو کسی [illegible] سے لینے دیدہ ہون اس زعم پر کہ ہم آزاد ہین کوئی بھی [illegible] ہے یہہ ایک حلیہ سفرنہ تہا آدم پر [illegible] آزادی یا [illegible] تعلقات سے جو مدد کہہ دینے یا ضرر [illegible] ہون یا اون افعال اور اون خیالون سے جو اوس لوادن اور [illegible] مین مبتلا ہونے کا کارن [illegible] جو ایسے گت یافتہ اور ایسے آزاد ہون کوئی شک نہین کہ وہی

انہلنے مراتب کو پہونچتے ہین [illegible] سری اودہو جی نے بھی سری کرشن جی سے اوسی آزادی یا مکت کے باب مین سوال کیا تہا اور دریافت کیا تہا کہ کیون یہہ نعمت عام طور سے عطا نہین کی گئی اور سری کرشن جی نے بیان فرمایا تہا کہ اس نعمت کے عام کرنے مین خاص مصلحت [illegible] علاوہ مین نہین علیم حقیقی کے سوا کوئی بھی نہین جانتا۔

اسے اودہو جو تمام جیون کو [illegible] ہو گئے ہین وہ کیا سمجھے کہ ہم بندھے ہوئے [illegible] [illegible] سکے [illegible] جیون کو [illegible] [illegible]

[illegible]

[illegible] [illegible] [illegible] [illegible] [illegible] [illegible]

[illegible] [illegible] [illegible] [illegible] عالم [illegible] [illegible] [illegible]

[illegible] فواصلہ جاوا صوا اگر کوئی [illegible] عمل اون ستور [illegible] جب تک وہ [illegible] ثابت نہ ہو تب تک کوئی نتیجہ حاصل نہین ہو سکتا [illegible] ع

[illegible] برکف توبہ بر لب دل [illegible] ایک [illegible] نے بیچ فرمایا ہے ع [illegible] جیسے کوئی مادہ گاو کی پرورش [illegible] اور ہر طرح خدمت کرکے [illegible] [illegible] اور اوسکا [illegible] دولت ہو اور اوسکو دودہ کا [illegible] نہ کرے [illegible] ساتھ نیک سلوک نہ کرے [illegible] تو لعنت ہو اوسکے [illegible] اور ایسی زبان ہے [illegible] پاک نام کا ورد [illegible] ایک بزرگ نے فرمایا ہے ع

ہزار بار [illegible] زبان بمشک و گلاب ٭ ہنوز نام تو گفتن کمال بے ادبی است

اور ایک اور بزرگ نے ارشاد کیا ہے ع

دگر بر زبان گفتم از سخن و ہنی ٭ و صفتش بہ دہان گفتم از بے خردیست
فی الحیات زبان ست کہ گوئم گفتن ٭ الغرض [illegible] ست کہ الحق ہمہ فردیست

اور جب موقع پاوے تب اوس کے تصور مین محو ہو جائے رفتہ رفتہ اوسکو

دل میں تمام گیان یعنی معرفت حق کا پرکاش ہوتا ہے - اودہو نے سوال کیا
کہ اے مہاراج پرشوتم کہ جوان اور بھگتوں سے کس پر آپ زیادہ عنایت کی
نظر رکھتے ہیں - اور ایسی بھگت یا عابد کی کیا علامتیں ہیں - سری کرشن
جی مہاراج فرماتے ہیں کہ اے اودہو سچا بھگت کسی کو برا نہیں کہتا اور گھٹ
گھٹ میں اوسی ایک عالم کو یا ایک دیکھتا ہے کسی سے عداوت یا عناد نہیں
رکھتا اپنا دل ہمیشہ پاک اور صاف رکھتا ہے اور ہر حالت اور ہر صورت
میں متحمل اور صابر اور شاکر [illegible] رہتا ہے اور
ہر دم اوس کا یہی وظیفہ رہتا ہے کہ [illegible] جیسے
میں [illegible] ہوں ویسے ہی [illegible] ہے اور دونوں ہی واہ واہ ہے
اگر کوئی اوس کو برا کہے [illegible] تو بھی اوسکو برا نہیں مانتا اور نہ اوس کے
برخلاف [illegible] ہوتا ہے [illegible]
بہت آدمی [illegible] وہ بھگت نہیں بلکہ وہ معمولی دنیا دار
[illegible] اگر مرتا ہے تو اوس دولت اور حشمت [illegible]
[illegible] پر ہیبت [illegible] ان
کے پاس [illegible] حقیقت کے کار آمد نہیں ہو سکتا محبت [illegible] ایسی [illegible]
[illegible] محبت [illegible]
[illegible]
اودہو نے [illegible] سری کرشن جی [illegible] سوال کیا [illegible]
آدمی کہتے ہیں [illegible] پیشانی پر ملتے جاتے ہیں اور کئی
آدمی مالا اور کنٹھی سلے ہیں [illegible] مگر حقیقت اپنے خالق کا معبود [illegible]
کرنے اور [illegible] میں مصروف ہو [illegible] اور [illegible]
کام کرتے ہیں [illegible] اپنے مالک سے [illegible]
حقیقت [illegible] اپنے خالق کے حقوق کو [illegible]
آپ کو فقیر اور بھگت [illegible] کہلاتے ہیں اون کو [illegible] کچھ پھل حاصل
ہوتا ہے یا نہیں - سری کرشن جی نے جواب دیا کہ جب تک [illegible] گیان
پراپت نہ ہو یعنی معرفت حق حاصل نہ ہو جب تک خالق کی لیلا اور
اوس کے [illegible] یعنی خالق کی قدرت اور اوس کے عجوبہ
افعال کے متعلق جو گیتا اور شلوک اور [illegible]
اے اودہو سچا بھگت [illegible] ایسی میٹھی کلام کرتا ہے کہ اوس کی کلام ہی
سُن کر دل [illegible] سننے والے کا دل ایسا باغ
باغ ہو جاتا ہے کہ [illegible] سے نہیں ہو سکتا اے اودہو میٹھی
بانی اور [illegible] کوئی بھی خوبی نہیں شیرین زبانی سے
جو کام نکل سکتے ہیں وہ کسی اور ذریعہ سے نہیں [illegible]
زبانی و لطف و خوشی + [illegible] کشتی +
اے اودہو سچا بھگت دل سے نہ کسی دنیا کے تعلق میں مبتلا ہوتا ہے نہ کسی
لذت [illegible] وہ ہر وقت دل با یار رکھتا
ہے اور [illegible] سچا بھگت گو بظاہر دنیا کے کام کرتا
ہوا بھی نظر آتا ہے مگر دل سے وہ [illegible] ہی ہوتا ہے یعنی اپنے آپ کو
کسی فعل کا فاعل نہیں سمجھتا بلکہ ہر وقت یہی سمجھتا ہے کہ سب
کرن کارن [illegible] ہیں کچھ [illegible]
یعنی فاعل حقیقی کوئی اوس کے سوا نہیں جس نے تمام مخلوقات کو پیدا کیا
اور جو سارے کام کرتا ہے یا کراتا ہے گو بظاہر آپ داں معلوم ہوتا
ہے مگر درحقیقت آپ داں نہیں ہوتا جس طرح مرغابی دریا میں رہتی
ہے اسی طرح وہ بھی اس عالم میں رہتا ہے جس طرح مرغابی جب

[illegible] پانی سے اوڑتی ہے تب اوس کے پر خشک ہی ہوتے ہیں یہ نہیں معلوم
ہوتا کہ وہ کبھی دریا میں تھی اسی طرح یہ بھی گو دنیا میں ہوتا ہے مگر درحقیقت اوس
کو دنیا کے تعلقات سے کچھ بھی سروکار نہیں ہوتا یہ اپنے دل کو
گیان [illegible] کے ذریعہ سے ہر وقت صاف رکھتا ہے یہ دل کے آئینہ
پر کسی قسم کا زنگ نہیں لگنے دیتا مراد یہ کہ اگیان یا جہل اس کے نزدیک
بھی نہیں آنے دیتا اے اودہو وہ اپنا ایسا طریق رکھتے ہیں کہ کوئی اون کی
خدمت کرے یا نہ کرے [illegible] کرے یا نہ کرے اون کا ادب کرے یا نہ کرے
وہ مطلق اوس سے ناراض یا ناشکر گذار نہیں ہوتے بلکہ ہر حالت میں
رضامند اور شکر گذار رہتے ہیں وہ عزت اور بے عزتی اور مان اور
اپمان کو ایک ہی سا سمجھتے ہیں کوئی اون کی تعظیم کرے یا نہ کرے وہ
مطلق شکایت زبان پر نہیں لاتے اور اوس سے خوش ہوتے ہیں جو
اون کی تعظیم کرتا ہے اور نہ اون سے ناراض جو اون کی تعظیم نہیں کرتے
اے اودہو اگر کوئی کسی دنیا کے کام میں اون کی پرستش نہ کرے یا نہیں
[illegible] وہ اوس سے کسی قسم کی خصومت نہیں رکھتے اے اودہو
اون کا یہ طریق ہوتا ہے کہ گو کوئی اون کی عزت نہ کرے مگر وہ سب کی عزت
کرتے ہیں [illegible] کوئی اون کا ادب نہ کرے مگر وہ سب کا ادب کرتے ہیں - اے
اودہو [illegible] اپنے دھرم کو [illegible] ترک نہیں کرتے اور دھرم کو ہرگز [illegible]
نہیں کرتے [illegible] اون اوامر کی تعمیل جو [illegible] مقدس میں
مذکور ہیں [illegible] اور اون ممنوعات سے نفرت [illegible] متنفر ہونے
کی نسبت [illegible] مقدس [illegible] ہے [illegible] اے اودہو جو اپنا دھرم ترک
کرتے ہیں [illegible] لگتا ہے [illegible] کہتے ہیں خدا شناس
اور [illegible] کو قتل کرے [illegible] ظاہر ہے کہ خدا شناس کا خون
کرنا [illegible] خدا شناس [illegible] بہت ہی کم
[illegible] مقدس [illegible] اون کے قتل کے
[illegible] گناہ کے برابر [illegible] دوسرا
گناہ [illegible] دھرم کے ترک کو سمجھا ہے -
اے اودہو وہ اپنی عبادت یا پوجا کے بعد اگر کوئی دعا کرتا ہے یا کوئی التماس
اپنے پرم ایشور سے کرتا ہے تو یہی التماس کرتا ہے اور یہی درخواست
کرتا ہے کہ اے پرم آتما کل عالم کا بھلا کر جیسی نرسنگھ جی جب پرہلاد
کے بچانے کے لئے ظاہر ہوئے یعنی اس عالم میں وہ قدرت نمایاں ہوئی
کہ جس نے پرہلاد کی لا انتہا مشکل کو حل کیا تب آکاش بانی ہوئی کہ اے پرہلاد
اب تیری موجودہ مشکل حل تو ہو گئی اور جو آفت تجھ پر نازل ہوئی
وہ ٹل گئی - اور جو مصیبت رونما ہوئی وہ دفع ہو گئی اور چونکہ تو نے
باوجود ایسی مشکلات کے حایل ہونے اور ایسی آفتوں کے نازل ہونے کے
میرے آسرے یا میرے سہارے یا میری پناہ یا میری اوٹ کو ترک نہیں
کیا اور میری ہی طرف دل سے متوجہ رہا اسواسطے میں تیرے استقلال
اور تیری [illegible] بے نظیر پالیسی سے نہایت ہی مسرور ہوا اب
جو تجھے اور خواہش ہو اوس کو بیان کر تیری وہ بھی خواہش پوری کی جاوے
گی پرہلاد نے عرض کیا کہ اے پرم ایشور جو مجھ سے آپ رضامند ہیں تو یہی
درخواست کرتا ہوں کہ سارے سنسار کا آپ سنکٹ دور کریں یعنی تمام
عالم کی تکالیف کو دور کر دیں اور سب کی مصیبتوں کو رفع کر دیں سب بے
گناہوں کو بخشش دیں اور [illegible] لوگ اپنے گناہوں کی پاداش میں
نرک یا دوزخ اور جیل یا محبس میں ہیں اون کو چھوڑ دیں اور اون سب کے
گناہوں کے عوض مجھے سزا دیں اور اون کے بدلے مجھے نرک یا دوزخ یا جیل یا محبس میں

بیچ دیں اور اونہیں سبہی کے عوض سُرگ یعنی بہشت بہی بیچ دین اے اودہو جو حقیقی بہگت ہوتے ہین وہ اسی قسم کی خواہشین کرتے ہین اور اسی طرح کی تمنائین وہ اپنا سُکہہ دوسرے کو دیدیتے ہین اور دوسرے کا دکہہ خود قبول کر لیتے ہین اور اپنا سُکہہ دوسرے کو دیدیتے ہین اے اودہو وہ بہگت اپنی زبان سے سچ کے سوا کچہہ بہی نہین کہتے اور فریب اور دغا اور جہوٹ اور مکر کے نزدیک بہی نہین جاتے اور کسی دن بہر کتھا شروع نہین کرتے یعنی کلام حق نہین سُنتے سمجہتے ہین کہ ہمارا تمام دن بیفائدہ ضایع ہوا اے اودہو جسدن اوس بہگت کی عبادت مین کمی ہوجاتی ہے وہ سمجہتا ہے کہ آج مجہہ سے بڑی ہی غفلت ہوئی حالانکہ مین خوب جانتا تہا کہ

ابر و باد و مہ و خورشید و فلک درکار اند
تا تو نانے بکف آری و بغفلت نخوری
این ہمہ از بہر تو سرگشتہ و فرمان بردار
شرط انصاف نباشد کہ تو فرمان نبری

اے اودہو وہ بہگت پرم الیشور کا بہجن کرکے جیسے آنند یا اعلے درجے کے سرور کو حاصل کرلیتے ہیں اور جسمانی طعام کو اپنا فرض سمجہتا ہے اور کام یعنی شہوت اور کرودہ یعنی غصہ اور لوبہہ یعنی طمع اور موہ یعنی غیر از حق کسی پر فریفتہ ہونے کو حرام سمجہتا ہے اور کبہی ان چاروں دشمنوں کو اپنا دوست نہین سمجہتا اور نہ ان کو اپنا دوست بناتا ہے بلکہ ہر وقت اور ہر صورت اور ہر ایک حالت مین ان سے متنفر رہتا ہے اے اودہو جسمانی غسل کی بنا ہر کوئی جانتا ہے اوس سے اصلی غرض یہہ ہے کہ بدن صاف رہے اور میل اور کثافت سے محفوظ رہے کیونکہ میل اور کثافت جس جسم سے دور نہ ہوئی نہ جائے اوس جسم مین بیماری پیدا ہوجاتی ہے اور جب بیماری پیدا ہوجاتی ہے تب انسان فراغت سے نہ عبادت ہی کرسکتا ہے اور نہ خدمت خلایق ہی عمدگی سے کرسکتا ہے حالانکہ

بجز خدمت خلق نیست طریقت
بہ تسبیح و سجادہ و دلق نیست

بہتر یہہ ہے کہ موسمی لحاظ سے جس پانی کے ساتہہ غسل کرنے مین کسی قسم کا ہرج نہ ہو اوسی پانی کے ساتہہ غسل کرے اور جب اسی طرح سے غسل کر چکے تب بدن کو موٹے کپڑے کے رومال سے اچہی طرح صاف کرے کہ کسی قسم کی کثافت یا میل تیرے بدن پر نہ رہے اس قسم کا غسل حفظ صحت کے لئے حد سے زیادہ مفید ہوتا ہے روحانی غسل سے یہہ مراد ہے کہ گیان یا عرفان کے آب حیات سے ہر وقت روح کو ایسا نرمل اور اوجل رکہے کہ اوس مین کسی قسم کی کدورت اگیان کی پیدا نہ ہو اور غیر از حق کچہہ بہی اوسمین نظر نہ آوے جس طرح صیقل گر ہر قسم کے زنگ سے شیشہ کو صاف کرتے ہین اسی طرح یہہ بہی اپنی روح کو اگیان کے زنگ سے صاف رکہے یہی اصلی غسل ہے اور اسی کو روحانی غسل کہتے ہین اے اودہو سچا بہگت کبہی اپنے ہاتہون کو اون کامون مین نہین ڈالتا کہ جن سے برائی کی بو آتی ہو یا جن سے کسی کو ضرر پہونچ سکتا ہو اے اودہو سچا بہگت کبہی اوس راستہ مین قدم دہرنا یا مبنا پسند نہین کرتا جس راستہ مین قدم رکہنے یا جس راستے پر چلنے سے برائی کی تعلیم ہوتی ہو یا گمراہی کی صورت پیدا ہوتی ہو اے اودہو سچا بہگت اپنی زبان پر ایک بہی ایسا کلمہ نہین لاتا جو ناحق کی طرف رجوع دلانے والا یا کسی کو زیان پہونچانے والا ہو یا جس سے ناحق یا کذب اور مکر اور فریب یا دل آزاری کی بو آتی ہو اے اودہو سچا بہگت خوب سمجہتا ہے کہ زبان ہی زیان کا باعث ہے اور زبان ہی نفع کا اگر اس سے نیک کام ہون تو یہہ اوس غرض کو حاصل کراتی ہے کہ جس غرض کے لئے انسانی خلقت ہوئی تہی اگر اس سے بُرے کام ہون تو یہہ وہان پہونچاتی ہے جہان سے ہر ایک کو نفرت کرنی چاہئے اے اودہو زبان ہی ہاتہی چڑہاتی ہے اور زبان ہی سر کٹاتی ہے اے اودہو سچا بہگت کبہی اپنی زبان سے وہ کام نہین لیتا جس سے اوروں کے دل دُکہیں یا اوروں کے دلوں پر صدمہ پہونچے اے اودہو سچے بہگت کی زبان سے [illegible] بہی کسی کو [illegible] نہین پہونچتی اے اودہو سچے بہگت کے کانون مین کوئی بات پہونچنی بجز ذکر حق کے اور اگر کوئی بے صورت ناحق کے پہونچتی ہے تو اون سے یہی صدا نکلتی ہے کہ

پنبہ ام در گوش کن تا نشنوم
یا درم بکشاے تا بیرون روم

اے اودہو سچا بہگت اپنے کانوں سے نہ کسی کی چغلی سُنتا ہے اور نہ کسی کی غیبت اور نہ کوئی ایسی بات سنتا ہے جو جہوٹ یا بہتان میں داخل ہو اے اودہو سچے بہگت کے سر مین اگر سودا ہوتا ہے تو اسکا نام حق تعالے کی معرفت کا سودا ہے سچے بہگت کا دماغ معطر ہوتا ہے تو حق سے سچے بہگت کے جی مین خواہش ہوتی ہے تو معرفت حق کے حصول کی اس کے سوا کوئی بہی خواہش نہین ہوتی اے اودہو سچے بہگت کی آنکہین غیر از حق کسی کو بہی نہین دیکہتین سچے بہگت کا ہمیشہ یہی عمل ہوتا ہے کہ

چشم بند و گوش بند و لب ببند
گر نہ بینی ذات حق برما بخند

اے اودہو سچے بہگت کے دماغ مین اگر خیال پیدا ہوتا ہے تو صرف معرفت حق کا اے اودہو سچا بہگت اوسی وقت کو مبارک سمجہتا ہے جسمین پرم آتما ہی کی طرف رجوع ہو جسمین پرم آتما ہی کی لگن اور لو ہو اے اودہو جب تک حواس خمسہ ظاہری اور باطنی صاف اور پاک نہ ہون اور دل اور دماغ مین خوشبوئی حق جاگزین نہو تب تک کامیابی نہین ہوسکتی اے اودہو دلی عقیدت اور خلوص نیت اور محبت اور ارادت سے پرم آتما کی طرف رجوع کرو اور اوسی کو سرب بیاپک اور محیط عالم سمجہو اے اودہو جو ہر وقت پرم الیشور کے دہیان مین مصروف ہوتے ہین وہ رفتہ رفتہ محو فی الحق ہوجاتے ہین اور اونہین غیر از حق کچہہ بہی دکہلائی نہین دیتا اے اودہو سچے بہگت خوب حق کو ضرور ہی سمجہتے ہین لہذا غیر از حق کسی سے بہی سروکار نہین رکہتے اے اودہو جسے ست یا سچ اور لازوال اور قایم بالذات کہتے ہین وہ پرم آتما ہی ہے یعنی حق تعالی اسکے سوا کوئی بہی دل لگانے کے قابل نہین

جہان اے برادر نماند بکس
دل اندر جہان آفرین بند و بس

اے اودہو پرم آتما کے سوا جو کچہہ نظر آتا ہے وہ سب ہی جہوٹہہ وہم یا اگیان کے سوا کچہہ بہی نہین اے اودہو سچے بہگت صرف اوسی پرماتما سے رجوع لاتے ہین تو بہی اوسی سے رجوع لا وہ تیرے بیڑے کو پار کردے گا اور تجہے اپنی ہی ذات مین لین کر لیگا اے اودہو یہہ سارے ہی دمامے اس دم کے ہین

جو آیا دم تو آدم ہی سے اس کا آدم ہے
نہ آیا دم تو پہر دم مین نہ آدم ہے نہ جا دم ہے

اے اودہو سچے بہگت ایک بہی دم کو اوس کی یاد کے بدون ضایع نہین کرتے وہ سمجہتے ہین کہ جو دم یاد حق مین گذریگا وہ واہ واہ کرنے کے قابل ہوگا اور جو دم یاد حق کے بدون دنیا اور مافیہا کی محبت مین گذریگا وہ واے واے کرنے کے لایق ہوگا اے اودہو جسنی بہگوت

کو بیان کیا یعنے حق تعالی کا لقصور کیا وہی ذات حق مین محو ہوا۔
اے اودہو لو اچھی طرح سے اپنے آپ کو یاد حق مین محو کر سے
دل کس انکر طلب مست با • ✦ از خدا غیر از خدا چیزے مخواہ
شاہ مادا دہ وید مست نہد • رانق بارزق بے منت دہد
اے اودہو کئی آدمی ایسے ہین جو سمجھتے ہین کہ جوگ کے ذریعہ سے کشف نصیب ہو جاوے گی لیکن جب تک دل سے تا کہ بذات محسوسات چمکتہ وفی الحق نہوں تب تک وہ حالی ازنت حاصل نہین ہو سکتی اکثر لوگ بظاہر جوگ کے ذریعہ وہ چیز دیتے ہین لیکن جب دم چیز ہے تب ہی تا سے وہ جوگی رستے ہین جس وقت دم آتا ہو بچہ اوسی وقت ہی صدا سنتے ہین کہ بابا ہمین شیر مال کہلا کی یا فرنی [illegible] اودہو ایسے لوگ کبھی
[illegible] حق مین وہی واصل ہوئے ہین جو اپنے من کو فنا کر دیتے ہین یا اپنے حواس کو تابع فرمان رکھتے ہین نہ اپنے من کو بھی ممنوعات کی طرف مایل ہونے دیتے ہین اور نہ اندریون سے ہی کوئی الیسا کام لیتے ہین جو حق کے برخلاف ہو۔

تس جیون قربانی جو نبہے مارگ جا ئے
جن کو رملیا سو پیر بہہ لادہے جیو

اودہو پالو اس بار بار قربان ہوتا ہون جو نیہہ رستے مین چلتے ہین اور حق تعالے کی معرفت کو وہی حاصل کر سکتے ہین جو مرشد برحق کی ہدایت سے بہرہ ور ہوتے ہین۔
ایک جہاتما کا خیال ہے کہ وہ یار جو اس غرض سے ملتے ہین کہ کسی کی برائی کا سامان کرین یا کسی ایسے مجمع مین شریک ہون جو آن سا رسے ہی بد کار اور بد افعال اور حرام خوار جمع ہون یا کسی کے گہر نقب یا سیندہ لگانے جاتے ہین یا اس غرض سے کسی کے پاس جاتے ہین کہ اوسکی بابت کسی شخص کی انبائے جنس سے چغلی کرین یا اس مطلب سے جاتے ہین کہ کسی کو دق کرین یا کسی کو ذلیل کرین یا کسی کے مکان پر جبر لگا کمین یا کسی کے برخلاف جہوٹی شہادت کسی عدالت مین دین یا کسی کو جہوٹ لگا دین وہ پانون اگر نہ ہوتے تو بہتر ہوتا لیے پانون سے جو چل کر ایسے افعال نا شائستہ کے مرتکب ہون ہے پانو ہونا ہزار درجہ بہتر ہے یہ نصیحت او نہین صاحبون کو [illegible] ہو سکتی ہے جنہین انسانی کا دعوے ہو جو اس قسم کے افعال سے سخت نفرت دلانے والا ہو۔

من دیوان لس اپنے سا جن
جن کو رملیا سو پیر بہہ لادہی جیو

اے عزیز مین اوسی کو اپنا دل دون گا جنہوں نے پیر م کو رو سے ہدایت پائی اور منزل معرفت کو طے کر لیا۔ مبارک ہین وہ جو اوسی کو دہونڈتے ہین اور اوسی کو اپنے سیر مبارک ہین وہ جو سوائے حق ماحق کی طرف توجہ ہرگز نہین کرتے

سے وڈبہاگی جن تم جانے
سب مہ دیکے [illegible] الیست مشرینے

اوسی کو خوش نصیب سمجہو جنہیں نے سوائے اسی اور کو نہ جانا ہو۔ ست
تو بہ چشمان دل مبین جز دوست ✦ ہر چہ بینی بدانکہ منظر اوست
اسے [illegible] وہی سب مین ہے اور طرفہ یہہ ہے کہ باوجود یکہ وہ سب مین پیا یک ہے بظاہر ہی آنکہون سے نظر نہین آتا

ایکہ درہیچ جانہ ولد ہی جا ✦ بعجب ماندہ ام کہ ہر جا ئی
مبارک ہین وہ جو اوسی کو باطنی آنکہون یا گیان کی آنکہون سے دیکہتے ہین

سادہ کے سنگ اون نہوجل ترایا
سکل دوت اون ساد ہے جیو

نرنکاری صحبت سے یہہ اعلے درجہ کی کامیابی حاصل ہوتی ہے کہ اس بہ ساگر یعنے قلزم مخوف دنیا سے پار اتر جاتے ہین اور تمام مخالف اپنے بس مین ہو جاتے ہین مراد یہہ کہ کام اور کرودہ اور لوبہ اور موہ اور اہنکار کو ایسا مغلوب کر لیتے ہین کہ وہ سر اوٹہانے کی طاقت نہین رکہتے۔ مبارک ہین وہ جوان مردی ملکہ جان ہستان دشمنون پر فتح پا جاتے ہین جاننا چاہیے کہ انسان کا ایک ہی دشمن نہین سواے ان پانچون دشمنون کے مبارک ہین وہ انسان جوان پانچون کو زیر کر لیتے ہین اور ان پانچون ہی پر فتح پا جاتے ہین جاننا چاہیے کہ دنیا مین جتنے دشمن پیدا ہوتے ہین وہ ان پانچون ہی کے سبب سے ان پانچون ہی کی جو بانی ہے۔ اگر یہہ پانچون بس مین ہو جاین تو پہر نہ کوی دشمن ہی باقی رہے اور نہ کوی مخالف ہی پیدا ہو۔ مبارک ہین وہ جو اس کوشش مین رہتے ہین کہ ان کے طفیل کوئی دشمن پیدا ہی ہونے نہ پائے۔

تن کی سشدن تیرا من میرا
مان تان تج موہ اند ہیرا

اے عزیز مین او نہین کی پناہ مین آیا ہون جن کی پناہ مین سب ہی کو آنا چاہیے یا یون کہو کہ جن کے سوا کہی بہی جائے پناہ نہین اے عزیز مجہہ بہہ مرشد کی سے حاصل ہوا جب سے مین نے بڑائی اور عظمت کے خیال کو ترک کر دیا ہے اور اپنی طاقتون کے [illegible] اور [illegible] کو بہی ترک کر دیا ہے جس سے جزہ کر کوئی بہی اندہیرا دہی نہین ہے

پانو دو ان دشنکے نانک کو
تس بہہ اگر اگا و سے تہیو

اے پرم آتما کوئی تو آپ سے کسی قسم کا دان یا انعام چاہتا ہے اور کوی کسی قسم کا مگر نانک جی مہاراج فرماتے ہین کہ اے میرے مالک اے میرے آقا اے میرے صاحب اسمین کچہہ شک نہین کہ تیری حقیقت کے جاننے اور پانے سے سب ہی عاجز ہین مگر مین کچہہ ہی جانتا ہون کہ تو اپنے پاک نام کے ورد کا دان مجہر سطار کر مجہے توفیق دے کہ مین تیرے ہی نام نامی کو جپتا رہون ✦
اگر شکر بہ زبان گفتنم ز بیہ حزدی است ✦ وصف تو دہان گفتنم ز بیہ خردی است
فی الجملہ جان ست کرد ام گفتن ✦ انصاف بہ بین ست کہ این ہم بے خردی است

مہج محلہ ہ
تو پیڑ شاخ تیری پہولی
تو سوکہم ہو یا استہو لی

اے پرم آتما تو ہی لطافت سے لطیف مین ہے اور تو ہی کثیف سے کثیف مین غرض لطیف مین بہی تو ہی ہے اور کثیف مین بہی تو ہی ہے کوئی نہین جسمین تو نہ ہو۔ تو ہی درخت مین اور تو ہی اوسکی شاخ مین اور تو ہی اوسکے پہول مین غرض سب مین تو ہی ہے ایک ہے مین کونسی آنکہون سے دیکہون ✦
آنکہین دیدار طلب گو ہے آتش ✦ دستہ نرگس نہین پیر ہنے دیکہنے
تو جل ندہ تو نہین بد بدہ

تڑہ بن اور نہ بہائیے جیو

توہی پانی مین ہے اور توہی پانی کی لف یا جہاگ مین ہے اور توہی اوسکی لہرین میں توہی اوس کے حباب مین ہے تیرے سوا مجھے کہین ہی کچھ دکہلائی نہین دیتا ایک جہاتما جوش مستی عشق حق مین فرماتے ہے

پیاسا قبیا ساغر مشک بو ٭ جدہیر دیکھتا ہون اودہر تو ہی تو

سری کرشن جی اودہو جی کو مخاطب کرکے فرماتے ہین کہ جو تیرے سوا کسی اور کو نہین دیکہتے وہ مشرک اور غیر مشرک میں ہی صرف تجھہ ہی کو دیکھتے ہین اے اودہو ایسے لوگ آزادی اورمکت اور بندہن اور کل خیالات کو ترک کر دیتے ہین اونہین نہ توکسی قسم کا کسی سے تعلق رہتا ہے اور نہ کسی سے واسطہ وہ سب مین اوسی کو دیکھتے ہین اور اوسی کو سب مین بہ قول کیسے یک نور بہ صد بام عیان ست ـ ببنید

اے اودہو ایسے لوگ آٹھون پہر دن مین بلکہ ہر ایک گہڑی اور ہر ایک پل مین اوسی کا خیال رکھتے ہین اوس کے سوا کسی کا بہی خیال نہین رکھتے اے اودہو ایسے لوگ کبہی اوسکے خیال سے خالی نہین رہتے بلکہ وہ ہو ہوا ورسن وسن در آئینہ کے مصداق ہو رہتے ہین اے اودہو ایسے لوگ افسوس کرتے ہین اپنی اوس نادانی اور غفلت اور اپنی اوس اگیان پر جو اس سے پہلے گذر چکا ہے اودہو یہ مقولہ ہر وقت اونہین کی زبان پر رہتا ہے

روزگار رم لیغبہ نادانی ٭ من نہ کردم شما حذر بکنید

اے اودہو ایسے ہی لوگون کا یہ عقیدہ ہوتا ہے کہ جو دم یاد حق مین گذرے وہی واہ واہ کرنے کے قابل ہے اور جو دم یاد حق مین نہ گذرے وہی واے واے کرنے کے لایق

ہر کو جا برا جان تو کہا سیراب مان تو ٭ ہرگز نہ کر ابہمان تو ہر کو سمر ہر کو سمر

ہر بن کوی بارہو بہت ٭ بارہے ٭ ہر سے ہی آخر کار ہے ہر کو سمر ہر کو سمر

کیون ہوا ہے مبتلا تو اسکے رنگ و روپ پر ٭ ہے یہہ دنیا بے وفا ہر کو سمر ہر کو سمر

بہولا ... وہ مین دنیا سے کام اور کروہ ... حاصل ہے کیا اس دہرہ مین ہر کو سمر ہر کو

دنیا کہو کیا مال ہے مایا کا بہلا جال ہے ٭ اسپر تو کیا خوش حال ہے ہر کو سمر ہر کو سمر

دنیا کا دکہہ دن رات کا ہے خواب گویا رات کا ٭ یہان جین ہے کس بات کا ہر کو سمر ہر کو سمر

عشرت دنیا سمجہہ لو غور کر اسمین ذرا ٭ ہے مزا دن چار کا ہر کو سمر ہر کو سمر

دنیا کا سکہہ دن سات کا ہے خواب گویا رات کا ٭ یہان ہین ہو کس بات کا ہر کو سمر ہر کو سمر

اس مضمون کے ذیل مین ہم گیان گیتا کو درج کرتے ہین جسکا ایک ایک فقرہ لوح دل پر لکہنے کے قابل ہے

گیان گیتا

جاگن ہو جاگ سے افلاک کے سایہ تلے ٭ حشر تک سوتا ہے گا خاک کے سایہ تلے

رام ہو ہر رام ہو تم غفلت نے کیا گہیرا ہے ٭ سیاہی گئی سفیدی آئی کہیل کود مین گنوائی

بن ہر نیر اکون سہائی جاگو ابہی سویرا ہے

ہو نہ غافل یاد سے آخر اوسی سے کام ہے ٭ ورنہ یاد دیکھا خطا ہر کو سمر ہر کو سمر

ایک دن ہوگا فنا ہر گز نہ بچو رہی گی قضا ٭ گرد جا ہے ہے بقا ہر کو سمر ہر کو سمر

فکر دنیا سے بُرا کہتے ہین ہم ہر خدا لیے ٭ ہوئے راضی بر رضا ہر کو سمر ہر کو سمر

مطلب کی جگ مین پریت ہے دکہی کہ نہ بچہ پریت ہے ٭ اس ہی مین تیری جیت ہے ہر کو سمر ہر کو سمر

سمرن نہ یہہ زندگی ... پیارے دکرنے بندگی ہر کو سمر ہر کو سمر

ہر نام جو جپتا نہین سکہہ اوسکو ... ٭ ترگن سے وہ چہوٹا نہین ہر کو سمر ہر کو سمر

سمرن نہین کرتا ہے گر ... ٭ ہر سوان وسے کرے بہتر ہر کو سمر ہر کو سمر

ہر نام کے ... خوب ہر رس ہو پا ہر کو سمر ہر کو سمر

سمر ہا جل کو جان ہے کتنا ہوا ابدان سے شر نا سری بہگوان ہے ہر کو سمر ہر کو سمر

گوبند کا ہے آسرا سن ہے ... سن ... ست سنگ مین سن گو لگا ہر کو سمر ہر کو سمر

ولا تا کے در بین کاخ مجازی ٭ کنی مانند طفلان خاک بازی

سفیدی می نہد ڈالا سیاہی کو د ہو چکتی ٭ لڑکپن کی نخجہ مین سے بو

سیاہی نہ سو رفتہ از دل نہ رفت ٭ مزاج تو از حال طفلی نہ گشت

ہمہ با ہوا ہوس ساختی ٭ دمے با مصالح نہ پرداختی

ہمہ موے سرت سفید شدند ٭ لیک روے دلت سیاہ باند

اے حسن توبہ آن زمان کردی ٭ کہ ترا طاقت گناہ نماند

توبہ خواہ کسی حالت یا کسی وقت مین ہو بشرطیکہ تائیب کی یہ نیت ہو کہ وہ بار دگر اوس فعل کا ارتکاب نہ کرے کہ جس کے ارتکاب سے اوسنے ایک مرتبہ توبہ کی ہو تو وہ توبہ درجہ مقبولیت کو پہونچ جاتی ہے لیکن جس توبہ سے کوئی بہی نتیجہ مترتب نہ ہو اوس توبہ سے کچھ حاصل نہین ہوتا ـ

سبحہ بر کف توبہ بر لب دل پُر از ذوق گناہ ٭ معصیت را خندہ مے آید ز استغفار ما

منکا منکا پہیرت جنم گیو ـ گیو نہ منکا پہیر ـ

روزگار رم لیغبہ نادانی ٭ من نہ کردم شما حذر بکنید ـ

جو دم یاد حق مین گذرے وہ واہ واہ کرنے کے قابل ہے اور جو دم یاد حق کے بدلے دنیا اور مافیہا کی محبت مین گذرے وہ واے واے کرنے کے لایق

تمام طرح رنگ نقش عالم ٭ کہ حاکم مطلق و واقف ز عالم

اے پرم آتما اے رب العالمین تو ہی اس عالم کو نیستی سے ہستی مین لایا تو نے ہی یہان سب کچھ پیدا کیا جو ہوا سو تیرے حکم سے جو ہو رہا ہے سو تیرے ہی حکم سے ہوگا وہ بہی تیرے ہی حکم سے تیرے حکم سے کوئی بہی باہر نہین

حکمے اندر سب کو باہر حکم نہ کو ٭ نانک حکمے جو بوجہے تو ہون مین کہے نہ کو

جونندہ بہاری سوئی بیلی کار ٭ تو سدا سلامت نرا لنکار

بہ ذرہ دہر ف نزا حکم مثبت دم درکش ٭ کہ ہرچہ ساقی ریخت عین الطاف است

رضا بدادہ بدہ وز جبین گرہ بکشا ٭ کہ بر من و تو در اختیار نہ کشادہ است

گر گزندت رسد ز خلق مرنج ٭ کہ نہ راحت رسد ز خلق نہ رنج

از خدا دان خلاف دشمن و دوست ٭ کہ دل ہر دو در تصرف اوست

رنج و راحت گیتی مرنجان دل مشو خورم ٭ کہ آئین جہان گاہی چنین گاہی چنان باشد

کار ساز ما بہ فکر کار ماست ٭ فکر ما در کار ما آزار ماست

سرنوشت ما بخط خود نوشت ٭ خوش نویس است او نہ خواہد بد نوشت

اے پرم آتما تیرے حکم کے سوا نہ توکسی درخت کا پتہ ہی ہل سکتا ہے اور نہ کوئی ذرہ ہی حرکت کر سکتا ہے جو تیرے حکم پر چلتے ہین تیرے اوامر کو ہر وقت پیش نظر رکھتے ہین کوئی بہی اون کا بال بیکا نہین کرسکتا

عدو گر ہمہ تن بہ فولاد اگر در بہ جز حکم الله سویم نہ آیکہ ڑو

اے احکم الحاکمین تیرا حکم نہ صرف سما سے سمک تک اور ماہ سے ماہی تک چلتا ہے بلکہ جہان تک مخلوقات اور موجودات کا پتہ لگتا ہے وہان تک تیرا ہی حکم چلتا ہے تیرا حکم اٹل رہا اور اسوقت بہی اٹل ہے اور آیندہ بہی اٹل ہی رہے گا تیرے حکم کو نہ کوئی ٹال سکا نہ ٹال سکتا ہے اور نہ آیندہ ہی ٹال سکیگا غرض کوئی بہی تیرے حکم کے ٹالنے کی مجال نہین رکہتا یہہ سچ ہے کہ دنیا کے حاکمون کے احکام ٹل جاتے ہین مگر تیرا حکم

نہیں ٹل سکتا دنیا کے حاکموں کے احکام رک جاتے ہیں مگر تیرے حکم کے سکنے کی کوئی بھی طاقت نہیں رکھتا دنیا کے حاکموں کے احکام منسوخ ہو جاتے ہیں مگر تیرا حکم کسی سے بھی منسوخ نہیں ہو سکتا۔ دنیا کے حکام کے احکام میں ترمیم یا تبدیلی ممکن ہے مگر تیرے حکم میں ناممکن۔ دنیا کے حاکموں کے احکام سے سرتابی کرنے والے دکھائی دیتے ہیں لیکن تیرے حکم سے کوئی بھی سرتابی نہیں کر سکتا۔ اے پرم آتما تیرا ہی حکم بلاواسطہ جاری ہے اور تیرا ہی حکم بالواسطہ۔ اے پرم آتما تو میرے حال سے اتنا واقف ہے کہ جتنا میں خود بھی واقف نہیں تو میری کرتوتوں سے اس قدر باخبر ہے کہ جس قدر میں خود بھی خبردار نہیں اے پرم آتما جب یہ صورت ہے تب ؎

بر من مسکین بکرم خویش نگر ؏ فضل کن فضل کن فضل کن

بنام طبع رسید نقش زاری ؏ کہ ہست آرام جان بیقراری۔

اے پرم آتما جب تمام اطراف سے مایوس اور نا امید ہو کر اور تمام دروازوں سے محروم اور ناکام ہو کر تیرے دروازے پر رجوع لاتے ہیں تب تو ہماری گریہ وزاری پر رحم کرتا ہے ہمارے خضوع اور خشوع پر مہر کرتا ہے۔ ہمارے عجز پر کرم کرتا ہے ہماری بے کسی کو دور کرتا ہے ہماری بے آرامی کو زائل کرتا ہے ہم کو قرار اور شانتی اور آرام بخشتا ہے ؎

زسودا ئیش شمہ سنبل پریشان ؏ بسان طرہ دستار دستان

اے پرم آتما مبارک ہیں وہ جو تیری محبت کا سودا رکھتے ہیں مبارک ہیں وہ جو تیری ہی معرفت کی شراب سے مست رہتے ہیں مبارک ہے وہ سر جس میں تیرا ہی سودا ہو مبارک ہے وہ سن جس میں تیرا اپنی باسا ہو۔ مبارک ہے وہ چیت جس میں تیرے ہی ملنے کی آرزو ہو۔ مبارک ہے وہ زبان جو تیری ہی گن گاتی ہو کسی کی زبان نہ ہو جاتی ہو جھوٹ اور بدعملی اور بد زبانی اور ناحق سے نفرت آتی ہو۔ مبارک ہیں وہ کان جو تیرے ہی گن سنتے ہوں کسی کی غیبت یا برائی نہ سنتے ہوں مبارک ہیں وہ آنکھیں جو تیرے سوا اس مشہور نقل کے موافق کسی کو بھی نہ دیکھتی ہوں نقل ہے کہ ایک شکاری نے ایک عارف سے ایک جنگل میں پوچھا کہ وہ ہرن کہ جس کی تلاش میں تک و دو کر رہا ہوں اسی سمت کو بھاگا تھا اگر آپ نے دیکھا ہو تو مہربانی کر کے فرمائیے کہ وہ یہاں سے کس طرف کو گیا ہے ایک عارف نے جواب دیا کہ مجھے وحدہ لا شریک کے سوا دوسرا نظر ہی نہیں آتا میں تیرے سوال کا کیا جواب دوں ؎

تو بچشمان دل مبین جز دوست ؏ ہر چہ بینی بدانکہ مظہر اوست ؎

تیرے بنا کوئی نظر نہ آوے تیرے بنا کوئی نظر نہ آوے۔
نیچ بدار تھنہ او ستون ویوین جو تیرے من بھاوے۔
نہ ہر پیالہ امرت کینا سب دکھیا چھینا وے
مایا تیری دانت نہ پایا کہ سوے اک جاوے
وید پوران۔ ایشور بہا جگ منوگاوے
تیرے بنا کوئی نظر نہ آوے تیرے بنا کوئی نظر نہ آوے ؎

نظر کرین تا تارین پل مین نظر کرین تا تارین پل مین
تارہا او سکوہار سنگھا باجسنی ننیون دہیا یا دل مین
کارج سندہ کیو دیوتن کا راجہ تار یا پل مین
انتر جامی پورن پرم تو نہیں آوین جہل وپل مین
کرپا کرین کچھ دیر نہ لاوین تار دیوین اک گل مین
نظر کرین تا تارین پل مین نظر کرین تا تارین پل مین

مبارک ہے وہ ناک جس میں سے تیری ہی معرفت کی خوشبو آتی ہو۔ مبارک ہے وہ تصور جس میں تیرا ہی دھیان ہو مبارک ہے وہ دہیان جس میں تو شدھ سروپ ستدہی کا نقشہ ہو مبارک ہے وہ وقت جس میں تیری ہی لگن اور تیری ہی لو۔ مبارک ہے وہ گھڑی جس میں تیرا ہی چرچا ہو مبارک ہے وہ سماں جس میں تیری ہی معرفت کا ذکر ہو مبارک ہے وہ خیال جس میں تو ہی تو ہو مبارک ہے وہ عقل جسے تیرا ہی گیان ہو مبارک ہے وہ وقت جس میں تو ہی رہے۔ ؎

تمام جہاں جہاندار جان آفرین ؏ کجا ہے سخن بر زبان آفرین

اے پرم آتما تیری ذات پاک کے سوا کسی پر بھی جہانداری اور جان آفرینی کا اطلاق نہیں ہو سکتا وید مقدس کی ایک شرتی کا ترجمہ ہے کہ جہان تیرے ہی آسرے میں ہے اور جہانیان بھی تیرے ہی آسرے میں تیرے آسرے یا تیرے سہارے کے سوا کوئی بھی لحظہ بھر کے لئے استھت یا قائم نہیں رہ سکتا بالواسطہ بھی سب کو تیرا ہی آسرا ہے اور بے واسطہ بھی۔ جو تیرے آسرے یا تیرے سہارے میں استھت ہیں کوئی بھی ان کا بال بیکا نہیں کر سکتا اور نہ اس کے پاؤں کو ہی لغزش ہو سکتی ہے جو تیرے آسرے یا تیرے سہارے یا تیری پناہ کو چھوڑ کر اوروں کے آسرے یا اوروں کی پناہ کا آسرا یا بھروسا رکھتے ہیں زاں سو ماندہ اور زاں سو راندہ کے مصداق بن جاتے ہیں ؎

عزیزے کہ از درگہش سر بتافت ؏ بہر در کہ شد ہیچ عزت نیافت

یہ بالکل سچ ہے کہ ؎

چون از وگشتی ہمہ چیز از تو گشت ؏ چون از وگشتی ہمہ چیز از تو گشت ؏

مبارک ہیں وہ جو تیری ہی اوٹ یا تیری ہی پناہ میں رہتے ہیں اور دوسروں کی اوٹ یا اوروں کی پناہ کا خیال نہیں رکھتے۔ وید مقدس کی ایک اور شرتی کا ترجمہ ہے کہ اگر سوال کیا جائے کہ سقف کس کے آسرے میں استھت ہے تو یہی جواب ملے گا کہ ستونوں یا دیواروں کے آسرے میں اگر سوال کیا جاوے کہ دیوار اور ستون کس کے آسرے میں استھت ہیں تو یہی جواب ملے گا کہ پرتھوی یعنی زمین کے آسرے میں اگر سوال کیا جائے کہ زمین یا پرتھوی کس کے آسرے میں استھت ہے تو یہی جواب ملے گا کہ تیرے ہی آسرے میں غرض وہ کوئی بھی نہیں جسے بے واسطہ یا بالواسطہ تیرا آسرا یا سہارا نہ ہو دنیا میں جو جہاندار یا جہان پناہ کہلاتے ہیں جہاں تو ایک طرف وہ اپنی جان کو بھی نہیں بچا سکتے خاصکر اس وقت جب ان کا آخری وقت آ پہونچتا ہے پس زنگر بر درکش خود ماندہ بہ دیگران خفاظت چہ سازد جو اپنی جان کی حفاظت یا حفاظت نہیں کر سکتے وہ جہان کی کیونکر کر سکیں گے جان آفرینی تو درکنار بڑے بڑے فلاسفر اس وقت تک یہ بھی نہیں جانتے کہ جان کیا شے ہے اور کس مادہ اور ترکیب سے تو جان کو پیدا کرتا ہے سبحان تیری حکمت سبحان تیری حکمت ؎

تو ان در بلاغت بسحبان رسید ؏ نہ در کنہ بیچون سبحان رسید

کہ خاصان درین راہ فرس راندہ اند ؏ بلا احصی از تگ فرو ماندہ اند

زبان سے گیان یا عرفان کا دعوی کرنا آسان ہے لیکن جیسا کہنا ویسا ہی کر دکھلانا مشکل ؎

الا یا ایہا الساقی ادر کأسا وناولہا ؏ کہ عشق آسان نمود اول ولے افتاد مشکلہا

؎ ای مرغ سحر عشق ز پروانہ بیاموز ؏ کان سوختہ را جان شد و آواز نیامد

این مدعیان در طلبش بیخبرانند ؏ آنرا کہ خبر شد خبرش باز نیامد ؏

جن صاحبوں نے قدرت الہی کے اسرار کے دریافت کرنے کے لئے اپنی تمام عمر صرف کیا ان کی زبان پر آخر کار یہی مقولہ جاری ہوا ؎ حدیث از مطرب و مے گو و راز دہر کمتر جو۔

گرمن شکست شکست بین معا با + اے پرم آتما تو ایسا محکم ہے کہ تیری حکمت کی تہہ کو کوئی بھی نہیں پہنچ سکتا ست تو برا ج فکرت رسد مرغ وہم + نہ بر ذیل وصفش رسد دست فہم

تو سوت بھی تو ہی - تو ہی منکا
تو ہی دہاگا سب کچھہ تو ہی

اے پرم آتما تجہی ہو گے میں پہتے ہیں اور وہ مختلف اقسام کے چاندی اور سونے اور مرجان وغیرہ اقسام کے منکوں پر مشتمل ہوتی ہے وہ تو ہی ہے اور جو اسمین منکہ ہین وہ تو ہی ہے اور جو اوس میں سوت ہے یا جس سوت سے وہ دہاگا اور رسہ ہے اوسکا گورہ بنایا گیا ہے وہ تو ہی ہے غرض یہہ کہ تو ہی سرب بیاپک ہی دنیا کی تمہید عالم سب عجیب است ہیچ کہ تو سب میں ہے اور سب تجہمیں ہے تعالا -

آد - مدہ - انت پر یہہ سوئی + اور نہ کوئی دکہلائی جیو +

اے پرم آتما پہلے بہی تو ہی تہا درمیان میں بہی تو ہی ہے اور آخر بہی تو ہی ہوگا - اے پرم آتما تیرے سوا کوئی دکہلائی دیتا ہے اور نہ کوئی دکہلائی دیگا

تو نرگن - سرگن گیہہ داتا + تو نربان - رسیا رنگ راتا

اے پرم آتما گنون سمیت بہی تو ہی ہے اور تمام گنون سے بہی تیرے بغیر ہین - تو ہی سکہہ دینے والا ہے اور تو ہی نربان یعنی تو ہی ایسا ہے کہ جسکی حقیقت زبان سے بیان نہیں ہو سکتی تو ہی تمام لذتون کا پیدا کرنے والا ہے اور تو ہی تمام لذتون کا لینے والا - تو ہی ہر ایک رنگ میں ہے اور سب ہی رنگ کچہہ تو ہین -

اپنے کرتب آپے جانے + آپے تد ہ سنبہالے جیو

اے پرم آتما تو ہی جانتا ہے اپنی کرتبون یعنی اپنی قدرت کے کرشمون کو تیرے سوا اسکو کوئی بہی نہیں جان سکتا - اے پرم آتما تو ہی سنبہالتا ہے سب کو اسلئے کہ سب تیرے ہی آسرے میں ہین

تو ٹہاکر - سیوک پن آپے
تو گپت پرکہٹ سب آپے

اے پرم آتما تو ہی مخدوم ہے اور تیرا ہی جلوہ تیرے سارے خادمون میں ہے تو ہی پن ہے یا ثواب - تو ہی پوشیدہ ہے اور تو ہی ظاہر غرض جدہر دیکہتا ہون اودہر تو ہی تو ہے -

نانک داس سدا گن گاوے
اک بہورے نظر نہالے جیو

اے پرم آتما سب ہی تیرے ہی گن گاتے ہین اور تو ایک ہی نظر مین نہال کر سکتا ہے اور چشم زدن مین خوشحال - اے پرم آتما تیری ہی کرپا سے دم بہر میں بیڑا پار ہو سکتا ہے اسیہہ سالر سنسار سے

سپہل سو بانی جت نام وکہانی
گور پرشاد کنہے ورلے جانی

اے پرم آتما مبارک ہے وہی کلام جسکے ذریعہ سے تیرے پاک نام کا ورد کرین مگر یاد رکہنا چاہئے کہ یہہ نعمت شاذ و نادر ہی پاتے ہین اور بدون رہنمائی ہادی مطلق کے یہہ نعمت حاصل نہین ہو سکتی -

دہن سو ویلا جت ہر گاون
آ کے رتے بہر داتا جیو +

مبارک ہے وہ وقت جبمین پرم آتما کو یاد کرین مبارک ہے وہ زمانہ جس مین پیدا ان جی یعنی نفس [illegible] معرفت حق کے رنگ سے رنگے جاوین

سے نیتر پے وان جنہنی ہر پربہ پیکہا +
سے کر تیلے جنہنی ہر جس لیکہا

اے عزیز وہی آنکہین وقعت اور عزت کے قابل ہین جو ہر پربہ کو دیکہتی ہین یعنی آب حیات معرفت سے سیراب ہوتی ہین اور وہی ہاتہ افضل ہین جو ہرجس یعنی پرم آتما ہی کی محبت لکہتے رہتے ہین مترجم مبارک ہین وہ آنکہین جو حق بین ہون یا مانگنی چاہئے ایسی آنکہون سے جو ناحق بین ہون انہین آنکہون سے اور ملنے عیب اور اوردن کے ہنر دیکہے جاتے ہین انہین آنکہون سے ہر کام اور بہلے کام دیکہے جاتے ہین

جسوقت آنکہون کا نظارہ یہین تک محدود ہے تب تک سمجہنا چاہئے کہ نظارہ سے وہ غرض حاصل نہین ہو سکتی جس غرض کے حاصل کرنے کیلئے تمکو آنکہین عطا ہوئی تہین اے بہائیو تم اپنے آپ کو اس صورت مین آنکہون والا سمجہو کہ جب تم کو وہ نظارہ حاصل ہو جسے کیا نظارہ یا بہشتی نظارہ کہتے ہین - ہاتہون سے ہر ایک قسم کی کاروائی لینی اور دینے کے متعلق ہوا کرتی ہے بہتر یہہ ہے کہ کوئی چیز نہ لو جسپر تمہارا جائز حق نہ ہو اور کوئی چیز نہ دو جس کے دینے سے کسی کو ضرر پہنچ سکتا ہو - اے عزیز ہاتہون سے ہر ایک کی سیوا کرو جسپر تمکو واسطہ پڑے سے

طریقت بجز خدمت خلق نیست + بتسبیح و سجادہ و دلق نیست

سے چرن سوہاوے جو ہر مارگ چالے
ہر ل تن سنگ پہچانا جی

وہی پاؤن مبارک ہین اور وہی زیب اور زینت والے جو راہ حق پر چلتے مین ناحق کے شیشہ سے رستہ سے کوسون ہی دور رہتے ہین

سے شن ساجن میرے میت پیارے +
سادہ سنگ چہن مین ہی اودہارے

اے میرے دوست اے میرے پیارے تو کوشش ہوش سے سن کہ عرفا کی صحبت سے دم بہر مین بیڑا پار ہوجاتا ہے سہ صحبت صالح ترا صالح کند +

سے کل وکہہ کاٹ ہوا من نرمل
مٹ گیا آون جاون جی

اے عزیز عرفا کی صحبت کے اثر سے ہر قسم کی برائیان اور ہر طرح کے دکہہ دور ہو جاتے مین اور اگیان کا زنگ دل کے شیشہ سے اوتر جاتا ہے اور وہ نرمل ہو جاتا ہے اور جب یہہ صورت ہوتی ہے آواگون کا سلسلہ آپ سے آپ کٹ جاتا ہے

سے دو کر جوڑ اک بنو کریجے
کرکرپا دو بہدا ہر لیجے

اے پرم آتما دونو ہاتہہ جوڑ کر مین درخواست کرتا ہون کہ آپ دوبہدا اور نفاق کا نام اور نشان دنیا سے مٹا دین - مترجم - عارف اور مہاتما پرم آتما سے اگر درخواست بہی کرتے ہین تو کل عالم کی بہلائی کے لئے اپنے لئے کوئی بہی درخواست نہین کرتے سہ

دل کمت از فکر با طلبا سیاہ + از خدا غیر از خدا ہیچ مخواہ

سے نانک کو پربہ کرپا
یہہ نانک من بہانا جی

جو پرم آتما سے دل لگاتے ہین پرم آتما اون پر مہربان ہو جاتے ہین - مترجم مشہور ہے کہ سہ

دل را بہ دل رہیست درین گنبد سپہر + جب کسی دنیادار سے دل لگایا جاتا ہے تو وہ متوجہ ہو جاتا ہے اگر پرم آتما سے دل لگایا جائے تو وہ کیونکر متوجہ نہ ہو جاوین سہ

اگر عمل گذرد بخاطرت گل باشی + ور بلبل گذرد بخاطرت بلبل باشی

[illegible]

انسان کا نکا شہ اور سنوار جو انسان کے بس میں ہے اگر وہ اس کے سوائے حق کسی سے سروکار نہ رکھے تو کوئی شک نہیں کہ وہ حق گو اور حق شنو اور حق میں ہو جاتا ہے البتہ یہ نہیں ہو سکتا کہ دنیا بھی سنوار دے اور دین بھی سے ہم خدا خواہی و ہم دنیائے دوں * این خیال است و محال است و جنون ۔

مہج محلہ ۵

۵ امرت بانی ہر ہر تیری
سن سن ہووت پرم گت میری

اے پرم آتما آپ کی امرت بانی کو سن سن کر جو کیفیت میری ہوتی ہے وہ آپ کے سننے کے قابل ہے۔ مترجم۔ پرم آتما کی امرت بانی ہے وہ مقدس ہر ایک انسان کی امرت بانی ہے وہ کلام جو حق پر مبنی ہو مبارک ہیں وہ زبانیں جو اس قسم کی بانی کا استعمال کرتے ہیں اور اسی طرح کلی امرت بانی کو سنتے ہیں مبارک ہیں وہ مقام جس میں ایسی امرت بانی بولی اور سنی جاتی ہو مبارک ہیں وہ زبانیں جو ایسی امرت بانی کا استعمال کرتی ہیں مبارک ہیں وہ کان جو ایسی امرت بانی کو سنتے ہیں مبارک ہیں وہ دل جن میں ایسا امرت گھر کر لیتا ہے ۔

۵ جلن بجھی سیتل ہوئے منوا
ست گور کا درشن پائی جیو

تمام سوزشیں امرت بانی کے سننے ہی دور ہو جاتی ہیں اور دل کو پرم آنند اور شانتی نصیب ہو جاتی ہے ۔

۵ سکھ بھیا دکھ دور پرانا
سنت رسنا ہر نام بکھانا

سرور ہی سرور چاروں طرف نظر آتا ہے اور رنج و ملال بالکل دور ہو جاتا ہے اے عزیز یہ صورت تب ہوتی ہے جب ہر نام کا ورد دل کی زبان سے شروع کر دیتے ہیں ۔

۵ جل تھل نیرے بھرے سب تھاہیں
ہر تھا کوئی نہ جائے جی

جس طرح برسات کے شروع ہوتے ہی پانی ہی پانی نظر آتا ہے اور تمام تالاب اور تمام ندیاں پانی سے لبریز نظر آتی ہیں اسی طرح امرت بانی کے سنتے سنتے اور امرت بانی کے بولتے بولتے چاروں ہی طرف پرم دیا یا معرفت الٰہی کے جلوے نظر آ جاتے ہیں ۔ کوئی مقام معرفت حق سے خالی نظر نہیں آتا ۔

۵ دیا دھاری تن سرجن ہارے
جیو جنت سگلے پرت پالے

اے عزیز پرم آتما جب دیال یا مہربان ہو جاتے ہیں تمام جاندار وں کے دکھ اور ملال دور ہو جاتے ہیں اور تمام کائنات کو آنند و چین ہی حاصل ہو جاتا ہے ۔

۵ مہربان کرپال دیالا *
سگلے ترپت اگھائے جیو

اے عزیز پرم آتما ہی مہربان ہیں اور کرپال ۔ اے عزیز پرم آتما ہی تمام عالم کو روزی دیتے ہیں ۔

۵ پہار ترن ۔ تربھون سب کچھ کریا
کرن ہار چھن بھیتر کریا

اے عزیز جو کچھ یہ نظر آتا ہے یا وہم اور گمان میں آتا ہے ادیکا وکھو یا کوہ یا تینوں عالم وہ سب ہی اسی کے ساختہ پرداختہ ہیں اور اسی نے یہ سب کچھ بنایا یا پیدا کیا ہے ۔

۵ گور نکہ نانک تس ارادھے من کی آس پوجا جیو

اے عزیز جو سب کی آرزوؤں کو بر لاتے ہیں یا سب کی تمناؤں کو پورا کرتے ہیں سری نانک جی فرماتے ہیں کہ میں انہیں کی سیوا اور انہیں کی پوجا کو اپنا فرض جانتا ہوں ۔

مہج محلہ ۵

۵ تو میرا پتا توہیں میری ماتا
تو میرا بندھپ تو میرا بھراتا

اے پرم آتما تو ہی میرا باپ ہے اور تو ہی میری ماں اور تو ہی میری بہن اور تو ہی میرا رشتہ دار اور تو ہی میرا بھائی غرض جو کچھ ہو تو ہی تو ہے سوا تیرے کوئی میرا نہیں اور نہ میں کسی کا ہوں سوا تیرے تو ہی صاحب میرا ۔

۵ تو میرا راکھا سبھنی تھائیں * تا بھو کیہا کاڑا جی

اے پرم آتما تو ہی ہر ایک مقام میں میرا محافظ ہے بجز تیرے سوا کسی کا خوف نہیں مترجم تیرا زہرہ چہ غم از اژدہائے ۔ اے پرم آتما جن کی تو حفاظت کرتا ہے کوئی بھی ان کا بال بیکا نہیں کر سکتا ۔ عدو گر چہ تن بہ فولاد اگر دوش بجز حکم اللہ ہو نہیں اکھیڑے

۵ تمری کرپا تے تدھ پچھانا * تو میری اوٹ تو میرا مانا

اے پرم آتما تیری کرپا سے میں نے تجھے پہچانا [illegible] اے پرم آتما تو ہی میرا سہارا ہے اور تو ہی میرا مان ہے [illegible] یا عقل بخشی ہے اور تو ہی میرا مانا ہے جس طریقہ معرفت کو میں نے اختیار کیا ہے وہ تیرا ہی بنایا ہوا طریقہ ہے ۔

۵ تدھ بن دوجا اور نہ کوئے * سب تیرا کھیل اکھاڑا جی

اے پرم آتما تیرے سوا اگر کوئی دوسرا ہو تو اس کا ذکر بھی کروں اے پرم آتما جو کچھ نظر آتا ہے وہ تیرا ہی بنایا ہوا ہے اور تیری ہی قدرت کا کھیل ہے ۔

۵ جی جنت سب تدھ اپائے * جت جت بھانا تت تت لائے

اے پرم آتما تمام مخلوقات تیرے ہی حکم سے پیدا ہوئی ہے اور تو نے ہی سب کو پیدا کیا ہے اور تیرا کو تو نے ہی مختلف اشغال میں لگایا ہے ۔

۵ سب کچھ کیتا تیرا ہووے * ناہی کچھ اساڈا جی

اے پرم آتما جو کچھ ہوا سو تیرے ہی حکم سے ہوا جو کچھ ہو رہا ہے سو تیرے ہی حکم سے جو کچھ ہوگا سو تیرے ہی حکم سے اے پرم آتما جو کچھ ہے وہ تیرا ہی ہے میرا کچھ بھی نہیں ۔

۵ نام دھیائے مہا سکھ پایا * ہر گن گائے میرا من سیتلایا

اے عزیز جو نام حق کی بدولت سرور اعظم حاصل کرتے ہیں اور پرم آتما کے گنوں کے گانے سے ہی جاودانی شانتی پاتے ہیں ۔ مترجم حقیقی سنبھ اور سچی لذت نام حق کے ورد ہی سے حاصل ہوتی ہے

۵ گور پورے وجی وادھائی * نانک جتیا بکھاڑا جی

اے پرم آتما جب تیری مہربانی ہو جاتی ہے کامل گور سیل نصیب ہو جاتا ہے تو جبھی جیت [illegible] کو اور چاروں ہی طرف سے مجھ کو مبارکبادیں ملنی شروع ہو جاتی ہیں

مہج محلہ ۵

۵ جی پران پربھ منے ادھارا * بھگت جیوین گن گائے اپارا

اے پرم آتما روح کو بھی تو نے پیدا کیا ہے اور جسم کو بھی تو نے ہی غرض جو کچھ دکھلائی یا سنائی دیتا ہے سب کو تو نے ہی پیدا کیا ہے اے پرم آتما بھگت اور عابد تیرے ہی نام کا سمرن کر کے اپنی زندگی کو خوش آئند بنا کے یا لطف زندگی حاصل کرتے ہیں

۵ گن ندھان امرت ہر نامان * ہر دھیائے دھیائے سکھ پایا جی

اے پرم آتما گنوں یعنی خوبیوں کا خزانہ یا آب حیات کا چشمہ تیرا ہی پاک نام ہے اے پرم آتما جو تیرے

اگم اگوچر کچھ مت نہیں جانی * ساوھک ستے دھیاوہن گیانی * المشتہر مترجم

اگم اگوچر کچھ نہیں جانی

سبادھ سنگت دیاؤ مین گیانی

اے پرم آتما کوئی مت یا بدھ نہیں جان سکتی کہ تو کیا ہے تیری حقیقت کیا ہے۔ اے پرم آتما یہ یقینی بات ہے کہ دنیا میں جتنے بھی سادھو ہی مت جاننے والے ہیں صرف آپ ہی اس دنیا میں بیٹھ ہیں وہ سارے ہی گیانی ہیں صرف آپ ہی جاودانی ہیں۔ اے پرم آتما شبد سے ہی نام کی عبادت کا سبب ہیں اور تیرے ہی نام کو رکھیشر اور منیشر اور گیانی جپتے ہیں

حوذہی مٹی چوکا بہولاوا

گورمن ہی مین پھر گھٹایا جی

اے پرم آتما جب تیرا عرفان حاصل ہوجاتا ہے تب خودی مٹ جاتی ہے اور غفلت اور اگیان کا جو پردہ آنکھوں پر پڑا ہوا ہوتا ہے وہ اوٹھ جاتا ہے اے پرم آتما یہ کامیابی اوس صورت میں نصیب ہوتی ہے کہ جب لائق ہادی مل جاتا ہے اور اوسکی ہدایت کے طفیل سے اگیان کا زنگ دل کے آئینہ سے دہویا جاتا ہے

آنند منگل کلیان ندہانا

سُکھہ سہج ہرنام وکھانا

اے پرم آتما جب محویت حق نصیب ہوجاتی ہے تب وہ کون سے آنند اور کون سے سُکھہ اور سرور ہیں جو حاصل نہیں ہوتے۔ جس کا نام راحت لازوال ہے اور جس کو پرم آنند اور شانتی کہتے ہیں وہ تب ہی حاصل ہوتی ہے

ہوکرپال سُوامی اپنا

نانو نانک گہر مین پایا جیو

اس میں کچھ شک نہیں کہ جب پرم آتما کی مہر ہوتی ہے تب سب سے پہلے اوسکی معرفت کی دولت نصیب ہوتی ہے جو لیاقت کہ

درا تجھین یار بلکل وچ لوسے

مراد یہ ہے کہ پرم آتما کے وصال کے لئے سارے ہی جتن یعنی تمام کوششیں اوس وقت تک بے سود ہیں کہ جب تک وہ اپنا بار اپنے سے ہمکو خود ہی راہ راست پر نہ لے آوے وا سے بروقت نانک کہہ سکے نانک نہ پوچھ سکے بھیجی اپنا جتن کیا جہوں ہے

یار در رخانہ و من گرد جہان می گردم

تمرے کرتب تم ہی جانو

تمری اوٹ گوپالا جیو

اے پرم آتما تو ہی جانتا ہے اپنے کرتیوں کو اپنی حکمتوں کو اپنی مصلحتوں کو ہم نہیں جان سکتے تیری ادنی سی حکمت کو بھی ہے

رموز از مطرب و گور موزد ہر کمتر جوئی

کہ کس نہ کشود و نہ کشاید بحکمت این معارا

اے پرم آتما ہم تیرے سہارے یا تیری آشرے کے بدون دم بھر کے لئے بھی اس سنسار مین استہت نہیں رہ سکتے۔ اے پرم آتما ہمکو تیری ہی اوٹ ہے اور تیری ہی پناہ اور تیرا ہی آشرا اور تیرا ہی سہارا ہے

پناہ بلندی و پستی تو ئی

ہمہ نیستند آنچہ ہستی تو ئی

جو تیری آشری یا تیرے سہارے یا تیری ہی اوٹ یا تیری ہی پناہ پر بشواس رکھتے

ہین او نہین نہ تو کسی قسم کی لغزش
نصیب ہو سکتی ہے اور نہ کوئی اون کا بال
ہی بیکا کر سکتا ہے
جو تیرے آشرے یا تیرے سہارے
کی پرواہ نہ کرکے اوروں کے آشرے
یا سہارے پھر ہوئے رہتے ہین جو
صود ہین او نہین پیش آتی ہین وہ ساری
ہی نہ گفتہ بہ ہین ســ

چون از و گشتی ہمہ چیز از تو گشت
چون از و گشتی ہمہ چیز از تو گشت

گن گاوت من ہریا ہووے

کتھا سُنت مل سگلی کھووے

اے پرم آتما اگر سوال کیا جاے کہ دل کیونکر
ترو تازہ اور ہرا اور سرسبز ہو سکتا
ہے تو مین اوسکا یہی جواب دونگا
کہ جو تیرے گُن گاتا رہتا ہے یعنی تیری
محمدت مین مصروف رہتا ہے اوس کو
یہہ خوبی خود بخود حاصل ہو جاتی ہے۔
اے پرم آتما جو تیری کتھا یا تیرے
قدرتی کارناموں کو دلی شوق سے سُنتے
رہتے ہین اون کے دلوں سے اگلیان کی
کدورت بالکل دور ہو جاتی ہے

بہاہیت سنگ سادھ سنتن کے

سدا جیو سدا جیو دیالا جیو

اے عزیز بز صحبت عرفا مین بیٹھ کر دن رات
یا ہمیشہ ہی جب تک تمہارے سانس
چلتے نہ ہین تب تک ورد نام حق مین مصروف
رہو ســ

را ہے تو بہر قدم کہ پوئید خوش است
وصلے تو بہر نحو کہ جوئید خوش است

روے تو بہر چشم کہ بینند خوش ست
ذکر تو بہر زبان کہ گویند خوش ست

پربھہ اپنا سانس سانس سمارو

ایہہ ست گور پرشاد من مین دھارو

جو دم آوے وہ ذکر حق سے خالی نہ ہوے
جسکا نام ست گور پرشاد ہے وہ یہی پرشاد
ہے اور تم اسی پرشاد کی لذت کو اپنے
دل یا من مین حاصل کرتے رہو۔ ہر نفسے
کہ فرو مے رود ممد حیات ست و چون
بر مے آید مفرح ذات۔ پس بہر نفسے
دو نعمت موجود و بہر نعمتے شکرے واجب
ســ

از دست و زبان کہ بر آید
کز عہدہ شکرش بدر آید
ہمہ از بہر شکر نعمت اوست
ہر زبانے کہ در دہان باشد

نمری کرپاتے ہوی پرکاشا

سرب میا ہرت پالا جیو

اے پرم آتما آپ ہی کی مہربانی سے یہہ
پرکاشش یہہ روشنی نصیب ہو سکتی
ہے۔ اے پرم آتما آپ ہی کی مہربانی
سے ہر قسم کی کامیابیان نصیب ہو
سکتی ہین

ست ست پربھہ سوی

سدا سدا سدا آپے ہوی

اے پرم آتما تو ہی حق ہے تیرے سوا کوئی
بھی حق نہین اے پرم آتما تو ہی دایم قایم ہے
اور ہمیشہ ہی قایم رہیگا اے پرم آتما جتنے ہین
وہ سارے ... ہونے والے

ہیں صرف آپ ہی اپنا شی ہیں جتنے ہیں وہ سارے ہی ناحق ہیں صرف آپ ہی حق ہیں۔

چلت تمہاری پرگٹ پیارے

دیکھہ نانک بہئی نہالا جیو

اے پرم آتما آپ کے قدرتی صنایع اور قدرتی حکمتوں کو دیکھہ دیکھہ کر حیران ہوتا ہوں اور عجیب اورن پیر غور کرتا ہوں تب جو مزا ملتا ہے وہ گفت اور شنید سے باہر ہے۔

نہ ہر اوج عزت رسد مرغ وہم
نہ در ذیل وصفت رسد عقل و فہم

حکمی برسن لاگا مینہہ

ساجن سنت ملے مل نام جپہر

اے پرم آتما آپ ہی کے حکم سے مینہہ برستا ہے بڑے بڑے فلاسفر اور نامی گرامی حکیم ہو گذرے ہیں مگر کسی کو یہہ طاقت آج تک حاصل نہیں ہوئی کہ وہ بارش پر قادر ہو سکے یا مینہہ کو کسی مقام یا کسی حصہ ملک میں برسانے پر متوجہ کر دے آپ جب چاہتے ہیں اور جہاں چاہتے ہیں مینہہ کو برسنے پر متوجہ کر دیتے ہیں آپ کے حکم سے دم بھر میں پانی ہی پانی نظر آنے لگتا ہے آپ ہی کے حکم سے فوراً زمین سیراب ہو جاتی ہے۔

نہ بارد ہوا تا نہ گوئی ببار

اے پرم آتما تو جو چاہتا ہے سو کرتا ہے بادل تیرے حکم سے بنتے ہیں اور تیرے ہی حکم سے مینہہ برسنے لگتا ہے تیرے سوا کوئی بھی [illegible] نہیں رکھتا کہ ایک قطرہ بارش کا نازل کرا دے اے عزیز یہی بہتر ہے اور یہی حاصل

زندگانی۔ کہ ست سنگ اختیار کرو یعنی صحبت عرفا اور اس نیک صحبت میں بیٹھہ کر ورد نام حق میں مصروف ہو جاؤ

سیتل ست سہج سکھہ پایا

شانت پائی ہر بہہ آپی جیو

اے عزیز سچ ہی شانتی بخشنے والا ہے یا بہہ ست سنگ ہی بیڑا پار کرنے والا ہے۔

اے عزیز ست سنگ باست اور سچائی ہی کے طفیل سکھہ یا سرور حاصل ہوتا ہے اور شانتی ملتی ہے اے پرم آتما نیک کرداری اسی تیری ذات میں محویت یا راست بازی اور راست کرداری کی پالیسی پر چلنے سے شانتی نصیب ہوتی ہے اور کسی تدبیر سے نہیں

سب کچھہ بہیو بہت او پایا

کر کر پا پر بہہ سگل رچایا

اے پرم آتما تیری مخلوقات اور تیری مصنوعات بے حد اور بے شمار ہیں کثرت سے تو نے یہاں سب کچھہ پیدا کیا ہے اور یہہ جو کچھہ پیدا ہوا ہے وہ تیری ہی مہر اور تیرے ہی حکم سے ہے تیرے حکم کے سوا نہ کچھہ پیدا ہوا اور نہ کچھہ پیدا ہو سکتا ہے

دات کرو میری داتار

جی جنت سب ہرا پی جیو

اے پرم آتما اپنی رحمت اور اپنی شفقت سے میرا بیڑا پار کر مین تمہارے ہی درکا بھکھاری ہون۔ اے پرم آتما تم ہی سب کچھہ دیتے ہو آپ کے سوا کوئی بھی دینے والا نہین آپ ہی تمام جانداروں کو سب کچھہ دیتے ہین آپ ہی کے بھنڈار سے سب ہی مستفید ہوتے ہین

ساچا صاحب سچی نائین

گور پرشادتس سدا دھیائین

اے پرم آتما تو ہی سچا صاحب ہے اور تیرا ہی سچا نام غرض یہہ کہ حقیقی صاحبی اور خداوندی کا اطلاق تیری ذات پاک کے سوا کسی پر بھی نہین ہوسکتا۔ اے پرم آتما مرشد برحق کی ہدایت کو حاصل کر کے ہین تیری ہی محبت اور عبادت مین مصروف رہتا ہون۔

جنم مرن بھے کاٹے موہا

بنسے روگ سنتاپے جیوا

اے پرم آتما جب تیری طرف رجوع لاتے ہین جب تیرے بھجن مین مصروف ہو تیے ہین تب تیری ہی ذات مین محو ہو جاتے ہین تب جنم اور مرن کا بھی یا تناسخ کا خوف دور ہو جاتا ہے اور جتنے روگ اور جتنے عوارض اور جتنے تاپ اور جتنے کلیش اور جتنے عذاب اور جتنے دکھہ ہین وہ سارے ہی دور ہو جاتے ہین جتنی زحمتین ہین وہ ساری ہی رفع ہو جاتی ہین بلکہ وہ زحمتین ہی رحمتین بن جاتی ہین ؎

گناہ ہم نے کئے پاکر بھروسا تیری رحمت کا
تو مے بینی و مے پوشی مگر برادران مانہ مے
بینند و مے خروشند۔

سانس سانس نانک صالاحی

سمرت نام کاٹے جب پھاہر

نانک جی مہاراج فرماتے ہین کہ مین دم دم تیرے ہی نام کا ورد کرتا رہتا ہون اور اسی ورد کے طفیل میرے تمام بندھن اور سارے ہی دام جو میری گرفتاری کے لئے بچھے ہوے تھے کٹ گئے ہین ؎

گذشتم از سر مطلب تمام شد مطلب
حجاب چہرہ مقصود بود مطلب ہا

پورن آس کری چھن ناہیر

ہر ہر ہر گن جانے جیو

اے پرم آتما جب تو فضل کرتا ہے تب تمام مرادین دم بھر مین بر آتی ہین اے پرم آتما ؎

تجھے فضل کرتے نہین لگتی بار ؎

اے پرم آتما تیرے گن بے انت ہین اور تیری خوبیان بے شمار ؎

اگر ہر موے من گردد زبانے
ز تو راندم بہر یک داستانے

مہج محلہ پانچ

آو ساجن میت پیارے

مل گاو گن اگم اپارے

اے دوستو اے عزیزو اے محبو یہی وقت ہے عبادت اور محبت اور بھجن پرم آتما کا بہتر ہے کہ ایک بھی سوانس بیرتہا نہ جانے دو جب تک زبان چلے یا زبان مین طاقت گویائی رہے

تب تک وردنام حق مین مصروف رہو اے
عزیزو وہی پرم آتما اگم اپار ہے یعنی نہ تو
اوسکی انتہا کو پا سکتے ہین اور نہ اوسکی
ابتدا کو ۔ ہ
کہ خاصان درین راہ فرس رانده اند
گاوت سنت سبہی تھکے
سو دہیائے جن ہم کئے جیو
اے عزیزو جو اوس کے پاک نام کو گاتے
رہتے ہین یا اوسکے ہی نام کو سنتے رہتے ہین نہ اوس
کے نام کے سوا کچھ سنتے ہین اور نہ کچھ ذکر
کرتے اور نہ کچھ فکر کرتے اور نہ کچھ گاتے وہی
مکت یا ازادی مطلق یا نجات کلی یا شانتی
یا انند حاصل کرتے ہین اے عزیز اوسکے
نام پاک کے ورد مین مصروف رہو جسنے
اس عالم اور اوس عالم کو بنایا یا جو صانع
جزو کل الله خالق تمام کائنات ہے اے
عزیز مین بار بار اوسکو نمسکار اور اوسی کو
سجدہ کرتا ہون
جنم جنم کے کل دکہہ جائین
تیری ہی کرپا سے پہل پاوین
اے پرم آتما جب تو مہر کرتا ہے اور دیا تب ہی
تمام مصیبتین دور ہو جاتی ہین ہر ایک قسم کے
کشٹ اکشٹ جاتے ہین تمام آفتین جو نازل
ہونے والی ہوتی ہین یا نازل ہو جائین وہ
مل جاتی ہین
سمرتھ صاحب سوئی سوامے
رزق سبہن کو دیئے جیو

اے پرم آتما مین تیرے سے ہی نام پاک کا سمرن
کرتا ہون تو ہی صاحب ہے اور تو ہی حق
اور تو ہی سب کو رزق دینے والا
نام جپت سرب سکہہ پائے
سب ہونیئے ہر ہر ویلے
اے عزیز وردنام حق ہی کے طفیل ہی ہر قسم
کے سکہہ اور سرور حاصل ہوتے ہین ہر
طرح کے خوف دور ہوتے ہین
جن سو پایا سو پار گرامی
کارج سگلے تہنے جیو
اے عزیز جو اوس کی عبادت مین محو رہتے ہین
یا اوسکی مخلوقات کی خدمت کرتے ہین کوئی
شک نہین کہ اون کا بیڑا پار ہو جاتا ہے
اور ان کے تمام کام خیر و خوبی سے سرانجام
پذیر ہوتے ہین
آئے پیا تیرے شرن آئی
جیون بہاوی تسو لی لائی
اے پرم آتما مین تیری ہی شرن آیا ہون
اے پرم آتما جس روش پر تیری مرضی
ہو اوسی روش پر مجہے چلنے کی توفیق
عطا کر تیرے سوا مین کس سے رجوع
لاؤن اگر کوئی دوسرا ہو تو اوس کا نام
ہی زبان پر لاؤن ع
جدہر دیکہتا ہون اودہر تو ہی تو ہے
کر کرپا پربہہ بہگتی لاؤ
سچ نام امرت پیئے جیو
اے عزیز پرم آتما کا بڑا ہی فضل اور کرم ہوتا ہے

چب لو سکی بھگتی یا عبادت مین محویت نصیب ہو جاتی ہے اور آب حیات نام حق کا ہر وقت پینا نصیب ہو جاتا ہے

بجھیے کرپال گوبند گو پائین
میکھ برسے سب لی تہائین

اے عزیز جسطرح ملا لحاظ بنجر اور ممکن الزراعت اراضی کے ہر ایک قسم کی زمین پر بارش کا نزول ہوتا ہے یا مینہ برستا ہے اوسی طرح پرم آتما سب پر دیا اور کرپا اور مہر اور شفقت اور رحمت کرتے ہین

دین دیال سدا کرپالا
ٹھاکر ہی کرتارے جیو

اے پرم آتما تو ہی غریب پرور ہے اور تو ہی غریب نواز تو ہی سب پر شفیق ہے اور تو ہی سب کا رفیق اے پرم آتما تو ہمیشہ ہی سب پر مہربانی کرنے والا ہے تیری ہی مہر کے گھر گھٹیت گا سے جلتے ہین تو ہی دلون کو ٹھنڈک بخشتا ہے اور تو ہی پژمردہ خاطرون کو شگفتہ بنا دیتا ہے تو ہی فاعل خیر و کل ہے اور تو ہی [illegible]

اپنے جیو جنت پرت پالے
جیون بالک ماتا سنبھالے

اے پرم آتما جسطرح شفیق مان اپنے بچون کی پرورش اور تربیت مین مصروف رہتی ہے اوسیطرح تو تمام مخلوقات کی پرورش مین

دکھ بھنجن سکھ ساگر سوامی

دیت سگل آہارے جیو

اے پرم آتما تو ہی دکھون کو دور کرنیوالا ہے اور تو ہی سکھ دینے والا ہے اور تو ہی سکھ ساگر ہے یعنی سرور کا دریا اور تو ہی سب کا مالک اور سب کا سوامی ہے اے پرم آتما تو ہی سب کو رزق دیتا ہے تو ہی سب کو روزی پہونچاتا ہے

جل تھل پور رہیا مہربانا
سد بلہار جائی قربانا

اے عزیز جو سب مین محیط ہے جس سے تری اور خشکی خالی نہین جو سب پر مہربانی کرتا ہے سب پر دیا کرتا ہے سب پر شفقت کرتا ہے سب پر رحمت کرتا ہے وہ وہی پرم آتما ہے اور مین اوسی پر بار بار قربان ہوتا ہون

رین دنس سدا او ہیا ہئی
جے چھن مین سگل اودھارے جیو

اے عزیز دن رات اوسی کا دھیان کرو اوسی کا بھجن کرو جو لحظہ بھر مین سب کا بیڑا پار کر دیتا ہے

راکھ لئے سگلے پربھ آپے
اوتر گئے سب سوگ سنتاپے

اے پرم آتما تو ہی سب کی رچھیا کرتا ہے تو ہی سب کی حفاظت کرتا ہے تو ہی ناکردنیون سے باز رکھ سکتا ہے تو ہی ناگفتنیون اور ناشنیدنیون سے بچا سکتا ہے تو ہی بد افعالیون سے محترز رکھ سکتا ہے تو ہی

نجات جس سے ملتی ہے تو ہی ملت دی سکتا ہے

اے پرم آتما تیری ہی کرپا اور تیری شفقت سے تمام رنج اور الم اور غم اور درد اور دکھ اور سنتاپ دم بھر میں مٹ جاتے ہیں

نام جپت من تن ہریا دل
پربھ نانک نظر نہالے جیو

اے پرم آتما تیرے ہی پاک نام کے ورد کے طفیل دل اور جسم سرسبز اور تر و تازہ اور شگفتہ ہو جاتا ہے لیکن یہہ نعمت ہے بہا انہیں کو حاصل ہوتی ہے جن پر تو مہر کی نظر کرتا ہے یا جن پر تو نظر شفقت رکھتا ہے

جتنے نام جپے پربھ پیارے
سے استھل سوہیں چوبارے

اے عزیز جو ورد نام حق میں مصروف رہتے ہیں وہی منزل بالا پر زیب و زینت سے مستقل صورتوں عزت سے رہتی ہیں جاننا چاہیئے کہ چوبارہ ہمیشہ ہی بالائی منزل پر ہوتا ہے اور بالائی منزل کو [illegible] ہوا ہے [illegible] حاصل ہوتی ہے سری مہاراج نے اس شبد میں منزل بالائی سے مراد چوبارہ یعنی اوس درجہ کی لی ہے جو [illegible] دنیا سے بالاتر عرفان کی منزل کہلاتی ہے مراد یہہ کہ جو دنیا کی مکروہات اور لذات کو ترک کر کے عرفان کے چوبارہ یا منزل بالا پر پہونچتے ہیں اوس منزل میں پہونچنے سے ہی شرف اور عزت حقیقی انسانی حاصل کرتے ہیں

جتنی نام جپیا میر گوبندا

سبھی ہی نگر اوجاڑے جی

اے عزیز عارف اور مہاتما اگر ویرانہ میں ورد نام حق میں معروف ہو جاتے ہیں تو وہ ویرانہ بھی بہ صورت ایک آباد شہر کے نظر آتا ہے مراد یہہ ہے کہ وہ گہر اور وہ شہر اور وہ گانو اوجاڑ یا ویرانہ کا حکم رکھتا ہے جس میں اوسکے پاک نام کا ورد نہیں ہوتا ہے اے عزیز وہی ویران ہیں جو اوس کے نام کو نہ جپتے ہوں خواہ وہ کیسے ہی بظاہر آباد دکھلائی دیں اور وہ ویرانے بھی آباد ہیں جس میں اوس کے نام کو جپتے ہوں آبادی ورد نام حق میں ہے اور ویرانی نام حق کے بھول جانے میں

ہر رو کہی رو لی کہائی سنبہالے
ہر انتر باہر نظر نہالے

اے عزیز عارف اور مہاتما نام حق کے ورد کے طفیل سے دکہی رو لی کہا کر بھی [illegible] جو مرغن اور ملذذ کہانے کہاتے ہیں اور ورد نام حق کی طرف توجہ نہیں کرتے اے عزیز جو ورد نام حق میں مصروف رہتے ہیں اون کے ظاہر اور باطن میں آنند ہی آنند نظر آتا ہے اور پرم آتما کی مہربانی سے وہ ہر صورت سے معزز اور سرافراز نظر آتے ہیں۔

کہانے کہائی کر ہر بد فعلی
جان و شون کی وار ہی جیو

اے پرم آتما جو نام حق کے ورد کی طرف
متوجہ نہین ہوتے بلکہ ہر وقت کہانے اور
پینے مین ہی مصروف رہتے ہین وہ طرح
طرح کی بدافعالیان کرتے ہین سچ پوچہو تو
اون کی جان وشوان یا حیوان بہی ذات ہی
یا کہیتی ہوتی ہے

سنتان سیتی رنگ نہ لاے
ساکت سنگ وکرم کماے

اے عزیز ایسے بدافعال خدا فراموش برخوار
عارفون کی صحبت سے دور رہتے ہین
اور اپنے ہی ہمجنس بدافعالون اور بدکاریون
کی سوسایٹی مین شریک ہوکر ایسے کام کرتے
ہین کہ جن کے ملفل او نہین نرک یا دوزخ
مین جانا کچھ ہی مشکل معلوم نہین ہوتا

درلبہہ دیہہ کہوئی اگیانی
جڑ اپنی آپ اوکہاڑے جیو

اے عزیز اگیانی اپنی بہا زندگی کو آپ
ہی رائگان کہو رہے ہین اور اپنی جڑ کو آپ
ہی اوکہاڑ رہے ہین

تیری شرن میرے دین دیالا
سکہہ ساگر میرے کرپالا

اے پرم آتما مین تیری ہی شرن مین آیا ہون
دہی دین گوپال یعنی غریب نواز اور تو ہی
سکہہ ساگر ہے یعنی سرور کا چشمہ اور تو ہی کرپال
ہے اور تو ہی مہربان

کرکرپا نانک گن گاوے
رکہو شرم اساڈی جیو

اے پرم آتما مین تیرے ہی گن گاتا ہون یعنی
تیری ہی خوبیون کا ذکر کرتا ہون اے
پرم آتما یہی تجہہ سے بیدار تمنا یا درخواست
کرتا ہون کہ تو میری شرم کو محفوظ رکہہ اس
اشلوک مین جو درخواست سکہہ گرو مہاراج نے
کی ہے کوئی شبہ نہین کہ ہر ایک شخص کو
یہی درخواست پرم آتما سے کرنی چاہیئے

حدیث شریف ہے الحیا من الایمان یعنی حیا
لے علے جزو ایمان کا ہے جو صاحب حیا ہین اور صاحب
شرم یا جن کی شرم یا حیا قائم رہتی ہے
وہ کبہی برے افعال کے گرد نہین جاتے اور یقین
کرتے ہین کہ جب بدفعلی پر توجہ ہوگا تب ہی حیا اور
شرم خاک مین مل جائیگی اور جب شرم اور حیا خاک
مین ملے گی پہر انسانی شرف کسی صورت سے
باقی نہین رہیگا ایک پنجابی مقولہ ہے کہ منہہ نو لتہی
لوئی پہر کسکی لجا اور کہان ڈہوئی یعنی جن کے چہرہ سے
حجاب شرم اور حیا دور ہوجاتا ہے نہ اون کی شرم
ہی رہتی ہے اور نہ وہ عرفا کی سوسایٹی مین
باریابی کے قابل ہوتے ہین اوس
مین جسقدر بدافعالیان نظر آتی ہین ان کا
سوا ان حصہ ہی گذشتہ زمانہ مین نظر نہین
آتی نہین وجہ اس کی کوئی ہی اسکے
سوا نہین کہ حیا اور شرم کا دن بدن ناش
ہوتا جاتا ہے یعنی حیا اور شرم یہان سے کوچ
کرتی جاتی ہے اس صحیفہ متبرک کے مترجم کی
عمر اسوقت ستاون برس کے زینہ پر آپہونچی ہے
مین اپنی آنکہون سے دیکہی ہوئین کارروائیون پر نظر
کرکے کہہ سکتا ہون کہ آج سے تیس برس پیشتر نفیسی
پہیننے سے شرم آتی تہی اسوقت نفیسی پہنا پوشی شرم ہے

میرے دیکھتے بازارون مین میفروشون
کی دوکانون پر جاکر کوی بہی شراب نہین پیتا تہا
اور جو پیتے تہے وہ ایسے ڈہب سے پیتے تہے
کہ خود اون کے گہر کے لوگ واقف نہین
ہوسکتے تہے کہ وہ اس عمل کو کرتے ہین اب
برملا بازارون مین اور سوداگرون کی کوٹہیون
مین بلا لحاظ اس کے کہ کسی حاکم یا بزرگ کو
اس حال سے اطلاع مل جاے کہ شراب پی
جاتی ہے اور مطلق کسی کا بہی لحاظ یا کسی طرح کی
شرم نہین کی جاتی پہلے زمانہ مین حلف کے نام
سے ایسے ڈرتے تہے کہ ہی صدہا یا نچ بہی حلف
کرنے پر آمادہ نہین ہوتے تہے اب فی زمانہ
پچہا لوین ہین جو حلف کو حلوا سمجہہ بیٹہے ہین
دو آنہ کا کراہ پرشاد کہلا دو اور جتنا چاہو
جہوٹہ بلوالو اور جیسی چاہو حلف کروالو
پہلے زمانہ مین قرض چہپ چہپ کر لیتے اور
دیتے تہے اور یہہ احتیاط رکہتے تہے کہ مبادا
کسی کے سامنے قرض دین اور کوی سن لیوے
تو شرم اور آبرو جاتی رہے اور جب وعدہ
ادا منقضی ہو جاتا تہا تب اوسی طرح پردہ
مین ہی ادا کر دیتے تہے اور دوسرے کان
کو خبر بہی نہین ہونے دیتے تہے اب برملا
کچہریون مین تمسکون اور وثیقون رجسٹری
ہوتی ہے اور باوجود اس کے نیت ایسی
بدل گئی ہے کہ جب تک نالش دایر نہ ہو
جاے اور جایداد نیلام پر نہ چڑہ جاے
تب تک قرضہ کے ادا کرنے کا خیال بہی پیدا
نہین ہوتا وجہ اسکی یہہ ہی کہ شرم اور حیا سے
ہاتہہ دہوسے گئے ہین۔

مہچ محلہ ۵

چرن ٹہاکر کے ردہی سمانے
کل کلیش سب دور پیانے

اے عزیز جب پرم آتما کے قدوم پاک کا تصور
دل مین جاگزین ہو جاے تب ہی ہر قسم
کی آفتین ٹل جاتی ہین ہر طرح کی مصیبتین دور
ہوجاتی ہین ہر طرح کے کلیش کٹ جاتے
ہین

شانت سکہہ سہج دہن اوپجی
سادہو سنگ نواسا جیو

اے عزیز جب صحبت عرفا نصیب ہو جاے
تب ہی شانتی اور سرور اور تحمل اور معرفت
حق کی دولت حاصل ہو جاتی ہے

لاگی پریت نہ توٹے موے
ہرانتر رہیا بہرپور رے

اے عزیز جب عشق حق پیدا ہو جاے تب
تب دل نہین چاہتا کہ اوس سے فصل ہو عزیز
تب پرم آتما ہی اندر اور باہر بہرپور نظر
آتے ہین

سمر سمر گن گاوان
کاٹی جم کی پہانسی جیو

اے عزیز اوسی کے پاک نام کا سمرن کرتا ہون
اور اوسی کے گنون کو گاتا رہتا ہون اے عزیز جب
سے اسطرف توجہ ہوا ہی تب ہی سے ملک الموت کا خوف
نہین رہا گویا اوسکے ڈہب کی پہانسی ہی کٹ گئی ہے

امرت ہر سر انحد بانی
من تن آخر شانت سمانی

اے عزیز جب سلطان الاذکار کا اثر ہوتا
ہے تب ہی دل اور جسم مین شانتی پیدا
ہو جاتی ہے

ترپت ہوے رہی جن نیری
ست گور کیا دلاسا جیو

اے عزیز عارف ہمیشہ ہی بے پرواہ اور
فارغ رہتے ہین اے عزیز پرم آتمانے ہی اون
کے دلون کو اس قسم کا آنند بخشا
ہے ۔

جسکا تہا اوسی پہل پایا
کر کرپا پربہہ سنگ ملایا

اے عزیز ہم جسکے بندے ہے اوسی کی عنایت
سے یہہ پہل ہمکو حاصل ہوا اور اوسی نے اپنی
مہربانی سے اپنی ہی پاک ذات مین
محو کر لیا

آون جاون رہی وڈبہاگین
نانک پورن آسا جیو

اے پرم آتما بار بار کے جنم اور مرن یعنی
تناسخ سے آزادی بڑی ہی خوش نصیبی
سے حاصل ہوتی ہے اور مین یہی پرارتہنا کرتا
ہون کہ پرم آتما اس تمنا کو پورا کرے

مہج محلہ ۵

مینہہ پیا پرمیشر پایا
جیو جنت سب سکہی وسایا

اے عزیز جب باران رحمت نازل ہوا یعنی
آب حیات معرفت حاصل ہوا تب منشا ہے

مراتب کو حاصل کیا یعنی محویت مطلق ذات
حق مین نصیب ہوی اے عزیز جنہین
یہہ لذت حاصل ہو جاتی ہے وہ سب ہی
جاندار اعلے درجہ کے سرور کو حاصل کرتے
ہین ۔

گیا کلیش بہیا سکہہ ساچا
ہر ہر نام سنبہالین جیو

اے عزیز ہر طرح کے دکہہ تب ہی دور
ہوتے ہین اور ہر قسم کے سکہہ تب ہی نصیب
ہوتے ہین کہ جب ورد نام حق مین مصروف
ہو جاتے ہین

جس کے تہے تس ہی پرت پالے
پار برہم پربہہ بہئے رکہوالے

اے عزیز ہم اوسی پرم آتما کے بندے ہین
اور وہی ہماری پرورش کرتا ہے اور وہی
ہماری حفاظت ہر قسم کی بلاون سے کرتا ہے
اے عزیز جب حافظ مطلق ہمارا رکہوالا ہو
تب ہمکو کسی قسم کا خطرہ یا ڈر نہین رہتا ہے

ہزار دشمنم ار مے کنند قصد ہلاک
گرم تو دوستی از دشمنان ندارم باک

سنیی بنتی ٹہاکر میری
پورن ہوی کہانی جیو

اے پرم آتما میری معروضات کو سن لیجے
اب میری داستان کا خاتمہ ہو چکا

سرب جیانکو دیلون ہارا
گور پرسادین نظر نہالا

اے عزیز پرم آتما ہی سب کا رازق ہے اور

سب کو وہی رزق دیتا ہے اور وہی اپنی مہربانی
سے دم بھر مین نہال کر دیتا ہے اور چین
بھر مین بیڑا پار

جل-تھل-ماہیل سب ترپتا تے
سادہو چرن پکھالین جیو

اے عزیز جب وہ مہر کرتا ہے تب خشکی اور تری
مین سب ہی شادکام اور سیراب ہو جاتے
ہین اے عزیز عرفا کے قدوم پاک سے بڑی
ہی برکتین نازل ہوتی ہین اے عزیز بڑی کوشش کر
کہ عرفا ہی کی صحبت ہردم تمکو حاصل رہے

من کی اچھیا پوجاون ہارا
سدا سدا جاین بلہارا

اے پرم آتما تو ہی ہر قسم کی تمناؤن کو برلانے
والا ہے مین بار بار تجھہ پر ہی قربان ہوتا ہون

نانک دان کیا دکہہ بھنجن
رتے رنگ رسالے جیو

اے پرم آتما تو ہی ہر قسم کے دکھون کو
دور کرنے والا ہے اور ہمکو تیری ہی معرفت
کے رنگ سے رنگین رہنا چاہیے

تن من تیرا دہن بھی تیرا
تو ٹھاکر سوامی پربہہ میرا

اے پرم آتما یہہ جسم بھی تیرا اور روح بھی تیرا
اور یہہ دہن یا مال بھی تیرا اے پرم آتما تو
ہی میرا مالک ہے اور تو ہی میرا صاحب اور تو
ہی میرا خاوند۔

جیو پنڈ سب راس تمہاری
تیرا زور کرپالا جیو

اے پرم آتما یہہ روح اور یہہ جسم تیرے
ہی بخشے ہوئے ہین اور یہہ تیرے ہی سرمایہ
سے ہین اے پرم آتما یہہ زور اور طاقت
ہما تیری ہی عنایت کی ہوئی ہے اور تو ہی
عنایت کرنے والا اور تو ہی کرپال اور تو ہی
مہربان اور تو ہی دیال ہے

سدا سدا تو ہی سکھہ دائی
نہون نہون لاگان تیری پائین

اے پرم آتما تو ہی ہمیشہ سے سکھہ دینے
والا یا رحمت بخشنے والا ہے جھک جھک
کر تیری ہی قدم بوسی کرتا ہون

کار کماوان جے تدہ بھاوان
جان تو دین ہے دیالا جیو

اے پرم آتما اے دیال اے دیا کرنے والے
اے مہربان اے شفقت کرنے والے اور اے
ابر رحمت برسانے والے تو نے ہی مجھے
جان بخشی ہوئی ہے اور اگر تو چاہتا ہے تو
تیری ہی مرضی سے مین دنیا کے کام کاج کرتا
ہون تیری مرضی کے سوا کچھہ بھی نہین
کر سکتا مراد یہہ کہ وہی کرن کارن
اور وہی فاعل جزو کل ہے اوسکے اشارے کے
بدون ہم کسی کام کو نہین کر سکتے

پربہہ تم سے لہنا تو میر گہنا
جو تون دیہن سو ہی سکھہ سہنا

اے پرم آتما تو ہی میرا زیور ہے اور تو ہی مجھکو
سب کچھہ دینے والا ہے مین جو کچھہ لیتا ہون

سو تجھہ سے ہی لیتا ہون اے پرم آتما جو کچھہ تو عطا کرتا ہے اوسیکو لیتا ہون اے پرم آتما یہہ جو کچھہ آنند یا سرور حاصل ہو رہا ہے وہ تیری ہی مہربانی سے حاصل ہو رہا ہے

جتھہر راکہین تتھے رہنا

تو سبہنا کرین پرت پالا جیو

اے پرم آتما جس حالت مین تو رکھے اور جہان تو رکھے وہین ہم نے رہنا ہے سہ

رشتہ در گردنم افگندہ دوست

مے برد ہر جا کہ خاطر خواہ اوست

اے پرم آتما تو ہی سب پر مہربانی کرتا ہے اور تو ہی سب پر دیا تو ہی سب کی پرورش کرتا ہے اور تو ہی سب پر نوازش ۔ تو ہی سب پر کرم کرتا ہے اور تو ہی سب پر رحم

سمر سمر نانک سکھہ پایا

آٹھہ پہر تیرے گُن گایا

اے پرم آتما تیرے ہی نام پاک کا ورد کر کے سکھہ پاتے ہین اور آٹھون پہر تیرے ہی گُن گاتے رہتے ہین

سگل منورتھہ پورن ہوے

تیری دیا ہوی دیالا جیو

اے پرم آتما جب تو شفقت کرتا ہے تمام مقاصد اور تمام مطالب خیر و خوبی سے انجام پذیر ہو جاتے ہین اور تمام تمنائین برآتی ہین اے پرم آتما یہہ جو کچھہ کامیابیان ہوئین یا ہو رہی ہین وہ تیری ہی مہر سے

ماجھ محلہ ۵

پار برہم پربہہ میںہہ برسایا

جل تھل مہیل دہ دشا برسایا

اے پرم آتما جب تو باران رحمت کو نازل کرتا ہے تب صرف دسون اطراف ہی نہین بلکہ ہر ایک مقام پر خواہ وہ کیسا ہی خشک ہو یا کیسا ہی بلند اور رفیع ہو وہان اوس باران رحمت کا اثر پہونچ جاتا ہے

شانت بہی بوجھی سب ترسنا

آنند بہیا سب تہائین جیو

اے پرم آتما جب تو مہر کرتا ہے تب شانتی حاصل ہو جاتی ہے اور آنند اور سرور ہر ایک مقام مین حاصل ہو جاتا ہے

سکھہ داتا دوکہہ بھنجن ہارا

آپے بخش کرے بخشن ہارا

اے پرم آتما تو ہی سکھہ دینے والا ہے اور تو ہی ہر قسم کے دُکہون کو دور کرنے والا اے پرم آتما تو آپ ہی سب کچھہ بخشتا ہی اور آپ ہی بخشش کرنیوالا ہے

اپنے کیتے نو تو آپ پرتپالے

پے پیرین تنجھہ منائین جیو

اے پرم آتما تو اپنے بندون تو اپنی مخلوقات اپنی مصنوعات کی خود ہی پرورش کرتا ہے اے پرم آتما مین تیرے ہی قدم لیتا ہون اے پرم آتما تیرے قدمون پر سر رکھہ کر یہی درخواست کرتا ہون کہ سہ

بر من منگر بر کرم خویش نگر

جان کی شرن پیان گت پائی

سانس سانس سمرا ہم دہیا ئی

اے پرم آتما جسکے قدموں کی پناہ لینے سے

درجہ کی کامیابیاں حاصل کرسکتے ہیں میں دم

دم اوسی کے پاک نام کا ورد کرتا رہتا ہوں

تس بن ہور نہ دوجا ٹہاکر

اوس کی اسنتٹ کئے جائی جیو

اے پرم آتما تیرے بغیر دوسرا کوئی ہمارا

مالک یا صاحب یا ٹہاکر نہیں اسے پرم آتما ہم پر

فرض ہے کہ تیری ہی محبت اور تیری ہی عبادت

مین مصروف رہیں

تیرا مان تران پربہہ تیرا

تو سچا صاحب گنی گہیرا

اے پرم آتما مجھے مان ہے تو تیرا اور مجھے طاقت

ہے تو آپ ہی کی عنایت کی ہوئی اے پرم آتما

تو ہی سچا صاحب ہے اور تو ہی گنوں والا

اور تو ہی مستقل مزاج اور متحمل

نانک داس کہے بینتی

آٹہہ پہر تدہی دہیائیں جیو

اے پرم آتما میری یہی درخواست ہے کہ تو مجھے یہی توفیق

دے کہ ہر وقت تیری ہی بھجن مین مصروف رہوں

اے پرم آتما تمام سکھ اور سرور تب ہی حاصل

ہو جاتے ہیں جب تو مہربانی کرتا ہے اگر پرم

آتما تو ہی مرشد کامل ہے جب تیرے قدم

نیئے ہوں تب ہی آنند اور سرور حاصل

ہوتا ہے

سہج سمادہ لگی لو انتر

سو رس سوہی جانے جیو

اے پرم آتما جو تیرے ہی دہیان مین محو رہتے

ہیں اور تیری ہی لو جنہیں لگی رہتی یا جو سادہی

لگا کر تیری ہی ذات مین محو رہتے ہیں وہی

تیری معرفت کے آب حیات کو پیتے رہتے ہیں

اگم اگوچر صاحب میرا

گہٹ گہٹ انتر ورتے میرا

اے عزیزو وہ میرا صاحب جسکی حقیقت کو

کوئی بھی نہیں پا سکتا ہر ایک گہٹ مین

موجود مگر وائے بر نادانی ماکہ ؎

یار در خانہ و من گرد جہان می گردم

سدا الیپت جیو کا داتا

کو ورلا آپ پہچانے جیو

اے عزیز پرم آتما گو باہمہ ہے مگر بے ہمہ

اے عزیز اس رمز کو بہت ہی کم لوگ جانتے ہین

نظر ہا غافل و عالم پر از کیفیت حسنش ؎

بود حکم پری در شیشہ ہر رنگ شرابش را

سہج محلہ ۵

سبہے سکہہ بہئے پربہہ تٹہے

گور پورے کے چرن من وٹہے

پربہہ ملنے کی ایہہ نشانی

من اکو سچا حکم پہچانے

اے عزیز جب سے ... ہونے کی ہی نشانی ہے
کہ ... حکم ... پہچانا ... اور
یقین کریں کہ اوس کے سوا کوئی دوسرا حکم
دینے والا نہیں ـ

سچ سنتوکھ سدا تر پتاسے

آنند ... سکھ ... جیو

اے عزیز ... ان ... ہے ... و ن
... مشغول ... رہنے ... کچھ
شک ... کہ ... رہنے کا
تو پرم آتما یا مالک حقیقی کی مرضی سے وہ ہر قسم
کے آنند ... حاصل کرتا ہے

نانک ... دلی ... اپنا ...

جنم مرن روگ سب نوارے

اے عزیز ... وقت ... کرم کی
اوس کریم ... نے عنایت کی اور ہمارے
تمام روگ جو جنم اور مرن کے متعلق تھے اون
سب کو دور کر دیا

نانک داس ... ہر ... انتر

ہر کیرتن رنگ مانے جیو
نانک جی کہتے ہیں کہ پرم ایشور کے بھجن میں
ہر وقت مصروف رہنا چاہئے

ماجھ محلہ ۵

کینی دیا گوپال گوسائین
گور کے چرن وسے من مائین
اے عزیز جب سے پرم آتما نے کہ وہی
گوپال ہر اور وہی گوسائین ـ ہم پر شفقت

کی ہے تب ہی سے ہمارے دل میں کوئی بھی خیال
نہیں اوپجتا بجز اسکے کہ ہر دم اوسی کے قدم پر
ہی فدا رہیں ـ

انگی کار کیا تس کرتے
دکھ کا ڈیرا ڈاہیا جیو
اے عزیز جب سے محبت حق نصیب ہوئی
تب ہی سے ہر قسم کے دکھ دور ہوئے

من تن وستا وسیا سوئی
بکھڑا انہان نہ دسی کوئی
اے عزیز جب سے حق ہی حق نظر آنے لگا یا
محو فی الحق ہو گئے تب سے کوئی بھی دشوار
گذار مقام نظر نہیں آتا

دوست دشمن سب سجن ہوئے
ایکو سوامی آ ملیا جیو
اے عزیز جب یہہ صورت ہوئی جتنے مخالف
تھے وہ سب ہی موافق ہو گئے اور جتنے دشمن
تھے وہ سارے ہی دوست بن گئے اے عزیز
کوئی شک نہیں کہ جو وحدہ لاشریک کی وحدانیت
پر بشواس رکھتے ہیں یا اوسی کو سب کا
خالق جانتے ہیں وہ نہ زید ہی کو اپنا دشمن
سمجھتے ہیں نہ بکر ہی کو اپنا مخالف اے عزیز میں
اوسی یکتا مطلق کی فضل و کرم پر بھروسا رکھتا
ہوں اور اوس کے سوا اب کسی غیر کی طرف متوجہ
نہیں ہوتا ہوں

جو کچھ کری سو آپے آپے
بدھ سیانپ کچھ نہ جاپے
اے عزیز فاعل مطلق اوتار در ہر حق جو کچھ چاہتا ہے

سو کرتا ہے عقل یا دانائی سے او سکی حکمتون یا قدرتون کی رموز پر آگاہی نہین مل سکتی

اپنیان سنتان نو آپ سہائی

پربہہ پرم بہولا والا ہا جیو

اے پرم آتما تو اپنے بندون کی آپ ہی سہائتا یا حفاظت کرتا ہے اے پرم آتما ہر قسم کے اوہام تیری ہی مہر سے دور ہوتے ہین

چرن کمل جن کا آدہار رو

آٹھ پہر رام نام بیپار رو

اے پرم آتما جو تیرے ہی پاک قدموں کا خیال رکہتے ہین وہ آٹھون پہر تیرے ہی پاک نام کے ورد مین مصروف رہتے ہین او نہین کوئی بھی بیپار یا تجارت رام نام کے بغیر سے سوا آنند دینے والی نظر نہین آتی

سہج آنند گاوین گن گوبندا

پربہہ نانک سرب سمایا جیو

اے پرم آنند تیرے عابد تیرے بہگت تیرے عاشق ہر وقت تیرے ہی گن گاتے رہتے ہین اے پرم آتما تو ہی تمام عالم مین محیط ہے اور ہر ایک مقام پر جلوہ گر

ماہج محلہ ۵

سو سچ مندر جت سچ دہیائی

سو ڈہا سوہیلا جت ہر گن گاوری

اے عزیز وہی حق کا محل ہے جہان حق ہی حق ہوتا ہو یا حق ہی کو یاد کرتے ہون اے عزیز وہی دل شرف پانے کے قابل ہے جو پرم آتما کے گنون کے گانے مین مصروف رہتا ہو

سو دہرت سوہاو جت وسین ہر جن

سچے نام او لون قربا نا جیو

اے عزیز وہی زمین زیبا معلوم ہوتی ہے جس مین دوست حق موجود ہو اے عزیز مین پرم آتما کے سچے نام پر بار بار قربان ہوتا ہون

سچ وڈیائی قیمت نا سے

قدرت کرم نہ کہیا جاے

اے عزیز سچ کی [illegible] ہی فضیلت نہایت اعلے درجہ کی قیمت اور عزت سچ ہی کو حاصل [illegible] ہے اے عزیز نہ تو اس کی قدرت کا انتہا [illegible] سکتے ہین اور نہ اوس کی مہر کی انتہا [illegible] کا شمار کر سکتے ہین

دہیا دہیا جیوین جن تیرے

سچ شبد من بہانا جیو

اے پرم آتما عابد تیرے ہی نام پاک کا ورد کرکے اپنی زندگی کو کامیابی سے بسر کرتے ہین اے پرم آتما تیرا ہی سچا شبد ہر وقت اون کے دل مین جاگزین رہتا ہے

سچ صاحب وڈبہاگین پائی

گور پرسادین ہر گن گائی

اے عزیز بڑی ہی خوش نصیبی سے معرفت حق کا شوق پیدا ہوتا ہے اے عزیز مرشد برحق کی ہدایت سے ہی پرم آتما کے گن گائے جاتے ہین

رنگ رتے تیری مشدہ بہائی

سچ نام نشان تو جیو

اے پرم آتما تیرے ہی حکم سے معرفت کے رنگ سے رنگین ہو جاتے ہین اے پرم آتما تیرے ہی حکم سے سچ ہی ہمارا نام اور نشان بن جاتا ہے

سچے انت نہ جانے کوی

تہان تہنتر سچا سوی

اے عزیز کوی بہی اوس سچے کا انت نہین پا سکتا اے عزیز وہ کوی مقام نہین جہان وہ موجود نہ ہو۔

نانک سچ دہیائی

سدا ہی انتریامی جانو جیو

اے عزیز ہمیشہ ہی ورد نام حق مین مصروف رہو اور یہی جانو کہ وہی انتریامی ہی یعنی جاننے والا اندرونی اور مخفی سے مخفی حالات کا ہے ؎

برا و علم یک ذرہ پوشیدہ نیست
کہ پیدا و پنہان بنزدش یکیست

مہج محلہ ۵

رین سوہاوڑی دن سوسوہیلا

جپ امرت نام سنت سنگ میلا

اے عزیز وہی رات مقبولیت کا درجہ پاتی ہے اور وہی دن جس مین اوسکے نام پاک کا ورد کرتے ہین اور اوس کے عارفون کی سوسایٹی یا صحبت مین بیٹھتے ہین

گہڑی مہورت سمرت پل وجین

جیون سپہل تہا ہدا جانا جیو

اے عزیز جو ہر ایک گہڑی اور ہر ایک پل مین اوسی کے نام پاک کے ورد مین مصروف رہتے ہین مین اونہین کی زندگی کو خوشتر اور افضل سمجھتا ہون

سمرت نام دوش سب لاہنے

انتر باہر ہر پربہ سانتے

اے عزیز اوسی کے پاک نام کے ورد کے طفیل ہر قسم کے عیوب زایل ہوے اے عزیز وہی مقدس آتما اندر اور باہر عیان ہے اور ہر ایک حالت مین وہی ہمارا ساتہی اور وہی ہمارا رفیق ہے

بہے بہو بہرم کہو یا گور پورے

دیکہان سب نی جائین جیو

اے عزیز خوف اور وہم کو مرشد کامل نے مٹا دیا اے عزیز اب اوسی کو ہر ایک مقام مین جلوہ گر دیکہتا ہون ؎

جدہر دیکہتا ہون اودہر تو ہی تو

پربہ سمرتہ وڈ اوچ اپارا

نو ندہ نام بہرے بہنڈارا

اے پرم آتما تو ہی قادر ہے اور تو ہی طاقت والا اور تو ہی سب سے اعظم اور سب سے بالاتر اے پرم آتما اونچے سے اونچے پہاڑ بہی تیری عظمت اور تیری رفعت کا مقابلہ نہین کر سکتے اے پرم آتما تیرے نام پاک کے ورد کی طفیل ہی ہر قسم کی نعمتون سے ہم ہر وقت اپنے بہنڈار کو بہر سکتے ہین۔

آدانت پیر بہہ سوئی

دوجا ڈکر نہ لاسے جیو

اے پرم آتما تو ہی پہلے تہا اور تو ہی اسوقت
ہین ہے اور تو ہی انت کے وقت رہے گا
بیوالا دل ہووا ذکر اے پرم آتما تیرے سوا
کوئی دوسرا ہو تو اوسکا ذکر بالن
لائین ۔

کر کرپا میرے دین دیالا

چاچک چاہے تیرا ہی دوارا

اے پرم آتما تو فضل کر فضل ہم تیرے ہی
در کے محتاج ہین اور تیرے ہی در پر التجا
لاتے ہین تیرے در کے سوا ہم کسی اور
در کو نہین جانتے ۔۔

دے دان نانک جن مانگے

سدا سدا ہر دہیا ہین جیو

اے پرم آتما مین یہی دان آپ سے مانگتا ہون
کہ آپ مجھے یہی توفیق بخشین کہ ہر دم اور ہر ساعت
اور ہر لحظہ آپ ہی کے بہجن مین مصروف
رہون ۔

مہج محلہ ۵

اپنے تو ہین آگے آپے

جیو جنت سب تیری تہاپے

اے پرم آتما یہان بہی تو ہی ہے اور وہان
بہی تو ہی ہے یہہ جتنے جاندار ہین سب تیری
ہی مخلوقات ہے ہین اور تو ہی سب کا
خالق ہے

تدہ بن اور نہ کوی

مین دہر اوٹ تمہاری جیو

اے پرم آتما آپ کے سوا دوسرا کوئی نہی
نہین مین آپ ہی کی اوٹ رکہتا ہون
مراد یہہ کہ آپ ہی کی پناہ کا بہروسا رکہتا ہون

رسنا جپ جپ جیوے سوامی

پار برہم پربہہ انتر یامی

اے پرم آتما زبان تیرے ہی پاک نام کے
ورد مین مصروف رہتی ہے اور اسی مصروفیت
مین ہماری زندگی کامیابی سے گذرتی ہے
اے پرم آتما تو ہی سب کا سوامی ہے اور
سب کا مالک اور تو ہی مخفی حالات
کا جاننے والا ہے

جن سیو یا تن ہی سکہہ پایا

سو جنم نہ جوئے ہارین جیو

اے پرم آتما سکہہ اور آنند و سرور وہی
حاصل کرتے ہین جو تیری عبادت یا سیوا مین
مصروف رہتے ہین اے پرم آتما بیشک کچہہ
شک نہین کہ عابد اور عارف ہی اس بیبہا
نعمت زندگی کو جوئے مین نہین ہارتے
مراد یہہ کہ اپنی قیمتی زندگی کو لذات و حسرات
مین ضایع اور رایگان نہین کہوتے اور
جس غرض کے لئے اون کی زندگی
موضوع ہو چکی ہے اوسی غرض کو
حاصل کرتے ہین

نام اوکہد جن جن تیری پایا

جنم جنم کا روگ گنوایا

اے ... جو تیرے پاک نام کی بے بہا دولت کو حاصل کر لیتے ہیں وہ ... تمام روگوں کو دور کر دیتے ہیں خود ... مستغلق ہوں ... بے شک ... [illegible]

ہر ... تن کا ... [illegible]

[illegible]

اے عزیز ... پرم آتما کے چرن میں ... [illegible]

درشٹ دہار ... [illegible]

گہٹ گہٹ انتر ...

اے پرم آتما جب ... دم بھر میں ... ہو جاتے ہیں ... بیڑا پار ہو جاتا ہے ... گہٹ ... ایک دل تیری ہی طرف سے ... پا نمسکار کر رہے

اکس مین اور دو جانا ہین

بابا نانک ایہہ مت ساری جیبو

اے عزیز وحدہ لاشریک کے سوا دوسرا کوئی ... واجب الوجود اور لائق مسجود نہیں اور سنو سیانے ایکو مت ... ہر سب کا اتفاق ہے

ہر گیا ہے کہ از زمین روید
وحدہ لاشریک مے گوید

مہلہ ۵

من تن راتا رام پیارے

سرب کو دیجے آپ لواری

اے عزیز ... اور تن سے ... نام حق میں ... ہو ... اے عزیز یقین ہے کہ پرم آتما ہی سب کو سب کچھ دیتا ہے

آٹھ پہر گوبند گن گاے

اور نہ کوئی سانس جیبو

اے پرم آتما یہی میری تمنا ہے کہ ... ہوں پہر ... گن گاتا رہوں اور ایک پل بھی تیرے ... نام ... نہ آئے

... ہی ساجن بہت پیارا

رام نام سادھ سنگ بچارا

اے عزیز ... اپنا دوست اور عزیز سمجھتا ہوں جو ... عرفا میں بیٹھ کر ورد نام ... ہے

سادہو سنگ تریجے ساگر

کٹے جم کی پہاسا جیبو

اے عزیز صحبت عرفا کے طفیل ہی اس بھو ساگر یعنی خوف دینے والے دنیا کے سمندر سے پار ہو سکتے ہیں اور اسی کے طفیل جم یعنی ملک الموت کی پہانسی کو کاٹ سکتے ہیں

چار پدارتھ ہر کی سیوا

پارجات جپ الکھ ابہیوا

اے عزیز چاروں ہی نعمتیں پرم آتما کے بھجن سے حاصل ہو جاتی ہیں اے پرم آتما نام حق کے ورد سے وہی پار ہو سکتے ہیں اس بھے ساگر سے

کام کرودہ کل وکھیہ گور کاٹے
پورن ہوئی آسا جیو

اے پیرم آتما شہوت اور غضب جیسی بلاؤن سے مرشد برحق کے طفیل ہی رہائی نصیب ہو جاتی ہے اور تمام تمنا پوری ہو جاتی ہیں

پورن بھاگ ہنر جس پیرا لی
سادہ سنگت رنگ پالی

اے عزیز بیت وہ ہیں کو خوش نصیب اعلیٰ درجے کا سمجھتا ہوں جو حق کی محبت [illegible] آپ چھپا ت معرفت حق کو نوشش جان کر لیتے ہیں

نانک نام وسیا جس انتر
پرد ہان گرہست اوداسا جیو

اے عزیز جس کے دل میں معرفت حق جا گزین ہو جاتی ہے اگر وہ بظاہر دنیا دار نظر آئیں تو بھی یہی یقین کرنا چاہیئے کہ وہ دل سے تارک لذات محسوسات ہیں

مہج محلہ ۵

سمرت نام ردے سکھ پایا
کرکرپا بھگتیں پرگٹایا

اے عزیز دلی سرور یا روحانی سرور ورد نام حق سے ہی حاصل ہوتا ہے اے عزیز یہہ درجہ تب ہی نصیب ہوتا ہے جب عارفوں اور عابدوں کی طرف سے مہر کی نظر ہوتی ہے

ست سنگ مل ہر ہر جپیا
بنسے آلس روگ جیو

[illegible] اور [illegible] جاتے ہیں

جاں کے گرہ نو ندھ ہر بھائی
تس ملیا جس پورب کمائی

اے عزیز [illegible] مرشد کامل [illegible] حاصل [illegible] اونہیں کو [illegible] خدا [illegible]

کہو نانک میرا پورن پرم ایشور
پرب پہچان گادان جوتکا جیو

اے [illegible] جو گیان اور ہیون نیستی تصور ذات حق میں کامل ہوتے ہیں اونہیں کو کمال کا درجہ نصیب ہوتا ہے اے عزیز یہہ نعمہ پرم آتما کی مہر کے سوا حاصل نہیں ہوسکتا جو ہر ایک فعال پر قادر ہے اور جو چاہے سو کر سکتا ہے

جہن مین تہا ہو تہا پن ہارا
آپ ایکا ننتی آپ پسارا

اے عزیز پرم آتما نے ایک پل مین تمام موجودات کو پیدا کر دیا اے عزیز یہہ بات سب سے عجیب ہے کہ وہ سب سے نرالا ہے اور سب مین شامل ہے یکے در ہیچ جا نہ داری جا
بہ عجب ماندہ ام کہ ہر جائی

لیپ نہین جگ جیون داتے

درشن دتیا سبے نرالا جیو

اے عزیز وہ کریم وہ پیدا کرنے والا تمام عالم کا ہے اور آپ اوجہین اوجہان سے منزہ اور نیرا ہے کو سب کچھ اوسی کا ظہور ہے اور جا بہ جا اوسی کا جلوہ نظر آتا ہے بقولیکہ
ایک ہے نور جسکا سب جلوہ
دیکہو موجود جا بہ جا ہین ہم
لیکن وہ سب سے نرالا ہے

انجل لاے سب سشٹ نرائی

اپنا نام آپ جپاے

اے عزیز در حقیقت نرانکار وہی ہے سب کا بیڑا وہی پار کرتا ہے اور سب کی مرادین وہی حاصل کرتا ہے اور وہ اپنا نام آپ ہی جپاتا ہے مین ایسے پرم آتما کو بار بار نمسکار کرتا ہون۔

گور پورت پایا کرپا نہین

نانک دُہر سنجوگا جیو

اے عزیز کامل گورو یا حقیقی ہادی اعلیٰ درجہ کی خوش نصیبی سے ہی حاصل ہوتے ہین
سہ آنانکہ خاک را بہ نظر کیمیا کنند
آیا بود کہ گوشہ چشمے بما کنند

مہج محلہ ۵

سو ہا کرنا جو آپ کراے

جتھے رکہے سو بہلی جاے

اے عزیز جو کچھ چاہتا ہے سو پرم آتما کرتا ہے دوسرے سوا کوئی بہی کرن کارن یا فاعل جز و کل نہین اے عزیز جس مقام یا جس حالت یا جس صورت مین پرم آتما رکہے ہم اوسی حالت اور اوسی مقام کو اپنے لئے محمود سمجھتے ہین
سہ
راضی ہین ہم اوسی مین جسمین تیری رضا ہے
یہان یون بہی واہ واہ ہے اور وون بہی واہ واہ ہے

سو ہی سیانا سو ہی پت ونتا

حکم لگے جس میٹہا جیو۔

اے عزیز وہی دانا ہے اور وہی معزز جو راضی بہ رضا اور شاکر بہ قضا ہے
سہ
رضا بہ دادہ بدہ واز جبین گرہ بکشا
کہ بر من و تو در اختیار نہ کشادست

سبہ پروے اکو دہاگے

جس لاہے لئے سو چرنی لاگے

اے پرم آتما ہے تمام عالم تو نے ایک ہی ڈوری مین پرو رکہا ہوا ہے اے عزیز وہی واصل بالحق ہوتے ہین جنہین پرم آتما کا فضل راہ نما ہوتا ہے

اور دہ کنول جس ہووے پرکاش

تن سرب نرانجن دیکہا جیو

اے عزیز جس کے من مین معرفت حق جاگزین ہو جاوے وہی دیکہتا ہے شاہد مراد کو
سہ
اگر دو کیا بہت پر دیکہا ہم نے
پر دیکہا عجب یہان کا دیکہا ہم نے
بینا ہی نہ تہی تو دیکہتی تہی سب کچہہ
جب آنکہہ کہلی تو کچہہ نہ دیکہا ہم نے

تیری مہما توہی جانے
اپنا آپ توہی پہچانے

اے پرم آتما توہی اپنی عظمت اور اپنی شوکت اور اپنی قدرت کو جانتا ہے اے پرم آتما توہی اپنے آپکو پہچانتا ہے

ہون بلہاری سنتن تیرے
جن کام کرودھ لوبھ مٹیا جیو

اے عزیز میں اونہیں عارفوں اور عابدوں پر قربان ہوں جنہوں نے شہوت او غضب اور طمع کو نیست اور نابود کر دیا ہے

تو نرویر سنت تیرے نرمل
جن دیکھے سب اوترہن کل مل

اے پرم آتما جسطرح تیری پاک ذات ہرقسم کی کدورتوں سے پاک ہے ویسی طرح تیرے سنت یا تیرے عارف بھی مراد یہہ کہ تیرے سنت یا تیرے عارف تب ہی ہوتے ہیں جب اون میں اس قسم کی خوبی ہو اور جب اون میں یہہ خوبی ہو تب کوئی شک نہیں کہ اون کے درشن سے ہی ہمارے دل میں ہر قسم کی صفائی پیدا ہو جاتی ہے

نانک نام دھیائے دھیائے جیوے
بنسیا بھرم بھو بھیڑا جیو

اے پرم آتما سری نانک جی تیرے ہی نام پاک کا ورد کر کے جیتے ہیں اور اسی سبب سے اونہیں نہ تو کسی قسم کا بھرم یا شک ہی رہا ہے اور نہ کسی طرح کا خوف ہی

ماجھ محلہ ۵

جھوٹا منگن جے کوئی مانگے
تس کو مرتے گھڑی نہ لاگے

اے عزیز یہہ جتنی آرزوئیں ہیں ساری ہی جھوٹی ہیں جو چاہتے ہیں کہ ہمکو دنیا ملے یا دولت وہ یہہ ہی نہیں جانتے کہ ہم یہہ درخواست کیوں کرتے ہیں ہمارے مرنے میں کچھ بھی توقف یا ڈھیل نہیں جب ملک الموت کا اشارہ ہوگا تب ایک گھڑی کی بھی مہلت یہاں کی رہائش کے لئے نہیں ملے گی سے

اجل ہر گھڑی ہے خواب غفلت کا بہانہ ہے
خدا جانے اجل کس وقت آئے کیا ٹھکانہ ہے
مقرر اوسکو آنا ہے مقرر ہمکو جانا ہے
جہیز کہٹ کے عوض لازم جنازے کا بنانا ہے

پار برہم جو سدا ہی سیوین
سو گور مل نہچل کنیا

اے عزیز جو طاعت اور اطاعت حق میں مصروف رہتے ہیں وہ گوروجی کی ہدایت سے بالاستقلال اپنی زندگی کامیابی سے بسر کرتے ہیں

پریم بھگت جسکے من لاگے
گن گاوے ان دن نت جاگے

اے پرم آتما جو تیرے پریم میں محو ہو جاتے ہیں

وہ ہمیشہ ہی تیری خوبیاں گاتے رہتے ہیں
وہ کبھی غفلت کی خواب میں نہیں سوتے
بلکہ ہر وقت جاگتے رہتے ہیں اور جو کہ وہ
غفلت کے گرد نہیں جاتے اور تیری ہی یاد
میں رہتے ہیں

باہوں پکڑ شری سوامی جی

جگ سنگت لہنا

اے پرم آتما تیری معرفت اہل معرفت کو حاصل
ہوتی ہے جو وہ حقیقت میں تیرے سنت ہوتے
ہیں اے سوامی اے پرم آتما جس پر تیری مہر
ہوتی ہے اوہنیں کی اوہ سنگت ہوتی ہے

چرن کمل بھگتاں من وٹھو

من پرم ایشور سنگے ستنے

اے عزیز جیسا عارفوں کی محبت دل میں جاگزیں
ہوجاتی ہے یا اون کے پاک قدم کا تصور
من میں مستحکم ہوجاتا ہے تب پرم ایشور
کی رحمتیں نازل ہوجاتی ہیں

سنت جناں کی دہور نت باچھیاں

نام سچے کا گہنا

اے عزیز جو عارفوں کے قدوم مبارک
کی خاک چومتے رہتے ہیں اوہنیں کو ورد نام
حق کا زیور خوشنما معلوم ہوتا ہے

اوٹھت بیٹھت ہر ہر گای

جس سمرت ور نہہ چل پای

اے عزیز اوٹھتے بیٹھتے نام حق کے
ورد میں مصروف رہیں تو منتہائے مراتب
کو پہونچ جائیں

نانک گور پورے ہوی دیالا

ٹہرا کینا سہنا

نانک جی فرماتے ہیں کہ مرشد کامل نے بڑی
ہی مہربانی کی جو راہ معرفت دکھلا دیا
اے عزیز بہتر یہی ہے کہ اوسی کی رضا پر
راضی اور اوسی کی قضا پر شاکر رہیں

راگ صبح

واشٹ پد پایاں محلہ پہلا گہر پہلا

ایک اونکار ست گور پرشاد

شبد رنگائی حکم سمہائی

سچے درگہہ محل بولائے

اے عزیز جو رنگ معرفت سے رنگین ہوجاتے ہیں
اوہنیں شرف حضوری نصیب ہوتا ہے

سچے دین دیال میرے صاحبا

سچے من پتیاوہنا

اے پرم آتما تو ہی برحق ہے تو ہی علیم الحق
ہے تو ہی غریب نواز ہے اور تو ہی غریب پرور
اے پرم آتما تو ہی تمام دلوں کو تسلی بخشنے والا ہے

ہوں واری جیو شبد سوہاونیا

امرت نام سدا سکھہ داتا

اے عزیز نام حق ہی امرت ہے اوسکے سوا اور
کوئی ہی امرت نہیں اے عزیز نام حق ہی سکھ
دینے والا ہے اسکے سوا کوئی ہی سکھ دینے والا نہیں
اے پرم آتما مین تجھ پر بار بار قربان ہوتا ہوں
اے پرم آتما سارے ہی شبد تجھے زیب دیتے
ہین اور تمام شبدون کو تو نے ہی زینت بخشی
رکہی ہے

گورمتین من وسا تو بیا

اے پرم آتما تو ہی مرشد حق کے ذریعے
ظاہر ہوتا ہے اور تو ہی طبیعت مین [illegible]
پیدا کرتا ہے کہ ہم تجھ پر ہی نثار [illegible]
اور تجھ پر ہی ایمان لاہین

ایک رہاو

ناکو میرا مین کس کیرا
سا چا ٹہاکر تہہون میرا

اے پرم آتما تیرے سوا کوئی ہی میرا [illegible]
نہیں تیرے سوا کوئی ہی میرا [illegible] نہیں
تیرے سوا کوئی ہی میرا خداوند نہیں تیرے
سوا کوئی ہی میرا خداوند نہیں تیرے سوا
کوئی ہی میرا مالک نہیں [illegible] کسی کو اپنا آقا
یا اپنا وارث سمجھتا ہون
اے پرم آتما تو ہی میرا سچا ٹہاکر ہے اور تو
ہی تینون عالم کا مالک

ہومے کر کر جاے گنہیرے
کراوگن پچہو تا و بیا

اے پرم آتما [illegible] لوگ خودی اور آپنیلار
کے نشہ سے مست ہو کر [illegible] ہی کے رہے
اور [illegible] اور [illegible] اے پرم آتما مغرور
اور متکبر طرح کے عیبون مین مبتلا ہو ہو کر
[illegible] پچہتانے لگے [illegible] پچہتاے
[illegible] قربان [illegible]

[illegible] سے سو [illegible] نے
[illegible] شبد نام [illegible] سے

اے پرم آتما [illegible] تمیز کرنے
[illegible] اے عزیز
[illegible] ورد نام حق
اور [illegible] حاصل کرنے کی
توفیق [illegible] ہے

[illegible] کا [illegible]

چہوٹ نہین نام بہلا و بیا

[illegible] حق کے دروازے پر ہی
حساب دینا پڑیگا کوئی ہی حساب دینے سے
[illegible] سکیگا اے عزیز تو کیون بہولا
ہوا ہے [illegible] نام پاک کو اے عزیز تو کیون
[illegible] حساب کو اے عزیز کیا
تو نہیں جانتا کہ دنیا روزے چند عاقبت
کار با خداوند

من مکہہ بہولا ٹہور نہ پاوی
جم در باندہا چوٹان کہای

اے عزیز جو حق کو بہول جاوین اور اپنی ہی

نفس کے بندے بن رہے ہین یا یون کہو کہ جنہون نے لذات محسوسات پر ہی فریفتہ ہو کر اپنے مالک اپنے خالق اپنے رازق کو فراموش کر دیا ہے یا وہ نہین کہین بہی عزت نصیب نہین ہو سکتی اے عزیز ایسے ہی لوگ ملک الموت کے دروازے پر ضرب پر ضرب اور چوٹ پر چوٹ کہا رہے ہین

بن نالوے کو سنگ نہ ساتہی
مکتی نام دہیا و بہنا۔

اے عزیز مکت اور رستگاری مطلق صرف اونہین کو نصیب ہوگی جو نام حق کے ورد مین مصروف رہین گے اے عزیز پرم آتما کے نام کو ورد کے بدون نہ کوئی رفیق ہی ہوگا اور نہ کوئی ساتہی ہی اے عزیز تو کیون اس رفیق کی رفاقت اور اس ساتہی کے ساتہہ کو ترک کئے بیٹہا ہے اے عزیز اگر تو چاہتا ہے کہ تجہکو مکت یا نجات حاصل ہووے تو ہر دم اور ہر وقت اوسی کے سمرن مین مصروف رہ ؎

ہو نہ غافل یاد سے آخر اوسی کے کام ہر
ورنہ پاوے گا خطا ہر کو سمر ہر کو سمر

ساکت کوڑی سیچ نہ بہاوے

دوبہدا باندہا آوی جاوی

اے عزیز گناہگارون اور جہوٹون کو سچ کبہی پسند نہین ہوتا اور یہی باعث ہے کہ وہ ناحق اور دوئی مین مبتلا ہو کر جنم اور مرن اور تناسخ کی قید سے رہا نہین ہوتے اور بار بار اس گرفتاری کی حالت مین جنم لیتے اور مرتے رہتے ہین ؎

ہمچو سبزہ بارہا روئیدہ ام
ہفصد و ہفتاد قالب دیدہ ام

لکہا لیکہہ نہ میٹے کوئی
گور مکہہ مکت کرا دینا

اے عزیز نوشتہ ازلی کبہی نہین مٹ سکتا ؎ سر نوشتم چو بہ انقاد بہ تدبیر چہ سود
اے عزیز گو نوشتہ ازلی سے کم و بیش نہین ہو سکتا مگر جسکا نام مکت ہے وہ گرو کی صحبت ہی سے حاصل ہو سکتی ہے ؎

آہن کہ بہ پارس آشنا شد
ہم رنگ بہ صورت طلا شد

پیڑے پر جا تو ناہین

جہوٹہہ و جہوٹی رووین ڈہائین

اے نور دیدہ تو کیون اسوقت پلنگ پر جا بیٹہی ہے مراد یہہ کہ ظاہری عظمت اور شوکت دنیا کو حاصل کر کے اپنے خالق کو فراموش کر بیٹہی ہے اور مائی اور منی کے خیالات مین مستغرق ہو رہی ہے اے نور دیدہ تو اس عظمت اور شوکت اور اون تمام نعمتون پر جو اسوقت تجہے حاصل ہو رہی ہین ایسی بہول رہی ہے کہ تجہے یہہ ہی یاد نہین رہا کہ میرا خالق کون ہے اور میرا رازق کون اور میرا حافظ کون اگر تو ہوش مین نہین آئیگی اور اسی مائی اور منی مین مست رہیگی تو انجام کار رو رو کر پچہتائیگی کہ ہائے اس بیبہا جسم انسانی کو جو معرفت الہی حاصل کرنے کی غرض سے تہا مین نے رایگان کہو دیا

اوگن مٹھی محل نہ پاوے

اوگن گن بخشاوینا

اے عزیز یقین کر کہ جو اوگنون اور قسم قسم کے عیبوں میں مبتلا رہتے ہیں وہ معرفت کے محل میں نہیں پہونچ سکتے اے عزیز تو ان اوگنون کو ترک کر دے اور گنون کو حاصل کرلے خذ ما صفا ودع ما کدر

۱۴ پیارا جن جاتا پیارا

گورمکھ بوجھے نت پیارا

اے عزیز جو محبوب القلوب کو جان لیتے ہیں یعنی جنہیں پرم آتما کی معرفت کا گیان حاصل ہو جاتا ہے وہ ہر وقت بچار حق اور ناحق اور ست اور است میں رہکر ست کو گرہن کرتے ہیں اور است کو تیاگ دیتے ہیں اے عزیز ست کو گرہن کرنا اور است کو تیاگ دینا ہی حاصل زندگانی ہے

آون جاون سے چھٹ جائے

سچے نام سما وینا

اے عزیز جو محو فی الحق ہو جاتے ہیں وہی جنم اور مرن اور آواگون کے سلسلہ سے بری ہو جاتے ہیں

گورمکھ بوجھی اکتھ کہاوی

سچے ٹھاکر ساچو بہاوی

اے عزیز ایسے گیانی آدمی کے نام کو جپتے ہیں جس کے نام پاک کے ورد سے ہی ہر قسم کے آنند اور سرور حاصل ہو جاتے ہیں اور اوسی کا ذکر کرتے رہتے ہیں جنکے ذکر سے جسم اور جان طہارت اور کامل پاکی حاصل کر لیتے ہیں اے عزیز ایسے مہاتما اور ایسے گیانی سچے ٹھاکر کی پرستش میں محو رہتے ہیں اور سچے ٹھاکر ہی سے محبت اور عقیدت اور ارادت رکھتے ہیں

نانک سچ کہے بینتی

سچ ملے گن گاوینا

نانک جی مہاراج یہ سچی بات کہتے ہیں کہ حق کے گُن گاتے رہنے سے محو فی الحق ہو جاتے ہیں

اج محلہ ۳ گھر پہلا

کرم ہووے ست گورو ملاوے

سیوا سرت شبد چت لاوے

اے عزیز خوش نصیبی سے ہی ایسے ہادی مل جاتے ہیں جو خدمت خلائق اور سلطان الاذکار کے ورد میں ہمکو مصروف کر کے اوس درجہ پر پہونچا دیتے ہیں کہ جسکا نام عرف عام میں گیان ہے اور جسکا فوٹو من تو شدم اور تو من شدی ہے

ہومیں مار سدا سکھ پایا

مایا موہ چکا وینا

اے عزیز حقیقی سکھ اور اصلی راحت تب ہی

نصیب ہو سکتی ہے جب انانیت اور آہنکار کو زایل کردین اور موہ اور لوبھ اور لالچ کے دام سے آزاد ہو جائین

ہون واری جیو واری

ست گور کے بلہار نیا

اے عزیز مین ہادی برحق پر بار بار قربان ہوتا ہون اور اوسی کی ذات پاک پر نثار

گور مٹین ہر کاش ہو یا جیو

ان دن ہر گن گا دینا

اے عزیز ہادی برحق کی ہدایت سے ہی معرفت حق حاصل ہوئی اے عزیز ہادی کامل کی یہی ہدایت ہے کہ ہر وقت ہر گن ہی کے گن گاتے رہین ایک رہاو

من نن کہو جے تان پاہی

دھوت راکھی ٹہاک رہای

اے عزیز وہی مخوفے الحق ہوتے ہین جو من مین سے آتما ہی کی طرف رجوع لاتے ہین اے عزیز ایسی ہی رجوع لانے والون کا اضطرار اور اضطراب اور انتشار دور ہو جاتا ہے اور وہی تسکین یا شانتی یا سرور مطلق حاصل کرتے ہین۔

گور کی بانی ان دن گاوی

سچے بھگت کراو ینا

اے عزیز جو گورو جی کی ہدایتون کو گاتے رہتے ہین وہی سچے عابد اور بھگت کہلاتے ہین۔

اس کایا اندر وست اسنکھا

گورمکھ ساچ ملے تا ویکھان

اے عزیز وہ نعمت لازوال جس سے مراد معرفت حق کی ہے اسی جسم مین موجود ہے مگر یہہ نعمت ہادی برحق کی مہربانی کے سوا حاصل نہین ہو سکتی

نؤ دروازے دسوین مکتا

انحد شبد بجا وینا

اے عزیز جو معمولی ترکیب سے سلطان الاذکار کے ورد مین معروف رہتے ہین وہی اوس اعظم درجہ کو حاصل کر لیتے ہین جسکا نام مکت اور رستگاری ہے

سچا صاحب سچے نائین

گور پرسادی من وسائین

اے پرم آتما تو ہی سچا صاحب ہے اور تیرا ہی نام سچا ہے تیرے سوا کوئی بھی سچا نہین ہے مگر ہم تیرے گیان کو حاصل نہین کر سکتے تیری مہربانی کے سوا۔

ان دن سچا ہی رنگ راتا

در سچے ہی سوجھی پاوینا

اے عزیز جو رات دن معرفت کے رنگ سے ہی رنگین رہتے ہین وہی حقائق اسرار کو پا سکتے ہین بااو نہین کو حق کے دروازے پر سای

ہو سکتی ہے

پاپ پُن کی سار نہ جانی

دوجے لاگے بھرم بھولانی

اے عزیز جو دوئی میں مبتلا رہتے ہیں وہ ہروقت اوہام باطلہ کا شکار بنے رہتے ہیں وہ نہیں جان سکتے کہ پاپ کیا ہے اور پُن کیا یعنی وہ مطلق تمیز نہیں کر سکتے کردنی اور ناکردنی میں

اگیانی اندھا راہ نہ جانے

پھر پھر آون جاونیا

اے عزیز جو بھرم آتما کا گیان نہیں رکھتے وہ اندھوں کی طرح ادھر ادھر ٹٹولتے اور ٹکریں مارتے پھرتے ہیں انہیں راہ معرفت نظر نہیں آتا اور اگیانی ہی بار بار آواگون کے شکنجے میں آتے ہیں جسکا نام آزادی یا مکت ہے وہ اوسکو حاصل نہیں کر سکتے

گور سیوا تے سدا سکھ پایا

ہومے میرے ٹھاک رہایا

اے عزیز ہادی برحق کی طاعت اور اطاعت سے سرور حقیقی نصیب ہو سکتا ہے اور آشکار اور ہاہی اور منی کا ناش

گور ساکھی میٹھا اندھیارا

وجر کپاٹ کھولا وینا

اے عزیز ہادی حقیقی کی مہربانی سے ہی ایمان کا اندھیرا دور ہوتا ہے اور دل کے کنول کھل جاتے ہیں مراد یہہ کہ غفلت دور ہو جاتی ہے اور حقیقت کی چاندنی نظر آتی ہے

ہومی مار من وسایا

گور چرنی سدا چت لایا

اے عزیز اونہیں کا دل آباد ہوتا ہے جو اہی اور منی سے نفرت کرتے ہیں اور ہادی برحق کے پاک قدوم پیر ہی سر رکھے رہتے ہیں مراد یہہ کہ اوسی کی ہدایتوں پیر چلتے رہتے ہیں۔

گور کرپا سے من تن نرمل

نرمل نام دھیا ونیا

اے عزیز گوروجی کی مہربانی سے جب جتھارتھ اشنان ہوتا ہے یعنی حقیقی غسل یا روحانی غسل تب ہی من اور تن کی غلاظت اور کثافت اور میل دور ہو جاتی ہے اور نرمل ہو کر یعنی بالکل پاک اور صاف اور بے لوث ہو کر ورد نام حق میں مصروف ہو جاتے ہیں

جیون مرن سب تدھ ہی مائین

جس بخشین تس دین وڈیائی

اے بھرم آتما جیون اور مرن تیرے ہی حکم کر ہوتا ہے تیرے حکم کے بدون نہ تو کوئی جنم ہی پا سکتا ہے اور نہ اوسپر موت کا اثر پہونچ سکتا ہے اے بھرم آتما جن کو

تو جاتا ہے اونہیں کو بخشش دیتا ہے مراد یہہ
کہ اونہیں کو تناسخ اور آواگون کے سلسلے
سے آزاد کر دیتا ہے

نانک نام دہیاے تو

جنم مرن سنوار دینا

اے عزیز نانک جی مہاراج جی ہدایت فرماتے
ہین کہ جنم اونہین کا شدہ ہوتا ہے اور اونہین
کو زندگانی کا لطف نصیب ہوتا ہے جو تیرے
نام پاک کے ورد میں دن رات مصروف
رہتے ہین۔

مانجھ محلہ ۳

میرا پربہہ نرمل اگم اپارا

بن تکڑی تولے سنسارا

اے عزیز میرا مالک میرا خاوند میرا خداوند
جو منزہ ہے ہر قسم کی لوثون سے مبرا ہے
ہر طرح کی آلودگیون سے اور جسکی حقیقت کو
کوئی بہی نہین جان سکتا اور جس کی ابتدا
اور انتہا کی نسبت کوئی پتہ نہین لگا
سکتا ایسا قادر ہے کہ وہ میزان کے
بدون ہی تمام خلایق کے اعمال کو تولتا
رہتا ہے

گورمکہہ ہووے سو ہی بوجہے

گن کہہ گنی سماو دینا

اے عزیز اس رمز کو جو پہلے شبد مین کہی
گئی ہے وہی جان سکتے ہین جو خاصان بارگاہ
حق سے ہین اے عزیز وہی اوس کے گن
گاتے ہین اور وہی اوس کے گنون
کا تذکرہ کرتے رہتے ہین اور وہی اوسکے گنون
مین آخر کار محو ہو جاتے ہین

ہئون واری جیو واری

ہرکا نام وسا و دینا

اے عزیز مین اونہین پر بار بار قربان ہوتا
ہون جو تیرے نام پاک کے ورد مین مصروف
رہتے ہین اور اسی عمل کے طفیل اپنے دل کو
ہر وقت آباد رکہتے ہین۔

جو سچ لاگے سوان دن جاگے

در سچے سو بہا پاو دینا

اے عزیز جو محو فی الحق رہتے ہین اونہین
کے دل ہر وقت بیدار رہتے ہین اور وہی
اوسکے سچے دروازے پر ہر قسم کی عزتین
حاصل کرتے ہین

اک رہاؤ

آپ سُنے تے آپے دیکہے
جسنو کرپا کرے سو ہی جن لیکہے

اے عزیز وہ آپ ہی سُنتا ہے اور آپ ہی
دیکہتا ہر کوئی بہی اوسکے سوا دیکہنے یا سُننے کی
سامرتہیہ یا طاقت نہین رکہتا ای عزیز جس پر وہ
کرپادیا یا شفقت کرتا ہے اوسی کو اس رمز پر
آگاہی نصیب ہوتی ہے۔ شیخ جی کیا یاہین
صابون کا بہاو۔

آپے لائے سو لاگے

گور مکہہ سچ کما و نیا

اے عزیز وہی معرفت حق کو حاصل کرتے ہیں جنہیں وہ حاصل کرانا چاہتا ہے اے عزیز خاصان حق ہیں وہی شمار کئے جاتے ہیں جو راست کردار ہوتے ہیں ایک ... کا یہہ مقولہ بالکل صحیح ہے کہ سچ کے برابر کوئی پن نہیں اور جھوٹ کے برابر کوئی پاپ نہیں

جس آپ بھولاے سو کتہو ہتھ پاے

پلو رسے لکھیا سو میٹیا نہ جاے

اے عزیز نوشتۂ ازلی کبھی مٹ نہیں سکتا جنہیں وہ آپ بھولا دیتا ہے وہ کبھی منزل مقصود کا رستہ نہیں پا سکتے

جن ست گور ملیا سو وڈ بھاگی

پلو رسے کرم ملاونیا

اے عزیز خوش نصیب وہ ہیں جنہیں ہادی بر حق کی بارگاہ میں رسائی نصیب ہوتی ہو اے عزیز جب تک اعلے درجہ کی خوش نصیبی نصیب نہ ہو تب تک یہہ دولت نصیب نہیں ہو سکتی۔

تیرے دھیں ان دن سیتی

کنت وسارے اوگن مُتی

اے عزیز اپنے خاوند کو وہی بھولتی ہیں جو قسم قسم کے عیوب میں مبتلا رہتی ہیں اے عزیز وہی معرفت حق کے دھن کو جمع کرتی رہتی ہیں جو کسی وقت بھی اپنے خاوند کو فراموش نہیں کرتیں۔

ان دن سدا پھرے بر لاندی

بل بھر نیند نہ پاونیا

اے عزیز خدا فراموش ہمیشہ ہی مضطرب اور مضطر اور سراسیمہ ہو کر جزع اور فزع کرتی رہتی ہیں اے عزیز جب تک وہ اپنے حقیقی خاوند یعنی پریتم آتما کی دولت معرفت کو حاصل نہیں کر لیتیں تب تک اونہیں نیند ہی نصیب نہیں ہوتی

جنہیں جیو سے شبد پچھاتا دایا

ہون تن واری گور سچے شبد پچھانیا

اے عزیز میں اوس گورو پر قربان ہوتی ہوں جو ماتی اور متی کو نیست و نابود کرکے گورو جی کے پاک شبدوں کے معانی کو جانتے ہیں اے عزیز سکہہ کا دینے والا وہی پریتم آتما ہے اور راحت پہونچانے والا وہی ہے تو کوئی اوس کے بدون سکہہ نہیں دے سکتا ہے اور نہ کسی قسم کی راحت ہی پہونچا سکتا ہے

سچ سبھاگ و سدا پر راوین

سچ سنگار بناونیا

اے عزیز جو سچ کے لباس اور سچ کے زیور سے ہی آراستہ رہتی ہیں اونہیں کی خوابگاہ زیب دیتی ہے اور وہی اپنے حقیقی خاوند کے حضور میں سرافرازی کی قابل سمجھی جاتی ہیں

لکہہ چوراسی فرہر جیو پاے

جس نو نظر کرے تس گورو ملاوے

گورو چھوڑ سی لاکھہ جنم نصیب ہووین اور ہر ایک جنم تیرے نصیب سے ہی وصال کے لیئے کوشش کی جاوے لیکن جب تک تو مہر کی نظر نہین کرتا تب تک بیڑا پار نہین ہوتا مراد یہہ کہ ہادی برحق کے حضور مین رسائی نصیب نہین ہو سکتی ہے

گل وکیھہ کاٹ سدا من نرمل

ورسچے نام سہاوہا

اے عزیز جب لذات محسوسات کو ترک کردین اور ہر قسم کے تعلقات سے آزادی نصیب ہو جاوے تب ہی یہہ من نرمل ہو جاتا ہے یعنی یہہ دل مصفا ہو جاتا ہے - اے عزیز جب یہہ صورت نصیب ہوتی ہے تب وہ رتبہ حاصل ہوتا ہے جسکا نام محویت ذات حق ہے

لیکھا مانگے تاکن دے

سکھہ ناہین سن دوبہے

اے عزیز اگر پرم آتما حساب اعمال مانگے اور کردنی اور ناکردنی کا اندازہ کرے تو کس کی طاقت ہے کہ اوسکو حساب دے سکے اے عزیز جو دوی مین مبتلا ہین انہین کبھی سکھہ نصیب نہین ہوتا - اے عزیز حقیقی سرور تب ہی حاصل ہوتا ہے جب دوی کو خیرباد کہہ دیتے ہین اور یگانہ حقیقی سے ہی یگانگت پیدا کر لیتے ہین

آپے بخشش لئے بہر یہہ ساچا

آپے بخش ملاوتیا

اے عزیز پرم آتما آپ ہی بخش دیتا ہے اور آپ ہی ہمارے گناہون کو بخش کر ہمکو اپنی ذات مین ملا لیتا ہے

آپ کرے تے آپ کرائے

پورے گور سبد ملائے

اے عزیز سب کچھہ وہی کرتا ہے اور سب کچھہ وہی کراتا ہے

کرن کارن آپے آپ
نانک کے ناہین کچھہ ہاتھہ

یعنی فاعل مطلق وہی ہے جو کچھہ وہ چاہتا ہے وہی ہوتا ہے اوس کے سوا کوئی بھی کچھہ کرنے نہین سکتا -

نانک نام ملے وڈیائی

آپے میل ملاوتیا

اے عزیز جو ورد نام حق مین مصروف رہتے ہین انہین کو ہر قسم کی عظمتین نصیب ہوتی ہین اے عزیز یہہ صورت تب ہی معرض ظہور مین آتی ہے کہ جب وہ اپنے فضل و کرم سے اپنی ذات مین محو کرنا چاہتا ہے

ماجھ محلہ ۳

اکو آپ بہرین پر چہنا

گورمکھہ دیکھان تا یہہ من بہنیا

اے عزیز یگانہ مطلق مین مطلق دوی کا دخل نہین اے عزیز یہہ معرفت کی رمز تب ہی

پا سکتے ہین جب دل مین عشق حق گھر کرتا ہے

ترشنا تج سہج سکھہ پایا

ایکو من وسا ونیا

اے عزیز لالچ اور حرص اور ہر قسم کی خواہشوں کے ترک کرنے سے ہی سرور حقیقی حاصل ہو سکتا ہے اے عزیز یہہ خوبی نصیب ہی حاصل ہوتی ہے کہ جب محو ہو کے اکو حدہ لا شریک ہو جاتے ہین۔

ہون واری جیو داری

اکس سے چت لاونیا

اے عزیز مین بار بار اونہین پر قربان ہوتا ہون جو وحدہ لا شریک سے ہی دل لگائے رہتے ہین۔

گورمتی من اکت گھر آیا

سچے رنگ رنگاونیا

اے عزیز ہادی برحق کی ہدایت سے ہی دلکو وحدہ لاشریک پر بھروسا ہوا یا اعتقاد اے عزیز مبارک ہین وہ جو اسی سچے رنگ سے رنگین رہتے ہین

ایہہ جگ بھولا تین آپ بھولایا

اک وسارا دوجے لوبھایا

اے پرم آتما یہہ تو مین مان لیتا ہون کہ یہہ عالم ہی بھولا ہوا ہے مگر اوسی کے ساتھ مین یہہ ہی کہتا ہون کہ اگر یہہ بھولا بھی ہے تو آپ ہی کے حکم سے۔ اے پرم آتما اسکی یہی بھول ہے کہ بجائے تجھے چھوڑ کر ناحق کی طرف میل کر گیا ہے

ان دن سدا بھوے بھرم سی بھولا

بن ناوین دوکھہ پاونیا

اے عزیز جو حق کو بھول جاتے ہین وہ ہمیشہ جہالت یا ظلمت مین مبتلا ہو کر ادہر ادہر ٹھوکرین کھاتے پھرتے ہین اے عزیز معرفت حق کے حصول کے بدون حقیقی سرور یا سچی راحت کبھی حاصل نہین ہو سکتی

جو رنگ راتے کرم ودہاتے

گور سیواتے جگ چار جاتے

اے عزیز جو معرفت حق کے رنگ سے رنگین ہو جاتے ہین وہ چارون ہی جگ کے حالات سے واقف ہو جاتے ہین

جس تو آپ دے وڈیائی

ہر کے کرم کماونیا

اے پرم آتما تو اونہین عظمت اور بزرگی بخشتا ہے جو تیرے ہی امر کی تعمیل کرتے رہتے ہین

مایا موہ ہر چیتن ناہین

جم پور بادہا دکھہ سہائین

اے عزیز جو دنیا کی لذتون مین مبتلا ہو کر

بھول کر بھی نام حق زبان پر نہیں لاتے ملک الموت و نہیں گرفتار کر کے سخت ایذا دیتا ہے

اندہا باولا کچھ نظر نہ آوی

من پاپ ببیاو بنا

اے اندہا اے باولے اے پاگل تجھے کچھ بھی نظر نہیں آتا اور بھی وجہ ہے کہ تو شیطان نفس کا بندہ بن کر اس کی پرستش میں [illegible] کر اپنے اندہیون کو [illegible]

اک رنگ راتو جو ہندہ سب [illegible]

بہیا ہے بھگت تیرے من بہیا

اے عزیز جو حق کی معرفت کے رنگ سے رنگین ہو جاتے ہیں وہی محو فی الحق ہوتے ہیں اے عزیز وہی سچے بھگت ہیں اور وہی حقیقی عارف ۔

ست گو سیوان سدا سکھ داتا

سب اچھیا آپ پوجاو نیا

اے پرم آتما آپ کی عنایت سے ہی سرور حقیقی نصیب ہوتا ہے اے پرم آتما تو ہی دُکھ دور کرنے والا اور ہر قسم کے سُکھ دینے والا ہے اے پرم آتما تو ہی سب کی آرزوؤن کو پورا کرنے والا ہے

ہر جیو تیری سدا شرنا آی

آپ بخشین دین وڈیائی

اے پرم آتما مین تیرے ہی قدمون مین آیا ہون آپ ہی بخشنے اور آپ ہی عظمت دینے والا ہے

جم کال تس نیڑ نہ آوے

جو ہر نام دہیاو بنا

اے پرم آتما ملک الموت کبھی اون کے نزدیک نہیں آتا جو تیرے پاک نام کا ورد کرتے رہتے ہین ۔

ان دن راتے جو ہر بہاو

میرے ہر میلے میل ملاوے

اے پرم آتما جو تیرے بھجن مین محو رہتے ہین وہی تیری ذات مین لین ہو جاتے ہین

سدا سدا سچے تیری شرن آی

تو آپے سچ بجھاو نیا

اے حق تعالے مین تیری ہی شرن مین آیا ہون اے حق تعالے تو ہی حق ہے اور تو ہی حق کو پہچانتا ہے

جن سچ جاتا سو سچ سماے

ہر گُن گاوین سچ وکہانے

اے پرم آتما جنہون نے تجھکو جون کا تون پہچان لیا وہ تیری ہی ذات مین محو ہو گئے اے پرم آتما وہ تیرے ہی گُن گاتے رہتے ہین اور تیری ہی سچائی کو ظاہر کرتے

انکا نام بدنے و بیراگی

بنج گہر تا ڑی لاو نیا

اے عزیز ایسا جو تیری معرفت کے رنگ سے رنگین ہوگئے اونہوں نے ہی ندامت محسوسات کو ترک کر دیا گویا ہی دنیا کی ہوسکے اونہون نے اصلی گہر مین محو رفتہ الفناء ہوگئے

محلہ ۳

شبد مرے سو موا جاپے کال

نا چاپے دکہ نا سنتاپے

جو تیرے پاک نام کے ورد سے فانی ہو گئے ہیں یقین کرو کہ وہی مردہ ہیں دوسرے معنی مرشد کے یہ ہو سکتے ہیں کہ جن پر تیرے پاک رشد کا اثر ہو گیا ہے اور اوس اثر کے طفیل جنکی انا اور منی نیست اور نابود ہو گئی ہے اونہیں نہ تو ملک الموت ہی کا ڈر ہے اور نہ کسی قسم کا دکہ اور سنتاپ ہے

جوتی وچ مل جوت سمانی

سن من سچ سما ونیا

اے عزیز سچ ہی ہے کہ یہ ظاہری روشنی باطنی روشنی میں محو ہو گئی اور سچے ہی مین سچ سما گیا

ہون واری جیو واری

ہر کا نام سو بہا پاونیا

اے عزیز مین اون پر بار بار قربان ہوتا ہون جو تیرے ہی پاک نام کے ورد کے سبب سے اعلے درجہ کی عظمت حاصل کر رہے ہیں

ست گور سیوے سچ چت لایا

گورمتین سچ سما ونیا

اے عزیز جو سچے گورو کی اطاعت اور خدمت کرتے ہیں اور نیز ان کے چرنون سے محبت پیدا ہوتی ہے اے عزیز یاد رکھ جو حق کی معرفت سے ہی محو ہوا حق ہونے کی لذت پہنچتی ہے

اکس دیکہو

ہو یا گہر کیا جیہر پہلا دار

دوجے لاگے محل نہ پایا

یہ جسم اور تمام سامان فانی ہیں دوجے یعنی دوئی جب تک معدوم نہ ہو تب تک کیا کا نصیب ہونا مشکل ہے

اندن جلدی پہرے دن راتین

بن پر بہو دکہ پاونیا

اے عزیز جو اوس پاک خداوند کو بہولے ہوے ہیں وہ دن رات مضطر اور سراسیمہ اور حیرت اور دہر پہرتے رہتے ہین اونہیں مطلق آرام یا آنند حاصل نہیں ہوتا اے عزیز جو سچے صاحب کو بہولے رہتے ہین وہ ہمیشہ ہی دکہ پاتے رہتے ہیں

ڈ بہی جات نہ آ سگے جاہی

جنہیں منگئی لیکہا تہی سچ کماہی

اے عزیز نہ یہہ خوبصورت جسم ہی ساتھہ جاتا ہے اور نہ یہہ ذات ہی یہہ سارے شان اور شوکت اور سارے عروج اسی دنیا میں رہ جاتے ہیں اے عزیز جہاں تجھے جانا ہے وہاں جو جو کا حساب دینا ہے اے عزیز وہاں سے رستگاری پا سکتا تب ہی نصیب ہو جب سچے کرم کمانے والے ہوں یعنی نیک افعالی کو ہی اپنا شعار جانتے ہوں

ست گور سیون سو ہمین وٹہی

اپنی اوہتی نام سماوینا

اے عزیز جو ہادی برحق کی طاعت اور اطاعت میں مصروف ہیں وہی صاحب دولت اور صاحب دھن ہیں اور یہاں اور وہاں وہی ذات حق میں سمانے والے

بہو بہاسے سنگار بناے

گور برسا دین محل گہر پاسے

اے عزیز جو پرم آتما کا خوف رکھتے ہیں اور اوس کے خوف سے کوئی بھی برا کام نہیں کرتے یقین کرنا چاہیئے کہ وہی اس جسم کے زیب کا باعث ہیں اے عزیز ہادی برحق کی مہربانی سے ہی یہہ اعلے درجہ کامل یا درجہ حاصل ہوتا ہے

ان دن سدا رویں دن راتیں

مٹھا رنگ ہنا و نیا

اے عزیز جو ورد نام حق میں معروف رہتے ہیں وہی کامل بسر عروجی یہاں اور وہاں حاصل کرتے ہیں

سبہان ہرو سٹو سدا نامے

ہر سا دیں جو نظر نہالے

اے عزیز وہ ایک ہر وقت سب کے ساتھہ رہتا ہے لیکن جب ہادی برحق شفقت کرتے ہیں تب ہی اوس کی مہر کی نظر سے بیڑا پار ہو جاتا ہے

مہرا بیر یہہ ات اونچو اونچا

کر کرپا آپ ملا و نیا

اے عزیز میرا پرم آتما سب سے عظیم اور اعلے اور افضل ہے اے عزیز پرم آتما اپنی ہی شفقت سے ہمکو اپنی ذات میں ملا لیتے ہیں ہماری کوشش سے نہیں

مایا موہ ایہہ جگ سوتا

نام وسار دکہہ سے روتا

اے عزیز مایا کے جال یا موہ کے جال میں ہی سارا جگت پہنسا ہوا ہے اور اسی سبب سے خواب غفلت میں سویا ہوا۔

اے عزیز دنیا کے بندے اپنے خالق کو فراموش کرکے طرح طرح کے دکہوں اور مصیبتوں میں مبتلا ہیں۔

جو تس کی سونا سو جاگا
گورمت سو جہی پا ونیا

اے عزیز جو دنیا داری کی طرف سے سو گیا
مراد یہ ہے کہ جنہنے لذات محسوسات کو ترک
کر دیا یا جو ناحق کو چھوڑ کر حق سے ہو لیا
جاننا چاہئے کہ وہی جاگا ہے اے عزیز ایسے لوگ
ہیں وہ جو گورو جی کی ہدایت سے باطنی روشنی
حاصل کرتے ہیں -

امرت چھوڑی سو بہرم گنوائی
گور پرشاد گمت گت پائی

اے عزیز جو معرفت کا آب حیات پیتے ہیں وہ
مکت یا رستگاری مطلق حاصل کرتے ہیں

بہگتین رتا سدا بیراگی
آپ مار ملا و نیا

اے عزیز جو عبادت حق میں محو ہو جاتے ہیں
وہی رفتہ رفتہ بیراگی بن جاتے ہیں اے
عزیز جو خودی کو نیست اور نابود کر دیتے ہیں
وہی مکت پاتے ہیں

آپ او پائے دہندہی لائی
لکھہ چوراسی رزق آپ اپڑا

اے عزیز کارساز مطلق ہی سب کو ہر ایک کام
میں لگاتا ہے اور ہر ایک کے لئے کوئی نہ کوئی
ذریعہ روزی کے بہم پہونچانے کا بنا دیتا ہے
اے عزیز وہ تمام کائنات کو جسے عرف عام
میں چوراسی لاکھہ جون کہتے ہیں آپ سے آپ
رزق پہونچا دیتا ہے سہ

رزق را روزی رسان مقدار ہر پیمانہ داد
[illegible] را چندین شکم داد و بہر یک دانہ داد

نانک نام دہیائی سچ راتی

جو تس بہاوئی سو کار کراونیا

اے عزیز [illegible] نام حق کے طفیل ہی جیسے الحق
ہو جاتے ہیں اے عزیز ہم آقا کی جو مرضی
ہوتی ہے اوسی کے موافق سارے
کام ہوتے ہیں

میہج محلہ ۳

اندر ہیرا لعل بنایا
گور کے شبد پرکھہ پرکھایا

اے عزیز [illegible] ہیرا اور حقیقی لعل تمہارے
ہی قلب میں ہے مگر تم اوسکو نہیں پہچان
سکتے تاوقتیکہ مرشد حق کی ہدایت نہو اسے
یار در خانہ و من گرد جہان میگردم

جن سچ پلے سچ وکہانو
سچ کسوٹی لاونیا

اے عزیز راست باز اور راست کردار ہی
سچ کی تمیز کر سکتے ہیں اون کے بغیر کوئی بھی سچ
کے طلا کو کسوٹی پر لگا کر نہیں بتلا سکتا
کہ یہ کہرا ہے یا کہوٹا -

ہون واری جیو واری
گورکی بانی من وساونیا

اے عزیز میں تجھ پر بار بار قربان ہوتا ہوں
تو ہی گورو جی کی ہدایت کو اپنے دل
میں جگہ دیتا ہے

انجن ماہنیہ نر نجن پایا
جوتی جوت ملا دنیا

اے عزیز جب گیان کا سرمہ یا تھی آنکھوں میں
لگا لیتے ہیں تب پرم آتما کو پا لیتے ہیں اسے
پرم آتما تو ہی جوتی کو جوت ملانے والا ہے
یعنی تمام شعاعوں کو اپنی شعاع میں
شامل کر لینے والا ہے

اکھ ... ... و

اس ... ... پیارا
تام ... نرنجن ... ایا پایا

اے عزیز جو ... سمو ... یعنی
جو کچھ تمام جہان میں ہے وہ تیرے جسم میں
ہے اے عزیز میں پھر کہتا ہوں کہ پرم آتما کی
حقیقت کا ... کسی نے آج تک انتہا
پایا ہے اور نہ آئندہ پائے گا

گورکھ ہو کے سو جھی پاوے
آپے بخشش ملا دنیا

اے عزیز خدا کے بندے ہدایت پاتے
ہیں اور دنیا یا نفس کے بندے نہیں اے
عزیز خدا تعالے کو ہی یہہ طاقت ہے کہ وہ ہمارے
تمام گناہوں کو بخش دیتا ہے اور انجام
کار اپنی ہی ذات میں ملا لیتا ہے

میرا ٹھاکر سچ درڑھا ہے

گور پر سادین سچ چیت لاے

اے عزیز او سچ ٹھاکر کہو یا مالک یا آقا یا صاحب
یا پرم ایشور یا خالق یا آفریدگار وہی حق الیقین
پیدا کرتا ہے اے عزیز ہادی برحق کی ہدایت
سے ہی یہہ درجہ نصیب ہوتا ہے

سچو سچ ورتے سبھی تھائیں
سچے سچ سما دہا

اے عزیز وہ کوئی مقام نہیں جہاں حق کا
ظہور نہیں سوا ایک ہے تو جسکا سب جلوہ ہے

دیکھو موجود جا بجا ہیں ہم ...
اے عزیز سچ ہی سچ میں سماتا ہے پہلے بھی
حق تھا اسوقت بھی ہی حق ہے آئندہ بھی
حق ہی ہوگا

بے پرواہ سچ میرا پیارا
کل دکھہ اوگن کاٹن ہارا

اے پرم آتما تو ہی بے پرواہ ہے تیرے سوا کوئی
بھی بے پرواہ نہیں اے پرم آتما تو ہی سچ اور تو ہی
حق ہے تیرے سوا سب ہی ناحق اور ناراست ہیں اے
پرم آتما تو ہی پیارا ہے تیری سوا کوئی بھی کسی کا پیارا نہیں
مراد یہہ ہے کہ جو عزیز اور پیارے کہلاتے ہیں جب وہ نفرت
کرتے ہیں تب تو ہی پیار کرتا ہے جب کوئی بھی رحمت
نہیں کرتا تب تو ہی رحمت کرتا ہے جب کوئی بھی
شفقت نہیں کرتا تب تو ہی شفقت کرتا ہے اے
پرم آتما تو ہی ہمارے اوگنوں کو دور کرتا ہے تو ہی ہمارے
عیوب کو زائل کرتا ہے تو ہی ہمکو گنوں میں لگاتا ہے
اے پرم آتما تو ہی ہماری مصیبتوں کو دور کرتا ہے
تو ہی ہماری تکلیفوں کو زائل کرتا ہے تو ہی ہمکو
آنند دیتا ہے اور تو ہی ہمکو سرور بخشتا ہے

پریم پریت سدا دہیائی

ہو ہمائی بھگت وڈھاونیا

اے عزیز جب تک عشق حقیقی حاصل نہو اور ہردم اوسی کا تصور نہ رہے تب تک علم الیقین کا رتبہ حاصل نہیں ہو سکتا

تیری بھگت بہی مجہ سیج ہاو

آپے دے ناپچہوتاوے

اے پرم آتما عابد تیری بہی عبادت نہیں کر سکتے ہین جب تو اونہیں آپ کرنے کی توفیق عنایت کرے اے پرم آتما جب تو عنایت کرتا ہے تب بہی نہین چاہتا کہ اوس سے اپنی بخشی ہوئی نعمت کو پہر واپس لے لے

سبہنان جیان کا ایکو داتا

شبدی مار جیواونیا

اے پرم آتما تمام جانداروں کا تو ہی رازق ہے اے پرم آتما جب تو ہماری ماٹی دمٹی کو نیست و نابود کر دیتا ہے تب یہی سمجہا جاتا ہے کہ تو نے ہمارے بے جان جسم مین نئے سرے جان بخشش دی

ہر تندہ باجہون مین کوئی ناہین

ہر تند ہی سیوان تاتندہ صلاحین

اے پرم آتما تجہے فراموش کر کے مین کسی قابل نہین رہتا اے پرم آتما تیرے یاد رکہنے

تو نہ ہی میری زندگی ہے اور تیری ہی مہربانی سے مین جیتا جاگتا نظر آتا ہون تیری مہربانی کے سوا کسی کام کے قابل نہین۔
اے پرم آتما جو تیری محبت کرتے ہین وہ تیری ہی مہربانی سے سرافرازی کے قابل متصور ہوتے ہین۔

آپے میل لیو پربہہ ساچہ

بہرے کرم تو پاونیا

اے پرم آتما جب تو چاہتا ہے تب ہی تیری ذات مین محبت نصیب ہو جاتی ہے اے پرم آتما کامل مرشد کی ملاقات کے بدون یہہ منزل … کسی کو … حاصل نہین ہو سکتی

میرا … کوئی … جیہا

… نظرین سبھی ڈہٹیا

اے پرم آتما تیرا ثانی مین نے کوئی نہین دیکہا اے پرم آتما اگر تیرا کوئی ثانی ہو تو اوسکا ذکر بہی زبان پر لاون یا اوس کی مثال پیش کرون ایکو برہم دو تیہو ناستی اے پرم آتما نہ کوئی تیرا ثانی ہے اور نہ آئندہ ہی ہوگا ؎

این گلے را رنگ و بوے دیگر ست

ان دن سار سنبہال

ہر را کہین گورمکہہ ساچ سماونیا

اے عزیز تو ہر وقت عطر معرفت کا استعمال کیا کر اے عزیز تو پرم آتما کے پریم مین محو ہو جا

تدہ جے وڈ ہین ہور نہ کوی
تدہ آپے سرجی آپے گوی

اے پیرم آتما میرے نزدیک نہ تو آپ کے برابر کوی عظمت اور بڑای رکہتا ہے اور نہ آپ جیسا کوی عظیم القدر اور رفیع الشان ہے اے پیرم آتما تو نے ہی اس عالم کا خمیر کیا اور تو نے ہی اس عالم کو پیدا کیا

تو آپے ہی کہہ پیرت سنوار ہین
نانک نام سماو دنیا

اے پیرم آتما تو ہی اس جہان کے شکر سے تو سڈول بنا تا ہے
نانک جی مہاراج فرماتے ہین کہ تو آپ کی نام کی بڑای اور عظمت کو کوی شخص کون کا تون ظاہر کر سکتا ہے اور نہ آپ کے کمال کی جیسی کہ چاہی تعریف ہی کر سکتا ہے
اے پیرم آتما جیسا تو ہے ویسا تو ہی جانتا ہے ہم نہین جان سکتے تیری عظمتون اور حکمتون کو

اے دریگ دل تو ز آغاز
عنقای نظر بلند پرواز

مہج محلہ ۳

سب گہٹ آپے بہوگن ہارا
الکہہ ورتے اگم اپارا

اے عزیز ہر ایک مین اوسی کا ظہور ہے اور اوسی کا نور وہی سب قسم کی لذتین لیتا ہے اور وہی ہر ایک طرح کی لذتین پیدا کرتا ہے اے عزیز نہ تو اوسکی حقیقت ہی کو جان سکتے ہین اور نہ اوسکی کیفیت ہی کو پا سکتے ہین

گورکے شبد ہرا ہرچہ ہے دہیای
سہجے سہج سماو دنیا

اے عزیز گورو جی کی ہدایت سے ہی ورد نام میں محو ہو سکتے ہین اور اوسی کی ذات
[illegible]

ہوں وارئی جیو واری
گور شبد نامن وسا دنیا

اے پیرم آتما میں تجہہ پر بار بار قربان ہوتا ہون کہ تو ہی اوس شبد کو جسکا نام سلطان الاذکار ہی ہے دل میں ایسی جگہہ دیتا ہے کہ ہر وقت اوسی شبد سے خود بہ خود ہی شبد سرزد ہوتا رہتا ہے

شبد سوجہی تا من سو بوجہہ
نسا پور رسا و نیا

اے عزیز جو سلطان الاذکار کے مطلب سے آگاہ ہین وہی سلطان الاذکار کو بڑی محبت سے اپنے دل مین جگہہ دیتے ہین

اک رہاو

پنج دوت موہین سنسارا
من مکہہ اندہے سدہ نہ سارا

اے پیرم آتما جو نفس کے بندے ہین وہ اندہے ہے اور اگیانی ہین اونکو یہہ ہی معلوم نہین کہ یہہ پانچون مکار جن سے مراد کام کرودہ موہ لوبہہ اور آہنکار کی ہے تمام جہان کو فریب دے کر سبز باغ دکہلا کر

سخت ذلالت مین مبتلا کر رہے ہین

اک گورمکہہ سدا سچ رنگ راتے

سچے ہر بہہ سیون ان دن جاتے

اے عزیز جو طالب حق ہین وہ حق کے سوا
کسی سے غرض نہین رکھتے وہ ہر وقت اور ہر
حالت مین پاک پرم آتما کے سمرن مین ہی
مصروف رہتے ہین

مل پرہم سچے گن گاوین

ہر در سوبہا پاوتیا

اے عزیز طالبان حق - حق مین محو رہتے ہین
اور حق ہی کے گن گاتے رہتے ہین اے عزیز
جن کی زندگی اس مبارک طریقہ سے گذرتی ہے
وہی ہر ایک دربار اور ہر ایک بارگاہ مین
عزت اور سرنامی پاتے ہین ؎

چون از و گشتی ہمہ چیز از تو گشت
چون از و گشتی ہمہ چیز از تو گشت

ایک مٹی سے آپ اوپایا

دو بہدا دوجا تہر ڈوبایا

اے عزیز طالبان حق کا یہہ مفید خیال ہے کہ
وحدہ لا شریک سب کا خالق ہے اور یہہ
جتنے جاندار دکھلای اور سنای دیتے ہین
یہہ اوسی کے پیدا کئے ہوے ہین
اے عزیز جو دو بہدا لیعنی تناین اور دوی
مین مبتلا ہو جاتے ہین گو وہ بظاہر تیر رہتے
ہوے ہی دکھلای دین مگر یہی سمجہنا چاہیے
کہ وہ درحقیقت ڈوبے ہوے ہین

چوتہی پوڑی گورمکہہ اوپچی

سچو سچ کما ونیا

اے عزیز تریا اوستہا لیعنی وہ حالت جس
مین من تو شدم تو من شدی کا نقشہ ہو وہ
تمام حالتون سے افضل ہے مبارک ہین وہ
جو اس حالت مین مست رہتے ہین ؎

خوشا وقت و خورم روزگارے
کہ یارے بر خورد از وصل یارے

اے عزیز یہی اوستہا منتہاے مراتب ہے
اس اوستہا مین وہی محو رہتے ہین جو ہر وقت
حق مین لین اور مگن رہتے ہین

سب ہر سچا سچ بہاے

جن سچ جاتا سو سچ سماے

اے عزیز حق سے کوی بہی عزیز نہین اگر حق کی
عزت ہو۔ اے عزیز جو حق کی قدر کرتے ہین
یا حق کو یاد رکہتے ہین یا حق ہی کے سمرن
مین محو رہتے ہین وہی حق کو پاتے ہین
اور وہی حق مین لین ہو جاتے ہین

گورمکہہ کرتا سچا سیوین

سچے جاے سما ونیا

اے عزیز حق کے بندے یا حق کے طالب
حق کے سوا کسی اور کی طاعت یا اطاعت
نہین کرتے اے عزیز طالبان حق انجام کار
حق ہی مین سما جاتے ہین

سچے با جہون کوی اور نہ دوجا

دوجے لگ جگ کہپ کہپ مویا

اے عزیز حق تعالے کے سوا کوی بہی نہین

افسوس ہے کہ ہم دوی اور ہر قسم کے تفرقون اور تبائینون مین مبتلا ہوکر اور ایسے گورو صاحب کو بھول کر خواہ مخواہ اضطراب اور اضطرار اور انتشار مین مبتلا ہوکر ادہر اودہر ٹکر مارتے پہرتے ہین

گورمکہہ ہووی سوایکو جانو

ایک سیو شکہہ پاو نیا

اے عزیز طالبان حق حق کے سوا کسی اور کو نہین جانتے - اے عزیز طالبان حق - حق ہی کی عبادت کرکے اعلے درجہ کے شکہہ اور سرور اور شانتی اور آرام اور آنند کو پاتے ہین -

ساری جنت سب شرن تمہاری

آپے ویکہے کچی پکی ساری

اے پرم آتما یہہ سارے ہی جاندار تیرے ہی بندے اور فرمان بردار ہین اور تیری ہی شرن یا تیری ہی پناہ مین آئے ہوئے ہین اے پرم آتما اس باغ عالم کے کچے اور پکے پہلون کا تو خود ہی نظارہ کر رہا ہے

ان دن آپ کار کرائے

آپے میل ملاو نیا

اے پرم آتما تو ہی کرن کارن اور تو ہی فاعل جزو اور کل تو ہی سب کچہہ کرتا اور کراتا ہے اور آپ ہی سب کو اپنی ذات مین وصل بخشتا ہے

تو آپے میلین دیکہین دور

سب مہین آپ رہا بہرپور

اے پرم آتما محیط عالم تو ہی اے پرم آتما سرب بیاپک تو ہی اے پرم آتما جامع المتفرقین تو ہی اے پرم آتما گو دور سے دور تو ہی مگر سب سے نزدیک تو ہی اے پرم آتما جب تو دیکہتا ہے کہ تفرقے اور تباین حد سے زیادہ زیادتی ہوگئی ہے تب تو آپ ہی کوئی سبیل ایسی کردیتا ہے کہ جس سے وہ سارا تفرقہ اور تباین دور ہو جاتا ہے

نانک آپے آپ ورتے

گورمکہہ سوجہی پاو نیا

اے عزیز وہ آپ ہی کرن کارن ہے اور آپ ہی فاعل جزو کل اے عزیز یہہ رمز حقیقت کی عارفون کے سوا کسی کو ہی معلوم نہین ہو سکتی -

ماجہہ محلہ ۳

امرت بانی گور کی مٹہی

گورو رکے کنے چکہہ ڈٹہی

اے عزیز تمام بانیون سے مٹہی بانی گورو جی کی ہے اور تمام کلامون سے شیرین تر کلام مرشد کامل کی ہے مگر اے عزیز اس امرت سے صرف وہی مستفید ہو سکتے ہین جو حق کے طالب ہین جو دنیا کے طالب ہین انکو اس امرت سے کچہہ بہی حاصل نہین ہوسکتا ہ باران کہ در لطافت طبعش خلاف نیست ؛ در باغ لالہ روید و در شور خار و خس ؛
پرم آتما کی سب پر یکسان مہربانی ہے مگر جیسی کسی کی نسبت ویسی اوسکی ...

انتر پرکاش مہارس پیوی

در سچے شبد رچاو نیا

اے عزیز جنکے ضمیر مین روشنی پیدا ہوتی ہے وہی اس امرت کو پیتے ہین اور وہی حقیقی گورو کے دربار یا دروازے پر عزت پاتے ہین اونکے سوا یہہ نعمت کسیکو بہی حاصل نہین ہوتی -

ہون واری جیو واری

گور چرنی چت لاونیا

اے عزیز تب سے تجھ پر بار بار قربان جاتا ہون جب سے تو نے ہادی کامل کے قدم پر سر رکھا ہے یا جب سے تیرے دل مین حق تعالے کا پریم پیدا ہوگیا ہے

ست گور ہے امرت سر ساچا

من نہاوے میل چکاونیا

اے عزیز حقیقی امرتسر ست گورو جی کے ارشادات ہی ہین اے عزیز جو ہمیں سچے امرت سر امرت پیتے ہین یعنی آبحیات معرفت نوش کرتے ہین وہی مبارک ہین سو اے عزیز یہہ تو حق تعالی کا نصیب ہے کہ جب ہادی برحق کا فضل ہوتا ہے یا وہ ان کی راہ نمائی کرتے ہین

اک رہاؤ

تیرا کسہی کنہے انت نہ پایا

گور پرسادی کنہی ورلے چت لایا

اے پریم آتما اے حق تعالے تیرا کسی نے بہی انت ہنین پایا

اے عزیز بہت ہی کم ہین جو ہادی برحق کی ہدایتون پر عمل کرتے ہین اور اوسی سے دل لگاتے ہین جس سے دل لگانا چاہیے۔

تدہ صالاحن نا رجا کوی

سچے نا تو ہین کی بہوکہہ لاونیا

اے پریم آتما تیری اوستت یا تیری محبت کرتے ہوے کوی بہی سیر نہین ہوتا اگر پریم آتما تو ہی اپنے سچے نام کی بہوکہہ اپنے بہگتون کو لگاتا ہے

ایکو دیکہان اورنہ بیا

گور پرسادی امرت پیا

اے عزیز مجہے وحدہ لاشریک کے سوا دوسرا کوی نظر نہین آتا اے پریم آتما تو ہی میرا خداوند ہے تو ہی میرا مالک اور تو ہی میرا آقا

اے عزیز جو ہادی برحق کی ہدایتون پر چلنا ہی امرت یا آبحیات پینا ہے اے عزیز در تمام حق سے بڑہکر کوی بہی امرت یا آبحیات نہین اصلی امرت اور حقیقی آبحیات وہی ہے مبارک ہین وہ جو اس امرت کو ہردم پیتے رہتے ہین

گور کے شبد تر کہا لواریا

سچے سُکہہ سماونیا

اے عزیز سلطان الاذکار کے وردسے ہی میری پیاس دور ہوتی ہے اور مین اسی ذریعہ سے محو فے السرور ہوجاتا ہون

رتن پدارتہہ سب کچہہ نیاگے

من تکہہ اندہا دوجے بہاے لاگے

اے عزیز جو حق کو چہوڑ کر ناحق پر مرتے ہین وہ جواہرات کو تیاگ کر مٹی مین مٹی ہو جاتے ہین مراد یہہ کہ جسکا نام امول پدارتہہ ہے یا جو سچا جوہر ہے وہ محو فے الحق ہوتا

ہی ہے سہ
خوش وقتے وخورم روزگارے
کہ یارے برخورداز وصل یارے

جو بیجی سوہی پہل پاے
شپنے مین سکہہ ناپا ونیا

اے عزیز یہ دنیا مزرع آخرت ہے جو بووگے وہی پہل پاوگے اے عزیز جو دنیا مین ہی عاقبت کی بہتری کا ذخیرہ جمع نہین کرتے وہ کبھی سرور حاصل نہین کر سکتے بلکہ ہر وقت قسم قسم کی آفتون اور تکلیفون مین مبتلا رہتے ہین

اپنی کرپا کرے سوہی جن پاے
گور کا شبد من وساے

اے پرم آتما تیرا گیان اونہین کو حاصل ہو سکتا ہے جن پر تو اپنا فضل کرتا ہے اے پرم آتما تو ہی سلطان الاذکار کے ورد کا شوق ہمارے دل مین پیدا کرتا ہے

ان دن سدا رہی بہرم اندر
بہرمار بہرم چوکا ونیا

اے عزیز افسوس ہے کہ دن رات اوہام باطلہ مین مبتلا ہوکر اپنی عاقبت کی مٹی پلید کررہے ہین اے عزیز جب تک خوف اور وہم کو دور نہین کرتے اور حق الیقین کو حاصل نہین کرلیتے اور پرم آتما کے گیان مین محو نہین ہوجاتے تب تک آرام اور سرور کہان اے پرم آتما تو ہی ہرقسم کے بہے اور خوف کو دور کرتا ہے اور تو ہی ہرقسم کے اوہام کو زایل کرتا ہے اے پرم آتما تو ہی آنند بخشتا ہے اور تو ہی شانتی دیتا ہے

بہرم چوکا پاسدا سکہہ پایا
گور پرساد پرم پد پایا

اے عزیز جب ہرقسم کے اوہام اور شکوک دور ہوجاتے ہین تب ہی آنند اور سرور حاصل ہوتا ہے اے عزیز یہہ نعمت گورو جی کی مہربانی سے ہی حاصل ہوتی ہے

نتر نرمل نرمل بانی
ہرگن سہجے گاونیا

اے عزیز امرت بانی سے دل کی میل یا غلاظت دور ہوتی ہے اور قلب کا شیشہ مصفا اور پاک ہوجاتا ہے اے عزیز ہر کے گن گاتے رہو اور محبت ذات پاک سے دل بہلاتے رہو یہی پرم گیان ہے اور یہی معرفت کا مغز

سمرت شاستر وید بکہانے
بہرمی بہولاتت نہ جانے

اے عزیز خواہ کتنے ہی شاستر پڑہین اور کتنی ہی سمرتیون کا مطالعہ کرین اور کتنی ہی بار وید مقدس کی تلاوت کرین مگر جب تک اوہام اور شکوک باطلہ سے اپنے دل کو خالی نہین کرینگے تب تک مغز معرفت حاصل نہین ہوگا

بن ست گور سیون سکہہ نہ پای
دوکہے دوکہہ کماونیا

جب تک ہادی برحق کی طاعت اور اطاعت مین معروف نہ ہو جاوین تب تک ہر قسم کے دکہون اور کلیشون سے چہٹکارا کہان

آپ کری کس آکہے کوی
آکہن جاے جے بہولا ہوی

اے عزیز پرم آتما ہی کرن کارن اور فاعل جزو کل ہے اوسکے سوا کوئی ہی کرن کارن یا فاعل جزو کل نہین اے عزیز اگر تو اس امر کو فراموش کر بیٹہا ہے تو مین بار دگر تجہہ پر یہ امر ظاہر کرون

نانک آپے کرے کرای
نانے نام سماونیا

اے پرم آتما تو آپ ہی سب کچہہ کرتا ہے اور سب کچہہ کراتا ہے اے پرم آتما ہمکو یہی چاہئیے کہ تیرے ہی پاک نام کے ورد مین محو ہو جائین

ماجہ محلہ ۳

آپے رنگے سہج سوبہاے
گورکے شبد ہر رنگ چڑہاے

اے عزیز جو رنگ معرفت سے رنگین ہو جاتے ہین اون کے رنگ مین گوروجی کی مہربانی سے دن بدن زیادتی ہوتی جاتی ہے

من تن رتا رسنا رنگ چلولی
بہے بہای رنگ چڑہاونیا

اے پرم آتما تمہارے خوف سے جو لوگ بد اعمال سے نفرت کر جاتے ہین اونہین معرفت کا رنگ چڑہ جاتا ہے اور جو تمہارے پریم مین محو ہو جاتے ہین وہ بہی اس رنگ سے رنگین ہو جاتے ہین اے پرم آتما تیری ہی معرفت کے رنگ سے ہمارا تن اور من رنگین ہو رہا ہے اور تیری ہی معرفت کے رنگ سے ہماری زبان بہی

ہون واری جیو واری
نربہو من وساونیا

اے پرم آتما مین بار بار تم پر قربان ہوتا ہون اے پرم آتما تو ہی نربہو ہے یعنی تجہے کسی کا بہی خوف نہین اور تو نے ہی اپنی معرفت کے شوق کو میرے من مین بسا دیا ہے

گور کرپا تے ہر نربہو دہیایا
بکہہ بہوجل شبد ترا ونیا

اے پرم آتما گوروجی کی کرپا سے ہی تیرے نام پاک کا ورد کرتے ہین اور اوسی کی برکت سے سنسار ساگر سے جو زہر کا سمندر ہے پار اوتر جاتے ہین

اک رہاو

من مکہہ مگدہ کرین چترائی
نہاتا دہوتا تہاہ نہ پائی

اے عزیز جو نفس کے بندے ہین یا طالب دنیا جتنی چاہین وہ چترائی کرین اور جسقدر وہ چاہین داتائی کا اظہار کرین ظاہری طہارت کے ثابت کرانے کے لئے جسقدر چاہین وہ نہائین دہوئین مگر یاد رکہنا چاہئے کہ وہ کبہی مغز معرفت کو حاصل نہین کر سکتے

جیہا آیا تیہا جاسی

کراوگن پچہوتا دنیا

اے عزیز جو ست اور است کا بچار نہین کرتے اوگنون کو تیاگ کر گنون کو گرہن نہین کرتے یا ست نی قالب پاکر ایہ پرم آتما کی حقیقت سے بے خبر رہتے ہین اونکا بار بار تیا سنیچ ہین آنا محض بے فایدہ اور لغو ہے وہ انجام کار پچہتاتے ہین اور حسرتون کا ذخیرہ اپنے ہمراہ لے جاتے ہین

من مکہہ اندہا کچہو نہ سوجہین

مرن لکہیا یا بہت نہین بوجہین

اے پرم آتما نفس کے بندون کو کچہہ بہی نظر نہین آتا وہ اندہون کی طرح اپنی زندگی کی مٹی برباد کر رہے ہین وہ یہہ بہی نہین جانتے کہ دنیا روزے چند عاقبت کار با خداوند جو اپنی موت کو یاد نہین رکہہ سکتے اون کی طرف سے اور کس قسم کی بہتری کی امید ہو سکتی ہے جاننا چاہیے کہ جو لوگ اپنی موت کو یاد رکہتے ہین کبہی اپنی موت کو نہین بہولتے وہ بہت ہی کم بد افعال کے گرد جاتے ہین اور یہہ درجہ اور یہہ رتبہ صرف اونہین کو حاصل ہوتا ہے جو پرم گیانی یا عارف کامل ہوتے ہین

من مکہہ کرم کرین نہین پائین

ہن نالوین جنم گنوا دنیا

اے عزیز نفس کے بندے گو اپنے آپ کو [illegible] نال ثابت کرنے کے لیے نمایشی [illegible] اون سے کچہہ بہی نتیجہ نہین [illegible] وہ اپنی زندگی کو رائیگان برباد کر رہے ہین

سچ کرنی شبد ہر سار

پورے گور پائی موکہہ دوار

اے عزیز راست کرداری اور راست بازی ہی سے بیڑا پار ہوتا ہے مگر یہہ نعمت ہادی برحق کی عنایت کے سوا حاصل نہین ہو سکتی اور اس نعمت کو پاکر راست بازی رستگاری کی دولت کو حاصل کر سکتے ہین سہ

راستی موجب رضا خداست

کس ندیدم کہ گم شد از رہ راست

ان دن بانی شبد سنائی

سچ راتے رنگ رنگا دنیا

اے عزیز جو روز مرہ امرت بانی کا استعمال کرتے ہین یا امرت بانی ہی اورون کو سناتے رہتے ہین وہ بہی خود معرفت کے رنگ سے رنگین ہو جاتے ہین اور وہ ہی اورون کو اس رنگ سے رنگین کر دیتے ہین

رسنا ہر رنگ راتی رنگ لائے

من تن موپا سہج سوبہائے

اے عزیز جس کی زبان حق کے ذکر سے رنگین ہو جاتی ہے وہ اورون کے دل کو بہی اپنا گرویدہ بنا لیتی ہے غرض یہہ کہ خود بہی رنگ معرفت سے رنگین ہو جاتی ہے اور سامعین کو بہی اسی رنگ سے رنگین کر دیتی ہے

سبھ ہر پیتم پیارا

سبھے سبھ ملاوَنیا

جن کے دل متحمل اور صابر ہین جن کے دل شانتی پائے ہوئے ہین جن کے دل یاد حق مین مصروف ہین وہی اوس ہر پیتم اور پیارے کے گیان کو جس سے مراد پرم آتما کے گیان کی ہے حاصل کرتے ہین اون کے سوا اوروں کو یہہ نعمت نصیب نہین ہوتی اے پرم آتما تو وہی ہے وہین جو ہکو شانتی بخشتا ہے اور شانتی بخش کر اپنے آپ مین ملا لیتا ہے

جس اندر رنگ سوہی گُن گاوے

گور کے شبد سہجے سکھہ سماوے

اے عزیز جو رنگ معرفت سے رنگین ہین وہی پرم آتما کے گن گانے رہتے ہین مراد یہہ کہ یہہ کہ اوس کی محبت مین مصروف رہتے ہین اے عزیز ہادی بر حق کی عنایت سے ہی یہہ سکھہ جس سے بڑھکر کوئی بھی سکھہ نہین نصیب ہوتا ہے - اور اسی سکھہ یا سرور مین محو ہو جاتے ہین -

ہون بلہاری سدا تن اونون

گور سیوا چت لاوَنیا

اے عزیز مین تجھہ پر قربان ہون تونے اپنے گورو یا اپنے صاحب کی سیوا اور خدمت اور اطاعت اور طاعت مین اپنے دل کو محو کردیا ہے - گوروجی یا سچے صاحب کی سیوا اور خدمت کیا ہے اوسکی مخلوقات کی تن من وہن سے خدمت ہے

طریقت بجز خدمت خلق نیست

بہ تسبیح و سجادہ و دلق نیست

سچا سچو سچ بھاوے

گور پرسادین اندر بھاوے

اے عزیز طالبان حق - حق کے پانے سے آنند پاتے ہین اور یہہ آنند اور سرور اونہین گوروجی کی ہدایتون سے ہی حاصل ہوتا ہے

سو بھر - تہا لو ہر گن گاوے

آپے کرت منا و نیا

اے عزیز وہی مقام زیب دیتا ہے جہان ہر کے گن گائے جاتے ہین یا حق کی محبت کی جاتی ہے - اے عزیز حق پر وہی بشواس کرتے ہین وہی ایمان لاتے ہین جو راست بازی اور راست کرداری کے ہی عادی ہوتے ہین یا جو صرف محو فے الحق ہونے کو ہی اپنا دہرم سمجھتے ہین

جس تو نظر کرے سو پائے

گور پرسادین ہومے جائے

اے پرم آتما جن پر تو مہر کی نظر کرتا ہے وہی تیری معرفت کو حاصل کرتے ہین - اے عزیز غرور اور آہنکار اور ماہی اور منی تیری

ہی شفقت سے دفع ہوتی ہے

نانک نام وسے من انتر

در سچے سوبہا پا دنیا

اے عزیز جب نام حق دل بین جاگزین ہوتا ہے تب ہر قسم کی خوبیان حاصل ہوجاتی ہین اے عزیز جو حق کے دروازے پر ہی سجدہ کرتے رہتے ہین وہی اعلے درجہ کی عزت اور فضیلت حاصل کرتے ہین

مہج محلہ ۳

ستگور سیو یان وڈی وڈیائی

ہر جیو جب بسی من آ ی

اے عزیز اعلے درجہ کی سرافرازی کیا ہے طاعت اور اطاعت پرم آتما اے عزیز جو پرم آتما کی سیوا مین ہی مصروف رہتے ہین اونہین کے دل مین یقین کرو کہ پرم آتما براجمان ہو جاتے ہین ؎

گر گل گند دبہ خاطرت گل باشی
ورنہ ل گذر دبہ خاطرت ل باشی

ہر جیو سپہل ہوتا ہی امرت

جنت پیوے تس تکہا لہا وتیا

اے عزیز معرفت حق کا آب حیات ہی ہر ایک کے لئے راحت رسان روح اور روان ہوتا ہے اے عزیز جو اسے پیتے ہین اونہین دنیا کی پیاس رفع ہو جاتی ہے

مراد یہہ کہ جو نام حق کا امرت پی لیتے ہین اونہین دنیا دنی کی لذتون کا موہ نہین رہتا

ہون واری جیو واری

ست سنگت میل ملا دنیا

اے عزیز ہم نام حق کے امرت پر بار بار قربان ہوتے ہین جس کے طفیل ست سنگت یا صحبت عرفا مین بار نصیب ہوتا ہے

ہر ست سنگت آپے میلے

گور شبد بن ہر گن گادنیا

اے عزیز جو گورو جی کے شبد گاتے رہتے ہین یا اون کے گن اونہین کو صحبت عرفا خود بہ خود نصیب ہو جاتی ہے گور کے شبدون کے گانے سے مراد ہے اوامر اور نواہی کی تعمیل -

ایک رہاو

ستگور سیوین شبد [illegible]

جن ہر کا نام من [illegible]

اے عزیز جو [illegible] حق مین [illegible] ہین اونہین کو پرم آتما [illegible] مرغوب معلوم ہوتے ہین اسے پرم آتما اونہین کی سیوا اور خدمت کو اپنا فرض [illegible] کہ جن کی راہ تماہی سے بچے بہ ہم کی طرف رجوع ہو اور اوس کے پاک شبدون کی تعمیل پر توجہ -

نرمل ہوی میل نہ لاے

در سچے سو بھا پاونیا

اے عزیز وہی پرم آتما کے دروازے پر عزت اور فضیلت پاتے ہیں جن کے من نرمل یعنی دل ہر قسم کی کدورتوں سے مصفا اور پاک ہوتے ہیں اے عزیز جو ایسے ہوتے ہیں اونہیں تو کبر نفس اور اہنکار کی برائی نصیب نہیں ہوتی اور وہی غرور کی کثافت سے بالکل صاف نرمل رہتے ہیں

بن گور نام نہ پایا جاے

سدہ سادہک رہے ہرلولاے

اے عزیز مرشد کامل کے بدون کبھی پرم آتما کی معرفت حاصل نہیں ہوسکتی بڑے بڑے سدہون اور سادہون اور مہاتماؤن اور جوگیون اور جوگیشرون نے اس طرف توجہ کیا مگر گوہر مقصود کو حاصل نہ فرمایا

بن گور سے پوٹکہہ نہ ہووی

پورے بھاگ گن پاونیا

جب تک صدق دل سے ہادی برحق کی سیوا یا طاعت اور اطاعت نہ ہو تب تک حقیقی سرور جسے پرم آنند بھی کہتے ہیں حاصل نہیں ہوسکتا اے عزیز اعلے درجہ کی خوش نصیبی سے ہی یہہ نعمت عظمی نصیب ہوتی ہے

ایہہ من آرسی کوی گورمکہہ دیکہہ

مورچہ نہ لاگے جہاں ہوی سوکہہ

اے عزیز یہی من آرسی کا حکم رکہتا ہے بلکہ جام جہان نما کا مگر اس آرسی یا جام جہان نما کے ذریعہ سے وہی دیکہہ سکتے ہیں جنہیں محبت حق نصیب ہوجاتی ہے یا جو گورمکہہ اور پورے عارف ہوتے ہیں اے عزیز جن کے غرور کا پہول خشک ہوجاتا ہے مراد یہہ کہ جن کا کبر نفس رفع ہوجاتا ہے اونہیں کے دل کی آرسی دنیا کی کدورتون سے زنگ آلود نہیں ہوسکتی

انحد بانی نرمل شبد بجاے

گورشبد ہیں سچ سماونیا

اے عزیز انحد بانی کے شبد ہی نرمل ہوتے ہیں اے عزیز جو اس بانی کو سنتے رہتے ہیں اونہیں کو گوروجی کی ہدایت سے محبت حق نصیب ہوجاتی ہے اے عزیز جو پرم آتما کے دہیان میں محو رہتے ہیں انکے باطنی کان انحد بانی کو خود بخود سنتے رہتے ہیں انحد بانی سے مراد ہے اوس پاک بانی کا جو ہر وقت خود بخود باہم غیبی کے اشارہ سے سرزد ہوتی رہتی ہے مگر اوسے سن سکتے ہیں وہی جنکے باطنی کان کہلے رہتے ہیں یا جن کے کان ادہر اودہر کی باتون یا آوازون سے مطلق آشنا نہیں ہوتے یا جو پرم آتما کے سوا کسی سے بہی سروکار نہیں رکہتے۔

بن ست گور کہو نہ دیکہا جاے

گور کرپا کر آپ دکہاے

اے عزیز یہ ظاہری آنکھیں نہیں دیکھ سکتیں اوس پرم آتما کو جو خالق جزو کل اور صانع مطلق ہے اوسکو اگر دیکھ سکتی ہیں تو صرف باطنی ہی آنکھیں۔ اے عزیز جن پر گورو جی کرپا کرتے ہیں یا مہربانی اونہیں کی باطنی آنکھیں کھل جاتی ہیں اور وہی پرم آتما کے درشن کرتے ہیں

آپے آپ۔ آپ مل رہیا

سہجے سچ سماونیا

جو محو فے الحق ہونے کی مشق کرتے رہتے ہیں وہ رفتہ رفتہ ذات حق میں محو ہو جاتے ہیں

گورمکھ ہووے ایکس دل لاوے

دوجا بھرم گورشبد جلاوے

اے عزیز جو طالب حق ہیں وہ اوسی وحدہ لاشریک سے دل لگاتے ہیں کسی اور سے نہیں۔ اے عزیز دوئی اور تیا نیت کو ہادی برحق کی ہدایت ہی مٹاتی ہے کوئی اور نہیں۔

کایا اندر ونج کرے ویپارا

نام ندھان سچ پاونیا

اے عزیز جو نام حق کا خزانہ پالیتے ہیں وہ اسی انسانی جسم میں وہ تجارت کرتے ہیں جس سے سرور حقیقی نصیب ہوتا ہے راحت ابدی ملتی ہے۔ مترجم کہتا ہے کہ اے عزیز اگر سوال کرو کہ وہ تجارت کیا ہے تو اوس کا جواب دیتا ہوں کہ وہ تجارت گیان اور دھیان سے تعلق رکھتی ہے جسکا منافع اصل سرمایہ سے بھی سو گنا بڑھکر حاصل ہوگا جتنے کہ وہ در دنیا و ہم در عاقبت

گورمکھ کرنی ہر کیرت سار

گورمکھ پاوے موکھ دوار

اے عزیز طالب حق ہر کیرتن یا محمدت حق کے سوا کچھ بھی نہیں کرتا۔ اے عزیز طالبان حق ہی حق کو پاکر مکت یا آزادی مطلق حاصل کرلیتے ہیں

ان دن رنگ رتا گن گاوے

اندر محل بولاونیا

اے عزیز طالبان حق معرفت حق کے رنگ میں باطناً رنگین ہوکر پرم آتما کے گن گاتے رہتے ہیں اور رفتہ رفتہ اوس محل میں بار ہو جاتا ہے جسکا نام پرم گیان یا معرفت حق ہے

ست گور داتا ملے ملایا

پورے بھاگ شبد من وسایا

اے عزیز مرشد کامل نے ہی عین الحق بنادیا اور بڑی خوش نصیبی سے ہی پرم آتما نے یہہ گیان عنایت فرمایا۔

نانک نام ملے وڈیائی

ہر سچے کے گن گاونیا

اے عزیز پرورد نام حق سے ہی ہر قسم کی عظمتین نصیب ہوتی ہین - اے عزیز سب سے بہتر یہی ہے کہ ہر وقت پرم آتما ہی کے گن گاتے رہو۔

مجھ محلہ ۳

آپ دیجائی تا سب کچھ پائی

گور شبدین سچی اولاسے

اے عزیز پرم آتما اگر آپ ہی مہر کرین اور سچے گیان کی نعمت بخشین تب ہی سب کچھ حاصل کر سکتے ہین مگر یہ صورت تب ہی رونما ہو سکتی ہے کہ جب ہم دوئی [illegible] کی [illegible] ہٹا ہون [illegible] کرین اور [illegible] الحق [illegible] ہین -

سچ وسیے سچ سنگ ہے

سچ بیوپار کراونیا

اے عزیز سچ ہی کا بیوپار کرو اور سچ ہی [illegible] جمع کرو - اے عزیز یہ بیوپار تب ہی ہو سکتا ہے جب پرم آتما ہی فضل کرتا ہے

ہون واری جیو واری

ہر گن ان دن گاونیا

اے عزیز مین قربان ہوتا ہون قربان جب تو نے ہر ہی کے گنون کا گانا شروع کر دیا

چھند

ہر بن [illegible] کوئی یار ہے سارا جگت اختیار ہر
ہے ہی آخر کار ہے ہر کو سمر ہر کو سمر

ہون تیرا تو ٹھاکر میرا

سچ وڈیائی دیونیا

اے پرم آتما مین بندہ تیرا تو صاحب میرا اے پرم آتما تیرے سوا تو کوئی میرا ٹھاکر ہی ہے اور نہ صاحب اور نہ سوامی اور نہ سائین اور نہ آقا اور نہ ہوسکے اگر پرم آتما تو ہی بندہ پرور ہے اور تو ہی بندہ نواز اور تو ہی مالک اور تو ہی پروردگار ہے اور تو ہی خالق اور تو ہی رازق اور تو ہی حافظ اے عزیز تیرا ہی نام سچا ہے اور تو نے ہی سچائی کو عظمت بخشی ہے اور تو ہی سچون کا بول بالا کرنے والا ہے

اک رہاؤ

ویلا وقت سب سوہاوا

جب سچا میرے من پایا

اے عزیز [illegible] بلا شک خوب ہے اور وہی وقت خوش آئند اور وہی زمانہ عظمت کے قابل ہے جب نام حق میری زبان سے ادا ہوتا ہو اور حق کا گیان میرے دل کو روشنی اور نور بخشتا ہو

سچ سیوین سچ وڈیائی

گور کرپا سچ پاونیا

اے پرم آتما وہ سچے ہین وہ نہین کی ہر ایک

مقام پرسیوا ہوتی ہے اے عزیز سچ
سے ہی ہر قسم کی خلقتین حاصل ہوتی ہین
مگر جب تک مرشد کامل کی مہر نہ ہو تب
تک محبت حق نصیب نہین ہو سکتی

بہاو بہو جن ست گور ڈٹھے پا کر

ان رس چوکھے ہر رس من وسا

اے عزیز تمام اقسام کی نعمتین ہادی برحق
ہی کی مہربانی سے نصیب ہوتی ہین اور انجام
کار تمام لذتون پہ لذت اور نام حق کو ہی
فوقیت نصیب ہو جاتی ہے اور یہی لذت یہ
اسی لذت سے وصول کا شوق دل مین
گہر کر لیتا ہے

سچ سنتو کہہ سچ دہن بانی

پورے گورتے پاونیا

اے عزیز سچائی اور قناعت اور شانتی
اور تحمل اور اصلی دہن جس سے مراد معرفت
حق کی ہے ہادی برحق کی مہر سے ہی حاصل
ہوتا ہے

ست گور ناسیو یا مورکہہ اندہ گنوارا

پہر وہ کبہو نہ پای موکہہ دوارا

جو احمق اور مورکہہ اور گنوار ہادی برحق کی
پرستش یا عبادت اور طاعت یا اطاعت نہین
کرتے وہ کبھی مکت یا آزادی مطلق کا رستہ نہین
پاسکتے

مر مر جنمن پہر پہر آوین

جم در چوٹان کہاونیا

اے عزیز ایسے اگیانی اور عقل کے دشمن
بار بار مرتے اور بار بار پیدا ہوتے اور
ملک الموت کی چوٹین کہاتے رہتے ہین
مراد یہ ہے کہ پرم آتما کی مہر کے سوا کبھی مکت
یا رستگاری مطلق نصیب نہین ہو سکتی

شبد کا سواد نہ جانے تا آپ پچھانے

نرمل بانی شبد بکہانے

اے عزیز جب معرفت حق کی لذت نصیب
ہوتی ہے تب ہر قسم کی کدورتون سے پاک ہو کر
اپنے آپ کو پہچانتے اور ہر وقت ورد نام حق
مین مصروف رہتے ہین

سچے سیو سدا سکہہ پاوین

نوندہ نام من وساونیا

اے عزیز جو حق کی طاعت اور اطاعت اور
پرستش اور سیوا مین مصروف رہتے ہین
وہ دایمی سرور حاصل کرتے ہین
اے پرم آتما جب تو فضل کرتا ہے تب تیرا
پاک نام میرے دل مین گہر کرتا ہے

سو نہال سو یا جو ہر من بہایا

ست سنگ بیہہ ہر گن گایا

اے عزیز وہی مقام زیب دیتا ہے جہان
پرم آتما کی پرستش ہوتی ہے جہان ست سنگ
نصیب ہوتا ہے اور اس نرگن کے گن گائے جاتے ہین

ان دن سر صالاحن سا چا

نرمل ناد وجاونیا

اے عزیز ہی چاہیے کہ ہر روز اوسی سچے صاحب کا بھجن کریں اور ہر قسم کی کدورتون کو دور کرکے سلطان الاذکار کے ورد مین مصروف ہو جائین۔

من مکھ کھوٹے راس کھوٹا پاسارا

کوڑ کماون دکھ لاگے بھارا

اے عزیز اگیانی یا نفس کے بندے کھوٹی سرمایہ رکھتے ہین اور کھوٹا ہی بیوپار کام کرتے ہین اے عزیز جو کوڑ کماتے ہین یا دروغ اور راست کہتے ہی سے سروکار رکھتے ہین۔ جو مذموم افعال کے ارتکاب ہی کے عادی ہین وہ اعظم تر دکھون اور تکلیفون کو حاصل کرتے ہین

بھرمے بھولے پھرین دن راتین

مرجنمے جنم گنواونیا

اے عزیز اوہام باطلہ مین مبتلا ہو کر دن رات ادہر اودہر پہر رہے ہین کبھی مرتے ہین اور کبھی جنم لیتے اے عزیز محض ابیات مین ہی ہم اپنی بیش بہا زندگی کو رائیگان کھو رہے ہین ہائے۔

ہمہ یا ہوا و ہوس ساختی
دمے با مصالح نہ پرداختی

سچا صاحب مین لاگے پیارا

پورے گور کے شبد ادھارا

اے عزیز سچا صاحب ہم اوسین پیارا معلوم ہوتا ہے جو ہادی کامل کی ہدایتون پر پورا غور کرتے ہین اور کوئی کام بھی اوسکی ہدایت کے بدون نہین کرتے

نانک نام ملے وڈیائی

دکھ سکھ سم کر جاونیا

اے عزیز اگر اتفاقاً کوئی دکھ یا رنج نصیب ہووے تو اوس سے دکھی اور رنجور نہ ہو جاوے اور اگر کوئی سکھ یا راحت حاصل ہو جاوے تو اوس پر مغرور نہ ہو جاوے اور نہ اوس [illegible] مسرور [illegible] اے عزیز [illegible] حالت ہین یکسان سا مزاج رکھو نہ دکھ ملنے سے دکھی ہو اور نہ سکھ ملنے سے اپنے آپ کو سکھی جانو

رحادثات جہانم نہ ہین پسند آمد
کہ خوب و زشت و بد و نیک در گذر دیدم

اے عزیز یقین کرو کہ ہر قسم کی فضیلتین اور ہر طرح کی خوبیان وردِ نام حق یا پرم آتما کے بھجن سے ہی حاصل ہون گی اور کسی ذریعہ سے نہین۔

مانجھ محلہ ۳

تیریان کہانی تیریان بانی

بن ناوین سب بھرم بھلانی

اے عزیز یہ جتنی حکایتین ہین اور یہ جتنی

باتیاں ہین وہ سب تیری ہی حکایتین اور
تیری ہی باتیان ہین جن کہانی یا جس بانی
مین تو نہین مطلب یہہ کہ تیرا ذکر نہین
وہ کہانی لغو اور وہ بانی بیہودہ ہے
اے پرم آتما جن حکایتون یا جن بانیون مین
تیرا ذکر نہ ہو وہ ساری ہی اوہام باطلہ مین
مبتلا کرنے والی ہین مراد یہہ کہ جس تحریر جس
کلام مین تیرا ذکر نہین اوس کے مطالعہ
سے بجز اس کے کہ اوہام باطلہ مین مبتلا ہون
اور کچھہ حاصل نہین ہوسکتا۔

گورسیوا سے ہر نام پایا

بن ست گور کوی نہ پاونیا

اے پرم آتما ہادی کامل کی خدمت سے ہی
ورد نام حق کی توفیق نصیب ہوتی ہے
مگر اس بھید کو ہادی حقیقی کی راہ نما ہی
کے سوا کوی بھی نہین پاسکتا

ہون واری جیو واری

ہر سیتی چت لاونیا

اے عزیز مین تجھہ پر قربان ہوتا ہون
قربان تونے ہی مجھے پرم آتما کی یاد مین
محو کردیا۔

ہر سچا گور بھگتین پای

سچے من وساونیا

اے عزیز ہادی پر حق کا وصال بھگتی اور
عبادت سے نصیب ہوتا ہے۔ اور اس

نیک عمل مین مصروف ہوتے ہے آہستہ آہستہ
وہ نعمت عظمی حاصل ہوجاتی ہے جس کا
نام معرفت حق یا پرم آتما کا گیان ہے ؎

تامل در آئینہ دل کنی
صفائی بہ تدریج حاصل کنی

ست گور سیوے تا سب کچھہ پاوے

جیہی منسا کر تیہا ہی پھل پاوے

اے پرم آتما جو تیری عبادت اور تیری پرستش
کرتے ہین وہی سب کچھہ حاصل
کرتے ہین اے پرم آتما اس مین کچھہ
شک نہین کہ جیسا کوی ارادہ کرتا ہے ویسا
ہی پھل پاتا ہے ؎

گندم از گندم بروید جوز جو

ست گور داتا سبھنان وستو کا

پورے بھاگ ملاونیا

اے عزیز ہادی کامل ہی سب کچھہ عنایت کرتے
ہین یعنی گیان اور دھیان مگر بڑی ہی
خوش نصیبی سے ہادی کامل کے درشن
نصیب ہوتے ہین

ایہہ من میلا اک نا دہیاے

انتر میل لاگی بوہ دوجہ نیاے

اے عزیز یہہ جتنی کدورتین دل مین پیدا ہوی
ہین یہہ اسی لئے کہ ہم دوی مین مبتلا
ہوکر نہ ادہر کے رہے نہ ادہر کے
اے عزیز وحدہ لاشریک سے ہی سروکار

رکہو اور اوسی کے بہجن اور او[illegible] عبادت مین مصروف رہو۔

سرب تیرتہہ دسنتر ہووین آہنکاری

ہور دوہری ہومی میل لاونیا

اے عزیز جو تمام تیرتہون کی یاترا کرتے ہین یا تمام تیرتہون پر بود و باش ہی کرتے ہین اونہین یہہ مزید آہنکار یا غرور پیدا ہو جاتا ہے کہ ہم نے اسقدر تیرتہون کے درشن کیئے یا تیرتہون پر ہی بود و باش کرتے ہین۔

ست گور سیوین تا مل جاے

جیوت مرے ہر سوچت لاے

اے عزیز ہادی کامل ہی کی جب صحبت نصیب ہو جاتی ہے تب ہی ہر قسم کی کثافتین اور کدورتین اور ہر طرح کے زنگ دل کے آئینہ سے دور ہو جاتے ہین

اے عزیز وہ اسی زندگی مین سنسار ساگر سے پار ہو جاتے ہین جو محو فے الحق ہو جاتے ہین یا پرم آتما سے ہی دل لگاے رہتے ہین۔

ہر نرمل سچ میل نہ لاگے

سچ لاگے میل گواونیا

اے عزیز حق تعالے ہی نرمل ہے اور اوس مین کسی قسم کی کثافت یا کدورت یا میل نہین۔ اے عزیز جب حق مین محویت نصیب ہو جاتی ہے تب ہی ہر قسم کی میل اور کثافت دور ہو جاتی ہے

بانجہہ گورو ہے اندہ غبارا

اگیانی اندہا۔ اندہ اندہارا

اے عزیز جب تک ہادی کامل نصیب نہ ہو تب تک چارون ہی طرف اندہیر اندہیر کے سوا کچہہ بہی نظر نہین آتا

اے عزیز وہ اندہے نہین ہین جو بظاہر بینا انکہین نہین رکہتے یا جن کی آنکہین کور ہین بلکہ وہ اندہے ہین جو اگیانی اور پرم آتما کی معرفت سے محض بے خبر ہین۔

وشٹا کے کیڑے وشٹا کہاوین

پہر وشٹا ماہہ پچاونیا

اے عزیز جسطرح وہ کیڑے جو براز مین پیدا ہوتے ہین براز ہی کہاتے ہین۔ اور اوسی کہاتے کہاتے مر جاتے اور براز ہی مین سما جاتے ہین اوسی طرح وہ اگیانی جو پرم آتما کے گیان سے محض بے خبر ہین اگیان اور جہل ہی مین اس جہان سے گذر جاتے ہین اور شرف زندگانی حاصل نہین کرتے

تمنا سیوین ملتا ہووے

ہوے سچ شبد کہووینا

اے عزیز جو اوس پرم آتما کی عبادت یا طاعت اور اطاعت کرتے ہین مجہہ ہر قسم کے تعلقون اور بندہنون سے آزاد ہے

دوکی کو آزادی نصیب ہوتی ہے۔ اے عزیز گرو اور آہنکار کو زائل کرنے والا پاک شبدوں کے سوا اور کوئی ہی نہیں۔

ان دن ہر جی سچا سیوین

پورے بھاگ گور پاونیا

اے عزیز کامل خوش نصیبی سے ہی کامل گورو نصیب ہوتے ہیں اور جب یہہ نعمت غیر مترقبہ حاصل ہو جاتی ہے تب ہر روز سچے صاحب کی طاعت میں محو ہو جاتے ہیں

آپے بخشے میل ملائے

پورے گور سے لونده پائے

اے عزیز وہ آپ ہی بخشتا ہے اور آپ ہی اپنی ذات میں ملا لیتا ہے۔ اے عزیز پرم آتما کا گیان جو نعمتوں سے ہی افضل تر ہے کامل گورو کی مہربانی سے نصیب ہوتا ہے

سچے نام سدا من سچا

سچ سیوین دکھ گنواونیا

اے عزیز جو اوس کے پاک اور پوتر نام کا سمرن کرتے رہتے ہیں اون کا دل ہمیشہ ہی پاک رہتا ہے اے عزیز اونہیں کا دکھ اونہیں کا رنج دور ہوتا ہے جو سچے صاحب کی عبادت میں مصروف رہتے ہیں

سدا حضور دور نہ جانو

گور شبدی ہر انتر پہچانو

اے عزیز تم ہمیشہ ہی اوس کے حضور میں حاضر ہو کبھی تم حضور کو دور نہ جانو اور پاک شبدوں پر غور کر کے اونہیں اپنے باطن ہی میں پہچان لو۔

دل کے آئینہ میں ہے تصویر یار
جب ذرا گردن جھکائی دیکھ لی

نانک نام ملے وڈیائی

پورے گور سے پاونیا

اے عزیز حقیقی عظمت اوسی کے پاک نام سے حاصل ہوتی ہے مگر یہہ عظمت تب ہی حاصل ہوتی ہے جب وہی کامل مہر کرتے ہیں مہج محلہ ۳

اپنے ساچے سو آگے ساچے

من سچا سچے شبد راچے

اے عزیز ہوالاول ہوالآخر جو یہاں سچے ہیں اور راست کردار اور راستباز وہ وہاں بھی سچے ہی ثابت ہوں گے اے عزیز جن کے دل میں حق براجمان ہوتا ہے اون کی زبان سے بھی سچے ہی شبد نکلتے رہتے ہیں اور اون کے فعل بھی سچائی پر ہی مبنی ہوتے ہیں

سچا سنتو ین سچ کماوین

سچو سچ کما و نیا

اے عزیز سب سے بہتر یہی ہے کہ راست بازی اور دیانت داری ہی کو اپنا شعار بنائیں اور اوسی سچے صاحب کی پرستش کرین اے عزیزو مناسب یہی ہے کہ سچ ہی کو گرہن کرین اور سچائی ہی کا ہمراہ بہ فعل ہین استعمال کرین

ہون واری جیو واری

سچا نام من وسا و نیا

اے پرم آتما مین آپ پر قربان ہون قربان آپ نے نام حق کو میرے دل مین جاگزین کر دیا ہے

اک رہاو

پنڈت پڑہین سواد نہ پاوین

دوجے بہاے مایا مین بہرماوین

اے عزیز جو دوئی مین مبتلا ہین یا جنکے دل سے تفرقہ اور تباین کی بیماری دور نہین ہوی اور جو اس دنیا دنی کی لذتون مین ایسے مستغرق ہو رہے ہین کہ اونہین نہجنا پر بہی توجہ نہین رہی اگر وہ پنڈت بہی ہون اور روزمرہ طوطے کی طرح وید مقدس کو پڑہتے رہین تو بہی اونہین کسی قسم کا روحانی سرور حاصل نہین ہوتا سچ

ہے سچ

حلوا حلوا اگر بگوی صد سال
ازگفتن حلوا نہ شود شیرین کام

مایا موہ سب شدہ گنوای

گراوگن پچہوتا و نیا

اے پرم آتما اس دنیا دنی کی محبت نے ہماری عقل کو زایل کر دیا ہے اے پرم آتما مین اپنے برے افعال اور زبونیون اوگنون پر پچہتا رہا ہون مگر اب پچہتانے سے کیا حاصل ہے پرم آتما

ہر من منگر بہ کرم خویش نگر
دست گورستہ آمدند پاے

ہر کا نام من وساے

اے عزیز ہادی کامل کی ملاقات سے آنند اور روحانی سرور صرف اسی لیے حاصل ہوتا ہے کہ اوس کے اوپدیش یا اوس کی ہدایت سے برہم گیان نصیب ہوتا ہے یا پرم آتما کی معرفت حاصل ہوتی ہے

شبد مرے یا من مار اپنا

مکتی کا جل پاونیا

اے پرم آتما مکت یا آزادی مطلق کا سرتب ہی ہماری آنکہون کے نصیب ہوتا ہے جب ہا ہی اور منی ہم سے معدوم ہوجاتی ہے یا نفسانیت کا صفایا ہو جاتا ہے نہ پارا آپ کو تو نے جو مثل اکسیر بن جاتا ہے

کل وکہہ کاٹے کرودہ اوتاری

گور کا شبد رکہی خود دہارے

اے عزیز جو غضب جیسی بلا دن سے اجتناب کرتے ہین اور اون برائیون کے نزدیک نہین جاتے کہ جن کے نزدیک جانے سے طرح طرح کی مصیبتون اور مشکلون اور الجھنون مین مبتلا ہونا پڑتا ہے سمجھنا چاہئے کہ وہی ہادی کامل کی ہدایت پر چلتے ہین اور وہ اوسی کی نصیحتون اور اوپدیشون کو مانتے ہین

سچ رتے سچا بیراگی

ہومے مار ملاوے

اے عزیز سچے بیراگی وہی ہین جو ناحق کو چھوڑ کر صوفے الحق ہو جاتے ہین اور نفسانیت کو مطلق معدوم کرتے یا نفسانیت اور غرور سے سخت مجتنب ہو جاتے ہین

انتر رتن سلے ملایا

کہو کر منا کہو کر مایا

اے عزیز جب تک نفسانی خواہشات معدوم نہ ہو جاوین تب تک معرفت کا جوہر حاصل نہین ہو سکتا اے عزیز تمہارے دل مین سب کچھہ ہے اگر تم اوسکے حاصل کرنے پر تو جہہ کرو سہ

دل کے آئینہ مین ہے تصویر یار
جب ذرا گردن جہکائی دیکھہ لی

پڑہ پڑہ پنڈت جوتی تہکے

چوتہے پد کی سار نہ پاونیا

اے عزیز پنڈت اور منشیر پڑہتے پڑہتے تہک گئے مگر وہ نہ جان سکے اوس کی ماہیت کو سہ

آن را کہ خبر شد خبرش باز نیامد

آپے رنگے رنگ چڑہاے

سے جن رنگے جو گور شبد رنگا ئی

اے عزیز جب تک پرم آتما کی مرضی نہ ہو تب تک رنگ معرفت سے رنگین نہین ہو سکتے۔ اے عزیز مین اونہین کو رنگین سمجھتا ہون جن کے دل گورو کے شبد سے رنگے جاتے ہین

ہر رنگ چڑہایات اپارا

ہر رس ہر رس گن گاونیا

اے عزیز رنگ معرفت ہی تمام رنگون پر یا یون کہو کہ رنگارنگ رنگون پر فوقیت حاصل رکہتا ہے اے عزیز مبارک ہین وہ جو پرم آتما کے گن گاتے رہتے ہین یا جنہین بھجن کی لذت حاصل ہو جاتی ہے

گورمکہہ رودہ سدہ ست سنجم سوئی

گورمکہہ گیان نام مکت ہوی

اے عزیز وہی گورمکھ ہیں اور وہی طالب حق اور اونہیں کو ہرقسم کی نعمتیں جو دنیا میں افضل اور اعلے سمجھی جاتی ہیں نصیب رہتی ہیں اور اونہیں کو سچائی اور بڑائی حاصل ہوتی ہے جو پرم آتما کے گیان سے مشرف رہتے ہیں اور پرم گیان حاصل کرکے آزادی یا مکت حاصل کرتے ہیں۔

گورمکھ کار سچ کماوین

سچے سچ سماونیا

اے عزیز گورمکھ وہی ہیں جو سچائی کو اپنا شعار بنائے رہتے ہیں اور راست کردار اور راست باز ثابت ہوتے ہیں اے عزیز سچائی کے برابر نہ کوئی نعمت ہی ہے اور نہ کوئی فضیلت ؎

راستی موجب رضائے خداست
کس ندیدم کہ گم شد از رہ راست

گورمکھ تہاپے تہاپیون تہاپے

گورمکھ جات پات سب آپے

اے عزیز گورمکھ وہی ہیں جو اوسی کی یاد میں محو رہتے ہیں اے عزیز وہی گورمکھ ہوتے جنہیں وہ آپ گورمکھ بناتا ہے ؎

این سعادت بزور بازو نیست
تا نہ بخشد خدائے بخشندہ ؞

نانک گورمکھ نام دہیاے

نامے نام سماونیا

اے عزیز جو گورمکھ ہیں وہ اوسی کے نام پاک کا ورد کرتے رہتے ہیں اے عزیز گورمکھ وہی ہیں جو پرم آتما ہر آن ہر دم میں سمائے ہوتے ہیں گو وہ بظاہرات فی غالب میں نظر آتے ہیں مگر درحقیقت وہ اوسی کے عرفان میں مست ہوتے ہیں ؎

مردان خدا خدا نباشند
لیکن ز خدا جدا نباشند

مانجہ محلہ ۳

اوت پت پہرے شبدی ہووے

شبدی ہی بہر اوت پت ہووے

اے پرم آتما تیرے ہی حکم سے پیدایش ہوتی ہے اور تیری ہی حکم سے فنا۔ اے پرم آتما قیامت کے بعد تیرے ہی حکم سے پہر یہہ مخلوقات عالم ظہور میں آتی ہے مراد یہہ کہ تیری ہی حکم سے وجود میں آتے ہیں اور تیری ہی حکم سے فنا پذیر ہوتے ہیں بغیر تیری حکم کے کچھہ بھی نہیں ہوتا اے پرم آتما آواگون یا تناسخ کا سلسلہ تیرے ہی حکم سے لگاتار قایم رہتا ہے

گورمکھ ورلے سب آپے سچا

گورمکھ اوپاے سماونیا

اے عزیز جو کچھہ کرتا ہے وہی سچا صاحب اے عزیز وہی پیدا کرتا ہے اور وہی فنا۔ اے عزیز اوسی کے حکم سے پیدا ہوتے ہیں اور انجام کار اوسی میں محو ہو جاتے ہیں

ہون واری جیو واری

گور پورا من وساونیا

اے پرم آتما میں اوس پر بار بار قربان ہوتا ہوں جو ہادی کامل کی پاک ہدایتوں کو اپنے دل میں جگہہ دیدیتا ہے

گورتے شانت بہگت کرے دن راتین

گن کہہ گنی سماونیا

ای عزیز دن رات عبادت مین معروف رہو اور اوسی کے گن گاتے رہو اور اوسی کے گنون مین محو - ای عزیز یقین رکھو کہ جکا نام حقیقی شانتی یا پرم آنند ہے وہ ہادی کامل ہی کی مہربانی سے حاصل ہوگا

اک رہاو

گورکہہ دہرتی گورکہہ پانی
گورکہہ پون بسنتر کہیلو ودانی

اے عزیز یقین کر کہ اوسی کی قدرت ہی اور پانی اور ہوا اور آگ مین یہہ عجیب وغریب تماشہ دکہلا رہی ہے

سو نہ گورا جو مر جینے
نہ گورے آدن جاو نیا

ای عزیز یقین کر کہ وہ کسی کامل گورو یا مرشد کا چیلا نہین جو مرتا ہے اور پہر جنم لیتا ہے پہر مرتا ہے اور پہر جنم لیتا ہے ای عزیز یہہ فیدتناسخ اونہین کے لئی ہی جو کامل گورو کی ہدایتون سے فیض یاب نہین ہوتے مراد یہہ ہے کہ جن کو کامل گورو کی کرپا سے عرفان یا گیان نصیب ہو جاتا ہے اونکی تمام خواہشین نیست اور نابود ہو جاتی ہین وہ بار بار جنم نہین لیتے

تن کرتے اک کہیل رچایا

کایا شہر ہری وچ سب کچہہ پایا

اے عزیز یہہ کہیل اوسی کا رچایا ہوا ہی جو فاعل مطلق اور صانع برحق ہے اے عزیز اوسی کرن کارن اوسی فاعل حقیقی نے سب کچہہ اسی جسم مین پیدا کر دیا ہے

شبد بہید کوئی محل پاسے
محلے محل بلونا و نیا

اے عزیز قادر مطلق کی قدرت کا کوئی بہید نہین جان سکتا - اے عزیز اوسی کی ہدایت کے فیض سے ہم محل بہ محل آخری محل معرفت مین پہونچ جاتے ہین -

سچا شاہ سچے ونجارے

سچ ونجہین گورہت پیارے

اے عزیز سچا شاہ وہی ہے اور سچا ونجارا اور سچا ونج کرنے والا ہی وہی - اے عزیز راست بازی سے سچا ونج وہی کرتے ہین جو کامل گورو کی ہدایتون سے دل بستگی رکہتے ہین

سچ وہاجین سچ کماوین
سچو سچ کما و نیا

وہی سچا بیوہار کرتے ہین اور وہی سچی کمائی جو سچ یا سچائی سے ہی غرض رکہتے ہین

ان راسین کوئی وست نہ پائی
من تکہہ بہولے لوگ سبہائی

اے عزیز جب تک سرمایہ نہو تب تک کوئی ہی نفع نہین پا سکتا ای عزیز یہہ نفس کے بندے سب بہولے ہوئے ہین جو بغیر سرمایہ کے نفع کی امید رکہتے ہین مراد یہہ کہ جب تک معرفت حق یا سچائی کا سرمایہ نہو تب تک نفع کی امید خیالی نہین ہے تو اور کیا ہے مشغول رہین دنیا کے اشتغال مین اور امید رکہین کہ سچائی یا معرفت حق نصیب ہو یہہ نادانی اور اگیان نہین ہے تو اور کیا ہے ہم خدا خواہی و ہم دنیا دون
این خیال است و محال است و جنون
یا رب کہ ہمدستان شوند خاطر مجموع ما زلف پریشان شما

بن راسین سب خالی چلّے

خالی جاے دُکھ پاو نیا

اے عزیز جنھون نے حقیقی پونجی یعنی اصلی سرمایہ اور راس حاصل نہین کی جس سے مراد معرفت حق یا گیان کی ہے وہ یقین کرو کہ خالی ہاتھ ہی واپس جائینگے البتہ گیان اور نادانی سے جو دُکھ یا الم اس ذات نے قالب مین آکر اونہون نے برداشت کرتے ہین وہ برداشت کرینگے۔

اک سچ وچین گورشبد پیارے

آپ ترین سنگتی بھی تارے

اے عزیز ایک تو اس قسم کے لوگ ہین جو گورو جی یا ہادی کامل کی ہدایتون پر عمل کرکے سچائی کو ہی اختیار کئے رہتے ہین اونکا ایک ہی فعل سچ سے خالی نہین ہوتا اونکا بیچ اور بیوہار ہی سچا ہی ہوتا ہی اور اونکی نجات بھی سچ ہی پر مبنی ہوتی ہی یہہ لوگ نہ صرف خود ہی اس سنسار ساگر سے تر جاتے ہین بلکہ اپنی تمام قوم اور تمام پاری اور تمام خاندان کو بھی تار دیتے ہین۔

آپے بھروان ہوے

ل پریتم سکھ پاونیا

اے عزیز ایسی ہی لوگ انسانی قالب مین آکر وہ شرف اور وہ سرافرازی حاصل کرتے ہین جسکے حصول کے لئی اونہین یہہ قالب نصیب ہوا تھا ای عزیز حقیقی سرور تب ہی حاصل ہو سکتا ہے جب ذات حق مین محویت نصیب ہو جاتی ہے

انترو ست موڑھا باہر بھالے

من مکھ اندہی پھرین بتالے

اے پرم آتما یہہ عجیب قدرت ہی کہ اگیانی جس شی کو باہر تلاش کر رہے ہین وہ سب اونہین کے اندر موجود ہے مگر افسوس گھر آے ناگ نہ پوج کے بمبہ پوجن جائین ای پرم آتما یہہ اگیانی کیوت نہین اپنے ہی دل مین سب کچھہ دیکھہ لیتے سہ دل کے آئینہ مین ہے تصویر یار؛ جب ذرا گردن جھکائی دیکھہ لی

جنھی وست ہووے تنھو کوئی نہ پاو

من مکھ بھرم بھلاونیا

اے عزیز یہہ کیسی نادانی ہے کہ جہان سے کچھہ حاصل ہو سکتا ہی وہان سے تو اوسکے حصول کی کوشش نہین کرتے اور جہان سے کچھہ حاصل نہین ہوسکتا وہان اوہام باطلہ مین گرفتار ہوکر اودہر اودہر بھٹکتے پھرتے ہین مگر حاصل کچھہ نہین کر سکتے سہ نہین رہ کو تو میروی بہ ترکستان ست

آپے دیوے شبد بلاے

محلین محل سہج سکھ پاے

اے عزیز پرم آتما ہی سب کچھہ دیتا ہی اے عزیز جب وہ اپنی گیان کی نعمت سے کسی کو سرافراز کرنا چاہتا ہے تب اوسکے دل کو خود اپنی ہی طرف پھیر لیتا یا بلا لیتا ہے اے عزیز محل بہ محل یعنی درجہ بہ درجہ تحمل اور شانتی اور سکھہ نصیب ہو جاتا ہے

نانک نام ملے وڈیائی

آپے سُن سُن دھیاونیا

اے عزیز تمام عظمتین اوسی کے پاک نام کے ورد سے حاصل ہوتی ہین اے عزیز جو اوسکے پاک نام کو سن لیتے ہین اونہین کو اوسکے ورد کرنے کا شوق پیدا ہو جاتا ہے۔

مہج محلہ ۳

ست گور ساچی سکھہ سبہا ہی

ہر جیننوانت ستو سکہا ہی

اے عزیز ہادی برحق کی یہہ ہدایت ہیکہ ہر دم نام حق میں معروف رہو تمکو نزع کے وقت بڑی ہی آسانی ہوگی

ہر اگم اگوچر اتہاہ اجونی

ست گور کے بہاے پاونیا

اے عزیز پرم آتما جسکی حقیقت کوی بہی نہین جان سکتا اور جسکی قدرت کا کوی بہی اندازہ نہین پا سکتا ہور جو تمام سنج سو رہت ہی اوسکی معرفت ہادی کامل کی مہربانی سے ہی نصیب ہو سکتی ہے

ہون واری جیو واری

آپے آپ نوازنیا

اے پرم آتما مین تجہہ پر قربان ہوتا ہون قربان تو ہی ہر قسم کی نوازشین کرتا ہی اور تو نے ہما یہہ سرافرازی نصیب کرای ہے

آپ گنواے تا ہر پاے

ہر سو سہج سماونیا

جب تک خودی کو ترک نہ کرین تب تک پرم آتما کا گیان نصیب نہین ہو سکتا اور نہ محویت فی الذات ہی نصیب ہو سکتی ہے

اک رہاو

پورب لکہیا سو کرم کمایا

ست گور سیو سدا سکہہ پایا

اے عزیز تو نوشتہ ازلی کے موافق ہی یہان سارے افعال کرتے ہین اے عزیز دایمی سرور نہین نصیب ہوتا ہے جو سچے صاحب یا سچے گورو کی سیوا یا عبادت مین معروف رہتے ہین

بن بہاگان گور پاے ناہین

شبد ہر میل ملاونیا

خوش نصیبی کے سوا گورو جی نہین مل سکتے پرم آتما کے حکم سے ہی یہہ نعمت نصیب ہو سکتی ہے

گور مکہہ الپت رہی سنسارے

گور کے بچنی نام ادہارے

اے عزیز برہم گیانی گو اس عالم مین رہتے ہین مگر سب سے نرالے اے عزیز گورو جی کے حکم سے ہی ورد نام حق کا شوق پیدا ہو جاتا ہے

گور مکہہ زور کری کیا تس نو

آپے کہپ دکہہ پاونیا

اے عزیز تو آپ ہی ناحق جنجال مین پہنس کر طرح طرح کے دکہہ پا رہا ہی اے عزیز برہم گیانی اور عارف تجہے سمجہاتے سمجہاتے تہک گئے ۱۰۰ اس سے زیادہ کہان تک ہم پیر زور کرین یا تمکو مجبور کرین

من مکہہ اندہی سدہ نہ کای

آتم گہاتی ہی جگت قصای

ای عزیز جو نفس کے بندی ہین وہی حقیقی اندہے ہین او ہنہین کسی قسم کی آگاہی ہنہین ای عزیز جو خودکشی کرتے ہین وہی اس عالم مین قصاب سمجہے جاتے ہین آخری شبد کے یہہ معنی ہوسکتے ہین کہ جو انسانی قالب پاکر معرفت حق حاصل ہنہین کرتے یا ست اور گیان کا خون کر دیتے ہین وہی قصاب سمجہے جاتے ہین

نندہ کر کر بوہ بہار اوٹہاوین

بن مزدوری بہار پہونچاونیا

اے عزیز جو چغلی اور غیبت کرتے رہتے ہین وہی ہزار بہاری گناہون کا بوجہہ اوٹہاتے ہین اور بغیر لئے مزدوری کے وہی اوس بوجہہ کو اپنے سر پر اوٹہائے جاتے ہین مراد یہہ کہ وہ بے لذت گناہ کرتے ہین اور انجام کار اپنے ہی گناہ کی سزا پاتے ہین

ایہہ جگ واڑی میرا پربہہ مالی

سدا سمبہالے کو نا ہین خالی

اے عزیز یہہ عالم ایک قدرتی باغ ہے اور قادر مطلق ہی اسکا مالی یا باغبان وہی اسکی سدا حفاظت کرتا ہی وہ اسکی حفاظت کی خیال سے کبہی خالی ہنہین ہتا

جیہی واسنا پائے تیہی ورتی

واسو واسں جتاونیا

ای عزیز جیسی باسنا ہوگی ویسا ہی نتیجہ ملے گا اے عزیز تمہاری باسنا ہے جیسے تمکو نتیجے حاصل ہوتے ہین قدرت اوسکا سبق خود ہی تمکو دیرہی ہی ہست

گندم از گندم بروید جو ز جو
از مکافات عمل غافل مشو

من مکہہ روگی ہی سنتاپا

سکہہ داتا و ستر با اگم اپارا

ای پرم آتما جو نفس کے بندی ہین وہی اگیان کی مرض جہالت مین گرفتار ہین ای پرم آتما وہی انجام کو بہول گئے ہین ای پرم آتما تیری حقیقت نہ کسی نے جانی اور نہ کوئی جان ہی سکتا ہی اے پرم آتما تیری قدرت کے ساگر سے کوئی بہی پار ہنہین اوترا اور آیندہ بہی اوتر ہنہین سکے گا

وہ کئی نت پہر بن پرلاندی

جن گور شانت نہ پاونیا

اے پرم آتما اگیانی اور نفس کے بندے قسم قسم کے دکہون مین مبتلا ہوکر ہر وقت مضطرب اور سراسیمہ پہر رہے ہین اے پرم آتما کامل گورو کی ہدایت کے سوا بلکہ اونکی ہدایت پر عمل کرنے کے سوا کبہی شانتی نصیب ہنہین ہوسکتی

جن کیتے سو ہی بدہ جانے

آپ کرے تا حکم پہچانے

اے پرم آتما تونے ہی سب کچہہ پیدا کیا تو ہی جانتا ہی کہ کون کون طریق سے مکت یا رستگاری ممکن ہے ای عزیز ہمکو چاہئے کہ تیری ہی حکم کی رموز پہچانتے رہین اور تیری ہی آگیا کو مانتے رہین

بہ دُرد و صاف ترا حکم نیست دم درکش
کہ ہر چہ ساقی ما ریخت عین الطاف ست

جیہا اندر پاپے تیہیا ورتے
آپے باہر پاونیا

اے عزیزو جیسا تیرے دل میں ارادہ پیدا ہوجاتا ہے ویسا ہی ظہور میں آجاتا ہے وہ آپ ہی سب کچھہ کرتا اور آپ ہی کراتا ہے اور اوسی کا حکم اندر اور باہر نظر آتا ہے

تس بن جہون سچا ہور نہ کوی

جس لا ئے لئی سو نرمل ہوی

اے حق تعالے تیرے سوا میں کسی کو اپنا نہیں جانتا تو ہی حاجت روا ہے اور تو ہی مشکل کشا تو ہی خالق ہے اور تو ہی رازق اور تو ہی حافظ اور تو ہی مولی اور تو ہی سائیں اور تو ہی میرا صاحب اور تو ہی میرا مالک ای پرم آتما جب سے میں نے تیری طرف رجوع کیا ہے تب ہی سے میری عقل کا آئینہ کدورتوں کے زنگ سے صاف اور نرمل ہو گیا ہے

نانک نام وسے جس گھٹ انتر

جس دیوے سو پاونیا -

اے پرم آتما تو ہمارے ہی دل میں بس رہا ہے اے پرم آتما جسے تو اپنی مہربانی سے یہہ نعمت عطا کرتا ہے وہی اس نعمت کو حاصل کرتا ہے

ہنج محلہ ۵

امرت نام من وسائے

ہومے پیڑا نسے دوکھہ گنوائے

اے پرم آتما جب تو اپنے پاک نام اپنے پوتر نام آبحیات نام کو میرے من میں بساتا ہے تب ہی میری نفسانیت میری خودی وہنی میری پیڑا -

میرا درد میرا دکھہ دور ہو جاتا ہے اے پرم آتما تو ہی شانتی کا کارن ہے اور تو ہی دکھہ نوارن تو ہی ترن تارن

امرت بانی سدا صلاحی

امرت امرت پاونیا

اے پرم آتما تیری امرت بانی کی ہمیشہ ہی تعریف ہوتی ہے ای پرم آتما تو نے ہی امرت بانی کو بنایا اور تو نے ہی امرت کو اے عزیز اس امرت بانی کو سن کر تو اپنے ہردے کو شانتی بخش -

ہون واری جیو واری

امرت بانی من وساونیا

اے عزیز میں تجھہ پر بار بار قربان ہوتا ہوں تو نے ہی امرت بانی کو میرے دل میں بسادیا ہے

امرت بانی من وسائے

امرت نام دہیاونیا -

اے پرم آتما تو امرت بانی کو میرے من میں جگہہ دے ای پرم آتما مجھے توفیق بخش کہ میں تیرے ہی امرت نام کا ورد کرتا رہوں

اک رہاو

امرت بولے سچا کہہ بینی

امرت دیکہے - امرت پرکہ نینی

اے عزیز جو امرت ہی بولتے رہتے ہیں اونہیں کے دہان پاک سے سچے شبد نکلتے رہتے ہیں ای عزیز جو آنکہیں امرت کو دیکھتی رہتی ہیں اونہیں آنکہوں سے امرت برستا رہتا ہے ای عزیز امرت کیا ہے نام حق ای عزیز امرت کیا ہے پرم آتما کے احکام -

امرت کتھا کہر سدا دن راتین
اورن آپ سُنا و نیا

اے عزیز امرت کتھا ہی کہتے رہو ہمیشہ ہی راتدن سُناتو رہو اور دوں کو بہی امرت ہی پانی اے عزیز جو امرت ہی کہتے اور امرت ہی سُناتے رہتے ہین وہی سنسار ساگر سے پار ہو جاتے ہین -

امرت رنگ رتا لو لا ـــــے
امرت گور پرسادین پاے

اے عزیز جو پرم آتما سے لو لگاتے ہین وہی امرت کے رنگ سے رنگے جاتے ہین اے عزیز امرت ہادی بر حق کی مہر سے ہی ملتا ہے

امرت رسنا بولے دن راتین
من تن امرت پیا و نیا

اے عزیز جن کی زبان دن رات بولتی رہتی ہے وہی من اور تن کو امرت پلاتے رہتے ہین

سو کچھہ کرسے جو چت نہ ہوے
تس دا حکم میٹ نہ سکی کوئی

اے پرم آتما تو وہ کردیتا ہے جسکا خیال ہی نہ ہو
اے پرم آتما کوی بہی تیری حکم کو میٹنے نہین سکتا

حکمے ورتے امرت بانی
حکمی انتر پا و نیا

اے پرم آتما تیری ہی حکم سے امرت بانی کا ور دکرتے ہین اور تیری ہی حکم سے امرت کو پاسکتے ہین -

عجب کم کرے ہر کبر تن

ہیرا یہہ من بہولدا جاے پہری

اے پرم آتما عجیب عجیب کام ورد نام حق کی طفیل خیر و خوبی سے انجام کو پہونچ سکتے ہین لیکن افسوس کی بات یہہ ہے کہ یہہ نادان اور اگیانی بہولا پہرتا ہے اور نہین جانتا ہے تیرے نام پاک کی مہما یا عظمت کو

امرت بانی سوچت لاے
امرت شبد و جا و نیا

اے پرم آتما امرت بانی پر وہی جی لگاتے ہین جن کے دل مین تو امرت شبد کی ستار کو بجاتا رہتا ہے مراد یہہ کہ جو اوم شبد یا سلطان الاذکار کے ورد مین مصروف رہتے ہین وہی امر ہو جاتے ہین

کہوٹے کہرے تو آپ اوپاے
نت آپے پرکہہ لوک سبہاے

اے پرم آتما کہوٹے تو نے آپ ہی پیدا کیے اور کہرے بہی تو نے آپ ہی اے پرم آتما تو ہی ہمیشہ پرکہتا رہتا ہے کہ کہوٹا کون ہے اور کہرا کون

کہرے پرکہہ خزانہ پائین
کہوٹے بہرم بہولا و نیا

اے پرم آتما جو کہرے تو پرکہہ لیتا ہے او نہین خزانہ مین داخل کردیتا ہے اور جنکو کہوٹا جان لیتا ہے او نہین ادہر سے اودہر گہما تا رہتا ہے مراد یہہ کہ نیک افعال اور گیانی اور عارف محو فی الذات ہو جاتے ہین اور بار بار کے جنم اور مرن کی قید سے آزاد لیکن بد افعال و اگیانی ہمیشہ ہی تناسخ کی قید مین مبتلا رہتے ہین -

کبہون سرد یکہان کیہون صلاحین

گور پرشاد ین شبد صلاحین

اے پرم آتما میں کبہی تو آنکہون سے تجہے دیکہون کبہی زبان سے تیری محمدت کرون

ذکر شہ بر زبان گفتنم نہ بخبری است
وصفش بعد ہا نگفتنم ز بیخبری است
فی العجب حیرت است کہ دائم گفتنش
انصاف چنین است کہ این ہم بیخبری است

اے پرم آتما تیری محمدت ہادی کامل کی مہر کے بدون نہیں ہو سکتی

تیری بہانے وچ امرت وسّو

تو بہانے امرت پیاوُ نیا

اے پرم آتما تیرے ہی حکم سے امرت برستا ہے اے پرم آتما تو ہی اپنے حکم سے امرت پلا دیتا ہے

امرت شبد امرت ہے بانی

ست گور سیویاں ردہے سمانی

اے پرم آتما تیرا حکم امرت ہے اور تیری بانی بہی امرت اے پرم آتما ہادی کامل کی سیوا سے ہی یہہ بانی دل پر منقش پذیر ہو سکتی ہے

نانک امرت نام سدا سکہہ داتا

پی امرت سب بہوکہہ لہہ جاوُ نیا

سری نانک جی مہاراج فرماتے ہیں کہ امرت نام کا ورد ہی دایمی سرور بخشنے والا ہے جو اس امرت کو پی لیتے ہیں وہی سیر ہو جاتے ہیں اونہیں کی بہوکہہ رفع ہو جاتی ہے

مہج محلہ ۳۔

امرت برسے سہج سوبہائے

گورمکہہ ورلا کوئی جن پائے

اے نیز امرت کی ہر کہا خود بخود وہو رہی ہے لیکن بہت ہی کم آدمی یہہ سمجہتے ہیں کہ امرت برس رہا ہے

امرت پی سدا ترپتاسی

کر کرپا ترشنا بوجہاوُ نیا

اے پرم آتما جن پر تو کرپا کرتا ہے وہ امرت پی کر سدا ہی سیر رہتے ہیں اے پرم آتما اونہیں کی پیاس کو تو بجہا دیتا ہے جو تیرے نام کا امرت پیتے رہتے ہیں اونہیں کی ترشنا اونہیں کی تمنا کو تو مٹا دیتا ہے جو تیرے نام کا امرت پیتے رہتے ہیں یا تیرے حکم کا امرت

ہون واری جیو واری

گورمکہہ امرت پیاوُ نیا

اے پرم آتما میں تجہہ پر قربان ہوتا ہون تو ہی امرت کا پلانے والا ہے

رسنا رس چاکہہ سدا رہے رنگ راتی

سہجے ہر گن گاوُ نیا۔

اے پرم آتما وہ نہین کی زبان معرفت کے رنگ رنگین رہتی ہے جو تیرے امرت نام یا تیرے امرت احکام کو چکہتے رہتے ہیں اے پرم آتما وہ مبارک ہین جو تیرے گنون کو ہر وقت گاتے رہتے ہین۔

اک رہاو

گور پرسادین سہج کو پاہے

دو بھد امارے ایکس سو لو لائے

[illegible] آتما گورو جی کی ہدایت سے تو ہی مغز معرفت [illegible] ہیں جو دوئی کی نیست و نابود کر دیتے ہیں اور [illegible] لگاتے رہتے ہیں

نظر کری تا ہر گن گاوے

نظر ہن سہج سما و نیا

اے پرم آتما جب تو فضل کرتا ہے تب ہی تیرے گن گاتے ہیں اے پرم آتما جب تو مہر کرتا ہے تب ہی تیری پاک ذات میں محویت نصیب ہو جاتی ہے

سبھناں اوپر نظر پربھ تیری

کسی پر تھوڑی کسی پر گھنیری

اے پرم آتما سب پر تیری ہی مہر کی نظر ہے کسی پر تھوڑی کسی پر زیادہ ہے

تجھ تے باہر کچھ نہ ہووے

گور مکھ سو جھی پاوے نیا

اے پرم آتما تیری مرضی کے بغیر یا تیرے حکم کے بغیر کچھ بھی نہیں ہو سکتا اے پرم آتما تو ہی گیانیوں اور عارفوں کو گیان اور عرفان بخشتا ہے تیری ہی راہ نمائی سے وہ ست اور راست اور حق اور ناحق کا بچار کر کے اوگنوں کو تیاگ دیتے ہیں اور گنوں کو گرہن کر لیتے ہیں۔

گور مکھ تت ہے بچارا

امرت بھرے تیرے بھنڈارا

اے پرم آتما برہم گیانی بچار میں مصروف رہتے ہیں اے پرم آتما تو نے ہی اون کے بھنڈار کو امرت سے بھر دیا ہے اے پرم آتما بچار ہی کر کے سب کچھ حاصل ہوتا ہے

بن گور سیوے کوی نہ پاوے

گور کرپا تے پاوے نیا

اے پرم آتما تیری معرفت کو گورو جی کی سیوا کے سوا نہیں پا سکتے اے پرم آتما تجھے صرف گورو جی کی کرپا سے ہی پا سکتے ہیں

ست گور سیوے سو جن سوہے

امرت نام انتر من موہے

اے پرم آتما وہی سرباہی اور سرفرازی کے قابل متصور ہوتے ہیں جو ہادی برحق کی سیوا میں مصروف رہتے ہیں اے پرم آتما اونہیں کے دل تیرے نام کے امرت پر مفتون رہتے ہیں۔

امرت بانی من تن رتا

امرت سہج سنا و نیا

اے پرم آتما جن کا من اور تن امرت بانی کے رنگ سے رنگین ہو جاتا ہے اونہیں کی زبان سے تو خود بخود امرت بانی کو سناتا رہتا ہے۔

من مکھ بھولا دوجے بھاے

نام نہ لیوے مرے بکھ کھاے

اے پرم آتما نفس کے بندے ہی دوی میں مبتلا رہتے ہیں

اور تیرے پاک نام کا ورد نہیں کرتے اور اگیان کا زہر جب ان میں سرایت کر جاتا ہے تب وہ ناکامی کی حالت میں ہی مر جاتے ہیں

ان دن سدا وسے تا ہیں ایسا

ہن سیوا جنم گنواونیا

اے پرم آتما نفس کے بدی نجاست ہی میں دن رات رہتے ہیں اے پرم آتما وہ تیری عبادت کے بدون اپنے انمول جنم کو رائیگان نشٹ کر دیتے ہیں

امرت پیو جنو آپ پیائے

گورپرسادی سہج لو لائے

اے پرم آتما امرت وہی پیتے ہیں جنہیں تو آپ پلاتا ہے اے پرم آتما ہادی کامل سے جو رجوع لاتے ہیں انہیں تو آپ ہی اپنے دھیان میں لگا دیتا ہے

پورن پور رہا سب آپے

گورمت نظر نہ آونیا

اے پرم آتما سب میں تو ہی بیاپک ہے تو ہی محیط سے

نظر ہا غافل و عالم پُر از کیفیت حسنش

بود حکم پری در شیشہ ہا رنگ شرابش را

اے پرم آتما گو آپ سب میں بیاپک ہیں مگر وہ انہیں کو نظر آتے ہیں جنہیں ہادی کامل آپ کی معرفت کے حصول پر قادر کر دیتے ہیں

آپے آپ نرنجن سوئی

جن سرجی تن آپے گوئی

اے پرم آتما آپ ہی آپ ہیں آپ کے سوا کوئی نہیں آپ نے ہی اس عالم کا مادہ پیدا کیا اور آپ ہی نے اس عالم کو بنایا ہے

اے درنگ ہوئی تو ز آغاز عقائد نظر بلند پرواز

نانک نام سنبھال سدا تو

سہجے سہج سماونیا

سری نانک جی مہاراج ارشاد فرماتے ہیں کہ ہمیشہ ہی ورد نام حق میں مصروف رہو اگر ایسا کرو گے تو آپ سے آپ ذات حق میں محو ہو جاؤ گے

راہ تو ہر قدم کہ پویند خوش است

وصل تو ہر چہ کہ جویند خوش است

ذکر تو ہر زبان کہ گویند خوش است

روئے تو ہر چشم کہ بینند خوش است

مانجھ محلہ ۳

سو سچ لاگے جو تدھ بھائی

سدا سچ سیویں سہج سوبھائی

اے پرم آتما وہی حق گزین ہو جاتے ہیں جن پر تو مہر کی نظر کرتا ہے اے پرم آتما وہی سچ کی سیوا کرتے ہیں اور یہ سیوا ان کی خود بخود ہوتی رہتی ہے

سچے شبد سچا صالاحین

سچے میل ملاونیا

اے پرم آتما جو تیرے سچے شبد ہیں یعنی وید مقدس کی تفسیر بیان اور نہیں سے تیری تعریف کی جاتی ہے اے پرم آتما تو ہی راست بازوں یا سچائی کے پسند کرنے والوں کو رفتہ رفتہ محو فی الذات کر لیتا ہے

ہون واری جیو واری
سچ صلاحنیا

اے عزیز میں اوسپر بار بار قربان ہوتا ہون جو اوسی سچے صاحب کی تعریف میں سرگرم رہتا ہی

سچ دہیاین سو سچ راتے
سچے سچ سماونیا

اے عزیز وہی سچے صاحب کے نام پاک کا ورد کرتے رہتے ہین جنہین سچیائی مرغوب ہوتی ہی اے عزیز سچے ہی ہوئے الحق ہوجاتے ہین

اک رہاؤ

جہان دیکہان سچ سبہی تہاہین
گور پرسادین من وسائین

اے پرم آتما ای سچے صاحب جہان دیکہتا ہون وہین آپ موجود اور پرا جہان ہی آپ کی کوئی مقام کوئی جسم کوئی شی خالی نہین ہی اے پرم آتما مین یہی دعا کرتا ہون کہ گوروجی کی ہدایت سے تیرا ہی سچا نام میرے من مین بس جائے

تن سچا رسنا سچ راتی
سچ سن آکہہ وکہاونیا

اے پرم آتما جن کی زبان سچائی کو اختیار کرتی ہی ان کا جسم بہی سر بسر سچائی سے ہی بہرپور ہوجاتا ہی اگر وہ سنتے ہین تو سچ اور اگر کہتے ہین تو سچ

منسا مار سچ سمانی
اس من دیکہے سب آون جانی

اے پرم آتما ہم نے تمناؤن کو نیست و نابود کردیا اور اوسی سچے صاحب کے پریم مین محو ہوگئے ای پرم آتما ہم نے یقین کرلیا ہے کہ جو وجود مین وہ معدوم ہوجاتا ہی اور جو معدوم ہوتا ہی وہ پہر وجود مین آجاتا ہی غرض وہ کوئی بہی نہین جو تناسخ کے سلسلہ سے باہر ہو یا دایمی طور پر یہان قیام رکہہ سکتا ہو ای پرم آتما ہم نے یقین کرلیا کہ ان معدوم ہونے والون مین کوئی شے بہی دلبستگی کے قابل نہین ہے گذشتم از سر مطلب تمام شد مطلب
حجاب چہرہ مقصود بود مطلب ہا

ست گور سیوین سدا من نرمل
نج گہر واسا پاونیا

اے پرم آتما تو ہی ست گورو ہی اور ہادی برحق اور تیری ہی سیوا سے ہمارا من ہمیشہ ہی نرمل اور مصفا رہتا ہی اے عزیز جو پرم آتما کے بہجن مین مصروف رہتے ہین اونہین کو اصلی گہر مین باسا نصیب ہوتا ہی

گور کا شبد رد ہی دکہایا
مایا موہ شبد جلایا

اے پرم آتما جب گوروجی کی ہدایتون کا دل پر اثر ہوجاتا ہی تب مایا اور موہ کالعدم ہوجاتی ہی

سچو سچا دیکہہ صلاحین
گور شبدین سچ پاونیا

اے پرم آتما تجکو ہی سچا اور غنی دیکہہ کر تیری ہی محبت

کرتے ہیں اور تیرے ہی بھی قریب ہو پرم آتما کو [illegible]
[illegible] شان کرنا بھی ہمکو نصیب ہی ہو اور سچے [illegible]
کام کرنے کی ہمت کر لیا ہے

جو سچ ما گو تن بیچی لولا گی

ہر نام سے جبا لیں مسد و ڈ بہا گی

اے عزیز جو سچے صاحب کی عبادت میں محو ہو جاتے ہیں اور نہیں کو ستیا کی طرف رغبت پیدا ہو جاتی ہے اے عزیز جو ہر نام کے ورد میں مصروف رہتے ہیں وہ خوش نصیب سمجھے جاتے ہیں

سچے شبد آپ ملا ئی

سچ سنگت سچ گن گاؤ نیا

اے پرم آتما تو ہی سچے شبد سے ہمکو فوراً واصل کر لیتا ہے اے پرم آتما تیری ہی فضل سے ست سنگ نصیب ہو جاتا ہے اور اوسکے سچے گن گائے جاتے ہیں

لیکھا پڑھی لیکھے وچ ہووے

اوہ اگم اگو چر شبد شدہ ہووے

اے پرم آتما ہم بڑی ہی خوشی سے علم حساب کو پڑھیں بشرطیکہ ہمکو یقین ہووے کہ اوس علم کے ذریعہ تیری معرفت ہمکو حاصل ہو جاوے گی اے پرم آتما ہم نے یقین کر لیا ہے کہ گو تیری معرفت کی رموز کو پانا بہت ہی مشکل ہے مگر پھر بھی جسقدر تیری معرفت پر علم نصیب ہو سکتا ہے وہ وید مقدس کی شرتیوں پر غور کرنے سے ہی۔

ان دن سچ شبد صلاحی

ہور کوئی نہ قیمت پا ونیا

اے عزیز بیشک بہتر یہی ہے کہ ہر روز اوس سچے صاحب کی معرفت میں سرگرم رہیں اور اسکے شکر گزار ہوں اور ذریعہ اوسکے حضور میں قدر اور قیمت پانے کا [illegible]

پڑہ پڑہ تھکے شانت نہ آئی

ترشنا جلے اور شدہ نہ کائی

اے عزیز جو پڑھتے پڑھتے تھک جاتے ہیں اونکو بھی شانتی نصیب نہیں ہوتی وہ ضرور سمجھتے ہیں کہ ترشنا یعنی خواہش لذات محسوسات نے ہمکو جلا دیا مگر اسکے سوا وہ مطلق نہیں جانتے کہ اس آتش سوزان سے بچاؤ کیونکر ممکن ہے اور شدھ یعنی پاک [illegible] ہونے کے لئے کونسی کارآمد تدبیر ہے

لکھ وا جیں لکھ موہ پیاس

کوڑ بول لکھ کہیا ونیا

اے عزیز افسوس ہے ہماری نادانی پر [illegible] بیوہار کر رہے ہیں جھوٹ بولتے ہیں گویا جھوٹ کا زہر استعمال کر رہے ہیں دنیا کی موہ کرتے ہیں گویا اپنی پیاس کو زہر سے بجھاتے ہیں۔

گور پرسادی ایکو جانا

دوجا نا ہی من سچ سمانا

اے عزیز ہادی کامل کی ہدایتوں سے ہمنے یہی پایا ہے کہ وہ پرم آتما وحدہ لاشریک ہے اور یکتا [illegible]

ہی دوی کا دخل نہین اے عزیز جب ہی ہمنے ایسا
جانا ہے تب ہی سے محو فی الحق ہوگئے ہین اور
دوی کو ہم نے نیست و نابود کردیا ہے

نانک ایکو نام ورتے من انتر

گور پرسادین پاونیا

سری نانک جی مہاراج فرماتے ہین کہ وحدہ لا
شریک ہمارے من مین بس گیا ہے ۵
جدہر دیکھتا ہون اودہر وہ ہی وہ
اے عزیز گورو جی کی ہدایتون پر عمل کرکے ہی
اوس سچے صاحب کو پاسکتے ہین اور کسی ذریعہ سے نہین

ماجھ محلہ ۳

ورن روپ ورتین سب تیری

مرمر جنمین پھر پوین گنہیری

اے پرم آتما ہرایک ورن اور ہرایک روپ اور
ہرایک بھیس اور ہرایک دیس اور ہرایک فرقہ
اور ہرایک امت والے تیری ہی محبت کرتے
ہین اے پرم آتما یہہ بڑے ہی تعجب کی بات
ہے کہ باوجودیکہ جنم اور مرن کے دکھہ بار بار برداشت
کرتے ہین مگر پھر بھی کثرت سے اسی مایا کے جال یا
دنیا کے جنجال مین گرفتار ہوجاتے ہین اور اپنی
رہائی یا مکت کی کوی بھی تدبیر نہین کرتے

تو ایکو نہچل اگم اپارا

گورمتین بوجھہ بوجھاونیا

اے پرم آتما واحد مطلق آپ ہی ہین اے پرم آتما
جسکا پار ہی نہین پایا جاتا جسکی حقیقت پر علم
نہین ہوسکتا وہ آپ ہی ہین اے پرم آتما
جو ہمیشہ ہی استھر اور ایک ہی حالت پر رہنے والے ہین
وہ آپ ہی ہین اے عزیز یہہ معرفت کی رمز
گورو جی کی عنایت سے ہی حاصل ہوی ہے

ہون واری جیو واری

نام من وساونیا

اے پرم آتما مین تجھہ پر بار بار قربان ہوتا ہون
تونے یہہ بڑی مہربانی کی ہے کہ اپنے پاک نام کو
میرے من مین بسادیا ہے

تس روپ نہ ریکھیہ اور ورن نہ کوی

گورمتین آپ بجھاونیا

اے عزیز پرم آتما کی نہ کوی صورت ہی ہے اور
نہ کوی اوسکا نشان اور نہ کوی اوسکا ورن
اے عزیز گورو جی کی ہدایتون پر جب عمل
کرتے ہین تب آپ سے آپ اوسکو پہچان
لیتے ہین ۔

ایک رہو

سب ایکا جوت جانا جے کوی

ست گور سیوان پرگھٹ ہوی

اے عزیز جو کچھہ ہے وہی جوتی سروپ ہے اوسکے سوا
کوی بھی نہین اے عزیز ایسا گیان گورو جی کی
سیوا کے سوا حاصل نہین ہوسکتا ہے ۵
ہے گھٹ مین سو سوجھت ناہین لعنت ایسی رند ۞

نانک اس سنسار کو ہوا مونیا بند

گپت پرگھٹ ورتی سب نی تہایین

جو تین جوت ملاونیا۔

اے پرم آتما وہی ظاہر ہے اور وہی پنہان۔ وہی ہر ایک مقام پر جلوہ گر ہے ؎

ایک ہے نور جسکا سب جلوہ
دیکھو موجود جا بجا ہین ہم

اے پرم آتما جب تیرا افضل ہوتا ہے تب تو ہی ہمکو محو فی الذات کر دیتا ہے اور اپنی ہی جوت یا روشنی مین ہماری جوت یا روشنی کو ملا لیتا ہے

ترشنا اگن جلے سنسارا

لوبھہ ابھمان بہت آہنکارا

اے پرم آتما ترشنا لوبھہ۔ ابھمان۔ آہنکار۔ کی آگ سے سارا سنسار جل رہا ہے اور کوئی بھی اوپاو اپنے بچاو کا اس آگ سے نہین کرتا

مر مر جنمے پت گنوائے

اپنا ورتہا جنم گنواونیا

اے پرم آتما ہم بار بار مرتے ہین اور بار بار جنم لیتے ہین۔ اپنی عزت کو زایل کرتے ہین اور اپنی بیش بہا انسانی زندگانی کو رایگان اور بیفایدہ کہو دیتے ہین۔

گور کا شبد کوی ورلا بوجھے

آپ مارے تا پھر ہو سوجھے

اے پرم آتما گورو جی کی ہدایت کو بہت ہی کم سمجھتے ہین گورو جی کی یہی ہدایت ہے کہ ؎

خود را بشکن بت شکستن این است

اے پرم آتما جو خودی کو مار دیتے ہین اونہین کو تیری معرفت نصیب ہوتی ہے ؎

گر خودی ہم سے دور ہو جائے
حق کی سوگند پھر خدا ہین ہم

پھر اوہ مرے نا مرنا ہووے

سہجے سچ سماونیا

اے پرم آتما جو خودی کو نیست اور نابود کر دیتے ہین نہ وہ مرتے ہین اور نہ اون سے مارنے کی ہی کسیکو جرات ہوتی ہے ؛ ہے پرم آتما خودی مار کر بڑی ہی آسانی سے تیری ذات مین محو ہو جاتے ہین

مایا مین پھر چت نہ لائے

گور کے شبد سدا رہے سمائے

اے عزیز جو خودی کو مار دیتے ہین وہ پھر مایا کے جال یا اس دنیا کے جنجال مین نہین پہنستے وہ بھول کر بھی ادھر رخ نہین کرتے ادھر چت نہین لگاتے سچے گورو یا سچے صاحب کے جو شبد ہین یعنی وید مقدس کی تشریحیان اونہین کو سن سن کر محو فی الذات ہو جاتے ہین۔

سچ صالاحے سب گھٹ اندر

سچے سچ سوہاونیا

اے عزیز ایسے مہاتما ایسے عارف ایسے مہا پرش

ایسے گیانی ایسے صاحب دل ایسے عابد اپنے ہی دل مین
ہروقت اوسی پاک پیرم آتما کی محبت کرتے رہتے
ہین اور سچی محبت کرتے کرتے ایسے محو و فنا فی الحق
ہو جاتے ہین کہ جیسے قطرہ دریا مین محو ہو جاتا
ہے ای عزیز سچ پوچھو تو ایسی حق پسندی ایسے
ہی مہاتماؤن کو زیب دیتی ہے

سچ صلاحین سدا حضورے

گور کے سبد رہا بھرپور

ای عزیز اوس سچے صاحب کی اصلی محبت اور
عبادت یہی ہے کہ ہروقت یہی یقین رکھین کہ
ہم اوس کے حضور مین حاضر ہین اور وہ ہروقت
حاضر و ناظر ہماری حالتون ہمارے افعال ہمارے
کردار کو دیکھتا رہتا ہے ای عزیز یہی چاہیئے کہ ہر
وقت اوسی کے پریم سے معمور رہین اور اوسی
کی معرفت کے شراب سے مست۔

گور پرساد ن سچ نظر ن آوے

سچے ہی سکھ پاونیا

ای عزیز وہ سچا صاحب گوروجی کی ہدایتون
پر عمل کرنے سے ہی نظر آسکتا ہے ای عزیز حقیقی
سرور اوسی سچے صاحب کی عبادت سے
حاصل ہو سکتا ہے

سچ من اندر رہیا سمائے

سدا سچ نہچل آوے نا جائے

اے پیرم آتما تو ہی حق ہے اور تو ہی سچا صاحب
اور تو ہی ہمارے گھٹ مین سما رہا ہے ای
پیرم آتما تو ہی ہمیشہ رہے گا ای پیرم آتما تیرے
سوا جتنے ہین وہ سارے ہی چلنے والے ہین
صرف تو ہی نہچل ہے یعنی کہین بھی نہ چلنے والا
اے پیرم آتما تو ہی تو سچ اور آواگون کی قید
سے رہت ہے تو نہ تو کہین جاتا ہے اور نہ
کہین سے آتا تو سدا ہی ایک حالت پر
قایم ہے

سچے لاگے سو من نرمل

گورمتین سچ سماونیا

اے پیرم آتما اونہین کے من نرمل ہوتے ہین جو
تیرے ہی پریم مین مگن رہتے ہین اے پیرم آتما
جو گوروجی کی ہدایتون پر عمل کرتے ہین اونہین
کو ذات حق مین محویت نصیب ہو جاتی ہے

سچ صلاحین اور نہ کوے

جت سیوین سدا سکھ ہوے

اے عزیز بہتر یہی ہے کہ اوسی سچے صاحب کی
محبت مین مصروف رہین اور کسی کی
محبت مین نہین اے عزیز اگر دایمی سرور
آپکو مطلوب ہے تو آپ اوسی کی سیوا مین
مصروف رہین

نانک نام رتے بچارین

سچو سچ کماونیا

ای عزیز سری نانک جی مہاراج فرماتے ہین کہ
جو اوسکی معرفت کے رنگ سے رنگین

ہو جاتے ہیں وہی ست اور راست اور حق اور
ناحق کی بچار میں معروف رہتے ہیں اور ناحق
اور جھوٹ کو تیاگ کر کے سچ ہی کو گرہن کرتے
ہیں

مہج محلہ ۳

نرمل شبد نرمل ہے بانی

نرمل جوت سب ماہے سمانی

اے عزیز پرم آتما کے شبد نرمل ہیں اور
پرم آتما کی بانی بھی نرمل - اے عزیز پرم آتما
ہی نرمل جوت ہے اور اوسی کی روشنی سب
میں سما رہی ہے -

نرمل بانی ہر صالاحین

جپ ہر نرمل میل گنواونیا

اے عزیز بانی یا گفتگو تب ہی نرمل اور خالی
از کدورت ہو سکتی ہے جب وہ صرف پرم
آتما کی محبت سے متعلق ہو یعنی اوس کی
استت سے -

اے عزیز تو پرم آتما کے نام کے ورد میں مصروف
ہو جا وہ تجھے نرمل کر دے گا اور تیری تمام
کدورتوں کو زایل

ہون واری جیو واری

سکھہ داتا من وساونیا

اے عزیز میں تجھ پر قربان ہوتا ہوں قربان
کیونکہ تیرے من میں وہی سکھہ داتا بس رہا ہے

ہر ہر نرمل گور شبد صلاحین

شبدوں سن تکھا مٹاونیا

اے عزیز گورو جی کے شبدوں کا بھی یہی
منشا ہے کہ اوسی نرمل پرم آتما کی استت میں
معروف رہیں -

اے عزیز عارفوں کی پیاس اسی امرت بانی
کے سننے سے دور ہو سکتی ہے اور یہی گورو جی
کے شبدوں کا لب لباب ہے

اک رہاو

نرمل نام وسیا من آئی

من تن نرمل مایا موہ گنوائے

اے عزیز جب پرم آتما کا نرمل نام ہمارے
دل میں بس جائے تب ہی ہمارا من تن
نرمل ہو جاے اور مایا یا دنیا اور مافیہا سے
محبت بھی جاتی رہی

نرمل گن گاوے نت ساچے

او نرمل ناد وجاونیا

اے عزیز جو اوس سچے اور پرم آتما کے
گن روزمرہ گاتے رہتے ہیں وہی نرمل ناد
یا نرمل باجہ بجاتے رہتے ہیں

نرمل امرت گور سے پایا

وچوں آپ موا تتھے موہ نہ پایا

اے عزیز ہم نے یہہ نرمل امرت گورو جی سے ہی
پا لیا ہے اور جب سے اس امرت کو ہم نے
استعمال کیا ہے تب ہی سے خودی اور غرور معدوم
ہو گیا ہے نہ تو دنیا اور مافیہا سے ہمکو حیرت ہی
رہی ہے اور نہ اون سے پیار ہی۔

نرمل گیان دہیان ات نرمل

نرمل بانی من وسا وتیا۔

اے عزیز گیان اور دہیان بہی ہی نرمل سمجھے
جانے کے قابل ہے جو پرم آتما کے پریم کو بہر پور
ہو۔

اے پرم آتما جب تو چاہتا ہے تب ہی نرمل
گیان اور نرمل دہیان اور نرمل بانی نصیب ہوتی
ہے اور تیرے ہی فضل سے نرمل گیان ہمارے من میں
بس جاتا ہے اور تو ہی اوسکو ہمارے من میں
بسانے والا ہے

جو نرمل سیوی سو نرمل ہووے

ہومی میل گو شبد ہر ہووے

اے عزیز وہی نرمل ہوتے ہیں یعنی اوس نرمل
پرم آتما کی سیوا کرتے ہیں اور آہنکار یا غرور کی میل
گورو جی کے پاک شبدون کی مدد سے دہو
ڈہو ڈالتے ہیں۔

نرمل واجے انحد دہن بانی

در سچے سوبہا پاوتیا

اے عزیز جو انحد باجے سے کام لیتے رہتے ہیں
مراد یہہ کہ جو نرمل سلطان الاذکار کے ورد مین
مصروف رہتے ہیں وہی سچے صاحب کے دروازے
پر عظمت اور فضیلت پاتے ہیں۔

نرمل سے سب نرمل ہووے

نرمل منوا ہر شبد پروے

اے عزیز پرم آتما کے نرمل نام کے ورد سے
ہی سب نرمل ہو جاتے ہیں۔ اے عزیز جو
نرمل من ہیں وہ ہر شبد یا پرم آتما کے نام
پاک کے جواہر سے منعقد رہتے ہیں

نرمل نام لگے وڈبہاگی

نرمل نام سوہاوتیا

اے عزیز وہی خوش نصیب ہیں جو پرم آتما
کے نرمل نام کے ورد میں مصروف رہتے ہیں اے
عزیز یہہ نرمل نام ہی سب کو محبوب اور مرغوب
اور پیارا معلوم ہوتا ہے

سو نرمل جو شبد ہر سوہار

نرمل نام من تن موہے

اے عزیز وہی نرمل ہیں جو ست نام کے شبد
سے عظمت پاتے رہتے ہیں اے عزیز وہ نرمل
نام ہی تن اور من کو تسخیر کر لیتا ہے

سچے نام مل کوڑ نہ لاگے

مکھ اوجل سچ کراوتیا

اے عزیز جو سچے نام کے ورد مین مصروف رہتے ہین
وہ کبھی کوڑ یا دروغ کی طرف میل نہیں کرتے۔

اے عزیز اونہین کے چہرے اوجل اور روشن رہتے ہین جنکو پرم آتما راست کردار اور پاک یاد بناتا ہے۔

من میلا ہے دوجی بہاے

میلا چوکا میلا تہال

اے عزیز وہ مقام میلا اور ناپاک ہے اور وہ چوکا یا رسوئی یا کہانا کہانے کا مقام اور وہ تن بہی جسمین دوئی یا تنا یا تفرقہ کا وجود پایا جاے یا جسمین ایسے نندکار اور اپنے افعال ہوتے ہون جو دوئی کی طرف رجوع دلانے والے ہون

میلا کہاے پہر میل ودہاے

من مکہہ میل دکہہ پاونیا

اے عزیز جو ناپاک کہاتے ہین مراد یہ ہے کہ جو مال حرام کہاتے ہین رشوت لیتے ہین چوری یا تغلب کرکے دولت جمع کرتے ہین وہ میل یا کدورت کو اور بہی بڑہاتے رہتے ہین

اے عزیز جو نفس کے بندے ہین اور خواہشات نفسانی مین مبتلا وہی ناجایز کدورتون سے اپنے دل کو مکدر کرکے دکہہ پاتے رہتے ہین۔

میلے نرمل سب حکم سبہاے

سو نرمل جو ہر ساچے بہاے

اے پرم آتما مکدر اور مصفا یا میلی اور نرمل طبعتین اوسی کے حکم سے بنتی ہین اے پرم آتما

وہی نرمل ہین جو سچے صاحب سے من لگاے رہتے ہین۔

نانک نام وسے من انتر

گورمکہہ میل چکاونیا

نانک جی مہاراج فرماتے ہین کہ جن کے دل مین پرم آتما کا نام جاگزین ہوتا ہے اونہین کی میل اور کدورت دور ہوجاتی ہے

ماجھ محلہ ۳

گوبند اوجل اوجل ہنسا

من بانی نرمل میری منسا

اے عزیز جو اوجل ہین یعنی ہر قسم کی کدورتون اور کثافتون سے خالی وہی ہنس ہین اور جو ایسے ہین وہ نرمل پرم آتما یا گوبند کے دہیان مین محو رہتے ہین۔ اونہین کا من اونہین کی بانی اونہین کا مافی الضمیر نرمل ہوتا ہے

من اوجل سدا مکہہ سوہن

اتی اوجل نام دہیاونیا

اے عزیز جن کے دل مصفا یا اوجل ہین اون کے چہرے بہی ہمیشہ ہی سے
نبیاس کن زگلستان من بہار مرا

اے عزیز سب سے زیادہ اوجل وہ ہین جو اوس کے نام پاک کے ورد مین مصروف رہتے ہین

ہون واری جیو واری

گوبند گن گا و نیا

اے عزیز مین تجھ پر قربان ہوتا ہون قربان
گوبند تو پرم آتما کے گنون کو دل کی محبت
سے گا رہا ہے

گوبند گوبند کہے دن راتین

گوبند گن شبد سہاونیا

اے عزیز بہتر یہی ہے کہ دن رات پرم آتما کے
بھجن مین مصروف رہو۔ اے عزیز اس
بھجن کے طفیل تم عزت اور توقیر
پاؤ گے۔

اک رہاو

گوبند گاوین سہج سبھاے

گور کے بھے اوجل ہومل جاے

اے عزیز گوروجی کے خوف سے عقل اور دل
اور مصفا ہو جاتی ہے غرور اور کبر کی غلاظت
دفع ہو جاتی ہے اور پرم آتما کے گنون کے
گانے پر خود بہ خود توجہ ہو جاتا ہے

سدا آنند رہین بھگت کرین دن راتین

سن گوبند گن پاونیا

اے عزیز جو پرم آتما کے گن
گاتے رہتے ہین وہی پرم آتما
کو پاتے ہین اے عزیز وہی ہمیشہ
مسرور رہتے ہین اور وہی دایمی آنند
پاتے ہین جو اوسکی عبادت اور محبت مین
مصروف رہتے ہین

منوا ناچے بھگت درڑ ہای

گور کے شبد منہ من ملاے

اے عزیز ایسے ہی عابدون کے من ایسے
آنند اور سرور کو حاصل کرکے ناچتے رہتے ہین
اور ایسے ہی بھگتون کی بھگتی اور عبادت
مستحکم اور پایدار سمجھی جاتی ہے
اے عزیز جو گوروجی کے شبد من سے سنتے
رہتے ہین اونہین کا دل محوِ فی الذات
ہو جاتا ہے

سچا تال پورے مایا موہ چکای

شبدے نرت کراونیا

اے عزیز جو عبادت کے سچے اصول کو پیش
نظر رکھ کر اور پرم آتما کے شبدون کا ورد کر
کر ناچنے لگتے ہین وہی دنیا کے موہ یا اوسکے
جنجال سے باہر نکل جاتے ہین اور اونہین کا
موہ دور ہو جاتا ہے

اونچا کوکین تنہین پچھاڑین

مایا موہ جو ہیا جم کالے

اے عزیز جو اپنے آپ کو اونچا یا بڑا جانتے ہین
یا اپنی بڑائی یا عظمت ہی کا ذکر کرتے رہتے ہین
مراد یہ ہے کہ جو خود ستائی مین ہی محو رہتے

ہین وہی پایمال ہوتے ہین ؎
تنہا ہی خود بخود گفتن نہ زیبد مرد دانا را
چو زن پستان خود مالد حظوظ نفس کے یابد

اے عزیز جو دنیا کی محبت مین مستغرق رہتے ہین اوہنہین ملک الموت ڈہونڈتا پہرتا ہی

مایا موہ اس منے نچاے

انتر کپٹ دوکہہ پاونیا

اے عزیز یہہ دنیا کی محبت ہی دل کو عار رہتی ہے اے عزیز وہی دکہہ پاتے رہتے ہین جن کے ضمیر مین کپٹ یا شیطنت بہی رہتی ہے

گورکہہ بہگت جہان آپ کرای
تن من راتا سہج سوبہای

اے عزیز پرم آتما کی عبادت مین وہی معروف رہتے ہین اور وہی تن اور من سے اوس کے بہجن مین خود بخود محو جن سے وہ آپ اپنی بہگتی یا اپنی عبادت کراتا ہے

بانی وجے شبد وجای
گورکہہ بہگت تاتہہ پاونیا

اے عزیز پرم آتما کے شبدون کے باجے خود بخود بجتے رہتے ہین اور وہی شبد اونہین بجاتے رہتے ہین ای پرم آتما جوان قدرتی باجون کی آواز کو سنتے رہتے ہین مراد یہہ کہ جو انحد شبد کو دل کے کانون سے سنتے رہتے ہین وہی بہگتی اور عبادت کے شرف کو حاصل کرتے ہین۔

بوتال پور باجی بجای
نا کو سنے نا من بوسای

اے عزیز سلطان الاذکار کا وہی ورد کرتے رہتے ہین اور وہی انحد شبد کے باجے پورے تال اور پوری سرون کے ساتہہ بجاتے رہتے ہین جو دنیا کی عام آوازون کو نہ سنتے ہی ہین اور نہ اپنے دل ہی مین جگہہ دیتے ہین ع
آنرا کہ خبر شد خبرش باز نیامد

مایا کارن پہر یہہ ناچے

دوجے بہای دکہہ پاونیا

اے عزیز جو دوئی مین مبتلا رہتے ہین وہی رنج اور دکہہ پاتے ہین اور وہی دنیا دنی کی فانی نعمتون کے لالچ سے ناچ کا اکہاڑہ بناتے اور اوسمین خود ناچتے رہتے ہین ؎
دلا تا کے درین کاخ مجازی
کنی مانند طفلان خاک بازی

جس انتر پریت لگے سو کتا

اندری بش ستیج سنجم جگتا

ای عزیز جس کے دل مین پرم آتما کی محبت جاگزین ہو جاے وہی مکت کو حاصل کرتا ہے وہی اندریون یعنی اپنے حواس کو قابو مین رکہتا ہے اور وہی سچائی کو پسند کرتا ہے۔

گورکے سشبد سدا ہردیا ہے

ایہا بہگت ہر بہاونیا

اے عزیز جو گوروجی کے سشبد سنتے رہتے ہین یا اون کی ہدایت پر عمل کرتے ہین وہی پرم آتما کے بھجن مین مصروف رہتے ہین اے عزیز ایسے ہی عابدون کی عبادت قبولیت کے قابل متصور ہوتی ہے

گورمکھہ بہگت جگ چار ہوے

ہورت بہگت نہ پاے کوی

اے عزیز پرم آتما کے بہگت یا عابد چارون ہی جگون یعنی ست جگ ـ دواپر ـ ترتیا ـ کلجگ مین ہوتے رہے ہین اے عزیز پرم آتما کے سوا کوی بہی عبادت یا بہگتی کے قابل نہین ـ

نانک نام گور بہگتین پاے

گور چرنی چت لاونیا

سری نانک جی مہاراج فرماتے ہین کہ نام حق کے ورد کی نعمت بہگتی یا عبادت ہی سے ہوسکتی ہے اے عزیز اس مطلب کے حصول کے لئے کسی سچے راہ نما سے دل لگاو

مجھ محلہ ۳

سچا سیوین سچ صلاحین

سچے نام دکہہ کبہی نہ پائین

اے عزیز مبارک ہین وہ جو اوسی سچے صاحب کی سیوا مین مصروف رہتے ہین اور اوسی سچے کی تعریف مین محو ـ

اے عزیز جو سچے نام کا ورد کرتے رہتے ہین اونہین کبہی دکہہ نصیب نہین ہوتا ـ

سکہہ داتا سیوین سکہہ پائین

گورمت من وساونیا

اے عزیز سکہہ وہی پاتے ہین جو سکہہ دینے والے کی سیوا مین مصروف رہتے ہین

اے عزیز سکہہ داتا اونہین کے دل مین بستا ہے جو گوروجی کی پاک ہدایتون پر چلتے رہتے ہین ـ

ہواں واری جیو واری

سکہہ سہج سمادہ لگاونیا

اے عزیز مین تم پر قربان ہوتا ہون قربان تم نے سرور کامل حاصل کرکے خود بخود سمادہی لگالی ہے مراد یہ ہے کہ تو اوسی پرم آتما کی یاد مگن اور محو ہوگیا ہے

جو ہر سیوین سو سدا سوہین

سوبہا سرت سوہاونیا

اے عزیز جو پرم آتما کی سیوا مین مصروف رہتے ہین وہی ہمیشہ عظمت پانے کے مستحق سمجھے جاتے ہین ـ اے عزیز مبارک ہین وہ جو تیری ہی یاد سے فضیلت اور عظمت حاصل کرتے ہین اور اسی فضیلت اور عظمت کے طفیل سب کی نظرون

یش و عقیدت بانے رہتے ہیں

اک رہاو

سب کوئی تیرا بھگت کہائے

سوہی بھگت جو تیرے من بھائے

ای عزیز تیرے بھگت جاب جانتے ہیں اور ہر ایک کہتا ہے کہ میں بھی تیرا بھگت ہوں اور وہ بھی تیرا الیکن تیرے بھگت وہی ہیں جو تیرے نزدیک بھگت کے خطاب سے مخاطب ہونے کے قابل ہیں۔

سچی بانی تدہی صالاحن

رنگ راتے بھگت کراونیا

ای عزیز جتنی سچی بانیان ہیں مراد یہہ کہ جتنے مقدس صحیفے ہیں وہ پرم آتما ہی کی محبت سے مملو ہیں اور وہ سب ہی اوسکی تعریف کرتے ہیں ای عزیز جو پرم آتما کی معرفت کے رنگ سے رنگین ہو جاتے ہیں اونہیں سے پرم آتما اپنی بھگتی یا عبادت کراتا ہے

سب کو بیچے ہرجیو تیرا

گورمکھ ملے تا چوکی پھیرا

اے عزیز جو مختلف دیوتاون کی سیوا میں مصروف رہتے ہیں صرف تیری ہی سیوا مین نہین وہ اگیان اونادانی مین مستغرق رہتے ہیں اے عزیز جب تک ہادی برحق راہ نما نہ ہون تب تک دل ضلالت اور گمراہی کے چکر سے باہر نہین نکل سکتا۔

جان نہ دہ بہاوین تا تونام چاہین

تو آپے نام جپاونیا

اے پرم آتما جب تیری مرضی ہوتی ہے تب ہی تیرے پاک نام کے ورد کا شوق نصیب ہو جاتا ہے اے پرم آتما جب ایسا شوق نصیب ہو جاتا ہے تب آپ سے آپ تو نام حق کا ورد کراتا رہتا ہے

گورمتین ہرمن وسایا

ہرکہہ سوگ سب موہ گنواونیا

ای عزیز جب گورو جی کی ہدایت پر عمل کرکے اپنے دل مین پرم آتما کے نام کو جگہہ دیتے ہین تب نہ کسی سے نفرت ہی رہتی ہے اور نہ کسی سے الفت ہی سارے ہی موہ دور ہو جاتے ہین ؎

گذشتم از سر مطلب تمام شد مطلب
حجاب چہرہ مقصود بود مطلب ہا

ایکس سے لو لاگی سبہہ

ہرنام من وساونیا

ای عزیز جب وحدہ لاشریک سے رجوع لاتے ہین تب اوسکا پاک نام آپ سے آپ ہمارے دل مین جاگزین ہو جاتا ہے

بھگت رنگ راتے سدا تیری چاہے

تو ندہ نام وسیا من آے

ای پرم آتما جو دلی خلوص سے تیری معرفت کی رنگ سے رنگین ہو جاتے ہین اونہین کے دل مین تو خود بہ خود جاگزین ہو

جاتا ہی

پورے بھاگ ست گور پایا

شبد ہی میل ملاونیا

اے پرم آتما کامل خوش نصیبی سے ہی سچے گورو کے دیدار ہوتے ہین

اے پرم آتما تو ہی اپنے سچے شبد کو ہمارے دل مین جگہہ دیتا ہے اور تو ہی اپنی ذات مین ہم کو ملا لیتا ہے

تو دیال سدا سکھہ داتا

تو آپے میلین گور مکھہ جاتا

اے پرم آتما یہی آرزو ہے کہ ہمیشہ تیری ہی استت اور یا تیری ہی تعریف کرتے رہین - اے پرم آتما جو عارف اور گیانی ہین تو وہ تیرے سوا کسی اور کو اس قابل نہین سمجھتے کہ اوسکی استت کرین یا اوسکی محمدت

ایکس سے من رہیا سماے

من مانے منے ملاونیا

اے عزیز مبارک ہین وہ جن کے دل مین وہی وحدہٗ لاشریک جاگزین ہوتا ہے اے عزیز مبارک ہین وہ جو دل سے یہی چاہتے ہین کہ ہمارا دل اوسیکی ذات مین محو ہو جاے

گور مکھہ ہووے سو صالاحے

ساچے ٹھاکر بے پرواہی

اے عزیز عارف ہی اوسکی محمدت کرتے ہین اور عارف ہی سمجھتے ہین کہ وہی سچا ٹھاکر ہے اور وہی بے پرواہ

نانک نام وسے من انتر

گور شبدین ہر ملاونیا

سری نانک جی مہاراج فرماتے ہین کہ نام پاک حق اونہین کے دل مین بستا ہی جو گوروجی کے شبدون پر عمل کرکے محوفی الذات ہو جاتے ہین -

ماجھ محلہ ۳

تیری بھگت سوہین ساچے دربارے

گور کے شبد نام سوارے

اے پرم آتما تیرے بھگت تیرے عابد تیرے سچے دربار مین زیب اور زینت پاتے ہین - اے پرم آتما تو ہی گوروجی سے ہدایت دلواکر اپنے بھگتون کو اپنے نام پاک کے ورد پر متوجہہ کر دیتا ہے اور وہ تیرے مقدس نام کے ورد کے طفیل اپنے جنم کو سنوار لیتے ہین

سدا آنند رہین دن راتین

گن کہہ گنی سماونیا

اے عزیز وہی مسرور اور وہی آنند مین رہتے ہین جو دن رات تیری ہی گنون کو گاتے رہتے ہین اور تیرے گنون کو گاتے گاتے ہی محوفی الذات ہو جاتے ہین -

ہون واری جیو واری

نام سُن من وساونیا

اے عزیز میں تجھ پر قربان ہوتا ہوں قربان
تو نے پرم آتما کے پاک نام کو سن کر اس کی
عظمت کو اپنے دل میں جاگزین کر دیا ہے

ہر جی سچا اونچو اونچا

ہومے مار ملاونیا

اے عزیز پرم آتما ہی سچا ہے اور وہی عظیم سے
عظیم ہے وہی کبر اور غرور کو ہمارے دماغوں
سے نیست اور نابود کر دینے والا ہے۔

اک رہاو

ہر جی ساچا ساچے ناہین

گور پرسادین سبھی ملاہین

اے پرم آتما تو ہی سچا ہے اور تیرا ہی نام سچا
اے پرم آتما تو جب چاہتا ہے تب ہی اون کو
محو فی الذات کر لیتا ہے جو گورو جی کی پاک
ہدایت پر عمل کرتے ہیں۔

گور شبد ملین سو بچھڑن ناہین

سہجے سچ سماونیا

اے عزیز جو گورو جی کی ہدایت پر عمل کر کے
محو فی الذات ہو جاتے ہیں وہ نہیں پھر جدائی
نصیب نہیں ہوتی مراد یہ کہ وہ آواگون یا
تناسخ سے آزاد ہو جاتے ہیں اور خود بخود
محو فی الحق ہو جاتے ہیں۔

تجھ سے باہر کچھ نہ ہووے

تو کر کر دیکھین جانین آپ

اے پرم آتما تیرے حکم سے کوئی بھی باہر نہیں
تیرے علم کے بدون کچھ بھی نہیں ہو سکتا۔ اے
پرم آتما تو آپ ہی سب کچھ کرتا ہے اور آپ
ہی اپنی کارروائی کو دیکھتا ہے تو آپ ہی سب
کچھ کرتا ہے اور آپ ہی سب کچھ جانتا ہے ۵

یا رمن با کمال رعنائی
خود تماشا و خود تماشائی

آپ کرے کرائے کرتا

گورمت آپ ملاونیا

اے پرم آتما تو آپ ہی سب کچھ کرتا ہے اور آپ
ہی اون لوگوں کو محو فی الذات کر لیتا ہے
جو تیری پاک ہدایتوں پر عمل کرتے ہیں

کامن گن ونتی ہر پائے

بھے بھائے سنگار بنائے

اے پرم آتما تو نے ہی اپنے گنوں پر فریفتہ کر لیا ہے
اے پرم آتما تیرا ہی خوف اور تیری ہی پریم سے
یہ تمام آرائشیں اور زیبائشیں نصیب
ہو رہی ہیں مثلاً یہ تیرا ہی خوف ہے کہ ہم میلے کچیلے
کپڑے اسواسطے نہیں پہنتے کہ مبادا اون کے
پہننے سے ہماری صحت میں نقص پیدا ہو جائے اے پرم آتما
تیرے ہی پریم میں محو ہو کر ہم اپنے دماغ کو اپیا

معطر اور اپنے دل کو ایسا مہذب بنا لیتے ہین کہ
اوس مین تیرا پاک خیال جاگزین
ہو جاتا ہے

ست گور سیو سدا سوہاگن

سچ اوپدیش سما و نیا

اے پرم آتما وہی سوہاگن ہے اور وہی خاوند والی جو تیری ہی سیوا مین رہتی ہے جو خداوندان کا خداوند اور خاوندون کا خاوند اور صاحبون کا صاحب اور بادشاہون کا بادشاہ اور شاہنشاہون کا شاہنشاہ ہے اے پرم آتما تیرے ہی سچے اوپدیش سے تیری ہی سچی ہدایتون سے تیری ذات مین محویت نصیب ہو سکتی ہے

شبد و سارن تنہان تہوڑ نہ نہالو

بہرم بہوے جون سُنجے گہر کالو

اے پرم آتما جو تیرے نام پاک کو بہول گئے ہین جو تیری بہا تیری عظمت کو فراموش کر بیٹھے ہین وہ نہ گہر ہی کے رہے ہین اور نہ گہاٹ کے وہ اوہام باطلہ مین مبتلا ہوکر ایسے بھٹکتے پہرتے ہین کہ جیسے خالی یا غیر آباد گہر مین کوا۔

ہلت پلت تنہان دو لو گنوائے

دوکہے دکہہ وہا و نیا

اے پرم آتما اونہون نے دنیا اور دین دونو کو ہی برباد کر دیا اے پرم آتما وہ طرح طرح کے دکہون مین مبتلا ہوکر یہان سے گئے اور وہان سے ہی غرض نہ اونہین دنیا ہی ملی اور نہ رام ہی

ہم خدا خواہی و ہم دنیای دون
این خیال است و محال است و جنون

لکہد یان لکہد یان کاغد مس کہوی

دوجے بہای سُکہہ پائے نہ کوی

اے عزیز ہم لاکہون کتھن کاغذون کے طومار اور سیاہی کے لوٹے تلف کر بیٹہیں اور تجہے اسوقت تک آگاہی نصیب نہ ہوی کہ دوی یا خدا فراموشی مین ذرا ہی سرور نہین

کوڑ لکہین تو کوڑ کماوین

جل جاوین کوڑ چت لاونیا

اے عزیز جو دروغ بے فروغ سے دل لگائے رہتے ہین وہ قابل اسکے ہین کہ جل بل کر خاکستر ہو جاوین اے عزیز یقین کر کہ ایسے لوگون کا انجام کبھی نیک نہ ہوگا جو جہوٹ ہی لکہتے ہین اور جہوٹے ہی بیوہار کرتے ہون

گورکہہ سچو سچ لکہین بچار

جو جن سچے سو پاوین موکہہ دوار

اے عزیز عارف وہی ہین جو سچ ہی کرتے اور سچ ہی لکہتے ہین اور سچ ہی بچار کرتے ہین اے عزیز جو راست باز اور راست کردار ہین وہی مکت پاتے ہین۔

سچ کاغذ قلم مسوانی

سچ لکھہ سچ سماونیا

اے پرم آتما مبارک ہیں وہ جو سچے کاغذ پر سچی قلم اور سچی سیاہی سے سچ لکھتے ہیں اور سچ ہی میں محو ہو جاتے ہیں

میرا پربھ انتر بیٹھا دیکھے
گور پرسادی ملے سوہی جن لیکھے

اے میرے پرم آتما تو ہی میرے اندر ہے اور مجھہ میں ہی جلوہ گر دکھلائی دیتا ہے اے پرم آتما وہی تجھے دیکھہ سکتے ہیں جو پاک ہوا ہیوں پر حاصل ہوتے ہیں۔

نانک نام ملے وڈیائی
پورے گور تیں جانیا

سری نانک جی مہاراج فرماتے ہیں کہ جتنی عظمتیں ہیں وہ اوسی کے نام کے ورد کے طفیل حاصل ہوتی ہیں ہادی کامل کی مہربانی سے ہی اوس کو جون کا تون جان سکتے ہیں

مجھ محلہ ۳

آتم رام پرگاس گور تے ہووے
ہومے میل لگی گور شبدیں کھووے

اے عزیز آتما کا گیان گورو جی کی مہربانی سے ہی ہوتا ہے اے عزیز اہنکار اور غرور کی کثافت گورو جی کے شبدوں سے ہی کھوئی جاتی ہے

من نرمل اندن بہگتیں راتا

بہگت کری ہر پاونیا

اے عزیز جو دل ہر قسم کی کدورتوں اور کثافتوں سے پاک اور صاف ہوتے ہیں وہی پرم الشعور کی عبادت میں مصروف رہتے اور عبادت کرتے ہی حق کو پا لیتے ہیں

ہون واری جیو واری
آپ بہگت کرن اوران بہگت کراونیا

اے عزیز میں تجھہ پر قربان ہوں قربان تو آپ بھگتی یا عبادت کرتا ہے اور اوروں سے بھی بھگتی کراتا ہے

تنہاں بہگتاں کو سدا نمسکار کیجے
جو ان دن ہر گن گاونیا

اے عزیز اون عابدوں کو ہمیشہ ہی تسلیم کرنی چاہئے اون کو ہموارہ کورنش بجا لانی چاہیئے جو ہر وقت تیرے ہی گن گاتے رہتے ہوں۔

آپے کرتا کرن کرائے
جت بہاوے تت کار لاوے

اے پرم آتما تو ہی کرن کارن ہے اور تو ہی جزو اور کُل کا فاعل اے پرم آتما تو ہی سب کچھہ کرتا ہے اور تو ہی سب کچھہ کراتا ہے۔ اے پرم آتما جو تیری ہی مرضی ہوتی ہے وہی تو کراتا ہے اور جس کام پر تو چاہتا ہے اوسی کام پر لگاتا ہے۔

پورے بھاگ گور سیوا ہووے

گور سیوا سے سُکھ پاوندا

اے عزیز کامل خوش نصیبی سے ہی ہادی برحق کی سیوا یا عبادت ہو سکتی ہے اور اونہاں کی عبادت اور سیوا سے سرور حاصل ہو سکتا ہے۔

مر مر جیوے تا کچھ پاوے

گور پرسادی من وسائے

اے عزیز تب ہی کچھ پا سکتے ہیں جب انہکار اور غرور کو ترک کرکے اور خودی کو بالکل چھوڑ کر زندگی بسر کریں اے عزیز ایسا تب ہی ہو سکتا ہے کہ جب گورو جی کی پاک ہدایتوں کو اپنے دل میں جگہہ دیں۔

سدا مکت ہر من وسائے

سہجے سہج سماوندا

اے عزیز جو ہمیشہ ہی مکت یا رستگاری کی تمنا رکھتے ہیں اور بغیر از حق اپنے دل میں کسی کو بھی جگہہ نہیں دیتے وہی خود بخود محو فی الحق ہو جاتے ہیں

بوہ کرم کرے مکت نہ پاوے

دیسنتر بھویں دوجے بھاکھوائے

اے عزیز جنہوں چاہیں تو جنتر کریں کرائیں جوگ وغیرہ کرم کریں تمام ملکوں میں جائیں پھریں مگر جب تک دوئی دل سے نہ جاتی رہے تب تک مکت یا رستگاری نصیب نہیں ہو سکتی

ورتھا جنم گنوایا کپٹی

بن شبدے دکھ پاوندا

اے عزیز ہنکار یہاں یہ وہ اپنی زندگی کے لطف کو تلف کرتے ہیں اے عزیز جو ورد تمام عمر نہیں کرتے یا سلطان الاذکار یعنی نام شبد کے ورد میں مصروف نہیں رہتے وہ بڑے دکھ یا رنج پاتے ہیں۔

دھاوت راکھیں ٹھاک رہائے

گور پرسادی پرم پد پائے

اے پرم آتما جب ادھر ادھر کے خیالات کو ترک کرکے شانتی حاصل کرلیں تب ہادی برحق کی مہربانی سے اعلیٰ درجہ پر پہنچ جائیں۔

ست گور آپے میل ملائے

مل پریتم سکھ پاوندا

اے عزیز ہادی برحق جب چاہتا ہے تب محو فی الذات کر لیتا ہے اے عزیز سرور تب ہی حاصل ہو سکتا ہے کہ جب محو بالذات ہو جاتے ہیں۔

اک کوڑا لاگے کوڑو پھل پائیں

دوجے بھائے ورتھا جنم گوائیں

اے عزیز ناحق پرست ناحق پرستی کا ہی پھل پاتے ہیں سچ

دروغ آدمی را کند [illegible]

ور دوزخ آرد ترا کند شرمسار

اے عزیز جو حق کو چھوڑ ناحق پر مرتے ہین یا دوزخ مین مبتلا ہوتے ہین وہ اپنے جنم کو بیفایدہ کھوتے ہین

آپ ڈوبے سنگی کل ڈوبے

کوڑ بول بکھہ کہا و نیا

اے عزیز جو جھوٹھہ بولتے ہین وہ زہر کہاتے ہین اے عزیز ناحق پرست نہ صرف آپ ہی ڈوبتے بلکہ اپنی تمام قوم یا تمام خاندان کو بہی غرق کردیتے ہین

اس تن مین من کو کور بکھہ دیکہی

بہاہر بہگت جہان ہوے سو ہر

اے عزیز اس جسم مین اوس دل کو جسکو پرم آتما کا گیان نصیب ہوسکتا ہے کوی عارف یا عابد ہی دیکھ او دیکھے ناحق پرست یا خود بین اوسے نہین دیکھہ سکتے بقولیکہ ــه چہ داند او زنہ الذات ادرک

اے عزیز یہہ خوبی اوسی صورت مین حاصل ہوسکتی ہے کہ جب پرم آتما کا پریم یا اوسکی محبت نصیب ہو جاتی ہے اور خودی اور غرور خشک یا زایل ہو جاتا ہے

سدہ سادہک مون دہاری ہبے لولا ئے

تنہین تن مین من نہ دکہا و نیا

زاہد اور عابد اور ساجد گو تیری دہیان مین مستغرق رہے مگر وہ بہی اس تن مین اوس من کو نہ پاسکے کہ جسکے ذریعہ سے تیرا پریم یا تیری معرفت نصیب ہو سکے اے عزیز وہ دل بڑی ہی خوش نصیبی سے تو کسی کو عنایت کرتا ہے یا اوس دل کے پانے کا رستہ کسی کو دکہلاتا ہے ــه

این سعادت بہ زور بازو نیست
تا نہ بخشد خدای بخشندہ

آپ کرے کرتا سو ہی

اور کیا کرے کیتے کیا ہوی

اے عزیز وہ آپ ہی سب کچھہ کرتا اور کراتا ہے اوسکے حکم کے سوا کچھہ بہی نہین ہوسکتا اے عزیز بڑے بڑے مدعی ہوگذرے ہین کہ ہم یہہ کرتے ہین ہم یہہ کرا سکتے ہین لیکن یہہ سب کہنے ہی کی باتین ہین اوسکی مرضی کے سوا اوسکے حکم کے سوا نہ تو کچھہ ہوسکتا ہے اور نہ کوی کچھہ کرا ہی سکتا ہے

نانک جس نام دیوے سو لیوے

نامو من وسا و نیا

سری نانک جی مہاراج فرماتے ہین جنکو پرم آتما اپنے فضل اور کرم سے اوسکے نام پاک کے ورد کی توفیق دیتا ہے وہی اوسکا نام لیتا ہے اے پرم آتما جو اوس کے پاک نام کے ورد مین مصروف ہوجاتے ہین اونہین کے دل مین اوسکا پاک نام گہر کرلیتا ہے

مہج محلہ ۳

اس گو ہہا ہین اکتہہ بہنڈار

تس وچ وستی ہر الکھہ اپار

اے عزیز اس جسم مین وہ بہنڈار یا خزانہ ہے جو کبہی اختتام پذیر نہین ہوسکتا اے عزیز اوسی مین بستا ہے وہ پرم آتما جسکی حقیقت کو کوی بہی نہین جان سکتا اور نہ کوی اوسکی قدرت کا انتہا ہی پاسکتا ہے

آپے گُپت پرگھٹ ہی آپے

گور شبد بن آپ نہ جاونیا

اے عزیز وہ پرم آتما آپ ہی ظاہر ہے اور آپ ہی پوشیدہ۔ اے عزیز اگر وہ چاہے تو اپنے پاک شبدون کا گیان بخش کر تجھے با خبر کرسکتا ہے کہ سب مین وہی ہے اور سب سے نرالا بھی وہی

ہون واری جیو واری

امرت نام وساونیا

اے پرم آتما تجھ پر قربان ہوتا ہون قربان ای پرم آتما تو ہی اپنے امرت نام کو اپنے آبحیات نام کو میرے دل مین جگہہ بخش دیتا ہے

امرت نام مہا رس میٹھا گوڑ

متین امرت پیاونیا

اے عزیز اوس کا نام ہی امرت ہے اور وہی شیرین اور میٹھا ہے اور وہی تمام رسون سے بڑا رس ہے ای پرم آتما تو ہی اپنی پاک ہدایت سے مستفید کرکے اسی امرت یا آبحیات کو پلوا دیتا ہے

اک رہاو

ہومے مار وجر کپاٹ کہلایا

نام امولک گور پرسادین پایا

ای عزیز جون ہی ہاتمی اور منی معدوم ہوی تون ہی گیان کا دروازہ کہل گیا ای عزیز پرم آتما کے بے بہا نام کے ورد کا شوق گورو جی کی ہدایت ہی سے پیدا ہوتا ہے اے عزیز ہادی برحق کی مہربانی سے ہی ہم اوس کے پاک گیان کو حاصل کرسکتے ہین

بن شبد ہی نام نہ پاے کوئی

گور کرپا من وساونیا

اے عزیز جب تک ہادی برحق کی ہدایت پر عمل نہ ہو تب تک اوس کے نام پاک کے ورد کا شوق ہی دل مین پیدا نہین ہوسکتا ای عزیز گورو جی کی مہربانی سے ہی وہ پاک نام ہمارے دل مین جاگزین ہوسکتا ہے اور کسی ذریعہ سے نہین۔

گور گیان انجن سچ نیترین پایا

انتر چانن اگیان اندھیر گنوایا

اے عزیز جب سے گیان کے سرمہ کو حق بین آنکہون مین ڈالا تب ہی اگیان کا اندھیرا مٹ گیا اور گیان کی چاندنی کا ظہور ہوگیا

جوتین جوت ملے من مانیا

ہر در سوبہا پاونیا

اے عزیز جب محو فی الحق ہوے تب جوت مین جوت مل گئی مراد یہہ کہ نور حقیقی شمع مین سما گیا اور جب یہہ حالت ہوی تب ہی حق کے دروازہ پر سرفرازی نصیب ہوی۔

شر بیرون بہالن کیون باہر جائے

نام نہ لئے بہت وکار دکھہ پائے

ای عزیز افسوس ہے کہ عجب یار در خانہ ومن گرد جہان مے گردم ۔ ہمارا محبوب ہمارے سینہ مین جلوہ افگن ہے اور ہم اوسے دور دور تک تلاش کرتے پہرتے ہین یہہ وہی بات ہوئی کہ محبوب گہر مین اور ہم اوس کی تلاش کو بہ کو کر رہے ہین گہر آئے ناگ نہ پوجے بھی پوجن جاتا ہین اے عزیز جو دس کے نام پاک کا ورد نہین وہ بڑا رنج اور بڑا دکھہ پاتے ہین

من مکہہ اندہے سو جہہ ناہین

پہر گہر آئے گور مکہہ وستو پاونیا

اے عزیز نفس کے بندے اندہون کی طرح کچہہ بہی معلوم ہنین کرتے اے عزیز اگر نفس کے بندے اپنے اگیان سے باز آکر گیان حاصل کر لیتے ہین یا یون کہو کہ اپنے اصلی گہر مین واپس آجاتے ہین جس سے مراد معرفت حق کی ہے تو پرم گیان کو حاصل کر لیتے ہین

گور پرسادین سچا ہر پائے

تن من دیکہہ ہوے مل جائے

ای عزیز ہادی کامل کی عنایت سے ہی پرم آتما کو پاتے ہین اے عزیز اوسی کی عنایت سے اہنکار کی کثافت تن اور من سے دور ہو جاتی ہے

بیٹہہ سو نہان سدا ہر گن گاوے

سچے شبد سو ناونیا

اے پرم آتما افضل مقام مین بیٹہہ کر ہی پرم آتما کے گن گانے چاہئین ۔ اے عزیز وہی عزت پاتے ہین اور وہی عظمت جو پرم آتما کے نام کے ورد مین مصروف رہتے ہین

نو در ٹہاکے دہاوت رہائے

دسوین نج گہر واسا پاونیا

اے عزیز جو جسم کے نو دروازون کو بند کر کے اپنے دم کو دسوین دروازے پر پہونچا رہے ہین وہی مکت حاصل کرتے ہین

او تہے انحد شبد وجین دن راتین

گور متی شبد سناونیا

اے عزیز جب دسوین دروازے پر اپنے دم کو پہونچا دیتے ہین تب وہان انحد شبد کے باجے بجتے ہین اے عزیز گورو جی کی مہربانی سے ہی سلطان الاذکار کے ورد کا شوق پیدا ہو جاتا ہے ؎

چشم بند و گوش بند و لب بہ بند
گر نہ بینی ذات حق بر ما بہ خند

بن شبدے انتر اندہیرا

نا وست لئے نا چوکے پہیرا

اے عزیز اون کے باطن مین اندہیر کے سوا کچہہ بہی نظر نہین آتا جو ورد نام حق مین مصروف نہین رہتے ای عزیز جو ورد نام حق مین مصروف رہتے ہین وہی قید تناسخ سے آزاد ہو جاتے ہین ۔

ست گور نہ کیجیے اور طرح درکہلے ناہین

گور پورے بہاگ ملاو نیا

اے عزیز جب تک ہادی برحق کی جناب مین دلی
عقیدت یا دلی رجوع نہو تب تک دسوین دروازہ کی
سیر رسائی نصیب نہین ہوسکتی اے عزیز خوش
نصیبی کامل اور ہادی برحق کی مہربانی سے ہی
یہ عظمت نصیب ہوتی ہے

گپت - پرگٹ تو سبہنی ناہین

گور بن سادہین مل سو جہی پاہین

اے عزیز تو ہی ظاہر بین ہے اور تو ہی باطن
مین ای عزیز گوروجی کی ہدایت سے ہی معرفت
کو پاسکتے ہین -

نانک نام صلاح سدا تو

گور مکہہ من وسا و نیا

سری نانک جی مہاراج فرماتے ہین کہ ورد نام حق
مین ہمیشہ ہی مصروف رہو اے عزیز عارف
ہی اپنے دل مین اوس کے پاک نام کو جگہہ
دیتے ہین

سہج محلہ ۳

گور مکہہ ملے ملاے آپے

کال نہ جوہی دکہہ نہ سنتاپے

اے عزیز عارف خود ہی محو فی الحق ہوجاتے ہین
اے عزیز عرفانہ موت ہی سے ڈرتے ہین اور
نہ اونہین کسی قسم کا دکہہ یا رنج محسوس ہوتا ہے
مراد یہ ہے کہ وہ مرنے سے پہلے ہی مرجاتے ہین اور
جنکا آہنکار معدوم ہوجاتا ہے اون پر دکہہ یا رنج
کا ذرا بہی اثر محسوس نہین ہوتا -

ہومی مار بندہن سب توڑے

گور مکہہ شبد سہاو نیا

اے عزیز ہائی ومنی کو معدوم کرکے تمام تعلقات
کو چہوڑ دو اے عزیز ورد نام حق سے ہی تمکو ہر ایک
قسم کی زیبائشین نصیب ہونگی

ہون واری جیو واری

ہر ہر نام سہاو نیا

اے عزیز مین تجہہ پر قربان ہون قربان - اے
عزیز تو ہی پرم آتما کے نام پاک کے ورد سے ہر قسم
کی عظمتین حاصل کر رہا ہے

گور مکہہ گاوے گور مکہہ ناچے

ہر سیتی چت لاو نیا

اے عزیز عارف وہ ہین جو پرم آتما کے ہی گن گاتے
رہتے ہین اور پرم آتما ہی کے گنون کو یاد کرکے
ناچتے رہتے ہین غرض وہ ہر ایک ذریعہ سے پرم آتما
ہی سے دل لگائے رہتے ہین

اک رہاو

گور مکہہ جیوے مرے پروان

آرجا نہ چہیجے شبد پہچان

اے عزیز عارف اگر بہ ظاہر مر جاتیں تو بھی یقین کرو کہ وہ فنا پذیر نہیں ہوے اون کی عمر کو کچھ بھی نقصان نہیں پہونچتا اگر بہ ظاہر وہ معدوم نظر آئیں تو بھی اون کے شبد زندہ جاوید رہتے ہیں اور اونہیں کے ذریعے سے اون کی شہرت جیسی زندگی مین تھی ویسی ہی زندگی کے بعد بھی قایم رہتی ہے

گورکھ مرے نا کال نہ کہای

گورکھ سبج سما ونیا

اے عزیز عارف نہیں مرتے اور نہ عرفا کو موت ہی تمام کرتی ہے اے عزیز اگر سوال کیا جاے کہ عرفا کی موت کیا ہے تو اوس کا یہی جواب ہوگا کہ محو فی الحق ہونا

گورکھ ہر درسو بہا پای

گورکھ وچون آپ گنوای

اے عزیز عارف وہی ہین جو پرم آتما کے دروازے پر شاباش حاصل کرتے ہین اے عزیز عارف وہی ہین جو آہنکار اور غرور کو نیست اور نابود کر دیتے ہین

آپ ترے کل سگلی تار ہی

گورکھ جنم سوارنیا

اے عزیز عارف اس بحر نا پیدا کنار سے نہ صرف خود ہی پار ہو جاتے ہین بلکہ اپنے خاندان کو بھی تار دیتے ہین اے عزیز اگر سچ پوچھو تو عارف ہی اپنے جنم کو سنوارتے ہین

گورکھ دکھ کدہی نا لاگے شریر

گورکھ ہوے چوکے پیر

اے عزیز کبھی عارفون کے اجسام کو دکھ اثر نہین کر سکتا اے عزیز عارفون سے آہنکار اور غرور بالکل نیست اور نابود ہو جاتا ہے اے عزیز عارفون کو ذرا بھی درد محسوس نہین ہو سکتا کہتے ہین کہ جب حضرت شمس تبریز دار پر چڑہاے گئے تھے تب اون کی زبان سے یہہ شعر خود بہ خود مترشح ہوتا تہا سہ

من خدا یم من خدا یم من خدا
فارغم از کبر و کینہ و از ہوا

گورکھ من نرمل بہر میل نہ لاگر

گورکھ سہج سما ونیا

اے عزیز عارفون کے دل ہمیشہ ہی اگیان کی کثافت سے مصفا رہتے ہین اونہین مطلق اگیان کی کثافت نصیب نہین ہوتی اے عزیز عارف ہی خود بہ خود محو فی الحق ہو جاتے ہین

گورکھ نام ملے وڈیا ہی

گورکھ گن گاوی سو بہا پاونیا

اے عزیز عرفا کو ورد نام حق سے ہی فضیلت نصیب ہوتی ہے اے عزیز عارف ہی حق کی محمدت مین مصروف رہتے ہین اور اس عمل کے طفیل ہی فضیلت اور سرنامی حاصل کرتے ہین

سدا آنند رہے دن راتین

گورکھ شبد کرا ونیا

اے عزیز عارف اسی طرح دن رات ہمیشہ ہی مصروف رہتے ہیں کہ وہ اس کے پاک نام کے ورد میں مصروف رہتے ہیں

گور مکھ ان دن شبد کراتا

گور مکھ جگ جاری ہو جاتا

اے عزیز عارف دن رات ورد نام پاک حق میں مصروف رہتے ہیں اے عزیز عارف ہی جا دوان نگون کی کیفیت اور ماہیت سے باخبر ہوتے ہیں

گور مکھ گن گاوے سدا نرمل

شبد ہی بھگت کرا دینا

اے عزیز عارف پیرم آتما ہی کے گن گاتے ہوئے نرمل رہتے ہیں اے عزیز جو سلطان الاذکار کے ورد میں مصروف ہو جاتے ہیں اونہیں خود بخود بھگتی یا عبادت کا شوق پیدا ہو جاتا ہے

نا جیہہ گور وسے اندہ اندھیرا

جم کال گرسے کرین پکارا

اے عزیز ہادی کامل کے سوا اگیان کا اندھیرا دور نہیں ہو سکتا اے عزیز اگیانیون کو ہی ملک الموت گرفتار کر لیتا ہے اور وہی اوس کے خوف سے گریہ و زاری کرتے رہتے ہیں

ان دن روگی وشٹا کے کیڑے

وشٹا میں دوکھ پاوندیا

اے عزیز اگیانی دن رات مریض رہتے ہیں اے عزیز اگیانی اپنی زندگی کو اسی طرح تلخ کرتے رہتے ہیں کہ جیسے براز کے کیڑے اے عزیز اگیانی براز کے کیڑون کی طرح ہمیشہ ہی دکھ پاتے رہتے ہیں

گور مکھ آپے کرے کرائی

گور مکھ ہردے وٹھا آپ آئے

اے عزیز عارف یہی عقیدہ رکھتے ہیں کہ پیرم آتما ہی سب کچھ کرتا اور سب کچھ کراتا ہے غرضیکہ پیرم آتما ہی فاعل مطلق اور صانع ہر حق ہے اے عزیز عارف یقین رکھتے ہیں کہ پیرم آتما کے نام پاک کے ورد کا شوق خود بخود دل میں جاگزین ہو جاتا ہے

نانک نام ملے وڈیائی

پورے گور تے پاوندیا

شری نانک جی مہاراج فرماتے ہیں کہ ورد نام حق سے ہی ہر قسم کی عظمت حاصل ہوتی ہے اے عزیز ہادی کامل کی عنایت سے ہی پیرم آتما کے گیان کو حاصل کر سکتے ہیں

ماجھ محلہ ۳

الکا جوت - جوت میں شریرا

شبد دکھائے ست گور پورا

اے عزیز وہ ایک ہی نور تمام شخصون میں موجود ہے

ایک ہے نور جیکا سب جلوہ
دیکھیو موجود جا بجا ہیں ہم

اے عزیز ہادی کامل کی عنایت سے ہی پیرم آتما کی

[illegible] روشن کی [illegible] میں ہو سکتے ہیں۔

آپہ سب کچھ کیتو ٹھرٹ اسنر

آپے بنت بنا و بنا

اے عزیز پرم آتما نے ہی سب کچھ پیدا کیا۔ اے عزیز پرم آتما نے ہی تمام مخلوقات اور مصنوعات کو خلق کیا۔ اے عزیز پرم آتما نے ہی [illegible] تمام کو [illegible] کی [illegible] پیدا کی۔

ہول واری جیو واری

ہر سچے کے گن گاوینا

اے عزیز میں تجھ پر قربان ہوتا ہوں قربان ہوں عزیز تو ہی پرم آتما ہے تو ہی اوس سچے صاحب کے گن گاتا رہتا ہے۔

بن گورو کے سہج نہ پائے

گورمکھ سہج سما وینا

اے عزیز ہادی کامل کے بدون کوئی بھی پرم آتما کے گیان کو حاصل نہیں کر سکتا اے عزیز عارف ہی گیان کو حاصل کر کے خود بخود فنا فی الذات ہو جاتے ہیں۔

اک رہاؤ

تو آپے سوہیں آپے جگ موہیں

تو آپے نظرین جگت پروئیں

اے پرم آتما تو آپ ہی ہر قسم کی زیبا گیتوں کے قابل ہے اور تو نے آپ ہی تمام عالم کو اپنی محبت کے دام میں تسخیر کر لیا ہے اے پرم آتما تمام عالم تیری ہی نظرت ایسا منسلک ہے جیسے مالا کے دورے میں مختلف اقسام کے منکے۔

تو آپے دکھ سکھ دیویں کرتا

گورمکھ ہر دکھا وینا

اے پرم آتما تو ہی دکھ دیتا ہے اور تو ہی سکھ۔ تو ہی کرن کارن ہے اور تو ہی فاعل جز و کل اے عزیز عارف ہی پرم آتما نے گیان سے مشرف کر دیئے ہیں

آپے کرتا کرے کرائے

آپے شبد گورو من وسائے

اے عزیز پرم آتما سب کچھ کرتا اور سب کچھ کراتا ہے اے عزیز اگر پرم آتما ہی چاہے تو ورد نام حق کا شوق دل میں جاگزیں ہو جاتا ہے۔

شبدے اوپجے امرت بانی

گورمکھ آپ سنا وینا

اے پرم آتما سلطان الاذکار کے ورد سے ہی امرت بانی پیدا ہوتی ہے اے پرم آتما عارف ہی اور بانی کو سناتے ہیں۔

آپے کرتا آپے بھوگتا

بندھن توڑی سدا ہے مکتا

اے عزیز جیسا کرتے ہیں ویسا ہی پھل پاتے ہیں [illegible] [illegible] مشہور

اے عزیز جو تمام نعمات کو بخشتے ہیں وہی مکت
پرماتما دی حاصل کرتے ہیں۔

سدا مکت آپے ہری سچا

آپے لکھ لکھا ویکھا

اے عزیز عارف کی سمجھ میں اور عارف کی مکت
کی نعمت سے سرفراز - اے عزیز عارف ہی ذات
کی بابت سے باخبر کر دیتے ہیں جنکی بابت سے
جاننے کی کوئی بھی طاقت نہیں رکھتا۔

آپے مایا آپے چھایا

آپے موہ سب جگت اُپایا

اے پرم آتما تو ہی مایا ہے اور تو ہی چھایا۔ اے
پرم آتما یہ کائنات بھی تو نے ہی پیدا کی ہے اے
پرم آتما تو آپ ہی اس عالم اور اس عالم [illegible]
ہے اے پرم آتما تو نے ہی اس دنیا کو موہ کے
جال میں پھانس رکھا ہے اور تو نے ہی اس تمام
عالم کو خلق کیا ہے۔

آپے گن داتا گن گاوین

آپے آپ سنا وینیا

اے پرم آتما تو نے ہی یہ تمام گن عنایت کئے
اے پرم آتما تو آپ ہی ان گنوں کو گاتا اور آپ
ہی اپنے گن اپنے آپ کو سناتا ہے ؎

نہ تنے در گمان و شک بودم
گر منم ذاکر و تو تجلی مذکور
شد یقینم کنون کہ غیر تو نیست
تو نہ [illegible] کرد شکور

آپے کرے کرائے آپے

آپے تھاپ اتھاپے آپے

اے پرم آتما تو آپ ہی سب کچھ کرتا اور آپ
ہی سب کچھ کراتا ہے اے پرم آتما تو آپ ہی
سب کچھ قالب وجود میں لاتا ہے اور آپ ہی
تمام موجودات کو عدم سے عالم وجود میں لاتا ہے

تجھ تے باہر کچھو نہ ہووی

تو آپے کارے لا ونیا

اے پرم آتما تیرے حکم کے بدون کچھ بھی نہیں
ہو سکتا اے پرم آتما تو ہی سب کو اپنے اپنے
کام میں لگائے رکھتا ہے

آپے مارے آپے جیوائے

آپے میلے میل ملائے

اے عزیز پرم آتما ہی معدوم کرتا ہے اور زندگی
بخشتا ہے اے عزیز پرم آتما ہی محو فی الذات
کر لیتا ہے

گر سیوا تے سدا سکھ پایا

گرمکھ سہج سما ونیا

اے عزیز ہادی برحق کی سیوا سے ہی سرور
حاصل کرتے ہیں اے عزیز عارف ہی خود بخود
محو فی الذات ہو جاتے ہیں

آپے اوچا اوچو ہووے

جس آپ دکھالے سو دیکھے کوئی

اے پرم آتما یہ عظمت عظیم ہے اور اعظم سے اعظم
اے پرم آتما تجھے وہی دیکھ سکتا ہے جسے تو دکھلانا
چاہتا ہے

نانک نام وسے گھٹ انتر

آپے دیکھے دکھا تیا ۔

سری نانک جی مہاراج فرماتے ہیں کہ جن کے ضمیر
میں پرم آتما جلوہ گر ہوتا ہے وہ آپ ہی سب
کچھ دیکھتا اور سب کو دکھا دیتے ہیں

آسا محلہ ۳

میرا پربھ بھرپور رہا سب ٹھائیں

گور پرسادی گھر ہی پائیں

اے عزیز میرا اس میرا پرم آتما ہر ایک مقام
میں موجود ہے اے پرم آتما اگر گورو جی کی پاک
ہدایت پر عمل کریں تو اوسکو اپنے ہی آپ میں
دیکھ سکتے ہیں۔

سدا سیویں اک من دھیائیں

گورمکھ سچ سماونیا

اے عزیز اگر تو اوسی کی عبادت میں یکدل ہو کر
مصروف رہے تو کوئی شک نہیں کہ تو محو فی الحق
ہو جائے

ہوں واری جیون واری

جگ جیون من وساونیا

اے عزیز میں تجھ پر قربان ہوتا ہوں قربان تو نے اپنے
دل میں حق کو جاگزین کر لیا ہے غرض حق کے
سوا تیرے دل میں ذرا بھی ناحق کا خیال نہیں

ہر جگ جیون نربھو داتا

گورمت سہج سماونیا

اے پرم آتما تو نے ہی اس تمام عالم کو زندگی بخش
رکھی ہے اے پرم آتما تو ہی ہر ایک قسم کا خوف
سے منزہ ہے اے پرم آتما تو ہی سب کو سب کچھ
عنایت کرنیوالا ہے اے عزیز اگر تو ہادی کامل
کی ہدایت پر عمل کرے تو خود بخود محو فی الحق ہو
سکتا ہے

اک رہاؤ

گھر میں دھرتی دھول پتالا

گھر ہی میں پریتم سدا ہے بالا

اے عزیز تیرے ہی گھر میں دھرتی اور یعنی کرۂ ارض
اور تیرے ہی گھر میں دھول یا وہ نرگاؤ جس کی
اصطلاحی مراد مرکز زمین کی ہے یعنی جسنے زمین
کے سارے بوجھ کو اپنے سر پر اوٹھا رکھا ہے اے
عزیز گھر ہی میں وہ محبوب ہے اے عزیز وہ کبھی
بوڑھا نہیں ہوتا اور ہمیشہ ہی ایک حالت پر
رہتا ہے اوسے کبھی تغیر یا تبدل نصیب نہیں ہو سکتا

سدا آنند رہے سکھ داتا

گورمت سہج سماونیا

اے عزیز وہ جو ہوا تا ہمیشہ ہی مسرور رہتا ہے
اے عزیز تو پرم آتما ہی سُکھ بسنے والا ہے اے
عزیز جو ہادی برحق کی ہدایت پر چلتے ہیں وہ خود بہ
خود محو فے الذات ہو جاتے ہیں

کایا اندر ہووے میرا

جنم مرن نہ چوکے پھیرا

اے عزیز جن کے وجود میں غرور بھرا رہتا ہے وہ جنم
اور مرن کی قید سے نہیں چھوٹتے

دوہی مارے ایکس گھر آوے

گوبند سہج سما ونیا

اے عزیز جو دوی کو نیست اور نابود کرتے ہیں وہی
وحدت کو پسند کرتے ہیں اے عزیز جو ہادی کامل
کی ہدایت پر چلتے ہیں وہی خود بہ خود محو فے الحق
ہو جاتے ہیں

گورمکھ ہووے سو ہومے مارے

سہجو سہج دھیاونیا

اے عزیز عارف ہی مائی اور منی کو نیست اور نابود
کرتے اور محو فے الحق ہو جاتے ہیں

کایا اندر پاپ پُن دو بھائی

دوہی مل کے سرشٹ اوپائی

اے عزیز اسی جسم میں دو بھائی رہتے ہیں جنہیں سے
ایک کا نام پاپ ہے اور دوسرے کا نام پُن اے عزیز
یہہ خلق تب [illegible] ہی دوسری نظر آتی ہے جب

اور سے خالق سے جدا جانتے ہیں ای عزیز اس دوی
کو معدوم کرو ۵

ایک ہے نور جگا سب جلوہ ؛
دیکھو موجود جا بجا ہیں ہم ؛

گھر ہی ہیں دوجے بھائی اندھیرا

چانن ہووے چھوڑے ہومے پھیرا

اے عزیز تب ہی اندھیرا معلوم ہوتا ہے جب اپنے
دل میں چاندنی نہیں ہوتی - ای عزیز جتنی خرابیاں
ہیں وہ دوی میں ہیں -

پر گھٹ شبد ہے سُکھ داتا

ان دن نام دھیاونیا

اے پرم آتما سُکھ تب ہی نصیب ہو سکتا ہے جب رات
دن اوسی کے پاک نام کے ورد میں مصروف رہیں

انتر جوت پرگھٹ پسارا

گور ساکھی مٹیا اندھیارا

اے عزیز جن کے باطن میں روشنی ہو اون پر سب
کچھ روشن ہوتا ہے اے عزیز جو گورو جی کی
ہدایت پر عمل کرتے ہیں اون کا اگیان
اور جہل دور ہوتا ہے اون کی ظلمت رفع
ہوتی ہے -

کمل وگاس سدا سُکھ پایا

جوتیں جوت ملاونیا

اے عزیز جن کے دل جو بصورت کمل نیلوفر ہیں گیان

سے شگفتہ رہتے ہیں وہی دائمی سرور پاتے ہیں اے عزیز وہی محو فی الذات ہو جاتے ہیں۔

انتر مل رتن ہیں بہر بھنڈارا

گورمکھ پائے نام اپارا

اے عزیز اون کے محل یا اونکے دل میں ہر قسم کے جواہرات کا خزانہ موجود رہتا ہے جو تیرے پاک نام کے سمرن میں مصروف رہتے ہیں۔

گورمکھ ونجے سدا بیپاری

لاہا نام سدا پاوے نیا

اے عزیز عارف اور گیانی وہ بیوپار کرتے ہیں جس میں کبھی نقصان نہیں ہوتا وہ بیوپار کیا ہے پرم آتما کی عبادت۔ اے پرم آتما جو ور تمام حق میں مصروف رہتے ہیں۔ وہ ہمیشہ ہی نفع حاصل کرتے ہیں۔

آپے وست راکھے آپے دے

گورمکھ ونجیں کرنے کو

اے عزیز پرم آتما ہی کے حکم میں تمام نعمتیں ہیں اے عزیز پرم آتما ہی تمام نعمتوں کو عطا کرتا ہے اے عزیز عارف اوسی کے پاک نام کا ونج کرتے ہیں۔

نانک جس ندر کرے سو پاوے

کر کرپا من وساونیا

سری نانک جی مہاراج فرماتے ہیں کہ جن پر وہ مہر کی نظر کرتا ہے وہی اوس کا گیان حاصل کرتے ہیں اے پرم آتما تو جن پر مہر کرتا ہے اون کے دل میں تو آپ ہی جاگزیں ہو جاتا ہے۔

ماجھ محلہ ۳

ہر آپے میلے سیو کرائے

گور کے شبد ہاو دوجا جائے

اے عزیز پرم آتما آپ ہی اپنی ذات میں محو کرتا ہے اور آپ ہی اپنی عبادت کراتا ہے اے عزیز جو گورو جی کی پاک ہدایت پر عمل کرتے ہیں اونھیں سے دوئی اور بیانیت دور ہو جاتی ہے۔

ہو نرمل سدا گن داتا

ہر گن میں آپ سماونیا

اے پرم آتما تو ہی نرمل ہے اور تو ہی گنوں کا بخشنے والا اے پرم آتما تو ہی تمام گنوں پر محیط ہے اور تو ہی تمام گنوں میں بیاپک۔

ہوں واری جی واری

سچ سچا ہردے وساونیا

اے عزیز میں تجھ پر قربان ہوتا قربان تیرے دل میں سچ ہی سچ یا حق ہی حق جاگزیں ہو گیا ہے۔

سچا نام سدا ہے نرمل

گور شبدیں من وساونیا

اے عزیز پرم آتما یا حق تعالیٰ ہی ہمیشہ نرمل ہے اے عزیز ہادی برحق کے پاک شبد کو ہی اپنے

دل میں جگہ دو

اک ہاؤ

آپے گوردا نا کرم ود ہاتا
سیوک سیوین گور لکھہ پر جانا

اے پرم آتما آپ ہی تو داتا ہے اور آپ ہی کرم کرانے والا۔ اے پرم آتما عارف اور سیوک تجھے ہی اپنا مالک سمجھتے اور تیری ہی عبادت کرتے ہیں۔

امرت نام سدا جن سوہیں
گورمت ہر رس پاونیا

اے عزیز جو امرت روپ پرم آتما کے نام کو دور کرتے رہتے ہیں وہی ہر قسم کی عزتوں کے مستحق ہوتے ہیں۔ اے عزیز جو ہادی کامل کی ہدایت پر چلتے ہیں وہی ہر رس پاتے ہیں یعنے پرم آتما کے نام کی لذت ٥

ہزار بار بشویم زبان بمشک و گلاب
ہنوز نام تو گفتن کمال بے ادبی است

اس گفا میں اک تہان سوہایا
پورے گور ہومے بھرم چکایا

اس جسم میں ایک ہی مقام عظمت پانے کا مستحق ہے اے عزیز ہادی کامل ہی ہر قسم کے اوہام باطلہ کو دور کرتے ہیں اور انہیں کی مہربانی سے اہنکار اور غرور دفع ہو جاتا ہے۔

اِن دِن نام صلاحن رنگ راتے
گور کرپا تے پاونیا

اے عزیز جو رات دن پرم آتما کی عبادت اور محبت میں مصروف رہتے ہیں وہی گورو جی کی مہربانی سے معرفت کا مذاق حاصل کرتے ہیں یا رفتہ رفتہ فنے الذات ہو جاتے ہیں۔

گور کے شبد اہہ گفا بچارے
نام نرنجن انتر وسیہن مرارے

اے عزیز ہادی کامل کی ہدایت سے ہی اس جسم کی کیفیت اور جو کچھ اس جسم میں ہے اوس کا گیان نصیب ہو جاتا ہے۔ اے عزیز جب گیان نصیب ہو جاتا ہے تب وہ نرنجن وہ مرار وہ پرم آتما وہ حق تعالیٰ ایسے معلوم ہوتے ہیں کہ گویا دل ہی میں جاگزیں ہیں۔

ہر گن گاوے شبد سوہاوے
مل پریتم سُکھہ پاونیا

اے عزیز وہی تقریر وہی سخن وہی آواز زیب دیتی ہے جسکے ذریعہ سے پرم آتما کے گن گائے جاتے ہوں اے عزیز جسکا نام سچا سکھہ یا حقیقی سرور ہے وہ محو فے الحق ہونے سے ہی نصیب ہو سکتا ہے

جم جاگاتی۔ دوجے بہاء۔ کرلائے
جو بھولے سو دوسرے سزا...

اے عزیز جم راج ہی زکات یا جرمانہ لینے والا ہے اسے منہ جو حق کو چھوڑ کر ناحق کو پسند کرتے ہیں اور دوئی میں مبتلا ہو جاتے ہیں اونہیں کو زکات

منی پڑتی ہے یہ جزیہ یا جرانہ ادا کرنا پڑتا ہے اے
عزیز جو تیرے نام کا ورد نہین کرتے یا جو تیرے نام کو
فراموش کئے ہوے ہین اونہین کو سزا ملتی ہے

گہڑی مہت کا لیکہا لیوے

رتیون ماسا تول کراو نیا

اے عزیز جمراج گہڑی گہڑی اور پل پل کا تجہہ سے
حساب لیگا تیرے اعمالون کا رتیون اور ماسون تک
تول کریگا۔

پیڑی پیر جیتن نا ہین

دوجے مٹھی رتو ڈوہائین

اے عزیز تو نے اپنے خاوند کو کبہی دل سے یاد نہین
کیا اے عزیز تو دوئی مین مبتلا ہوکر طرح طرح کی
مصیبتین برداشت کر رہا ہے اور جب تکلیف
پر تکلیف پاتا ہے تب زور وشور سے
روتا ہے

اوگن ہاری سروپ کلکہنی

سُپنے پر نہین پاو نیا

اے عزیز بد افعال اور بد خصال خواب مین بہی
پرم آتما کا گیان حاصل نہین کر سکتے

پیڑی پیر من وسایا

پوری گور حضور دکہایا

اے عزیز جو عورتین میکے مین اپنے خاوند کو بہول جاتی
ہین مراد یہہ کہ جو اس دنیا دنی مین اپنے مالک کو فراموش

کرتی ہین اون پر جو مصیبتین گذرتی ہین یا جس زور
اور شور سے وہ چیخ و فریع واہ گریہ و زاری
مین مبتلا رہتی ہین اوسکی کیفیت پہلے شبد مین
بیان کی گئی ہے اب اس شبد مین یہہ ظاہر کیا جاتا ہے
کہ جو عورتین میکے مین اپنے خاوند کو یاد رکہتی ہین اور
اوسے مطلق فراموش نہین کرتین وہ ہمیشہ ہی آنند یا
سرور حاصل کئے رہتی ہین۔ اے عزیز ہادی کامل کی
مہربانی سے انہی سری حضور پرم آتما کے درشن
نصیب ہوتے ہین

کامنی پر کے سوہ کو کنٹھہ مین لاے

شبد ہر گن گاوین سہج سہاونیا

اے عزیز جو عورتین اپنے خاوند سے دلی محبت رکہتی
ہین اور اوسی کے گن گاتی رہتی ہین اونہین کی سچ
عزت پانے کا مستحق ہوتی ہے مراد یہہ کہ جو پرم
آتما کے پریم مین محو رہتے ہین اونہین کو آنند حاصل
رہتا ہے

آپے دیوے شبد بولاے

اپنا نام من وسائے

اے عزیز پرم آتما ہی اپنی محبت کی توفیق دیتا ہے
اے عزیز پرم آتما ہی یہہ ہدایت کرتا ہے کہ ہم اوسکے
پاک شبدون کو گائین اور اپنے من مین جگہہ دین

نانک نام ملے وڈیائی

ان دن سدا گن گاونیا

سری نانک جی مہاراج فرماتے ہین کہ پرم آتما کے پاک نام کے
ورد کرنے سے ہی عظمت اور سرداری نصیب ہوتی ہے مبارک
ہین وہ جو اوسکے گنون کو دن رات ہمیشہ ہی گاتے رہتے ہین

مہج محلہ ۳

اوتم جنم سو بہان ہر واسا

ست گور سیوین گہرانیہ او دا

اے عزیز یہہ انسانی جنم جو نہایت ہی اوتم جنم ہے تجھے نصیب ہوا ہے۔ اے عزیز تیری بڑی خوش نصیبی ہے تیری روح کو انسانی قالب جو سب سے افضل قالب ہے عنایت ہوا ہے اے عزیز تیرے لئے یہی بہتر ہے کہ تو ... ی کامل کی سیوا میں مصروف رہ اور ... یاد ... کی ... تشفیر

ہر رنگ رہین سدا رنگ راتے

ہر رس من ترپتا و نیا

اے عزیز جو رنگ معرفت سے رنگین ہو جاتے ہیں وہ ہمیشہ ہی یاد حق میں مصروف رہتے ہیں اے عزیز وہ ہی ہر رس سے سیر رہتے ہیں یعنی یاد حق کی لذت سے بہرہ ور

ہون واری جیو واری

پڑھ بوجھ من وسا و نیا

اے عزیز میں تجھ پر قربان ہوتا ہوں قربان تو نے علم معرفت کو اچھی طرح سے پڑھ کر اور سمجھ کر حق کو اپنے ہی دل میں جگہ دی ہے

گورکھ پڑہین ہرنام صلاحین

درسچے سوبھا پاونیا

اے عزیز عارف اوسی کے نام کو پڑھتے ہیں اور اوسی کی محبت میں مصروف رہتے ہیں اے عزیز جو ایسا کرتے ہیں وہی پرم آتما یا حق تعالے کی دروازے پر عزت پاتے ہیں

اک رہاو

الکھ ابھیو ہر رہیا سماے

او پاے نہ کت ہی پایا جاے

اے پرم آتما تیری حقیقت نہ تو کوی جان سکتا ہے اور نہ کوی تیرا بہید پا سکتا ہے اے پرم آتما تو کسی او پاو یا کسی تدبیر سے پایا نہیں جاتا

کرپا کرے تا ست گور بھیٹے

نظرین میل ملاونیا

اے پرم آتما اگر تو مہر کرے تب ہی ہادی کامل کے درشن ہو سکتے ہیں۔ اے پرم آتما تیری مہر کی نظر سے ہی محو فے الذات ہو سکتے ہیں

دوجے بہاے پڑھ نہین بوجھے

تربدمایا کارج لو بہے

اے عزیز جو دوی میں مبتلا ہو جاتے ہیں وہ معرفت حق کو حاصل نہیں کر سکتے اے عزیز جب تک وحدت اور یکتائی نصیب نہ ہو تب تک دنیا کے کاموں میں مبتلا رہتے ہیں جب دوئی سے نفرت ہو جاتی ہے تب آپ سے آپ محو فے الحق ہو جاتے ہیں سہ

جلہنا صاحب دا کی پاونا

اینہون پوٹہناتے اوتہے لاونا٭

ناحق سے دل کو اوٹھانا اور حق مین دل کو لگانا ہی
حق کا پانا ہے

تربدہ بندھن لوٹین گورشبدین

گورشبدین مکت کراونیا

اے عزیز یہہ تمام تعلقات جو پرم آتما سے غافل کررہے ہین
ہادی کامل کی ہدایتون پہ عمل کرنے سے ہی قطع ہو
جاتے ہین اور جب یہہ صورت نمایان ہوجاتی ہے تب
ہی مکت یا آزادی کی سچے بیبہا نعمت حاصل کرتے
ہین ۔

گذشتم از سر مطلب تمام شد مطلب
حجاب چہرہ مقصود بود مطلب ؏

ایہہ من چنچل وس نہ آوکر

دوبہدا لاگے دہ دس دہاوے

اے عزیز یہہ دل جو پارہ کی طرح ہر وقت
بے قرار اور بے اختیار رہتا ہے کبھی بس مین
نہین رہ سکتا اے عزیز یہہ دل دسون ہی اطراف
مین بھٹکتا پھرتا ہے اور عداوت اور مخالفت مین
مبتلا رہتا ہے

بکہہ کا کیڑا بکہہ مین راتا

بکہہ ہی مانہہ پچاو نیا

اے عزیز جب تک معرفت حق حاصل نہ ہو تب تک
یہہ انسان اوسی کیڑے سے مشابہت رکہتا ہے
جو زہر سے پیدا ہو اور زہر ہی سے پرورش
پاے اور زہر ہی مین ہلاک ہو
جاے ۔

ہون ہون کری توآپ جنا کے

بوہ کرم کری کچہہ نہا نہہ نہ پاے

اے عزیز جب تک گیان حاصل نہ ہو تب تک
ہی اور منی دور نہین ہو سکتی اور جب تک یہہ
دور نہ ہو تب تک انسان یہی لغو دعوے
کرتا رہتا ہے کہ جو کچہہ ہین سو ہم ہی ہین اے
عزیز جب تک یہہ آہنکار کو ترک نہ کرے تب تک
عبادت اور ریاضت کے متعلق جتنے چاہیے فعل یا
کرم کرے سب ہی بے سود اور اکارتہہ ہون گے
غرض یہہ کہ خودی کو مارنا ہی منزل مقصود پر
پہونچ جانا ہے ۔

مین نہین تا مینا کہے سو بیٹہی شکر کہاے
مین مین مین بکری کرے سو ماری جاے

تجہہ سی باہر کچہو نہ ہووے

بخشین شبد سوہاونیا

اے پرم آتما تیرے حکم کے بدون کچہہ بہی نہین ہو
سکتا ای پرم آتما تو اونہین سب کچہہ بخشتا ہی
اون کے سارے قصور معاف کردیتا ہے جو
تیرے پاک شبدون کے ورد کے طفیل سرافراز
اور ممتاز ہورہے ہین ۔

کہاے پیے ہر جیئے ناہین

ان دن دوجے بہا پہرا ئین

اے عزیز افسوس ہے اونکی حالت پر جو دن رات
کہانے پینے مین مصروف رہتے ہین اور دوئی

مین مبتلا ہوکر ادہر اودہر بہٹکتے پہرتے ہین اور
حاصل نہین کرتے معرفت حق یا پرم آتما کے گیان کو

من مکہہ جنم گیا ہے برتہا

انت گیا پچہوتاونیا

اے عزیز جو نفس کے بندے ہین اور نفسانی خواہشون
مین مبتلا اور نفسانی لذات مین مستغرق ۔ اون کی
زندگی بیفایدہ تلف ہورہی ہے اے عزیز ایسے
اشخاص انجام کار اپنے اگیان اپنی نادانی ۔ اپنی
غفلت پر پچہتائینگے مگر کچہہ بہی حاصل نہ ہوگا
بجز حسرت اور ندامت کے

چرا کارے کند عاقل کہ باز آید پشیمانی

پر پردیس سنگار بنائے

من مکہہ اندہ ایسو کرم کمائے

اے عزیز جس طرح اوس عورت کی زیبایش
اور آرایش محض بیفایدہ ہوتی ہے جسکا خاوند
تو پردیس مین ہو اور وہ گہر مین بیٹہی ہوئی
سنگار بناتی رہتی ہے اسی طرح وہ نفس کا بندہ اندہا
ہے جسنے معرفت حق کو تو حاصل نہین کیا اور یہہ
چاہتا ہے کہ ریاضت شاقہ وغیرہ افعال کے
طفیل مجہے عزت نصیب ہو

ہیان نہ سوبہا وہان نہ ڈہوی

ورتہا جنم گنواونیا

اے عزیز اونہین نہ تو یہان ہی فضیلت ملتی ہی
نصیب ہوسکتی ہے اور نہ وہان ہی رسائی جو
پرم آتما کو بہولے رہتے ہین یقین کرو کہ وہ اپنی
بے بہا زندگی کو بیفایدہ تلف کررہے ہین

ہر کا نام کسے ورلے جانا

پورے گور کا شبد پچہاونیا

اے عزیز پرم آتما کی معرفت بہت ہی کم لوگون
کو نصیب ہوتی ہے اے عزیز پرم آتما کا گیان
اونہین کو حاصل ہوتا ہے جو ہادی کامل کی ہدایتون
کو جانتے اور اون پر عمل کرتے ہین

ان دن بہگت کری دن رائین

سہجے ہی سکہہ پاونیا

اے عزیز اونہین آپ سے آپ سرور اور سکہہ
اور آنند نصیب ہوجاتا ہے جو دن رات تیری
عبادت مین مصروف رہتے ہین

سب مین ورتے ایکو سوہی

گور مکہہ ورلا بوجہے کوئی

اے عزیز پرم آتما گہٹ گہٹ مین بیاپک ہے ؎
منظر ناظر و عالم پر از کیفیت حسنش
بود حکم پری در شیشہ ہا رنگ شرابش را
اے عزیز عارفون مین بہی کوئی کوئی اوسکی حقیقت
کو پاتے ہین ؎

این سعادت بزور بازو نیست
تا نہ بخشد خدای بخشندہ ؎

نانک نام رتی جن سوہنیا

کر کرپا آپ ملاوینا

سری نانک جی مہاراج فرماتے ہین کہ وہی لوگ سرافرازی کے مستحق ہین جو اوسکی معرفت کے رنگ سے رنگین ہوجاتے ہین - اے پرم آتما اپنی کرپا اور اپنی دیا اور اپنی شفقت اور اپنی رحمت سے ہمکو محو فی الذات فرما

مہج محلہ ۳

من مکہہ پڑہین پنڈت کہاوین

دوجے بہاوے مہاو دکہہ پائین

اے عزیز نفس کے بندے جو چاہین سو پڑہین اور پنڈت کہلاوین یا عالم فاضل مگر جب تک وہ دوئی مین مبتلا رہین گے تب تک وہ بڑے بڑے دکہہ پاتے رہین گے۔

بکہیا ماتے کچہہ بوجہہ ناہین

پہر پہر جونی آو نیا

اے عزیز یقین کرنا چاہئے کہ جنہون نے تیرا گیان حاصل نہین کیا وہ سر بسر آہنکار کے زہر ہی سے بہرے ہوے رہے اونہون نے کچہہ بہی نہین جانا تیری حقیقت کو اے عزیز وہ قید تناسخ سے آزاد نہین ہون گے بار بار مرین گے اور بار بار پیدا ہون گے - اے عزیز اس قید سے آزاد وہی رہین گے جو تیری معرفت کی دولت سے مشرف ہوجائین گے

ہون واری جیو واری

ہومے مار ملاوینا

اے عزیز مین تجہہ پر قربان ہوتا ہون تو ہی میرے غرور کو دور کرنے والا اور مجہے اپنی ذات مین ملانے والا اور قید تناسخ سے آزاد کرنیوالا ہے

گور کرپا تے ہرس وسیا

ہر رس سہج پیاوینا

اے پرم آتما تیری ہی کرپا تیری ہی مہربانی سے تیری معرفت کا نور ہمارے دل کو منور کر رہا ہے یا ہمارے اوجڑے گہر کو آباد کر رہا ہے اے پرم آتما تو ہی اپنی مہر سے اپنی معرفت کے آبحیات سے ہمکو سیراب کر رہا ہے

اک رہاو

وید پڑہین ہرس نہین آیا

واد وکہانے موہے مایا

اے عزیز جب تک ہم دنیا اور مافیہا کی محبت سے اجتناب نہین کرین گے ہر قسم کے تنازعات اور تفرقے کو نہین مٹائین گے تب تک اگر ہم وید مقدس کی بہی تلاوت کرین تو بہی ہمکو مغز معرفت حاصل نہین ہوگا ؎

حلوا حلوا اگر بگوی صد سال
از گفتن حلوا نہ شود شیرین کام

اگیان مٹے سارا اندہیرا

گور مکہہ بوجہین ہرگا وینا

اے عزیز جب گیان یا عرفان حاصل ہو جاتا ہے
تب تمام اندھیرے مٹ جاتے ہیں اے عزیز جو پرم
آتما کا نام ورد کرتے رہتے ہیں وہی عارف حاصل
کرتے ہیں عرفان کی لذت کو

اکتھ کتھے شبد سوہاوے

گور شبد من سچو بھاوے

اے عزیز تیری صفات کے بیان کی طاقت یہہ زبان
نہیں رکھتی اگر اوسی کی مدحت کریں تو
ہمارے گویائی زیب دیتی ہے اے عزیز جب ہادی
کامل کی ہدایت پر عمل کرتے ہیں تب ہی سچائی نصیب
ہوتی ہے اور ذات حق میں محو ہیں ؎
توشنا وگفتے وخورم روزگارے
کہ یارے برخورد از وصل یارے

سچو سچ رویں دن راتیں

ایہو من سچ رنگاونیا

اے عزیز اگر دن رات زبان پر حق حق رہے تو
یہہ دل حق کی معرفت کے رنگ سے رنگین
ہو جاتا ہے

جو سچ راتے تن سچ ہی بھاوے

آپے دے نہ پچھوتاوے

اے عزیز جو محو فے الحق ہو جاتے ہیں اونہیں
اسوائے حق کچھہ بھی پیارا نہیں معلوم ہوتا اے
پرم آتما تو آپ ہی سب کچھہ ہمکو دیتا ہے
اور مثل دیگر دینے والوں کے یعنی جو اس
دنیا دنی میں داتا کہلاتے ہیں دیکر پچھتاتے نہیں

پچھتاتا | من مترجم | ایک دن ایک آزاد اور ننگے
فقیر دروازہ دہلی کے باہر آکر بیٹھے مہاراجہ
رنبیر سنگھ مرحوم والی جموں وکشمیر خبر پاکر
رات کے وقت اون کے پاس گئے
رقم ہمراہ تہا مہاراجہ صاحب نے ایک زردوزی
سموری پوشاک پیش کی اور عرض کیا کہ آپ
ایسے سرد موسم میں کیوں ننگے رہتے ہیں
آپ اسے زیب تن فرمائیں فقیر صاحب
نے جواب دیا ؎
این جامہ سنجم وسمور وسنجاب
در دیدہ بوریا نشینان ہیچ است
مہاراجہ صاحب نے ایک ہزار اشرفی پیش
کی اور عرض کیا کہ اس سے آپ خود ہی اپنی
حاجت کو پورا کرلیں فقیر صاحب نے جواب
دیا ؎ براے نہادن چہ سنگ وچہ زر
مہاراجہ صاحب یہہ جواب سنکر فوراً واپس آے
صبح کو جب فقیر صاحب کی تلاش کی گئی تو پتہ
نہ دارد

گور کے شبد سچا سچ جاتا

مل سچے سکھہ پاونیا

اے عزیز ہادی کامل کی سچی ہدایتوں پر
جب سے عمل کیا تب ہی سے محو فے الحق
ہوکر وہ سرور حاصل کیا جو وہم اور گمان
سے بھی باہر ہے

سو ڈگت تنہاں میل نہ لاگے

گور پرسادیں ان دن جاگے

اے عزیز جو سرور حقیقی حاصل کرلیتے ہیں اور

سوت الحق ہو جاتے ہیں وہ کبھی جھوٹ یا ناحق کی
طرف رخ نہیں کرتے اے عزیز وہ ہادی کامل
کی ہدایت پر غور کرکے ہمیشہ ہی دل میں جاگتے
رہتے ہیں مراد یہ ہے کہ ہر وقت اپنے ہی
پرم آتما کو حاضر اور ناظر جانتے ہیں اور اوسے
حاضر اور ناظر جان کر کبھی کسی برے فعل کے گرد
نہیں جاتے

نرمل نام لیے گھٹ بھیتر

جو تن جوت ملاونیا

اے عزیز ایسے جو مہاتماون کے دل میں اوسکا
نرمل اور مصفا اور بے لوث نام گھر کر لیتا ہے
اے عزیز وہی جوتی سروپ یا عین نور اپنی
ذات میں تب ملا لیتا ہے جب ایسی حالت ہوتی
ہے

تری گن بھیتر ہیں ہر نت نہ جانین

مولون بھولے گورشبد نا پہچانین

اے عزیز جو تینون گنون یعنی ستوگن رجوگن
تموگن کی بحث مین رہتے ہیں یا اونہیں علوم
کو حاصل کرتے ہیں جو ان تینون گنون پر مشتمل
ہیں وہ پرم آتما کو نہیں جان سکتے اے عزیز
وہ اصل اصول کو بھولے ہوے ہیں اور نہیں جانتے
کہ ہادی کامل کی پاک ہدایتون کا کیا منشا
ہے

موہ ویاپے کچھ سوجھت ناہین

گورشبدین ہر پاونیا

اے عزیز جو موہ یا ناجایز محبت میں مبتلا ہیں
اونہیں کچھ بھی نہیں سوجھتا اے عزیز اگر
اون کی باطنی آنکھین اندھی نہ ہوتین تو وہ
بالضرور جان لیتے کہ جو ہادی کامل کی پاک
ہدایتون پر عمل کرتے ہیں وہی حق کو پاتے ہیں

وید پکارین نربدہ مایا

من کمہ نا بوجھین دوجی بھایا

اے عزیز وید مقدس پکار پکار کر ارشاد فرما رہے
ہیں کہ جو نفس کے بندے ہیں اور مایا یا دنیا
یا اغنیا کے موہ میں مبتلا ہیں وہ دوئی کے حلقے
سے باہر نہیں وہ کبھی عرفان کی دولت کو
حاصل نہیں کر سکتے —

ترے گن بیٹرہا ہیں ہر ایک نہ جانین

بن بوجھے دکھ پاونیا

اے عزیز جب تک تینون گنون کے بندھن
مین مبتلا ہیں تب تک وحدہ لا شریک کی معرفت
حاصل نہیں ہو سکتی اے عزیز جب تک معرفت
حق حاصل نہیں ہوتی تب ہی تک طرح طرح کے دکھون
اور مصیبتون اور تکلیفون میں مبتلا رہتے ہیں

جو تس بھاوے تان آپ ملاوے

گورشبدین سنشا دکھ جاوے

اے عزیز پرم آتما جسے چاہتا ہے اوسے اپنی ذات
مین ملاتا ہے اور ہادی کامل کی پاک ہدایتون
پر غور کرکے ہر قسم کے اوہام اور شکوک کو
مٹاتا ہے —

نانک نانویں کی سچی وڈیائی

ناؤ میں سکھ پاوینا

سری نانک جی مہاراج ارشاد فرماتے ہیں کہ نام پاک ہی کے لئے سچی عظمت اور حقیقی بزرگی موزوں ہے اور وہ نام ہی کے طفیل ہم ہر ایک قسم کے سرور اور سکھ حاصل کر رہے ہیں (ماجھ محلہ ۵)

نرگن سرگن آپے سو ہے

تت پچھانے سو پنڈت ہوے

اے عزیز وہی نرگن ہے اور سرگن غرض جو کچھ ہے سو وہی ہے اوس کے سوا اور کوئی نہیں اے عزیز جو اس خالص رمز کو سمجھتے ہیں وہی پنڈت کہلانے کے قابل ہیں ۵

من ز قرآں مغز را برداشتم
استخواں پیش سگاں انداختم

آپ ترے سگلی کل تارے

ہر نام من وساونیا

اے عزیز وہ آپ اس بہے ساگر سے تیر جاتے ہیں اور اپنے خاندان اور اپنی قوم کو بھی تار دیتے ہیں جو پرم آتما کے پاک نام کو اپنے من میں جگہ دیتے ہیں۔

ہوں واری جیو واری

ہر رس چکھ سواد پاوینا

اے عزیز میں قربان ہوتا ہوں قربان تو سے آب حیات معرفت کو صرف چکھا نہیں بلکہ اوس کا ذائقہ بھی جوں کا توں حاصل کیا ہے۔

ہر رس چاکھیں سو جن نرمل

نرمل نام دھیاونیا

اے عزیز وہی نرمل ہیں اور وہی بے لوث جو آب حیات معرفت کو چکھتے اور پرم آتما کے نرمل نام کا ورد کرتے رہتے ہیں۔

اک رہاؤ

سو نہہ کرمی جو شبد بچارے

انتر تت گیان ہومے مارے

اے عزیز وہی نہہ کرمی ہے یعنی نشکام یعنی وہی وہ شخص ہے جو بغیر تمنائے کسی نتیجہ کے حاصل کرنے کے فعل کرتا ہے جو پاک شبدوں کے معانی کو بچارتا رہتا ہے اور اسکے دل میں خالص گیان پرم آتما کا پیدا ہوتا ہے۔ اور وہ مائی اور ہستی کو نیست و نابود کر دیتا ہے۔

نام پدارتھ نو ندھ پائے

ترے گن میٹ سماونیا

اے عزیز جو لوگ ورد نام حق میں مصروف رہتے ہیں وہ نو نعمتوں کو حاصل کرتے ہیں اور تینوں گنوں کو مٹا کر محو فی الذات ہو جاتے ہیں ۵

گزشتم از سر مطلب تمام شد مطلب
حجاب چہرہ مقصود بود مطلب ما

ہومے کرے نہ کرمی نا ہووے

گور پرسادین ہووے کہووے

اے عزیز جو آہنکار یا غرور کو ترک نہیں کرتے وہ کبہی نہہ کرشی نہیوں ہو سکتے ۔ اے عزیز گورو جی کی پاک ہدایتوں پر عمل کرنے سے ہی غرور اور خودی نیست و نابود ہو سکتی ہے

انتر ببیک سدا آپ بچار

گور شبدین گن گاونیا

اے عزیز جو باطناً تارک الدنیا ہون اور ہمیشہ ہی ست اور است اور حق اور ناحق کی بچار مین معروف رہتے ہون وہی ہادی کامل کی پاک ہدایتون پر عمل کرکے پرم آتما کے گن گاتے رہتے ہین مراد یہہ کہ اوسکے اوصاف حمیدہ کو یاد کرکے محو فی الذات رہتے ہین

ہرساگر نرمل سو ہی

سنت چگین تت گورمکہہ ہوی

اے عزیز پرم آتما کے گیان کا سمندر ہی نرمل اور بے لوث ہے اے عزیز عارف اور عابد اسی ساگر کے کنارے پر اپنی زندگی پرم آنند سے بسر کرتے ہین ۔

اسنان کرین سدا نرائین

ہومے میل چکاونیا

اے عزیز اسی معرفت کے سمندر مین دن رات غسل مین معروف رہتے ہین اور آہنکار کی کثافت کے دور کرنے مین مشغول ۔

نرمل ہنسان پریم پیار

ہرسر وسّے ہومے مار

اے عزیز ایسے عارف صرف معرفت حق سے ہی پیار رکہتے ہین یا اپنے ہی جیسے بے لوث اور نرمل ہنسون یا عارفون سے

اے عزیز ایسے عارف بالضرور اوسی چشمہ پر بستے ہین جہان سے معرفت حق کا امرت اونہین دم بہ دم حاصل ہوتا رہتا ہے

اے عزیز ایسے عارف کبر نفس اور غرور اور آہنکار کو بالکل نیست اور نابود کردیتے ہین

ایہہ نس پر ہیت شبد ساچہ

ہرسرواسا باونیا

اے عزیز یہہ عارف دن رات اپنی محبت رکہتے ہین سچے صاحب کے شبدون یا سچے شبدون سے اے عزیز مبارک ہین وہ جو بود و باش رکہتے ہین پرم آتما کی معرفت کے چشمہ پر ہی

منمکہہ سدا بگ میلا

ہومے مل لاے

اے عزیز نفس کے بندے اوس بگلے سے مشابہت رکہتے ہین جو بظاہر سفید اور پاکیزہ نظر آتا ہو مگر اوسکے دل مین غرور کی کثافت بہری ہوی ہو ۔

اسنان کرے پر میل نہ جاے

جیوت مرہ گور شبد بچارے

اے عزیز بگلے غسل کرتے رہتے ہیں مگر اون کی دلی کثافت رفع نہیں ہوسکتی اے عزیز انسان زندگی ہی میں مرجاتے ہیں مراد یہہ کہ اون کی انانی اور منی مرجاتی ہے جو ہادی برحق کے پاک شبدون کو بچارتے رہتے ہیں

ہوے میل چکاونیا

رتن پدارتھہ گھر پایا

اے عزیز جو نفسانیت کی کثافت کو دور کردیتے ہیں یا جو غرور اور اہنکار سے پاک ہو جاتے ہیں وہ اپنے گھر ہی میں معرفت حق کے جوہر کو پالیتے ہیں سہ

خود را بشناس خود شناسی این ست

پورے ستگور شبد سنایا

گور پرشادمٹیا اندھیارا

اے عزیز جب سے ہادی کامل کے شبد سنے اور اون پر عمل کیا تب ہی سے اگیان اور اہنکار کا اندھیرا مٹ گیا

گھٹ چانن آپ پچھانیا

آپ اوپاہرتے آپے دیکھے

اے عزیز دل کی چاندنی یا دل کی صفائی کو پرم آتما ہی پہچان سکتا ہے اسکے سوا کوئی اور پہچان نہیں سکتا اے عزیز جو کچھ وہم اور خیال پیش آتا ہے وہ سب کچھ پرم آتما ہی کا پیدا کیا ہوا ہے اور وہ آپ ہی اپنے بنائے ہوئے کو دیکھ رہا ہے سہ

یار من باکمال رعنائی
خود تماشا و خود تماشائی

ستگور سیوہن سوجن لیکھہ

اے عزیز جو ہادی برحق کی سیوا کرتے ہیں یا عبادت وہی اوسکی معرفت کو حاصل کرسکتے ہیں

نانک نام وسے گھٹ انتر

گور کرپاتے پاونیا

سری ناتھ جی مہاراج فرماتے ہیں کہ جب تک ہادی برحق کی کرپا یا شفقت نہ ہو تب تک وہ پاک ہمارے دل میں گھر نہیں کرسکتا۔

ماجھ محلہ ۳

مایا موہ سب جگت سمایا

ترے گن دیسہن موہے مایا

اے عزیز دنیا اور مافیہا کی محبت میں تمام عالم مستغرق ہے اے عزیز جب تک تینون گنون کا نشان دکھلائی دیتا ہے تب تک مایا کا موہ قایم رہتا ہے

گور پرسادی کو ورلا بوجھے

چوتھے پد لولاونیا۔

ا . . . پورو ا کی ہدایت سے شانتی اور . . . اس رمز کو سمجھ سکتے ہیں اے عزیز چوتھے پد یا تریا اوستھا میں ہی موکھ اللات ہو سکتے ہیں۔

ہوں واری جیو واری

مایا موہ شبد جلا دینا

اے عزیز میں تجھ پر قربان ہوں قربان تونے پوتھے . . . پد . . . پہنچ کر . . . مایا کے موہ کو بلکہ شبد یا قوت الٰہی . . . جلا دیا ہے

آنزا کہ خبر شد خبرش باز نیامد

مایا موہ جلائے ہوں چت لائی

ہرور نرملیں سوبھا پاونا

اے عزیز مبارک ہیں وہ جو مایا کے موہ کو جلا دیتے . . . اور پریم آتما سے ہی دل لگا . . . رہتے ہیں اے عزیز ایسے ہی اشخاص کو پرم آتما کی مقدس بارگاہ میں سرفرازی نصیب . . . ہے۔

اک رنا ؤ

دیوی دیوا مول ہے مایا۔

سمرت شاستر جن او پایا

اے عزیز جو دیوی اور دیوتوں کی پرستش کرتے ہیں یا شاستر کی تلاوت۔ ان کی اصلی غرض یہی ہوتی ہے کہ کسی طرح سے اس مایا یعنے دنیا اور مافیہا کے جال سے چھوٹیں۔

کام کرودھ پسر یا سنساری

آئے جائے دکھ پاونا

اے عزیز شہوت اور غضب کے بس ہو کر اس عالم میں فعل کئے جاتے ہیں اور انہیں کی پاداش بھگتنے کے لئے تناسخ میں آنا اور بار بار موت اور پیدائش کا دکھ پانا ہیں۔

تس وچ گیان رتن اک پایا

گور پرساد من وسایا

اے عزیز اگر . . . نادی کامل کی ہدایتوں کو اپنے دل میں جگہ دیں تو اس عالم میں جو کام اور کرودھ اور لوبھ اور موہ اور اہنکار پانچ . . . سے گیان کے جوہر حاصل کر سکتے ہیں۔

جت ست سنجم سچ کما وے

گور پورے تے نام دھیا وینا

اے عزیز . . . پوری نہ بدلتی ہے . . . عفت اور سچائی اور . . . اختیار کریں اور . . . نام حق میں مصروف . . . ہیں۔

تیرے درشن بھرم بھولانے

دوجے لاگے پھر پچھوتانے

اے عزیز . . . یہ کامل امید نہیں کہ ہم کو . . . گا یا نہیں لیکن ہم اچھے اس وہم میں مبتلا ہیں کہ خدا جانے وہ دوست ملے یا نہ ملے۔

اے عزیز جب سے ہم نے یکتائی کو ترک کیا اور دوئی سے دل لگایا تب ہی سے ہمارے افعال پشیمانی کے قابل ہوئے

پلٹ پلٹ دولو گنوائے

سپنے سنگ تا پاوینا

اے عزیز ہم نے اپنے ہی ہاتھوں اپنا [illegible] ہلاک ہو کر دیا [illegible] عاقبت دونو ہی تباہ کر دیا اے عزیز ہمیں خواب میں بھی سکھ [illegible]

پیرے ہمن کنت سنبھالے

گور پسابین [illegible]

اے عزیز جب سے ہم نے اپنے حقیقی [illegible] بگڑ لیا تب سے [illegible] جس سے [illegible] کے [illegible] کی ہے ہم کو حاصل ہو گیا اے عزیز [illegible] ہادی کامل کی ہدایت پر عمل کرنے سے [illegible] ہوئی۔

پیر کی سیج [illegible]

شبد کا [illegible] پاوینا

اے عزیز جب سے رنگ معرفت حاصل ہو [illegible] حقیقی خاوند سے دل پیار [illegible] تب سے [illegible] سچے شبدوں کے ورد کو ہم نے اچھے اعلے درجہ کی زیبائش میں داخل سمجھ لیا۔

سہیل سنم جہنان ست لورپایا

دوجا بھاو گورشبد جلایا

اے عزیز او نہیں کی زندگی سہیل ہے یا بار آور جنہوں نے دوئی کو نیست اور نابود کر دیا اور گورو جی کی پاک ہدایتوں پر عمل کر کے محویت ذات حق میں حاصل کر لی۔

اِکو رم رہیا گھٹ انتر

مل ست سنگت ہر گن گاوینا

اے عزیز وہ ایک ہی جوتی سروپ سب گھٹوں [illegible] موجود ہے اے عزیز بہتر یہی ہے کہ ست سنگت یا صحبت عرفا کو اختیار کریں اور نام حق کے ورد میں مصروف ہو جائیں۔

ست [illegible] سیو سے [illegible] کا ہے آیا

وہر گنہ ون ہر بنا جم گنوایا

اے عزیز جو ہادی برحق کی سیوا میں مصروف نہیں ہوتے ہیں [illegible] نام میں نہیں ان کی پیدائش ہوئی اے عزیز جو [illegible] کی عبادت نہیں کرتے اور ان کی زندگی پر [illegible] [illegible] اے عزیز جو اپنے ذات کی پرستش نہیں [illegible] اپنے جنم کو بیفائدہ ضائع کرتے ہیں۔

من مکھ نام چیت نہ آوے

بن ناوین بوہ دکھ پاوینا

اے عزیز نفس کے بندے اوس کے پاک نام کا ورد نہیں کرتے اے عزیز وہ ورد نام حق کے نہ کرنے کے سبب بڑے بڑے دکھ پاتے ہیں۔

جن سرشٹ ساجی سو ہی جانے

آپے میلے سبد پہچانے

اے عزیز جسنے اس عالم کو بنایا وہی جانتا ہے اپنی صنعت کے رموز کو جیسے نقاش جانتا ہے اپنے نقش کی باریکیون کو اے عزیز وہ آپ ہی محو یا لذت کر لیتا ہے جب اوسکے پاک سبدون کو پہچانا جاتا ہے

نانک نام ملیا تس جن کو

جس دُہر ستک لیکہہ لکہا ونیا

سری گرو نانک جی مہاراج فرماتے ہین کہ وہ نام حق کی نعمت اونہین کو حاصل ہوتی ہے جن کے نصیب مین یہہ نعمت روز ازل سے لکہی ہوی ہوتی ہے۔

ہم محلہ ۴

آتم پورکہہ پرم پیر آپے

آپے تہاپے تہاپیو تہاپے

اے عزیز وہی ابتدا مین تہا اور وہی اسوقت مین ہے اور وہی آیندہ قایم رہے گا

اے عزیز وہی پرسش یعنی وہی پرم آتما جسکی حقیقت کے جاننے سے تمام عقلا معترف بہ قصور ہین جو کچھہ ہے سو آپ ہی آپ اوس نے آپ ہی اس عالم کو بنایا اور آپ ہی اپنے بنائے ہوئے کو اوس وقت تک قایم رکہا کہ جب تک اوس کی مرضی ہوی

سب ہین ورتے ایکو سو ہی

گورمکہہ سوجہا پاوونیا

اے عزیز سب مین وہی ہے اور سب اوس مین ہین اے عزیز جو عارف ایسا سمجہتے ہین وہی فضیلت یا عزت یا بہلائی یا سرفرازی حاصل کرتے ہین

ہون واری جیو واری

نرانکاری نام دہیاونیا

اے عزیز مین تجہہ پر قربان ہون قربان اے عزیز تو اوس نرانکار کا یعنی جسکا کوئی آکار نہین بہجن کر رہا ہے

تس روپ نہ ریکہہ

گہٹ گہٹ دیکہہ

اے عزیز نہ تو اوسکا کوئی روپ ہی ہے اور نہ اوس کی کوئی شکل اور نہ کوئی اوس کی خاص الخاص علامت اور نشانی اے عزیز باوجود لاصورت اور لانشان ہونے کے اگر تو اوسے دیکہنا چاہتا ہے تو ہر ایک گہٹ مین دیکہہ سکتا ہے

گورمکہہ الکہہ لکہاونیا

اے عزیز عارف وہی ہین جو اوس الکہہ کو دکہا دیتے ہین جسکی کیفیت کو کوئی نہین جان سکتا ہے

اک رہاو

تو بِن کرپال پربھ سوہی
تدھ بن دوجا اور نہ کوئی

اے پرم آتما تو ہی دیا کرنے والا ہے اور تو ہی کرپا کرنے والا اور تو ہی مالک تیرے سوا کوئی بھی دوسرا نہیں ہے۔

گور پرشاد کرے نام دریٹے
نامے نام جپت سما دنیا

اے عزیز اگر مادی کامل عنایت کرے تو ہی تیرے پاک نام کی معرفت کا دھیان دے سکتے ہیں اے عزیز اگر پرم آتما چاہے تو اوس کے نام پاک کے ورد کی حالت میں تو محو فے الذات ہو سکتا ہے۔

تو آپے سچا سرجن ہارا
بھگتیں بھرے بھنڈارا

اے پرم آتما تو آپ ہی سچا ہے اور آپ ہی تمام عالم کا پیدا کرنے والا اے پرم آتما تیری ہی عبادت اور تیری ہی بھگتی سے تیرے بھنڈار بھرے ہوئے ہیں یا جو تیری بھگتی اور عبادت کرتے ہیں تو اون کے بھنڈار بھر دیتا ہے۔

گورمکھ نام ملے من بھیجے
سہج سمادہ لگاونیا

اے عزیز اوسکی معرفت کا دھیان اونہیں کو نصیب ہوتا ہے جن کے دل اوس کے نام کے ورد کی لذت سے آشنا ہوتے ہیں اے عزیز ایسے ہی گیانی اور عارف اور مہاتما آپ سے آپ سمادہی لگا کر اوس کے دھیان میں مصروف ہو جاتے ہیں۔

ان دن گن گاواں پربھ تیرے
تدھ سالاحیں پریتم میرے

اے عزیز بہتر یہی ہے کہ دن رات پرم آتما ہی کے گن گاتے رہیں اور اوسی پیارے اور پریتم کی محبت میں مصروف رہیں۔

تدھ بن اور نہ کوئی جانچا
گور پرسادیں تو پاونیا

اے پرم آتما تیرے سوا تو میں نے کسی اور کو جانا اور نہ کسی اور کو پہچانا اے پرم آتما جب میں نے گوروجی کی ہدایتوں پر عمل کیا تب صرف آپ ہی کو پہچانا۔

اگم اگوچر مت نہیں جائے
اپنی کرپا کریں تو لیں ملائے

اے پرم آتما نہ تو کوئی تیرا آدی پا سکتا ہے اور نہ تیرا انت ہی۔ اے پرم آتما تو کبھی مٹ نہیں سکتا بلکہ دایم قایم رہتا ہے اے پرم آتما اگر تو مہر کی نظر کرے تو ہم کو اپنی

ذات میں ملا سکتا ہے۔

پورے گور کے شبد وبہیا کُ

شبد بہید سکھہ پاو نیا

اے عزیز بہتر یہی ہے کہ ناری بر حق کے ہی شبد گاتے رہیں اور ان شبدوں سے درد سے ہی لا انتہا سکھ اور سرور پاتی رہیں

رستا گن نت گن گاوے

نام صلاحے سچے بہاوے

اے عزیز اُس زبان کو خوبیوں سے بھرپور پاگن ملتی سمجھنا چاہئے جو تیرے گن گاتی رہے اور تیرے ہی پاک نام کی سچے پریم سے محبت کرتی رہے۔

گور مکھ سدا رہے رنگ رتے

ل سچے سوبہا پاو نیا

اے عزیز عارف ہمیشہ ہی معرفت کے رنگ سے رنگین رہتے ہیں اور سچے صاحب یا حقیقی خداوند سے ملکر ہر قسم کی تعریف حاصل کرتے ہیں۔

من مکھ کرم کرے آہنکاری

جوئے جنم سب بازی ہاری

اے عزیز نفس کے بندے ہر ایک کام غرور اور آہنکار سے کرتے ہیں اور چونکہ اوسکے بول کا سر ہمیشہ ہی نیچا ہوتا ہے اسلئے جواریوں

اور قمار بازوں کی طرح وہ اپنی زندگی کے بے بہا متاع کو ہار کر انجام کار کف افسوس ملتے ہیں گرسے

پھر پچھتانا سے کیا ہوت
جب چڑیاں چگ گئیں کھیت

انترلو بھہ بھا غبار را

پھر پھر آون جاو نیا

اے عزیز وہ بڑا غبار جو باطنی روشنائی پر حجاب ہوتا ہے حکم پر گنتا ہے یہی لوبھ یا طمع ہے اے عزیز اسی کے سبب سے ہم کو بار بار تناسخ میں مبتلا ہونا پڑتا ہے۔

آپے کرتا دے وڈیائی

جن کو آپ لکھت دھر پائی

اے عزیز پرم آتما ہی فاعل جزو اور کل ہے اور وہی تمام اقسام کی عظمتوں سے ہم کو بہرہ ور کرتا ہے اے عزیز عظمت وہی پاتے ہیں جنکی تقدیر میں عظمت کا پانا روز ازل سے لکھا ہوا ہوتا ہے۔

نانک نام ملے بھو بھنجن

گور شبد بن سکھہ پاو نیا

سری نانک جی مہاراج فرماتے ہیں کہ پرم آتما کا پاک نام ہی خوف کو دور کرنے والا ہے آپ پرم البشور سے یہی درخواست کرتے ہیں کہ وہ ان تمہیں اپنے پاک نام کے ورد کی توفیق بخشے۔ مہاراج یہہ بھی ارشاد کرتے ہیں کہ

ہادی برحق کے شبدوں پر عمل کرنے سے ہی ورد کی توفیق بخشنے والا

سکھ یا سرور حاصل ہو سکتا ہے۔

ماجھ محلہ ۵۔ گھر اک

انتر۔ الکھ نہ جائے لکھیا

نام رتن لے گوجھا رکھیا

اے عزیز جسکی حقیقت کے سمجھنے سے ہی سبق ما جز ہیں اور جسکی عظمت کا اندازہ اندر ہی اندر ہم کیونکر پا سکتے ہیں۔ اے عزیز اوسکے پاک نام کے جوہر کو ہم نہایت ہی مخفی طور پر اپنے قلب کے اندر چھپا کر رکھتے ہیں مراد یہ کہ اس طریق سے اوس کے نام کا ورد کرتے ہیں ؎

دل مت واند دمت دائم و واند دل من

اگم۔ اگوچر سب سے اونچا

گور کے شبد لکھاونیا

اے عزیز اوس پرم آتما کی عظمت کو کوئی بھی جان نہیں سکتا وہ سب سے اونچا ہے اور سب سے اعظم اور سب سے اکبر اور سب سے بزرگ تر۔

ہون واری جیو واری

کل جگ میں نام سناونیا

اے پرم آتما میں تجھ پر قربان ہوتا ہوں جو کہ اس کل جگ میں تو ہی اپنے نام کو چاروں ہی طرف سے سنانے والا ہے یا اپنے نام کے

سنت پیارے سچے دواری

ودھبھاگین درشن پاونیا

اے پرم آتما تیرے سنت یعنی تیرے عابد تیرے پیارے وہی ہیں جو صرف آپ کو ہی جو ہر صورت سچ اور حق نمایاں ہیں جا بجا دیکھتے رہتے ہیں ؎

جدھر دیکھتا ہوں ادھر تو ہی تو ہی

اے پرم آتما بڑی ہی خوش نصیبی سے تیرے عابدوں اور عارفوں اور مہاتما دل کے درشن نصیب ہو سکتے ہیں

صادق رسدہ ہیں جسکی بردے

پربرہما۔ اندر دھیاویں ہردے

اے پرم آتما صادق اور رستہ عارف اور عابد سب تیرے ہی غلام اور بردے ہیں۔ جو پرم آتما پر ہما اور اندر ہی تیری ہی تعریف دل سے کرتے رہتے ہیں۔

کوٹ تیتیس کھوجین تس کو

گور مل ہردے گاونیا

اے عزیز ۳۳ کروڑ دیوتے جسکی حقیقت کے دریافت کرنے کے لئے دن رات تگ و دو کرتے رہتے ہیں ہادی کامل کی مہربانی کر کے ہی دل میں اوسے پا سکتے اور اوسکی محبت کے گیت گا سکتے ہیں۔

آٹھ پہر تجھ جاپے پونا

دھرتی سیوک ہے تیر چرنا

اے پرم آتما ہوا آٹھوں ہی پہر تیرے سمرن میں مصروف رہتی ہے اے پرم آتما یہ کرہ زمین بھی تیرا ہی سیوک یا تیرا ہی فرمانبردار چاکر ہے۔ اور تیرے ہی پاؤں کی پرستش کرتا ہے۔

کھانی بانی سرب نواسی

سبھناں تت بھاد نیا

اے پرم آتما ادن چیزوں میں جو کہ سے پیدا ہونے سے تعلق رکھتی ہیں اور اون وسیلوں سے جنکا تعلق تیل اور بولنے سے ہے تو ہی ظاہر ہے۔ اے پرم آتما سب کے دل تیری محبت میں نیل ہیں۔ اور سب ہی تجھ کو چاہتے ہیں سب کے اندر بسیج جانداری ہے

یہ عجب نا ندہ اسم کہ ہر جا

ساچا صاحب گورمکھ جاپے

پورے گور کے شبد سنجھاپے

اے پرم آتما عابد اور عارف تیرے ہی پاک نام کا سمرن کرتے ہیں اے پرم آتما تیری معرفت ہادی کامل کی مہر کے سوا ہرگز نہیں ہوسکتی۔

جن پیا سو ہی ترپتا سے

سچے سچ اگھا دنیا

اے پرم آتما جو تیرے نام کے آب حیات کو پیتے ہیں وہی سیراب اور شاد کام ہوجاتے ہیں اے پرم آتما جہاں سچ ہے وہاں ہی تیرا اثبات ہے وہی تجھے پاتے ہیں جو سچ کو اختیار کئے رہتے ہیں اے پرم آتما تو ہی حق ہے اور تیری جانے کے لئے حق کی پالیسی کو ہی اختیار کرنا پڑتا ہے۔

تس گھر سہجا سو ہی سوہیلا

آنند بنود کرے سدا سوہیلا

اے پرم آتما اوسی گھر میں سچ کا نواس ہے اور وہی خوشی اور وہی گھر زیب اور زینت پاتا ہے اور اوسی گھر میں آنند اور سرور نظر آتا ہے جہاں تیرا سمرن کیا جاتا ہے

سو دھن ونتا سو وڈ ساہا

جو گور چرنی من لاونیا

اے نفس وہی دولت معرفت سے مالامال ہے اور وہی عظیم درجہ کی شان اور شوکت سے سرفراز ہے جو ہادی کامل سے عقیدت اور محبت رکھتا ہے اور جس کے دل میں تیری معرفت کی روشنی ہمیشہ پیر لو لگن رہی ہے

پہلے دہن تو رزق سباہا

پچھے دہن تو جنت اوپاہا

اے پرم آتما تو پہلے رزق پیدا کرتا ہے اور پیچھے جانداروں کو

تجھ جے وڈ داتا اور نہ سوامی

لوے نہ کوئی لاونیا

اے پرم آتما تجھ سے بڑھ کر کوئی بھی داتا نہیں اور نہ تجھ کے سوا کوئی ہمارا سوامی یا مالک یا آقا ہے اور نہ ہم تیرے سوا کسی اور کی طرف رجوع کرتے ہیں

جس تو تٹھا سو تدہ دھیائے

سادھ جنان کا منتر کمائے

اے پرم آتما جن پر تو مہر کرتا ہے وہی تیرے نام کا سمرن کرتے ہیں اے پرم آتما تیرے سمرن میں وہی محو ہوتے ہیں جن پر عارفوں کا منتر اثر کرتا ہے مراد یہ ہے کہ جو عابدوں کی صحبت سے فیض یاب ہوتے ہیں وہی تیرا سمرن کرتے ہیں -

آپ ترے سگلی کل تارے

تس درگہہ ٹھاک نہ پاونیا

اے پرم آتما جو تیرے سمرن میں مصروف ہوتے ہیں وہ صرف آپ ہی اس سنسار ساگر سے پار نہیں ہوتے بلکہ اپنی قوم اور اپنے خاندان کو بھی پار کر دیتے ہیں -

تو وڈا تو اوچو اونچا

تو بے انت ات اوچو اونچا

اے پرم آتما تو ہی عظیم ہے اور تو ہی سب سے بزرگ تر اور تو ہی سب سے رفیع الدرجہ اور تو ہی بے انت اور تو ہی وہ جس کا انتہا نہیں -

ہون قربانی تیرے ونجان

نانک داس سدا ونیا

اے پرم آتما نانک جی مہاراج فرماتے ہیں کہ میں تیرا ہی داس اور تیرا ہی فرمان بردار ہوں اور تجھ پر ہی قربان -

مجھ محلہ پنج

کون سو مکتا کون سو جگتا کون سو گیانی کون سو بکتا

کون سو گرہستی کون اداسی کون سو قیمت پائے

سوال کیا گیا کہ وہ کونسا انسان ہے جو مکت کے درجہ کو پہونچ گیا ہے .. کونسا انسان ہے جس نے نہ صرف اپنی معاشرت کو درست کیا ہے بلکہ اپنے معاد کو بھی .. وہ کونسا انسان ہے جو وعظ یا ارشاد کرنے کے قابل ہے اور .. کونسا انسان ہے جسے گیانی یا عارف کہہ سکتے ہیں وہ کونسا انسان ہے جو خانہ داری کے تمام مراتب کو دانائی اور حکمت سے انجام پر پہونچاتا ہے .. وہ کونسا انسان ہے جسے اداسی کہہ سکتے ہیں یعنی جو محو فی الذات ہو کر دنیا سے متنفر ہو گیا ہو وہ کونسا انسان ہے جو عمدہ خیال چلن کے سبب سے درحقیقت قدر اور قیمت پانے کے قابل ہے -

کون بدھ باندھا

کون بدھ آون جاون ٹوٹا

سوال کیا گیا کہ یہ کیونکر سمجھ سکتے ہیں کہ انسان

تعلقات مین گرفتار رہے یا قید تناسخ مین مبتلا ہوجیونکر دریافت کرسکتے ہین کہ انسان صرف تعلقات سے ہی آزاد نہین بلکہ قید تناسخ سے بھی آزاد ہے اور اگر اوسے یہہ آزادی نصیب ہوتی ہے تو کس تدبیر یا کس ذریعہ سے

کون کرمی کون نہہ کرما

کون سوکہی کہاے جیو

یہہ کسطرح معلوم ہو سکتا ہے کہ کون وہ کام کرتا ہے جو وہ حقیقت کرنے چاہئین اور کون وہ کام جن کے کئے جانے سے ہر ایک کو نفرت کرنی چاہئے اور کون وہ جو باوجود کام کرنے نے نہہ کرمی معلوم ہوتا ہے یعنی کرمون کا نہ کرنے والا اور کون شخص ہے جسکو سکہی یا مسرور کہہ سکتے ہین۔

کون سو سکہیا کون سو دکہیا

کون سو سنکہہ کون بے موکہیا

کونسا انسان سکہی ہے اور کونسا دکہی - کونسا انسان ایسا ہے جس کا چال چلن در حقیقت اس قابل ہے کہ اوس کے سبب سے وہ ہر وقت سنکہہ رہنے کے قابل ہو یا دوسرے آنکھین سامنے کرنے سے شرم معلوم نہ ہوتی ہو اور کونسا انسان ایسا ہے جو اس قابل نہین کہ وہ کسی سوسائیٹی یا کسی شخص کے سامنے مونہہ دکہلانے کے قابل نہ رہے یعنی اوسکا چال چلن اوس کو اس قابل نہ رکھے کہ وہ کسی سے آنکھین دوچار کر سکے اس شبد کے یہہ بھی معنے ہوسکتے ہین کہ پرم ایشور کے حکم پر چلنے والا کون ہے اور پرم ایشور سے سنکہہ رہنے والا یعنے اوس کے حکم سے روگردان رہنے والا کون ہے -

کن بدہ ملے کن بدہ بچھڑے

ایہہ بدہ کون پرگہٹاے جیو

سوال کیا گیا ہے کہ کس طرح سے معرفی الحق ہو سکتے ہین اور کس طرح پر اوس کے حضور سے دور ہو سکتے ہین - اور اس سوال کا جواب کون دے سکتا ہے -

کون سو اکہر جت دہاوت رہتا

کون سو اپدیش جت دکہہ سکہہ سہتا

وہ کونسا حرف یا کلمہ ہے کہ جس کے ورد کے طفیل دل ادہر اودہر بہٹکنے سے ہٹ پاتا اور وہ کون اوپدیش ہے جسے سنکر دکہہ مین دکہی نہین ہوسکتے اور سکہہ مین اپنے سکہی ہونے کا گہمنڈ نہین کرسکتے -

کون سو چال جت پار برہم دہیائی

کن بدہ کیرتن گائے جیو

وہ کونسا طریقہ ہے جو پرم آتما کے سمرن کے لئے موزون سمجہا جاتا ہے اور وہ کونسی بہتر تدبیر ہے جو اوس کی حمدت کے لئے موزون متصور ہو سکے -

گورمکہہ بلتا گورمکہہ چلتا گورمکہہ گیانی گورمکہہ بکتا

دہن گرہی اوودہی گورمکہہ - گورمکہہ قیمت پائی جیو

اے عزیز گورمکھ ہی حکمت پاتے ہین اور گورمکھ ہی دانائی اور عمدگی سے زندگی بسر کرتے ہین - اے عزیز گورمکھ ہی گیانی ہوتے ہین اور گورمکھ ہی وعظ ای عزیز سبایک ہین وہ دنیا دار جو باوجود گرہستی یا خانہ دار ہونے کے دل با یار رکھتے ہین اور دست با کار با وصفیکہ وہ تمام نعمتون کے پانے پر قادر ہوتے ہین مگر ہر ایک سے متنفر اے عزیز گورمکھ ہی گورمکھون کے قدر کرتے ہیں سہ قدر زر زرگر بداند قدر جوہر جوہری ❖

ہووے باندا گورمکھ چھوٹا

گورمکھ آون جاون توٹا

ای عزیز اونہین کو قیدی اور اسیر سمجھو جو غرور کے زنجیر سے بندھے ہوئے ہیں ای عزیز اونہین کو نیکوکار اور اونہین کو آزاد اور اونہین کو جیون مکت سمجھو اور اونہین کو گورمکھ اور اونہین کو گیانی سمجھو جو کام کرودھ لوبھ موہ - آہنکار سے بری ہون سے بغیر لعنت کرو کہ ایسے ہی گورمکھ جن ہین یہہ صفات سو جیو ممکن قید تناسخ مین مبتلا نہین ہوتے اور جنم اور مرن کے دام مین نہین پہنستو -

گورمکھ کرمی گورمکھ نہ کرما

گورمکھ کرے سو بہاوے جیو

ای عزیز گورمکھ اگر کوئی فعل کرے یا گورمکھ کوئی فعل نہ کرے تو اوسکا کرنا یا نہ کرنا دونو ہی مساوی ہین ای عزیز گورمکھ کی ہر ایک کارروائی مرغوب اور پسندیدہ ہوتی ہے وجہ یہہ کہ وہ کوئی ایسا کام نہین کرتا جو اعتدال اور اخلاق سے بعید ہو یا جس کے کئے جانے کی تہذیب اور سوسائٹی اجازت نہ دیتی ہو -

گورمکھ سو کہیا من مکھ دو کہیا

گورمکھ سنمکھ من موکھ بیموکھیا

ای عزیز مسرور وہی ہین جو عارف یا گورمکھ ہین اے عزیز دائمی رنجور یا دکھی وہی ہین جو نفس کے بندے ہین یا خواہش لذات محسوسات کے غلام ہین اے عزیز گورمکھ ہی حضوری سمجھے جاتے ہین اے عزیز نفس کے بندے یا نفسانی خواہشون مین مبتلا کبھی [illegible] قابل متصور نہین ہوسکتے کہ وہ شرف حضوری سے مشرف ہو سکین -

گورمکھ ملے من مکھ بچھڑے

گورمکھ ہردہ پرکہاسے جیو

ای عزیز گورمکھ ہی محو فی الذات ہوتے ہین اے عزیز نفس کے بندے محو فی الذات [illegible] محسوسات [illegible] ہین محو فی الذات نہین ہوسکتے ہمیشہ [illegible] حضوری [illegible] مجبور اور ناکام رہتے ہین اے عزیز گورمکھ ہی اپنے عقل کو تمام دنیا [illegible] روشن کرتے ہین -

گورمکھ اکہہ جت دناوت رہنا

گورمکھ اوپدیش دکھ سکھ سہنا

اے عزیز گورمکھ ہی اوس حرف کو ازبر رکھتے ہین جس کے سبب دل کو اضطرار یا اضطراب نہین ہو سکتا بلکہ ہمیشہ ہی شانتی حاصل رہتی ہے مترجم کہتا ہے کہ اگر سوال کیا جاے کہ وہ حرف کونسا ہے تو مین جواب دون کہ ادم - اوم - اہم - جسم سلطان الاذکار کہتے ہین وہ اسی حرف سے مراد ہے ای عزیز گورمکھون یا عاشقون

کے او پتیں یا وغیرہ بھی دکھ اور سکھ مساوی سمجھے
جاتے ہیں مراد یہ ہے کہ عارف کو نہ دکھ ہی ستا سکتے ہیں
اور نہ سکھ ہی از خود رفتہ بنا دیتے ہیں۔

گورمکھ چال جت پاربرہم دھیائی
گورمکھ کیرتن گائے جیو

اے عزیز گورمکھ پرم آتما کے سمرن کے سوا اور کوئی طریقہ ہی نہیں جانتے اے عزیز گورمکھ پرمیشر کے بھجن کے سوا یا اوس کے گنوں کے گاتے رہنے کے سوا کوئی اور شغل ہی نہیں رکھتے۔

سگلی جنت بنائے آپے
آپے کرے کرائے تھاپے

اے عزیز تمام جانداروں کو اُسی نے پیدا کیا اے عزیز تمام مخلوقات کو وہی عدم سے وجود میں لایا اے عزیز وہ آپ ہی سب کچھ کرتا اور سب کچھ کراتا ہے اے عزیز وہی فاعل جزو کل ہے اور وہی صانع برحق۔

ایکس سے ہو ہوئے اننتا
نانک ایکس ماہے سمائے جیو

اے عزیز اوسی وحدہ لاشریک سے تمام مخلوقات پیدا ہوئی اے عزیز اوسی ایک سے انیک ہوئے اے عزیز اوس کی قدرتوں کا کوئی بھی انتہا نہیں پا سکتا اے عزیز وہ بے انت ہے یعنے لا انتہا اے عزیز نانک جی مہاراج فرماتے ہیں کہ اوسی وحدہ لاشریک کے دھیان میں محو ہونا چاہئے۔

ماجھ محلہ ۵

پربھ اپنا تھی نرآکارا
ہر بھگوتا بھجن نا جنم سوکھالا

اے عزیز پرم آتما زوال پذیر نہیں وہ کبھی چھوٹا نہیں ہوتا اے عزیز وہ لا محدود ہے کوئی بھی اسکی حد یا کوئی بھی اوسکی انتہا نہیں۔

اے عزیز اونہیں کی زندگی سپہل ہے اور اونہیں کو نزع کے وقت کسی قسم کی تکلیف نہیں ہوتی جو اس کے بھجن میں مصروف رہتے ہیں۔

جیو پران - مان سکھ داتا
تو کرین سو ہی سکھ پاونیا

اے عزیز پرم آتما ہی جان بخشنے والا ہے اور پرم آتما ہی پران دینے والا اور پرم آتما ہی مان کرانے والا ہے اور پرم آتما ہی سکھ بخشنے والا ہے اے پرم آتما جس پر تو اپنا فضل کرتا ہے وہی سکھ پاتا ہے یا یوں کہو کہ اوسی کو ابدی سرور حاصل ہوتا ہے۔

ہون واری - جیو واری
گورمکھ من تن بھاونیا

اے عزیز میں اوس گورمکھ یا عارف پر قربان ہوتا ہوں قربان جو من اور تن سے تیری ہی سمرن میں مصروف رہتا ہے۔

تو میرا پربت تو میرا دہلا
تم سنگ نوین نانو نواونیا

اے پریم آتما تو ہی ہمارا پشت پناہ ہے اور تو ہی ہمیں سب سے جاے پناہ ہے اے پریم آتما اگر میں تیرے پاک نام کے سمرن میں مصروف ہوں تو یہی سمجھنا چاہئیے کہ میں ہر وقت تیرے ہی حضور میں حاضر ہوں اور تیری ہی ہر کابہ اور تیری ہی صحبت میں

اک رہاؤ

تیرا کیتا جس لاگے میٹھا + گھٹ گھٹ پاربرہم تن ڈیٹھا

اے پریم آتما جو تیرے حکم کو تیری کارروائی کو میٹھا یا دل پسند سمجھتے ہیں مراد یہ کہ جو تیری ہی رضا پر ہر وقت راضی رہتے ہیں اور تیری ہی قضا پر شاکر رہتے ہیں یقین کرتے ہیں کہ تو ہر ایک گھٹ میں موجود ہے اور تجھ سے کوئی مقام یا کوئی جسم خالی نہیں ہے نظر از غافل و عالم پُر از کیفیت جستش + بود ظلمت پری وش نیست تا یک شعر ابیش را

تھان تھنتر تو ہی تو ہی + اکو اک ورتا و نیا

اے پریم آتما تو ہر ایک مقام میں موجود ہے اور ہر ایک گھٹ میں تیرا ہی جلوہ ہے وہ اک نور جسکا سب جلوہ + دیکھو موجود جا بجا ہیں ہم

سگل منورتھ تو دیون ہارا + بھگتیں بھاے بھرے بھنڈارا

اے پریم آتما تو ہی تمام مطالب کو حاصل کراتا ہے اور تو ہی ہماری تمام حاجتوں کو پورا کرتا ہے اور تو ہی سب کچھ دینے والا ہے اور تو ہی اپنے بھگتوں کے بھنڈار بھرنے والا ہے –

دیا دھار راکھے مد سوہن + پورے کرم سما ونیا

اے پریم آتما جو دیا یا عام ہمدردی کو اپنے دل میں جگہ دے رہتے ہیں تو انہیں اپنے بھگتوں میں داخل کرتا ہے اے عزیز ایسے ہی بھگت کامل خوش نصیبی سے محو فی الذات ہو جاتے ہیں –

اندہ کوپ تین کند ہو چار ہے + کر کر پا داس نظر نہالے

اے پریم آتما شکم اندھے کنوئیں تین تھے جس سے مراد شکم مادری ہے تو نے اس کنوئیں سے ہمیں باہر نکال کر انسانوں کے کاندھوں پر چڑھا دیا مراد یہ کہ تو نے ہی ہمیں یہ اعلیٰ درجہ کی بندگی بخشی ہے جس سے غرض انسانی قالب کی ہے – اے پریم آتما جب تو مہر کی نظر کرتا ہے تب دم بھر میں بیڑا پار ہو جاتا ہے

گن گاوین پورن ابناسی + کہہ سن توٹ نہ آونیا

اے پریم آتما تیرے گنوں کو کہا تک گاؤں تیری محمدت کہاں تک کریں تو ہی کامل اکمل ہے اور تمام گنوں سے بھر پور ہے اور نا فنا ہونے والا ہے اے پریم آتما تیرے گنوں کو جتنا چاہیں کہیں جتنا چاہیں سنیں مگر اُن کا انتہا نہیں پا سکتے –

ایتھے اوتھے تو ہی رکھوالا + مات گربھ میں تو ہے پالا

اے پریم آتما یہاں اور وہاں تو ہی حافظ ہے اور تو ہی ہر قسم کی آفتوں سے محفوظ رکھنے والا اے پریم آتما تو ہی ماں کے شکم میں مجھے پالا جبکہ سوا تیرے مجھے کون پالنے کی طاقت رکھتا تھا

مایا اگن نہ پوہے تن کو + رنگ رتے گن گاونیا

اے پریم آتما جو تیری محبت کے رنگ سے رنگین ہو جاتے ہیں اور تیرے گنوں کو گاتے رہتے ہیں اون کو مایا کی لذت کی آگ چھوٹ نہیں سکتی

کیا گن تیرے آکھ سنبھالین + من تن اندر ندر نہالین

[illegible]

تو میرا میت ساجن میرا سوامی + تدھ بن اور نہ جانیا

اے پریم آتما تو ہی میرا دوست ہے اور تو ہی میرا رفیق اور تو ہی میرا مالک ہے اے پریم آتما تیرے سوا میں کسی کو بھی اپنا رفیق یا دوست اپنا مالک نہیں جانتا –

جسکو تو پربھ بھیا سہائی + تس تتی واے نہ لاگے کائی

اے پریم آتما جس کی تو سہایتا کرتا ہے جس کی تو مدد کرتا ہے اوسپر ذرہ بھی گرم ہوا کا اثر نہیں پہونچ سکتا –

تو صاحب سرن سکھداتا + ست سنگ پرگھٹا ونیا

اے پریم آتما جو صحبت عرفا میں رہتے ہیں یا تیرے نام کے سمرن میں مصروف ہیں تو ہی یقین کرا دیتا ہے کہ تو ہی سب کا صاحب ہے اور سب کے لئے جاے پناہ اور تو ہی سب کو سکھ دینے والا –

تو اوچ – اتھاہ – اپار – اَمولا + تو ساچا صاحب داس تیرا گولا

اے پریم آتما تو ہی سب سے اعظم ہے اور تو ہی سب سے اکبر اور تو ہی سب سے برتر اور تو ہی سب سے سرشت اے پریم آتما تو ہی وہ ہے جسکا انتہا کسی کو بھی معلوم نہیں ہو سکتا اے پریم آتما تو ہی وہ ہے جسکا کوئی بھی پار نہیں پا سکتا اے پریم آتما تو ہی وہ ہے جسکی قیمت کوئی بھی مقرر نہیں کر سکتا اے پریم آتما تو ہی سچا صاحب ہے اور میں تیرا داس یا غلام –

تو میراں ساچی ٹھکرائی + نانک بل بل جا ونیا

اے پریم آتما تو ہی سچی فضیلت کو بخشنے والا ہے اور تو ہی ہر قسم کی فضیلتوں کے لئے موزون ہے اور تو ہی میرا ٹھاکر ہے اور تو ہی میرا صاحب ہے اور تو ہی میرا خداوند ہے اور تو ہی میرا مالک ہے اور تو ہی میرا سائیں ہے اور تو ہی میرا آقا ہے اور تو ہی میرا مولا ہے اور تو ہی میرا رب ہے اور تو ہی میرا مہاراج ہے اور تو ہی میرا بادشاہ ہے اور تو ہی میرا شہنشاہ ہے اور تو ہی میرا امیر ہے اور تو ہی میراں ہے اور تو ہی سچی ٹھکرائی یعنی حقیقی مالکیت ہے سری نانک جی مہاراج فرماتے ہیں کہ میں بار بار تجھ پر ہی قربان ہوتا ہوں قربان –

مانجھ محلہ گھر دو

نت نت دیہو سمہالئے + مول نہ منو وسارئے

اے عزیز ہر روز تجھے چاہئے کہ ہر روز اوسی کے سمرن میں مصروف رہیں اے عزیز وہی اصل الاصول ہے وہی کرن کارن اور وہی قادر ہے اور وہی صانع اور وہی خالق اور وہی رازق ہے ہمکو نہیں چاہئے کہ ایک دم کے لئے بھی اوسکو فراموش کریں –

اک رہاؤ

سنتاں سنگت پائیے + جت جم کے پنتھ نہ جائیے

[illegible] اگر ایسا ہوگا تو ممکن ہے کہ [illegible] میں [illegible] ہے [illegible] کوئی بھی با افضل [illegible] نہیں ہوتا [illegible] کیونکہ [illegible] آ سکیں [illegible] جیسے [illegible] بہت ہی [illegible] پولیس یا مجسٹریٹ ہو جاتا ہے

توشہ ہر کا نام لے + تیرے کلے نہ لاگے کال جی

اے عزیز تو [illegible] کا توشہ حاصل کر [illegible] نہیں ستائی گی –

بوہمر ندسے ساہین دے + نرک نہ سوہی پائے

[illegible] نہیں جائیں گے جو پریم آتما [illegible] مصروف [illegible]

تتی واو نہ لگے گی + جن من وستا آسے جی

[illegible]

[illegible] سو [illegible] + [illegible] بیٹھے

[illegible]

مراد یہ کہ [illegible]

[illegible]

ہر دین جنہین سنیا + سو ہی گنبھیر اپار جیو
اے عزیز وہی مہا تابت اور وہی جملہ اوصاف سے موصوف جنہون نے معرفت حق کی دولت کو حاصل کیا۔

ہر امرت رساین پیوے + موہ دیکھنے جن کے جیوے
اے عزیز جو آب حیات پیتے رہتے ہین اونہین کے چہرے کو دیکھ کر دہاتما اور عارت زندہ رہتی ہین۔

کارج سب سوار لو + نت پوجو گور کے پانو جیو
اے عزیز اگر آپ یہہ منظور ہو کہ تمہارے تمام کام کاج سنور جائین بلکہ جو تمہارے بگڑے ہوے کام ہین وہ بھی درستی پر آجائین تب تم پر فرض ہے کہ ہر وقت ہادی حقیقی کے قدم پر اپنا سر دہرے رہو مراد یہہ کہ اوسکی آگیا یا اوسکے حکم بجا لاتے رہو اور نواہی سے محترز رہو۔

جو ہر کیتا آپنا + جو تنہین گوسائین جا پنا
اے عزیز جو محو فی الحق ہوے اونہون نے ہی اپنے گوسائین یا اپنے سائین کو پہچان لیا

سو پورا پردہان سو + مستک جس کے بہاگ جیو
وہی پردہان ہے اور وہی عاقل جس کی پیشانی پہ معرفت حق کا نور چمکتا رہتا ہو

من مدہے پربہہ اوگاہیا + ایہہ رس بہوگن پاتشاہیان
اے عزیز وہی حقیقی بادشاہی کی لذت حاصل کرتے ہین جو دل سے معرفت حق کو حاصل کرتے ہین۔

مندا موُل نہ اوپجیو + ترے بیجے کارے لاگ جیو
اے عزیز اگر تو چاہتا ہے کہ اس سنسار ساگر سے تیر جائے تب بہتر ہے کہ تو نیکوکاری کو اختیار کر اے عزیز بدکاری سے کبھی نیک ثمر نہین ملے گا۔

کرتا من وسیا جنمی کا پہل پایا + من بہاوندا کنت ہر تیرا
اے عزیز جو فاعل جزو اور کل اور صانع مطلق اور خالق برحق کا ہر وقت دہیان کرتے ہین وہی انسانی زیست کا ثمرہ حاصل کرتے ہین اے عزیز وہی اپنے حقیقی خاوند سے دلی انس پیدا کرتے ہین اور وہی محو فی الحق رہتے ہین۔

تہر ہوا سوہاگ جیو + جیتا جنم اپار جیو +
اے عزیز جو پرم آتما کے دہیان مین محو رہتے ہین وہی سوہاگ پاتے ہین یا مراد حاصل کرتے ہین وہی اس جنم مین بازی جیتتے ہین اور وہی معرفت حق کی اوس لذت کو پاتے ہین جسکا پار یا انتہا کوئی نہین پا سکتا۔

لاے انچل نانک تارین + جیتا جنم اپار جیو +
نانک صاحب مہاراج فرماتے ہین کہ وہی اس سنسار ساگر سے تیر جاتے ہین اور وہی اس جنم مین بازی جیت لیتے ہین جو اس جنم مین زندگی کی اوس لذت کو حاصل کرتے ہین جسکا انتہا منتہیون نے بھی نہین پایا۔

ایک اونکار ست گور پرشاد ۔

سوہی محلہ ۵ گہر ۳ ۔ اک رہاؤ

ہر جپے جپیئین من ہیرے + سمر سمر گوردیو مٹ گئے ہے دورے
اے عزیز علم اور دہیرج سے ورد نام حق کر ۔ اے عزیز اس پاک نام کے سمرن کے طفیل تمام خوف اور خطرے دور ہوجاتے ہین

شرن آوے پاربرہم کی + تا پہر کاہے جہورے
اے عزیز جو پرم آتما کی پناہ مین آتے ہین وہ کبھی متفکر نہین رہتے بلکہ وہ ایسے مطمئن ہوجاتے ہین کہ اونہین کسی قسم کا ڈر یا خطرہ نہین رہتا۔

چرن سیو سنت سادہ کے + سگل منورتہہ پورے
اے عزیز جو عارفون اور خدا پرستون اور مہاتماؤن کے قدم لیتے ہین مراد یہہ کہ ون کی صحبت مین رہتے ہین اون کی تمام آنند وخین پوری ہوجاتی ہین۔

گہٹ گہٹ ایک ورتدا + جل تہل مہیئل پورے ۔
اے عزیز پرم آتما ہی ہر ایک گہٹ مین بسا ہوا ہے اور ہر ایک مقام مین موجود وہی بحر مین ہے اور وہی بر مین غرض سے جدہر دیکہتا ہون ادہر تو ہی تو ہے۔

پاپ بناسن سیویان پوتر سنتن کی دہورے
سب چہوڑاہی خصم آپ ہر جپ جپے نہ ہر ورے
اے پرم آتما تیرے پاک نام کے ورد کی یہہ تاثیر ہے کہ فوراً پاپیون کے پاپ دور ہوجاتے ہین اونکا پاک پاک بن جاتے ہین اور اپوتر پوتر ہوجاتے ہین ۔ سے
ہزار بار بشویم زبان بمشک وگلاب + ہنوز نام تو گفتن کمال بےادبیست
اے پرم آتما جو تیرے پاک نام کے سمرن مین مصروف رہتا وہ نہین تو ناکردنیون سے باز رکہتا ہے اور ناشنیدنیون اور نادیدنیون اور ناگفتنیون اور بدافعالیون اور بدخیالیون سے مجتنب رکہتا ہے تو وہ نہین اون براہیون کے نزدیک بھی نہین جانے دیتا جو اخلاق اور قانون کے رو سے ممنوع ہین تو اونہین تمام براہیون سے چہوڑا دیتا ہے اے پرم آتما جو تیری سمرن مین مصروف رہتے ہین وہ تیرے پاک نام کے طفیل مستغنی اور بےپرواہ ہوجاتے ہین۔

کرتے کیا سو پاوسو + دُشٹ موے ہہو مورے
اے عزیز جو کرینگے سو پاوینگے ۔ اے عزیز جو بائی وحشی مین مبتلا ہین وہی دُشٹ یا نفرت کے قابل ہین اور اونہین اون کا غرور ہی تباہ کرتا ہے۔

نانک رتا سچ نائو ۔ ہر ویکہے سدا حضورے
نانک جی فرماتے ہین کہ جو حق کے رنگ سے رنگین ہوجاتے ہین وہ حق تعالٰے کو ہمیشہ ہی حاضر ناظر جانتے ہین۔

بارہ ماہہ ماہیج محلہ ۵ گہر ۴

ایک اونکار ۔ اونکار ست گور پرشاد

کرت کرم کے بچہڑے کرکرپا میلو رام +
چار کونٹ ۔ دہ دش بہرین تہک آئے پربہہ کے سام
اے پرم آتما جو اپنے افعال یا اپنی کاروائی کے طفیل حق سے کوسون ہی دور گئے ہین اونہین اپنی مہربانی سے محو فی الحق کیجئے ۔ اے پرم آتما وہ تمام عالم کی چارون اطراف اور دسون کوشون مین پہر پہر کر تہک گئے ہین اور سب طرف سے ناکام اور نامراد ہوکر تیرے دروازے پر آتے ہین تو اون کے حال پر فضل کر اون پر رحم فرما
سے مرا جز آستان تو ام درجہان پناہے نیست +

دہین دودہہ تے باہرے کتے نہ آوے کام
جل بن شاخ کملاونی اوپجے ناہین دام
جیسے دودہ کے بغیر دہی نہین بن سکتا اور پانی کے بغیر کوئی ہی شاخ شگفتہ نہین ہوسکتی اور نہ کوئی شگوفہ ہی کہل سکتا ہے۔

ناری بن حسنے نہ ساجنے + کت پاے بسرام ۔
عورت بغیر خاوند کے عظمت اور عزت پانی کی مستوجب نہین ہوسکتی اور نہ وہ کسی سے آرام یا آنند پا سکتی ہے۔

جت گہر ہر کنت نہ پرگٹئے + بہٹہ نگر سو گرام
اسی طرح جس گہر مین اوس حقیقی خاوند کی عبادت نہین کی جاتی یا جس شہر یا جس گاؤن مین اسکا بھجن نہین کیا جاتا وہ جلا دینے کے قابل ہے یا وہ تودہ خاکستر سے بڑہ کر رتبہ نہین رکہتا۔

سرب سنگار بے انت رس + بن سندہی سب خام
گو کلفت سوزیبائش اور آرایش کی جاے یا ہر قسم کی لذتون کے حاصل ہونے کے سامان جمع کئے جاوین مگر بغیر حقیقی خاوند کے سبہی بیگانہ اور کارنہہ سمجھے جانے کے قابل متصور ہوتی ہین۔

پربھہ سوامی کت سکھداءی ٭ میت سجن سب رام

اے عزیز اگر پرم آتما جو حقیقی خاوند ہے سرور بخشنے والا ہو تو سب ہی دوست آشنا زبان بردار بن جاتے ہین غرض یہہ کہ پرم آتما کی عبادت کا یہہ نتیجہ مل جاتا ہے کہ آشنا آشنا بن جاتے ہین اور بیگانے خویش اور دشمن دوست

نانک کی بنتا کرکر پا دیجئے نام ٭ پربھ سوامی سنگ پربھہ جسکا نرمل دہام

نانک جی کی پرارتھنا اور درخواست ہے کہ آپ مہربانی سے اپنے نام پاک کے ورد کی توفیق بخشین اور اپنی ذات مین محو کرین -

چیت گوبند آراوئیے ہووے آنند گھنا
سنت جنان مل پای رسنا نام تہیا

اے عزیز چیت کے مہینے مین جو بہار کا موسم ہوتا ہے اگر وہ نام حق مین مصروف ہووین تو بڑا ہی آنند اور سرور ہوتا ہے اے عزیز جو عرفا کی صحبت مین ہر وقت مصروف رہتے ہین اور ورد نام حق مین مصروف رہ کر بڑا ہی سرور حاصل کرتے ہین -

جن پایا پربھہ آپنا آیا تسے گیان
اک چہن تس بن جیونا ورتہا جنم جانا

اے عزیز جو معرفت حق کو حاصل کرتے ہین وہی گیان کی نعمت سے متمتع ہوتے ہین - اے عزیز پرم آتما کے سمرن کے بدون جو اپنی زندگی کو رائیگان کہوتے ہین سمجہنا چاہئے کہ اون کی زندگی محض بیفایدہ ہے -

جل تھل مہیل پوریا روا وچ ونا
سو پربھ چت نہ آوے کتا دکھ گھنا

اے عزیز پرم آتما ہی بحر مین ہے اور پرم آتما ہی بر مین غرض وہ مقام کوئی جگہہ نہین جہان پرم آتما بیاپک اور موجود نہین اے عزیز آپ ہی غور کرسکتے دیکھہ لین کہ اگر ہم اپنے خالق اپنے مالک اپنے رازق اپنے سوامی یا اپنے سائین اپنے خدا اپنے صاحب اپنے پرم آتما کو بھول کر کبھی یاد نہ کرین تو یہہ کتنی بڑی افسوس کی بات ہے -

جنہین راویا سو پربھہ تنہان بہاگ متہا
ہر درشن کو من لوچدا نانک پیاس منا

اے عزیز خوش نصیب وہی ہین جو پرم آتما کے سمرن مین مصروف رہتے ہین اے پرم آتما تیرے ہی شربت دیدار کا پیاسا ہون مہربانی کرکے درشن دیجئے -

چیت ملائے سو پربھہ - تس کے پاے لگان ٭

اے پرم آتما جو تیرے وصال کی نعمت سے مجھے متمتع کرسکے مین اوسی کے قدم پر سر رکھونگا

بیساکھ دہیرن کیون واڈہیان جنہان پریم بچھوہ
ہر ساجن پورکھہ وسار کے لگی مایا دہوہ

اے عزیز بیساکھ کے مہینے مین جو فصل کی پیداوار کا سمیٹنے کا وقت ہوتا ہے وہ کب اس کام مین دل لگاتے ہین جو پرم آتما کے حضور سے مہجور ہون اے عزیز افسوس ہے اون کی حالت پر جو حق کو فراموش کرکے دنیا اور ما فیہا کی لذتون پر فریفتہ ہو رہے ہین

پتر کلتر نہ سنگ دہنا ہر اوناسی اوہ
پلت پلت سگل موے جہوٹے دہندے موہ

اے عزیز یقین رکھو کہ نہ تو بیٹے ہی ساتھہ جاوین گے اور نہ عورت ہی اور نہ یہہ مال اور املاک ہی اے عزیز انت کال یعنی اخیر وقت مین کوئی ہی سہایک یا سہائی یا مددگار نہین ہوگا بجز اوس پاک پروردگار کے جس کو نہ زوال ہے اور نہ تغیر - اے عزیز یہہ جتنے تعلقات مین ساری ہی ہیچ ہین اور جتنی محبتین مین ساری ہی جہوٹی ہین سے دنیا ہیچ است وکار دنیا ہمہ ہیچ ٭ اے ہیچ بہر ہیچ بر ہیچ ہیچ -

ایکس ہر کے نام بن اگے لئے کہوہ ٭ اے عزیز اوسی وحدہ لاشریک کے گیان کے بدون ہم نے انسانی شرف کو ضایع کردیا -

دیہہ وسار وگوچنا پربھہ بن اور نہ کو
پریتم چرنی جو لگے تن کی نرمل ہو ٭

اے عزیز جو جسم یا جسمانی خواہشون کو فراموش کرکے محو فی الحق ہو جاتے ہین وہ یقین کرتے ہین کہ پرم آتما کے سوا کوئی بھی دل لگانے کے قابل نہین اے عزیز جو پرم آتما کے دھیان مین محو رہتے ہین اونہین کی عقل نرمل یا مصفا ہوتی ہے اور ہر قسم کی کدورتون سے پاک -

نانک کی پربھہ بینتی پربھہ ملہو پراپت ہو
بیساکھہ سوہاوا تا لگے جہان سنت بھیٹے ہر سو

نانک جی مہاراج فرماتے ہین کہ جب محو فی الحق ہو جاوین یا صحبت عرفا نصیب ہو تب ہی بیساکھہ کا مہینا خوش آیند معلوم ہوتا ہے -

ہر جیٹھہ جو رندہ لوڑئے جس آگے سب نون
ہر سجن دامن لگیان کسے نہ دیئے بنہہ

اے عزیز پرم آتما اگر چاہے تو وہ ہی دل بھی حاصل کرسکتا ہے جسکو دارا کبھی حاصل نہین کرسکتا اے عزیز جو پرم آتما کے مطیع ہوتے ہین اونہین کام - کرودہ - لوبھہ موہ - آہنکار جیسے دشمن بھی قید نہین کرسکتے -

نانک موتی نام پربھہ ٭ اون لگے نا ہی سنہہ

اے عزیز پرم آتما کا نام وہ جوہر ہے جسے نقب زن کا ڈر نہین اور نہ اوس خزانہ کو ہی نقب لگ سکتی ہے جس مین یہہ جوہر ہو -

رنگ سبھے نارائینے جیتے من بہادن
جو ہر لوڑے سو کرے سو ہی جیو کرن

اے عزیز یہہ رنگارنگ رنگ جو اس عالم کو فلکون مین نظر آرہے ہین یہہ پرم آتما ہی کے رنگ ہین اے عزیز پرم آتما جو چاہتا ہے سو کرتا ہے اور جو چاہتا ہے سو کراتا ہے -

جو پربھہ کیتے آپنے سو ہی کہین دہن
آپن پاجے ملے وچہڑ کیون رون

اے عزیز جنہین پرم آتما اپنی عقیدت اور عبادت کا شوق دلاتا ہے یا جو پرم آتما کے فرمان بردار ہوتے ہین وہی ستایش کرنے کے قابل ہین اے عزیز جو اپنی عقیدت مندی کے حضور مین حاضر رہتے ہین نہ اونہین رنج مفارقت ہی برداشت کرنا پڑتا ہے اور نہ اوس رنج ہی کے طفیل گریہ وزاری مین محو رہنا پڑتا ہے -

سادہو سنگ پراپتے نانک رنگ مانن
ہر جیٹھہ رنگیلا تس دہنی جس کے بہاگ متہن

اے عزیز جنہین صحبت عرفا نصیب رہتی ہے وہی خوش نصیب سمجھے جاتے ہین اور وہی رنگ معرفت سے رنگین بنے رہتے ہین اور اونہین کو جیٹھہ خوشنما معلوم ہوتا ہے

آساڑہ تپندا تس لگے ہر نا تونہ جنہاں پاس
جگ جیون پورکھہ تیاگ کے مانس سندی آس

اے عزیز اساڑہ کا مہینا اونہین کو حرارت سے جلاتا ہے جو پرم آتما کے پاک نام کے سمرن مین مصروف نہین رہتے اور اپنے مالک اور اپنے سوامی اور اپنے پرم آتما کو بھول کر دنیا کے بندون سے حاجت روائی چاہتے ہین -

دوجے بہائے وگوچئے گل پئیس جم کی پہاس
جیہا بیجے سو لنے متھے جو لکہیاس

اے عزیز جو دوئی مین مبتلا ہوتے ہین اونہین کے گلو کو جم کی پہانسی نصیب ہوتی ہے اے عزیز جیسا بیجتے ہین ویسا ہی پہل پاتے ہین یہی تقدیر مین لکہا ہوا ہے -

ربن وہاں پچھتانے اُٹھ چلی گئی نراس
جنکو سنا و ہو بوجھے سو درگہ ہوے خلاص

ای عزیز وہ ناکام ہی واپس جاتے ہین جو عمر کو بیفایدہ اشتغال اور لغو اعمال مین صرف کر دیتے ہین ای عزیزا وہنین کو مکت یا آزادی نصیب ہوئی ہے جن کو کسی عارف کی صحبت نصیب ہوئی ہے۔

کر کرپا پربھ آپنی تیرے درشن جاے پیاس

ای پریم آتما مہربانی کر مہربانی تیرے درشن ہی کی مجھے پیاس ہے اور تیرے ہی دیدار کی آرزو۔

پربھ تدہ بن دوجا کو نہین نانک کی ارداس
آسا دہ سو ہند الس لگے جسین ہر چرن نواس

ای پریم آتما تیرے سوا کوئی میرا مالک یا میرا شوامی یا میرا سہاہی یا میرا سائین نہین ہے سو عزیز نانکجی مہاراج فرماتے ہین کہ آسا دہ یا نانہ کا مہینا اونہین کو خوش آیند معلوم ہوتا ہے جو تیرے ہی قدوم کا سہارا لیتے ہین

ساون سرسبی کامنی چرن کمل سو پیار
من تن رتا سیچ رنگ اکو نام آدھار

ای عزیز ساون کا مہینا اونہین کو سہاونا معلوم ہوتا ہے جو معرفت حق کے سچے رنگ سے رنگین رہتے اور وحدہ لاشریک سے ہی پیار رکھتے ہین۔

بکھیا رنگ کوڑا بہیا دسن سبھے چھار
ہر امرت بوند سہاونی مل سادہو پیون ہار

اے عزیز یہ جتنے کوڑے یا جھوٹے رنگ ہین یہ سب ہی ہیچ اور لوچ نظر آتے ہین اے عزیز پریم آتما کے نام کی بوند ہی امرت ہے اگر اس آب حیات کو جو مستعد عارفین پیا جاے تو سب کچھ سہاونا نظر آتا ہے۔

دن رت پربھ سنگ مولیا سمرتھ پرکھ اپار
ہر ملنے نو من لوچدا کرم ملاون ہار

ای عزیز یہ ایک حالت وہ ہر ایک وقت مین آبادی ہو یا ویرانہ پریم آتما کے نام کا سمرن [illegible] دلی آرزو یہی ہے کہ وصال حق نصیب ہو اگر اعمال [illegible] نصیب [illegible] تو [illegible] پوری ہوجائے گی۔

جنہین [illegible] پایا ہون تن کے سد بلہار
نانک [illegible] ہوار ان ہار

[illegible]

ای عزیز جب یہ جسم فانی [illegible] ہوگا تب بہت پہت [illegible] کہ ہم کو بچارین گے ملک الموت کے پیادہ پکڑ کر ہم کو لیجائین گے اور کوئی بھی ہمکو بہٹ یا نذر یا کسی قسم کی مدد نہین دے گا۔

چھڈ کھلوتے پچھنے ما نہ جن سون لگا ہیت
ہاتھ مروڑین تن کپے سیاہون ہویا سیت

ای عزیز او سوقت مین وہ بھی رفاقت ترک کر دیتے ہین جنہین ہم دلی رفیق سمجھے ہوے ہوتے ہین ای عزیز عالم ضعیفی مین ہماری عجب حالت ہوتی ہے ہمارے ہاتھ کام کرنے کے قابل نہین رہتے ہمارا تن ہمارا بدن کانپنے لگ جاتا ہے۔ ہمارے بال سیاہ سے سفید ہو جاتے ہین۔

جیہا بیجے سو لنے کرماں سند را کھیت
نانک پربھ سرن آگتی چرن بوہت پربھ دیت

ای عزیز جیسا ہم بوتے ہین ویسا ہی ہم پھل پاتے ہین جیسے ہمارے اعمال ہوتے ہین یا جیسی ہم محنت کرتے ہین ویسی ہی ہمارے کہیت کی پیداوار ہوتی ہے نانک جی مہاراج فرماتے ہین کہ اس سے بہتر کوئی تدبیر نہین کہ ہم پریم آتما کی شرن یا پریم آتما کی پناہ مین آئین پریم آتما کے ہی ہم قدوم لین تو ہمارا بیڑا پار ہو سکتا ہے۔

سو بھادون ترک نہ پائیے - ہر راکھن و الا ہیت

ای عزیز اسی بھادون کو مقتضات سے سمجھنا چاہئے کہ جس مین ہماری طرف سے کوئی بھی ایسا عمل سرزد نہ ہو کہ جس کے پاداش مین ہم کو دوزخ نصیب ہو ای عزیز پریم آتما ہی ہمارا حافظ ہے اور ہمارا نگہبان ہم اسی کے شرن مین آئے رہین۔

اسن پریم بخش داہیے ملے ہر جاے
من تن پیاس درشن گھنی کوئی آن ملاوے ماے

ای عزیز وہی اسوج کا مہینا ہم کو پریم بخش سکتا ہے بشرطیکہ ہم محو فی الحق ہو جائین ای عزیز میرے دل و میرے جسم کو پریم آتما کے درشن یا دیدار کی بڑی ہی پیاس ہے مرد یہ کہ اسی کے وصال کی آرزو ہے اے عزیز مین یہی درخواست کرتا ہون کہ کوئی صاحب مہربانی کر کے مجھے اس پاک ذات مین محو کر دے۔

سنت سہائی پریم دین کے تن کے لاگاں پاے
بن پربھ کیون سکھ پائیے دوجی ناہین جاے

ای عزیز عارف اور مہاتما ہی مددگار ہون گے اور پریم آتما کا پریم بخشین گے یا اس کی معرفت کے شرف سے مجھو مشرف فرمائین گے مین انہین کے قدوم لیتا ہون ای عزیز پریم آتما کے فیض کے سوا سکھ یا سرور حاصل نہین ہو سکتا اوس کے سوا کوئی بھی دوسری جگہ نہین جس جائی پناہ کہہ سکین۔

جنہین پا چکھیا پریم رس سے ترپت رہے اگھاے
نانک بنتی کر بن لیو پربھ لڑ لاے

اے عزیز [illegible] لوگون نے معرفت حق کا آب حیات پیا وہی سیر ہوے۔ ای عزیز [illegible] ترک کر کے یہی درخواست کرتا ہون کہ آپ مجھے دامن شفقت کی [illegible] لے لین۔

جو سبہ [illegible] بان سے بچھڑے کتے نہ جاے
پربھ بن دوجا کو نہین نانک ہر شرناے

ای عزیز [illegible] حضور مین حاضر رہتے ہین وہ کبھی مجھو نہین بچھو [illegible] پریم آتما کے [illegible] پناہ نہین نانکجی مہاراج فرماتے ہین کہ اس کی پناہ [illegible] بیڑا پار کرے گا۔

اسوج سوکھی وسندیاں جنہیں ملیا ہر راے

ای عزیز اسوج کا مہینا اونہین کے لئے خوش آیند گذرتا ہے جن پر پریم آتما کی [illegible] ہوتی ہے [illegible] وہ مہربان ہو تو کل مہربان +

کاتک کرم کماوے دوس نہ کاہو جوگ
پرمیشر تے بھولیاں ویاپن سبھے روگ

اے عزیز کاتک کا مہینا ہو یا کوئی اور مہینا اپنے ہی اعمال کا ثمرہ ملتا ہے جیسے فعل کرتے ہین ویسے ہی نتائج حاصل کرتے ہین اے عزیز جو پرم آتما کو بھول جاتے ہین اونہین کو ہر قسم کے روگ اور ہر طرح کی امراض بصد اقت گھیرا ہے جو پرم ایشور کو نہین بھولتے اونہین کوئی روگ یا دکھ تکلیف نہین دے سکتا۔

ویمکھ ہوئے رام تے لگن جنم ویوگ
کھن مین کوڑے ہو گئے جتڑے مایا بھوگ

اے عزیز جو پرم ایشور کو بھولے رہتے ہین وہی قید تناسخ مین مبتلا رہتے ہین۔ اے عزیز افسوس ہے او ن کی حالت پر جو دنیا اور مافیہا کی لذتون مین مبتلا ہو کر اپنے حق کو فراموش کر بیٹھے ہین۔

وچ نہ کوئی کر سکے کس تھے روویں روز
کیتا کچھو نہ ہووئے لکھیا دھر سنجوگ

اے عزیز ہم کیون آہ و زاری کر رہے ہین کوئی تجھکو دق نہین کر سکتا ہماری تقدیر کا مقابلہ نہین کر سکتی وہی ہوتا ہے جو سرنوشت ازلی مین اول روز سے درج ہو چکا ہے۔ تدبیر کند بندہ تقدیر زند خندہ۔ ایک بزرگ فرماتے ہین ۔ چاک کی تقدیر کو ہرگز نہین ہوتا رفو۔ سوزن تدبیر گو ساری عمر سیتی رہی۔

وڈبھاگی میرا پربھ ملے تاں اوترے سب بیوگ
نانک کو پربھ ملیو صاحب بندی موچ

اے عزیز اگر خوش نصیبی سے محو فی الحق ہو جا مین تو ساری ہی مجبوری و غم مٹ جاتے ہین نانک جی مہاراج فرماتے ہین کہ اے پرم آتما آپ مجھے اپنے ہی فضل اور کرم سے اپنی حفاظت مین ہر قسم کی آفات اور بلیات سے جو دنیا اور عاقبت کے متعلق ہین محفوظ رکھیں آپ ہی میرے صاحب ہین اور آپ ہی میرے مالک۔

کاتک ہووے سادسنگ بنسے سبھے سوچ

اے عزیز کاتک ہو یا کوئی اور مہینا جب صحبت عرفا نصیب ہو اور ست سنگ سے بہرہ ملے تب ہی تمام اندیشے مٹ جاتے ہین۔

مگھر ماہ سوہندیاں ہر سنگ بیٹھڑیاں
تن کی سوبھا کیا گنیں جے صاحب میلڑیاں

اے عزیز مگھر ہو یا کوئی مہینا وہی زیب و زینت پاتے ہین وہی نیکنامی کے قابل ہوتے ہین جو اپنے حقیقی خداوند کے حضور مین ہر وقت حاضر رہتی ہین اے عزیز اون کی تعریف نہین ہو سکتی جو سچے صاحب سے لو لگائے رہتی ہین۔

تن من مولیا رام سو سنگ سادھ سہیلڑیاں
سادھ جناں تے باہری سو رہین اکیلیاں

اے عزیز وہی رنگ معرفت سے رنگین اور وہی ست سنگ سے فیضیاب رہتے ہین جنہین صحبت عرفا نصیب ہوتی ہے اے عزیز وہی مہجور ہین جو حق سے دور ہین۔ حضوری گر ہمین خواہی از و غایب مشو حافظ

تن دکھ کبہو نہ اوترے جم کے وس پڑیاں
جنہیں راویا پربھ اپنا سو وسن نت کھڑیاں

اے عزیز وہ ہمیشہ ہی دکھ اور رنج مین مبتلا رہتی ہین اور وہی جم کے دوتون کے بس مین پڑتی ہین وہی دوزخ مین ڈالی جاتی ہین اونہین کو نرک نصیب ہوتا ہے اے عزیز جو محو فی الحق رہتی ہین وہی آباد اور دلشاد رہتی ہین۔

رتن جواہر لعل ہر کنٹھ تنہاں جڑیاں
نانک بانچھے دھوڑ تن پربھ شرنی پڑیاں

اے عزیز وہی ہر قسم کے مرصع زیورات اور جواہرات سے آراستہ اور پیراستہ

رہتی ہین جو محو فی الحق رہتی ہین نانک جی مہاراج فرماتے ہین کہ مین اون کے قدم کی خاک کو سر ماتھے پر لگاتا ہون جو پرم آتما ہی کی شرن مین رہتی ہین مراد یہہ کہ وہ پرم آتما کے سوا کسی اور سے کسی قسم کا سروکار نہین رکھتین۔

مگھر پربھ آرادھنا بہوڑ نہ جنم مریاں - اے عزیز مگھر کا مہینا ہو یا کوئی اور مہینا اونہین کو زیب دیتا ہے جو پرم آتما کی عبادت مین محو رہتی ہین

پوس تکھار نہ ویاپئی کنٹھ ملیا ہر ناہ
من بیدھیا چرنار بند درشن لگڑا ساہ

اے عزیز ماہ پوس مین خواہ کیسی ہی برف گر رہی ہو کیسی ہی سردی ہو سابقہ پڑتا ہو جتنے کہ پوس کا مہینا اگر اس کا قوت بن گیا ہو ۔ اب کے دہ سردی پڑی ہر ایک تار اجم گیا ۔ کاسہ چرخ برین ساری کا سارا جم گیا تو بھی اوسکی سردی اوسکی برودت اون کو ضرر نہین پہونچا سکتی جو محو فی الحق رہتے ہین اور جن کے ضمیر اوسی سے رجوع رکھتے ہین یا جو اونہین کے قدوم پر فدا رہتی ہین اور اوسی کے درشن یا دیدار کے سوا اور کسی قسم کی ہوس نہ رکھتی ہون۔

اوٹ گوبند گوپال رائے سیوا سوامی لاہ
وکھیا پوہ نہ سکئی مل سادھو گن گاہ

اے عزیز مبارک ہین وہ جو اوسی گوبند اور اوسی گوپال اور اوسی رائے اور اوسی سوامی کی سیوا کرتے ہین جو سب کا سوامی ۔ سب کا حامی ۔ سب کا خالق ۔ سب کا رازق ۔ سب کا حافظ ۔ سب کا آقا ۔ سب کا صاحب ۔ سب کا خاوند ۔ سب کا خداوند ۔ سب کا مولے ۔ سب کا سائین ۔ سب کا پرم آتما ۔ سب کا شاہ ۔ سب کا بادشاہ ۔ بلکہ بادشاہون کا بادشاہ ۔ سب کا شہنشاہ بلکہ شاہنشاہون کا بھی شاہنشاہ ہے اور جس کے شان مین ایک بزرگ نے فرمایا ہے

سر بادشاہان گردن فراز	بدرگاہ او بر زمین نیاز
خداوند بالا و پستی توئی	ہمہ نیستند آنچہ ہستی توئی
خدایا جہان بادشاہی تراست	ز ما بندگی و خدائی تراست

اے عزیز اونہین پوس کے مہینے مین سخت سردی سے کبھی تکلیف نہین مل سکتی اور نہ کوئی دکھ ہی نصیب ہو سکتا ہے جو صحبت عرفا مین بیٹھتے ہین اور ہر وقت اوسی پرم آتما کے گن گاتے رہتے ہین ؎

راہ تو ہر قدم کہ پو یند خوش ست	وصل تو بہر طرح کہ جو یند خوش است
روئے تو بہر چشم کہ بینند خوش ست	ذکر تو بہر زبان کہ گو یند خوش ست

جہاں تے اوچے وہاں ملے سچی پریت سماہ
کر گہہ لینی پار برہم بہوڑ نہ وچھڑیا ماہ

اے عزیز حاصل زندگانی یہی ہے کہ ایسے ہی محو فی الحق ہو جائین جیسے قطرہ دریا مین محو ہو جاتا ہے اے عزیز جو پرم آتما کے در پر آسن جما دیتے ہین مراد یہہ کہ جو اوس کے سمرن مین مصروف ہو جاتے ہین وہ بہت ہی کم اوس درگاہ سے مردود ہوتے ہین ؎ چون از و گشتی ہمہ چیز از تو گشت + چون از و گشتی ہمہ چیز از تو گشت +

وار جاؤں لکھ واریاں ہر سجن اگم اگاہ
شرم پئی نارائنے نانک در پیے آہ

اے پرم آتما مین لاکھون بار تجھ پر قربان ہوتا ہون اے آتما تو ہی میرا سجن میرا ست میرا مربی میرا رفیق میرا مالک ہے اور تو ہی ایسا ہے کہ جس کی حقیقت کو نہ تو کوئی آج تک جان سکا اور نہ جان سکے گا اے پرم آتما تجھے ہی میری شرم ہے اور مین تیرے ہی دروازے پر سجدہ ریز ہون۔

پوہ سوہندا سرب سکھ جس بخشے بے پرواہ

اے عزیز ماہ پوہ اونہین کو خوش آیند معلوم ہوتا ہے جس پر وہ پرم آتما سرب سکھ

بخشتا ہے یعنی وہ آنند جس مین سارا ہی آنند ہین اے عزیز وہ آنند اوسی پرم آتما کے گیان سے نصیب ہوتا ہے اور وہ آنند اوسی کو ملتا ہے جس کو وہ بے پرواہ بخش دیتا ہے۔

مانگھہ نینہہ سنت سادہوان دہوڑین کر اشنان
ہر کا نام دہیائے سن سبنان تو تو کر دان

اے عزیز اگر آنکھہ کے مہینے مین غسل کرنا منظور ہووے تو اس سے بہتر کوئی تدبیر نہین کہ عارفون کی صحبت مین بیٹھین یہی ست سنگ غسل ہے اور یہی اٹھ سٹھ اشنان ہے جو یہ غسل کرتے ہین اون کی نہ صرف جسمانی کدورتین زائل ہوتی ہین بلکہ اون کی روحانی کدورتین بہی۔ اے پرم آتما تو سب کو یہی دان کر یعنی یہی توفیق نصیب کر کہ تیرے ہی نام کا سمرن کرین اور تیری ہی عبادت مین محو ہین اور تیرے ہی بھجن اور کیرتن کو اپنا فرض جانین

جنم کرم مل اوترے من تے جائے گمان
کام کرودہ موہے بنسے لوبھ سوان

اے عزیز اسی اشنان یا غسل کے ذریعے سے گذشتہ جنمون کی بد افعالیون کی کدورت دور ہو جاتی ہے اور تمام شبہے اور شک رفع ہو جاتے ہین۔ اے عزیز اسی غسل کے طفیل نہ تو طمع کا سور ہی تکلیف پہونچا سکتا ہے اور نہ کام اور کرودہ کے بہوت ہی۔

سچے مارگ چل دہان اوستت کرے جہان
اٹھہ سٹھہ تیرتھہ سگل پن جیو دیا پروان

اے عزیز جو نیک رستے پر چلتے ہین برے رستے پر نہین۔ یہہ کتنی بڑی خوبی کی بات ہے کہ سارا ہی جہان اون کی تعریف کرتا ہے۔ اے عزیز اٹھہ سٹھہ تیرتہون کے غسل سے جو ثواب ملتا ہے اوس سے بہی رحم اور مہر کا عام طور سے زیادہ ثواب ملتا ہے۔

جسنو دیوے دیا کر سوہی پرکہہ سجان
جنہان ملیا پربہہ نانک تن قربان

اے عزیز جو سب پر دیا کرتے ہین یا سب پر کرپا دہی دانشمند ہین اے عزیز جو محو فی الحق ہوتے ہین اونہین پر سری نانک جی مہاراج قربان ہوتے ہین

مانگھہ سچے سے کا ڈہین جن پورا گور مہربان۔

اے عزیز مانگھہ کے مہینے مین وہی پاک اور پوتر اور سچے ثابت ہوتے ہین جن پر ہادی کامل مہر کی نظر رکہتا ہے یا جو ہادی حقیقی کی ہدایت پر چلتے ہین۔

پہاگن آنند اپارجہان ہر سجن پرگٹے آئے
سنت سہائے رام کے کر کرپا دیا ملائے

پہاگن مین اونہین کو آنند اونہین کو سرور معلوم ہوتا ہے جن کو عابدون اور عارفون کی صحبت نصیب ہوتی ہے یا جنہین معرفت حق حاصل ہو گئی ہے اے عزیز عارف جن کے حامی یا مددگار ہوتے ہین وہ جلد محو فی الحق ہو جاتے ہین

سیج سوہائے سرب سکہہ من دکہان ناہی جائے
اچہہ پنی وڈبہاگنی ... ہر پایا را

اے عزیز جو محو فی الذات ہو جاتے ہین وہی تمام ... وہ اپنے ... یا رنج ... وہی تکلیف ... اپنے ... کے حضور ... ہوتی ہین ... رہتی ہین

مل سہیان منگل گاوین گیت گوبند الائے
ہر جیہا اور نہ دسے دوجا نظر نہ آئے

اے رفقا بہتر یہی ہے کہ عبادت حق مین مصروف ہو اور اوسی کے گن گائیں اے رفقا حقیقی خالق کے سوا مجھے کوئی بہی نظر نہین آتا اور نہ میں کسی اور سے رجوع لاتی ہون۔

پلٹ پلٹ سوارہون نے بہجل دتو نے جائے
سنسار ساگر سو ہیوتے نو پہر جنمے دہائے

اے عزیز وہی دنیا کو سنوارتا ہے اور وہی طاقت والا ہے عزیز وہی ہمکو اس مقام پر پہونچاتا ہے جو مطلق زوال نہین وہی ہم کو قید تناسخ یا آواگون سے آزاد کرتا ہے

جن نام دہیایا تن کے کاج سرے
ہر گور پورا ارادہیا درگہہ سچ کہرے

اے عزیز جو لوگ ورد نام حق مین مصروف ہوئے اونہین کے کام خیر و خوبی سے انجام پذیر ہوئے اے عزیز جنہون نے ہادی کامل کی حقیقی طور پر سیوا یا عبادت کی وہی اوسکی درگاہ مین عزت سے براجمان یا ایستادہ ہوئے۔

سرب سکہان ندہ چرن ہر بہوجل دکہم ترے
پریم بہگت تن پایا وشیان ماہنہ ہی جرے

اے عزیز حق کے پاک قدم ہی تمام سکہون اور سرورون کے بخشنے والے ہین جو اس نعمت کو حاصل کرتے ہین وہی ہر قسم کی آفات کے سمندر سے تیر جاتے ہین اے عزیز پرم آتما کا پریم اور پرم الیشور کا گیان اونہین کو حاصل ہوتا ہے جو لذات محسوسات مین مستغرق نہین رہتے

کوڑ گئے دوبہد النسی پورن سچ بہرے
پار برہم پربہہ سیوندے من اندر ایک دہرے

اے عزیز اونہین سے جہوٹ کی برائی دور ہوتی ہے اور اونہین سے دوبہدا اور نفاق نفرت کرتا ہے جو عین الحق ہو جاتے ہین اے عزیز عین الحق وہی ہوسکتے ہین جو پرم آتما کی سیوا مین مصروف رہتے ہین اور آتما کو ہی واحد لاشریک جانتے ہین اور اوسی کے پریم مین محو رہتے ہین۔

ماہہ دیوس مہورت بہلے جس کو نظر کرے
نانک منگے درشن دان کرپا کرو ہرے۔

اے عزیز وہی دن بہلا ہے اور وہی مہینا اور وہی مہورت ہے نیک جب پرم آتما فضل کی نظر کرے نانک جی مہاراج یہہ درخواست کرتے ہین کہ اے پرم آتما آپ مہربانی سے درشن دین اور یہی دان مجھے عطا کرین۔

ماجہہ محلہ ۵۔

ایک اونکار۔ اوستنام ست گور پرشاد

سیو نا ست گور اپنا ہر سمرین دن سبہہ رین
آپ تیاگ شرن ادان کہہ لوں مٹہے بین +

اے عزیز بہتر یہی ہے کہ دن رات ... پرم آتما کا سمرن کرتے رہین خودی کو ترک کر دین اور قدم لین ... پرم آتما کے ... زبان پر میٹہی کلام کے سوا کوئی بہی تلخ بات نہ لاوین۔

جنم جنم کا وچہڑیا ہر میلہو سجن سین
جو جیو ہر سے وچہڑے سے سکہہ نہ دسے بہین

اے پرم آتما مین کئی جونون سے مجبور ہون آپ کے حضور سے اے پرم آتما آپ مہربانی سے مجھے محو فی الذات کر لین اے پرم آتما جو آپ کے حضور مین رسائی نہین رکہتے یا آپ سے دور رہتے ہین وہ کبہی کسی قسم کا آرام یا چین حاصل نہین کر سکتے۔

ہر پربہہ بن نہ پائے کہوج ڈٹہے سب گین
آپ ہی کرنے وچہڑے دوش نہ کاہو دین

اے عزیز جب تک محو فی الحق نہ ہون تب تک آرام اور چین نہین مل سکتے مین نے تمام رستے دیکھہ لئے اے پرم آتما یہہ ہمارے افعال ہی کا نتیجہ ہے اے ہم آپ کے حضور سے مہجور ہین۔ اے پرم آتما یہہ ہمارے ہی اعمال کا نتیجہ ہے ہم

کیون کسی او پر الزام دین سے ہر چہ ہست از شاست اعمال ماست ✦ ورنہ تشریف تو بر بالائے کس کوتاہ نیست ✦

کر کرپا جیہہ داکہہ لیو ہو رنا ہی کرن کرین
پر تکھ ہ بن خاکو رلنا کہئے وین

اے پرم آتما مجھے اپنے ہی فضل وکرم سے محفوظ رکھہ اے پرم آتما آپ کے سوا نہ کوئی حافظ ہے اور نہ کرن کارن اے پرم آتما جب تک تیری ذات میں محویت نصیب نہ ہو تب تک ہمارا انجام کوئی بہی اس کے سوا نظر نہیں آتا کہ جو خاک سے بنا ہے سو آخر کو خاک ہے ✦ اے پرم آتما ہم کیسے ہی حسرت ناک کلمے زبان پہ لاوین یا کیسی ہی شکایتین اور حکایتین کرین جب تک آپ کی شفقت نہ ہو تب تک ہمارا انجام بخیر نہیں اے پرم آتما فضل کر۔ اے پرم آتما فضل کر۔ اے پرم آتما فضل کر۔

نانک کی بینا ہر سرجن دیکہان ہین

اے پرم آتما نانک جی کی یہی درخواست ہے کہ تو ہم پر ایسی ہی مہر کی نظر کر کہ ہم تجہے ہی دیکہیں اور تیرا ہی دہیان کرین۔

جیو کی برتہا سو سُنے ہر سمرتہہ پورکہہ اپار
مرن جیون آرادہنان سبہنان کا آدہار

اے پرم آتما میری یہی درخواست ہے کہ آپ ہی قادر ہین اور آپ ہی کی قدرت ایسی ہے کہ اوس کا پار کوئی بہی نہیں پا سکتا آپ ہی محیط جزو کل ہین آپ ہی کے حکم سے ہماری پیدائش ہوتی ہے۔ اور آپ ہی کے حکم سے موت۔ اے پرم آتما آپ ہی ہر ایک موقع پر ہمارے ملجائے پناہ ہین اور آپ ہی ہمارے دستگیر ہے چہ غم دیوار امت را کہ باشد چون تو پشتیبان چہ باک از موج بحر آنرا کہ باشد چو تو کشتی بان ✦

سمر سیئے۔ لتس کنتکے ودا جس پروان
اونچا اگم اگادہ پودہ کچہہ انت نہ پار اوار

اے عزیز سیکے بہی اوسی کے ہین اور سنسار بہی اوسی کی جو سب سے عظیم ہے اور جسکی عظمت اور رفعت کا کوئی بہی انت یا پار نہیں پا سکتا ہے

ای ترا بے شبہہ و بے شک بر جملہ عالم سروری ✦ جبہہ سایان فنابت مہر و ماہ و مشتری قطرہ از جود ہفت دریائے محیط ✦ ذرہ از مہربانیت آفتاب خاوری خارہا ہی گل برآرد شاخ آہو برگ بار ✦ بحر الطافت اگر موجے برآرد سرسری

سیوا سنت سو بہاوہی سنتان کی ہوے چہار
دینا ناتہہ دیال دیو۔ پتت ادہار نار

اے عزیز عارفون اور مہاتماؤن اور سادہوؤن اور سنتون اور بہگتون اور عابدون کی سیوا اور خدمت کرو اور اونہین کے پاؤن کی خاک کو اپنی عزت کا باعث سمجہو کیونکہ اونہین کی صحبت سے مس عیب را کیمیاست ✦

اے پرم آتما تو ہی غریب پرور ہے اور تو ہی غریب نواز اور تو ہی میرے جیسے پاپیون اور گنا ہگارون کو بخشنے والا ہے نہ داریم غیر از تو فریاد رس توئی عاصیان را خطا بخش و بس ✦ نگہدار ما را ز راہ خطا ✦ خطا در گذار و صوابم نما ✦ کریما بہ بخشائے بر حال ما ✦ کہ ہستم اسیر کمند ہوا ✦

آدجگا دبت رکہہ داسیہ نام کرتار
قیمت کو نہ جانئے کو نا ہین تولن ہار

اے عزیز ابتدا سے وہی ہماری حفاظت کرتا ہے جو ہمارا خالق اور ہمارا مالک ہے یا حق تعالےٰ اور فاعل جزو کل۔ اے عزیز کوئی بہی نہیں جان سکتا اوسکی قیمت کو۔ کوئی بہی اوسکی خوبیون کا اندازہ نہیں کر سکتا۔

من تن انتر وس رہے نانک نہین شمار
دن رین جو پربہہ کو سیوندے تن کے سدا بلہار

اے عزیز من میں بہی وہی ہے اور تن میں بہی وہی ظاہر میں بہی وہی اور باطن میں بہی وہی اے عزیز اوسکی قدرتون اور حکمتون کا کوئی بہی شمار نہیں کر سکتا۔ اے عزیز دن رات جو پرم آتما کی سیوا یا عبادت کرتے ہین مین اون پر بار بار قربان ہوتا ہون۔

سنت ارادہن سدا سدا سبہنان کا بخشند
جیو پنڈ جن ساجیا کر کرپا دتی جند

اے عزیز عابد اور عارف اوسی کی محبت کرتے ہین اور اوسی کی عبادت اے عزیز وہی سب کو بخشنے والا ہے اے عزیز اوسی نے جسم بخشا ہے یا اوسی نے یہہ قالب اور اوسی نے مہربانی سے جان بخشی ہے۔

گور شبد ین آرادہئے جپیئے نرمل منت
قیمت کہن نہ جائیے پر میشر بے انت

اے عزیز گورو جی کے شبدون کے ذریعہ سے ہی پرم آتما کی عبادت کرنی چاہیے اے عزیز پرم آتما ہی تمام کدورتون سے منزہ ہے اے عزیز کوئی بہی اوس کی خوبیون کی قیمت مقرر نہیں کر سکتا اے عزیز وہ پرم آتما ہی بے انت ہے اے عزیز کوئی بہی اوس کی بے انتہا حکمتون اور قدرتون کا اندازہ نہیں کر سکتا یا یون کہو کہ کوئی بہی اونکا انتہا نہیں پا سکتا

جس وسے نارائنو سو کہیئے بہگونت
جی کی لوچا پوریان ملین سوامی کنت

اے عزیز بہگت اور عارف اور عابد اوسی کو سمجہنا چاہیے جس کے دل مین گہر ہو پرم آتما کا۔ اے عزیز اونہین کی مرادین اونہین کی آرزوئین پوری ہوتی ہین جنکے دل مین بستا ہے وہ سب کا مالک سب کا سوامی سب کا خاوند

نانک جیوے جپ ہری جس سے سبہی ہی ہوت
دن رین جس نا وسرے سو ہریا ہووے جنت

سری نانک جی مہاراج فرماتے ہین کہ وہ جیتے ہین جو پرم آتما کے نام پاک کے ورد مین مصروف رہتے ہین اے عزیز پرم آتما سے ہی سب کی خلقت ہوئی ہے اے عزیز جو دن رات پرم آتما کو یاد کرتے ہین اونہین کا دل تر و تازہ رہتا ہے۔

سرب کلا پربہہ پورنو منجہہ نمانی تہان
ہر اوٹ ہی مین اندرے جپ جپ جیوے نام

اے پرم آتما تو ہی کرن کارن ہے اور تو ہی قادر تیرے ہی حکم سے تمام کلین چلتی ہین اے پرم آتما مین عاجز ہون اور مین تیرے سوا کوئی اور ذریعہ نہین رکہتا اے پرم آتما تیرے سوا کوئی بہی جائے پناہ نہین اے پرم آتما مین تیری ہی اوٹ مین ہون یا میرے دل مین یہی ہے کہ تو ہی میرا آسرا ہے اور تو ہی میرا سہارا اے پرم آتما تیرے ہی نام پاک کا ورد کرکے مین یہہ زندگی بسر کر رہا ہون۔

کر کرپا پربہہ آپنی جن دہوڑی سنگ سماون
جیون تو راکہے تیون رہان تیرا دتا پہنا کہاون

اے پرم آتما تو اپنی مہربانی سے مجہے شرف بخش آپنے جن یاون کی خاک سے مراد یہہ کہ مجہے اپنی ہی ذات مین محو کرلے اے پرم آتما جس طرح تیرا حکم ہوگا اوسی طرح مین اپنی زندگی بسر کرون گا اے پرم آتما مین تیرا ہی دیا ہوا کہاتا اور تیرا ہی بخشا ہوا پہنتا ہون۔

اودم سو ہی کرائے پربہہ مل سادہو گن گاون
دوجی جائے نہ سوجہہ سی کینے کو کیہون جاون

اے پرم آتما تو مجہے یہی توفیق بخش اور اسی عزم پر تو مجہے قائم رکہہ کہ مین صحبت عرفا مین بیٹہہ کر تیرے ہی گن گاتا رہون مجہے تیرے سوا کوئی بہی دوسری جگہہ نظر نہ آئے اے پرم آتما تو مجہے یہی ہدایت کر کہ مین تیرے سوا

کسی اوسے رجوع نہ کرون -

اگیان بناسن تہ برن اوبچے اگم اپار
من وچہ پان ہرسلیو نانک ایہہ ہی بہانا گنہار

ای پرم آتما توہی اگیان کو دور کرنے والا ہے اور توہی اگیان کے اندھیرے کو مٹانے والا ہے اور توہی سب سے اعظم ہے اور توہی سب سے عظیم تر اور توہی ایسا ہے جس کی حقیقت کو کوئی بہی نہین جان سکتا اور توہی ایسا ہے جس کی قدرت کا کوئی بہی پار نہین پا سکتا ای عزیز یقین کر کہ جو نفسانی خواہشون کو ترک کر دیتے ہین وہی پرم آتما سے وصل پاتے ہین - ای عزیز معرفت کا ذایقہ بہ قول سری نانک جی مہاراج کے ایسے ہی بیراگیون یا تارکان لذات محسوسات کو ملتا ہے -

سرب کلیان نت دن پرسین گور کے پانو

اے عزیز اونہین کو تمام ثواب حاصل ہوتے ہین اونہین کو شانتی ملتی ہے جو ہر روز پرم آتما کی ہی سیوا مین مصروف رہتے ہین اور اوسی ہادی برحق کے قدمون پر سر دہرے رہتے ہین -

وار ماجہ شلوک محلا پہلا

گاونی ایک انکار او نکا رست نام کرتا پورکہہ گور پرشاد

شلوک محلہ پہلا

گور داتا گور گہر مین گور دیپک تہات لو
امرپدارتہ نانکا من مانیا سکہہ ہو

ای عزیز گوروہی داتا ہے اور گوروہی گہر مین اور گوروہی کے دئیے سے مجہہ کو روشنی مل رہی ہے مراد یہہ ہے کہ پرم آتما ہمکو سب کچہہ بخش رہا ہے اور وہی ہمارے گہر مین اور اوسی کا یہہ سارا پرکاش اور نور ہے اے عزیز جنہین یہہ نعمت معرفت کی حاصل ہے اونہین کو سکہہ اور آنند حاصل رہتا ہے -

محلہ پہلا

پہلے پیار لگا تھن دودہ + دوجے مان باپ کی سدہ

ای عزیز جب ہماری پیدائش ہوئی تب سب سے پہلے پستان مادر کے دودہ سے ہماری رغبت ہوئی اور جب دوسرے درجہ پر ہم پہونچے تب ہم کو اسقدر تمیز حاصل ہوئی کہ یہہ ہماری مادر ہے اور یہہ ہمارا والد -

تیجے بہیا بہابی بی + چوتہے پیار لوپجی کہید

ای عزیز جب تیسرے درجہ مین قدم رکہتے ہین تب بہائی اور بہابی اور ہمشیرہ کی تمیز حاصل ہوتی ہے - [illegible]

پنجوین کہان پین کی دہات + چہٹوین کام نہ پوچہے ذات

ای عزیز جب پانچوین درجہ پر پہونچتے ہین تب کہانے پینے کی طرف زیادہ رغبت بڑہتی ہے اور جب چہٹے درجہ پر پہونچتے ہین تب شہوت کے بس مین ایسے پڑ جاتے ہین کہ گویا اوسی کا روپ بن جاتے ہین -

ستوین سنج کیا گہر واس + اٹہوین کرودہ ہوا تن ناس

ای عزیز جب ساتوین درجہ پر پہونچتے ہین تب ہی مرغوب معلوم ہوتا ہے کہ بستر استراحت پر آرام کرتے رہین - اور جب آٹہوین درجہ پر پہونچتے ہین تب غضب کا مادہ اس قدر جسم مین بڑہ جاتا ہے کہ وہ جسم ہی کو ہر وقت جلاتے رہتا ہے -

ناوین دہولے اوبہی ساہ + دسوین دادہوے ہوا سواہ

ای عزیز جب نوین درجہ پر پہونچتے ہین سب بال سفید ہوجاتے ہین اور بڑی تکلیف سے سانس لیتے ہین جب دسوین درجہ پر پہونچتے تب جل بل کر خاکستر ہوجاتے ہین -

گئی شکت پوکاری دہاہ + اوڈریا ہنس دسا ری راہ

ای عزیز جب اس جسم سے طایر روح پرواز کر جاتا ہے تب دہاڑین مار مار کر روتے ہین اور جابجا ماتمی شور و غل کرتے ہین -

آیا گیا موا پان نانو + پچہے پتل کئے سبہنام

ای عزیز اس آمد و رفت یا تناسخ اور حیات اور ممات مین صرف نام ہی نام سنا جاتا ہے جب کوچ کا نقارہ بج جاتا ہے تب اسکو سوا اسکے یہہ جسم خاک یا خاکستر بن جائے اور کچہہ نتیجہ نہین نکلتا -

نانک من مکہہ اندہ پیار + باجہ گورو ڈوبا سنسار

سری نانک جی مہاراج فرماتے ہین کہ یہہ نفس کے بندے اگیان سے پیار رکہتے ہین ہادی کامل کی طرف رجوع نہین کرتے جاننا چاہئے کہ ہادی یا گورو کے بدون یہہ سارے ہی سنسار ساگر یا دریا کے ساگر مین ڈوبے ہوئے ہین -

محلہ پہلا

دس بالک - بیس جوان تیبان کا سندر کہاوے
چالیسین پور ہوے پچاسین پگ کہسے

دس برس کی عمر تک بچے کہلاتے ہین اور بیس برس کی عمر مین جوانی کے زینہ پر چڑہتے ہین تیس برس کی عمر مین جوان رعنا کہلاتے ہین چالیس برس کی عمر تک یہہ سمجہے جاتے ہین کہ جوانی کی انتہا ہوچکی جب پچاس برس کی عمر پر پہونچتے ہین تب یقین کیا جاتا ہے کہ عمر کا گہٹنا شروع ہوگیا -

دنیا کے جنگلو مین ہے یہہ دل بہٹک رہا + انکا یہان جو آج تو کل وان اٹک رہا
سندر مین پہنس گیا کبہی سہہ مین جا پہنسا + چہوٹا جو یہان سے اور کسی جا اٹک رہا
ہندو کو اور کسی کو مسلمان کا غرور + ایسی ہی وادیات مین ہر اک بہٹک رہا
وہ ہر جگہہ ہے حاضر جس کی تلاش ہے + آنکہون کے آگے پردہ غفلت لٹک رہا
گلزار مین ہے گل مین گل مین بہر نیا + سینہ مین سر مین ال مین جگر مین کہٹک رہا
ڈہونڈہا ہوا وسی کو جو دسو آنکر ملا + انکا جو اوسکی راہ سو وہ اوس سو اٹک رہا
صدق اور یقین کے بن دلبر ملے کہان + گو جنگلون مین برسون ہی سر کو پٹک رہا
خالص امید ایک پہ رکہہ دل کو مت کر + کیا وسوسہ کا کانٹا ہر دل مین کہٹک رہا

سٹہین کے بڑہا پا آوے + ستر کا ستہین ایان کا بیوہار نہ پاوے

ای عزیز گو ساٹہہ برس کی عمر پر پہونچ جائین یا ستر برس یا اسی برس کی عمر پر مگر عاقبت کی بہلائی کا اوپاونہ کر سکین -

نوے کا سیجا کا آسنی مول نہ جانے آپ بل
ڈہونڈولم - ڈہونڈم - ڈٹہہ مین نانک جگت دہوین کا دہولر

ای عزیز اگر نوے برس کی عمر پر پہونچ جائین تو سمجہنا چاہئے کہ نقش قالین بن گئو ہین مگر نہین جان سکتے ہین اپنے اصل اصول یا اپنے بل یا اپنی طاقت کو - ای عزیز مین نے اس قدر عمر پاکر بہی ڈہونڈہتے ڈہونڈہتے جو کچہہ معلوم کیا ہے اوس کا لب لباب یہی ہے کہ یہہ عالم دہوئین کا محل ہے جس طرح دہوئین کا محل ناپایدار ہوتا ہے دیکہنے مین سب کچہہ مگر حقیقت مین کچہہ بہی نہین اوسی طرح یہہ بہی دیکہنے مین سب کچہہ دکہلائی دیتا ہے مگر حقیقت مین کچہہ بہی نہین -

ہے یہہ دنیا اک طلسم بے ثبات + کارخانے اسکے سب ہین شعبدات
اس نے کس کے ساتہہ کی ہے کب وفا + لے گئے اسکندر و جم کیا بہلا
کار دنیا سب نے چہوڑا ناتمام + رشتہ الفت کو توڑا ناتمام
ہے غنیمت گر بیان رہے نام نیک + سو وہی ہو لقدر بین جس کے ولیک

خوکرتا پورکہہ اگم اپار تو ہی آپ سرشٹ اوپائی
رنگ پرنگ اوپار پا بوہ بوہ بدہ تہائین

ای پرم آتما توہی کرن کارن ہے اور توہی فاعل جزو کل اور توہی صانع مطلق اے پرم آتما تیری حقیقت کو کوئی بہی جان نہین سکتا تیری قدرت کا کوئی بہی انتہا نہین پا سکتا - ای پرم آتما تونے ہی اس تمام عالم کو پیدا کیا ہے اے پرم آتما تیری ہی قدرت سے یہہ رنگا رنگ تماشے نظر آرہے ہین

اور پیسا ری بینگیان تیری ہی قسمت کی بین تو ہی طرح طرح کی قدرتون سے اون عالم ظہور مین بھیجہ انتا مکین رکہتا ہے ہی ای کمال منافی + نمو قائی وجود تماشا ئی ہے

تو جائے جین اوپائی سب کچہہ بہت مالی

اک آوین اک جاوین نو ہین نو مین مرجاتی

اے پرم آتما تو بہا کہہ کے جس نے یہہ تمام کائنات پیدا کی ہم تو اسی قدر جانتے ہیں کر شی ہی شی مین کہیل رہی ہے - اے پرم آتما ایک آتا ہے اور ایک جاتا ہے غرض یہہ سلسلہ آمد و رفت کا ختم ہونے مین نہین آتا - اے عزیز اس آواگون مین آنے جانے والون کی نسبت میرا یہی خیال ہے کہ اون مین سے جو تیرے پاک نام کو ورد نہین کرتے وہ زندہ ہی مرجاتے ہیں سمجہنا چاہیے کہ اون کی زندگی موت سے بدتر ہے مردہ وہی ہے جو تیرے پاک نام کو نہین جپتا سے مرد نشین زندگانی بہتر ہے -

سو سیوین ستنر بخبو ہر جو کچہہ بدہانا

تو آپیے آپ سجان ہین وڈ پور کہہ وڈاتا

اے پرم آتما جو تیرے پاک نام کا ورد کرتے ہیں اور تیری عبادت مین مصروف ہیں وہی عارف ہین اے پرم آتما تو ہی دانا بینا ہے اور تو ہی سب سے اعلے اور عظیم تر اور تو ہی سرشت اور سب سے برتر -

جو من چیت تدہ وہیاندے میرے سچیا بل بل ہون تن جاتی

اے پرم آتما جو من اور چیت سے تیرے نام کا ورد کرتے رہتے ہیں مین اونہین پر بار بار قربان ہوتا ہون -

گورمکہہ رنگ چلولیا + رنگ برنگ راتی + ای عزیز گورمکہہ یا عارف اور گیانی وہی ہین جو تیری معرفت کی رنگ سے رنگین رہتے ہین -

شلوک محلہ پہلا

جیو پاتن ساجیا رکہیا بنت بنائی + اکھین دیکھ جہبا بولنی سرت سمائی

اے پرم آتما تو نے ہی اس جسم کو جان بخشی ہے اور تو نے ہی اس مجموعہ عناصر کو بنایا ہے تو نے ہی آنکہون کو بینائی بخشی ہے اور تو نے ہی کانون کو سماعت کی طاقت اور تو نے ہی زبان کو قوت گویائی اور تو نے ہی یہہ عقل یہہ ہوش دئی ہے -

پیرین چلے ہتہین کرنا دتا پہنے کہائے

جن رچ رچیا تسے نہ جانے اندہا اندہ کمائے

اے پرم آتما تو نے ہی پاؤن کو چلنے کی اور ہاتہون کو کام کرنے کی طاقت بخشی ہے اے پرم آتما تیرا ہی دیا ہوا کہاتا ہون اور تیرا ہی بخشا ہوا پہنتا ہون اے پرم آتما وہ اندہے اگیانی ہین جو تجہکو نہین جانتے باوجودیکہ تو ہی سب کا خالق ہے اور سب کا مالک ہے

جان بہجے تا ٹہیکر ہووے کہارت کہڑی نہ جائے

نانک گور بن ناہے پت پت بن پار نہ پائے

ای عزیز جب جان جاتی ہے تب یہہ جسم سنگریزہ کی طرح بیکار یا ناکارہ ہوجاتا ہے ای عزیز صانع مطلق نے جس حکمت سے اس جسم اور جان کو بنایا ہے اوس حکمت سے کوئی بہی اس جان اور جسم کو نہین بنا سکتا - اے عزیز نانک جی مہاراج فرماتے ہین کہ گورو کے بغیر آبرو حاصل نہین ہوتی اور آبرو کے حصول کے بغیر کوئی منہانہ مرتب کو نہین پہونچ سکتا - مترجم کہتا ہے آبرو عرفان یا گیان کے بدون ہرگز ہرگز حاصل نہین ہوسکتی -

محلہ ۲

دہندہی تہانون دتا چنگا + من مکہہ ایسا جانیئے

ای عزیز یقین کرنا چاہیے کہ خالق نے انسانی جسم نہایت ہی عمدہ مقام ہمارے رہنے کے لئے عنایت کیا تہا مترجم کہتا ہے کہ وہ مقام ہمارے رہنے کے لئے اوسی صورت مین زیادہ مستحسن اور پسندیدہ ہوتا ہے کہ جب ہمارے اعمال اور افعال بھی نیک ہوتے ہین -

سرت مت چترائی تان کی + کیا کیا آکہہ دکہائی

ای عزیز پرم آتما نے عقل - ہوش - دانائی جس قسم کی عنایت کی تہی اوس کا کیا بیان کیا جائے -

انتر بیہہ کرم کماوین + سوچ نہہ کوئی جانیئے

ای عزیز جو باطنی اعمال معقولیت سے کرتے ہین مراد یہہ کہ جو کبہی خیال بہی اپنے دل مین ایسا نہین لاتے کہ جس سے وہ کسی کے برخلاف برائی کرسکین وہی یہہ دون اطراف عالم مین عزت سے شہرت پاتے ہین -

جو دہرم کماوے تس دہرم نام ہووے + پاپ کماوے پاپی جانیئے

ای عزیز جو دہرم اور ایمان کے موافق کام کرتے ہین اونہین کو دہرم آتما اور ایماندار جاننا چاہیے اور جو پاپ کرتے ہین یا بد افعالی اونہین کو بد افعال اور پاپی جاننا چاہیئے -

تو آپے کہیل کرین سبہہ کرتا + کیا دوجا آکہہ وکہانیئے

اے پرم آتما تو ہی سب کچہہ کرتا ہے قادر مطلق تو ہے فاعل مطلق تو ہے صانع حق تو ہے تیرے سوا دوسرا کوئی بہی کرن کارن نہین -

جچر تیری جوت + تچر جوتین وچہ تو بولین

اے پرم آتما جب تک اس جسم مین تیری جوت روشن رہتی ہے تب ہی تک گویائی کی طاقت بحال رہتی ہے جب یہہ روح جسم سے مفارقت کر جاتا ہے تب ایک حرف بہی بولنے کی طاقت نہین رہتی -

بن جوتین کوئی کچہہ کرے + دیکہہ سیانیئے

اے پرم آتما تیری جوت کے سوا ہم کچہہ بہی نہین کرسکتے ای عزیز تو دانائی سے اسی نکتہ پر غور کر -

نانک گورمکہہ نظرین آیا + ہر اکو سگہڑ سجانیئے

ای عزیز نانک جی مہاراج فرماتے ہین کہ عارف اسی وحدہ لا شریک کو دیکہتے ہین - ای عقلمند تو اسی پر غور کر -

پوڑی

تدہ آپے جگت اوپائے کے + تدہ آپے دہندے لایا

اے پرم آتما تو نے ہی اس عالم کو پیدا کیا اور تو نے ہی اس عالم کو کام کاج مین مصروف کیا -

موہ ٹہگولی پائے کے + تدہ آپے جگت کہوایا

اے پرم آتما تو نے ہی اس عالم کو موہ مین مبتلا کرکے اپنے اصلی فرائض سے غافل رکہا -

ترشنا اندر اگن ہے + نا ترپتے بہوکہا بہکہایا

ای عزیز شہوت کی آگ اندر ہی اندر سے جلا رہی ہے جو تیری معرفت کے بہوکے ہین وہ کبہی سیر نہین ہوسکتے تا وقتیکہ تو اپنی معرفت سے اونہین بہرہ ور نہ کرے

سہنسا ایہہ سنسار ہے + مر جمین آیا جایا -

ای عزیز یہہ عالم وسوسون کا گہر ہے ای عزیز مختلف وسوسون مین مبتلا ہوکر جنم اور مرن کی قید یا آواگون کے دام سے نہین چہوٹتے -

بن ستگور موہ نا ٹوٹئی — سب تہکے کرم کمایا

ای عزیز جب تک ہادی حقیقی کی ہدایت پر توجہ نہ ہو یا ہادی حقیقی کی حضوری نصیب نہ ہو تب تک موہ نہین ٹوٹ سکتا ای عزیز دنیادار طرح طرح کے کرم کانڈ کرکر تہک گئے -

گورمتین نام دہیائیے + سکہہ رجا جان تدہ بہایا

ای عزیز بہتر یہی ہے کہ گورو جی کی ہدایت پر عمل کرکے اوسکے پاک نام کے ورد مین مصروف ہوجائین اے پرم آتما سرور کی لذت سے وہی بہرہ یاب اور سیر ہوتے ہین جن پر تو عنایت کی نظر کرتا ہے -

گل اودھاری آپنا - دہن جنہے دی مایا

اوعزیز خوش نصیب ہو او سب کی والدہ اور وہی اپنے خاندان اور اپنی قوم کا نام روشن کرتے ہین جو تجہسے لو لگاتے ہین یا تیری عبادت مین محو رہتے ہین -

سوہا سُرت سہاولی - جن ہر سیتی چت لایا -

اوعزیز اونہین کی دانائی زیبا اور زینت پاتی ہے جو محو فی الحق ہوتے ہین -

اشلوک محلہ ۲

اکھین باجہون دیکھنا + بن کنان سُننا

اوعزیز دیکھنا وہی ہے جو ظاہری انکھون کے بغیر دیکھا جائے اور سُننا وہی ہے جو ظاہری کانون کے بدون سُنا جائے -

پیران باجہون چلنا + بن ہتہان کرنا -

اوعزیز چلنا وہی ہے جو بغیر ظاہری پاؤن کے ہو اور کرنا وہی ہے جو بغیر ظاہری ہاتہون کے ہو -

جیبا باجہون بولنا + ایئون جیوت مرنا -

اوعزیز بولنا وہی ہے جو بغیر ظاہری زبان کے بولا جائے اور مرنا وہی ہے جو جیتے جی نصیب ہو جس سے مراد یہہ ہے کہ اسی زندگی مین خودی اور غرور کو نیست و نابود کر ڈالین -

نانک حکم پہچان کے + تو خصمے ملنا +

اے پرم آتما جو تیرے احکام کو پہچانتے ہین یا تیرے اوامر پہ چلتے ہین وہی اپنے حقیقی خاوند کی جناب مین رسائی پاتے ہین -

دسے سُنئے جانئے + سُن نہ پایا جائے

اوعزیز نہ تو کسی کے دکہلانے سے وہ دیکھا جاتا ہے اور نہ کسی کے سُنانے سے سُنا جاتا ہے اوعزیز وہ خاوند کسی کی مدد سے پایا نہین جاتا -

بولا - تنڈا - اندہلا + کیون گل لگے دہائے

اوعزیز بولے اور لنڈے اور اندہے بن کر کیون کسی کے گلے لگ کر ڈہائین مارتے ہین

بہے کے چرن کر بہاؤ کے + نوین سُرت کرے

اوعزیز پرم آتما سے ہر وقت مخوف رہو اور اوس کے پریم مین محو - جب اس نئی پالسی کو اختیار کروگے تب بیڑا پار ہوگا -

نانک کہے سیانئے + ایون کنت ملاوا ہو -

نانک جی مہاراج فرماتے ہین کہ اوعاقلو جو ترکیب مین نے بیان کی ہے اوسی پر کاربند ہونے سے حقیقی خاوند سے ملاپ ہو سکتا ہے -

پوڑی

سدا اسد توایک ہی + تدہ دوجا کہیل رچایا

اے پرم آتما تو ہی دایم قایم ہے اے پرم آتما یہہ تو نے ہی دوسرے کہیل رچائے ہین یعنی تو ہی ایک سے انیک ہوا ہے اور یہہ تیرے ہی سارے ظہور ہین سے یار سن باکمال رعنائی + خود تماشا و خود تماشائی +

ہومے گرب اوپائے کے + لوبہہ انتر جنتان پایا

اے پرم آتما تو نے ہی ایک دماغ مین انا اور منی پیدا کی ہے اور تو نے ہی طمع اور لالچ کی طرف ہر ایک کی طبیعت کو مایل کیا ہے - مترجم کہتا ہے کہ وہ اس کاروائی سے یہہ دیکہتا ہے کہ کتنے الیو مرد میدان ثابت ہوتے ہین جو انانی اور منی اور طمع اور لالچ کے دام مین نہین پہنستے -

جیون بہاوے تیون رکھہ تو + سب کرین تیرا کرایا

اے پرم آتما جسطرح تو چاہے مجھے اوسی حال مین تو رکھ دے ہم ساضی ہین ہم اوسی مین جس مین تیری رضا ہے

یہان یون ہی واہ واہ ہے اور وہان ہی واہ واہ ہے

اکنان خصمے میل لین + گورمتین تدہے لایا

او پرم آتما اگر تو چاہتا ہے تو گورو جی کی ہدایت پر ہم کو چلنے کی توفیق عنایت کرتا ہے اے پرم آتما تو ہی ہمارا خاوند ہے اور تو ہی ہمارا صاحب اور تو ہی ہم کو اپنی قدمون مین ملا لیتا ہے -

اک گہڑی کرین تیری چاکری + بن نانوین ہور نہ بہایا

اے پرم آتما ایک فرقہ کنپٹے ہوکر ریاضت کرتا ہے اور اس ریاضت کے ذریعہ تیری چاکری کرجاتنا چاہتا ہو کیسی ہی سخت سیاستین کرین کیسی ہی منتین برداشت کرین مگر تیرے نام پاک کے ورد کے بدون کامیابی کہان -

ہِمد کار وکار ہین + اک سچی کا ہے لایا

اوعزیز پرم آتما کی یاد کے بدون جتنے کام ہین وہ سب بیکار ہین اور ہیچ ہین اوعزیز مبارک ہین وہ جو اسی سچے کام مین مصروف رہتے ہین جس سے مراد پرم آتما کے سمرن کی ہے -

پت سکلت کُٹنب ہی + اک الپت رہی جو تدہ بہایا

اے پرم آتما جو تیری طرف رجوع لائے ہین وہ بیٹے اور جورو اور قبیلہ اور تبار کی محبت کی بہی پرواہ نہین کرتے -

اوہ اندر و باہر نرملے + سچے نامین سمایا

اوعزیز وہی ظاہر اور باطن سے نرمل اور اوجل اور ہر قسم کی کثافتون اور کدورتون سے منزہ اور مبرا سمجہے جاتے ہین جو تیرے ہی سچے نام سے محبت رکہتے ہین یا ذات حق مین ہی محو ہو جاتے ہین -

شلوک محلہ پہلا

سونے کی پربت گپھا کرین کیا پانی مین باسا
کے وچ دہرتی کے آکاشین اوردہ رہا سر بہار

اوعزیز اگر کان زر مین خلوتخانہ بنا کر بیٹھہ جاؤن یا پانی مین رہایش اختیار کرون یا زمین اور آسمان پر قیام کرون تو بہی یہی سمجہا جاے گا کہ غفلت کے بوجہہ کے نیچے میرا سر دبا ہوا ہے -

پور کر کایا - کپر پہنان - دہوان سدا کار
لگا - رتا پیلا - کالا بیدان کر ہین پکار

اگر مین جسمانی طاقت سے پورا کام لون اور قسم قسم کے کپڑے پہنتا ہون اور اونہین بار بار دہو لاتا ہون مقدس بید دن کو پڑہ پڑہ کر سفید سرخ - زرد سیاہ رنگا رنگ رنگون کو اوسکی صنعتون کا نمونہ سمجہ کر بڑے زور سے اوسکا حال ظاہر کرتا رہون -

ہوے کچیل رہان مل دہاری - درمت مت وکار
نا ہون - نا مین نا ہون - ہوان نانک شبد بچار

اوعزیز اگر مین میلے کچیلے کپڑے پہن کر کثیف بنا رہون تو بہی جاننا چاہیے کہ نہ مین کچھہ ہون اور نہ مین آیندہ ہی ہونگا - نانک جی مہاراج فرماتے ہین کہ خواہ کسی حالت مین ہو مگر شبد پڑہتے رہو جس سے بچار حاصل ہو اور بچار ہی کے ذریعہ سے آنند نصیب رہے غرض یہہ کہ اعلے مقام مین بود و باش اور اوجل اور سفید کپڑون کے پہننے اور عقل کے تیز ہونے سے گیان حاصل نہین ہو سکتا گیان یا پرم آتما کا پریم تب ہی حاصل ہوگا جب اوس کے بچار مین مصروف ہونگے -

محلہ پہلا

وستر پکہال - پکہالین کایان آپے سنجم ہووے
انتر میل لگی مل ناہین جائے باہرون مل مل دہووین

اوعزیز جتنا چاہین کپڑون کو دہوئین - جس قدر چاہین اپنے بدن کو صاف کرین غرض حقیقی طہارت دنیا مین اون سب مین کامیاب ہووین لیکن جب تک اندرونی کثافت اور میل اور چرک دور نہ ہووے تب تک بیرونی شست و شو سے کچھہ حاصل نہین ہوتا -

اندہا بہول پیا جم جالے + وست پرائی اپنی کر جانے

او پرم آتما آگیان یاسیر اندہے ہین کہ وہ اس جسم یعنے دنیا دعن کے جال مین چہپ کر ایسے بہول گئے ہین کہ بیگانی چیز کو اپنی چیز جانتے ہین ۔

جہوٹے سچ دو کہ کہلے ✤ نانک گورمکہہ چھوٹے نام دہیاوے

اے عزیز ہا ہی دکہی مین مبتلا ہوکر قسم قسم کے دکہہ مین تکلیف پا رہے ہین نانک جی مہاراج فرماتے ہین کہ انی ادس سے تب ہی خیث اور نابود ہو سکتی ہے جب پرم آتما کے سمرن مین مصروف ہوون ۔

نام جپے نام آرادہے نامے سکہہ سماوے ✤ اے عزیز بہتر یہی ہے کہ ور دنام حق مین مصروف رہین اے عزیز نام کے سمرن سے ہی تمام سکہہ اور سرور حاصل ہوتے ہین یا برہم آنند مین محویت نصیب ہو سکتی ہے ۔

پوڑی

کایا ہنس سنجوگ میل ملایا ✤ تن ہی کیا ویوگ جن اوپایا

اے عزیز پرم آتما کے حکم سے ہی اس جسم کے قالب مین وہ ہنس آتا ہے جسکا نام نفس ناطقہ یا آتما ہے اے عزیز اوسی کے حکم سے نفس ناطقہ جسم سے مفارقت کر جاتا ہے ۔

مورکہہ بہوگے بہوگ دوکہہ سبائی ہیا
سکہون او بہے روگ پاپ کمایا

اے عزیز نادان اور اگیانی لذات محسوسات مین مبتلا ہوکر سرودسے [illegible] بیٹہے ہین یا اگیان کی مرض مین مبتلا ہوکر تکلیف پاتے ہین ۔

ہرکہون سوگ ویوگ اوپائ کہپایا
مورکہہ گنت گناے جہگڑا پایا

اے عزیز نادان اور اگیانی کسی سے الفت پیدا کرلے ہین اور کسی سے نفرت کسی سے جہگڑا کرتے ہین اور کسی سے خصومت ۔

ست گور ہتہہ نبیڑ جہگڑا چوکایا ✤ کرتا کرے سو ہوگ نا چلے چلایا

اے عزیز اگر ہا ہی حقیقی کی طرف رجوع کرین تو وہی ان تمام جہگڑون اور مخصمون سے آزاد کر دیتے ہین یا ان جہگڑون اور فتنہ ہون کو طے کر دیتے ہین ۔ اے عزیز سمجہو یہی ہے کہ جو کچہہ پرم آتما چاہتے ہین وہی ہوگا وہی سب کچہہ کر سکتے ہین اوسکے حکم کے سوا کچہہ بہی نہین ہو سکتا ۔

شلوک محلا پہلا

کوڑ بول مردار کہاے ✤ اوروں کو سمجہاون جاے

اے عزیز جو جہوٹ بولتے ہین اور مال حرام کہاتے ہین وہی اورون کو نصیحت [illegible]

مُٹہا آپ مہاے ساتہی ✤ نانک ایسا آگو جاے

اے عزیز جن کو ہم راہنما سمجہے ہین وہی ہمارے لئے ڈاکو اور راہزن بن رہے ہین افسوس کہ ہم ڈاکو یا ٹہگ کو جس سے مراد نفس امارہ کی ہے اپنا ہادی اور راہنما بنا کر اوسی کے پیچہے چلے جاتے ہین اور یہہ نہین جانتے کہ یہی رہبر ہم کو لوٹ لیگا ۔

جس دے اندر سچ ہے ✤ سو سچا نام مکہہ سچ الاے

اے عزیز جس کے باطن مین سچائی کا نور چمکتا ہے وہی اوس سچے نام کو جس سے مراد پرم آتما کی ہے ہروقت ورد زبان رکہتا ہے ۔

اوہ ہر مارگ آپ چل دا ✤ ہوران نو ہر مارگ پاے

اے عزیز حق پسند خود حق کے راستہ پر چلتا ہے اور دیگر دنیا کو بہی راستہ بتاتا ہے

جے آگے تیرتہ ہوے نال ہے ✤ چہپڑ نہاے سکے مل لاے

اے عزیز اگر کسی تیرتہ پر جاکر غسل کرین تو بہی اندرونی کثافت دور نہین ہو سکتی جیسے کسی ایسے چہپڑ یا غدیر مین نہانے سے جو سرا سر مٹی اور کیچڑ سے بہرپور ہو جسم کو اور بہی کثافت اور میل نصیب ہو جاتی ہے ۔

تیرتہ پورا ست گورو ✤ جو اندن ہر نام دہیاے

اے عزیز حقیقی تیرتہ ہادی برحق کے سوا کوئی بہی نہین اے عزیز ہادی برحق کی عنایت سے ہی ہروقت ورد نام حق کی توفیق ہو جاتی ہے ۔

او ما آپ چہپا کنب سون ✤ دی ہاہر نام سب سرشٹ چہوڑ آے

اے عزیز وہ آپ ہی گیانی اور قبیلے کے بندہن سے آزاد ہو جاتے ہین جو اوسی تیرتہ پر بود و باش اختیار کرتے ہین جسکا ذکر پہلے اشلوک مین کیا گیا ۔ اے عزیز ورد نام حق ہی تمام مخصمون سے آزاد کر دیتا ہے ۔

جن نانک لس بلہار نے ✤ جو آپ جپے اوران نام جپاے

سری نانک جی مہاراج فرماتے ہین کہ مین اوسپر بار بار قربان ہوتا ہون جو نہ صرف آپ ہی ورد نام حق مین مصروف رہے بلکہ اورون کو بہی اوسی شغل حسنہ مین مصروف رکہے ۔

پوڑی

اک کند مول چن کہائین اک کہنڈون واسا
اک بہگوا ویس کر پہرین جوگی سنیاسا

اے عزیز بعض لوگ بوٹیان کہا کر ہی گذارہ کرتے ہین اور غارون مین دن رات قیام رکہتے ہین بعض بہگوے کپڑے پہن کر اور اپنے آپ کو جوگی اور سنیاسی مشہور کرکے ملک بہ ملک پہرتے رہتے ہین ۔

اندر ترشنا بہت چلاوے بہوجن کی آسا
برتہا جنم گنوائین گرہی نہ اوداسا

اے عزیز باوجود ایسے ویس دہارنے یا ایسی صورت پیدا کرنے کے اون کے اندر حرص کی آگ ہروقت جلتی اور اونہین جلاتی رہتی ہے وہ طعام کے لالچ سے بہوک اور ریاضت کرنے مین جانتا چاہیے کہ جب تک اون کے دل سے حرص اور ہوس معدوم نہ ہوتے تب تک وہ اپنے عمر کو رایگان برباد کرتے ہین خواہ وہ گہر مین رہین یا جنگل جنگل پہرتے رہین ۔

جم کال سرون نہ اوترے ترید ہ سا
تو رسنین کال نہ اوترے نبٹر جابی ہووے داسن داسا

اے عزیز ملک الموت کو تمام کبہی نہین مل سکتا تو کیسے ہی کیا کوئی [illegible] یا کیسے ہی مقدس لوگون سے قرب [illegible] الموت [illegible]

سچا شبد سچ [illegible] گہر ہی ماتہہ اوداسا
نانک ست گور سون آپنا سو آس نراسا

اے عزیز اگر حق ہی [illegible] مین [illegible] [illegible] سے [illegible] ۔

نانک جی مہاراج فرماتے ہین کہ [illegible] اور حق کے سوا سب سے غرض [illegible] نہین [illegible]

شلوک محلا پہلا

جے رت لگے کپڑے جامہ ہووے پلیت
جو رت پیوین مانسان تن کیون نرمل چیت

اے عزیز یہ تعجب کی بات نہین [illegible] تو وہ جامہ پلید ہو جاتا ہے لیکن جو آدمیون کا خون پیتے ہین وہ کیونکر کہہ سکتے ہین کہ ہم سب طرح سے پاک ہین یا ہمارا دل ہر طرح سے نرمل ہے [illegible] ظاہری اور باطنی کدورتون سے ۔

نانک ناؤ خداے کا دل ہچے مکہہ لے
اور دوراز سے دنی کے جہوٹے عمل [illegible]

اے عزیز جتنے اعمال اور افعال دنیا کے متعلق ہین [illegible] ہین ۔ نانک جی مہاراج فرماتے ہین کہ سچا عمل جس سے [illegible] اور جتنے ہین کامیابی نصیب ہو سکتی ہے صرف نام حق کا ورد سے [illegible]

ہین وہ لوگ جنہین اس کچھ کل مین معرفت نصیب ہوتی ہے -

محلا پہلا

ہون یا ناہین مین کیا آکہان
کیون ناہین کیون ہووان

اے عزیز مین نہین کہہ سکتا کہ معدوم ہون یا موجود اگر اپنے آپ کو معدوم کہون تو اس کی نسبت کیا دلیل قاطع پیش کر سکتا ہون اور اگر آپ کو موجود کہون تو اس کی نسبت کیا ثبوت دے سکتا ہون -

کیتا کرنا کہیا کتھنا ٭ بہریا بہر بہر د ہووان

اے عزیز جو کچھہ دستور کیا ہے اوسی پر ہم نے عمل کرنا ہے اور جو کچھہ اوس نے فرمایا ہے اوسی کا ذکر کرنا ہے - جو کچھہ سامان صفائی اور طہارت کا اوس نے ہم پہونچا دیا ہے اوسی سے صفائی اور طہارت کر لی ہے

آپ نہ بوجہان لوک بوجہائین ایسا آگو ہووان
نانک اندہا ہوئے کے دسین - راہ سبہ موہائین ساتہی

اے عزیز گیانی لوہ د ... کچھہ بہی گیان نہین ہوتا اور لوگ آگاہ کرتے ہین افسوس کہ ایسے لوگ میرے پیشوا ہوں جن کو نہین بینائی ہے کیوم ہین پس ایسے پیشوا وان کی راہ نمائی کا یہی نتیجہ ہوگا کہ ہم عین روز روشن مین لوٹے جائینگے یا اصلی راستہ بہول جائینگے -

آگے گیان ہووے - راہ پائین ٭ سو ایسا آگو جاپے

اے عزیز ایسا راہنما چاہیئے جو بہولے بہٹکون کو راہ راست پر لاوے نہ وہ جو خود ہی راستہ بہول جائے اور اون کو بہی اصلی راستہ سے ہٹا کر ٹیڑہے رستے پر چلاوے سہ او خویشتن گم است کرا رہبری کند

پوڑی

بہار ریان سب توکہڑیان سہورت بیچارا
تیری گنتی گنہے نہ پائیو سچے الکہہ آپارا

اے پرم آتما جتنے حساب کرنے کے طریق ہین یا جس قدر اعداد اور رقوم حساب کے متعلق ہین وہ سب ہی تو نے وضع کئیے تیرے سوا کوئی بہی اونہین وضع کرنے کی طاقت نہین رکہتا جو طریق ... اور حساب ... اور غور اور غوض کے ... وہ بہی تو نے ہی پیدا کئیے جن ... تیرا ... ہین وہ ذرائع بہی تو نے ہی قایم کئیے لیکن باوجود اس کے نہ تو محاسب اور مہندس ہی سمجھے جا سکے اور نہ گیانی اور عارف اور علیم اور فاضل ہی تیرا بچار کر سکے اے پرم آتما نہ تو تیری ... تیری صفت کا آج تک کسی نے پار پایا ہے اور نہ آیندہ کوئی پا سکیگا ... آتما تو ہی ... الکہہ ... تو ہی حساب کے دائرے سے باہر ہے ٥

اے برتر از خیال و قیاس و گمان و وہم ٭ وز ہر چہ گفتہ اند و شنیدیم و خواندہ ایم

منزل تمام گشت و بپایان رسید عمر ٭ ما ہمچنان در اول وصف تو ماندہ ایم

پڑہیا ہووے گنہگار - تو لوبہہ آہنکارا
نہ نوڑے سے نا لو بوجھیے گور متین بیچارا

اے عزیز اگر عالم اور فاضل ہون اور طامع اور حریص اور مغرور - تو تمہی یہی سمجھنا چاہئے کہ نادان اور بیوقوف ہین - اے عزیز ہم اونہین کو عالم اور فاضل اور ہر قسم کی تعریف اور تحسین کا مستحق سمجھتے ہین جو نام حق کا ورد کرتے ہین اور حمد کے گیتون کو گاتے ہین اور ہادی برحق کی ہدایتون پر چل کر پرم آتما کی قدرتون اور حکمتون کے بچار مین مصروف رہین -

گور کستین نام دہن کہنا - جہگتین بہرے بہنڈارا
نرمل نام وتیا در سچے سچیارا

اے عزیز جو ہادی برحق کی ہدایتون پر چلتے ہین وہی ورد نام حق کی نعمت سے بہرہ ور ہوتے ہین اے عزیز اونہین کے بہنڈار اونہین کے خزانے بہرپور اور معمور ہوتے ہین

جو معرفت حق کی دولت سے ... پرم آتما کا نام ... اور ... کہلاتے ہین وہ اوسی کی درگاہ مین ... کامیاب ہوتے ہین -

جس واجیو - بہان سے انتر جوت اپارا
سچا شاہ اک تو ہور جگت ونجارا

اے عزیز جس نے یہہ بخشا ہے اور جس نے یہہ جسم اوسی کی جوت ہمارے گہٹ مین روشن ہے - اور اوس جوت کی روشنی ایسی منور ہے کہ آنکہ اس کا کوئی نتہا پا سکتا ہے اور نہ اوسکے پرکاش ہی کا - اے پرم آتما تو سچا شاہ ہے اور تمام عالم تیری ہی پیدا کی ہوئی نعمتون کا بنجارا ہے -

شلوک محلا پہلا

مہر مسیت - صدق مصلا - حق حلال قرآن - سبہ کیا ہے

مہر یعنی عام سے ہمدردی جو اس مسجد مین بیٹہتے ہین وہ تمام جہان کے سرتاج سمجہے جاتے ہین عابدون کے لئے مصلا کیا ہے صدق - جو اس مصلے پر بیٹہتے ہین دونو جہان مین سرفراز ہوتے ہین قرآن مجید کا لب لباب کیا ہے حق معبودیت اور ربوبیت کو ملحوظ رکہنا حق کو اختیار کرنا - اور ناحق اور ناراستی کو سون نفرت رکہنا قوت حلال اور صدق مقال کو اپنا شعار بنانا جو لوگ قرآن مجید کی اس ہدایت پر چلتے ہین سمجہنا چاہیئے کہ وہ کس کس قسم کی خوبیان حاصل کرتے ہین -

شرم سنت - سیل روزہ - ہو مسلمان -

سنت کیا ہے - الحیاء من الایمان - اس حدیث شریف اور اس پاک مقولے کے معانی مین کچھہ بہی فرق نہین جو اپنی شرم کو محفوظ رکہتے ہین اور کوئی ایسا فعل نہین کرتے جو حیا اور شرم کے دایرہ سے متجاوز ہو یا جس کے کئے جانے کی حیا اور شرم اجازت نہ دیتے ہون ایسے لوگ تمام دنیا مین معزز اور محترم سمجہے جاتے ہین اور جو لطف زندگانی سے حاصل کرنا چاہیئے وہ اوس لطف کو حاصل کرتے ہین - روزہ کیا ہے - حلم اور بردباری اور شائستگی اور نفس کشی اور سب سے رفق اور خلق - اے عزیز جو ایسا روزہ رکہتے ہین اونہین وہ کونسا ثواب ہے جو حاصل نہین ہوتا - اے عزیز جو ایسی مسجد مین سر بسجود رہتے ہین اور جو ایسے مصلے پر بیٹہتے ہین یا قرآن مجید کی ایسی ہدایتون پر کاربند ہوتے ہین یا جو ایسی سنت کو اختیار کرتے ہین یا جو ایسا روزہ رکہتے ہین اونہین کو مسلمان کہنا چاہیئے -

کرنی کعبہ - سچ پیر - کلمہ - کرم - نماز

اے عزیز کعبہ کیا ہے اعمال نیک جو اس کعبہ کا حج کرتے ہین وہی حقیقی حاجی سمجہے جاتے ہین - پیر اور گورو کیا ہے سچائی جو اس سچے گورو یا پیر کے معتقد ہوتے ہین اونہین کا بیڑا پار ہوتا ہے - کلمہ اور نماز کیا ہے سب پر بخشش - سب سے محبت - سب سے نیک سلوک - سب سے عمدہ برتاؤ - سب سے رفاقت یہہ بہی اس کے معنے ہو سکتے ہین کہ کلمہ اور نماز کیا ہے افعال نیک جو نیک افعال کرتے ہین برے افعال کے گرد بہی نہین جاتے وہی جیتے جی سورگ یا بہشت مین رہتے ہین نیک افعال سے بڑہ کر نہ کوئی کلمہ ہی ہے اور نہ کوئی نماز ہی اور نہ کوئی جپ ہی اور نہ کوئی تپ ہی اور نہ کوئی ورد ہی اور نہ کوئی وظیفہ ہی

تسبیح شانت سبہاؤ کی نانک رکہے لاج

نانک جی مہاراج فرماتے ہین کہ پرم آتما اون کی لاج اون کی عزت اون کی آبرو کو ضرور ہی محفوظ رکہتا ہے جو شانت سبہاؤ کی تسبیح پہیرتے رہتے ہین شانت سبہاؤ کا ٹہیک ترجمہ ہے مرنجاں مرنج بن کر زندگی بسر کرنا ہر ایک سے رفق اور خلق اور ملایمت اور شیرین زبانی سے برتاؤ کرنا ٥

بہ شیرین زبانی و لطف و خوشی ٭ توانی کہ پیلے بموئے کشی

حق پرایا نانکا اوس سور اوس گائے - سری نانک جی مہاراج فرماتے ہین کہ تمام مذاہب کے اصول کے رو سے جو ممنوع اور مکروہ ہے وہ بیگانے حقوق کا چہیننا یا اوس پر بدنظری اور دست درازی کرنی ہے -

گور پیرا ان تا بہے جان مروار نہ کہا ئے + اوعزیز گرو داو
پیر بھی اونہین کہا ئی جو شخص رہتی ہین جو اس مردار سگ کو بھی نہین جاتے
تگین بہشت نہ جائے جو تہین سچ کما ئے - نانک جی مہاراج فرماتے
ہین کہ صرف زبانی جمع خرچ سے جا بہشت نصیب ہو سکتا جب تک قول کے
مطابق فعل ہو تب تک کسی شخص کو سچائی نصیب نہین ہو سکتی - ؎
علم چندانکہ بیشتر خوانی + چون عمل در تو نیست نادانی
علوا علوا اگر گوئی صد سال + از گفتن علوا نشود دہن شیرین کام
اور قریب یہ زبانی جمع خرچ سے بہشت نہین مل سکتا اوسی طرح ست یا
ناحق کے بیرو بنو سے کبھی حق حاصل نہین ہو سکتا -

ہار ن پچے حرام مین + ہوئے حلال نہ جائے
اے عزیز حرام کیا ہے کسی کو آزار دینا - اوعزیز آزار بھی کسی صورت مین حلال
کی حد تک نہین پہونچ سکتی - بلکہ حرام ہی کے دائرہ مین رہتی ہے ؎
مباش در پے آزار ہرچہ خواہی کن + کہ در طریقت ما غیر ازین گناہے نیست
نانک گلین کوڑے + کوڑو پلے پائے + نانک جی
مہاراج فرماتے ہین کہ دروغ گوئی سے دروغ کی ترقی کے سوا کوئی بھی
نتیجہ نہین نکل سکتا - ؎ دروغ آدمی را کند بے وقار + دروغ آدمی
را کند شرمسار + کوڑ ڈوبے پور -

محلا ۵
پنج نمازان - وقت پنج - پنجے ناؤ
پہلا سچ - حلال - دو - تیجا خیر خدائے
اوعزیز اہل اسلام پانچون وقت مین جو پانچون نمازین پڑھتے ہین اون پانچون
ہی کے نام مختلف ہین مترجم کہتا ہے کہ ہندوون مین ترکال سندھیا کرتے ہین
یعنی تین وقت پرم آتما کی عبادت کے لئے مخصوص رکھے ہین یعنی ہندوون سے دو
وقت زیادہ - اصل بات یہہ ہے کہ عبادت کے لئے جسقدر اوقات مخصوص کئے
جائین اوسی قدر مناسب اور عین واجب ہین عبادت ہر ایک وقت مین کرنی
چاہئے - اور پرم آتما کے سمرن سے کبھی غافل نہ ہونا چاہئے جن صاحبون نے تین وقت
یا پانچ وقت عبادت کے لئے مقرر کئے اون کی یہہ غرض نہین کہ ان اوقات کے سوا
کسی اور وقت مین عبادت نہ کی جائے اصل بات یہہ ہے کہ دنیا کے بندے لذات
محسوسات مین مبتلا ہو کر یا دنیا کے کام کاج مین مستغرق ہو کر اپنے خالق کو بھول
جاتے ہین اور جب کبھی اونہین ہدایت کی جاتی ہے کہ وہ اپنے اصلی فرض کو بجا لائین
تب وہ عدیم الفرصتی کا عذر پیش کرتے ہین دہرم شاستر اور شرع شریف کے
موجدون نے مناسب سمجھا کہ اون کے لئے ایسے اوقات عبادت کے مقرر
کئے جائین جو قدرتی طور پر فراغ کے وقت ہون چنانچہ ترکال سندھیا کے جو اوقات
مقرر ہین اون پر غور کرنے سے آسانی کے ساتھ یہہ بات سمجھ مین آ سکتی ہے کہ
اون سے بہتر اور افضل تر اور خوشتر کوئی بھی فراغ کا وقت نہین ہو سکتا جپ کرنے
کے لئے جو منتر اس موقعہ کے لئے تجویز کئے گئے وہ بھی ایسے مختصر اور آسان ہین
کہ اون کا ورد کرنا کچھہ بھی مشکل معلوم نہین ہوتا یہی حال اون وظائف
کا ہے جو پانچون اوقات کی نمازین پڑھے جاتے ہین غرض یہہ دہرم شاستر
اور شرع شریف کے موجدون نے جو کچھہ تجویز کیا وہ مصلحت وقت پر غور کر کے
تجویز کیا جو لوگ کج فہمی سے اون کی تجویز کے برخلاف ہین وہ سخت غلطی پر ہین
سب سے بہتر یہہ ہے کہ انسان ہر وقت اوسی کو حاضر و ناظر جانے جو اوسکا خالق
اوسکا حافظ - اوسکا رازق - اوس کا بھلے اوس کا آقا ہے اور ایک بھی دم لو
اوس کے بھجن اور سمرن کے بدون ضائع نہ کرے اور شیراز کے مرحوم خلا سخن
کے اس مقولہ پر ہر دم نظر رکھے ہر نفسے کہ فرو مے رود ممد حیات ست و چون بر مے
آید مفرح ذات پس در ہر نفسے دو نعمت موجود و بر ہر نعمتے شکرے واجب ؎

از دست و زبان کہ برآید + کز عہدہ شکرش بدر آید +
بہار ز بہر شکر نعمت اوست + ہر زبانے کہ در دہان باشد
پہلی نماز کا نام حق ہے اور دوسری حلال اور تیسری کا خیر +
چوتھی نیت راست ہے + پنجوین صفت ثنا +
چوتھی نماز کا نام نیت راست ہے یا نیت درست - پانچوین نماز کا نام حمد صفت
ذات باریتعالے ہے -

کرنی کلمہ آکہہ کے + تا مسلمان سدائے
اوعزیز جو نیکوکاری کا کلمہ پڑہتے ہین وہی مسلمان کہلانے کے قابل ہین - اے
عزیز جو صدق مقال اور اکل حلال کو پسند کرین اور شر سے پرہیز کر کے خیر ہونے
کو ہی اپنا دستور العمل سمجھین اور اپنی نیت درست رکھین اور پرم آتما کے گن
گاتے رہین اور نیکوکاری کا کلمہ پڑہتے رہین اون سے بڑہ کون تعریف کے
قابل متصور ہو سکتا ہے صرف اہل اسلام پر ہی حصر نہین جو اس پالیسی پر چلین
وہی لوک اور پرلوک یا دنیا اور عاقبت کو سدہار سکتے ہین اور اون سے بڑہ کر
کوئی بھی خوش نصیب متصور نہین ہو سکتا مگر ضرورت اس بات کی ہے کہ ہم
قولی حکیم نہ ہوئین بلکہ فعلی -

پوڑی
اک رتن پدارتھہ ونج دیر + اک کچے کر دے بیپار
اوعزیز بعض صرف جواہرات کی تجارت کرتے ہین مراد یہہ کہ اپنے کاروبار
سے اصلی غرض صرف معرفت حق کے حصول ہی کی رکہتے ہین بعض ایسے بیوپار
کرتے ہین جو جام یا چند ان اعتبار یا عزت کے قابل نہین ہوتے -
ست گور تہٹے پائین + اندر رتن بھنڈار
اوعزیز اگر ہادی برحق کی مہربانی ہو تو ہم اپنے ہی دل کے اندر معرفت حق کے
خزانہ پا سکتے ہین من عرف نفسہ فقد عرف ربہ یہہ ایک حدیث کا ترجمہ ہے
جو پہچان لیتے ہین اپنے نفس کو وہ پہچان لیتے ہین اپنے رب کو یہہ دل گو بظاہر
ایک مضغہ گوشت نظر آتا ہے مگر باطنا سب ہی نعمتین اس مین موجود ہین -
بن گور کنہے نہ لدہیا + اندہے بھونک موے کوڑ یار
اوعزیز ہادی برحق کی مہربانی کے سوا کوئی بھی اصلی حقیقت کو نہین پا سکتا نہ کبھا
اگیانی اور جھوٹے کتے کی طرح بھونک بھونک کر مر گئے -
من مکھہ دوجے پچ موے + نا بو جہین بیچار
اوعزیز نفس کے بندے دوئی مین مبتلا ہو کر جہالت اور اگیان ہی مین تمام
ہو گئے اور معرفت کو حاصل نہ کر سکے
اکس باہجون دوجا کو نہین + کس آگے کرین پکار
اوعزیز وحدہ لاشریک کے سوا دوسرا کوئی بھی نہین ہے کس کے روبرو فریاد
کرون سعدی نے کیا ہے کہ از زمین روید + وحدہ لاشریک سے گوید +
اک نردہن سدا بھونک دے +
اکنان بہڑے بجار +
اوعزیز بعض مفلس اور کنگال افلاس ہی مین مبتلا ہو کر بھونک بھونک کر
مر جاتے ہین - اوعزیز بعض ایسے متمول ہین کہ اون کے بھنڈار دولت سے
معمور رہتے ہین جو اگیانی ہین وہ مفلس اور کنگال ہین اور جو دولت معرفت حق
سے مالا مال ہین وہی گیانی اور عارف ہین -
بن ناوین ہور دہن ناہین + ہور بکہیا سب چہار
اوعزیز نام حق کے سوا کوئی بھی دولت نہین نام حق کے سوا جو کچھہ ہے سونا حق
اور ناراست ہے -
نانک آپ کرائے کرے آپ + حکم سوارن ہار

اے عزیز جو کچھ کرتا ہے وہی فاعل جز و کل جو کچھ کرتا ہے وہی کرن کارن - اے
عزیز حکمران وہی ہے وسی کے لئے زیبا ہے اور اوسی کے حکم سب کو سرفراز کرنے والے ہیں

شلوک محلا پہلا

مسلمان کہاون مشکل جا ہووے تا مسلمان کہاوے
اول اول دین کر میٹھا - مسلمان مال دلاوے

اے عزیز مسلمان ہونا بہت ہی مشکل ہے اگر وہ تمام مرحلے طے کر لیوے وہ تمام
گن حاصل کرے وہ تمام خوبیاں پیدا کرے جنکا ذکر پہلے اشلوکوں میں کیا گیا تو
مسلمان کہلانے کے قابل ہو سکتا ہے -
مسلمان وہی ہے جو اوس دین کو میٹھا اور مرغوب سمجھے جس سے مراد اکل حلال اور صدق
مقال اور سب کو خیر پہونچانے اور اپنی نیت کو درست کرنے اور نیکوکاریوں کا کلمہ
پڑھنے کی ہے یا اوسی کے سمرن اور اوسی کی عبادت میں مصروف رہنے کی ہے -
اے عزیز وہی مسلمان کہلانے کے قابل ہیں جو ابنائے جنس کو نفع پہونچاتے ہیں اور
ہر ایک کو اپنا مال اپنی کمائی سے بہرہ ور کریں -

ہووے مسلم دین مہانے - مرن جیون کا بھرم چکاوے
رب کی رضا منے سر اوپر - مائی - منی - آپ گنواوے

اے عزیز مسلمان وہی ہیں جو ایسے دین کو ثبات دیتے ہیں جسکا ذکر پہلا اشلوکوں میں
کیا گیا ہے - اے عزیز ایسے ہی مسلمان موت اور پیدائش کے بھرم اور وہم اور سنشیو
کو مٹا دیتے ہیں - اے عزیز ایسے ہی مسلمان ہر وقت راضی برضا اور شاکر بہ قضا رہتے
ہیں اور ایسے ہی مسلمان مائی اور منی اور خودی اور غرور اور کبر اور آہنکار کو گنوا
دیتے ہیں -

نانک سرب جیاں کا - مہر ہووے تا مسلمان کہاوے

نانک جی مہاراج فرماتے ہیں کہ جو اصول اسلامی میں نے بیان کئے ہیں اون
کے رو سے وہی مسلمان کہلانے کے قابل ہے جو تمام مخلوقات کا اپنے آپ کو
دوست اور ترقی خواہ سمجھے اور کسی جاندار کو ضرر یا تکلیف کو روا نہ رکھے -

محلہ ۴

پنج نو کام کرودھ - جھوٹھ نندا پنج
ممتا - آہنکار جو کاوے - پنج کام - کامنی - موہ تج
تا انجن مانہہ نرنجن پاوے

اے عزیز شہوت اور غضب اور دروغ اور غیبت اور چغلی اور بدگوئی اور
مائی او منی اور آہنکار اور غرور سے باز آ - اے عزیز جب تو شہوت کے حصول
[illegible] اور محبت ناجائز کو ترک کرے گا اور اس گیان کے سرمہ کو
اپنی آنکھوں میں ڈالے گا تب اوس نرنجن کو پاوے گا جو سب کا مالک اور سب
کا خدا وند اور سب کا صانع اور سب کا خالق اور سب کا رازق ہے -

پنج مان - اجہان - پریت - سُت - دارا
تج پیاس آس رام لو لاوے

اے عزیز تو مال اور جہان سے نہ عزت ہی کی پرواہ کر اور نہ ذات ہی کی
نہ بیٹوں سے ہی محبت رکھ اور نہ عورت سے ہی اور یقین جان کہ یہ سارے
ہی جھوٹے ناطے ہیں [illegible]
اے عزیز تو خواہش اور تمنا کی پیاس کو ترک کر اور اپنے ہی خالق سے رجوع ہو -

نانک ساچا من وسے - سچ شبد ہر نام سماوے

نانک جی مہاراج فرماتے ہیں کہ اگر حق دل میں جاگزیں ہو جائے تو محو فی الحق
ہونے میں ذرہ بھی تامل نہیں رہتا -

پوڑی

راجے - رعیت - سردار - کوئی نہ رہسی
ہٹ - پٹن - بازار [illegible] رہسی

اے عزیز انجام کار نہ تو کوئی راجہ ہی رہیگا [illegible] کوئی سردار ہی رہیگا
[illegible] کوئی دوکان ہی [illegible] اور نہ کوئی شہر ہی اور نہ
کوئی بازار یہ سب الغرض [illegible] نابود ہو جاوینگے -

پکے - بنک - دوار مورکھ جانے اپنے
درب بھرے بھنڈار ریتے اک کھنے

اے عزیز نادان پختہ محلوں اور مکانوں کو سمجھتے ہیں کہ یہ ہمارے ہیں
اور ہم ان کے مالک ہیں مگر افسوس کہ وہ نادان اتنا بھی نہیں سمجھتے کہ یہ
دم بھر میں نیست اور نابود ہو جاوینگے اور جتنے دولت سے بھرے ہوئے
خزانے اسوقت دکھلائی دیتے ہیں یہ لحظہ بھر میں خالی ہو جائیں گے -

باغ ملک - گھر بار کہتے تھے آپنے -
تنبو - پلنگ نوار سرا پردے لال تنے

اے عزیز کئی نادان کہتے تھے کہ یہ ملک میرا ہے یہ خیمہ میرا ہے یہ نواری
پلنگ میرے ہیں یہ لال لال پردے جو دروازوں پر لٹکائے ہوئے ہیں
یہ سب میرے ہیں مگر وہ سب کے سب معدوم ہو گئے - اسوقت اونکا نشان
یا پتہ بھی نہیں ملتا -

نانک سچ داتار - شناخت قدرتین

نانک جی مہاراج فرماتے ہیں کہ انہیں قدرتی کرشموں سے ہم خالق جزو
اور کل کو پہچان رہے ہیں کہ وہ دم بھر میں سب کچھ موجود کر دیتا ہے اور
دم بھر میں سب کچھ معدوم - سے اوست قادر ہر چہ خواہد آن کند

شلوک محلا پہلا

ندیاں ہوویں دھینواں - سم ہوویں دودھ گھیو
سگلی دھرتی شکر ہووے خوشی کرے نت جیو

اے عزیز جتنے دریا ہیں سب ہی گائے کا جسم قبول کریں اور اونکے چشمے
بجائے [illegible] دودھ اور گھی پیدا کریں تمام زمین شکر کی صورت میں تبدیل
ہو جائے یا اس طریق سے دودھ اور گھی اور شکر کے دریا تمام ملک میں جاری
ہو جائیں اور بے قیمت ہر ایک شخص کو یہ تمام نعمتیں بلا تردد اور بے دقت
حاصل ہو جائیں اور ان نعمتوں کو حاصل کرکے انسان ہر طرح کے سرور پاوے

پربت سونا رُوپا ہووے - ہیرے لعل جڑاو
بھی توہی صالاحنا آکھن لہے نہ چاو

اے عزیز جتنے پہاڑ دنیا میں ہیں وہ سب ہی سونے اور چاندی کے پہاڑ بن جائیں
اور اون میں لعل اور ہیرے جا بجا پیدا ہو جائیں اور یہ سب نعمتیں ہر ایک
کو بے قیمت اور بے تردد حاصل ہو جائیں تو بھی ان کے حاصل ہونے سے وہ آنند نہیں
ملتا جو تیرے گیان سے آنند ملتا ہے - اے پرم آتما میں تیری استت یا مدح
کرتا ہوں اے پرماتما تیری مدح ایسی ہے کہ جسقدر اوسکو بیان کرتا جاؤں اوسی
قدر اوسکے بیان کرنے کا زیادہ شوق پیدا ہوتا جاتا ہے -

محلا پہلا

پہاڑ اٹھارہ میوا ہووے میٹھا ہووے سواد
چند سورج دو پھر دے رکھیں ہند چل ہووے تھاؤ

اے پرم آتما اگر اٹھارہ پہاڑ بالکل میوہ ہی میوہ ہو جائیں اور اوس میوہ
کا ذائقہ بھی میٹھا اور لذیذ ہووے اور سورج میں بھی روشنی دائم قائم رہے
جو دوپہر کے وقت ہوتی ہے اور چاند میں وہی ضیا - جو چودھویں رات کو
ہوتا ہے ہمیشہ رہے اور مکان بھی وہ حاصل ہو جائے جسے کبھی زوال نہ ہو
تو بھی اون کی پرواہ نہ کروں اور تیری ہی حمد و ثنا میں مصروف رہوں اے پرم آتما [illegible]

محمدت ایسی ہے کہ جسقدر [illegible] مال کرتا جاوں اوسی قدر شوق بڑھتا جاتا ہے -

بھی توہی صالاحنا آکھن لہر نہ چاؤ - [illegible] پرم آتما واجب ہے کہ ہم تیری ہی ستائش اور تیری ہی محمدت میں مصروف [illegible] جسقدر تیری ستائش کرین اوسی قدر تھوڑی ہے - ہمارا یہہ شوق [illegible] بڑھتا جاتا ہے -

محلہ پہلا

جے دہی دوکھ لائین پاپ گھیرین دو راہ
رت پیپ رہے سرا اوپر کہین اپوین جا پے بہاو

اگر جسم [illegible] امراض مین مبتلا ہوا و [illegible] ہون [illegible] دن ہی عرصہ ہے [illegible] ہوجو [illegible] رہے [illegible] ہمارے سر پر ہو اور یہہ [illegible] حالت [illegible] سامنے نظر آتی ہو -

بھی توہی صالاحنا آکھن لہے نہ جاؤ [illegible] پرم آتما [illegible] تیرے ہی [illegible] اس شوق [illegible] ہی ہو -

محلہ پہلا

اگین پالا کپڑ ہووے کہانا ہووے [illegible]
سر تنے ویان مونیان سر پان ہووے [illegible] ہو دیاو

اگر [illegible] وقت آگ [illegible]
[illegible] مقتول [illegible]
[illegible] زمانے [illegible]

بھی توہی صالاحنا آکھن ملے نہ جاؤ [illegible] تیری ہی [illegible] مصروف رہون اور یہہ شوق [illegible] آئے -

پوڑی

بد فعلی غایبان خصم نہ جانی دسے
سو ہی دیوانے آپ نا پچھان دسے

ای عزیز وہ لوگ بڑی ہی غلطی پر ہیں جو نہیں جانتے [illegible] اعمال سے جو لیس پر وہ کئے جاتے نہیں ہمارا خدا [illegible] خوب یاد رکھنا چاہئے سے [illegible] منزہ [illegible] ہے [illegible] خود را بشناسی [illegible] خود شناسی [illegible]

کل ہی بری سنسار واد کھپئے + بن نانوین ویکار بہرمے پچئے

ای عزیز یہہ عالم اور اوسکے تعلقات باطل ہوئی تعلقات سمجھ جاتے ہیں [illegible] انہیں تعلقات میں مبتلا ہو کر دن رات تردوات [illegible] تفکرات [illegible] عزیز اہنین [illegible] کل ہے [illegible] سنسار کی کل ہے ای عزیز اس سنسار عالم میں پرم آتما کے نام پاک کے ورد کے بدون سب ہی ناشایستہ کردار ہیں ای عزیز افسوس ہے کہ [illegible] ایسی [illegible] ہو گئے ہیں کہ اپنی ہستی کو ہی بہول گئے ہیں -

راہ دووین اک جانین سوہی سچ سسی
کفر گو کفرانی پیا دبج سسی

ای عزیز [illegible] کو ایک ہی جانتا ہو [illegible] یہہ کہ جو ہر ایک قسم کے تفرقے اور [illegible] سے آزاد ہو گیا ہو اور سب میں اوسی کا ظہور دیکھتا ہوا و یقین کرتا ہو [illegible] منزل مقصود واحد [illegible] پانے کے قابل [illegible] ہو گا کفر کا [illegible] ذرہ در [illegible] ای عزیز [illegible] اصل مطلب سے [illegible] نہیں ہوتے وہ [illegible] معرفت کو حاصل نہیں کر سکتے [illegible]

سب دنیا سجان سچ سمائے + بجے دردیوان آپ گنوائے

ای عزیز وہی دنیا میں [illegible] قابل سمجھا جاتا ہے جو معرفی الحق ہوتا ہے [illegible] حضوری اونہیں کو نصیب ہوتا ہے جو خودی اور غرور کو کہوتے ہیں جسکا نام حجاب اکبر ہے وہ بیخودی اور خود بینی [illegible] آموخت + دیدن ہمہ کس را [illegible] خود [illegible]

پوڑی

ذرا تین سے کیا ہنتہ سیج پر کیئے
سو ہیرا انبودے [illegible] مرئے چلئیے

ای عزیز اپنی ذات کی نقصان کا [illegible] کو چھوڑ کر معرفی الحق ہو جاؤ [illegible] اوسکی لذت کو پا سکتے ہیں -

سچے کی سرکار نبگ جاتے
حکم [illegible] سرکار در دیوانے

ای عزیز [illegible] وال نہ ہوگا وہ ہر ایک وقت [illegible] عالم میں [illegible] حالت [illegible] تمام حاکم [illegible]

[illegible] پانی ہے کا [illegible] جسم سمجھا نیا
تب لیہا جا [illegible] شدت سنا نیا

ای عزیز [illegible] فرض ہے ای عزیز [illegible] مصروف رہیں [illegible]

دل ہووے اسوار الکنان سا کہتی
اکے بدتے [illegible] الکنا ن نا ختی

ای عزیز [illegible] خواہش [illegible]
[illegible]
[illegible] نہیں [illegible]

شلوک محلہ پہلا

سب دنیا سجان سچ سمائے + بجہو درویوان آپ گنوائے

ای عزیز معرفی الحق [illegible] ہی تمام دنیا میں [illegible] سمجھے جاتے ہیں ای عزیز اونہیں کو شرف حضوری نصیب ہوتا ہے جو خودی کو زایل کر دیتے ہیں -

شلوک محلہ پہلا

سو جیویا جس مین وسیا سو + نانک اور نہ جیوے کو

نانک جی مہاراج فرماتے ہیں - میں صرف اوسی کو زندہ سمجھتا ہوں جسکے دل میں گھر کر لیا ہو [illegible] صاحب نے اوس کے سوا میں کسی کو بھی زندہ نہیں سمجھتا خواہ وہ زندوں کی صورت میں نظر آتا ہو -

جے جیوے پت لتھی جائے + سب حرام جیتا کچھ کہائے

جس زندگی میں آبرو کا [illegible] ہو اوس زندگی کو زندگی سمجھنا سخت غلطی ہے - ای عزیز ایسی زندگی میں جو کچھ کہایا - پیا جائے یقین کرو کہ وہ سارا ہی حرام [illegible]

راج رنگ - مال رنگ - رنگ رتا - نچے ننگ

ای عزیز راج یا مال کے رنگ [illegible] ہی ہیں [illegible] کبھی ان رنگون پر نہ بھولو -

نانک ٹھگیان مٹہا جائے + بن نانوین پت گیا گنوائے

نانک جی مہاراج فرماتے ہیں کہ جو راج اور مال کے رنگ پر بھولے ہوئے ہیں [illegible]

کروڑ شہون کے اجوب سے لوٹے گئے ہین اے عزیز جنہون نے درد نام حق کی طرف توجہ نہین کیا وہ تاہ وزوال ایک دن دنیا دولت سے رخصت ہوگئے ۔

محلا پہلا

کیا کہا دے کیا پہد ے دہ ✦ جس من ناہین سچا سو

اے عزیز جس کے دل مین کچھ نہین اسا ہے صاحب نے اگر وہ کہا تا با پتیا تو پہنا ہے تو سمجھ تو وسکا کہا تا اور بہت صاف کی رہنا ہے نیا وہ دیکھے ۔

کیا میدہ کیا کہی گوڑ مٹہا ✦ کیا میدہ کیا ماس

اے عزیز لذیذ لذیذ سب سے کیا او کھی اور میٹھے اور میوہ سے سب کیا ہی ہو من تیر میان کیا اور کچھی غذا کھین کیا

کیا کپڑ کیا سیج سکہالی ✦ کیجین سکہہ بلاس

نفیس کپڑے کی اور نفیس سیج یا بچھونا کیا ۔ غرض یہہ تمام لوازم عیش و عشرت دنیوی کیا ۔

دو دوہچکی جوڑ کے پیسن آئی بیٹھ ✦

جو در رہے سو ابہرے نانک عجائب ڈٹھ

نانک جی مہاراج فرماتے ہین کہ ہم نے عجیب تماشا دیکھا ہے کہ جو سب دنیادار چکّی کے دونو پڑون کے درمیان اس مزخرفات کو پیس رہے ہین سیا کہین وہ جو اس چکّی کی زد سے محفوظ رہتے اور آزادی کے ساتھ ہم آ نانکے سمرن مین محو رہے ہین

دیکھہ جو مٹہا کہہ ڈیا کت کوٹ بندہا پاے

موہڈان اندر رکہہ کے دین سو ول سزاے

کیڑے میٹھے پر مایل ہو کر قسم قسم کے بندہنون مین مبتلا ہوگئے گویا کہ وہ ان چیزون ہی لالچ کے بدل خود ہی طرح طرح کی ایذاؤن کے سزاوار ہوگئے ۔

رس کس مٹہر پاے پیٹے ناول لاے

بھی سو بہوگ سنبہالئے دیکہئے آگ جلاے

اے عزیز لذت محسوسات کی جو دشمن کی آگ ہی نے خاکستر کر دیا ایسی تمناؤن کو سلام بستہ پرے ہو وہ سب با برہے ٹوٹے کان ۔ اے عزیز بہتر یہی ہے کہ ان تمام تمناؤن کو آگ لگادین ۔ سے گذشت زر مطلب تمام شد مطلب وحجاب چہرہ مہ مقصود لود مطلب

نانک مٹہے بیتر نے ۔ دیکہو لو کا آے ✦ نانک جی مہاراج فرماتے ہین کہ اسی میٹھے کے لالچ سے سب ہی لوگ زہر کا استعمال کر رہے ہین اگر ما ر ما تے کر واس کیفیت کو

پوڑی

اکنان مرن نہ چیت آس گنہیریان

مر مر جین نت کسے نہ کیریان

اے عزیز اس دنیا مین بہت سے لوگ ایسے ہین جنہین موت کا خیال نہین اور ان کے دلون مین تمنائین ہی بھری ہوئی ہین اے عزیز ایسے ہی لوگ جنم اور مرن یا ماسنج کی قید سے نہین چھوٹتے ۔

آپن رے من چیت کرن جنگیریان

جم راجے نت نت من کہہ ہیریان

اے عزیز نفس کے بندے یا خواہشات نفسانی مین مبتلا ہوکر تم مین جو کچھ کرتے ہین سو بہتر سمجھ کر کہ جب تک وہ افعال کے دام مین مبتلا رہتے ہین تب تک قید تناسخ سے او نہین رہائی نصیب نہین ہوسکتی ۔

من مکہہ لون حرام کیا نا جانیا

بدہے کرن سلام خصم نہ پہچانیا

اے عزیز نفس کے بندے اسکو نمک حرام ہین کہ باوجود کہ اپنے صاحب نے ہر قسم

کی نعمتین او نہین عطا کین مگر وہ نہین جانتے کہ وہ کل لا انتہا عطیات کو اے عزیز اگر یہہ سلام تو پر نام ہی کرتے ہین اپنے صاحب کو تو مجبوری یا زیر کی حالت مین جیسے قیدی دار وغہ جیل کو سلام کرتا ہے مگر دل سے چونکہ تعظیم نہین جب تک یہہ دل سے پرنام اور سلام نہ کرین تب تک انہین مکت یا آزادی مطلق کہان ۔

سچ ملے مکہہ نام صاحب بہاوسی

کرسن تخت سلام لکہیا پاوسی

اے عزیز جب سچائی نصیب ہوجاتی ہے تب سب سے پہلے صاحب کے پاک نام کے ورد کا شوق پیدا ہوتا ہے اے عزیز وہ وہی ہے کہ تخت کو سلام کرتے ہین جیسے بادشاہون کا بادشاہ جلوس کرتا ہے سمجھ لو کہ وہی سرنوشت ازلی سے موفق شدہ کا درجہ حاصل کرتے ہین ۔

شلوک محلہ پہلا

کیا لشکر کیا نقیب خواصی آوے محلین پاس

نانک سچے نام بن سبہے ٹول وناس

نانک جی مہاراج فرماتے ہین کہ نقیب ۔ عصا بردار ۔ خواص خواہ کیسی ہی زرق و برق کے ساتھ محل کے آس پاس جمع رہتے ہون یا لشکر اور سپاہ کیسی ہی کثرت سے ارد گرد حاضر رہتی ہو لیکن جب تک اوس سچے بادشاہ کے حضور دل سے رجوع نہ ہو تب تک یہہ سب ہی ہیچ اور پوچ نظر آتے ہین ۔

جہی تارو کیا کرے پنکہی ہیر کیا اکاش

پتہر پالا کیا کرے حسترے کیا گہر واس

زمین کرو کہ مچھلی پڑی ہی تیرنے والی ہے مگر اوس نے تیرنے سے کیا حاصل آپ پرند یا ہی اوڑنے والا ہے وہ آکاش یا آسمان تک پرواز کر سکتا ہے مگر اس سے کیا نتیجہ ۔ کیسی ہی برف پڑتی ہو یا کیسی ہی شدت سے جاڑا پڑتا ہو مگر پتہر پر اوسکا اثر نہین پہونچ سکتا اگر پتہر مین یہہ کمال بھی ہو تو اس سے کیا حاصل ۔ فرض کرو کہ مخنث نے فرشتا کسی سے عقد ہی کر لیا مگر اس سے کیا نتیجہ وہ گہر کو آباد نہین کر سکتا

کتہ چندن لاے بہی سو کتی وناس

بولان سمجہاے پڑہین سمرتہہ پاٹھ

اے عزیز اگر کتے کے جسم پر صندل ہی مل دین یا اوس کے جسم پر صندل کے ٹیکے بھی لگا دین تو بھی وہ کتا ہی رہے گا اے عزیز اگر طوطے کی طرح بہت سے شلوک اور شعر ہی یاد کر لین تو بھی زبانی جمع خرچ سے کیا حاصل ۔

اندہا چانن رکہئے دیوے بلین پچاس

چونے سونا پاے چن چن کہاوہن گہاس

اے عزیز اگر پچاس چراغ روشن کر دین تو بھی اندہا روشنی کا فیض نہین پاسکتا اے عزیز یہہ ناممکن ہے کہ چونے سے سونا پیدا کر سکین یا گہاس کو چن چن کہا لین تو اوس سے شکم سیر ہوسکین ۔

لوہا مارن پاے ڈہسے نہ ہووے کپاس

نانک مورکہہ ایہہ گن بولے سدا ابناس

اے عزیز خواہ کیسی ہی ترکیب سے لوہے کا کشتہ بنائین مگر وہ کبھی کپاس کا کام نہین دے سکتا نانک جی مہاراج فرماتے ہین کہ جو کبھی ناش ہونیوالا نہین یا فنا اور زوال سے منزہ ہے وہ پرم آتما کے سوا کوئی بھی نہین ہے ہر کہ آمد بجہان اہل فنا خواہد بود ✦ آنکہ پاینده و باقی ست خدا خواہد بود ✦

محلا پہلا

کہیان کنچن ٹوٹے سنتار ✦ اگنی گنڈہ پاے لوہار

اے عزیز جیسے سونا اور چاندی کی نسبت ہوئی دنیا کے رشتون مین فرق آتا ہو تو دنیا مین آج

سے تہیں قدیم سو ہی قصبہ کا گھر ہیں اسی کے سبب سے خویشی پیدا بن جاتے ہیں اور
کشنا نا آشنا - اے عزیز یہہ ایک عجیب کیفیت ہے کہ آگ کی پروسے لوہا ملائم ہو جاتی ہے
کو ایسا جوڑ دیتا ہے کہ یہہ مطلق تمیز نہیں ہو سکتی کہ وہ اصل میں جدا جدا تھے یا ایک
جدا نہیں تو جب آگ کی مدد سے اس قسم کے دشوار کام آسانی کے ساتھ انجام پذیر ہو جاتے
ہیں تب یہہ کیونکر یقین میں نہیں آ سکتا کہ گیان اگنی کی مدد سے ہر قسم کے تباین اور
تفرقے دور ہو کر من تو شدم تو من شدی کی کیفیت پیدا ہو جاتی ہے -

گوری سیتی لوہے پتہار + پتین گنڈہ ہے سنسار

گوری یعنی قدرت حق بڑی بڑی بند مہنوں کو توڑ دیتی ہے یہہ قدرت حق ہی کا کرشمہ ہے
کہ شیئون کی پیدائش سے دنیا داروں کے تعلقات میں دن بدن ارتباط بڑھتا جاتا ہے

راجہ منگے - دے - گنڈہ پائے
بہو کہیان گنڈہ پوے جان کہاے

راجہ یا حاکم اگر کچھ خواہش کرے اور کوئی تن من دھن سے اوسکی خواہش کو پورا
کرے یا جو کچھ وہ مانگے اوسکی بہیٹ کرے تو راجہ سے عقیدت اور خصوصیت کے
تعلقات بڑھتے ہیں اگر کوئی کسی بھوکے کی بھوکھ کو رفع کرے تو جب وہ شکم سیر
ہو کر کہاتا ہے تو اوسکے روابط عقیدت اور اخلاص میں اور بھی ترقی ہوتی ہے -

کا پاگنڈہ ندیان مینہہ جہول + گنڈہ پریتین میٹھے بول

جسمانی صافت زد باد بارش باران رحمت الٰہی پر منحصر ہے کیونکہ جب بہیہ رحمت الٰہی
نازل ہوتی ہے تب دریا اور جھیلیں بھی لبالب ہو جاتی ہیں اور ماوٗں کی سیرابی زراعتی
پیداوار کو بڑھاتی ہے اور جب پیداوار بڑھتی ہے تب بھوکے بھی شکم سیر ہو کر کہاتے ہیں
اور اون کے اعضا میں طاقت نمایاں ہوتی ہے اے عزیز جس تعلق کے استحکام سے عام
کو مد دملتی ہے اوسکا نام باہمی محبت ہے یہہ تعلق یاد رکہنا چاہیے کہ جس قدر شیرین
زبانی سے بڑھتا ہے اس قدر کسی اور ذریعے نہیں سے بہ شیرین زبانی بلطف و
خوشی - نتوانی کہ پیلے بموے کشی +

ویدان گنڈہ بولے سچ جو + مویان گنڈہ نیکی - ست سو

اے عزیز وید مقدس کی پاک ہدایتوں کے موافق او نہیں کے شائستہ تعلقات دنیا
میں بڑھتے ہیں جو سچائی کو اپنا شعار بناتے ہیں اور سچ کے سوا کوئی بھی غلط
لفظ زبان پر نہیں لاتے - اے عزیز موت کے بعد او نہیں کا نام عزت سے لیا جاتا ہے جو
زندگی میں نیکی اور سچائی کے سوا کسی اور طرف رخ نہیں کرتے سے براین رواق برجہ
نوشتہ اند بہ زر + کہ جز نکوئی اہل کرم نخواہد ماند

ایت گنڈہ ورتے سنسار + مورکہہ گنڈہ پوے مونہہ مار

اے عزیز دانا اور گیانی اسی طریقہ پر جو پہلے شبد میں بیان کیا گیا ہے اس عالم میں بسر
کرتے ہیں یعنی سچائی اور نیکی سے اے عزیز جو الہانی اور نادان ہیں وہ [illegible]
وہی اپنے تعلقات کے بڑھانے کا کام سمجھتے ہیں منہ سے کہتا ہے کہ بیفائدہ بکو س یا
زیادہ گوئی گوجاہلوں سے کسی قدر عرصہ تک ارتباط بڑھائے لیکن آخرہ بڑی بڑی
خرابیوں کا کارن بن جاتا ہے شیراز کے مشہور فلاسفر نے اسی واسطے ارشاد
فرمایا ہے سے زبان بریدہ بکنجے نشستہ صم بکم + بہ از کسیکہ نباشد زبانش اندر حکم

نانک آکہیہ بیچار + صفتین گنڈہ پوے دربار

نانک جی مہاراج یہہ بڑی ہی بیچار کی بات فرماتے ہیں یعنی سراسر تمیز کی کہ پرم آتما کے
دربار پاک میں تب ہی خصوصیت نصیب ہوگی تب ہی عقیدت کے تعلقات بڑھینگے
جب اپنے یدہ خوبیاں حاصل کی جائینگی یعنی گنوں کو گرہن کیا جاویگا اور اگنون کو
تیاگ دیا جائیگا پرم آتما کے حضور میں عقیدت کے بڑھانے کا ذریعہ اسکے سوا کوئی بھی نہیں

پوڑی

آپے قدرت ساج آپے کرے بیچار + اک کہوٹے اک کہرے آپے پرکہن ہار

اے عزیز یہہ عجیب تماشہ ہے کہ وہ آپ ہی اپنی قدرت کاملہ سے سب کچھ پیدا کرتا ہے اور
آپ ہی بچار کرتا ہے اے عزیز کہوٹوں اور کہروں کو وہی پرکہتا ہے نیک اعمالوں اور
بداعمالوں کو وہی پہچانتا ہے -

کہرے خزانے پائین کہوٹے سٹین باہروار
کہوٹے سچی درگاہ سوٹین کس آگے کرین پکار

اے عزیز جنہیں وہ کہرا یا کامل العیار سمجھتا ہے اونہیں اپنے خزانہ میں داخل کر لیتا
ہے اور جنہیں کہوٹا اونہیں باہر پہینک دیتا ہے مراد یہہ کہ نیک اعمال آواگون
یا قید تناسخ سے بری ہو جاتے ہیں اور بداعمال بار بار پیدا ہوتے اور مرتے رہتے ہیں
اے عزیز وہ کہوٹے اور بداعمال جب اپنے افعال کے نتائج برداشت کرکے پہر اوس
سے عفو کی خواست کرتے ہیں کیونکہ بڑا بڑا آدمی ماجرا در نوشت با اونہیں
پہر پیدا [illegible] کرتا ہے [illegible] کہ وہی مالک اختیار کرتا ہے [illegible] کے اعتبار کرنے سے سچی درگاہ میں
تم بار بار سکو اے عزیز یہہ بالکل صحیح ہے کہ پرم آتما کے سوا کوئی بھی فریادرس نہیں جس
کے سوا کس کے حضور میں فریاد کریں -

ست گور بہیٹے بہیج پوین ایہہ کرنی سار
ست گور کہوٹیون کہرے کرے شبد لگاون ہار

اے عزیز سب سے بہتر [illegible] ہے کہ [illegible] حق کی طرف رجوع کریں وہی کہوٹوں
کو کہرا کر سکتا ہے [illegible] شبد [illegible] درگاہ [illegible] ہے -

سچی درگاہ منین گور کے پریم پیار
نت تنہاں دی کو - کیا آکہے جو آپ بخشے کرتار

اے عزیز جو درگاہ کے سوالی ہیں [illegible] درگاہ [illegible] سچی درگاہ [illegible]
جتنی [illegible] ہیں [illegible] سب ہی [illegible] اے عزیز [illegible]
[illegible] عقیدت سے [illegible] اے عزیز [illegible]
[illegible] ہے اور اوسکو کوئی بھی [illegible] نہیں کر سکتا -

شلوک محلہ پہلا

ہم زیر زمین دنیا - پیران مشائخان - رایان
مبیراو ڈا پادشاہون گرافزون - ایک توہی - ایک توہی

[illegible] دنیا کیا [illegible] کیا [illegible]
[illegible] سے جو خاک سے [illegible]
[illegible] عظیم [illegible] بادشاہوں سے [illegible]
[illegible] درگاہ [illegible] اے عزیز [illegible]
[illegible] کوئی بھی نہیں

نہ دیو - دانون - نران - نہ سدہ سادہکان - دہر اِت
نیست ایک دگر کوہی ایک توہی ایک توہی - ایک توہی

[illegible] نہ دانو ہی [illegible]
[illegible] بات ہے [illegible]
وحدہ لاشریک توہی - وحدہ لاشریک توہی -

محلا پہلا

نہ داوے - وہند آدمی نہ ثبت زیر زمین
نیست ایک دگر کوہی ایک توہی - ایک توہی

اے پرم آتما نہ کوئی آدمی تیرے حکم کے سوا کسی کو کچھ دے سکتا ہے [illegible]
ہے اور نہ تیرے علم کے جا کچھ بہی نہ یہ زمین یا بالا [illegible] ثبت ہو سکتا ہے
اے پرم آتما تیرے سوا کوئی بہی نہیں - وحدہ لاشریک توہی وحدہ لاشریک توہی

محلہ پہلا

نہ سور - سس - منڈلو - نہ سپت دیپ نہ جلوہ ان پون
تہر نہ کوئی - ایک توہی ایک توہی

اوپرم آتما نہ تو سوچ سے رہ سکتا ہے اور نہ جاندہی اور نہ یہہ منڈل ہی جب مین یہہ تمام کائنات آپہلائی دیتا ہے نہ یہہ سنتوں ولایتن رہین گی نہ یہہ پانی ہی رہے گا اور نہ یہہ فلک ہی رہے گا اور نہ یہہ ہوا ہی غرض پرم آتما کے سوا کوئی بہی استہر نہ پایہ دار نہین رہے گا۔ وہ پرم آتما وحدہ لاشریک توہی ہے۔

محلا پہلا

نہ رزق دست ہے کسی کے ہاتھ ہمارا ایک آشرا وہی

اوعزیز ہمارا رزق کسی کے ہاتھ مین نہین ہمارا رزق ہمارے رازق کے ہاتھ مین ہے اور وہی رازق ہمارا آشرا یا ذریعہ ہے وہ ایک نرآکار وحدہ لاشریک ہے سوا ہمارا کوئی بہی آشرا یا ذریعہ نہین۔

ہست ایک دگر کوئی۔ ایک توہی ایک توہی

اوپرم آتما تو ایک ہی ہے اور دوسرا کون ہے جو تیرے سوا ذکر کے قابل ہو اوپرم آتما توہی ایک ہے توہی ہے۔

محلا پہلا

پرندہ ایک کراعضر۔ درخت آپ آس کر

ہم نے دیکہا کہ ایک پرندہ جس نے درخت کی آس کی تہی یا درخت کی پناہ لی تہی زمین پر گرا ہوا تہا۔ مطلب ہم کے نزدیک مراد یہہ ہے کہ تیری پناہ کو چہوڑ کر جو اوروں کی پناہ لیتے ہین وہ اسی طرح تحت الثریٰ کو جاتے ہین جو تیری پناہ مین رہتے ہین کوئی ان کا بال بہی بیکا نہین کر سکتا اور نہ اون کے پاؤن ہی مین لغزش ہو سکتی ہے۔

وہ ہندہ سوہی ایک توہی ایک توہی

اے پرم آتما دینے والا صرف توہی ہے تیرے سوا کوئی بہی کچہہ کسی کو نہین دیتا۔

محلا پہلا

نانک للار لکہیا سو۔ پہ میٹ نہ سکے کو

اوعزیز نوشتہ ازلی کو کوئی بہی میٹنے نہین سکتا یہی سری نانک جی مہاراج کا ارشاد ہے ایک اور مہاتما فرماتے ہین کہ سرنوشت ما بہ خط خوش نوشت۔ خوش نوشت است نخواہد بد نوشت۔

کلا دہری ہردی سوہی۔ ایک توہی ایک توہی

اوعزیز یہہ عجیب کل جس سے خود بخود تمام جسمانی اور روحانی کارروائیان ہو رہی ہین۔ ہمارے دل مین پرم آتما ہی قائم کی ہے اوعزیز پرم آتما وحدہ لاشریک ہے اوس کے سوا دوسرا کوئی بہی نہین۔

پوڑی

سچا تیرا حکم گورمکہہ جانیا
گورمتین آپ گنوائے سچ پہچانیا

اوپرم آتما گورمکہون یا عارفون نے ہی تیرے سچے حکم کو جانا ہے اونہون نے ہی خودی کو دور کیا ہے اور سچ کو پہچانا یا سچائی کو گرہن کیا ہے۔

سچا تیرا دربار شبد نشانیا
سچا شبد وچار سچ سمانیا

اوپرم آتما تیرا ہی دربار سچا اور تیرا ہی نشان سچا ہے کیونکہ جو دربار یا بڑے نشان جو دنیا مین نظر آتے ہین وہ تیرے دربار یا تیرے نشان کے مقابلہ مین پاسنگ کا بہی حکم نہین رکہتے اور ونگ ویوئے تو آغاز۔ عنقائے نظر بلند پرواز۔ اوپرم آتما جن سے مراد عرفا یا گورمکہوں کی ہے وہ تیرے ہی سچے شبد کے بچار مین معروف رہتے ہین اور تیرے سچے دہیان مین محو۔

من مکہہ سدا کوڑ یار بہرم بہولانیا

وشٹا اندر واس سواد نہ جانیا

اوعزیز نفس کے بندے یعنی جو نفسانی خواہشون پر شیدا ہین ہمیشہ ہی اوہام باطلہ مین مبتلا رہ کر راست یا دروغ کی پیروی کرتے ہین۔ اوعزیز یقین کرنا چاہئے کہ وہ وشٹا یا برازہی مین رہتے ہین تیری معرفت کی لذت کو نہین جانتے۔ چہ داند بوزنہ لذات ادرک۔

بن نانوین وکہہ پائے آون جانیا
نانک پرکہیا آپ جن کہوٹا کہرا پہچانیا

اوعزیز جو ورد نام حق مین معروف نہین رہتے وہ سدا ہی دکہہ پاتے رہتے ہین اور آواگون سے نجات نہین پاتے نانک جی مہاراج فرماتے ہین کہ ہر ایک کہوٹے کہرے یعنے نیک اعمال اور بد اعمال کو پرم آتما ہی پہچانتے اور پرکہتے ہین اون کے سوا کوئی بہی نہین۔

شلوک محلا پہلا

شہیان۔ بازان چرغان۔ کوہیان اہہنان کہوالین کہاہ
گہاس کہوالان تنہان ماس کہوالین ایہہ چلائین راہ

باز۔ چرغ۔ شیر وغیرہ جو لحم اور گوشت کے سوا کچہہ بہی نہین کہاتے قدرت انہین ایسا مجبور کرتی ہے کہ وہ گہاس کہانے کو پسند کر لیتے ہین یا غرض وہ جو چاہتا ہے سو کرتا ہے اور جو چاہے گا سو کرے گا۔ الہیان ہمہ شربت زگلاب وقند ست قوت دانا ہمہ از خون جگر مے بینم۔ اسپ تازی شدہ مجروح بزیر پالان۔ طوق زرین ہمہ در گردن خرمے بینم۔

ندیان وچہ ٹبے دکہائین تہلین کرین اسگاہ
کیڑا تہاپ دین بادشاہی لشکر کرین تباہ

اوعزیز جہان دریا بہتے ہون وہان پرم آتما خاک کے ٹیلے پیدا کر دیتا ہے جہان خشکی کے سوا کچہہ بہی دکہلائی نہ دیتا ہو وہان دریا چلا دیتا ہے اونے سے حقیر ملکہ کیڑے سے بہی ناچیز کے سر پر تاج شاہی رکہہ دیتا ہے اور بڑے بڑے لشکرون کو دم بہر مین خاکستر کر دیتا ہے جو کل آسمان سے باتین کرتے تہے آج صفحہ ہستی پر اون کا نام اور نشان بہی نظر نہین آتا۔ فلک پامال ہا کو پل مین سوچیہہ ہے گمس رانی۔ جن لوگون کے بزرگون کو اونکی گلیون اور کوچون مین بہی کوئی نہین جانتا تہا وہ آج اکڑ اکڑ کر چلتے ہین اور یہی دعوے کرتے ہین۔ مثل من نیست درجہان ثانی۔ نادرشاہ کی اولاد جس نے اس قدر خونریزیان کین آج کہان ہے۔ ضحاک کے پس ماندون کا آج کہان پتہ ملتا ہے۔ قدرت کوہ کو دم بہر مین کاہ بنا دیتی ہے اور کاہ کو لحظہ بہر مین کوہ قدرت دم بہر مین راج کو رنک بنا دیتی ہے اور رنک کو راجہ دم بہر مین شاہ کو گدا بنا دیتی اور گدا کو شاہ۔ عجب نادان ہین وہ جن کو ہو عجب تاج سلطانی۔ فلک پامال ہا کو پل مین سو نیچہ ہے گمس رانی۔ قدرت لحظہ بہر مین خاک نشین کو کرسی نشین بنا دیتی ہے اور کرسی نشین کو خاک نشین قدرت دم بہر مین وہ ظہور مین لے آتی ہے جسکا ظہور مین آنا ناممکنات سے ہو قدرت لحظہ بہر مین وہ وقوع مین لے آتی ہے جسکا وقوع مین آنا خواب اور خیال مین بہی ممکن نہو قدرت دم بہر مین توانا کو ناتوانا بنا دیتی ہے اور ناتوانا کو توانا۔ قدرت دم بہر مین بینا کو نابینا اور نابینا کو بینا بنا دیتی ہے قدرت دم بہر مین محتاج کو حاجت روا بنا دیتی اور حاجت روا کو محتاج قدرت دم بہر مین دستگیر کو دست نگر بنا دیتی ہے اور دست نگر کو دستگیر قدرت دم بہر مین راہزن کو راہ نما بنا دیتی ہے اور راہ نما کو راہزن

نانک سیون جون بچے بہاوین تین تون دے گراہ +
نانک جی مہاراج فرماتے ہین کہ جسطرح پر بچے آپکی مرضی ہوتی ہے اوسی طرح جسقدر مخلوق
ہے تاہے اوسے جیسا بتاہے وہ تم دانا مطلق دیتا ہے سو اوست قاصر جیجو اہداد

محلا دو

سوہی پورے شاہ - جنہان پورا پایا + اے عزیز شاہ کامل
وہی ہین جنہون نے اوسکامل کی معرفت کامل طور سے حاصل کی -

اوہ بے پرواہ - رہے اکسے رنگ + اے عزیز وہ بے
پرواہ ہمیشہ ہی ایک رنگ یا ایکہی حالت پر رہتا ہے -

دیشن روپ اتھاہ - ورلے پائین + اوس کے روپ کا
دیکھنا بھی اتھاہ ہے یعنی بے غایت اوسے بہی کوئی ورلا ہی پاتا ہے سے
این سعادت بزور بازو نیست + تا نہ بخشد خدای بخشندہ +

محلا پہلا

اک ماسہاری اک تین کہانہہ اکنان جیتی امرت پانہہ
اک متیان مین متیان کہانہہ اک پون شماری پون شمار
اے عزیز اکثر اشخاص صرف گوشت کہاتے ہین اور اکثر صرف گہاس پات کہا کر
گذارہ کرتے ہین اکثر مٹی مین رہتے ہین اور مٹی ہی کہا کر گذر کرتے ہین بعض صرف
ہوا ہی سے مستفید ہوتے ہین -

اک نرانکاری نام اداہار جیوے داتا مرے نہ کوئے
نانک جنھے جان تاہین من سوے
اے عزیز ایک فرقہ کا نام نرانکاری ہے یعنی وہ صرف نام پاک ہر وقت رکھتے ہین اور اوسکا
ہی شغل رکھتا ہے اونکا عقیدہ ہے کہ وہی دانا یعنی رازق عالم ہی دایم قایم
رہتا ہے اوس کو کبھی زوال نہین نانک جی مہاراج فرماتے ہین کہ وہی ہر ایک
کو مرغوب معلوم ہوتا ہے جیسے طبیب کو میلان ہوتا ہے -

پوڑی

پورے گور کی کار کرم کمائے + گور متین آپ گنوائے نام دہیائے
اے عزیز ہادی کامل کی آیین کی تقلید کر و خودی کو دور سے دور باش کہو اور محو
ہو جاؤ ورد نام حق مین -

دوجے کار ہی لگ جنم گنوائے + بن ناوین سب بس ہے کہائے
اے عزیز جو دوئی مین مبتلا ہوتے ہین وہی اپنی زندگی کو ضایع کرتے ہین اے عزیز ورد
نام حق بلے یہ دن کہانا اور پینا زہر کہانے کے برابر ہے -

سچا شبد صلاح سچ سمائی + بن ست گور سیون نا ہین
سکھہ نواس پہر پہر اوے + اے عزیز صلاح یہی ہے کہ سچے شبد
کو گاتے رہین اور سچ ہی مین محو رہو اے عزیز جب تک ست گور یعنی پرماتما کی
سیوا یا عبادت نہ کرین تب تک ممکن نہین کہ سکھہ یا سے ورلے ساتھہ زندگی بسر
کر سکین اور یہہ ممکن ہے کہ اسی دکھہ اور ملال کی حالت مین بار بار قید تناسخ مین آکر

دنیا کہوٹی راس کوڑ کمائے + نانک سچ کہرا صلاح پت سے جائے
اے عزیز یہہ دنیا کیا ہے کہوٹا سرمایہ - دنیا کی کمائی کیا ہے اسی لیا حق نانک جی مہاراج
فرماتے ہین کہ صلاح کا یہی ہے کہ سچائی کو اختیار کرین اور عزت اور آبرو کے ساتھہ
دنیا سے رخصت ہون -

شلوک محلا پہلا

تدہ بہاوین تا واہ واہ گاوین نا تدہ بہا نوین جل جاوین
جان تدہ بہاوین تاکرین و بہوتان بستگی نا دہیجا دہن
اے پرماتما جو تیرے پریم مین مگن رہتے ہین یا تیرے ہی بھجن مین سرگرم رہ
واہ واہ کرتے ہوئے تجھے ہی گاتے رہتے ہین جو تیرے پریم مین مگن نہین ہتے
یا تیری یاد مین محو نہین رہتے وہ اگیان کی آگ سے جل بل جاتے ہین اے پرماتما
جو تیری طرف رجوع لاتے ہین وہی سلطان الاذکار کے ورد مین معروف رہتے
ہین اور اونہین کے قلب سے اوم شبد کا ورد خود بخود ہوتا رہتا ہے -

جان تدہ بہانوین تا پڑہین کیتبان - ملا شیخ کہاوین
جان تدہ بہانوین تا ہووین راجے رس کس بہت کماوین
اے پرماتما اگر تیری مرضی ہو تو شوق پیدا ہوتا ہے کتابون کے پڑہنے اور ملا
اور شیخ کہلانے کا اے پرماتما اگر تو چاہے تو راجہ بن سکتے ہین اور ہر قسم کی
نعمتون کو جمع کر سکتے ہین -

جان تدہ بہاوین تیغ وگاوین سر منڈی کٹ جاوین
جان تدہ بہاوین جاوین دستتر سن گلان گہر آوین
اے پرماتما اگر تیری مرضی ہووے تو تلوار چلاتے ہین جس سے یہہ نتیجہ بر آتا ہو
کہ سر کٹ جاتے ہین اے پرماتما اگر تیری مرضی ہو تو اطراف عالم مین گشت کرکے
اور ہر طرح سے معلومات حاصل کرکے اپنے وطن مین واپس آ جاتے ہین -

تدہ بہاوین نانو رچاوین تدہ بہانے تو بہاوین
نانک ایک کہے بینتی ہور سگلے کوڑ کماوین
اے پرماتما اگر تیری مرضی ہو تو وہ کام کرین جنکی طفیل نام ورد ہو جاتے ہین اے
پرماتما اگر تو چاہے تو صرف تیری ہی طرف رجوع لاتے ہین نانک جی مہاراج فرماتے
ہین کہ مین صرف یہی عرض کرتا ہوں کہ تیری ہی عبادت کے سوا اور جتنے کام ہین
وہ سارے ہی کوڑ اور بیکار ہین -

محلا پہلا

جان تو وڈا سب وڈیایان چنگے چنگا ہووین
جان تو سچا تا سب کو سچا کوڑا کوئی نہ کوئی
اے عزیز اگر تجھہ مین ہر قسم کی خوبیان اور تیرا ایمان ہے تو سمجھنا چاہیئے کہ تو
ہی افضل ہے اور تو ہی عظیم القدر ہے اے عزیز اگر تو سچا ہے تو تیری نظر مین دشمن یا
مراد یہہ کہ اگر انسان خود کسی قسم کی برائی نہ کرے تو سب ہی اوس کو بھلا ہی کرتے
ہین کوئی بہی اوس سے برائی نہین کرتا اگر انسان خود راست باز ہو تو کوئی بھی جہوٹا
اوسکو نظر ہی نہین آتا -

آکہن ویکہن بولن چلن جیون مرنا دہات
حکم ساج حکمے وچ رکہے نانک سچا آپ
اے عزیز تو اوسکے حکم کے سوا کوئی ایک حرف بھی زبان سے نہ کہہ سکتا ہے اور
نہ کچھہ دیکہہ سکتا ہے اور نہ چل پہر سکتا ہے نہ جی سکتا ہے نہ مر سکتا ہے نانک
جی مہاراج فرماتے ہین کہ جو کچھہ ہوا یا ہوتا ہے یا آیندہ ہوگا وہ اوسی کے حکم سے
ہوگا ہم کو یقین کرنا چاہیئے کہ وہ حق ہے -

پوڑی

ست گور سیو نسنگ بہرم چکائی
ست گور آکہے کار سو کار کمائی
اے عزیز ہادی برحق کی سیوا کر وہ تیرے شکوک کو رفع کر دیگا اے عزیز ہادی کامل
جو کچھہ ہدایت کرے اوسی پر عمل کر -

ست گور ہوئے دیال تا نام دہیائے
لاہا بہگت سو ساج گور مکہہ پائے
اے عزیز ورد نام حق کی طرف تب ہی رجوع ہوتا ہے جب ہادی برحق مہربان
ہوتے ہین یا ایسا کرنے کی توفیق بخشتے ہین - اے عزیز اگر سوال کیا جائے کہ عبادت
سے کیا حاصل ہے تو ہم جواب دیتے ہین کہ حق حق حق - اے عزیز یہہ نعمت
صرف عرفا ہی کو حاصل ہوتی ہے -

من مکہہ کوڑ غبار ۔ کوڑ کماسی ۔
سچے وکو در جا ئی سچ چو ا ئی
ای عزیز نفس کے بند تو جھوٹ بولتے ہین اور کوڑ ہی کماتے ہین ای عزیز جا نا چاہئے
سچے کے دروازے پر پہونچے سچ ہی سچ نصیب ہوتا ہے ۔
سچے اندر محل ۔ سچ بولا ئی
نانک سدا سچیار سچ سما ئی
نانک جی مہاراج فرماتے ہین کہ جو کچھہ ہے سو سچ ہے سچ ہی مین سمانا چاہئے
محو الحق ہونے سے بڑا کوئی ہی ذریعہ کامیابی کا نہین ۔

شلوک محلا پہلا

کلکلا تی راجے قصائی ✤ دہرم پنکہہ کر اوڑیا
ای عزیز کلجگ مین راجا قصائیون کے مثل ہو گئے ہین یعنی اگر وہ اپنے گذشتہ اعمال
پر نظر کرین ... دہرم یا اعمال نیک کو گر من کرین تو جس طرح پرندہ اپنے پرون کی
قوت سے اڑ جاتا ہے اوسی طرح ... دہرم یا اون کے طفیل پاپ سے نکلنے
سے مانند پنچی کر نکل جا تے ہین ۔
کوڑا ماوس سچ چندرما ن ✤ دیکہین نا ہی کہین چڑہیا
ای عزیز اماوس کو جھوٹ سے تشبیہ دیتے ہین اور چاند کو سچ سے کبھی کوئی نہین
مان سکتا کہ اماوس کی رات کو چاند کے درشن ہو سکتے ہین یہ دہیان رہنا چاہئے کہ جب
تک جھوٹ کی ذرا بہی آلائش ہے تب تک سچ کا ظہور نہین ہو سکتا ۔
ہون بہال وکہنی ہوئی ✤ اندہیرے راہ نہ کوئی
ای عزیز وسیع الہمت جو ابن ... نصیب ہوئی مگر اگیان کے اندہیرے اوسکو
راہ کو معلوم نہ کر سکی ۔
وچ ہومے کر دوکہہ روئی ✤ کہو نانک کس بدہ گت ہوئی
اپنے عزیز ... اور غرور نے کام تمام کر دیا اور اسی دکہہ مین روتے روتے جان
نکل گئی نانک جی مہاراج فرماتے ہین کہ جن کی یہہ حالت ہوئی ہے اون کا انجام سب
کو معلوم ۔

محلہ ۳

کلیا بہرت ۔ ... سنسار ۔ کوڑ مکہہ کوئی اوترے پار
... سنسار ... پار ہونا خالہ جی کا گہر نہین
... ہوا ...
کان ... دانند

...
جس کو نظر کرے لیتی دیوے ✤ نانک گورمکہہ رتن سو لیوے
عزیز جسپر پرم آتما کا فضل ہوتا ہے وہی گیان کی نعمت پاتا ہے نانک جی
مہاراج فرماتے ہین کہ عارف ہی اس نعمت کو حاصل کر سکتے ہین ۔

پوڑی

بہگتان تے سنساریان ✤ جوڑ کدے نہ آیا ✤
ای عزیز تارک الدنیا اور دنیادار کبہی ایک دوسرے سے اتفاق نہین کر سکتے
... خدا خواہی وہم دنیا ... این خیال است و محال است و جنون
کرتا آپ ابہول ہے ✤ نہ بہولے کسے دا بہولا یا
عزیز فاعل حقیقی کل کسی کے دہوکہ مین نہین آ سکتا اور نہ کوئی اوسکو بہلا سکتا ہے
بہگتان آپے میلین ۔ جنہان سچو سچ کمایا ✤ ای عزیز عارفون
کو وہ آپ ہی اوس کا وصال نصیب ہو جاتا ہے ای عزیز عارف وہی مین جو سچی
سچے صاحب مین محو رہتے ہین اور سچ کے سوا کسی قسم کا فعل کرتے ہین اور نہ
کوئی ایسا قول زبان پر لاتے ہین جو سچ سے خالی ہو ۔
سنساری آپ کہویا ہین ✤ جنہان کوڑ بول بکہہ کہایا

او عزیز دنیادار آپ سے ... اپنے خدا کو بہولے ہوئے ہین یعنی دنیا کی بہت سی در
ناحق شناسی کے طفیل ۔
چلن سار نہ جانئے ✤ کام کرودہ وس دہا یا
او عزیز دنیادار کام اور کرودہ یعنی شہوت اور غضب کے بس مین ہین وہ نہین جانتے
کہ دہرم کے رو سے کون سے کام کرنے کے لایق ہین اور کون سے چھوڑنے کے قابل ۔
بہگت کرن ہر چاکری ✤ جنہان ان دن نام دہیایا
ای عزیز بہگت اور عابد اپنے ہی پرم آتما کی چاکری کرتے ہین اور دن رات اوسکے
نام پاک کے ورد مین مصروف رہتے ہین ۔
داسن داس ہوئے کے ✤ جنہان وچون آپ گنوایا
او عزیز جو پرم آتما کی بارگاہ مین اوسکے داسون کے داس اوسکے غلامون کے غلام اوسکے
خادمون کے خادم بنے رہتے ہین یقین کرو کہ وہی مائی اور منی اور غرور ... کو دور
سے دور ... رہتے ہین ۔
اوہنان خصمے کے در ✤ مکہہ اوجلے سچے شبد سوہایا ✤ او عزیز
جو اوسکے خادمون کے خادم اور داسون کے داس بنتے ہین وہی اوسکی درگاہ مین سرخرو
اور کامیابی سے حاضر ہوتے ہین اور وہی سچے شبد کے ورد مین مصروف رہتے ہین

شلوک محلہ پہلا

سبہا مین صالاح ✤ جنہان دہیایا اک من ✤ او عزیز
وہی تعریف کے قابل ہین جو دل سے پرم آتما کے سمرن مین مصروف رہتے ہین ۔
سے ہی پورے شاہ ✤ نفسے اوپر لڑ مرے ✤ او عزیز شاہ
کامل وہی ہین جنہون نے جہاد اکبر کیا یعنی اپنے نفس کو شہید کر لیا اور نفسانیت سے دور
دوجے بہیٹے راہ ✤ من کیان متی کہنڈیان ✤ او عزیز
جو پرم آتما کے در کو چھوڑ کر اور ون کے دروں پر ٹکرین مارتے رہے یا اپنے نفس کی خواہشون
کو برلاتے رہے وہی لغزش اور تباہی مین پڑ کر بیان سے راندہ اور وہان سے ماندہ
منصور ہوئے ۔
بہت پیا اسگاہ ✤ غوطے کہا ئین نہ لکہین ✤ ای عزیز بہت
سے لوگ جنہون نے دعوی کیا تہا کہ ہم اوسکی قدرت کے رموز کی تہ کو پہونچے ہوئے ہین یا
پہونچین گے وہ ایسے ڈوبے کہ اونکا پتہ ہی نہین سے در این ورطہ کشتی فرو شد ہزار
کہ پیدا نشد تختۂ برکنار ✤
نیچے موہنہ بہرکراہ ✤ بہوکہہ تکہا دو بہونکیان ✤ مترجم کہتا
ہے کہ اس شبد مین یہہ ظاہر کیا گیا ہے کہ اگر انسان کو بہوک یا پیاس کی تکلیف
برداشت کرنی پڑے تو واجب نہین ہے کہ وہ ایک ہی حرف شکایت کا زبان پر لائے
اوسکو جاننا چاہئے کہ لقمہ دینا یا پانی پلانا تیرے کے ہاتہ مین ہے یعنی بہ قدرت
مین ... ہے کیا فائدہ سے رضا بداده بده وز جبین گرہ بکشا ✤ کہ بر من
تو در اختیار نکشادہ است ✤
کہا وا ہوے سو نا ہ ✤ یہی کہانے دی دوستی
ای عزیز وقت کے لذیذ اور نفیس طعام کہا کہا کر انجام کار خاکستر ہو جاتے ہین
پس جسم انجام کو خاک یا خاکستر ہو جانا ہے اوس سے دوستی کیا ۔
دیتے آتی اونکہہ ✤ الہین میٹ پوار گیا ✤ ای عزیز جب تمام
جسم انسان مین جو ہر استحالہ کو پہونچتا ہے تب انسان کو خواب غفلت نصیب
ہو جاتی ہے پس جس سے غفلت نصیب ہو اوس سے دوستی کیا ۔
یہی اوٹہہ رہیونے واو ✤ سی حرفیان کی پڑہدہی
... نے خود ... کی طرف توجہ کیا ... عام مین ... مضامین کے ۔ سی
حرفی ... مین ... زبانی جمع خرچ سے کیا حاصل حلوا حلوا اگر گوئی صد سال
... دہن شیرین ...

سچے ویلا وقت + جے آکھین ہو موہ + اے عزیز تمام
ویلے اور تمام وقت مبارک ہیں اگر تو صرف ہو ہو یا پرم آتما کا ورد کرے -
نانک صاحب من وسے + سچا ناون سو + نانک جی
مہاراج ارشاد فرماتے ہیں کہ حقیقی عمل یہی ہے کہ پرم آتما یا سچا صاحب دل میں
ظہر کرے -

محلہ دو

کرم پورے پورا گورو + پورا جان کا بول + اے عزیز کامل
خوش نصیبی سے ہی آدمی کامل کی جناب میں رسائی نصیب ہوتی ہے [illegible]
[illegible] آدمی کا پورا بول ہو جاتا ہے یا پوری ہدایت
نانک پورا جے کرے + گھٹے ناہی تول + نانک جی
مہاراج فرماتے ہیں کہ اوس [illegible] کامل نے جو کچھ کیا سو پورا کیا اے عزیز اوس
کے قدرتی وزن میں کبھی کمی نہیں ہو سکتی

پوڑی

جہان تو تا کیا ہور ہین سچ سنائی
مٹھی دہندے چور محل نہ پائی
اے عزیز جہان حق کا ہی ذکر ہو تا ہو وہاں اور کسی گفتگو کے سنانے کی کیا
حاجت ہے - اے عزیز جو حق کو چھوڑ کر ناحق میں مبتلا ہو رہے ہیں یا جنہوں نے
ناحق نے ہی ٹھگ لیا ہے وہ کبھی اوس سچے محل یا سچی بارگاہ میں رسائی حاصل
نہیں کر سکتے -

اے نہان چت کٹھور سیو گنوائی
جت گھٹ سچ نہ پائے سو بھن گھڑائی
اے عزیز جن کے دل سخت کٹھور یعنی ہیں یا جن کے دل پتھر کا نمونہ بن رہے
ہیں وہ اگر سیوا یا عبادت بھی کریں تو محض انکار ہے اور بیفائدہ ہے اے عزیز جہاں
سچائی نہ ہو وہاں ضرور ہی کھوٹ پیدا ہوتی ہے -

کیونکر پورے وٹ تول تلائی
کوئی نہ آکھے گھٹ ہوے جائی
اے عزیز کوئی نہیں کہتا کہ میں پاپی ہوں بلکہ سب ہی کہتے ہیں کہ میں ہی سچا ہوں
غرض ہر ایک اپنی بڑائی اور صفت کا اظہار کرتا ہے اے عزیز جب [illegible]
صورت ہے تب کیونکر ممکن ہے کہ پورے تول کا دعوی کیا جاسکے یا اپنے آپ کو
کامل المیار کہہ سکیں

لتین کھڑے پرکھ در بینائی
سودا اکے ہٹ پورے گور پائے
اے عزیز لاتون کے بل کھڑے ہو کر پرکھ رہے ہیں اور یہی معلوم ہو رہا ہے
کہ ایک ہی دوکان میں سودا ہے - مترجم کہتا ہے کہ جس دوکان میں یہ
سودا ہے اوس دوکان کا نام عقل ہے اور عقل ہی کو بخشتیں رسول خدا یا پورا
گورو یا مرشد کامل مانا گیا ہے

شلوک محلہ دو

اٹھین پہرین آٹھہ کھنڈ نانوان کھنڈ شریر
تس وچ نو ندھ نام ایک بھالین گنی گمبھیر
اے عزیز اگر تصور کر لیا جائے کہ یہ آٹھوں پہر آٹھوں کھنڈ کا علم رکھتے ہیں
یا ان آٹھوں پہروں میں آٹھوں کھنڈوں کی کیفیت معلوم ہوتی رہتی ہے
تو اس بات کے ماننے میں ذرا بھی شبہ نہیں ہوتا کہ نوان کھنڈ یہی انسانی
جسم ہے اور اسی کھنڈ میں اوس روشن جواہر کو عارف تلاش کر سکتے ہیں کہ جس
کی روشنی کے سامنے چاند اور سورج کی روشنی بھی کچھ حقیقت نہیں رکھتی

کرم وندی صالاحیا - نانک کر گور پیر +
نانک جی مہاراج فرماتے ہیں کہ محمدت ذات پاک میں وہی مصروف رہ
سکتے ہیں جنہیں مصروف رہنے کی اوسی پاک ذات کی جناب سے توفیق نصیب
ہو چکی ہو اے عزیز تو بھی بجتہ [illegible] ... نانک کے حضور میں رجوع لاؤ -
چوتھے پہر صباح کے سرتیاں - اوپجے چاؤ +
اے عزیز جو چوتھی منزل پہ پہونچ جاتے ہیں [illegible] تو شدم
تو من شدی میں پہنچا ہے [illegible] آتما کے سمرن میں محو ہوتے ہیں اور وہیں
[illegible] کا شوق پیدا ہوتا ہے -
تنہاں دریاوان سیتے دوستی من مکھ سچا ناؤ
اے عزیز ان [illegible] دوستی [illegible] کی خوش نصیبی میں داخل
ہے اے عزیز [illegible] مشغول لیا ہے [illegible] نام حق -
اتھے امرت ونڈئے کرمی ہووے پساؤ +
اے عزیز یہاں [illegible] نام حق [illegible] آب حیات لو پینا [illegible]
[illegible] کمال [illegible] حاصل ہوتی ہے
کنچن کایا کسئے وانی چڑھے چڑھاؤ
جے ہووے نظر صراف کی بہڑ تا پائیں تاؤ
اگر [illegible] حلال کی [illegible] ہو جاتی ہوں ہو وے [illegible]
نانک [illegible] پرم آتما نزدیک پسندیدہ معلوم
[illegible] کی حاجت نہیں ہوتی -
ستین پہریں ست بھلا - بہیے پڑھیاں پاس
اوتھے پاپ پن بیچارئے کوڑے گھٹئے راس
اے عزیز ساتوں پہروں [illegible] آگوتی ہی [illegible]
[illegible] پرم آتما [illegible]
[illegible] مخلوق [illegible] دنیا [illegible]
اوتھے کھوٹے ستین کھرے تھیں شاباس
بولن فاضل بانکا بچ گم خسمے پاس
اے عزیز پرم آتما کی [illegible] اشغال مردہ دیکھے جاتے ہیں اور
کھرے [illegible] تعریف کے قابل [illegible] نانک جی
مہاراج فرماتے ہیں کہ [illegible] پرم آتما کے حکم میں [illegible] سب کا
مالک اور سب کا خداوند اور سب کا خصم ہے -

محلہ ۲

پون گورو پانی پتا - ماتا دہرت مہت
دن سو رات دودائی دایا کھیلین سگل جگت
اے عزیز اگر ہوا کو گورو فرض کر لیا جائے اور پانی کو باپ اور اس زمین
کو والدہ اور دن رات کو دایہ تو ایک عجیب نظارہ پرم آتما کی قدرت
کا حاصل ہوتا ہے کہ سب ہی ان دونوں دائیوں کی گود میں کھیل رہے ہیں
چنگیائیاں برائیاں - واچے دھرم حضور
کرماں آپو آپنی کے نیڑے کے دور
اے عزیز ہر ایک کے برے اور بھلے افعال پرم آتما کے حضور ہی میں ظاہر
ہو رہے ہیں اپنے ہی اعمال کے نتیجے دور و نزدیک حاصل ہو رہے ہیں
کہ ہر چہ ہست از قامت ناساز بے اندام ماست + ورنہ تشریف تو بر بالا ے
کس کوتاہ نیست +
جنہاں نام دھیا یا گئے مشقت گھال
نانک تے مکھ اوجلے کیتی چھٹی نال

نانک [illegible]
[illegible]
[illegible]

پچہ شبد نشان مہا [illegible] نہ پائی

سچ سن بوجہہ [illegible] محل بولائے

اے عزیز [illegible] سچ کا [illegible] کا سیاب اور [illegible]
[illegible] سچ [illegible]
[illegible]

شلوک محلا پہلا

چہلا اگت [illegible] سا کرا ہین

[illegible] سچ [illegible] پہلا فایدہ [illegible] کا [illegible]
سا [illegible] ہوتا ہے اے عزیز [illegible] وہی طعام کو
[illegible]

[illegible] ہک چیلا ہین

اے [illegible]
[illegible] زمین کے
باشندہ [illegible]

پوڑی

سچا ہو جین ۔ بہا و ست گور وسیا

پچہ ہی پتیا ہ سچ وتسیا

اے عزیز [illegible] پرم آتما
[illegible] نصیب ہوتی
[illegible]

ستگور [illegible] وسیا

ست گور [illegible] نانو پریم رسیا

اے عزیز [illegible] جہان [illegible] ہوا اور اگر
[illegible] دلوا سے [illegible]
[illegible] عزیز [illegible] آدمی
[illegible] حق کا شوق پیدا ہو جاتا ہے ۔

[illegible] دیوان لوٹ نہ جاسکے

[illegible] جہوٹہ و کہان سو [illegible]

[illegible] اے عزیز [illegible]
[illegible] آدمی [illegible]
[illegible]

[illegible] چڑ ہا ہین

اے عزیز [illegible] بات کو [illegible] رکہہ کر
[illegible]

[illegible] داتا + سب کو نتہہ چلا ہین

اے عزیز [illegible] پرم آتما سب سے برا اور سب کا داتا اور سب طرح کی سامرتہہ
یا طاقت کا رکہنے والا سب کو [illegible] کرکے اپنے ہی حکم پر چلاتا ہے سے
رشتہ [illegible] خاطر خواہ [illegible]

اپنا تان ہووے مین اندر کرین بہی آپ کرا ہین

جے [illegible] صاحب لے وڈ وائین دے کرین رضا ہین

اے عزیز اگر ہمکو ذاتی تاب اور توان حاصل ہو تو یہہ بہی کرین اور وہ بہی کرائین
لیکن جب ہم کچہہ بہی تاب اور توان [illegible] سکر حکم کے نہین رکہتے ہم اس تاب
اور توان سے کوئی بہی کام نہین لے سکتے اے پرم آتما تو ہی سب سے بڑا ہے
اور تو ہی سب کا صاحب ہے تیری رضا ہے اوسی پر ہم راضی اور جو تیری قضا
ہے اوسی پر ہم شاکر ہین ۔

نانک نظر کرے جس اوپر سچ نام وڈیائی

نانک جی مہاراج فرماتے ہین کہ جس پر پرم آتما مہر کی نظر کرتا ہے اوسی
کو اوس سچے نام کے ورد کی توفیق بخشتا ہے ۔

اکہین آکہہ نہ رجیان سنن نہ رجین کان

اے عزیز قوت ناطقہ اوس کے گنون اور خوبیون کا ذکر کرکر سیر نہین ہوتی
اے عزیز کان اسکی اوصاف کو سن سن کر سیر نہین ہو سکتے ۔

اکہین دیکہہ نہ رجیان گن گاہک اک دن

اے عزیز جو اوس کے گنون کے جویا ہین اون کی آنکہین اون کے گنون کو دیکہہ
دیکہہ کر سیر نہین ہو سکتیں ۔

بہوکہیان بہوکہہ نہ اوترے + گلین بہوکہہ نہ جائے

اے عزیز [illegible] اوس کے نام یا اوس کے ورد کی جو کہہ ہے وہ جتنا ورد کرین
[illegible] اون کی بہوکہہ بڑہتی جاتی ہے اے عزیز یا درکہنا چاہیے کہ
بہوکہہ صرف زبانی جمع خرچ سے رفع نہین ہو سکتی تاوقتیکہ عملاً اوس کے
ورد کرنے کا انتظام [illegible]

نانک بہوکہا تا رجے ۔ جے گن کہہ گنی سمائے

نانک جی مہاراج فرماتے ہین کہ اوس کے نام کے بہوکہے کو تب ہی سیری
نصیب ہو سکتی ہے جب اوس کے گنون کا ذکر کرتے کرتے اوسی مین محو ہو جائین

پوڑی

بن سچے سب کوڑ کوڑ کمائی + بن سچے کوڑیا رنبہ چلائی

اے عزیز اوس سچے صاحب کے سوا سب جہوٹہی است مین اور سب کی کمائی
کوڑیا [illegible] ۔ اے عزیز اوس سچے صاحب کی محبت کے سوا اور جتنی محبتین
ہین وہ ساری ہی جہوٹہی ہین ۔ بن سچے بن جہار جہار رلائی + بن

بن سچے دربار کوڑ نہ جائے + کوڑی لالچ لاگ محل کہہ پائی

اے عزیز اوس سچے دربار کے سوا کہین بہی جہوٹ کا خاتمہ نہین ہوتا اسی
جہوٹ کے باعث ہم سب کچہہ ضائع کر رہے ہین ۔

سب جگ ٹہگیو ٹہگ ہی جائی + تن مین ترشنا اگ شبد بوجہائی

اے عزیز [illegible] ٹہگ ہے اور یہی سب کو ٹہگ رہا ہے اے عزیز ایک بزرگ
نے یہہ جہیستان [illegible] ہے کہ یہہ ترشنا اور یہہ تن اور یہہ من سب ہی
[illegible] ہین سے [illegible] این ہمہ بیوفا ۔ وفا دار نگہدار کا خرفنا

شلوک محلا پہلا

نانک گور سنتو کہہ ۔ رکہہ دہرم ۔ پہول پہل گیان

رس رسیات ہریا سدا پکے کرم دہیان

نانک جی مہاراج فرماتے ہین کہ قناعت کو مرشد آور دہرم کو درخت اور اسکے پہل پہول
گیان اے عزیز یہہ درخت سدا ہی ہرا رہتا ہے اور اوسی کی مہربانی سے اس درخت
کے پہل پکے ہین ۔

اکہیانیون کا اگیان ناشے ۔ دانان کے سردار

اے عزیز تمام دانون سے افضل تر دان ہے اگیان کا ناش کرنا اور گیان کو
پرگہٹ کرنا ۔

محلا پہلا

سونے بر کہہ پت پروالا ۔ پہول جواہر لعل + اے عزیز سونے کا

ایک درخت ہے اس درخت کے تمام پتے سونے ہی سے بنے ہوئے ہین اس درخت مین جو پھول ہین وہی جواہرات اور لعل ہین۔

نت پھل رتن لگین گمہ بھاگ - ہروے روے نال

اس درخت کو روزمرہ جواہرات ہی کے پھل لگتے ہین اور یہہ درخت ہمارے ہردے یا دل سے دور نہین۔

نانک کرم ہووے گمہ مستک - لکھیا ہووے لیکھ

نانک جی مہاراج فرماتے ہین کہ وہی ظہور مین آتا ہے جو نوشتہ ازلی ہوتا ہے۔

اٹھہ سٹھہ تیرتھ گورکی چرنی + پوجے سدا وشیکھہ

جو گرو کی سیوا یا عبادت مین مصروف رہتے ہین وہ اٹھسٹھہ تیرتھون کے پھل خود بخود حاصل کر لیتے ہین سے سرہ تو حدیث کعبہ ودبر کمن یک تبلۂ گرنینا دھیدہ غیر یکمن +

ہنسا ہیت - لوبہ کوپ - چارین ندیان اگ

پوین وچ جین نانکا ترئی کرہین لگ -

اے عزیز کسی جی کو ستانا یا اوسکا خون کرانا اور لوبھ اور کام اور غصہ ہنکار یہہ چارون ندیان آگ سے بھری ہوئی ہین جو ان ندیون مین پڑتے ہین وہ بڑی ذلت سے تباہ ہوتے ہین نانک جی فرماتے ہین مبارک ہین وہ جو اس سنسار ساگر سے تیر جاتے ہین۔

پوڑی

جیو ندیان مر مارنہ پچھوتاہی + بنڈا ایہہ سنسار کس کو سمجھائی

اے عزیز جو جیتے ہی مر جاتے ہین یعنی جن کی نفسانیت جن کی مائی اور منی معدوم ہو جاتی ہے وہ کبھی پشیمان نہین ہوتے اے عزیز یہہ سارا ہی سنسار اسنت اور سر پر جو بہا ہے کس کر سمجھائین آ

سچ نہ دھرے پیار - دھندے دہائے

کال برا ہے کال کیون نا پچھتاے -

اے عزیز سچ سے تو رغبت نہین کرتے مگر کام وکاج مین مستغرق ہین جو وقت جھوٹ اور راست مین تمام ہووے وہ وقت نہایت ہی برا ہے اگر وقت ایسے ناشایستہ کام مین صرف ہوا اور اوس پر افسوس نہ کرین تو یہہ بہوٹے تعجب کی بات نہین۔

چلے سر جیندار نا رے داے + آپے دے ہے پیار من وسائی

اے عزیز جو کچھ ہوتا ہے سو حکم الٰہی سے اے عزیز پرم آتما ہی ہمکو توفیق دیتے ہین کہ ہم اون کی رضا پر راضی اور اون کی قضا پر شاکر رہین۔

موہ تن چاولنب بھری پائی

گورپرسادین بوجھہ سچ سمائی

اے عزیز جو موہ اور محبت مین محو رہتے ہین وہ موہ یا محبت کے نتایج پاتے ہین لیکن واجب یہی ہے اور گورو جی کی آگیا بھی یہی ہے کہ سارے موہ تیاگ کے محو فی الحق ہو جائین

سلوک محلا پہلا

تو نبی تو بناوس - اک دھتورا نیم پھل -

من مکھہ دسین تس جس تو چت نہ آوین

یہہ سنسار حنظل اور تخم حنظل سے تشبیہہ رکھتا ہے یا دھتورا اور نیم ہے اے عزیز دنیا کے بندے اونہین کو نظر آتے ہین جنہین تو چت نہین آتا غرض جنہین تو چت آتا وہ تیرے سوا کسی اور کو نہین دیکھتے سے تو بجشمان دل مبین جز دوست + ہر چہ بینی بدانکہ مظہر او ست +

نانک کہے کس - بنڈن کرمان باہرے

نانک جی مہاراج فرماتے کہ مقسوم کے باہر کچھ بھی نہین ہو سکتا۔

محلا پہلا

مت پکھیرو کرت ساتھہ کب اوتم

کب نیچ کب چندن کب اک ڈال کب اوچی پریت

عقل کو پرندہ فرض کرو۔ اوس کی کارروائی کو اوسی کا جز و سمجھو اور تم ہو یا نیچ عقل سب مین موجود ہے جسطرح ایک ڈال صندل سے خوشبو عمدگی کے ساتھہ حاصل ہوتی ہے اوسی طرح اوتم کی پریت یا دوستی سے عمدہ نتیجے حاصل ہوتے ہین ـ

نانک حکم چلاے - صاحب لگی ریت

نانک جی مہاراج فرماتے ہین کہ جو سچے صاحب سے لو لگاتے ہین اونہین کو وہ اس قابل بنا دیتا ہے کہ وہ اوس کے حکم پر جوت کے تون چلین۔

پوڑی

کیتے کہین وکہان کہہ کہہ جاونا

وید کہین وکہیان انت نہ پاونا

اے عزیز بہت سے مہاتما پرم آتما کے گن کہتے کہتے تھک جاتے ہین اے عزیز وید مقدس بھی اوس کے گنون کی نسبت یہی کہتا ہے کہ نہ تو اونکا انت ہی ہے اور نہ پار۔

پڑھیان نا ہین بھید بوجھے پاونا

کھٹ درشن کے بھیکھہ کسے سچ سماونا

اے عزیز صرف پڑھنے سے ہم اوس کے بھید کو نہین پا سکتے تمام شاستر ون کی یہی ہدایت ہے کہ محو فی الحق ہونے سے بہتر کوئی بھی ذریعہ ملنے کا نہین

سلوک محلہ دو

منتری ہوے کر اپنا بدہ کے پیچھے جا

آپن ہتھی آپنے اپنا ہی کیتا پا

اے عزیز تو اپنا وزیر آپ ہی بن اپنی عقل کی تقلید کر اے عزیز جیسی کرنی اپنی ہے ہی جیسا کروگے ویسا ہی پھل پاؤ گے۔

حکم پایا دہر خصم کا اٹھون دہکا کہاے

گورنکھہ آگے من مکھہ ارے ڈوبنے جن سماے

اے عزیز اپنے سچے صاحب کے حکم کی تعمیل کرو دنیا مین دھکے کھاتے ہین بہتر یہہ ہے کہ دنیا اور مافیہا کو ترک کرکے محو ہو جاؤ حق مین اے عزیز یہہ تعجب کی بات ہے کہ عارفون سے دل جھڑتے ہین اور یہہ نہین جانتے کہ حق کیا ہے وہ سر سر محبت اور مہاتمہ مین مستغرق رہتے ہین۔

دو نان سر بان آپے خسم دیکھے کرے اوپاے

نانک ایوین جانیے سب کچھ لتینے رضاے

پرم آتما ہی ہمارے مالک ہین اور وہی ہمارے سوامی نانک جی مہاراج فرماتے ہین کہ سے سر تسلیم خم ہے جو مزاج یار مین آے۔

محلہ ۲

نانک پرکہین آپ کو تا پارکہہ جان

روگ دارو دونو بوجھے تا وید سجان

نانک جی مہاراج فرماتے ہین کہ پرکھنے والے وہی ہین جو پہلے آپ کو پرکھین کیونکہ دانا طبیب وہی ہوتا ہے جو نہ صرف کسی مرض ہی کی تشخیص پر قادر ہوتا ہے بلکہ دوا کے کرنے پر بھی۔

واشٹ نہ کرین معاملہ - جا کے مہربان

موہ مان گلان کرین ہان لاہے تان

دن معافہ بیہ احتیاطی ہے یکرو احتیاط کو ہر حال ہین لازمی جانو۔

لبہہ نہ جلیئے سچ رہے سو ہی ست پروان

سچے سبد ہر آکاش کو کیون پہوچے پان

ای عزیز جو سچے ہیں وہ سچ ہی سچ ہے یہان ہی سچ ہی کا رنگ اور وہان بہی سچ سچ سے سوا کچہ ہی نہین۔

اسکے اوستے ہے اگم سبنے واسے دربان + یہان بہی

وہ ہے اور وہان بہی وہا۔

پوڑی

ناری پرکہہ پیار۔ پریم سنگاریان

کرن بہگت دن رات نہ رہین نوواریان

وہی مقبول ہے جو سچے صاحب سے لو لگائے ای عزیز جو اوس سے لو لگاتے ہین وہ دن رات اوسی کی محبت یا بہگتی مین مصروف رہتے ہین

محلان منجہہ نواس شبد سواریان

سچ کہین اروداس سے وسچاریان

وہ معزز محل مین آباد ہوتے ہین جو سچائی کو اختیار کرین اور پرم آتما کے سمرن مین مصروف رہین۔

سوہن خصمے پاس حکم سد ناریان

سکہی کہن ارداس۔ منون پیاریان

ای عزیز وہی اپنے خاوند اپنے صاحب کے نزدیک قدر کے قابل سمجہی جاتی ہین جو اوسکے حکم کی تعمیل کو اپنا فرض جانین ای عزیز وہی پیار کرنے کے لائق ہوتی ہین جو اوسی کی بارگاہ مین محبت یا مناجات صدق دل سے کرتی ہین۔

بن نانوین دہرگہہ واس بہٹہ سو جیو یا

شبد سواری آس امرت ہیو یا

ای عزیز جو نام حق کا ورد نہین کرتے اون کی زندگی محض مفایدہ اور کار بہ ہے ای عزیز شبد یا نام حق کا ورد ہی تمام آرزوئن کو برلاتا ہے اور جس سے مراد امرت یا آبحیات پینے کی ہے وہ نام حق کا ہی ورد ہے۔

شلوک محلا پہلا

مارومینہہ نہ ترپتیا۔ اگین لہے نہ بہو کہہ

راجہ راج نہ ترپتیا ساگر بہرے نہ سک

برسات مین جوا... ہی بارش تو کم بہر بہی آرزو بارش کی رہتی ہے اور بہر بارش بند ہو دی ہے اور بہر بہی بہر غرق ہو جاتے ہین اور بہی چاہتے ہین کہ بہر مینہہ کا چہینٹا پڑے آگ مین جسقدر چاہین لکڑیان ڈال دیں اوس کی اشتہا کم نہین ہوتی۔ جب کا جسقدر راج بڑہتا جاے جس قدر ملک اور مال اوسکے قبضہ مین آتا جاے اوسی قدر اوسکی خواہشین بڑہتی جاتی ہین اور وہ یا سمجہتا ہے کہ اگر آج خراسان بردخل ہوگیا ہے تو کل عجم پر بہی دخل ہو جاے سمندر ہمیشہ ہی بہرے رہتے ہین اون مین کبہی خشکی کا ظہور نہین ہوتا اور جسقدر اون مین پانی بڑہتا جاتا ہے اوسی قدر مزید پانی کی اونہین ہوس رہتی ہے اسی طرح دنیا دارون کی ہوس دن بہ دن بڑہتی جاتی ہے

سہ تنگ چشم حرص دنیا دار را + یا قناعت پر کند یا خاک گور +

نانک سچے نام کی کیتی پوچہیان پوچہہ

نانک جی مہاراج فرماتے ہین کہ سچے نام پرم آتما کی عظمت کا بیان نہین ہو سکتا سب ہی اوسکی خوبیون کو دریافت کرتے رہتے ہین۔

محلہ دوم

نہہ ہست۔ تےجنم تے عبادت برہم تے پاوتے

ساگر سنسار سکرتہ پہتاوین ترہین تے

ای عزیز جو دنیا کی محبت مین مبتلا ہین وہ اس انسانی جنم کو جس کے برابر کوئی بہی اشرف جنم نہین بیفایدہ ضائع کر رہے ہین وہ کبہی معرفت الاصل نہین ہونگے۔ ای عزیز اس سنسار ساگر سے وہی پار ہونگے جن پر اوس برحق کی مہربانی ہوگی۔

کرن کارن سمرتہہ ہے کہہ نانک بیچار

کارن کرتے وس ہے جن کل رکہے دہار

ای عزیز فاعل جز واور کل وہی قادر مطلق ہے سری نانک جی مہاراج بچار اور غور کے بعد یہ ارشاد فرماتے ہین کہ جو کچہ ہے اوسی قادر مطلق کے قبضہ قدرت مین ہے وہ سنسار کی پتلیون کو حرکت دے رہا ہے سہ

اوست قادر ہرچہ خواہد او کند +

پوڑی

خصمے کے دربار ڈاڈی وسیا

سچا خصم۔ کلیا کمل وگسیا

ای عزیز اوسی مالک کے دربار مین ہم اوسی کی محبت کر رہے ہین۔ ای عزیز وہی حقیقی خاوند ہے اور اوسی کی محبت کر رہے ہین۔ ای عزیز وہی حقیقی خاوند ہے اور اوسی کی محبت سے ہمارے دل کا غنچہ شگفتہ ہوتا ہے۔

خصمون پورا پایا منور تسیا

دشمن کڈہے مار سجن سرسیا

ای عزیز تمام آرزوئین اوسی سچے خاوند اور حقیقی مالک کی محبت سے حاصل ہوتی ہین ای عزیز اوسی کی محبت سے ہمارے دل کو بہت لذتین حاصل ہو رہی ہین۔ ای عزیز اوسی کی محبت کے طفیل تمام دشمن خارج البلد ہو رہے ہین اور دوست اعلے درجہ کی قوت پا رہے ہین۔

سچا سچ گور سیو۔ سچا مارگ دسیا

سچا شبد بچار۔ کال وڈوسیا

ای عزیز ہادی برحق کی سیوا یا عبادت سے ہی سچے راستہ پر چلنا نصیب ہوتا ہے ای عزیز اوسی سچے شبد یا نام حق کے ورد سے ہی ہمارے وقت کی عظمت بڑہتی ہے سہ

... تو ہر قدم کہ پوید خوش ست + وصل تو ہر سر کہ جوید خوش ست

روی تو ہر چشم کہ بیند خوش ست + ذکر تو ہر زبان کہ گوید خوش ست

ڈہاڈی کہتے اکتہہ شبد سواریا

نانک گن کہہ راس ہر جیو میل پیاریا

ای عزیز ہم اوسی کی محبت کرتے ہین اوسی کے حمد مین مصروف رہتے ہین جسکی لا انتہا خوبیون کو کوئی بہی جن کا نون ظاہر نہین کر سکتا یا زبان سے نہین کہہ سکتا ای عزیز جو پرم آتما کے پاک نام کے ورد مین مصروف رہتے ہین وہی اپنے شبد کو عزت بخشتے ہین سری نانک جی مہاراج فرماتے ہین کہ ای پرم آتما مجہے تیرے ہی گنون کی بچار کی توفیق نصیب ہووے ای پرم آتما تو ہی اپنی محبت مین محو کرنے والا ہے ای پرم آتما تو ہی اپنے پریم کے شراب سے مست کرنے والا ہے۔

شلوک محلا پہلا

کہیتون جمے۔ کہیتی کرن۔ کہیتیان وچہ پایئن

دہوتے میل : اوترین جے سو دہوون پائین

اے عزیز جو ہی زراعت کرتا ہے اور دی کہیت مین سب کچھہ پیدا کرتا ہے اور وہی کے حکم سے کہیتون مین روئیدگی کی قدرت اپنا جلوہ دکہلاتی ہے اے عزیز اگر سو بار دہو ئین تو بہی اُس کے فضل کے بدون ہمارے تن ہون کی کثافت یا میل دہوئی نہین جاتی -

نانک بخشے اور بخشین ناہین دوجی بخشے سب ہی تہائین

سری نانک جی مہاراج فرماتے ہین کہ پرم آتما ہی سب کچھہ بخش سکتا ہے اور وہی کو ہر طرح پر بخشنے کی توفیق ہے اور وہی ہرایک مقام پر بخشتا اور بخش سکتا ہے

محلا پہلا

نانک بولن چنگیان - دوکہہ چہند منگین سکہہ
دوکہہ سکہہ دوکپڑے پہنے جائے منکہہ

سری نانک جی مہاراج فرماتے ہین کہ جن کی گفتگو حلاوت سے بہری ہو وہ یہی چاہتے ہین کہ پرتہہ کے آلام سے نجات ہو اور ہر طرح کے سرور حاصل ہون لیکن جاننا چاہیے کہ دوکہہ اور سکہہ دو کپڑے ہین اور یہہ ہرایک دنیادار کو نوبت بہ نوبت پہننے پڑین گے - وہ کوئی بہی نہین جیسے دکہہ نہ ہو یا سدا ہی سکہہ ہو

جتنے بول ہارے تتنے چنگی چپ

اے عزیز جہان گفتگو کرنے پر بہی ہار ہی نصیب ہووے وہان سب سے بہتر ہے خاموش رہنا

پوڑی

چاران کوٹان دیکہہ اندر بہالیا
سچے پرکہہ الکہہ سرجن ہالیا

تمام عالم کی چارون اطراف دیکہی گئین اور ہرایک مصنوع اور مخلوق ہستی کیفیت پر غور کیا گیا تو بہی یہی معلوم ہوا کہ وہی سچا پرکہہ دیعنی الکہہ وہی حقیقی خاوند جسکی حقیقت نہ عقل سے ہی جانی جاسکتی اور نہ زبان سے ہی کہی جاسکتی ہے سب کا صانع اور سب کا خالق ہے -

اوجہڑ بہولے راہ گورو دکہالیا
ست گورو سچے راہ پہچ سنبہالیا

اے عزیز جو اگیان کے جنگل مین بہولے پہرتے ہین اونہین بہی سچے گورو سیدہا رستہ دکہلا دیتے ہین اے عزیز ہادی برحق کا ہی رستہ سچا ہے اور سیدہا اور جو اسی رستہ پر چلتے ہین وہی گویا سچ کو اختیار کرتے ہین -

پایا رتن گہر آپنے دیوا بالیا
سچے شبد صالاح سکہی سچ والیا

اے عزیز اونہین کے اندر معرفت کا چراغ روشن رہتا ہے اے عزیز وہی عرفان کا جوہر اپنے گہر مین پالیتے ہین جو اوس سچے صاحب کی محبت مین مصروف رہتے ہین اے عزیز وہی سرور اور شادکام رہتے ہین جو سچ کو اختیار کرتے یا حق سے دل لگاتے ہین -

نہ ڈریان ڈر لگ گربہہ سے گالیا
نانوون بہولا جاگ پہرے بتیا لیا

کبر اور نفسانیت ذلیل کرتی ہے جو متکبر ہون اگر وہ درحقیقت ڈرنے والے ہون تو بہی ڈر جاتے ہین مراد یہہ کہ اونہین کی کرتوت اونہین ڈراتی رہتی ہے اے عزیز اس دنیا مین جتنے خدا فراموش ہین یا اپنے سچے صاحب کو بہولے ہوئے ہین وہ پاگلون کی طرح اس عالم مین زندگی بسر کرتے ہین مگر محض بے سود اور بےفایدہ

شلوک محلہ ۳

ہے وچ جمین - ہے مرین - ہے ہو من مین ہو
نانک بہو وچ جنے مرے سہلا آیا سو

بہت سے لوگ ہین جنکی پیدایش نہایت ہی خوف کی حالت مین ہوتی ہے اور اکثر ایسے ہین کہ اون کی موت بڑے خوف کے وقت ہوتی ہے مگر باوجود اس کے اُن کے دل مین پرم آتما کا خوف نہین ہوتا نانک جی مہاراج ارشاد فرماتے ہین کہ جو اُن کا اس سنسار مین آنا موقعت کے قابل سمجہتے ہین جن کے دل مین پرم آتما کا سچا خوف ہو -

محلہ ۲

سہے سے بنا جوے بہت بہت خوشیان خوشی کماے
نانک بہی بن جم مرے موہنہ کالا اوٹہہ جاے

اے عزیز اکثر آدمی بغیر خوف زندگی بسر کرتے ہین اور قسم قسم کی خوشیون سے بہرہ اندوز ہوتے ہین مگر سری نانک جی مہاراج کے نزدیک جو پرم آتما کا خوف نہین رکہتے اور بے خوفی کی حالت مین مرجاتے ہین وہ دنیا سے روسیاہ ہی رخصت ہوجاتے ہین -

پوڑی

ستگور ہوئین دیال تا سردہا پورے
ست گور ہوئین دیال تا کبہو نہ جہورے

اے عزیز اگر ہادی برحق مہربان ہو یقین کرو کہ ساری آرزوئین پوری ہو جائینگی اے عزیز اگر ست گورو جی مہربان ہون تو ہرگز مشوش یا متردد یا مغموم نہ ہونا چاہیے کارساز ما بہ فکر کار ما ست + فکر ما در کار ما آزار ماست -

ست گور ہوئین دیال تا دکہہ نہ جانیے
ست گور ہوئین دیال تا ہر رس مانیے

اے عزیز اگر ہادی برحق مہربان ہون تو خواہ کیسے ہی دکہہ نصیب ہون مگر نہین جاننا چاہیے کہ وہ دوکہہ ہین بلکہ یقین کرنا چاہیے - کہ وہی دکہہ سکہہ بن جائینگے اے عزیز اگر ہادی برحق مہربان ہون تو ورد نام حق کی لذت کو حاصل کرنا چاہیے -

ست گور ہوئین دیال تا جم کا ڈر کہیا
ست گور ہوئین دیال تا سداہی دکہہ دیا

اے عزیز اگر ہادی برحق مہربان ہون تو ملک الموت کے ڈر سے بہی مغموم نہ ہونا چاہیے

سرنوشت ما بہ خط خود نوشت ٭ خوش نویس است و نخواہد بد نوشت

اے عزیز اگر ہادی برحق مہربان ہون تو یہی جاننا چاہیے کہ چارون ہی طرف سے ہم پر عنایتین اور رحمتین نازل ہونگی جو وہ مہربان ہو تو کل مہربان -

ست گور ہوئین دیال تا نوندہ پائے
ست گور ہوئین دیال تا سچ سمائے

اے عزیز اگر ہادی برحق مہربان ہون تو سمجہنا چاہیے کہ ہم کو تمام نعمتین حاصل ہونگی اے عزیز اگر ہادی برحق شفقت فرما رہے ہین تو ہمکو چاہیے کہ سچائی کو اختیار کرین یا محو فے الحق ہو جائین -

شلوک محلہ پہلا

سر کہوائے پیوین مل وانی جوٹہا منگ منگ کہائین
پہول فضیحت موہ ہے پانی دیکہہ سگا ہین

اے عزیز کئی آدمی اپنے ہی سر کے بال کہوستے ہین اور خواہ وہ کیسے ہی کثیف ہین مگر اونہین ہی پانی مین مل مل کر پیتے ہین اور جوٹہے ٹکڑے مانگ مانگ کر اپنا گذارہ کرتے ہین اے عزیز وہ نادانی سے ایسی فضیحت کے درشن کرتے ہین اے عزیز کئی نادان ایسے ہین جو پانی مین پاؤن نہین رکہتے اور ڈرتے ہین

... سے کسی مصیبت میں مبتلا ہو جاتے ہیں۔

جو پیڈان وا ٹمن پھر کہو آئین پھرین تن سو آئین
شہد پیوین کرت کماوین تیرتھ نہاوے ڈائین

اے عزیز جو آدمی بھیکھ ون کی طرح اپنے سر کے بال گنواتے رہتے ہیں اے عزیز کئی آدمی اپنے تن کو خاک آلودہ یا خاکستر سے بھر پور رکھتے ہیں اے عزیز بعض صرف شہد پیتے اور بعض نست شاقہ میں مصروف رہتے ہیں بعض تیرا و تیرتھ کی مدد سے اوروں کی جسمانی حمایت کے ٹوٹا دینے کے منصوبے کرتے ہیں مگر جاننا چاہئے کہ یہ جو کچھ کرتے ہیں سادھ کی درستی کے لئے نہیں کرتے یہ ان کے اعمال کسی صورت سے ان کے حق میں فائدہ رسان یا سود مند نہیں ہو سکتے۔

اوہناں پنڈ تاں نالایق کریا
نا دیوا موئے کہنا دن پاہین

اے عزیز جو پنڈت یہ کرایا اس قسم کے کام کرین ہین ان کی کریا یا کاررواہی کو پسند نہیں کرنا اے عزیز یہ سب ایسے پنڈت ہرگز اس قابل نہیں کہ اونہین موت کیوقت سے کہ وان دیا جاسے یا ان کے مرنے کے بعد اون کا مغفرت کے لئے کہنا کرایا جاوے

اٹھہ سٹھہ تیرتھ وین نہ ڈھوئی پھمن اِن نہ کہائین
سدا کچیل رہین دن راتین متھے ٹکے ناہین

اے عزیز ایسے اشخاص کو نہ تو ۶۸ تیرتھوں پر ہی ڈھوئی مل سکتی ہے اور نہ برہمن ہی ان کے گھر میں طعام کھانا پسند کرتے ہیں اے عزیز وہ ہمیشہ ہی میلے کچیلے رہتے ہین اونہین ماتھے پر قشقہ لگانا بھی نصیب نہیں ہوتا۔

ملت نہ پائیتن بنین مرین۔ در دیوان نہ جائین
لکیت تہمت۔ مہین ہمن اگو پیچھو جائین

اے عزیز یہ لوگ کبھی ممنوعات اور منہیات سے نجات نہیں پاتے بار بار جنم لیتے اور مرتے ہین کو یا قید یا شیخ سے بھی آزاد نہیں ہوتے اے عزیز ایسے لوگ نہ یہان ہی کسی دروازے پر سالی پا سکتے ہین اور نہ کسی بارگاہ میں ہی اونہین ڈھوئی مل سکتی ہے اور نہ وہان ہی۔ اے عزیز ایسے لوگ صرف چادرین حصہ زیرین جسم تک باندھے رہتے ہین اور نہ ظاہرا تہون سن خوشنما نہین یا چادری مہول رکھتے ہین تاکہ نہین دنیا کے لوگ وقعت سے دیکھین مگر جاننا چاہئے کہ ایسے لوگ اپنے اعمال کے طفیل زبان سو رندہ و زیادہ سو زائدہ کے مصداق بنے رہتے ہین۔

نا اوہ جوگی۔ نا اوہ جنگم۔ نا اوہ قاضی نہ ملا
دیہہ وگو ہین۔ پھرین وگتے مینہین اُن کی گلان

اے عزیز نہ تو ایسے اشخاص کو جوگی ہی کہہ سکتے ہین اور نہ جنگم ہی اور نہ قاضی ہی۔ اور نہ ملا ہی۔ اصل یہہ ہے کہ ایسے اشخاص اس انسانی جسم کی قدر نہین کرتے اسے بڑا ہی ذلیل کرتے ہین وہ آوارہ گردون کی طرح ادہر اودہر پھرتے ہین اور عام لوگ اُن کی قیل و قال پر ہنستے ہین۔

جیان مار جوالے سوئی اور نہ کوئی رکھے

اے عزیز پرم آتما کے سوا نہ تو کوئی مار ہی سکتا ہے اور نہ کوئی زندہ ہی رکھ سکتا ہے تمام جانداروں کی وہی رچھیا کرتا ہے اور وہی حفاظت وس کے سوا نہ تو کوئی حفاظت ہی کر سکتا ہے اور نہ کوئی زندہ ہی رکھ سکتا ہے جو دعوی کرتے ہین کہ ہم جانداروں کی حفاظت کے لئے مخصوص ہوئے ہین وہ محض سبز باغ ہی دکھلانے والے ہین۔

جو نا مانے اسکو وہ سب ہی اپنے سر گتے

اے عزیز جو نہین مانتے اسکو کہ پرم آتما ہی زندگی دینے والا اور پرم آتما ہی فنا کرنیوالا ہے یقین کرو کہ وہ اپنے ہی سر مین خاکستر ڈال رہے ہین۔

پانی وچون رتن اونپتے۔ سمیر کیا مادہانی
اٹھہ سٹھہ تیرتھ دیوتیاں تھاپے معقول لگو اوسکی بانی

اے عزیز یہ پرم آتما ہی کی قدرت ہے کہ پانی سے جواہر پیدا کرے اے عزیز یہ پرم آتما نے ہی اٹھہ سٹھہ تیرتھ بنائے ہین اے عزیز یہ پرم آتما ہی کی بانی یا پرم آتما ہی کی کلام سب کو مرغوب معلوم ہوتی ہے۔

نا نمازین نا اوہ پوجا نہاون سدا سچا تی
مو یان جیوندیان گت ہووے جان سر پائی پاتی

اے عزیز نہ تو ظاہری نماز اور نمائشی پوجا ہی مغفرت کا کارن ہو سکتی ہے اور نہ روزمرہ کا غسل ہی جو او تم یا شریف ذات کے آدمی کیا کرتے ہین اے عزیز زندے یا مردے تب ہی نجات پا سکتے ہین جب پرم آتما کے گیان کے پانی کو سر مین ڈالین مراد یہہ کہ پرم آتما کے گیان کو اپنے دماغ مین جگہ دین زندہ اونہین سمجھو جو باوجود موجود ہونے آہنکار اور کبر کے مادہ کے شوق رکھتے ہین کہ پرم آتما کا گیان نصیب ہووے اور مائی اور منی سے نجات ملے اور مردہ اونہین سمجھو جو بظاہر زندہ ہین لیکن اُن مین ذرہ بھی نفسانیت باقی نہین رہی جیون مکت اور بدیہہ مکت جسکا بیان تاؤن اور رکیشرون نے اپنی پاک کلام مین ذکر کیا ہے اوس سے یہی اشارہ سمجھو کہ جو باوجود زندہ ہونے کے مرغابی کی طرح اس سنسار ساگر مین اپنے آپ کو بے لیپ سمجھتے ہین وہ جیون مکت ہین اور جو باوجود موجود ہونے اس جسم کے نفسانیت کو بست اور نابود کر چکے ہین وہ بدیہہ مکت ہین جیون مکت اور بدیہہ مکت کے معانی اپنی سمجھ کے موافق کو اس صحیفہ مقدس کے مترجم نے کسیقدر تشریح کی ہے لیکن جاننا چاہیے کہ مترجم نے اٹھاون برس کی عمر مین کسیکو جیون مکت یا بدیہہ مکت نہین دیکھا عجب نہین کہ دنیا مین کہین اُن کا نشان ملے انسان اگر نفسانیت کو دور کرسکے تو اوس کے لئے یہی معراج ہے اور اگر وہ نفسانیت کے معدوم کرنے پر قادر ہو سکے تو اوس سے بڑھ کر کوئی بھی خوبی یا فضیلت نہین جسکا حاصل کرنا اوس کے لئے ضروری ہو۔ تو مباش اصلا کمال این است و بس۔

نانک سچ کہتے شیطانی
اہناں گل نہ بہسانی

سری نانک جی مہاراج فرماتے ہین جو کلام الٰہی کو نہین مانتے یا جنہین مقدس کلام خوش نہین آتی یا جو مقدس کلام کے منشائے مبارک کے موافق تعمیل نہین کرتے یا جو اوامر الٰہی کی تعمیل کو ضروری نہین سمجھتے اور نواہی سے پرہیز نہین کرتے وہی شیطان ہین اور وہی ذلیل حالت مین۔ اونہین کے سر کے بال کھوئے جاتے ہین اور وہی ہر طرح سے ... متصور ہوتے ہین۔

ڈٹھا ہو یا ہوئے معزز جیا جگت سمانے

اے عزیز جن پر پرم آتما مہر کرتا ہے یا جن پر پرم آتما مہربان اور دیال ہوجاتے وہی معزز اور محترم ہو جاتے ہین اور وہی تمام جانداروں اور تمام عالم مین عزت کے ساتھ جگہہ پاتے ہین۔

ڈٹھے اُن۔ کما دہ کیا ہان سب پردہ ہووہ
ڈٹھے گہاہ چرین۔ نت نت۔ دہین ولودین

اے عزیز پرم آتما جب مہر کرتا ہے تب ہی غلہ پیدا ہوتا ہے اور تب ہی نیشکر اور تب ہی کپاس۔ اے عزیز ہر ایک کی پیدائش تو اوس کے حکم سے ہوتی ہے مگر ظاہر مین اس پردہ مین کرن کارن یا فاعل جزو اور کل کو نہین دیکھ سکتے اے عزیز جب پرم آتما ہی شفقت کرتا ہے تب ہی گھاس پیدا ہوتا ہے اور اوسکو مویشی چرتے ہین اور مویشیون مین سے جو گائے اور بھینس وغیرہ مین وہ اس چارہ سے خوشحال ہو کر دودہ دیتی ہین اور حکمت عملی کے ساتھ اوس دودہ سے دہی یا مفرات بنتا ہے اور اوس دہی سے مکھن نکالتے ہین۔

تس کے گہر ہوم جگ سدا - پوجا پیان کارج سوہی

اے عزیز اوسی کے گہر کو ہی کی صورت مین بدلتے ہین اور اوسی کے گہر ہوم اور جگ اور پوجا مین کام آتا ہے اور تمام کامون کو درست کرتا ہے مراد یہہ کہ اوسکے فضل اور نہانے بیٹھے ہین اور نہاتما اُن کا استعمال بقدر ضرورت کرنے اور اپنے آپ کو پرم آتما کے بھجن کے لئے آمادہ کرتے ہین -

گورو سمند - ندی سب سکہی
نہاتے جس وڈیا ئی

اے عزیز گورو جی نے یہی ہدایت کی ہے کہ سمندر اور ندیون اور دریاؤن مین نہانے سے ہی جسم کی میل اور کثافت دور ہوتی ہے اور سب طرح سے سرور حاصل ہوتا ہے اے عزیز اوسی طرح اگر پرم آتما کے گیان کے دریا مین غسل کرین تو اعلےٰ درجہ کی عظمت نصیب ہو سکتی ہے اور ظاہری طہارت کے سوا باطنی طہارت بھی حصہ مین آتی ہے -

محلہ ۲

اگین پالا کی کرے - سورج کیہی رات
چند اندھیرا کی کرے - پون - پانی کیا جات

اے عزیز خواہ کیسا ہی پالا پڑے یا کیسی ہی سردی ہو مگر آگ کی حرارت پر اوسکا کچھہ بھی اثر نہین ہو سکتا اگر سورج چڑھے تو رات کا اندھیرا قائم نہین رہ سکتا اگر چاند چڑھا ہوا ہو تو اندھیرے کا نام اور نشان بھی نہین رہ سکتا پانی خواہ کیسا ہی تیز رو ہو مگر وہ ہوا کی تیز روی کی برابری نہین کر سکتا -

دہرتی چیجی کیا کرے جس وچ سب کچھہ ہو
نانک تان پت جانئے جے پت رکہے سو

اے عزیز تاچیز دہرتی جسنے ہر وقت رضا اور تسلیم ہی کو اختیار کر رکہا ہے کیا عذر کر سکتی ہے کہ مجھہ مین یہہ نہ ہو یا وہ ہو اے عزیز سب کچھہ اوسی کرہ زمین پر ہوتا ہے زمین کی طاقت نہین ہے کہ ذرا بھی حکم الٰہی سے سرتابی کرے - ؎

بر درد و صاف ترا حکم نیست دم درکش ٭ کہ ہرچہ ساقی ما ریخت عین الطاف است

نانک جی مہاراج ارشاد فرماتے ہین کہ تب ہی سمجھنا چاہیئے کہ ہماری عزت برقرار رہیگی جب پرم آتما اُسے برقرار رکہے ؎ اوست قادر ہرچہ خواہد او کند - عزت اوسی کے حکم مین ہے اور ذلت بھی اوسی کے اذن مین ؎ جسے چاہے وہ تاج برسر کرے ٭ جسے چاہے وہ خاک برسر کرے - انسان کی طاقت نہین کہ وہ اپنی عزت کو قائم یا برقرار رکہہ سکے عزت کا قائم اور برقرار رکہنے والا وہی پرم آتما ہے اوس کے سوا کوئی بھی عزت کو قائم اور برقرار رکہنے والا نہین وہ جو چاہے سو کرے اے پرم آتما تو ہی ہماری عزت کو برقرار رکہنے والا ہے اور تو ہی ہماری لاج اور آبرو کو بحال رکہنے والا ہے سرن پڑے کی لاج - شرن پڑے کی لاج - شرن پڑے کی لاج -

پوڑی

تُدہ سچے سُبحان سدا کلا نیا
تو سچا دیوان ہور آون جانیا

اے پرم آتما تو ہی سچا ہے اور تو ہی داتا تیری محمدتین جا بجا ہو رہی ہین سب ہی تیری عظمت کے گیت گا رہے ہین اے پرم آتما تیرا ہی دیوان سچا ہے یعنی تیری ہی کچہری سچی ہے اے پرم آتما تیرا ہی دیوان سدا ایک حالت پر رہے گا تیرے سوا جتنے دیوان ہین وہ سارے ہی آمد اور شد اور تناسخ کی قید سے بری نہین غرض تو ہی لافنا اور ہر ایک حال پر رہنے والا ہے تیرے سوا جتنے ہین - وہ سارے ہی متغیر اور رفنا پذیر ہین

سچ جے منگہین دان سو تُدہ جیہا
سچ تیرا پروان شبدے سوہیا

اے پرم آتما مین اوسی سچ کے دان کا خواہان ہون جو تیرے ہی سچ کی طرح ہو مراد یہہ کہ جسمین ذرا بھی دروغ یا تست کی بو نہ ہو اے پرم آتما تیرا ہی سچ تسلیم کرنے کے قابل ہے اور تیرے ہی سچائی کی تمام شبد جو وید مقدس مین ہین تعریف کر رہے ہین -

منے گیان دہیان تُدہ ہی سے پایا
کرم پوے نشان نا چلے چلایا

اے پرم آتما گیان اور دہیان کی جو بہا نعمت تیرے ہی فضل اور کرم سے پاسکتے ہین تیرے فضل اور کرم کے سوا یہہ نعمت کسیکو بھی حاصل نہین ہو سکتی اے پرم آتما اگر تو کرم کرے تو یہہ عظمت کا نشان حاصل ہو سکتا ہے اے پرم آتما جب تک تیری طرف سے مدد نہ ہو تب تک کسیکو چلانے سے راہ معرفت پر نہین چل سکتے اے پرم آتما اگر تو ہی اس رستہ پر چلائے تو چل سکتے ہین اے پرم آتما تیری مہربانی کے سوا تیرا گیان حاصل نہین ہو سکتا اے پرم آتما تیری عنایت کے سوا تیرے دہیان یا تیرے مین محویت نصیب نہین ہو سکتی ؎ این سعادت بزور بازو نیست ٭ تا نہ بخشد خدائے بخشندہ -

تو سچا داتار نت دیوہین چڑہین سوایا
نانک منگے دان جو تدھ بہایا

اے پرم آتما تو ہی حقیقی داتا یا سچا کریم ہے اور تیری بخششین دن بدن بڑھتی جاتی ہین جتنی کہ دم بدم سوائی ہوتی جاتی ہین سری نانک جی مہاراج فرماتے ہین کہ اے پرم آتما تو ہمکو وہی دان دے جو تجھے مرغوب ہے -

شلوک محلہ ۲

دیکہا آکہہ بوجہا یا صفتین سچ سمیو
تن کو کیا اوپدیشئے جن گورو نانک دیو

اے عزیز عارفون نے سب کچھہ دیکہہ بہال کر یہی پایا ہے کہ تمام اوصاف سے بڑہکر یہی وصف ہے کہ حق مین محو ہو جائین اس سے افضل اور کوئی وصف نہین اے عزیز اونہین نصیحت یا اوپدیش کی کیا ضرورت ہے جو سری بابا نانک جی مہاراج کے اوپدیشون یا نصیحتون پر کاربند ہوتے ہین یا جن کے گورو اور راہ نما سری نانک جی ہین

محلا پہلا

آپ بوجہائے سو ہی بوجہے
جس آپ بوجہائے تس سب کچھہ سوجہے

اے عزیز جنہین ہادی برحق راہ نمائی کرتا ہے وہی سب کچھہ سمجھتے ہین اے عزیز جنہین وہ آپ باخبر کرتا ہے وہی باخبر ہوتے ہین -

کہہ کہہ کہنا مایا بوجہی

اے عزیز تمام قیل قال اور بحث مباحثہ سے یہی نتیجہ نکالا گیا ہے کہ بغیر از حق جو کچھہ نظر آتا ہے وہ مایا ہی مایا ہے ؎ دنیا ہیچ است و کار دنیا ہمہ ہیچ ٭ اے ہیچ زبہر ہیچ در ہیچ مپیچ

حکمین سگل کرے آکار ٭ آپے جانے سرب بچار

اے عزیز اوسی کے حکم سے تمام عالم پیدا ہوئے اے عزیز جو کچھہ نظر آتا ہے یا وہم اور گمان مین سماتا ہے اوسی کے حکم سے موضوع اور مصنوع ہوا ہے اے عزیز وہ آپ ہی جانتا ہے اپنی قدرتون اپنی حکمتون اپنی مصلحتون کو -

اکہشر نانک اکہشیو آپ ٭ لئی برات جس ہووے دات

نانک جی مہاراج فرماتے ہین کہ ہر ایک زبان کے حروف اوسی نے ایجاد کیے اے عزیز جنکے نصیب مین کامیابی ہو وہی پرم آتما کی مہربانی سے کامیاب ہو سکتا ہے مترجم نے ایک موقعہ پر لکہہ وہاری صاحب کی تصانیف مین یہہ فقرہ دیکہا ہے کہ تعزیرات برٹش گورنمنٹ کا فوجداری قانون ہے اوس کے فقرات یا اوس کے حروف مستغیث اپنے حق مین مفید مطلب نکالتے ہین اور مستغاث علیہ اونہین حروف اور فقرات کو اپنے مفید مطلب ظاہر کرتے ہین مگر کامیابی اونہین کو حاصل ہوتی ہے جنہین پرم آتما

کامیاب کرتا چاہیے۔ دونا ہو سکے کہ کسی فریق کا کامیاب ہونا مشکل ہے اسی چیستان کی تشبیہ ایک پورانے زمانہ کے فلاسفر نے ان مختصر الفاظ کے ذریعہ سے فرمائی ہے۔ باجہ کرے سو نیاد باسا پڑے سو ہوو

پوڑی

ہون ڈاڈی ہیکار کاڑے لایا
راتدن کے بار حضور وین فرمایا

اے عزیز مین دنیا کے کاموں سے بالکل فارغ تھا پرم آتما نے مجھے اپنے بھجن مین مصروف کر دیا ہے دن رات برابر اسی کام مین مصروف رہتا ہون بیہ اندازہ نہین رہا کہ مین کتنی بار اس کام کو کرون اے عزیز ملہم غیبی سے جیسا الہام ہوتا ہے یا جیسا اذن ہوتا ہے ویسا ہی بجالاتا ہون مراد یہ کہ جب تک اوس سچے صاحب کو منظور ہوتا ہے تب تک اسی شغل مین اپنے وقت کو بسر کرتا ہون

ڈھاڈی سچے محل خصم بولایا
سچی صفت صلاح کپڑا پایا

اے عزیز جو پرم آتما کی محدت مین مصروف رہتے ہین وہی اوسکی سچی بارگاہ مین بار پاتے ہین اور انہین کو وہ عزت سے یاد کرتا ہے اے عزیز جو اوس سچے صاحب کی صفت اور ثنا یا محدت کرتے ہین وہی اسکے حضور سے عزت کی خلعت پاتے ہین

سچا امرت نام بھوجن آیا
گورمتین کھادا رج تن سکھ پایا

اے عزیز رونام حق ہی امرت ہے اور یہی وہ امرت بھوجن کہلاتے ہین جو اس امرت بھوجن یا طعام کو سیر ہوکر کہاتے ہین ہادی کامل کی ہدایت سے وہی سکھ یا سیری پاتے ہین

ڈھاڈی کرے پساو شبد وجایا
نانک سچ صالاح پورا پایا

اے عزیز مین باجہ کو بجا کر یہہ شبد پڑہتا ہون کہ سری نانک جی مہاراج کا یہہ ارشاد ہے کہ جو محدت کرتے ہین وہ ذات پاک کی وہی اوس پاک ذات مین محو ہوتے ہین۔

نانک گوری گوارہی محلا پہلا چوپدے اور دوپدے
ایک انکار او انکار ست نام کرتا پورکھ اکال
مورت اجونی سے بھن گورپرشاد
بوہ سوچ بچار او ڈالو ل * من ست ہولی ہو بول

اے عزیز کامل سوچ اور بچار کے بعد وزن دار اور معقول گفتگو کیا کر۔ اے عزیز تو نفس کا بندہ نہ بن اور آہستہ آہستہ گفتگو کیا کر۔

سر دہر چلے سہی بہار
نظر سن ناگر تین گور بیچار

اے عزیز اوسکی رضا پر راضی رہو اور اوسکی قضا پر شاکر اے عزیز ہمیشہ ہی یہہ وظیفہ پڑہتے رہو۔ سر تسلیم خم ہے جو مزاج یار مین آئے۔
اے عزیز ہر ایک فعل اور ہر ایک نظر پر ہادی برحق کی ہدائیتون اور حکمتون کا بچار کرتے رہو۔

ہے بن کوئی نہ لنگھے پار
ہے بھو۔ راکھیا ہاے سوار

اے عزیز جو پرم آتما کا خوف رکھتے ہین اونہین کا بیڑا پار ہوتا ہے وہی اس سنسار ساگر سے بغیر کسی قسم کی دقت یا تکلیف کے پار اتر جاتے ہین اے عزیز جو پرم آتما کا خوف رکھتے ہین مراد یہہ کہ اوامر کی تعمیل کرتے ہین نواہی سے پرہیز کرتے ہین وہ عافیت کے گھوڑے پر سوار رہتے ہین ؎
جو خواہی نہ پیچد ز حکم تو ہیچ * تو ہم گردن از حکم داور مپیچ

جو اوسکا خوف رکھتے ہین سب ہی اُن کا مان کرتے ہین اور تاکہ اسکے حکم سے سر تابی نہین کرتے۔

راگ رہاو

ہے تن اگن نر بھکے ہے نال
ہے بھو۔ گھڑیئے شبد سوار

اے عزیز جو پرم آتما سے ڈرتے ہین آگ بھی اُن سے ڈرتی ہے مراد یہہ کہ جو آتما کے اوامر کے بر خلاف کوئی فعل نہین کرتے آگ بھی اونہین جلانے نہین سکتی اے عزیز پرم آتما کے خوف سے ہی ہر قسم کی کامیابیان نصیب ہوتی ہین اے عزیز جو پرم آتما سے ڈرتے ہین وہی اوس کے بھجن اور اوسکے سمرن مین مصروف رہتے ہین

ہے بن گھاڑت۔ کچو کچ
اندھا آپ اندھی مت

اے عزیز پرم آتما کے خوف کے سوا جو کچھہ کیا جاتا ہے وہ ادہورا یا خام ہی رہ جاتا ہے کبھی وہ بہتر انجام نہین پاتا اے عزیز جو پرم آتما کا خوف نہین رکھتے وہ اندھے ہین اور اُن کی عقل بھی اندھی ہے۔

بدھی۔ بادہی او پجے چاو
سہنس سیانپ پوے نہ تاو

اے عزیز ہر کوئی تسلیم کرتا ہے کہ عقل صالح یا سالم ہو تو عظمت دن بدن بڑہتی ہے اور بڑے بڑے حوصلے پیدا ہوتے ہین لیکن اگر ہزار قسم کی حکمتین یا دہون۔ اور دانائی او عقل اعلے درجہ کے عروج پر ہو تو بھی جب پرم آتما کا خوف نہین اوسکی تمام دانائی تمام حکمت بیکار ہے۔

نانک من مکہہ بولن واو
اندھا اکھر واو دواو

اے عزیز جو نفس کے بندے ہین وہ جو کچھہ کہتے ہین یا بولتے ہین سو بیفائدہ ہے اے عزیز جن الفاظ کے ذریعہ سے گفتگو کرتے ہین اون کے وہ الفاظ اندھے ہین اور جو انکی گفتگو ہے وہ بھی بے سود

گوری محلا پہلا

ڈر۔ گھر گھر ڈر ڈر ڈر جائے
سو ڈر کیہا جت ڈر ڈر پائے

اے عزیز ذرا سی گھبراہٹ یا ذری سی جنبش سے ہمارا روح کانپ جاتا ہے ہمارے حواس باختہ ہو جاتے ہین اے عزیز تو جانتا ہے یا نہین کہ ایک ایسا بھی ڈر ہے کہ جس سے ہر قسم کے ڈر اور خوف ڈر جاتے ہین میں [illegible] عرض کرتا ہے۔ کہ وہ ڈر اوسی پرم آتما کا ہے کہ جس سے وہ بھی ڈر جاتے ہین جنہین کبھی کسی قسم کے ڈر سے ڈر نہین پیدا ہو سکتا۔ ڈر کی تو کیا ہستی ہے زمین بلکہ آسمان اوسی کے ڈر سے ہر وقت چکر مین رہتا ہے اے عزیز دنیا مین کوئی بھی نہین جو اوس ڈر سے ڈرتا نہ ہو سب ہی اوس سے ڈرتے ہین۔

تدہ بن دوجی ناہی جائے * جو کچھہ ورتے سو تیری رضائی

اے پرم آتما تیرے سوا کوئی بھی جائے پناہ نہین ؎ بجز آستان توام در جہان پناہ نیست۔ اے پرم آتما مین تیرے سوا کوئی بھی پناہ دینے والا نہین سمجہتا ؎
پناہ بلندی و پستی توئی * ہمہ نیستند آنچہ ہستی توئی
اے پرم آتما وہ کوئی بھی نہین جو تیری پناہ کے بدون ایک دم بھی اس سنسار مین بسر کر سکے ؎ ندارم بجز از تو فریادرس * توئی عاصیان را خطا بخش و بس
نگہدار مارا ز راہ خطا * خطا در گذار و صوابم نما۔ اے پرم آتما جو کچھہ ظہور مین آرہا ہے یا جو کچھہ میرے سر پر گذر رہا ہے وہ تیری ہی رضا سے ہے مین تیری ہی رضا پر ہر وقت راضی اور تیری ہی قضا پر ہر لحظہ شاکر ہون ؎

راضی ہین ہم اوسی مین جسمین تیری رضا ہے ہ یہان یون بہی واہ واہ ہے اور وہان بہی واہ واہ ہے

تو ہے جہے ہو دسے موہ ووٹہ تو رہ ڈنگر نامن کا شور

اے پرم آتما ہمیشہ ہی تجہہ سے غیر نہین مرد و ہیگا یہہ ڈور بہی تیرے حکم سے ہو لمہ لیس تکو نہیں ہمیشہ ڈرنہین اے عزیز یہہ ڈ ڈورکر نامی جارا ایک قسم کا دلی شور ہے -

اک رہاؤ

ناجیے سہے نا ترو بے ترسے
جن کچہ کیا سو کچہہ کرے

اے عزیز یہہ جاندار نہ تو مرتا ہے اور نہ ڈوبتا او نہ تیرتا اے عزیز جو کچہہ ہو رہا ہے سو اوسی کے حکم سے -

حکمے آوے حکمے جاوے ہ آگے پاچہے حکم سماوت

اے عزیز اوسی کے حکم سے آتے ہین اور اوسی کے حکم سے جاتے اے عزیز اول بہی اوسی کا حکم ہے اور پیچہے بہی اوسی کا غرض جو کچہہ ہے اوسی کا حکم ہے اور جو کچہہ ہوا ہے وہ بہی اوس کے حکم سے ہوا ہے اور جو کچہہ آیندہ ہوگا وہ بہی اوسی کے حکم سے ہوگا -

دہرتی ہیٹ آسا آسمان
تس وچہ بہوکہہ بہت نشان

اے عزیز یہہ پیٹ تو زمین کا حکم رکہتا ہے اور یہہ خواہشین آسمان ہ - اے عزیز اس پیٹ مین اتنی خواہشین ہین کہ ان کا بہرنا مشکل ہے اے عزیز طرفہ یہہ ہے کہ ہنوز ایک خواہش بر نہین آئی کہ دوسری خواہش پیدا ہو جاتی ہے اے عزیز یہہ خواہشین ہی اس پیٹ کے لیے بہوک کا حکم رکہتی ہین اور یہہ بہوک ایسی ہے جو کبہی رفع نہین ہو سکتی -

بہو کہانا - بینا آدہار ہ بن کہاوے مرے گنوار

اے عزیز عارف اور گیانی پرم آتما کا ہی بہے یا خوف کہاتے اور پیتے ہین اون عزیزان کی بہوک اسی ذریعے سے رفع ہوتی ہے اے عزیز جو آتما کا خوف نہین کہاتے وہی اگیانی ہین اور جو اگیانی ہین اونہین کو موت سے سابقہ پڑتا ہے

کس کا کوے کوی کوے کوی
سب کو تیرا تو سبہنان کا سوی

اے پرم آتما نہ کوئی کسی کا ہے اور نہ کسی کا کوئی یہہ کون کہتا ہے کہ کس کا کون ہے اور کس کا کون اے پرم آتما سب تیرے ہی ہین اور تو سب کا ہے -

جاں کے جی جنت - دہن مال
نانک آکہن ورہم بیچار

نانک جی مہاراج فرماتے ہین کہ گویہ نتیجہ بڑے ہی عمیق بیچار کا ہے مگر مین بہی کہتا ہون کہ سب ہی جاندار تیری مخلوقات ہین اور یہہ سارا دہن اور مال جو سب کے پاس دکہائی دیتا ہے یہہ تیرا ہی ہے تیرے سوا اور کسی کا بہی نہین -

گوڑی محلا پہلا

ماتا مہت پتا سنتوکہہ
ست بہائی کر ایہو وسیکہہ

اے عزیز جسکا نام محبت اعتدال ہے اوسے ماتا یا والدہ کہتے ہین اور جسکا نام سنتوکہہ یا قناعت ہے اوسکو پتا اور باپ اور جسکو ست یا سچ کہتے ہین اوسی کا نام بہائی ہے اے عزیز تم اسی مقولہ کو یقین سمجہو -

کہنا ہے کچہہ کہا نہ جائے
تو قدرت کی قیمت نہین پائے

اے عزیز تو چاہتا ہے کہ اوسکی بے انتہا قدرتون کا بیان کرون لیکن افسوس ہے کہ مین اوسکی قدرتون کی تشریح کی طاقت نہین رکہتا اے عزیز مین بہی ختم کرتا ہون کیونکہ اوسکی قدرت کی قیمت نہین پا سکتا یا اوسکی قدرتون کو جو مین کا تون نہین جان سکتا مترجم کہتا ہے سہ پیے چیکتے ہین لاکہون مہ نہ کریدوں دانا ہزارون سیانے ہ جو غور کرکے دیکہا آخر یہہ انکی باتین خدا ہی جانے -

اک رہاؤ

شرم شرت دو تو شہر ہے
کرنی کامن کرم نہ سے لیے

اے عزیز شرم اور ثبات جو اس دونون کو شہر تصور کرو اور یہہ دونون جو کامن ڈالتے ہین اوس سے مراد لوکا پروائی دنیا کی العزیز یقین ہے کہ کار پروائی تمہارے نصیب کو تبدیل نہین کر سکتی -

سا نا سنجوگ ویاہ ویوگ ہ سہج ست نانک جوگ

اے عزیز جسکا نام ساتا ہے اوسے سنجوگ سمجہو یعنے ملاپ یا باہمی تعلق کے پیدا ہونے کا کارن العزیز جسے بیاہ کہتے ہین اوسے ویوگ تصور کرو یعنے اوس تعلق سے پیدا ہوگا اور پہر اوس تعلق کے معدوم ہونے کے سامان پیدا ہون گے اور سہ حیف در چشم زدن صحبت یار آخر شد ہ روئے گل سیر ندیدم و بہار آخر شد کا نقشہ ہوگا اسی مضمون کو حضرت حافظ شیرازی نے ایک عجب پیرایہ مین ادا کیا ہے سہ گفتش چیست کہ خدا ای گفت ہ ساعتے عیش و غنیمت سا لے چند العزیز سہج کو ست یا عارف تصور کرو سری نانک جی مہاراج فرماتے ہین کہ جو سہج کو اختیار رکہتے ہین اونہین کا انجام بخیر ہوتا ہے جوگ کے معنے ہین حسب موقعہ مناسب کام کرنا پس جو اس طرح سے کام کرتے ہین یعنی مصلحت وقت کو دیکہہ اور سمجہکر ہر ایک کام کو کرتے ہین اونہین کا انجام بہ خیر ہوتا ہے -

گوڑی محلا پہلا

پون - پانی - اگنی کا میل ہ چنچل چپل بدہ کا کہیل

اے عزیز انسانی جسم کیا ہے ہوا اور پانی اور آگ اور عقل کا کہیل ہے عزیز انسانی جسم ہی منحصر نہین اس تمام عالم مین پانی اور آگ اور ہوا ہی کا کہیل ہے اور جا بجا اوس عقل کے جسے تو نے بخشا ہے کرشمے نظر آتے ہین

نو دروازے دسوان دوار
بوجہہ رے گیانی ایہہ بیچار

اونہین کا مجموعہ انسانی جسم ہے گیانی ہی اس رمز کو سمجہ سکتے ہین گیانیون کے سوا کوئی بہی اسے نہین سمجہ سکتا -

کہتا - کرتا - سنتا سو ہی ہ آپ بیچاری سو گیانی ہوی

اے عزیز کہنے والا کرنے والا سننے والا دیکہنے والا - غرض جو کچہہ ہو سو وہی ہے اوس کے سوا دوسرا کوئی بہی نہین -

اک رہاؤ

دہی ماٹی بولے پون ہ بوجہہ رے گیانی موا ہے کون

اے عزیز یہی آدم زاد جو خاک سے پیدا ہوئے ہین آمد و شد نفس کے ذریعہ سے کلام کرتے ہین اے گیانی اے عارف تو غور کرکے سمجہہ کہ مرتا کون ہے مراد یہہ کہ جب یہہ جسم بظاہر فنا پذیر ہو جاتا ہے تب مٹی مٹی مین ملجاتی ہے اور ہوا ہوا مین اور پانی پانی مین اور آخر آگ مین اور خلا خلا مین رہا روح وہ لا تغیر اور لا فنا ہے پہر کون کہہ سکتا ہے کہ موت کس کے نصیب ہوئی یا کون موت کی ہیئت ہوا -

موی شرت - باد - آہنکار
اوہ نا موا جو ویکہن ہار

اے عزیز اگر فرض کر لو کہ ظاہری جسم معدوم ہو گیا اور اوسکے عناصر اپنی اپنی

ذات مین مل گئے تو یہی یقین کرو کہ یا تو عناصر فنا پذیر ہوئے اور یا یہ کہ یا و نفسانیت اور آنکا معدوم ہو اوہ ہرگز نہین مرجو سب کچھ دیکھ رہا ہے یعنے نفس ناطقہ یا روح ۔

جس کارن نت تیرتھ جا ئین
رتن پدارتھ گھر ہی مین پا ئین

اے عزیز ہم جسکی تلاش کے لئے تیرتھون پر جاتے ہین اگر غور اور خلوص سے کام لین تو اوسکو اپنی ہی ذات مین پاتے ہین ؎ نظر با غافل و عالم پر از کیفیت حسنش ۔ بود مشکم پری در شیشۂ نارنگ شرابش را ۔

پڑھ پڑھ پنڈت واد وکھا ئین
بھیتر ہوندی وست نہ جا نین

اے عزیز جو پنڈت اور عالم ہین وہ بھی دنیا یا علم کے بحث اور مباحثہ مین مصروف رہتے ہین یا ایک دوسرے سے ضد و رعداوت کرتے یا اوروں پہ تفوق اور برتری چاہتے ہین مگر وہ اوسے نہین جان سکتے جو اون کے گھٹ مین موجود ہے ؎ یار در خانہ و من گرد جہان مے گردم ۔ آب در کوزہ و ما تشنہ لبان مے گردیم ۔ نادانی ما و اے بغفلت واگیاں یا

ہون نا موا میری موئی بلا ئے
او نا موا جو رہیا سما ئے

اے عزیز مین نہین مرا بلکہ وہ بلا یعنی مائی اور منی مرگئی جسمین مین مبتلا تھا اے عزیز یقین کر کہ وہ کبھی نہین مرتا جو محیط عالم اور سب مین بیا یک ہے اے عزیز اور جتنے ہین وہ سارے ہی فانی ہین اے عزیز اور جتنے ہین وہ سارے ہی ناش ہونیوالے ہین وہی ابناشی اور جاودانی ہے ؎ ہر کہ آمد بجہان اہل فنا خواہد بود ۔ آنچہ پاینده و باقیست خدا خواہد بود ۔

کہہ نانک گور برہم دکھایا
مرتا جاتا نظر نہ آیا

سری نانک جی مہاراج فرماتے ہین کہ جب پرم آتما کے فضل سے گیان یا عرفان نصیب ہوا تب سے یقین ہو گیا کہ نہ کوئی مرتا ہے اور نہ کوئی فنا پذیر ہی ہوتا ہے ۔

دکھینی
سن سن بوجھے من نانون + تا کے سدا بلہاری جاون

اے عزیز جو شخص سن کر خلوص اور سچا پریم سے نام حق یا حق کی اصلیت معلوم کر لیتے ہین مین ان پر بار بار قربان ہوتا ہون ۔

آپ بھولائے ٹھور نہ تھا ئو
تو سمجھا وین میل ملا ئو

اے عزیز یہ نفس بڑے نابندہ ہے آپ ہی بھولے ہوئے ہین کہ وہ نہ زاید سو ماندہ اور نہ ان سو ماندہ کے معہود اتی ہو سکتے ہین اے عزیز جب پرم آتما کے فضل اور کرم سے انکی اکیان دور ہو جاتا ہے تب یہ عرفان حاصل کر کے پرم آتما کی ذات مین یکہ محو ہو جاتے ہین

نام ملے چلے من نال
بن ناوین باندھے سب کال

اے عزیز اگر ورد نام حق کی توفیق نصیب ہو جائے تو بیڑا پار ہے اے عزیز ورد نام حق کا تو اب ہی ساتھ جائے گا ۔ اور یہی بیتر نی ندی سے پار اوتارے گا اور یہی تمام مشکلون کو حل کرے گا یہی تمام آفتون کو ٹال دیگا یہی تمام دکھون کو دور کر دے گا ۔ یہی تمام رنج مٹا دے گا ۔ یہی سارے آنند دکھا دے گا اے عزیز جو ورد نام حق نہین کرتے وہ یہان بھی مختلف بلاؤن مین مبتلا رہتے ہین اور وہان بھی اے عزیز وہ کبھی مخصوص سے نجات نہین پاتے ۔

اک رہاؤ
کہینی ونج نانو بدلی کی اوٹ
پاپ ۔ پن ۔ بیج کلسی پوٹ

اے عزیز زراعت یا تجارت مین اونہین کو کامیابی نصیب ہوتی ہے جو ورد نام حق کی اوٹ مین رہتے ہین اے عزیز پاپ اور پن وہ مختلف بیج ہین جو پاپ بوتے ہین وہ پاپ کا پھل حاصل کرتے ہین اور جو پن بوتے ہین وہ پن کا پھل پاتے ہین ۔

کام کرودھ جی مین چوٹ
نام وسار چلے من کھوٹ

اے عزیز شہوت اور غضب ہی کی چھوٹے وہ چوٹ ہے جو دل پر اثر کرتی ہے جنکا یہ ہین وہ جو شہوت اور غضب کو تابع تمیز رکھتے ہین اے عزیز جو نام حق کو فراموش کر دیتے ہین وہی کھوٹے ہین اور اسی زبون حالت مین یہان سے کوچ کر جاتے ہین مراد یہ ہے کہ خدا فراموشی سے بڑھ کر کوئی بھی گناہ روے زمین پر نہین اور جو خدا فراموش ہین کوئی شک نہین کہ اونہین کا انجام زبون اور بدتر ہوتا ہے ۔

ساچے گور کی ساچی سیکھ
تن من سیتل ساچ پرکھ

اے عزیز ہادی برحق کی نصیحت ہی سچی ہوتی ہے اے عزیز جو اوسکی نصیحت پر عمل کرتے ہین ۔ انہین کے تن اور من کو ہر طرح سے شانتی نصیب ہوتی ہے اونہین کا سوبھاؤ شیل اور اونہین کا مزاج حلیم اور بردبار اور صابر ہوتا ہے ۔

جل ۔ پراین رس کمل پریت
شبد رتے میٹھے رس ایکیت

اے عزیز جس طرح گل نیلوفر پانی سے شاداب رہتا ہے اوسی طرح عارف مقدس کلام کی حلاوت سے جو منکر کی حلاوت سے بڑھ چڑھ کر ہے شاد کام رہتے ہین ۔

حکم سنجوگی گڑھ دس دوار
پنج وسین مع جوت اپار

اے پرم آتما تیرے ہی حکم سے پانچون عنصر اور دسون حواس او نفس ناطقہ جسم کے قلعہ مین بستا ہے ۔

آپ تو آپے وشچارا + نانک نام سوارن ہارا

اے عزیز پرم آتما سب کے اعمال کی عین کو وزن کرتا ہے غرض یہ کہ اوس کے سوا کوئی بھی میزان انصاف ہاتھ مین نہین رکھتا نانک جی مہاراج فرماتے ہین کہ اوسی کا پاک نام ہر قسم کی زیبائش کا کارن ہے اور اوس کے نام ہی کی تاثیر سے بگڑے ہوئے سنور رہے ہین ۔

گوری محلا پہلا
جاتا نہین جاے کہان سے آئے
کہان او پجے کہان جا سمائے

اے عزیز یہ کوئی بھی نہین جان سکتا کہ ہم کہان سے آتے ہین اور کہان کو جاتے ہین کس سے پیدا ہوتے ہین اور کس مین لین ہوتے ہین اے عزیز وہ آپ ہی جانتا ہے اپنی حکمتون کو ۔

کیون باندھیو کیون مکت پائے
کیون ابناشی سہج سمائے

اے عزیز یہ کوئی بھی نہین جان سکتا کہ ہم کیون گرفتار ہو رہے ہین یا ہم کیون آزاد اور رستگار ہو رہے ہین یعنی ہماری گرفتاری کا کیا باعث ہے اور ہماری آزادی کا کیا اے عزیز یہ بھی کوئی نہین جان سکتا کہ ہم اوس ابناشی یا لافنا کی ذات مین محو ہو گئے ہین اے عزیز پرم آتما ہی جانتا ہے کہ ہمارے مبتلا ہونے کے کیا اسباب ہین اور ہمارے مکت یا آزاد ہونے کے کیا ۔

نام ملے امرت کھہ نام + ہر ہر نام ہردے نہہ کام

اے عزیز جو اوس کے پاک نام کا ورد کرتے ہین وہ امرت یا آب حیات سے اپنے منہ کو حلاوت بخشتے ہین اے عزیز جو اوسکے پاک نام کے ورد مین مصروف رہتے ہین

وہی اسلام ہوجاتے ہین یعنے وہ جو فعل کرتے ہین اس نیت سے نہین کرتے کہ اوسکے ذریعہ سے ہمکو کوئی ثواب حاصل ہو ۔

اک رہاؤ

سبھے آوے سبھے جاوے + من سے اوپجے من ہی سمائے

اے عزیز یہہ دنیا کیا ہے محض خیال جس طرح خیال دل ہی سے پیدا ہوتے ہین اور دل ہی مین سما جاتے ہین اوسی طرح یہہ دنیا ہمارے خیال مین آتی ہے اور ہمارے ہی خیال سے رخصت ہوجاتی ہے غرض جو کچھ ہے سو خیال ہی خیال ہے ؎

دل ہے روز و شب ستم صاحب دلان خدا را + دردا کہ راز پنہان خواہد شد آشکارا

دو روزہ مہر گردون افسانہ است افسون + نیکی بجائے یاران فرصت شمار یارا

آئینہ سکندر جام جم است بنگر + تا بر تو عرضہ دارد احوال ملک دارا

گورمکھ مکت بندہ نہ پائے + شبد سچار چھوٹے ہرنائے

اے عزیز گورمکھ یا عارف دنیا کے تعلقات مین گرفتار نہین ہوتے ہین پس جو گرفتار ہی نہین ہوتے اونہین آزاد ہونیکی کیا ضرورت ہے اے عزیز درحقیقت حق یا مقدس کلام پر غور کرنے سے ہی آزادی حقیقی اور مکت حاصل ہوتی ہے اسکے سوا کسی اور ذریعہ سے نہین

بن وکھر سو نو گھر ہاٹ + گور مل کھولین بجر کپاٹ

اے عزیز جس طرح سامان اور اسباب کے بدون گھر اور دوکان خالی ہوتی ہے اوسی طرح جو پرم آتما کے گیان سے خالی ہوتے ہین وہ انسانیت سے خالی ہوتے ہین انسانیت اون کے نزدیک بھی نہین آتی اے عزیز جب ہادی کامل کی جناب مین اتفاق حسنہ سے رسائی ہوجاتی ہے اور وہ مہربانی کرکے پند اور نصیحت کرتے ہین تب دل کے کنواڑ کھل جاتے ہین ۔

سادہ ملے پورن سنجوگ + رہ سین پوسے ہرلوک

اے عزیز ذات حق مین تب ہی محویت نصیب ہو سکتی ہے جب عارف کامل کی حضوری نصیب ہوتی ہے اے عزیز سچائی سے تب ہی بہرہ ور ہو سکتے ہین جب محو فی الحق ہو جائین ۔

من تن مین جن کے سہج سوبھائے + نانک تن کے لاگون پائے

اے عزیز جن کی طبیعت مین بردباری اور تحمل ہے یا جو ہر ایک کام ملائمیت سے کرتے ہین سری نانک جی مہاراج فرماتے ہین کہ وہی نمسکار کرنے کے قابل ہین

گوری محلہ پہلا

کام کرودہ مایا مین چیت + جھوٹ لکار جاگے ہت چیت

اے عزیز جو شہوت اور غضب اور ہر قسم کی لذات محسوسات مین مستغرق اور مبتلا ہین سمجھنا چاہیئے کہ وہی مایا مین کیڑے کا حکم رکھتے ہین صرف جھوٹ ہی نہین بلکہ ہر ایک قسم کے بدافعال انہین کے دل کو بھاتے یا پسند آتے ہین ۔

پونجی لوبھہ پاپ کے گیٹ + ترتارے من نام سو چیت

اے عزیز دنیا کیا ہے طمع اور ہر ایک قسم کے گناہون کا سرمایہ اے عزیز جو اس مین مبتلا ہین وہی دنیا کے کیڑے ہین ۔

واہ واہ ساچے مین تیری ٹیک + ہون پاپی تو نرمل ایک

اے عزیز مبارک ہین اور ستایش کرنے کے قابل ہین وہ جو پرم آتما ہی کی جناب مین عقیدت رکھتے ہین اے عزیز پرم آتما جو ہر طرح سے بے لوث ہے وحدہ لاشریک ہے اور جن کے دل ماہی اور منی کی غلاظت سے بھرپور ہین وہی پاپی اور گنہگار ہین ۔

اگن پانی بولے بھروائے + جہا اندری رنگ سواؤ

اے عزیز آگ اور پانی سے جو ایک قسم کی آواز نکلتی ہے اوس سے کوئی نتیجہ مترتب نہین ہوسکتا لیکن جو آواز کسی انسان کی زبان سے نکلے وہ ایک ہی نرآنکار یعنی وحدہ لاشریک کی محمدت اور بھجن کے متعلق نکلنی چاہیئے

؎ ـــــــ کیسے داند کیسے گوید کیسے جو

درشٹ وکاری نا ہین بھو بھاؤ + آپ مارے تا پائے ناؤ

اے عزیز بدافعال اور بدکار خوف نہین رکھتے اے عزیز خودنفسانیت اور کبر اور منی کو مار دیتے ہین کوئی شک نہین کہ وہ برے افعال کے گرد نہیں ہی گم جاتے ہین اے عزیز ایسے ہی لوگ جو نفسانیت یا خودی کو مار دیتے ہین نام نیک حاصل کرتے ہین یا ابدی زندگی پاتے ہین ۔

شبد مرے پھر مرن نہ ہو + بن مو سے کیون پورا ہو

اے عزیز جنکی خودی دور ہوجاتی گویا مرجاتی ہے اونہون نے پھر مرنا ہی کیا ہے اے عزیز جب تک خودی نہ مرے تب تک کمال حاصل نہین ہوسکتا مراد یہہ کہ انسان کامل نہین ہوسکتے ۔

پرپنچ ویاپ رہا من دو + استھر نرائن کرے سو ہو

اے عزیز تمام دنیا مین پانچون عناصر ہی مختلف کرشمے دکھلا رہے ہین یا کام کرودہ لوبھہ موہ اہنکار کے جلوے نظر آرہے ہین اس لئے بہتر یہی ہے کہ ہم اپنا من پرم آتما کی بھینٹ کرین یعنی اپنے دل کو نارائن ہی کے بھجن مین متوجہ کردین لیکن ہمارا من تب ہی استھر یعنی اس ارادہ پر قایم رہیگا جب اوسکی مرضی ہوگی کیونکہ یہہ دل سیماب کی طرح ہر وقت مضطرب اور بیقرار رہتا ہے ۔

بوہت جہاز ہو جہان آوے وار + تان کے بوہت ورگہ پار

اے عزیز اوس نام کے جہاز پر ہو جو فوراً پار پہونچا دے سنسار ساگر سے اے عزیز جب سنسار ساگر سے پار پہونچ جاؤگے تب سچی درگاہ مین رسائی کچھ بھی مشکل نہ ہوگی ۔

سچ صالاحین دہن گوردوارہ ۔ نانک در گھر ایک انکار

اے عزیز حق کی محمدت کرو اے عزیز ہادی کامل کی بارگاہ واہ واہ واہ کرنے کے قابل ہے سری نانک جی مہاراج فرماتے ہین کہ درگاہ کیا اور گھر کیا جہان دیکھوگے وہی جوت پرکاش وان ہوگی ؎ جدھر دیکھتا ہون ادھر تو ہی تو ہے

گوری محلہ پہلا

اولٹیو کول برہم بچار + امرت دہار گگن دس دوار

اے عزیز جب اس نیلوفری روپ دل کو جوگ کے ذریعہ سے اولٹا کر پرم آتما کے دھیان مین لگاوگے تب ہی پرم آتما کا گیان نصیب ہوجائے گا اے عزیز جب یہہ حالت رونما ہوگی تب آپ سے آپ امرت کی دہار دسون دروازون سے نکلنی شروع ہوجائے گی ۔

گوری محلا پہلا

تربھون ویدہا آپ مرار

اے عزیزان تینون عالم مین یقین کرو کہ پرم آتما ہی محیط اور رہا ہے

اے من میرے بھرم نہ کیجئے + من ملنے امرت رس پیجئے

اے عزیز ذرا بھی وہم یا شک نہ کرو اور امرت رس کا استعمال کرو یعنی عرفان کے آب حیات سے فوراً سیراب ہوجاؤ ۔

اک رہاؤ

جنم جیت مرن من مانیا + آپ مواسن من سے جانیا

اے عزیز اس انسانی جنم مین تب ہی تم کو فتح نصیب ہوگی جب تم خودی کو مار دوگے اور تمہارا دل یقین کریگا کہ جو کچھ تم لکھتے ہو وہ نفس الواقعہ صحیح ہے یعنے درحقیقت تمہاری خودی دور ہوگئی اور تمہاری مائی اور منی معدوم

نظر بھئے گھر گھر سے جانیا + جت ست تیرتھ تب نام

اے عزیز جب پرم آتما مہر کی نظر کرتے ہین تب ہر ایک گھر اور ہر ایک گھٹ مین اوسی کو موجود اور ویاپک دیکھتے ہین ــ ایکہ درہیچ بانہ دارہی جا +

بہ عجب ماندہ ام کہ ہر جا تی ۔ اے عزیز دہی عفیف النفس ایسے ہمیشہ ...
ہوتے ہین وہا دنہین کو شیر تہونہے ہفتان انہین ملتے ہونہین کی ریاضت
منسوبیت کے قابل تصور ہوتی ہے ہو اوس سچے صاحب کے نام پاک کے ورد مین
مصروف رہتے ہین ۔

ادنک لستار کرون کس کام + نر نارا ئین انتر جام

اس سے زیادہ کیا تشریح کرون پرم آتما ہی سب کے خالق ۔ سب کے مالک ۔
سب کے رازق ۔ سب کے حافظ ہین اور پرم آتما ہی اندرونی بہید دل
کو جاننے والے ہین اور اسی لئے اونہین انتر جامی کہتے ہین ؎
برا و علم یک ذرہ پوشیدہ نیست + کہ پیدا و پنہان بہ نزدش یکے است

آن ملون تو پر گہر جاؤن + کس جا جاوُن نا ہے کوی تہانو

اے عزیز اگر یہ ممکن ہو کہ پہر آپ کا وصال نصیب ہو جائے تو مین کسی اور
کے گہر ہی جاؤن لیکن مین حیران ہون کہ جاؤن تو کہان جاؤن آپ کے سوا
کوئی بہی جگہ نہین جہان ہمیشہ ٹہوی مل سکے ؎ جز آستانِ توام در جہان
پناہ نیست

نانک گورست سہج سماؤن

سری نانک جی مہاراج فرماتے ہین کہ بانا کہان اور آنا کہان بہتر یہی ہے کہ
اوس برحق کی ہدایتون پر کاربند ہو کر اوسی کی ذات مین محو ہو جائین جس
طرح حباب اور موج دریا ہی سے پیدا ہوتی اور دریا ہی مین محو ہو جاتی ہے

گوری محلہ پہلا

ست گور ملے تا مرن دکہائے + مرن امرت رس انتر بہائے

اے عزیز اگر ہادی کامل ملین تو وہ خودی کے معدوم ہونے کا مزہ دکہلا دین
اے عزیز جب ایسا ہو تب امرت رس جس سے مراد خودی کے معدوم ہونے کی
ہے باطنا خوش آیند اور مرغوب معلوم ہووے ۔

گرہہ نوار گگن پہر پائے

اے عزیز اُس پرم آتما کو جو عزو اور خودی کو دور کرنے والا ہے باطنی
دہیان یا تصور سے ہی پا سکتے ہین ۔

مرن لکہا سے آئے نہین رہنا + ہر جپ جاپ رہ ہر سرنا

اے عزیز موت ابتدا ہی سے سرنوشت ازلی مین درج ہے اس لئے یہان
رہنے کا مطلق بہروسا نہین اے عزیز بہتر یہی ہے کہ ہمہ وقت نام حق مین
مصروف رہین اور اوسی کے قدم پاک کا ہر وقت خیال رکہین ۔

اک رہاؤ

ست گور ملے تان دوبدا بہاگے + یہہ کملا سن ہر پہلا گے

اے عزیز جب تک ہادی کامل کے حضور مین رسائی نصیب نہ ہو تب تک بالطبع
مخالفت اور عداوت سے نفرت پیدا نہین ہو سکتی اور نہ یہہ نادان اور پاگل
دل پرم آتما کے سمرن مین مصروف ہو سکتا ہے ۔

چہوٹ ہر سے ہار ہیں آگئے

اے عزیز جن کی نفسانیت اُن کی زندگی ہی مین معدوم ہو جاتی ہے وہ اعلے
درجہ کی رس یا افضل درجہ کی لذت آئندہ پاتے ہین ۔

ست گور ملیان سچ سنجم پیئے + گور کی پوڑی اوچہ او چا

اے عزیز ہادی برحق کے ملنے سے ہی سچائی اور پاکی نصیب ہو سکتی ہے
اے عزیز ہادی برحق کی عظمت اور بڑائی کا کوئی بہی اندازہ نہین کر سکتا
اے عزیز اوس کے برابر کوئی بہی عظمت یا بڑائی نہین رکہتا ۔

کرم ملے جم کا بہو مو چا

اے عزیز اگر خوش نصیبی سے عرفان کی دولت نصیب ہو جائے تو ساری ہی

خوف دور ہو جاتے ہین ۔ حتے کہ ملک الموت کا ہی ۔

گور ملیان مل انک سمایا + کر کرپا گہر محل دکہلایا

اے عزیز ہادی کامل کے طالب کا ہی ہمیشہ یہہ ہوتا ہے کہ ہم موفے الحق ہو جاتے
ہین اور اوس محل مین بار پاتے ہین جسکا نام عرفان ہے اور جس سے اعزاز
اور افضل کوئی بہی محل نہین ۔

نانک ہومے مار ملایا

سری نانک جی مہاراج فرماتے ہین کہ ہادی کامل اول ہماری نفسانیت یا
خودی کو معدوم کرتے ہین پہر ہمکو وصال حق کی دولت سے ممتاز کرتے ہین

گوری محلہ پہلا

ہونی کو نا میٹے کو + کیا جانے کیا آگے ہو

اے عزیز ہونی ہوئے بدون نہین رہے گی اور اسے کوئی بہی نہین میٹ سکتا
اے عزیز یہہ بہی کوئی نہین جان سکتا کہ دم بہر مین کیا ہوگا ؎ بہ یک
ساعت بہ یک لحظہ بہ یک دم + دگرگون مے شود احوال عالم

جو تس بہانا سو ہی ہوا + اور نہ کرنے والا دو جا

اے عزیز جو پرم آتما کی مرضی ہوتی ہے وہی ظہور مین آتا ہے عرضیکہ جو کچہہ
کرتا ہے سو وہی اوس کے سوا کوئی بہی کچہہ نہین کر سکتا ؎ بے رضائے
تو یکے برگ نہ جنبد ز درخت ۔

نا جاناں کرم کے وڈ تیری دات

کرم دہرم تیرے نام کی ذات

اے عزیز مین نہین جانتا ہون کہ افعال کیا ہین یا افعال کی کیا ہستی ہے
مین یقین رکہتا ہون کہ تیری ذات سب سے عظیم ہے اور جسکا نام کرم یا دہرم
ہے وہ تیرے ہی جزو مین مراد یہہ کہ اگر پرم آتما بخشنے والا ہو تو کوئی بہی
ہمارے اعمال کو نہین پوچہتا ۔

اک رہاؤ

تو اے وڈ داتا دیون ہار + توٹ ناہی تدہ بہگت بہنڈار

اے پرم آتما تو ہی بڑا داتا ہے اور تو ہی سب کو دینے والا ہے اے پرم آتما
تیرے خزانہ یا بہنڈار مین کبہی کمی نہین ہو سکتی ۔

کیا گر بہہ نہ آوے راس + جیو پنڈ سب تیرے پاس

اے پرم آتما تیرے سامنے غرور کیا ۔ ہم کیا اور ہماری ہستی کیا ؎
ہمہ و سارا سد کبریا و منی + کہ ملکش قدیم است و ذاتش غنی + اے پرم آتما
روح بہی تیرا ہی بخشا ہوا ہے اور جسم بہی تیرا ہی ۔

تو مار جوالین بخش ملائے

جیون بہاوے تیون نام جپائے

اے پرم آتما تو ہی مار سکتا ہے اور تو ہی زندہ کر سکتا ہے اور تو ہی ہمارے
گناہون کو بخش کر اپنی ذات مین محو کر سکتا ہے اے پرم آتما اگر تو چاہے
تو ہم تیرے نام پاک کے ورد مین مصروف ہو سکتے ہین ۔

تو دانا بینا ساچا سر میرے

گورمت دین بہروسے تیرے

اے پرم آتما تو ہی دانا ہے اور تو ہی بینا اور تو ہی سچا ۔ اے پرم آتما تیرے
ہی فضل کے بہروسے پر گورو اور مرشد ہم کو ہدایت بخشتے ہین ۔ کہ
ہم گناہون کے مرتکب نہ ہون اور تیرے ہی بہجن مین محو رہین ۔

تن مین میل ناہی رنگ رانا

گور شبدین سچ شبد پہچاتا

اے پرم آتما تیری ہی عنایت سے ہمارا دل اور جسم ہر قسم کی کدورتون سے

منزہ ہوسکتا اور تیری معرفت کے رنگ میں رنگین ہوسکتا ہے اے پرم آتما تیرے ہی پاک شبدون پر عمل کرکے تیری معرفت کو حاصل کر سکتے ہین۔

تیرا تان۔ نام وڈیائی + نانک رہنا بھگت شرن آئی

اے پرم آتما تو نے ہی ہمکو طاقت بخشی ہے۔ اے پرم آتما تیرے ہی پاک نام کو ہر قسم کی عظمتین حاصل ہین سری نانک جی مہاراج فرماتے ہین کہ اس ستی ہنر کوئی بھی نجات کے حصول کا نہین بلکہ پرم آتما ہی کی شرن مین آئین یعنی اوسی کی پناہ مین رہین وہی ہمکو پناہ دے سکتا ہے وہی ہمارا آسرا ہے اور وہی ہمارا سہارا۔

گوری محلہ پہلا

جس اکتھہ کتھا یا ہو بہایا + ستگر وسے نام سمایا

اے عزیز جسکی حقیقت زبان سے کہی نہین جاتی یا جسنے ہمکو امرت پلوادیا ہے یعنی ہمکو مطلق بیخوف بنا دیا ہے اوس کے پاک نام کو اگر ہم فراموش نکرین تو کوئی شک نہین کہ ہم رفتہ رفتہ اوسی کی ذات مین محو ہو جائین گے۔

کیا ڈرئے۔ ڈر۔ ڈر مین سماتا + پورے گور کے شبد پہچانا

اے عزیز وہ موت سے نہین ڈرتے جو سمجھتے ہین کہ ہم نے ایک نہ ایک روز جہان سے نابود ہو جانا اور اوسی واجب الوجود کی ذات مین سما جانا ہے اے عزیز ایسا وہی سمجھتے ہین جنہین ہادی کامل کی ہدایت سے رموز معرفت پر جن کی توجہ آگاہی نصیب ہو جاتی ہے۔

جس نر۔ رام ردے ہر راس + سہج سوبھاگ ملے شاباش

اے عزیز وہی شاباش کے قابل متصور ہوتے ہین جن کے ضمیر پر نام حق نقش پذیر رہتا ہے یا جن کے دل سے سلطان الاذکار یا ادم شبد کی ہر وقت خود بخود تلاوت ہوتی رہتی ہے۔

جاٹے سواین سانجھہ اور شام
ات اوت من کہیہ باندے کال

اے عزیز نفس کے بندے ہی جنہین نفسانی خواہشون کے زنجیرے کال یا موجودہ وقت نے باندہا ہوا ہے اگر صبح اور شام ہی ورد نام حق مین مصروف ہو جائین تو وہ اپنے جنم کو سنوار سکتے ہین۔

اہیہ لس رام ردے سے پورے
نانک نام ملے بھرم دور رہے

اے عزیز جو دن رات پرم آتما کے سمرن مین ہی مصروف رہتے ہین سری نانک جی مہاراج کے پاک ارشاد کے موافق اون کے تمام اوہام اور شکوک دور ہوتے ہین۔

گوری محلہ پہلا

جنم مرے ترے گن ہت کار
چارے وید کتھین آکار

اے عزیز جب تک جنم اور مرن کی قید سے رہائی نہین ہوتی تب تک تینون گن یعنی ستوگن تموگن رجوگن سے تعلق رہتا ہے جب ان تینون گنون کے بندہن سے چھوٹ جاتے ہین تب جنم اور مرن کے سلسلہ سے آزاد ہو جاتے ہین اے عزیز وید مقدس بھی ایسا ہی ارشاد کرتے ہین اسے عزیز یقین کرنا چاہئے کہ پرم آتما کے سوا دوسرا کوئی بھی سر جھکانے یا دل لگانے کے قابل نہین وہی وحدہ لاشریک ہے اور وہی نرآکار۔

تین اوستھا کہین وکھیان
تریا اوستھا ست گور مین ہر جان

اے عزیز تینون اوستھاون یعنی حالات ثلاثہ کا بیان کرنے والے تو کثرت سے ہین لیکن تریا اوستہا کی کیفیت جاننے والے شاذ و نادر ہی مین داخل ہین اور اس کیفیت کو وہی جانتے ہین جن پر ہادی برحق کی شفقت ہوتی ہے۔

رام بھگت گور سیوا ترنا
بہڑ جنم نہ ہووے مرنا

اے عزیز یقین کر کہ اس سنسار ساگر سے پار تب ہی اوتر سکتے ہین جب گورو جی کی سیوا کرین اور پرم آتما کی عبادت جب اس مفید طریق پر چلین تب کچھ شک نہین کہ جنم اور مرن یا تناسخ کی قید سے آزاد ہو سکتے ہین۔

چار پدارتھ کہے سب کوئی + سمرت شاستر پنڈت مکہہ سوئی

اے عزیز جو کرم کانڈ اور بھگتی اور گیان اور گیان کے رموز سے آگاہی رکھتا ہے اور سمرتیون اور شاسترون کے مطالب سے بخوبی واقفیت رکھتا ہے وہی پنڈت کہلانے کے لائق ہے۔

بن گور۔ ارتھہ۔ بچار نہ پایا + مکت پدارتھہ بھگت ہر پایا

جب تک مرشد کامل راہ نما نہ ہون تب تک رموز معرفت سے آگاہی نصیب نہین ہوسکتی اے عزیز جسکا نام مکت یا آزادی ہے وہ پرم آتما کی عبادت اور بھگتی سے ہی نصیب ہوسکتی ہے۔

جان کے بسے وسا سوئی + گورمکہہ بھگت پراپت ہوئی

اے عزیز جسکے دل مین پرم آتما کی محبت جاگزین ہو جاتی ہے وہی گورمکہہ یا عارف کے خطاب سے مخاطب ہونے کے قابل ہوتا ہے اور وہی گیان یا عرفان حاصل کر کے مکت یا آزادی کی نعمت حاصل کرسکتا ہے۔

ہر کی بھگت۔ مکت آنند + گورمت پائے پرم آنند

اے عزیز پرم آتما کی عبادت سے ہی مکت اور آنند یا سرور حاصل ہو سکتا ہے اے عزیز جو ہادی برحق کی ہدایت پر چلتے ہین وہی پرم آنند یعنی خالص سرور حاصل کرتے ہین۔

جس پایا گور دیکہہ دکھایا + آسا مانہہ نرآس بوجہایا

اے عزیز جس نے گورو جی کی مہربانی سے معرفت حاصل کر لیا اوس نے دیکھہ لیا جو دیکھنے کے قابل تھا اور پا لیا جو پانا چاہیے تھا اے عزیز اون کی تمام آرزوئین اوسی لا آرزو کی گیان مین معدوم ہو گئین۔

گذشتم از سر مطلب تمام شد مطلب حجاب چہرۂ مقصود بود مطلبہا

دنیا ناتھہ سرب سکہہ داتا + نانک ہر چرنی من راتا

اے پرم آتما تو ہی غریب نواز ہے اور تو ہی غریب پرور اور تو ہی ہر قسم کے سکھ اور سرور عنایت کرنیوالا۔ سری نانک جی مہاراج فرماتے ہین کہ پرم آتما کے پاک قدموم سے ہی میرے دل کو سچی عقیدت ہے۔

گوری چیتی محلا پہلا

امرت کایا رہے سکھالی + بازی اہیو سنسار رو

اے عزیز جن کی زندگی سب کو امرت یا نفع پہونچاتا ہے ضرر یا زہر یا تکلیف ایک کو بھی نہین اونہین کی زندگی کو خوش آئند تصور کر واے عزیز ایسا سنسار سے وہی بازی لے جاتے ہین اور وہی کامیابی کا ثمر حاصل کرتے ہین۔

لبہہ۔ لوبھہ۔ کھوٹ کوڑ کما دین + بہت اوٹھا دین بھار رو

اے عزیز جو لوبھہ اور طمع اور لالچ کی بلا مین مبتلا رہتے ہین اور دغا اور فریب کار روائی کرتے ہین اور جھوٹ اور بیت کے سوا کوئی بھی فعل نہین کرتے وہ اپنے سر پر گناہون کا بے انتہا بوجھہ اوٹھاتے ہین اور اوسی وجہ سے اس جنم مین سکہہ و مش نہین ہو سکتی۔

توکا یا مین رولدی دیکھی + جیون دہر اوپر چہار رو

اوسکا او زندگی - او طاقت مین نے تجھے نہایت ہی ذلیل حالت مین دیکھا جیسے لاش خاک مین -

سن سن سکہہ ہماری + جی اڑے بوٹہ نہ آوے واری

العزیز ہماری نصیحتون کو سن سن کر توان پر عمل کر - العزیز یہہ انسانی جسم جو بڑی ہی خوش نصیبی سے تجھے حاصل ہوا ہے بار بار تجھے نہین ملیگا -

اک رہاؤ

ہون تدہ آکہان میری کائیا + تو سن سکہہ ہماری

اے میری کانشنس اے میری قوت ممیزہ تو میری نصیحت کو سن -

نندا - چندا کرین پرائی + جہوٹہی لاے تو اری

تو کیون اورون کی مذمت کرتی ہے تو کیون اورون کی چغلی اور غیبت کرتی ہے کیون اورون پر اتہام یا الزام لگاتا ہے العزیز تو یاد رکہہ ؎

عیب جوئی گرشعار تو بود + ہر کس این گذشت دشمن بود

ویل پرائی جو مین جی سی کرین چوری شر یاری

اے عزیز تو کیون اورون کی گلزار دن کو بدنظری سے دیکھتا ہے تو کیون چوری یا اور قسم کے برے فعل کرتا ہے -

ہنس چلیا تو پیچہے رہی + او ناداں مورکہہ ناری

اے بیوقوف عورت یعنی النفس ناطقہ یا آتما تو ہنس کی طرح پرواز کر گیا مگر تو یعنی تیرا جسم خاک پر رل رہا ہے -

تو کا یا رہین سکین انتر + تدہ کی کرم کمایا

اے کانشنس یا اے قوت ممیزہ تو کیون خواب غفلت مین اپنا آپ کو تباہ کر رہی ہے اور کیون اوس فعل کو اختیار نہین کرتی جسکا اختیار کرنا تجہہ پر فرض ہے ؎ ہمہ با ہوا و ہوس ساختی + دمے با مصالح نپرداختی

کر چوری مین جان کچہہ لیا + تا مین بہلا بہلایا

ای کانشنس تیری نادانی پر افسوس ہے کہ جب تو نے چوری یا تغلب کے ذریعہ سے کوئی مال پایا تب اوس کے پاتے ہی تجہے وہ سرور حاصل ہوا کہ تو اپنے بدن مین پہولا ہوا نہین سماتا لیکن جب تیری وہ کرتوت تجہے تحصیل کی اندہیری کوٹہری کی سیر کراتی ہے تب تجہے معلوم ہوتا ہے کہ تیری کرتوت کا کیا نتیجہ نکلا -

پلت نہ سوبہا پلٹ نہ ڈہوئی + ایئو ین جنم گنوایا

العزیز ایسی ناشایستہ کرتوتون کے سبب سے نہ تو یہان ہی تجہکو رسائی نصیب ہو گی اور نہ وہان ہی العزیز انجام کار تو ہی افسوس کرے گا کہ تو نے کیون اس انمول اور بے بہا زندگانی کو ضایع کر دیا -

ہون کہڑی دوبلی ہوی بابا + نانک میری بات نہ پوچہی کوئی

اے بابا مین نہایت ہی کس مپرس اور ذلیل اور تباہ حالت مین کہڑی ہوئی اپنے اعمال کا نتیجہ پا رہی ہون اور کوئی بہی نہین پوچہتا میری بات کو بقول بکہہ ؎ تلسی واس غریب کی کوئی نہ پوچہے بات -

اک رہاؤ

تازی ترکی سونا روپا کپڑ کیڑے پہارا

العزیز یہہ تازی اور ترکی گہوڑے بہی نہین رہے اور سونا اور چاندی بہی خاک مین مل گئے تمام ریشمینہ اور پشمینہ اور زری اور زربفت اور کمخواب کے کپڑون کو کیڑا کہا گیا -

کسے ہی نال نہ چلے نانک + جہڑ جہڑ پیے گوارا

العزیز کوئی تیرے ساتہہ نہین چلیگا تیرے خویش اور قریب اور آشنا اور دوست اور یگانے اور خیر خواہ یہین رہ جائین گے سری نانک جی مہاراج فرماتے ہین

کر باوجود اسکے کہ کوئی بہی یہان سے کوچ کرنے کے وقت رفاقت نہین کرے گا - مگر یہہ نادان کسیکو اپنا خویش کسیکو اپنا پیارا اور کسی کو اپنا متر سمجہکر اونہین پر قربان ہو رہا ہے -

پوجا - میوہ - مین سب کچہہ چاکہیا اک امرت نام تمہارا

اے پرم آتما تیرا ہی نام امرت ہے اور تیرا ہی نام وہ میوہ جو پوجا کا میوہ یا پوجا اور عبادت کا ثمر کہا جاتا ہے یا جیسے کہ بت پرست پوجا کی سامگری یا سامان مین بہم پہونچاتے ہین -

دے دے نیو دیوار اوساری

بہسم اندر کی ڈہیری

اے عزیز خواہ کیسی ہی مستحکم بنیاد پر دیوار کی تعمیر کی جاوے تو بہی وہ انجام کار نابود خاکستر کے سوا کچہہ نظر نہین آتا غرض یہہ کہ یہہ تمام مستحکم بنیاد مع مصر ہو جائین گی یہہ تمام دیوارین یا تمام مکان نابود ہو جائین گے ؎ آخر وہی تیرا ہی اک نام رہے گا -

سنچے سنچ نہ دے ہے کس ہی اندہا جانے سب میری

العزیز وہ اندہے ہین جو اس غرض سے مال اور دولت جمع کرتے ہین کہ یہہ ہمارے کام آویگی یا ہمارے خویش اور عزیز اور دوست اور آشنا اس سے بہرہ ور ہون گے العزیز یہہ جاننا بڑی ہی غلطی ہے کہ جسے مین جمع کر رہا ہون یہہ میرا مال ہے یا میرا دہن ؎ برائے نہادن چہ سنگ و چہ زر + العزیز جمع کردن بصد تلاش و گذاشتن بہزار حسرت و یاس از چہ و برائے چہ ؎ سب ٹہاٹہ پڑا رہ جاوے گا جب لاد چلے گا بنجارہ

سونا لنکا سونا ماڑی سمپے کسے نہ کیری

العزیز جو سونے کی لنکا یا سونے کے محل بنانے کی سامرتہہ یا طاقت رکہتے ہین وہ بہی نیست اور نابود ہو جاتے ہین اے عزیز ان کی زندگی بہی خواب اور خیال سے بڑہ کر رتبہ نہین رکہتی -

سن مورکہہ من اجانا + ہوگ تسے کا بہانا

اے نادان اور اے اگیانی میری نصیحت کو گوش ہوش سے سن اے نادان نصیحت کے سننے مین بیفائدہ بہانے نہ کر - وہی ہوگا جو اسی منظور ہے -

اک رہاؤ

شاہ ہمارا ٹہاکر بہارا + ہم تس کے ونجارے

اے عزیز ہمارا ساہوکار یا ٹہاکر یا بادشاہ وہی پرم آتما اور وہی ہمارا پیارا ہے اور ہم اوسی کے طالب اور اوسی کے خریدار اور اوسی کے ونجارے ہین

جیو - پنڈ - سب راس تسی کی مارے آپے جوارے

اے عزیز یہہ جی بہی اوسی کا ہے اور یہہ جسم بہی اوسیکا غرض جو کچہہ ہے وہ اوسی کا سرمایہ اور راس المال ہے العزیز پرم آتما ہی زندگی بخش سکتا ہے اور پرم آتما کے حکم سے ہی سبکو موت نصیب ہوتی ہے اوس کے سوا نہ تو کوئی زندہ کرنے والا ہے اور نہ کوئی مارنیوالا -

گوری چیتی محلہ پہلا

اور پنج ہم ایک جنا + کیون راکہو گہر بار منا

اے عزیز کام کرودہ لوبہہ موہ آہنکار یا پانچون موذیون کا مجموعہ ہے اور ہم ایک پرم آتما کے بندے ہین اے عزیز ان یا پانچون موذیون کے بس مین پڑکر کیون اپنے دل مین خیال کرتے ہو کہ یہہ گہر میرا ہے یا جو کچہہ اس گہر کے متعلق ہے - وہ میرا ہے -

مارہی لوٹہین نت نت + کس آگے کرین پکار منا

العزیز یہہ پانچون موذی ہر روز مرہ مارتے اور لوٹتے ہین ان کی فریاد کس کے پاس

کرین اے پرم آتما سے نہ ایم پیراز تو فریادرس + توئی عاصیان را خطا بخش و بس

تہری رام نام اُچرمنا + آگے جم ڈول و کہم گہنا

اے عزیز شری رام نام کا ورد کر ملک الموت کے پیادون کا انبوہ سامہنے دکہلائی دیتا ہے۔

اک رہاؤ

سار مُرلی راکہین دوارا + بہیتر بیٹہے سابد نا بے

اے عزیز پانچون موذیون سے تب ہی چہٹکارا نصیب ہو سکتا ہے جب معرفت حق کی مُرلی کو دل کے حجرہ مین بجاتے رہین یعنے اوس کے ذریعہ سے خوش الحانی کے ساتہہ پریم سے بہرے ہوئے شبد گاتے ہین اور جب اس سے فراغت پاوین تب فی الباطن اوسی کے دہیان مین محو ہو جائین

امرت کیل کرے نت کا من + اوہ لوٹے تس پنچ جنا ن

العزیز ان پانچون موذیون کو وہی لوٹ سکتی ہین یا یون کہو کہ اونہین مغلوب کر سکتے ہین جو پرم آتما کی معرفت کے امرت کو ہر وقت پیتے رہتے ہین۔

ڈہاے مرولی اوٹ لیا + پہوٹہا سادین پکڑی الکت جنا

العزیز یار وہاڑ کوٹ کہسوٹ تو یہہ پانچون موذی یاڈاکو کرتے ہین مگر اون کے عوض پکڑا جاتا ہے یہہ اکیلا جیو آتما۔

جم ڈنڈا گل سنگل پڑیا + بہاگ گئے سو پنچ جنا

اے عزیز جب جیو آتما ان پانچون رفقا کے طفیل پکڑا جاتا ہے تب ایک طرف سے تو ملک الموت کے ڈنڈے کہاتا ہے اور دوسری طرف سے اوسکے گلے مین زنجیر ڈالا جاتا ہے اوسوقت یہہ پانچون رفیق اوسکو بہاگ جاتے ہین۔

جورو چاہے سونا روپا + منتر چاہے نت کہاتا۔

العزیز بی بی تو ہر وقت یہی چاہتی ہے کہ مجہے سونے اور چاندی کا زیور ملے یا چاندی اور سونا حاصل ہووے اور دوست اور آشنا چاہتے ہین کہ حلوے روزمرہ نفیس نفیس غذائین کہانے کے لئے حاصل ہووین۔

نانک پاپ کرے تن کارن + جا کے جم پور باندہا تا۔

سری نانک جی مہاراج فرماتے ہین کہ یہہ نادان یا اگیانی جن کے لیے پاپ کرتا ہے یا پاپ کے ذریعہ سے کمائی کرتا ہے اون مین سے کوئی بہی مصیبت کے وقت اسکا حامی اور شفیع بلکہ ساتہی نہین بنتا ہی جم پوری کو باندہا ہوا جاتا ہے۔

ہا پاے بدست دگرے و دست بپاے دگرے

ہا ہے افسوس کہ یہہ اگیانی پہلے ہی انجام کو نہین سوچتا۔

گوری چیتی محلا پہلا

مُنڈان تے گہٹ بہیتر مندران لکہی

کایا کچی کہین دہاتا

اے عزیز جوگی دن کیطرح ظاہری مُندرون کے پہننے کی ضرورت نہین بلکہ باطنی مُندرون کے پہننے کی ضرورت ہے یعنی دل کو اپنا حلقہ بگوش اور کایا کا نشس کو اپنا مطیع بنانا چاہیئے۔

پنچ چیلے وس کر لین راول + اہیہ من کمیٹے ڈنڈا تا

اے عزیز ان پانچون کو اپنا چیلا بنا لو مراد یہہ کہ ان کو ایسا مغلوب کر لو کہ یہہ بادگر سر اوٹہانے کی جرأت نہ کر سکین اور دل کو ہر وقت سیاستی ڈنڈے سے ڈراتے رہین کہ اگر تو ادہر یا ادہر اعتدال کی سڑک سے تجاوز کریگا تو دم بہر مین تجہے چہٹی کا کہایا پیا یاد دلایا جائیگا۔

جوت جگت اوپاشنا

ایک شبد دوجا ہو رنا

العزیز جوگ کیا ہے او جگت کیا یعنی ہمت کیا اور اوپاشنا کیا پرم آتما کو

وحدہٗ لاشریک جاننا اور اوسکا سوا کسی اوسکے آگے سر نہ جہکانا

ست دہرم۔ وبیچ۔ چہما سن لاودینا

العزیز سچائی او دہرم او تحمل او ساتہی او درگذر کو حقیقی عزیز بہی ہم زندگی سے اور اسی سے مُکت یا نجات حاصل ہو سکتی ہے۔

اک رہاؤ

مونڈ مونڈائی جے گور پایا

ہم گور کینا داتا

العزیز اگر کسی گورو کے چیلے ہو گے تو وہ یہی ہدایت کریگا کہ تم اپنا سر مونڈا دو۔

تر بہون تارن ہار سوامی

ایک نہ چیتس اندہا تا

اندہے تو سر منڈا لیتے ہین مگر افسوس کہ پرم آتما کا سمرن نہین کرتے جو سب الملک اور تینون اور دلکے دریاؤن سے پار اوتارنیوالا ہے

کرتیب گلین من لادس

ستنا مول نہ جاسیتہا

ای عزیز ایسے گورو جو نام کے گورو کہلاتے ہین طرح طرح کے سبز باغ دکہلا کر زبانی جمع خرچ سے اپنا اور تمہارا وقت ضایع کرین گے اون کی صحبت یا اون کی ہدایت سے تمہارے شکوک رفع نہون گے۔

اکیس چہرائی جے جیت راوین

لہہ لو بہیہ کو ڈہاو ستہا

العزیز گورو ہی ہین جو تم کو یہہ ہدایت کرین کہ لوبہہ اور طمع کو چہوڑ کر اور مستم کے برے خیالون یا ناقص خیالون یا خواہشون کو ترک کر کے پرم آتما سے پریت لگا دیجے وحدہٗ لاشریک کہتے ہین۔

جیس نرانجن رسین منا + کاہی بولین جوگی کپٹ گہنا

العزیز پرم آتما کے نام کا ورد کرو۔ العزیز پرم آتما کے پاک نام کو ہی اپنے دل مین جگہ دو اے عزیز اسکے سوا جو کچہہ تم کو ہدایت کرین خواہ وہ ہدایت کرنے والے جوگی ہوین یا کسی اور فرقہ کے ممبر ہی سمجہہ کہ وہ دغا اور فریب سے کام لے رہے ہین

اک رہاؤ

کایا ہنس ایانا + میری میری کرت وہا ونہا

العزیز ہماری کانشنس۔ پاگلون کی خاصیت رکہتی ہے اور ہمارا النفس لمطمئنہ ہنوز گیان کے درجہ کو حاصل نہین کر سکتا۔ کہ اسی حالت مین کوئی کا نقارہ بج جاتا ہے اور ہم یہہ کہتے ہوئے کہ یہہ میرا ہے وہ میرا ہے یہان سے رخصت ہو جاتے ہین۔

پرنوت نانک نامین نادا بجے

پہر پاچہے پچہتا ونیا

سری نانک جی مہاراج فرماتے ہین کہ یہہ اگیانی ایک لحظہ بہی صدق دل سے پرم آتما کا سمرن نہین کرتے اور جب سب کچہہ یہین چہوڑ چہاڑ کر یہان سے رخصت ہو جاتے ہین تب پچہتاتے ہین کہ ہائے ہم کس غرض کے لئے یہان آئے تہے اور ہم نے یہان آکر کیا کیا۔

پہر پچہتائے کیا ہوت جب چڑیان چگ گئین کہیت

گوری چیتی محلا پہلا

اوشد مول منتر من ایکے

جے کر درڑ چیت کیجین رے

العزیز اس مرض اخلاقیات کی ایک ہی دوا ہے اور گیان کے حاصل کرنے کی راہ ایک ہی منتر یعنی دل کو چارونطرف سے روک کر واحد مطلق یعنے پرم آتما کو

دمیان میں لگاؤ اسکے سوا اونکو کوئی دوا ہی ہے اور نہ کوئی منتر ہی۔

جنم جنم کے پاپ کرم کو + کاٹن ہارا لیجے رے

اعزیز پرم آتما کے نام کا ورد کرنا ہی انیک جنموں کے پاپوں کو کاٹ دیتا ہے۔

من ایکو صاحب بھائی رے

اعزیز تم اوسی سچے صاحب یا ایک ہی صاحب سے دل لگاؤ وہی تمہارا بیڑا پار کرے گا۔

تیرے تین گنان سنسار سماوین
الکھ لکھیا جائے رے

اے عزیز تینوں گن یعنی ستو گن، رجو گن، تمو گن تجھہ ہی میں لین ہو جائیں بشرطیکہ تو انکے درمیان میں محو ہو جائے۔

اک رہاؤ

شکر۔ کھنڈ۔ مایا تن میٹھی۔ ہم تو پنڈ ان جائے رے

اعزیز شکر۔ یا چینی کی شیرینی قوت ذائقہ کو معلوم ہوتی ہے ہم تو صرف بوجھ اوٹھانیوالے میں مرادیہ کہ لذت قوت ذائقہ کو ملتی ہے جو نفس ناطقہ یا آتما کی ایک جزو کا نام ہے۔ ہم کو نہیں یا ہمارے جسم کو نہیں۔

رات اندھیری سوجھس ناہین
سچ تو اندھیرا بھائی رے

اعزیز یہ دنیا کیا ہے شب تاریک جب تک چشم بصیرت وا نہ ہو تب تک یہ اگیان کا اندھیرا نہیں جاتا۔ اعزیز تم اگیان کے اندھیرے کے دور کرنے کا انتظام کرو۔

سن مکھ کرین تا دکھ لاگے
گورمکھ ملے وڈیائی رے

اے عزیز نفس کے بندے جو عمل کرتے ہیں وہ دکھہ ہی کا کارن بن جاتا ہے لیکن گورمکھہ یا عارف جو فعل کرتے ہیں وہ نہیں اس فعل کے طفیل اعلے درجہ کی بڑائی حاصل ہوتی ہے۔

جو تن کیا سو ہی ہوا + کرت نہ میٹا جائے رے

اعزیز جو کچھہ پرم آتما نے کیا وہی ہوا اور جو کچھہ وہ کر رہا ہے وہی ہو رہا ہے اسکو بھی طاقت نہیں کہ اسکے ساختے و پرداختے کو معدوم کرے۔

سو بھر بھرے نہ ہووین اوئے
جو راتے سچ رنگ لائے رے

اعزیز جو رنگ معرفت سے رنگین ہو کر کوئی فعل کرتے ہیں وہ کبھی اوندھے یا ذلیل اقوام میں شمار نہیں ہوتے۔

جس کو گیان ہووے جی نانک
تو مو دا کچھہ پائے رے

سری نانک جی مہاراج ارشاد فرماتے ہیں کہ جن کو پرم آتما کا گیان نصیب ہوتا ہے وہی شرف ابدی سے کچھہ حصہ پاتے ہیں۔

گوری چیتی محلہ پہلا

کت کی مائی۔ باپ کت کیرا
کس تھاؤن ہم آئے

اعزیز یہہ کوئی نہیں کہہ سکتا کہ وہ مالدہ جسنے تمام جہان کو جنا ہے اور وہ باپ جو تمام عالم کی پیدائیش کا کارن ہی کہان ہے اور کون ہے اور ہم عدم سے پہلے کہاں تھے اور اب کہاں سے یہاں آئے ہیں۔

اگن جل بھیتر سب ہی کون اوپائے

اعزیز یہہ کوئی نہیں جانتا کہ آگ اور پانی وغیرہ عناصر کس طریقے سے ایک مجموعی حالت میں یہ اسباب ظاہر پیدائیش کا کارن بن رہے ہیں۔

میرے صاحبا کون جانے گن تیرے
کہا نہ جائے اوگن میرا

اے میرے سچے صاحب کوئی بھی نہیں جان سکتا تیرے گنوں کو۔ اے پرم آتما جس طرح تیرے گن کسی سے جانے نہیں جاتے۔ اسی طرح میرے اوگنوں کو بھی کوئی شمار نہیں کر سکتا۔ ؎ گناہم نبود سے اگر بے شمار + ترا نام کے بود آمرزگار۔

اک رہاؤ

کیتے رکھ برکھ ہم چینے + کیتے پشو اوپائے

اعزیز کئی درختوں سے پہل اور پھول ہم نے حاصل کئے اور کئی بار ایسے کام کئے جنہیں پشو یا حیوان کے سوا کوئی بھی نہیں کرتا

کیتے ناگ گلے مین آئے + کیتے پنکھ اوڑائے

اعزیز کئی بار ایسا اتفاق ہوا کہ سانپوں نے ہماری گردن پر حلقہ کر لیا اور کئی بار ایسی صورت ہوئی کہ جو پرند درختوں پر آرام کر رہے تھے وہ ہماری حرکت سے اپنے آرام کو ترک کر کے ایسے اوڑے کہ اون کا پتہ ہی نہیں ملتا

ہٹ۔ پٹن۔ بج مندر بھنے + کر چوری گھر آئین

کئی بار ہمکو دوکانوں اور بازاروں میں بیٹھنے کا اتفاق ہوا اور کئی بار ہمکو مندروں میں جانے اور وہاں مورچھل ہلانے کا موقعہ ملا۔

اگو دیکھے پچھو دیکھے + پھر تجھہ سے کہاں چھپائے

اعزیز آگے سے بھی پرم آتما دیکھتا ہے اور پیچھے سے بھی۔ پھر یہہ کیونکر ہو سکتا ہے کہ ہم اوس سے اپنے اعمال کو پوشیدہ اور مخفی رکھہ سکیں ؎
برا و علم یک ذرہ پوشیدہ نیست + کہ پیدا و پنہان بہ نزدش یکے است

سب تیرتھہ ہم تو کھنڈ دیکھے
ہٹ پٹن بازارا

اعزیز ہم نے اسی انسانی قالب میں تمام تیرتھوں کو دیکھا اور تمام حصص کرہ زمین کو جسمانے مراد زمین کے نو حصوں کی ہے اور جو دکانیں اور بازار اوسمیں موجود ہے اونہیں بھی دیکھا۔

لے کے تکڑی تولن لاگا گھٹ ہی مین ونجارا

گرچہ کچھہ دیکھا اوس سے کچھہ بھی حاصل نہ ہوا انجام کار جب ہم نے غور کیا تب معلوم ہو کہ نفس ناطقہ ہمارے دل ہی میں ہمارے اعمال کو انصاف کی میزان سے تول رہا ہے۔

جیتا سمندر ساگر نیر بھریا
تیتے اوگن ہمارے

اے عزیز اس بچار کے بعد یا اس طرح سے اعمال کے وزن کرنے کے بعد معلوم ہوا کہ جسقدر پانی سے سمندر بھرے ہوئے ہیں اوسی قدر ہمارے گناہوں کی تعداد ہے بلکہ اوس سے بھی زیادہ ہے۔

دیا کرو۔ کچھہ مہر اوپاؤ ڈبدے پاتھر تارے

اے پرم آتما آپ ہی دیا کریں اور آپ ہی مہر۔ اے پرم آتما تیرے سوا کوئی بھی اون پتھروں کو تارنے والا نہیں جو بحر عمیق میں ڈوبے ہوئے ہوں۔

جیو جلت اگن برابر تپے
بھیتر وگے کالی۔

اے عزیز یہہ آتما لذات محسوسات میں مبتلا ہو کر آگ کی برابر تپتا اور جلتا رہتا ہے اور اسکے اندر ہی اندر تیز تلوار گھوم گھوم کر کاٹ رہی ہے غرض یہہ کسی وقت سکھہ یا آنند نہیں پاتا۔ دن رات مضطرب رہتا ہے

پرنوت نانک حکم پہچانے
سکھہ ہووے دن راتی

سری نانک جی مہاراج ارشاد فرماتے ہین کہ جو پرم آتما کے حکم کی تعمیل کرتے ہین
وہ اضطراب اور اضطرار سے محفوظ رہتے ہین اور اونہین دن رات سکھ یا آنند
نصیب رہتا ہے غرض یہہ کہ آنند یا سکھ کے حاصل کرنے کے لئے اس سے
بہتر کوئی بھی تدبیر نہین کہ ہم احکام الٰہی کی تعمیل مین مصروف رہین اور یاد الٰہی کر
تے رہین جو کر دنی اور ناکر دنی مین تمیز کرنے کی لیاقت رکھتے ہین ناکر دنی
سے باز رہتے ہین او کر دنی کو اختیار رکھے رہتے ہین اونہین ہمیشہ سکھ
حاصل رہتا ہے -

پوربی بیراگن محلہ پہلا

رین گوائی سوئے کے دن گوایا کھائے

اے عزیز تمنے رات کو تو خواب مین ضایع کر دیا اور دن کو خورد و نوش مین تمام کر دیا

ہیرے جیسا جنم ہے کوڈی بدلے جائے

افسوس ہے کہ ہم نے انسانی جسم کو جو قدر و قیمت مین ہیرے سے بھی بڑھکر رتبہ
رکھتا ہے بیفایدہ ضایع کر دیا -

نام نہ جانیا رام کا موڑے

پھر پاچھے پچھتائے رے

اے عزیز جو وقت ذکر نام حق کا تھا اوس سے تو بیفایدہ کھیل کود اور لا یعنی
اشغال اور بیہودہ افعال مین تونے ضایع کر دیا اب تو جسقدر رنجیدہ ہے پچھتاوے
تیرے پچھتانے سے کیا حاصل ہوتا ہے -

اک رہاؤ

اتنا دھن دھرنی دھرے + انت نہ پایا جائے

اے عزیز اس کرۂ زمین پر جسقدر دھن یا دولت جا بجا موجود ہے اگر اوس کا
حساب کیا جائے تو کوئی بھی اوسکا انتہا یا انت نہین پا سکتا -

انت کو پاوے جو گئے + سو آپے انت گنوای

اے عزیز جو اوس کے انتہا کی تلاش مین مصروف ہوئے وہ اپنے آپ کو بھی نقد لیکر سد
دریں ورطہ کشتی فرو شد ہزار + کہ پیدا نہ شد تختہ بر کنار
کہو جیسے سہ اے مرغ سحر عشق ز پروانہ بیاموز + کان سوختہ را جان شد
و آواز نیامد - این مدعیان در طلبش بیخبر انند - آن را کہ خبر شد خبرش
باز نیامد -

آپن لیا جے ملے تان سب کو بھاگ او دیے

اے عزیز اگر اپنی مرضی یا اپنی خواہش کے موافق ہر ایک کا مطلب بر آئے یا ہر ایک
کی آرزو پوری ہو جائے تو ہر ایک ہی تصور کرے کہ مین ہی خوش نصیب ہون -

کرمان اوپر نبڑے جے + لوچے سب کوی

اے عزیز ہر ایک کا فیصلہ اوسی کے اعمال کے موافق ہوتا ہے خواہ کوئی کیسی ہی
کوشش کرے کہ میرا فیصلہ میرے اعمال کے موافق نہ ہو بلکہ میری مرضی کے موافق
ہو وے -

نانک کرنا جن کیا سوہی سار کرے

سری نانک جی مہاراج فرماتے ہین کہ جو کچھ کرتا ہے سو وہی کرن کارن جینی ذات
پر وا ورگل اوسکے حکم کے سوا کوئی بھی کچھ نہین کر سکتا -

حکم نہ جاپے خصم کا + کسے وڈائی دے

اے عزیز جو اوامر الٰہی پر نہین چلتے یا اپنے خاوند کے احکام کو بجا نہین لاتے مین
ونہین کسی قسم کی عظمت اور بڑائی نہین دے سکتا اے عزیز وہی فضیلت
پانے یا سرنام ہونے کے قابل ہین جو پرم آتما کی آگیا کو مانتے ہین -

گوری بیراگن محلہ پہلا

ہرنی ہوواں بن وساں + کند مول چن کھاواں

اے عزیز ایسے انسان سے ہرنی ہونا اور نباتی اشیا کو جنگل سے چن چن کر کھانا
ہزاروں درجہ بہتر ہے جو انسان کہلائے اور پرم آتما کو بھول کر بھی یاد نہ کرے

گور پرسادی میرا شوہ ملے

وار و وار ہون جاون جی

اے عزیز اگر ہم گورو جی کی ہدایت پر چلین تو ممکن ہے کہ پرم آتما کا وصال ہم کو
نصیب ہو جاوے العزیز جو محو نے الحق ہو جائین مین اون پر بار بار قربان
ہوتا ہون -

مین بنجارن رام کی تیرا نام + وکھر وپار جی

اے پرم آتما مین تیرے ہی نام پاک کا بنجارہ ہون اور تیرے ہی نام کا ورد
میرا سرمایہ ہے -

اک رہاؤ

کوئل ہوواں انب بساں سہج شبد بیچار

اے عزیز اگر مین قمری بنکر آنب کے درخت پر بسر کرون اور کوکو کے پاک
شبد کو ورد کرتا رہون تو بھی یقین کیا جائے - کہ جوئندہ یابندہ مجھے
معرفت حق کی دولت نصیب ہو جائے گی -

سہج سبھائے میرا شوہ ملے

درشن روپ اپار

العزیز جو صبر اور رضا کو اختیار کرکے پرم آتما کے سمرن مین محو ہو وین تو پرم
کے درشن نصیب ہو سکتے ہین اور ہم اوس روپ کو دیکھ سکتے ہین جو سب سے
بڑھکر مرغوب روپ ہین اے عزیز پرم آتما ہی سب کا خاوند اور سب کا مالک ہے

مچھلی ہوواں جل بساں + جی جنت سب سار

العزیز اگر مین مچھلی کے قالب مین آکر پانی مین سکونت اختیار کرون تو بھی یہی
یقین رکھون کہ یہ تمام جاندار پرم آتما ہی کی مخلوقات سے ہیں اور جل اور
تھل اوسی کے بنائے ہوئے ہین -

وار پار میرا شوہ بسے + ہون ملوگی بانہہ پسار

العزیز مچھلی ہونے کی حالت مین بھی یہی یقین کرون کہ وار اور پار میرا ہی
مالک اور خاوند بستا ہے اور مین اوسی کی ذات مین انجام کار محو ہو جاؤن
گی -

ناگن ہوواں دھر بساں

شبد وسے بھو جائے

العزیز اگر مین مادہ سانپ کے قالب مین حلول کرون اور زمین پر رہائش
اختیار کرون تو بھی میرے دل مین پرم آتما کے سمرن ہی کا شوق قایم رہے
اے عزیز مین بالیقین جانتا ہون کہ جسقدر خوف یا خطرے دنیا مین ہین - وہ
ورد نام حق سے ہی رفع ہو سکتے ہین -

نانک سدا سوہاگنی جن جوتی جوت سمائے

سری نانک جی مہاراج فرماتے ہین کہ دائمی سوہاگن یا سدا سوہاگن وہ ہے
جو محو فی الحق ہو جائے -

گوری پوربی دیپکی محلہ پہلا - ایک انکار اوانکار ستگور پرساد

جے گھر کیرت آکھیئے - کرتے کا ہوئے بیچار و

اے عزیز جس گھر مین پرم آتما کی عبادت ہوتی رہے یا صانع مطلق کے گن
گائے جائین -

تت گھر گاوو سوہلا + سمرو سرجنہار و

اوسی گھر مین خوشحالی کے گیت گائے جاتے ہین اوسی گھر مین کامیابی کے آثار
دکھلائی دیتے ہین اے عزیز بہتر یہی ہے کہ ہر وقت اوسی پاک پرم آتما کے

کے تمام گوروؤن نے رہنمائی کل عالم کو پیدا کیا اور جو سب کو اپنی فیض زہر و کر رہا ہے -

تم گا دو میرے نرہیو کا سوہلا

ایعزیز بہتر یہی ہے کہ تم گا دو پرم آتما یا اوسی نرہو اور لاخوف کی خو ہو تا کہ

ہون واری جاون جت

سو ملے سدا اسکلہ ہوئے

ایعزیز مین بار بار قربان ہوتا ہون ان صاحبون پر جو پرم آتما کی خوبیون کے گیت گاتے رہتے ہین اے عزیز حقیقی سرور یا سچا آنند انہین گیتون کے گانے سے حاصل ہو سکتا ہے -

اک رہاؤ

نت نت جی اڑے سنبھالیں + دیکھیگا دیون ہار

ایعزیز پرم آتما دیکھ رہا ہے اور دیکھے گا کہ وہ جنھین روزمرہ بے انتہا بخشش رہا ہے وہ اون کے محفوظ رکھنے کے سوا اور کوئی شغل ہی نہین رکھتے یعنی ان سے یہ بھی نہین ہو سکتا کہ جتنے اون پر اس درجہ کی عنایتین کی ہین وہ اون کی عنایتون کا شکریہ ادا کرین یا ان نعمتون کو بنانے والے کی بھلائی مین وقف کردین ٥

ابر و باد و مہ و خورشید و فلک در کاراند
تا تو نانے بکف آری و بغفلت نخوری
این ہمہ از بہر تو سرگشتہ و فرمان بردار
شرط انصاف نباشد کہ تو فرمان نبری

تیرے دتے کی قیمت نا پوے

تس داتے کون شمار

اے پرم آتما جو کچھ تو بخش رہا ہے کوئی بھی اوسکی قیمت کا اندازہ نہین کر سکتا اے پرم آتما تو ہی ایسا داتا ہے اور تو ہی سب کو بخشنے والا کوئی بھی تیری بخششون کا شمار نہین کر سکتا

سموت سا ہا لکھیا + مل کر پاؤ تیل

اے عزیز سا ہا اور سمت اور مہورت آپہونچا ہے اتفاق سے شگون کر دے

دیہو سجن آسیسڑیان + جو ہووے صاحب سیو میل

اے دوستو میرے حق مین دعا کرو تا کہ مجھ کو وصل حق ہو جاوے - یا سچے صاحب سے میرا ملاپ ہو جائے -

گھر گھر ایہو پاہو جا + سدڑے نت پون

ایعزیز گھر گھر یہی صدائین دیتا ہون اور اسی قسم کی درخواستین ہر ایک کی طرف سے ہون -

سدن ہارا سمرئیے + نانک سے دن آون

سری نانک جی مہاراج فرماتے ہین کہ خوش نصیبی سے وہ دن جلد تر آئین جب پرم آتما کے سمرن مین مصروف ہو جائین ٥ خوشا وقتے و خرم روزگارے + کہ یارے برخورد از وصل یارے -

راگ گوڑی گواریری محلہ ۵ - چوپدے

اک اونکار ستگور پرشاد

گور ملیان ہر میلا ہوئے + آپے میل ملاوی سوئی

ایعزیز اگر ہادی کامل سے ملاقات نصیب ہو جائے - تو ممکن ہے کہ محو فی الحق ہونے کی صورت پیدا ہو جائے - اے عزیز ہادی کامل سے ملاپ تب ہی ہو سکتا ہے جب پرم آتما کو ایسا منظور ہو -

میرا پربہہ سب بدہ جانے + ہکمے میلے شبد پچھانے

اسے پرم آتما تو وہ تمام طریق جانتا ہے جن سے مجھے تیری پاک ذات مین محویت نصیب ہو سکتی ہے اے عزیز تیرے ہی حکم سے ہم تیری ذات مین محو ہو سکتے ہین اور تیرے ہی حکم سے تیرے پاک شبدون کے معانی سمجھ سکتے ہین -

ست گور کے بھئے بھرم بھو جائے

بے جائے سچ رنگ سمائے

اے عزیز ہادی برحق کے ملاپ سے یہ نتیجہ پیدا ہوجاتا ہے کہ تمام اوہام اور شکوک مٹ جاتے ہین تمام خوف اور خطرے دور ہو جاتے ہین تمام بھو ادر بھی نشٹ ہو جاتے ہین - اور رنگ حق مین ہی محویت نصیب ہو جاتی ہے -

اک رہاؤ

گور ملیان ہر من وسے سوبھائے

اے عزیز ہادی کامل کے ملاپ سے ہمارے دل ہی مین آتما جاگزین ہو جاتے ہین

میرا پربہہ بیارا قیمت نہین پائے

اے پرم آتما تو ہی میرا پیارا ہے اور کوئی بھی تیری قیمت کا اندازہ نہین کر سکتا ٥

مرا در ارسد کبریا و منی + کہ ملکش قدیم است و ذاتش غنی

شبد صلاحے انت نہ پاراوار

اے پرم آتما جتنے شبد مین اگر اون سب کو جمع کیا جاوے یا جتنے حروف اور کلمے ہین اگر اونہین ایک مقام پر مجتمع کیا جاوے تو بھی تیری خوبیون کی تشریح نہین ہو سکتی - اے پرم آتما کوئی بھی تیری حکمتون اور عظمتون کا اندازہ نہین کر سکتا -

میرا پربہہ بخشے بخشن ہار

اے پرم آتما تو ہی میرا مالک ہے اور تو ہی بخشنے والا ہے اور تو ہی سب کچھ بخشن ہاری

گور ملیان سب مت بدہ ہوئی

ایعزیز ہادی کامل کے ملاپ سے نئی عقل نصیب ہوتی ہے اور جہل دور ہو جاتا ہے -

من نرمل وسے سچ سوئی

اے پرم آتما جن کا دل نرمل یا اوجل ہو یعنی ہر قسم کی کدورتون اور کثافتون سے منزہ ہو اوسی دل مین حق جاگزین ہو سکتا ہے -

سچ وسیان سا چی سب کار

اے عزیز اگر دل مین حق ہی حق جاگزین ہو وے تو سارے ہی کام سچائی پر ختم ہو جاتے ہین -

اوتم کرنی شبد بیچار

اے عزیز جب ایسی صورت نمودار ہوتی ہے تب تمام فعل اوتم اور افضل ہی سرزد ہوتے ہین اور جب شبد کا بچار کیا جاتا ہے اوسی سے مغز معرفت حاصل ہو جاتا ہے ٥ من ز قرآن مغز را برداشتم -

گور تین سا چی سیوا ہوئے

اے عزیز اگر ہادی برحق سے ملاپ ہو وے تو سچی عبادت ہو سکتی ہے یعنی راہ نما کے بدون کوئی بھی ایسا شخص جو راستہ کو بھول گیا ہو منزل مقصود کو نہین پہونچ سکتا -

گورمکھہ نام پچھانے کو

اے عزیز عارف ہی اس رمز کو سمجھتے ہین اور وہی پرم آتما کے نام کا سمرن کرتے ہین -

جیوے داتا دیون ہار

اے پرم آتما تو ہی سب کچھ دینے والا ہے اور تو ہی سب کچھ دے رہا ہے - اے پرم آتما تو دائم قائم رہ ٥ سلامت ہمہ آفاق در سلامت تست

نانک ہر نامے لگے پیار

سری نانک جی مہاراج فرماتے ہین کہ سب سے بہتر یہی ہے کہ ورد نام حق ہی مرغوب ہو وے -

گوری گواریری محلہ ۳

گور تین گیان پائے جن کو

ای عزیز ہادی کامل کی ہدایتوں سے ہی گیان نصیب ہو سکتا ہے۔

گورتین بوجھے سوجھے سو

اے عزیز جو معلومات گورو جی سے حاصل ہوں اونہیں کے ذریعہ سے راہ حق ملتا ہے۔

گورتین محل ہے سچا ر

اے عزیز گورو جی کی مہربانی سے ہی معرفت کے محل میں داخل پا سکتے ہیں اور گورو جی کی شفقت سے حق کی منزل حاصل کر سکتے ہیں۔

گورتین پائے مکت دوار

اے عزیز گورو جی کی مہربانی سے ہی مکت یا آزادی کے دروازے پر پہنچ سکتے ہیں۔

پورے بھاگ ملین گور آئے

اے عزیز کامل خوش نصیبی سے ہی گورو جی کے درشن نصیب ہوتے ہیں۔

ساچے محل سہج سمائے

اے عزیز گورو جی کی مہربانی سے ہی سچے محل میں داخل پا سکتے ہیں۔ اے عزیز گورو جی کی شفقت سے ہی محو فی الحق ہو سکتے ہیں۔

اک رہاؤ

گور ملیاں ترشنا اگن بوجھائے

اے عزیز گورو جی ہی شہوت یا ترشنا کی آگ کو بجھا دیتے ہیں۔

گورتین شانت وسے من آئے

اے عزیز گورو جی کی مہربانی سے ہی شانتی نصیب ہو سکتی ہے۔

گورتین پوت - پاون سچ ہو

اے عزیز گورو جی کی ہدایت پر عمل کرنے سے ہی پاپی اور گنہگار بھی پوتر اور پاک ہو جاتے ہیں۔

گورتین سبد ملاوا ہو

اے عزیز گورو جی کی مہربانی یا گورو جی کے شبدوں پر عمل کرنے سے ہی محو فی الحق ہو سکتے ہیں۔

باجھہ گورو سب بھرم بھولائے

اے عزیز جنہیں ہادی کامل کی یارت نصیب نہیں ہوئی وہ سارے ہی ادہام اور وسواس بیہودہ میں مبتلا ہیں۔

بن ناویں بہتا دکھہ پائے

اے عزیز جو ورد نام حق میں مصروف رہتے ہیں وہی سکھ پاتے ہیں۔

گورمکھہ ہوئے سو نام دہیائے

اے عزیز عارف اور گیانی ہی پرم آتما کے نام کا ورد کرتے ہیں۔

درشن سچے سچی پت ہووے

اے عزیز یقین کرنا چاہیے کہ جو دیدار حق سے بہرہ ور ہوتے ہیں وہی حقیقی عزت حاصل کرتے ہیں۔

کسنوں کہئے داتا اک سوئی

اے عزیز اور کس کے پاس سوال کریں صرف ایک ہی داتا ہے یعنی وہی پرم آتما اوسکے سوا کوئی بھی داتا نہیں۔

کرپا کرے سبد ملاوا ہوئے

اے پرم آتما اگر تو ہی شفقت کرے تو تیرے پاک شبدوں کے ورد کی تاثیر سے ہم تیری ذات میں محو ہو سکتے ہیں۔

مل پریتم ساچے گن گاوان

اے عزیز سب سے بہتر یہی ہے کہ محو فی الحق ہو کر محبت ذات پاک میں مصروف ہوں۔

نانک ساچے ساچ سماون

شری نانک جی مہاراج ارشاد فرماتے ہیں کہ سچے وہی ہیں جو سچ ہی میں سما جائیں۔

گوری گواریری محلہ ٣

سو تہا نو سچ من نرمل ہوئے

اے عزیز وہی سچا مقام ہے جہاں من نرمل ہو دیے یعنی دل ہر ایک قسم کی ظاہری و باطنی کثافتوں اور کدورتوں سے مبرا اور پاک ہو وے۔

سچ نواس کرے سچ سوئے

اے عزیز جو حق میں ہی جاگزین ہو دیے وہی سچا ہے۔

سچی بانی جگ چارے جاپے

اے عزیز جو خود سچے ہیں اونہیں ہی یقین ہو رہا ہے کہ چاروں جگ میں وہی [illegible] کے قابل متصور ہوتے ہیں جو راستی کو ہی اور راست کرداری کو ہی اپنا شعار [illegible]

سب کچھہ ساچا آپے آپے

اے عزیز اون کو ہی یقین ہوتا ہے کہ غیر از حق کچھہ بھی نہیں جدہر دیکھتے ہیں ادہر حق ہی حق کے جلوے نظر آ رہے ہیں۔

کرم ہووے ست سنگ ملائے

اے عزیز اگر طالع یاور ہوویں تب ہی ست سنگ یعنی عارفوں کی صحبت نصیب ہو سکتی ہے۔

ہر گن گاوے بیٹھہ سو تہا نہہ

اے عزیز جب صحبت عرفا نصیب ہوتی ہے تب پرم آتما کے گن گانے کے سوا اور کوئی شغل نہیں ہوتا اے عزیز اوسی پاک مقام میں بیٹھ کر گاتے جانا ہیں جہاں عرفا کا مجمع ہوتا ہے۔

اک رہاؤ

جلو ایہہ جہبا دوجے بہائے

اے عزیز یہہ زبان جل جائے۔ اگر غیر از حق کوئی بھی دنیاوی کلام کرے۔

ہر رس نا چاکہے پھیکا آ لائے

یہہ زبان خاکستر بن جانے کے قابل ہے اگر یہہ ورد نام حق کی لذت سے آشنا نہ ہوا ور بیہودہ لغو اور بیہودہ اور بے لذت کلام کرے۔ اے عزیز وہی کلام بالذت سمجھو یا بانی جسکے ذریعہ سے پرم آتما کے گن گائے جائیں۔

بن بوجھے تن من پھیکا ہو

اے عزیز جو پرم آتما کی معرفت سے آشنا نہیں سمجھہ لینا چاہیے کہ نہ اون کے تن ہی کو کسی کی لذت ملتی ہے اور نہ اون کے من ہی کو۔

بن ناویں دو کہی چلیا رو

اے عزیز دوکہی و بیکز دن وہی جہان سے جاتے ہیں جو ورد نام حق کیطرف توجہ نہیں کرتے۔

رسنا ہر رس چاکہیا سہج سوبہائے

اے عزیز عارف بالطبع ورد نام حق کی لذت حاصل کرتے ہیں۔

گور کرپا تین سہج سمائے

اے عزیز گورو جی کی مہربانی سے ہی محو فی الحق ہو سکتے ہیں۔

ساچے راتے گور سبد بچار

اے عزیز حق شناس پاک شبدوں کو بچار کر کے ہی پرم آنند پاتے ہیں۔

امرت پیوے نرمل دہار

اے عزیز جو ورد نام حق میں مصروف رہتے ہیں یعین کرو کہ وہ آب حیات معرفت کی ہمیشہ پی رہے ہیں۔

نام سماوے جو بہانڈا ہووے

اے عزیز اگر ظرف قابل ہو یعنی اوس کا من تو کوئی شک نہیں کہ اوسمیں نام حق کے ورد کا شوق پیدا ہو جاتا ہے۔

اوندہے بہانڈے ٹکے نہ کوئے

اے عزیز جسطرح ظرف معکوس میں کچھہ بھی نہیں ٹھیرتا اسی طرح ایسے من میں پرم آتما کی معرفت کا شوق جاگزین نہیں ہو سکتا جو ظرف قابل کا حکم نہ رکھتا ہو۔

گور سبدین من نام نواس

اے عزیز جو گورو جی کی ہدایت پر عمل کرتے ہیں اونہیں کے دل میں ورد نام حق کا شوق جاگزین ہو جاتا ہے۔

نانک سچ بہانڈا جس شبد پیاس

سری نانک جی مہاراج فرماتے ہین کہ ہم اوس عارف یا اس دل کو ہی عین الحق سمجھتے ہین یا جس مین درد نام حق کا شوق پیدا ہو وے -

گوری گواری محلہ ۳

اک گاوت رہین من سواد نہ پاوے

اے عزیز ایک قسم کے گانے والے ہین جن کے گانے کو سنا جائے تو کچھ بھی لذت نہین ہوتی ۔ **ہومے وچہ گاوین - بر تہا جاوے**

اے عزیز وہ گانا محض بیفایدہ ہے جو کبر اور منی سے بھرا ہوا ہو -

گاون گاوین جن نام پیار

اے عزیز اونہین کے گانے سے لذت نصیب ہو سکتی ہے جو پرم آتما سے پریم رکھتے ہون ۔

ساچی بانی شبد بیچار

اے عزیز اونہین کی بانی سچی ہوتی ہے اور وہی پاک شبد دُن کے ذریعہ ست اور اسست کا بیچار کر سکتے ہین - **گاوت رہین جو ست گور بہاوے**

اے عزیز پرم آتما کے گن بہی گانے چاہئین اگر ہادی برحق کا منشا ہو -

من تن راتا نام سوہاوے

اے عزیز جو پرم آتما کے دہیان مین محو رہتے ہین اونہین کو پرم آتما کے نام کا ورد خوش آیند معلوم ہوتا ہے -

اک ہاؤ

اک گاوین اک بہگت کرین

اے عزیز ایک فرقہ تو ایسا ہے جو دن رات پرم آتما کے گن گاتا رہتا ہے ایک فرقہ ایسا ہے جو ہر وقت اوسی کی بہگتی اور عبادت مین مصروف رہتا ہے -

نام نہ پاوین بن اس نہیہ

اے عزیز جنہین درد نام حق کا شوق ہوتا ہے وہ جب تک دلی عقیدت نہ ہو تب تک اس نعمت کو حاصل نہین کر سکتے -

سچی بہگت گور شبد پیار

اے عزیز حقیقی بہگتی یہی ہے کہ گور وجی کے پاک شبد بان سے دلی محبت رکہین -

اپنا پیرا رکہیا سدا اوبار

اے عزیز حقیقی بہگت وہی ہین جو اپنے مانند کو ہمیشہ ہی یاد رکہین ورا دس کے پاک نام کے ورد کو حرز جان بنائے رہین -

بہگت کرین مورکہہ آپ جناوین

اے عزیز بیوقوف اگر عبادت بہی کرتے ہین تو وہ اپنی بڑائی کا اظہار کرتے ہین یا مائی اور منی کا **نچ نچ ٹپین بوہ دوکہہ پاوین**

اے عزیز نادان بہگت خود نمائی اور شیخیت دکھلانے کے لئے - کہ ہم یون عبادت کرتے ہین وہ ون عبادت کرتے ہین ناچتے ہین کودتے ہین اور چلتے ہین مگر اوس سے یہہ خود نمائی کسی مَعَنے کی نہین ہو سکتی - **نچیان ٹپیان بہگت نہ ہووے**

اے عزیز ناچنے اور کودنے اور چلنے سے بہگتی نہین ہو سکتی -

شبد مرے بہگت پائے جن سو

اے عزیز جو آہنکار کو دور کرتے ہین یا مائی اور منی کو مرنے سے پہلے نیست و نابود کر دیتے ہین وہی بہگت ہین اور وہی سچی بہگتی اور عبادت کر سکتے ہین -

بہگت وچہل بہگت کرائے سو ہی

اے عزیز جو بہگتون اور عابدون پر مہر کرتے ہین وہی اپنے عابدون اور بہگتون سے سچی بہگتی او و عبادت کرا سکتے ہین اون کے سوا کوئی بہی بہگتی اور عبادت نہین کرا سکتا -

سچی بہگت وچون آپ کہوئے

اے عزیز سچی بہگتی کیا ہے خودی اور آہنکار کو نشٹ کرنا

میرا پربہہ ساچا سب بدہ جانے

اے پرم آتما تو ہی تمام طریقے جانتا ہے جو تیری سچی بہگتی کے متعلق ہین -

نانک بخشے نام پہچانے

سری نانک جی مہاراج فرماتے ہین کہ پرم آتما اونہین کو بخشتا ہے جو اوسکے پاک نام کے ورد کی قدر کو جانتے ہین -

من مارے دہات مر جائے

اے عزیز جو من کو مار دیتے ہین یعنی نفس کو مغلوب کر لیتے ہین اونکی نفسانیت معدوم ہو جاتی ہے

بن موے کیسے ہر پائے

اے عزیز جب تک نفسانیت معدوم نہ ہو تب تک حق کا وصال نصیب نہین ہو سکتا -

من مارے دارو جانے کوئی

اے عزیز جس دوا سے من مارا جاتا ہے اوس دوا کو کوئی کوئی جانتے ہین

من شبد مرے بوجہے جن سوئی

اے عزیز من مارنے کا دارو کیا ہے اوم شبد کا ورد - اے عزیز مین پہر کہتا ہون کہ اس دارو کو کوئی کوئی جانتا ہے - ہر ایک نہین -

جسنو بخشے دے وڈیائی

اے عزیز پرم آتما جسے بخشتا ہے یا جس پر مہر کی نظر کرتا ہے وہ اسیکو عظمت اور بڑائی نصیب ہوتی ہے

گور پرسادہ وسے من آئی

اے عزیز گورو جی کی مہربانی سے معرفت حق کا شوق دل مین جاگزین ہو جاتا ہے -

اک رہاؤ

گورمکہہ کرنی کار کمائے

اے عزیز عارف صرف وہی عمل کرتے ہین جو کرنے کے قابل ہین -

تا اوس من کی سوجہی پائے

اے عزیز جب وہ ایسا کرتے ہین تب ہی دل کی ماہیت یعنی جوہر کا تو ن علم حاصل کرتے ہین -

من میں من مین پالن ہارا

اے عزیز جن کے دل مین پروردگار عالم اور عالمیان کی معرفت کا شوق ہوتا ہے یا جن کی عقل اوسی پاک پروردگار کے گنون اور خوبیون کو بیچار کرتی رہتی ہے وہی من کو بس مین کر لیتے ہین - **گورمکہہ انکس جو الٹ ہار**

اے پرم آتما تو ہی گیان یعنی انکس سے مردہ دلون کو زندہ دل بنانے والا یا گیانیون کو گیان بخشنے والا ہے - **من اسادہ سادہی جن کوئی**

اے عزیز یہہ دل بڑا ہی سرکش ہے اسپر قابو پانا مشکلات مین داخل ہے اے عزیز اس سرکش دل کو شاذ و نادر ہی اشخاص اپنے قابو مین کر سکتے ہین -

امرت پیوے تا نرمل ہووے

اے عزیز جو اوس آب حیات کو پی لیتے ہین اونہین کا من نرمل ہوتا ہے -

گورمکہہ ایہہ من لیا سنوار

اے عزیز عارف ہی اس بگڑے ہوئے من کو سنوار لیتے ہین یا اس سرکش نفس کو رام کر سکتے ہین

ہومے وچون تج وکار

اے عزیز عارف ہی نفسانیت کو ترک کر دینے مین سے خود را بشکن خود شکستن این است -

جو دہر رکہین میل ملائے

اے عزیز جو اصل الاصول یعنی پرم آتما کا ہی دہیان رکھتے ہین -

کدین نہ وچہڑین شبد سمائے

اے عزیز وہ حق سے کبہی جدا نہین ہوتے اور اوم شبد یا سلطان الاذکار مین ہی سما جاتے ہین -

اپنی کلا آپے ہی جانے

اے عزیز اپنی حکمت اپنی صنعت کو وہ آپ ہی جانتا ہے -

نانک گورمکہہ نام پہچانے

سری نانک جی مہاراج فرماتے ہین کہ عارف ہی پرم آتما کے نام کی خوبیون کو پہچانتے ہین -

گوری گواری محلہ ۳

ہوے وچہ سب جگت بہولانا

ای عزیز یہہ تمام عالم آہنکار اور مائی اور منی ہی مین مست ہے -

دوجے بھائے بہرم بہولانا ✤ ای عزیز یہہ تمام عالم دوئی مین مبتلا ہوکر اودھر اودہر مضطرب اور متوہم پھرتا ہے -

بہو چنتا چتوین آپ نا پچھانا -

ای عزیز یہہ قسم قسم کے تردودات مین مبتلا رہتا ہے اور یہہ کوشش نہین کرتا کہ اپنے آپکو پہچان سکے -

دہندا کرہ دیان ان دن وہانا ✤ ای عزیز یہہ دنیا کے کاروبار مین دن رات مستغرق رہتا ہے اور اپنے پرم آتما کا سمرن نہین کرتا گو یا اپنا وقت کو ضایع کرتا رہتا ہے ✤ ہمہ را ہوا و ہوس ساختی و دمے با مصالح نپرداختی ✤

ہردے رام رہو میرے بھائی ✤ ای بھائی اپنے دل مین جاگزین کر دے پرم آتما کے گیان کو -

گورمکھ رسنا ہر رس رسائی ✤ اے عزیز عارف درد نام حق کی لذت سے ہی جب دیکھو تب ہی بہرہ ور نظر آتے ہین -

اک رہاو

گورمکھ ہردے جس رام پچھانا ✤ ای عزیز عارف وہی ہین جو اپنے دل ہی دل مین پرم آتما کو پہچان لیتے ہین

جگجیون سبہو جی چارون جگ جاتا

ای عزیز عارف اس دائم قایم ہی چارون ہی جگون مین محیط جانتے ہین -

ہومے مار گور شبد پچھاتا

ای عزیز جو نفسانیت کو معدوم کرکے مرشد کے وحی اور شبد یا سلطان الاذکار کی حقیقت کو پہچانتے

سے جن سچے گور شبد ملائے

ہین عزیز وہی اتتم پرس ہین اور مرشد کی طاعت مین مصروف رہتے ہین جنہین عارف کہتے ہین -

دہاوت ورجے ٹہاک رہائے

ای عزیز عارف ہی اضطراب اور زحمت سے محفوظ رہ کر پرم آنند حاصل کرتے ہین -

نام نوندہ گور نین پائے ✤

ای عزیز یہہ ورد نام حق کی نعمت ہادی کامل کی مہربانی سے ہی حاصل ہوتی ہے -

بہر آ یا مین ہر وسین من آئے

ای عزیز پرم آتما کی شفقت سے ہی پرم آتما کی معرفت کا شوق دل مین جاگزین ہو جاتا ہے -

رام رام کر بان سکہہ شانت شریر

ای عزیز ورد نام حق سے ہی اسم و رسطلق نصیب ہوتا ہے اور کامل شانتی ملتی ہے اور اس قسم کو کسی قسم کا الم محسوس نہین ہوتا -

انتر وسے نہ لاگے جم پیر

ای عزیز دیگر اقسام کے درد تو یکطرف ملک الموت کی سخت گیری سے جس درد کے نصیب ہونے کا خیال ہو سکتا ہے وہ بہی انہین محسوس نہین ہوتا جو پرم آتما کے پاک نام کے ورد مین مصروف رہتے ہین -

آپے صاحب آپے وزیر

ای عزیز وہ آپ ہی صاحب ہے اور آپ ہی اپنا وزیر -

نانک سیو سدا گنی گہیر

سری نانک جی مہاراج فرماتے ہین کہ ہمیشہ ہی مصروف رہو اس گنون کے مجموعے مین اور ابدی قایم اور اعلے درجہ کے متحمل و قایم بالذات پرم آتما کی عبادت مین -

گوری گواری محلہ ۳

سو کیون وسرے جس کے جیو پرانا

ای عزیز کیون بہولتا ہوا وسکو جس نے یہہ تمام جاندار پیدا کئے اور جس نے ان تمام جانداروں کو پران بخشے ✤

سو کیون وسرے سب ماہہ سمانا

ای عزیز کیون بہولتے ہو اوسکو جو سب پر محیط ہے

ای کہ در ہیچ جا نہ داری جا ✤ عجب ماندہ ام کہ ہر جائی ✤

جت سیویاں درگہ پت پر مانا

ای عزیز پرم آتما کی عبادت کر اوسکی عبادت سے تجھکو ہر ایک درگاہ مین عزت ملیگی -

ہر کے نام او توں بل جاون

ای عزیز بہتر یہی ہے کہ پرم آتما کے مقدس نام پر ہی بار بار قربان ہوتا رہوں -

تو وسرین تدہی مر جاون

ای پرم آتما اگر تیرا نام بہول جاے تو اس زندگی سے مرنا ہزارون درجہ بہتر ہے

رہاو

تن تو وسرین جے تدہ آپ بہولائے

ای عزیز تجھے وہی بہول جاتے ہین جنہین تو آپ بہولا دیتا ہے -

تن تو وسرین جے دوجے بہائے

ای عزیز تجھے وہی فراموش کرتے ہین جو دوئی مین مبتلا ہوتے ہین

من مکہہ اگیانی جونی پائے

ای عزیز بندہ نفس اور اگیانی ہی قید تناسخ مین آتے ہین -

جن اک من تٹہائے ست گور سیو لائے

ای عزیز جنکے من مین وحدہ لا شریک بستا ہے وہی سچے گورو کی عبادت کرتے ہین -

جن اک من تٹہا تن ہر من وسائے

ای عزیز جن کے من مین وحدہ لا شریک جاگزین ہوتا ہے وہی پرم آتما کی عبادت مین مصروف ہوتے ہین -

گور متین ہر نام سمائے

ای عزیز نادان کامل کی ہدایت سے ہی محو فی الذات ہو سکتے ہین -

جہان پنے پن سے گیان بچارے

ای عزیز جنہون نے پن کئے ہین یعنی نیک عمل وہی گیان سے من اور سنت کا بچار کر سکتے ہین

جنہان پنے پن تن ہودمے مارے

ای عزیز جنہون نے بڑی ہی نیک عمل کیے ہیں وہی نفسانیت کو معدوم کرتے ہین

نانک جو نام رتے تن کو ہون بلہاری

ای عزیز میں اون پر بار بار قربان ہوتا ہوں جو نانک معرفت سے رنگین ہو رہی ہین -

گوری گواری محلہ ۳

تو اکتھہ کیون کتھیا جائے

ای پرم آتما تیری خوبیون کو کوئی بہی جو ان کا تو انت بیان نہین کر سکتا -

اے پرم آتما تیری حقیقت طاقت تحریر و تقریر سے بہی فزون ہے -

گور شبد من ماںہہ سمائے

ای پرم آتما گورو جی کے پاک شبدون پر عمل کرنے سے ہی تیری معرفت کا گیان من مین سما سکتا ہے -

تیرے گن انیک قیمت نہین پائے

ای پرم آتما تیری خوبیان لا انتہا ہین کوئی بہی اون کی قیمت کا اندازہ نہین کر سکتا

جس کی بانی تس ماںہہ سمائے

ای پرم آتما یہہ بانی یہہ تقریر بہی تیری ہی عنایت سے کی جاتی ہے ای پرم آتما جو کچھ تیری خوبیان ہین وہ تیرے ہی سزاوار ہین ای پرم تیرے ہی مقدس کلام پر عمل کرکے ہم محو فی الذات ہو سکتے ہین -

تیری اکتھہ کتھیا گور شبد دکھائی ✚ ای پرم آتما تیری کیفیت زبان سے کہی نہیں جا سکتی گورو جی کی ہدایت سے ہی اوسپر علم حاصل ہو سکتا ہے -

اک رہاؤ

جہان ست گور تہان ست سنگت بھائی ✚ ای عزیز جہان ہادی برحق بیٹھے ہو یعنی یقین اور اعتقاد ومین صحبت عرفا خوش آیند معلوم ہوتی ہے -

جہان ست گور سیجے ہر گن گائے ✚ ای عزیز جب بیٹھے گرو جی کی ہدایت ہو تب ہی پرم آتما کے گن گائے جاتے ہین -

جہان ست گور تہان ہومے شبد جلائے ✚ ای عزیز جس مقام پر بیٹھے گورو راہنما ہون وہان ہی نفسانیت معدوم ہو جاتی ہے -

گور مکھ سیوا محلین تہانو پائے ✚ ای عزیز عارف عبادت ہی سے ادس محل مین رسائی پاتے مین جس کا نام معرفت حق ہے -

گور مکھ انتر ہر نام وسائے ✚ ای عزیز عارف کے اندر ہر نام کے سوا کچھ بھی جاگزین نہین ہوتا ہے

گور مکھ بھگت ہر نام سمائے ✚ ای عزیز عارف ہی پرم آتما کی بھگتی مین محو ہوتے مین

آپے دات کرے داتار ✚ ای عزیز پرم آتما آپ ہی سب کچھ بخش رہا ہے -

پورے ست گور سیون لگے پیار ✚ ای عزیز بہتر یہی کہ ہادی برحق سے ہی لو لگا مین -

نانک نام رتے تن کو جی کار

سری نانک جی مہاراج فرماتے ہین کہ جو نام حق کے رنگ سے رنگین ہوتے ہین مین انہین کو بار بار نمسکار کرتا ہون -

گوری گواریری محلہ ۳

ایکس سے سب روپ ہے رنگا ✚ ای عزیز اوسی ایک ہی رنگ سے پرم آتما نے یہہ تمام رنگ پیدا کئے ہین -

پون پانی بیسنتر سب سے لنگھا ✚ اے عزیز پرم آتما کی نعمتین ہوا پانی آگ کے پیدا کرنے سے ہی بڑھ کر ہین -

بہن بہن دیکھین ہر پربہہ رنگا ✚ ای عزیز یہہ متفرق رنگ جدا جدا دکھلائی دیتے ہین یہہ ساری ہی اوسی ایک رنگ سے پیدا ہوے ہین -

ایک اچرج ایکو ہی سوہی ✚ ای عزیز وحدہ لاشریک کی حکمتین ایک سے ایک بڑھ کر عجیب اور غریب ہین ای عزیز وہی وحدہ لاشریک ہر ایک گھٹ مین بیاپک ہے اور یہہ مختلف جلوے نظر آتے ہین یہہ ساری ہی اوس وحدہ لاشریک کی ذات سے پرگھٹ ہوئے ہین ؎ یار ما با کمال رعنائی ✚ خود تماشا و خود تماشائی ✚

گور مکھ بچارے ورلا کوئی ✚ ای عزیز کوئی کوئی عارف ہی اس رمز کو سمجھہ سکتا ہے ہر ایک نہین -

اک رہاؤ

سہج بھج پربھہ سب نی تھائین ✚ ای عزیز سچ تو یہہ ہے کہ پرم آتما ہر ایک مقام مین موجود ہے ؎ ایکہ در ہیچ جا نداری جا ✚ بوالعجب ماندہ ام کہ ہر جائی

کیا گپت پرگٹ پربھہ بنت بنائی ✚ ای عزیز بہی کیا بیان کرون پوشیدہ اور ظاہر جو کچھ دکھلائی یا سنائی دیتا ہے وہ پرم آتما ہی کا پیدا کیا ہوا ہے -

آپے سُتیان دے جگائی ✚ ای عزیز پرم آتما ادنہین خواب غفلت سے بیدار کر رہا ہے جو کنبھ کرن کی طرح شرط باندھکر سوے ہوئے ہین کہ جب تک حشر نہ آئے تب تک جاگنا تو درکنار کروٹ بھی نہ بدلین -

تس کی قیمت کسے نہ پائی ✚ ای عزیز پرم آتما کی قدرت کی کوئی بہی قیمت تشخیص نہین کر سکتا -

کہہ کہہ کہتین سب کوئی ✚ زبانی جمع خرچ بنانے والے تو بہت سے ہین -

گور شبد سمائے بوجہے ہر سوئی ✚ ای عزیز جو ہادی حقیقی کی ہدایت پر چلتے مین وہی راز معرفت کو پاتے ہین -

سن سن دیکھے شبد ملائے ✚ ای عزیز اوسکی قدرتون اور حکمتون کو سن سن کر اور دیکھہ دیکھہ محو فی الذات ہو جاتے ہین -

وڈی وڈیائی گور سیوا سے پائی ✚ ای عزیز اعلی درجہ کی عظمت اور بڑائی ہادی کامل کی خدمت اور سیوا سے ہی حاصل ہو سکتی ہے اور کسی ذریعہ سے نہین

نانک نام رتے ہر نام سمائے ✚ سری نانک جی مہاراج فرماتے ہین کہ جو نام حق کے رنگ سے رنگین ہوتے ہین وہی محو فی الذات ہوتے ہین -

گوری گواریری محلہ ۳

من مکھ سوتا مایا موہ پیار ✚ ای عزیز جو نفس کے بندے ہین وہ خواب غفلت مین سوئے ہوے ہین اور موہ اور محبت ناجائز دنیا مین مبتلا رہتے مین -

گور مکھ جاگے گن گیان بچار ✚ ای عزیز عارف گیان اور بچار کے طفیل ہمیشہ ہی بیدار رہتے ہین گویا اونکا یہی وظیفہ ہوتا ہے ؎ جاگنا ہو جاگ لے افلاک کے سایہ تلے ✚ حشر تک سوتا رہیگا خاک کے سایہ تلے ✚

سے جن جاگے جن نام پیار ✚ ای عزیز وہی پُرش یا وہی انسان جاگتے رہتے ہین جو نام حق سے پیار رکہتے ہین -

سہجے جاگے سوے نہ کوئی ✚ ای عزیز جنہین ہر وقت شانتی نصیب رہتی ہے وہ ہمیشہ ہی جاگتے رہتے ہین انہین سے کوئی بہی خواب غفلت مین نہین سوتا -

پورے گور تین بوجہے جن کوئی ✚ ای عزیز ہادی کامل کی عنایت سے یہہ راز معرفت کسی کسی عارف پر کہلتا ہے ہر ایک پر نہین ؎ آن را کہ خبر شد خبرش باز نیامد -

اک رہاؤ

اسنت انارسی کبہی نہ بوجہے ✚ ای عزیز جو عابد نہین یا جو محض نادان ہین وہ کبہی اصل حقیقت کو معلوم نہین کرتے -

کتھنی کرے تا مایا نال لوجہے ✚ ای عزیز جو بظاہر یہہ کہتے مین کہ ہم نے پرم آتما کو پا لیا جاننا چاہیے کہ اون کا ایسا کہنا ایک قسم کا سبز باغ ہے -

اندہ اگیانی کدے نہ سمجہے ✚ ای عزیز اندھے اور اگیانی کبہی پرم آتما کی ماہیت کا بھید نہین جان سکتے -

اس جگ مین رام نام نستارا ✚ ای عزیز اس عالم مین وہ نام حق سے ہی مکت یا رہائی نصیب ہو سکتی ہے -

ورلا کوئی پائے گور شبد بچارا ✚ ای عزیز بعض بعض یا کوئی کوئی اس معرفت کے بھید کو معلوم کرتے ہین -

آپ ترے سگلے کل تارا ✚ ای عزیز ایسے ہی لوگ بہو ساگر سے آپ تیر جاتے اور اپنی تمام کل یا تمام قوم اور خاندان کو بہی تار دیتے ہین

اس کل جگ مین کرم دہرم نہ کوئی ✚ ای عزیز اس کلجگ مین نہ تو دہرم ہی جیسا کہ چاہیے موجود ہے اور نہ کرم ہی یعنے اصول اور فرائض خانہ داری کو ہی کوئی شخص ادا کر سکتا ہے -

کلی کا جنم چنڈال کے گہر ہوئی ✚ ای عزیز یقین کرو کہ کلجگ کا جنم ہی کسی چنڈال کے گہر مین ہوا ہے -

نانک نام بنا مکت نہ کوئی ✚ ای عزیز بدون نام حق مین مصروف رہنے کے بدون کوئی بہی مکت یا آزادی کو حاصل نہین کر سکتا -

گوری گواریری محلہ ۳

سچا امر سچا بادشاہ ✚ ای عزیز پرم آتما ہی بادشاہ ہے ای عزیز وہی سچا ہے اور اوسی کا حکم بہی سچا -

مین سا چیے راتے بہے پرواہ + اوعزیز بہتر یہہ ہے کہ دل ہر اوسی کے کی محبت مین محو ہو جاوین اوعزیز پرم آتما ہی بے پرواہ ہے اوس کے سوا کوئی بے پرواہ یا مستغنی المزاج نہین ہے ۔ مابیدا سد کبریا ئی رستی کو کلکش قدم ہست و زانش غنی +

محل میچ نام سماؤ + اوعزیز بیچ محل مین جاگزین ہو جاؤ اور محو فی الحق

من مین تیچ ستیچار + اے میرے دل اس کیفیت کو شن اور ام شبد کے بچار مین مصروف ہو جا ۔

رام جپو بہوجل اترو پار + اوعزیز ورد نام حق مین مصروف ہو اور خطرات اور اضطراب اور تشت کے پنجہ سے رہائی پاجاؤ

اک رہاؤ

پہرے آوے پہرے جائے + اوعزیز یہہ بہی ایک قسم کا بہرم ہی ہے اگر ہم آتے مین یا یہان سے جاتے ۔ دوسرے معنی اس شبد کے یہہ بہی ہو سکتے ہین کہ مختلف اقسام کے اوہام مین مبتلا ہی آتے ہین اور مبتلا ہی جاتے ہین ۔ ہو سبید مبتلا سیر و چه خبر د مبتلا خیزد +

ایہہ جگ جنمیا دوجے بہائے + اوعزیز اس عالم کی پیدائش ہی دوئی سے محسوس ہوتی ہے جو دو دان یا دو مین نہین وہ یہی سمجہتے ہین کہ خالق با خلق ہے اور خلق با خالق ہے ۔ رفتم بسیر دنیا دیدم عجب تماشا دنیا درون کشتی کشتی درون دریا +

من مکہہ نا چیتے آوے جائے + اوعزیز نفس کے بند سے آواگون کے تسلسل سے بری نہین ہوتے مگر وہ نہین یاد کرتے اُس پرم آتما کو جو انہین آواگون کی قید سے نجات دے سکتا ہے ۔

آپ بہولا کے پرہہ آپ بہولایا + اوعزیز یہہ سمجہہ مین نہین آتا کہ انسان آپ ہی پرم آتما کو بہول گیا ہے یا پرم آتما نے ہی اسے بہولا دیا ہے ۔

ایہہ جیو ودہاتا ۔ چاکری لایا + اوعزیز انسان اشرف المخلوقات تہا مگر خواہش لذات محسوسات نے ہی اسکو نفس کی چاکری یا غلامی پر مجبور رکہ دیا ہے

بہاد دکہہ کہٹے برتہا جنم گنوایا + اوعزیز جب سے اشرف المخلوقات لذات محسوسات کی خواہش مین مبتلا ہوا تب ہی سے بُرے تجربے دکہہ اور رنج اور ملال اسے نصیب ہوئے اور انہین دکہون مین مبتلا ہوکر اسنے اپنا انمول جنم کو بیفایدہ ضائع کر دیا

کرپا کرے ست گور ملائے + اوعزیز پرم آتما ہی اپنی مہربانی سے آدمی کامل سے ملاپ نصیب کر سکتے ہین ۔ خوشا وقتے و خورم روزگارے کہ یارے برخورد از وصل یارے +

ایکو نام چیتے وچو بہرم چکائے + اوعزیز پرم آتما ہی چاہین تو اوس کے نام کے ورد مین مصروف ہون اور تمام شکوک اور تمام اوہام اور ہر قسم کے بہرم دور ہون اوعزیز پرم آتما کی مرضی کے سوا کچہہ بہی نہین ہو سکتا ہے ۔ دست قادر ہر چہ خواہد او کند +

نانک نام جپے نو ندہ پائے + سری نانک جی مہاراج فرماتے ہین کہ جو اوسکو پاک نام کو جپتے ہین وہی نو ندہ پاتے ہین یعنی اون نو قسم کی نعمتون کو جن سے کوئی بہی افضل نعمت دنیا مین نہین ۔

گوری گواریی محلا ۳

جن گور مکہہ دہیایا سو پوچہون جائے + اوعزیز جو عارف اوسکے نام پاک کے ورد مین مصروف رہتے ہین وہی پرستش کے قابل ہوتے ہین بیشک پرم آتما کے بہجن کو بہت ہی بڑا شرف ہے ۔ این سعادت بزور بازو نیست تا نہ بخشد خدای بخشندہ

گور سیوا سو من پتیاسے + اوعزیز حقیقی گور پرم آتما ہی ہے اور اوسی کی سیوا یا اوسی کی عبادت سے دل کو تسلی ہوتی ہے ۔

سے دہنونت ہر نام کماسے + اوعزیز وہ دہن وان یا دولتمند نہین جن کے پاس سونے یا چاندی کے سکے یا جواہرات کثرت سے ہوتے ہین بلکہ وہ دہن وان یا متمول ہین جو ورد نام حق کی دولت کو جمع کرتے ہین ۔

پورے گور سو جہی پائے + اوعزیز یہہ ہدایت آدمی کامل کی عنایت سے ہی پا سکتے ہین

ہر ہر نام جپو میرے بہائی + اوعزیز او بہائی ورد نام حق مین مصروف ہو ۔

گور مکہہ سیوا ۔ ہر گہال تہائیں پائی + اوعزیز جو عارف پرم آتما کی سیوا یا عبادت کرتے ہین وہی منزل مقصود تک پہنچتے ہین ۔

اک رہاؤ

آپ پچہانے من نرمل ہوئے + اوعزیز جو اپنے آپ کو پہچانتے ہین انہین کا من نرمل ہوتا ہے یعنی ہر قسم کی کدورتون سے منزہ ۔

جیون مکت ہر پاوے سوئے + اوعزیز جیون مکت انہین کو حاصل ہوتی ہے جو ورد نام حق کے سوا کوئی اور شغل ہی نہین رکہتے ۔

ہر گن گاوے مت اوتم ہوئے + اوعزیز انہین کی عقل شرف اور عزت پاتی ہے جو پرم آتما کے گن گاتے رہتے ہین ۔

سہج سہج سماوے سوئے + اوعزیز خود بخود ہی محو بالذات ہو جاتے ہین جو پرم آتما کے بہجن مین مصروف رہتے ہین ۔

دوجے بہائے نہ سیوا جائے + اوعزیز جب تک دوئی رہتی ہو تب تک پرم آتما کی سیوا یا عبادت نہین ہو سکتی ۔

ہومے مایا مہا بکہہ کہائے + اوعزیز یہہ نفس کے بندے دوئی مین گرفتار ہیں اور منی مین مستغرق یا زہر کا استعمال کر رہے ہین ۔

پت کٹنب گرہ موہیا مائے + او نادان مہربان یہ بیٹون اور خویشون اور گہر کے موہ مین گرفتار اپنے جنم کو برتہا ضائع کر رہے ہین ۔

من مکہہ اندہا آوے جائے + اوعزیز نفس کے بندے بار بار قید تناسخ مین آتے ہین

ہر ہر نام دیوے جن سیوے ۔ ان دن بہگت گور شبد ہین ہوئے + اوعزیز پرم آتما ہی اپنے پاک نام کے ورد کی توفیق بخشتا ہے اور جنہین وہ یہہ توفیق بخشتا ہے وہی اس شرف کو حاصل کرتے ہین جس سے بڑہ کر کوئی بہی شرف روئے زمین پر نہین

گور مت ورلا بوجہے کوئے + نانک نام سماوے سوئے

اوعزیز جو آدمی کامل کی ہدایت کی رموز کو سمجہتے ہین وہی محو فی الحق ہو جاتے ہین ۔

گوری گواریی محلہ ۳

گور سیوا جگ چارے ہوئے + اوعزیز چارون ہی دور عالم مین گورو جی کی سیوا کو پسند کیا گیا

پورا جن کار کماسے سوئے + اوعزیز مرد کامل وہی ہے جو راست بازی اور راست کرداری کو اپنا شعار بنائے رہے ۔

اکہٹ نام دہن ۔ ہر توٹ نہ ہوئے + اوعزیز جو معرفت حق کے دہن کو جمع کر لیتے ہین اون کا یہہ دہن ختم پذیر نہین ہوتا ۔

ایتہے سکہہ سدا او رسوبہا ہوئے + اوعزیز جو ورد نام حق مین مصروف رہتے ہین یا حق کی عبادت مین محو وہی یہان سکہہ پاتے ہین اور وہان سرفرازی اوعزیز انہین کی تعریف ہوتی ہے جو پرم آتما کی عبادت کو اپنا فرض سمجہتے ہین ۔

رے من میرے بہگتی کیجیے + اوعزیز عبادت اور محبت با حق کے عالم مین مصروف رہ

گور مکہہ سیوا امرت رس پیجیے + اوعزیز عارف وہی ہین جو اس امرت کو پیتے رہتے ہین ۔

اک ر ہاؤ

ست گور سیوین مہا پرش سنسار سے - اے عزیز جو مہا پرش ہین یا عارف کامل وہ آدمی برحق کی سیوا مین مصروف رہتے ہین -

آپ اودہرے کل سگلی نستار ہو - اے عزیز مہا پرش آپ بہی مکت پاتے ہین اور تمام کل یا خاندان کو بہی تار دیتے ہین -

ہر کا نام رکہین اور ودہارے - اے عزیز عارف وردنام حق مین ہی مصروف رہتے ہین -

نام رتے بہوجل اوترین پار سے - اے عزیز جو وردنام حق کے رنگ سے رنگین ہوجاتے ہین وہی اس سنسار کے پُرخوف سمندر سے پار اوتر جاتے ہین -

ست گور سیوین سدا من واسا - اے عزیز عارف ہمیشہ ہی سچے گورو کی سیوا مین رہتی ہین اور سچا گورو ہی اون کے من مین بستا ہے -

ہومے مار کمل پرکاشا - اے عزیز عارف ہی اہنکار اور غرور کو دور کرتے ہین اے عزیز جن کے دل سے غرور دور ہوتا ہے اونہین کا دل شگفتہ ہوتا ہے اونہین کے دل مین نور حق پرگٹ ہوتا ہے -

انحد باجے نج گہر واسا - اے عزیز جو عارف اوم شبد کے ورد مین مصروف رہتے مین اون کی یہہ مصروفیت یہان تک موثر ہوتی ہے کہ اون کے جسم کے روئیں روئیں سے اوم کی صدا نکلتی - یعنی گویا قدرتی باجے اون کے دل اور دماغ مین بجتے رہتی ہین - اور اون سے سلطان الاذکار کا پیدا راگ خود بخود نکلتا رہتا ہے وہی اس اصلی گہر مین بسیرا کرتے ہین جسکا نام عرفان یا گیان کا گہر ہے -

نام رتے گہر ماہنہہ اوداسا - اے عزیز جو پرم آتما کی معرفت کے رنگ سے رنگین ہوجاتے ہین اگر وہ بظاہر گرہست آشرم رکہتے ہون تو بہی یہی یقین کرنا چاہیے کہ وہ بیراگی یا سنیاسی ہین -

ست گور سیوین تن کی سچی بانی - اے عزیز اونہین کی بانی اونہین کی کلام سچی ہوتی ہے جو آدمی برحق کی سیوا مین مصروف رہتے ہین -

جگ جگ بہگتین اکہہ وکہانی - اے عزیز ایسی ہی لوگ پرم آتما کی عبادت یا بہگتی مین مصروف رہتے ہین -

ان دن جپین ہرسا رنگ بانی - اے عزیز عابد ہر وقت پرم آتما کے ایک نام کو جپتے رہتے ہین -

نانک نام رتے نہکیول نربانی - سری نانک جی مہاراج فرماتے ہین کہ جو نام حق کے رنگ سے رنگین ہوجاتے ہین وہی خالص نربان پد پہونچ جاتے ہین یعنی وہ اوسی بے نام اور بے نشان کی ذات مین محو ہوجاتے ہین جسکو یہہ سارے ہی نام اور نشان ہین اور باوجود اسکو وہ بے نام اور بے نشان ہے -

گوری گواڑی محلہ ۳

ست گور ملے وڈبہاگ سنجوگ - اے عزیز سچے گورو سے بڑی ہی خوش نصیبی ہو تو میل اور ملاپ ہوسکتا ہے -

ہردے نام نت ہر رس بہوگ - اے عزیز جنہین یہہ نعمت نصیب ہوجاتی ہے اون کے دل مین ہر وقت پرم آتما کا ہی پاک نام بستا ہے اور وہ ہر وقت اسی امرت کو پیتے رہتے ہین -

گورمکہہ پرانی نام ہر دہیائے - اے عزیز عارف کوئی بہی شغل نہین رکہتے ہین پرم آتما کے بہجن کے سوا -

جنم جیت لاہا نام پائے - اے عزیز ایسی عارف ہی جنم کو جیت لیتے

ہین اور پرم آتما کے پاک نام کے ورد کلامن سے فایدہ حاصل کرتے ہین -

اک رہاؤ

گیان دہیان گور شبد ہی میٹھا - اے عزیز اس عالم مین گیان اور دہیان اور گورو کے شبد کے سوا کوئی بہی میٹھا نہین -

گور کرپا تے کنہین ودہلے چکہہ ڈیٹھا - اے عزیز کوئی کامل کی مہر سے ہی کوئی کوئی اس میٹھے کو چکہتی ہین لیکن اسکی مٹھاس سے کوئی کوئی ہی بہرہ ور ہوتے ہین -

کرم کانڈ بہو کرین آچار - اے عزیز گو کیسے ہی کرم اور دہرم کرین - اور کیسے ہی جپ اور تپ -

بن ناوین دہرگ دہرگ اہنکار - جب تک وردنام حق مین مصروف نہ ہون تب تک ساری ہی کارروائی نفرین کے قابل متصور ہوتی ہے -

بندہین باندہ ہو ما یا پہانس - اے عزیز لذات محسوسات نے ہی مختلف زنجیرون سے جکڑ رکہا ہے -

جن نانک چہوٹے گور پرکاش - سری نانک جی مہاراج فرماتے ہین کہ جب تک گورو جی کی ہدایت پر عمل نہ ہو تب تک ان زنجیرون سے چہوٹنا ناممکن -

گوری بیراگنی محلہ ۴

جیسے دہرتی اوپر میگہلا برست ہے - اے عزیز زمین پر بادل برستی ہوئے نظر آتے ہین -

کیا دہرتی مدہے پانی ناہین - اے عزیز تم یہہ نہین کہہ سکتی کہ زمین مین پانی موجود نہین -

جیسے دہرتی مدہے پانی پرکاشا + بن پگان برست سب تہائین - اے عزیز جسطرح زمین مین سے پانی نکلتا ہے اوسی طرح پرمیشر بہی مان لو کیونکہ آتما بادل کے بغیر ہی جہان چاہے پانی برسا سکتا ہے ۵ او ست قادر ہر چہ خواہد او کند -

بابا تو ایسے بہرم چکا - اے بابا تو ایسے توہمات کو دور کر -

جو کچہہ کرت ہین سو اکیو ہی - اے بابا جو کچہہ کرتا ہے وہی نرآکار وحدہ لاشریک -

رے تس مین جائے سمائین - اے بابا بہتر یہی ہے کہ اوسی وحدہ لاشریک کے دہیان مین ایسی محو ہوجائین کہ اصل اور فرع مین کچہہ بہی تمیز نہ رہے -

اک رہاؤ

استری پورکہہ ہوئے کیا اوہ کرم کمائین - اے عزیز مرد اور عورت کے قالب مین آکر کیسے کیسے فعل کرتے ہین -

نانا روپ سدا ہین تیرے + تجہہ ہی ماہنہہ سمائین - اے پرم آتما تیرے انیک روپ انجام کار تیرے ہی مین سما جاتے ہین -

اتنے جنم بہول پڑے سے + جان پایا تان بہولے ناہین - اے عزیز کتنی جنمون مین پرم آتما کو بہولے رہے مگر جب باطنی آنکہین کہل گئین اور گیان کی نعمت حاصل ہوئی تب پایا اپنے سچے صاحب کو -

جہان کا کاج سو ہی پرمیشر جانے • جے گور کے شبد سمائین - اے عزیز اس بات کو کہ دنیا مین ہماری پیدایش سے کیا غرض تہی عالم الغیب کے سوا کوئی بہی نہین جان سکتا یا اس مہاتما اور عارف کے سوا جو گورو جی کے شبدون مین ہی محو ہوجاتا ہے کوئی بہی اس لذت کو حاصل نہین کرسکتا

تیرا شبد تو ہی ہین آپے بہرم کرائین -

اے پرم آتما تیرے شبد ہی تجھ سے غیر نہیں مگر تیری قدرت نے ہی ہم کو مختلف توہمات میں ڈال رکھا ہے۔

نانک تت تت جب ملیا + پھر سب جنم نہ آئی کا
نانک جی مہاراج فرماتے ہیں کہ جب مرشد سے الگ ہو جاتے ہیں تب بار دیگر قید تناسخ میں نہیں آ سکتے۔

گوری۔ بیراگنی محلہ ۳

سب جگ کالے وس ہے باندھا دوجے بھائے - اے عزیز یہ تمام عالم ملک الموت کے مونہہ کا ایک ہی نوالہ ہے اور طرفہ یہ کہ اس پر بھی دوئی میں مبتلا ہو کر اپنے سچے صاحب کو بھول بیٹھا ہے۔

ہیرے من گور چرنی چت لائے - اے عزیز تو گورو جی کے چرنوں یا قدموں سے دل لگا۔

گورمکھ نام ندھان ہے + درگہہ لئے چھوڑائے اے عزیز عارفوں کو ورد نام پرم آتما کا عمل ہی تمام بلاؤں سے نجات دلواتا ہے۔

اک رہاؤ

لکھ چوراسی بھرم وے + من ہٹھ آوے جائے اے عزیز نفس کے بندے ہی چوراسی لاکھ قالبوں میں بھٹکتے پھرتے ہیں۔

گور کا شبد نہ چیتیا۔ پھر پھر جونی پائے - اے عزیز جو اوم شبد کا ورد نہیں کرتے وہ بار بار قید تناسخ میں مبتلا ہوتے ہیں

گورمکھ آپ پچھانیا + ہر نام وسیا من آئے اے عزیز جب اپنے آپ کو پہچان لیتے ہیں تب پرم آتما کا نام خود بخود لوح دل پر نقش پذیر ہو جاتا ہے۔

ان دن بھگتیں رتیاں + ہر نامے سکھ سمائے اے عزیز جو پرم آتما کے نام پاک کا ورد کرتے رہتے ہیں وہی سکھ میں محو ہو جاتے ہیں۔

من شبد مرے پرتیت ہووے + ہومے تجے وکار اے عزیز اس دل جب ہی تب ہی مائی وشنی دور ہو جاتی ہے جب یہ بالطبع اس سے متنفر ہو جائے۔

جن نانک کرمی پائین + ہرنا ما بھگت بھنڈار نانک جی مہاراج فرماتے ہیں کہ خوش نصیبی سے ہی پرم آتما کی عبادت کا شوق پیدا ہوتا ہے یا یہ اعلے درجہ کی نعمت جس سے مراد بھگتی یا عبادت حق کی ہے نصیب ہوتی ہے۔

گوری بیراگنی محلہ ۳

پیئڑے دن چار ہے + ہر ہر لکھ سکھ پایا ای عفیفہ میکے میں چار ہی دن تیرا بسیرا ہے۔ تیرے لئے یہی بہتر ہے کہ تو پرم آتما کے نام کو لکھ لکھ کر سکھ یا سرور حاصل کرتی رہے۔

سوبھا دنتی نار ہے + گورمکھ گن گایا ای عفیفہ ہر کوئی تب ہی تیری تعریف کرے گا یا تیری فضیلت کا اقرار جب تو پرم آتما کے گن گاتی رہے گی۔

پیوکڑے گن سنبھلین + ساہورے واس پایا ای عزیزہ میکے میں اگر تو نیک خصلتیں اختیار کرے گی تو سسرال میں بھی تیری

زندگی عمدگی سے بسر ہوگی۔

گورمکھ سہج سمانیا۔ ہر ہر من بھایا - ای عزیز عارف ہی بلا دقت محو فی الحق ہو سکتے ہیں اور وہی ہیں کو ورد نام حق کا شوق دل سے پسند ہوتا ہے۔

سسرے پیئے پروسے + کہہ کت بدھ پائے + سوال یہ ہے کہ سسرال اور میکے اور پردیس میں کس طریق سے پرم آتما کو پا سکتے ہیں

آپ نرانجن۔ الکھ ہے۔ آپے میلائے - جواب یہ ہے کہ پیمتا تما ہی وہ رستہ بتلا دیتا ہے کہ جس پر چلنے سے اوس کا وصال نصیب ہو جاتا ہے۔

اک رہاؤ

آپے ہی پربھ دے سمت + ہرنام دھیائے - اے عزیز پرم آتما ہی اپنے پاک نام کے ورد کی عقل اور ہدایت بخشتا ہے۔

وڈبھاگیں ست گور ملے + مکھ امرت پائے - اے عزیز بڑی ہی خوش نصیبی سے گورو یا مرشد ملتے ہیں اور وہی امرت یا آب حیات منہ میں ڈالتے ہیں۔

ہومے دبدھا بس جائے + سہجے سکھ سمائے - اے عزیز جو ہائی اور منی کو دور کر دیتے ہیں اور بغض اور کینہ سے پاک رہتے ہیں وہ بے دقت محو فی الحق ہو جاتے ہیں۔

سب آپے آپ ورت دا + آپے نا ہی ملائے - اے عزیز پرم آتما ہی سب کچھ کر رہا ہے اور جو کچھ ہو رہا ہے سو اوسی کے حکم سے اے عزیز پرم آتما ہم کو اپنے پاک نام کی ورد کی توفیق بخشتا ہے۔

من مکھ گربھ نہ پائیو۔ اگیان اندھائے - اے اگیانی اے نفس کے بندے بیوقوف کیوں بے فائدہ غرور کر رہا ہے غرور کا سر ہمیشہ ہی نیچے ہوتا ہے

ست گور سیو نا کرین پھر پھر پچھتائے - اے عزیز جو ہادی برحق کی سیوا یا عبادت نہیں کرتے وہ بار بار پچھتاتے ہیں

گربھ جونی واس پائین وے + گربھے گل جائین - اے عزیز مغرور اپنے ہی غرور میں تمام ہو جاتے ہیں جہاں نام رکھا سلطان خان + اوہ ہوندے ڈٹھے کیہہ۔

میرے کرتے ایوین بھاوندا + من مکھ بھرمادین - اے عزیز جو کچھ مرضی مولی ہوتی ہے وہی ہوتا ہے - یہ نفس کے بندے بیفائدہ اوہام میں مبتلا ہوتے ہیں

میرے پربھ لیکھ لکھایا۔ دھر سنک پورا + اے عزیز سرنوشت ازلی ہیں جو کچھ میرے مالک نے لکھدیا ہے وہ بالضرور پورا ہوگا۔

ہر ہرنام دھیایا۔ بھیٹیا گور سورا - اے عزیز جب کامل گورو کا طالب ہوا ہے تب ہی سے ورد نام حق میں مصروف رہتے ہیں۔

میرا۔ پتا۔ ماتا ہر نام ہے + ہر بند ہو میرا - اے عزیز میں پرم آتما کو ہی اپنا باپ سمجھتا ہوں اور پرم آتما کو ہی اپنی ماں اور پرم آتما کو ہی اپنا بھائی۔

ہر ہر بخشش ملائے پربھ + جن نانک کیوا - سری نانک جی مہاراج فرماتے ہیں کہ حقیروں کو بھی پرم آتما بخشتا ہے اور پرم آتما ہی انہیں بخش کر محو فی الذات کر لیتا ہے

گوری و بیراگنی محلہ ۳

ست گور تیں گیان پایا ہر تت بیچارا - اے عزیز ہادی کامل کی ہدایت سے ہی اس اصلی تت یا اصل اصول کا بیچار کر سکتے اور گیان حاصل کر سکتے ہیں۔

ممت ملین دور ہوئی + جب نام مرارا + ای عزیز عقل ناقص بھی اصلاح پذیر ہوجاتی ہے ورد نام حق سے۔

سنو۔ شکت مٹایا + چوکا اند بیارا + ای عزیز شو یعنی سرور محض کی عنایت یا مدد سے ہی تمام ظلمتین دور ہوجاتی ہین۔

دہر ستک جن کو لکھیا۔ تن ہر نام بیارا + ای عزیز جنکی سرنوشت مین پرم آتما نے ورد نام کی خوبی درج کر دی ہے اونہین کو دیکھے پاک نام سے محبت ہوتی ہے

ہرکس بدنا ہی سنمت جنو + جس دیکھہ ہوان جیوان - عارفون سے سوال یہہ ہے کہ پرم آتما کا وصال کس طریق سے نصیب ہو ہمی دیکھہ دیکھہ کر زندگی بسر کرون

ہر بن مین نہ جیوسان۔ گور میلو ہر رس بہوان - پرم آتما کی عبادت کیے سوا مین ایک دم کے لئے بھی زندہ نہین رہ سکتا۔ میری یہی تمنا ہے کہ گورو جی سے ملاپ ہو اور آب حیات معرفت پیتا رہون۔

اک رہاؤ

ہون ہر گن گاوان نت ہر سنان + ہر ہر گت کینی - ای عزیز میری یہی تمنا ہے کہ مین ہر وقت پرم آتما کے گن گاتا رہون اور اوسی کے گن سنتا۔ اے عزیز پرم آتما سے یہی میری درخواست ہے کہ وہ اپنی ہی عبادت مین مجھے مصروف رکھے اور اوسی حالت مین میرا بالخیر خاتمہ کرے۔

ہر رس گور تین پایا + میرا من تن لینی - اے عزیز مین نے عرفان کی لذت گورو جی کی مہربانی سے ہی حاصل کی۔ اور اونہین نے میرے تن اور من کو اپنے بس مین کر لیا۔

دہن دہن گور ست پور کہہ ہے + جن بہگت ہر دینی اے عزیز مین کہان تک تعریف کرون یا شکریہ ادا کرون ست گورو کا جنہنے بھگتی یا عبادت کی ہدایت کی۔

جس گور مین ہر پایا۔ سو گور ہم کینی + اے عزیز ہم نے اوسی کو گورو کیا جس نے ہمکو عرفان کی ہدایت کی۔

گن داتا ہر رای ہے + ہم اوگن ہارے + اے عزیز گنون کا دینے والا یا ہر قسم کی خوبیون سے بہرہ ور کرنے والا پرم آتما ہے ہم محض اوگنہاری ہین یعنی تمام عیوب سے ملو۔

پاپی پاتہر ڈوبدے + گور مکہہ ہر تارے - اے عزیز ایسے پاپیون اور گناہگارون کو پرم آتما ہی تار دیتا ہے جو گناہون مین سرتاپا غرق ہونے مین مگر یاد رکہنا چاہیئے۔ کہ ایسے پاپی تب ہی اس سنسار ساگر سے پار اوتر جاتے ہین۔ جب وہ گورو جی کی نصیحت پر عمل کرتے ہین۔

تو گن داتا نرمل + ہم اوگنہارے + اے پرم آتما تو ہی گن دینے والا ہے اور تو ہی نرمل اور ہر قسم کی کدورتون سے منزہ۔ اے پرم آتما ہم ہی اوگنہارے ہین اور گناہون سے بھرپور ہے کشتی نشستگانیم اے باد شرطہ برخیز + باشد کہ باز بنیم ما روی آشنا را شب تاریک و بیم موج گرد ابے چنین حایل + کجا دانند حال ما سبکساران ساحلہا + ہمہ کارم ز خود کامی بہ بدنامی کشید آخر + نہان کے ماند آن رازے کز و سازند محفلہا + حضوری گر ہمی خواہی از و غافل مشو حافظ۔

ہر سرناگت راکہہ لیو + موڑہ مگدہ نستارے + ای پرم آتما جو تیری شرن مین آتے ہین خواہ وہ کیسے ہی نافہم ناعقل دشمن ہون مگر تو اونہین اس سنسار ساگر سے پار کر دیتا ہے۔

سہج۔ آنند۔ سدا گور متین + ہر ہر من دہیایا - اے عزیز جو ہادی کامل کی ہدایت پر چلتے اور نام حق کے ورد مین مصروف رہتے ہین وہ خود بخود سرور اور آنند حاصل کر لیتے ہین۔

سجن ہر پربہہ پایا۔ گہر سو ہلا گایا + اے عزیز جو آتما کو اپنے ہی گہر مین پالیتے ہین وہی سرور مین محو ہوکر اوس کے پاک بھجن گاتے ہین۔

ہردے وہار پربہہ نیتی ہر ہر جپیا یا - اے عزیز عارف اپنے ہی دل مین اپنے مالک کے نام کو جگہہ دیتے ہین اور یہی التماس کرتے ہین کہ وہ اوسکے سمرن ہی کی اونہین توفیق بخشے۔

جن نانک منگی دہور + تن جن ست گور پایا + سری نانک جی مہاراج فرماتے ہین کہ مین اون کے قدم کی خاک کا خواہان ہون جو پرم آتما کا گیان جس سے مراد حقیقی راہ نما یا گورو جی کی ہے بے تکلف حاصل کر لیتے ہین۔

گوری گواری محلہ ۴

جو بدے۔ ایک انکار او انکار ست گور پرشاد +

پنڈت۔ شاستر سمرت پڑہیا + اے عزیز وہی پنڈت ہین اور اونہون نے ہی شاستر کو پڑہا ہے جو پرم آتما سے پریم رکہتے ہین۔

جوگی گورکہہ گورکہہ کریا + اے عزیز وہی جوگی کہلاتے ہین اور وہی عارف اور اونہین کی عارفانہ گت۔ واقعی ہے

مین مورکہہ ہر ہر جپ پڑہیا - اے عزیز گو مین جاہل ہون لیکن اوسکو نام پاک کے ورد مین مصروف رہتا ہون۔

نا جانان کیا گت رام ہماری - اے عزیز مین نہین جانتا ہون۔ کہ میرا انجام کیا ہوگا۔

ہر بھجن من میری ناہو چل تو تاری + اے عزیز پرم آتما کے بھجن مین تو مصروف ہوجا پرم آتما ہی تجھے اس قلزم پرخوف سے پار کر دین گے۔

اک رہاؤ

سنیاسی بہبوت لائے دیہہ سواری - اے عزیز سنیاسی جنکا کام ہی ترک ما سوائے حق ہے بہبوت لگا کر اپنے بدن کی زیبایش کو مرغوب نہ

بزیا بد گریہن کرے برہم چاری + اے عزیز برہم چاریون کا فرض ہی تریا مین محو ہوجانا یعنی اوس درجہ کو حاصل کرنا جسمین حق کے سوا اور کسی شی بہی سے و کار نہ رہے ہمین تو شدم تو من شدی کا نقشہ ہوجاے مگر وہ بہی اس فرض کو ادا نہ کرکے اپنے آپ کو برہم چاری کہلاتے ہین۔

مین مورکہہ ہر آس تہاری + اے عزیز مین جاہل اور اگیانی ہون مینے تیرے سوا کسی کا بھی آسرا نہین رکہتا۔

چہتری کرم کرے سور تن پاوے + اے عزیز چہتری وہی مین جو اونہین فرایض کو بجالاتے ہین جنکا بجالانا دہرم شاستر کے رو سے اون پر فرض ہے اے عزیز جو ایسے چہتری ہین وہی گیان کا رتن یا گیان کا روشن جواہر پاتے ہین۔

شودر ویش پر کرت کماوین - اے عزیز شودر اور ویش وہی مین جو اپنے فرایض دہرم شاستر کے موافق ادا کرتے ہین مترجم اس صحیفہ متبرکہ کا پوچہنا ہے کہ ایسے شودر آج کل کتنے اور ویش کتنے جو دہرم شاستر کے موافق اپنے فرایض بجالاتے ہین ہمارے نزدیک ایسے برہمن اور ایسے کہتری اور ایسے ویش اور ایسے شودر جو شبک دہرم شاستر کے موافق اپنے فرایض بجالائین سو مین پانچ ہی نکلین تو غنیمت سے ہین۔

مین مورکہہ ہر نام چہوڑا دے + اے عزیز مین محض اور بیوقوف ہون اگر مجھے عذاب سے رہا کرائے گا تو پرم آتما کے پاک نام کا ورد۔

سب تیری سرشٹ تو آپ رہا سمائی - اے عزیز یہ تمام مخلوقات تونے ہی پیدا کی ہے اور تو ہی سب مین بیاپک اور محیط ہے نہ غافل ہے عالم پر از کیفیت حسنش + بود عکس پری در شیشہ ہا رنگ شرابش را +

گورو مہہ نانک دے وڈیائی + نانک جی مہاراج فرماتے ہین کہ عارف
وہی ہین جنہین پرم آتمائیان سے شرف بخشتا ہے -
مین اندہے سرشنک لگائی - اے عزیز گو مین اندہا ہون اور محض بے خبر
ہون مگر مین پرم آتما ہی کی شرن مین ہون شرن پڑے کی لاج سے جز آستان توام
در ان پناہے نیست +

گوری گوارڑی محلہ ۴

نرگن کتہا۔ کتہا ہے ہرکی + اے عزیز جسکا نام نرگن کتہا ہے وہ پرم آتما
کی کتہا ہے اے عزیز عارف وہی ہین جو ایسی کتہا سنتے ہین یا ایسی کتہا کرتے ہین
نرگن کتہا سے مراد یہہ ہے کہ کیول پرم آتما کے گن گاتے جاوین جو بظاہر کوئی
بہی گن رکہتا ہوا محسوس نہین ہوتا - مگر درحقیقت یہہ جتنے گن ہین یہہ سب
ہی اوسی کے بنائے ہوئے ہین -
بہج ل سادہ سنگت جن کی - اے عزیز پرم آتما کے نام پاک کے ورد مین
مصروف ہو جا اور صحبت عرفا حاصل کر -
تر بہوجل اکتہہ کتہا سن ہرکی - اے عزیز اس سنسار ساگر کو تیر جا
اور اوس پرم آتما کی اوس کتہا کو سن جسکے گن کوئی بہی بیان نہین کر سکتا
گوبند ست سنگت میلائی - اے عزیز پرم آتما سے یہی درخواست ہے
اور یہی پرارتہنا کہ وہ ست سنگ نصیب کرائے یعنی صحبت ..... ہے -
ہر رس رسنا رام گن گائے + اے عزیز یہی درخواست کر کہ پرم آتما زبان
پاک نام کے ورد کی بہی لذت بخشے - اور تو ہمیشہ ہی اون کے گنون کو گاتا رہ

اک رہاؤ

جو جن دہیاوین ہر ہر نام + تن داسن داس کرو ہم رام
اے عزیز جو پرم آتما کے نام کا ورد کرتے ہین آپ مجہے اون کے غلامون کا غلام
اور داسون کا داس سمجہین -
جن کی سیوا اوتم کام + اے عزیز ایسے عابدون اور مہاتمائون کی
سیوا اور عبادت کو ہی اپنی افضل کام سمجہتا ہون -
جو ہرکی ہر کہتا سناوے - سو جن ہمرے من چت بہاوے ی
اے عزیز جو پرم آتما کی کتہا سناتے ہین وہی ہمکو دل سے پیارے اور مرغوب
معلوم ہوتے ہین -
جن پگ رین وڈبہاگین پاوے + اے عزیز ایسے عابدون کے
پاؤن کی خاک بڑی ہی خوش نصیبی سے حاصل ہوتی ہین -
ست جنون سے پریت بن آئے +
جن کو لکہت لکہیا دہر پاوے
اے عزیز یقین کرنا چاہیے - کہ عارفان اور عابدون سے اونہین کو محبت
پیدا ہوتی ہے جنکی سرنوشت مین اوسکا پیدا ہونا درج ہو چکا ہے -
ماتا پریت کرے پت کہائے - اے عزیز مادر مہربان مہر کرتی ہے اور
اپنے بچہ کو لقمہ نفیس کہلاتی ہے -
میلنے پریت بہی جل مائے - اے عزیز مچہلی پانی سے ہی محبت کرتی ہے
ست گورو پریت گورسکہہ پائے - اے عزیز گورو جی اپنے چیلے سے
پریت کرتے ہین اور اوسکو مفید ہدایتون سے بہرہ ور کرتے ہین -
جن ملیاں دوکہہ جاہین ہمارے + اے عزیز پرم آتما کا دہیان ہی
ہمارے تمام دکہون کو دور کر دیتا ہے -

اک رہاؤ

جیون مل بچہڑے گئو پریت لگاوے + اے عزیز جسطرح گائے
اپنے بچہڑے ہوئے بچہ سے پیار کرتی ہے +

کامن پریت جب پر گہر آوے + پاک دامن عورت اپنے شوہر کے
گہر مین واپس آجانے سے خوشی کا اظہار کرتی ہے -
جیون پریت جہان جس گاوے + اسی طرح عارفون کو اوسی مقام سے
پریت اور محبت ہوتی ہے جہان پرم آتما کے گن گائے جاتے ہون یا پرم آتما کا پورا سمرن
کیا جاتا ہو -
سارنگ پریت بسے جل دہارا + اے عزیز آبی جانورون کو جسطرح اوسوقت
خوشی ہوتی ہے جب وہ جل دہارا کا تماشا دیکہتے ہین -
نر پت پریت مایا دیکہہ پسارا + اے عزیز اسی طرح دنیا دارون کو وہان
ہی زیادہ پریت اور محبت پیدا ہوتی ہے جہان وہ دیکہتے ہین کہ
مطرب و مینا و ساقی و نغمہ و چنگ و رباب + ہے مہیا سب ولے تیرا ہی
اب ہے انتظار + کا نقشہ کہینچ گیا ہے -
ہر جن پریت جپے نرانکارا + اسی طرح عابدون کو وہان ہی پریت ہوتی
ہے جہان ورد نام حق مین مصروف رہتے ہون -
نر پرانی پریت - مایا دہن کہائے + اسی طرح دنیا دارون کو وہان
ہی پریت ہوتی ہے جہان اونہین نقدی سے کمائی کرنے کا موقعہ ملتا ہے -
گور سکہہ پریت گورو مل لائے + اسی طرح جب راسخ الاعتقاد
چیلہ اپنے گورو کے قدم لیتا ہے تب گورو کو خوشی ہوتی ہے -
جن ..... پریت سادہ پگ چاٹے - نانک جی مہاراج فرماتے ہین -
کہ مجہے اوسوقت خوشی نصیب ہوتی ہے جب کسی مہاتما کی قدم بوسی کا شرف
حاصل ہوتا ہے -

گوری گوارڑی محلہ ۴

بہاہک پریت بہیکہہ پرجہہ پائے -
اے عزیز بہکاری کو اوسوقت خوشی ہوتی ہے جب اوسے بہیکہہ مل جاتی ہے
بہوکہے پریت ہووے ان کہاوے - اے عزیز بہوکہے کو تب ہی
خوشی نصیب ہوتی ہے جب اوسے کہانے کے لئے کچہہ مل جاتا ہے -
گورسکہہ پریت گورو مل آونا رہے - اے عزیز چیلے کو تب ہی خوشی
نصیب ہوتی ہے جب گورو جی کے درشن ہوتے ہین -
ہر درشن دیہو ہر آس تماری - اے پرم آتما سوا جز آستان
توام در جہان پناہے نیست - آپ مجہے مہربانی سے درشن دین -
کر کرپا لوکہہ لاج ہماری - اے پرم آتما آپ مہربانی کرین اور میری
لاج یعنی میری شرم محفوظ رکہین اور میری آبرو اور میری عزت کو صدمہ
نہ پہونچنے دین -

اک رہاؤ

چکوی پریت سورج مکہہ لاگے
اے عزیز چکوی کی یہی آرزو ہوتی ہے کہ سورج کے درشن نصیب ہون -
ملے پیارے سب دکہہ تیاگے - اے عزیز میری یہی آرزو ہے کہ پرم
آتما کا وصال نصیب ہو وے - اور تمام دکہہ اور رنج دور ہو جاوین -
گورسکہہ پریت گورو مکہہ لاگے + اے عزیز سکہہ یا چیلے کی یہی آرزو
ہوتی ہے کہ گورو جی کا اون کا دیدار نصیب ہووے -
بچہڑے پریت کہیر مکہہ لاگے - اے عزیز بچہڑے کی یہی آرزو ہوتی ہے
کہ دودہ نصیب ہووے -
ہر وے وگسے دیکہے مائے + اے عزیز مادر مہربان کے درشن سے ہی
دل باغ باغ ہو جاتا ہے -
گورسکہہ پریت گورو مکہہ لاگے + اے عزیز اسی طرح چیلے کی یہی آرزو ہوتی

ستگورو جی کے درشن نصیب ہوویں -

ہوے سب پریت۔ مایا موہ کا چا + اے عزیز دنیا میں جسقدر محبتیں ہیں یا فنا دنیا میں ایک دوسرے سے موہ یا محبت کی جاتی ہے وہ سب ہی خام ۔ ور کچی اور ناپائیدار ہے -

بنس جائے کوڑا کچ پاچا + اے عزیز یہہ تمام محبتیں جو محض جھوٹی محبتیں ہیں وم بہر میں نیست ہوجاتی ہیں اے عزیز یہہ تمام محبتیں محض ہیچ اور پوچ ہیں -

جن نانک پریت نربت گورسا چا - نانک جی مہاراج فرماتے ہیں کہ اس سچے گورو سے پریت یا رجوع کر جسکا نام پرم آتما ہو جو تمہارے تمام دکھوں کو دم بہر میں زائل کردیتا ہے -

گوری گواڑی محلہ ۴

سیوا ستگور سیل ہے بنی

اے عزیز سیوا یا خدمت سچے گورو کی زیبا ہے -

جت مل ہر نام دہیایا دہی - اے عزیز ایسے ہی ملاپ کا نتیجہ وردِ نام پرم آتما ہے -

جن ہر جپیا تن پیچہ چہوٹے گہنے - اے عزیز جو پرم آتما کے نام کے ورد میں مصروف رہتے ہیں اون کے اس عمل کا یہہ نتیجہ ہوتا ہے کہ اون کے متعلق بہی مکت یا آزادی کے شرف کو حاصل کرلیتے ہیں -

گورسکہہ ہر بولو میرے بہائی - اے عزیز تو گورو کا سکہہ ہے یعنی راہ نما کا چیلہ میں تجھے یہی نصیحت کرتا ہوں کہ تو ہر وقت پرم آتما کے پاک نام کو زبان پر لاتا رہ -

ہر بولت سب پاپ لہہ جائے - اے عزیز تو یقین کر کہ وردِ نام حق کے طفیل تیرے تمام پاپ دور ہوجائیں گے -

اک رہاؤ

جب گور ملیا تب من وس آیا - اے عزیز تیرا دل تب ہی قابو میں آئے گا۔ جب کسی راہ نما سے تیرا ملاپ ہوگا -

دہاوت پنچ رہے ہر دہیایا - اے عزیز تیرے حواس گو ادہر ادہر بہٹکتے رہیں مگر تیرے لئے یہی بہتر ہے کہ تو وردِ نام حق میں مصروف رہ -

ان دن نگری ہر گن گایا - اے عزیز تو اپنے شہر میں ہر وقت پرم آتما کے گن ہی گاتا رہ -

ست گور پگ دہور جنہاں مکہہ پائی - اے عزیز جو سچے گورو یا ہادی کامل کے پاؤن کی خاک کے استعمال کو اپنے شرف کا باعث سمجھتے ہیں -

تن درگہہ مکہہ اوجل بہائی - اے عزیز وہی پرم آتما کی درگاہ میں سرفرازی کے قابل متصور ہوتے ہیں -

گور سیوا آپ ہر بہاوے - اے عزیز جو گورو کی سیوا کرتے ہیں انہیں پرم آتما کے حضور سے بہی عظمت نصیب ہوتی ہے - گویا گورو جی کی سیوا سے پرم آتما ہی خوش ہوتے ہیں -

کرشن۔ بلبہدر گور پگ لاگ دہیاوے - اے عزیز سری کرشن جی اور بلبہدر جی نے بہی گورو کی سیوا کو اپنا فرض جانا -

نانک گورمکہہ ہر آپ ترا دیے - نانک جی مہاراج فرماتے ہیں کہ عابد اور عارف پرم آتما کی مہربانی سے تیر جاتے ہیں اس سنسار ساگر سے -

گوری گوارڑی محلہ ۴

ہر آپے جوگی ڈنڈا ادہاری

اے عزیز جوگی یا ڈنڈا دہاری جو نظر آتے ہیں ان میں بہی پرم آتما ہی بیا پک ہے

ہر آپے رم رہیا بنواری - اے عزیز پرم آتما ہی سب پر محیط ہیں اور سب میں موجود -

ہر آپے تپ تپے۔ لائے تاڑی - اے عزیز جو تپ یا ریاضت کرتے ہیں یا جو دہیان اور مراقبہ میں رہتے ہیں ان میں بہی وہی بیاپک ہے -

اپ میرا رام رہیا بہرپور - اے عزیز سب میں وہی بہرپور ہے جو خالق جز و کل ہے - تو بہ چشمانِ دل ببین جز دوست + ہرچہ بینی بداں کہ مظہر اوست -

سمت وسے ناہی دور - اے عزیز آتما سب کے نزدیک بستا ہے وہ کسی سے بہی دور نہیں ہے - من ترا از رگ جان بہ تو نزدیک ترم + تو مرا در پئے خلق چراے طلبی -

اک رہاؤ

ہر آپے شبد۔ دہن۔ سر آپے

اے عزیز جو کچھ ہے وہ آپ ہی آپ ہے آپ ہی وہ شبد ہے اور آپ ہی وہ دہن اور آپ ہی وہ سر -

ہر آپے دیکہے۔ وگسے آپے + اے عزیز آتما ہی اپنی مخلوقات کو دیکہتا ہے اور آپ ہی وہ انہیں دیکہہ دیکہہ کر باغ باغ ہوتا ہے - با ہمہ کمالِ رعنائی - خود تماشا و خود تماشائی -

اک رہاؤ

ہر آپ جپائے - آپے ہر جاپے - اے عزیز آتما ہی اپنے نام کا ورد کراتے ہیں - اور آپ ہی اپنے نام کا ورد کرتے ہیں -

ہر آپے ساگر امرت دہارا - اے عزیز آتما ہی دریا ہیں اور آتما ہی امرت یا آبِ حیات کی دہارا -

ہر امرت آپے پیاون ہارا - اے پرم آتما تو ہی یہہ امرت پلا رہا ہے -

اک رہاؤ

ہر نام وہنج رنگ سمرن

اے پرم آتما تیرے ہی پاک نام کا ونج یا بیوپار کرین یشرطیکہ تو ہمیں ایسا کرنے کی توفیق بخشے -

جے دیال آپ ہوے دین - اے پرم آتما اگر تو دیال اور مہربان ہووے تو سب کچھ ہمکو دے سکتا ہے -

ہم ونجارے رام کے - اے عزیز ہم رام نام کا ہی ونج اور بیوپار کرنے والے ہیں -

ہر ونج کراوے دے راس ربے - اے عزیز پرم آتما ہی ہم سے بیوپار کراتا ہے اور وہی ہمکو یہہ راس اور پونجی بخشتا ہے -

اک رہاؤ

لاہا ہر بہگت دہن کہٹیا - اے عزیز سب سے افضل منافع یہی ہے کہ پرم آتما کی عبادت اور بہگتی کریں اور اوسی کی معرفت کی دولت کو پیدا کریں -

ہر سچے شاہ من بہایا - اے عزیز اگر وہی سچا شاہ دل کو مرغوب ہووے تو سب طرح کی نفع حاصل ہو سکتا ہے -

ہر آپ کرے آپے کنتارا - اے عزیز پرم آتما ہی بیڑا پار پہونچانے والا ہے اور پرم آتما ہی انصاف کرنے والا ہے -

ہر آپے بیڑی تلہا تارا - اے عزیز پرم آتما ہی ناؤ کو پار پہونچاتے ہیں اور پرم آتما ہی تلہو کو - تلہا اسے کہتے ہیں جو صرف ایک آدمی کے پار اتارنے کے لئے لکڑی وغیرہ سے بنایا جاوے -

ہر آپے گورستیں تنتارا - اے عزیز پرم آتما ہی یہہ توفیق بخشنے میں

گوروجی کی ہدایتون پہ کاربند ہوکر اس سنسار ساگر سے پار رہو وین۔

ہر آپے نانک پاوے پارا ۔ نانک جی مہاراج فرماتے ہین کہ کوئی بھی اوسکی قدرت کی انتہا نہین پا سکتا۔ وہ آپ ہی جانتا ہے اپنی قدرت کے دریاکے وار کو اور آپ ہی جانتا ہے اوسکے پار کو۔

گوڑی ویراگنی محلہ ۴

شاہ ہمارا تو دہنی ۔ اے پرم آتما تو ہی ہمارا بادشاہ ہے اور تو ہی ہمارا ساہوکار۔ اے پرم آتما تو ہی دولت مند ہے اور تو ہی ادہن دان اور تو ہی دہنی۔ اے عزیز یہہ جتنے دہن والے ہین ان سب کو تو نے ہی دہن بخشا ہوا ہے۔

جیسی تو راس دین تیسی ہم لین ۔ اے پرم آتما جیسا تو سرمایہ دیتا ہے ویسا ہی سرمایہ ہم لیتے ہین۔

ہر حبیب ہر دوکہہ لیبنا ۔ اے عزیز ورد نام حق سے ہی عرفان کی نعمت نصیب ہوئی عرفان ہی حق کی منزل پر پہونچانے والا سامان ہے۔

جم جاگاتی نیٹر نہ آیا ۔ اے عزیز جو ورد نام حق مین مصروف رہتے ہین ملک الموت کا پیادہ یا زکاتی بھی اون کے نزدیک نہین آتا۔ مراد یہہ کہ وہ مرنے سے پہلے ہی مرجاتے ہین اورجب اون کی نفسانیت معدوم ہوجاتی ہے تب اونہین کسی کا بھی خوف وخطر نہین رہتا حتیٰ کہ ملک الموت کا بھی

ہور ونج کرین ونیاری ۔ اے عزیز جو لوگ جہوٹے ونج یعنے بیوپار کرتے ہین یا وہ ونج اور بیوپار جنکی بنیاد ناراستی یا فریب پر مبنی ہوتی ہے

انت ترگین دوکہہ پایا ۔ وہ انجام کار دوزخ کی آگ سے جلتے ہین اور قسم قسم کے دکہہ پاتے ہین

اور جیسے او ونج ہر لایا ۔ جو لوگ حق کا ونج کرتے ہین یعنے سچا ہی بیوپار کرتے ہین

پہل تہیا تن پایا ۔ وہ ویسا ہی پہل پاتے ہین۔

ہر ہر ونج سو ہون کرے ۔ اے عزیز پرم آتما کے نام کے ورد کا وہی شخص بیوپار کرے یا وہی سچی تجارت کرے۔

جس کرپال ہووے پربہہ دیے ۔ جسے آتما مہربان ہوکر ایسا کرنے کی توفیق بخشین۔

جن نانک شاہ ہر سیویان ۔ نانک جی مہاراج فرماتے ہین کہ جسنے حق کی عبادت کی۔

پہر لیکہا مول نہ لے ۔ وہ محاسبے سے بری ہوجاتا ہے۔

گوڑی ویراگنی محلہ ۴ ۔ **جیون جننی گربہہ پال سی ست کی کر آسا** ۔ اے عزیز جسطرح ہر ایک کی والدہ صرف اسی لیئے کہ بیٹا پیدا ہوگا حمل کی حفاظت کرتی اور حمل کی صعوبتوں کو برداشت کرتی ہے۔

وڈا ہوئے دہن کہاٹ + دے کر بہوگ بلاسا ۔ اے عزیز ہر ایک کی والدہ یہی تمنا رکہتی ہے کہ میرا بیٹا جب بڑا ہوکر کمائی کرے گا تب میرے لیئے بلا وقت تمام سامان آسائش کے بہم پہونچا دیگا۔

تیون ہر جن پریت ہر راکہہ دا
دے آپے ہتہا سا

اے عزیز اوسی طرح عابد اور زاہد پرم آتما سے پریت کرتے ہین کہ وہ ہماری عبادت سے خوش ہوکر ہمکو ہر قسم کے آنند بخشے گا۔

میرے رام مین مور کہہ ۔ اے پرم آتما تو ہی میرا مالک ہے اور مین محض نادان اور جاہل

جبہت پت راکہہ میرے گوسائیان ۔ اے میرے مالک تو میری

عزت کو محفوظ رکہہ۔

سب کی اوچان تجہے وڈیا ۔ اے پرم آتما تمام بڑائیان تیرے ہی لیئے سزاوار ہین اور تمام عظمتین تیرے ہی لیئے موزون۔

اک رہاؤ

مندر گہر آنند ہر ہر جس بہاوے ۔ اے پرم آتما اون کے گہر مین آنند اون کے من مین آنند اونہین ہی آنند جو تیرے گن گاتے ہین یا تیری محمدت یا تیری اوستت کرتے ہین۔

سب رس میٹھے مکہہ لگین
جن ہر ہر گن گا وین

اے پرم آتما جو تیرے گنون کو گاتے رہتے ہین۔ اونہین تمام اطعمہ لذیذ اور میٹھے معلوم ہوتے ہین۔

ہر جن پروار سدا رہے
انیس کلین سب چہوڑائے

اے عزیز عابدون اور زاہدون کا نام دایم عزت سے قایم رہتا ہے اون کی اکیس پشت آواگون سے بری ہوجاتی ہین۔

جو کچہہ کیا ۔ سو ہر کیا + ہر کی وڈیائی + اے عزیز جو کچہہ کر رہا ہے سو پرم آتما ہی کر رہا ہے۔ تمام عظمتین اوسی کے لیئے موضوع ہوئی ہین

ہر جیو تیرے تو ورتدا + تو ہی پوج کراوین + اے پرم آتما یہہ تمام جاندار تو نے ہی پیدا کیئے ہین۔ اور تو ہی اپنی پوجا یا عبادت مین مصروف رکہتا ہے۔

ہر بہگت بہنڈار لہائین دا آپے ورتائے

اے پرم آتما تو نے ہی اپنے عابدون کے لیئے وہ بہوجن بنوایا ہے جسے امرت کہتے ہین یا دوسرے الفاظ مین اسے گیان یا عرفان۔ اے پرم آتما آپ ہی تو اس بہوجن کو تقسیم کر رہا ہے۔

لعلان ہاٹ وہاجیا + کیاتس چترائی +

اے عزیز یہہ کیا دانائی ہے کہ لعل کے بدلے مٹی کو مول لے رہے ہو یعنے اس انمول زندگی کی قدر نہ کرکے اسے بیفایدہ کہیل کود یا واہی اشغال یا فسق اور فجور مین ضایع کر رہے ہو۔

جے راج بہائے تا تن ہر غلام کہائی ہر نام کہڈائی

اے عزیز اگر تجہے دنیا مین سرفرازی کی خواہش ہے تب تو حق کا غلام اور حق کے نام کے ورد مین مصروف رہ۔

جن نانک ہر کا داس ہے ۔ ہر کی وڈیائی ۔ نانک جی مہاراج فرماتے ہین کہ ہم پرم آتما کے داس یا غلام ہین۔ اور جو عظمت یا سرفرازی کسی کو نصیب ہوتی ہے۔ وہ اسی ذریعہ سے۔

گوڑی گوارڑی محلہ ۴

کرسانی کرسان کرے + لوچے جیو لائے + اے عزیز کاشتکار اسی لیئے کاشت کرتے ہین اور اسی لیئے ہر قسم کے تردد کرتے ہین۔ اور ہر طرح کی محنت۔

ہل جوتے او دم کردے + میرا پت دہی کہائے ۔ اے عزیز کاشتکار صرف ہلکی لیئے ہل چلاتے ہین اسی لیئے سخت درجہ کی محنت کرتے ہین کہ ہماری کمائی سے ہماری اولاد کو حصہ ملے یا اونہین کہانا نصیب ہووے۔

تیون ہر ہر جپ کرے + ہر انت چہڑائے + اسی طرح عابد یا خدا کے بندے پرم آتما کے نام کے ورد مین مصروف رہتے ہین۔ تاکہ

انجا مہکار دی اون کی سبہا یا اورجانٹ کرہیے

ہیوں مور لہیری کی گت کیجیے رام

گورمت گو سیوا انہرا لیے

اے پرم آتما مین محض نادان ہون تو مجھے آزادی بخشنے والا ہے اور تو اپنی میری گت کر یعنی مکروہات اور ممنوعات سے آزاد کرنے اور ہدایت والا ہو۔ اے پرم آتما تو ہی مجھے اپنی سیوا اور اپنی عبادت میں مصروف رکہنے والا ہے۔

اک رہاؤ

لے ترسے سوداگری + سوداگر دہاوبے - اے عزیز سوداگر تجارتی مال کو ہمراہ لیکر دیگر ممالک کو جاتے ہین -

دہن گہٹے آشا کرسے + مایا موہ دہاوے + اس غرض سے کہ دولت پیدا کرے وہ تجارت کی رغبت کرتا ہے اور تجارت مین کامیابی کی غرض سے بڑے بڑے تردد کرتا ہے -

تیون ہرجن ہر بولتا ہر بول سکہہ پاوے
جس طرح سوداگری کرکے نفع اوٹہاتے ہین تون عابد اور بہگت پرم آتما کے نام کو ورد کرکے سکہہ پاتے ہین -

بکہہ سنچے سٹ وانیان بہہ ہاٹ کماسے - اے عزیز وہ دوکاندار اپنے حق مین زہر کا جمع کرتے ہین اپنی دوکان پر بیٹہہ کر -

موہ جہوٹ پسارا + جہوٹ کا جہوٹے لپٹاسے - وہ جہوٹ سے محبت رکہتے ہین اور جہوٹ ہی کو پہیلاتے ہین اور جہوٹ سے ہی لپٹے رہتے ہین -

تیون ہرجن ہر دہن سنچیا + ہر خرچ لیجاسے - اے عزیز جو پرم آتما کے گیان کی دولت کو جمع کرتے ہین وہ اسی دولت کو اور دون کی بہلائی مین خرچ کرتے ہین مراد یہہ کہ اور دون کو گیان دیتے ہین -

ایہہ مایا موہ کٹمب ہے + بہاے دوجا پہاسا + اے عزیز اسی موہ سے ہی دوئی محسوس ہوتی ہے یعنی جن سے یہہ موہ یا محبت کرتا ہے اون کو خویش اور یگانہ سمجہتا ہے اور جن سے وہ نہین کرتا اون کو غیر جانتا ہے

گورمتین سو جن ترسے + جو داسن داسا -
اے عزیز گورو جی کی ہدایت سے وہ لوگ مطلق بالآزادی پا جاتے ہین - جو مایا کے غلام ہوتے ہین -

جن نانک نام دہیایا + گور مکہہ پرکاشا
سری نانک جی مہاراج فرماتے ہین کہ جو نام حق لیکے ورد مین محو رہتے ہین اونہین گو گیان نصیب ہو جاتا ہے -

گوری بیراگنی محلہ ۴

نت دنس راست لالچ کرسے + بہرمے بہرمایا
اے عزیز افسوس ہے اون کی حالت پر جو دن رات یا تو لالچ مین ہی مبتلا رہتے ہین یا اونکا مرا خلط ہین -

ویگا ر پہرسے ویگار یا + سر بہار اوٹہایا
اے عزیز جسطرح بیگاری بیگار مین سر پر بوجہہ لادے ہوئے چلتے ہین اوسی طرح دوسرون کا بوجہہ سر پر اوٹہائے ہوئے پہرتے ہین اور دکہہ اٹہاتے ہین

جو گور کی جن سیوا کرسے + سو گہرکے کم ہر لایا
اے عزیز جو پرم آتما کی عبادت کرتے ہین سمجہو کہ وہی اصلی گہر کا کام کرتے ہین

میرے رام توڑ بندہن مایا + گہرکے کم لاسے + اے پرم آتما تو تمام تعلقات سے آزاد کر دیہے اور سارے بندہنون اور شغلون کو توڑ دیہے

اور اپنے اصلی گہر کے کام مین لگا دیہے - یعنی اپنی غرض کے لیے ہماری پیدائش ہوئی ہے تو اسی غرض کو حاصل کرا دیہے -

نت ہرگن گاوین ہر نامسمائے - اے عزیز تو ہر وقت پرم آتما کے گن گا اور نام حق کے ورد مین مصروف ہوجا -

اک رہاؤ

نر پرانی چاکری کرسے + اے عزیز یہہ تہوڑے افسوس کی بات نہین ہے کہ انسان اشرف المخلوق ہوکر نفس امارہ کا غلام بن جاوے -

نرپت راجے ارتہی سب مایا - اے عزیز افسوس ہے کہ بڑے بڑے راجے اور شجاع اس مایا کے زنجیر سے بندہے ہوئے ہین یعنی لذات محسوسات مین مبتلا ہو رہے ہین -

کے بندہے کے چہوٹے + اگے نرپت مرجا + اے عزیز بعض تو ہمیشہ قسم کے تعلقات مین اور بعض جیتے جاگتے ہی مرگئے ہین یعنی اونکی نفسانیت معدوم ہوگئی ہے اور وہ کسی قسم کا بندہن نہین رکہتے -

دہن دہن سیوا سپہل ست گورو کی + اے عزیز تعریف قابل ہے ست گورو جی کی وہ سیوا جو صدق دل سے کی جاوبے -

جب ہر ہر نام جپ سکہہ پایا - اے عزیز جو سیوا یا عبادت مین مصروف رہتے ہین - وہ نام پاک پرم آتما کے ورد سے سرور حاصل کرتے ہین -

نت سودا سود اکیجے + بہہ بہات کریا کے تائین - اے عزیز ہر روز یہی کہتے ہین کہ آج یہہ سودا کرین کل وہ غرض اسی طرح مایا - موہ یا لذات محسوسات مین مبتلا ہوکر اپنے مختلف خیالات ظاہر کرتے ہین لیکن معرفت حق کا سودا نہین کرتے -

بہان لاہا دیے تان سکہہ منے + تو ٹے مرجا ہین + اے عزیز جب کبہی سود یعنی بیوپار مین کچہہ نفع ہوتا ہے تب سکہی یا مسرور ہوتے ہین اور جب خسارہ پڑتا ہے تب یہی کہتے ہین کہ مرجاتین تو بہتر ہوسے

جو گور سا سکہے گو سیوا کرسے + نت نت سکہہ پائین
مگر جو لوگ گورو جی کی شراکت سے پرم آتما کی سیوا کیا کرین - وہ ہمیشہ ہی سکہہ پاتے ہین اونہین کبہی دکہہ نہین ہوتا -

جتنی بہوک ان رس سوا دہے + تتنی بہوک بہر لاگے
اے عزیز طعمہ لذیذہ کو جتنا کہاتے ہو اوتنی ہی بہوک بہڑ کتی جاتی ہے - دسنگا ہے حرص افزاید بہ سامان خلق را + اے عزیز پرم آتما کے نام کے ورد سے کبہی سیری نہین ہوتی - جتنا اوس کا ورد کرتے ہو اوتنا ہی اوسکے ورد کا شوق بڑہتا جاتا ہے

جس ہر آپ کرپا کرسے + سو بیچے سر گور آگے + اے عزیز جس پر پرم آتما کی مہربانی ہے وہی اپنے سر کو بیچ ڈالتا ہے - گورو جی کے آگے مراد یہہ کہ وہ تابع فرمان گورو جی ہوکر پرم آتما کے بہجن مین محو ہو جاتا ہے -

جن نانک ہر رس ترپتیا + پہر بہوکہہ نہ لاگے + اے عزیز جو ورد نام حق کی لذت سے سیر ہو جاتے ہین اونہین پہر طعمہ لذیذہ کے استعمال کی خواہش ہی نہین رہتی مراد یہہ کہ اونہین دوبارہ بہوکہہ ہی نہین لگتی

گوری بیراگنی محلہ ۴

ہمرے من چت ہر آس نت
کیون دیکہان ہر درس تمہارا

اے عزیز جن کے من چیت دل دماغ مین پرم آتما کا گیان بہر جاتا ہے اونہین آپ کے درشن کی ہی آرزو نہین رہتی ہے

گذشتیم از سر مطلب تمام شد مطلب + حجاب چہرۂ مقصود بود مطلب ما -

ہون قربانی گور اپنے + اے عزیز مین قربان ہون گور وجی پر -
جن وچھر یا میلیا + میرا سر جن تارا + جن کی مہربانی سے وصال حقیقی نصیب ہوا اور فراق کا فورست در دعشق کشیدہ ام کہ مپرس [illegible]
زہر ہجرے چشیدہ ام کہ مپرس -

میرے رام ہم پاپی شرن پڑے ہر دوار

اے پرم آتما مین پاپی ہون اور سخت گنہگار - اور تیری ہی شرن مین آیا ہون
مت مرگن ہم میلے + کہو اپنی کرپا دہار + اے پرم آتما تو ہی پچرکی
آگ سے ہم کو محفوظ رکھنے والا اور اپنی ذات مین محو کرنے والا ہے اے پرم
آتما تو ہی ہم پر کرپا کرنے والا ہے اور تو ہی ہم پر شفقت رکھنے والا -

اک رباؤ

ہمرے اوگن بہت بہت ہین + اے پرم آتما ہمارے اوگن حد سے
زیادہ ہین -

بوہ بوہ بار بار سگت نہ آوے

اے پرم آتما بے حد گناہون کو کوئی بھی شمار نہیں کر سکتا -
تو گن ونتا ہر ہر دیال - اے پرم آتما تو ہی گن بخشنے والا ہے - اور تو
ہی مہربان -
ہر آپے بخش لے ہر بھاوے + اے پرم آتما اگر تو چاہے تو ہم کو بخش
سکتا ہے -
ہم اپرادھی راکھین گور سنگتی + اے پرم آتما ہم گنہگار ہین تو ہی
ہماری حفاظت کرتا ہے -
اوپدیش دیو ہر نام جیو پاپ تری + اے پرم آتما آپ ہی اوپدیش دے کر آپ ہی
[illegible]
گن ترے کہن کیا کہان میں بہت سے گورا + اے پرم آتما انسان کی کیا [illegible]
مین تیرے گنون کی کہان تک تشریح کر دان -
جب گوڑ بولین تب بھسم ہو جاتے + اے پرم آتما جب دروغ
کہتے ہین تب تمام خوبیان دور ہو جاتی ہین -
ہم جیسے اپرادھی اور تو ہی راکھنہ + اے پرم آتما تو ہی ہمارے جیسے
اپرادھیون اور پاپ کارون کی حفاظت کر سکتا ہے -
جیسے ہم سنت گور راکھ لئے چھوڑ تے + اے پرم آتما ہمارے جیسے
گنہگارون کی تو ہی حفاظت کرتا ہے -
تو گور پتا تو ہی گور ماتا + اے پرم آتما تو ہی گورو ہے اور تو ہی ماں اور تو
ہی باپ +
تو گور بندھپ میرا + سکھا سکھا سکھائی - اے پرم آتما تو ہی میرا
گورو ہے اور تو ہی میرا بھائی اور تو ہی میرا بیٹا اور تو ہی مجھے ہدایت دینے والا
جو ہری بدھ ہوتی میرے سنت گورا + اے آدمی ہر جن تو ہی
جانتا ہے کہ میری سمجھ کیا ہے یا مین کس بات کو سوچ رہا ہون -
سو بدہ تم ہر جانو آپنے - اے پرم آتما تو ہی جانتا ہے کہ میری مانی الضمیر کو
تو ہی جانتا ہے میرے منشا کو -
ہم رلتے پھرتے کوئی بات نہ پوچھتا + اے عزیز ہم نہایت ہی ذلت سے اور نہ
سراسیمہ اور پریشان ہوا پھرتے اور ادھر ادھر سادہ پھرتے اور ہم پھرتے تھے مین کوئی ہم کو
نہیں پوچھتا کہ تم کون ہین اور کیون اس طرح سے مضطرب اور پریشان پھر رہے ہین
گورو ستگور سنگ کیڑے ہم تہاپے + اے عزیز ہم مضطرب اور [illegible]
آدمی ہر جن کی شرن یا پناہ مین آئے جینا -

دہن دہن گورو نانک جن کیرا + سری نانک جی مہاراج فرماتے ہین
کہ بڑی ہی ستائیش کے قابل ہین ہمارے راہ نما ہمارے گورو جنہون نے ہمکو پریم مارگ
یا راہ عشق پر چلایا +
جت ملیان ہم تو کے سب سوگ سنتاپے + اے عزیز کچھ شک نہین کہ
راہ نما کامل جب ملتے ہین تب ہر قسم کے سوگ اور سنتاپ اور رنج اور غم دور ہو جاتے ہین

گور ریا ویراگی جھلے

نہین - ناری مین جیوا لپت ہے - سو میٹھا پایا + اے عزیز یہ دل عورتون
کی محبت اور سونے کی محبت مین مبتلا ہے اور اسی لیے یعنی عورت سے دنیا کا مزہ اور محبت
بہت پیاری اور میٹھی معلوم ہوتی ہے -
[illegible] گھوڑ کر خوشی من دان رس پایا - اے عزیز یہ کہ اونٹ اور
گھوڑے اور دیکھ کر خوشی سے ایسا ہو لیتا ہے کہ اپنے خالق کو بھی بھول جاتا ہے
اے عزیز یہ حقیقی لذت کو جس مرادو ہر گمان کی [illegible] ترک کرکے ناجائز لذات اور
ناپائیدار لذات کے پھندے مین پھنس گیا ہے -
ہر پر بھو چت نہ آوے + کیون چھٹا اسیوت ہر رلیا + اے عزیز سخت افسوس
ہے [illegible] کرتا اچھی صحبت پس جب یہ حالت ہے تو یہ
[illegible] سکتا ہے اور یہ کیونکر پا سکتا ہے
مکت یا رستگاری کو -
میرے رام ایہہ نیچ کرم ہر میرے + اے پرم آتما - میرے بھول جانے
[illegible] نیچ کرم یا برے فعل [illegible]
گن ونتا ہر ہر دیال + کر کرپا بخش اوگن سب میرے + اے پرم آتما
تیرے [illegible] اور تو ہی مہربان ہے اور تو ہی سب پر دیال اور سب پر مہربان ہے
اے پرم آتما تو مہربانی سے بخش دے میرے تمام اوگن کو -

اک رہاؤ

[illegible]
[illegible]
[illegible]
کیا ہو [illegible] ناہن نام جپیا نہ تیرا + اے پرم آتما مین [illegible]
[illegible] اے پرم آتما تجھ سے [illegible]
[illegible] نام کا ورد نہین لیا -
[illegible] اے پرم آتما مین [illegible]
[illegible] آدمی [illegible]
[illegible] اے پرم آتما [illegible]
[illegible] -
[illegible] دیا - رتن کو پانی + اے پرم آتما تو نے
ہی [illegible] اور تو نے ہی [illegible] اور تو نے ہی
پینے کو پانی عنایت کیا -
ان [illegible] دے رس - ان بہو کارن - اے پرم آتما تو نے
ہی [illegible] عنایت کئے اور تو نے ہی پینے کو [illegible] عنایت کئے اور [illegible]
[illegible] -
جن دے سو ہت نہ آوے پشو پرن کرہانی + اے پرم آتما میری
حالت حیوانات [illegible] کچھ دے رہا ہے [illegible]
[illegible] -
سب تیرا ورت دا تو ات انتریامی + اے پرم آتما [illegible]
[illegible] سب تیرا ہی کیا ہوا ہے [illegible] اے پرم آتما تو ہی اندر کا

حالات سے باخبر ہے اور تو ہی تمام بہیدون کا جاننے والا ہے براو علم یک ذرہ پوشیدہ نیست + کہ پیدا و پنہان بنزدش یکے است +

ہم جنت بچاری کیا کرین سب کہیل تمہرے سوامی + ای پرم آتما ہم لوگ تیری عاجز مخلوقات ہین - ہم تیرے حضور مین کیا عرض کرسکتے ہین بجز اسکے کہ یہہ سارا ہی کہیل رچایا ہوا پرم آتما کا ہے - اے پرم آتما تیرے سوا نہ تو کوئی مالک ہی ہے اور نہ تو کوئی سوامی ہے -

جن نانک ہاٹ وناجیا - ہر غلم غلامی + سری نانک جی مہاراج فرماتے ہین کہ اوسی کے ہاٹ یا اوسی کی دکان کے سب غلام ہین -

گوری ویراگنی محلہ ۴

جون جنتی سُت جن پالتی راکھے نظر نہال + ایعزیز جسطرح شفیق والدہ اپنے بچہ کو پالتی ہے اور ہروقت اُسے مہربانی کی نظر سے دیکھتی رہتی ہے

انتر باہر مکھہ دے گراس چھن چھن کرے پوچار + وہ گہر مین بہی اپنی بچہ کے منہ مین لقمہ دیتی ہی اور باہر بہی - اور لحظے لحظے مین اُس سے محبت بڑہاتی اور اُس سے پیار کرتی ہے -

تون ست گور گور سکھہ راکھتا - ہر پریت پیار + اوسی طرح سچے گورو یا حقیقی راہ نما شفقت اور پیار سے اپنے سکہون اور مریدون سے پیار کرتے ہین

میرے رام ہم بالک ہر پربہہ کے ہین ایانے - اے پرم آتما ہم نادان طفلک تیرے ہی سیوکون یا تیرے ہی خادمون سے ہین اور تو ہی ہم پر شفقت اور رحمت اور دیا اور کرپا کرنیوالا ہے -

دہن دہن گور گور ست گور پاندہا - ای عزیز بار بار ستایش کرتا ہون اپنے حقیقی راہ نما کی جسنے سچائی کا رستہ دکہلا دیا +

جن ہر اوپدیش دے کے سیانے + اے عزیز مین اُس راہ نما کی تعریف کرتا ہون جسنے معرفت حق کے آب حیات سے مجکو سیراب کیا اور اپنی راہ نمائی سے میری گمراہی اور ضلالت کو دور کیا -

اک رہاؤ

جیسی گگن پہرنتی اوڑ لی بچے باعکی ڈالے + اے عزیز جسطرح پرند باوجودیکہ وہ دور دور تک پرواز کرجاتے ہین - مگر اپنے بچون کو جنہین وہ دور دراز مقام پر چہوڑ جاتے ہین نہین بہولتے - اور خوشنما باغون کی ڈالیون پر بہی بیٹہہ کر اپنے بچون کو فراموش نہین کرتے -

اوہ راکہے چیت پیچہے - وچہ بچڑے نت ہردے سینہالے + جسطرح وہ اپنے بچون ہی مین دہیان رکہتے ہین گو بظاہر اڑتے پہرتے ہین مگر باطنا اونہین کا خیال رکہتے ہین -

تیون ست گور سکھہ پریت ہر ہر کی گور سکھہ رکھی جیونالے + اسی طرح کی محبت راہ نما اپنے مریدون اور سیوکون سے رکہتے ہین -

جیسے کاٹے تیس بتیس ہین + وچہ راکہی رسنا ماس رت کیرے جسطرح بتیس یا تیس دانتون مین وہ زبان کو محفوظ رکہتا ہے ایسے ہی لذات محسوسات مین اگر وہ چاہیے تو ہم کو نزدیک رکہہ سکتا ہے -

کوئی جانے کسی کے کچہہ ہاتہہ ہے + سب وس گت ہر کیری + ای عزیز نادان اور اگیانی شاید سمجہتے ہونگے + کہ لنگار - سنوار + کسی کے ہاتہہ ہے لیکن جو گیانی اور دانا ہین وہ یقین رکہتے ہین + کہ سب کچہہ پرم آتما کے ہی بس مین ہے کرن کارن آپہی آپ + مانکھہ کے نا ہین کچہہ ہاتہہ ہے اوسے قادر ہرچہ خواہد او کند +

سنت جنان کی نر نندا کرین + اے عزیز عارفون اور گیانیون کی اکثر اشخاص مذمت یا ہجو کرتے ہین -

ہر راکہے پیج جن کیری + ایعزیز پرم آتما ہی چاہین تو زبان خلق سے عزت محفوظ رہ سکتی ہے -

بہائی مت جانو کسی کے کچہہ ہاتہہ ہے + ای بہائی یہہ نہ جانئے کہ کسی کے کچہہ بہی ہاتہہ مین ہی بلکہ یقین کرو کہ سب کچہہ پرم آتما ہی کے بس مین ہے -

سب کرے کرایا - اے عزیز پرم آتما ہی سب کچہہ کرتا اور کراتا ہی -

جے رام راتا - جے اسپرت سب ہر کے وش ہے + ایعزیز پرم آتما ہی چاہی تو معرفت کے رنگ سے رنگین ہوسکتی ہین ایعزیز جو معرفت کے رنگ میں رنگین نہین وہ بہی پرم آتما کی مرضی سے کیونکہ وہ دیکہتا ہے کہ یہہ مجہے بہول کر اور کسکے دروازے پر جائیگا -

کوئی لاگ نہ سکے بن ہر کا لایا + اے عزیز پرم آتما ہی چاہے تو اوسکی طرف رجوع کرسکتے ہین -

ایسا ہر نام من چیت نت دہیاؤ - اے عزیز پرم آتما کے نام پاک کا دل سے ہروقت ورد کرتے رہو -

جن نانک جو اننے او سرلے چہوڑایا - سری نانک جی مہاراج ارشاد فرماتے ہین کہ انجام کار پرم آتما ہی ہمکو اس دکہہ کے ساگر سے نجات یا مکت بخشے گا ہے کشتی نشستگانیم ای باد شرطہ برخیز + باشد کہ باز بینیم ما روی آشنا را +

گوری ویراگنی محلہ ۴

جس ملیان ہوئے آنند + سو ست گور کہئیے + اے عزیز ست گور یا ہادی حق نما وہی ہے جسکی میل اور ملاپ سے آنند اور سرور حاصل ہووے

من کی دوبدہا بنس جائے ہر پرم پد لئے + اے عزیز اون کے دل سے دوئی اور مغایرت کا فور ہوجاتی ہے - جو پرم آتما کے دہیان مین محو ہوجاتے ہین

میرا ست گور پیارا کت بدہ ملے

ہون چھن چھن کرون نمسکا

اے عزیز وہ کون سا طریق ہے جس سے مجہے پیارے ہادی کا وصال نصیب ہووے اور مین لحظہ لحظہ اوسکو نمسکار کرتا رہون - یعنے اوسکے حضور مین آداب نیاز بجالاتا رہون -

میرا گور و پورا کیون ملے + اے عزیز وہ طریقہ بتلا کہ جس سے مین ہادی کامل سے مل سکون -

اک رہاؤ

کر کر پا ہر میلیا + میرا ست گور پورا

اے عزیز پرم آتما نے بڑی ہی مہربانی کی کہ ہادی کامل کے حضور مین رسائی نصیب ہوئی -

اچھہ پنی جن کیریا + لے ست گور دہورا

اے عزیز جنہین ہادی کامل کے پاؤن کی خاک نصیب ہوجاتی ہے اُن کی تمام آرزوئین بر آتی ہین -

ہر بہگت درڑاؤیے + ہر بہگت سنے تس ست گور ملئے

ایعزیز جو حق الیقین کی تعلیم دیے جو محبت حق کے طریقے سکہلائے اوسی سچے گورو سے ملاقات کرو -

توٹا مول نہ آوے ہر لاہہ نت درڑہی

اے عزیز جو پرم آتما کی عبادت شروع کرین اون پر فرض ہے کہ وہ کبہی اس عبادت مین نقص پیدا نہ ہونے دین اور یہہ ہر لاہہ ہمیشہ ہی حاصل کرتے رہین - ہر لاہہ کے معنی ہین حق کی عبادت سے نفع جسطرح تاجر تجارت کے ذریعہ سے نفع حاصل کرتے ہین اوسی طرح عابد عبادت کے ذریعہ سے -

جسکے ردہے وکاس ہی بہاؤ دوجا ناہین

اے عزیز جسکے دل مین دوئی کا شایبہ نہین جو کچھ ہے سو حق ہی حق۔

نانک تس گور مل اودہرے ہر گن گاوہین

سری نانک جی مہاراج فرماتے ہین کہ ایسے گوروسے ملاقات کرو اور اوسی کی خدمت مین حاضر رہ کر پرم آتما کا سمرن کرتے رہو۔

محلہ ۴ - گوری پوربی

ہر دیال دیا پربھ کینی + اے عزیز جب پرم آتما دیال یا مہربان ہوتے ہین تب ہی وہ دیا یا مہر کرتے ہین۔

میرے من تن مکھہ ہر بولی + اے عزیز جب پرم آتما کی دیا یا مہر ہوتی ہے۔ تب ہی پرم آتما کا نام زبان سے نکلتا ہے ۔۔ ہزار بار بشویم زبان بمشک وگلاب + ہنوز نام تو گفتن کمال بے ادبی است +

گور مکھہ رنگ بہیا ات گوڑہا

اے عزیز اب گاڑہا رنگ نصیب ہوگیا ہے پرم آتما کی معرفت کا۔

ہر رنگ بہینی میری چولی

اے عزیز پرم آتما کی معرفت کے رنگ سے میرا جسمی لباس بھی رنگین ہوگیا ہے اپنی ہر تیر تھہ کی ہون گولی + العزیز مین درم ناخریدہ غلام ہون اپنی پرم آتما کا جب ہم ہر سینتی من مانیا + العزیز جب سے ہم نے پرم آتما سے دل لگایا۔

کر دینو جگت سب گول اسولی

تب ہی سے ہم نے اس عالم کو سمجھ لیا معقن ہیچکارہ۔

اک رہاو

کرو بیبک سنت جن بہائی + اے بہائی دنیا اور مافیہا سے قطع تعلق کرو اور پرم آتما کی عبادت مین مصروف ہو جاؤ۔

کہوج ہردے دیکھہ ڈہنڈولی + اے بہائی اپنے ہی دل مین غور اور فکر سے ڈہونڈہ لو اوسکو جسے تم نے ڈہونڈہنا ہے ہائے افسوس ۔۔ یار در خانہ و من گرد جہان مے گردم +

ہر ہر روپ سب جوت سبائی + اے عزیز ایک گہٹ مین اوسی کی جوت روشن ہے اور اوسی کا روپ جابجا نظر آرہا ہے ۔۔ مدتے در گمان دشک بودم + کہ منم ذاکر و توی مذکور + شد یقینم کنون کہ غیر تو نیست + ذاکر و ذکر وست ذاکر و مشکور +

ہر نکٹ وسے ہر کوئی + اے عزیز یہی یقین کرو کہ کوئی بھی اوس سے دور نہین ۔۔ من تراازرگ جانت بتو نزدیک ترم + تو مراد ربدر خلق چرا میطلبی۔

ہر نکٹ وسے سب جگ کے - العزیز - پرم آتما سارے ہی عالم سے نزدیک ہے عالم تو درکنار کوئی لشبر بھی اس سے دور نہین۔

ا پرم پر پورکھ الولے + العزیز نہ تو کوئی تیری قدرت کا انت پاسکتا ہے - اور نہ کوئی تیری حکمت کا ہی۔

ہر ہر پرگہٹ کیو گور پورے + العزیز ہادی کامل ہی دکہلا دیتے ہین کہ پرم آتما سب مین محیط اور بہر پور ہین ۔۔ نظر ہا غافل و عالم پر از کیفیت حسنش + بود حکم پری در شیشہ ہا رنگ شرابش را +

سر بیچیو گور پے ہو لے + العزیز عارف صادق ہی ہادی کامل کے پاک قدم پر نثار اور قربان رہتے ہین۔

ہر جی - انتر باہر تم سرناگت + ای پرم آتما بہ ظاہر اور بہ باطن آپ ہی کے پاک قدمون کا آسرا رکہتا ہون ۔۔ مرا جز آستان توام در جہان پناہی نیست +

تم وڈ پورکھ وڈ ولی + اے پرم آتما تم ہی سب سے اعظم ہو اور سب سے اکبر اور سب سے افضل اور سب سے بزرگتر ۔۔ ای ترا بے شبہ و شک بر جملہ عالم سروری + جبہ سایان جناب مہر و ماہ و مشتری + قطرۂ از بحر جود ت ہفت دریاے محیط + ذرۂ از مہر رایت آفتاب خاوری + خارہا ہی گل برآرد شاخ آہو برگ و بار + بحر الطافت اگر موجے برآرد سرسری +

جن نانک ان دن ہر گن گاوے + سری نانک جی مہاراج فرماتے ہین کہ اس سے بہتر کوئی بھی طریق نہین کہ انسان ہر وقت پرم آتما کے گن گاتا رہے۔

مل ست گور - گور بیچولی + ہادی کامل سے ملاقات کرے اور اونہین کا درم ناخریدہ غلام بن جاوے۔

گوری پوربی محلہ ۴

جگ جیون اپرم پر سوامی + اے پرم آتما وہی زندگی بخش تمام عالم اور عالمیان ہے اور وہی سب کا آقا اور سب کا مالک۔ اور اوسی کی حقیقت کسی کی سمجھ مین نہین آسکتی

جگدیشور پرکھہ ودہاتے

اے پرم آتما۔ آپ ہی ایشور ہین اور آپ ہی مالک۔

درست میل سب تن کی + جو رام نام رنگ راتے

اے عزیز جو رنگ معرفت سے رنگین ہو جاتے ہین اونہین کی روحانی کثافت اور غلاظت دور ہو جاتی ہے۔

رام تم آپے آپ پربھ ٹھاکر + تم جیو وڈا اور نہ داتے

اے پرم آتما تو ہی سب کا مالک ہے تجھ سے کوئی بھی عظیم اور بڑا نہین۔

جن نانک نام لیئے تا جیوے + ہر جپیئے ہر کرپاتے

سری نانک جی مہاراج فرماتے ہین کہ جو اوسکے نام پاک کے ورد مین مصروف رہتے ہین سمجھ لو کہ وہی زندہ ہین مگر اس عمل کی توفیق کبھی نصیب نہین ہو سکتی پرم آتما کی مہربانی کے سوا۔

گوری پوربی محلہ ۴

کرو کرپا جگ جیون داتے + میرا من ہر سیتی راچے

اے پرم آتما آپ ہی مہر کرین آپ ہی سب کو زندگی بخشنے والے ہین اے پرم آتما آپ ہی یہہ توفیق مجھے نصیب کرائین کہ مین ہر وقت آپ ہی سے لو لگائے رہون۔

ست گور بچن دیئو ات نرمل

جپ ہر ہر ہر - من ماچے

اے ہمرے راہ نما مجھے یہی ہدایت کر کہ مین صفائی سے پرم آتما کے نام پاک کا اپنے ہی دل مین ورد کرتا رہون۔

رام میرا - من تن بیدہ لیو ہر ساچے

اے عزیز پرم آتما نے میرے من اور تن کو اپنی ہی یاد مین محو کر لیا۔

جون کال کے بکھہ جگت سب گرسیا

گور ست گور کے بچن ہر ہم باچے

اے عزیز جسطرح تمام عالم وقت کے بس مین ہے یا کال کے بس مین - اوسی طرح مین بھی ورد نام حق مین محو اور مستغرق ہون۔

اک رہاؤ

جن کو پریت نہین ہر سیتی

تے ساکت موڑہ نر کاچے

اے [illegible] پرم آتما سے عقیدت نہیں رکھتے یا پرم آتما [illegible] نہیں رہتے
وہ [illegible]

[illegible]

اے عزیز [illegible] پرم آتما سے [illegible] آزاد نہیں
ہوتے [illegible] ست [illegible]
تن مر جانے مین [illegible]

[illegible]

اے پرم آتما تم [illegible] مہربان [illegible]
رحمیا اور [illegible] کرنے والے [illegible] پناہ [illegible] اے پرم آتما [illegible]
[illegible]

[illegible]

اے پرم آتما آپ [illegible] پناہ [illegible] غلام [illegible]
[illegible] اے پرم آتما [illegible]

[illegible]

اے پرم آتما آپ [illegible] شاہ ہین اور آپ [illegible] اے پرم آتما
ہم تیرے [illegible]

میرا [illegible]
[illegible] نانک [illegible]

اے پرم آتما [illegible]
[illegible] پرم آتما [illegible]

[illegible]

اے پرم آتما تم [illegible] مہربان [illegible] نام [illegible]
[illegible]

[illegible]
اے پرم [illegible]

[illegible]

اے [illegible] والے [illegible] نام [illegible]
[illegible] اے پرم آتما [illegible]
[illegible]
[illegible] اے پرم آتما [illegible]
راہ [illegible]

[illegible]

[illegible]

پھر اوسی سکہ [illegible] گرو کی صحبت مین بیٹھہ کر [illegible] لذت کو حاصل
کرتے ہین -

جن [illegible] ست گرو [illegible] ساکت [illegible]
[illegible] پاگل اور دیوانے ہین جنہین ست گورو کی خدمت مین رسائی نہین ہوئی
جن [illegible] دیکھہ [illegible]
ایعنی جو لوگ [illegible] دنیا کے [illegible] گو دیکھہ کر اس دنیا
کے موہ [illegible] دنیا کی محبت سے نفرت کرتے ہین -
جن [illegible] لگا [illegible] اے پرم آتما
[illegible] لگاتے ہین -
جن [illegible] نانک [illegible]
ست گورو ست نام [illegible]
[illegible] مصروف رہتی ہین [illegible]
[illegible] ہو جاتے ہین ۔

[illegible] محلہ ۴
میرے [illegible] سوامی
[illegible]

اے عزیز پرم آتما ہم سے دور نہین وہ ہر وقت حاضر و ناظر ہمارے اعمال کو دیکھتا
ہے ہم [illegible] کہان چھپ سکتے ہین -

ہر آپ [illegible] ہر آپ چھوڑا ہے چھوٹے
اے [illegible] پرم آتما جو ہمارا سچا خداوند و سچا مالک ہے ہمارے [illegible] آپ ہی بخش
دیتا ہے اور [illegible] عذابون سے نجات یا مکتی دے دیتا ہے اغرض جب
تک پرم آتما [illegible] نجات [illegible] آزادی یا مکتی
نصیب نہین ہو سکتی -

[illegible] اے میری دل تو پرم آتما کے
نام تو [illegible] بلکہ باطنی طور پر [illegible]
[illegible] میری گورست گورو [illegible]
تو دنیا کے تعلقات سے پاک [illegible] گورو [illegible] نجات یا
[illegible] ہوگی [illegible] آج [illegible]
[illegible] آنے کی [illegible] بات کی [illegible]

[illegible]

[illegible] ست گورو [illegible]
اے میری دل [illegible] عبادت [illegible] سوامی کی [illegible]
[illegible] اور [illegible] اصلی گھر [illegible]
[illegible] جس [illegible]
پرم آتما کے [illegible] اصلی گھر مین [illegible] وہ گھر کونسا ہی
جس [illegible] کے مندر کو [illegible] اور پرم
آتما کے [illegible] زمان خوشدلی دریاب [illegible]
[illegible] باشند خوشا وقتے و خورم روزگارے [illegible]
برخوردار [illegible]

[illegible] جس [illegible]
[illegible] پرم آتما [illegible] نام [illegible] سمرن کر اور [illegible]
[illegible] حاصل کر -

ہر ہر آپ [illegible] تا امرت ہر رس چکھیے
[illegible] شفقت کرے تب ہی یہہ معرفت کا [illegible] نصیب ہوتا ہے

میرو من نام بنا جو دوجے لاگے تے ساکت نر جم گھنٹے
یہ میرے دل جو وہ نام حق کی طرف میل نہیں کرتے اور دوئی کی طرف رجوع کرتے ہیں وہ پاپی اور گنہگار اس قابل ہوتے ہیں کہ ملک الموت اون کے گلے میں پھانسی کا رسن باندھ دیوے۔

تے ساکت چور جنہاں نام وسار یا من تن کے نکٹ نہ بیٹھے
ایعزیز وہی گنہگار ہیں اور وہی فاسق ہیں اور وہی چور جو پرم آتما کے پاک نام کو بھول گئے ہیں یا جو من اور تن سے پرم آتما کی سیوا میں حاضر نہیں ہیں۔

میرے من سیو اکھہ نرنجن سے حت سیواں لکھا چھوٹے
اے میرے دل تو اختیار کر حق تعالی کی عبادت کو تو اسی عبادت کے طفیل نجات حاصل کرے گا۔

جن نانک ہر پر بھ پورے کئے جہن ماشا تول نہ گھٹے
سری نانک جی مہاراج فرماتے ہیں کہ جو حق تعالی کی عبادت کو کامل طور سے کرتے ہیں اون کی منزلت ماشہ بھر بھی نہیں گھٹ سکتی مراد یہ ہے کہ وہ پوری منزلت انسانی پاتے ہیں۔

گوری پوربی محلہ ۴

ہمرے پران وس گت پربھ تمرے + میرا جیو پنڈ سب تیری
ای پرم آتما۔ آپ مہربانی کریں اور اپنے درشن سے بہرہ ور کریں مجھے یہی تمنا ہے اور یہی آرزو۔

دیا کر ہر درس دکھاؤ + میرے من تن لوچ گھنیری
ای پرم آتما آپ مہربانی کریں اور اپنے درشن سے بہرہ ور کریں مجھے یہی تمنا ہے اور یہی آرزو۔

رام میرے من تن لوچ ملن ہر کیری
+ اے میرے پرم آتما مجھے آرزو ہے تو آپ ہی کے وصال کی ہے دل کمتن از فکر باطل ما سیواہ از خدا غیر از خدا چیزے نخواہ +

گور کرپال کرپا کچہت گور کیتی + ہر ملیا آئے پربھ میری +
اے عزیز اگر گورو جی تھوڑی سی بھی مہربانی کریں تو پرم آتما کی حضوری نصیب ہو سکتی ہے۔

اک رہاؤ

جو ہمرے من چت ہے سوامی + سو بدھ تم ہر جانو میری
ای پرم آتما جو کچھ میرے دل یا میرے چت میں ہے۔ اوسکو تو ہی جانتا ہے اور کوئی بھی نہیں جانتا۔

ان دن نام جپین سکھہ پائی + نت جیواں آس ہر تیری
ایعزیز جو پرم آتما کے نام پاک کے ورد میں مصروف رہتے ہیں وہی سکھہ پاتے ہیں ای پرم آتما میری یہی تمنا ہے کہ تیرے بھجن کے سوا مجھے اور کوئی بھی کام نہ ہووے۔ اے پرم آتما تو ایسی زندگی دوام کے لئے مجھے نصیب کر جسمیں کوئی بھی میرا شغل نہ ہو تیرے بھجن یا سمرن کے سوا۔

گور ست گور داتا پنتھہ بتایا + ہر ملیا آئے پربھ میری
ای عزیز ہادی برحق نے ہی یہہ رستہ دکھلایا ہے اور اس رستہ پر چلنے سے پرم آتما کے دھیان میں محویت نصیب ہو گئی ہے

ان دن آنند وڈ بھاگی + سب آس پوجی جن کیری
اے عزیز جب دھیان میں محو ہوئے تب ہی سے آنند اور سرور حاصل ہوا اور خوش نصیبی سے تمام تمنائیں بر آئیں۔

جگن ناتھ جگدیشور کرتے + اے پرم آتما تو ہی تمام عالم کا مالک اور تمام عالم کا پیدا کرنیوالا ہے اور تو ہی فاعل جزو اور کل۔

سب وس گت ہے ہر کیرے + اے عزیز سب کچھ بس میں ہے اوسی پرم آتما کے۔

جن نانک سرن آگت آئے + سری نانک جی مہاراج فرماتے ہیں۔ کہ میں تیری ہی شرن میں آیا ہوں۔

ہر راکھو پیج جن کیری + اے پرم آتما جو تیرا ہے اوس کی لاج تیرے ہی ہاتھ ہے

گوری پوربی محلہ ۴

ایہہ منوا چہن نٹ نہ ٹکے بوہ رنگی + یہہ دل لحظہ بہ لحظہ من کی طرح کئی رنگ اپنے سے رنگ بدل لیتا ہے۔

وہ دس چل چل ہانڈے + دم بھر میں تمام اطراف کی سیر کر آتا ہے

گور پورا پائیا وڈ بھاگی + خوش نصیبی سے ہی ہادی کامل ہاتھ آتا ہے

ہر منتر دیا من ٹھہانڈے + العزیز۔ اسی ہر منتر یعنی ورد نام سے ہی دل قرار پذیر ہو جاتا ہے۔

رام ہم ستگور کا ندے + ای پرم آتما تو ہم بھی تو ہیں کہ وہی راہنما اپنے راستہ پر چلاوے یا اپنے کاندہے لگاوے کسی کے کاندہے لگانے سے مراد ہے اوسکی دستگیری کی۔ یا اوسے راہ راست پر چلا دیکی

اک رہاؤ

ہمرے مستک داغ دغایا + اے عزیز ہماری پیشانی پر پرم آتما کی غلامی کا داغ لگا دیا گیا ہے۔

ہم فرض گور دے سانڈے + ہم ستگورو کے تمام فرض کو جانتے ہیں جو گورو جی نے پرم آتما کی عبادت کے لیے مقرر کئے ہیں۔

ہم اوبکار بہت پوہ کیا ۔ ہم نے اور اون کے حق میں بہت سے فایدے کئے اور دان اون میں بھی گیا۔

بھیو بھو سگر پار ترانڈے + اس بھو ساگر سے ہی فرض کر لیا کہ ہم اپنے ذات اور تن کے طفیل پار ہو گئے

جن کو پریت رد ہے ہر نا ہیں ۔ لیکن اگر بھی پریت اور محبت یا حقیقی پریت ہمارے دل کو پرم آتما سے نہیں۔

تن کوڑے کانا ہین گا ندے + تب یقین ہے یا ایسے کہ یہ جیسا ہے ہی جھوٹے اور بے اصل سلسلہ ہیں یا گانٹہ میں کانٹہ رہے ہیں۔

جون پانی کاغذ بنس جات ہے ۔ جسطرح پانی میں کاغذ گل جاتا

تون من مکہہ گرپہ گلانڈے + اسی طرح وہ لوگ جو نفس کے بندے ہیں بیفایدہ غرور سے تباہ اور برباد ہو رہے ہیں۔

ہم جانیاں نہ جانے آگے ۔ ہم نے کچھ بھی نہیں جانا نہ تو یہاں کے متعلق اور نہ وہاں یعنی آنے والے جہان کے متعلق۔

جیون ہر راکھے تیون تہانڈے + جسطرح پرم آتما چاہتا ہے کا اوسی طرح ہماری حالت لیا کہانے گی۔

ہم بھول چوک گور کرپا دہارو ۔ اے پرم آتما تو نے جو کچھ لیا سو غلطی اور سہو سے ۔ اے پرم آتما تو ہی مہربانی کر کہ ہم تیرے ہی فضل کے امید وار ہیں۔

جن نانک کترے کاڈھے + سری نانک جی مہاراج فرماتے ہیں۔ کہ ہمارے گناہوں کو وہی بمقتضاے عنایت سے کترے گا اور وہی اپنی شفقت سے ہمکو اس بھو ساگر سے باہر نکالے گا۔

گوری پوربی محلہ ۴

کام کرودھ نگر بہو بھریا + العزیز ہم یا ہمارا شہر جسم بھرا ہوا ہے۔ کام اور کرودہ یعنی شہوت اور غضب سے۔

مل ساد و کنڈل کہنڈ ہائے + اگرکسی عارف اور رہنما سے ملاپ ہو وے تو گیا عجب ہے کہ تمام غم اور بلائین دور ہو جائیں +

پورب لکہت لکہی گور پایا + اے عزیز خوش نصیبی ازلی سے ہی راہ نما حقیقی کو پا سکتے ہین

من ہر لو سنڈل منڈ ہائے + اور یہہ دل پرم آتما کی محبت مین محو ہو سکتا ہے -

کر سادہو انجلی پن وڈا ہے + اے عارف آتما سے ہی لو لگائے رہو یہی اعلی درجہ کا ثواب ہے اور عظیم پن -

کر ڈنڈوت پن وڈا ہے + اے عزیز پرم آتما کو ہی سجدہ کر یہی ثواب عظیم ہے +

اک رہاؤ

ساکت ہر رس سواد نہ جانیا + بدکار یا اگیانی ہر رس یا ورد نام حق سے وہ لذت حاصل نہین کرسکتی - جو گیانی اور مہاتما حاصل کرسکتے ہین

تن انتر ہومے کنڈا ہے + وجہ یہہ ہے کہ اون مین غرور کا کانٹا ہے اور یہی کانٹا اونہین کچہہ بہی کرنے نہین دیتا -

جیون جیون چلے چہبے دکہہ پاوین + اسے عزیز یہی کانٹا اونہین قسم قسم کے دکہہ دے رہا ہے اور وہ اس سے طرح طرح کے دکہہ پا رہے ہین

جم کال کہے سر ڈنڈا ہے + اے عزیز ایسے ہی اگیانیون کے سر پر ملک الموت کے ڈنڈے لگتے ہین -

ہر جن ہر ہر نام سمانے + اے عزیز جو عارف اور گیانی ہین وہی محو فی الذات ہوتے ہین -

دکہہ جنم مرن بہو کہنڈا ہے + اے عزیز سب سے بڑا ہے دکہہ جنم اور مرن کا

ابناشی پورکہہ پایا پرم الیشور + عارف لازوال اور محیط جزو اور کل اور سب کے مالک کو ہی پاتے ہین -

بیٹہہ سوبہہ کہنڈ برہمنڈا ہے + جو نیک مردون اور عارفون کی صحبت مین بیٹہتے ہین -

ہم غریب مسکین پربہہ تیرے + اے پرم آتما ہم عاجز اور مسکین تیرے ہی فرمان بردار بندے ہین -

ہر راکہہ راکہہ وڈ وڈا ہے + ای پرم آتما تو ہی ہماری حفاظت کرنیوالا - اور تو ہی سب سے اعلی اور سب سے المعظم اور سب سے اکبر ہے -

٥ اے در تنگ دپو توز آغاز + عنقا نظر بلند پرواز -

جن نانک نام اد ہار ٹیک ہے + سری نانک جی مہاراج فرماتے ہین کہ ہمکو تیرے ہی پاک نام کا آسرا ہے -

ہر نامے ہی سکہہ منڈا ہے - اور تیری ہی نام پاک کے ورد مین اعلی درجہ کا سرور ہے -

گوری پوربی محلہ ۴

اس گڑہ مین ہر رام راسے ہے + اے عزیز اس جسمانی قلعہ مین آتما براجمان یا دل بند ہے -

کچہہ سواد نہ پاوے ڈہٹیا - اے عزیز انسانی جسم پاکر بہی اگیانی اور نادان کچہہ لذت حاصل نہین کرتے - یعنی سرور روحانی سے بہرہ ور نہین ہوئے -

ہر دین دیال انوگرہ کیا + اے عزیز جب وہی غریب پرور جن سے پرم آتما کی مراد ہے - مہربانی کرتے ہین -

ہر گور شبد مین چاکہہ ڈیٹہا + تب ہی یہہ توفیق نصیب ہوتی ہے کہ راہ نما حقیقی کی مہربانی سے اوس لذت کو حاصل کرتے ہین جسکا نام معرفت حق یا برہم گیان ہے -

رام ہر کیرتن گور لو مٹیہا - ورد نام حق سے بڑہ کر کوئی بہی میٹہا نہین تم اسی انمول شیرینی کو حاصل کرو -

اک رہاؤ

ہر اگم اگوچر پار برہم ہے + پرم آتما کی حقیقت نہ تو کسی کو معلوم ہوئی اور نہ آئیندہ ہوگی -

مل ست گور لاگ بسیٹہا + سچے راہ نما سے ملکر اوسکے پاک نام کا ورد کرتے رہو -

جن گور بچن سکہانے بین + اے عزیز - گورو جی کے بچن ہی خوش آیند معلوم ہوتے ہین -

تن آگے آن پرملیٹہا - اے عزیز - مین ان بچنون یعنی مقدس ہدایتون کو اونہین کے روبرو ترتیب دیتا ہون -

من مکہہ ہیرا ات کٹہور ہے + اے عزیز یہہ دل ہیرے کی طرح ہے مگر جو نفس کے بندے ہین - اون کا یہہ ہیرا سخت تر ہے -

تن انتر کار کریٹہا + جب تک اس ہیرے کی درستی پر اندر ہی اندر توجہہ نہ ہووے تب تک کامیابی نصیب نہین ہو سکتی -

سانپ کو بہو دودہہ پلائے + جو سانپ کو کثرت سے دودہ پلاتے ہین بکہہ نکسے ہول پہلیتا - وہ دیکہتے ہین کہ وہ دودہ ہی زہر کی کیفیت پیدا کرکے اون کے وجود سے ستخرج ہوتا ہے

ہار پربہہ آن ملاؤ گور سادہو + اے پرم آتما تو فضل کر تاکہ گورو جی کے درشن نصیب ہووین

گہس گرڑ شبد مکہہ لیتا + اگر ایسا ہو تو اونہین کے مبارک شبدون کو امرت رس یعنی آب حیات گرڑ جی کی طرح نوش کرین -

گوری پوربی محلہ ۴

ہم ہار ارتہہ سنہہ سر سم بیچیا + اے عزیز اپنے جسم اپنی جان کو ہم نے پرم آتما کے بہجن مین وقف کر دیا یا فروخت کر دیا +

پورے گورو کے آگے + اے عزیز ہم نے اپنے جسم کو ہادی کامل کے پاس فروخت کر دیا یعنی ہم اوسکے درم ناخریدہ غلام بن گئے

ست گور داتے نام درڑہایا + اے عزیز سچے گورو نے ہی ہمکو عین الیقین کے مرتبہ پر پہونچا دیا +

مکہہ مستک بہاگ سبہاگے + اے عزیز اوسی کی مہربانی سے ہمارے بہاگ یا ہمارے نصیب سہایا مجلس مین اودے ہوے یا طالع

رام گور مت ہر لولاگے + اے عزیز یہہ درجہ تب ہی نصیب ہوا جب ہم نے ہادی کامل کی ہدایت پر عمل کیا -

اک رہاؤ

گہر گہر رمیا رمت رام رامے + اے عزیز گہر گہر وہی رام یا پرم آتما بیاپک ہین یا محیط ٥ نظر ہا غافل و عالم ہمہ از کیفیت حسنش + بود حکم پری در شیشہ ہا ہمہ شرابش را +

گور شبد گورو لو لاگے + اے عزیز پرم آتما سے تب ہی لو لگ سکتی ہین جب گورو جی کے شبدون پر عمل کرین -

ہون من تن دیوان کاٹ گورو کو + اے عزیز مین اپنے جسم اور دل کو گورو جی پر تصدق کرون -

بھرا بھرم ۔ بھو گو بجی بھاگے ۔ اے عزیز تمام خوف اور خطرے گورو جی کی مہربانی سے ہی دور ہوتے ہین ۔ اوہنین کے شبد ون اور اوہنین کی ہدایتون سے سارے بھے اور بھو رفع ہو جاتے ہین ۔

اندھیارے دیپک آن جلاوے + اے عزیز جس طرح چراغ کو جب روشن کرتے ہین تب اندھیرا دور ہو جاتا ہے ۔

گور گیان گورو لولاگے + اسی طرح گورو جی سے گیان پاکر پرم آتما سے لولگاتے ہین ۔

اگیان اندھیرا بنس بناسیو + اے عزیز جب گیان حاصل ہوتا ہے تب ہی اگیان کا اندھیرا دور ہو جاتا ہے ۔

ہر وست لئے من جاگے + اے عزیز دل تب ہی بیدار ہوتا ہے جب گیان کی نعمت حاصل ہو جاتی ہے ۔

ساکت بدھک مایا دہاری + اے عزیز گناہگار ۔ صیاد اور ہر قسم کے فریب اور دغا کرنیوالے ۔ صیادون مین صرف وہی لوگ داخل نہین جو پرندون اور چرندون کا شکار کرتے ہین بلکہ وہ بھی داخل ہین جو انسانون کو بدنیتی سے ہلاک کر دیتے ہین یا زور اور مکر کا جال بچھاکر اون کے دھن اور اون کی دولت کو لوٹ لیتے ہین یا رشوت کے ذریعہ سے اون کا خون جونک کی طرح چوس لیتے ہین ۔

تن جم جوہن لاگے + اے عزیز جم راج جسے حاکم روز محشر کہا جاتا ہے اور جسکو سزا دینے کے اختیارات بارگاہ الٰہی سے حاصل ہین ایسے لوگون کی تلاش مین اوسی طرح رہتے ہین کہ جسطرح اس عالم مین پولیسین اور مجسٹریٹ ۔

اون ست گور آگے سیس نہ بیچیا + اے عزیز وہ سچے گورو یعنی پرم آتما کے احکام کی تعمیل نہین کرتے اور وہ یہہ نہین سمجھتے کہ ہم اوسی کی اطاعت کے لیے مخصوص ہوئے ہین ۔

اوہ آوین ۔ جاوین ابھاگے + اے عزیز ایسے ہی لوگ بدنصیبی سے آواگون یا تناسخ کی قید مین مبتلا رہتے ہین ؎ چو میرد مبتلا میرد چو خیزد مبتلا خیزد +

ہم ابھو سنو پربھ ٹھاکر + اے پرم آتما آپ میری پرارتھنا ۔ میری درخواست کو سنین ۔

ہم شرن پربھو ۔ ہر مانگین + اے پرم آتما وہ درخواست صرف یہی ہے کہ ہم آپ سے ہی شرن یا پناہ مانگتے ہین ۔

جن نانک کی لج پت گورو ہے + سری نانک جی مہاراج فرماتے ہین کہ ہماری لج یا پت یا عزت ہی گورو جی ہے ۔

سر بیچو ست گور آگے + اے عزیز ہم اپنا سر اور اپنے جسم اور اپنی جان کو گورو جی پر ہی قربان کرو مراد یہہ کہ اوہنین کے اوامر کی تعمیل مین مصروف رہو

گوری پوربی محلہ ۴

ہم آہنکاری ۔ آہنکار ۔ اگیان مہت + اے عزیز ہم سرتاپا غرور مین مستغرق ہین ۔ اور ہمارا غرور اگیان سے بھرا ہوا ہے ۔

گور اگیان آپ گنوایا + اے پرم آتما گورو جی ہی ہماری خودی اور ہمارے اگیان کو دور کرسکتے ہین

ہومے روگ گیا ۔ سکھ پایا + اے عزیز گورو جی کی مہربانی سے ہی ہمارا غرور دفع ہوا اور ہم نے وہ سرور پایا جسکی برابر کوئی بھی دنیا مین سرور نہین ۔

دھن دھن گور ہر رایا + اے عزیز بڑی ہی ستایش کے قابل ہین ہمارے راہ نما +

ہم گور کے بچن ہر پایا + اے عزیز ہم نے گورو جی کی ہدایت پر ہی عمل کرکے پرم آتما کا وصال حاصل کیا ۔

اک رہاؤ

میرے ہیرے پریت رام رائے کی + اے میرے عزیز پرم آتما سے عقیدت یا سچی محبت کا ڈھنگ میرے گورو نے ہی مجکو بتلایا ۔

گور مارگ پنتھہ بتایا + اے عزیز اس مبارک راستہ پر گورو جی نے ہی چلایا ۔

میرا جیو پنڈ سب ست گور آگے ۔ اے عزیز میرا روح میرا جسم سچے گورو پر ہی قربان ہے ۔

جن وچھڑیان ہر گل لایا + جسنے مجھے وصال حقیقی نصیب کرایا ۔

میرا انتر پریت لگی دیکھن کو + اے عزیز میرے دل مین اوسی کے دید کی آرزو ہے جسکے لیئے کسی بزرگ نے یون ہدایت کی ہے + ؎ تو بہ چشمانِ دل مبین جز دوست + ہر چہ بینی بدانکہ مظہر اوست +

گور ہردے نال دکھایا + اے عزیز گورو جی کی یہی ہدایت ہے کہ دل کو صاف کرو وہ آپ سے آپ نظر آئیگا ؎ تا دل در آئینۂ دل گئی + صفائی بتدریج حاصل گئی +

ہا بج آنند بھیا من میرے + اے عزیز جب یہہ صورت ہو جاتی ہے کہ اوسکے دیدار کے سوا اور کوئی بھی آرزو نہین رہتی تب میرے دل کو پورا سرور اور کامل آنند حاصل ہو جاتا ہے ۔

گور آگے آپ بیچایا + جب یہہ آنند حاصل ہوتا ہے تب ہم اپنے راہ نما کے درم ناخریدہ غلام بن جاتے ہین ۔

ہم اپرادھ پاپ بہو کینے + اے پرم آتما ہمنے بڑے بڑے قصور اور بڑے بڑے گناہ کیئے ۔

کر دشٹی چور چورایا + ہم نے ہی چوری کی اور ہم نے ہی دیگر اقسام کی بدکاریان ۔

اب نانک شرناگت آئے + سری نانک جی مہاراج فرماتے ہین کہ اب ہم آپ ہی کے شرن مین آتے ہین +

ہر راکھو لاج ہر بھایا ۔ اے پرم آتما تو ہی میری لاج ۔ میری عزت کو بحال رکھنے والا ہے

گوری پوربی محلہ ۴

گورمت باجے شبد اناحد + اے عزیز جو گورو جی کی ہدایت پر چلتے ہین وہی اناحد شبد کے باجے سنتے رہتے ہین ۔

گورمت منوا گاویے + اے عزیز جب یہہ صورت ہوتی ہے تب آپ سے آپ اوم شبد یا سلطان الاذکار کا دور شروع ہو جاتا ہے +

وڈ بھاگین گور درشن پایا + اے پرم آتما بڑی ہی خوش نصیبی سے تیرے درشن نصیب ہوسکتے ہین ۔

دھن دھن گورو لولاوے + اے عزیز وہ گورو بڑی ہی ستایش کے قابل ہے جسنے معرفت حق کی طرف توجہ کرایا +

گورمکھ ہر لولاوے + اے عزیز عارف ہی پرم آتما سے رجوع لاسکتے ہین

اک رہاؤ

ہمرا ٹھاکر ست گور پورا + اے عزیز ہمارا ٹھاکر یا ہمارا پرم آتما ہی ہمارا کامل ہادی اور راہ نما ہے ۔

من گور کی کار کماوے + اے عزیز یہی تمنا ہے کہ ہمارا دل اسی سمجھ کا قادر ہو وے ۔

ہم مل جل دہوواں پاؤں گوروکے + اسے پرم آتما یہی تمنا ہے۔ کہ
ہم اپنے گورو کے پاؤن کو مل مل کر دہوؤن -
جو ہر کتہا سنا دیوے + اسے پرم آتما جو تیری کیتائی کی کیفیت سنا کر
یا تیرے گنون کو ظاہر کرے - وہی گورو ہے +
ہم وے گورست رام رسائن - ایعزیز کیمیا ہے گورو جی کی ہدایت
جو شخص اس ہدایت کو دل پر نقش کرین +
جہیا ہرگن گاوے + اسے پرم آتما میری تمنا ہے کہ میری زبان
تیرے گنون کو گاتی رہے +
من رسک رسک ہر رس اگہا لے + ایدل تو نام حق کی لذت
لے اوسے ورد کرکے +
پہر لو پرٹ جو کچہہ لگا ویے + ایدل اگر تو اس لذت کو حاصل کرلیگا تو
تجہے کبہی بہو کچہہ بہین لگیگی +
کوٹی کرے اوپائے انیک بہتیرے + خواہ کتنی ہی تدبیرین کیجائین
بن کرپا نام نہ پاوے + جب تک پرم آتما کی مہربانی نہ ہو تب تک
اوسکے نام کی لذت کو حاصل نہین کرسکتے +
جن نانک کو ہر کرپا دہاہے + سری نانک جی مہاراج فرماتے ہین
کہ مجہ پر پرم آتما مہر کرتا ہے +
وہ گورست نام درڑاوے + وہی گورو جی کی ہدایت پر عمل کرکے پرم
آتما کے نام کا ورد کرتے رہین +

راگ گوری محلہ ۵ ماجہ

گورمکہہ جنداو جپ نام کرمان + اسے عارف کی جان تو پرم آتما کے نام
کا ورد کر +
وہی ماتا وہی جیو وہی مکہہ رام + اسے عزیز پرم آتما ہی شفیق والدہ ہے
اور وہی روح اور وہی رام +
سنتو کہہ پتا گور - پرکہہ اجنما + اسے عزیز وہی سنتو کہہ یعنی واعث ہے
اور وہی گورو اور وہی پرش اور وہی جنم سے رہت -
وڈبہاگی مل رام + اسے عزیز وہی خوش نصیب ہے جو پرم آتما کے دہیان
مین محو ہوتا ہے -
گورجوگی پرکہہ ملیا رنگ مانے جیو + اسے عزیز گورو وہی ہے - جو
جوگ یعنی ریاضت روحانی مین متوجہ رہتا ہو -
گور ہر رنگ ہر اسدا ہر بانے جیو + اسے عزیز گورو وہی ہے جو نربان
کے درجہ کو جو پہونچ گیا ہو جس سے بڑہ کر کوئی بہی درجہ نہین ہو سکتا -
وڈبہاگی مل سگہر سجائی جیو - خوش نصیبی سے ہی دانا اور دانشمند
سچائی کو اختیار کرتے ہین -
میرا من تن رنگ بہنا + اسے عزیز میرا جسم اور میرا روح رنگ معرفت
سے رنگین ہوگیا -
آدو سنتو مل نام جپاہان + اسے عارفو اور اسے عابدو پرم آتما
کے پاک نام کا ورد کرو -
وچ سنگت نام سدا لے لاہا جیو + ایعزیز عارفون اور عابدون کی
صحبت سے ورد نام حق کا ثواب حاصل ہوتا ہے -
کرسیوا سنتان - امرت مکہہ پاہان جیو + اسے عزیز عارفون کی خدمت
کرو - اور اون کی ہدایت کے موافق ورد نام حق کے آب حیات کا استعمال
کرتے رہو +
مل پورب لکہہ لیٹے دہر کرمان جیو - ایعزیز عارفون کی صحبت تب ہی

نصیب ہوتی ہے جب سرنوشت ازلی مین اوسکا نصیب ہونا درج ہو -
ساونون برس امرت جگ چہایا جیو + اسے عزیز ساونون مین بوندین
برس رہی ہین اور ہین ایسی مبارک وقت مین آب حیات معرفت کا استعمال کرتے ہو
من مور کہرا شبد مکہہ پایا جیو - ایعزیز آپ ہی اپنے دل سے پوچہئے کہ مین
ایسے مبارک وقت مین پرم آتما کے جس کے سوا اور کونسی شبد کا استعمال کرتا
ہر امرت وٹہہ ملیا ہر رایا جیو + اسے عزیز جب پرم آتما کے امرت نام کو ورد
کرتے ہین تب ہی رفتہ رفتہ محو ہوتے آتما ہوتے کی نوبت پہونچتی ہے -
جن نانک پریم رتنا جیو - سری نانک جی مہاراج فرماتے ہین کہ جسکا نام پرم
آتما کا پریم ہے اوسکی کوئی تن یا بتیں بہا جو ہر کہتے ہین +

گوری ماجہ محلہ ۵

آؤ سکہی گن کامن ریدہان جیو + اسے سکہیو اسے سہیلیو آؤ ہم محبوب
پرم آتما کے گنون کو گاو -
مل سنت جنان رنگ مایان رلیا جیو - ایعزیز عارفون کی صحبت مین
بیٹہہ کر یاد حق سے باطنی سرور حاصل کرو +
گور دیپک گیان سدا من ملیان جیو + اسے عزیز گورو جی کی یہی ہدایت
ہے کہ گیان کے چراغ کو سدا ہی روشن رکہو -
ہر تُشٹی ڈہل ڈہل ملیان جیو - اسے عزیز اگر پرم آتما مہربانی کرین تو کوئی
شک نہین کہ خوب سے لو نصیب ہو وے +
میرا من تن پریم لگا ہر ڈہولے جیو - اسے عزیز جب پرم آتما کا پریم نصیب
ہو جاتا ہے تب آپ سے آپ پرم آتما کی طرف رجوع کرتے ہین -
بہین میلے منترست گورو چولے جیو + اسے عزیز پرم آتما نے میرے متر
یا شفیق ملا دیئے - یعنے وہ گورو جو حق کا راستہ دکہلاتے ہین -
سن دیوان سنتان - میرا پربہہ میلے جیو - اسے پرم آتما تو مجہے عارفون
اور عابدون سے ملا دیے + مین اپنے دل کو تیرے ہی سمرن مین مصروف رکہو نگا
ہر اتون سدا گہولے جیو + مین اپنے سر کو ہمیشہ ہی پرم آتما پر قربان کرتا ہون -
وس میرے پیاریا - وس میرے گوبندا + اسے میرے پیارے اسے
میرے گوبند اسے میرے پرم آتما تو اپنی رحمت کے بادل کو مجہہ پر برسا +
ہر کرپا من وس جیو + اسے پرم آتما تو مہربانی کر - اور میرے دل مین
تو ہی آباد ہو +
من چاہیا پہل پایا میرے گوبندا + اسے پرم آتما مین نے آپ کی مہربانی
سے دلخواہ پہل حاصل کیا +
گور پورا دیکہہ وگس جیو + مین یقین کرتا ہون کہ میری کامیابی کو دیکہہ دیکہہ
کر میرا کنول رہنما شگفتہ خاطر ہوگیا +
ہر نام ملیا سوہاگنی میرے گوبندا + اسے پرم آتما میری خوش نصیبی سے
ہی مجہے ورد نام حق کا شوق حاصل ہوا +
من ان دن آنند ہر رس جیو + اسے پرم آتما اب میرا دل آنند اور
سرور ہی مین رہیگا +
ہر پایا وڈبہاگین میرے گوبندا + اسے پرم آتما مین پہر کہتا ہون
کہ مین خوش نصیبی سے ہی حق مین واصل ہوگیا +
نت لے لاہا من ہس جیو + اسے پرم آتما - اسی عظیم نفع کو حاصل کرکے
میرے دل کو شگفتگی نصیب ہوئی +
ہر آپ اوپاے ہر آپے دیکہے + پرم آتما آپ ہی تمام کائنات کو پیدا کرتا
ہے اور آپ ہی اوسکا تماشا دیکہتا ہے + ۵ یارمن باکمال رعنائی +
خود تماشا و خود تماشائی +

ہرآپے کارے لایا جیو + اے پرم آتما آپ ہی تمام مخلوقات کو خدائی کاموں میں لگایا ہے ۔

اک کہاوین بخشین توٹ نہ آوے + ایسے ہی آدمی ہین جو آپ کہاتے اور اونکو بھی کہلاتے ہین ایسے ہی ہیں جو اور ونکو بخششین دیتے ہین اور باوجود اس قدر عظیم خرچ کے اون کے خزانہ مین کمی واقع نہین ہوتی ۔

اکنان فاقہ پایا جیو + ایسے بھی ہین جو فاقہ مست رہتے ہین ۔

اک راجے تخت بہن نت سکہی ۔ وہ بھی آدمی ہین جو راج کرتے ہین اور اوسی خوشی مین مست رہتے ہین ۔

اکنان بھیکہ منگایا جیو + ایسے ہی ہین جو بھیکہ مانگ مانگ کر اپنا گذارہ کرتے ہین ۔

سب اکو شبد ورت وایرے گوبندا + اے پرم آتما تو ہی وحدہ لاشریک ہے اور تیرا ہی حکم سب پر چل رہا ہے ۔

جن نانک نام دہیایا جیو + سری نانک جی مہاراج فرماتے ہین کہ مبارک ہین وہ جو آپ ہی کے نام کا ورد کرتے ہین ۔

گوری ماجہ محلہ ۴

سن ماہین من ماہین میرے گوبندا + اے پرم آتما تو ہی میرے دل مین جاگزین ہے اور تو ہی میرے من مین استہت +

ہررنگ رتا من ماہین جیو + اے پرم آتما تیری ہی معرفت کے رنگ سے میرا دل رنگین ہو رہا ہے ۔

ہررنگ نال نہ لگے میرے گوبندا + اے پرم آتما کوئی بھی رنگ تیری معرفت کے رنگ کا مقابلہ نہین کرسکتا ۔

گور پورا الکھ لکھائے جیو + اے پرم آتما راہ نما کامل ہی تیری حقیقت کا علم نصیب کراسکتے ہین +

ہرنام اپرکاشیا میرے گوبندا + اے پرم آتما جب تیری معرفت کی روشنی نصیب ہوتی ہے +

سب دالدر دکہہ لہہ جائے جیو + تمام دکہہ اور تمام قسم کے ادبار دفع ہو جاتے ہین ۔

ہرپد اوتم پایا میرے گوبندا + اے پرم آتما تیری معرفت ہی کا افضل یا اعلیٰ درجہ ہے ۔

وڈبہاگین نام سماین جیو + اے عزیز خوش نصیبی ازلی سے ہی تیرے نام پاک کے ورد مین مصروف ہو سکتے ہین ۔

نینین میرے پیا + نینین میرے گوبندا + اے پرم آتما تو ہی میری آنکھون مین ہے ؎ تو بہ چشمان دل مبین جز دوست + ہر چہ بینی بدانکہ مظہر اوست +

کنہین ہر پربہ ڈٹھڑا نینین جیو + اے پرم آتما ان ظاہری آنکھون سے کوئی بھی تجھے دیکھنے نہین سکتا تیرے دیکھنے کے لئے باطنی آنکھون کی ضرورت ہے ۔

میرا من تن بہت تیرے میرے گوبندا + اے پرم آتما نہ صرف میرا جسم ہی تجھہ پر قربان ہے بلکہ روح بھی ۔

میرا ہر پربہ سجن بسینے جیو + اے پرم آتما تو ہی میرے سینہ مین براج رہا ہے ہائے افسوس ہم لوگون کی حالت پر ؎ یار در خانہ و من گرد جہان میگردم +

ہرآپے ملیا جگت جیون میرے گوبندا + اے پرم آتما تیرے ہی حکم سے تمام عالم عدم سے وجود مین آیا ہے ۔ اے پرم آتما مین تیرا ہی وصال چاہتا ہون

مین سکہہ وسیرن رینے جیو ۔ اے پرم آتما جب تیرا وصال یا تیرا دہیان نصیب ہو جاتا ہے تب میری رات بڑی ہی خوبی سے تمام ہوتی ہے ۔

مین میلو سنت میرا ہر پربہ سجن ۔ اے پرم آتما آپ مجھے کسی عارف یا عابد ہی کی ملاقات کرائین ۔

مین میلو بہوک لگایا جیو ۔ اے پرم آتما آپ مجھے عارف ہی کی ملاقات کرائین ہین اسی غرض سے آپ کو بہوک لگاتا ہون یعنی آپ کے روبرو حاضر لیکر پہل اور شیرینی پیش کرتا ہون ۔

ہون رہ نہ سکان بن دیکھے پریتم + اے پرم آتما مین آپ کے دہیان یا آپ کے دیدار کے سوا ایک لحظہ کے لئے بھی آرام نہین پاسکتا ۔

مین اندر برہون ہرلایا جیو + اے پرم آتما اگر مجھے رنج مفارقت ہے تو صرف یہی کہ مین بظاہر آپ سے دور یا مہجور ہون ۔

ہررایا میرا سجن پیارا + اے پرم آتما تو ہی میرا دوست ہے اور تو ہی میرا پیارا +

گور میلے میرا من جیوایا جیو ۔ اے پرم آتما اگر راہ نما تیرے دہیان مین لگائے تو تیرا دہیان ممکن ہے ورنہ نا ممکن ۔ اے پرم آتما تیرے ہی دہیان سے حیات ابدی نصیب ہو سکتی ہے ۔

میرے من تن آسا پوریان میرے گوبندا + اے پرم آتما میری تمام جسمانی اور روحانی آرزو دنیین حاصل ہو جاتی ہین ۔

ہرملیا من وادہایا جیو + اے پرم آتما اگر تیرا وصال نصیب ہو جائے تو میرا حوصلہ اور بھی بڑہے تیری معرفت کے حصول کے لئے ۔

واری میرے گوبندا واری میرے پیاریا + اے پرم آتما ۔ گوبند اے محبوب القلوب مین تجھہ پر بار بار قربان ہوتا ہون ۔

ہون تدہ اوتن سدا واری جیو + اے پرم آتما مین ہمیشہ ہی تجھہ پر قربان ہوتا ہون ۔

میرے من پریم پرم کا میرے گوبندا + اے میرے گوبندا اے میرے پرم آتما مجھے تیرا ہی پریم ہے اور تیرا ہی عشق ؎ الا یا ایہا الساقی ادر کاسا و ناولہا ؛ کہ عشق آسان نمود اول ولے افتاد مشکلہا ۔

ہر پونجی راکہہ ہماری جیو ۔ اے پرم آتما تو ہی ہمارے سرمایہ کی حفاظت کرنے والا ہے ہمارا سرمایہ کیا ہے تیری ہی معرفت کا شوق ۔ اگر تو لذات محسوسات مین پہکو ہونے دیگا تو یہہ سرمایہ ہمارا محفوظ رہیگا ورنہ یہہ سرمایہ ضایع ہو جاوے گا ۔

ست گور میل میرے گوبندا + اے پرم آتما ہی پرارتہنا کرتا ہون کہ آپ حقیقی راہ نما سے میری ملاقات کرائین ۔

ہرمیلے کرتاری جیو + اے پرم آتما اگر تو مہربانی کرے تو اس آرزو کا برآنا کچھ بھی مشکل نہین ۔

ہرنام دیا کرپایا ۔ اے پرم آتما تیرے پاک نام کے ورد کی توفیق تیری ہی مہربانی سے حاصل ہو سکتی ہے ۔

جن نانک شرن تمہاری جیو + سری نانک جی مہاراج فرماتے ہین ۔ کہ اے پرم آتما مین تیری ہی شرن مین آیا ہون ۔

گوری ماجہ محلہ ۴

چوجی یہ سے گوبندا چوجی میرے پیاریا + چوجی سے مراد ہے پرم آتما کی لیلا یا پرم آتما کے قدرتی نظارہ کی۔ اے پرم آتما یہہ جو کچھ ہو سو تیری ہی لیلا ہے۔ اور تیری ہی قدرت کا کہیل ہے ؎ عجب تیری قدرت عجب تیری کہیل۔

ہر آپے ہیہ میرا چوجی جیو۔ اے پرم آتما تو آپ ہی اپنی لیلا ہے۔ اور آپ ہی اپنی قدرت۔

ہر آپے کاہن او پائیدا میرے گوبندا + اے پرم آتما تو آپ ہی کاہن ہے اور آپ ہی کاہن کے پیدا کرنے والا۔

ہر آپے گوپی کہوجی جیو۔ اے پرم آتما۔ تو آپ ہی گوپی ہے اور آپ ہی ان کی تلاش کرنے والا۔

ہر آپے سب گہٹ بہوگدا میرے گوبندا۔ اے پرم آتما تو ہی ہر ایک گہٹ مین بیاپک ہے ؎ نظر تا غافل وعالم پُراز کیفیت جنبش + بود علم پری دیشیشہ از رنگ شیر انش را۔

ہر آپے رسیا آپے بہوگی جیو + اے پرم آتما ہر ایک قسم کی لذت بہی تو ہی ہے اور ان لذتون کو حاصل کرنے والا بہی تو ہی۔

ہر سجان نہ بہولے میرے گوبندا + اے عزیز کبہی نہ بہولو اپنے پرم آتما کو۔

آپے ست گور جوگی جیو۔ اے پرم آتما تو ہی سچا گورو ہے اور تو ہی جوگی۔

آپے جگت او پائیدا میرے گوبندا + اے پرم آتما تو نے ہی اس تمام عالم کو پیدا کیا ہے۔

ہر آپے کہیلے بوہ رنگی جیو۔ اے پرم آتما تو آپ ہی قسم قسم کی کہیلون کو کہیل رہا ہے ؎ بہر رنگے کہ خواہی جامہ بر پوش + کہ من آن قد موزون می شناسم۔

اکنان بہوگ بہوگا نیدا میرے گوبندا + اے پرم آتما کسیکو تو آپ ہی طرح طرح کی لذتون سے بہرہ ور کر رہا ہے۔

اک نگن پہرین ننگ ننگی جیو + کوئی محض برہنگی کی حالت مین اپنی زندگی تلع کر رہے ہین۔

آپے جگت او پائیدا میرے گوبندا + اے پرم آتما اس عالم کو تو نے ہی پیدا کیا ہے۔

ہر دان دیوے جب منگے جیو + اے پرم آتما تو ہی سب کی مرادین کو پورا کر رہا ہے۔

بہگتان نام او دہارے میرے گوبندا + اے پرم آتما عابد تیرے ہی نام پاک کے ورد کا ازدقہ پا رہے ہین۔

ہر کتہا سنائین ہر چنگی بہو۔ اے پرم آتما کوئی کوئی تیری پسند یدہ کتہا یا داستان کے سننے کا ہی شوق رکہتے ہین۔

ہر آپے بہگت کرائیدا میرے گوبندا + اے پرم آتما تو نے آپ ہی اپنی بہگتی یا اپنی عبادت مین مصروف کر رکہا ہے۔

ہر بہگتان لوچ من پوری جیو۔ اے پرم آتما عابد یہی آرزو رکہتے ہین کہ تیری ہی عبادت مین محو رہین۔

ہر آپے جل تہل ورتدا میرے گوبندا + اے پرم آتما تو ہی جل مین ہے اور تو ہی تہل مین غرض کوئی بہی مقام نہین جو تجہہ سے خالی ہو

؎ یکہ در ہیچ جانداری جدا + بہ عجب ماندہ ام کہ پر جاتی۔

سب مین تو رم رہیا نہ دورے جیو۔ اے پرم آتما تو ہی سب مین جلوہ گر ہو رہا ہے۔ اے پرم آتما تو ہم سے دور نہین ؎ من ترا از رنگ جانے بہ تو نزدیک ترم + تو مرا دور بد زخلق چرا سے طلبی۔

ہر انتر باہر آپ ہے میرے گوبندا + اے پرم آتما تو ہی ظاہر مین ہے اور تو ہی باطن مین۔

ہر آپ رہیا بہرپورے جیو۔ اے پرم آتما تو ہی سب مین بہرپور ہے اور تو ہی سب مین بیاپک۔

ہر آتم رام پسار یا میرے گوبندا + اے پرم آتما یہہ جو کچہ ظہور ہے سو تیرا ہی ظہور ہے

ہر دیکہے آپ حضورے جیو + اے پرم آتما ہم آپ کو ہر وقت حاضر اور ناظر سمجہتے ہین

ہر انتر باجا پون ہے میرے گوبندا + اے پرم آتما اندرونی باجہ ہر وقت تیرے ہی حکم سے بج رہا ہے۔

ہر آپ وجائے بہون واجے جیو + اے پرم آتما جس طرح سے آپ اس باجہ کو بجاتے ہین اوسی طرح سے یہہ بجتا ہے۔

ہر انتر نام ندہان ہے میرے گوبندا + اے پرم آتما تیری معرفت کا خزانہ ہمیشہ ہی میرے دل مین رہتا ہے۔

گور شبدین ہر پربہہ گاجے جیو + اے پرم آتما گوروجی کے شبدون کے ورد سے عجیب طرح کا سرور حاصل ہوتا ہے

ہر آپے شرن پوائیدا میرے گوبندا + اے پرم آتما تو ہی مجہے یہہ توفیق بخشتا ہے کہ مین تیری ہی شرن مین آجاؤن۔

ہر بہگت جنان رکہہ لاجے جیو + اے پرم آتما تو ہی اپنے بہگتون اور عابدون کی لاج اور عزت محفوظ رکہنے والا ہے۔

وڈبہاگین ست سنگت ملے میرے گوبندا + اے پرم آتما تیری بڑی ہی مہربانی ہو اگر ہمکو ست سنگ یا صحبت نیک حاصل ہووے۔

جن نانک نام سدہ کاجے جیو۔ سری نانک جی مہاراج فرماتے ہین کہ ست سنگ یا صحبت عرفا سے ہی سارے کام درست ہو جاتے ہین۔

گوری ماجہ محلہ ۴

مین ہرنامے ہہو لگاسے جیو۔ اے عزیز مین نے پرم آتما کے پاک نام سے محبت پیدا کر لی ہے۔

میرا ہر پربہہ مت ملے سکہہ پائے جیو + اے عزیز میری یہی تمنا ہے کہ ہر وقت پرم آتما کے ہی دہیان مین رہون اور اسی ذریعہ سے آنند اور سرور حاصل کرتا رہون۔

ہر پربہہ دیکہہ جیوان میری مائی جیو۔ اے عزیز میری یہی تمنا ہے کہ دیکہون تو آپ ہی کے اروپ روپ یعنی آپ ہی لاشکل کو۔ اے عزیز میری نہایت ہی خوش نصیبی ہو اگر میری زندگی پرم آتما ہی کی یاد مین گذرے

میرا نام سکہا ہر بہائے جیو۔ اے عزیز پرم آتما ہی کا نام میرا رفیق ہے اور وہی میرا بہائی۔

گن گاو سنت جنو میرے + اے عارفو اور اے عابدو پرم آتما کے گنون کو گاؤ۔

ہر پربہہ سکہہ بخشے جیو + اے عزیز پرم آتما ہی ہم کو سب کچہ بخشنے والا ہے۔

جب گورمکہہ نام جپو بہاگ وڈیرے جیو + اے عارف تیری نصیب

تب ہی اعلیٰ اور افضل سمجھے جائینگے ۔ جب تو پرم آتما کے پاک نام مین مصروف ہوگا

ہر ہر نام جپو ۔ پران سو میرے جیو ۔ اے پرم آتما روح بھی تیرا ہی بخشا ہوا ہے اور پران بھی تیرے ہی دئے ہوئے ہین ۔

پھر بوڑنہ بہوجل پہیرے جیو ۔ اے پرم آتما تجھسے یہی درخواست ہے کہ تو بار دیگر اس گرداب بلا مین مبتلا نہ کر یعنی قید تناسخ سے آزاد کر ۔

کیون ہر پربہہ دیکہان میرے من ابہا چاو جیو ۔ اے پرم آتما میرے دل مین اگر آرزو ہے تو صرف یہی کہ تیرا ہی دیدار کرون ۔

ہر میلو سنت جنو ۔ من لاگا بہاو جیو ۔ اے عارفو ۔ وہ رستہ بتلاؤ کہ جسپر چل کر پرم آتما کے دہیان مین محو ہو سکون ۔ اگر آرزو ہے تو صرف یہی ہے ۔

گور شبدین پائی ہر پریتم راو جیو ۔ اے پرم آتما گوروجی کے پاک شبدون یا مقدس ہدایتون پر ہی عمل کرکے تیری معرفت کو حاصل کر سکتے ہین ۔

وڈ بہاگین جپ نام جیو ۔ اے عزیز تیرے نصیب تب ہی افضل سمجھے جائینگے جب تو وہ نام حق مین مصروف ہوگا ۔

میرے تن مین وڈری گوبند پربہہ آسا جیو ۔ اے پرم آتما تو ہی عظیم ہے اور تو ہی اکبر اور تیرے ہی فضل و کرم پر بھروسا رکہتا ہون ۔

ہر میلو سنت جنو ۔ گوبند پربہہ پاسا جیو ۔ اے عارفو پرم آتما کے دہیان مین محو ہو جاؤ ۔

ست گور ست ۔ نام سدا پرکاشا جیو ۔ اے عزیز یقین کرو کہ ہادی کامل کی عنایت سے ہی دلی روشنی حاصل ہوتی ہے ۔

جن نانک پوڑری من آسا جیو ۔ سری نانک جی مہاراج فرماتے ہین ۔ کہ پرم آتما میری آرزو کو بر لاوے ۔

میرا ہر بین نام ملے نا جیوان جیو ۔ اے پرم آتما مین یہی چاہتا ہون کہ تیرے ہی پاک نام کے ورد کی مجکو توفیق نصیب ہووے ۔

گوری ماجہ محلہ ۴

من اندر امرت گور ست ہر لیوان جیو ۔ اے پرم آتما یہی خواہش ہے کہ مین آپ کے پاک نام کے امرت یا آب حیات کو ہی ہر وقت استعمال مین لاتا رہون ۔

من ہر رنگ رترا ہر رس پیوان جیو ۔ اے عزیز میرا دل پرم آتما کی معرفت کے رنگ سے ہمیشہ ہی رنگین رہا اور مین اسی آب حیات کو مدام الحیات پیتا رہون ۔

ہر پائے جے من ۔ تب جیوان جیو ۔ اے عزیز میری زندگی تب ہی مستحسنات ہو سکتی ہے جب پرم آتما کی معرفت حاصل ہو ۔

میرے من تن پریم لگا ہر بان جیو ۔ اے عزیز میرے دل اور میرے جسم کو جب سے پرم آتما کا پریم نصیب ہوا ہے تب ہی سے مین شگفتہ خاطر رہتا ہون ۔

میرا پریتم ۔ متر ہر پورکہہ سجان جیو ۔ اے عزیز میرا پیارا میرا متر میرا دوست ۔ میرا شفیق وہی پرم آتما ہے ۔

گور میلے سنت ہر سگہر سجان جیو ۔ اے عزیز وہی دانا ہین اور وہی بینا ۔ جنہین پرم آتما کی مہربانی سے عرفا کی صحبت نصیب ہو ۔

ہون نام او تون قربان جیو ۔ اے عزیز مین پرم آتما کے نام پاک پیارا پر قربان ہوتا ہون ؎ نامش بزبان گفتیم از بیخبری است ۔ وصفش بدہان گفتیم از بیخبریست ۔ فی الجملہ چنانست کہ دائم گفتن ۔ انصاف چنین است کہ اینہم بیخبریست ۔

ہون ہر ہر سجن ہر میت دکہائین جیو ۔ اے عزیز میری یہی درخواست ہے کہ پرم آتما مہربانی کرکے اون لوگون کا دیدار نصیب کرے جو نیز از حق آگاہی سے بہرہ یاب ہین ۔

ہر دسو سنتو جی ہر کہوج پوائین جیو ۔ اے عارفو اے زاہدو مجھے وہ رستہ دکہلاؤ جسپر چلنے سے عرفان نصیب ہو ۔ مین اسی سراغ کے پانے کی آرزو رکہتا ہون ۔

ست گور تشٹھ سے تا ہر پائین جیو ۔ اے عزیز اگر ہادی کامل نصیب ہووے تب ہی پرم آتما کی معرفت کو حاصل کر سکتے ہین ۔

ہر نامے نام سمائین جیو ۔ اے عزیز یہی تمنا ہے کہ وہ نام حق کریتہ محو فی الحق ہو جائین ۔

مین دید پریم ہر ہر سون لگائے جیو ۔ اے پرم آتما مجھے تیرے ہی دیدار کی آرزو ہے کہ تیرے بنا کوئی نظر نہ آوے تیرے بنا کوئی نظر نہ آوے ۔

گور شہر دیا پورا امرت مکہہ پائین جیو ۔ اے عزیز ہادی کامل کی مہربانی سے ہی آرزو بر آتی ہے اور آب حیات معرفت کو بے تکلف پی سکتے ہین ۔

ہر ہوئے دیال نام دہیائین جیو ۔ اے عزیز جب وہ نام حق کا شوق پیدا ہو تب یہی یقین کرنا چاہیئے ۔ کہ پرم آتما مہربان ہوا ۔

جن نانک ہر رس پائین جیو ۔ نانک جی مہاراج فرماتے ہین کہ اس سے بہتر کوئی بھی تدبیر نہین کہ آب حیات معرفت کا استعمال کرتے رہین ۔

محلہ پنج راگ گوری گوارری چوپدے

ایک انکار او انکار ست گور پرشاد

کس بدہ سکہہ ہوت میرے بہائی ۔ اے عزیز وہ کونسا طریق ہے کہ جسکے اختیار کرنے سے آرام حاصل ہووے ۔

کیون پائی ہر رام سہائی ۔ وہ کونسا طریقہ ہے کہ جس سے پرم آتما کو اپنا سہائی یا مددگار بنا سکین ۔

اک رہاؤ

سکہہ شانتی سب تیری مایا ۔ اے پرم آتما سکہہ یعنے آرام بھی تیری ہی مہربانی سے حاصل ہوتا ہے اے پرم آتما جسکا نام شانتی یا سرور یا دلجمعی ہے وہ بھی تیری ہی عنایت سے نصیب ہوتی ہے ۔

اونچے مندر سندر چہایا ۔ اے پرم آتما یہہ رفیع الشان محل تیری ہی عنایت سے حاصل ہوتے ہین اے پرم آتما یہہ پرفضا سایہ دار درختون کا بھی تیری ہی مہربانی سے نصیب ہوتا ہے ۔

جہوٹے لالچ جنم گنوایا ۔ افسوس ہے کہ ہم لوگ جہوٹے لالچ مین مبتلا ہوکر اپنی زندگانی کو تلف کر رہے ہین ۔ اور جس غرض کیلئے ہماری زندگی موضوع ہوئی تھی اوس غرض کو حاصل نہین کرتے ۔

ہستی گہوڑے دیکہہ وگاسا ۔ اے پرم آتما ہم ہاتہیون اور گہوڑون کو جو ہماری اصطبل مین ہین دیکہہ دیکہہ کر شگفتہ خاطر ہو رہے ہین ۔

لشکر جوڑ ۔ نقیب خواصا ۔ ہم اپنے لشکر کی کثرت ۔ اچھی توپون کی بناوٹ پر ناز کر رہے ہین ۔ ہم اپنے نقیبون اور خدمتون کو اپنے گرد اگرد دیکہہ کر ایسے پہولتے ہین کہ اپنے جامے مین نہین سماتے ۔

گل جیوڑی ہومے کی پہانسا ۔ مگر افسوس کہ ہم یہہ نہین سمجھتے کہ یہہ ہمارے ہی گلو مین آہنی ہار یا غرور کی پہانسی پڑی ہوئی ہے ۔

راج کمادین وہ دش ساری + ہم یہہ سمجھتے ہین کہ ہمارا راج دسون دیسون یا دلایتون مین ہے -

مانے رنگ بہوگ بوہ ناری - اے پرم آتما ہم نادانی یا اگیان سے یہہ سمجھہ رہے ہین کہ ہم لذات محسوسات بڑی شان سے حاصل کر رہے ہین

جیون سپنے بہکہاری - مگر افسوس کہ ہم یہہ نہین سمجھتے کہ یہہ سب کہیہ خواب اور خیال کی منزلت رکہتا ہے جسطرح سے ایک بہیکہہ مانگنے والا خواب مین دیکھتا ہے کہ مین امیر ذی قدر اور ذی حشمت ہوگیا اور وہ اس خواب کو دیکھہ کر اپنی ہستی کو بہول جاتا ہے اور اپنے جامہ سے باہر نکل جاتا ہے وہی طرح ہماری حالت ہے کہ ہم اپنے آپ کو کرتا اور بہوگتا یعنی ہر ایک فعل کا فاعل اور ہر ایک قسم کی لذات کے لینے والا سمجھتے ہین -

ہر جو کچھہ کرے ہر کیان بہگتان پایا + اے عزیز جو رضا مولے از ہمہ اولے پرم آتما خود کرتا ہے بہگت اور عابد اور زاہد اوسکو ہر ماتہے پر مانتے ہین -

جن نانک بہوئے مارسمایا + سری نانک جی مہاراج فرماتے ہین کہ افسوس صد افسوس ہمکو ہمارے ہی غرور اور ہماری ہی مائی اور منی نے غفلت مین مبتلا کر رکھا ہے -

ایون وہ کشل ہوت میری بہای + اے عزیز اگر تجھے یہہ منظور ہے کہ تجھکو حقیقی کشل یا سرور یا آرام حاصل ہووے تو سب سے بہتر تدبیر یہہ ہے کہ تو خودی کو دور کرے نہنگ واژدہا و شیر نر مارا تو کیا مارا بڑے موذی کو مار انفس امارہ کو گر مارا +

ایون پاے ہر رام سہای + اے عزیز جنکو یہہ منظور ہے کہ پرم آتما اونکے مددگار ہووین وہ خودی یا اہنکار کو دور کرین -

اک رہاؤ دوجا - گوری گواڑری محلہ پنج

کیون بہرمئے بہرم کس کا ہوئے - اے پرم آتما کیون شک وشبہ کرین اور کیون او ہام یا اطلہ مین مبتلا ہووین ہم کیا اور بہرم یا وہم کیا -

جات جل تہل - تہیل رہیا سوامی - اے عزیز جل مین بہی پرم آتما ہے اور تہل مین بہی پرم آتما وہی صحرا مین ہے اور وہی دریا مین غرض وہ کوئی مقام یا کوئی گہٹ نہین جہان وہ موجود نہین -

گور مکہہ اوبہرے من مکہہ پت کہو وے + اے عزیز اوسی کے فضل وکرم سے سرفرازی پاتے ہین اور نفس کے بندے اپنے ہی اعمال کے نتیجہ سے ذلت حاصل کرتے ہین -

جس راکہے آپ رام دیالا + العزیز اوسکی پت - اوسکی عزت محفوظ رہتی ہے یا وہی منہیات او ممنوعات سے محترز رہتا ہے جسے پرم آتما محترز رکہنا چاہتا ہے

تس نہین دوجا کوی پہوچن ہارا + العزیز کوئی بہی پرم آتما کی عظمت کو حاصل نہین کرسکتا ہے سر بادشاہان گردن فراز + بدرگاہ او بر زمین نیاز + پناہ بلندی وپستی توی + ہمہ نیستند آنچہ ہستی توی +

اک رہاؤ

سب مین ورتے ایک اننتا + العزیز سب مین وہی بیاپک او محیط ہے جسکا کوئی بہی انت نہین پاسکتا -

تا تون سکھہ سوہو ہین اچنتا + العزیز اگر تو ایسا یقین کرے کہ سب مین پرم آتما ہی بیاپک یا محیط ہین تو کسی سے بہی نہ تجکو رنجش رہے اور نہ نفرت اور جب یہہ صورت ہو تب ہر طرح سے تجھے آنند اور سرور حاصل ہو وے اور تیرے تمام انکار جو دشمنی اور دوئی کے متعلق ہین - دور ہو جائین -

اوہ سب کچھہ جانے سب مین ورتنا + العزیز پرم آتما ہر ایک مقام مین

ہے اور سب گہٹون مین وہی کارفرما -

من مکہہ سوے جن دوجا بہاسا + العزیز دوئی نفس کے بندے مردہ بلکہ مردون سے بہی بدتر ہین - جو دوئی مین مبتلا رہتے ہین -

بوہ جونی پہرین نہر کرت لکہا سا + اے عزیز ایسے ہی لوگ مایا یا قید تناسخ مین مبتلا ہوتے ہین -

جیسا بیجین تیسا کہاسا + العزیز الدنیا مزرعۃ الاخرت - جیسا بیج بوتے ہین ویسا ہی پہل پاتے ہین ے گندم از گندم بروید جو زجو + از مکافات عمل غافل مشو +

دیکہہ درس من بہیا وگاسا + العزیز پرم آتما کے دہیان سے ہی دل شگفتہ ہوجاتا ہے -

سب نظر ین آیا برہم پرکاشا - العزیز جب دہیان مستقل ہوجاتا ہے تب پرم آتما کے پرکاش کے سوا کچھہ بہی نظر نہین آتا -

جن نانک کی پہر پوری آسا + سری نانک جی مہاراج فرماتے ہین کہ پرم آتما ہی سب کی مرادون کو حاصل کرانے والے ہین

گوری گواڑری محلہ پنج

کئی جنم بہئے کیٹ پتنگا + العزیز کئی جنمون مین کیڑون اور مکوڑون کے قالب مین رہے -

کئی جنم گج مین کورنگا + اے عزیز کئی جنمون مین ہاتہی اور ہرن کے قالب پائے

کئی جنم پنکہی سرپ ہویو + اے عزیز کئی جنمون مین پرند ہوئے اور کئی جنمون مین سانپ -

کئی جنم ہو ہر کہہ جو یو + اے عزیز جنمون مین گہوڑے اور بیل بنے ہو اور گاڑیون مین جوتے گئے -

مل جگدیس ملن کی وریا + اب باری ہے پرم آتما سے وصال کی -

چر کال اہہ دیہہ سنجریا + عرصہ تک اس جسم مین رہ چکے +

اک رہاؤ

کئی جنم سل - گر کریا + العزیز کئی جنم پتہر رہے اور کئی جنم پہاڑ -

کئی جنم گربہہ مین پہریا - اے عزیز کئی مرتبہ ایام حمل مین ساقط ہوگئے -

کئی جنم ساخ پہل او پایا + کئی جنمون مین درختون کی شاخ ہوئے اور کئی جنمون مین درختون کا پہل +

لکہہ چوراسی جون بہرمایا + غرض اسی طرح چوراسی لاکہہ قالبون مین آئے اور انجام کار فنا پذیر ہوئے -

سادہو سنگ بہیو جنم پرایت + العزیز جسکا نام افضل جنم ہے وہ سادہوون اور عارفون کی صحبت سے ہی حاصل ہوا -

کر سیوا بہج ہر ہر گورمت + العزیز بہتر یہی ہے کہ ہر ایک کی سیوا اور خدمت کرو یہی اس جنم کا لابہہ یا فایدہ ہے ے طریقت بجز خدمت خلق نیست بتسبیح وسجادہ ودلق نیست + اے عزیز یہی بہتر ہے کہ پرم آتما کے سمرن مین محو ہو

تیاگ مان جہوٹ ابہمان + چہوڑ دو جہوٹ اور غرور اور نمود کی خواہش کو

جیوت مرہن درگاہ پرمان + العزیز اگر ایسا کروگے تو بظاہر جیتے جی مرجاوگے مگر در اصل زندگی جاوید پاوگے اور سچی درگاہ مین تمہاری بڑی ہی عزت ہوگی -

جو کچھہ ہو یا سو تجہہ سے ہوگ + اے پرم آتما جو کچھہ ہوا اور جو کچھہ ہوگا وہ آپ ہی سے ہوگا

اور نہ دوجا کرنے جوگ + اے پرم آتما آپکے سوا کوئی بہی اس قابل نہین

تاوہ بھی کر سکے۔

تان ملے جے لئے ملاے + العزیز محویت حق تب ہی نصیب ہو سکتی ہے جب حق کی مہربانی سے ایسا ہونا ممکن ہو۔

کہہ نانک ہر ہر گن گائے۔ سری نانک جی مہاراج فرماتے ہین کہ اے بھائیو اس سے بہتر کوئی کام نہین کہ پرم آتما کے گن گائین۔

گوری گوارڑی محلہ پنج

کرم بہوم مین بوہ نام + العزیز دنیا مین جیسی بہت سے جنم مین ویسے ہی بہت سے نام۔

پورن ہووے تمہارا کام۔ العزیز تمہارا کام تب ہی درستی پر آسکتا ہے یا تکمیل پا سکتا ہے جب تم سب کو چھوڑ کر پرم آتما کے دھیان مین ہی محو ہوا و۔

پہل پاوین مشین تم تراس + العزیز جب ایسا ہوگا تب ہی تم مراد حاصل کروگے اور ملک الموت کا خوف دور ہوگا۔

نت گاوین ہر ہر گن جاس + اے عزیز بہتر یہی ہے کہ ہر وقت پرم آتما کے گن گاتے رہین۔

ہر نام انتر ادہار + العزیز باطن مین بھی پرم آتما کے نام کا جپ کرتے رہو

سنگھر کا رج لیو سوار + العزیز اس عمل کو اختیار کرکے جلد تر اپنے کام کو درست کر لو۔

اسپنے پربہہ سے ہو سا و دہان العزیز اپنے مالک اپنے پرم آتما کی یاد یا عبادت مین ہر وقت مستعد رہو۔

تا درگاہ پاوہن مان + العزیز اگر تو ایسے کرے گا تب ہی بارگاہ الہی مین عظمت پاویگا۔

اپتی سیانپ سگلی تیاگ + العزیز اپنی تمام حکمتون پر ناز کرنا چھوڑ دو۔

سنت جنان کی چرنی لاگ + العزیز عرفا کے پاک قدوم کو اپنی سرفرازی کا ذریعہ جان اوہین کے پاک قدوم پر اپنا سر رکھہ

سرب جیو ہین جان کے ہاتہہ + العزیز تمام جانداروں پر خدا کا حکم چلتا ہے یا تمام جاندار حقکے بس مین ہین۔

کدہی نہ وچہڑے سب کے ساتہہ + العزیز وہ کسی سے جدا بھی نہین رہتا وہ سب کے ساتہہ رہتا ہے اور سب کا ساتہہ دیتا ہے۔

اور اوپاؤ چہوڑ رکہہ تسکی اوٹ + تمام ذرایع اور وسایل کو چہوڑ کر اوسکی پناہ مین آجا +

پارہہ مہاہ ہووے تیری چہوٹ + العزیز اگر تو ایسا کریگا تو لحظہ بھر مین تجہے مکت یا آزادی نصیب ہو جایگی۔

سدا انکٹ تسکو جان :۔ العزیز تو ہمیشہ ہی پرم آتما کو اپنے نزدیک جان وہ تجہہ سے دور نہین ہے من تراا زرگ جانت بہ تو نزدیک ترم: تو مرا دور جہ در خلق چرا میطلبی۔

پربہہ کی آگیا ست کرمان :۔ العزیز تو آتما کے حکم کو سچا جان کر مان لے

گور کے بچن مٹاو آپ :+ العزیز اپنے ہادی یا گورو کی ہدایتون پر عمل کرکے خودی کو دور کرو۔

ہر ہر نام نانک جپ جاپ + العزیز تو پرم آتما کے پاک نام کا ذکر کر تو اپنا دستور العمل بنا۔

گوری گوارڑی محلہ پنج

گور کا بچن سدا ابناشی :+ جسکو ناش نہین ہوتا وہ گورو کا بچن ہے مراد یہہ کہ جس کلام کو منطقی دلایل پر کوئی رد نہین کر سکتا۔ وہ پاک کلام وید مقدس کی شرتیون سے ہی مراد ہے یا ان بچنون اور شبدون سے جو سری گرنتہہ صاحب

مین مذکور ہین۔

گور کے بچن کٹے جم کی پہانسی۔ جس بچن یا کلام سے دیوان حشر کے دن پہانسی کٹے گی وہ گورو جی کا ہی بچن ہے

گور کا بچن جیو کے سنگ + جس کلام سے روح پر تاثیر ہوتی ہے وہ گورو جی ہی کی مقدس بانی ہے۔

گور کے بچن رچے رام کے رنگ :۔ جس کلام کے سننے سے معرفت کا رنگ نصیب ہو جاوے وہ گورو جی ہی کا کلام ہے۔

جو گور دیا سو من کے کام + اے عزیز جو کچہہ گورو جی نے بخشا ہے وہ دل کی صفائی کے لئے کافی ہے۔

سنت کا کیا ست کر مان۔ العزیز عارف اور مہاتما کے ہی سچ کام ہوا کرتے ہین

اک رہاؤ

گور کا بچن اٹل اچہید + العزیز گورو جی کی کلام ہی وہ کلام ہے جو کبھی ٹل نہین سکتی۔ اور نہ اوسمین کسی قسم کا رخنہ ہی پڑ سکتا ہے۔

گور کے بچن کٹے بہرم بہید + العزیز گورو جی کی ہدایتون سے ہی تمام اوہام بالکل دور ہو جاتے ہین۔ اور تمام شک و شبہ مٹ جاتا ہے۔

گور کا بچن کبہی نہ جاے + العزیز گورو کا بچن کبھی خالی نہین جا سکتا یعنی اوسکی بچن مین ہمیشہ ہی تاثیر ہوتی ہے اور وہی بچن دل کو مرغوب ہوتا ہے

گور کا بچن ہر ہر گن گاے + العزیز جو گورو جی نے احکام پر عمل کرتے ہین وہی پرم آتما کے گن گاتے ہین۔

گور کا بچن جیو کے سنگ :۔ العزیز جس بچن کی تاثیر روح پر ہوتی ہے اور جو بچن روح کی رفاقت کرتا ہے اوسکو گورو جی کا ہی بچن کہتے ہین۔

گور کا بچن اناتہہ کو ناتہہ :۔ العزیز جو گورو جی کی ہدایتون پر کاربند ہوتے ہین اگر وہ اناتہہ ہوتے ہین تو ناتہہ بن جاتے ہین یعنی اگر وہ بیکس ہوتے ہین تو قابل ایک ہو جاتے ہین اور ہر ایک مقام پر اون کی عزت ہو یا سب کی نظرون مین وہ باوقعت دکہائی دین۔

گور کے بچن نرک نا پوے + العزیز جو گورو جی کے بچن کی تعمیل کرتے ہین مراد یہہ کہ جو منہیات اور ممنوعات سے محترز رہتے ہین اونہین دوزخ سے سابقہ نہین پڑتا۔

گور کے بچن رسنا امرت رچے + العزیز جو گورو کے بچن کا ورد کرتے ہین یقین کرو کہ اون کی زبان سے امرت یا آب حیات کی بارش ہوتی ہے۔

گور کا بچن پرگہٹ سنسار + العزیز گورو یعنی پرم آتما کے حکم سے ہی یہہ عالم پیدا ہوا۔

گور کے بچن نہ آوے ہار + العزیز جو گورو جی کے اوامر کی تعمیل کرتے ہین اونہین کبھی شکست نصیب نہین ہوتی۔ یا کبھی وہ بازی کو نہین ہارتے۔

جس جن ہووے آپ کرپال + العزیز جس پر پرم آتما کی مہربانی ہوتی ہے وہ ہمیشہ ہی آنند مین رہتا اور اون کے بچنون پر غور کرتا رہتا ہے۔

نانک ست گور سدا دیال + سری نانک جی مہاراج فرماتے ہین کہ وہ سب پر ہمیشہ ہی مہربان رہتا ہے۔

گوری گوارڑی محلہ پنج

جن کینا ماٹی تے رتن + العزیز جسنے مٹی کو جوہر بنا دیا۔

گربہہ مین راکہیا جن کر جتن + العزیز جسنے رحم مادر مین مدت معہود تک اپنے ہی فضل و کرم سے رکہا۔

جن دینی سوبہا وڈیائی + العزیز جسنے عظمت اور بڑائی اور جو بیان

[illegible] آ [illegible] میا ہے ۔ العزیز اوسی کے پاک نام کا آشنون [illegible]

[illegible] العزیز جسنے سیر اور سفر کرکے خاک پاعزہ حاصل [illegible] کی خدمت نیت شرف نیاز حاصل کیا۔

[illegible] سب ہو کر وہ اسیے ہی مالک پرم آتما کے پاک [illegible] ہے۔

اک رہاؤ

جن [illegible] العزیز جسنے بیوقوف سے باوقوف بنایا اور نادان سے [illegible]

جن [illegible] العزیز جسنے بیہوش سے باہوش بنایا۔

جس [illegible] العزیز جسکی مہربانی سے نو قسم کی نعمتین حاصل [illegible]

[illegible] العزیز مناسب نہین ہے کہ ہم اوس [illegible] کرین بلکہ واجب یہہ ہے کہ ہر وقت اسکو یاد رکھین [illegible] دوسرے افرادسی سے کام ہے ورنہ پاونگا [illegible]

جن دیا [illegible] کو تھان :۔ العزیز جسنے مجھ ایسے لامکان کو مکان [illegible]

جن دیا نامے کو مان ۔ عزیز جسنے مجھ جیسے بے وقعت کو وقعت بخشی

جن کنتی سب پورن آس ۔ العزیز جسنے میری تمام آرزون کو پورا کردیا

سمرو دن رین سانس گراس ۔ العزیز دن رات کھاتے پیتے دم لیتے اوسکا بھجن کرو۔

جس پرساد مایا موہ کٹی ۔ العزیز جسکی مہربانی سے دنیا کی محبت سے بیراگ ہوا

گور پرشاد دکھہ امرت ہوتی ۔ جسکی مہربانی سے زہر امرت بن گیا۔

کہہ نانک وہی سب کا سائین ۔ سری نانک جی مہاراج فرماتے ہین کہ وہی سب کا سائین اور سب مالک اور سب کا خاوند ہے۔

راکہن ہارے کو صدا الاحیین ۔ العزیز ہم پر یہی فرض ہے کہ اپنے حافظ اپنے رچھپال اپنے [illegible] اپنے سوامی اپنے مالک اپنے مددگار کی خدمت مین ہر وقت مصروف رہین۔

گوڑی گوارڑی محلہ پنج

تسکی شرن نامین بہو سوگ ۔ العزیز جو پرم آتما کی شرن مین آتے ہین اونہین کسی قسم کا غم یا خوف نہین ہوتا۔

اس سے باہر کچھو نہ ہوگ :۔ العزیز وہ یقین کرتے ہین کہ پرم آتما کی مرضی کے سوا کچھہ بھی نہین ہو سکتا۔

تجو سیانپ بل بدھ وکار ۔ العزیز تم اپنی دانائی یا طاقت یا عقل پر ناز نہ کرو بلکہ یہہ یقین کرو کہ یہہ سارے ہی تجھہ کو خودی مین مبتلا کرنیوالے ہین

داس اپنے کی راکہن ہار :۔ اے پرم آتما تو ہی اپنے خادم کی عزت کو محفوظ رکھنے والا یا اوسکی نیت کو درست رکھنے والا ہے۔

جپ من میرے رام رام رنگ :۔ اے میرے عزیز تو ورد نام حق مین مصروف رہ

گھر باہر تیرے سدا سنگ :۔ اے عزیز پرم آتما ہی ہر وقت تیرے ساتھہ ہے اور تیرے ساتھہ رہیگا۔

اک رہاؤ

اتسکی ٹیک من مین رکھہ :۔ اے عزیز تو پرم آتما ہی کی حفاظت کا بھروسا رکھہ اور اوسی کو پشت پناہ جان ؎ چہ غم دیوار عاجز را کہ باشد چو نوح پشتیبان ۔ چہ باک از موج بحر آن را کہ باشد چو نوح کشتیبان ۔

گور کا شبد امرت رس چکھہ :۔ اے عزیز تو گورو جی کے شبد کو آب حیات سمجھہ کر استعمال مین لاتا رہ ۔

اور جتن کیا اور کیا کاج ۔ العزیز اور تدبیرین کیا اور دیگر عقلمند آرفعال کیا ؎ پائے استدلالیان چوبین بود ۔ پاے چوبین سخت بے تمکین بود

کر کر راکھے اپنی لاج ۔ اے پرم آتما تو ہی مہربانی سے میری عزت میری لاج کو محفوظ رکھنے والا ہے

کیا مانکھہ اور کیا اوسکا زور ۔ العزیز انسان کیا اور اوسکی ہستی کیا اور اوسکا زور اور طاقت کیا۔

جھوٹا مایا کا سب شور ۔ العزیز یہہ سارے ہی جھوٹے شور ہین ؎ دنیا ہیچ است و کار دنیا ہمہ ہیچ ؛ اے ہیچ ز بہر ہیچ بر ہیچ مپیچ ۔

کرن کراون ہار سوامی :۔ اے پرم آتما تو ہی فاعل مطلق ہے اور تو ہی مالک اور تو ہی خداوند۔

سگل گھٹان کے انترجامی :۔ اے پرم آتما تو ہی ہر ایک کے دل کی حالت کو جاننے والا ہے ؎ بر او علم یک ذرہ پوشیدہ نیست ؛ کہ پیدا و پنہان بنزدش یکیست ۔

سرب سکہان مین سکھہ ساچا ایک :۔ العزیز دنیا بھر جتنے سکھہ یا سرور ہین اون سب مین ایک ہی سرور سچا ہے جسے برہم آنند کہتے ہین وید مقدس کی شرتی مین لکھا ہے کہ برہم آنند کے تل اور کوئی بھی آنند نہین۔

گور اپدیس من ہی مین لے ۔ اے پرم آتما تو گورو جی کی ہدایت کے موافق دل ہی دل مین پرم آتما کے نام کا سمرن کر تجھے یہہ سکھہ نصیب ہوجاونگا۔

جسکو رام نام لولاگی :۔ اے عزیز جسنے نام حق سے محبت پیدا کی ۔

کہو نانک سو پرش وڈ بہاگی :۔ سری نانک جی مہاراج فرماتے ہین کہ وہی پرش خوش نصیب ہین اور وہی تعریف کے قابل۔

سن ہر کیرتا اوتارے میل ۔ العزیز تو روحانی کلام کو سن یہی تیرے دل سے کثافت کو دور کریگی۔

مہان پونیت بھئے سکھہ میل :۔ العزیز اونہین کے پُن یا صواب کا پلہ بھاری سمجھا جاتا ہے وہی سرور یا سکھی ہوتے ہین جو پرم آتما کی محبت مین مصروف رہتے ہین۔

بڑے بھاگ پایا ست سنگ :۔ العزیز بڑی ہی خوش نصیبی سے عرفا کی صحبت نصیب ہوتی ہے۔

پار برہم سے لاگا رنگ :۔ بڑی ہی خوش نصیبی سے معرفت کے رنگ سے رنگین ہوتے ہین

ہر نام جپت جن تاریبے ۔ العزیز پرم آتما کے نام کو ورد کرو جو اس بھو ساگر سے تم کو تار دیگا۔

اگن ساگر گور پار اوتارے :۔ العزیز اس اگن ساگر یعنی آگ کے سمندر سے پرم آتما ہی پار اوتار سکتی ہین اور کوئی بھی نہین ؎ کشتی شستگانیم اے باد شرطہ برخیز ۔ باشد کہ باز بینیم آن یار آشنا را ؛ شب تاریک و بیم موج و گردابے چنین حایل ؛ کجا دانند حال ما سبکساران ساحل ہا۔

اک رہاؤ

کر کیرتن من سیتل بھئے :۔ اے عزیز پرم آتما کے بھجن اور کیرتن کے طفیل ہی دل کو اطمینان اور تسلی نصیب ہوتی ہے۔

جنم جنم کے کل دکھہ گئے :- ایعزیز اونہین کی مہربانی سے جنم جنم کے دُکھہ دور ہوجاتے ہین -

سرب ندہان بکھے من مانہہ - العزیز پرم آتما کو اپنے ہی دل مین دیکھو

اب ڈہونڈن کتاہی کو جاہین - العزیز جب وہ اپنے ہی گہٹ یا دل مین ہے تو اوسکی تلاش کے لئے کیون دردبدر ٹکرین مارتے ہین ؎ من ترا از زرک جانت بہ تو نزدیک ترم * تو مرا در بہ در خلق چرا مے طلبی -

پربہہ اپنے جب بھے دیال - اے عزیز پرم آتما جب مہربان اور دیال ہوتا ہے

پورن ہوئی سیوک گہال - تب سمجھہ لو کہ سیوک یا خادم کی خدمت پوری ہوئی یا بار آور ہوئی -

بندہن کاٹ کئے لینے داس - العزیز جب ایسا ہوا تب یہہ نتیجہ برآمد ہوا کہ تمام تعلقات کو ترک کرکے اوسی کے خادم بن گئے -

سمر سمر سمر گن تاس - العزیز بہتر یہی ہے کہ ہر وقت پرم آتما ہی کے گنون کو سمرن کرتے رہین -

ایکو من - ایکو تہا نہی - العزیز پرم آتما ہی بصورت وحدہ لاشریک ہر ایک دل اور ہر ایک مقام مین بیاپک ہے -

پورن پور رہو سب جائے - العزیز پرم آتما ہی سب مین بیاپک ہے

گور پورے سب بہرم چکایا - العزیز ہادی کامل نے ہی تمام شکوک اور اوہام فاسدہ کو دور کر دیا ہے اور تمام بہرم زایل کر دیے -

سمرت نانک سکہہ پایا - سری نانک جی مہاراج فرماتے ہین کہ پرم آتما کے نام پاک کے ورد سے ہی تمام سرور حاصل کرتے ہین -

گوری گوارڑی محلہ ۵

اگلے موئے سو پاچھے پرے - العزیز کیسے تعجب کی بات ہے کہ جو مرگئے اونہین اسوقت ہم گذشتگان کے نام سے پکارتے ہین ؎ بس نامور بزیر زمین دفن کردہ اند * کز ہستیش بروے زمین یک نشان نہ ماند -

جو اوبرے سے لک بندھ کہرے - العزیز جو اسوقت زندہ ہین وہ گذشتون کی حالت سے عبرت نہ پکڑ کر بسبب لذات محسوسات کے حصول کے لئے تگ و دو کر رہے ہین اور یہہ نہین جانتے کہ ہمارا انجام بھی ایک نہ ایک دن وہی ہوگا جو گذشتون کا ہوا -

جس دہندے مین اوہ لپٹائے - اے عزیز جسکام مین وہ مصروف ہوتے ہین

اون مین دوگنی ورڑے مائے - اون مین دوچند اون کا توجہ بڑہتا ہے مراد یہہ کہ وہ زیادہ تر ہوس اور حرص کے پنجہ مین مبتلا ہوتے ہین -

وہ ویلا کچھہ چیت نہ آئے - اونہین وہ وقت یا دنہین آتا کہ ہماری عدم سے پہلے کیا حالت تہی یا جب ہم نے گذشتون کی حالت پر غور کیا تہا تب ہم کو کیا قلق پیدا ہوا تہا -

بنس ناجائے تاہو نے لپٹائے - العزیز انسان جب تک معدوم نہین ہوتا - تب تک غرور اور خودی مین مبتلا رہتا ہے -

اک رہاؤ

آسا بندہی مورکہہ دیہہ - العزیز نادان انسان فضول آرزوؤن مین مبتلا ہوتے ہین -

کام کرودہ لپٹیو اسنیہہ - العزیز انسان شہوت اور غضب کے پنجہ مین پہنسا رہتا ہے -

سراو پر ٹہاڈہ ہرم رائے - العزیز انسان یہہ نہین جانتا کہ دہرم راج سر پر ٹہاڑہ ہوا ہے - یعنے ہر وقت حاضر اور ناظر ہے -

مٹہی کر کر بکہیا کہائے - العزیز جیسے یہہ نادان مٹہا سمجہہ کر استعمال کر رہا ہے وہ درحقیقت زہر قاتل ہے یعنی جن لذات محسوسات کو بڑی ہی رغبت سے حاصل کر رہا ہے وہ اسکے لئے زہر ہلاہل سے کم نہین -

ہون بند ہون ہون باند ہون سہر - العزیز نادان انسان ہر وقت اسی کوشش مین رہتے ہین کہ اُس مال کی گٹہری کو بہی باندہون اور اوس دولت کی تہیلی کو بہی غرض یہہ ہر وقت اجتماع مال و زر کی ہوس مین مستغرق ہین اور اونہین کوئی بہی کام دہن یا دولت کے جمع کرنے کے سوا نہین ہوتا -

ہمری ہوس ماکون گہٹا سے بہیر - اے عزیز ہماری ہوس کو دور کرنے والا شاید ہی کوئی پیر یا مرشد نکلے تو نکلے -

ہون پنڈت چتر سیانا - اے عزیز اگر مین پنڈت ہون یا عالم وفاضل کرنی ہار نہ بوجہے بیگانا - تو بہی مین دریافت نہین کر سکتا کہ اوسکو کیا پیش آنے والا ہے ؎ تو بروج فلک چہ دانی چیست * چون نہ دانی کہ در سرائے تو کیست -

اپنی گت مت آپے جانے - اے عزیز پرم آتما ہی اپنے قدرتی اسرار کو جانتا ہے -

کیا - کوکرے کیا آکہہ وکہانے - اوسکے سوا کوئی بہی نہین جانتا اوسکے قدرتی اسرار کو ؎ نتوان در بلاغت بسحبان رسید * نہ در کنہہ بیچون سبحان رسید -

جت جت لاوین تت تت لگنا - العزیز جسکام پر پرم آتما لگائے اوسی کام پر لگنا چاہئیے - آنچہ رضائے مولے از ہمہ اولے -

اپنا بہلا سب کا بہلا منگنا - اے عزیز پرم آتما سے کیا منگنا چاہیئے خیر و عافیت دارین - یا سب کا بہلا اور اوسی کے ساتہہ اپنا بہی بہلا - جو اوروں کی برائی چاہتے ہین مترجم ضعیف کہتا ہے کہ معلوم نہین کہ اونکی پیدایش کس مادہ سے ہوئی تہے میرے نزدیک اُس مادہ سے ہوئی ہوگی کہ جس مادہ سے عقرب اور بہڑ کی ہوتی ہے -

سب کچہہ تیرے تو کرنے ہار - اے پرم آتما سب کچہہ تیرے ہی بس مین ہے اور تو ہی کرن کارن -

انت نہین کچہہ پار اوار - اے پرم آتما کوئی بہی تیری قدرت کا وار پار نہین پاسکتا -

داس اپنے کو دیجو دان - اے پرم آتما اپنے خادم کو آپ کیا دان دین

کبہونہ وسرے نانک نام - سری نانک جی مہاراج فرماتے ہین کہ میری یہی پرارتہنا اور تمنا ہے - کہ آپ کا پاک نام کبہی فراموش نہ ہو دیے -

• گوری گوارڑی محلہ پنج

اکہ جتن نہین ہوت چہوٹارا - العزیز کسی حکمتی تدبیر سے مکت حاصل نہین ہوسکتی اور نہ آزادگی ہی نصیب ہوسکتی ہے -

بہت سیانپ آگل بہارا - یہان زیادہ دانائی سے کچہہ بہی حاصل نہین ہوتا بجز گلا بہار پہار کر بکنے کے ؎ پائے استدلالیان چوبین بود * پائے چوبین سخت بے تمکین بود -

ہر کی سیوا نرمل ہیت - العزیز مکت یا آزادی نصیب ہوسکتی ہے مگر پرم آتما کی عبادت سے بشرطیکہ وہ بے لوث محبت سے ہو -

پربہہ کی درگاہ سوبہا سیت - العزیز ہم کو چاہئیے کہ پرم آتما کی درگاہ مین عزت اور نیکنامی سے رجوع لادین -

من میرے لے ہر نام کا اولہا - اے میرے دل ورد نام حق کو اختیار

اور حق کی پناہ مین آجا۔

تجھے نہ لاگے تاتا جھولا ۔ اے عزیز اگر تو ایسا کرے گا تو گرم ہوا کی زد سے محفوظ رہیگا۔

اک رہاؤ

جیون بوہت بے ساگر ما نہہ ۔ ایعزیز جسطرح کشتی وغیرہ کے ذریعہ دریا مواج سے پار ہوجاتے ہین اوسی طرح وردِ نام حق کے طفیل اس بحر ساگر سنسار سے عبور کرجاتے ہین۔

اندہکار دیپک دیپائین ۔ جس طرح اندہیرے مین چراغ کو روشن کرین تو اندہیرا دور ہوجاتا ہے اسی طرح پرم آتما کے نام پاک کے ورد کے طفیل اس دُنیا دنی سے نجات حاصل ہوجاتی ہے۔

اگن سیت کا لاس دکھ ۔ جسطرح سرما زدہ آگ کو تاپ کر سردی کی تکلیف سے نجات پاجاتے ہین

نام جپت من ہووت سکھ ۔ جسطرح جو وردِ نام مین مصروف ہوتے ہین اونہین روحانی سرور حاصل ہوجاتا ہے۔

اوتر جاسے تیرے من کی پیاس ۔ ایعزیز تیرے من کی پیاس آب حیات کے استعمال سے رفع ہوجاے گی۔ جس سے ہماری مراد وردِ نام حق کی ہے۔

پورن ہووے سگلی آس ۔ ایعزیز تیری تمام آرزوئین وردِ نام حق کے طفیل ہی پوری ہوجائین گی۔

ڈولے ناہین تیرا چیت ۔ ایعزیز تیرا دل کبھی مضطرب نہ ہوگا۔

امرت نام جپ گور رکہہ میت ۔ تو نام حق کا ورد کر اور اس آب حیات کو نوش جان فرما۔

نام اوکہد سو ہی جن پاوے ۔ ایعزیز اس دوا کو جو تمام روگون کو دور کرنے والی ہے اور جس سے مراد وردِ نام حق کی ہے وہی لوگ حاصل کرتے ہین۔

کر کرپا جس آپ دوائے ۔ جس پر پرم آتما مہر کرتے یا یہہ نعمت لازوال عطا کرتے ہین ؎ این سعادت بزور بازو نیست ؛ تا نہ بخشد خداے بخشندہ

جس جن نام جان کے ہردے وسے ۔ ایعزیز نام حق کا ورد جو دل سے کرتے ہین۔

دکھ درد تے نانک لتھے ۔ سری نانک جی مہاراج فرماتے ہین کہ اونہین کا دکھ اونہین کا درد دور ہوجاتا ہے۔

گوری گوارڑی محلہ پنج

بہت درب کر من نہ آگھانا ۔ ایعزیز اگر بہت ہی بڑی دولت کو حاصل کرین تو بھی دل کو شانتی نصیب نہین ہوتی۔

انک روپ دیکھ نہ پتیانا ۔ ایعزیز عارف بیشمار اشکال کو دیکھ کر بھی شانتی حاصل نہین کرتے۔

پتر کلتر ارجہو جہان میری ۔ ایعزیز جو اولاد کی محبت مین محو ہوجاتے ہین۔

اوہ بنسے اوہ بہسے ڈھیری ۔ ایعزیز اونہین جاننا چاہیے کہ یہہ سب ہی زوال پذیر ہین اور انجام کار تودہ خاکستر ؎ جہان اے برادر نماند بکس ؛ دل اندر جہان آفرین بند و بس۔

بن ہر بھجن دیکھہ برلاتے ۔ اے عزیز جو پرم آتما کا بھجن نہین کرتے وہ سراسیمہ و مضطرب رہتے ہین۔

دہرگہہ تن دہرگہہ دہن مایا سنگ راتے ۔ ایعزیز اون کا جب ہی نفرین کے قابل ہے اوسا اون کا دہن بھی جو دنیا اور مافیہا کی لذات مین مستغرق رہتے ہین۔

اک رہاؤ

جیون بیگاری کے سر داما ۔ ایعزیز جسطرح بیگاری کے سر پر دوسرون کا بوجھہ رکھوا دیتے ہین

اوہ خصمے کے گرہ اون دوکہہ سماما ۔ وہ روپئے تو مالک کے گہر مین پہونچاتے ہین اور اوسے صرف بوجھہ کی تکلیف برداشت کرنی پڑتی ہے

جیون سپنے ہوے بیٹھت راجا ۔ جسطرح عالم خواب مین کوئی دیکھتا ہے کہ مین راجہ ہون۔

نیتر پسارے تا نرارتھہ کاجا ۔ لیکن جب آنکہین کہولتا ہے تو سمجھتا ہے کہ جو کچھہ دیکھا گیا تہا وہ خواب و خیال سے بڑہ کر رتبہ نہین رکہتا تہا۔

جیون راکھا کھیت اوپر پراے ۔ جسطرح محافظ کھیت پرندون اور چرندون اور حیوانات اور آفتون سے کھیت کے محفوظ رکہنے کے لئے مشغول کرتا ہے۔

کھیت خصم کا راکھا اوٹھ جاے ۔ جب کھیت بارآور ہوجاتا ہے اوسکی پیداوار مالک لے لیتا ہے اور محافظ برخاست ہوجاتا ہے۔

اوس کھیت کارن راکھا کڑے ۔ دیکھو کھیت کے بچاؤ کے لئے محافظ کس کس سے نہین لڑتا جو کھیت کو نقصان پہونچانا چاہتے ہین اون سب سے لڑتا اور اون سب کو روکتا ہے کہ وہ نقصان نہ پہونچانے سکین۔

تس کے پلے کچھ نہ پڑے ۔ مگر باوجود اس کوشش اور جانفشانی کے معمولی مزدوری کے سوا کھیت کے حاصلات اوس کے پلے نہین پڑتے اور وہ مالک کھیت ہی کے حصہ مین آتے ہین۔

جس کا راج تس کا سپنا ۔ ایعزیز راج بھی پرم آتما کا ہے اور سپنا یعنے خواب بھی اوسی کی پیدا کی ہوئی ہے۔

جن مایا دینی تن لاگی ترسنا ۔ ایعزیز جسنے دنیا اور اوسکی نعمتون کو پیدا کیا ہے اوسی نے سب کے دلون مین لالچ اور حرص اور ہوس کو پیدا کیا ہے۔

آپ بنائے آپ کرے راس ۔ ایعزیز سب کو پرم آتما ہی بناتا ہے اور سب کے لئے وہی سرمایہ جمع کرتا ہے۔

نانک پربہہ آگے ارداس ۔ سری نانک جی مہاراج فرماتے ہین کہ پرم آتما کے حضور ہی جو کچھہ عرض کرنا ہو سو عرض کرو وہ سب لوگون کے سب کی ضروریات کو سنتا ہے سب کو داد دیتا ہے سب کی فریاد سنتا ہے سب کے کام درست کرتا ہے سب کی تمناؤن کو برلاتا ہے ؎ کار خویش را بہ خداوند کارساز ؛ بسپردہ ایم تا کرم او چہا کند۔

گوری گوارڑی محلہ ۵

بہو رنگ مایا بہو بدھ پیکھی ۔ اے عزیز پرم آتما کی قدرت بوقلمون ہے اور بہت ہی مختلف پیرایون مین وہ نظر آتی ہے۔

قلم کاغذ سیانپ لیکھی ۔ قلم اور کاغذ صرف اسی لئے بنائے گئے ہین کہ اون کے ذریعہ سے پرم آتما کے نام ظاہر کئے جاوین تمام حکمتین اسی لئے موضوع ہوئی ہین کہ اُن کے وسیلے سے پرم آتما کے گن ظاہر کئے جاوین

مہر ملوک ہوے دیکھہ آہانا ۔ ایعزیز مقدم سرگروہ اوسی کی گوناگون حکمتون اور صنعتون کو دیکھہ دیکھہ کر حیران اور ششدر ہورہے ہین

تاسے ناہین من ترپتانا ۔ مگر اون حکمتون اور صنعتون کو دیکھہ دیکھہ کر بھی سیر نہین ہوتے۔

سو سکھہ مو کو سنت بتاؤ - اے عارف مجھے اُس سرور سے باخبر کر جسکے برابر کوئی بھی سرور روئے زمین پر نہین وہ سرور کیا ہے برہم آنند -

ترشنا بجھے من ترپتاؤ - اے پرم آتما تو مجھے آنند بخش جس سے شانتی حاصل ہو وے -

اک رہاؤ

گھوڑا - رتھہ - ہست اسواری - ایعزیز گھوڑے یا رتھہ یا ہاتھی کی سواری نصیب ہو وے -

چوبا چندن سیج - سُندر ناری - صندل وغیرہ معطر اشیا کا استعمال نصیب ہو وے اور خوشنما پلنگ - علی ہذالقیاس خوبصورت اور نیک سیرت عورت سے بیاہ ہو وے -

نٹ ناٹک اکہاڑے گایا - بڑے بڑے عجیب وغریب گانے والے اور ناٹک اور تماشا دکھلانے والے نٹ گھر کے صحن مین گا وین -

تا - مین من سنتو کھہ نہ پایا - تو بھی ہمارے دل کو سنتوکھہ یا قناعت یا شانتی نصیب نہین ہو سکتی -

تخت - سبھا - منڈل - قالیچے - نشست کے لئے خوشنما تخت اور زیبا قالین نصیب ہو وین -

عمدہ میوے سُندر باغیچے - عمدہ میوے کہانے کو ملین اور زیبا باغیچے سیر یا رہائش کے لئے نصیب ہو وین -

آکھیٹ بِرت راجن کی لیلا - اے عزیز راجاؤن کی لیلا عجیب اور غریب نظر آوے -

من نہ سہیلا پرپنچ ہیلا - ...

من خوش کارج سب کینا - دل ہی خوش ہو کر سب کام کرے -

کر کرپا سنتن سچ کہیا - ایعزیز مہربانی کرکے عارفون نے سچ فرمایا ہے -

سرب سکھہ پرم آنند لہیا - کہ یہہ سارے ہی سرور حقیقی سرور کے مقابل ہیچ نظر آتے ہین مبارک ہین وہ جنہین پرم آنند یا حقیقی سرور نصیب ہوتا ہے -

سادہ سنگ ہر کیرتن گائیے - ایعزیز عرفا کی صحبت نصیب ہو وے اور پرم آتما کے گُنون کو گاتا رہے -

کہہ نانک وڈ بھاگین پائیے - سری نانک جی مہاراج فرماتے ہین کہ یہہ نعمتین بڑی ہی خوش نصیبی سے حاصل ہوتی ہین -

جاکے ہر دھن سو ہی سوہیلا - ایعزیز جسکے دل کے خزانہ مین ہرنام کی نعمت ہو وے وہی خوش نصیب ہے -

پربہہ کرپا سے سادہ سنگ میلا - ایعزیز پرم آتما کی مہربانی سے ہی عرفا کی صحبت نصیب ہوتی ہے -

رہاؤ دوجا - گوری گوارڑی محلہ پنج

پرانی جانے ایہہ تن میرا - ایعزیز انسان جانتے ہین کہ یہہ جسم میرا ہے -

بہُر بہُر اوہان ہے لپٹیرا - ایعزیز یہہ انسان بار بار اسی جسم کو لپٹتا ہے -

پتر - کلتر - گرہست کا پھانسا - ایعزیز بیٹے اور عورت ہی گرہست کی پھانسی ہین -

ہون تا پائے رام کے داسا - اے پرم آتما ہم تیرے ہی غلام ہین تو ہمکو اس پھانسی مین مبتلا نہ کر -

کون سو ودھ جس رام گُن گائے - اے عزیز وہ کون سا طریقہ ہے کہ جس پر عمل کرکے پرم آتما کے گُنون کو گا سکتے ہین -

کون بسو مت جس تر ہے ایہہ مائے - ایعزیز وہ کون رویہ ہے کہ جسکے ذریعہ اس بھے ساگر سے پار اُوتر سکتے ہین -

اک رہاؤ

جو بھلا کرے سو بُرا جانے - ایعزیز ایسے ہی ہین کہ اگر اون سے بھلائی کی جاوے تو وہ بُرا ہی جانتے ہین -

سانچ کہے جو بکھ سمانے - ایعزیز ایسے ہی ہین جو سچی بات کو زہر کے برابر سمجھین -

جا نہین نا ہین جیت اور ہار - ایعزیز ایسے ہی ہین جو نہین جانتے - کہ ہمکو جیت نصیب ہوی یا ہار -

ایہہ ولیوا سب سنسار - اے عزیز ایسے ہی اولجھاؤن مین تمام عالم اولجھہ رہا ہے -

جو ہالاہل سو پیوے بورا - ایے عزیز نادان زہر کو پی رہے ہین یعنی لذات محسوسات کے حصول مین مستغرق ہین -

امرت نام جانے کر کوڑا - ایعزیز پرم آتما کے پاک نام کا وہ امرت یا آب حیات کا حکم رکھتا ہے نادان اوسکی قدر نہین جانتے - بلکہ او جانتے ہین کہ جو کچھہ لکہا گیا ہے وہ بیفروغ دروغ ہے -

سادہ سنگ کے نا ہین نیڑ - اے عزیز نادان ست سنگ یا صحبت عرفا کے نزدیک بھی نہین جاتا -

لکھہ چوراسی بھرمتا پھیر - چوراسی لاکہہ جونون یا قالبون مین بھٹکتے پھرتے ہین -

ایکے جال پھاسے پنکھی - ایعزیز جسطرح پرند دام مین پھنستے ہین اوسی طرح سب ہی آدمی لذات محسوسات کے دام مین مبتلا ہوتے ہین -

اس اس بھوگ کرین لوہ رنگی - اے عزیز یہہ لذات محسوسات کو مختلف طریقون سے حاصل کر رہے ہین -

کہہ نانک جس بھئے کرپال - سری نانک جی مہاراج فرماتے ہین کہ جس پر پرم آتما کی مہربانی ہوتی ہے - وہ اس دام سے آزاد ہو جاتا ہے -

گوری گوارڑی محلہ پنج

تو کرپا سے مارگ پائے - ایعزیز تو پرم آتما کی مہربانی سے ہی برہم گیان کا راستہ پاتا ہے -

پربھہ کرپا سے نام دھیائے - ایعزیز تو پرم آتما کی مہربانی سے ہی اوسکے پاک نام کا ورد شروع کرتا ہے -

پربھہ کرپا سے بندھن چھوٹے - ایعزیز پرم آتما کی مہربانی سے ہی تمام بندھن یا تعلق چھوٹتے ہین -

تو کرپا سے ہومے ٹوٹے - ایعزیز پرم آتما کی مہربانی سے ہی تیرا غرور دور ہوتا ہے -

تم لاؤ تو لگان سیوا - اے پرم آتما اگر تو مجھے مصروف کرے اپنی عبادت مین تو مین تیری عبادت کرون -

ہم سے کچھہ نہ ہووے دیوا - ایے پرم آتما تیری مہربانی کے سوا ہم کچھہ بھی نہین کر سکتے -

اک رہاؤ

تدھ بھاوین تا گاوان بانی - ایے پرم آتما اگر تو چاہے تو تیری بانی یا تیری پاک کلام کو گاؤن -

تدھ بھاوین تا سچ وکھانی - ایعزیز اگر تیری مرضی ہو - تو سچائی سے رغبت ہو وے -

تدھ بھاوین تان ست گور میا - اے پرم آتما اگر تو چاہے تو ست گورو جی بھی مہر کرین -

سرب سکھان پرہھ تیری دیا - اے پرم آتما تیرے طالبوں یا مریدوں پر یہی تیری مہربانی ہے کہ اونہیں راہ نما کامل کی حضوری نصیب ہو رہے۔

جو تدہ بہاوے سو نرل کرما - العزیز بے لوث یا نرل کام وہی ہے جسے تو پسند کرے۔

جو تدہ بہاوے سو سچ دہرما - العزیز سچا دہرم وہی ہے جسے تو پسند کرے۔

سرب ندہان گن تم ہی پاس - اے پرم آتما سارے ہی گن تیرے پاس ہیں۔

تو صاحب سیوک ارداس - اے پرم آتما خادم کی یہی ارداس یا یہی درخواست ہے کہ تو ہی صاحب ہے تو ہی خداوند اور ہم سب ہی تیرے بندے ہیں۔ تو صاحب میرا میں بندہ تیرا۔

من تن نرل ہوے ہر رنگ - اے پرم آتما تیری ہی معرفت کے رنگ سے ہمارا دل اور جسم رنگین ہو رہا ہے۔

سرب سکھان پاوست سنگ - اے پرم آتما ہم کو تمام سرور نصیب ہو سکتے ہیں اگر ست سنگ یا صحبت عرفا حاصل ہو وے۔

نام تیرے رہے من راتا - اے پرم آتما تیرے ہی پاک نام کے ورد میں معروف رہیں۔

ایہہ کلیان نانک کر جاتا - سری نانک جی مہاراج فرماتے ہیں کہ ورد نام حق سے ہی کلیان نصیب ہوتی ہے۔

گوری گوارڑی محلہ پنج

اور رس جتنے تو چاکہے - العزیز جس قدر لذات محسوسات تونے حاصل کیں۔

نکہہ نہ ترشنا تیری لاہتی - افسوس کہ ذرا بھی تیری خواہش دور نہ ہوئی۔

ہر رس کا تو چاکہین سواد - العزیز آب حیات معرفت کا تو ذائقہ حاصل کر۔

چاکہت ہوے رہین لسماد - العزیز اس ذائقہ کو تو حاصل کر کے حیران ہو جائیگا۔

امرت رسنا پیو پیارے - العزیز آب حیات معرفت کا استعمال کر اور ورد نام حق میں مصروف ہو جا۔

ایہہ رس راتے ہوے ترپتا رہے - العزیز اس آب حیات کو پی کر سیر ہو جاؤ۔

اے جہبا تو رام گن گا وہے - اے زبان تو پرم آتما کے گنوں کو گایا کر۔

نمکہہ نمکہہ ہر ہر ہر دہیا وہے - اے عزیز تو لحظہ لحظہ پرم آتما کے نام کا ورد کر۔

اور نہ سنئے کد ہوں نہ جا وہے - العزیز نہ تو پرم آتما کے گن یا پرم آتما کے نام کے سوا کسی اور کا نام یا اور کا ذکر سنو اور نہ پرم آتما کے در کے سوا کسی اور کے در پر جاؤ۔ کرتا ہوں التماس میں ناتہوں کو جوڑ کر + کر پا ندہان سنئے میرے کان اور کر + آیا ہوں تیرے در پہ میں سب در کو چھوڑ کر + جب تنگ چکا ہوں بسکہ بہت دہوپ دوڑ کر + اب تو نگاہ لطف و کرم میرے اور کر + بندہ ہوں تیرا جاؤں کہاں ملکو چھوڑ کر +

سا بدسنگ وڈ بہاگین پایے - العزیز یقین کو کہ صحبت عرفا بڑی ہی خوش نصیبی سے حاصل ہوتی ہے۔

آٹہہ پہر جپے آرادہ - العزیز آپ آٹہوں پہر پرم آتما کے نام کو ورد کرتے رہیں۔

پار برہم تہاکر آگادہ - اے پرم آتما تو ہی خالق ہے اور تو ہی مالک اور کوئی بھی تیری انتہا کو نہیں پا سکتا۔

یہاں اور وہاں سدا سہیلے - یہاں اور وہاں وہی عزت او توقیر پانے کے مستحق ہوتے ہیں۔

ہر گن گاوت رتن اموے - جو پرم آتما کے گن گاتے ہیں اور اُس انمول جوہر کو حاصل کرتے ہیں جسکا نام معرفت حق ہے۔

بناسپتی مولے پہل پہول پیڑیے - ایے عزیز نباتات میں بھی وہی ہے اور درختوں کے پتوں میں بھی وہی اور ان کی بیجوں میں بھی وہی اور تمام درختوں میں بھی وہی غرض وہ کوئی پتہ اور پہول نہیں جسمیں اُس پرم آتما کی قدرت کا ظہور نہیں۔ برگ درختان سبز در نظر ہوشیار + ہر ورقے دفتریست معرفت کردگار۔

ایہہ رس راتے بوہڑ نہ چہوڑیے - العزیز جو معرفت حق کے رس سے بہرہ ور ہیں وہ دنیا دنی کی لذتوں کی طرف مائل نہیں ہوتے اگر وہ لذت بھی حاصل کرتے ہیں - تو برہم آنند یا روحانی سرور کی۔

اور نہ رس کسے لوبے نرلاسے - العزیز عارف اس لذت کے سوا اور کسی لذت کے حصول کی طرف توجہ نہیں کرتے بلکہ اونہیں دور سے دور باش کہتے ہیں۔

کہہ نانک گور بہیے ہین سہاے - نانک جی مہاراج فرماتے ہیں کہ جن کے یہہ خیالات ہیں یقین کرنا چاہیے کہ پرم آتما ہی اون کے مددگار ہوتے ہیں گویا وہی اس سنسار ساگر سے اونہیں پار کرنا چاہتے ہیں۔

گوری گوارڑی محلہ پنج

من مندر تس ساجی بازار - العزیز پرم آتما نے اسی دل کے مندر میں بازار بنایا ہے۔

اس ہی مدہ ہے وست اپار - العزیز اسی میں وہ نعمت ہے جسکی خوبیوں کا کوئی بھی انتہا نہیں پا سکتا۔

اس ہی بہتر سنت شاہ - العزیز اسی میں عارف رہتے ہیں اور اسی میں بادشاہ - یا ساہوکار۔

کون بیوپاری جسکا واہاں وساہ - العزیز سوال یہہ ہے کہ وہ کون بیوپاری ہے جسکا اعتبار اوس بازار میں سب ہی کرتے ہیں۔

نام رتن کو کو بیوپاری - العزیز وہ بیوپاری پرم آتما کی معرفت کے دہن کے بنجارے ہیں۔

امرت بہوجن کرے آہاری - العزیز یہہ بیوپاری اگر بہوجن بھی کرتے یا طعام بھی کہاتے ہیں تو ہر کے نام کا۔

اک رہاو

من تن ارپین سیوک پہین - العزیز حق کے طالب اپنے جسم اور اپنے دل کو پرم آتما پر ہی قربان کرتے ہیں اور اسی عمل سے اپنے دل کو راحت پہونچاتے ہیں۔

کون سو جگت جس تے پہنچین - العزیز سوال یہہ پیدا ہوتا ہے کہ وہ کون سی تدبیر ہے کہ جس سے پرم آتما کے دہیان میں محو ہو جائیں۔

اس مین لکھن بچ میرا تیرا - ایعزیز کونسا طریق ہے جسپر عمل کرنیسے تیرے خیالات کو ترک کرکے پرم آتما کے دہیان مین محو ہوجاون -

کون سو جس جو سودا جوڑیے - ایعزیز وہ انسان کہان ہے جو اس [illegible]

عمل سا [illegible] جس وہ پایے - ایعزیز وہ کونسا طریقہ ہے - کہ جس پر عمل کرنیسے پرم آتما کی سرکار مین رسائی ہوسکتی ہے -

کون سو وہ جس بہیتر بلاے - وہ کونسا طریقہ ہے جسکے کرنیسے سرکار کی حضوری نصیب ہووے یا سرکار خود ہی مہربان ہوکر اپنی بارگاہ مین طلب فرما دیوے

تو وڈے شاہ جہان کے کوٹ دنجارے - ایعزیز تو ہی اس جہان کا بڑا بادشاہ ہے اور ہزار ون بلکہ لاکہون تیرے ہی دنجارے یا طالب ہین -

کون سو داتا جسے بچارے - ایعزیز وہ کونسا داتا ہے یا بخشنے والا جسکی معرفت کا بچار کرنا چاہیئے -

کہوجت کہوجت بچ گہر پایا - ایعزیز تلاش کرتے کرتے تہک کے تمنے اپنے ہی دل مین پایا -

امول رتن سا بچ دکہلایا - ایعزیز جب حق کے پیر ہوئے تب حق نے ہی مہربانی سے یہہ بیقیمت جواہر جس سے مراد پرم آتما کے گیان سے ہے دکہلا دیا -

کر کر پا جب میلے شاہ - ایعزیز یہہ نعمت تب ہی حاصل ہوسکتی ہے جب پرم آتما فضل کرتے ہین سو کاندرین راہ فلان ابن فلان چیزے نیست

کہہ نانک گور کے ویساہ - سری نانک جی مہاراج فرماتے ہین کہ تم اپنے ہی راہ نما پر ہروسا کرو وہی تمکو منزل مقصود پر پہونچاویگا

گوری گوارڑی محلہ پنج

رین دنس رہی اک رنگا - ایعزیز دن رات ایک ہی رنگ مین محو رہو

پربہہ کو جانو سدا ہی سنگا - ایعزیز ہمیشہ ہی یقین کرتے رہو کہ پرم آتما ہی تمہارے ساتہہ ہے -

ٹہاکر نام کرو نس دن ورتن - ایعزیز ٹہاکر اوسی کا نام ہے تم اوسی کے نام کو ورد کرتے رہو -

ترپت اگہاون ہر درشن - ایعزیز اسی نام پاک کے ورد کے طفیل تم کو پرم آتما کا دیدار نصیب ہوگا - اور اسی آپ حیات سے تم سیراب ہو جاوگے -

ہر سنگ راتے من تن ہریے - ایعزیز جو پرم آتما کے دہیان مین محو رہتے ہین اونہین کا دل اونہین کا جسم تر و تازہ رہتا ہے -

گور پورے کی شرنی پڑیے - ایعزیز یہہ نعمت تب ہی حاصل ہوسکتی ہے جب ہم راہ نما کامل سے رجوع لاتے ہین -

اک رہاو

چرن کمل آتم آدہار - ایعزیز پرم آتما کے ہی پاک قدوم کا دہیان کرو

ایک نہارین آگیا کار - ایعزیز اوسی کے حکم پر عمل کرتے رہو اور اوسی وحدہ لاشریک کو مسجود اور معبود تصور کرتے رہو -

ایکو بنج ایکو بیو پاری - ایعزیز تم اسی ایک ہی بیوپار کو اختیار کرو یعنی پرم آتما کی عبادت کو -

اور نہ جانے بن نرانکاری + ایعزیز تم کسی سے بہی رجوع نہ لاؤ اوس پرم آتما نرآکار کے سواے سرمد تو حدیث کعبہ و دیر مکن ہے یک قبلہ گزین و سجدہ غیر مکن -

ہر کہہ رشوک دونوسے مکتے - ایعزیز تم نہ خوشی سے خوش ہو اور نہ غمی سے غمگین سو بدرد و صاف ترا حکم نیست دم درکش + کہ ہر چہ ساقی ما ریخت عین الطاف است -

سدا الیت جوگ اور جگتے - ایعزیز تم خواہ کسی حالت مین ہو جوگ کرو یا دنیاداری مگر دل سے بے تعلق رہو - آخری نصیحت جو سری بسشٹ جی نے سری رامجی کو کی وہ یہہ ہے - کہ ایے سری رام اس سنسار مین تو با ہمہ اور بے ہمہ اس طرح سے گذران کر - کہ جسطرح سے یہہ کوئی بہی نہ جان سکے کہ تم یہان ہو یا وہان - یا ہو بہی یا نہین گو دنیا مین دست با کار رکہو مگر دل با یار - دنیا مین اس طرح سے نرلیپ رہو کہ جس طرح مرغابی دریا مین نرلیپ رہتی ہے -

دیکہین سب مین اور سب سے رہتے - ایعزیز سب کو دیکہو اور رہو سب سے جدا -

پار برہم کا اوہ ہی دہیان دہرتے - ایعزیز جو اس طرح پر با ہمہ اور بے ہمہ رہتے ہین وہی پرم آتما کا دہیان کرتے ہین -

سنتن کی مہمان کون وکہانے - ایعزیز عارفون کی تعریف جون کی تون کوئی بہی نہین کرسکتا -

اگادہ بودہ کچہہ مت نہین جانے - ایعزیز کوئی بہی نہین جان سکتا اون کی عقل رسا کی قدرت کو -

پار برہم موہے کرپا کیجے - اے پرم آتما آپ مجہپر مہربانی کرین -

دہول اسنتن کی نانک دیجے - نانک جی مہاراج فرماتے ہین کہ مجہے عارفون کے قدوم پاک کی خاک عطا کرو -

گوری گوارڑی محلہ پنج

تو ہی میرا سکہا تو ہی میرا میت - اے پرم آتما تو ہی میرا ساتہی ہے اور تو ہی میرا یار -

تو میرا پریتم تم سنگ ہیت + اے پرم آتما تو ہی میرا دوست ہے اور تو ہی میرا ساتہی -

تو میری پت تو ہی میرا گہنا - اے پرم آتما تو ہی میری عزت ہے اور تو ہی میرا زیور -

تجہہ بن نمکہہ نہ جائے رہنا - اے پرم آتما تیری عنایت کے بدون مین لحظہ بہر نہین رہ سکتا -

تو میرے لالن تو میرے پران - اے پرم آتما تو ہی میرا لعل ہے اور تو ہی میرا پران -

تو میرے صاحب تو میرو خان - اے پرم آتما تو میرا صاحب ہے اور تو ہی میرا خان -

اک رہاو

جیون تم راکہو تیون ہی رہنا - اے پرم آتما جسطرح تیری مرضی ہوتی ہے اوسی طرح رہتے ہین -

جو تم کہہو سوئی موہے کرنا - اے پرم آتما جو کچہہ تم کہتے ہو وہی ہم کرتے ہین

جہان دیکہون وہان تم بسنا - اے پرم آتما سو جدہر دیکہتا ہون ادہر تو ہی تو -

نربہو نام جپون تیرا رسنا - اے پرم آتما ہی تمنا ہے کہ تیرے ہی

نربھو یعنی بے خوف نام کا ورد کرتا رہون -
تو میری نوندہ تو بھنڈار - اے پرم آتما تو ہی میرا بھنڈار ہے
اور تو ہی وہ نو قسم کی نعمتین جنہین لاثانی اور بے نظیر کہتے ہین -
رنگ رساین تو من ہی ادہار - اے پرم آتما تیری ہی قدرت کے رنگا رنگ تماشے دکھلائی دیتے ہین اور تیرے ہی نام کا ورد میرے دل کی توشہ ہے -
تو میری سوبہا تم سنگت رچیا - اے پرم آتما تو ہی میری خوبی ہے اور تیری ہی حضوری چاہتا ہون -
تو میری اوٹ تو ہی میرا تکیہ - اے پرم آتما تو ہی میرا جای پناہ ہے اور تو ہی میرا تکیہ -
من - تن - انتر تو ہی دہیایا - اے پرم آتما میرے جسم میرے دل مین تو ہی بیاپک یا محیط ہے -
پریم تمہارا گور وسے پایا - اے پرم آتما گورو جی کی راہ نمائی سے تمہارا پریم مجھے حاصل ہوا -
ست گور نے درڑہایا اک ایکا - اے عزیز ہادی کامل نے ہی مجھے یقین کرا دیا کہ تو ہی وحدہ لاشریک ہے واحد باری ایکو سائین + ایکو نام سہنسر ہین نائین -
نانک داس ہر ہر ٹیکا - سری نانک جی مہاراج فرماتے ہین کہ مین آپ کا خادم ہون اور آپ ہی کا مجھے سہارا ہے پناہ بلندی و پستی تو ہی + ہمہ ہستند آنچہ ہستی تو ئی -

گوری گوارڑی محلہ ۵

بیاپک ہرکھہ سوگ بستار + العزیز پرم آتما ہی کے حکم سے خوشی ہوتی ہے اور اوسی کے حکم سے غمی -
بیاپت - سرگ - نرک - اوتار - العزیز پرم آتما ہی کے حکم سے بہشت نصیب ہوتا ہے اور اوسیکی حکم سے دوزخ - اوسی کے حکم سے اوتار اور ہی ہوتے ہین -
بیاپت دہن - نردہن - پیکھہ سوبہا - العزیز پرم آتما ہی کے حکم سے دولت نصیب ہوتی ہے اور اوسی ہی کے حکم سے افلاس اور ادبار - اوسی کے حکم سے عظمت نصیب ہوتی ہے - اور اوسی کے حکم سے ذلت -
مول ویادہی پہانسی لوبہا - اوسی کے حکم سے مختلف امراض نصیب ہوتی ہین اور اوسی کے حکم سے طمع کی پہانسی -
ما ا بیاپت بوہ پرکار ہے - العزیز اوسی کی قدرت کے تماشے جا بجا نظر آرہے ہین - وہ کوئی بھی مقام نہین جہان اوسکی قدرت کا تماشا نظر نہ آتا ہو -
سنت جیوین پہہ اوٹ تمہارے - اے پرم آتما عارف اور عابد آپ ہی کی اوٹ یا آپ ہی کی پناہ مین زندگی بسر کرتے ہین -

اک رہاو

بیاپت آہنگ بدہ کا ماتا - العزیز کئی پرش یا انسان ایسے نظر آتے ہین جو غرور کے نشہ سے مست ہین
بیاپت - پتر - کلتر سنگ راتا - العزیز کئی آدمی بیٹون اور عورتون کی محبت مین ہی بیخود ہو رہے ہین
بیاپت - ہست - گہوڑے اور بستا - العزیز کئی آدمی ہاتھیون گھوڑون اور نفیس لباس پر ہی قربان ہو رہے ہین -

بیاپت روپ جوبن مدہ مستا - العزیز کئی آدمی شکل اور شباہت اور جوانی پر ہی مست ہو رہے ہین شاید وہ یہی یقین کرتے ہین کہ یہہ اسی طرح سے قایم رہینگی -
بیاپت بہوم رنگ اور رنگا - العزیز کئی آدمی اسی رنگ زمین کی مالکیت پر ہی مست ہو رہے ہین -
بیاپت گیت ناد سن سنگا - العزیز کئی آدمی راگ اور گیت سننے مین ہی مست ہو رہے ہین -
بیاپت سیج محل سنگار - العزیز کئی آدمی خوشنما سیج و پلنگ اور خوشنما محلون پر ہی فدا ہو رہے ہین -
پنج دوت بیاپت آہنکار + اے عزیز کئی پانچون دوتون یعنی کام کرودہ لوبہہ موہ آہنکار کے پنجہ مین مبتلا ہین -
بیاپت کرم کرنے ہون پہاسا - عزیز کئی اپنے ہی افعال کی پہانسی مین مبتلا ہین -
بیاپت گرست بیاپت اوداسا - العزیز کئی آدمی گرہستی ہین یعنے دنیا دار اور کئی اوداسی یعنی تارک دنیا -
آچار - بیوہار - بیاپت ابہوجات - کئی بیوپاری ہین اور کئی پرہیزگار - حتی کہ ایک دوسرے کی چہوچہات سے ہی متنفر
سنتن کے بندہن کاٹے راے - اے عزیز جو عابد یا بھگت یا سنت ہین اون کو تمام تعلقات سے پرم آتما نے ہی نجات بخشی ہے اور اون کے سارے بندہن اوسی نے کھلوا دیے ہین -
نانک کوہان بیاپے مائے - اے عزیز عابد و سنت مایا کے بندہن مین نہین پہنستے - یعنی محسوسات مین محو نہین ہوتے
کہہ نانک جن دہول سنت پائی - نانک جی مہاراج فرماتے ہین کہ جسی خاک قدوم عرفا نصیب ہوئی مراد یہہ کہ جن کو صحبت عرفا نصیب ہوئی ہے
تان کے نکٹ نہ آوے مائی - اون کے نزدیک بھی دنیا کی محبت نہین آسکتی - یا وہ کبہی لذات محسوسات مین مبتلا نہین ہوسکتے

گوڑی گوارڑی محلہ ۵

نینون نینوں پر ورشٹ وکار - العزیز وہ آنکھین خواب غفلت مین مبتلا ہین یا بدنظری ہین
شرون سوئے سن پرنند یا جنکے کان چغلی اور برائی سننے کے عادی ہین سمجھ لو کہ وہ خواب غفلت مین مبتلا ہین -
رسنا سوئی لوبہہ میٹھے سواد + العزیز اس زبان کو خواب غفلت مین سویا ہوا سمجھو جو میٹھے ذایقہ کی محبت یا طمع مین مبتلا ہو
من سویا مایا بسماد + العزیز وہ دل خواب غفلت مین مبتلا ہے جو لذات محسوسات سے متنفر نہین -
اس گرہ مین کوئی جاگت رہے - العزیز اس محل مین جو جاگتے رہتے ہین یعنے جن کے دل ہر وقت بیدار رہتے ہین -
ناہت وست اوہ اپنی لہے - وہی گوہر مراد حاصل کرتے ہین

اک رہاو

سگل سہیلی اپنی رام رس ماتی - العزیز افسوس ہے - کہ جتنے ہمارے ہمجولی یا ہمعصر ہین وہ لذات محسوسات مین ہی مبتلا ہوگئے ہین -
گرہ اپنی کی خبر نہ جاتی - اونہین اپنی اصلیت سے واقفیت نہین ہوئی

کہو ہستا ہتی ہماری پیدائش کس غرض سے ہوئی تھی۔

جس بہا سہو تمہارے ✤ اے عزیز یہہ پانچون ہی ٹھگ کا مکہ دو۔ لوبھ ... ہین۔

... ہارے ✤ اے عزیز اس خالی گہر مین یہہ ٹھگ ... ہم ہو ... کر رہے ہین۔

اون سے راکہے اپ نہ تا ہی ✤ اے عزیز اب ہو کہ ان ٹھگون سے تو ... ہماری ... سکتا ہے اور نہ ... ان ہی۔

ان سو رابہے بہت نہ بہا ہی ✤ العزیز اون سے نہ دوست ہی ہماری حفاظت کرتے ہین ورنہ بہائی ہی۔

وبے بسیاپنا اور رہتے ✤ العزیز نہ تو وہ دولت کے زور سے بن رہ سکتے ہین اور نہ دو ... اور طاقت سے ہی۔

سادہ سنگ اور دشت وس ہوئے ✤ العزیز صحبت عرفانے طفیل ہی یہہ بد افعال ہمارے بس مین ہو سکتے ہین ✤

کرکر پاہو سے سارنگ پانی ✤ اے پرم آتما مہربانی کرو معرفت کے آب حیات سے مجہہ کو سیراب کر۔

سنتان کی دہو ... ندھان ✤ العزیز تمام خشانون اور نعمتون سے سنتون یا عارفون کے قدمون کی خاک ہی افضل ہے یعنی ست سنگ ہی۔ ...

ثابت ہو بھی ست گو رسنگ ✤ العزیز نیک اعمال کا سرمایہ محفوظ رہ سکتا ہے صحبت عرفا کے

نانک جاگے پاربرہم کے سنگ ✤ نانک جی مہاراج فرماتے ہین کہ وہی خواب غفلت سے جاگے ہین جو معرفت کے رنگ سے رنگین ہوتے ہین۔

سو جاگے جس پر بہہ کرپال ✤ العزیز وہی جاگتے ہین جن پر پرم آتما مہربان ہو

ایہہ پونجی ثابت دہن مال ✤ العزیز یا دہن ... سرمایہ یعنی انسانی سرمایہ کی پونجی محفوظ رہتی ہے۔

اک رہاؤ۔ دوجا۔ گوڑی گوارڑی محلہ پنج

جس کے وس خان سلطان ✤ العزیز جس کے بس مین خان و سلطان جس کے وس ... ہے سگل جہان۔ جس کے بس مین ہے سارا جہان

جس کا کیا سب کچہہ ہوئے ✤ العزیز جسکا ساختہ و پرداختہ سب کچہہ ہے یا جو کچہہ ہوتا ہے اوسی کے حکم سے۔

اوس تے باہر نا ہی کوئے ✤ العزیز کوئی بہی اوسکے حکم سے باہر نہین۔

کہو بینتی اپنی ست گور پاس ✤ اے عزیز جو کچہہ عرض کرنا ہو وہ ہادی برحق کی حضور مین کرو۔

کاج تمہارے دے نے راس ✤ العزیز وہی تمہارے کام کو سنوار سکتا ہے اوسکے سوا کوئی بہی تمہارے کام کے سنوارنے کی توفیق نہین رکہتا۔

اک رہاؤ

سب تے اوچ جسکا دربار ✤ اے عزیز جسکا دربار سب سے اونچا اور سب سے عظیم ہے۔

سگل بہگت جسکا نام آدہار ✤ اے عزیز جس کے نام پاک کے ورد کو سب ہی روحی قوت جانتے ہین۔

سرب ویاپت پورن دہنی ✤ اے عزیز جو سب مین بیاپک اور سب مین محیط ہے

جسکی سوبہا گہٹ گہٹ ہوئی ✤ اے عزیز جس کی عظمت اور محبت کا ہر ایک ضمیر اقرار ہوتا ہے۔

جس سمرت دوکہہ کچہہ ہی نہ رہے ✤ اے عزیز جس کے نام پاک کے ورد سے ذرا بہی دوکہہ نہ رہے

جس سمرت جم کچہہ نا کہے ✤ اے عزیز جسکے نام پاک کے ورد سے جمراج کچہہ بہی نہ کہے

جس سمرت ہوت سکہی ہڑے ✤ اے عزیز جس کے نام کے ورد سے اعظم درجہ

کا ... یا سرور نصیب ہووے۔

ست سبہا کو سدا جے کار ✤ اے عزیز عارفون کی مجلس کی ہمیشہ ہی جیکار ہو یعنی عارفون کی مجلس کو غلبہ دیتا ہے۔

ہر ہر نام جن پران ادہار ✤ اے عزیز عارفون کے لئے ورد نام حق ہی روحانی ...

کہو نانک میری سنو ارداس ✤ نانک جی مہاراج فرماتے ہین کہ اے پرم آتما آپ میری درخواست کو سنیئین۔

ست پرشاد موکو نام نواس ✤ اے عزیز میری یہی درخواست ہے کہ ست پرشاد یعنی صحبت عرفا میرے نصیب ہووے اور نام حق میرے ضمیر مین جاگزین ہو۔

گوڑی گوارڑی محلہ پنج

ست گور درشن وگہن نوارے ✤ اے عزیز ہادی برحق کا دیدار اون کا درمیان تمام عیبون کو دور کر دیتا ہے۔

ست گور بہیٹت ہوئے نا رے ✤ اے عزیز جب ہادی برحق کے درشن ہوتے مین تب ہی غرور کا خاتمہ ہو جاتا ہے ... مراد رسد کہ بایو منی ✤ کہ کشش قدیم ہست ...

ست گور سنگ ناہی من ڈولے ✤ العزیز صحبت عرفا کا یہہ نتیجہ ہے کہ دل ذرا بہی مضطرب نہین ہو سکتا۔

امرت بانی گور مکہہ بولے ✤ اے عزیز یہہ امرت بانی طالبان حق کے ہی پڑہنے اور بولنے کے قابل ہے۔

سب جگ سا جا جب سچ مین راتے ✤ العزیز سب ہی عالم حق معلوم ہو جب محو فی الحق ہو جاتے ہین۔

شیتل شانت گور سے پر بہہ جانے ✤ اے عزیز شانتی اور ... اور تحمل تب ہی نصیب ہوتی ہے جب ... ان کی صحبت ملتی ہے یا پرم آتما کی شفقت ہو۔

اک رہاؤ

ست پرشاد ہر نام جپیو ✤ اے عزیز عارفون کی صحبت کو اختیار کر کے پرم آتما کے گنون کے گانے مین محو ہو جاؤ۔

ست پرشاد سگل دوکہہ لتہے ✤ اے عزیز عارفون کی ہدایت سے ہی تمام دوکہہ دور ہو جاتے ہین۔

ست پرشاد بندہن سے چہٹے ✤ اے عزیز عارفون کی مہربانی سے ہی تمام بندہنون سے چہوٹ جاتے ہین اور تمام تعلقات سے آزادی نصیب ہو جاتی ہے

ست کرپا سے مٹے موہ بہرم ✤ العزیز عارفون کی مہربانی سے ہی تمام ... مٹ جاتے ہین

سادہ رین ... ست دہرم ✤ اے عزیز خاکپائے فقرا ہی باطنی غسل کا ... ہو سکتی ہے۔ اور یہی سچا دہرم ہے۔

سادہو کرپال دیال گوبند ✤ العزیز اگر عارف مہربان ہو تو پرم آتما ہی مہربان ہو جاتے ہین ... مردان خدا خدا نباشند ✤ لیکن ز خدا جدا نباشند

سادہو مین یہہ ہمری جند ✤ اے عزیز عارفون پر ہی ہماری جان قربان ہے

کرپا ندہ کرپال دہیاون ✤ اے عزیز یہی تمنا ہے کہ اوسی پرم آتما کے نام پاک کے ورد مین مصروف رہون جو سب پر مہربان ہے۔

سادہ سنگت بیٹہن پاؤن ✤ اگر بیٹہون تو عارفون کی صحبت مین۔

موہ نرگن کو پربہہ کینی دیا ✤ العزیز مجہہ مین کوئی بہی گن یا ہنر نہ تہا ... آتما نے مجہہ پر مہربانی کی۔

سادہ سنگ نام لیا ✤ عارفون کی صحبت نصیب ہوئی اور ورد نام حق ...

گوڑی گوارڑی محلہ پنج

سادہ سنگ جپو بہگونت ✤ اے عزیز عارفون کی صحبت مین بیٹہ کر پرم آتما کے نام کا ورد کرو۔

کیول نام دیو گو منت + اے پرم آتما مجھے اپنے ہی پاک نام کے ورد کی توفیق بخش گو جی نے ہی اوسی کے ورد کی مجھ کو ہدایت کی تھی -

تج ابھمان بھئے نرویر + اے عزیز اپنی خودی کا خیال کو دور کر دے اور دشمنی و مخالفت سے بیزار اور بےپروا ہو جا

[illegible] پھر لوبھ گور پیر + اے عزیز تو ہمیشہ پرم آتما کی پرستش میں مصروف رہو وہی تمہارا گورو ہے اور وہی تمہارا پیر ہے

اب مت بنسی دشٹ بیگانی + اب وہ عقل زائل ہو گئی جو دوئی کی طرف رغبت دلاتی تھی -

جب سے نانک جس گائی + جب سے پرم آتما کی تعریف کو میں نے گانا شروع کیا

اک رہاؤ

سہج سکھ آنند ندھان + اے عزیز سکھ اور آنند اور شانتی ہی اعلیٰ درجہ کا خزانہ

راہیں ہار رکھ لئے ندان + اے عزیز یہ نعمتیں ہی حاصل ہو سکتی ہے جب تمہارا دل خواہشات سے مبرا ہو جائیں -

دکھ درد بنسے بھرم + اے عزیز جب روحانی سرور نصیب ہوتا ہے تب سارے ہی دکھ اور درد دور ہو جاتے ہیں -

آون جاون رکھے کر کرم + اے عزیز پرم آتما ہی صرف تناسخ سے آزاد کر سکتا ہے اور اسی کی مہربانی ہمکو سلسلہ آواگون سے بچا سکتی ہے -

کیلے بولے سنے سب آپ + اے عزیز وہ آپ ہی بولتا اور آپ ہی دیکھتا اور آپ ہی سنتا ہے -

سدا سمران کو من جاپ + اے عزیز وسی پاک نام کا ہمیشہ ورد کرتے ہیں

سنت پرشاد بھیو پرکاش + یعنی سادھوں کی ہدایت سے ہی ہمارے دل کو برہم گیان کی روشنی نصیب ہو سکتی ہے -

پورے ان کے گن تاس + اے عزیز پرم آتما کے گن ہی سب محیط ہیں

کہت پوتر سنت پونیت + اے عزیز جو ایسے لوگوں کا تذکرہ کرتے یا اوس کے گنوں کو سنتے ہیں وہی پاک اور پوتر ہوتے ہیں

گن گوبند نت نیت + اے عزیز پرم آتما کے گن روزمرہ گاتے رہو -

کہہ نانک جس کو ہوت کرپال + گورو نانک جی مہاراج فرماتے ہیں جن پر پرم آتما مہربانی کرتا ہے -

تس جن کی سب پورن گھال + اوسکی تمام مرادیں پوری ہو جاتی ہیں

گوڑی گواریری محلہ پنج

بند بین لو ڈبکا وے رام + اے عزیز تمام تعلقات و لوث کر پرم آتما کے پاک

مین بین لاگے ساچ دھیان + اے عزیز دل سے محو الحق ہو جاؤ -

مٹے کلیش سکھی ہو رہے + اے عزیز جب تو فی الحق ہو جانا [illegible] ہی کلیش [illegible] تمام دکھ دور ہو جاتے ہیں اور سب طرح سکھ نصیب ہوتا ہے -

ایسا داتا ست گور کہیے + اے عزیز پرم آتما کو ہی داتا سمجھو جو سب کی حاجت سمجھنے والا اور سچا گورو اور سب کو ہدایت دینے والا -

سو سکھ داتا جے نام جپاوے + اے عزیز وہی سکھ دینے والا ہے جو ورد نام حق میں مصروف کرے -

کر کرپا تس رنگ ملاوے + اے عزیز وہی گورو ہے جو مہربانی کر کے پرم آتما کی معرفت کے رنگ سے رنگین کرے یا محو فی الحق -

اک رہاؤ

جس ہووے دیال تس آپ ملاوے + اے عزیز پرم آتما جس پر مہربان ہووے [illegible]

سرب ندھان گورو تے پائے + اے عزیز تمام نعمتیں اور تمام خزانے گورو سے حاصل

کی مہربانی سے ہی حاصل ہو سکتی ہیں -

آپ تیاگ بنسے آون جانا + اے عزیز خودی کو ترک کرو تو تناسخ یا آمد و رفت کی قید سے آزاد ہو جاؤ گے مگر خودی مسدود ہو جائے [illegible]

سادھ کے سنگ پار برہم پچھانا + اے عزیز صحبت [illegible] کو پہچان سکتے یا اوس کی معرفت کو حاصل کر سکتے ہیں

جن اوپر پربھ بھئے دیال + اے عزیز جن پر پرم [illegible] مہربان ہوتا ہے

جن کی ٹیک ایک گوپال + اے عزیز جو صرف پرم آتما کا ہی [illegible]

ایکو ایکو من بساؤ + اے عزیز [illegible] وحدہٗ لا شریک میں محو ہو جاؤ -

سرب ندھان جاں کے ہر نام + اے عزیز وہ تمام خزانوں کے مالک سمجھے جاتے ہیں جو پرم آتما سے پریم کرتے ہیں -

پار برہم سو لاگی پریت + اے عزیز وہی پرم آتما سے محبت رکھتے ہیں -

نرمل کرنی ساچی ریت + جو اپنی کاروائی صاف رکھتے ہیں اور اپنا طریقہ اور رویہ بھی سچا -

گور پورے مٹیا اندھیارا + اے عزیز کامل ہی اگیان اندھیر کو مٹا سکتا

نانک کا پربھ اپر اپارا + نانک جی مہاراج فرماتے ہیں کہ پرم آتما ہی ایسا ہے جس کی تعریف کا کوئی وار اپار نہیں پا سکتا -

گوڑی گواریری محلہ پنج

جس من وسے ترے جن سوئے + اے عزیز جس دل میں پرم آتما جاگزین ہوتا ہے وہی شخص سہی سلامت سے تر جاتا ہے -

جس کے کرم پراپت ہووے + اے عزیز خوش نصیبی سے ہی یہ حاصل ہوتا ہے

دکھ روگ کچھ بھو نہ بیاپے + اے عزیز دکھ یا درد یا کسی قسم کا خوف اوسے نہیں معلوم ہوتا -

امرت نام ردھے جن جاپے + جو پرم آتما کے امرت نام کا دل سے ورد کرتے رہتے ہیں -

پار برہم پرمیشر دھیائیے + اے عزیز ورد کر پرم آتما کے نام کو -

گور پورے تے یہ مت پائی + اے عزیز کامل ہی گورو سے یہ ہدایت ہمکو حاصل ہوئی

اک رہاؤ

کرن کراون ہار دیال + اے پرم آتما تو ہی [illegible] فاعل مطلق اور [illegible] مہربان -

جیو جنت سگلے پرت پال + اے پرم آتما تو ہی تمام جانداروں کی پرورش [illegible]

اگم اگوچر سدا بے انت + اے پرم آتما تو ہی ایسا ہے جسکو کوئی بھی حواس سے نہیں جان سکتا -

سمر سمر پورے گور منت + اے دل تو پرم آتما کے ہی سمرن میں مصروف رہ جیسی کہ گورو جی نے تجھ کو ہدایت کی ہے -

جس کی سیوا سرب ندھان + اے پرم آتما تیری ہی سیوا یا تیری ہی عبادت تمام نعمتوں کو بخشنے والی ہے -

پربھ کی پوجا پائی مان + اے پرم آتما ہم تیری ہی پرستش اور تیری ہی عبادت سے عزت اور رفعت حاصل کر سکتے ہیں -

جس کی ٹہل نہ برتھی جائے + اے پرم آتما تیری خدمت رائیگاں نہیں جاتی مراد یہ کہ تیری ہی خدمت مثمر حسنات ہوتی ہے

سدا سدا ہر کے گن گائے + اے عزیز بہتر ہے کہ ہر وقت پرم آتما ہی کے گن گا

کر کرپا پربھ انتر جامی + اے پرم آتما تو ہی میرے باطن کا واقف ہے [illegible] پرم آتما تو مجھ پر مہربانی کر -

سکہہ ندہان سر الکہہ سواسی ✤ اے پرم آتما تو ہی سرور کی لازوال نعمتین بخشنیوالا ہے اور تو ہی مالک ہے اور تو ہی ایسا ہے جس کی حقیقت کا جاننا سخت ہے۔

جیہ جنت تیری شرن آئے ✤ اے پرم آتما تمام جاندار اور تمام مخلوقات تیری ہی پناہ یا تیری ہی شرن مین آئے ہوئے ہین

نانک نام ملے وڈیائی ✤ نانک جی مہاراج فرماتے ہین کہ جو پرم آتما کے پاک نام کا ورد کرتے ہین اونہین کو عظمت اور بڑائی نصیب ہوئی ہے۔

گوڑی گوارڑی محلہ پنج

جی جگت ہے جس کے ہاتہہ ✤ اے عزیز تمام جاندار اور تمام جہان جس کے اختیار میں ہین

سو سمر وانا تہہ کے ناتہہ ✤ اوسی کا سمرن کرو وہی میرے جیسے ناتوان کا ناتہہ ہے۔

پربہہ چیت آئے سب دکہہ جائے ✤ اے عزیز جو پرم آتما کے نام کا ورد کرتے ہین اونہین کے تمام دکہہ اور تمام درد دور ہو جاتے ہین۔

بہئے سب مٹین ہر کے نائے ✤ اے پرم آتما جب تیرا پاک نام لیا جاتا ہے تب ہی سب خوف دور ہو جاتے ہین۔

بن ہر بہو کاہے کرین ✤ اے عزیز پرم آتما کے سوا کس سے خوف کرین مراد یہ کہ پرم آتما کے سوا کسی سے بہی خوف نہ کرنا چاہئے۔

ہر بسرت کاہے سکہہ پائین ✤ اے عزیز جو پرم آتما کو بہول جاتے ہین وہ کبہی سکہہ نہین پاتے۔

اک رہاؤ

جن دہارے بہو دہرت آکاش ✤ اے عزیز جس نے بہت سی زمینین پیدا کین اور بہت سے آسمان۔

جس کی جوت جیہ پرکاش ✤ اے عزیز جسکی روشنی سے تمام جانداروں کو روشنی حاصل ہو رہی ہے۔

جس کی بخشش نہ میٹے کوئی ✤ اے عزیز جسکی بخشش کوئی بہی مٹا نہین سکتا

سمر سمر پربہہ نربہو ہووے ✤ اے عزیز ہم اوسی مالک کے پاک نام کو ورد کرکے بے خوف ہو جاتے ہین۔

آٹہہ پہر سمرو پربہہ نام ✤ اے عزیز آٹھون پہر پرم آتما کے پاک نام کے سمرن مین مصروف رہو۔

اٹہہ سٹہہ تیرتہہ مجن اشنان ✤ اے عزیز اگر تم ایسا کروگے تو یقین کرنا چاہئے کہ تم اڑسٹہہ یا انتہا تیرتہون کا غسل کروگے۔

پارہرہم کی سرنی پاہین ✤ اے عزیز اگر تو پرم آتما کی شرن مین آجائے یا اوسی کی پناہ مین۔

کوٹ کلنگ چہن مہین مٹ جاہین ✤ تب تیرے کروڑون تاپ اور سنتاپ کروڑون دکہہ اور کلیش لحظہ بہر مین معدوم ہو جائین۔

بے محتاج پورا بادشاہ ✤ اے عزیز پرم آتما ہی محتاج نہین بلکہ سب کا حاجت روا ہے اے عزیز پرم آتما ہی بادشاہ مطلق ہے۔

پربہہ سیوک ساچا ویساہ ✤ اے عزیز جو پرم آتما کے سیوک یا خادم یا طالب ہین سب ہی اون پر اعتبار کرتے ہین۔

گور پورے راکہے دے ہاتہہ ✤ اے عزیز ہادی کامل ہی ہی شفقت کے ہاتہہ سے ہم کو ہر قسم کی آفتون اور بلاؤن سے محفوظ رکہہ سکتے ہین۔

نانک پاربرہم سمرانا تہہ ✤ سری نانک جی مہاراج فرماتے ہین کہ پرم آتما ہی قادر ہین اور وہ جو کچہہ چاہتے ہین سو کرتے ہین۔

گوڑی گوارڑی محلہ پنج

گور پرشاد نام من لاگا ✤ اے عزیز جب پرم آتما کے پاک نام کی لذت حاصل ہو جاتی ہے

جنم جنم کا سویا جاگا ✤ تب وہ ہی جاگ پڑتے ہین جو کئی جنمون سے سوئے ہوئے ہین

امرت گن اچرے پربہہ بانی ✤ اے عزیز ایسے ہی لوگوں کی بانی کو امرت بانی کہتے ہین جو نام حق کے سوا ایک لفظ بہی زبان سے باہر نہین کرتے۔

پورے گور کی سمت پرانی ✤ اے عزیز ہادی کامل نے یہ ہدایت کی ہے اور ایسی ہدایت پر ہر ایک انسان کو عمل کرنا چاہئے۔

پربہہ سمرت کشل سب پائے ✤ اے عزیز جو پرم آتما کے نام کو ورد کرتے ہین وہی ہر قسم کا آنند حاصل کرتے ہین۔

گہر باہر سکہہ سہج سبائے ✤ اے عزیز وہی گہر مین سکہہ پاتے ہین اور وہی باہر بہی۔

اک رہاؤ

سوئی پہچانا جنہین آپ اوپایا ✤ اے عزیز وہی پرم آتما کو پہچانتے ہین یعنی وقت حق کو حاصل کرتے ہین جنہین پرم آتما ایسا کرنے کی توفیق بخشتے ہین۔

کر کرپا پربہہ آپ ملایا ✤ اے عزیز وہی واصل حق ہوتے ہین جنہین پرم آتما مہربانی سے خود اپنی ذات مین شامل کرتے ہین۔

باہہ پکڑ لینو کر اپنا ✤ اے عزیز ایسے بہگتون اور عابدون کی جو پرم آتما کی عبادت کے سوا کوئی اور شغل نہین رکہتے پرم آتما ہی دستگیری کرتے ہین

ہر ہر کتہا سدا جپ جپنا ✤ اے عزیز وہی زندگی حاصل پاتے ہین جو پرم آتما کے جپ مین مصروف رہتے ہین۔

منتر تنتر اوکہد پن آچار ✤ اے عزیز منتر ان کے جپنے میں مصروف رہتے یا پن اور دان کرتے ہین یا نیک اعمال وغیرہ کا شغل رکہتے ہو۔

ہر نام جیو پران ادہار ✤ اے عزیز وہ تمام وقت ہر وقت مصروف رہو کبہی پرم آتما کو نہ بہولو۔

ساچا دہن پائیو ہر رنگ ✤ اے عزیز پرم آتما کی عبادت کا سچا دہن حاصل کرو

دتر ترے سادہو کے سنگ ✤ اے عزیز یقین رکہو کہ پاپی اور بد اعمال ہی عابدون اور نیک افعالون کی صحبت کے طفیل اس بحر سنسار سے تر جاتے ہین۔

سکہہ بیٹہو بسنت سجن پرور ✤ اے عزیز تم اپنے قبیلے اور خاندان سب ہی سکہی اور مسرور ہوگے جب پرم آتما کی عبادت مین مصروف رہوگے

بر دہن لہنو جس کا نا ہو شمار ✤ اے عزیز اگر تم ایسا کروگے تو اوس دہن اور دولت کو حاصل کروگے کہ جسکا کوئی بہی شمار نہین کر سکتا۔

جسے پراپت تس گور دے ✤ اے عزیز یہ دہن اوسی کو حاصل ہوتا ہے جسے پرم آتما عنایت کرتا ہے ع این سعادت بزور بازو نیست ✤ تا نہ بخشد خدائے بخشندہ ✤

نانک برتہا کوئی نہ رہے ✤ سری نانک جی مہاراج بیان کرتے ہین کہ اس دہن سے کوئی بہی خالی نہ رہے۔ یعنی سب ہی عابد اور عارف اور زاہد ہو جائین۔

گوڑی گوارڑی محلہ پنج

ست پونیت ہو وین نت کان ✤ اے عزیز فورا ہاتہہ پاک اور ریزہ ہو جاتے ہین

بنس جائین ماہا جنجال ✤ تمام دنیا کے جہگڑون اور مخمصون اور وسوسون سے رہائی نصیب ہو جاتی ہے

رسنا رسو رام گن نیت ✤ اے عزیز اگر تمہاری زبان ورد نام

حق مین مصروف ہو جائے۔

سکھہ پاؤ میرے بھائی میت — اے بھائی اے دوست تم کو تب ہی سکھ نصیب ہو سکتا ہے جب پرم آتما کی عبادت مین مصروف ہو جاؤ گے۔

لکھہ لیکھن کا غذ مسوانی + اے قلم تو کاغذ پر لکھ۔

رام نام ہر امرت بانی + رام نام ہری امرت بانی۔

اک رہاؤ

ایہہ کارج تیرے جا ئین وکار + ایعزیز تیرا اصلی کام یہی ہے کہ تو اسی کوشش مین مصروف رہ کر تیری ساری بُری عادتین رفع ہو جا ئین

سمرت نام نا ہی جم مار + اے عزیز تو پرم آتما کے پاک نام کے سمرن مین مصروف ہو جا جمراج یعنی حاکم روز حشر کی زد یا سزا سے محفوظ رہے گا۔

دہرم رائے کے دوت نہ جو ہین + اے عزیز اگر تو ایسا کریگا تو دہرم رائے کے پیادے بھی تیری جستجو سے باز آجا ئینگے۔

ما یا کی ما یا کچھہ بھی نا موہے + اے عزیز یہہ لذات محسوسات بھی محسوسات مین مجھے اپنے آپ پر فریفتہ نہ کر سکینگی۔

او دہرین آپ تر ین سنسار + اے عزیز اگر تو پرم آتما کے سمرن مین مصروف ہو جائے گا تو اس بہوساگر سنسار سے تیرا بیڑا پار ہو جا ہوگا اور تو تمام مکروہات اور ممنوعات سے نجات پا جائیگا۔

رام نام جپ ایک انکار + اے عزیز تو پرم آتما کے پاک نام کا ورد کر کہ وہی وحدہٗ لا شریک ہے۔

آپ کماؤ اوران اوپدیش + اے عزیز آپ بھی پرم آتما کی عبادت کرو اور دیگرون کو بھی ہدایت کرو۔

رام نام ہردے پرویش + اے عزیز پرم آتما کے پاک نام کو اپنے ہردے مین جگہہ دو۔

جس کے ماتھے ایہہ ندہان + اے عزیز جس کے ماتھے یہہ ٹیکا ہے یا جس نے خوش نصیبی سے یہہ نعمت لازوال حاصل کی ہے۔

سوئی پرکھہ جپے بھگوان + اے عزیز وہی انسان پرم آتما کے نام کو جپتا ہے۔

آٹھہ پہر ہر ہرگن گاون + اے عزیز یہی تمنا ہے کہ آٹھون پہر پرم آتما کے گنون کو گاتا رہون۔

کہہ نانک ہون تس بل جاؤن — نانک جی مہاراج ارشاد فرماتے ہین کہ مین اوس پر بار بار قربان ہوتا ہون جو پرم آتما کی عبادت مین محو رہے۔

راگ گوری - گوارڑی محلہ پنج - چوپدے - دوپدے -

ایک انکار - اونکار ست گور پرشاد - جو پرائیو سو ہی اپنا اے عزیز افسوس ہے کہ جسے تو اپنا سمجھ رہا ہے وہ تیرا نہین ہے یعنے نہ یہہ مال ہی تیرا ہے اور نہ یہہ دہن ہی تیرا ہے اور نہ یہہ بیٹے ہی تیرے ہین اور نہ یہہ لوگ ہی تیرے ۔ سب یہانہہ پڑا رہ جائے گا جب لاد چلے گا بنجارہ

تج چھوڑ نہ تس سے رچنا — اے عزیز اپنے خالق اپنے مالک اپنے رازق جو تیرا اصلی مالک ہے دل لگا دنیا اور ما فیہا کی محبت پر فریفتہ نہ ہو

کہو گوسائین ملین کیسے — اے راہ نما تو ہی ہدایت کر کہ ہم پرم آتما کو چھوڑ کر اور کس سے رجوع لا ئین۔

جو سب کچھہ رچنت تس سے نہیں — اے عزیز تو اوسی سے محبت کر جسنے کل عالم کو پیدا کیا ہے

اک رہاؤ

جھوٹ بات سچ کر جاتی — اے عزیز افسوس ہے کہ ہم نے جھوٹے کو سچ سمجھہ رکھا ہے۔

ست ہوون من لگے نہ راتی — اے عزیز افسوس ہے کہ سچ کی طرف ہماری طبیعت کو مطلق رجوع نہین۔ حالانکہ آد سچ جگاد سچ ہے اور ہوسی بھی سچ۔

باؤن مارگ ٹیڑھا چلنا + اے عزیز افسوس ہے کہ ہم ٹیڑھے رستے پر چل رہے ہین۔

سیدھا چھوڑ اپٹھا بننا + اے عزیز افسوس ہے کہ ہم راہ راست کو چھوڑ کر کجروی کو اختیار کر رہے ہین۔

دوہان سریاں دا خصم پربھہ سوئی + ایعزیز ہمارا خاوند ہمارا مالک ہمارا خداوند وہی ہے۔

جس میلے نانک سو ملنا ہوئی — نانک جی مہاراج فرماتے ہیں کہ وہی واصل بحق ہوتے ہین جنہین پرم آتما ایسا کرنا چاہتا ہے۔

گوری گوارڑی محلہ پنج

کلجگ مین لے آسنجوگ + اے عزیز اس دور مین اتفاق سے ملاپ ہوا۔

ہکم آگیا پھر بھوگین بھوگ + اے عزیز جو اس قالب مین آتے ہین وہ جب تک زندہ رہتے ہین تب تک وہ لذات محسوسات سے بہرہ ور رہتے ہین

کرت سنجوگ سیتی اوتہہ آئے — وہ انکی خوبی کو حاصل کرکے یہان سے رخصت ہو جاتے ہین۔

اک رہاؤ

دیکھا دیکھی من ہٹھ جل جائے + اے عزیز ایک دوسرے کو دیکھہ دیکھہ کر نفس کے بندے حسد کی آگ سے جل رہے ہین۔

پربھہ سنگ نہ پائے لوہ جون بھولائے + اے عزیز ایسے لوگ معرفت حق نہین ہوتے ہین اور بار بار تناسخ مین آتے ہین۔

سبل سنتھم - پربھہ آگیا مانے + جن کی طبیعت بُردبار اور بردبار ہو اور جو اپنے مالک کے حکم کو مانتے ہون۔

تس ناری کو دکھہ نا سنتاپے + خواہ وہ مرد ہون یا عورت اونہین کوئی بھی دُکھہ یا تکلیف نہین ہوتی۔

کہہ نانک جن پربھہ پرمیشور کو جانا + سری نانک جی مہاراج ارشاد فرماتے ہین۔ کہ جو اپنا مالک اور اپنا پیارا پرم آتما ہی جانتے ہین۔

دہن دہن درگاہ پرمانا + وہی تعریف کہنے کے قابل ہین۔ اور اونہین کو پرم آتما کی درگاہ مین عظمت اور بڑائی نصیب ہوتی ہے

گوری گوارڑی محلہ پنج

ہم دہنونت - بہاگٹھ سچ نام + اے عزیز وہی دہن وان ہین یعنی دولتمند اور وہی بہاگوان اور وہی خوش نصیب اور وہی نیک نام حق پسند موسوم

ہرگن گاوین سہج سوبہاے + وہی پرم آتما کے گن گاتے ہین اور اونہین کا سوبہاؤ منتقل ہوتا ہے یعنے اونہین کی مزاج بُردبار ہوتی ہے۔

اک رہاؤ

پیو دادے کا کھول ڈٹھا خزانہ + اے عزیز مین نے اپنے ماں باپ کا خزانہ کھول کر دیکھا۔ یعنے متقدمین کی کلام پر غور کیا۔

تا میرے من بھیا ندہانا — تب میرے دل کو معلوم ہوئے معرفت کے اسرار مراد یہہ کہ گیان کے خزانہ پر میرا تصرف ہوا۔

رتن لعل جس کا کچھہ نہ مول + اے عزیز مین نے ایسے رتن

اور لعل دیکھے جنہین سب ہی انمول کہتے ہین ـ

جسے بھنڈار اکھٹ الول + بین بنے [illegible] کہ ان جواہرات سے میرا خزانہ ایسا بھرا ہوا ہے کہ وہ کبھی اختتام پذیر نہین ہو سکتا اور ایمین نقشین بہری ہین ـ کہ جنہین کوئی بھی وزن نہین کر سکتا ـ

کہاوین کہرچین رنگ بہائی + اے عزیز جتنا چاہین اونہین [illegible] مین ہمین تمام بھائی بالاتفاق ان کا استعمال کرین ـ

توٹ نہ آوے برہتا جاسے + ان کے ذخیرہ مین کمی واقع نہین ہو سکتی بلکہ وہ ذخیرہ دم بدم برہتا ہی جاتا ہے ـ

کہہ نانک جس مستک لیکھہ لکہائے + سری نانک جی مہاراج فرماتے ہین کہ جس کی پیشانی پر کہ کل قدرت سے ایسا لکہا ہوتا ہے

سو اس خزانے پائے + وہی اس معرفت کے تخت پر بیٹھتا ہے اور وہی پرمیشر کا خزانہ پاتا ہے

گوری محلہ پنج

ڈر ڈر مرتے جب جانے دور + ہم جب تک پرم آتما کو دور سمجھتے ہین تب ہی تک ہم کو ڈر لاحق رہتا ہے ـ

ڈر چوکا دیکہا بہرپور + تو ڈر دور ہو جاتا ہے یقین ہوتا ہے کہ وہی ہر ایک مقام پر حاضر ہے یعنی پورن روپ سب مین جیسے ہے ـ

ستگور اپنے کو بلہاری + اے عزیز مین بار بار قربان ہوتا ہون اپنے سچے گورو پر

جو اس بہی ساگر سے تارے + جو اس قلزم پر خوف سے پار اوتار دیتا ہے جس سے مراد دنیا دل لگی ہے

اک رہاؤ

دکھہ روگ سوگ بسرے جب نام + ای عزیز دکھہ ہو یا روگ یا سوگ یہ تب ہی نصیب ہوتے ہین جب ہم پرم آتما کو بہول کر اوس کے پاک نام کو زبان پر نہین لاتے ہون

سدا آنند جہان ہر گن گائین + اے عزیز وہان ہمیشہ ہی آنند او سرور ہوتا ہے جہان پرم آتما کے گن گائے جاتے ہین ـ

برا بہلا کوئی نہ کہیجے + اے عزیز یقین کرو کہ تم کو کسی کو برا بہلا نہ کہنا چاہیے اور دنیا مین بہلا ہی مراد یہہ کہ جو کچہہ ہوتا ہے وہ پرم آتما ہی کے حکم سے ہوتا ہے

سہ بہ دگرد وصاف ترا حکم نیست دم درکش + کہ ہر چہ ساقی ما ریخت عین الطاف است سہ رضا بہ دادہ بدہ واز جبین گرہ بکشا + کہ برمن و تو در اختیار نکشادہ است ـ

چہوڑ مان ہر چرن گہیجے + ای عزیز تو مان اور بڑائی کو چہوڑ کے پرم آتما کے قدموں مین آ جا ـ [illegible]

کہو نانک گورمنتر چتار + نانک جی فرماتے ہین کہ تو گورو منتر کو یاد کر یعنی اوس پر دھیان کر

سکہہ پاوہن ساچے دربار + اے عزیز اگر تو ایسا کرے تو کوئی شک نہین کہ تجھکو سچے دربار مین سکہہ پانے کا [illegible] ـ

جس کا میت ساجن ہے سنیا + جو ہم درستی سے محبت رکہتا ہے جسکا دوست ہم درستی ہے لیکھے وہ سب سے عالم کو پرم آتما کا اوہرا ہی متحرک اور غیر متحرک مین یکسان دیکہتا ہے

تس جن کو کہو کہی کمنا + اوسکو کسی چیز یا کسی نعمت کی کمی نہین رہتی اوس کی ساری ہی تمنائین بر آتی ہین اوسکی ساری ہی مرادین پوری ہو جاتی ہین ـ

جسکی پریت گوبند سو لاگے + اے عزیز جو پرم آتما سے محبت رکہتا ہی دکھہ درد تس کا بہاگے + اس سے دکھہ بہی بہاگ جاتے ہین اور درد بہی ـ

اک رہاؤ

جس کو رس ہر رس ہے آئے + جس کو معرفت کا مزہ مل جاتا ہے **سو آن رس ناہین لپٹائے** + وہ کسی اور لذت مین مبتلا نہین ہوتے

جس کا کہیا در گہہ چلے + ای عزیز جسکو پرم آتما کی جناب مین رسائی نصیب ہو جائے

سو کس کو نظر لیاوے تلے + وہ کسی کو اپنی نظر مین عزت کے قابل سمجہتا ایک مہاتما عارف ارشاد فرمایا کرتے تھے سہ بادشاہی ہا ہمہ فرش است و سائبان ما

جس کا سب کچہہ تس کا ہووے + ای عزیز یہی بہتر ہے کہ ہم اوسی کے خادم بن جائین [illegible] اوسی کے فرمانبردار جسنے سب کچہہ ہم کو عنایت کیا ہے

نانک تس کو سدا سکہہ ہووے + نانک جی مہاراج فرماتے ہین کہ اوس کو دائمی سرور نصیب ہوتا ہے [illegible] ـ

گوری محلہ پنج

جس کو دکہہ سکہہ کر دیکھے + اے عزیز [illegible] دکہہ کو [illegible] سمجہتے ہین [illegible] اور جو [illegible] خوشی اور [illegible] سے ہی خاص حاصل کرتے ہین اور سکہہ کے وقت ایسے مسرور ہوتے ہین کہ اپنے جامے سے بہی باہر ہو جاتے ہین ـ

تس کا اڑ ہ کہان دیاپے + وہ ان حادثون کے وقت ہونے پر بہی استقلال کو ہاتھ سے نہین دیتے [illegible] گردش مین ہے + [illegible] آسمان گردش مین ہے ـ

سہج آنند ہر سادہ مانہے + [illegible] سادھو یا عارف کو دیکھئے کسی کی مزاج مین [illegible] دیکہتے ہین کہ وہ سادھو ہو یا عارف ہو

آگیا کاری ہر ہر رائے + [illegible] اون مین بہی یہی خوبی ہوتی ہے کہ [illegible] سمجہتے ہین اور نوازی گئے ارتکاب سے بچے رہتے ہین ـ

اک رہاؤ

جس کے اچنت وسے من آئے + جسکے دل مین پرم آتما جاگزین ہو گئے

تس کو چنتا کبہو نہ آئے + اوسکو کبہی کسی قسم کا فکر یا غم نصیب نہین ہوتا

جس کے بنسے من سے بہرما + ای عزیز جسکے دل سے اوہام باطل دور ہو جاتے ہین

تس کے کچہہ ناہی ڈر جم کا + اوسکو ڈر بہی ملک الموت کا ڈر نہین

جسکے ہردے دیو گور نام + اے عزیز گورو کی ہدایت سے جس کے دل مین نام کا شوق پیدا ہو جاتا ہے

کہہ نانک تا کے سگل ندہانا + سری نانک جی مہاراج فرماتے ہین کہ وہ معرفت کے تمام خزانون کا مالک بن جاتا ہے ـ

گوری محلہ پنج

اگم اروپ من مین تہانے + اے عزیز وہ پرم آتما جسکی حقیقت کو کوئی بہی جانتے نہین سکتا یا جسکا روپ کوئی بہی معلوم نہین کر سکتا

ہماری من بن قیام ہے

گورپرشاد سے وڈے جلنے + اے عزیز گوروجی کی ہدایت سے
اس کو حاصل ذہن -

سچ کہتا ہے امرت گنڈا + اے عزیز یہہ دل ہی امرت یا آب حیات
کا چشمہ ہے - اور یہی ہدایتون کا بھی مخزن -

جب پراپت تس سے ہوتا + اے عزیز جسکو یہہ امرت کا چشمہ حاصل
ہوجاتا ہے وہی منتہای مراتب کو پہونچ جاتا ہے -

اک رہاؤ

الحدبانی تہان نرالا + اے عزیز جہان الحدبانی خود بخود مسرز دہوتی
رہتی ہے وہ مقام سب سے نرالا ہے -

تس کی دہن ہوے گوبالا + ای عزیز جو اُس آواز کی کیفیت سمجھ
سکتے ہین اونہین کے دل مین پرم آتما ظاہر ہوتے ہین -

وہان سچ اکھاڑے انیک انتا + ای عزیز وہان کے میدان شانتی
کے ہین اور وہ اتنے میدان ہین کہ ان کا شمار نہین ہوسکتا اور نہ اُن کا
انتہا ہی معلوم ہوسکتا ہے -

پاربرہم کے سنگی سنگتا + العزیز اُن میدانون مین وہی بود
باش کرسکتے لیکن جو پرم آتما کے مقبول ہین یا جنہین عارف معارف کہتے ہین

ہرکہہ سوگ نہین کیا + اے عزیز جس گہر مین نہ توسوگ ہی ہوتا ہے
اور نہ کلپی سے موہ ہی اور نہ جائز خوشی ہی -

سوگہر گورنانک کو دیا + سری نانک جی فرماتے ہین کہ وہ گہر پرم آتما
نے مجھکو ہی دیا ہے -

گوری محلہ پنج

کون روپ تیرا آرادہون + اے پرم آتما تیرا کونسا روپ ہے
جس کی پوجا کرون -

کون جوگ کا یا سادہون + وہ کونسا جوگ ہے جسے
اختیار کرون

کون گن جو تجہہ کو گاؤن + اے پرم آتما وہ کونسا گن ہے جسے
حاصل کرون اور تیرے گنون کو گاؤن -

کونسا بول پاربرہم ریجہاؤن + وہ کونسی گفتگو ہے کہ جسکے ذریعہ
سے تیری محمدت کرسکون -

اک رہاؤ

کونسی پوجا تیری کرون + اے پرم آتما تیری کونسی پوجا کرون
کونسی ودہ جس بہوجل ترون + وہ کونسا طریقہ ہے کہ جسپر عمل
کرنے سے پار ہوجاؤن اس بہی ساگر سنسار سے -

کون تپ جس تپسا ہووے + ای پرم آتما وہ کونسی ریاضت ہے
کہ جس کے ذریعہ سے تیری عبادت ہوسکے -

کونسی نام ہومے مل کہووے + اے پرم آتما وہ کونسا تیرا نام ہے
کہ جس کے ورد کرنے سے آہنکار یا غرور دور ہوجاتا ہے +

گورپوجا - گیان - دہیان + اے پرم آتما تیری پوجا کیا ہے گیان
اور دہیان یعنے عرفان اور تیرا تصور -

نانک سگل تیری گہال + سری نانک جی مہاراج فرماتے ہین کہ
جو تیری خالص عبادت یا تیری سیوا کرتے ہین وہی اعلیٰ درجہ کی پوجا ہے -
یعنی کرون

ست گور میلے دیال + ای عزیز جس پر پرم آتما کی مہربانی
ہوتی ہے اُنہی پر ہادی کامل مہربان ہوتے ہین اور اُسی کو راہ نمائی کرتے ہین

تس ہی گن تن ہی پرہہ جانا + ای عزیز وہی گن وان ہین جو پرم
آتما کی معرفت حاصل رکہتے ہین -

اس کا مان کرے سکہہ داتا + اے عزیز پرم آتما جو سکہہ دینے
والے یا پرم آنند بخشنے والے ہین انہین کا مان کرتے ہین اور انہین کی
عزت

اک رہاؤ - دوجا - گوری محلہ پنج

آپن تن ناہین جسکو گربہا + ای عزیز جس کو آہنکار نہین یا جسمین ذرا
بھی خودی نہین -

راج تلک نہین آپن دربا + اے عزیز وہ یقین رکہتے ہین کہ نہ تو یہ راج
ہی ہمارا ہے اور نہ یہہ ملک ہی اور نہ یہہ دولت ہی -

آپن ناہین کس لپٹاو + اے عزیز جو خودی مین مبتلا نہین وہ کسی
سے تعلق پیدا کرین -

اپنا نام ست گور سے پاہیو + اے عزیز وہ اپنا نام ہادی کامل کی
ہدایت پر ہی عمل کرکے روشن کرتے ہین -

اک رہاؤ

ست بنتا آپن نہین بہائی + ای عزیز کوئی بہی تمہارا رشتہ دار نہین
اُست میت آپ باپ نہ مائی + اے عزیز نہ تو دوست ہی مدافعت
کرسکتے ہین اور نہ مان اور باپ ہی انجام کار تمہارا عمل ہی تمہارے ساتہہ جائیگا

سونا روپا ہین ناہین کام + اے عزیز نہ تو یہہ سونا ہی تمہارے کام
آسکتا ہے اور نہ یہہ چاندی ہی -

ہیور گیور آپن ناہین کام + ای عزیز نہ تو یہہ ہاتہی ہی اپنے کام
آسکتے ہین اور نہ یہہ گہوڑے ہی -

کہہ نانک جو گور بخش ملایا + گورونانک جی مہاراج فرماتے ہین کہ
جن پر پرم آتما کی عنایت ہوتی ہے - وے محوفی الذات ہوتے ہین -

تس کا سب کچہہ جس ہر رایا + اے عزیز اونہین لوگون کا سب کچہہ
ہے یعنے اونہین کی دنیا سنورتی ہے اور اونہین کا دین جو پرم آتما کی عبادت
اور پوجا مین مصروف رہتے ہین -

گوری محلہ پنج

گورو کے چرن اوپر میرے ماتہے + اے عزیز گوروجی کے قدم
میرے ماتہے پر -

تا تے دکہہ میرے سگلے لاتہے + اے عزیز جو گوروجی کی ہدایت پر
چلتے ہین اُن کے تمام دکہہ دور ہوجاتے ہین -

ست گور اپنے کو قربانی + اے عزیز قربان ہوجاؤ سچے گورو پر -

آتم چین پرم رنگ مانی + اے عزیز جو پرم آتما کی محبت مین محو
رہتے ہین اونہین کو معرفت کا رنگ رنگین رکہتا ہے

اک رہاؤ

چرن رین گور کی مکہہ لاگی + اے عزیز جن کو خاک پا عرفان نصیب
ہوتی ہے -

آہنگ بدہ تن سگل تیاگی + وہی آہنکار اور خودی کو ترک کر
دیتے ہین -

گور کا شبد لگو من میٹہا + اے عزیز گوروجی کی ہدایت میٹہی
معلوم ہوتی ہے -

پاربرہم تاتے من ڈیٹہا + وہی پرم آتما کا درشن کرتے ہین
گورسکہہ داتا گور کرتار + ای عزیز یہان گورو شبد سے مراد

پرم آتما کی وہی فاعل جزو اور کل ہے اور وہی سکھ دینے والا۔

ہی پران نانک گور آدہار + سری نانک جی مہاراج فرماتے ہین کہ میرا جی اور میرے پران گورو جی ہی پر نثار ہین۔

گوری محلہ پنج

ہے میرے من تو تان کو آسے + اے میرے دل تو کیون لذات جسمانی مین مبتلا ہو رہا ہے

جہان کے اوڑنا بچھونا سے + جو درحقیقت محض ہیچ اور پوچ ہین۔ اور جن کی ذرا بھی ہستی نہین۔

ہر ساپریتم کر من میت + اے عزیز تو پرم آتما سے محبت کر اور اوسی کو اپنا دوست اور اپنا رفیق سمجھ اون کے بغیر کوئی بھی تیرا دوست یا رفیق نہین۔

پران ادہار راکہو سدا چیت + اے عزیز پرم آتما کی یاد ہی مین اپنے دل کو مصروف رکھو۔

اک رہاؤ

ہے من میرے تو اوس کو سیو + اے میرے دل تو پرم آتما کی سیوا کر

آد پورکھ اپرم پر دیو + اے عزیز وہی سب کا عالم ہے اور وہی پرم آتما اور وہی دیوتا یعنی دیوتا ہے۔

تس اوپر من کر تو آسا + اے میرے دل تو پرم آتما ہی پر بھروسا کر۔

آد جگاد جس کا بھرواسا + اے عزیز اوسی کا ہمیشہ ہی سے بھروسا ہے

جس کی پریت سدا سکھ ہووے + اے عزیز اسی کی طرف رجوع لانے سے ذاتی سرور نصیب ہوتا ہے۔

نانک گاوے گور مل سوے + نانک جی مہاراج فرماتے ہین کہ اوس کے گن (صفات) کو گاتے رہو۔

گوری محلہ پنج

میت کرے سوہی ہم ماتا + اے عزیز جو محبت کرے مہربانی کرے اوسی کو ہم دوست سمجھتے ہین۔

میت کے کرتب کشل سمانا + اے عزیز دوست کی رفاقت سے ہی ہر قسم کا سرور یا اطمینان حاصل ہوتا ہے۔

ایک ٹیک میرے من چیت + اے پرم آتما میرے دل مین یہی خیال سمایا ہوا ہے کہ تو ہی وحدہٗ لاشریک تیرا مددگار اور سہارا ہے اور مین تیری ہی اوٹ پکڑتا ہون۔

جس کچھ کرنا سو ہمرا میت + اے عزیز پرم آتما ہی ہم پر فضل کرتا ہے وہی ہمارا مہربان ہے جو وہ مہربان ہو تو کل مہربان۔

اک رہاؤ

میت ہمارا بے پرواہ + اے عزیز وہی پرم آتما ہمارا مہربان ہے جو بے پرواہ اور مستغنی الصفات ہے۔

گور کرپا سے موہ اوس ناہ + اے عزیز راہ نما نے یہی ہدایت کی ہے کہ اوسی پرم آتما سے جو بے پرواہ ہے دلی محبت اور عقیدت رکھو اوس کے سوا کوئی بھی موہ یا محبت کرنے کے قابل نہین ؎ جہان اے برادر نماند بہ کس + دل اندر جہان آفرین بند و بس +

میت ہمارا انتریامی + اے پرم آتما تو ہی ہمارا میت ہے یا محب یا مہربان اور تو ہی جانتا ہے اندرونی خواہشون کو۔

سمرتہہ پورکھ پاربرہم سوامی + اے پرم آتما تو ہی قادر ہے اور تو ہی ہمارا مالک اور ہمارا آقا اور ہمارا خاوند اور ہمارا خداوند۔

ہم داسے تم ٹہاکر میرے + اے پرم آتما ہم تیرے داس اور غلام اور نوکر ہین اور تو ہمارا مالک اور خداوند۔

مان نشان نانک پربھ تیرے + اے پرم آتما سارے مان اور سارے شان تیرے ہی لیے منسوب ہین ؎ مرا و سارے کبریا و منی + کہ ملکش قدیم است ذاتش غنی۔

گوری محلہ پنج

جس کو تم ہبئے ٹہاکر انگا + اے پرم آتما جس کی سہائتا جس کی مدد تم کرتے ہو

تس کو چہنا ہین کا لنکا + اوس کو کلنک کا ٹیکا نہین لگ سکتا۔

مادہو جس کو ہے آس تمہاری + اے پرم آتما جو آپ پر بھروسا رکھتا ہے

تس کو کچھ ہے نا سنساری + اوسکو کچھ بھی اس عالم مین خوف نہین۔

اک رہاؤ

جس کے ہردے ٹہاکر ہوے + اے عزیز جسکے دل مین پرم آتما کی عقیدت کا خیال ہووے +

تس کو سنشا ناہین کوے + اے عزیز اوس کو کوئی بھی فکر یا اندیشہ نہین ہوسکتا۔

جس کو تم دینی پربھ دہیر + اے پرم آتما جو تو دہیرج اور تحمل بخشتا ہے

تس نکٹ نہ آوے پیٹر + اے پرم آتما اوس کے نزدیک کوئی بھی دکھ یا درد نہین آسکتا +

کہہ نانک مین سو گور پایا + نانک جی مہاراج فرماتے ہین کہ مین نے وہ راہ نما کامل پایا۔

پاربرہم پورن دکھلایا + جسنے مجھے پرم آتما کا دیدار نصیب کرایا ؎ اتے دردکیا لکنت پرکھیا ہتنے + پر دیکھا عجب یہان کا لیکھا ہمنے + بینائی نہ تہی تو دیکھتے تہے سب کچھ + جب آنکھ کھلی تو کچھ نہ دیکھا ہمنے +

گوری محلہ پنج

دُرلبھ دیہہ پائی ودبہاگین + اے عزیز بڑی ہی خوش نصیبی سے انسانی قالب نصیب ہوا۔

نام جپین سو آتم گہاتی + اے عزیز آتم گہاتی وہی ہین جو پرم آتما کے نام کا جپ نہین کرتے۔

مر جاہین جنہان بسرت نام + اے عزیز جو پرم آتما کو بہول جائین اون کا مرنا جینے سے بہتر ہے ؎ مردنت زین زندگانی بہتر است۔

نام وہونے جیون کون کام + اے عزیز جو پرم آتما کو بہول جاتے ہین اون کی زندگانی محض بیکار ہے

کہات پیت کہیلت ہنست بسنسار + اے عزیز اس سنسار مین کہاتے ہو پیتے ہو کہیلتے ہو ہنستے ہو۔

کون ارتھہ مرتک سنسار + اے عزیز اگر اپنے آتما کو بہول گئے ہو تو آپ کو یقین کرنا چاہیے کہ تمہاری زندگی محض بےفائدہ ہے اور بعینہٖ تمہاری وہی کیفیت ہے کہ جیسی کسی مردے کی اوسوقت کیفیت ہوتی ہے جب موت کے بعد اوس کی لاش کو آراستہ کرتے ہین۔

جو نہ سنے جس پرم آنندا + اے عزیز جو پرم آتما کی خوبیون کو نہین سنتا اوس کو لنگون کو یا دھیان رکھتا۔

پشو پنکھی ترگد جونی تے مندا + وہ پشوؤن اور پرندون یعنی چیل وغیرہ سے بھی بدتر حالت مین ہے۔

کہہ نانک گور منتر درڑہایا + سری نانک جی مہاراج فرماتے ہین

اور وجہ سے ہی تعلیم دی گئی ہے

بول نام ہر دے مانہہ سمایا ✤ کہ خاص پرم آتما کے پاک نام کا دل سے ورد کرو۔

گوری محلہ پنج

کس کی مائی کس کا باپ ✤ اے عزیز نہ تو کوئی کسی کی والدہ ہے اور نہ کوئی کسی کا باپ

نام دہیہ جہوٹے سب ساک ✤ اے عزیز نام بھی جو پہلے ہے اور جسم بھی آخر فانی اور نا پائدار ہے۔ اور تمام رشتے اور ناطے بھی جھوٹے ہیں

کاہے کو مورکہہ بہولا یا ✤ اے عزیز تم کیوں نادانی سے ان جھوٹے رشتوں اور ناطوں اور بے اصل تعلقات پر بہولے ہوئے ہو۔

مل سنجوگ حکم تو آیا ✤ اے عزیز اتفاق سے حکم تو یہاں آیا ہے

اک دو

ایکا مائی ایکا جوت ✤ اے عزیز سب بھائی ہی ہے اور ایک ہی جوت ہے

ایکو پون کہان کو روت ✤ اے عزیز ایک ہی ہوا ہے اور اسی ہوا نے یہ سارے کرتب دکہلا رکہے ہیں اگر یہ ہوا جسم سے نکل جاتی ہے تو رونا ہے اوس نے آخر اس جسم سے نکل جانا ہے۔

مہ امیر اکر کر الہین ✤ اے عزیز تو میرا میرا کر کے کیوں روتا ہے کیوں اضطراب کیوں اضطرار کرتا ہے۔

مرن ہارا یہہ جیو نا ناہین ✤ اے عزیز یہہ مرنے والا ہی زندہ نہیں رہ سکتا ہے ہرگز تم مدنظر نہان اہل فنا خواہد بود ✤ آنچہ پایندہ و باقی است خدا خواہد بود

کہہ نانک گور کہولے کپاٹ ✤ سری نانک جی مہاراج فرماتے ہیں کہ گورو جی نے دل کے کواڑ کہول دئے ہیں۔

مکت بہئے بندہن ✤ اے عزیز سب سے کہ دنیا نے ہدایت جنگلی ہے سب ہی سیہ نظر ولت اور ممنوعات سے آزادی نصیب ہوگئی ہے اور تمام خوف اور ... گئے ہیں اور شاکر اور اوہام زائل ہوگئے ہیں

گوری محلہ پنج

بڑے بڑے جو دیکہین لوگ ✤ اے عزیز جن کو تم بڑے آدمی یا اہل قدر کے آدمی سمجہہ رہے ہو ... ان کو ... رنج اور ... اور ... اور تمام ...

تن کو ویاپے چنتا روگ ✤ اے عزیز وہ غم و فکروں اور ... بیماریوں ... سے ... در دنیا عالم کسے بے غم ...

کون ... ✤ اے عزیز ... بڑا اعظم الدرجہ یا ... بادشاہ ... ہیں ... اور حشمت ... لیا ... تمام ... اور ...

... وہ خاک ...

سو وڈا ... ✤ اے عزیز یہہ عجیبی ترسان ہین ... سب ہی ... جس نے پرم آتما ... من لگایا۔

اک دو

ہوسیا ہومہر او بڑت لوجہے ✤ اے پرم آتما یہہ جتنے زمیندار یا زار یا بادشاہ ہیں ہی جانتے ہین کہ کچہہ اور زمین ملے یا کوئی اور ملک ملے

ہفت اقلیم ار بگیرد پادشاہ ✤ ہمچنان در بند اقلیمے دگر

چہوڑ چلے ترشنا نہین بوجہے ✤ اے عزیز ترشنا اور حرص کبہی دور نہیں ہوتی گو سب ہی اس دنیا کو چہوڑ کر چلے جاتے ہیں سہ تنگ چشم حریص دنیا دار را ✤ یا قناعت پر کند یا خاک گور

کہہ نانک اب ہی نت بیچارا ✤ سری نانک جی مہاراج فرماتے ہیں کہ تمام بچار کا عطر یہی ہے

بن ہر بہجن نا ہین چہٹکارا ✤ پرم آتما کے بہجن کے بدولت ہماری رہائی نہ ہوگی اس آواگون کے عذاب سے۔

گوری محلہ پنج

پورا مارگ پورا اشنان ✤ پورا راستہ معرفت کا کہاں ملتا ہے روحانی غسل کہاں ہوتا ہے

سب کچہہ پورا ہر دے نام ✤ ایسے ہی دل مین۔

پورنی رہتے جاک پوری ساکہے ✤ اے عزیز وہی اپنی زندگی کو تمام درجہ شرف انسانی حاصل کرنے کے قابل بنا سکتے ہین جن کی زندگی کو وہ مکمل رہنا چاہیے

پاربرہم کی شرن جن تاکے ✤ اے عزیز یہہ شرف وہی حاصل کر سکتے ہین جو پرم آتما کی شرن مین آتے ہین۔

اک دو

پورا سکہہ پورا سنتوکہہ ✤ اے عزیز کامل سرور صرف اونہین کو حاصل ہوتا ہے جو کامل درجہ کی قناعت حاصل رکہتے ہین۔

پورا تپ پورن راج جوگ ✤ اے عزیز جو راج کے سارے کام راج نیت یعنے آئین الملوک اور قانون جہانداری کے موافق کرتے ہین وہی کامل درجہ کی ریاضت کرتے ہین اے عزیز حاکم یا راجہ یا بادشاہ کے لئے کوئی بہی عبادت انصاف سے بڑہ کر نہین ہے عابدوں کو ہفتاد سال کی عبادت سے جو نتیجہ حاصل ہوتا ہے راجہ کو ایک مقدمہ مین انصاف کرنے کا وہ ثواب حاصل ہو جاتا ہے اے عزیز اصول جہانداری اور سلطنت یہی ہے کہ ایک شخص پر ظلم نہ ہو جبر نہ ہونے دے اور کسی کا حق نہ چہینا جائے سب کے ساتھ رعایت اور انصاف ہو جو حاکم اس آئین پر چلتے ہین نہ اونہین ریاضت کی ضرورت رہتی ہے اور نہ عبادت ہی کی۔

ہر کے مارگ نت پونیت ✤ اے عزیز جو راہ حق پر چلتے ہین اگر وہ گناہگار بہی ہوتے ہین تو بہی پاک ہو جاتے ہین۔

پوری سوبہا پورا لوکیک ✤ اے عزیز اس دنیا مین اول درجہ کی سرفرازی اور تعریف کے بہی مستحق ہوتے ہین۔

کرن ہار سدا وسے حضورا ✤ اے عزیز فاعل جز وکل ہمیشہ ہی حاضر اور ناظر ہے۔

کہہ نانک سراست گور پورا ✤ سری نانک جی مہاراج ارشاد فرماتے ہین کہ آدمی کامل نے یہی ہدایت کی ہے کہ ہر وقت پرم آتما کو حاضر اور ناظر جانو جو پرم آتما کو حاضر اور ناظر جانتے ہین وہ منہیات اور ممنوعات کے گرد بہی نہین جاتے۔

گوری محلہ پنج

سنت کی دہول مٹے اگہہ کوٹ ✤ اے عزیز خاک پائے عرفا ہزاروں گناہوں کو دور کر دیتی ہے یعنے ست سنگ سے انتہا گناہوں کے ارتکاب سے محفوظ رکہتا ہے جو ست سنگ اختیار کرتے ہین اونہین کسی گناہ کے ارتکاب کا حوصلہ نہین رہتا۔

سنت پرشاد جنم مرن چھوٹ + اے عزیز عارفون کی ہدایت ہی
سے جنم اور مرن اور آواگون کے سلسلہ سے نجات بخش سکتی ہے۔

سنت کا درش پورن اشنان + اے عزیز روحانی غسل کیا ہی
پاکامل غسل کیا ہے عارف کی زیارت۔

سنت کرپا سے جپی نام + اے عزیز بہتر یہی ہے کہ عارفون کی ہدایت
اور عنایت سے ورد نام حق میں مصروف ہو وہین سے زبان چلتی ہے گویا آج کچھ
دن خدا کے ملنے اصل آپنکی پھر کچھ نہ دے گی بات کی فرصت۔

اک رہاؤ

سنت کے سنگ مٹیا آہنکار + اے عزیز صحبت عرفا کا یہ نتیجہ ہوتا ہے
کہ غرور بالکل دفع ہو جاتا ہے۔

درشٹ آوے سب ایک انکار + اے عزیز جب آہنکار رٹ جاتا ہے
تو وہ وحدہ لاشریک ہر ایک لمحہ تو ہر ایک مقام میں نظر آتے ہیں سب گرشتہ دی ہم سے
دور ہوتی وسے دوئی کی ہو نہ پھر خدا ہین ہم۔

سنت سیو وس آمین دس پیچا + اے عزیز عارفون کی خدمت کرو
او نہین کی خدمت سے تفصیل پانچون حواس اور دس کرم اندریان تمہارے بس
میں ہو جائین گی

امرت نام رومے سے سینچا + اے عزیز عارفون کی صحبت کے طفیل تمام
دل کو اون آب حیات معرفت کے پینے کا اتفاق ہوتا ہے جو امرت کہتے ہین۔

کہہ نانک جسکا پورا کرم + سری نانک جی مہاراج فرماتے ہین کہ جسکے نصیب
کامل درجہ پر یاور ہوتے ہین۔

تس بھیٹے سادھو کے چرن + اوسی کو صحبت عرفا نصیب ہوتی ہے

گوری محلہ پنج

ہر گن جپت کمل پرگاسے + اے عزیز جو ورد نام حق مین مصروف ہوتے
ہیں او نہین کے دل کو معرفت کی روشنی نصیب ہوتی ہے۔

ہر سمرت تراس سب ناسے + اے عزیز جو پرم آتما کے نام کو سمرن کرتے
ہین اون کے تمام دکھ دور ہو جاتے ہین اور پاپ بھاگ جاتے ہین

سو وست پورن جس ہر گن گاوے + اے عزیز وہی دانائی کامل
ہے جس سے پرم آتما کے گن گاوین۔

بڑے بھاگ سادھ سنگ پاوے + اے عزیز بڑی ہی خوش نصیبی سے صحبت
عرفا نصیب ہوتی ہے

سادھو سنگ پائیے ندہ نام + اے عزیز صحبت عرفا سے ہی پرم آتما کے نام
پاک کا خزانہ نصیب ہوتا ہے۔

سادھو سنگ پورن سب کام + اے عزیز ست سنگ سے ہی تمام کام خوش
اسلوبی سے انجام کو پہونچ جاتے ہین۔

ہر کی بھگت جنم پروان + اے عزیز پرم آتما کی عبادت سے ہی یہہ زندگی
سرنامی کے قابل منظور ہوتی ہے۔

گور کرپا سے نام وکھان + اے عزیز گورو جی کی مہربانی سے پرم آتما کے
نام کے ورد کا شوق پیدا ہو جاتا ہے

کہہ نانک سو جن پروان + نانک جی مہاراج فرماتے ہین کہ وہی انسان
سرنام اور مقبول ہوتے ہین

جن کے روپے بسے بھگوان + جن کے دل مین پرم آتما کے پاک نام
سے ورد کا شوق جاگزین ہو جاتا ہے۔

گوری محلہ پنج

ابکس سے جسکا من راتا + اے عزیز ذات واحد لاشریک سے جسنے لو لگائی

وسر جاوے پرایا تاتا + اے عزیز اوسے بھول جاتے ہین غیرون سے رشتہ
ناطے تعلق۔ اختلاط۔

بن گوبند نہ دیکھے کوئی + اے عزیز وہ پرم آتما کے سوا کسی اور کو نہین
دیکھتا ہے تو بہ چشمان دل ببین جز دوست + ہر چہ بینی بدانکہ مظہر اوست

کرن کراون کرتا سوئی + اے عزیز وہی فاعل جزو کل ہے اور وہی
کرن کارن سب کرانے والا ہے آپ ہی آپ + مانگنے کے تاہین کچھ نہ تھا۔

اک رہاؤ

منے کماوے مکھ ہر بولے + اے عزیز وہ دل سے پرم آتما کی عبادت مین
محو رہتا ہے اور زبان سے بھی اوسی کے پاک نام کو بولتا ہے۔

سو جن ات اوت کتنے نہ ڈولے + اے عزیز وہ آدمی نہ یہان
ہی مضطرب ہوتا ہے اور نہ وہان ہی۔

جان کے ہر دھن سا چا شاہ + اے عزیز وہی سچا شاہ یا سچا ساہوکار
ہے جسے معرفت کا دھن حاصل ہو۔

گور پورے کر دینو ساہ + اے عزیز کامل گورو اور حقیقی راہ نما
اوسی کے طفیل و کرم سے بہرہ و سرفراز رہتے ہین۔

جیون پور کھ ملیا ہر رایا + اے عزیز جو انسان پرم آتما کے سمرن مین
محو ہو جاتے ہین

کہہ نانک پرم پد پایا + وہی اعلے درجہ کا معراج حاصل کرتے ہین یعنی
پرم پد پاتے ہین۔

گوری محلہ پنج

نام بھگت کا پران ادھار + اے عزیز پرم آتما کے نام پاک کا ورد
ہی تو شہ روح ہے۔

نام ملت نام ہو بیوہار + اے عزیز وہی بھگت ہین اور وہی عارف
جو پرم آتما کے نام کا ہی بیوہار کرتے ہین۔

نام بڑائی جن سو بھائی + اے عزیز ورد نام حق سے ہی بڑائی نصیب
ہوتی ہے اور ورد نام حق سے ہی عظمت حاصل ہوتی ہے۔

کر کرپا جس آپ دوائی + اے عزیز یہ نعمت اونہین کو نصیب ہوتی
ہے جو خود دعٰی کو دور کر دیتے ہین۔

اک رہاؤ

نام بھگت کا سکھ استھان + اے عزیز وہی سرور حاصل کرتا ہے
جو پرم آتما کے پاک نام کے ورد مین مصروف رہے۔

نام رت سو بھگت پروان + اے عزیز او نہین کی عبادت او نہین
کی بندگی قبولیت کا شرف پاتی ہے جو پرم آتما کی معرفت کے رنگ سے رنگین رہتے ہین

ہر کا نام جن کو اودھارے + اے عزیز ورد نام حق کے طفیل جن
کو سرفرازی نصیب ہوتی ہے۔ وہ دمبدم اوسی کو یاد کرتے ہین۔

کہہ نانک جس پورا بھاگ + سری نانک جی مہاراج فرماتے ہین کہ
جنہین کامل درجہ کی خوش نصیبی حاصل ہوتی ہے۔

نام سنگ تس کا من لاگ + وہی پرم آتما کے پاک نام کے ورد
مین مصروف رہتے ہین۔

گوری محلہ پنج

سنت پرشاد ہر نام دھیایا + اے عزیز جو عارفون کی ہدایت
سے ورد نام حق مین مصروف ہوتے ہین۔

تب سے دھاوت من ترپتایا + او نہین کا اضطراب او نہین کا اضطرار
رفع ہو جاتا ہے۔ وہی دل جمعی اور تشفی حاصل کر لیتے ہین

سُکھہ لبشرام پایا گُن گاے ✤ اے عزیز جو پرم آتما کے پاک نام کے وِرد مین مصروف رہتے ہین وہی سُکھہ اور وہی سرور حاصل کرتے ہین اگر عزیز جو پرم آتما کے گُن گانے رہتے ہین وہی اعلیٰ درجہ کا سرور حاصل کرتے ہین۔

باپ بیٹا میری ہٹی بلیے ✤ اونہین کے باپ اونہین کے گُن ہو دو ہوتے ہین اونہین کی بلائین دور ہوتی ہین۔

اک رہاؤ

چرن کمل آرادہ بہگونتا ✤ اے عزیز پرم آتما کے پاک قدمونکی طرف رجوع لاؤ۔

ہر سمرن سے مٹی میری چنتا ✤ اے عزیز پرم آتما کے پاک نام ہی کے وِرد سے ہی تمام تشویشین مٹ جاتی ہین۔

سب تج اَنا تھہ ایک سرن آیو ✤ اے عزیز جب سب کچھہ ترک کرکے وحدہٗ لاشریک کے حضور مین رجوع لائے ✤

اوچ استہان تب سہج پائیو ✤ تبہی اعلیٰ درجہ کا معراج نصیب ہوا۔

دُکھہ درد بہرم ہونسا ✤ اے عزیز جب یہہ صورت ہوئی تب دُکھہ اور درد اور تمام اوہام اور شکوک دل سے بہاگ گئے۔

کرن ہار نانک من وسیا ✤ اوسی فاعل مطلق کا تصور دل مین جاگزین ہوا۔

گوری محلہ پنج

کر کر ٹہل رسنا گُن گاوَن ✤ اے عزیز میری یہی تمنا ہے کہ پرم آتما کی سیوا اور خدمت کرون۔ اور اوسی کے گُنون کو گاتا رہون۔

چرن ٹھاکر کے مارگ پاوَن ✤ اے عزیز اگر اب کرون تو یقین کرو کہ مین نے پرم آتما کی معرفت کے راستہ مین قدم رکہا ہے۔

بہلو سماں سمرن کی بریا ✤ اے عزیز مبارک زمانہ ہے سمرن اور بندگی کا اے عزیز اس زمانہ کو غنیمت جان سے زبان چلتی ہے گویا آج کچھہ ذکر خدا کرے ✤ اجل آئیگی پہر ہرگز نہ دے گی اس کی فرصت ✤

سمرت نام بہئے پار اوترِیا ✤ اے عزیز پرم آتما کے پاک نام کے سمرن کا یہہ نتیجہ ہوگا کہ تبہئے ساگر سے پار اوتر جائینگے۔

اک رہاؤ

نیتر سنتن کا درشن پیکہہ ✤ اے عزیز ان آنکھون سے اگر دیکہنا ہو تو عارفون اور مہاتماؤن کی زیارت کرو۔

پربہہ اَبناسی من مین لیکہہ ✤ اے عزیز اوس پرم آتما کے دہیان مین رجوع قلب سے محو ہو جاؤ۔

سُن کیرتن سادہ پہ جاے ✤ اے عزیز کیرتن یعنے سرود معرفت کو سُن کر عارفون کے پاس جاؤ۔

جنم مرن کا تراس مٹاے ✤ اے عزیز وہ عارف ایسے ہونے چاہئین جو جنم اور مرن یا پیدائش اور موت کے فکر سے تم کو بے فکر کردین۔ اور تمہارے تمام اوہام فاسدہ اور شکوک باطلہ کو مٹا دین۔

چرن کمل ٹھاکر اور دہار ✤ اے عزیز پرم آتما کے پاک قدوم کا تصور دل سے کرو۔

دُرلبہہ دیہہ نانک نستار ✤ سری نانک جی مہاراج فرماتے ہین کہ اوسی کے تصور سے وہ زندگی نصیب ہوتی ہے جسے بے بہا زندگی کہتے ہین

گوری محلہ پنج

جسکو اپنی کرپا دہارے ✤ اے عزیز جس پر پرم آتما مہر کرتے ہین۔

سو جن رسنا نام اوچارے ✤ اے عزیز وہ انسان ہردم زبان سے پرم آتما کے نام کا وِرد کرتے ہین۔

ہر بسرت سہسا دُکھہ ویاپے ✤ اے عزیز جو پرم آتما کو بہول جاتے ہین اونہین کو طرح طرح کے دُکھہ اور کلیش نصیب ہوتے ہین۔

سمرت نام بہرم بہو بہاگے ✤ اے عزیز جو اوس کے پاک نام کے ورد مین مصروف رہتے ہین۔ اونکے کلیش کا خوف اور اونہین کا بہرم دور ہو جاتا ہے۔

اک رہاؤ

ہر کیرتن سُنے ہر کیرتن گاوے ✤ اے عزیز جو کانون سے پرم آتما کی محمدت سُنتے ہین اور زبان سے پرم آتما کا نام گاتے ہین۔

اوس جن دُکھہ نکٹ نہین آوے ✤ اے عزیز اونہین دُکھہ یا کلیش نزدیک ہی نہین آتا۔

ہر کی ٹہل کرت جن سوہے ✤ اے عزیز جو پرم آتما کی سیوا مین مصروف رہتے ہین

تا کو مایا اگن نہ پوہے ✤ اون کو لذات محسوسات کی آگ ذرا بھی تکلیف نہین دیتی۔

من تن مکہہ ہر نام دیال ✤ اے عزیز وہ من سے بہی پرم آتما کے پاک نام کا سمرن کرتے ہین۔ اور تن سے بہی اور زبان سے بہی ✤ ہزار بار بشویم دہان بہ مشک و گلاب ✤ ہنوز نام تو گفتن کمال بے ادبی است ✤

نانک تجے اور جنجال ✤ نانک جی مہاراج فرماتے ہین کہ تمام جنجالون کو چہوڑ دو وہ سارے ہی دُکھہ دائی ہین اور پرم آتما کے سمرن مین محو ہو جاؤ۔

گوری محلہ پنج

چہوڑ سیانپ بہو چترائی ✤ اے عزیز تمام حکمتون کو چہوڑ دو بہت دانائی بہی تمام قسم کی شرارتون کے پیدا کرنے کا کارن ہوتی ہے۔

پورے گور کی ٹیک لگائی ✤ اے عزیز اوسی کامل گورو یعنے پرم آتما کی پناہ مین آجاؤ۔

دُکھہ بنسے سکھہ ہر گُن گاوے ✤ اے عزیز تمام دُکھہ دور ہو جاتے ہین اور سُکھہ نصیب بشرطیکہ آتما کے گُن گانے شروع کرین۔

گور پورے سے لو لاے ✤ اے عزیز جو پرم آتما سے لو لگائے رہتے ہین وہ کامل درجہ کی معرفت حاصل کر لیتے ہین۔

اک رہاؤ

ہر کا نام دیئو گور منتر ✤ اے عزیز پرم آتما کا نام پاک ہی گور منتر ہے تم اسی گور منتر کو حاصل کرو۔

مٹین بہرم اوترے چنت ✤ اے عزیز اسی گور منتر کے طفیل تمام بہرم اور شکوک دور ہو جاتے ہین اور تمام تردد اور تمام اضطراب رفع۔

آنند بہئے گور ہوئے کرپال ✤ اے عزیز جب گورو جی کی مہربانی سے یہہ منتر نصیب ہوتا ہے اور گورو جی مہربان ہو جاتے ہین۔

کر کرپا کاٹے جم جال ✤ تب ملک الموت کا جال بہی قطع ہوا نظر آتا۔

کہہ نانک گور پورا پایا ✤ سری نانک جی مہاراج فرماتے ہین کہ جب سے ہادی کامل کی حضوری نصیب ہوئی۔

تا تے بہور نہ ویاپے مایا ✤ تب سے لذات محسوسات کیطرف سے قطعاً نفرت ہوئی۔

گوری محلہ پنج

راکہہ لیا گور پورے آپ ✤ اے عزیز ہادی کامل نے ہم کو ممنوعات اور منہیات سے محفوظ رکہہ لیا۔

من مکہہ کو لاگو سنتاپ ✤ اے عزیز جو نفس کے بہنسے ہین یا لذات محسوسات مین مبتلا ہین وہی طرح طرح کے عذابون مین مبتلا ہوتے ہین۔
گورو گورو جپ لے پیارے ✤ اے عزیز گورو گورو کے شبد کو جاپ
ملہہ او جل ہو وین دربارے ✤ تب ہی سرخرو ہوگا سچے دربار مین۔

اک رہاؤ

گورکے چرن ہر دے وساے ✤ اے عزیز گورو جی کے قدوم کے خیال کو اپنے دل مین جگہ دیے۔
دکہہ دشمن تیری ہتے بلاے ✤ اے عزیز اگر تو ورد نام حق مین اس طرح سے مصروف ہو جائیگا تو ساری آفتین اور بلائین جو تجھ پر نازل ہونیوالی ہین۔ یا ہو رہی ہین دفع ہو جاینگے اور کوئی بھی دشمن تجھہ پر وار نہین کر سکیگا۔
گور کا شبد تیرے سنگ سہائی ✤ اے عزیز یہی شبد یعنے ورد نام حق ہی تیری مدد کریگا۔
دیال بہے سگلے جیو بہائی ✤ تمام جاندار اور تیرے سب بہائی تجھہ پر مہربان ہو جاوینگے
گور پورے جب کرپا کری ✤ اے عزیز جب ہادی کامل مہربانی کرتا
کہہ نانک میری پوری پڑی ✤ نانک جی مہاراج فرماتے ہین کہ تب ہی ہماری آرزوئین بر آتی ہین۔

گوری محلہ پنج

انک رسائن کہلے جیسے دہوڑ ✤ اے عزیز کیسے ہی قیمتی کشتہ کہانے کے لئے کیون نہ ہین۔
موہ کی جیوڑی باندہو چوڑ ✤ مگر جو موہ یا ناجائز محبت کے دام مین مبتلا ہین اون پر اون کشتون کا استعمال کچھہ بھی کارگر نہین ہو سکتا۔
مرتک دیہہ سادہ سنگ ڈہونا ✤ اے عزیز جنہین عارفون کا صحبت نصیب نہین ہوئی وہ زندہ ہی مردون سے بدتر ہین۔
آوت جاوت جونی دکہہ لینا ✤ وہ جنم مرن کے دکہہ سے آزاد نہین ہوتے اور نہ آواگون یا تناسخ کے سلسلہ سے ہی نجات پاتے ہین۔

اک رہاؤ

انک بستر سندر پہرایا ✤ اے عزیز جتنے چاہو خوبصورت لباس پہناؤ۔
جیون ڈرن کہیت مانہہ ڈرایا ✤ لیکن جب تک گیان نصیب نہ ہوگا تب تک اوسی ڈرانی صورت سے مشابہت ہوگے جو کہیت مین لگائی جاتی ہے
سگل شریر اوت سب کام ✤ اے عزیز گو تمہارا جسم دن بہر دنیا کے کامون مین مصروف رہتا ہو۔
نس پہل ما نکہہ جیسے نا ہین نام ✤ لیکن اوس انسان کی زندگی محض بے سود اور بیکار ہے اور بانجہ ہی سمجھی جائیگی جو ورد نام حق مین مصروف نہ ہوگا۔
کہہ نانک جسکو بہئے دیالا ✤ نانک جی مہاراج فرماتے ہین کہ جس پر پرم آتما دیال یا مہربان ہوتے ہین
سادہو سنگ مل جپین گوپالا ✤ وہ ست سنگ حاصل کرکے ورد نام حق مین مصروف رہتے ہین

گوری محلہ پنج

کل کلیش گور شبد نوارے ✤ اے عزیز جتنے کلیش اور دکہہ درد ہین وہ سب پرم آتما کے پاک نام کے ورد سے ہی دور ہو جاتے ہین۔
آون جان رہے سکہہ سارے ✤ اے عزیز وہی آدمی خوش ہوتے اور پیدایش اور آواگون کے سلسلہ سے آزاد ہوتے ہین۔
بہے بنسے نرہو ہر دہیایا ✤ اے عزیز تمام خوف دور ہو جاتے ہین جب

اوس بے خوف پرم آتما کے پاک نام کے سمرن مین مصروف رہتے ہین۔

اک رہاؤ

چرن کمل ردیے انتر دہارے ✤ اے عزیز جو پرم آتما کے پاک قدوم کا دل سے دہیان کرتے ہین
اگن ساگر گور پار اوتارے ✤ وہ آگ کے سمندر سے جس سے مراد اس دنیا کی ہے گورو جی کی مہربانی سے پار اوتر جاتے ہین۔
ڈوبت جات پورے گور کاڈہے ✤ اے عزیز کامل گورو ہی ڈوبتے لوگون کو اس بحر عمیق سے باہر نکال لیتے ہین خواہ وہ اوسمین غرق ہوگئے ہون۔
جنم جنم کے ٹوٹے گانڈہے ✤ اے عزیز گورو جی ہی ان شکستہ بالون کے بال و پر درست کرتے ہین جو مدت سے شکستگی کی حالت مین ہوتے ہین۔
کہہ نانک تس گور بلہاری ✤ سری نانک جی فرماتے ہین کہ مین ایسے گورو پر بار بار قربان ہوتا ہون۔
جس بہیٹت گت بہئی ہماری ✤ جسکے وصال سے ہم کو شرف آزادی یا مکت نصیب ہوا۔
سادہ سنگ تس کی شرنی پڑون ✤ اے عزیز مین اوس عارف کی صحبت کو اختیار کرون یا اون کے قدم لون۔
من تن اپنا آگے دہرون ✤ مین اپنے جسم اور دل کو اون کے آگے بطور ایک عقیدت مند چیلے کے پیش کرون۔
امرت نام پیو میرے بہائی ✤ اے میرے برادر پرم آتما کے پاک نام کے آب حیات کو استعمال مین لا۔
سمر سمر سب تپت بجہائی ✤ اے عزیز تو اوسکے پاک نام کا ورد کر وہی تمہاری حرارت کو دور کریگا۔

اک رہاؤ

تج ابہمان جنم مرن نوارو ✤ اے عزیز خودی کو ترک کرو اور موت اور پیدایش کے خوف کو دور کرو۔
ہر کے داس چرن نمسکارو ✤ اے عزیز ایسے مہاتما کو نمسکار کرو جو تم کو گیان بخشنے والا ہو۔ اور تمہارے اگیان کو دور کرنے والا۔
سانس سانس پربہہ منہہ سنبہالے ✤ اے عزیز ہر ایک دم مین یاد کرو پرم آتما کو۔
سو دہن سنچہو جو چالے نالے ✤ اے عزیز اوس دولت کو حاصل کرو جو وہان بہی تمہارے ساتہہ جا سکے وہ دولت کیا ہے پرم آتما کا گیان۔
تسے پراپت جس مستک بہاگ ✤ اے عزیز یہہ دولت اونہین کو نصیب ہوتی ہے جو ازلی خوش نصیب ہوتے ہین۔
کہہ نانک تس کی چرنی لاگ ✤ سری نانک جی مہاراج فرماتے ہین کہ تو ایسی ہی گورو کے قدم لے۔

گوری محلہ پنج

سوکہہ ہر سے کیے چہن مانہہ ✤ اے عزیز پرم آتما چاہے تو دم بہر مین سوکہون کو ہرا کر سکتا ہے۔
امرت درشٹ سنچ جیوائے ✤ اے عزیز پرم آتما کی نظر ہی عین امرت ہے جب پر وہ مہر کی نظر کرتا ہے اگر وہ مردہ بہی ہوتا ہے تو جی اوٹہتا ہے
کاٹے کشٹ پورے گور دیو ✤ اے عزیز ہادی کامل ہر قسم کی تکلیفون کو دور کر دیتے اور تمام کشٹ کاٹ دیتے ہین۔
سیوک کو دیتی اپنی سیو ✤ اے عزیز پرم آتما ہی سیوکون یا اپنے خادمون کو اپنی عبادت کی توفیق بخشتے ہین۔

اک رہاؤ

مٹ گئی چنت پُنی من آسا + اے عزیز تمام اضطراب سب دور ہو گئے تمام دلی آرزوئین پوری ہو گئین۔

کری دیا ست گور گن کرتا سا + اے عزیز گوروجی نے مہربانی کی اور کرکن عنایت کیجئے۔

دُکھہ نا ٹھے سُکھہ آئے سمائے + اے عزیز جب گوروجی نے مہربانی کی تب سارے ہی دُکھہ دور ہو گئے۔ اور سُکھہ حاصل ہوئے۔

ڈہیل نا پڑے جب گور فرمائے + اے عزیز تبہی کامیابی مین توقف نہین ہوتا۔ اگر پرم آتما مہربانی کرین۔

اِچھا پُنی۔ پورے گور ملے + اے عزیز تمام آرزوئین پوری ہو گئین جب راہ نما کامل نصیب ہوئے

نانک سو جن سُپھل پہلے + سری نانک جی مہاراج فرماتے ہین کہ اونہین کی مرادین بارآور ہوئین جن پر گوروجی نے عنایت کی۔

گوری محلہ پنج

تاپ گئے پائی پربھہ شانت + اے عزیز جب پرم آتما فضل کرتے ہین تب سارے ہی تاپ یا تپ دور ہو جاتے ہین۔ اور حقیقی شانتی نصیب ہو جاتی ہے

سیتل بہئے کیتی پربھہ دات + اے عزیز جب پرم آتما مہر کرتے ہین تب آنند ہی آنند حاصل ہو جاتا ہے۔

پربھہ کرپا تے بہئے سو ہیلے + اے عزیز پرم آتما کی مہربانی سے ہی کامیابی نصیب ہوتی ہے۔

جنم جنم کے وچھڑے میلے + اے عزیز اگر پرم آتما کا فضل ہو۔ تو وہ بھی محو فے الحق ہو جاتے ہین جو کئے جنمون سے حق کو ترک کرکے نفاق مین مبتلا ہون۔

اک رہاؤ

سمر۔ سمر۔ پربھہ کا نام + اے عزیز پرم آتما کے پاک نام کے سمرن مین مصروف رہو۔

جب لگ روگ کی بنسے تہا اُو۔ جب تم روگ کا نام او ر نشان باقی رہے۔

سچ سوبھائے بولے ہر بانی + اے عزیز اوسی کا سچ اوسی کی سچائی خوش آیند معلوم ہوتی ہے۔ جو ہر کی بانی کو بولتا ہے یعنے پرم آتما کے مقدس کلام کو گاتا ہے۔

آٹھہ پہر پربھہ سمرو پرانی + اے عزیز تمہارا فرض ہے کہ تم آٹھون پہر اسی پاک باتی کا سمرن کرتے رہو۔

دُکھہ۔ درد جم نیڑ نہ آوے + اے عزیز اگر ایسا کروگے تو نہ دُکھہ ہی تمہارے نزدیک آئیگا اور نہ درد ہی اور نہ جم راج کا خوف ہی

کہہ نانک جو ہرگن گاوے + اے عزیز نانک جی مہاراج یہہ ہدایت اونہین کو دیتے ہین جو پرم آتما کے گنون کو گاتے ہین۔

گوری محلہ پنج

بھلے دنس بھلے سنجوگ + اے عزیز وہی بھلا دن ہے اور وہی بھلا وقت۔

جس بھیٹے پار برہم نرجوگ + جب پرم آتما سے وصال نصیب ہووے۔

اوہ ویلے پر ہون بل جاؤن + اے عزیز اوسی وقت پر قربان ہو جاؤن۔

جب میرا من جپے ہر نا اُو + جب میرا دل ور د نام حق مین مصروف ہو جاوے

اک رہاؤ

سُپھل مہورت سُپھل اوہ گھڑی + اے عزیز مبارک ہے وہ وقت اور مبارک ہے وہ گھڑی۔

جب رسنا اوچرے ہر ہری + جب زبان پرم آتما کے پاک نام مین مصروف ہووے۔

سپھل اوہ ماتہا سنت نمسکار + اے عزیز وہی پیشانی مبارک ہے اور اوسی کو عارف نور مہاتما سجدہ کرتے ہین جو پرم آتما کے سجدہ مین مصروف ہووے۔

چرن پونیت چلین ہر مارگ + اے عزیز وہی قدم پاک اور بہتر ہین جو پرم آتما کے پریم کے مارگ مین چلین۔

کہہ نانک بھلا میرا کرم + سری نانک جی مہاراج فرماتے ہین کہ وہی بھلا ہے اور اسی کے افعال بھلے۔

جس بھیٹے سادہو کے چرن + جسکو عزت نصیب ہو عرفا کے پاک قدوم سے۔

گوری محلہ پنج

گور کا شبد راکھہ من ماہہ + اے عزیز گوروجی کی ہدایت کو دل پر نقش کرو۔

نام سمر چنتا سب جاہہ + اے عزیز اونہین کا اضطراب اونہین کا رنج دور ہوتا ہے جو پرم آتما کے پاک نام کے سمرن مین مصروف رہتے ہین

بن بھگونت نہین اور کوئی + اے عزیز پرم آتما کے سوا کوئی بھی قادر یا ہمارا مالک نہین۔

مارے راکھے ایکو سوئی + اے عزیز وہی زندہ رکھتا ہے اور وہی فناہ کرتا ہے اوس کے سوا کوئی بھی ہمارے رکھنے یا مارنے کی توفیق نہین بہمہ قادر یا قدرت تو داری ہرچہ خواہی آن کنی + مردہ را جان توبخشی زندہ را بیجان کنی۔

اک رہاؤ

گور کے چرن ردے اور دہار + اے عزیز گوروجی کے پاک قدوم کا دل سے دہیان کرو۔

اگن ساگر جپ اوترہی پار + اے عزیز جب ایسا کروگے تب ہی اس آگ کے سمندر سے جس سے مراد دنیا دتی کی ہے پار اوترو گے۔

گور مورت سے لاؤ دہیان + اے عزیز پرم آتما کا دہیان کرو

ایہان اوہان پاوین مان + یہان اور وہان مان اور عزت حاصل کرو۔

سگل تیاگ گور سرنی آیا + اے عزیز سب کچھہ چھوڑ اور گوروجی کی قدم لے

مٹے اندیشے نانک سُکھہ پایا + بہ قول سری نانک جی مہاراج تب ہی تمہارے اندیشے دور ہون گے۔

گوری محلہ پنج

جس سمرت دُکھہ سب جائے + اے عزیز جسکے ورد کرنے سے تمام دُکھہ دور ہو جاتے ہین۔

نام رتن وسے من آئے + وہی پرم آتما کا نام تمہارے دل مین جاگزین ہووے +

جپ من میرے گوبند کی بانی + اے میرے دل تو پرم آتما کی بانی کا ورد شروع کر۔

سادھ جن رام رس اگھانی + اے عزیز مہاتما اسی رام رس یعنی آب حیات کو استعمال کرتے ہیں۔

اک رہاؤ

اکس بن دوجا نا ہین کوء + اے عزیز پرم آتما کے سوا دوسرا کوئی نہیں، وہی وحدہ لاشریک ہے +

جس کی ندر سدا سکھ ہووے + اے عزیز اوسی کی مہر کی نظر سے دائمی سکھ نصیب ہوتا ہے +

ساجن میت سکھا کر ایک + اے عزیز تم دوستون اور رفیقون اور [illegible] کو یہی ہدایت کرو کہ وہ سب یزداں کی واحد خلاق کا جلوہ دیکھین

ہر ہر اکھر من مہ لیکھ + اے عزیز تو ایک ہی حرف، ایک ہی شبد یا ایک ہی کلمہ کو جس کا نام رام ہے اور جس سے مراد پرم آتما کی ہے اپنے دل میں جما دے۔

رام رہیا سرب رہیا + اے عزیز پرم آتما ہی سب جگہ ہین ہین سے نظر آتا غافل و عالم پر از گیہ تست حسنش + بود حکم پری در شیشہ نا رسنا شنیدہ اپنی

گن گاوے نانک انتر جامی + سری نانک دیو مہاراج فرماتے ہین کہ ہم اسی انتر جامی کے جو ظاہری اور باطنی حالات سے پورا پورا باخبر ہے گن گاتے رہو۔

گوری محلہ ۵

سبھے جیء جپو سب سنسار + اے عزیز پرم آتما نے [illegible] کو ہم اور جو کچھ بھی پیدا کیا ہے مراد ہے دنیا [illegible] کوئی مخلوق [illegible] جو ہم اور رجانے [illegible]۔

اتنس ہونا ہین جس نام اودھار + اے عزیز اوس کو ہم اور خود [illegible] جو پرم آتما کے نام کے سمرن کو اپنا آدھار جانتے ہین۔

ہوت [illegible] پیے تیری شرن + اے پرم آتما جو تیری شرن مین آتے ہین [illegible] پھر پیدا ہونا اور نہین فنا ہی ہونا نہین ہوتا۔

جو تجھ بھاوے سوہی کرنا + اے عزیز جو پرم آتما چاہے [illegible] ہے آپ رضا سے سولی از [illegible]۔

اک رہاؤ

سوگ ہرکھ مین آون جانا + اے عزیز یہ آواگون یعنی آنا جانا ہر وقت کا سلسلہ خوشی اور غم سے تعلق رکھتا ہے کبھی خوشی نصیب ہوتی ہے اور کبھی غم

تن سکھ پایا جو پربھ بھانا + اے عزیز وہی سکھ حاصل کرتے ہین جو تیری محبت مین محو رہتے ہین۔

اگن ساگر مہا ویاپے مایا + اے عزیز جو لذات محسوسات مین مبتلا ہین سمجھنا چاہئیے کہ وہ اس آگ سمندر مین جس سے مراد اس دنیا دنی کی ہے دن رات جل رہے ہین۔

سو سیتل جس ست گور پایا + اے عزیز وہی شگفتہ خاطر اور خوش ہی اور مسرور رہتے ہین جو پرم آتما کے پاک نام کے ورد مین مصروف رہتے ہین۔

راکھ لیے پربھ راکھن ہارا + اے عزیز اگر پرم آتما جو حافظ مطلق ہین ہماری حفاظت کرین تو اون کے فضل و کرم سے کچھ بھی بعید نہین۔

کہہ نانک کیا چنت بچارا + اے عزیز سری نانک جی مہاراج نے غور و خوض کے بعد یہی نتیجہ نکالا ہے کہ پرم آتما ہی سب کی پرچھیا اور سب کی حفاظت کرتے ہین۔

گوری محلہ ۵

تمہری کرپا سے جپین نام + اے عزیز تمہاری ہی مہربانی ہے کہ ہم آپ کے پاک نام کے ورد مین مصروف ہو جائین۔

تمری کرپا سے درگاہ نہالو + اے عزیز آپ کی ہی مہربانی ہے کہ ہم کو آپ کی درگاہ پر چھیا سائی کا موقع ملے +

تجھ بن پار برہم ناہین کو + اے پرم آتما آپ کے سوا کوئی بھی حافظ اور مہربان نہین۔

تمری کرپا سے سدا سکھ ہوئے + اے پرم آتما آپ ہی کی مہربانی سے دائمی سکھ نصیب ہو سکتا ہے۔

اک رہاؤ

تم من وسہین تو دوکھ نہ لاگے + اے پرم آتما اگر آپ ہی کی پاک [illegible] دل مین موجود ہو تو کوئی بھی دکھ نصیب نہ ہو۔

تمری کرپا سے بھرم بھو بھاگے + اے پرم آتما تمہاری ہی مہربانی سے خوف و شک اور وہم اور بھرم دور ہو سکتا ہے۔

گرو لنی اردا س اپنی ست گور پاس + اے پرم آتما آپ کے حضور میں یہی درخواست اور یہی پرارتھنا ہے۔

نانک نام ملے سکھ راسل + کہ آپ ہی کے پاک نام کا سرمایہ نصیب ہووے۔

گوری محلہ ۵

[illegible]

[illegible] سوت [illegible] ہین۔

نام [illegible] + [illegible] جو پرم آتما کے [illegible] نہین کرتے وہ [illegible] ہوتے ہین یا اونکی حیات [illegible] ہوتی ہے۔

ہر ہر نام جپونت پرانی + اے عزیز پرم آتما کے پاک نام کے ورد مین [illegible]

نام دھیان دہر گہہ دیہہ بیگانی + اے عزیز نام پاک کے ورد کے سوا یہ جسم محض اکارتھ ہے +

اک رہاؤ

نام بنا ناہین مکھ بھاگ + اے عزیز وہ دہن ذرا بھی فضیلت کے قابل نہین جو پرم آتما کے پاک نام کا سمرن نہین کرتے +

بھگتی سے ہووے مکھ بھاگ + اے عزیز پرم آتما کی بھگتی یا عبادت و محمدت سے ہی دہن کامل درجہ کی سرافرازی نصیب ہوتی ہے۔

نام وسار لگے اور سواد + اے عزیز جو پرم آتما کے پاک نام کو بھول کر لذات محسوسات مین مبتلا ہوئے ہین۔

تا ن کی آس نہ پورن ہوئے + اے عزیز اون کی مرادین کبھی بر نہین آتین وہ ہمیشہ ہی نامراد اور ناشاد رہتے ہین

کر کرپا پربھ اپنی ذات + اے پرم آتما مہربانی کرو اور اپنی بخشش سے سرافراز فرماؤ۔

نانک نام جپے دن رات + سری نانک جی مہاراج فرماتے ہین۔ کہ دن رات ورد نام حق مین مصروف رہو۔

گوری محلہ ۵

تو سمرتھ توہی میرا سوامی + اے پرم آتما توہی قادر ہے اور توہی مالک +

سب کچھ تم سے تم انترجامی + اے عزیز سب کچھ تمہی سے ہوا اور سب کچھ تم ہی جانتے ہو -

پاربرہم پورن جن اوٹ + اے عزیز جو پرم آتما ہی کی پناہ کا بھروسا رکھتے ہین -

تیری سمرن او دھرن جن اوٹ + اے پرم آتما جو تیری پناہ مین آتے ہین وہی سرفرازی حاصل کرتے ہین -

اک رہاؤ

جتنے جیو جنتے سب تیرے + اے عزیز جتنے جاندار ہین وہ سب تیرے ہی پیدا کئے ہوئے ہین اور توہی اون کا مالک اون کا رازق اون کا حافظ اور توہی اون کا حاکم

تمری کرپا سے سکھ گھنیرے + اے پرم آتما تیری ہی مہربانی سے سرور عظیم حاصل ہوتا ہے -

جو کچھ کرتے سو سب تیرا بہانا + اے عزیز جو کچھ کرتے ہین وہ تیری ہی مرضی سے -

حکمے بوجھے سو سچ سمانا + اے پرم آتما جو تیرے ہی حکم کی تعمیل کرتے ہین یا تیرے حکم پر چلتے ہین وہی تجھ مین محو ہو جاتے ہین اے پرم آتما توہی حق ہے تیرے سوا اور کوئی بھی حق نہین -

کر کرپا دیجے پربھ دان + اے پرم آتما آپ مہربانی سے مجھے گیان دان عطا کرین +

نانک سمرے نام ندھان + تاکہ سری نانک جی کے پاک منشا کے موافق تیرے ہی مقدس نام کے سمرن مین مصروف رہین -

گوری محلہ ۵

اوس کا درشن پاوے وڈبھاگی + اے عزیز پرم آتما کا درشن وہی پاتے ہین -

جس کو رام نام لو لاگی + جو اوس کے دھیان مین محو ہو جاتے ہین -

جس کے ہردے بستا من مل نہین + اے عزیز جن کے دل مین پرم آتما کے پاک نام کے سمرن کا شوق جاگزین ہوتا ہے -

تاکو دکھ سپنے ہی ناہین + اونہین خواب مین بھی دکھ نصیب نہین ہوتا -

اک رہاؤ

سرب ندھان راکھے من ماہہ + اے عزیز تمام معرفت کے خزانے اونہین کے دل مین موجود ہوتے ہین -

تان کے سنگ کل دکھ جاہہ + اے عزیز ایسے عارفون کی صحبت سے تمام دکھ اور درد دور ہو جاتے ہین کوئی بھی اونہین کلیش یا رنج نہین رہتا -

جن کی مہمان کہی نہ جاے + اے عزیز اون کی تعریف کوئی بھی نہین کر سکتا -

پاربرہم جن رہیا سماے + جن کے دل مین پرم آتما کی معرفت کا شوق جاگزین ہو جاتا ہے

کر کرپا پربھ بنو سنیجے + اے پرم آتما مہربانی کر کے میری درخواست کو سن لیجے +

داس کی دھول نانک کو دیجے + سری نانک جی مہاراج پیرا رہنما کرتے ہین کہ ایسے عارفون اور عابدون کے قدوم کی خاک میرے نصیب ہووے +

گوری محلہ ۵

ہر سمرت تیری جاے بلاے + اے عزیز پرم آتما کے پاک نام کے سمرن سے ہی تیری تمام بلائین دور ہو جاتی ہین -

سرب کلیان وسے من آے + ہر طرح کے سرور دل مین جاگزین ہو جاتے ہین -

بھج من میرے رام کا نام + اے میرے دل تو رام کے نام کا سمرن کر +

جے تیرے آوے کام + اے عزیز اگر تو ایسا کرے گا تو یہی شغل تیرے کام آویگا -

اک رہاؤ

رین دنس گن گاؤ اننتا + اے عزیز دن رات پرم آتما کے گن گاتے رہو -

پورے گور کا نرمل منتا + اے عزیز ہادی کامل کا ہی منتر نرمل اور مصفا اور پاک ہے -

چھوڑ اوپاؤ ایک ٹیک راکھ + العزیز تمام تدابیر چھوڑ کر ابھی کی پناہ مین آ جاؤ -

مہا پدارتھ امرت رس چاکھ + اے عزیز رام نام کا سمرن ہی امرت رس اور اعلیٰ درجہ کی نعمت ہے تم اسی کو حاصل کرو اور اپنے استعمال مین لاؤ -

بکھم ساگر سے وہی جن ترے + اے عزیز اس زہر کے ساگر سے وہی لوگ تیر جاتے ہین -

نانک جن کو ندر کرے + سری نانک جی مہاراج فرماتے ہین کہ پرم آتما جن پر مہربانی کی نظر کرتے ہین -

گوری محلہ ۵

ہردے چرن کمل پربھ دھارے + اے عزیز مناسب یہی ہے کہ اپنے دل مین اوسی کے پاک قدوم کا دھیان رکھو -

پورے ست گور مل نستارے + اے عزیز وہی تمہاری عاقبت کو سنوار یگا -

گوبند گاؤ میرے بھائی + اے میرے برادر اے میرے عزیز پرم آتما کے گنون کو گاؤ -

مل سادھو ہر نام دھیائی + اے عزیز صحبت عرفا مین بیٹھ کر پرم آتما کے پاک نام کے سمرن مین مصروف جاؤ +

اک رہاؤ

دُرلبھ دیہہ ہوئی پروان + اے عزیز یہ جسم تب ہی قدر کے قابل ہوگا -

ست گور سے پایا نام نشان + جب سچے گورو سے ملکر اوس بے نام اور بے نشان کے نام اور نشان کو معلوم کرو گے +

ہر سمرن پورن پد پایا + اے عزیز ورد نام حق سے ہی اعلیٰ درجہ کا انسانی شرف حاصل کرتے ہین -

سادھ سنگ بھے بھرم مٹایا + اے عزیز صحبت عرفا کے طفیل ہی تمام باطل اوہام کو ترک کر دیتے ہین -

جت کت دیکھو رہیا سماے + اے عزیز پرم آتما کو ہر ایک مقام پر موجود پاتا ہون سے گھٹ مین سو جہت ناہین احت ایسے نہ

طلب اس سنسار کو ہوا ہو تیا بند۔

نانک داس ہر کی شرن آئے + سری نانک جی مہاراج فرماتے ہین کہ جو پرم آتما کے داس یا غلام یا حق کے طالب ہین وہ حق کی شرن مین آتے ہین ۔

گوری محلہ پنج

گور جی کے درشن کو بل جاؤن + اے عزیز مین قربان ہوتا ہون گور جی پر۔

جپ جپ جیوان ست گور ناؤن + اے عزیز مین پرم آتما کے پاک نام کو ورد کر کے ہی جیتا ہون۔

پار برہم پورن گور دیو ۔ اے عزیز پرم آتما ہی راہ نما کامل ہین۔

کر کرپا لاگون تیری سیو + اے عزیز پرم آتما ہی مہر کرین تو ان کی سیوا یا عبادت مین مصروف ہو جاؤن۔

اک رہاؤ

چرن کمل ہردے اور دہارے + اے عزیز پرم آتما کے پاک قدم کا خیال اپنے دل مین مستحکم کرو۔

من تن دہن گور سبران او دہارے + اے عزیز تن ۔ من ۔ دہن سے گور و جی کی سیوا کرو ۔ اور اونہین کی پناہ مین آ جاؤ۔ گور و جی کے سوا کوئی بھی جائے پناہ نہین گور و جی سے یہان مراد پرم آتما کی ہے نہ کہ ظاہری گور و کی۔

سپھل جنم ہووے پروان + اے عزیز وہی زندگی بار آور یا سرنامی کے قابل متصور ہو سکتی ہے۔

گور پار برہم نکٹ کر جان + جسمین پرم آتما کو ہر وقت حاضر اور ناظر جانین

سنت دہول پائین وڈبہاگی + اے عزیز خوش نصیب ہی خدا کیا عرفا کو حاصل کر سکتے ہین۔

نانک گور بہیٹ ہر سون لولاگی + سری نانک جی مہاراج فرماتے ہین کہ ایسے راہ نما کی خدمت مین نیاز حاصل ہو جاوے جو موفیٔ الحق کر دے +

کیسے بُرے کرم دکھائے اور + اے عزیز جو افعال بد کے مرتکب ہوئین اور اون افعال بد کو اور طرح پر ظاہر کرین ۔

رام کی درگاہ باندہا چور + اے عزیز وہ پرم آتما کی درگاہ مین واجب التعزیر مجرم سمجھے جاتے ہین۔

رام رمے سو ہی رامانا + اے عزیز پرم آتما وہی ہے جو سب مین بیاپک ہے

جل تھل مہیل ایک سمانا + اے عزیز وہی بن مین ہے اور وہی خشکی مین اور وہی ہر ایک مقام مین ہے نظرہا غافل و عالم پُر از کیفیت جنش + بو دہم بہری در شبشہ ہا رنگ شراب حق را

اک رہاؤ

انتر بکہہ ۔ مکہہ امرت سُناوے + اے عزیز جنکے اندر زہر بھرا ہو اور وہ بظاہر امرت یا آب حیات کے قابلے مین لا کر اپنی تقریر کو ختم کرین۔

جم پور باندہا چوٹان کہاوے + اے عزیز وہ جم راج کے ہمنو ضرب پر ضرب کے مستوجب ہون گے۔

انک پردے مین کماوے وکار + اے عزیز ایسے لوگ بظاہر جلتی چیزی صورت بنا کر اپنے آپ کو عارف ظاہر کرتے ہین مگر سے چون بخلوت میروند آن کار دیگر مے کنند ۔

چین مین پرگٹ ہوئے سنسار + اے عزیز وہ کیسے ہی چھپ چھپ کر برے فعل کرین مگر لحظہ بھر مین اون کے اعمال بر روشن ہو جاتے ہین سے ہمہ کارم زخود کامی بہ بدنامی کشید آخر۔ نہان کے ماند آن رازے کزو سازند محفلہا

انتر ساچ نام رس راتا + اے عزیز جن کے دل سچائی سے بھرے ہین اور رنگ معرفت سے رنگین ۔

نانک تس کرپال و دہاتا + سری نانک جی مہاراج فرماتے ہین کہ اون پر پرم آتما مہربان ہوتا ہے۔

گوری محلہ پنج

رام رنگ کدے اوتر نہ جائے + اے عزیز معرفت کا رنگ کبھی اوتر نہین سکتا

گور پورا تس دہیان بوجہائے + اے عزیز راہ نما کامل ہی رموز معرفت سے باخبر کر دیتے ہین۔

ہر رنگ راتا سو من راچا + اے عزیز اوسی دل کو آباد سمجھ جو رنگ معرفت سے رنگین ہووے۔

لال رنگ بوہ ن پور کہہ بدہاتا + اے عزیز وہی عارف کامل ہین جو پرم آتما کے دہیان مین محو رہتے ہین۔

اک رہاؤ

سنتن سنگ بیٹھ گُن گاوے + اے عزیز سب سے بہتر تدبیر یہ ہے کہ صحبت عرفا مین بیٹھ کر پرم آتما کے گن گائین۔

تس کا رنگ نہ اوترے جائے + اے عزیز جو رنگ معرفت سے رنگین ہوتے ہین اون کے رنگ کو زوال نہین ہو سکتا ۔

بن ہر سمرن سکہہ نہین پایا + اے عزیز پرم آتما کے سمرن کے سوا سکہہ نصیب نہین ہو سکتا ۔ اے عزیز جس کا نام سکہہ ہے وہ پرم آتما ہی کے سمرن سے حاصل ہوتا ہے +

اور رنگ پھیکے سب مایا + اے عزیز معرفت کے رنگ کے سوا اور جتنے رنگ ہین وہ سارے ہی ناپائدار اور جلد زوال پذیر ہین ۔

گور رنگے سے بہئے نہال + اے عزیز جو معرفت کے رنگ سے رنگین ہوتے ہین وہی سرفراز اور کامیاب ہوتے ہین۔

کہہ نانک گور بہئے ہین دیال + سری نانک جی مہاراج فرماتے ہین کہ گور و جی ہی سب پر مہربانی کرنے والے ہین۔

گوری محلہ پنج

سمرت سوامی کل دکہہ ناسے + اے عزیز پرم آتما کے پاک نام کے سمرن سے تمام کلیش اور دُکہہ اور درد دور ہوتے ہین۔

سکہہ سہج آنند لواسے + اے عزیز سکہہ ۔ شانتی ۔ آنند ورد نام حق ہی سے حاصل ہوتے ہین ۔

رام جنان کو رام بھروسا + اے عزیز جو طالب حق ہین اونہین پرم آتما ہی کا بھروسا ہے۔

نام جپت سب متو اندیشا + اے عزیز جو ورد نام حق مین مصروف رہتے ہین اونہین کے تمام فکر اور اندیشے اور وسوسے دور ہو جاتے ہین۔

اک رہاؤ

سادہو سنگ کچہہ بہو نہ بھرا بتن + اے عزیز جو صحبت عرفا مین بیٹھتے ہین نہ اونہین کسی قسم کا خوف ہی رہتا ہے اور نہ کسی قسم کا اضطرار ہی ۔

ہر گن گوپال گائین دن راتین + اے عزیز وہ دن رات پرم آتما کے گن گاتے رہتے ہین۔

کر کرپا پربہہ بندہن چھوٹ + اے پرم آتما اگر آپ مہربانی کرین تو سارے ہی تعلقات سے آزاد ہو جاتے ہین۔

چرن کمل دینی اوٹ + اے پرم آتما مین تیرے ہی قدموں کی اوٹ لگتا ہون

کہہ نانک من بہئے پرتیت + سری نانک جی فرماتے ہین کہ اپنے دل

مین پرم آتماکے پریم کو جگہ دو۔

نرمل امرت پیوین جن نیت + اے عزیز عارف پرم آتما کی محبت کا امرت ہی دن رات پیتے رہتے ہین۔

گوری محلہ ۵

ہر پربہ جس کا من لاگا + اے عزیز جس کے دل نے پرم آتما کے قدوم سے محبت پیدا کرلی۔

دکہہ درد بہرم تس کا بہاگا + اوس کا دکہہ درد خوف دور ہوگیا۔

ہر درشن کو دا پار ہی پورا + اے عزیز وہی پرم آتما کی معرفت کے دہن سے پورا ہوا جاتا ہے۔

جسے نوارے سے سرجن پورا + اے عزیز پرم آتما جس پر نوازش کرتے ہین وہی عارف کامل منتہی ہوتا ہے۔

اک رہاؤ

جسکو بہئے کرپال گوسائین + اے عزیز جب پرم آتما مہربان ہوئے۔

سے جن لاگے گورے پائین + اے عزیز وہ گورو جی کے قدم لینے لگے۔

سہہ سہج شانت آنندا + اے عزیز سکہہ اور شانتی اور سرور اور اطمینان۔

جپ جپ جیوے پرم آنندا + پرم آتما کے پاک نام کے ورد سے ہی حاصل ہوتا ہے اور جو پرم آتما کا سمرن کرتے ہین وہی سرور اور محفوظ رہتے ہین۔

نام رس سادہ سنگ اگہا ٹی + اے عزیز صحبت عرفا مین بیٹھکر اس امرت رس کو پیتے رہو۔

کہو نانک پربہ آپدا کاٹی + سری نانک جی مہاراج فرماتے ہین کہ یہی ذریعہ مصیبت کے کاٹنے کا ہے اسکے سوا اور کوئی ذریعہ نہین۔

گوری محلہ ۵

ہر سمرت مٹین سب کلیش + اے عزیز ورد نام ہی سے ہی تمام کلیش اور دکہہ دور ہو جاتے ہین۔

چرن کمل من مین پرویش + اے عزیز بہتر یہی ہے کہ پرم آتما کے پاک قدوم کا خیال اپنے دل مین مستغرق کرو۔

اچرو رام نام لکہہ باری + اے عزیز پرم آتما کے پاک نام کو لاکہہ بار زبان پر لاؤ۔

امرت رس پیوت پربہ پیارے + اے عزیز امرت رس کے استعمال سے ایک دم کے لئے بھی غافل نہ ہو۔

اک رہاؤ

سکہہ سہج رس مہا آنندا + اے عزیز بڑا آنند کیا ہے اور اعلے درجہ کا سکہہ کیا ہے پرم آتما کے بھجن مین مصروف ہونا۔

جپ جپ جیوے پرم آنندا + اے عزیز جو پرم آتما کے نام کا ورد کرتے ہین وہ پرم آنند حاصل کرتے ہین۔

کام کرودہ لوبہہ مد کہوئے + اے عزیز ایسے ہی عارف اور ایسے ہی فقرا شہوت اور غضب اور لالچ اور آہنکار کو زائل کرتے ہین۔

سادہو کے سنگ کل وکہہ سب دہوئے + اے عزیز جو صحبت عرفا مین بیٹھتے ہین وہی تمام اضطراب اور اضطرار اور قلق اور ملال کو زائل کرتے ہین۔

کر کرپا پربہ دین دیالا + اے میرے مالک اے میرے پرم آتما اے غریب پرور اے غریب نواز آپ مہربانی کرین۔

نانک دیجے سادہو روالا + سری نانک جی مہاراج فرماتے ہین کہ سادہوؤن یا عارفون کی صحبت ہی میرے نصیب کراؤ۔

گوری محلہ ۵

جسکا دیا پینے کہائے + اے عزیز جسکا دیا ہوا کہاتے ہین اور پیتے ہو۔

تس سون آلس کیون بہئے مائے + اے میری والدہ مین کیون اوس کے بھجن سے غفلت کرتا ہون۔

خصم وسار ین اور کامین لاگین + اے عزیز افسوس ہے ہماری حالت پر جو اپنے خاوند اور اپنے مالک کو بہول کر دیگر اسورات مین مصروف ہو رہے ہین۔ ابر و باد و مہ و خورشید و فلک در کارند + تا تو نانے بکف آری و بغفلت نخوری + این ہمہ از بہر تو سرگشتہ و فرمان بردار + شرط انصاف نباشد کہ تو فرمان نبری + بندہ ہمان بہ کہ ز تقصیر خویش + عذر بدرگاہ خدا آورد + ورنہ سزاوار خداوندیش + کس نتواند کہ بجا آورد +

کوڈی بدلے تیاگین رتن + افسوس ہے کہ ہم ناچیز کوڑی یعنے دنیا دون کو گرہن کرتے ہین اور پرم آتما کی یاد جس سے کوئی بڑہ کر قیمتی جواہر نہین ترک کرتے ہین۔

پہر پہر تیاگ لاگت من لوبہا + اے عزیز جو پرم آتما کے سمرن کو چہوڑ کر لوبہہ اور لالچ مین مبتلا ہوتے ہین۔

داس سلام کرت لست سوبہا + وہ بطور خدمتگار ان کے ہر ایک کو سلام کرتے ہین اور نہین حاصل کرتے کوئی قسم کی نیک نامی۔

امرت رس کہاوہت کہان پان + اے عزیز وہ بظاہر جو کچہہ کہاتے یا پیتے ہین سمجہتے ہین کہ وہ امرت رس ہے +

جن دے سے تس نہ جانے سوان + لیکن اگر سمجہہ لیا جاوے کہ وہ امرت رس کہاتے پیتے ہین تو بہی اون کا کہانا اور پینا محض اکارتھ اور بے فائدہ ہے کیونکہ وہ اوسے بہول کر بہی یاد نہین کرتا جسنے اونہین کہانے اور پہننے کے لئے سب کچہہ عطا کیا۔

کہہ نانک ہم لون حرامی + سری نانک جی مہاراج فرماتے ہین کہ وہ نمک حرام ہین اس دلیل سے کہ جسکی نمک کہاتے ہین اوسکی سیوا یا عبادت نہین کرتے۔

بخشلین بے پرواہ انتریامی + باوجود اس کے وہ بے پرواہ جو اندرونی اسرار سے باخبر ہے ہم کو سب کچہہ بخش رہا ہے

گوری محلہ ۵

پربہہ کے چرن من ماہہ دہیان + اے عزیز پرم آتما کے پاک قدوم کا دل سے دہیان کرو۔

سگل تیرتہ مجن اشنان + یہی دہیان تمام تیرتہون اور ہر قسم کے غسلون کا پہل دیتا ہے۔

ہر دن ہر سمرن میرے بہائی + اے عزیز ہر روز پرم آتما کے سمرن مین ہی مصروف رہو۔

کوٹ جنم کی مل لہہ جائی + اے عزیز اگر ایسا کروگے تو ہزارون جنمون کی میل یا کثافت اوتر جائے گی۔

اک رہاؤ

ہر کی کتہا ردہے ماہہ بسائین + اے عزیز پرم آتما کی داستان کو دل مین جگہ دو۔

من بانچہت سگلے پہل پائین + اے عزیز اگر ایسا کروگے تو دلخواہ مرادین حاصل کروگے۔

جیون مرن جنم پروان + اے عزیز اونہین کی زندگی اونہین

اونہین کی موت اونہین کا جنم وقعت کے قابل ہے

جان لے ردہے بسے بہگوان ✦ جن کے دل مین پرم آتما کا پریم جاگزین ہوتا ہے

کہہ نانک سوہی جن پورے ✦ سری نانک جی مہاراج فرماتے ہین کہ وہی مرد کامل اور وہی کامل خوش نصیب ہین۔

جنہان پراپت سکہہ ہووے ✦ جن کو سرور عظیم حاصل ہوتا ہے سرور عظیم سے مراد برہم گیان یا معرفت الٰہی کی ہے۔

گوری محلہ پانچ

کہا ندا بندا اگر پاپے ✦ اے عزیز افسوس ہے کہ یہ انسان سب کچھ کہاتا ہے اوسی کا بخشا ہوا اور پہنتا ہے اوسی کا بخشا ہوا مگر منکر ہو جاتا ہے اوسی لاانتہا مہربانیون سے۔

تس کو جوہیت دوت دہرم رائے ✦ اے عزیز اوس کو دہرم راج کے سپاہی ڈہونڈتے پہرتے ہین۔

تس سے بیکہہ جن جیو پنڈ دیا ✦ اے عزیز افسوس ہے انسان اوس سے منحرف رہتا ہے جسنے اوس کو جسم اور روح عنایت کیا ✦

کوٹ جونین بہرمین بہو جونا ✦ اے عزیز ہزارون ہی قالبون مین بہٹکتے پہرتے ہین [illegible] ہشتاد و چہار [illegible] دیدہ ام۔

اک رہاؤ

ساکت کی ایسی ہے ریت ✦ اے عزیز گنہگارون کا یہی برتاؤ ہے

جو کچھ کرے سگل پریت ✦ وہ جو کچھ کرتے ہین سو بالکل معکوس

جیو پران جن من تن دہاریا ✦ اے عزیز جسنے روح اور جسم اور تن اور من بنایا

سوہی ٹہاکر منو بساریا ✦ افسوس ہے کہ ہم نے اوسی ٹہاکر کو دل سے فراموش کر دیا ہے

بدہی بکار لکہہ لوہ کا غذ ✦ [illegible] نے اپنی ایسی عقل کے موافق بہت کچھ لکہا ہے۔

نانک او دہرے کرپا ندہ سائین ✦ سری نانک جی مہاراج فرماتے ہین کہ اون سب [illegible] پرم آتما ہی مہربانی کرنے والی ہین۔

پار برہم تیری شرن آئے ✦ اے پرم آتما سب سے بہتر تدبیر یہی ہے کہ تیری پناہ مین آجائین۔

بندہن کاٹ ترسے ہرنامے ✦ اے عزیز مبارک ہین وہ جو تمام تعلقات کو قطع کرکے [illegible] نام مین مصروف ہوجاتے ہین اور اس عمل نیک کے طفیل اس بہو ساگر سنسار سے ترجاتے ہین۔

اک رہاؤ

دوجا گوری محلہ پنج

اپنے پربہہ کو کر لو میت ✦ اے عزیز تو پرم آتما کو اپنا دوست بنالے

سگل منورتہہ مکت پد دیت ✦ اے عزیز وہ [illegible] مطلب کو برلاوے گا اور تجکو مکت کا درجہ عطا کرے گا یعنے آزادی مطلق کا۔

اک رہاؤ

اپنا سوامی ردہے لے دہاریا ✦ اے عزیز اپنے سوامی یا اپنے پرم آتما کے پریم کو جب سے ہم نے اپنے دل مین جگہ دی۔

دکہہ درد روگ سگل بداریا ✦ تب سے تمام دکہہ درد روگ کو رخصت کر دیا ✦

رسنا گیدہی بولت رام ✦ تب سے زبان کو رام نام کے ورد کی عادت پڑگئی۔

پورن ہوئے سگلے کام ✦ تمام کام انجام کو پہونچ گئے۔

انک بار نانک بلہار ✦ سری نانک جی مہاراج فرماتے ہین کہ مین انیک مرتبہ یعنے لاتعداد مرتبہ پرم آتما پر قربان ہوتا ہون۔

سپہل درسن گوبند ہمارا ✦ تب سے پرم آتما نے درشن دیے

گوری محلہ پنج

کوٹ بگہن اترے چہن ماہے ✦ [illegible] تب [illegible] دور ہوگئے

ہر ہر کتہا سادہو سنگ سناہین ✦ تب سے پرم آتما کی تعریفون کی داستانون کے سننے کا [illegible] کی صحبت مین اتفاق ہوا۔

پیویت رام رس امرت گن جاس ✦ اے عزیز رام رس پیو یعنے ورد نام حق مین مصروف ہو جاؤ۔ اے عزیز یہی امرت گن ہے [illegible] کرو۔

جپ ہر چرنی سنے کہودتاس ✦ اے عزیز ورد نام حق سے [illegible] بہوک جاتی رہیگی۔

اک رہاؤ

سرب کلیان سکہہ سہج ندہان ✦ اے عزیز نام سکہہ اور تمام سرور اور پوری شانتی کا خزانہ انہین کو نصیب ہوتا ہے۔

جس کے ردہے بسے بہگوان ✦ جس کے دل مین پرم آتما کا پریم جاگزین ہوتا ہے۔

اوکہد منتر تنتر سب چہار ✦ اے عزیز دوا منتر [illegible] مین ایک بہی اس قابل نہین کہ [illegible] کرسکے

کرتار ردہے مین دہار ✦ اے عزیز کرتار [illegible] اوسی پر بہروسا رکہو اور اوسی کے تصور کو اپنے دل مین [illegible]

تج سب بہرم بہجو پار برہم ✦ [illegible] کو ترک کرو اور رام نام کے سمرن مین مصروف ہوجاؤ۔

کہہ نانک اٹل ایہہ دہرم ✦ سری نانک جی ارشاد کرتے ہین کہ وہ دہرم جو کسی کے ٹالے سے ٹل نہین سکتا یہی دہرم ہے تم اسی دہرم کو ضبط کرو

گوری محلہ پنج

کر کر ٹہل گور سوہی ✦ اے عزیز جو مہربانی کرکے پرم آتما کے [illegible] مین [illegible] وہ مرشد اور رہنما وہی ہے۔

تس کو روگ نہ ویاپے کوہی ✦ اے عزیز کوئی بہی [illegible] اوس کو تکلیف نہین دے سکتی

رام رسن ترہن بہو ساگر ✦ اے عزیز جو پرم آتما کے نام کا سمرن کرتے ہین وہی بہو ساگر سے تر جاتے ہین۔

شرن ہور پہاٹے سب کا غذ ✦ اے عزیز پرم آتما کی پناہ مین آجاؤ تمام [illegible] عذرات کو پہاڑ ڈالو۔

اک رہاؤ

ست گور ستمر دیکہہ ہرنام ✦ اے عزیز [illegible] ستگور [illegible] پرم آتما کے پاک نام کا ورد کرنا سکہلاتا ہے

ایہہ آس پورن جنہہ سب کام ✦ اے عزیز [illegible] تو تیری ساری امیدین بر آئین گی اور تیرے تمام کام پورے ہوکر بخیر انجام پہونچ جائین گے۔

جپ تپ سنجم پوری وڈیائی ✦ اے عزیز اسی کا نام جپ [illegible]

اور وسی کا نام سب اور اس کا سمرن اور یہی عظمت اور یہی بڑائی ہے۔
گور کر پالی سیر سینے سبھا ہی ÷ اے عزیز یہ عظمت اور بڑائی اوسی صورت مین حاصل ہو سکتی ہے کہ جب رہنما کامل مہربان ہو جائین۔
مات موہ گور کھو سے بھرم ÷ اے عزیز تجھے ہرس اور شک ہین یا نا حق محبت بے فایدہ مشیخت اونہین گورو جی کا اوپدیش ہی فنا یل کر دیتا ہے۔
سیکھہ نانک بلسے پار برہم ÷ سری ناسکھی مہاراج فرماتے ہین کہ غور سے دیکھو تو آپ سے آپ معلوم ہو جا بیگا کہ گورو جی کی مہربانی سے ہی پرم آتما کا پریم نصیب ہوا ہے۔

وری محلہ پنج

وکھے راج سے اندہ بہا پہارکی ÷ اے عزیز لذات محسوسات یا جاہ و جلال کی اعانت خواہشات نے ہی اندہا کر دیا ہے۔
مشکل اسے رام نام جپتا سے ÷ بڑی بڑی مشکلوں سے ورد نام حق کیطرف توجہ ہوتی ہے۔
تیرے داس کو آپی ہی وڈیا ہی ÷ اے عزیز یہ ہے جو سرمایہ حصول عظمت اور بڑائی ہے تیرے سمرن پاک نام کا ورد ہے۔
مایا دگن نرک لیجاسے ÷ اے عزیز دنیا اور مافیہا کے سبب ہی نرک یا دوزخ کو چلے جاتے ہین۔

اک رہاؤ

روگ گرہست جنارے نام ÷ اے عزیز گرہست یا خانہ داری کے روگ یا مرض کے دور کرنے کے لئے پرم آتما کے پاک نام کے ورد سے بڑھ کر کوئی بھی ورد نہین۔
سکھہ مانسے کا تہو ر نہ تہا از ÷ اے عزیز جنہین لذات محسوسات کا نہ کسان ہو جاتا ہے نہ تو کوئی اون کا ٹہانا ہے اور نہ مقام۔
بچرن کمل سے لاگی پریت ÷ اے عزیز پرم آتما کے پاک قدوم سے ہی اونہین محبت ہوتی ہے وسکے سوا اور کسی سے ہی نہین۔
اور سکہان نہین آوے چیت ÷ اے عزیز ورد نام حق کے سرور ہی سے مسرور رہتے ہین اس کے سوا وہ کسی اور سکھہ یا سرور کو پسند نہین کرتے۔
سدا سدا سمرو پربھہ سوامی ÷ اے عزیز ہر وقت پرم آتما کے پاک نام کے سمرن مین مصروف رہو۔
من نانک ہر انتر یامی ÷ سری نانک جی مہاراج فرماتے ہین کہ پرم آتما ہی دانائے حالات باطنی ہین اونہین سے رجوع لاؤ۔

گوری محلہ پنج

آٹھہ پہر سنگی بٹواری ÷ اے عزیز آٹھون پہر کا تیرا سنگی اور ساتھی اور رفیق پرم آتما ہی ہے۔
کر کرپا پربہ سے نوازے ÷ اے پرم آتما تو مہربانی سے اپنی ہی عنایت کے سایہ مین ہمکو دے لے تو ہی تو ہم پر نوازش کرنے والا یا ہمکو سرفراز کرنے والا ہے۔
ایسا ہر رس بیچ سب کو گی ÷ اے عزیز مہری یہی تمنا ہے کہ اس ہر رس یا آب حیات معرفت کو سبہی استعمال مین لاوین۔
سرب کلات پورن پربھہ سوہی ÷ اے عزیز یہ یقین کرنا چاہیے کہ ہر قسم کی طاقتین در قدرتین پرم آتما ہی کے لئے زیبا ہین اور وہی سرب کلا یعنی پر پورن ہے۔

اک رہاؤ

جہان تہت ساگر سنسار ÷ اے عزیز اس دنیا مین جتنے بھی بڑے گنہگار یا پاپی ہین۔
پر بہہ چھن میں پار اوتارن ہار ÷ پرم آتما چاہے تو وہ لحظہ بہر مین پار اوتر جاتے ہین۔
انیک بندھن توڑے نہین جاوین ÷ اے عزیز اس عالم مین اس قدر بندہن اور تعلق ہین کہ اون کا ٹوٹنا محالات مین داخل ہے۔
سمرت نام مکت پہل پاوین ÷ لیکن اگر پرم آتما کے پاک نام کے ورد مین مصروف ہو جاوین تو مکت یا آزادی نصیب ہو سکتی ہے۔
بڑہ گر سیانپ اس سے کچھہ ناسے ÷ اے عزیز اس سے بڑھکر کوئی بھی دانائی یا عقلمندی نہین۔
کر کرپا نانک گن گا سے ÷ کہ ہم پرم آتما کے گن گائین اگر وہ اپنی شفقت اور رحمت سے ہمکو ایسا کرنیکی توفیق بخشے۔

گوری محلہ پنج

بانی پاسے ہر کا نام ÷ اے عزیز پرم آتما کی بانی کا وہ پرم آتما لی بانی کیا ہے وید مقدس کی شرتیان۔
تیج سنسار پورن سب کام ÷ تیرے نام کا سمرن انجام پر پہونچ جائینگے اور اس عالم مین تیری آمد و رفت بھی ہمیشہ کیلئے منقطع نہ ہو گی۔
وڈہ بہاگین ہر کیرتن گاسے ÷ اے عزیز تیری بڑی خوش نصیبی ہے کہ تو پرم آتما کے پاک نام کے سمرن مین مصروف ہو جا اور اوسی کے گنون کے گانے مین محو ہو جا۔
پار برہم تو دے وڈیا ہی ÷ اے عزیز پرم آتما سے تو یہ عظمت اور بڑائی حاصل کرو۔

اک رہاؤ

ہر کے چرن ہر دے اور دہار ÷ اے عزیز پرم آتما کے پاک قدوم کا تصور اپنے دل مین کرو۔
بہو ساگر چڑھہ او تریہ پار ÷ اے عزیز اسی عمل کے طفیل تو اس بہو ساگر سنسار سے پار اوتر جائے گا۔
سادہو سنگ کرو سب کوی ÷ اے عزیز صحبت صلحا کو سب ہی لوگ حاصل کرین۔
سدا کلیان پہر دکھہ نا ہوی ÷ تب ہمیشہ ہی سکھہ حاصل ہو کسی کو دکھہ نہ ہو۔
پریم بہگت بہج گنی ندہان ÷ اے عزیز بہگت زر و جاہدولت ہے جو پریم سے پرم آتما کے گن گائے اور معرفت حق کا خزانہ حاصل کرے۔
نانک درگہ پاسے مان ÷ سری نانک جی مہاراج فرماتے ہین کہ پرم آتما کی بارگاہ مین وہی عزت پاتے ہین جو پریم سے پرم آتما کی بہگتی کرتے ہین۔

گوری محلہ پنج

جل تھل مہیل پورن ہر میت ÷ اے عزیز جل مین بھی ہے اور تھل مین بھی ہی اے عزیز اوس کے سوا سے پرم آتما کے سوا کوئی بھی تمہارا میت یا صاحب نہین۔
بہرم بنسے گا سے گن نیت ÷ اے عزیز اونہین کے شکوک و شبہے اوسی دم دور ہو جاتے ہین جو روز مرہ پرم آتما کے گن گاتے رہتے ہین۔
اوٹھت سووت ہر سنگ پہر آ ÷ اے عزیز اوٹھو یا سوو

تو یہی یقین جانو کہ پرم آتما ہی تمہارا ساتھی اور تمہارا رفیق ہے۔

جیسے سمرن جم نہین ڈروا ＋ اے عزیز اگر پرم آتما کے پاک نام کے سمرن مین مصروف رہیگا تو جمراج کا خوف اور یہ بھی تم کو تکلیف نہین دے سکیگا＋

اک رباؤ

چیرت کل پر بہہ ر دیپ جلواس ＋ اے عزیز پرم آتما کے تصور کو اپنے ہی دل مین جگہ دیئے رہو۔

سگل دکہہ کا ہو رے ناسی ＋ اے عزیز اگر ایسا کروگے تو آپ کے سب سے بھی دکہہ دور ہو جاوینگے

آسا اندیسا تیاگ - دہرا ایک ＋ اے عزیز نام آرزو ؤن کو ایک طرف رکہہ دو اور اپنی خواہش اور [illegible] نا فرض کے خیال کو بھی چھوڑ دو＋

ساتیہ صاحب کی سرن مین ٹیک ＋ اے عزیز سچے صاحب کی ہی اپنے دل مین آسرا رکہو اسے پرم آتما [illegible] یہہ غم [illegible] وٹ داکم باسٹ جوت [illegible] سب [illegible] ہرجگہ مسند [illegible] نیان

دہیا غریب تن ساتھ اتا تہہ ＋ اے عزیز جو غریب اور تہہ [illegible] اور [illegible]

نانک سو پہچہ رسنگہ دسکہ ساتہ ＋ اے عزیز سیر کی بھی تمنا ہے کہ پرم آتما اپنے ہی دست شفقت سے [illegible] حفاظت کرین۔

گوری محلہ پانچ

ہری نام کو ریا کر سیو جے ＋ اے عزیز پرم آتما کے نام پاک سے ورد کی تجلیات بھی روشنی کی عمل کرو۔

کوٹ کرمن [illegible] ناس جے ہو ＋ اے عزیز اگر ایسا کروگے تو اوسکا بہی پہل حاصل ہوگا کہ بیشا حزاروں رگزین کی تقریب سے تیر تہون پر جا جا کر غسل کرنے سے حاصل ہوتا ہے۔

اکہہ رباؤ

ہرکے پہرن [illegible] سیپہ ＋ اے عزیز پرم آتما کے پاک قدم کے تصور کو اپنے ہی دل مین جگہہ دو

جنم جنم کے کل دکہہ لتے ＋ اے عزیز اگر ایسا کروگے تو تمہارا جنمون کے پیش اور دکہہ دور ہو جائینگے

ساد و سنگ کیرتن پہل پایا ＋ اے عزیز صحبت نیکان اور کیرتن کے طفیل ہی سے ثواب حاصل ہوتا ہے۔

جم کا مارگ درشٹ نہ آیا ＋ اے عزیز سی عمل سے جمراج کا راستہ جو نہایت ہی خوفناک ہے نظر انداز ہو جاتا ہے

من بچ کرم گوبند ادہار ＋ اے عزیز دل اور زبان سے پرم آتما کے گنون کو گاتے رہو اور اسی کا نام کو اپنا آذوقہ سمجھتے رہو

تاتے چہوٹو بکہہ سنسار ＋ اے عزیز اگر ایسا کروگے تو سنسار کے ساگر سے چہوٹ جاؤگے جس سے مراد اس سنسار کی ہے۔

کر کرپا پربہہ کینو اپنا ＋ اے پرم آتما اپنی مہربانی سے اپنا ہی طالب بنالو

نانک جاپ جپے ہر سپنا ＋ نانک جی حضرت فرماتے ہین کہ پرم آتما کے پاک نام کا ورد کر و یہی شدہ جاپ ہے۔

گوری محلہ پانچ

پد شرن آئے جن ہر جانے ＋ اے عزیز جو پرم آتما کی معرفت کو حاصل کرتے ہین وہ اوس کے پاک قدم کا تصور اپنے دل مین [illegible] کر

کرتے ہین۔

من تن سیتل چرن ہرراتے ＋ اے عزیز جو لوگ ہمیشہ پرم آتما کے دل ہونیکے جسم کو شانتی اور آنند نصیب ہوتا ہے۔ جو پرم آتما کے قدمون کا دہیان اپنے دل مین کرتے ہین۔

بھے بہنجن پر بہہ من نہ بسا ہین ＋ جو اپنے دل سے دور کرنے والے ہین پرم آتما کا دہیان نہین کرتے یا پرم آتما کے پریم کو اپنے دل مین جگہہ نہین دیتے۔

ڈرتے ڈرتے جنم بہو جاہین ＋ وہ ڈرتے ڈرتے اس عالم مین زندگی بسر کرتے ہین۔

اک رباؤ

جاکے رد سے بسے ہر نام ＋ اے عزیز جن کے دل مین پرم آتما کا پریم جاگزین ہوتا ہے۔

سگل منورتہہ تاکے پورن کام ＋ اون کے تمام دلی مطالب بر آتے ہین اور ان کے سب کام انجام کو پہونچ جاتے ہین۔

جنم جرا مرت جس واس ＋ اے عزیز جو پیدایش اور موت اور بڑہاپے کی [illegible] مین مبتلا رہتے ہین

سمرن [illegible] سانس گراس ＋ [illegible] پل بہی [illegible] سمرن اور وقت حاصل کر سکتے ہین جب پرم آتما کے پاک نام کو دل مین [illegible] اور [illegible] دم [illegible]

بیت سنا من سکہا پربہہ ایکہ ＋ اے عزیز پرم آتما ہی تمہارا دوست ہے وہی تمہارا راحت اور تمہارا رفیق ہے اوس [illegible] کے [illegible]

نام سوامی کا گہا بیکہہ ٹیکہہ ＋ اے عزیز اس سے بہتر کیا ہے کہ تم بہتر [illegible] رہو اور اوسی کا [illegible] جاؤ

گوری محلہ پانچ

باہر راکہو دستے بنہال ＋ اے عزیز ظاہر اور باطن مین پرم آتما کے پریم کو اپنے دل مین جگہ دو＋

گہر کے گوپال سنسان ＋ اے عزیز اوسی کے پریم کو جگہ دو

ہر ہر نام تن کے سنگ ＋ اے عزیز [illegible] ہمیشہ وہ [illegible] رہو [illegible]

من تن رانا رام کے رنگ ＋ اے عزیز رنگ معرفت سے اپنے من اور تن کو رنگین کر دو

اک رباؤ

گورپرساد ساگر تریا ＋ اے عزیز رام نام کی مہربانی سے اس سنسار ساگر سے تم کو پار اوتار سکتی ہے۔

جنم جنم کے کل دکہہ ہریا ＋ جنم جنم کے پاپ دور ہو جاتے ہین

جہاں جاہین تہاں ناہ میرا سوامی ＋ اے عزیز جہاں جاتے ہین وہان ہی میرا مالک میرا سوامی ساتھ ہو لیتا ہے۔

نانک کو ملیا انتریامی ＋ نانک جی حضرت فرماتے ہین کہ ملنا یا مل جانا چاہیے اوسی انتریامی لینے دانندہ حالات باطنی سے [illegible]

گوری محلہ پانچ

سدا پرانی گوبند د ناوسے ＋ اے عزیز جو انسان ہر دم نام

حق کرتے ہین۔

پڑھیا ات بڑ بیا پرم گت پاسے + وہ خواندہ یا ناخواندہ اوس وحدت کو جو حاصل کر لیتا ہے جس سے بڑھ کر کوئی بھی درجہ نہین۔

سادہ و سنگ ممر گوپال + اے عزیز صحبت عرفا مین بیٹھو اور پرم آتما کے [illegible] کو سمرن کرو۔

جین نانو بن جھوٹا دھن مال + اے عزیز [illegible] نام حق کے بغیر [illegible] نعمت سب اور [illegible] بھی فانی اور ناپاید [illegible]

اک [illegible]

روپ ونت سو چتر سیانا + اے عزیز [illegible] حسین اور وہی دانا اور وہی زیرک۔

جن جن مانیا پربھ کا بھانا + جس [illegible] پرم آتما کی مشیت کو [illegible] پرمان [illegible]

جگ مین آیا سو پرواں + اے عزیز او [illegible] کا پیدا ہونا اس دنیا مین [illegible] کے قابل [illegible]

گھٹ گھٹ اپنا سوامی جاتا + جو ہر ایک گھٹ مین اوسی اپنے سوامی اور [illegible] اپنے پرم آتما کو [illegible] موجود دیکھتا ہی

کہہ نانک جان سے پورن بھاگ + سری نانک جی مہاراج فرماتے ہین [illegible] خوش قسمت [illegible]

ہر چرنی [illegible] کا من لاگ + وہ پرم آتما کے پاک [illegible] کا دل مین دھیان یا تصور [illegible]

گوڑی محلہ پنج

ہر کے داس سے ساکت نہین سنگ + اے عزیز جو پرم آتما کے داس یا [illegible] یعنی پرم آتما سے ہی سچے طالب [illegible] سے میل [illegible] نہین [illegible]

اور [illegible] رام کو رنگ + اس [illegible] لذات محسوسات مین [illegible] اور پرم آتما کے طالب پرم آتما کے پریم مین محو رہتے ہین۔

من اسوار پریم ادھکاری + اے عزیز جو من پر سوار ہوتے ہین یعنی جو دل کو اپنے قابو مین رکھتے ہین وہ پرم آتما کے پریم مین مست رہتے ہین

[illegible] بھر پور [illegible] سے نار [illegible] + اے عزیز جو لذات محسوسات مین مبتلا ہین وہ [illegible] کی تلاش مین رہتے ہین

بیل کو ستن پاسے سوار سے + اے عزیز بیل کو راہ راست پر لانے کے لئے اوس [illegible] کے ناک مین رسن ڈالنے سے [illegible] کوئی تدبیر نہین ہے

گئو جڑھ [illegible] سنگ پاپے پاوے [illegible] + اے عزیز [illegible] کی سواری کرتے [illegible] اپنے [illegible] دوڑاتے ہین

اندری کا [illegible] + اے عزیز افسوس [illegible] کدہی [illegible] سمجھ کر [illegible] دنیا دل کو [illegible] پیار کرتے ہین۔

سودے کو [illegible] + اے عزیز افسوس ہے کہ ہم سودے کی خریداری پر توجہ کرتے ہین [illegible] ذاتی سرمایہ [illegible] نہین رکھتے۔

نانک [illegible] راہم [illegible] + سری نانک جی مہاراج فرماتے ہین کہ راہم نام [illegible] سر [illegible] ہو جاؤ۔

سمر سوامی ہر سا میت + اے عزیز پرم آتما کے سمرن مین مشغول ہو جاؤ کو پرم آتما ہی آپکے رفیق ہین۔

گوڑی محلہ پنج

سامت نرمل گتہوات دہیر + اے عزیز جو تحمل اور دہیرج سے کام لیتے ہین اونہین کی بدھ نرمل ہوتی ہے اور اونہین کی عقل رسا

راہم رسا ین پیوت بہیر + اے عزیز اس رام رسا ین کو بڑے [illegible] بیٹھے ہین۔

ہر سے [illegible] لنا ہر دے کراوٹ + اے عزیز پرم آتما کے پاک [illegible] کی یاد مین آ جا۔

جنم مرن سے ہو وت چہوٹ + اے عزیز موت اور پیدائش سے تب ہی تمہاری رہائی ہوگی۔

اک رہاؤ

سوتن نرمل جس او تجے ناپاپ + اے عزیز اوسی تن کو نرمل سمجھو جب تک کوئی بھی پاپ یا گناہ پیدا نہ ہو۔

راہم رنگ نرمل پرتاپ + اے عزیز رنگ معرفت حق سے رنگین ہو جاؤ [illegible] تمہاری خوش اقبالی کا ذریعہ ہوگی

سادہ سنگ مٹ جات وکار + اے عزیز عارفون کی صحبت سے ہی [illegible] کی برائیان دور ہو جاتی ہین۔

[illegible] سے [illegible] ایہو اوپکار + اے عزیز تمام [illegible] بڑہ کر یہی اوپکار اور [illegible] آپ لوگ [illegible] کو لذت + [illegible] مین دیکھا ہو

پریم بھگت پر [illegible] گوپال + اے عزیز پرم آتما سے پریم پیدا کرو اور [illegible] عبادت کو ضرور کیا سمجھو۔

نانک [illegible] سادہ روال + نانک جی مہاراج فرماتے ہین کہ [illegible] عارفون اور سادہو کون کے میل اور [illegible] ہی حاصل ہوتی ہے

گوڑی محلہ پنج

ایسی پریت گوبند سے لاگی + اے عزیز پرم آتما سے ایسی محبت پیدا ہوئی۔

میل لئے پورن وڈبھاگی + [illegible] خوش نصیبی سے محو فی الذات ہو گئے

بھرتا پیکہہ جون وگسے ناری + جس طرح عفیفہ عورت اپنے خاوند کو دیکھ کر شگفتہ خاطر ہوتی ہے

تون ہر جن جیوے نام چتاری + اوسی طرح عارف پرم آتما کے پاک نام کا [illegible] کر کے باغ باغ ہو جاتے ہین۔

اک رہاؤ

پوت دیکھ جیون جیوت ماسے + جسطرح بیٹے کو دیکھ کر والدہ شگفتہ خاطر ہوتی ہے یا اوس کی زندگی کو اپنی زندگی سمجھتی ہے۔

[illegible] جن [illegible] + اسی طرح وہ شگفتہ خاطر ہوتا ہے [illegible] پرم آتما کی عبادت مین مصروف رہتا ہے۔

لوبھی انند کرے پیکہہ دہنا + جسطرح طامع اور لالچی دولت [illegible] شگفتہ خاطر ہوتا ہے

جن جن کمل سو لاگو منا + اسی طرح عابد اور زاہد تب ہی شگفتہ خاطر ہوتے ہین [illegible] پرم آتما کے قدم کا تصور دل سے کرتے ہین

[illegible] ناہین [illegible] داتار + اے عزیز [illegible] داتے یا سب کچھ

بخشنے والے کو ایک دم کے لئے بھی فراموش نہ کرو۔

نانک نے پربھہ پایا اوڈار ۔ سری نانک جی مہاراج فرماتے ہین کہ پرم آتما کے نام کا ورد ہی تیرتی اور درجہ کی قوت ہے۔

گوری محلہ پنج

رام رساین جو جن لیبھہ ۔ اے عزیز پرم آتما کے پاک نام کا ورد ہی رساین یا اکسیر ہے۔ مبارک ہین وہ جو اس رساین سے مستفید ہوتے ہین۔

چرن کمل پریم بھگتی بیدہے ۔ جاننا چاہئے کہ ایسے ہی اشخاص پرم آتما سے پریم رکھتے ہین۔

اور رساین دیسین سب چہار ۔ اے عزیز دنیا مین جتنے اقسام کی رساینین ہین وہ اس رام رساین کے روبرو سب ہی ہیچ اور پوچ ہین۔

نام بنا نہہ سہل سنسار ۔ اے عزیز پرم آتما کے پاک نام کے ورد کے بدون تمام جہان عالم محض لاحاصل معلوم ہوتی ہین۔

اندہ کوپ سے کاڈہین آپ ۔ اے عزیز اس اندہے کنوئین سنسار سے پرم آتما ہی نجات دیتے ہین تو باہر نکال سکتے ہین۔

گن گوبندا چرج پرتاپ ۔ اے پرم آتما تیرا اقبال تیرا جلال تیرا شان تیرا شکوہ تیرا جاہ تیرے گن عجیب و غریب ہین۔

دن ۔ ترن ۔ تربھون ۔ پورن کرپال ۔ اے عزیز تینون عالم کا تو ہی مالک ہے اور تو ہی سب پر قادر ہے اے پرم آتما تو جو چاہتا ہے سو کرتا ہے

برہم پسار ۔ جیو ۔ سنگ دیال ۔ اے عزیز یہہ سب کچھہ پرم آتما کا ہی پھیلایا ہوا ہے اور پرم آتما ہی سب پر مہربان اور سب پر دیال ہین۔

کہہ نانک سو کتھنی سار ۔ سری نانک جی مہاراج فرماتے ہین کہ خلاصہ کلام یہہ ہے

مانن کیت جس سرجن ہار ۔ اور سی کو مان لیتے ہین پرم آتما جو کل عالم کے پیدا کرنے والے ہین۔

گوری محلہ پنج

نت پرت نہاون رام سر کیجے ۔ اے عزیز ہمیشہ یہہ ہے کہ رام سر مین روزانہ نہایا کرو ۔ یہان غسل سے مراد روحانی غسل کی ہے اور رام سر سے مراد معرفت کے تالاب کی یا نیکیون کے تالاب کی۔

ہر دم ۔ ہر رس ۔ امرت پیجے ۔ اے عزیز ہر لحظہ اور ہر دم میں ... امرت کا رس استعمال کرو۔

اک رہاؤ

نرمل شبد گوبند کا نام ۔ اے عزیز نرمل شبد کیا ہے ۔ گوبند کا نام ۔ پرم آتما کا نام۔

مجن کرت پورن سب کام ۔ اے عزیز روحانی غسل کے طفیل تمہارے سارے ہی کام درستی پذیر ہو جائین گے

سنت سنگ سے گوشٹ ہوئے ۔ اے عزیز عارفون کی صحبت ... بیٹھو اور ان سے پرم آتما کے گیان کے متعلق گفتگو کرو۔

کوٹ جنم کے کل وکہہ کہوئے ۔ اے عزیز اسی عمل سے ہزارون ہی جنمون کے دکھہ اور کلفتین دور ہو جاتے ہین۔

سمرن سادہ کرت آنند ۔ اے عزیز جو پرم آتما کے پاک نام کے سمرن مین مصروف رہتے ہین وہی آنند حاصل کرتے ہین۔

من تن رویا پرم آنند ۔ اے عزیز جو پرم آتما کے سمرن مین محو رہتے ہین اونہین کے دل اور جسم مین آنند گھر کر لیتا ہے۔

جسے پراپت ہر چرن ندہان ۔ اے عزیز جسکو خدا کے چرنون کا خزانہ

نصیب ہو جاتا ہے یا جو عرفان حاصل کر لیتا ہے وہی پرم آتما کے دھیان مین مصروف ہوتا ہے۔

نانک داس تسے قربان ۔ سری نانک جی مہاراج فرماتے ہین کہ مین ایسے ہی عارفون کا داس یا غلام ہون اور اونہین پر بار بار قربان ہوتا ہون۔

گوری محلہ پنج

سو کچھہ کر جس میل نہ لاگے ۔ اے عزیز وہ کام کرو جو برائی کی غلاظت سے پاک ہو۔

ہر کیرتن مین ایہو من جاگے ۔ اے عزیز پرم آتما کے بھجن پرم آتما کی خوبیون کے گاتے رہنے ہی مین بیدار اور مستعد ہو رہا ہے۔

اک رہاؤ

ایکو سمر نہ دوجا بہاؤ ۔ اے عزیز اوس وحدہ لاشریک کے پاک نام کے ورد مین مصروف ہو جاؤ۔ اور ذرہ بھی دوئی کا خیال دل مین پیدا نہ کرو

سنت سنگ جپ کیول نانو ۔ اے عزیز عارفون کی صحبت مین بیٹھہ کر پرم آتما کے پاک نام کے ورد مین مصروف ہو جاؤ۔

کرم ۔ دہرم ۔ نیم ۔ برت ۔ پوجا ۔ اے عزیز نیک کام کرو ۔ دہرم کو اختیار کرو ۔ معمولی فرائض کو بجا لاتے رہو ۔ برت اور روزہ اور پوجا اور پاٹھہ اور عبادت کو ضروری سمجھو۔

پار برہم مین جان نہ دوجا ۔ اے عزیز پرم آتما کے سوا کسی کو بھی واجب السجود یا معبود نہ جانو۔

تان کی پورن ہوئے گھال ۔ اے عزیز اونہین کی خدمت مقبول ہوتی ہے

جان کی پریت اپنے پربھہ نال ۔ جو اپنے ہی مالک سے محبت رکھتے ہین یا اپنے ہی مالک سے پریم۔

سو بیشنو ہے اپرا پار ۔ اے عزیز وہی بیشنو اور وہی پرم آتما ہے اور اوسی کے گن ۔ اوسی کی خوبیان بیان سے باہر۔

کہہ نانک جس تجے وکار ۔ نانک جی مہاراج فرماتے ہین جو برائیون کو تیاگ دیتے ہین۔

چہوٹ جہار جاہین دیوانے ۔ اے عزیز زندگی مین خویش بیگانے اور آشنا نا آشنا بن جاتے ہین۔

مویان سے سب ہوت بیگانے ۔ موت کے بعد کون کسی کے کام آتا ہے۔

سمر گوبند من تن دہر لکہیا ۔ اے عزیز پرم آتما کے پاک نام کا سمرن کرو ۔ اے عزیز واضح رہو کہ سی نوشتہ پر جو روز ازل سے تمہارے نصیب کی نسبت لکھا ہوا ہے۔

کاہون کاج نہ آوت کہیا ۔ اے عزیز یہہ دولت اور حشمت کسی کام نہین آوے گی ۔ بلکہ یہہ زہر کا حکم پیدا کرے گی۔

وکہیے ٹہگورے جن جن کہاتے ۔ اے عزیز لذات محسوسات کے زہر جو لوگ استعمال مین لاتے ہین۔

تان کی ترشنا کبہو نہ جاتے ۔ اون کی ترشنا کبھی دور نہین ہو سکتی اور ان کی خواہشات کبھی نہین مٹ سکتین۔

داران دکہہ دوتر سنسار ۔ اے عزیز یہہ دنیا ہی بڑے بڑے دکھون کا ... ہے اور اسی کی محبت کے طفیل یہہ عظیم دکھہ برداشت کرنے پڑتے ہین

رام نام بن کیسے اوترس پار ۔ اے عزیز ورد نام حق کے بدون کوئی

بھی اس بیچ ساگر سنسار سے پار نہین اوتر سکتا۔

سا ہد و شت مل توکل سا ہد – اے عزیز صحبت عرفا مین بیٹھہ کر ستوکلانہ گذران کرو۔

رام نام نانک آرادھ – سری نانک جی مہاراج فرماتے ہین کہ رام نام کا ورد کو ہی ضروری سمجہو۔

غریان اوپر جو کھیچ داڑہی – اے عزیز جو غریبون پر داڑہی کھینچتے ہین مراد یہہ کہ داڑہی یعنی ریش سیاہ کے پر ماتہہ پھیر کر ماتحتون پر ظلم کرتے ہین

پار برہم سو اگن مین ساڑہی – پرم آتما اون کی داڑہی کو اگن مین جلوا دیتے ہین۔ ازمکافات عمل غافل مشو ۔ گندم ز گندم بروید جو ز جو۔

پورا نیاو کرے کرتار – اے عزیز یقین کر کہ پرم آتما انصاف کرے گا۔

اپنے داس کو راکھن ہار – اے عزیز پرم آتما ہی اپنے غلام اور فرمانبردار کی عزت کو محفوظ رکہین گے۔

اک رہاؤ

آدجگت آدپرگہٹ سنسار – اے عزیز ازل سے ہی پرم آتما کا نور اس سنسار مین پرگہٹ ہو رہا ہے۔

نندک موا اوتج برلاپ – اے عزیز جو مذمت کرتے ہین پرم آتما کی یا اوس کے بہگتون کی وہ بڑی ہی ذلت پاکر انجام کار مر جاتے ہین۔

تن ماریا سو نہ رکہے کو – اے عزیز جسکو پرم آتما مارتے ہین کوئی بہی اوسے رکہہ نہین سکتا

آگے پاچہے راکہن ہارا سوئے – اے عزیز پہلے بہی وہی محافظ تہا اور اب بہی وہی محافظ ہے

اپنے داس راکہے کنٹہہ لاے – اے عزیز پرم آتما اپنے بہگتون اور عابدون کو بڑی ہی عزت سے محفوظ رکہتے ہین ہر قسم کی بلاؤن سے۔

شرن نانک ہرنام دمیاے – سری نانک جی مہاراج فرماتے ہین – ہم پرم آتما ہی کی پناہ مین ہوتے ہین اور اونہین کے پاک نام کے ورد مین مصروف

گوری محلہ پنج

محض جہوٹا کینو نے آپ + اے عزیز اپنی نیک چلنی یا نیک افعالی کے ثبوت مین جو محضر نامے ہم نے بنوائے تہے یا مہیہ دلیل لکہوائے تہے پرم آتمانے اونہین جہوٹا کر دیا۔

پاپی کو لاگا سنتاپ + اے عزیز گنہگارون کو جو سنتاپ یا تکلیف نصیب ہوتی ہے وہ پرم آتما جی کی مرضی سے – کیونکہ اون کے اعمال ہی اس قابل ہوتے ہین کہ اونہین جو تکلیف ملے وہی اون کے شان کے شایان ہوتی ہے پاپی کے تارنے کو باپ ہی بہالی ہے۔

جسے سہائی بربہہ میرا – اے عزیز پرم آتما جسکی حفاظت کرتے ہین۔

تسکو جم نہین آنے نیرا + اے عزیز جمراج کا خوف اون کے نزدیک ہی نہین آتا +

اک رہاؤ

سچے درگاہ بولے کوڑ + اے عزیز اوس سچی درگاہ میں جو جہوٹ بولتے ہین۔

سر ہاتہہ پچہوڑے اندہا موڑ + اے عزیز اوس اندہے بیوقوف کے سر اور ہاتہہ بڑی ہی ذلت سے قلم کئے جاتے ہین۔

روگ ویاپے کرتے پاپ + اے عزیز اونہین کو بیماری نصیب ہوتی ہے اور وہی ہر قسم کے گناہ کرتے ہین۔

عدلی ہو بیٹہا پربہہ آپ – اے عزیز پرم آتمانے ہی عدل کا چارج لیا وہ آپ ہی عدالت کر رہا ہے

آپ کماے آپے باندہے – اے عزیز پرم آتما ہی عدل کرتے ہین اور وہی ملزمون کو باندہتے ہین

درب گیا سب جی کے ساتہے – اے عزیز دولت اور مال سب ہی اوس وقت جاتے رہین گے جب ہری ہری بول کا آوازہ سننے مین آئے گا

نانک شرن پڑے دربار – سری نانک جی مہاراج فرماتے ہین کہ پرم آتما کی شرن مین آجاؤ۔

راکہے پیج میری کرتار – پرم آتما ہی میری عزت اور آبرو کو محفوظ رکہنے والے ہین۔

گوری محلہ پنج

جن کی دہوڑ مین بیٹہہ کہشانی + اے عزیز پرم آتما کے عاشق صادقون کی خاک اون کو میٹہی اور خوش آئند معلوم ہوتی ہے۔

پورب کرم لکہیا دہر پرانی – جو خوش نصیب ازلی ہوتے ہین۔

اک رہاؤ

آہم بدہ من پورب دہائی – جن کو ابتدا ہی سے گیان نصیب ہوتا ہے

سا ہد و دہور کر سدہ منجہائی – وہی ابتدا ہی سے عارفون کی صحبت مین رہتے ہین اور اونہین کی صحبت کے طفیل گیانی سے گیان حاصل کرتے ہین۔

انک جلان بجے دہووے دیہی – اگر بے انداز پانی یا پانیون سے جسم کو دہوئین۔

میل نہ اوترے سدہ نہ تیہی – تو بہی میل یا کثافت رفع نہین ہوتی اور نہ عقل ہی نصیب ہوتی ہے

ست گور بہیٹو سدا کرپال – اے عزیز یہی تمنا ہے کہ پرم آتما ہمیشہ ہی سچے گورو کے درشن کرائین۔

ہر سمر سمر کٹیا بہو کال – اے عزیز جو پرم آتما کے پاک نام کا ورد کرتے ہین اونہین کو موت کا خوف نہین رہتا۔

مکت بہگت جگت ہرنام – اے عزیز ورد نام حق کے طفیل ہی مکت یعنے آزادی نصیب ہوتی ہے اور بہگت اور عابد کہلا سکتے ہین اور ہر ایک کام بخوبی سرانجام پذیر ہوتا ہے۔

پریم بہگت نانک گن گاؤ – اے عزیز یہی پریم ہے اور یہی بہگتی اور یہی عبادت ہے پرم آتما کے گنون کو گاتے رہو۔

گوری محلہ پنج

جیون پدوی ہرکے داس – اے عزیز زندگی جاوید صرف عابدان کو حاصل ہوتی ہے یا اس کے معنے یہہ بہی ہو سکتے ہین کہ عابد اور عارف ہی زندگی کا لطف حاصل کر سکتے ہین جو عابد یا عارف نہین اون کا وجود عدم وجود برابر ہے۔

جن ملیا آتم پرکاش – اے عزیز اونہین کی زندگی منتج حسنات سمجہی جاتی ہے جنہین پرم آتما کی معرفت کی روشنی نصیب ہوتی ہے۔

ہر کا سمرن سن من کانی – اے عزیز کانون سے اگر سنو تو صرف پرم آتما ہی کا بہجن پرم آتما ہی کا سمرن – ایک مہاتما کا ذکر ہے کہ جب اون کے روبرو کوئی شخص غیر از حق کوئی ذکر کرتا تہا تو وہ فوراً ارشاد فرمایا کرتے تہے

سے پنبہ ام درگوش کن تا نشنوم ؎ یا درم بکشا رنا بہیروں روم

سکہہ پاوین ہر دوار پرانی – اے عزیز پرم آتما کے بہجن مین مصروف رہنے سے ہی سکہہ نصیب ہوتا ہے اور کسی ذریعے سے نہین۔

اک رہاؤ

آٹھ پہر دھیائے گوپال + ایعزیز آٹھوں ہی پہر پرم آتما کے پاک نام کا ورد کرو۔

نانک درشن دیکھ نہال ۔ سری نانک جی مہاراج فرماتے ہیں کہ پرم آتما کے درشن ہی کرکے نہال ہو گئے ہیں ۔ مترجم کہتا ہے کہ یہہ درشن ہر وقت اسی دل کے حجرہ میں ہو سکتا ہے ؎ چشم بند و گوش بند و لب به بند * گر نه بینی ذات حق بر ما بخند ۔

گوری محلہ ۵

شانت بھئی گور گوبند پاسے ۔ اے عزیز گورو جی کی مہربانی سے ہی شانتی نصیب ہوتی ہے حقیقی آنند حاصل ہو سکتا ہے ۔

تاپ بنسے میرے بھائی ۔ اے عزیز اونہیں کی مہربانی سے تاپ اور پاپ دور ہو جاتے ہیں ۔

اک رہاؤ

رام نام نت رسن بکھان + اے عزیز پرم آتما کے پاک نام کو ہر وقت زبان پر لاتے رہو ۔

بنسے روگ بھئے کلیان ۔ اے عزیز اگر ایسا کروگے تو سارے ہی روگ دور ہو جاوینگے ۔ اور شانتی اور آنند حاصل ہوگا ۔

پار برہم گن اگم بچار + اے عزیز کوئی بھی پرم آتما کے گنوں کا اندازہ نہیں کر سکتا

سادھو سنگم ہے نستار + اے عزیز صحبت عرفا کے طفیل ہی نجات مطلق حاصل ہو جاتی ہے ۔

نرمل گن گاؤ نت نیت + اے عزیز پرم آتما کے گن ہر وقت گاتے رہو ۔

گئی بیادھ اوبرے جن میت + اے عزیز ایسا کرنے سے ہی ہر قسم کی تکلیفیں دور ہونگی اور ہر طرح کی سرفرازیاں نصیب ہونگی ۔

من بچ کرم پربھ اپنا دھیائے ۔ اے عزیز دل ۔ قول ۔ فعل سے پرم آتما کے پاک نام کا ورد کرو ۔

نانک داس تیری شرن آئے ۔ سری نانک جی مہاراج فرماتے ہیں کہ ہم تیرے ہی داس اور فرمانبردار ہیں اور تیری ہی شرن یا پناہ میں آئے ہیں ۔

گوری محلہ ۵

نیتر پرگاس کئے گور دیو ۔ اے عزیز گورو جی ہی ہماری آنکھوں کو آنکھوں کی روشنی بخشنے والے ہیں ۔

بھرم گئے پورن بھئی سیو ۔ بھرم دور ہو گئے یعنے اوہام باطلہ مٹ گئے اور عبادت نے کمال کا درجہ حاصل کر لیا

اک رہاؤ

سیتلا تے راکھیا بہاری ۔ اے عزیز چیچک جیسی بلا سے پرم آتما ہی محفوظ رکھ سکتا ہے ۔ مترجم کہتا ہے کہ جب تک اوسکا فضل نہ ہو تب تک کبھی شین بھی چیچک کے ضرر سے ہمکو نہیں بچا سکتا ۔

پار برہم پربھ کرپا دھاری ۔ اے عزیز اس بلا سے تب ہی محفوظ رہ سکتے ہیں ۔ جب پرم آتما مہر کرے ۔

نانک نام جپے سو جیوے ۔ سری نانک جی مہاراج فرماتے ہیں کہ اونہیں کو زندہ سمجھو جو پرم آتما کے پاک نام کے سمرن میں مصروف رہتے ہیں ۔

سادھ سنگ ہر امرت پیوے ۔ اے عزیز صحبت عرفا کے طفیل ہی عرفان کا امرت پی سکتے ہیں ۔

گوری محلہ ۵

دھن اوہ مستک دھن تیری نیت ۔ اے پرم آتما تعریف کے قابل ہے تیری بینائی ۔ تیری آنکھیں ۔

دھن اوہ بھگت جن تم سنگ ہیت + اے عزیز وہ عابد تعریف کرنے کے قابل ہیں جو آپ سے پریت یا محبت رکھتے ہیں ۔

نام بنا کیسے سکھ لہئے ۔ اے عزیز رونام حق کے بدون کبھی سکھ نصیب نہیں ہو سکتا ۔

رسنا رام نام جس کہئے ۔ اے عزیز مبارک ہے وہ زبان جو پرم آتما کی خوبیوں کا ذکر کرتی رہتی ہے ۔

اک رہاؤ

تن اوپر جائے قربان ۔ اے عزیز ان پر قربان ہو جاؤ

نانک جن جپیا نربان ۔ جو پرم آتما کے پاک نام کے ورد میں مصروف رہتے ہیں یہی سری نانک جی کا ارشاد ہے ۔

گوری محلہ ۵

توہی مصاحب توہی نال ۔ اے پرم آتما تو ہی مصاحب ہے اور تو ہی ہمیشہ اور تو ہی ہمارے ساتھ ۔

توہی راکھن ہارے سنبھال ۔ اے پرم آتما تو ہی محافظ ہے اور تو ہی ہمارا رکھوالا اور تو ہی اپنی پناہ میں ہم کو محفوظ رکھنے والا ۔

اب رام دین دنی سہائی ۔ اے پرم آتما اب تو ہی دین اور دنیا میں ہماری سہایتا یا ہماری اعانت کرنے والا ہے ۔

داس کی پت رکھے میرے بھائی ۔ اے پرم آتما تو ہی ہمارے جیسے اس اور فرمانبردار کی عزت کو محفوظ رکھنے والا ہے ۔

اک رہاؤ

آگے آپ ایہہ تہاں بس جہان گئے ۔ اے پرم آتما یقین کلی ہو گیا کہ اب اپنے ہی گھر میں آگئے ۔

آٹھ پہر من ہر کو جاپے ۔ کیونکہ اب آٹھوں پہر ہی دل چاہتا ہے کہ آپ کے بنین کے سوا اور کوئی بھی شغل نہ ہو ۔

پت پروان سچ نشان ۔ اے عزیز اونہیں کی عزت واجب التسلیم ہوتی ہے اور اونہیں کا نشان عزت رہنے کے قابل ۔

جان کو آپ کرے فرمان ۔ جن کو پرم آتما یہہ فرمان کریں کہ وہ ادام پر چلیں اور نواہی سے باز رہیں ۔

آپے داتا آپے پرت پال ۔ اے عزیز پرم آتما ہی سب کچھ دینے والے ہیں اور پرم آتما ہی سب کی پرورش کرنے والے ۔

نت نت نانک رام نام سمبھال ۔ سری نانک جی مہاراج فرماتے ہیں کہ روزمرہ پرم آتما کے پاک نام کے ورد میں ہی مصروف رہو ۔

گوری محلہ ۵

ست گور پورا بھیا کرپال ۔ اے عزیز ہادی برحق ہی مہربان ہوئے ۔

ہردے وسیا سدا گوپال ۔ دل میں جاگزین ہوا پرم آتما کا پریم ۔

رام رہت سدا ہی سکھ پایا ۔ اے عزیز جو رام نام کے ورد میں مصروف رہتے ہیں وہی دائمی سرور حاصل کرتے ہیں ۔

میا کری پورن ہر رایا ۔ اے عزیز جن پر پرم آتما مہربان ہوتے ہیں وہی ایسے سکھی اور مسرور ہوتے ہیں ۔

اک رہاؤ

کہہ نانک جس کے پورن بھاگ ۔ سری نانک جی مہاراج فرماتے ہیں کہ جن کے بھاگ یا نصیب اچھے ہوتے ہیں یا پورے ۔

ہر ہر نام استھر سوہاگ ۔ اے عزیز وہی رام نام کے ورد میں استقلال کے

سا تہہ مصروف رہتے ہین اور اونہین کا سوا اُن ... رہا ہے

گوری محلہ پنج

دہوتی کہول وچہاے پیٹہہ ۔ اے عزیز بر اے نام عابد یا زاہد یا بہگت اپنی دہوتی کو کہول کر اپنے نیچے بچہا لیتے ہین مراد یہہ کہ وہ دہوتی تک ہر ایک چیز کو تیاگ دیتے ہین اور ظاہر کرتے ہین کہ ہم دہوتی پر بیٹہہ کر پرم آتما کے نام کا ورد کرتے ہین

گردہب واگن لاے پیٹ ۔ گدہے کی طرح اپنے پیٹ کو بڑہاتے اور دکہلاتے رہتے ہین کہ ہم ایسے بہگت ایسے عابد ۔

بن کرتوتین مکت نہ پاسے ۔ مگر یاد رکہنا چاہیئے کہ جب تک اعمال نیک نہ ہون گے یا اعمال مکت دینے والے نہ ہون گے ۔ تب تک مکت حاصل نہ ہو گی ۔

مکت پدارتہہ نام دہیاے ۔ اے عزیز مکت تب ہی نصیب ہو سکتی ہے جب ورد نام حق مین مصروف ہو جاین ۔

اک رہاو

پوجا تلک کرت اشنانا ۔ اے عزیز پوجا کرتے ہین اشنان کرتے ہین تلک یا قشقہ لگاتے ہین ۔

چہری کاڈہ لیوین ہتہہ دانا ۔ لیکن جب دان لینے کا وقت ہوتا ہے تب چہری ہاتہہ مین پکڑ لیتے ہین ۔

بید پڑہین مکہہ میٹہی بانی ۔ بظاہر وید مقدس پڑہتے ہین اور منہ سے میٹہی بانی کہتے ہین ۔

جیان کوہت ناسنگین پرانی ۔ لیکن جاندارون کو مار ڈالنے مین ذرا بہی تامل نہین کرتے ۔

کہہ نانک جس کرپا دہارے ۔ سری نانک جی مہاراج فرماتے ہین کہ جسپر پرم آتما مہربانی کرتے ہین ۔

ہردا شدہ برہم بچارے ۔ وہ دل کو صاف کرکے پرم آتما کے بچار مین مصروف رہتے ہین ۔

گوری محلہ پنج

ہرسنگ راتے اگن نا جلے ۔ اے عزیز عارف اگر آگ مین بہی رہا کرین تو اون پر آگ اثر نہین کرتی ۔ مراد یہہ کہ یہہ دنیا ہی آگ ہے یا اسکی لذات سر بسر آگ ۔ عارفون پر اس آگ کا ذرا بہی اثر نہین ہو سکتا ۔ یہہ آگ اونہین جلا نہین سکتی ۔

ہرسنگ راتے مایا نہین چہلے ۔ اے عزیز عارف دنیا کے دہوکے مین نہین آسکتے اور نہ دہوکے مین آکر اس پر فریفتہ ہوتے ہین وہ جانتے ہین کہ دنیا گذشتنی وگذاشتنی ہے ؎ جہان اے برادر نہ ماند بکس ۔ دل اندر جہان آفرین بند وبس ۔

ہرسنگ راتے نہین ڈوبے جلا ۔ اے عزیز عارف عمیق پانی مین بہی نہین ڈوبتے یعنے لذات محسوسات مین مستغرق نہین ہوتے ۔

ہرسنگ راتے سپہل پہلا ۔ اے عزیز عارف ہی اس خوشگوار زندگی کی مدت پاتے ہین ۔

سب بہے مٹے تمہارے نام ۔ اے عزیز تمام خوف پرم آتما کے پاک نام کے ورد سے مٹ جاتے ہین ۔

بہشت سنگ ہر ہرگن گاے ۔ اے عزیز عارف ہی ست سنگ یا عرفانی صحبت مین بیٹہہ کر پرم آتما کے گن گاتے رہتے ہین ۔

اک رہاو

ہرسنگ راتے مٹے سب چنتا ۔ اے عزیز عارفون کو کوئی بہی تشویش نہین ہوتی ۔ اور اگر ہوتی ہے تو فوراً مٹ جاتی ہے ۔

ہرسنگ سو رچے جس سادہ کا منتا ۔ اے عزیز وہی پرم آتما کے پاک نام ورد مین محو ہو جاتے ہین جو عارفون کی ہدایت پر کاربند ہو جاتے ہین ۔

ہرسنگ راتے جم کی نہین تراس ۔ اے عزیز عارفون کو عرفان کے طفیل جمراج کا بہی خوف نہین ہوتا ۔

ہرسنگ راتے پورن آس ۔ اے عزیز اون کی تمام آرزوئین پوری ہو جاتی ہین جو ورد نام حق مین محو رہتے ہین ۔

ہرسنگ راتے دکہہ نہ لاگے ۔ اے عزیز عارفون کو ذرہ بہی دکہہ نہین ہو سکتا ۔

ہرسنگ راتا ان دن جاگے ۔ اے عزیز عارف ہی ہر وقت دل سے بیدار رہتے ہین ۔

ہرسنگ راتا سہج گہر بسے ۔ اے عزیز عارفون ہی کے گہر آباد ہوتے ہین مراد یہہ کہ اونہین کے دل ویران نہین ہوتے ۔

ہرسنگ راتے بہرم بہو نسے ۔ اے عزیز جو عارف ہین اونہین کے خوف اور خطرے دور ہو جاتے ہین ۔

ہرسنگ راتے مت اوتم ہوے ۔ اے عزیز جو پرم آتما کے پاک نام کے ورد مین مصروف رہتے ہین اونہین کی عقل افضل ہوتی ہے ۔

ہرسنگ راتے نرمل سوے ۔ اے عزیز اونہین کی عقل نرمل اور اوجل اور مصفا اور منزہ ہوتی ہے جو پرم آتما کے پاک نام کے ورد مین مصروف رہتے ہین ۔

کہہ نانک جن کو بل جاین ۔ اے عزیز بقول سری نانک جی مہاراج کے اونہین پر قربان ہونا چاہیئے ۔

جن کو پربہہ میرا بسرت ناہین ۔ جو پرم آتما کو نہ بہول جاین

گوری محلہ پنج

اودم کرت سیتل من بہے ۔ اے عزیز جو پرم آتما کی عبادت مین سعی کرتے ہین ۔

مارگ چلت سگل دکہہ گئے ۔ اے عزیز جو معرفت کے رہستہ مین چلتے ہین اونہین کے تمام دلدر ہو جاتے ہین ۔

نام جپت من بہے آنند ۔ اے عزیز جو پرم آتما کے پاک نام کو ورد کرتے ہین اونہین کو دائمی آنند نصیب رہتا ہے ۔

رس گاے گن پرم آنند ۔ اے عزیز اونہین کی زبان سے جو شبد نکلتا ہے وہی پرم آنند کا بخشنے والا ہوتا ہے ۔

کہیم بہیا کشل گہر آے ۔ اے عزیز اونہین کو شانتی اونہین کو آرام ملتا ہے وہی آنند اور سرور سے اپنے اصلی گہر کو واپس جاتے ہین ۔

بہیٹت سادہ سنگ گئی بلاے ۔ اے عزیز جنہین صحبت عرفا نصیب ہوتی ہے اونہین کی بلائین دفع ہو جاتی ہین ۔

اک رہاو

نیتر پنیت پیکہت ہی درس ۔ اے عزیز جو پرم آتما کے سوا کسی اور کو نہین دیکہتے اونہین کی آنکہین مبارک ہین ۔

دہن سنگ چرن کمل ہی پرس ۔ اے عزیز وہی پیشانی تعریف کے قابل ہے جو پرم آتما کے سوا کسی اور کو سجدہ نہین کرتی ۔

گوبندگن گاہل پہل اپہہ کایا - اے عزیز جو پرم آتما کی سیوا مین مصروف رہتے ہین اون کی زندگی اون کی عمر اون کی طاقت - اون کی جوانی کو بارآور سمجہنا چاہیے -

سنت پرشاد پرم پدپایا - اے عزیز عارفون کی ہدایت برکار بند ہونے سے بڑا اعلے درجہ نصیب ہوتا ہے -

جن کینی آپ سہائے - اے عزیز پرم آتما جن کی مدد یا سہایتا کرتا ہے -

سکہہ پایا اُن داسین پائے - اے عزیز وہی سرور حاصل کرتے ہین جو عارفون کی شرن مین آتے ہین -

آپ گیا تا آپے بہئے - اے عزیز جب خودی دور ہو جاتی ہے پہر خود ہی سب کچہہ ہو جاتا ہے یعنی جب تک خودی ہم سے دور نہ ہو جاوے حق کی معرفت پہر خدا ہیں ہم

سبہ ندھان کی شرن پئے - اے عزیز تب اوس کی شرن مین آجاتے ہین جو تمام خزانون کا صاحب ہے

جو چاہت سو ہی جب پایا - اے عزیز جسکو چاہتے ہین جب اوسی کو اپنے ہی دل مین پالیتے ہین -

تب ڈہونڈن کہان کو جایا - تب اوسکو ڈہونڈنے کے لیے باہر نہ جاتے ہین - یہ خوش نصیب ہین نانک - پورن کے مبتی پورن ہو جاتے ہین -

استہر بہئے - بسے سکہہ آسن - اے عزیز جب استقلال سے اوسکے دہیان مین محو ہو جاتے ہین -

گور پرشاد نانک سکہہ باسن - تب گورو جی کی ہدایت سے سکہہ ہی سکہہ پاتے ہین -

گوری محلہ ۵

کوٹ مجن کینو استنان - اے عزیز ہزارون اقسام کے غسل کر کے

لاکہہ ارب کہرب دینو دان - صرف لاکہہ لاکہہ ارب کہرب بہی خیرات کر کے یون ملک دان یا داد و دہش کی نوبت ہو تیار رہتا -

جس من وسیا ہر کا نام - تو بہی وہ اس قدر مفید اور سکہہ دینے والا نہین ہو سکتا جس قدر پرم آتما کے نام کا دل مین جاگزین ہونا سرور بخش ثابت ہوتا ہے -

سگل پوت تن گاوے گوپال - اے عزیز وہی سب سے پاک اور پوتر ہین جو پرم آتما کے گن گاتے ہین -

پاپ بنسین سادہو شرن دیال - اے عزیز تب ہی پاپ اور گناہ دور ہو جاتے ہین جب عارفون کی صحبت نصیب ہوتی ہے اور وہ مہربان دیال ہو جاتے ہین -

اک رہاؤ

بہت اوردہ تپ سادہن سادہے - اے عزیز کیسی ہی سخت ریاضتین کی جائین - کیسے ہی معلق ہو کر تپ کئے جائین -

اننک لابہہ منورتہہ لابہے - اور اس عمل کے طفیل ہر قسم کی کامیابی نصیب ہو جاتی ہین -

ہر ہر نام رسن ارادہے - تو بہی یہی بہتر ہے کہ پرم آتما کے پاک نام کے ورد کو اپنی زبان کا اعلیٰ فرض سمجہین -

سمرت شاستر وید وکہانے - شاستر کو سمرن کرین اور وید مقدس کی تلاوت -

جوگ گیان سدہ سکہہ جانے - جوگ گیان کو تب ہی کارآمد سمجہین جب رد و قبول سے اونکو پرم آنند نصیب ہو جاوے -

نام جپت پربہہ سوں من مانے - اے عزیز جو پرم آتما کے پاک نام کے ورد مین مصروف رہتے ہین وہی مقبول ہوتے ہین -

اگادہ بودہ ہر اگم اپارے - [illegible] پرم آتما کی صفتون اور حکمتون اور قدرتون کا کوئی [illegible]

نام جپت نام ردہے بیچارے [illegible]

[illegible] اور [illegible]

نانک کو پربہہ کر کرپا تارے [illegible]

[illegible]

گوری محلہ ۵

[illegible] **سکہہ پایا** - اے عزیز [illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

نام تیت سدہ جپے سگل کی [illegible] - اے عزیز اگر [illegible]

درشن دیکہہ سیتل من [illegible] - اے عزیز پرم آتما کے درشن پانے والے ہی دل کی حرارت جاتی رہے

جنم مرن کے کل دکہہ [illegible]

کہو نانک کہان سے بہائی - [illegible] کہ اے بہائی [illegible] بیان کرو کہ [illegible]

اپنے سیوک کی آپ پیج رکہائی - [illegible] خادم یا سیوک کی عزت اور حفظ رکہین -

گوری محلہ ۵

اپنے سیوک کو آپ سہائی - اے عزیز پرم آتما ہی اپنے سیوک اور اپنے خادم کے مددگار اور رکہوال ہین

نت پرت پالے بات جیسے مائی - [illegible] باپ اور مان [illegible] کی سنبہالا کرتے ہین

پربہہ کی شرن اوبہرے سب کوئی - اے [illegible] پرم آتما کی پناہ یا شرن [illegible] سرفرازی حاصل کرتے ہین

کرن کارن پورن سچ سوئی - اے عزیز پرم آتما ہی [illegible] ہین اور وہی پورن ہے -

اب من بسیا کرنے ہارا - اے عزیز [illegible] نے ٹہہر لیا جو فاعل جزو کل اور صانع مطلق -

بہئے بہے آٹہ سکہہ سارا - اے عزیز جب سے ایسا ہوا تب ہی سے

آتم سکھ نصیب ہوا یعنے وہ آنند جس کے برابر کوئی بھی آنند روئے زمین پر نہین وہ آنند کیا ہے برہم آنند ـ

کرکرپا اپنی جن راکھے ـ اے عزیز پرم آتما جی اپنی مہربانی سے اپنے صادق بندون کی حفاظت کرتے ہین ہر قسم کی آفتون سے

جنم جنم کے کاٹے دکھ لاگے ـ اے عزیز آتما جی کی مہربانی سے انیک جنمون کے دُکھ اور تکلیفین دور ہوتی ہین

کہی نہ جانے پربھ کی وڈیائی ـ اے عزیز پرم آتما کی عظمت اور بڑائی کو کوئی بھی بیان نہین کر سکتا ـ

نانک سدا شرن آئی ـ سری نانک جی مہاراج فرماتے ہین کہ ہمیشہ ہی پرم آتما کی شرن مین رہنا پسند کرو ـ اوس کے سوا کوئی بھی جا ئے پناہ نہین ـ

راگ گوری محلہ دوپدی ایک انکار اوانکار ست گور پرشاد

رام کو بل پورن بھائی ـ اے عزیز پرم آتما کو پوری طاقت حاصل ہے ـ

تا بین ورتھا نہ ویاپے کائی ـ اے عزیز کچھ بھی اوسکے حکم کے سوا نہین ہو سکتا ـ

اک رہاؤ

جو جو جتین داس ہر ناسے ـ اے عزیز جو لوگ پرم آتما کے نام کے ورد مین مصروف رہتے ہین ـ

سو سوگرتا آپ کرائے ـ اے عزیز وہ یقین رکھتے ہین کہ پرم آتما ہی اون سے سب کچھ کراتا ہے ـ رشتۂ درگردنم افگندہ دوست ٭ مے برد آنجا کہ خاطر خواہ اوست ـ

نندک کی پربھ پت گنوائی ـ اے عزیز بدگوون اور چغلون اور ناسکون کی عزت کو پرم آتما زائل کرتا ہے ـ

نانک نرگن نربھو گاسے ـ نانک جی مہاراج فرماتے ہین کہ اس سے بہتر کوئی بات نہین کہ ہر دم اوسی پرم آتما ـ نرگن کو گاتے رہین ـ

گوری محلہ پنج

بھج بل بیر برہم سکھ ساگر ـ اے عزیز بہادر بھی وہی ہین اور انہین کے بازوون کو سکھ ملتا ہے جو پرم آتما کے پاک نام کو ورد کرتے رہتے ہین ـ

گرت پرت راکھہ لیو سکھ ساگر ـ اے عزیز وہی اوس وقت ہماری رچھیا یا حفاظت کرتے ہین ـ جب ہم گرجانے یا کسی مغاک مین پڑ جاتے ہین ـ

اک رہاؤ

شرون نہ سرت نین سند نہین + ارت دوار رٹت پنگو یا

اے پرم آتما نہ تو میرے حواس ہی قایم ہین نہ مین سُننے ہی کی طاقت رکھتا ہون اور نہ میری آنکھین ہی سندر یعنی خوب صورت ہین مگر باوجود اسکے آپ کی آرتی کے لئے آپ کے پاک دروازے پر حاضر ہوا ہون ـ

دینا ناتھ اناتھ کرنا مئے ٭ ساجن میت پتا مہ تریا + اے پرم آتما مین محض عاجز اور اناتھ ہون تمام رفقا نے مجھے تیاگ دیا ہے ـ تو ہی مجھ پر مہر کرنے والا ہے اور تو ہی مجھکو اس بھو ساگر سنسار سے پار اوتارنے والا ہے ـ

چرن کمل ہردے گہے نانک ـ نانک جی مہاراج فرماتے ہین کہ اے پرم آتما آپ کے قدم میرے دل مین گھر کرین ـ

بھے ساگر سنت پار اوتریا ـ اے پرم آتما آپ کی مہربانی سے سنت اور عارف اس بھو ساگر سے پار اوتر سکتے ہین

راگ گوری محلہ ۵ ـ ایک انکار ـ اوانکار ست گور پرشاد

پیارے گوسائین سیتل تو ہمارے سنگ جیو ـ اے پرم آتما تو ہی ہمارا سائین اور تو ہی ہمارا گور اور تو ہی ہمارا مالک اور تو ہی ہر وقت شگفتہ خاطر رہنے والا ہے ـ اور تو ہی ہر وقت ہمارا ساتھی اور ہمارا حامی ہے ـ

تجھ بن گھڑی نہ جیونا ـ دھرگ رہنا سنسار + اے پرم آتما تیرے سوا گھڑی بھر زندہ رہنا محال ہے ـ اے پرم آتما جو زندگی تیرے سمرن کے بدون گذرے اوس پر تین حرف ـ

جیو پران سکھ داتیا ـ نمکھ نمکھ بلہار جیو ـ اے پرم آتما تو نے ہی جسم بخشا ہے اور تو نے ہی روح اور تو ہی ہمیشہ سرور بخش رہا ہے اے پرم آتما ایک ایک لمحہ کو مین تجھ پر ہی قربان ہونے کو اپنا فرض سمجھتا ہون

ہست نین دیو پربھ سب ـ اے پرم آتما تو نے ہی ہاتھ دئے ہین اور تو نے ہی آنکھیں ـ غرض جو کچھ دیا ہے سو تو نے ـ

کرتو اودہار گوپال ـ اے پرم آتما تو اپنی ہی مہربانی سے مجھے سرور بخش

ہوے نرگن ست تہو ریا ـ اے پرم آتما ہمارے جیسے کم عقلون کو تو ہی نرگن بنا سکتا ہے یعنے بدون گنون ـ رجوگن ـ تموگن ـ ستوگن سے آزاد ٭ ہر سہ ارم کناد چار ترک ٭ ترک دنیا ترک عقبیٰ ترک مولیٰ ترک ترک

تو سدا ہی دین دیال ـ اے پرم آتما تو ہمیشہ عاجزون پر مہربانی کرنے والا ہے ـ

کیا سکھ تیرے سنبہلان + اے پرم آتما اوس سرور کی کوئی بھی کیفیت بیان نہین کر سکتا ـ جو اوس وقت نصیب ہوتا ہے جب تو اس سنسار کی نارونات اور ممنوعات سے بچا لیتا ہے ـ

کوت ردے بچار + اے عزیز تیری خوبیون کو جون کا تون کوئی بھی اپنے دل مین پورا پورا انچار نہین کر سکتا ـ

شرن سمائین داس ہت ـ اے پرم آتما تیرے داس تیرے غلام تیری ہی پناہ مین رہتے ہین ـ

اوچ اگم اپار ـ اے پرم آتما تو ایسا رفیع الدرجہ اور عالی قدر ہے کہ کوئی بھی تیری حکمتون اور صنعتون اور قدرتون کا انتہا نہین پا سکتا ـ

سگل پدارتھ اشٹ سدھ ـ اے پرم آتما تمام پدارتھ یا تمام نعمتین یا آٹھون شکتی تیری ہی ـ

نام مہارس ماہہ ـ اے پرم آتما تیرے ہی پاک نام کے ورد سے نصیب ہوتی ہین ـ

سو پرسن جئے سیوکا ـ اے عزیز وہی خوشنود ہوتے ہین تیرے سیوکون یا تیرے فرمان بردار بندون سے ـ

سے جن ہرگن گاسے ـ جو پرم آتما کے گن گاتے رہتے ہین ـ

مات پتا سنت بندھو ـ اے پرم آتما تو ہی میرا باپ ہے اور تو ہی میری مان ـ اور تو ہی میرا بھائی ـ

تو میرے پران ادھار ـ اے پرم آتما تیرا ہی نام میرے روح کی غذا ہے ـ

سا ہد و سنگ نانک بیجے - اے عزیز ! بقول سری نانک جی مہاراج صحبت عرفا میں بیٹھ کر پرم آتما کے پاک نام کے ورد میں مصروف رہنا ہی بہتر ہے۔

بہہ تر یا سنسار - اے عزیز اسی عمل کے ذریعہ اس زہر کے بھرے ہوئے سمندر سے جس سے مراد دنیا ہے وہ اس کے پار ہو سکتے ہیں -

گوری ویراگنی محلہ پنج

ایک انکار ست گور پرشاد

کوئی رام پیارو گن گاوے - کوئی [illegible] پرم آتما کے گنوں کو گاوے -

سرب کلیان سکہہ سہج پاوے - اور اس عمل [illegible] [illegible] حاصل کرتے ہیں -

اک رہاؤ

بن بن کھوجت پھرت بیراگی - اے عزیز [illegible] کی [illegible] کو جنگلوں میں تلاش کرتے ہیں -

ورلے کا ہو ایک لو لاگی - مگر ان میں سے بھی شاید ہی کوئی ہو جس نے اس وحدہ لاشریک سے دل لگایا ہو

جن ہر پایا سو وڈ بھاگی - اے عزیز وہی خوش نصیب ہیں جو معرفت الہی [illegible]

برہم ادک سنکادک چاہیں - اے عزیز سنکادک برہما [illegible] پرم آتما کے طالب ہیں -

جوگی جتی [illegible] برتا ہیں - اے عزیز جوگی جتی [illegible] سنیاس رفت [illegible] کہاتے ہیں -

جسے پراپت سو ہر گن گاوے - اے عزیز جسکو پرم آتما کا گیان [illegible] وہی پرم آتما کے گن گاتا رہتا ہے -

تا کی شرن جس بسرت ناہیں - اے عزیز میں اوسی کے قدم اپنا ہوں جسے کبھی فراموش نہ کرنا چاہیے -

وڈ بھاگین ہر سنت ملائیں - اے عزیز بڑی ہی خوش نصیبی سے عارفوں کی صحبت نصیب ہوتی ہے -

جنم مرن تن ہوتے ناہیں - اے عزیز وہی آواگون سے چھوٹ جاتے ہیں جنہیں عرفا کی صحبت نصیب ہوتی ہے -

کر کرپال پریتم پیارے - اے پرم آتما مہربانی کر اور ہمکو اپنی ذات میں ملا لے -

بنو سنو پربہہ اوچ اپارے - اے پرم آتما تو ہی سب سے اعظم اور سب سے بڑا ہے - تو ہی میری عرض کو سن -

نانک مانگت نام ادہارے - سری نانک جی مہاراج فرماتے ہیں کہ میں یہی چاہتا ہوں کہ تو اپنے پاک نام کے ورد کا شوق عطا کر

راگ گوری پوربی محلہ پنج

ایک انکار ست گور پرشاد

کون گن پران پت ملوں میری ماسے - اے میری شفیق [illegible] وہ کون سے گن اختیار کروں کہ جسکے اختیار کرنے سے پرم آتما کی ذات میں مجھکو محویت نصیب ہو جاوے -

اک رہاؤ

روپ ہین بدہ ہین - اے پرم آتما نہ تو میں روپ یا شکل ہی رکھتا ہوں اور نہ عقل اور طاقت ہی -

مین ہون پردیسن دور سے آئی - اے پرم آتما میں غریب الوطن دور سے آئی ہوں -

نا ہی در ب نا جوبن ماتی - اے پرم آتما - [illegible] اور نہ میں جوانی کا عالم رکھتی ہوں -

دوسرے انا تھہ کی کر وکرپا - اے پرم آتما [illegible] [illegible] اپنی ذات میں محو کر لو

کھوجت کھوجت بھئی بیراگن - [illegible] پرم آتما [illegible] ڈھونڈتے ڈھونڈتے بیراگی ہو گئی -

پربہہ درسن کی آس تسائی - [illegible] آپ کے درشن [illegible] [illegible]

دین دیال کرپال پربہہ نانک - [illegible] ہیں کہ پرم آتما کی [illegible] اور پرم آتما ہی مہربان -

سا ہد سنگ میری جلن بجہائی - اے پرم آتما اب ہی سب سنگ کے ذریعہ سے میری [illegible] کو دور کر دیں -

گوری محلہ پنج

پربہہ ملنے کو پربہہ من لاگی - [illegible] میں [illegible] [illegible] اپنا

پاؤں لاگوں نت کروں بینتی - [illegible] [illegible] [illegible] [illegible] ہوس [illegible]

کون سنت وڈ بھاگی - [illegible] ہی درخواست کروں کہ مجھکو کسی عارف کا دیدار نصیب ہو جاوے -

اک رہاؤ

من ارپوں دھن راکھوں آگے - اپنے دل کو پرم آتما کی عبادت میں محو کر دوں [illegible] اپنے [illegible] کی [illegible] لئے بہشت کر دوں -

من کی مت موہے سگل تیاگی - [illegible] اوسکو یہہ سمجھکر [illegible] [illegible] کی [illegible] طاقت نہیں [illegible] [illegible] [illegible] تک [illegible]

جو پربہہ کی ہر کتھا سناوے - اے عزیز [illegible] پرم آتما کی کتھا یا داستان سنا دیوے -

ان دن پھروں تس پیچھے ویراگی - [illegible] پرم آتما [illegible] سے اودہر ادہر [illegible] [illegible] نفرت اختیار کروں -

پورب کرم انکر جب پرگٹے - اے عزیز پچھلے جنموں [illegible] [illegible] تب نتیجہ پرگٹ ہوتا ہے

بھیٹے پورکہہ پورا بیراگی - تب پرم آتما کی مہربانی سے [illegible] جو لذات محسوسات سے بالکل متنفر کر دیتے -

مٹیو اندہیر ملت ہر نانک - سری نانک جی مہاراج فرماتے ہیں کہ جب یہہ صورت نمایاں ہوتی ہے - تب اگیان کا اندہیرا مٹ جاتا ہے - اور پرم آتما کے دہیان میں محویت نصیب ہو جاتی ہے -

جنم جنم کے سوئے جاگے - تب وہ بھی جاگ پڑتے ہیں جو لا انتہا جنموں سے سوئے ہوتے ہیں ۔ ع وقت چون خندان شود سندان بہ دندان بشکند -

گوری محلہ پنج

نمس نمس سے بنا ہی سمر سمر پانکھہ - اسے پرندہ نفس ناطقہ ہر ایک پر دانا یا ہر ایک حرکت میں پرم آتما کے نام کا سمرن کر -

ل سادھو شرن گہہ پورن - اے عزیز عرفا کی پناہ میں آجا اور ہادی کامل کی ہدایت کو گرہ میں لے لے -

رام رتن ہیرے سنگ راکھہ - اے عزیز آتما اسی رام نام کی جواہر کو انمول ہیرے کے برابر جان -

اک رہاؤ

بھرم کی کنوئی ترشنا اس پنکھ - اسے عزیز ادہام باطلہ و شکوک ردیہ کا کوبہ دل چاہ ہے اور ترشنا یعنی خواہش لذات محسوسات اوس میں کیچڑ ہے -

اتِ منکھن سوہ کی پھانس - اور اس سے بڑھ کر یہ موہ کی پھانسی -

کاٹن ہار جگت گور گو بند - اے عزیز اس موہ کی پھانسی کو کاٹنے والے دہی پرم آتما ہیں جو سارے جگت یا تمام عالم کے گورو ہیں -

چرن کنول تان سکے گرد نواس - اے عزیز ادسی پرم آتما کے قدوم کے سایہ میں جو کنول نیلوفر سے بڑھ کر نازک ہیں آباد رہو -

کر کرپا گو بند پربھ پریتم - اے پرم آتما تو ہی ہمارا مالک ہے - اور تو ہی ہمارا مہربان - تو ہی ہم پر مہربانی کر -

دینا ناتھ سنوار داس - اے پرم آتما اے غریب نواز اے غریب پرور میری التجا کو سن -

کر پاکرو نانک کے سوامی - اے پرم آتما یہ میرے مالک آپ میرے حال پر مہربانی کریں جو سری نانک جی کی ارداس ہے -

جیو پنڈ سب تمری راس - اسے پرم آتما جسم اور جان آپ ہی کی دولت اور آپ ہی کا سرمایہ ہے -

گوری محلہ پنج

ہر پیکھن کو سمرت من میرا - اسے عزیز وصال حق کے لئے میرا دل شمنی ہے -

آس پیاسی چتو ون دن رینی - اے عزیز میں اوسی کے شربت دیدار کا پیاسا ہوں اور اوسی کو دن رات یاد کرتا ہوں -

ہے کوئی سنت ملاوے نیڑا - اے عزیز آتما کہاں ہے جو مجھے نہایت ہی نزدیک اوس سے ملاپ کرا دے -

اک رہاؤ

سیوا کرون داس داسن کی - اے عزیز میری تمنا ہے کہ میں پرم آتما کی سیوا غلام غلامان کے طور پر کروں -

اک بھانت لس کرون میں تشپا - اے عزیز پرم آتما کو وحدہ لاشریک جانوں -

تولے آدھار - تولے سکھہ سنگلے - اے عزیز وزن کرو عام از زندہ کو اور وزن کرو تمام مردوں کو -

بن ہر درس سبھو ہی تھوڑا - پرم آتما کے درشن کے سوا سب ہی ناچیز ہیں - اور سب ہی کم ہیں -

سنت پرشاد گائے گن ساگر - عارفوں کی ہدایت سے اوسکے گنوں کو گاتے ہیں -

جنم جنم کو جانت پورا - اسے عزیز اگر ایسا ہو تو ہم کو ہر ایک جنم کی کیفیت معلوم ہو گئی -

آنند سکھہ - بھیٹت ہر نانک - سری نانک جی مہاراج فرماتے ہیں کہ آنند اور سکھہ پرم آتما کی مہربانی سے ہی نصیب ہوتا ہے -

جنم کدارتھہ سپھل سویا - اسے عزیز اگر ایسا ہو تو زندگی سپھل ہو جاتی یعنی شکر حسنات -

راگ گوری پوربی محلہ پنج

ایک اونکار - او انکار - ست گور پرشاد -

کون ودہ ملین میرے گوسائین رام رائے - اسے عزیز وہ کونسا طریق ہے جس سے اپنے گوسائین اپنے مالک کا مجھے دیدار نصیب ہو -

کوئی ایسا سنت - سہج سکھہ داتا موہے مارگ دے بتاوے - اسے عزیز میں ادس عارف اور گیانی کی تلاش میں ہوں جو مجھے وہ رستہ دکھلا دے جس پر چل کر میں سکھہ اور تسلی کو حاصل کروں -

اک رہاؤ

انتر الکھہ نہ جائے لکھیا - اسے عزیز افسوس ہے کہ ہم ادس اللکھ کی کیفیت جو کہ تو نہیں جان سکتی ہے ع ندانم آن گل رعنا چہ رنگ و بو دارد -

وچ پردے ہوئے پائے - اور باوجود اس کے مائی اوس میں پیدا ہے -

مایا موہ سبھو جگ سویا - اسے عزیز مایا اور موہ میں ہی سب ملک پھنسا ہوا ہے -

ایہہ بھرم کہو کیون جائے - اسے عارف یہ تو بتلاؤ کہ یہ بھرم یا شک کیونکر دور ہو جائے -

ایکا سنگت ایکت گرہ بستے - ایک ہی صحبت ایک ہی گھر میں سب بستے ہیں -

مل بات نہ کرتے بھائی - مگر باوجود اسکے ایسا نفاق ہے کہ ایک بھی دوسرے بھائی سے بات نہیں کرتا -

ایک بست میں پنج دو ہیلے - ایک چیز یا ایک مقام میں پانچوں میری پانچوں حواس موجود ہیں -

اور اوہ بست اگو چر ٹھاہین - وہ چیز ایسی مقام میں ہے جہاں پتہ نہیں لگ سکتا -

جس کا گرہ تن دیا تالا - اسے عزیز جسکا گھر ہے اوس نے اوس گھر کو تالا لگا رکھا ہے -

گر بچن گور سے پائی - اوس تالے کی چابی گوروجی سے پا سکتے ہیں -

انک اوپائے کرے نہیں پاوے - بہت سی تدبیریں کرتے ہیں کر اوسکو نہیں پا سکتے -

بن ست گور شرن آئی - تا وقتیکہ ہادی کامل یا ہادی برحق کی شرن یا پناہ میں نہ آئیں -

جن کے بندھن توڑے ست گور - اے عزیز جن کے بندھن جن کی قیود سچے گورو کاٹ دیتے ہیں -

تن سادھ سنگ لولائی - اسے عزیز وہ سادھوؤں یا عارفوں سے لو لگاتے ہیں -

پنج جنا مل منگل گایا - جب ایسی صورت ہوتی ہے تب ان پانچوں حواس کو اپنے قابو میں کر کے منگل گاتے ہیں -

ہر نانک بھید نہ پایا - سری نانک جی مہاراج فرماتے ہیں کہ جب تک وصال حق نصیب نہ ہو تب تک یہ بھید نہیں پا سکتے -

میرے رام را سنگ - اے پرم آتما -

ات وڈا ملے گوسائین - وہ طریقہ ہے کہ جس پر عمل کرنے سے کامل گورو مل جائے -

اہنج بہیا پرم جیس مین ناہا - اے عزیز اگر ایسا ہو تو دم بہر مین ایسی اور شانتی حاصل ہو جاتی ہے اور تمام بہرم اور شکوک بہاگ جاتے ہین -

جل جو مین جوت سمائی - اور جب ایسا ہوتا ہے تب محو فی الحق ہو جاتے ہین اور نقل اور اصل مین کچہ بہی فرق نہین رہتا -

اک رہاو - دوجا - گوری محلہ پنج

ایسو پرچو پائیو - اے عزیز جب اس طرح سے پرم آتما کا وصل نصیب ہو جاتا ہے -

کری کرپا دیال بہیٹ لے - تب سے آپ سے آپ پرم آتما کی حضوری کا ظہور ہو جاتا ہے -

ست گور بوجہ بوجہائیو - اے عزیز ست گورو جی نے ہی سچ بہیدون کا مطلب سمجہایا ہے -

اک رہاو

جت کت دیکہون تت تت تم ہی - اے عزیز جس طرف دیکہتا ہون اوسطرف توہی توہے -

موہے ایہہ باس ہوا ئیو - اے عزیز میرے لئے پرم آتما ہی باس مین گئے مراد یہہ کہ مین نے ہدایت اور شکشا اوہین سے پائی -

کس پاس کرؤن ارداس بیننتی - اے عزیز پرم آتما کے سوا مین کس کے حضور عرض کرون -

جب سنتا ہے رکہورا ئیو - اے پرم آتما جب تو سب کچہ سنتا ہے تب ہی یہہ عرض ہے کہ تو مجہے ممنوعات اور منہیات سے محفوظ رکہہ -

ایہو سنشا گور بندہن تورے - میرے تمام شکوک دور ہو جاوین اور تمام قیود گورو جی کی عنایت سے ٹوٹ جاوین -

تان سدا اہنج سکہہ پائیو - اے عزیز جب ایسا ہو تب ہی ابہرج اور سکہہ نصیب ہو جاتا ہے -

ہونا ہتا سو ہی ہن ہوسی - اے عزیز شدنی ہوے بدون نہین ملتی -

سکہہ دکہہ کہان دکہائیو - اے عزیز سکہہ کیا اور دکہہ کیا اوسی کے حکم سے سب کچہ ہوتا ہے -

کہنڈ برہمنڈ کا ایکو ٹہانا - اے عزیز کہنڈ اور برہمنڈ کا ایک ہی مقام ہے یعنے مجاز اور حقیقت ایک ہی ہے -

گور پردہ کہول دکہائیو - اے عزیز گورو جی نے پردہ کہول دیا اور سب کچہ دکہا دیا ؏ اے درد کیا بہت پر کیا ہم نے ؞ پر دیکہا عجب یہان کا لیکہا ہم نے ؞ بینائی نہ تہی تو دیکہتے تہے سب کچہ ؞ جب آنکہہ کہلی تو کچہ نہ دیکہا ہم نے ؞

نو ندہ نام ندہان اک تہائین - اے عزیز پرم آتما ہی وحدہ لاشریک ہے اور وہی میرے دل کے حجرہ مین ہے -

تو باہر کیہے جائیو - اے عزیز اوسکی تلاش کے لئے باہر کیون جاتا ہے ؏ یار در خانہ و من گرد جہان مے گردم -

ایکے کنک انک بہانت ساجی - اے عزیز سونا در حقیقت ایک ہی ہے اوسی سے قسم قسم کے زیور بنتے ہین -

بوہ پرکار رچائیو - اے عزیز وہی سونا مختلف صورتون مین دکہائی دیتا ہے -

گوری محلہ پنج

اودہ گہٹے دن سور ہنارہے - ہماری عمر دم دم مین گہٹ رہی ہے - ہم دن رات خواب غفلت مین ایسے سوئے رہتے ہین کہ بہول کر کروٹ بہی نہین لیتے -

من گور مل کارج سوارین - اے عزیز ہماری لئے بہتر یہی ہے کہ گورو جی کی صحبت مین رہ کر اپنے کام سنوارین جو نہ صرف دنیا کے ہی متعلق ہون بلکہ دین کے بہی -

اک رہاو

کرون بنتی سنو میرے میتا - اے میرے پیارے اے میرے محسن اے میرے پرم آتما مین آپ ہی کے حضور عرض کرتا ہون -

سنت ٹہل کا ویلا - یہ وقت یا سب زندگانی عارفون اور سادہون مہاتما کی خدمت کا ہے ؏ ہر کہ خدمت کرد او مخدوم شد ؞ ہر کہ خود را دید او محروم شد ؞

ایہان کہاٹ چلہو ہر لاہا - اے عزیز اس عالم سے نفع حاصل کرو - تو صرف [illegible] کا طور حاصل کیا ہے -

آگے وسن سوہیلا - اے عزیز [illegible] نفع حاصل کروگے تو وہان بہتر (ہی) آسائش سے آباد ہو سکو گے -

یہہ سنسار وکار سنسے مین تریو برہم گیانی - اے عزیز اس بہے شک عالم کو جو مکروہ اور مفید [illegible] اور وہمون کا مخزن ہے برہم گیانی یعنے عارف ہی تیر جاتے ہین [illegible] اسکو تیر نہین سکتا -

جسے جگائے پیارے ہرس اکتہہ کتہا تن جہانی - اے عزیز جسے پرم آتما خواب غفلت سے بیدار کرتا ہے اوسی کو امرت رس پانا ہے اور وہی اس کتہا کو جانتا ہے کوئی بہی جان نہین سکتا -

جان کو آئے سو ہی وہانہو - اے عزیز ایسے ہی عارف جس غرض کیواسطے اس عالم مین آتے ہین اوسی غرض کو حاصل کرتے ہین

ہر گور مین منے بسیرا - اے عزیز جو گورو جی کی ہدایت پر یقین کرتے ہین وہی عمدگی سے یہان گذران کرتے ہین -

نج گہر محل پاو سکہہ سہجے - اے عزیز عرفان ہی سے اپنے اصلی گہر مین قیام کرتے ہین اور سکہہ یا آنند پاتے ہین -

بوہڑ نہ ہووے گا پہیرا - اے عزیز جو ایسا آرام پاتے ہین اونہین بار دگر قید تناسخ مین مبتلا ہونا نہین پڑتا -

انتریامی پورکہہ ودہاتے - اے پرم آتما توہی دانا بینا ہے توہی سب کا مالک -

سردہا من کی پورے - اے پرم آتما تیری ہی عنایت سے دلی آرزو مین بر آتی ہین -

نانک داس یہی سکہہ مانگے - سری نانک جی مہاراج یہی سکہہ چاہتے ہین -

مجکو کر سنتن کی دہورے - کہ مجہے خاکپا عرفا بنا -

گوری محلہ پنج

راکہہ پتا پربہہ میرے - اے میرے باپ اے میرے مالک تو ہی رچہیا یا حفاظت کرنے والا ہے تو ہی ہم کو اپنی عاطفت کے ظل مین پناہ دیے -

مین نرگن سب گن تیرے - اے پرم آتما مجھہ مین کوئی بھی گن نہین ہون یہہ سارے ہی گن آپ کے بخشے ہوئے ہین -

اک رہاؤ

پنچ بکھاندی ایک غریبا - اے پرم آتما یہہ پانچون حواس یا یہہ پانچون موذی کام - کرودہ - لوبھہ - آہنکار - موہ میرے دشمن ہین اور مین ایک غریب اور اناتھہ ہون -

راکھو راکھن ہاریے - اے پرم آتما مجھے ان پانچون مخالفون سے محفوظ رکھہ

کھید کرین اور بوہ سنا وین - یہہ مجھے بڑی ہی تکلیف دیتے اور ایذا پہونچاتے ہین -

آئیو سرن تمہارے - اے پرم آتما مین آپ کی شرن یا پناہ مین آیا ہون

کر کر ہاریو انک بوہ بہاتین - اے پرم آتما مین نے ان سے بچاؤ کے لئے بہت سی تدبیرین کین نہ قسم کے تدارک کئے مگر اونہین کر تا کرتا ہار گیا مراد یہہ کہ اون سے کوئی بھی کارگر نہ ہوا -

چھوڑین کت ہونا ہین - ان پانچون دشمنون سے مجھے رہائی نصیب نہ ہوسکی -

ایک بات سن تاکی اوٹا - یہہ بات مین نے سنی ہے کہ مجھکو پرم آتما کی اوٹ یا پناہ مین رہنا چاہیئے -

سادہ سنگ مت جاہین - اے پرم آتما اگر تو مہربانی کر کے صحبت عرفا نصیب کرائے تو ان پانچون کی مخالفت کا اندیشہ مٹ سکتا ہے -

کر کرپا سنت ملے مجکو - اے پرم آتما آپ مہربانی کرین تاکہ عارف سے وصال نصیب ہو وے -

تن سے دھیرج پایا - تاکہ اون کی صحبت سے دھیرج اور شانتی اور تحمل اور دلجمعی نصیب ہو وے -

سنتان منت دیو موہے نرہو - اے عزیز عارفون اور عابدون نے مجھے یہی منتر سکھلایا کہ نرہو نرہو نرہو کا ورد کرون -

گور کا شبد کمایا - اے عزیز دھیرج اور تحمل اور شانتی اونہین حاصل ہوتی ہے جو گورو جی کی ہدایت پر چلتے ہین -

جیت لئے اوہ مہا بکھاندہی - اے عزیز اون پانچون مخالفون پر فتح نصیب ہو جاتی ہے -

سہج سوہیلی بانی - جو دھیرج اور شانتی بخشنے والی بانی کو سیکھتے ہین

کہہ نانک من بھیا پرکاشا - سری نانک جی مہاراج فرماتے ہین کہ اونہین کے دل مین معرفت کی روشنی جاگزین ہو جاتی ہے -

پایا پد نربانی - اے عزیز جن کے دل مین یہہ روشنی گھر کرتی ہے اونہین کو نربان پد نصیب ہو جاتا ہے یعنے عرفان کا اعلےٰ درجہ -

گوری محلہ پنج

اوہ ابناشی رایا - اے پرم آتما کبھی ناش نہین ہوتا - کبھی زوال پذیر نہین ہوتا وہی سب کا صاحب ہے -

نربھو سنگ تمہارے بستے - جو کسی سے خوف نہین رکھتا وہ ہمیشہ ہی تمہارے ساتھہ رہتا یا تمہارے ہی پاس بستا ہے -

ایہہ ڈرن کہان سے آیا - اے عزیز جب وہ تمہارا سہائی اور تمہارا حامی ہے اور ہر قسم کے خوف و خطر سے تم کو آزاد رکھنے والا ہے - تو پہر تم کس سے ڈرتے اور کس سے خوف کرتے ہو -

اک رہاؤ

ایک محل تو ہوے پہارڑو - اے عزیز ایک محل مین تو سفرو ادبدہ میں رہتے ہین -

ایک محل نمانو - اے عزیز ایک محل مین ناتوان اور عاجز رہتے

ایک محل تو آپے آپے - ایک محل مین تو ہی تو نظر آتا ہے جدہر دیکھتا ہون اودہر تو ہی تو -

ایک محل غریبانہ - ایک محل مین غریب رہتے ہین -

ایک محل تو پنڈت وکتا - ایک محل مین پنڈت رہتے ہین جو تیری ہی قدرت کی داستانون کو گاتے رہتے ہین -

ایک محل چہل ول ہوتا - ایک محل مین فریب اور دغا اور دیگر قسم کے برے فعل ہوتے ہین -

ایک محل تو سب گراہج - اے پرم آتما ایک محل مین جو کچھہ ہوتا ہے اوسے تو آپ ہی شفقت کی نظر سے قبول کر لیتا ہے -

ایک محل کچھو نہ لیا - اے پرم آتما ایک محل مین تو نے کوئی بہی ایسا فعل نہین دیکھا جو اورون کی تقلید کے قابل ہو -

کاٹھہ کی پتلی کیا کرے بپری - اے عزیز ہم کاٹھ کی پتلی کی طرح ہین محض درماندہ اور عاجز عنان بدست دگرے یا کل بدست دگرے

کہلاون ہار وجانے - اے عزیز پرم آتما ہی اس پتلی سے سب کام کراتا ہے وہ جانے اور اوسکا کام ہ آپنے کرتب آپے جانے -

جیسے بہیس کراوے بازیگر - اے عزیز جسطرح کا لباس بازیگر پہناتا ہے -

اوہ تیسے ہی سا جانے - وہ پتلی اوسی طرح کے لباس سے ملبس ہو جاتی ہے

ایک کوٹھری بہت بہانت کریا - اے عزیز اس جسم کی ایک تو کوٹھری ہے اور اسی کوٹھڑی مین قسم قسم کے کام ہوتے ہین -

آپ ہو یا رکھوالا - اے عزیز پرم آتما ہی سب جگہہ ہماری حفاظت کرتا ہے -

جیسے محل راکھے تیسے رہنا - اے عزیز پرم آتما جس محل یا جس حالت مین رکھے اوسی حالت مین ہم نے رہنا ہے ہ راضی ہین اوس مین جس مین تیری رضا ہے + یہان یون بہی واہ واہ ہے اور وون بہی واہ واہ ہے -

کیا امید کرے بچارد - اے عزیز پرم آتما کے سوا ہمارے جیسے بیچارے اور کس سے امید کرین -

جن کچھہ کیا سو ہی جانے - اے عزیز جو کچھہ کیا سو پرم آتما نے وہی اپنی کارروائی کی حقیقت جانتا ہے -

جن ایہو سب بدہ ساجی - اے عزیز پرم آتما نے ہی یہہ سب مصنوع کیا

کہہ نانک اپرم پر سوامی - سری نانک جی مہاراج فرماتے ہین - کہ پرم آتما یا سوامی ہی جانتے ہین

قیمت اپنی کیا جی - کہ اس گیان کی کیا قدر اور قیمت ہے -

گوری محلہ پنج

چھوڑ چھاڑ بکھیاکے رسوا - چھوڑدو چھوڑدو لذات محسوسات کو جو سراسر زہر آلود ہین -

اورجہہ رہیو کیون نہین گاوا - اے عزیز کیون لذات محسوسات مین پہنس رہے ہو - کیون نہین پرم آتما کے گنون کو گاتے -

جیون اورجہہ رہے ہریا ول ایشوا - اے عزیز کیون تو لذات محسوسات مین اوسی طرح سے مبتلا ہو رہا ہے کہ جسطرح سے مویشی

پریمی گہاس کو دیکہکر اوسپر فریفتہ ہوتے ہین -

اک رہاؤ

جو جانے تو اپنے کاجے - اے عزیز اگر تم جانوگے تو یہہ جاننا تمہارے ہی کام آے گا -

سوسنگ نہ جاے تیرے طسوا - اے عزیز نقش رکہو کہ ایک سو دہ تیرہ پاکہہ بہی یہان سے وہان تیرے ساتہہ نہین جا سکیگا -

نانکو آیو نانک سدہا سین - اے عزیز تم یہان نکلے ہی آے تہے ورنہ بہی رخصت ہوگئے -

پہر پہر وہ کال گرسوا - اے عزیز جبتک تم کو مکت نصیب نہوگی تب تک اسیقدر آواگون مین رہوگے اور کال یا موت کی زد سے محفوظ نہین رہ سکوگے

پیکہہ پیکہہ رے کسنبہہ کی لیلا - اے عزیز تو اس کسنبہہ کے رنگ کو دیکہہ دیکہہ کر متعجب ہو رہا ہے -

بیاپ مایا تن ہون لے ہنسوا - اے عزیز تو لذات محسوسات مین مبتلا ہوکر جگ ہنسائی کا کارن بنا رہا ہے -

چہجت ڈور دنس اور رینی - اے عزیز رشتہ حیات دن بہ دن ٹوٹ رہا ہے -

جی کا کاج نہ کینو کبہوا - اے عزیز افسوس ہے کہ تو نے کچہہ بہی وہ کام نہین کیا جو تیری زندگی کو خوش گذران بنا دیتا -

کرت کرت ایوین ہی بردانو - اے عزیز تو دنیا کے کام کرتے کرتے ہی یہان سے رخصت ہوگیا -

ہارینوا وکتے تن کہہ لسوا - اے عزیز جب تو یہان کے کام کرتے کرتے ہار گیا یا تہک گیا تب وہ وقت آیا کہ تو یہان سے بوریا بندہنا باندہ کر رخصت ہوجاے

ــہ چہل سال عمر عزیزت گذشت ٭ مزاج تو از حال طفلی نگشت ٭ ہمہ با ہوا و ہوس ساختی ٭ دمے با مصالح نپرداختی -

جیون مو ہوا ون موہنی بالا - اے عزیز تو زندگی بہر فریفتہ رہا لذات محسوسات پر -

ادس سے گہٹی ناہین رچ جسوا - ادن سے ذرہ بہی تیری محبت کم نہوئی ــہ ہمہ موے سرت سفید شدند ٭ لیک روے دلت سیاہ بماند ٭ اے حسن توبہ آن زمان کردی ٭ کہ ترا طاقت گناہ نماند -

تو شرن پڑیو تج گربہوا - اے عزیز تو غرور اور آہنکار کو ترک کرکے پرم آتما کی شرن مین آجا -

مارگ پرہہ کو سنت بتایو - اے عزیز عرفانے راہ حق دکہہ دیا -

درتری نانک داس بہگت برجسوا - سری نانک جی مہاراج فرماتے ہین کہ جب سے پرم آتما کی عبادت یا بہگتی کا شوق ہوا تب ہی سے معرفت حق ٭ راستہ نظر آتا -

گوری محلہ ۵

تجہہ بن کون ہمارا - اے پرم آتما تیرے سوا کوئی بہی ہمارا نہین ــہ نداریم غیر از تو فریادرس ٭ توئی عاصیان را خطا بخش و بس ٭ نگہدار ما را ز راہ خطا ٭ خطا در گذار و صوابم نما -

میرے پریتم پران ادہارا - اے پرم آتما تو ہی میرا پیارا ہے اور تو ہی میری روح کو طاقت بخشنے والا ہے -

اک رہاؤ

انترکی ودہ تو ہی جانی - اے پرم آتما تو ہی میری اندرونی حالت سے واقف ہے -

تو ہی سجن سو ہیلے - اے پرم آتما تو ہی میرا دوست ہے اور تو ہی خوشحال کرنے والا -

سرب سکہہ مین تجہہ سے پاسے - اے عزیز مین نے تمام سکہہ تجہہ سے ہی پاے ہین -

میرے ٹہاکر اگم اتولے - اے پرم آتما کوئی بہی تیری حقیقت کو نہین بیان کرسکتا اور کوئی بہی تیرے احسانون کا وزن نہین کرسکتا -

ورن نہ سکون تمرے رنگا - اے پرم آتما مین تیری قدرت کے بیشمار رنگون کا شمار نہین کرسکتا -

گن ندہان سکہہ دلتے - اے پرم آتما تو گنون کا خزانہ ہے اور تو ہی گن اور سکہہ بخشنے والا -

اگم اگوچر پربہہ ابناشی - اے پرم آتما تیری حقیقت کسی سے بہی جانی نہین جا سکتی - اے پرم آتما تو ہی مالک ہے اور تو ہی لازوال -

پورے گور سے جانی - اے پرم آتما تیری معرفت ہادی کامل کی عنایت کے بدون حاصل نہین ہوسکتی -

بہرم بہو کاٹ دئے پربہہ کیبول - اے پرم آتما تو ہی تمام بہرم اور شک اور خوف اور خطرہ کو دور کر دیتا ہے -

جب سے ہومے ماری - مگر یہہ تب ہی ہو سکتا ہے کہ جب مائی اور منی دور ہوجاے -

جنم مرن کا چوکا سنسا - اے عزیز پیدایش اور موت کا تب ہی فکر دور ہوسکتا ہے -

سادہ سنگت درشائی - جب عارف اور سادہو کا درشن نصیب کراتے ہین - یعنی ایسا دہیان مین لگاتے ہین کہ من تو شدم تو من شدی کا نقشہ ہو جاے -

چرن پکہار کرون گور سیوا - اے پرم آتما میری یہی تمنا ہے کہ عارفون کے قدمون کو دہوکر پرم آتما کی سیوا مین مصروف رہون ــہ ہر کہ خدمت کرد او مخدوم شد ٭ ہر کہ خود را دید او محروم شد -

وارجاون لکہہ وریا - اے پرم آتما میری یہی تمنا ہے کہ تجہہ پر لاکہون بار قربان ہوجاؤن -

جس پرشاد ابہہ بہوجل تریا - اے پرم آتما یہی طریقہ ہے کہ جس پر عملدرآمد کرکے ہم اس بہوسا گر سنسار سے تیر سکتے ہین -

جن نانک پربہہ سنگ ملبا - اے پرم آتما اسی طریق سے تیری حضوری نصیب ہوسکتی ہے -

گوری محلہ ۵

تجہہ بن کون ریجہاوے توہیا - اے پرم آتما تیرے سوا کوئی بہی مرغوب نہین -

تیرے روپ دیکہہ سگل موہی - اے پرم آتما تیرے ہی لازوال حسن کو دیکہہ کر عارف تجہہ پر فریفتہ ہورہے ہین -

اک رہاؤ

سرگ پتال مرت بہومنڈل - اے عزیز بہشت یا پاتال یعنے کرہ زیر زمین اور اس بہومنڈل سنسار مین -

سرب سمانو ایکا اوہی - تمام مقامات مین پرم آتما ہی کا جلوہ پرم آتما ہی کا جلوہ ہے -

سو ستو کرت سگل کر جوڑی - اے پرم آتما سب ہی ستو ستو کرکے تیرے

آگے ہاتھ جوڑے کھڑے ہوئے ہیں۔

سرب میا ٹھاکر تیری درشٹی ۔ وہ سب ہی یہ عرض کر رہے ہیں کہ تو سب ہی پر مہربانی کرنے والا ہے۔ اور تو ہی سب کا مالک سب کا خاوند سب کا ٹھاکر سب کا سائین ہے۔ اے پرم آتما سب ہی تیری دو ہائی دے رہے ہیں سے کرتا ہوں اتما میں میں نا ہوت کو جھوٹ کر ذکر اذکار سُننے میرے کان اور کر آیا ہوں تیرے در ... عیب تک چھپا ہوں بسکہ بہت دھوپ دوڑ کر اب تو ذکا و لطف و کرم میرے او ر کر کہ بندہ ہوں۔ تیرا چاؤں کیا ان جھلو جھوڑ کر۔

تپت پاؤن ٹھاکر نام تمہارا ۔ اے پرم آتما تو ہی آنند ردان کا بخشنے والا ہے اور تجھکو ہی ٹھاکر اور مالک کہتے ہیں۔

سُکھ دائی نرل سنبل توہی ۔ اے پرم آتما تو ہی سُکھ بخشنے والا ہے اور تو ہی نرل یعنے ہر قسم کی ... برائیوں سے منزہ ہے۔

گیان دھیان نانک وڈیائی ۔ سری نانک جی مہاراج فرماتے ہیں کہ پرم آتما کے گیان اور دھیان سے ... ہی بڑائی نصیب ہو سکتی ہے۔

سنت تیر سے گال گلوئی ۔ اے عزیز ... ہی سنتوں یا عارفوں سے کہا گیا ہے۔

گوڑی محلہ پنج

ملو پیار سے جتیا ۔ اے ... پیارے ... نو اپنے اصل سے ملیا۔

پربہہ کیا تمہارا تہیا ۔ اے عزیز پرم آتما ہی تمہارا مربی ہے۔

اک رہاؤ

انک جون بوہ جونی بھرمیا ۔ اے عزیز لاتعداد قالبوں میں ادہر سے ادہر اور ادہر سے ادہر ... بھٹکنے پھرے ... ہمچو سبزہ بارہا روئیدہ ام ... مغضد و ہفتاد قالب دیدہ ام۔

بوہڑ بوہڑ دکھہ پایا ۔ اے عزیز اسی تناسخ کی علامت میں بار بار دکھہ پائے۔

تمری کرپا سے مانکھہ دیہہ پائی ۔ اے پرم آتما اب تمہاری ہی مہربانی سے انسانی قالب نصیب ہوا۔

دے درشن ہر رایا ۔ اے پرم آتما اب اسے ... دیدار سے بہرہ ور کر۔

سوئی ہوا جو تس بہایا ۔ اے پرم آتما وہی ہوا جو تیری مرضی تھی اور نہ کیسے ہی کیا ۔ اے پرم آتما تیری مشیت کے سوا کچھہ ہی نہیں ہوا اور نہ کوئی تیرے حکم کے بدون کچھہ کرنے ہی سکا۔

تمرے بہائے بھرم موہ مو ہیا ۔ اے پرم آتما تمہاری ہی مشیت سے وہ وہم یا غلط اور ناچیز ... میں مبتلا ہو گیا۔

جاگت نا ہیں سوتیا ۔ اے عزیز تو ... غفلت سے خواب غفلت میں پڑا رہا اور بیدار نہ ... ہو گیا۔

بنو سنو تم پران پت پیارے ۔ اے میرے پرم آتما اسے مجھے روح بخشنے والے اسے میرے ... روح کی عرض ... خواست کو سنو۔

کرپا ندھ دیالا ۔ اے پرم آتما تو ہی مہربانی کا خزانہ ہے اور تو ہی مہربانی کرنے والا۔

راکھہ لیو تا پربہہ میرے ۔ اے میرے پرم آتما اے میرے مالک اے میرے باپ مجھے اپنی ہی ظل عاطفت میں رکھہ۔

اناتھاں کرت پالا ۔ اے پرم آتما تو ہی اناتھوں اور عاجزوں کی پرورش کر رہا ہے۔

جس نوں تم ہی دکھایو درشن ۔ اے پرم آتما جسکو آپ درشن دیتے ہیں۔

سادھ سنگت کے پاچھے ۔ اور ... جسکو صرف عارفوں اور عابد لوگوں کی صحبت نصیب کر کر یا دھول ... ہی ... کی ۔ اے پرم آتما آپ جسکو عرفا بخشے عنایت کر دی ہیں۔

سُکھ نانک ایہہ پانچھے ۔ سری نانک جی مہاراج فرماتے ہیں کہ میں آپکے ... کا چیلہ یا خادم ہوں ... اور آپ ہی سے یہ تمنا کرتا ہوں۔

گوڑی محلہ پنج

ہوں تاں کے بلہاری ۔ اے عزیز میں ... ان پر قربان ہو جاتا ہوں جان کے کیول نام ادہاری ۔ جو صرف پرم آتما ہی کے پاک نام کی مدد کا آسرا رکھتے ہیں۔

اک رہاؤ

مہما اون کی کہاں تک کہئے ۔ اے پرم آتما اون کی تعریف کہاں کر سکتے ہیں۔

جو پار بہم رنگ راتے ۔ جو آپ کی معرفت کے رنگ سے رنگین ہوتے ہیں۔

سُکھہ سہج آنند تہناں سنگے ۔ اے پرم آتما انہیں کو سکھہ اور نہیں کو دہیرج اور انہیں کو آنند نصیب ہوتا ہے۔

اون سم اور نہ دا تے ۔ اے پرم آتما خواہ کیسے ہی بخشش کرنے والے ہوں ... اونکی برابری نہیں کر سکتے۔

جگت ادھارن سو ہی آئے ۔ اے عزیز اس عالم کی کامیابی کے لئے اونہیں کا جنم ہوا۔

جو جن درشن پیاسا ۔ جنکو پرم آتما کے درشن کی آرزو رہی۔

اون کے سرن پرے سو تریا ۔ اے عزیز جو ایسے مہاتماؤں کی شرن میں آئے ہیں یا اون کی پناہ لیتے ہیں وہی اس بحر ساگر سنسار سے پار اوتر جاتے ہیں۔

سنت سنگ پورن آسا ۔ اے عزیز جو صحبت عرفا میں رہتے ہیں اونہیں کی آرزو ئیں بر آتی ہیں۔

تا ن کے چرن پروں تاں جیواں ۔ اے عزیز میری یہی تمنا ہے کہ اونہیں کے قدم لوں۔

جن کے سنگ نہالا ۔ جن کی صحبت کے طفیل نہال ہو جاؤں مراد یہہ کہ فارغ البال اور خوشحال اور آزاد ہو جاؤں۔

بھگتن کی رین ہوئے من میرا ۔ اے پرم آتما میری یہی تمنا ہے۔ کہ عارفوں کی خاکپائے میرے دل کی زینت کا باعث ہو وے۔

ہووے پربہو کرپالا ۔ مگر یہہ تب ہی ہو سکتا ہے جب پرم آتما مہربان ہو جائیں۔

راج جوبن اودہ جو دیسے ۔ اے عزیز راج اور جوانی۔ انسانی زندگی جو کچھہ نظر آ رہی ہے۔

سب کچھہ جگ میں آیا ۔ اور جو کچھہ اس عالم میں موضوع اور مصنوع ہے۔

نام ندہان سدا نوتن نرمل ۔ اے عزیز جن کے ورد نام حق کا خزانہ ہے وہی نرمل ہیں اور ہر قسم کی کدورتوں سے منزہ۔

ایہہ نانک ہرتن کہاتا ۔ سری نانک جی مہاراج فرماتے ہیں کہ میں نے اسی دہن اور اسی دولت کو حاصل کیا۔

گوڑی محلہ پنج

جوگ جگت سن آئیو گہر سے ۔ اے عزیز پرم آتما ہی کی مہربانی سے مجکو جوگ اور جگت پر علم ہوا۔

مجکو ست گور شبد بوجہایو ۔ اے عزیز سچے گورو کی عنایت سے ہی مجکو رموز معرفت حاصل ہوئیں۔

اک رہاؤ

سنیے بہوی دی تن مین رویا ۔ اے عزیز اسی تن مین تمام عالم کی کیفیت دیکھنے مین آتی ہے جیسے اندرسے سو برہمنڈ ہے ۔

تکی ہنسکارا ۔ اے عزیز مین لحظہ لحظہ مین خالق جزو کل کو نمسکار کرتا ہون

گورو کا شبد را کانی ۔ اے عزیز گورو جی کے کانون مین شبد رہ پا گیا ہے

دیوا ایک نرانکارا ۔ مین نے یہی نشچے کیا ہے کہ جسطرح سے یہہ ایک ہی گوشبد ہو اونکے کان مین ہے اسی طرح سے ایک ہی برہم وحدہ لاشریک ہے واحد باری ایکو سا ہین ۔ ایکو نام سہنسین نا ہین ۔

پنچ چیلی ہے اکتر ۔ اے عزیز پانچون چیلے جن سے مراد حواس خمسہ کی پانچون عنصر کی اس جسم مین جمع ہوئے ہین ۔

ایکسی کے وس کئے ۔ یہہ اوسی وحدہ لاشریک کے بس مین کر دیے گئے ہین

دس دیہ گن آگیا کاری ۔ اے عزیز اگر یہہ دسون یعنے پانچون گیان اندریان اور پانچون کرم اندریان فرمان بردار ہوجاتین ۔

تیہہ جوگی نرل تہتے ۔ تب جوگی نرل ہو سکتے ہین ۔

بہرم گنوایا چہڑیا ہی بہوتا ۔ اے عزیز ہم اونہین کو سچے بہوت سے مریب سمجھتے ہین یا اونہین کو عارف اور تارک مطلق سمجھتے ہین جو بیفائدہ شکوک اور اوہام سے باز رہتے ہین مراد یہہ کہ جب تک ماسواے حق سب کچھہ ترک نہ کر دین تب تک اگر بہبوت لگائے ہوئے بہی بیٹھے رہین تو یہہ نہ سمجھنا چاہیئے کہ فقر کے درجہ پر پہونچ گئے بہبوت ایک نشان ہے اون صاحبون کا جو تارک مطلق ہوتے ہین اور جو ایسے تارک ہوتے ہین وہ دنیا کے جاہ و جلال کی بہی کچھہ پرواہ نہین کرتے بقولیکہ ؎ بادشاہی با ہمہ فرش است در ایوان ما ۔

پیٹہہ ایک کر پیکہیا ۔ اے عزیز ایسے عارف غیر از حق کچھہ بہی نہین دیکھتے یعنے سب ہی اوسیکا جلوہ دیکھتے ہین ۔

ہرکچہ سکہہ سے کینی بہو گتا ۔ اے عزیز ایسے عارف خوشی اور تحمل سے جو کچھہ پیش آتا ہے اوسکو بہوگتے ہین ؎ بدرد و صاف ترا حکم نیست دم درکش کہ ہرچہ ساقی ما ریخت عین الطاف است ۔

جو ہنا کر مستک لکہیا ۔ اے عزیز ایسے عارف یقین رکہتے ہین کہ ؎ پیش آتا ہے وہی جو کچھہ کہ پیشانی مین ہے ۔

جہان بہونا ہین وہان آسن باندہو ۔ اے عزیز ایسے عارف بطور نربہو یا بے خوف کے رہتے ہین اور جہان رہتے ہین وہان کسی قسم کا بہی خوف نہین رہتا ۔

سنگی انحد بانی ۔ اے عزیز اگر اون کے ساتہہ رہتی ہے تو یہی انحد بانی یعنے اوم شبد کا ورد ۔

تت بچار ڈنڈا کر رکہیو ۔ اے عزیز ایسے عارف دفع مضرت کے لئے اگر ڈنڈا اپنے ہاتہہ مین رکہتے مین تو صرف بچار کا ۔

جگت نام من بہاتی ۔ اے عزیز ایسے لوگ حکمت اور دانائی کو اپنا رفیق یا دلخواہ دوست بنائے رہتے ہین ۔

ایسا جوگی وڈ بہاگین بہٹے ۔ اے عزیز ایسا جوگی کسی خوش نصیب ہی کو ملتا ہے ۔

مایا کے بندہن کاٹے ۔ اے عزیز ایسے جوگی مایا کے بندہنون یا دنیا کے تعلقات کو کاٹ دیتے ہین ۔

سیوا پوج کرون اوس مورت کی ۔ اے عزیز وسی کی سیوا کرون اور اوسی کی پرستش ۔

نانک تس تپ چاٹے ۔ اے عزیز بقول سری نانک جی مہاراج کے اوسی کے قدم لینے چاہیئن ۔

گوری محلہ ۵

انوپ پدارتہہ نام سنو ۔ اے عزیز سب سے بڑہ کر مفید اور قیمتی نعمت ورد نام حق ہے ۔

سگل دہیاسے لے میتا ۔ اے میرے عزیز اسی کو ورد کر ۔

ہراوکہد جس کو گورو دیا ۔ تس کا نرمل چیتا ۔ اے عزیز جسکو یہہ دوا گورو جی عنایت کرتے ہین اوسی کا دل نرمل ہو جاتا ہے یعنے منزہ کدورتون سے ۔

اک رہاؤ

اندہکار مٹیو اوس تن سے ۔ اے عزیز اوسی جسم سے اندہیرا دور ہو جاتا ہے ۔

گور شبد دیپک پرکاشا ۔ یعنے دل پر گورو جی کی ہدایت پر عمل کرنے سے حقیقی روشنی پیدا ہو جاتی ہے ۔

بہرم کی جالی ادس کی کاٹی ۔ اے عزیز اوسکے بہرم کا جال کٹ جاتا ہے جسکو سادسنگ بشواسا ۔ جسکو صحبت عرفا کے طفیل حقیقی پرکاش نصیب ہو جاتا ہے جسکو اونکی ہدایتون پر یقین ہو جاتا ہے ۔

تاریے بہوجل تار وکہڑا ۔ اے عزیز قوت شناوری کے ذریعہ اس بہے ساگر سنسار سے پار اوتر جاؤ جانا چاہیئے ۔ کہ اس شبد مین قوت شناوری سے مراد قوت گیان کی ہے ۔

بوہت سادسنگا ۔ اے عزیز اس بہے ساگر سنسار سے تیرنے کے لئے کوئی بہی عمدہ ناؤ یا ذریعہ ست سنگ یا صحبت عرفا سے نہین ہے ۔

پورن ہوی من کی آسا ۔ اے عزیز دلی آرزو حاصل ہوگئی ۔

گور بہیٹیو ہر رنگا ۔ کیونکہ وہ جی مل گئے جو معرفت کے رنگ سے رنگین ہین یا اسرار معرفت کے ہر ایک رنگ سے خبردار ۔

نام خزانہ بہگتان پایا ۔ اے عزیز پرم آتما کے پاک نام کے ورد کا خزانہ بہگت اور عارف ہی پا سکتے ہین ۔

من تن ترپت اگہاے ۔ اے عزیز اونہین کو دلجمعی اور شانتی رہتی ہے جن کا دل معرفت سے بہر پور رہتا ہے ۔

نانک ہر جیوا وسکو دیوسیے ۔ سری نانک جی مہاراج فرماتے ہین ۔ کہ پرم آتما اونہین کو عرفان حاصل کرنے والا روح بخشتا ہے ۔

جسکو حکم منائے ۔ جو اوسکے اوامر کی تعمیل کرتے ہین اور نواہی سے مجتنب رہتے ہین کہ ؎ چون از وگشتی ہمہ چیز از تو گشت ۔ چون ازو گشتی ہمہ چیز از تو گشت ۔

گوری محلہ ۵

دیا ۔ میا کر پران پت مورے ۔ اے پرم آتما میرے حال پر رحم کرو رحم ۔ اے پرم آتما تو ہی جان بخش ہے اور تو نے ہی مجکو عزت عنایت کر رکہی ہے موہے اناتھ شرن پربہہ توری ۔ اے پرم آتما مین عاجز اور انانہہ ہون اور مجہے آپ ہی کی پناہ اور آپ ہی کی اوٹ ہے ۔

اندہ کوپ مین ہتھ دے راکہو ۔ اے پرم آتما آپ ہی دست شفقت میرے سر پر رکہین اور میرا ہاتہہ پکڑ کر اس بہے ساگر سے مجہے پار کرین ۔

کچہہ سیانپ اوگن نا میرے ۔ اے پرم آتما مجہے نہ تو کسی قسم کی دانائی سے بہرہ حاصل ہے اور نہ کسی طرح کا گن ہی رکہتا ہون ۔

اک رہاؤ

کرن کراون سب کچہہ توہی ۔ اے پرم آتما آپ ہی فاعل جزو کل ہین

اسے پرم آتما جو کچھ کر رہے ہین سو آپ ہی آپ ۔ آپ کے سوا کوئی بھی تنکا اوٹھانے کی طاقت نہین ۔ اپنا اور نہ کچھ کرنے کی سامرتہہ رکھتا ہے ۔

تم سمرتھ نا ہی ہور کی ۔ اے پرم آتما تو ہی قادر ہو اور تم ہی ہر قسم کی طاقت اور قدرت رکھتے ہو تا ہے سوا کوئی بھی قادر یا سامرتہہ رکھنے والا نہین ۔

تمری گت مت تم ہی جانی ۔ اے پرم آتما تم ہی اپنی پالیسی کو جانتے ہو اور تم ہی اپنی حکمت اور صنعت اور قدرت کو ۔

سو سیوک جن بھاگ متھوری ۔ اے عزیز وہی تیرے سچے سیوک اور خادم ہین جو ازل سے وہیں نصیب سمجھے جاتے ہین ۔ این سعادت بزور بازو نیست تا نہ بخشد خداے بخشندہ ۔

اپنے سیوک سنگ تم پربھ راتے ۔ اے پرم آتما تو ہمیشہ ہی اپنے سیوکون اور خادمون اور بھگتون اور عارفون کا ساتھی اور سہایک رہتا ہے ۔

اوت پوت بھگتن سنگ جوڑی ۔ اے پرم آتما یہہ سب کچھہ تو نے ہی بنایا ہے اور تو نے پیدا کیا ہے ۔

پربھہ پربھہ نام تیرا درشن چاہیے ۔ اے پرم آتما تیرا ہی نام پربھہ ہے اور تو ہی مالک مجھکو تیرے ہی درشن کی آرزو ہے ۔

جیسے درشٹ اوہ چند چکور ہیے ۔ اے پرم آتما جیسے چاند کے درشن کا چکور شایق ہے اوسی طرح مین تیرے درشن کا ہون تیرے بنان کوئی نظر نہ آوے ۔ تیرے بنان کوئی نظر نہ آوے ۔

رام سنت مین بھید کچھہ ناہین ۔ اے پرم آتما طالب اور مطلوب مین اور مالک اور مملوک مین جو فرق ہوتا ہے وہ مجھہ مین اور تیرے مین سے اور ظاہر ہے کہ خالق اور خلق مین کچھہ بھید نہین ۔

ایک جن کیئے ہین لاکھہ کروڑے ۔ اے عزیز اوسی وحدہ لاشریک سے ہی یہہ کروڑون مخلوق پیدا ہوئی ۔

جان کے ہردے پربھہ پرگھٹ ہویا ۔ اے عزیز جس کے دل مین پرم آتما کا پریم پیدا ہو جاتا ہے ۔

ان دن کیرتن رسن رموری ۔ اے عزیز اون کی زبان سے ہر وقت پرم آتما کے نام کا ورد ہوتا رہتا ہے ۔

تم سمرتہہ اپار ۔ ات اونچے ۔ اے پرم آتما آپ ہی قادر ہین اور آپ ہی توانا ۔ اور آپ ہی سب سے عظیم تر ۔

سکھہ داتے پربھہ پران ادھو ریے ۔ اے پرم آتما آپ ہی سکھہ بخشنے والے ہین اور آپ ہی جان عطا کرنے والے ۔

نانک کو پربھہ کیجیے کرپا ۔ سری نانک جی مہاراج فرماتے ہین کہ آپ میرے حال پر رحم کرین اور مہر ۔

اون سنتن کے سنگ سنگوری ۔ اے پرم آتما آپ اون عارفون کی صحبت نصیب کرائین جو آپ کے سوا اور کسی کی طرف رجوع نہین کرتے ۔

گوری محلہ پنج

تم ہریسیتی راتے سنتو ۔ اے عارفو آپ ہی برہم گیان مین محو ہو رہے ہو

نباہ لے مجکو پورکھہ و دہاتے ۔ اے پرم آتما آپ کے فضل کے سوا میرا بیڑا پار نہین اوترے گا ۔ ہر کے ہاتھہ نباہ ۔

توڑ نبھو سچا و داتے ۔ اے پرم آتما آپ میرا انجام بخیر کرین سے خوش نصیبی سے بڑی کر خاتمہ بالخیر ہو آدمی کے واسطے جو کچھہ کہ سے سچا ہے ۔

اک رہاؤ

تم امرم تم ہی جانو ۔ اے پرم آتما تم ہی اپنے قدرتی اسرار کو جانتے ہو ۔

تم پورن پورکھہ و دہاتے ۔ اے پرم آتما تم ہی سب کچھہ عنایت کرنے والے ۔

راکھو شرن اناتھہ دین کو ۔ اے پرم آتما مین عاجز اور ناتوان ہون تم ہی میری حفاظت کرنے والے ہو ۔

کر دہماری گاتے ۔ اے پرم آتما آپ ہی ہمارا انجام سنوارنے والے یا بخیر کرنے والے ہین ۔

ترن ساگر بوہت چرن تمہارے ۔ اے پرم آتما آپ ہی کے قدمون کا سہارا لے کر اس سنسار ساگر سے پار ہو سکتے ہین ۔

تم جانو اپنے بہاتے ۔ اے پرم آتما آپ ہی اونہین جانتے ہین جو آپ کی درگاہ مین مقبول اور محمود ہونے کے قابل ہوتے ہین ۔

کر کرپا جس راکھو سنگے ۔ اے پرم آتما جس پر تم مہر کرتے ہو اوسی کو تمہارے وصال کا شوق پیدا ہوتا ہے ۔

وہ ہی پار پراتے ۔ اے پرم آتما اس سنسار ساگر سے وہی پار اوتر جاتے ہین

ایت اوت پربھہ تم سمرتھا ۔ اے پرم آتما یہان بھی تو ہی قادر ہے اور وہان بھی تو ہی ۔

سب کچھہ تمرے ہاتھے ۔ اے پرم آتما جو کچھہ ہے سو تیرے ہی بس مین ہے اوست قادر ہر چہ خواہد او کند ۔

ایسا ندہان دیہ سنت مجکو ۔ اے پرم آتما تو وہ خزانہ مجھے عطا کر ۔ جو آخرت مین بھی ہمارے ساتھہ چلے مقدم کتاب ہے کہ ایسا خزانہ کوئی بھی نہین پرم آتما کے گیان کے سوا ۔

نرگن ناکرے کوت گن کیجے ۔ اے عزیز وہ کون گن یا کونسی خصلت اختیار کرین کہ جس کے اختیار کرنے سے وہ ہمکو نرگن بنا دیوے ۔ یعنے تینون گنون ستوگن ۔ رجوگن ۔ تموگن سے ہی آزاد کر دیوے ۔

ہر ہر نامے میرا من جاپے ۔ اے پرم آتما آپ کا ہر نام ہی میری زبان پر ہے یہی میری تمنا ہے اور یہی میری آرزو ۔

سنت پرشاد نانک ہر بہجے ۔ اے عزیز بقول سری نانک جی مہاراج یہی بھگتون اور عارفون کی ہدایت ہے کہ پرم آتما کا وصال نصیب ہووے ۔

من تن سیتل دہر آپے ۔ اے عزیز اگر ایسا ہو تو من اور تن روح اور جسم شانتی اور دلجمعی اور سرور نصیب ہو جائے ۔

گوری محلہ پنج

سہج سمایو دیو ۔ اے عزیز فرشتے اور دیوتے ہی شانتی اور آنند اور دھیرج مین محو ہو رہے ہین ۔

مجکو ستگور بھیے دیال دیو ۔ اے عزیز ہادی برحق یا سچے گورو دیال اور مہربان ہوتے مین ۔ تب ہی شانتی اور آنند نصیب ہوتا ہے ۔

اک رہاؤ

کٹ جیوڑی کیو داس رد سنتن کہلایو ۔ اے عزیز حبل المتین توکل کو ہاتھہ مین لے اور پرم آتما کا داس یا غلام بن جا ۔ پرم آتما کے سوا کسی کا ہی داس یا غلام نہ بن ۔

ایک نام کو تھیو پوجاری ۔ اے عزیز وحدہ لاشریک کی ہی پوجا اور اوسی کا پوجاری بن جا ۔

مجکو اچرج گوران دکھایو ۔ اے عزیز مجکو ایک عجیب تماشا گورو جی نے دکھلایا ہے

بھیو پرکاش سرب اوجیارا ۔ اے عزیز اس عجیب تماشے کی کیفیت سنو یعنے جب مین پرم آتما کے پاک نام کے سمرن مین مصروف ہوا تب سے پہلے میرے دل پر ایسی روشنی ہوئی کہ جیسے چودہوین رات کی روشنی ہوا کرتی ہے ۔

گور گیان من مے پرگاسیو - تب گورو جی کا گیان میرے دل پر نقش کالحجر ہوگیا -
امرت نام ہمو من ترپتا - اے عزیز جب یہہ صورت ہوئی تب مین نے اسی
ایہہ پاٹھ شروع کر دیا جسکا نام پرم آتما کا ورد ہے -
ان بھے ٹھہرا ٹھیو - تب جو کچھہ جاننے کے لائق تہا وہ مین نے جان لیا -
ناؤں ادہیا سرب سکھہ بہنہ - مین نے اس ذریعے سے تمام سکھہ حاصل کر لئے
فرمان کی عزتین پائیمین - فرمان برداری کی لذت حاصل کی -
دکھہوں تولہ گنوائیو - تمام دکھہوں کو دور کر دیا سارے تال مٹا دئے -
پسن بھئے پربہ ٹھاکر - اے پرم آتما جب یہہ صورت ہوئی تب وہ پرم
آتما جب کہ مالک ہے نہایت رضامند اور خوشنود ہوگیا -
سب آنند روپ دکہائیو - اے عزیز جب یہہ صورت ہوئی تب سارے
ہی آنند سارے ہی سکھہ نصیب ہوئے -
نا کچھہ آوت نہ کچھہ جاوت - اے عزیز جب یہہ گیان نصیب ہوا تب یقین
ہوگیا کہ نہ کوئی آتا ہے اور نہ کوئی جاتا -
سب کھیل کیو ہر رائیو - یہہ تمام صنعتین اور حکمتین پرم آتما نے ہی دکھلائی
ہین اور یہہ جو کچھہ قدرتی تماشا یا طلسماتی تماشا نظر آرہا ہے یہہ سب ہی اوسی کا
بنایا ہوا ہے
کہہ نانک اگم اگمہ ہے ٹھاکر - سری نانک جی مہاراج فرماتے ہین کہ پرم آتما کی
قدرتون اور صنعتون اور حکمتون کو کوئی بھی نہین جان سکتا -
بھگت تیک ہر نائیو - اے عزیز بھگت اور عابد وہی ہین جو پرم آتما ہی
پر تکیہ اس یا بھروسا رکھتے ہین -

گوری محلہ پنج

پار برہم پورن پرمیشور - اے پرم آتما تو ہی آفرنیدہ کائنات ہے - اور
تو ہی خالق العالمین -
من تان کی اوٹ لیجے ریے - اے میرے دل یہی بہتر ہے - کہ
پرم آتما کی پناہ مین آ بیٹھ اور اوسی کی اوٹ لین -
جن دہارے برہم کھنڈ سبر - اے عزیز جس نے اس تمام برہمانڈ یعنی کل عالم
کو پیدا کیا
تان کے نام جپیچے ریے - اے میرے دل اوسی کے پاک نام کے ورد مین
مصروف ہو جا -

اک رہاؤ

من کی مت تیاگو ہر جنو - اے عزیز تو نفس کی ہدایت پر نہ چل بلکہ اوسکی
تقلید کو ترک کر کہ دلا تا کے درین کارخ مجازی + کنی مانند طفلان خاکبازی
کہ سیاہی نے ڈالا سفیدی کو دھو + گئی نہ لڑکپن کی تجہہ مین سے بو + کہ ہمہ
با ہوا و ہوس ساختی + دمے با مصالح نپرداختی + چہل سال عمر عزیزت گذشت
مزاج تو از حال طفلی نگشت +
حکم بوجہہ سکھہ پائے ریے + اے عزیز تو اوامر الٰہی کی تعمیل کر کے سرور مطلق
حاصل کر
جو پربھ کیے سوہی بھلا مانو - اے عزیز جو کچھہ پرم آتما نے کیا یا جو کچھہ پرم آتما
کرے اوسکو بہتر اور پسندیدہ خیال کر کہ رضا بداده بده وز جبین گره بگشا
کہ بر من و تو در اختیار نہ کشادہ است + راضی ہین ہم اوسی مین جسمین تیری رضا
ہے + یہان یون بھی واہ واہ ہے اور دون بھی واہ واہ ہے -
سکھہ دکھہ وہی دہیائے رہو - اے عزیز سکھہ کے وقت بھی اوسی کے پاک
نام کا ورد کر اور دکھہ کے وقت بھی - کیونکہ وہی دکھہ کو دور کرتا ہے اور وہی
سکھہ بخشتا ہے کہ ز رنج و راحت گیتی مرنجان دل مشو خرم + کہ آئین جہان
گاہے چنین گاہے چنان باشد + گرگز لذت رسد ز خلق مرنج + کہ نہ راحت رسد
ز خلق نہ رنج -
کوٹ تیت اودہارے چہن مین - اے پرم آتما تو کرورون گنہگارون کو دم بہر
مین اس بہو ساگر سنسار سے پار کر دیتا ہے -
کرتے پار نہ لاگے ریے - اے پرم آتما تو گنہگارون کو جب بخشتا ہے تب دم بہر
مین اون کا بیڑا پار کر دیتا ہے -
دین درد دکھہ بھنجن سوامی - اے پرم آتما اے میرے سچے مالک تو ہی
میرے جیسے عاجزون اور ناتوانون کے دکھون کو دور کر دیتا اور حقیقی سرور بخش دیتا ہے
جس بہاوے تسے نوازے ریے - اے پرم آتما جسپر تو چاہتا ہے مہربانی
کرتا ہے اور جسپر مہربانی کرتا ہے اوسی کو سرفراز فرماتا ہے -
سب کو مات پتا پرت پالک - اے عزیز وہی سب کا باپ ہے اور وہی
سب کی والدہ - اور وہی سب کی پرورش کرنے والا -
جیو پران سکھہ ساگر ریے - اے عزیز پرم آتما ہی سکھہ ساگر ہے اور وہی
جسم اور جان کو سکھہ بخشنے والے
دے دے توٹ نہین تس کرتے - اے عزیز تو ہی سب کو سب کچھہ دے
رہا ہے اور باوجود اسکے تیرے بھنڈار یا تیرے خزانہ مین توٹ یا کمی واقع نہین ہوتی
پور رہو رتناگر ریے - اے پرم آتما تیرا خزانہ کیا ہے جواہرات کا سمندر اے پرم
آتما تیرے ہی خزانہ مین تمام جہان کے جواہرات ہین -
جاچک جاچے نام تیرا - اے پرم آتما سائل اور محتاج تیرا ہی نام لے کر
کامیاب بہر رہے ہین -
سوامی گہٹ گہٹ انتر سوہی - اے پرم آتما تو ہی ہر ایک گہٹ مین بیاپک ہے
کہ بیک رنگ بہر رنگ عیان است - جلیند -
نانک داس تان کی شرن آئے - سری نانک جی مہاراج فرماتے ہین کہ
ہم نہین کی پناہ اور نہین کی شرن مین آیا ہون جن سے کوئی ہی جدا نہین
کہ من تراز رگ جان بتو نزدیک ترم تا تو مرا دربدر ز خلق چرا طلبی -

راگ گوری پوربی محلہ پنج

ایک انکار - او انکار ست گور پرشاد
ہر ہر کبھو منو نہ وسارے - اے عزیز بہتر یہہ ہے کہ ایک سنت کے لئے بھی
پرم آتما کے نام کو دل سے فراموش نہ کرو -
ایہان اوہان سرب سکھہ داتا سرب گہٹان پرت پاریے - یہان
اور وہان پرم آتما ہی سب کو سکھہ دینے والے اور سب کی پرورش کرنے والے ہین -

اک رہاؤ

مہا کشٹ کاٹے چہن بہیتر - اے پرم آتما تو بڑے بڑے کشٹ بڑے بڑے
دکھہ دم بہر مین کاٹ دیتا ہے -
رسنا نام جپت ریے - بشرطیکہ ہماری زبان تیرے پاک نام کا ورد
شروع کرے -
سیتل شانت سکھہ پر شرنی - اے پرم آتما شانتی دلجمعی - دلی ٹھنڈک
دائمی سرور تیرے ہی پاک قدمون پناہ لینے سے حاصل ہوتا ہے -
جلتی اگن نوارے - اے پرم آتما اگر تو مہربانی کرے تو آتش سوزان بھی
ہم پر اثر نہین کر سکتی -
گربھ کنڈ نرک تے راکھے - اے پرم آتما تو ہی آمنکار کے حوض یا دوزخ
سے ہماری حفاظت کر سکتا ہے تیرے سوا کوئی بھی ہمارا حافظ یا رکھوالا نہین
بھوجل پار اوتارے - اے پرم آتما تو ہی بڑے بڑے مہیب گردابون سے

ہماری رچھیا کر سکتا ہے۔

چرن کمل ارادھیت من مین ۔ اے عزیز پرم آتما کے پاک قدم کے خیال کو اپنے دل مین جگہہ دو۔

جم کی تراس بداسے ۔ اے عزیز جمراج کے خوف سے پرم آتما ہی ہم کو آزاد کر سکتے ہین۔

پورن پاربرہم پرم ایشور ۔ اے پرم آتما کاملیت تیری ہی ذات کے لیے سزاوار ہے اور توہی سب کا مالک اور سب کا خالق ہے۔

اونچا ۔ اگم ۔ اپار ہے ۔ اے پرم آتما توہی سب سے عظیم سب سے بڑا ہے اور تیری ہی حقیقت جانی نہین جاتی اور نہ کوئی تیری بے انتہا قدرتون کا پار پا سکتا ہے۔

گن گاوت دھیاوت سکھہ ساگر ۔ اے پرم آتما تونے ہی سنسار کو سکھہ دیا ہے اور تیرے ہی گن گائے جاتے ہین اور تیرے ہی پاک نام کا ورد لازمی سمجھا جاتا ہے۔

جوئے جنم نہ ہاریے ۔ اے عزیز ہم لوگون کو مناسب یہی ہے کہ قماربازی مین ہی انسانی جنم جیسی انمول نعمت کو نہ ہار بیٹھین۔

کام ۔ کرودھ ۔ لوبھہ ۔ موہ مین لیٹیو ۔ اے عزیز افسوس ہے کہ تو کام اور کرودھ اور لوبھہ اور موہ مین مبتلا ہوگیا۔

نرگن کے داتار ہے ۔ اے پرم آتما توہی داتا ر ہے توہی فضل کرنے والا اور توہی ہمکو نرگن بنانے والا ہے۔

کرکرپا اپنا نام دیجیے ۔ اے پرم آتما مہربانی کیجیے اور اپنے پاک نام کے ورد کی مجھہ کو توفیق بخشیے۔

نانک سدا بلہار یہے ۔ سری نانک جی مہاراج فرماتے ہین کہ اے پرم آتما مین آپ پر بار بار قربان ہوتا ہون۔

راگ گوری چیتی محلہ پنج

ایک انکار ۔ او انکار ست گور پرشاد

سُکھہ ناہی رے ہر بھگت بنا ۔ اے عزیز پرم آتما کے بھجن کے سوا کسی صورت سے ہی سکھہ نصیب نہین ہو سکتا۔

جیت جنم ایہہ رتن اَمولک ۔ اے پرم آتما اس جنم کو جیت لے یہہ جنم ہی امولک ہے۔ یعنے بے بہا۔ مراد یہہ کہ انسانی زندگانی کو جس سے بڑھ کر اور خوشتر کوئی ہی زندگانی نہین تو رائیگان ضایع نہ کر۔

سادھ سنگ جپ اک چھنا ۔ اے پرم آتما عارفون کی صحبت مین بیٹھہ کر پرم آتما کے پاک نام کا سمرن کر۔

اک رہاؤ

سُت ۔ سنپت ۔ بنتا ۔ بنود ۔ اے عزیز عورت اولاد ۔ تمام اقسام کی نعمتین سارے سُکھہ۔

چھوڑ گئے بوہ لوگ بھوگ ۔ اے عزیز ان تمام سُکھون کو حاصل کر کے انجام کار بہت سے لوگ انہین یہین چھوڑ کر چلدئے ٭ اجل سر پر کھڑی ہے خواب غفلت کا بہانہ ہے ٭ خدا جانے اجل کسوقت آئے کیا ٹھکانہ ہے ۔ سفر ادھکو آنا ہے مقرر ہم کو جانا ہے ٭ جہیز کے عوض لازم جنازہ کا بنانا ہے۔

ہیور ۔ گہوڑ ۔ راج رنگ ۔ اے عزیز ہاتھی اور گھوڑے اور تمام راج اور ہر قسم کے شان اور جاہ اور جلال۔

تیاگ چلیو ہے موڑھ ننگ ۔ انجام کار یہین رہ جائینگے اور جسطرح سے ننگے پیدا ہوئے تھے اوسیطرح ننگے ہی جائینگے۔

چوا ۔ چندن ۔ دیہہ سے پھولیا ۔ اے عزیز تیرا جسم جو عطر بسا ہے یہان ہر ایک کے دماغ تک خوشبو پہونچا رہا ہے

سو تن دھر سنگ رلیا ۔ اے عزیز تیرا دہی جسم مٹی مین مل جائیگا ٭ اے برادر چو عاقبت خاک است ٭ خاک شو پیش از انکہ خاک شوی۔

موہ ۔ موہیا جانے دور ہے ۔ اے عزیز تو دنیا کی ناجایز محبت مین مبتلا ہوکر یقین کرتا ہے کہ پرم آتما تجھہ سے بہت دور و دراز فاصلہ پر ہے۔

کہہ نانک سدا حضور ہے ۔ مگر سری نانک جی مہاراج فرماتے ہین کہ وہ ہمیشہ ہی تیرے پاس ہے ٭ من تر الذتنگ جانت یہ تو نزدیک تیرے تو ہرا در بہ در غلتی چرا ے طلبی۔

گوری محلہ پنج

من ۔ دھر تر بے کو ہرنام نیو ۔ اے عزیز ورد نام حق سے ہی تو تیرا بیڑا

ساگر لہر سنسا سنسار ۔ یہہ ساگر یا تفکرات کے سمندر سے جس سے مراد دنیا دلی کی ہے۔

گور بوہت پار گرام تو ۔ اے عزیز اگر تو گورو جی کے بخشے ہوئے گیان کو کشتی بنائےگا تو اس بہت سا گر سنسار سے تیر کر اپنے اصلی مقام کو پہونچ جائیگا ٭ کشتی شکستگانیم اے باد شرطہ برخیز ٭ باشد کہ باز بینیم دیدار آشنا را۔

اک رہاؤ

کل کا لکھہ اندھیارا ۔ اے سیاہ اعمال تو روز فردا کا فکر کر یعنے اوسوقت کا جب تجھے پکارینگے ۔ اور تو جواب دینے سے قاصر ہوگا۔

گور گیان دیپک اوجیارا ۔ اے عزیز تو گورو جی کے بخشے ہوئے گیان کو ہی شمع راہ سمجھہ اور اس اندھیرے رستے سے گذر جا ٭ شب تاریک و بیم موج و گرداب چنین حایل ٭ کجا دانند حال ما سبکساران ساحل ہا ٭ ہمہ کارم زخود کامی بہ بدنامی کشید آخر ٭ نہان کے ماند آن رازے کزو سازند محفلہا۔

بکھہ بکھیا پسری ات گھنی ۔ اے عزیز تیری زہر آلود کارروائیان یا تیرے زہریلے عمل جابجا پھیلے ہوئے ہین تو اون سے نجات پانیکی تدبیر کر۔

اوبرے جپ جپ ہر گنی ۔ اے عزیز تیری نجات کی یہی تدبیر ہے کہ تو پرم آتما کے پاک نام کے ورد مین مصروف ہوجا اور اوسکے مقدس گنون کو دھیان کر تو اس زہر بہرے ہوئے سنسار سے چھوٹ جائیگا۔

متوار و مایا سویا ۔ اے عزیز تو اگیان کے شراب سے مدہوش ہوکر خواب غفلت مین سویا ہوا ہے۔

گور بھیٹت بھرم بھوکھویا ۔ اے عزیز یقین کر کہ تیرے اوہام باطل تب ہی دور ہونگے جب تو کسی نادی کامل سے تیرا ملاپ ہوگا۔

کہہ نانک ایک دھیایا ۔ سری نانک جی مہاراج فرماتے ہین کہ تو ورد نام حق مین مصروف ہوجا جو واحدہ لاشریک ہے۔

گھٹ گھٹ نظری آیا ۔ اے عزیز جب تو ورد نام حق کے شغل مین مصروف ہوگا تب ہر ایک گھٹ اور ہر ایک مقام مین تجھے وہی نظر آئے گا جس نے اس تمام کاینات کو پیدا کیا ہے یا یہہ بوقلمون حکمتین اور صنعتین اور قدرتین دکھلائی ہین۔

گوری محلہ پنج

آپا دیوا تہماردنو ہی ایک ۔ اے پرم آتما توہی ایک انیک بن کر دکھلائی دے رہا ہے ٭ واحد باری ایکو سائین ٭ ایکو نام سہنسین نا تین سے بھرنا ہے کہ خوانم سر برآری۔

سیوا تہماری گوران ٹیک ۔ اے پرم آتما ہم پر فرض ہے آپ کی سیوا اور آپ کی عبادت اور آپ ہی پر ہمارا بھروسہ ہے ٭ چہ غم دیوار عاجز راکہ باشد چو تو پشتیبان ٭ چہ باک از موج بحر آن راکہ باشد چون تو کشتیبان۔

اک رناؤ

تہہ جگت نہین پایا ۔ اے پرم آتما آپ کو ترحرح طرح کی حکمتون اور پیروان اور بیدون سے بہی نہین پاسکتے ۔ کہ اے اسقدر لیان چومین بود ۔ پاسنگ چومین سخت بے تمکین بود ۔

گور چاکری لے لایا ۔ اے عزیز ہمارے لئے یہی بہتر ہے کہ گورو جی کی چاکری کرین اور نہین کی ہدایت کو اپنا دستور العمل بنائین ۔

مارے پنچ نکھاندی ۔ اے عزیز گورو جی کے گیان سے اون پانچون دشمنون کو جن سے مراد کام ۔ کرودہ ۔ لوبہہ ۔ موہ ۔ آہنکار کی ہے قتل کردیا ۔ کہ نہنگ واژدہا و شیر نر مارا ۔ نفس را بڑے موذی کو مار انفس را مارہ ۔ نگر دیا ۔

گور کر پا سے دل سادہ ۔ اے عزیز گورو جی کی مہربانی بادشاہت ہین نفسانیون کے لشکر پر فتح عظیم حاصل ہو گئی ۔

بخشش وچ لا ایک نام ۔ اے عزیز جب اس مہم عظیم مین کامیابی نصیب ہوئی تب عطا ہوا ۔ گورو جی کی درگاہ سے آپ کے ہی پاک نام کے درد کی جاگیر ملی ۔

سکہہ سہج آنند بسرام ۔ اور جب سے ایسا ہوا تب ہی سے سرور اور شادمانی نصیب ہوئی ۔

پربہہ کے چاکر سو بہلے ۔ اے عزیز پرم آتما کے وہی چاکر محمود ہین ۔ اور سراہنے قابل ۔

نانک تن مکہہ اوجلے ۔ سری نانک جی مہاراج فرماتے ہین کہ جو پرم آتما کی پاک بارگاہ مین سرخرو ہوکر جاتے ہین یعنے برے اعمال کے طفیل اُنہین کوئی بہی کلنگ کا ٹیکا نہین لگتا ۔ یا یون کہئے کہ ناکردنیون اور ناگفتنیون اور ناشنیدنیون اور نادیدنیون سے کوسون ہی دور رہتے ہین ۔

گوڑی محلہ پنج

جیو ڑے اوہا نام کا ۔ اے عزیز وردنام حق مین ہی تیرے لئے پشت پناہ کا کام دیگا

اور جو کرن کراونو ۔ اے عزیز وردنام حق معروف رہ خواہ کسی کام مین مشغول ہو گویا دست بکار اور دل بایار رکہہ یہی تیری نجات کا موجب ہے ۔

تن من ہوسے جام کا ۔ اے عزیز صرف وردنام حق کا ہی عمل ایسا ہے کہ جسکے طفیل تو ہرقسم کی بلاؤن سے محفوظ رہیگا اسکے سوا جتنے عمل ہین ۔ ان سب مین جمراج کا خوف موجود ہے ۔

اک رناؤ

اودھن نہین پائے ۔ اے عزیز مکت یا مغفرت کے لئے اور کوئی بہی تدبیر کارگر نہین ہو سکتی ۔

بڑے بہاگ ہردہیائے ۔ اے عزیز بڑی خوش نصیبی ہے کہ وردنام حق مین معروف ہو جاوین ۔

لاکہہ کروڑ حکمتین جانیئے ۔ اے عزیز گو لاکہون اور کروڑون حکمتون کو جانتے ہون ۔

آگے تل نہین مانئے ۔ لیکن اگر چاہین کہ ان حکمتون کے زور سے نجات یا مکت حاصل کرلین یا جمراج یا ملک الموت کے پنجہ سے بچ جاوین تو سے این خیال است و محال است و جنون ۔ یہ وہ حکمتین اور لیاقتین وہ طاقتین ان کے سامنے تل بہر کا بہی حکم نہین پیدا کرتین ۔

اہم بدہ کرم کماوئے ۔ اے عزیز آہنکار یا مائی اور منی کے نشہ مین مدہوش ہوکر کامون کا کرنا ۔

گرہ بالو کی نیو پر بنا وئے ۔ ایسے ہے کہ جیسے ریت کی بنیاد پر کوئی محل بنا دیوے ۔

پربہہ کرپال کرپا کرے ۔ اے عزیز پرم آتما جب مہربانی کرتا ہے اور شفقت ۔

تا من نانک سادہ وسنگ ملے ۔ تب بقول سری نانک جی مہاراج کی دیوتی ست سنگ نصیب ہوتی ہے اور وردنام حق کی طرف دلی میلان ہو جاتا ہے ۔

گوڑی محلہ پنج

بہ سنے بابہہ سنئے لکہہ وریا ۔ اے عزیز لاکہون بار قربان ہوتا ہون تاہون نام صاحب کے پران اوبار یا ۔ اگرچہ صاحب کے پاک نام کے سمرن کی توفیق ہو جاوے کہ ۔ این سعادت بزور بازو نیست تا نہ بخشد خدائے بخشندہ ۔

اک رناؤ

کرن کراون توہی ایک ۔ اے عزیز توہی فاعل جزو اور کل ہے تیرے سوا کوئی بہی کچہہ کرنے نہین پاتا ۔ بلکہ ہاتہہ پاؤن کے ہلانے کی بہی طاقت نہین رکہتا اے پرم آتما تیری یکتائی مین ذرہ بہی شبہ نہین تیری وحدت مین دوئی کا دخل بہی نہین ۔

جی جنت کی توہی ٹیک ۔ اے پرم آتما تمام ذی روح اور جاندار تیری ہی اوٹ رکہتے ہین ۔ اور تیری ہی پناہ ۔

راج جوبن پربہہ دہنی ۔ اے پرم آتما جو بن اور جوانی بہی توہی بخشنے والا ہے اور راج اور حکومت بہی توہی ۔ اے پرم آتما توہی دہن بخشنے والا ہے اور توہی دولت توہی حشمت ۔

تون نرگن تو سرگنی ۔ اے پرم آتما توہی نرگن ہے اور توہی سرگن ہے اے پرم آتما یہہ جتنے گن مین تونے ہی پیدا کئے ہین ۔

ایتے اوتے توہی رکہین ۔ اے پرم آتما یہان بہی توہی ہمکو عالم الفت مین رکہتا ہے اور وہان ہی توہی ۔

گور کرپا کو کون لکہین ۔ اے پرم آتما کوئی بہی تیری مہربانیون کو جون کا تون جان نہین سکتا ۔ مراد یہہ کہ تیری مہربانیان ہروقت نازل ہوتی ہیکا ہین اور ہم نادانی سے یہہ بہی نہین سمجہہ سکتے ۔ کہ تو ہم پر مہربانیان کر رہا ہے ۔

انتر جامی پربہہ سجان ۔ اے پرم آتما تو اندرونی حالات کو ایسا ہی جانتا ہے جیسے سب لوگ بیرونی حالات کو جانتے ہین کہ بر او علم یک ذرہ پوشیدہ نیست ۔ کہ پیدا و پنہان بہ نزدش یکے ہست ۔

نانک توہی تکیہ توہی تان ۔ سری نانک جی مہاراج فرماتے ہین کہ توہی ہمارا تکیہ ہے اور توہی ہماری طاقت ۔ غرضکہ جو کچہہ ہے سو توہی تو ہے ۔

گوڑی محلہ پنج

ہر ہر ہر ارادہی ۔ اے عزیز بہتر یہی ہے کہ وردنام حق کا ہی شغل اختیار کر

سنت سنگ ہر من وسئے ۔ مگر جاننا چاہیئے کہ جب تک صحبت عرفا نصیب نہ ہوگی تب تک وردنام حق کا شوق نصیب نہ ہوگا ۔

بہرم ۔ موہ ۔ بہو سادہی ۔ اے عزیز اگر اس مسلک پر چلین ۔ تو نہ کسی افسر کا بہرم باتنگ ہی باقی رہے اور نہ جابر محبت اور نہ کسی قسم کا ۔

بید پوران سمرتی بہنے ۔ اے عزیز بید مقدس اور پران اور سمرتی کے اصل مدعا مین کچہہ بہی اختلاف نہین جو ایسا سمجہتے ہین وہ غلطی پر ہین راستے مختلف ہین مگر منزل مقصود واحد ۔

سب اوچ براجت جن سنئے ۔ سب کا خلاصہ یہی ہے کہ ...

سبھے [illegible] اعظم او [illegible] سے [illegible] گیان [illegible] ہم [illegible]
گفت ایم [illegible] [illegible]
دراول وصف [illegible] [illegible] پھر انہون
سمرتیون کو سن کر دیکہہ لئے۔

سگل استہان نہے جیت [illegible] اے عزیز [illegible] تمام مقامات دیکہہ
جو خوف سے پرُہے یا جن مین [illegible] سامان موجود ہے۔

رام سیوک - بہے رہت ہین - [illegible] نے دیکہہ سے یہی نتیجہ ہوا یعنی
یہی متخیل ہوا کہ خوف اور بہے سے وہی آزاد ہین جو رام کے سیوک یعنی خادم
حق ہین۔

لکہہ - چوراسی - جون پہرین - اے عزیز رام کے سیوک یا حق کے خادم
کو چوراسی لاکہہ جونون مین پہرین یا چوراسی لاکہہ قالب حاصل کرین۔

گو بند لوک نہین مرین - تو بھی وہ نہین مرتے یعنے وہ زندہ جاوید رہتے
ہین

بل بدھ - سیانپ ہوے رہیئے - اے عزیز زور اور عقل اور دانائی
کا عذر جاتا رہا -

ہر سادہ شرن نانک گہے - جب سے سری نانک جی مہاراج نے صحبت
عرفا حاصل کی -

گوری محلہ پنج

من رام نام گُن گائیے - اے دل رام یا پرم آتما کے گُنون کے گانے مین
مصروف ہو جا -

نیت نیت ہر سیوئی - یقین کر کہ پرم آتما کے سوا نہ کوئی خالق ہی ہے اور
نہ کوئی رازق ہی اور نہ کوئی حافظ ہی رازق بھی پرم آتما ہین اور خالق بھی
پرم آتما اور حافظ بھی پرم آتما - غرض جو کچہہ ہین وہی ہین - ہرچہ پندارم توئی
ہرچہ پندارم توئی -

سانس سانس ہر دہیائے - اے عزیز مین پہر کہتا ہون کہ دم دم
مین پرم آتما کے نام کا سمرن کر دو -

اک رہاؤ

سنت سنگ ہر من بسے - اے عزیز جب صحبت عرفا کے طفیل پرم آتما کا
نام دل پر نقش پذیر ہو جاتا ہے -

دکہہ - درد - اندھیرا - بہرم نسے - تب کوئی دکہہ ہی نہ کوئی درد ہی - نہ
کوئی اندھیرا ہی - نہ کوئی بہرم یا شک ہی یہہ سب کے سب بہاگ جاتے ہین

سنت پرشاد ہر جاپیے - اے عزیز جو عارفون کی ہدایت کے موافق
پرم آتما کے پاک نام کے ورد مین مصروف ہو جاتے ہین -

سو جن دکہہ نہ ویاپیے - اے عزیز انہین دکہہ نصیب نہین ہوتا -

جا گو - گور ہر منتر دیئے - اے عزیز جسکو گورو جی ورد نام حق کی ہدایت
کرین یا یون کہو کہ رام نام کا منتر عنایت کرین -

سوا و بہریا ما یا اگن سے - اے عزیز وہی اس آگ ساگر سنسار سے چھوٹ
جاتے ہین

نانک گور پر بہہ میا گہہ - سری نانک جی مہاراج فرماتے ہین کہ پرم
آتما ہی جو گورو جی ہین مہربانی کرین - اے عزیز پرم آتما ہی مہربانی کا گہر ہے

میرے من تن واسے نام ہر - کہ میرے جسم اور روح مین پرم آتما کا
نام ہی جاگزین ہو جائے -

گوری محلہ پنج

رسنا جپیے ایک نام - اے عزیز جن کی زبان اوسی وحدہ لا شریک پرم آتما کا

کیرتن مین مصروف رہتی ہے -

ایہان سکہہ آنند گہنا - انہین بے انتہا آنند اور سُکہہ نصیب ہوتا ہے

آگے جی کے سنگ کام - اے عزیز جو یہان ورد نام حق مین مصروف
رہتے ہین وہ اس جہان سے گذر جانے کے بعد بھی عمل کے طفیل سکہہ ہی سکہہ مین
ہو رہتے ہین مراد یہہ کہ ورد نام حق کا عمل وہان بھی اونہین سکہہ دائمی ہوتا ہے
جیسے یہان ہوا تہا - یہہ بھی ایسے [illegible] ہین کہ ہر ایک عمل اوسی کے ساتہہ جاتا ہے

اک رہاؤ

کٹیے میرا آہنگ روگ - اے عزیز اگر تو چاہتا ہے کہ تیرا یہہ روگ کٹ
جائے جیسے آپکا رکہے ہین -

تو گور پرشاد کر راج جوگ - تو گورو جی کی ہدایت کے موافق راج جوگ
کو اختیار کر -

ہر رس جس جن چاکہیا - اے عزیز جس نے پرم آتما کے گیان کے امرت کو
استعمال کر لیا -

تس کی ترشنا لاتہیا - اسکی خواہشین دور ہو گئین -

ہر وشرام ندہ پایا - اے عزیز پرم آتما کے پریم مین ہی اونہون نے سب کچہہ
حاصل کر لیا -

سو لوبہر نہ کت ہی دہایا - وہ پرم آتما کے دہیان کے سوا او کسی شغل مین
متوجہ نہ ہوئے -

ہر ہر نام جسکو گور دیا - اے عزیز جسکو پرم آتما اپنے پاک نام کے ورد کی توفیق
بخشتے ہین -

نانک تس کا بہو گیا - سری نانک جی مہاراج فرماتے ہین کہ اون کا بہو اور
خوف بالکل دور ہو جاتا ہے -

گوری محلہ پنج

جسکو بسرے رام نام - اے عزیز جو نام حق کو فراموش کر دیتے ہین -

تسکو ہی پیر - انہین کو ہر قسم کی تکلیفین ہر طرح کے درد نصیب رہتے ہین

سادہ و سنگت مل ہر روین - اے عزیز جو عرفا کی صحبت مین بیٹہہ کر ورد نام حق
مین مصروف رہین -

سو گنی گنہیہ - وہی گنی ہین اور وہی مستقل مزاج اور وہی متحمل -

اک رہاو

جس گور مکہہ ردے بدہ - اے عزیز جسکے دل مین محبت حق جاگزین ہو وے

تس کے گہر نو ندہ سدہ - اے عزیز اسکو وہ تمام اقسام کی نعمتین حاصل
ہین جو دنیا مین موجود ہین -

جو جانے ہر پربہہ دہنی - اے عزیز جو جانتا ہے اس بات کو کہ پرم آتما ہی
مالک ہین اور پرم آتما ہی دہن دان اور پرم آتما ہی دہنی -

کچہہ ناہی تسکو کمی - اسکو کسی شے کی کمی نہین رہتی مراد یہہ کہ اسکو سب کچہہ
حاصل رہتا ہے -

کرتے ہار پچہانیا - اے عزیز جو فاعل جزو کل کو پہچانتے ہین

سرب سکہہ رنگ مانیا - انہین کو تمام سکہہ نصیب رہتے ہین اور وہی
معرفت کے رنگ سے رنگین ہو جاتے ہین -

ہر دہن جسکے گہر وسے - اے عزیز نعمت معرفت جسکو حاصل ہے

کہو نانک تن دکہہ نسے - سری نانک جی مہاراج فرماتے ہین کہ انہین
کے دکہہ دور ہو جاتے ہین -

گوری محلہ پنج

گرب بہہ پڑو - مول اتنو - اے عزیز اصل بات یہہ ہے کہ دنیا دار ہی

غرور کہتے ہین -

رہن نہین لو بہہ کتنو + اس دنیا مین دائمی قیام نہین - کیون ہم لالچ - طمع کے جال مین مبتلا ہین -

اک رہاؤ

برجیت بید سنتو + اے عزیز جن افعال کے ارتکاب سے بید مقدس منع کرتا ہے اونہون سے بچو - ان افعال کے ارتکاب سے محترز رہو -

تیری اوسیتا جو وہے - اے عزیز اگر تیری عمر دراز ہو وے -

اندری بس کو جتنو - اپنے حواس اپنے اعضا کو بس مین کرو - جس تدبیر سے ہو سکے -

برن پہرن سپورنا - اے عزیز تمہارا برن تمہاری ذات - ساری فضیلتین حاصل ہوتا ہین -

چرن کمل رنگ رتنو - اگر پرم آتما کے پاک قدم کی محبت دل مین جاگزین ہو جاوے -

نانک او ہرے ساد سنگ رتنو - سری نانک جی مہاراج فرماتے ہین کہ مین عاجز اور ناتہہ ہون - صحبت عرفا کے طفیل ہی مین اس بہے ساگر سے پار ہو جاؤن گا -

گوری محلہ پنج

موہے داس ٹھاکر کو - اے پرم آتما مین تیرا ہی داس اور فرمان بردار ہون

دان پربہہ کا کہانا + اے پرم آتما مین تیرا ہی دیا ہوا اور بخشا ہوا رزق کہاتا ہون -

اک رہاؤ

ایسا ہے رے خصم ہمارا - اے پرم آتما ہمارا مالک ہمارا خداوند ایسا ہے

چہن مین ساج سوارن ہارا + جو دم بھر مین سارے ہی کام سنوار دیتا

کرم کریجے ٹھاکر ہمارا + اے پرم آتما ہم کو وہی کام کرنے چاہئین جو تجہے مرغوب اور دلپسندیدہ معلوم ہون -

گیت چلتر پربہہ کے گن گاوا - اے پرم آتما یہی بہتر ہے کہ مین تیرے ہی چلتر تیرے ہی گیت تیرے ہی گن گاتا رہون -

سرن پڑو ٹھاکر وزیرا - اے پرم آتما مین تیرے ہی شرن مین آیا ہون اور تیری ہی پناہ مین -

تہان دیکھ میرا من دھیرا - اے پرم آتما تیری ہی قدرتون اور حکمتون اور صنعتون کو دیکھ دیکھ کر ہی میرے دل کو آنند اور دہیرج اور شانتی نصیب ہوتی ہے -

ایک ٹیک اکو دہارا - اے عزیز اوس وحدہ لاشریک کی پناہ مین آجا

جن نانک لاگا ہر کی کارا + سری نانک جی مہاراج فرماتے ہین کہ اس سے بہتر کوئی تدبیر نہین کہ پرم آتما کی عبادت مین مصروف ہو جائین -

گوری محلہ پنج

ہے کوئی ایسا ہومے توڑے - اے عزیز وہ کون ہے جو غرور کو رفع کرے -

اس میٹھے سے اب من موڑے - اس شیرینی زہر آلود سے میرے دل کو متنفر کرے -

اک رہاؤ

اگیانی مانکہہ بہیا جو ناہین سو لوڑے - اے عزیز یہہ انسان اگیان مین مبتلا ہو کر معدوم کی خواہش کرتا ہے -

رین اندہیاری کاریا کوئی جگت جت توڑے - اندہیری رات ہے

- کچھ ہی نہین سوجھتا وہ کونسی تدبیر ہے کہ جس [illegible] حاصل کرین -

بہرمتو بہرم ہاریا ایک بدہی کر توڑے [illegible]

اوہام اور شکوک مین مضطرب ہو کر [illegible] ہوتا پہرتا ہے -

کہہ نانک کرپا بہی وسادہ سنگت [illegible] سری نانک جی مہاراج فرماتے ہین کہ صحبت عرفا حاصل [illegible] مصروف ہو جاؤ پرم آتما کے فضل سے تمہارا بیڑا پار ہو جاوے گا

گوری محلہ پنج

چنتامنی کرنا متی - اے پرم آتما تو ہی چنتامنی ہے اور تو ہی کرنا مئی چنتامنی ایسکو کہتے ہین کہ جسکے پاس ہونے سے سب کچھ حاصل ہو جاوے اور کرنا مئی وہ ہے جو ہر قسم کی عنایتون پر قادر ہو وے -

دین دیال پار برہم جانیئے + سمرن سکھ ہے - اے پرم آتما تو ہی غریب نواز ہے اور تو ہی دین دیال اور تیرے ہی پاک نام کے سمرن سے ہر قسم کے سرور نصیب ہوتے ہین -

اکال پرش آگادہ بودہ - سنت جسو کوٹ آکہتے - اے پرم آتما تو ہی اکال ہے اور تو ہی لازوال اور تیری ہی حقیقت ایسی ہے جو کسی کی سمجھ مین نہین آ سکتی تیرے ہی جس تیری ہی مہما تیرے ہی گنون گانے سے کروڑون پاپ دور ہوتے ہین -

کرپا ندہی پربہو میا دہار + نانک ہر ہر نام لئے + سری نانک جی مہاراج فرماتے ہین کہ پرم آتما ہی مہربانی کرنے والے ہین اونہین کے پاک نام کے ورد مین مصروف رہنا چاہئے -

گوری پوربی محلہ پنج

میرے من شرن پربہو سکہہ پائے - اے میرے دل پرم آتما کے پاک قدم مین آجا اوسکا آسرا لے تجہے تمام سرور نصیب ہونگے -

جس دن بسرے پران سکہہ داتا سو دن جات اجائے - اے پرم آتما جس دن تیری یاد نہین کرتے وہ دن اکارتھہ اور ضایع جاتا ہے -

اک رہاؤ

ایک رین کے پاہن تم آئے بہو جگ آس ٹرہائے - اے عزیز تم ایکدن کے لئے یہان مسافرانہ گذران کے لئے آئے ہو مگر تم نے یہان بڑے ہی بڑے تعلق بڑھا لئے سے دلا تا کے درین کارخ مجازی ہی کئی مانند طفلان خاکبازی -

گرہ مندر کیسے جو دیکھے جیون تر ور کے چہایا - اے عزیز یہہ محل اور یہہ مندر جو عظیم الشان دکھلائی دیتے ہین - یہہ کچھ بھی اصلیت نہین رکہتے یہہ ایسے ہی ہین جیسے کسی درخت کا سایہ +

تن میرا سمپے سب میری باغ ملک سب جائی - اے عزیز تو اگیان سے اس جسم کو بھی اپنا ہی سمجھ رہا ہے اور اس دولت اور حشمت کو بھی اپنی ہی - اس باغ اور محل کو بھی اپنا ہی سے جسے کہتا ہے تو اے دل یہہ میرا ہے یہہ تیرا ہے یہہ جبکا ہے اوسی کا ہے نہ میرا ہے نہ تیرا ہے -

دیون ہار بساریو چہن مانہہ چہن مین ہوت پرائے - اے عزیز تو نے اگیان سے اس مالک کو فراموش کر دیا - جس نے تجہے یہہ سب کچھ عنایت کیا ہے - اے عزیز تو یقین کر کہ یہہ دم بہر مین بیگانون کے قبضہ مین آ جائیگا اور تیری وہی صورت ہو جائیگی - کہ چشمش نگران است و ملکش بادگران

پہرے باغان کر اشنانا + اے عزیز تو غسل کرکے باغات کی سیر کرتا ہے

عطر چوبا چندن لائے - ہر قسم کی خوشبوؤن سے معطر ہو کر۔
پرہو نر انکار نہین چینا + جیون ہستی خاک اوڑائے - اے عزیز تو صفت یاد نہین کیا اوس نرہو نرآکار وحدہ لاشریک کو اوس جسطرح ہاتھی جب مستی مین آتا ہے تب خاک اوڑا اوڑا کر اپنے ہی سر مین ڈالتا رہتا ہے اسیطرح تو کر رہا ہے۔
جب ہوئے کرپال تب ست گور میلئے - اے عزیز جب پرم آتما مہربان ہوتے ہین تب سچے گور سے ملاپ ہوتا ہے۔
سب سکھہ ہر کے نام مین - اے پرم آتما جتنے سکھہ ہین وہ ورد نام حق سے ہی حاصل ہوتے ہین۔
مکت بہیا - بندہن گور کہولے + جن نانک ہر گن گاسے - یعنی پرم آتما کے نام کے سمرن سے ہی مکت نصیب ہوتی ہے تمام اوبہاؤن کو پرم آتما ہی دور کر دیتے ہین سری نانک جی مہاراج یہی ہدایت کرتے ہین کہ پرم آتما ہی کے گن گاتے رہین۔

گوری پوربی محلہ پنج

میرے من گور گور سدہ کر نی - اے عزیز میرے دل مین گور دیو جی کا دہیان یعنے اوسی پرم آتما کا جو سب کا رہنما ہے اے عزیز وہی تیری عاقبت کو سنوارے گا - اور تیرا انجام بخیر کرے گا۔
اتن جنم سپہل گور کیا درشن کو بلہاری - اے عزیز اس انسانی زندگی کو جس سے بڑہ کر کوئی بہی قیمتی جوہر نہین گور دیو جی کی مہربانی نے ہی مشرف بخشا اور اپنی زیارت کا مشتاق بنایا۔

اک رہاؤ

جتنے سانس گراس من لیتا تینے ہی گن گاسے - اے عزیز جب یہہ صورت ہوتی تب جتنے سانس لئے یا جتنے لقمے کہائے اوتنی ہی دفعہ اوس پرم گورو پرم آتما کے پاک نام کا ورد کیا اور اوسکے پاک گن گاتے۔
جب ہوئے ست گور اپنا تب ایہہ مت بدہ پائی - اے عزیز اس مسلک پر تب ہی چل سکتے ہین جب پرم آتما مہربان ہوتے اور اوس مسلک پہ چلاتے ہین۔
میرے من نام لئے جنم بندہ سے چہوٹے - اے عزیز پرم آتما کے پاک نام کے ورد کے طفیل ہی ہم جنم اور مرن کے بندہن سے چہوٹ سکتے ہین
سرب سکہان سکھہ پائے - اے عزیز جب ایسا ہوتا ہے تب ہی تمام سکھہ اور سرور نصیب ہوتے ہین۔
سیو سوامی ست گور داتا - اے عزیز اوسی سوامی ست گور کی سیوا کر دے ہر کہ خدمت کرد او مخدوم شد + ہر کہ خود را دید او محروم شد۔
من بانچہت پہل پائے - اے عزیز جب ایسا ہوتا ہے تب دلخواہ مرادین حاصل ہو جاتی ہین۔
نام اشٹ میت ست کرتا - اے عزیز تو نام اور شان اور جاہ و جلال کا ایمان کر اور نہ پرم آتما کے سوا اور کسی کا اشٹ کر یعنی کسی کی پوجا اور عبادت اس غرض سے کر کہ وہ آپ پر مہربان ہو جائے یا آپ کی مشکلون کو حل کر دیوے کسی متعلق یا متوسل یا رشتہ دار پر بہروسا کر کہ وہ ضرورت کے وقت تمہارے کام آسے بلکہ تمام ذرایع اور تمام وسایل کو ترک کرکے اوسی لایزال کے آسرے مین آجا۔
من سنگت نا رسے چالے - اے عزیز دنیا کی صحبتون پر ناز نہ کر اور دل سے یقین کر کہ یہہ تمام صحبتین اور یہہ تمام جلیس ایک نہ ایک وقت تم کو چہوڑنے پڑین گے جہان اے برادر نماند بہ کس :: دل اندر جہان آفرین بند و بس +

کر سیوا ست گور اپنے کی - اے عزیز اپنے سچے گورو کی سیوا کر و یعنے اپنے خالق کی عبادت۔
گور تین پائے پالے - اپنے گورو جی سے ہی رجوع لاؤ۔
گور کرپال کرپا پر بہو دہاری - اے عزیز پرم آتما کی بڑی ہی مہربانی ہوتی ہے جب گورو جی مہربان ہوتے ہین۔
بنسے سرب اندیشے - اے عزیز جب ایسا ہوتا ہے تب تمام اندیشہ مٹ جاتے ہین کوئی بہی فکر یا تردد نہین رہتا
نانک سکھہ پایا ہر کیرتن - سری نانک جی مہاراج فرماتے ہین کہ پرم آتما کے پاک نام کے ورد سے ہی سکھہ نصیب ہوتا ہے۔
میٹو سگل کلیشا - اے عزیز پرم آتما کے پاک نام کے ورد سے ہی تمام کلیش دور ہو جاتے ہین تمام زحمتین رفع ہو جاتی ہین تمام قلق زایل ہو جاتے ہین تیرا نام ہے دکہہ ہرن دینا ناتہہ :: اے پرم آتما مین نام پر بار بار قربان ہوتا ہون۔

راگ گوری محلہ پنج - اونگ ست گور پرشاد

ترشنا ورلے ہی کی بوجہے - اے عزیز ایسے شاذ و نادر ہین جن کی ترشنا یا خواہش دور ہوی ہے حرص کروانی ہے روباہ یا زیان ورنہ یہان اپنے اپنے پورئے پر جوگیا تہا شیر تہا۔

اک رہاؤ

کوٹ جوڑے لاکہہ کروڑے من نا تہوڑے - جب ہزارون کو جمع کرتے ہین تب خواہش ہوتی ہے کہ لاکہون کو جمع کرین جب لاکہون کو جمع کرتے ہین تب شوق پیدا ہوتا ہے کہ کروڑون کو جمع کرین غرض انہین اندیشون مین کوچ کا نقارہ بج جاتا ہے - اور ہم جیسے خالی ہاتہہ آتے تہے ویسے ہی خالی ہاتہہ چلے جاتے ہین ے سکندر جب گیا دنیا سے دونو ہاتہہ خالی تہے۔
پرے پرے ہی کو بوجہے - یہی خواہش ہوتی ہے کہ اس سے بہی پرے جو دولت ہے یعنے کروڑون کی تعداد سے بہی زیادہ اوسی کو حاصل کرلین ے تنگ چشم حرص دنیا دار را :: یا قناعت پر کند یا خاک گور
سندر ناری انک پرکاری پرگرہ بکاری - گو خوبصورت بیاہتا عورت گہر مین ہو مگر تو بہی یہی دل چاہتا ہے کہ اوس سے بہی زیادہ خوبصورت عورت سے تعلق پیدا کرین خواہ وہ تعلق سراسر ناجایز اور ادہرم کا کارن ہوا اور اوس سے نہ دنیا کی ہی عزت باقی رہتی ہو اور نہ عاقبت ہی کی۔
برا بہلا نہین سوجہے - اے عزیز جو لذات محسوسات کے بندے ہین اونہین برے بہلے سے کیا غرض ے عشق ناخام ہست باشد بستہ ناموس و ننگ :: پختہ مغزان جنون را کے حیا زنجیر پاست +
نانک بندہن مایا بہرمت بہرمیا - اے عزیز جو نفس کے بندے ہین یا لذات محسوسات کے وہ طرح طرح کے باطل اوہام مین پہنسے رہتے ہین اور شکوک مین مستغرق۔
گن تدہ نہین گایا - اے عزیز جو لذات محسوسات مین مبتلا ہین وہ پرم آتما کی محبت مین معروف نہین ہوتے اور نہ اوسکے پاک گنون کو ہی گانا اپنا فرض جانتے ہین۔
من بکہے ہی مین لوبہے - اے عزیز نفس کے بندے نفسانی خواہشون مین ہی محو رہتے ہین خواہ وہ درحقیقت سم قاتل سے بہی بڑہ کر مضر ہون۔
جس کو ہری کرپا کرے - اے عزیز جسپر پرم آتما مہربانی کرتے ہین۔
جیوت سو ہی مرے - وہ جیتے جی مر جاتے ہین۔
سادہ و سنگ مایا ترسے + اے عزیز وہی عرفا کی صحبت کے سبب اس

[illegible] سب دیو تیرتھ نہین

نانک سوجن ور بیر سجھے — سری نانک جی مہاراج فرماتے ہین کہ جو اس مسئلہ پر چلتو ہین وہ [illegible] کے دروازہ پر شرف [illegible] کا [illegible] —

گوری محلہ پنج

سبھے ہی کو رس ہر لیو — اے عزیز [illegible] وصل لذات کو ترک کر دیا [illegible] —

کاہو جوگ کاہو بھوگ — اے عزیز [illegible] کیا اور بھوگ کیا —

کاہو گیان کاہو دھیان — اے عزیز گیان کیا اور دھیان کیا —

کاہو ڈنڈ دھر — اے عزیز ڈنڈ دیا اور سفر کیا اور [illegible] کیا —

کاہو جاپ کاہو تاپ — اے عزیز جپ کیا اور تپ کیا

کاہو پوجا کاہو ہوم — اے عزیز پوجا [illegible] ہوم کیا

کاہو گرہ کاہو [illegible] — اے عزیز کس کا گھر اور کس کا گھر ہے [illegible] مقدم اور کس کا [illegible]۔

کاہو تیرتھ کاہو نیر — اے عزیز تیرتھ کیا اور پانی گیا —

کاہو بید بیچار — اے عزیز بید کیا اور ان کا بچار کیا۔

نانکا بھگت ہیں پر مہا ہو — اے عزیز [illegible] ہے اور یہی سیر [illegible] تیرتھ یاترا اور یہی بید اور بید کا بچار اور یہی جوگ ہے اور یہی بھوگ اور یہی گیان ہے اور یہی دھیان یہی وہ ڈنڈ یا وہ عمل یا وہ سب [illegible] ہے کہ جس پر عمل کر کے نفس کو قابو کر سکین اور نفسانی خواہشون پر غالب آ سکین یہی تپ ہے اور یہی جپ پوجا اور یہی ہوم اور یہی نیم اور یہی افضل گرہست آشرم اگر صدق دل سے پرم آتما کی بھگتی اور عبادت کرین۔

گوری محلہ پنج

گن گمبھیر نہ ہی سو ہی — اے پرم آتما تو ہی گن ہے اور تو ہی بڑا ہی عظیم جو کچھ ہے سو تو ہی تو ہے تیرے بغیر کچھ نہین۔

اک رہاؤ

تو ہی رس تو ہی جس — اے پرم آتما تو ہی لذت ہے اور تو ہی عظمت اور تو ہی بڑائی۔

تو ہی روپ تو ہی رنگ — اے پرم آتما تو ہی روپ ہے اور تو ہی رنگ

آس اوٹ پربھ توری — اے پرم آتما تیرے ہی فضل پر ہماری تمام آرزوؤن کا بر آنا ممکن ہے اے پرم آتما تیرے سوا ہم اور کسی کی بھی پناہ نہین رکھتے۔

تو ہی مان تو ہی ست — اے پرم آتما تو ہی عزت ہے اور تو ہی ہمکو عزت بخشنے والا اور تو ہی ست ہے اور تو ہی ہمکو سچائی کی توفیق دینے والا۔

تو ہی پت ہے پالن — اے عزیز تو ہی میرے جیسے گنہگار کے گناہون کو بخشنے والا ہے اور پرورش کرنے والا —

گور توٹے جوڑ سے — اے پرم آتما تو ہی شکستہ حالون کو درستی پر لانے والا یاورون کی شکستگی اور درماندگی و خستگی کو رفع کرنیوالا ہے۔

تو ہی گرہ تو ہی بن تو ہی گاؤن — اے پرم آتما تو ہی گھر مین ہے اور تو ہی گاؤن مین اور تو ہی جنگل مین غرض جو کچھ ہو سو تو ہی تو ہے وہ کوئی مقام نہین جہان تیرا ظہور نہین ہے قطعہ غافل مشو عالم ہمہ از کیفیت حسنش + بود حکم [illegible] ریشہ کا رنگ [illegible]

تو ہی سن ہے نانک نیڑ نیڑے — اے پرم آتما تو ہی خلا مین ہے اور تو ہی آکاش مین اور تو ہی نزدیک سے نزدیک غرض پرے سے پرے بھی تو ہی ہے اور نزدیک سے نزدیک بھی تو ہی —

گوری محلہ پانچ

ماتے ہر رنگ مانے — اے پرم آتما ہم تیری معرفت [illegible] مست [illegible] رنگ [illegible]

اوت پوت [illegible] — [illegible]

[illegible] کرو — اے عزیز [illegible] اپنا دل [illegible]

اوہی ہے سن رالو — اے عزیز پرم آتما نے ہی تم اپنے دل کو لگاؤ سے [illegible] جہان آفرین بند و بس ٭

اوہو ہی جیتے اوہو ہی [illegible] — اے عزیز اسی کو [illegible] کرو [illegible] کہتے ہین سرمد تو حدیث [illegible] غیر ممکن ٭

اوہی پیار و اوہی روپا — اے عزیز وہی پیارا ہے اور وہی خوبصورت —

من اونتو سہ جانو — اے عزیز پرم آتما کے دھیان مین محو رہنے کو ہی [illegible] کا سکھ تصور کرو۔

سہج کیل آنند مل — اے عزیز جس قدر سرور ہین وہ سارے ہی برہم آنند کے مقابل کچھ بھی منزلت نہین رکھتے مراد یہ کہ برہم آنند سے بڑھکر ایک بھی سکھ نہین۔

رہے بہیر بہیے میل — اے عزیز وہ تدبیر کر کہ جس پر کاربند ہونے سے آواگون کے چکر سے نجات مل جائے اور محو فی الحق ہو جامین۔

نانک گور شبد پرانو — یہ قول سری نانک جی مہاراج بہتر یہی ہے کہ گور شبد یا اوم شبد یا سلطان الاذکار کے ورد مین محو ہو جائین۔

راگ گوری مالوہ محلہ پنج — اونگ ست گور پرشاد

ہر نام لیو [illegible] لو — اے عزیز پرم آتما کے پاک نام کا سمرن کر۔

آگے بکھم پینتھ بھیے آن — تیرے آگے بڑا ہی دشوار گذار مرحلہ ہے۔

سیوت سیوت سدا سیوتے — اے عزیز مین بار بار یہی کہتا ہون کہ پرم آتما کی سیوا کر سیوا یا عبادت کر عبادت —

رے سنگ ست ہے کال — تو کامل یقین کر کہ موت ہر وقت تیرے ساتھ رہتی ہے اجل سر پر کھڑی ہے خواب غفلت کا زمانہ ہے خدا جانے اجل کس وقت آ کے گلا گھونٹا ہے مسافر راوس کو آنا ہے مقرر ہو جانا ہے ٭ [illegible] عوض لازم جنازہ کا بنانا ہے —

کر سیوا تو سادھ کی — اے عزیز تو عارفون اور مہاتماؤن کی سیوا کر۔

تا کٹیے جم جال — تاکہ ملک الموت کا جال یا دام جو تیرے رستہ مین بچھا ہوا ہے کٹ جائے —

ہوم جگ تیرتھ کیے — اے عزیز تو نے ہوم بھی کیا اور جگ بھی اور تیرتھ بھی

وچ ہومے بدھے بکار — مگر اہنکار اور غرور مین مبتلا ہو کر۔

نرک سرگ دو بھوگتا — اے عزیز جب تک تو بیم اور رجا سے آزاد نہ ہو گا تب تک تجھے دوزخ مین بھی جانا پڑے گا اور بہشت مین بھی۔

ہومے بو ہر بو ہرا و تار — اے عزیز جب تک تو مائی اور منی سے آزاد

نہ ہوگا تب تک قید سے مجھے رہائی نصیب نہ ہوگی ۔

شوپوری برہم پوری - اندرپوری - اے عزیز فرض کیا کہ تو عبادت کے طفیل شوپوری میں پہونچ جائے یا برہم پوری میں - یا اندرپوری میں

نہچل کوئی تہان نہین - لیکن اون مین سے کوئی بہی دائمی ہمیشہ رہنے والی نہین ایک نہ ایک دن سب ہی معدوم ہو جائینگی ۔

بن ہر سیوا سکہہ نہین - او عزیز یقین کر کہ پرم آتما کی سیوا یا عبادت کے سوا کبہی تجہکو چین یا سکہہ نصیب نہ ہوگا ۔

ہو ساکت آوے گت جاے - اے عزیز یہان دم زدن کا مقام نہین بلکہ چپ رہنے کا مقام ہے کہین جاتا ہے کوئی آتا ہے چون ندانی حقیقت دم مزن ۔

جیسو گور اپدیشیا - اے عزیز جس طرح گورو جی نے ہدایت کی -

مین تیسو کیا پکار - مین نے اوسی طرح سے ظاہر کیا -

نانک کہہ سن رے منا - سری نانک جی مہاراج فرماتے ہین کہ او دل تو گوش ہوش سے سن

کر کیرتن ہوے اودھار - کیرتن یعنی حمد و ثنا میں مشغول ہو جا اسی ذریعہ سے تیرا بیڑا پار ہو جائے گا ۔

راگ گوڑی مالا محلہ چار اونگ ست گور پرشاد

پاییو بال بدھ سکہہ رے - او عزیز بہ نسبت سوجہ بوجہ کے تو نے زمانہ طفلی یا بچپن مین ہی سکہہ پایا تہا یہ قول ہے کہ طفلی و دامان مادر خوش بہشتی بودہ است چون بپائے خود روان گشتیم سرگردان شدیم

ہرکہہ سوگ - ہانی - مرت - او سوقت نہ تجہے ہرکہہ ہی تہا نہ سوگ یعنی رنج نہ تو کسی قسم کی غمی ہتی اور نہ شادی او سوقت تجہے نہ اپنی عزت کے ہتک کا خیال تہا اور نہ تو موت کی حقیقت سے واقف تہا ۔

دکہہ - سکہہ - چیت - سم ست گور ملے - اے عزیز تجہے ایسا گورو اگر اس اوستہا یعنی حالت مین مل جائے جو نہ دکہہ ہی کو دکہہ سمجہتا ہو اور نہ سکہہ ہی کو سکہہ بلکہ ہمیشہ ایک ہی حالت پر رہتا ہو تب تجہے بیم او رجا سے آزادی نصیب ہو جاوے اور دائمی سرور حاصل ہو جاوے ۔

اک رہاو

جب لگ ہون کچہہ سوچیت وون - اے عزیز جب تک دل مین اپنا اور آن اور چنین اور چنان کی تفتیش رہے -

تب لگ دکہہ نہ میٹے - تب تک دکہہ دور نہین ہو سکتا ہے یہان فکر معیشت ہے وہان دغدغہ حشر ہے آسودگی حرفے ست نہ یہان ہے نہ وہان ہے

جون کرپال گور پور اہبیٹیو - جب مہربان اور شفیق راہ نما کی زیارت ہوئی

تون آنند سنجے - تب آنند ہی آنند سرور ہی سرور پیدا ہوا -

جیتے سیانپ کر نم ہون کیے - جتنی حکمتین کام مین لئے یا جسقدر حکمتون کا برتاؤ کیا

تیتے بندہ پرے - اوتنے ہی بندہن اور اولجہاؤ پیدا ہوئے اور اون مین چار و ناچار مبتلا ہونا پڑا ۔

جب ساد ہو کر مستک دہر یو - اے عزیز جب عارف یا عابد نے ہمارے سر پر دست شفقت رکہا ۔

تب ہم مکت بہئے - تب ہمکو مکت یا آزادی کی نعمت حاصل ہوئی -

جب لگ میرو میرو کرتو - اے عزیز جب تم کہتے ہو کہ یہہ میرا ہے وہ میرا ہے

تب تک بکہہ گھیرے - تب تک تم زہر کے سمندر مین مستغرق ہو یعنی مایا نے تم کو گہیر رکہا یا اپنے ہی جال مین پہنسا رکہا ہے ۔

من تن بدہی ارپے ٹہاکر کو - او عزیز مناسب یہی ہے کہ اپنے روح اور جسم اور عقل کو پرم آتما کے دہیان مین لگا دو ۔

تب ہم سہج سوئے - تب تم آرام کی خواب مین سو جاؤگے -

جب لگ پونہو تہا مین چلیو - او عزیز جب تک تم دنیا کی پدارتہون اور نعمتوں کی تلاش مین مصروف رہتے ہو ۔

تب لگ ڈانڈ بہرے - تب تک تم واجب التعذیر سمجہے جاتے اور سزا پاتے ہو جب دنیا اور ما فیہا کا پیچہا چہوڑ دوگے تب کوئی بہی تمکو سزا نہین دے سکیگا ۔ گذشتیم از سر مطلب تمام شد مطلب ٭ حجاب چہرہ مقصود بود مطلبہا

بیٹ دار گور پورا ملیا - او عزیز تمام تعلقات دنیا کو ترک کر دو یہی حقیقی راہ نما نے ہدایت کی ہے دیکہو سری کرشن جی مہاراج گیتا جی مین کیا ارشاد فرماتے ہین اے ارجن سب کو چہوڑ پرم ایشور سے من کو جوڑ کچہہ شک نہ رکہہ وہ تجہے سب گناہون سے بری کرے گا ۔

تو نانک نربہے - اے عزیز اگر تو ایسا کریگا تو بقول سری نانک جی مہاراج کے نربہے اور بے خوف ہو جائے گا ۔ ؎ بر سر دارم کلاہ چار ترک ٭ ترک دنیا ترک عقبیٰ ترک مولیٰ ترک ترک ٭

گوڑی محلہ پنج

بہاون تیاگو رے تیاگو - اے عزیز تمام تمناؤن کو ترک کر یہی تمنائین دکہہ کا کارن ہین اگر یہہ نہ ہون کوئی بہی دکہہ نہ ہو ۔

سرب سکہہ آنند منگل - اے عزیز تمام سرور تمام آنند تمام راحتین

رس گیان گوبند آگیو - تمام لذات تمام گیان - تمام عرفان تمام علم تب ہی حاصل ہوتے ہین جب پرم آتما کے حکم پر چلین ؎ چون از وگشتی ہمہ چیز از تو گشت ٭ چون ازو گشتی ہمہ چیز از تو گشت ٭

اک رہاو

مان ابہمان دوی سمانے - اے عزیز نہ مان کا لحاظ کر اور نہ اپمان کا نہ عزت کا نہ ذلت کا ان دونون کو ہی ایک سا جانو ۔

مستک ڈار گور دیا گیو - گورو جی کے پاک قدم پر اپنے سر کو رکہہ دو ؎ سر تسلیم خم ہے جو مزاج یار مین آئے ٭

سنپت ہرکہہ نہ بیاپے دکہیا - او عزیز دنیا کے اموال پر فریفتہ نہ ہو ورنہ دکہہ پاؤگے ۔

رنگ ٹہاکر کے لاگیو - اے عزیز معرفت کے رنگ سے رنگین ہو جاؤ -

بانس بانسری ایکے سوامی - اے عزیز جسطرح بانس اور اوس بانسری مین کچہہ بہید نہین ہوتا جو بانس سے بنائی جاتی ہے اوسی طرح خالق اور خلق مین بہید نہین خالق با خلق ہے اور خلق با خالق -

اودیا ورشٹ آگیو - اے عزیز ان مین اگر کچہہ بہید بہی ہوگا تو صرف اودیا اگیان یا جہالت سے ۔

نربہو بہئے سنت بہرم ڈالیو - اے عزیز تب ہی سے خوف دور ہوا جب سے تمام اوہام کو عرفا نے دور کر دیا ۔

پورن سرب الکیو - اے عزیز عارفون کی صحبت سے یہی نتیجہ حاصل ہوا کہ ہم نے اوسی وحدہ مطلق کو لا شریک اور لاسہیم جان لیا ؎ ہر گیاہے کہ از زمین روید ٭ وحدہ لا شریک لہ گوید ٭

جو کچہہ کرتے کارن کینو - اے عزیز پرم آتما یا فاعل جز و کل نے جو کچہہ کیا -

مین برا نہ لاگیو - وہی پسندیدہ معلوم ہوا - آنچہ رضا ہوئے ازو ہمہ اولے

سادہ و سنگت پرساد سنتن کے - اے عزیز عارفون کی صحبت عارفون کی ہدایت سے ۔

سوپا مین جاگیو بخت خفتہ بیدار ہوے۔
جیو نانک اوتہاری پہرلیو - اور بقول سری نانک جی کے آپ سے آپ طبیعت کو آپ کیفیت میں ہوا۔
آئیو سرن گہیو - اے عزیز جب ایسا ہوا تب پرم آتما ہی کے آشرے میں اپنی زندگی کو بسر کرنا شروع کیا۔
نام رنگ سہج رس مانے - اے عزیز جو پرم آتما کی معرفت کے رنگ سے رنگین ہو جاتے ہین وہی شانتی اور دلجمعی اور آنند حاصل کرتے ہین۔
پہر دکہہ نہ لاگیو - اے عزیز جب یہہ صورت ہو تب کسیطرح کا دکہہ تکلیف رسان نہین ہو سکتا۔

گوری محلہ پنج

پایا لعل رتن من پایا - اے عزیز مین نے وہ لعل پالیا وہ رتن پالیا وہ جوہر پالیا جسکا نام پرم آتما ہے۔
تن سیتل من سیتل تھیا - نہ صرف روح کو ہی شانتی نصیب نہ ہوئی روح ہی کا اضطراب رفع نہ ہوا روح ہی کو ٹہنڈک نصیب نہ ہوئی بلکہ جسم کو ہی۔
ست گور شبد سمایا - اے عزیز یہہ صورت اوسوقت رونما ہوئی جب سلطان الاذکار یا اوم شبد کے ورد مین مصروف ہوئے۔
لاتہی بہوکہہ ترشنا سب لاتہی - اے عزیز جب پرم آتما کے دہیان مین محو ہوئے تب نہ تو بہوکہہ ہی رہی اور نہ کسی قسم کی خواہش ہی۔
چنتا سگل بساری - تمام تشویشین رفع ہو گئین کسی قسم کا ملال یا اضطراب باقی نہ رہا۔
کر مستک گورپورے دہرلیو - اے عزیز میرے ماتہے یا سر پر ہادی کامل نے شفقت کا ہاتہہ رکہا۔
من جیتو جگت سارے - جب ایسا ہوا تب میرے من نے سارے جگت کو جیت لیا یعنی تمام حواس پر کامل فتح حاصل کرلی اور تمام اندریون کو اپنے بس مین کر لیا۔ نہنگ و اژدہا و شیر نر مارا تو کیا مارا۔ بڑے موذی کو مارا نفس امارہ کو گر مارا۔
ترپت اگہاسے رہے رنگا نتر - اے عزیز جب ایسا ہوا تب دل کو سیری نصیب ہوئی یعنے کامل دلجمعی اور شانتی نصیب ہوئی۔
ڈ دولن سے اب چوکے - اے عزیز جب ایسا ہوا تب اسکا اضطراب جاتا رہا اسکی بیقراری رفع ہو گئی۔
اکہٹ خزانہ ست گور دیا - اے عزیز ہادی کامل کی عنایت سے معرفت کا وہ خزانہ نصیب ہوا جسمین کبہی کمی واقع نہین ہو سکتی۔
توٹ ناہین رے موکے - اے عزیز جب گیان حاصل ہوا تب سے کسی قسم کی کمی انسانی شرف مین پیدا نہین ہوتی۔
آچرج سنورے بہائی - اے عزیز یہہ تعجب انگیز ماجرا گوش ہوش سے سنئے
گور ایسی بوجہہ بوجہائی - اے عزیز گورو جی نے یہہ ماجرا بطور چیستان کے سمجہایا۔
لاہے پردہ ٹہاگر جو ہیٹہو - اے عزیز جب دوئی کا حجاب اوٹہ گیا تب یکتائی نصیب ہوئی اور محویت فی الحق حاصل۔
تب بسری آس پرائی - تب دوئی اور غیرون کی امید بالکل دور ہو گئی۔
کہیو نہ جاے یہہ اچنبہو - یہہ عجیب ماجرا معرض بیان مین نہین آسکتا اس کیفیت کا بیان کرنا زبان کی طاقت سے باہر ہے ؎ آنراکہ خبر شد خبرش باز نیامد۔
سو جانے جس چاکہیا - اے عزیز اس لذت کو وہی جان سکتے ہین جنہین یہہ لذت حاصل ہو چکی ہو جسطرح کوئی شخص نہین بیان کرسکتا کہ نبات یا مصری کے کوزہ کے کہانے سے کیا لذت حاصل ہوئی اوسی طرح عارف بہی معرفت کی لذت کو ظاہر نہین کر سکتے۔

کہہ نانک سچ بہئے بگاسا - سری نانک جی مہاراج فرماتے ہین کہ جب سے سچائی نصیب ہوئی یا محویت حق حاصل ہوئی تب ہی سے دل شگفتہ ہوا۔
گور ندہان ردے لے راکہیا - اے عزیز جب ایسا ہوا تب گورو جی کے بخشے ہوے معرفت کے خزانہ کو اپنے ہی دل مین جگہ دی۔

گوری محلہ پنج

اودہرت راجہ رام کی شرنی - اے عزیز سرافرازی اور عظمت وہی پاتے ہین جو پرم آتما کی شرن مین آجاتے ہین۔
سرب لوک مایا کے منڈل - اے عزیز جب ہم پرم آتما کی شرن مین آجاتے ہین یعنی اوسکے قدوم پر سر رکہہ دیتے ہین۔
گر گر پڑتے دہرنی - یا اوس کے روبرو سر بسجود ہوتے ہین تب وہ کیفیت پیدا ہوتی ہے جسے ہماری زبان ظاہر نہین کر سکتی ؎ دل مین داند من دانم و داند دل من۔

اک رہاؤ

شاستر سمرتی وید بچارے - اے عزیز جو شاستر کو پڑہتے ہین اور مہاتماؤن کے اون اقوال پر غور کرتے ہین جو وسمین درج ہوتے ہین وہ بڑی ہی لذت پاتے ہین۔
مہا پرش اہو کہیا - اے عزیز سوسیانے ایک مت - جتنے مہاتما اور مہا پرش ہو گذرے ہین اونہون نے یہی ارشاد فرمایا ہے۔
بن ہر بہجن نہین نستارا - پرم آتما کے بہجن کے سوا ممکن نہین ہے کہ چہٹکارا نصیب ہو یعنے مکت حاصل ہو۔
سکہہ نہ کنہو لیا - اے عزیز پرم آتما ہی کے بہجن سے سکہہ ملتا ہے اور کسی ذریعہ سے نہین۔
تین بہون کی لکہمی جوڑی - اے عزیز اگر اس قدر دولت بہی جمع کرین جو تینون عالم مین موجود ہو۔
بوجہت ناہین ہری سنت بہی پرم آتما کی بارگاہ مین کس اہمیت ہی کی حالت مین رہینگے کوئی نہین پوچہے گا کہ تم ہو کون اور کس باغ کی مولی۔
بن ہر بہگت کہان استہتی پاسے - اے عزیز جب تک پرم آتما کی عبادت نہ کرین پرم آتما کی سیوا نہ کرین تب تک ذرہ بہی عزت نہین پا سکتے اور نہ قرار ہی۔
پہرتو پہرے پہرے - ادہر سے ادہر اور ادہر سے ادہر مارے مارے پہرنے مین سے کسی نے نپرسد کہ بہیا کون ہو - سیرہو یا پاوہو یا پون ہو۔
انک بلاس کرت من موہن - اے عزیز دنیا کا بازیگر عجیب وغریب طلسماتی تماشے دکہلا رہا ہے۔
پورن ہوت نہ کاما - اے عزیز جو ان تماشون پر فریفتہ ہوتے ہین یا یون کہو کہ جو اس دنیا مین کامیاب بہی سمجہے جاتے ہین اون کی مرادین بہی پوری نہین ہوتی اون کی زندگی کا تمام رو نہین آرزوؤن مین تمام ہو جاتی ہے ؎ کاسہ چشم حریصان پر نہ شد تا صدف پر نہ شد پر در نہ شد۔
جلتو جلتو کبہی نہ بوجہت - اے عزیز آتش شہوت سے جو انسان ہر وقت جلتے رہتے ہین یقین کرنا چاہیے کہ وہ کبہی شانتی نہین پاتے اور کبہی وہ آگ منطفی نہین ہوتی۔
سگل برتھے بن ناما - اے عزیز دنیا مین گو کیسی ہی طاقت او حشمت اور دولت نصیب ہو مگر وہ سب ہی بیفایدہ اور بیکار ہے جب تک پرم آتما کے بہجن کیطرف توجہ نہ ہو۔
ہرکا نام جپو میرے میتا - اے میرے دوست پرم آتما کے پاک نام کے ورد مین مصروف ہو جا۔

[illegible] مدرسہ [illegible]

[illegible] حاصل ہونا

[illegible] جہوٹ

[illegible] کہ عوام کے ایک [illegible]

گوری مالا محلہ پنج

[illegible] اے عزیز [illegible] میں [illegible]
کرتا ہو [illegible] بتا سکتا ہے جو [illegible] عامل ہو
[illegible] عامل [illegible] کیا جاک

اک رہاو

[illegible] نہین کمانو۔ جو [illegible] کو نہین جانتے وہ کچھ بھی کمائی نہین [illegible]

[illegible] کچھو [illegible] ہا۔ اے عزیز یہی یقین کرو کہ اگر وہ جپ کرتے ہین یا تپ [illegible] کچھ حاصل نہین کرتے۔

[illegible] من دوڑایو۔ اے عزیز تمام اطراف اور جوانب مین دل کو دوڑایا۔

کون کرم کر [illegible]۔ اس غرض سے کہ وہ کون افعال ہین کہ جن کے طفیل [illegible] نصیب ہوئی۔

من تن دہن بہوم۔ آخر یہی معلوم ہوا کہ جسم اور دل کی محبت اور دولت کی محبت اور [illegible] کی محبت

ٹہا کر ہون اسکا ایہہ میرا۔ یہہ خیال کہ مین زید کا مالک ہون یہہ میرا غلام ہے یہہ چاکر ہے یہہ بہائی ہے یہہ بہتیجا ہے۔ یہہ مکان میرا ہے یہہ باغ میرا ہے۔ اس [illegible] کا کارن ہوا۔

[illegible] کچھہ سو جہت ناہین۔ اے عزیز جو بہرم مین مبتلا ہین و اوہام باطلہ مین پہنسے ہوتے ہین اونہین کچھ بھی نہین سوجہتا کہ وہ کس تدبیر سے نجات یا مکت یا آزادی پاسکین گے۔

ایہہ [illegible] پہنسائی جلیا۔ اے عزیز یہہ انہین بند ہنون مین مبتلا ہو کر سخت تکلیف اوٹہا رہا ہے۔

تب ایہہ کہان کماون پڑیا۔ یہہ جاننا چاہیے کہ یہہ نتیجہ اسی خیال کا ہے کہ مین یہہ کرتا ہوں وہ کرتا ہون۔ یہہ میرا ہے وہ میرا ہے۔ اگر یہہ خیال نہ ہو تو پہر کوئی بھی تکلیف نہ ہو۔ تکلیف اونہین کو معلوم ہوتی ہے جو مائی اور رسی مین مبتلا ہین اور یہہ کہتے ہین۔ کہ وہ میرا ہے یہہ میرا ہے جو ایسا نہین سمجہتے اون کو اوس کے زوال یا اوس کے معدوم ہو جانے سے کسی قسم کی تکلیف یا کسی طرح کا دکہہ معلوم نہین ہوتا۔ ایک بزرگ کا مقولہ ہے ہر کہ برادر نہ دارد قوت باز و ندارد ہر کہ [illegible] ہر کہ زر ندارد جمعی ندارد۔ ہر کہ ہیچ ندارد ہیچ غم ندارد۔ دنیا مین جتنے جہگڑے اور بکہیڑے ہین وہ زیادہ تر زن۔ زمین۔ زر کے سبب پیدا ہوتے ہین جو ان تمام تعلقات سے آزاد ہین اونہین جہگڑون بکہیڑون سے کیا غرض

جب ایہہ کچھو نہ ہوتا۔ جب انسان اپنی کچھ بھی ہستی نہ سمجہے۔

تب ایہہ کچھو نہ ہوتا۔ تب یہہ تمام نحصے یہہ تمام بکہیڑے ہی کیون پیدا ہوتے یہہ تمام تکلیفین ہی کیون رونما ہوتین۔

جب ایک نرانجن نرانکار۔ جب یہی یقین کر لیا جاوے کہ کرن کارن جز وکل وہی ہے دوسرا کوئی نہین۔

پربہ سب کچہہ آپے کرتا۔ تب یہہ فوراً ذہن نشین ہوتا ہے کہ پرم آتما ہی کے [illegible] اوسکے حکم کے بدون کسی درخت کا پتہ بھی حرکت نہین کر سکتا اور [illegible] ہو جاوے تب شکوک دکہہ بھی ہو سکتا ہے اور نہ کوئی تکلیف ہی [illegible] حکم نیست دم در کش ، کہ ہر چہ ساقی ما ریخت عین الطاف است

[illegible] آپے جانے۔ اے عزیز پرم آتما اپنے کرتبون کو خود ہی جانتا ہے کہ وہ کیا ہین [illegible] کس غرض کے لیئے کیئے گئے ہین۔

[illegible] چیت رچیا یا۔ اے عزیز جس نے تمام عالم کو پیدا کیا یہہ تماشہ [illegible]

[illegible] کرن ہار سیہ۔ سری نانک جی مہاراج فرماتے ہین کہ وہی کرتا دہرتا ہے یعنے وہی سب کچہہ کرنے والا۔

آپے ست گورو بہرم چکایا۔ اے عزیز اس وہم یا شک کو پرم آتما ہی رفع کر سکتے ہین۔

گوری مالا محلہ پنج

ہرِ بن اور کریا سب برتھے۔ اے عزیز پرم آتما کے بھجن کے سوا اور سارے ہی کام بے سود اور بیکار رہتے ہین۔

جپ تپ سنجم کرم کمانے۔ جپ کرو یا تپ یا نیم یا اور کسی طرح کے کرم اگر دلی پریم یا محبت سے نہین کروگے تو وہ ذرا بھی کارآمد نہ ہون گے۔

ایہو رے موسی۔ اے حضرت موسیٰ کی پیروی کرنے والے۔ یہی حضرت نے فرمایا ہے۔

اک رہاو

برت نیم سنجم مین رہنا۔ اے عزیز جو برت رکہتے ہین یا روزہ یا اسی قسم کے دیگر نیم یا فعل کرتے ہین یا ریاضت۔

تن کا آدنہ پایا۔ وہ بھی پرم آتما کی حکمتون اور صنعتون کا انتہا نہین پا سکتے۔

آگے چلن اور ہے بہائی۔ اے عزیز جسکا نام بارگاہ حق مین رسائی ہے یا پرم آتما سے لگن یا پرم آتما کا پریم یا پرم آتما کا عشق وہ اور ہی ہے اور اسکے معنے بھی اور ہی ہیں۔

اونہاں کام نہ آیا۔ اے عزیز یہہ جتنے ذریعے بیان کیئے گئے ہین یہہ اس مطلب کے حصول کے لیئے کافی نہین بلکہ ناکافی ہین اے عزیز حشر کے دن کوئی بھی ہمارے کام نہین آسکتا۔ کوئی بھی ہماری مدد نہین کر سکتا۔

تیرتھ نہائے اور دہرنی بہرمتا۔ اے عزیز نہ تو تیرتھ یاترا یا تمام عالم کے گرد پہرنے سے ہی یہہ مطلب حاصل ہو سکتا ہے اور نہ تیرتھون پر جا کر اشنان یا غسل کرنے ہی۔

آگے ٹہور نہ پاوے۔ اے عزیز گوکل گاؤن کا پینڈا ہی نیارا ہے یعنے
ترسم نرسی بہ کعبہ اے اعرابی ، کاین راہ کہ تو میروی بہ ترکستان است۔ پرم آتما کے پانے کو اور ہی ذریعہ ہے یہہ ذرایع پرم آتما کے پانے کو نہین ہین۔ اے عزیز جو ان ذریعون سے وہان جاتے ہین وہ منزل مقصود پر نہین پہونچ سکتے۔

اونہاں کام نہ آوے ایہہ بدہ۔ اے عزیز وہان نہ اس عقل ہی کو رسائی ہے اور نہ اس فہم ہی کو۔ اے برتر از خیال و قیاس و گمان و وہم ، وزہر چہ گفتہ ایم شنیدیم دیدہ ایم ، منزل تمام گشت بہ پایان رسید عمر ، ما ہمچنان در اول وصف تو ماندہ ایم۔

اوہ لوک نہین پتیاوییے۔ اے عزیز وہ اپنی دانائی پر گو کیسے ہی نازکرین اون کی دانائی کسی صورت مین مقبولیت کے قابل نہین ہوتی۔

چتر بید مکہہ بچنی اوچرے۔ اے عزیز وہ زبان سے خواہ چارون ہی مقدس وید کی تلاوت کرین۔

آگے محل نہ پاسے۔ لیکن یہہ ممکن نہین ہے کہ اونہین شرف قبولیت نصیب ہو۔

بوجہے ناہین اک سُدہ اکہشر۔ اے عزیز وہ ایک بھی شدہ حرف یا صحیح کلمے کو نہین پڑہ سکتے۔ یعنے صرف رام نام یا پرم آتما کے نام کو۔

اوہ سکّی چاکہہ چکہایئے - وہ صرف بیفایدہ ہی قیل وقال کرتے ہین مراد یہہ کہ جسطرح صرف رام رام کے کہنے سے طوطہ گیانی نہین ہوسکتا اوسی طرح جو پرمیشر کے معانی سمجھکر وید مقدس کی تلاوت نہین کرتے - وہ گیانی نہین بن سکتے ۔
حلوا حلوا اگر گوئی صد سال :: بہ از گفتن حلوا نہ شود شیرین کام -

نانک کہتے ایہہ بچارا - سری نانک جی مہاراج بڑے ہی بچار سے یہہ بات کہتے ہین

بنجے کماوے سو پار گرامی - وہی عظمت پاتے ہین اور وہی سرافرازی جو معرفت کو حاصل کرتے ہین ۔ من نہ ان مغز را برداشتم :: استخوان پیش سگان انداختم - اے عزیز گورو جی کی سیوا کرو - یعنے پرم آتما کی عبادت اور اوسی کے پاک نام کے ورد مین مصروف رہو -

تیاگو منو گیانی - اور دل سے تمام شکوک و اوہام کو ترک کردو -

گوری مالا محلہ ۵

ماد ہو ہر ہر ہر مکہہ کہئے - اے پرم آتما مونہہ سے تیرے پاک نام کا ورد کرین اے پرم آتما تیرا ہی پاک نام امرت ہے اور تیرا ہی پاک نام ہر ہر برس رہا ہے تو ہر قدم کہ پوید خوش است :: ور بلے تو ہر سخن کہ جوید خوش است :: رو سے تو ہر چشم کہ بیند خوش است - ذکر سے تو ہر زبان کہ گوید خوش است -

ہم سے کچہو نہ ہووے سوامی - اے پرم آتما ہم سے تیرے فضل کے سوا کچہہ بہی نہین ہوسکتا -

جیون راکہو تیون رہئے - اے پرم آتما جس حال مین تو ہم کو رکہے اوسی حال مین رہین گے ۔ راضی ہین ہم اوسی مین جسمین تیری رضا ہے :: یہان یون بہی واہ واہ ہے اور وون بہی واہ واہ ہے -

اک رہاو

کیا کچہہ کرے کہ کرنے ہارا - اے عزیز پرم آتما یا کرن کارن یا فاعل جز و کل کیا کچہہ نہین کرتا سب کچہہ وہی کرتا ہے -

کیا اس ہاتہہ بچارے - اے پرم آتما انسان محض مجبور ہے کچہہ بہی اوسکے بس مین نہین اے پرم آتما تو جو چاہتا ہے کرتا ہے -

جت تم لاوت ہی لاگا - اے پرم آتما جس کام پر تو لگاتا ہے اوسی کام پر لگتے ہین مراد یہہ کہ جس کام کو تو کرتا ہے اوسی کام کو ہم کرتے ہین ۔ اوست قادر ہر چہ خواہد او کند -

پورن خسم ہمارے - اے پرم آتما تو ہمارا خاوند ہے اور تو ہی ہمارا مالک اور تو ہی ہمارا خالق -

کرو کرپا سرب کے داتے - اے پرم آتما تو ہی سب کچہہ دینے والا ہے اور تو ہی سب کو دینے والا ہے - تو ہمارے حال پر مہربانی کر -

ایک روپ لولاؤ - اے پرم آتما تو ہی وحدہ لاشریک ہے اور تو ہی ایک روپ ہے اے پرم آتما تو ہی اپنے دہیان مین ہملو محو کر -

نانک کی بنتی ہرسے - نانک جی کہتے ہین کہ ہماری یہی درخواست پرم آتما سے ہے -

اپنا نام جپاؤ - کہ اپنے پاک نام کے ورد مین مصروف کراؤ -

راگ گوڑی ماجہہ محلہ ۵ - ایک اونکار ست گور پرشاد

دینہ دیال دامودر رایا جیو - اے پرم آتما تو ہی دینہ دیال ہے اور تو ہی دامودر اور تو ہی راے یعنے تو ہی غریب نواز ہے اور تو ہی سب کا صاحب

کوٹ جناں کو سیو لگایا جیو - اے پرم آتما تو نے ہی کروڑون آدمیون کو اپنی عبادت مین محو کر لیا ہے -

بہگت بہچل تیرا بردہ رکہایا جیو - اے پرم آتما تو ہی بہگتون یا

عابدون پر نوازش کرنے والا ہے اور تیرے ہی ہم بردے ہین -

پورن سب ہی جا ئین جی - اے پرم آتما تو ہی ہر ایک مقام پر محیط ہے اور ہر ایک جگہ مین موجود ہے ۔ نظرہا غافل و عالم پر از کیفیت ست :: بو دحکم پری در شیشہ تا رنگ شرابش را -

کیون ملمان پریتم کو سو کرنے جیو - اے پرم آتما تو ہی پریتم ہے اور تو ہی سب کچہہ کرنے والا اور تو ہی فاعل جز و اور کل اور تو ہی سب کچہہ کر رہا ہے -

ستنان داسی سیوا ہر ہی جیو - اے پرم آتما ستنت اور عابد اور عابد تیرے ہی داس اور تیرے ہی غلام اور تیرے ہی قربان ہو رہے ہین -

ایہہ جیو دیا ہی بل بل جائی جیو - اے پرم آتما تو نے ہی یہ انسانی جسم بخشا ہے مین بار بار تجہہ پر قربان ہوتا ہون قربان -

تس نولاگاں پاسے جیو - اے پرم آتما تیرے ہی پاؤن کو جہاں تک سجدہ کر رہا ہون -

پوتہی پنڈت بید کہوجا جیو - اے پرم آتما پنڈت لوگ نے پوتہیون اور مقدس ویدون کو کہوج کہوج کر تیری حالت دریافت کی ہے -

ہوئے بیراگی تیرتہہ نہا تا جیو - اے پرم آتما تیرتہون پر جو بیراگی بن کر ہا بیٹہے ہین وہ بہی یہی کہتے ہین

کیرت نا دکیرتن گا دنا جیو - کہ تیرے ہی نام کو گیتون اور بہجنون کے ذریعہ سے گانا چاہیے -

ہر نربہو نام دہیاسے جیو - اے نربہو اے پرم آتما تو ہی نربہو ہے اور تو ہی پر- تیرے ہی پاک نام کو ورد کرنا چاہیے -

سہے کرپال سوامی میرے جیو - اے پرم آتما اے میرے مالک تو مجہہ پر مہر کر تو مجہہ پر دیا کر تو مجہہ پر رحم کر -

پتت پوتر لگ گورکے پیر بن جیو - اے پرم آتما مین گنہگار اور ناپاک ہون تیرے ہی قدمون کو سجدہ کرتا ہون -

بہرم بہوکاٹ کے نرویرے جیو - اے پرم آتما تو ہی تمام شکوک اور تمام خطرون کو دور کر رہا ہے اور تو ہی ہمکو دیر اور ورودہ اور عداوت اور مخالفت کے خیالون سے آزاد کر رہا ہے -

گورمن کی آس پو جاسے جیو - اے پرم آتما تو ہی ہماری تمام آرزوون کو برلا رہا ہے اور تو ہی ہماری امیدون کو پورا کر رہا ہے -

جن نام پایا سو دہنونتا جیو - اے عزیز دہنونتہ یا متمول وہی ہین جو پرم آتما کے پاک نام کا دہن یا اوس کے پاک نام کی ورد کی دولت جمع کرتے ہین -

جن پربہو دہیایا سو بہاؤنتا جیو - بہگت اور عابد وہی ہے جسمین پرم کے ساتہہ پرم آتما سے سچی پریت یا محبت ہو اور جو اوس کے نام کے ورد مین مصروف رہے -

جن سادہو سنگت تس سب سکولی جیو - اے عزیز جسکو صحبت عرفا نصیب رہتی ہے اوسی کے سارے کام اونم اور افضل ہوتے ہین -

جن نانک سہج سماسے جیو - سری نانک جی مہاراج فرماتے ہین کہ وہی شانتی اور آنند مین محو رہتے ہین جو پرم آتما کے نام پاک کے ورد کے شغل کو اختیار کر لیتے ہین -

گوری مجہ محلہ ۵

آو ہمارے رام پیارے جیو - اے پرم آتما تو ہی ہمارا پیارا ہے اور تو ہی ہم سے پیار کرنے والا -

رین - دین سو سانس سانس چیتارے جیو - اے عزیز ہر وقت رات دن مین جو دم آتے - اوسکو بیرتہا یا اکارتہہ نہ جانے دو اوس کے پاک نام

[illegible] گورو کے [illegible]

[illegible] **سندیشا** - اے عزیز عارفون نے یہی پیغام دیا ہے -

[illegible] **پار** [illegible] **جیو** - اے عزیز [illegible] کے پاک قدم کی پناہ مین آجاو -

[illegible] **بد [illegible] نرسے جیو** - اے پرم آتما تیرے فضل کے سوا اور کوئی چارہ [illegible]

[illegible] ہے - تاکر سنسار سے تیر جائین -

سنگت متہارے مین کرے آنند جیو - اے پرم آتما تمہارے ورد نام کو بندہ

[illegible] نے [illegible]

بن [illegible] **سکھہ آنند جیو** - اے پرم آتما اگر آپ کے پاک نام

[illegible] رہسنہ محلات مین - یہی

یقین کرنا چاہیئے کہ [illegible] سرور ہی حاصل کرتے

ہین سے [illegible] شمار [illegible] راز تو ورث نیست کہ

[illegible]

[illegible] سونا وسے ابہہ من وگہسا جیو - اے پرم آتما کے پاک نام کے ورد

[illegible] ہے تب ہر مردہ [illegible] شگفتہ خاطر ہو جاتے ہین اور مردہ

[illegible] تیرا ہی پاک نام آنند [illegible] ہے اور تیرا ہی مقدس

نام [illegible] کرنے والا -

[illegible] **درشن ابہہ سکہہ لئے جیو** - اے عزیز پرم آتما کے درشن سے ہی ہر قسم کے

[illegible] ہین اور پرم آتما کا درشن [illegible] کے پاک نام کے ورد کی تاثیر

[illegible] ہے سے [illegible] از نوم زبان بہ مشک وگلاب ؛ ہنوز

نام [illegible] -

چرن ابکہہ رت کرسے سیوا جیو - اے عزیز یہی تمنا ہے کہ آپ کے قدم

مین [illegible] عبادت اور سیوا مین مصروف ہو جائین -

پوجا ار چا بند من دیوا جیو - اے عزیز بقدر ظاہری پوجا یا ظاہری کرم

ہین وہ سب ہی قسم قسم کے بندہنون اور تکلیفون اور الجہاوٴن مین مبتلا

کرنے والے ہین -

داسن داس نام جب لیوا جیو - اے پرم آتما میری یہی تمنا ہے کہ آپ ہی کے

غلامون کی فہرست مین اپنا نام لکہا دون اور آپ ہی کے پاک نام کے ورد مین

مصروف رہون -

ہر ہر نام جیسے جب تریا جیو - اے پرم آتما تیرے پاک نام کے ورد سے تیر سکتے

ہین [illegible] سمندر سے جس سے بڑہ کر کوئی بھی خوفناک سمندر نہین -

ابہہ اچرج نانک سکہہ سوہیا جیو - سری نانک جی مہاراج فرماتے ہین

کہ یہہ عجیب اور غریب سکہہ پرم آتما ہی کے بہجن سے [illegible] حاصل ہوتا ہے اور یہی سکہہ

ہے جسے برہما [illegible] مہیش نے حاصل کیا تہا -

گوری مانجہہ محلہ پنج

سُن سُن ساجن من پیارے جیو - اے عزیز یا [illegible] کے

[illegible] سے [illegible] نصیب ہوتا ہین -

من تن تیرا ایہہ جیو تمہارے جیو - اے پرم آتما یہ جسم ہی تیرا ہے اور

یہہ روح بھی تیرا ہین بار بار تیری رحمتون پر قربان ہوتا ہون

وسر نا ہین پربہو پران ادہارے جیو - اے عزیز مین یہی چاہتا

ہون کہ ایک دم کے لئے بہی [illegible] یاد سے غافل نہ ہو جاوٴن اے پرم آتما تیرے

پاک نام کا ورد میرے روح کا آذوقہ ہے -

سدا تیری شرنائی جیو - اے پرم آتما مین یہی چاہتا ہون کہ ہمیشہ تیرے

ہی قدم پاک کی پناہ مین رہون

جس ملے من جیو سے جیو - اے پرم آتما یہہ دل تب ہی زندہ ہوتا ہے جب

تیرے دہیان مین محو ہو جاوے -

گور پرشادین ہر ہر پاسے جیو - اے پرم آتما تو ہی میرا گورو ہے اور

یہی میری خواہش ہے کہ تیری ہی پاک ہدایت یا تیرے ہی پاک نام ہر ہر کے سمرن

سے تیری معرفت کی دولت حاصل کرین -

سب کچہہ پربہہ کا پربہہ کیا جاسے جیو - اے پرم آتما سب کچہہ تیرا

ہی بخشا ہوا ہے - تو کبہی ہماری یاد سے نہین جا سکتا اور تو ہی سب کچہہ کرتا ہے

پربہہ کو سدا بل جاسے جیو - اے پرم آتما مین بار بار تجہہ پر قربان

ہوتا ہون -

ایہہ ندہان جپے وڈبہاگی جیو - اے عزیز خوش نصیب ہی تیری پاک

معرفت کی دولت کو حاصل کرتے ہین -

نام نرنجن ایک لولاگی جیو - اے پرم آتما تو وحدہ لاشریک ہے اور مین

تجہہ سے ہی لو لگاتا ہون -

گور پورا پایا سب دکہہ مٹایا جیو - اے پرم جب سے تجہے ہی گورو جان لیا

یعنی دل ہی سے حق مان لیا اور تیری ہی ہدایتون پر عمل کیا تب ہی تمام دکہہ - سارے

قلق - تمام ملال دور ہو گئے -

آٹہہ پہر گن گایا جیو - اے عزیز جب سے یہہ صورت رونما ہوئی تب سے

مین ہون اور تیرے پاک گنون کا گانا ہے وصفش بدہان گفتنم ز ہیچ دانیست ؛

ذکرش بزبان گفتنم از ہیچ دانیست ؛ فی الجملہ چنان است کہ دائم گفتن ؛ انصاف

چنین است کہ اینہم ہیچ دانیست -

رتن پدارتہہ ہر نام تمہارا جیو - اے عزیز جسکا نام رتن ہے یا بیش بہا انمول

جواہر وہ آپ ہی کا پاک نام ہے -

تو سچا شاہ بہگت ونجارا جیو - اے پرم آتما تو ہی سچا بادشاہ ہے اور جتنے بہگت

یا عابد ہین وہ تیرے ہی ونجارے یا خریدار ہین -

ہر دہن راس سچ وابارا جیو - اے پرم آتما ہمکو تیرے ہی پاک نام کے سرمایہ کی

ضرورت ہے اور اسی سچے بیوپار کی کہ اگرچہ لگا مین تو آپ سے سجدہ کرین تو آپ ہی

کے حضور سے سر بد تو حدیث کعبہ و دیر مکن ؛ بہ قبلہ گزین و سجدہ غیر مکن -

جن نانک سد بلہارا جیو - اے پرم آتما مین تجہہ پر بار بار قربان ہوتا ہون -

راگ گوری مانجہہ محلہ پنج - ایک اونکار ست گور پرشاد

تو میرا بوہ مان کرتا تو میرا بوہ مان - اے پرم آتما تو ہی میری عزت کرتا ہے

اور تو ہی میری عزت کو برقرار رکہتا ہے اے پرم آتما تیرے ہی سبب سے [illegible] تیرے ہی

توجہ سے میری عزت قایم ہے اے پرم آتما تو نے ہی مجہہ سرافرازی بخش رکہی ہے

زور تمہارے سکہہ وساں سچ شبد نشان - اے پرم آتما تیرے

ہی زور سے مجہے ہر قسم کے سرور حاصل ہو رہے ہین اور تیری ہی مہربانی سے میرا

نشان اور میرا شان قایم ہے

اک رہاو

سبھے گلاں جانیاں سن کے چپ کیا - اے پرم آتما مین نے سب کچہہ جان لیا

اور جب جان لیا تب ہی خاموشی اختیار کی سے لے درد کیا بہت پرکہا ہم نے ؛

پر دیکہا عجب بہان کا لیکہا ہم نے ؛ بینائی نہ تہی تو دیکہتے تہے سب کچہہ - جب

آنکہہ کہلی تو کچہہ نہ دیکہا ہم نے -

کد ہی سرت نہ لدہیا مایا سوتے رہا - افسوس ہے کہ مین ہمیشہ ہی اگیان

کی حالت مین رہا اور میری آنکہین ایک منٹ کے لیئے بہی خواب غفلت سے

وا نہ ہوئین -

دے بوجہارت اشارتا سے آنکہین ڈٹہہ ریا - اے پرم آتما صرف قدرتی

نشانون یا اشارتون سے تو دیکہا جا سکتا ہے نہ ظاہری آنکہون سے نہین -

گوری جو مور کہہ سو بھیا مول سو سُنتے کہیا - اے پرم آتما جو نادان لذات محسوسات یا لوبہہ اور لالچ کے دام مین پہنسے ہوے ہین وہ تیری ان باتون کو سمجھ سکتے اور ان اشارات کو اگر وہ سمجھ سکتے تو ان باتون مین مبتلا نہ ہوتے -

ایک سون دو چار کیا گئی سب ایک سو دو منٹہی - اے عزیز ایک سے دو چار عرش اور لوح تک کیا شمار کیجئے سب ہی ایک سے منفرع ہوتے ہین وہ وحدہ لاشریک ہی ہے سب کل عالم اور عالمیان ہے

ایک آدہا ہی رستیا او ولے جماسے دہی - اے عزیز ایک آدہ ہی شاید کوئی اصل مطلب کو ہوتا ہو ورنہ کسی نے اصل حقیقت معلوم کی ہو -

بہگت سیحے در سو ہندسے آنند کرہ دنرات - اے عزیز ان ہی بہگت اور وہی عابد اوس کے دروازہ پر عزت پاتے ہین یا آنند حاصل کرتے ہین جو دنرات اوسی پیچھے بہگت کی سیوا عبادت مین مصروف رہتے ہین -

رنگ رتے پر میشر جن تا رنگ تن من جات - اے عزیز وہی پرم آتما کی معرفت کے رنگ سے رنگین ہو جاتے ہین جو دنرات اوسی کی عبادت مین مصروف رہتے ہین -

گوری ماہج محلہ ۵

دکہہ بہنجن تیرا نام جی ؛ دکہہ بہنجن تیرا نام - اے پرم آتما تیرا ہی نام دکہون کا دور کرنیوالا ہے اور تو ہی دکہہ بہنجن ہے -

آٹہہ پہر ارادہئے پورن ست گور گیان - اے عزیز آٹہون پہر ہمیشہ ہی پاک نام کے ورد مین مصروف رہنا چاہیئے -

اک رہاو

جس گہٹ وسّے پار برہم سو ہی سوہا وا تہانو - اے عزیز وہی دل عزت اور شرف حاصل کرے گا جو پرم آتما کے پاک نام کے ورد مین مصروف رہیگا -

جم کنکر نیٹر نا آوے رسنا ہر گُن گاؤ - اے عزیز جہان ایسا ہوتا ہے وہان ملک الموت کے پیادے بھی نہین پہونچ سکتے اور زبان سے خود بخود اوس کے پاک نام کا ورد شروع رہتا ہے -

سیوا سُرت نہ جانیا نا جاپے آرادہ - اے عزیز جن لوگون نے نہ تو عبادت ہی کیطرف توجہہ کیا اور نہ ایسا کرنے کا ارادہ کیا

کوٹ برس جگ جیونا میرے ٹہاکر اگم اگادہ - اے عزیز اگر وہ کروڑون برس زندہ رہین تو بھی نہین پا سکتے آتما کا گیان وہ آتما کیا ہے جسکی قدرتون اور صنعتون اور حکمتون کی تہہ کو کوئی بھی نہین پہونچ سکتا -

بہئے کرپال گوسائین آتہی سوگ سنتاپ - اے عزیز جب پرم آتما مہربان ہوتے ہین تب تمام سوگ اور دکہہ آپ سے آپ بہاگ جاتے ہین -

تتی واو نہ لگے ست گور رکھے آپ - اے عزیز پرم آتما کے بہگت پرم آتما کے عابد گرم ہوا کی زد سے محفوظ رہتے ہین اور نہین پرم آتما خود ہی ظل عاطفت مین محفوظ رکھتا ہے -

گور نارائن دیو گور سچا سرجن ہار - اے عزیز پرم آتما کی مہربانی سے ہی کامل گورو سے ملاپ ہوا -

گور تُٹہے سب کچہہ پایا جن نانک صد بلہار - اے عزیز جب گورو جی مہربان ہوئے تب سب کچہہ حاصل کر لیا مین گورو جی پر سو بار قربان ہوتا ہون -

گوری مانجہہ محلہ پنج

ہر رام رام رام راما - اے پرم آتما تو ہی ہر ہے اور تو ہی رام اور تو ہی سب سے بڑا اور سب کا خالق اور تو ہی محیط جز و کل -

جب پورن ہوسے کاما - اے پرم آتما تیرے ہی پاک نام کے ورد سے سب کام پورے ہو جاتے ہین -

اک رہاو

رام گوبند جپیہ پان ہو پا نکہہ پونت - اے پرم آتما تیرے پاک نام کے سمرن سے ہی منہہ پوتر یا پاک ہو جاتا ہے -

ہر جس سنیئے جس تے سو ہی بہائی مِت - اے عزیز جس سے پرم آتما کی تعریف سنائین جس سے پرم آتما کے گن سنین وہی ہمارا بہائی ہے اور وہی ہمارا دوست -

سب پدارتہہ سبہلا سرب گنان جس ماہہ - اے عزیز تمام نعمتین تمام منفعتین اوسی کے لیئے دیا ہین جسکو پرم آتما کی لگن ہے یا پرم آتما کا پریم -

کیون آتما گوبند بنسون وسارسے جس سمرت دکہہ جائین - اے عزیز کیون پرم آتما کو بہول جاتین جس کے پاک نام کے سمرن سے تمام دکہہ دور ہو جاتے ہین -

جس لڑ لگے جیو سے بہوجل پاوی پار - اے عزیز پرم آتما ہی ایسے ہین کہ جن کے پاک دامن کو پکڑ کر ہی سنسار سے پار ہو سکتے ہین -

مل سادہو سنگ اودہار ہوسے مکہہ اوجل دربار - اے پرم آتما جنکے عرفان سے ہی نجات یا آزادی حاصل کر سکتے ہین اور یہان اور وہان کے سنسار کے دربارون میں سرخرو ہو سکتے ہین -

جیون روپ گوپال جس سنت جنان کی راس - اے پرم آتما تو ہی ایم قایم ہے اور تو ہی مہربانی اور پرورش کرنے والا ہے ماؤن کا بلکہ مادہ گاؤن وغیرہ حیوانات کا بہی۔ گا ؤ پر اس سبب سے زیادہ مہربانی کرفالا کہ اوس سے وہ دودہ حاصل ہوتا ہے کہ جس سے انسان کو غذا نصیب ہوتی ہے -

نانک اوہرے نام جپ درسچے شاباش - سری نانک جی مہاراج فرماتے ہین کہ پرم آتما کے پاک نام کے ورد سے ہی ہر قسم کی عظمتین نصیب ہوتی ہین اور جو پرم آتما کے سچے درد یعنی پریم سے دل لگائے رہتے ہین مراد یہ کہ جو پرم آتما کی عبادت مین مصروف رہتے ہین وہی شاباش کہے جانے کے قابل ہین -

گوری مانجہہ محلہ پنج

بیٹہے ہرگن گاؤ جند وکہ ہرگن گاؤ - اے میری جان اے راحت رسان روح اور روان تو پرم آتما کے گنون کو گا تا شروع کر اور اوہین کے گانے مین مصروف رہ سو ہر کو پیارا جان تو کہنا میرا اب مان تو + ہرگز نہ کر ابہمان تو ہر کو سمر ہر کو سمر + ہے ہین کوئی اس سے سارا جگت اغیار ہے + ہر سے ہی آخر کار ہے ہر کو سمر ہر کو سمر + بہولا ہے مایا موہ مین رہتا ہے کام اور کرودہ مین + حاصل ہے کیا اس وہ نہین ہر کو سمر ہر کو سمر + دنیا کہو کیا مال ہے مایا کا پہیلا جال ہے + اس پر تو کیا خوشحال ہے ہر کو سمر ہر کو سمر + کیون ہوا ہے مبتلا تو اس کے رنگ و روپ پر + ہے یہہ دنیا ہے وفا ہر کو سمر ہر کو سمر + عشرت دنیا سمجھ تو غور کر دل مین ذرا + ہے مزہ دن چار کا ہر کو سمر ہر کو سمر + دنیا کا سکہہ دن سات کا ہے خواب گویا رات کا یہان چین ہے بس بات کا ہر کو سمر ہر کو سمر + ہو نہ غافل یاد سے آخر اوسی سے کام ہے + ورنہ یاد رے گا خطا ہر کو سمر ہر کو سمر + فکر دنیا ہے برا کہتے ہین ہم بہر خدا ہو کے راضی بر رضا ہر کو سمر ہر کو سمر + ایک دن ہو گا فنا ہرگز نہ چہوڑے گی قضا + گر تو چاہے بقا ہر کو سمر ہر کو سمر + مطلب کی مگ مین پریت ہے اوسکی کچہہ

پرتیت ہے ۔ اسہین نہ تیری جیت ہے ہرکو سمر ہرکو سمر۔ سمرن بنا یہہ زندگی سے سر بسر بیشرمتی ہی دیا ہے تو کرلے منہ گی ہرکو سمر ہرکو سمر ۔ ہرنام جو بہیتا نہین سکہہ اوسکو سپنے مین نہین ۔ ترگن سے وہ چہوٹا نہین ہرکو سمر ہرکو سمر و سمرن نہین کرتا ہے گر تیرا نہین کچہہ بہی قدر ۔ بے سوان دسو لرسے بہتر ہرکو سمر ہرکو سمر ۔ ہرنام کے سمرن بنا د ھتکا رتیرا ہیونا جیسے خوب ہرہرہی ہوتا ہرکو سمر ہرکو سمر ۔ سمر ہر جل کو جان لے کنا میرا اب مان لے ۔ شہ تا سمری بہگوان لے ہرکو سمر ہرکو سمر ۔ گوبند کا سلے آشرا ۔ من مین تو رکہہ نس دن دیا ۔ ست سنگ مین من کو لگا ہرکو سمر ہرکو سمر ۔

ست گور سیبتی ریتان ملیا تتا نوین تہا لو ۔ اے عزیز تب ہی میرے جیسے لا مکانون کو مکان مل جاتا ہے جب پرم آتما کی سیوا مین مصروف ہوتے ہین ۔

اک رہاو

ہور سوادسب پہیکیا تن من پہیکا ہو وسے ۔ اے عزیز پرم آتما کی معرفت کے ذایقہ کے سوا اور جتنے ذایقے ہین وہ سب ہی پہیکے اور لغو ہین ۔

بہجن پرم ایشور جو کرے سپہل جیون سو سے ۔ اے عزیز جو پرم آتما کا بہجن کرتے ہین اونہین کی زندگی مثمر حسنات ہوتی ہے

اپہل گہہ کے سادہو کا ترنا ایہہ سنسار ۔ اے عزیز عرفا کا دامن پکڑ کرا س سنسار کے سے تیر سکتے ہین ۔

پار برہم ارادیئے اودہرے سب پروار ۔ اے عزیز پرم آتما کی سیوا سے ہی کلت یا نجات حاصل کرسکتے ہین ۔

ساجن بندہو سو متر جو ہرنامے رد بیہہ دسے ۔ اے عزیز وہی دوست افضل ہے اور وہی رشتہ دار اور بہائی جو ورد نام حق تلقین کیا ہو دیوے ۔

اوگن سب مٹا ئیکے پرادو لکا رکرے ۔ تمام اوگنون اور عیبون کو جو ہماری ذات مین ہوان مٹا کر گنون یعنی نیکون ۔ یعنی خصایل سے ہٹا کر نیک خصایل مین لگا دیوے ۔

مال خزانہ تب ہی سپہل جیہ ہر کے چرن نداں ۔ مال خزانہ وہی سپہل اور مثمر حسنات سمجہا جاتا ہے جسے معرفت کا خزانہ کہتے ہین جو

نانک جاچک در تیرے پریہہ تدہ لوڑن منگے دان ۔ نانک جی مہاراج فرماتے ہین کہ مین تیرے دروازے کا بہکیاری اور محتاج ہون اور تیرے ہی فضل سے اپنی حاجتون کے رفع ہونے کا بہروسا رکہتا ہون ۔

اونگ ست گور پرشاد ۔ راگ گوری محلہ پنج

سادہو من کا مان تیاگو ۔ اے عارف نفسانیت کو ترک کر اور انانیت بلزآسے

کام کرودہ سنگت درجن کی ۔ اے عزیز کام کرودہ کو ترک کرو اور بد افعالون کی صحبت کو بہی ۔

تان مے ایہہ نس بہاگو ۔ اے عزیز صحبت بد اور کام اور کرودہ اور لوبہہ اور موہ اور آہنکار سے نفرت کرو ۔

اک رہاو

سکہہ دکہہ دونو سم کر جانے اور مان ابہمانا ۔ اے عزیز نہ سکہہ کی پرواہ کرو اور نہ دکہہ کی دونو ہی کو ایک سا جانو اور عزت اور بیعزتی کو بہی یعنی نہ تو عزت ہی سے مسرور ہو اور نہ بیعزتی سے ملول ۔

ہرکہہ سوگ سے رہے اتیتا تن جگ تت پہچانا ۔ اے عزیز جو نہ کسی سے نفرت رکہین اور نہ کسی سے الفت ہی نہ کبہی غمی سے گہبرا ئین نہ کبہی خوشی سے اتنے پہولین کہ اپنے جامے مین بہی گنجائش نہ پائین غرض جو تمام لذات محسوسات اور تمام خوشباشت کو ترک کردین وہی جان لیتے ہین اوسکو جسکے جاننے کے لئے انسانی قالب مین اونہین پرم آتما نے پیدا کیا تہا ۔

اوستت نندیا دوہی تیاگے کہوجے پد نربانا ۔ اے عزیز وہی مدح اور ذم کو ترک کرکے نربان پد کے حاصل کرنے کی کوشش کرتے ہین اور عارف کامل ہوکر اوس معراج پر پہونچتے ہین کہ جس سے بڑہ کر نہ تو کوئی درجہ دنیا ہی مین متصور ہو سکتا ہے اور نہ بہشت ہی مین ۔

جن نانک ایہہ کہیل کٹہن ہے کنہو گورمکہہ جانا ۔ سری نانک جی مہاراج فرماتے ہین کہ یہہ کہیل تمام کہیلون سے مشکل ہے یعنے یہہ کارروائی تمام کاروائیون سے سخت تر اسے کوئی گورمکہہ ہی جانتے ہین یعنی پرم آتما کے طالب پرم آتما ہی کے عاشق ۔

گوری محلہ ۹

سادہو رچنا رام بنائی ۔ اے عزیز اے عارف یہہ تمام کارروائی پرم آتما نے ہی کی ہے اوسی نے یہہ بوقلمون تنگوفے کہلاتے ہین اوسی نے یہہ رنگا رنگ تماشے دکہلاتے ہین

ع ندانم آن گل رعنا چہ رنگ و بو دارد ۔

اک بنسے اک استہر مانے اچرج لکہیو نہ جائے ۔ اے عزیز کوئی تو کہتا ہے کہ سب کچہہ معدوم ہو جائیگا اور کوئی کہتا ہے کہ روح تو ایکطرف جسم کا بہی کوئی جز و معدوم نہ ہوگا ۔ بلکہ مٹی مٹی مین مل جائیگی اور پانی پانی مین اور آگ آگ مین اور ہوا ہوا مین اور خلا خلا مین غرض کچہہ بہی معدوم نہ ہوگا کوئی کہتا ہے کہ روح کو فنا نصیب نہ ہوگی بلکہ جسم کو غرض جتنے منہ ہین اوتنی ہی باتین کری بہی نہین جا ستا اصل حقیقت کو ۔ ع چون نہ دیدند حقیقت رہ افسانہ زدند ۔ غرض یہہ ایسی کارروائی ہے کہ جسے آشچرج ہی آشچرج کہنا چاہیئے یا تعجب بر تعجب ۔ ع حدیث از مطرب و مے گو و راز دہر کمتر جو ۔ کہ کس نکشود و نکشاید بہ حکمت این معمارا ۔

اک رہاو

کام کرودہ موہ بس پرانی ہر مورت بسرائی ۔ اے عزیز افسوس یہہ ہے کہ ہم لوگ کام اور کرودہ اور موہ کے بس ہوکر پرم آتما کو بہول جاتے ہین ۔

جہوٹہا تن ساچا کر مانیو جیون سپنا رینائی ۔ اے عزیز جسطرح خواب کی سرگذشت عالم خواب مین غلط معلوم نہین ہوتی بلکہ صحیح معلوم ہوتی ہے اوسی طرح ہم اس نیست ہست نما عالم کو جو محض ہست اور نا پایدار ہے اور سراب سے پوری پوری مشابہت رکہتا ہے ست اور پایدار سمجہہ رہے ہین واے برنادانی ما ست ۔ روزگار م بہ شد بہ نادانی ع من نکردم شما حذر بکنید ۔

جو دیکہیے سو سگل بناسے ۔ جون بادل کی چہائی ۔ اے عزیز جو نظر آتا ہے یا دکہلائی دیتا ہے وہ سب ہی معدوم ہو جانیوالا ہے ۔ اے عزیز جسطرح بادل کا سایہ نہین رہتا اوسی طرح یہہ عالم بہی فنا پذیر ہو جاتا ہے ۔

جن نانک جگ جانیو متہیا رہیو رام سرنائی ۔ اے عزیز جو اس عالم کو فنا پذیر جانتے ہین وہ پرم آتما سے ہی جو جاودانی اور دایم قایم ہے لو لگائے رہتے ہین ۔

گوری محلہ ۹

پرانی کو ہر جس من ناہین آوے ۔ اے عزیز پرم آتما کی عظمت پرم آتما کی شوکت ہمارے دل مین جاگزین نہین اور نہ ہم پرم آتما کو یاد رکہتے ہین

ایہہ نس مگن رہے مایا مین کہہ کیسے گن گاوے ۔ ہم دن رات لذات محسوسات مین مبتلا رہتے ہین اور مایا کے خیال مین پہنسے ہوئے ہم پرم آتما کے گن اگا مین تو کیونکر ۔

اک رہاو

پوت میت مایا ممتا سو ایہہ بدہ بنا دیوے ۔ اے عزیز پرم آتما کی مایا ہی کسی کو ہمارا بیٹا کسی کو ہمارا دوست بنا کر ہمکو اون کی محبت مین مستغرق کر دیتی ہے

مرگ ترشنا جون جہوٹو ایہہ جگ دیکہہ تاسو اٹہہ دہاوے ۔ جسطرح ہرن سراب کو آب سمجہہ کر اوس کے کنارے پر جاتا ہے اور یقین رکہتا ہے کہ مین اپنے حلق کو یہان سیراب کرونگا مگر جب وہان جاتا ہے تب اوسکو معلوم ہوتا ہے کہ یہہ دہوکا ہے

ہی دہو کہہ تہا یہاں آب نہ تہا۔ اوسی طرح ہم لوگ اس عالم کو باوجودیکہ یہہ است اور نابود ہے اور ناپایدار سمجھہ کر اوسکی محبت مین محو ہو رہے ہین ــ جسے کہتا ہے کہ اے دل یہہ میرا ہے یہہ تیرا ہے۔ یہہ جسکا ہے اوسیکا ہے نہ میرا ہے نہ تیرا ہے۔

بہگت مکت کا کارن سوامی ۔ اے پرم آتما تو ہی مالک ہے اور تو ہی سوامی تونے ہی لذات محسوسات مین ہم کو محو کر رکہا ہے اور تو ہی گیان بخش کر ہم کو ان لذات سے رہائی بخشنے والا اور مکت دینے والا ہے۔

موڑہ نا ہین بسرا وہیہ ۔ اے پرم آتما ہم نادان اور اگیانی اور بیوقوف ہین بوجہہ بہول گئے ہین۔

جن نانک کوٹن مین کو ۔ سری نانک جی مہاراج فرماتے ہین کہ کروڑون مین کوئی ایسا

بہجن رام کو پاوے ۔ جو پرم آتما کے بہجن کی لذت سے آشنا ہین۔

گوری محلہ ۹

سادہو ایہہ من گہیو نہ جائے ۔ اے دوستو اے ہم جلیسو اے عزیزو یہہ دل ایسا وحشی ہے کہ دام مین نہین آسکتا۔

چنچل ترشنا سنگ بست ہے یہاں استہر نہ رہے ۔ یہہ ترشنا مین پہنسا ہوا ایک نازک مزاج اور سلون مزاج ہے جو کبہی شانتی اور قرار نہین پا سکتا۔

اک رہاو

کٹہن کرودہ گہٹ ہی کے بہیتر ۔ اے عزیز جو تیرا سخت دشمن ہے وہ تیرے ہی دل مین جاگزین ہے۔ یعنی غضب۔

جس سدہ سب بسرائی ۔ وہ ہوش کو معدوم کر دیتا ہے یعنی جب غضب کا بہوت سر پر چڑہتا ہے تب عقل فقرود ہو جاتی ہے۔

رتن گیان سب کو ہر لینا ۔ اے عزیز یہہ غضب اوس ہاتہی جیسا ہے جو ہر کو بہی غارت کر دیتا ہے جسکا نام گیان ہے یعنے جب غضب پیدا ہوتا ہے تب گیان نہین رہتا۔

تا سے کچہو نہ بن آئے ۔ اے عزیز جب غضب آتا ہے تب گیان بہی کارگر نہین ہو سکتا۔

جوگی جتن کرت سب ہارے ۔ اے عزیز تمام جوگی کوششین کر کرکے ہار گئے مگر کوئی بہی نہین پہونچ سکا۔ اوسکی حکمتون اور قدرتون اور صنعتون کی تہ کو ــ چون ندیدند حقیقت رہ افسانہ زدند۔

گنی رہے گن گائے ۔ اے عزیز جو اپنے آپ کو گنی اور باکمال سمجہتے ہین وہ بہی اوس کے گنون کو گا گا کر تہک گئے مگر نہین جان سکے اوسکے قدرتی اسرار کو ــ سالہا در رہ فلان ابن فلان چیزے نیست۔

جب نانک ہر بہئے دیالا ۔ سری نانک جی مہاراج فرماتے ہین کہ جب پرم آتما مہربان ہوے۔

تب سب بدہ بن آئی ۔ تب تمام تدبیرین راست آگئین اور اوٹی بہی سیدہی ہوگئی۔

نانک کہت مکت پنتہہ ایہہ ۔ نانک جی مہاراج فرماتے ہین کہ مکت کا رستہ یہی ہے جو مین نے تمکو بتلایا ہے۔

گورمکہہ ہوسے تم پاؤ ۔ بہتر یہہ ہے کہ طالب حق بن کر اس رمز پر تم غور کرو۔

گوری محلہ ۹

کوئی مائی بہولا من سمجہائے ۔ اے والدہ وہ کون ہے جو میرے بہولے بہالے من کو سمجہائے۔

وید پوران سادہ مکہہ سن کر نمکہہ ہر گن گا دیے ۔ اے عزیز یہہ بڑے افسوس کی بات ہے کہ یہہ دل عرفا کی زبانی پرم آتما کے گن سنتا رہے مگر باوجود اسکے ذرا بہی توجہ نہ کرے کہ جو کچہہ سنتا ہے اوسپر عمل کرے یا لحظہ بہر کے لئے بہی پرم آتما کی محمدت یا عبادت مین مصروف ہووے۔

اک رہاو

درلبہہ دیہہ پائی مانس کی ۔ اے عزیز افسوس ہے کہ ہم نے انسانی قالب پایا جس سے بڑہ کر کوئی بہی بے بہا قالب نہین۔

برتہا جنم گنوا ہے ۔ لیکن اس شریفانہ جنم کو بیہودہ ضائع کر دیا۔

مایا موہ مہا سنکٹ ۔ اے عزیز سب سے بڑی مشکل یہہ ہے مایا یا موہ مین مبتلا ہوگیا

بنتا سوں رچ اوپجاوہیہ ۔ افسوس ہے کہ ــ راز نادیدہ بدین دام گرفتار شدم

انتر باہر سدا سنگ پربہو ۔ ایہہ عزیز ظاہر و باطن وہی پرم آتما ہمراہی ہے اور باطن مین وہی اوس کے سوا کوئی بہی سنگی یا ساتہی نہ ہمراہی یا رفیق نہین۔

تا سیتے ہید نہ پاویہہ ۔ اے عزیز افسوس یہہ اوس رفیق سے جو ہمیشہ ہی اسکے ساتہہ رہتا ہے کچہہ استفادہ نہین کیا ہے گئے ہین سو موہبت نامرین لطف لیے رہتے۔ نانک اس سنسار کو ہوا ہوتا ہند۔

نانک مکت تا ہہ کر مانو ۔ نانک جی مہاراج فرماتے ہین کہ لذات محسوسات کا تارک یا دنیا کے رنج سے آزاد اور مکت آدمی کو جاننا چاہیئے۔

جس گہٹ رام سماوے ۔ جو محوئے الحق رہتا ہو۔

گوری محلہ ۹

سادہو رام شرن بسرام ۔ اے عزیز جسکا نام بسرام ہے یا سلطان آرام وہ پرم آتما کی پناہ مین آنے سے ہے۔

بید پران پڑہے کو ایہہ گن سمرے ہر کا نام ۔ اے عزیز وید مقدس کی تہاود ہی پرانون کا سب لبا ہے کہ ورد نام حق مین مصروف رہو۔

اک رہاو

لوبہہ موہ مایا ممتا اور بشیون کی سیوا ۔ ایہہ عزیز تو لوبہہ اور موہ اور مایا اور مائی اور اور مختلف اقسام کی ناجائز لذات کے حصول مین مستغرق رہا۔

ہرکہہ سوگ پرسے جہ نا ہن سو مورت ہے دیوا ۔ اے عزیز آتما کو نہ ہرکہہ ہی ہے اور نہ سوگ نہ کسی سے نفرت نہ کسی سے خاص الفت اے عزیز ایسے آتما کا دہیان کرو۔

سرگ نرگ ۔ امرت ۔ بکہہ ۔ ایہہ سب تیون کنچن اوپیا ۔ اے عزیز ایسا عارف سرگ اور نرگ یا دوزخ اور بہشت اور زہر اور آب حیات اور اشرفی اور پیسہ کو ایک ہی سا جانتے ہین یعنے نہ انہین سرگ کی خواہش نہ انہین دوزخ کا ڈر نہ اون کو آب حیات کی ضرورت نہ زہر کا خطرہ نہ اون کے حضور اشرفی کی عزت نہ پیسہ کی۔

استت نندا ایہہ سم جان کے ۔ لوبہہ ۔ موہ ۔ پہن کیسا ۔ اگر کوئی اون کی تعریف کرے تو وہ خوش نہین ہوتے اگر کوئی اون کی مذمت کرے تو وہ ناراض نہین ہوتے وہ نہ لوبہہ ہی مین مبتلا ہوتے ہین اور نہ موہ ہی مین۔

دکہہ سکہہ ایہہ باندہا جس ناہین ۔ اے عزیز نہ دکہہ سے دکہی ہو اور نہ سکہہ سے سکہی۔ دکہہ سے بہی اپنے آپ کو آزاد سمجہو اور سکہہ سے بہی آزاد۔

تس تم جانو گیانی ۔ اوسکو تم عارف اور گیانی سمجہو۔

نانک تسکو تم مکت مانو ۔ نانک جی مہاراج کہتے ہین کہ تم اوسی کو مکت یا آزاد جانو۔

ایہہ بدہ کو جو پرانی ۔ جس انسان مین یہہ خصلتین ہون وہی موہ اور مایا سے آزاد ہے۔

گوری محلہ ۹

من رے کہان بہیو لم پورا ۔ اے دل تو کس پر فریفتہ ہو رہا ہے یہہ دنیا فانی ہے اور اسکی تمام لذتین ذرا دہہ دائی۔

ایہہ نس اودہ گہٹے نہین جانے ۔ اے عزیز ایسے اگیانی یہہ بہی نہین جانتے کہ دن بدن عمر گہٹتی جاتی ہے ــ روز گار مہ بشد بہ نادانی ــ من نکردم شما حذر بکنید

بہیو لو بہہ منگ برنا - اے عزیز تم طمع نفسانی مین مبتلا ہو کر دن بدن ذلیل ہو رہتے ہو۔ ... طمع دیدہ ہوشمند ۔ در آرد طمع مرغ و ماہی ببند ۔ طمع را سہ حرف است ہر سہ تہی ۔ ازان نیست مر طمعان را بہی ۔

اک رہاو

جوتن اپنا کر نہ نہو - اے عزیز جس جسم کو تم اپنا سمجھ رہے ہو -

اور سندر گرہ ناری - جس خوبصورت عورت کو تم اردہانگی یا اپنی پیا تہا اور اپنی عزیز سمجھ رہے ہو -

ان مین کچھ تیرو ہے ناہین - اے عزیز ان مین کوی بھی یا کچھ بھی تیرا نہین ہے جسے کہنا ہے کہ اپنا ہے یہہ تیرا ہے یہہ جسکا ہے او سیکا ہے نہ میرا ہے نہ تیرا ہے

دیکھو سوچ بچارے - اے عزیز تم سوچ اور بچار سے دیکھو -

... جنم رتنا ہار و - تم نے اپنے جنم کو بیفایدہ ہار دیا جس سے بڑھ کر کوی بھی ... نہین ہے -

گوبند نت نہین جانی - اے عزیز افسوس ہے کہ تم نے نہین سمجھا کہ پرم آتما کیونکر تدلی وصول کرو -

نمکھ نہ لین بہیو چرنن سو - ہم ایک لحظہ کے لئے بھی پرم آتما کے پاک قدمون کے دہیان مین محو ہو سکے -

برتہا اودہ گنوانی - اپنی عمر کو ہم نے بیفایدہ ضایع کر دیا ... روزگار ... نا دانی ... عمر گرانمایہ ... بکشید -

کہو نانک سوہی نر سکہیا - ... ذرا ... مین کہ وہی منش ... یا ... ہو جاتے

رام نام گن گاو سے - ... معرفت ... مین

اور سکل جگ مایا ہے پد نہین پاوسے - اے عزیز بہگتون اور عابدون اور عارفون کے سوا ... انسان مایا یعنی دنیا ... ادرہا اور اسکی لذات مین مبتلا ہین اور اس درجہ کو حاصل نہین کرتے جسکا نام نربان ہے اور جسپہ پہونچنے سے یہہ خاصیت ہوتا ہے کہ ما سوا ئے حق نہ پہلے کچھ تہا اور نہ آیندہ ہی کچھ ہوگا -

گوری محلہ ۹

نر اچیت پاپ سے ڈر رے - اے عزیز وس گناہ سے ڈر رہو جو خود بخود ہمیشہ ہوتا ہے -

دین دیال سکل بہے بہنجن شرن تاس کی تم پڑ رے - اے عزیز تم اسکی پناہ مین آجاؤ جو تمام دکہون کو دور کرنیوالا اور تمام غریبون کا پرور... والا ہے -

اک رہاو

بید پوران جس گن گاوت - اے عزیز جسکی محمد ست بید مقدس کرتے ہین اور پوران بہی - غرضکہ جسکے وہ گن گاتے ہین -

جسکا نام ہردے مین دہر رے - اوسکے نام کو تو اپنے دل مین جگہہ دے

پاون نام جگت مین ہر کو - اے عزیز پرم آتما کا پاک نام ہی دکہون کا دور کرنے والا ہے

سمر سمر کسمل سب ہر رے - اے عزیز پرم آتما کے پاک نام کا ورد کرکے ساری گناہون کو دور کر دیے -

مانس دیہہ بہور نہین پاوسے - اے عزیز یہہ انسانی جسم بار بار حاصل نہین ہوگا -

کچھ اوپاو مکت کا کر رے - اپنی مکت یا آزادی کا کچھ بندوبست ابہی سے کر لے -

نانک کہت گاے کرنا مے - نانک جی مہاراج کہتے ہین کہ زبان سے پرم آتما کے پاک نام کو ورد کرکے یا اوس کے گنون کو گا کر -

بہو ساگر سے پار اتر رے - اس بہو ساگر یعنی سنسار سے پار اوتر جا -

راگ گوری گواڑی محلہ پہلا - اشٹ پدیان

اونکار ست گور پرشاد

ندہ سدہ نرمل نام بچار - اے عزیز تمام نعمتین تمام عظمتین صرف پرم آتما کے پاک اور بے لوث نام کے ورد یا اوس کے گنون کے بچار سے حاصل ہوتی ہین -

پورن پور رہا بکہہ مار - اے عزیز پرم آتما ہی ہے جو تمام زہر دن اور تمام بدگون اور تمام امراض کو دور کرنیوالا ہے تمام عالم مین محیط ہے

تر کٹی چہوٹی محل بچار - اے عزیز اس عمل سے تینون عالمون کی خواہشین نیست و نابود ہو گئین -

گور کی مت جی آئی کار - یہہ نتیجہ ہے گورو جی کی ہدایت پر عمل کرنیکا۔

ان بد راام ربست من مانیا - اے عزیز اسی عمل سے یہہ یقین ہوگیا کہ رام ہی سب مین رم رہے ہین یعنی اونہین کا جلوہ ہر ایک مین نظر آرہا ہے ۔ نظر ہا غافل د غالم نیز از کیفیت حسنش ۔ بود حکم پری در شیشہ ہا رنگ شرابش را -

گیان انجن گور سبد پہچانیا - اے عزیز جب گیان کا سرمہ نصیب ہوا تب ہی سب کچھ جان لیا جو جاننے کا حق تہا -

اک رہاو

اک سکہہ مانیا سہج ملایا - اے عزیز سرور مطلق تب ہی نصیب ہوا جب پرم آتما کے دہیان مین محویت ہوی -

نرمل بانی بہرم چکایا - اے عزیز گورو جی کی نرمل اور بے لوث کلام سے ہی تمام اوہام زایل ہو گئے -

لعل بہے سوہا گایا - اے عزیز وہی سرخرو ہوئے وہی مسرور ہوئے جنہون نے پرم آتما کی محبت کو اپنا فرض سمجھ لیا

نظر بہی کچھ ہاک رہایا - اے عزیز جب پرم آتما نے شفقت کی نظر کی تب ہی زہر جیسی ... دور ہو گئین -

الٹ بہے جیوت مر جا گیا - اے عزیز جب یہہ صورت ہوی تب کایا ہی پلٹ گئی حالت ہی بدل گئی -

سبد روین من ہر سو لاگیا - پاک شبدون کا ورد شروع ہوا اور پرم آتما کے ... مین محویت نصیب ہو گئی مردہ دل زندہ دل بن گئے -

**رس منگرہ ... تب سے ہی تمام سرور نصیب ہوئے اور سارے ... دور ہو گئے -

... پرم آتما کی محبت دل مین جاگزین ہو گئی اور عمر ... الموت کا خطرہ جاتا رہا -

سوادرہے باد آہنکار - اے عزیز جتنی لذتین دنیا کے متعلق ہین وہ سب ہی ہیچ اور پوچ ہین - انسان اون لذتون کو نفسانیت سے یہہ سمجھتا ہے کہ مین حاصل کر رہا ہون اور اسکی یہی سمجھہ اوس کے لئے بڑے بڑے دکہون کا کارن ہے -

جینت ہر سون راتا حکم اپارا - اے عزیز پرم آتما سے وہی موج لاتے ہین جن کو یہہ یقین ہوتا ہے کہ پرم آتما ہی کا حکم سب پر چل رہا ہے اور کوی بہی اوسکے حکم کی تہ کو نہین پہونچ سکا اور نہین پہونچ سکے گا مراد یہہ کہ نہین جان سکے گا کہ اون کا حکم کن مضمون پر مبنی تہا یا مبنی ہے یا ہوگا -

جات رہے پت اور اچارا - اے عزیز اونہین کی ذات معزز سمجھی جاتی ہے اور اس عالم مین اونہین کی عزت قایم رہتی ہے جو اپنا طریق اور اپنا رویہ

...مقدس کی پاک ہدایتون کے موافق رکھتے ہین

ویشٹ بیٹھے آتم سکھہ دہارا ۔ اے عزیز جو آچار یعنی اصول دہرم کے پابند رہتے ہین اونہین کو حقیقی سرور نصیب ہوتا ہے ۔

تجھہ بن کوئی نہ دیکھو میت ۔ اے پرم آتما تیرے سوا مین کسی کو بھی اپنا دوست یا مشیر یا سپت نہین جانتا ۔

کس سیوون کس دیوون چیت ۔ کسکی سیوا کرون کسکی عبادت کرون کس سے دل لگاؤن ۔ اے عزیز نہ تو آپ کے سوا کوئی چت لگانے ہی کے قابل ہے اور نہ دل دینے کے ہی ۔

کس پوجون کس لاگون پاے ۔ اے پرم آتما مین تیرے سوا کس کی سیوا کرون اور کس کے قدم ہون ۔

کس اوپدیش رتان لو لائے ۔ کس کے اوپدیش کس کی ہدایت پر کاربند ہوؤن

بھگت کران راچون ہر نامے ۔ اے عزیز بہتر یہی ہے کہ پرم آتما کی بھگتی کرون اور پرم آتما ہی کی عبادت اور اوسی کے پاک نام کے ورد مین مصروف رہون ۔

رام نام کا بھوجن پاے ۔ اے عزیز بھوجن کرون یا طعام کا استعمال کرون تو آپ ہی کے امرت نام کا ۔

حکم سنجوگی نج گھر جاے ۔ اے عزیز آپ ہی کے حکم کو مان کر یا آپ ہی کے ارشاد کی تعمیل کرکے اصلی گھر کو جا سکتے ہین ۔ جسکا نام معرفت کا گھر ہے یا پرم لیان کا یا اپنے ہی اصل مین محو ہو سکتے ہین ۔

گرمکھ رتی سکھہ آتم دہیانا ۔ اے عزیز تو کیون مائی اور ہینی مین مبتلا ہو رہا ہے ۔ اے عزیز جسکا نام سکھہ ہے وہ آتما کے دہیان مین ہے ۔ یعنے تصور ذات مین

جوت بہی جوتی مانہہ سمانا ۔ اے عزیز جو محو فی الذات ہو جاتے ہین گویا بطور جوت کے جوتی مین سما جاتے ہین ۔

لکھت مٹے نہین شبد نشانا ۔ اے عزیز نوشتہ تقدیر کبھی مٹانے سے نہین مٹ سکتا اور نہ شبدون کے سننے اور سنانے سے ۔ تو لیکہ حلوا حلوا اگر بگوئی صد سال ٭ از گفتن حلوا نہ شود شیرین کام ۔

کرتا کرتا جانا ۔ اے عزیز تا وقتیکہ یہی تسلیم نہ کرین کہ جو کچھہ ہوا سو پرم آتما کے حکم سے ۔ جو کچھہ ہو رہا ہے سو پرم آتما کے حکم سے ۔ جو کچھہ ہوگا سو پرم آتما کے حکم سے تب تک نہ دلی شانتی ہی نصیب ہو سکتی ہے ۔ اور نہ محویت ہی ۔

نا پنڈت نہ چتر سیانا ۔ اے عزیز نہ مین تو پنڈت ہون اور نہ فاضل ہی

نا بھولو نا بھرم بھولانا ۔ اے عزیز نہ مین بھولا ہوا ہون اور نہ ... مین مبتلا ۔

کتھون نہ کتھنی حکم پچھانا ۔ اے عزیز مین وہ کہہ رہا ہون جو کوئی بھی کہہ نہین سکتا ... کہ مین تیرے حکم کو واجب التعمیل سمجھہ ...

نانک گرمت سہج سمانا ۔ ... مہاراج فرماتے ہین کہ مین گرو جی کی ہدایت پر عمل کر کے ... ہو گیا ہون ۔

گوڑی گوارئی محلہ پہلا

من ہاتھی کایا ودیا سے ۔ اے عزیز ... ہاتھی ہے اور میری کایا یا میری عمر اودیا ... ہے ۔

گور انکس سچ شبد نشانا ۔ اے عزیز گرو دیو کی ہدایت وہ آلہ ہے کہ جس سے یہ ہاتھی ... کر بچے بازیون سے باز آ کر پرم آتما کے اوس نشان کو ڈھونڈہ رہا ہے ...

راج دوار سے سو بہا سمائے ۔ ... دربار شاہون کے حضور عزت پاتے ہین اور اونہین کی عزت عوام کی نظرون مین سمائی ہے ۔

چترائی نہین کنی جائی ۔ اے عزیز بیان کسی کی دانائی کا اگر نہین ...

بن مارے کیون قیمت پائی ۔ ... پاسکتے ہین جب اپنے نفس کو مغلوب کرین ۔

آسا ...

گھر مین امرت رس کر لیئے ۔ اے عزیز مبارک ہین وہ ... سمرن کو ہی ... اپنے ہی دل مین ... امرت ... رہتے ہین ۔

نانک کارن کوئی کرتے ۔ ... یعنی نہین ہے سوا خدا کے کوئی بھی ...

راکھے آپ ٹڈیائی دیئے ۔ ... محفوظ کہہ سکتے ہین یا ... کی عظمتین دے سکتے ہین ۔

بیل اپیل اگن اک بہائین ۔ ... کہ خود آتش دو رنگ از اختلاف ... ہر گیا ہے کہ از زمین روید ٭ وجہ دانہ شراب گوید ۔

جل تو سے گور بوجھہ بوجھائی ۔ ... آتما ہی ہر ایک ظہور مین غرض ... جا بجا ہین ہی ۔

من وسے لبا رہس گن گائی ۔ ... اور پرم آتما کے گن گانے شروع کر دیے ۔

جیسا گھر باہر سو تیسا ۔ اے عزیز جیسے پرم آتما ... گھر مین ... ویسے ہی باہر ... غرض وہی جنگل مین ہے اور وہی آبادی مین ۔

بیٹھہ گوشا مین آکھون کیسا ۔ اے گوسائین جی ... میرے مرشد مین اس سے زیادہ کیا عرض کرون ۔

ساگر ڈوگر نر بھو ایسا ۔ اے عزیز وہی نربھو وہی لاخوف وہی آتما سمندر مین ہے اور وہی صحرا مین غرض جدہر دیکھتا ہون اودہر وہی وہ ۔

موئے کو کہہ مارے کون ۔ اے عزیز جو مرنے سے پہلے ہی مر چکے یعنی فنا فی الحق ہو چکے اونہین کون مار سکتا ہے یا اون کے مارنے کی ضرورت ہی کیا ... کس نیاید بہ جنگ افتادہ ۔

نہ ڈرے کو کیسا ڈر کون ۔ اے عزیز جو ... ہو چکے ہون اونہین کس کا ڈر یا اونہین ڈر دینے والا کون ۔

شبد چیہاسے تینون بہون ۔ اے عزیز ... تینون عالم یا تینون جہانون مین ادم شبد یا سلطان الاذکار کی رموز ... جانتے رہین ۔

جن کہیا تن کہہ نہ دکھایا ۔ اے عزیز جو زبان سے کہتے ہین ... دکھلا دیتے ہین پرم آتما کو یا ظاہر کر دیتے ہین ... معرفت ... صرف قول حکیم ہین فعل حکیم نہین ۔

جن کھوجیا تن سہج پچھانیا ۔ اے عزیز ... تو وہ ختم ... آنکہ شرع عشق ... بیجان شد و آواز نیامد ... شد خبرش باز نیامد ۔

دیکھہ بچار سہج من مانیا ۔ اے عزیز ... شانتی نصیب ہوئی ۔

کیرت سمرن کرت اک نامین ۔ ...

یا اوسکی محبت کرین یا اوسی کے دہیان مین محو ہو جاوین ایک ہی بات ہے پرم آتما ہی کا گیان جسے ہو بیان حاصل ہوتی ہین یا مکروہات اور ممنوعات سے نجات ملتی ہے یا دوئی سے آزادی نصیب ہوتی ہے اور پرم آتما ہی کو وحدہ لاشریک جاننے سے تمام تفرقے اور بنا جن سب مٹ جاتے ہین ۔

واں نرنجن رہیا سماے ۔ اے عزیز پرم آتما ہی یہان اور وہان محیط ہے نظرا غافل دعالم پر از کیفیت خشش وبود علم پہکی ددیشے یا نگہ شرائش ہا

سہج کریاپ رہیا سہج تہا یین ۔ اے عزیز پرم آتما ہی خاص گہر مین ہے اور خاص مقام مین غرض جہاں آپ وہان پرم آتما ہی ہین ۔

اوستت کرین کیتے سنے پریت ۔ اے عزیز سب ہی اوسکی تعریف کرتے ہین اور سب ہی اوس سے محبت اور عقیدت اور ارادت رکہتے ہین ۔

تن من سوچے ساچ سوچیت ۔ اے عزیز اونہین کا جسم پاک ہے اور اونہین کا روح جو سچے صاحب سے محبت اور عقیدت رکہتے ہین ۔

نانک ہر نیج نیتا ینت ۔ سری نانک جی مہاراج فرماتے ہین کہ ہر وقت پرم آتما کے سمرن مین مصروف رہو ۔

گوڑی گوارڑی محلہ پہلا

نا من مرے نا کارج ہو دیے ۔ اے عزیز جب تک من نہ مرے یعنے دل کشتہ نہ ہو دیے تب تک کسی قسم کی کامیابی نصیب نہین ہو سکتی ۔

من وس دوتا درمت دو دیے ۔ اے عزیز جو من کے بس مین رہتے ہین یعنے دل کے خادم بنے رہتے ہین وہی دوئی مین پہنسے رہتے ہین اونہین کو وہ تمام تکالیف نصیب ہو سکتی ہین ۔

من مانے گور تے ایک ہو دیے ۔ اے عزیز وہی من یا دل پر حکومت کرتے ہین جو گورو جی کی ہدایت سے وحدہ لاشریک کے دہیان مین محو ہو جاتے ہین ۔

نرگن رام گورن دس ہو دیے ۔ اے عزیز یہہ کبہی یقین نہین کیا جا سکتا کہ گورو جی کی مرضی یا گورو جی کی آگیا پر چلنے کے سوا دل بس مین ہو سکے ۔

آپ نوار بچارے ہو سے ۔ اے عزیز جب تک خودی دور نہ ہو تب تک معرفت حق یا اوسکا بچار حاصل نہین ہو سکتا تمام شاستروں اور بیدوں کا یہی خلاصہ ہے کہ خاک آپ کو سمجہنا اکسیر ہے تو یہہ ہے ۔

اک رہاؤ

من بہولو بہولو چیتے دکار ۔ اے عزیز دل بہول گیا اپنے ہی سبز باغون پر یا اپنی ہی خودی پر ۔

من بہولو سر آوپے بہار ۔ اے عزیز جن کا دل خودی مین مبتلا ہو جاتا ہے یا مائی اور منی مین مست یا درگہو ۔ کہ اونہین کے سر ہوئین گے ۔

من مانے نراہب اونکار ۔ اے عزیز وہی دل محمود ہے اور مسعود ۔ جو وحدہ لاشریک کو ہی فاعل جز و کل اور صانع مطلق اور خالق برحق جانتا ہے کہ یکے دِن و یکے بین و یکے جو ۔

من بہولو مایا گہر جاے ۔ اے عزیز جب نفس ناطقہ دوئی مین مبتلا ہوتا ہے تب اپنے اصل کو بہول جاتا ہے اور جب ایسا ہوتا ہے تب قسم قسم کی خرابیون مین پہنس کر آقا سے غلام اور صاحب سے بندہ اور آتما سے جیو آتما اور آزاد سے اسیر بن جاتا ہے ۔

کام کرودہ رہے نہ ٹہانے ۔ اے عزیز جب تک تو شہوات اور غضب مین مبتلا رہیگا ۔ تب تک اپنے اصل سے جدا رہے گا کہ آوارہ و سرگشتہ نہ اودہر کے نہ اودہر کے

ہر بہج پرانی رسن رسانے ۔ اے عزیز بہتر یہی ہے کہ تو پرم آتما کے بہجن مین مصروف ہو جا ۔ اور پرم آتما کے پریم رس کو حاصل کرلے ۔

گہور ۔ ہیور ۔ کنچن ۔ سُت ۔ ناری ۔ اے عزیز تو گہوڑون اور ہاتہیون

اور سونے اور عورت اور بیٹون کی محبت مین مبتلا ہو رہا ہے تو کیون میری میری کرکے اپنے اشرف جنم انسانی کی مٹی خراب کر رہا ہے ۔ ان مین سے کوئی بہی تیرا سنگی یا ساتہی نہ ہوگا کہ نا میری ہے نا تیری ہے یہ کہیا انت بہسم دی ڈہیری ہے ۔

بوہ چنتا پڑ چلے ہاری ۔ اے عزیز تو اونہین کی محبت مین مبتلا ہوکر طرح طرح کے افکار اور ترددات مین مبتلا ہو رہا ہے گویا جیتی ہوئی بازی ہار رہا ہے ۔

جوتے کہیلین کاچی ساری ۔ اے عزیز یہہ دنیا قمارگہہ ہے اور اسکی ایسی کچی بنیاد ہے کہ ستوارے کی کہیڑی کی طرح اگر آج ڈہکی تو کل ضرور گرے گی ۔

سنپو سینچی سچے دکار ۔ اے عزیز افسوس ہے کہ تونے اس دنیا سے کیا حاصل کیا تو صرف خوف یا بد فعلی کو سمیٹا یا ہوا و ہوس ساختی بہ وہ با مصلح نہ پیدا حق ۔

ہر کہہ سوگ اوبہرے دربار ۔ اے عزیز جب تک تو ہرکہہ اور سوگ یعنی لعنت اور نفرت اور شادی اور غمی سے متنفر نہین ہوتا تب تک تو اس قابل نہین ہوتا کہ پرم آتما کے دربار مین رسائی پائے یا کچھ بہی عزت اور وقعت حاصل کرے ۔

سنکہہ سہجے جب ہر دے قرار ۔ اے عزیز اگر تو چاہتا ہے کہ سرفرازی حاصل کرے یا عظمت یا سُکہہ اور پریم آنند پائے تو بہتر یہہ ہے کہ ہرکہہ اور سوگ کو ترک کرکے دل کی زبان سے پرم آتما کے اوس پاک نام کا جاپ شروع کر جسے مرار کہتے ہین ۔

ندر کرے تا میل ملاے ۔ اے عزیز جب پرم آتما تم پر شفقت کی نظر کرینگے تب ہی وصال کو تو نصیب ہوگا ۔

گن سنگرہ اوگن شبد جلاے ۔ اے عزیز جب ایسا ہوگا تب تیرے تمام اوگن پرم آتما کے پاک نام کے ورد کے طفیل بہسم ہو جاوینگے اور تمام گن تجکو حاصل ہو جاوینگے یعنے تمام خوبیان تیرے نصیب ہو جاوین گی ۔

گورمکہہ نام پدارتہہ پاے ۔ اے عزیز حق کے طالب ہی اس عظیم نعمت کو حاصل کرتے ہین ۔

بن نامے سب دکہہ نواس ۔ اے عزیز جب تک پرم آتما کے پاک نام کے ورد مین مصروف نہ رہین تب تک دکہون اور غمون مین مبتلا رہتے ہین تھوڑیکہ یہان مگر معیشت ہے وہان دغدغہ حشر ۔ آسودگی حرفیست دہیان ہے نہ وہان ہے ۔

من مکہہ موڑہ مایا چت واس ۔ اے عزیز جو نفس کے بندے ہین وہی دنیا اور مایا کی لذات مین مبتلا ہین ۔

گورمکہہ گیان دہر کرم لکہیاس ۔ اے عزیز اون دکہون اور غمون سے گیان کے طفیل رہائی ہو سکتی ہے اور گیان اونہین کو حاصل ہوتا ہے جن کے نصیب مین کاتب تقدیر نے روز ازل سے لکہہ دیا ہے ۔

من چنچل دہاوت پر دہاوت ۔ اے عزیز یہہ دل پارہ کی طرح بیقرار رہتا ہے اور ہر وقت اضطراب مین ۔

ساچے سوچے میل نہ پاوبے ۔ اے عزیز افسوس ہے کہ یہہ دل سچے آتما یا پاک آتما سے وصل نہین پاتا ۔ اور یہی وجہہ ہے کہ زمین سو ماندہ اور زمان سوز اندہ رہتا ہے ۔

نانک گورمکہہ ہر گن گاوبے ۔ سری نانک جی مہاراج فرماتے ہین کہ صرف حق کے طالب یا حق کے عاشق ہی حق کی محبت کرتے ہین یا اوس کے پاک گن گاتے ہین ۔

گوڑی گوارڑی محلہ پہلا

ہوے کرتیان سُکہہ نا ہو دیے ۔ اے عزیز اونہین کبہی سُکہہ نصیب نہین ہوتا جو مائی اور منی مین مست یا نشہ خودی سے سرشار رہتے ہین ۔

سن مت جھوٹی سچا سوئے ۔ اے عزیز ہماری تمام دانائیاں یا ہماری تمام من مانی کارروائیاں سر بسر غلط ہیں پرم آتما ہی سچا ہے اور اوسی کی کارروائیاں سچی

سگل بھگتے بہا وسے دوئے ۔ اے عزیز وہی تمام خوفناکہ نزدیک محبوب سے جاہلین جو دوئی مین مبتلا رہتے ہین ۔

سو کما وسے دہر لکھیا ہووسے ۔ اے عزیز پرم آتما کے پاک نام کی نعمت کو وہی حاصل کرتے ہین جن کے نصیب مین روز ازل سے کاتب تقدیر نے لکھا ہوتا ہے

ایک جاک دیکھا جواری ۔ اے عزیز ہم نے تمام عالم کو دیکھا تمام بازی کیا سب سکھ مانگیں نام بساری ۔ جو پرم آتما کے پاک نام کو دل سے جدا کر رہا ہے کہ ہم کو سکھ ملے سکھ

اک رنا و

ادرشٹ دسے نا کہیا جائے ۔ اے عزیز وہ غیر محسوس اگر آنکھون سے دیکھا جاوے تو زبان سے بھی اوس کی کیفیت بیان کر دی جائے ۔

بن دیکھے کہنا برتھا جاوسے ۔ اے عزیز جب تک اوسے نہ دیکھین تب تک کہنا ضایع اور اکارتھ ہی جاتا ہے ۔ حلوا حلوا اگر گوئی صد سال از گفتن حلوا نشود دہن شیرین کام ۔

گورمکھ دیکھے سہج سوبہائے ۔ اے عزیز حق کے طالب نہایت ہی خوشحال اور شگفتہ خاطر اور بردبار و متحمل نظر آتے ہین ۔

سیوا سرت ایک لولائے ۔ اے عزیز طالبان حق ہمیشہ حق ہی کے تصور مین محو رہتے ہین اور حق کی ہی سیوا یا عبادت مین مصروف رہتے ہین ۔

سکھ مانگت دکھ آگل ہووسے ۔ اے عزیز دنیا کے طالب سکھ مانگتے ہین ۔ مگر دکھ نصیب ہوتا ہے یا دکھ چار قدم پہلے ہی آکر پیشوائی کرتا ہے ۔

سگل وکاری ہار پردسے ۔ اے عزیز دنیا کے طالب ہی کامل بد افعال اور بد اعمال ہوتے ہین ۔ اور وہی دنیا کی لذات کے ہار مین پروئے ہوئے ماننداک رہتے ہین مراد یہہ کہ وہ دنیا کی لذات مین مستغرق رہتے ہین ۔

ایک بنا چھوٹے نا مکت نہ ہووسے ۔ اے عزیز جب تک وحدہ لاشریک سے ہی نہ لگا مین تب تک مکت نصیب نہین ہو سکتی فلاسفرون نے اسی لئے کہا ہے کہ یک در گیر محکم گیر ۔

کر کرتا دیکھے سوئے ۔ اے عزیز پرم آتما ہی فاعل جزو کل ہین اور وہ سب کچھ آپ ہی کر رہے ہین اور آپ ہی سارے تماشے دیکھ رہے ہین سچ ہے یارمن باکمال رعنائی خود تماشا و خود تماشائی ۔

ترشنا اگن سبد بوجھائے ۔ اے عزیز لالچ اور حرص کی آگ اسم شبد یا سلطان الاذکار کے ورد سے ہی منطفی ہوتی ہے اس کے سوا کوئی بھی صورت اوس کے اطفا کی نظر نہین آتی ۔

دوجا بھرم سہج سوبہائے ۔ اے عزیز دوئی یا دوئی کا وہم تحمل اور بردباری سے ہی رفع ہو جاتا ہے ۔ تا دل در آئینہ دل کنی بصفائی بہ تدریج حاصل کنی ۔

گورمتین نام ہردے وسائے ۔ اے عزیز سب سے بہتر یہی تدبیر ہے کہ گوروجی کی ہدایت پر عمل کرکے پرم آتما کے پاک نام کو اپنے دل مین جگہ دین یعنی دل کی زبان سے اوسی کے سمرن مین مصروف ہو جاوین ۔

سا چی بانی ہرگن گاسے ۔ جو پرم آتما کی سچی بانی یا پرم آتما کے گنون کو ہر وقت گاتے رہین ۔

تن من سا چو گورمکھ بھا و ۔ اے عزیز عارفون کے جسم سے بھی اسم شبد کی صدا ہر وقت نکلتی رہتی ہے ۔ یا وہ سچائی پر ہی ہر وقت مفتون رہتے ہین ۔

نام بنا نا ہین سچ تہا نو ۔ اے عزیز جب تک ورد نام حق کی طرف توجہ نہ ہو تب تک اصلی گھر نہین مل سکتا مراد یہہ کہ گوشہ عافیت نہین مل سکتی

پریم پرائن پریتم راو ۔ اے عزیز وہی محبوب القلوب سمجھے جاتے ہین جو پرم آتما کے پریم مین مخمور رہتے ہین ۔

نظر کرے تا بوجھے نام ۔ اے پرم آتما اگر شفقت کی نظر کرے تب ہی تیرے پاک نام کے ورد کا شوق پیدا ہووے ۔

مایا موہ سرب جنجال ۔ اے عزیز دنیا اور دنیا یا دنیا کی لذتین یا دنیا کے بندھن یا دنیا کے تعلقات سارے ہی جنجال کا حکم رکھتے ہین سچ ہے دانہ نادیدہ درین دام کرفتار شوم [illegible]

[illegible] **اپ کہیت بکرالا** ۔ اے عزیز نفس کے منتر سے میلے کچیلے کدورتون سے [illegible] رہتے ہین ۔

[illegible] **کے چوکے جنجالا** ۔ اے عزیز اس جنجال سے تب ہی رہائی پا سکتے ہین جب [illegible] سیوا یا پاک پروردگار کی عبادت مین مصروف ہوتے ہین ۔

امرت نام سدا سکھ نالا ۔ اے عزیز نام حق ہی امرت ہے [illegible] یا ورد سے ہمیشہ ہی مسرور رہ سکتے ہین ۔

گورمکھ بوجھے ایک لولائے ۔ اے عزیز حق کو ہی پہچانیں اور حق ہی سے غرض رکھتے ہین سوائے حق سے نہین سچ ہے برسرے دارم [illegible] دنیا ترک عقبیٰ ترک مولے ترک ترک ۔

نج گھر وسے سچ سمائے ۔ اے عزیز حق کے بندے [illegible] گھر سچ [illegible] مراد یہہ کہ [illegible] کی بود و باش کرتے ہین ۔

جمن مرنا ٹھاک رہائے ۔ [illegible] جیتے جی ہی مر جاتے ہین [illegible] مرنے کا [illegible] نہین ہوتا جسکا اشارہ آگیا ہی کرتے ہین مراد یہہ [illegible] موت کا [illegible] ڈرتے ہین ۔

پورے گور تے ایہہ مت [illegible] ۔ اے عزیز یہہ مدعیت [illegible] حاصل ہو سکتی ہے ۔

کتھنی کتھی نہ آوے ۔ [illegible] ۔ اے عزیز زبان سے قدر چاہے [illegible] اوس کے گن کبھی شمار مین نہین آ سکتے ۔

گور پوچھ دیکھیا نا [illegible] ہوت ۔ اے عزیز مین نے گوروجی سے پوچھ کر [illegible] پرم آتما [illegible] ڈرنا نہ چاہئے ۔

دکھ سکھ بہانے تسے رضا نے ۔ اے عزیز دکھ سکھ ہی پرم آتما کی مرضی سے نصیب ہوتا ہے اور سکھ بھی اوسی کے حکم سے پرم آتما کے سوا [illegible] ہی ہے اور نہ اوس کی مرضی کے سوا کوئی سکھ دکھ ہی دے سکتا ہے ۔ [illegible] رسد زخلق رنج [illegible] راحت رسد زخلق نہ رنج [illegible] از خدا دان خلاف دشمن و دوست کہ دل ہر دو در تصرف اوست ۔

نانک تریج کہے لولائے ۔ سری نانک جی مہاراج فرماتے ہین یہہ جو کچھ کہا گیا ہے پرم آتما کے دھیان مین محو ہو کر ۔

گوری محلہ پہلا

دوجی مایا جگت وچ واس ۔ اے عزیز جب تک دوئی رہتی ہے تب تک ہم دنیا دار کہلاتے ہین یا یون کہو کہ اس دنیا مین رہتے ہین جب دوئی سے جدا ہو جاتے ہین دوئی کو نیست و نابود کر دین پھر نہ ہم دنیا دار ہی کہلائے جا سکتے ہین اور نہ کوئی ہم کو دنیا کا بندہ ہی سمجھتا ہے یہہ دوئی ہی تفرقہ اور تباہی کا کارن رہی ہے اور یہہ دوئی ہی خودی کا گھر ہے اگر خودی ہم سے دور ہو جائے تو حق کی سوگند پھر خدا ہین ہم ۔

کام کرودھ اہنکار بناس ۔ اے عزیز تو دوئی سے باز آ اور کام اور کرودھ

اور آہنکار کو نیست اور نابود کر دیتے ہے تو اوسکا ذکر کرنا ادا ہوا ؏ من خدایم من خدایم من خدا۔

دو جا کون کہین نہین کوی ۔ اے عزیز وحدہ لاشریک کے سوا کوی اور دکہلائی یا سُنائی دیتا ہو تو اوسکا ذکر بھی کرین وہ ایک ہے تو جسکا سب جلوہ ؏ دیکہو موجود جا بجا ہین ہم ۔

سب مین اک نرگن سوئی ۔ اے عزیز ہر ایک گہٹ مین پرم آتما ہی بیاپک ہین ہرایک مین اوسی نرگن کا بہید ہے ؏ نظر با غافل و عالم پر از کیفیت حسنش ؏ بود عالم پری در شیشہ نارنگ شراب ۔

اک رہاو

دوجی درست آکہے دوئی ۔ اے عزیز دوئی بہی ناقص تیز کا نتیجہ ہے یا کہوٹی بدی ہی نگاہ نے بہت بہاری پہن لی ہے ۔ اگر دوئی نہ ہو کوی بہی تکلیف یا تردد نہ ہو۔

آوے جاوے مرے دوجا ہووے ۔ اے عزیز جب تک دوئی رہتی ہے تب ہی تک آواگون کا سلسلہ جاری رہتا ہے اور موت اور پیدایش کا ۔ جب دوئی دور ہو جاوے تب نہ کوئی مرتا ہے اور نہ کوئی پیدا ہی ہوتا ہے ۔

دہرن گگن نا دیکہون دوئی ۔ اے عزیز میری نگاہ مین سے تو زمین پر بہی اوسی وحدہ لاشریک کو دیکہتا ہون اور آسمان پر بہی ... دیکہتا ہون اور دہر تو ہی تو ۔

ناری پرکہہ سبہائی لو ہی ۔ اے ... بہی اوسی کا جلوہ ہے اور عورتون مین بہی ۔ غرض غیر از حق کچہہ بہی نہیں ۔

رو سس دیکہون دیپک اوجیالا ۔ اے عزیز چاند سورج ... مین اوسی کی روشنی دیکہتا ہون ۔ غرض جو کچہہ ہے اوسی کے نور سے روشن ہے ۔

سرب نرنتر ... پرکہہ مالا ۔ اے عزیز پرم آتما ... بیاپک ہے اور ... دکہنا ہوا ... ہو رہا ہے ۔

سنکر کہیا ... لایا ۔ اے پرم آتما تو نے اپنے ہی ... محو کر دیا ہے ۔

ست گورو ... تب بوجہنا پایا ۔ اے عزیز ... کا اسے سمجہے ... کی ہے ... ویکہے مین دیکہے جو ۔

ایک ... تو سمجہہ جاتا ۔ اے عزیز مین نے یقین کر لیا ہے کہ وحدہ لاشریک کے سوا اور ... دوسرا نہین ۔

دوجا مار سبد پہچانا ۔ اے عزیز جب دوئی کو نیست و نابود کر ... اس رمز ... کو جانا ہے ۔

ایکو حکم ورتے سب لوئے ۔ اے عزیز اوسی کا حکم سب مین برتا جاتا ہے اوسی کے حکم سے یہہ روشنی ہر ایک مقام پر نظر آ رہی ہے ۔

ایس سے سب اوت پت ہوئے ۔ اے عزیز اوسی وحدہ لاشریک رب العالمین سے سب کی پیدایش ہوئی ہے ۔

راہ دو دین خصم ایکو جانین ۔ کوی مضایقہ نہین اگر راستے دو ہین لیکن تک منزل مقصود واحد ہے ۔ وہی پرم آتما مالک ہر دو سرا کا ہے یعنے یہان کا بہی اور وہان کا بہی ۔ سب اوسی سے رجوع لاتے ہین وہ سب کا مرجع ہے اور سب کا مبدع ۔

گورکے شبد حکم پہچان ۔ اے عزیز گوروجی کی ہدایت پر عمل کرکے اس رمز معرفت کو پہونچ جا ۔ جو حکم الہی سے ظاہر کی گئی ہے ۔

سگل روپ ورن مین ما ہین ۔ اے عزیز جتنے روپ ہین اون سب مین اوسی کا نور اور اوسی کا ظہور ۔ جتنے ورن اور آشرم ہین اون سب مین وہی بیاپک ہے ۔ وہ ایک ہے نور جسکا سب جلوہ ؏ دیکہو موجود جا بجا ہین ہم ۔

کہو نانک ایکو صالاحین ۔ سری نانک جی مہاراج ارشاد فرماتے ہین کہ تو اوسی وحدہ لاشریک سے محبت کر اور اوسی سے دل لگا ؏ تو بہر قدم کہ پوئی خوش است ؏ وصل تو بہر نحو کہ جوئی خوش است ؏ ذکر تو بہر زبان کہ گوئی خوش است ؏ روی تو بہر چشم کہ بینی خوش است ۔

گوڑی محلہ پہلا

ادیاتم کرم کرے تب ساچا ۔ اے عزیز وہی سچے اور معرفتا بت ہوتے ہین جو ادہیاتم کرم کرین ۔

مکت بہید کیا جانے کاچا ۔ اے عزیز جن کی تعلیم خام ہو وہ مکت کے اصلی بہید کو نہین جان سکتے ۔

ایسا جوگی جگت بچارے ۔ اے عزیز جوگی وہی ہے جو ہر ایک کام جگت اور بچار سے کرے یعنی کوی کام ایسا نہ کرے جو ناپسندیدہ اور نامعقول ہو وہی کام کرے جو پسندیدہ اور معقول ہو ۔

پانچ مار ساچ ہر دے بساوے ۔ پانچ دشمنون کام کرودہ لوبہہ موہ آہنکار کو نیست و نابود کر دیوے اور اپنے دل مین حق کو جاگزین کرے ۔

اک رہاو

جسکے انتر ساچ بساوے ۔ اے پرم آتما جس کے دل مین تو حق جاگزین کرتا ہے ۔

جوگ جگت کی قیمت پاوے ۔ وہی جوگ اور جگت کی قیمت پا سکتے ہین مراد یہہ کہ وہی جوگ اور جگت کی خوبیون کو سمجہہ سکتے ہین ۔

رو سس ایکو گرہ ادیانی ۔ وہ سب کو ایک ہی آنکہہ سے دیکہتے ہین ۔

کرتی کیرت کرم سمانی ۔ وہ فعل اور فاعل مین کچہہ بہی فرق نہین کرتے ؏ در کمال ... بودم ؏ کہ تم ذاکر و توی مذکور ؏ شد یقینم کنون کہ غیر تو نیست ؏ تو شاکر و شاکر و ذاکر و مذکوری ۔

ایک شبد ایک بہکہیا مانگے ۔ اے عزیز ناطقہ سے بہی اوسی وحدہ لاشریک کا ورد کر ... اور باصرہ سے اوسی کا نظارہ ۔

گیان دہیان جگت سچ جاگے ۔ گیان سے بہی اوسی پرم آتما کی کیفیت اور دہیان سے بہی اوسی کی اور جگت سے بہی اوسکی حقیقت کو معلوم کرو ۔

بہے رہے ... نہ باہر جاے ۔ اے عزیز محو فے الباطن ہو جا اور خارج کی ... ؏ چشم بند و گوش بند و لب ببند ؏ گر نہ بینی ذات حق بر ما بخند

... دہیکا ہے ۔ اے عزیز پرم آتما ہی چاہین تو ہم محو فے الذات ... کے شکوک اور اوہام کو رفع کر سکتے ہین ۔

گور پرشاد پرم پد پاے ۔ اے عزیز پرم آتما کی ہدایت یا گوروجی کی مہربانی سے رموز معرفت کو حاصل کر سکتے ہین ۔

گور کی سیوا شبد بچار ۔ اے عزیز گوروجی کی سیوا کیا ہے شبدون کا بچار جو شبدون کا بچار کرکے رموز معرفت حاصل کرتے ہین وہ سب کچہہ حاصل کر لیتے ہین ۔

ہومے مارے کرنی سار ۔ اے عزیز آہنکار اور غرور کو نیست و نابود کر سکتے ہین مگر اپنے ہی عمل سے ۔

جپ تپ سنجم پاٹہہ پوران ۔ جپ ہو یا تپ یا جوگ یا پورانون کا پاٹہہ

کہو نانک اپرم پر مانا ۔ سری نانک جی مہاراج فرماتے ہین کہ سب کا خلاصہ یہہ ہے کہ پرم آتما کی حقیقت کو نہ کوی پہونچ سکا اور نہ پہونچ سکیگا ؏ درین ورطہ کشتی فرو شد ہزار ؏ کہ پیدا نشد تختہ بر کنار ۔

گوڑی محلہ پہلا

کہما گہے برت شیل سنتوکہم ۔ اے عزیز جو کہما اور دہیرج اور برداشت کو

اختیار کرین اور سنتوکہ اور تحمل کا برت دھارن کرین -

روگ نا و یاپے نا جم دو کہم - نہ تو اوہنین کوئی روگ یا بیماری ہی تکلیف دے سکتی ہے نہ ملک الموت ہی تکلیف پہونچا سکتا ہے -

مکت بہئی بہبہر روپ نا ریکہم - اے عزیز جب مکت نصیب ہوجاتی ہے یعنے آزادی مطلق - تب ظاہری قیود کے سے مطلق آزادی نصیب ہوجاتی ہے یعنی کہ خالق اور خلق مین بہی کچہہ بہید نہین معلوم ہوتا اور چار دن ہی طرف سے ہمہ اوست اور ہمہ از وست کی صدائین ہوجاتی ہین -

جوگی کو کیسا ڈر ہو ویئے - اے عزیز جوگی وہی ہین جو کسی قسم کا ڈر یا خوف نہ رکہین -

رکہہ سوگ گرہ باہر سوئے - اے عزیز جوگی ہرکہہ سے آزاد ہوتے ہین اور سوگ سے بہی -

اک راہو

نر ہو جوگی نرانجن دہاوے - اے عزیز جوگی ہی بے خوف ہوتے ہین اور وہی وحدہٗ لاشریک کے دہیان مین مصروف رہتے ہین

ان دن جاگے سچ لو لائے - اے عزیز جوگی دن رات محو فے الحق رہتے ہین -

سو جوگی میرے من بہاوے - اے عزیز ایسے ہی جوگی میرے نزدیک مقبولیت کے قابل سمجھے جاتے ہین -

کال جال برہم اگنی جارے - اے عزیز عرفان کی آگ ہی جلا دیتی ہے تمام جنجالون کو یعنی خاکستر بنا دیتی ہے ہر قسم کی آرزوؤن کو اے عزیز یہی آگ تعلقات کے دام کو جلاتی ہے اور یہی آگ تمام تعینات کو -

بجرا - مرن - گت - گربہ لوارے - اے عزیز عرفان ہی ضعیفی اور بڑہاپے اور موت کے خوف سے پاک کرتا ہے اور عرفان ہی مائی اور منی سے آزاد کرتا ہے اور عرفان ہی جنم - مرن سے پاک کرتا ہے -

آپ ترے بہتر ہی نستارے - اے عزیز عارف خود ہی اس بحر سے پار نہین اترجاتے بلکہ اپنے بزرگون کے ارواح کو بہی بدیہہ مکت بخش دیتے ہین -

ست گور سیوے سو جوگی ہووے - اے عزیز جو سچے گورو کی سیوا مین مصروف رہتے ہین وہی جوگی کہلاتے ہین -

بہے رچ رہے سو نربہو ہووے - اے عزیز جو پرم آتما کا خوف رکہتے ہین وہی سب سے بیخوف ہوجاتے ہین -

جیسا سیوے تیسا ہووے - اے عزیز جیسی عبادت کرتے ہین ایسی ہی مراد پاتے ہین مثلاً جو لوگ تندرستی کی غرض سے عبادت کرتے ہین وہ بیماری سے محفوظ رہتے ہین جو اس مطلب سے کرتے ہین کہ ہمکو جاہ اور حشمت نصیب ہووے اونہین جاہ اور حشمت نصیب ہوتی ہے جو اس غرض سے عبادت کرتے ہین کہ اونہین اولاد نصیب ہو اونہین اولاد ملتی ہے جو اس غرض سے عبادت کرتے ہین کہ وہ محو فے الحق ہوجائین اونہین محویت مطلق نصیب ہوجاتی ہے -

نربہو کیول نربہو نام - اے پرم آتما تو ہی نربہہ ہے اور تو ہی خالص آنند سروپ -

انا تہان - ناتہہ کرے بل جادن - اے پرم آتما تو ہی اناتہون کو ناتہہ بنا دیتا ہے یعنے ناتوانون کو توانا اور بے سر و سامانون کو با سر و سامان - اے پرم آتما تجہہ پر بار بار قربان ہوتا ہون -

پن روپی جنم ناہین گن گاؤن - اے پرم آتما تو ہی پن روپ ہے یعنے سراپا خیر محض - یا سراپا صواب یا صواب محض - اے پرم آتما تو ہی جنم مرن سے آزاد ہے اور تیرے ہی گن گا رہا ہون -

انتر باہر ایکو انترجامی - اے پرم آتما تجہہ ہی کو ظاہر مین دیکہنا ہون اور تجہے ہی باطن مین تو ہی ایک ہے اور تو ہی انیک -

گور کے شبدے آپ پہچانے - اے پرم آتما تجہے ہی گورو جی کی ہدایت کے ذریعہ سے پہچان سکتے ہین - یعنی گورو سے ملا دبرہم بدیا یا علم معرفت حق کی ہے سو ہے علم چون شمع باید گداخت کہ بے علم نتوان خدا را شناخت -

ساچے شبد سے وج نشان - اے عزیز جو سچے شبد کے ورد کو اپنا دستور العمل بناتے ہین وہی اوس بے نشان کے دروازہ کا نشان پاتے ہین -

شبد مرے تس نج گہر واسا - اے عزیز وہی محو فے الحق ہوجاتے ہین یا اپنے اصلی گہر مین پہونچ جاتے ہین جو ماتی اور منی کو ترک کر دیتے ہین -

آو یے نہ جاوے چوکے آسا - اے عزیز وہی آواگون سے نجات پاتے ہین اونہین کی آرزو ہین معدوم ہوجاتی ہین -

گور شبد کمل پرکاشا - اونہین کے دل کمل نیلوفر کی طرح شگفتہ ہوجاتے ہین جو اوس شبد کے ورد مین مصروف رہتے ہین -

جو دیسے سو آس نراسا - اے عزیز جو نظر آتا ہے بظاہر وہی کہتا ہے کہ مین نراس ہوجاؤن یعنی میری تمام تمنا ئین معدوم ہوجاوین -

کام کرودہ - لوبہہ بہوکہہ پیاسا - مگر افسوس ہے کہ جسکو دیکہا جاتا ہے وہ کام اور کرودہ اور لوبہہ سے خالی نہین کوئی تو یہہ کہتا ہے کہ مین بہوکہا ہون اور کوئی کہتا ہے کہ مین پیاسا ہون -

نانک ورلے ملے اوداسا - سری نانک جی مہاراج فرماتے ہین کہ ایسے لوگ جو ماسوائے حق سب کچہہ ترک کر بیٹہے ہون شاذ و نادر ہی ملتے ہین -

گوری محلا پہلا

الیو داس ملے سکہہ ہووے - اے عزیز سکہہ تب ہی نصیب ہوتا ہے جب پرم آتما کے ایسے داس یا غلام بنتے ہین جو پرم آتما کے دہیان کے سوا اور کسی کا بہی دہیان نہ کرین -

دکہہ وسرے پاوے سچ سوئے - وہی دکہہ کو بہلا دیتے ہین اور وہی سچ کو پاتے ہین جو سب کو است سمجہہ کر ترک کر دیتے ہین -

درشن دیکہہ بہئی ست پوری - اے عزیز جو محو فے الحق ہوجاتے ہین سمجہنا چاہیئے وہی تمیز کامل رکہتے ہین -

اٹہہ سٹہہ منجن چرن حضوری - اے عزیز صرف وحدہٗ لاشریک کا دہیان اٹہہ سٹہہ تیرتہون کے غسل کا ثواب بخش دیتا ہے -

اک راہو

نیتر سنتوکہے اک لوتارا - اے عزیز آنکہون کا یہی فرض ہے کہ وہ ہر ایک وجود مین اوسی کا ظہور دیکہین جو مبدع جز و کل اور خالق کائنات ہے -

جبہا سوچے ہرس سارا - زبان کے لئے یہی فرض ہے کہ وہ ہرس کے سوا اور کسی قسم کی گل افشانی نہ کرے -

سچ کرنی ابہہ انتر سیوا - اے عزیز سچ کو اختیار کرنا اور راستی کی طرف رخ بہی نہ کرنا ہی اندرونی عبادت ہے -

من ترپتاسیا الکہہ ابہیوا - اے عزیز جب دل مین غیر از حق کوئی بہی خیال نہ گذرے تب آپ سے آپ شانتی نصیب ہوجاتی ہے -

جہان جہان دیکہون تہان تہان ساچا - اے عزیز جہان دیکہین اوسی کا ظہور دیکہون اور اوسی کا نور وہی سچ ہے اور وہی حق -

بن بوجھے [illegible] بت نگ کا جا - اے عزیز سب سے بڑھ کر یہی افسوس ہے
[illegible] نہیں کرتے اور بیفایدہ جھگڑون مین مبتلا رہتے ہین -
گور [illegible] سوجہی ہووے - اے عزیز معرفت حق تب ہی حاصل ہوسکتی ہے
[illegible] کی عبادت سے ہدایت حاصل ہو جیسے -
گور مکہہ ورلا بوجھے کوئی - اے عزیز اس رمز کو کوئی کوئی معلوم کرتے
[illegible]
کر کرپا ارا کہو رکہوا لے - اے حافظ مطلق مہربانی کرکے مجھے ہر قسم کی بلاؤن
[illegible] سے محفوظ رکہہ -
بن بوجھے پشو بھئے بیتا لے - اے عزیز جو معرفت حق سے آشنا نہین وہ پشو اور
بیتال ہین -
گور کہیا اور نہین دوجا - اے عزیز گوروجی نے یہی ارشاد فرمایا ہے کہ پرم آتما کے
سوا کوئی دوسرا نہین -
تس کو دیکہہ کر ون نت پوجا - اوسی وحدہ لاشریک کا دہیان ہی دایمی
پوجا ہے -
سنت ہیت پربہو تر بہون دہارے - اے عزیز جو تینون عالم کا مالک
ہے اوسی کی جناب مین سنت اور عابد دلی عقیدت رکہتے ہین -
آتم چینے سو تت بچارے - اے عزیز جو پرم آتما کا دہیان رکہتے ہین وہی
اصلی بچار مین مصروف رہتے ہین -
ساچ ہردے سچ پرم نواس - اے عزیز جن کے دل مین حق ہی
جاگزین رہتا ہے یا جن کے دل مین پرم آتما کا پریم رہتا ہے -
پربہوت نانک ہم ما کے داس - نانک جی مہاراج فرماتے ہین کہ
ہم اوہین کے داس اور فرمان بردار ہین جو غیر از حق کسی سے بھی سروکار
نہین رکہتے -

گوری محلہ پہلا

برہما گرکہہ کیا نہین جاتیا - اے عزیز برہما کو یہہ خیال پیدا ہوگیا کہ
[illegible] وید [illegible] کتہا لئے پرگہٹ ہوا ہے
اسی لیئے وہ نہین جان سکا [illegible] حقیقت کو جو ان [illegible]
[illegible]
[illegible] بلا رجھے [illegible] -
بیار کی ہیت [illegible] - اے عزیز جب اوسکو سیدون کا بوجھہ برداشت
[illegible] ہوا کہ [illegible] جو کچھہ تہ وہ انہین مین مرقوم
تہا [illegible] مگر [illegible] مین نہین جان سکا - پرم آتما کو -
[illegible] سن ماتیا - اے عزیز جب پرم آتما کے سمرن مین
مصروف ہو [illegible] نصیب ہوئی ہے -
ایسا گرکہہ [illegible] - اے عزیز جو دنیا دار ہین اوہین کے لیئے گرکہہ
[illegible] -
جس کو [illegible] گرکہہ [illegible] - اے عزیز [illegible] نہین کا دور ہوتا
[illegible] ملا ہوا ہوتا ہے -

اک رہاو

بل راجہ مایا [illegible] - اے عزیز راجہ بل کو دولت کا گہمنڈ تہا -
جگ کرد بہوہ بہار اٹہاری - اوس نے بہت کچھہ دان کیا اور سونے
سے وہ ہموزن ہوکر تلا -
بن گور بوجھے جائے پیاری - اے عزیز افسوس ہے کہ ستر معرفت کے
حاصل ہوئے بدون یہہ پیاری جان انمول جان - قیمتی جان ہم سے عنقریب

مفارقت کرنے کو ہے -
ہری چند دان کرے جس لیوے + راجہ ہری چند نے دان کرکے
بہت سی تعریف حاصل کی -
بن گور انت نا پایا کوے - گوروجی کی مہربانی کے بدون کسی نے بہی انت
نہین پایا - اوسکی ملکتون اور صنعتون کا -
آپ بہولاسا آپے مت دیوے - اے عزیز یہہ اوسکی عجیب قدرت ہے
کہ وہ بہولے ہوؤن کو آپ ہی نصیحت کرتا ہے -
درمت ہرناکس دراچار ریہے - اے عزیز ہرناکس جیسی کہوٹی مت
یا نامعقول رکہنے والون کا وہ سیاست سے ہی غرور زایل کرتا ہے -
پربہو نارایں گربہہ پرہاری - اے عزیز وہی مالک وہی نارائین ہر قسم کے
غرور کو دور کرتا ہے -
پرہلاد اودہارے کرپا دہارے - اے عزیز پرم آتما ہی اپنی مہربانی سے
[illegible] روپ دہارن کرکے پہلاد کی رچہیا کرتے ہین -
بہولو راون مگدہ اچیت - اے عزیز راون کی بیوقوفی اور بے تمیزی مین کچہہ بہی
شبہہ نہین -
لنکا لوٹی سیس سمیت - اے عزیز اوسی کی بے تمیزی کا یہہ نتیجہ ہے کہ لنکا لُٹ
گئی مع اپنے تمام متعلقات کے -
گربہہ گیا - ناست گور ہیت - اس لیئے کہ راون نے اپنا غرور کیا اور
کامل [illegible] سے محبت نہ رکہی - جو اوسے سیدہا راستہ دکہلاتا -
سہنس بابو مد وکینت رسیکہاسر + ہرناکس لے نکہو بدہاسا -
اے عزیز ہرناکش سے لیکر یہہ جتنے راکہش تہے اون سب کو ایک ہی ناخن لگا
اور ناخن ہی کی ضرب سے چیر کر پہینک دیا -
دینت سنگہارے بن بہگت اہیاسا - اے عزیز پرم آتما نے بڑی ہی ذلت
سے اون کو معدوم کرا دیا تہا جو اوسے بہول گئے تہے -
جرا سندہ - کال جمن سنگہارے - اے عزیز جراسندہ کو اوسی نے تباہ کیا -
اور کال جمن کو بہی -
رکت بیج کال نیم بدارے - اے عزیز پرم آتما نے ہی رکت بیج اور کال نیم نامی
راکہشون کو بڑی ہی ذلت سے نیست و نابود کر دیا
دینت سنگار سنت نستارے - اے عزیز راکہشون کو اوسی نے معدوم کر دیا
اور سنتون اور بہگتون کو بہی اوسی نے تار دیا -
آپے ستگور شبد بچارے - اے عزیز ستگور کے شبد کا بچار یعنی اوم شبد
کا بچار کون کرتا ہے اور کون کراتا ہے وہی ستگور وہی آتما - غرض وہ آپ
ہی ناطق ہے اور آپ ہی نطق -
دوجے بہائے دینت سنگارے - اے عزیز اگر یہہ خیال کیا جائے کہ ہم بچار
کرنے ہین یا ہم ناطق ہین تو ایسا خیال انانیت مین ہمکو مبتلا کرتا ہے اے عزیز دوئی
مین مبتلا ہونا یا کسی فعل کا خود فاعل بننا یا اپنے آپ کو فاعل سمجہنا ہی آہنکار جیسے شیطان
یا بہوت کے پنجے مین پہنسنا ہے -
گورمکہہ ساچ بہگت نستارے - اے عزیز حق کے طالب یا حق کے
عاشق سچی بہگتی یا سچی عبادت کے طفیل ہی اس بہے ساگر سنسار سے تیر جاتے ہین
ڈوبا ڈوبو دہین پت کہوے - اے عزیز وہی ڈوبتے ہین اور وہی
اپنی عزت کو تلف کرتے ہین جو دوئی مین مبتلا ہوتے ہین -
رام ناجا نیا کرتا سوئی - اے عزیز جو پرم آتما کو ہی فاعل جملہ افعال یا کرن
کارن نہین جانتے -
جن کو دکہہ بیاپے دکہہ ہووے - اوہین کو دکہہ بالا دکہہ - رنج بالا رنج - غم بالا غم

نصیب ہوتے ہین یہ تو نیکیسے غم وغصہ و رنج و اندوہ و حرمان ۞ ہمارے سبہی مہربان کیسے کیسے

بنے جے گور شبد نہ جانیا ۔ اے عزیز وہی بار بار جنم لیتے ہین یعنی آواگون کے چکر مین ادہر سے ادہر اور اودہر سے ادہر بہٹکتے پہرتے ہین جو گور شبد یا ادم شبد کی رموز کو نہین جانتے یا اون پر غور کرنے کا مادہ نہین رکہتے سو کبہی شانتی نہین پاتے

کیون سکہہ پاوے برہم بہولانیا ۔ اے عزیز جو پرم آتما کو بہول جاتے ہین وہ کبہی سکہہ نہین پاتے ۔ غرض اوس کے یاد رکہنے مین ہی سکہہ ہے اور اوس کے بہول جانے مین دکہہ ۔

اک تل بہولے بوڑہ بہوتا نیا ۔ اے عزیز جو ذرہ بہی پرم آتما کو بہول جاتے ہین وہ سخت پچہتاتے ہین ۔

کنس کیشن جاند ور نا کوئی ۔ اے عزیز نہ تو کوئی کنس ہی ہے اور نہ کیشن اور نہ جاندور یہی غرض کوئی بہی دیت یا دیو وہ نہین ۔

رام نہ جیبیا اپنی پت کہوئی ۔ جو پرم آتما کے پاک نام کا ورد نہین کرتے وہی اپنی عزت اور اپنی پت کو زائل کر دیتے ہین مراد یہہ کہ وہ شرف انسانیت کو کہو دیتے ہین اور دیت یا دیو کے نام سے مشہور ہو جاتے ہین ۞ آدمی زادہ طرفہ معجون است ۞ از فرشتہ سرشت واز حیوان ۞ گر کند میل این شود بہ ازین ۞ ور کند میل آن شود بہ زان ۔ انسان اپنے ہی افعال سے دیوتا یا فرشتہ بن جاتا ہے اور اپنے ہی افعال سے دیت یعنی دیو ۔ دیوتے اور فرشتے وہی کہلاتے ہین جو پرم آتما کی عبادت مین محو رہتے ہین یا پرم آتما کے بہجن اور دہیان کے سوا کوئی شغل ہی نہین رکہتے

بن جگدیس نارا کہے کوی ۔ اے عزیز پرم آتما کے سوا کوئی بہی ہمکو برائیون سے باز رکہنے والا نہین ۔

بن گور گر یہہ نہ مٹیا جائے ۔ اے عزیز اس آہنکار یا انانیت کو جب تک گورو جی کی مہربانی نہ ہو تب تک کوئی بہی نہین میٹ سکتا ۔

گورمت دہرم ۔ دہیرج ہو نا ئے ۔ اے عزیز گورو کے مت یعنی وید مقدس کے احکام پر چلنا ہی دہرم ہے ۔ اے عزیز دہیرج یا تحمل یا شانتی یا بردباری اونہین کو نصیب ہوتی ہے جو ورد نام حق مین مصروف رہتے ہین ۔

نانک نام ملے گن گائے ۔ نانک جی مہاراج فرماتے ہین کہ پرم آتما کے پاک نام کے ورد یا اوس کے گنون کے گانے مین ہر وقت مصروف رہو ۔

گوری محلہ پہلا

چوا چندن انگ چڑہاون ۔ اے عزیز قسم قسم کے عطر لگاؤن ۔

پاٹ پٹنبر پہرت ہنڈاون ۔ ہر قسم کے ریشمی کپڑے پہنون ۔

بن ہر نام کہان سکہہ پاؤن ۔ لیکن اگر پرم آتما کے پاک نام کے ورد مین مصروف نہین رہتا تو ہرگز ممکن نہین ہے کہ مجہکو کسی قسم کا سکہہ نصیب ہو دیسے ۔

کیا پہرون کیا اوڑہ دکہاون ۔ اے عزیز خواہ مین کیسا ہی قیمتی لباس پہنون یا کیسے ہی قیمتی پارچے اوڑہ کر عام لوگون کو دکہلا دون ۞ اے سفلہ عیب بین تو خود بما بشرات یہ باز کند قماش اطلس زلباس ۔

بن جگدیس کہان سکہہ پاؤن ۔ پرم آتما کے دہیان مین محو ہونے کے سوا ہرگز ممکن نہین ہے کہ کسی قسم کا سکہہ یا سرور حاصل کر دون ۔

اک رہاؤ

کانین کنڈل گل موتیون کی مالا ۔ اے عزیز کانون مین گو مرصع بالے پہنون اور گلے مین موتیون کی مالا ۔

لال نہالی پہول گلالا ۔ خواہ کیسے ہی سرخ رنگ کے لباس سے اپنے آپ کو آراستہ اور بستر آراستہ رکہون ۔

بن جگدیس کہان سکہہ بالا ۔ پرم آتما کے دہیان کے سوا ممکن نہین ہے کہ سکہہ نصیب ہو دیسے

نین سلونی سندر ناری ۔ اے عزیز عورت خواہ کیسی ہی خوبصورت ہو اور اوسکی سرمگین آنکہین خواہ کیسا ہی دل کو لبہانے والی ہون ۔

سوہن سنگار کرے ات پیاری ۔ نفقہ ہر کی آرائش کرے تو بہی آرائش کے طفیل حد سے زیادہ مرغوب معلوم ہو دیسے ۔

بن جگدیس بہجے نت خواری ۔ مگر جب تک وہ پرم آتما کے بہجن مین محو نہ رہے تب تک ناممکن ہے کہ وہ روزمرہ کی ذلتون اور خواریون سے محفوظ رہے ۔

در گہر محلا سیج سوکہالی ۔ محل کیسا ہی خوشنما ہو اور اوسمین کیسا ہی سیج یا کیسے ہی خوب صورت پلنگ پر بچہا ہوا ہو ۔

اہنس پہول بچہاوے مالی ۔ اور اوس پر روزمرہ مالیہ [illegible] خوشبو رکہنے والے پہول بچہاتا ہو ۔

بن ہر نام یہہ دیہہ دکہائی ۔ لیکن جب تک ورد نام حق مین محو نہ رہے تب تک یہہ سکہہ بہی دکہہ سے بدتر معلوم ہوتے ہین ۔

ہیور ۔ گہیور نیزے باجے ۔ اے عزیز گو ہاتہی اور گہوڑے اور نیزے اور باجے ۔

لشکر نیب خواصے باجے ۔ اور لشکر اور راستے اور خواص اور ملازم از حد برکثرت ہون ۔

بن جگدیس جہوٹے دواجے ۔ لیکن جب تک پرم آتما کا دہیان نہ ہو تب تک یہہ سارے ہی سامان بیکار ہین ۞ مکن تکیہ بر ملک و جاہ و حشم کہ پیش از تو بودست و بعد از تو ہم ۞ مکن تکیہ بر لشکر بے عدد کہ ناگاہ [illegible] زنصرت مدد ۔

ساہ کہاون ۔ ردہ ۔ سدہ بولاون ۔ اے عزیز اگر شاہ یا بہیہ یا کمال کہلاؤ اور مجہے یہہ بہی توفیق ہو کہ ہر قسم کی نعمتون اور طاقتون کو جب چاہون تب طلب کر سکون ۔

تاج کلاہ سر چہتر کہلاؤن ۔ اگر بادشاہی کا تاج بہی میرے سر پر رکہا ہو اور دنیا مین بادشاہ کجکلاہ کہلاؤن ۔

بن جگدیس کہان سچ پاؤن ۔ لیکن جب تک پرم آتما کی جناب مین محویت نصیب نہ ہو تب تک حق کی منزل کو کیونکر پہونچ سکون ۔

خان ملوک کہاون راجا ۔ اگر خان یا راجہ یا بادشاہ کے خطاب سے پکارا جاؤن ۔

تو بہی یہہ رتبے کوڑے ہین پاجا ۔ تو بہی یہہ تمام رتبے محض نمود بے بود کا حکم رکہتے ہین ۔

بن گور شبد نا رہنا کا جا ۔ جب تک گورو کے شبد یا ادم شبد کی تلاوت مین محویت نہ ہو تب تک کوئی بہی کام درستی پر نہین آسکتا ۔

ہومے ممتا گور شبد سنواریے ۔ اے عزیز یقین کرنا چاہیے کہ ادم شبد کی تلاوت سے ہی مائی اور منی اور عز و رود ہو جاتا ہے ۔

گورمت جانیا ہردے مراری ۔ اے عزیز گورو جی کی ہدایت سے ہی اپنے دل مین اپنے صاحب کو پا سکتے ہین ۔

پرنوت نانک شرن تمہاری ۔ سری نانک جی مہاراج پرنام کرتے ہین اپنے سچے صاحب کو کہ مین آپ ہی کی شرن مین ہون اور آپ ہی کے سوا مین کسی کو بہی جائے پناہ نہین سمجہتا ۞ جز آستان توام در جہان پناہے نیست ۔

گوری محلہ پہلا

سیوا ایک اجانس اورسے ۔ اے عزیز بہتر یہہ ہے کہ تک دو دگیر محکم گیر ادہی وحدہ لاشریک کا دہیان کر دکسی اور کا نہین ۔

پیہ تیج بیا بہ تیاگے گورسے - اے عزیز یہ تمام اوپھاؤ۔ تمام رنگ۔ تمام خواہشات ترک کردو جو عناصر یا اون کے مرکبات کے تعلق سے پیدا ہوتی ہین -

بہاسے ملے - تیج ساچے تیج رسے - اے عزیز جب دل سے رجوع لاؤ گے پرم آتما کے حضور مین تب ہی سمجھ سکوگے کی الذات حق -

ایسا رام جگت جن ہوسے - اے عزیز تم ایسے موحد الحق ہو جاؤ -

ہرگن گاسے ملے مل دہوسے - اے عزیز اگر پرم آتما کے گن گاؤ گے تو پرم آتما سے ملاپ نصیب ہو جاسے گا - اور تمام کدورتین دہو ہی جاوینگی جو تمہارے دل مین لذات محسوسات کی خواہشون سے پیدا ہوئی ہین -

اک رہاؤ

اودہو کمل سگل سنسار سے - اے عزیز اس کائنات کے تمام باغ کا اصل الاصول وہی ہے جو برہما جی کی ناف سے پیدا ہوا تھا مراد یہ کہ تمام خلقت اوسی خالق کی مخلوق ہے جسے رب العالمین کہتے ہین -

درمت اگن جگت پرجار سے - اے عزیز کھوٹی عقل کو آگ سے تشبیہ دیتے ہین اور یہی آگ تمام عالم کو جلا رہی ہے مراد یہہ کہ جتنی تکلیفین نصیب ہوتی ہین اوسی ناقص عقل کے طفیل جسنے تمہاری دین و دنیا کو برباد کر دیا ہے -

سواد بہرسے گور شبد بچار سے - اے عزیز ناقص العقل ہی گور شبد یا اوم شبد کے بچار سے سرفرازی یا عظمت پاتے ہین -

پرسنگ - پتنگ کو چر ارمینا - اے عزیز دیگرون کی صحبت کا اثر ہی پتنگ اور مچھلی اور ہاتھی پر پڑتا ہے اور وہ اوسی کی صحبت کے اثر سے تباہ ہوتے ہین

مرگ مرسے سوا پنا گینا - اسی صحبت کے اثر سے ہی ہرن ہی تباہ ہو جاتے ہین مگر جاننا چاہیے کہ اون کی تباہی اونہین کے افعال کا نتیجہ سمجھی جاتی ہے مثلاً پروانہ جب شمع پر مفتون ہوکر گرتا ہے تب وہ آپ سے آپ جل جاتا ہے ہاتھی جب تک آزادی سے بسر کرتا ہے تب تک کوئی بھی اوسے نہین کہہ سکتا کہ رہتے کہان ہو لیکن جب وہ ہتھنی پر مفتون ہو کر اوسی کی طرف رجوع کرتا ہے تب وہ اوس خندق مین گر پڑتا ہے جو صیاد نے پہلے ہی سے اوسکی گرفتاری کے لیے کھودی ہوئی ہوتی ہے - یہی حال مینا کا ہے کہ جب تک وہ آزادی کا دم بھرتی رہتی ہے تب تک وہ پنجرہ کا مونہہ نہین دیکھتی رہی حال اس جیو آتما کا ہے کہ جب تک وہ - لذات محسوسات مین مبتلا نہین ہو جاتا تب تک اوسکی عینیت قایم رہتی ہے جب وہ لذات محسوسات کے دام مین پہنس جاتا ہے اور اوس پر کئی خواہش کے لقدلقہ کی عکس پڑ جاتا ہے تب وہ عین سے غین اور آتما سے جیو آتما اور آزاد سے [illegible] اور آقا سے غلام اور حاکم سے محکوم بن جاتا ہے - یہی حال ہرن کا ہے [illegible] تک وہ راگ کے شروان کرنے کی لذت مین مبتلا نہین ہوتا تب تک [illegible] زندگی بسر کرتا ہے جب اوسپر راگ کی لذت کا اثر [illegible] جاتا ہے تب وہ [illegible] تیر کا نشانہ بن جاتا ہے مراد یہہ کہ اپنی کرنی [illegible] بھرنی - جب کہ ہم کسی [illegible] کے [illegible] مین نہین پڑتے [illegible] کی صحبت کا اثر ہم پر نہین ہوتا جب تک [illegible] کرنے مین جب اون کی صحبت کا اثر ہم پر ہوتا ہے تب [illegible] مین مبتلا ہو جاتے ہین -

[illegible] بنا نینن بینا - اے عزیز جو [illegible] اور خواہشون کے [illegible] اونہون کی آنکھین کور ہو جاتی ہین اور وہی مصیبت [illegible] ہین -

کام چیتے کامن ہنکاری - اے عزیز شہوت کے پنجہ مین وہی پھنستے ہین جو شہوت کے غلام ہو جاتے ہین -

کرودہ بناسے سگل بکاری - اے عزیز کرودہ یا غصہ ہی سب کو تباہ کرتا ہے اور غصہ سے ہی تمام برائیان پیدا ہوتی ہین -

پت مت کہوسے نام بسارسے - اے عزیز جو پرم آتما کو چھوڑ کر اورون کو یاد کرتے ہین یا اورون کا آسرا لیتے ہین وہی عنظ [illegible] اور ادہر اودہر بھٹکتے پھرتے ہین -

غفل جیوتری سند یہہ لپٹاسے - اے عزیز دنیا کی محبت کا رسن ہی گلے مین دنیا دارون کے لپٹا ہوا ہے اور وہ رسن ہی اونہین ادہر اودہر جانے نہین دیتا -

گور مکہہ چوٹس ہرگن گاسے - اے عزیز عارف یا گورمکہہ ہی پرم آتما کے گنون کو گاکر اس رسن یا اس کمند سے چھوٹتے ہین -

جیون تن بدہوا پرگو دسے - اے عزیز جس طرح عورت اپنے جسم کو اپنے خاوند کے بھینٹ کر دیتی ہے -

کام - دام چیت پرد س سے - وہ ہر طرح پر خاوند کی مرضی کی تابع رہتی ہے اپنا دل ہی اوسی پر قربان کر دیتی ہے - اور اپنا سرمایہ بھی -

جن پر نرپت ناکیون ہوسے - بغیر خاوند کی مرضی کے وہ کوئی کام نہین کرتی اور سمجھتی ہے کہ خاوند ہی کی شفقت سے سیراب اور شادکام ہونگی -

پڑھ پڑھ پوتہی سمرتی پاٹھا - اے عزیز پوتھیون اور سمرتیون کو صرف پڑھا نہین - بلکہ اونچی آواز سے اون کے پاٹھ بھی کیئے -

بید پوران پڑہے سن باتا - بید پڑھے اور پوران بھی اور مہاتماون کی باتین بھی سنین -

بن رس راسے من بہوناتا - مگر جب تک لذت گیان کی حاصل نہ ہو تب تک من خوف اور خطر سے آزاد نہین ہوتا -

جون چاترک جل پریم پیاسا - اے عزیز جب تک یہہ لذت حاصل نہ ہو تب تک پیاسے ہی رہتے ہین -

جون بینان جل ماہہ اوداسا - مثل مچھلیون کے جل مین رہین تو بھی اوداس ہی رہتے ہین -

نانک ہررس پی تر پتاسا - سری نانک جی مہاراج فرماتے ہین کہ سیری اور سلوا پی تب ہی نصیب ہو سکتی ہے جب ہر رس یعنی پرم آتما کے گیان کی لذت حاصل ہو وسے - گ

گوری محلہ پہلا

بشہہ کرسے نا بیکسے پاوسے - اے عزیز تب ہی ہمارا عمل قبولیت کے قابل ہوتا ہے جب بڑے بڑے قصورون کے ساتھ مائی اور منی کو نیست اور نابود کر دین -

ولبس کرین بود جہسم لگا بین - اے عزیز اگر فقیرانہ لباس پہنین یا جسم اور خاکستر ہی بدن پر لگائے رہین تاکہ سب لوگ جانین کہ ہم بھی پانچون چارون یا درویشون مین ہین -

نام بسار بوہر پچہتا وین - لیکن اگر اپنے خالق - اپنے مالک کو بہول گئے تو ہم کو یقین کرنا چاہیئے کہ ہم کو سخت پشیمانی برداشت کرنی پڑیگی - [illegible] چہ [illegible] عاقل کہ باز آید پشیمانی -

تو من ہر جیسے تو سر سکہہ - اے عزیز اگر تو ورد نام حق کرتا رہیگا - تو کوئی شک نہین [illegible] ہی سکہہ نصیب رہیگا -

نام بسارنا سہے جم دکہہ - اے عزیز جو پرم آتما کو بہول جاتے ہین دکہہ پاتے ہین اونہین کو جمراج سزا دیتے ہین -

چواچندن اگرکپور - اے عزیز صندل اور اگر اور کافور وغیرہ سے جو عطر بنتا ہے -

ماما تن پرم بد و ور - اور اوس عطر سے جو اپنے لباس اور جسم کو معطر رکھتے ہین - گو وہ دنیا کی عشرت کے شراب سے سرشار رہتے ہین لیکن [illegible] پرم پد سے جو

گیان کا اعلیٰ درجہ سے بالکل محروم رہتے ہین -

نام بسارے سب کوڑ سے کوڑ - اے عزیز جو پرم آتما کو فراموش کر دیتے ہین وہ حق سے کوسون دور رہتے ہین اور ناحق اور ناراست سے نزدیک -

اک رہاؤ

شیہرے باجے تخت سلام - اے عزیز جن کے دروازے پر مشیا - شیہرے پرود کہڑے رہتے ہین یا قسم قسم کے باجے بجتے رہتے ہین یا جو تخت سلطنت پر متمکن ہوکر سلامیون کے سلام لیتے رہتے ہین -

اون کی ترشنا بیاپے کام - یقین کرو کہ اون کی حرص اور اون کی ترشنا دن بدن بڑہتی رہتی ہے ـ ہفت اقلیم ار بگیرد بادشاہ ہمچنان در بند اقلیم دگر -

بن ہر جاچے بہگت نا نام - اے عزیز جب تک رموز معرفت سے آشنائی نصیب نہ ہو تب تک وردنام سے کچھہ بھی بہتری کے آثار دکہلائی نہین دیتے -

واد - ہنکار - ناہین پربہہ میلا - اے عزیز مجہہ مین نہ تو حرص کا اثر باقی رہا اور نہ آہنکار یا غرور کا ہی اور یہی باعث ہے کہ مجہکو محویت فنے الحق نصیب ہوگئی ـ فارغم از کبر و کینہ واز ہوا + من خدایم من خدایم من خدا -

من دے پاوے نام سوہیلا - اے عزیز جو دل کو پرم آتما کی بہینٹ کر دیتے ہین وہی معرفت کی لذت حاصل کرتے ہین بڑی ہی آسانی کے ساتھہ -

دوجے بہاے اگیان دوہیلا - اے عزیز جو دوی مین مبتلا رہے اونہین کو اگیانی سمجہتے ہین -

بن دام کے سودا نہین ہاٹ - اے عزیز جسطرح بغیر دام کے کسی دکان سے کوئی چیز نہین مل سکتی -

بن بوہت ساگر نہین واٹ - اور بغیر کشتی یا اوس شے کے جو کشتی کے مثل ہو دریا سے پار نہین اتر سکتے -

بن گور سیوے گہاٹے گہاٹ - اوسی طرح گورو جی کی سیوا کے بدون خسارہ ہی خسارہ رہتا ہے مراد یہہ کہ پرم گیان حاصل نہین ہو سکتا -

تس کو واہو - واہو جو واٹ دکہاوے - اے عزیز وہ واہ واہ کرنے کے قابل ہے جو صحیح راستہ دکہلا دیوے -

تس کو واہو - واہو جو شبد سناوے - اے عزیز وہ واہ واہ کرنے کے لائق ہے جو معرفت کے شبد سنا دیوے -

تس کو واہو - واہو جو میل ملاوے - اے عزیز وہ سب سے زیادہ واہ واہ کا مستحق ہے جو محو فنے الاصل کر دیوے -

واہو واہو اوسکو جسکا یہہ جیو - اے عزیز اوسی کو واہ واہ ہے جسنے یہہ جان بخشی اور یہہ جسم -

گور شبدی منتہہ امرت پیو - اے عزیز گورو جی کے شبدون کی تلاوت سے ہی امرت کا استعمال کرو -

نام وڈیائی تدھ بہاوے دیہو - اے عزیز وسی کو سرفرازی اور سربلندی حاصل ہوتی ہے جو ہر رس پیتا رہتا ہے -

نام بنان کیون جیوان مائے - اے میری شفیق والدہ یہہ کیونکر ممکن ہے کہ مین ایکدم کے لیئے بھی پرم آتما کے بھجن کے بدون زندہ رہ سکون -

ان دن جپت رہون تیری شرنائے - اے عزیز یہی خواہش ہے کہ ہر وقت پرم آتما کے نام کے ورد مین مصروف رہون اور اپنے آپ کو اوسکی شرن یا اوسی کی پناہ مین رکہون ـ ما را ز آستان توام در جہان پناہ نیست

نانک نام رتے پت پائے - سری نانک جی مہاراج فرماتے ہین کہ وہی عزت حاصل کرتے ہین جو وردنام حق مین مصروف رہتے ہین -

گوری محلہ پہلا

مون - کرت نہین پیکھے نہین جانیا - اے عزیز جو چپ رہتے ہین اور کسی سے کلام نہین کرتے - اور خاموشی کو ہی ذریعہ کامیابی کا سمجہتے ہین جاننا چاہیے کہ وہ اس عمل سے گیان حاصل نہین کر سکتے -

گورمکہہ پیکہت ورلے من مانیا - اے عزیز عارف ہی پرم آتما کو دیکھتے ہین مگر دیدہ معرفت سے یہہ سچ ہے کہ ایسے عارف بہت ہی کم ہوتے ہین -

ہو - ہو - کرت نہین سچ پائے - اے عزیز جو ہو ہو کرتے ہین وہ بہی زبانی جمع خرچ کے سوا کچھہ حاصل نہین کرتے اور حق کو نہین پاتے -

ہو مے جائے پرم پد پائے - اے عزیز جن کا آہنکار دور ہو جاتا ہے یا غرور زایل ہوجاتا ہے وہی پرم پد کو پاتے ہین - یعنے اوس معراج کو جس سے بڑھ کر کوئی بھی درجہ نہین -

اک رہاؤ

ہو مے کر راجے بہو دہارے - اے عزیز جو مائی اور منی مین مست رہتے ہین وہ اوسی مراد سے لذات محسوسات کے حصول کے لیے بہٹکتے پہرتے ہین -

ہو مے دکہہ جنم مر آوے - اے عزیز وہ مائی اور منی مین مستغرق ہو گئے ہین اور بار بار جنم اور مرن کی قید مین آتے ہین مراد یہہ کہ وہ آواگون سے نجات نہین پاتے -

ہو مے تو رہے گور شبد بیچارے - اے عزیز اگر گور شبد یعنی اوس شبد کے بچار مین مصروف رہین تو مائی اور منی خود بخود معدوم ہو جاتی ہے -

چنچل مت تیاگے پنچ سنگھارے - اے عزیز اگر ایسا ہو تو یہہ نا مہذب طریق کو چھوڑ دے اور صرف آہنکار ہی نہین بلکہ کام اور کرودہ اور لوبہہ اور موہ کو بھی معدوم کرے -

انتر ساچ سہج گہر آوے - اے عزیز اگر ایسا ہو تو نہ صرف اندرونی سچائی کو حاصل کرے بلکہ اپنے اصلی گہر مین واپس آ جائے یعنے محو فنے الحق ہو جائے -

راج تاجان پرم گت پاوے - اے عزیز وہی سچے راج کو پاتے ہین - جو پرم گت پاتے ہین یعنے عرفان کا اعلیٰ درجہ -

سچ کرنی گور بہرم چکاوے - اے عزیز اگر راست بازی اور راست روی کو اختیار کرین تو کوئی شک نہین کہ گورو جی کی مہربانی سے تمام بہرم دور ہو جاوین -

نربہو کے گہر تاڑی لاوے - اے پرم آتما جب ایسا ہوتا ہے تب پرم آتما کے دہیان مین محو ہوتے ہین -

ہو ہو کر مرنا کیا پاوے - اے عزیز جو ہو ہو کے ورد مین مصروف رہتے ہین اونہین موت کا ڈر بہی نہین رہتا -

پورا گور بہیٹے سو جہگڑ چکاوے - اے عزیز اگر کامل گورو کے درشن نصیب ہو جاتے ہین تو سارے ہی بہرم دور ہو جاتے ہین

جیتی ہے تت کیون نا ہین - اے عزیز [illegible] اگر عمر طبعی کی حد مقرر ہے - جیسا کہ بعض سو برس کی کہتے ہین اور بعض [illegible] تو یہہ کیون [illegible] کہ اوس سے کی وقت [illegible] ہے -

گور مکہہ گیان بہید نہ تاہین - اے عزیز عارف [illegible] اور اوس کے [illegible] نہین [illegible] ہی بہید یا فرق نہین جانتے -

ہو مے بندہن بند بہواوے - اے عزیز جتنے جیو ہین یہہ سب ہی آہنکار سے پیدا ہوئے ہین یہہ آہنکار اور غرور [illegible] قیدون اور بندہنون مین مبتلا کر [illegible]

نانک رام بہگت سکہہ پاوے - سری نانک جی مہاراج فرماتے ہین کہ سکہہ

اونہیں کو نصیب ہوتا ہے جو پرم آتما کی عبادت میں محو ہوتے ہیں ۔

گوڑی محلا پہلا

پہ تھے میرہا کال گہر آیا ۔ اے عزیز دنوں پہ کیا حصہ سب سے پہلے برہما جی ہی کال کی بھینٹ ہوئے ۔

برہم کنول پتال نہ پایا ۔ جبا وہنوں نے باوجود یہ وہ ویدوں کے پرگٹ کرنے والے تھے نہیں پرم آتما کی حقیقت کو نہ جانا جیسا کہ جاننے کا حق ہے ۔

آگیا نہیں لینی بھرم بھولایا ۔ یا یوں کہو کہ اوامرالہی کی تعمیل نہ کی اور بنفہ وہم میں مبتلا رہے ۔

جو اوپجے سو کال سنگھاریا ۔ اے عزیز پیدا کیا ہوا چیونٹی یا کوئی بھی ملک الموت کے ہاتھ سے نہیں بچا کل نفس ذائقۃ الموت کل شئ ہالک ہمہ کہ آمد بجہان اہل فنا خواہد بود آنکہ پائندہ و باقیست خدا خواہد بود ۔

ہم ہر راکھے گر شبد بچاریا ۔ اے عزیز ہمکو پرم آتما نے اپنی ہی حفاظت میں رکھ لیا ہے ہم [illegible] شبد یا سلطان الاذکار کے دھیان میں محو ہوتے ۔

اک رہاؤ

مایا موہے سب دیوی دیوا ۔ اے عزیز دیوی دیوتا سب ہی مایا کے جنجال میں پھنسے ہوئے ہیں ۔

ایہو کال کو چھوڑ مارے ۔ اے عزیز [illegible] نہیں ملتا ملک الموت سے پاتال تک کوئی بھی نہیں بچ سکا ۔

نہچل ایک سچا سچ سوئی ۔ [illegible]

جن کر ساجی تنہ سچا پھر گوئی ۔ [illegible]

اوہ گورمکھ تا پتہ بہت ہوئی ۔ اے عزیز [illegible] وہی لوگ ان کا جانتے ہیں [illegible]

قاضی شیخ بھیکھ فقیرا ۔ اے عزیز [illegible]

بڑے کہاویں ہوتن پیڑا ۔ وہ غرور کے بس میں ہوتے ہیں آپ کو بزرگ کہلاتے ہیں مگر نہیں جانتے کہ آہنکار بھی ان کے جسم میں ایک مرض ہے [illegible]

کال نہ چھوڑے بن ست گور کی دھیرا ۔ اے عزیز کبھی ملک الموت سے نہیں بچ سکتے جب تک گورو جی کے بخشے ہوئے دھیرج اور گیان کو اپنا [illegible]

کال جال جہبا اور نینی ۔ اے عزیز یہ زبان اور یہ آنکھیں [illegible]

کانی کال سنے بکھ بینی ۔ اے عزیز کان اور ناک بھی کال ہی کے جال میں [illegible]

بن شبدے موہے دن رینی ۔ اے عزیز جب تک نام شبد یا سلطان الاذکار کا وردھ نہ کریں تب تک دن رات گمراہی رہتے ہیں ۔

ہردے ساچ وسے ہرنائے ۔ اے عزیز پرم آتما کے پاک نام کے وردھ ہی دل میں سچائی پیدا ہوتی ہے ۔

کال نہ جوہ سکے گن گائے ۔ اے عزیز جو پرم آتما کے گن گاتے رہتے ہیں ان پر ملک الموت کی بھی زد نہیں پہونچ سکتی ۔

نانک گورمکھ شبد سمائے ۔ سری نانک جی مہاراج فرماتے ہیں کہ عاشق نام شبد یا سلطان الاذکار کے ورد میں لگے رہتے ہیں ۔

اک رہاؤ

کال نہ چھوڑے بن گور کی سیوا ۔ اے عزیز کال یا ملک الموت کے خوف سے ہمکو نجات نہیں مل سکتی اوس وقت تک جب تک ہم پرم آتما یا گورو کی سیوا یا عبادت میں مصروف نہ رہیں ۔

اوہ ابناشی الکھ ابھیوا ۔ اے عزیز پرم آتما ہی الکھ ہیں جس کی حقیقت کو کوئی بھی جون کا نون جان نہیں سکتا ہے نہ دانم آن گل رعنا چہ رنگ و بو دارد ۔ اے عزیز پرم آتما ہی ابناشی ہیں جو کبھی معدوم نہیں ہو سکتے پرم آتما کے سواجتنے ہیں وہ سارے ہی معدوم ہونے والے ہیں ۔

سلطان خان بادشاہ نہیں رہنا ۔ اے عزیز نہ تو بادشاہ ہی رہ سکتے ہیں اور نہ سلطان ہی اور نہ خان ہی یہ سب کے سب فنا پذیر ہیں ان میں سے کوئی بھی نہیں رہے گا ۔

نام بھولے جنم کا دکھ سہنا ۔ اے عزیز جو پرم آتما کو بھول جاتے ہیں وہی بار بار قالب انسانی میں آکر ہر ایک قسم کے دکھ اور رنج برداشت کرتے ہیں ۔

میں دھر نام جیسے راکھو رہنا ۔ اے عزیز میں نے آپ کے پاک نام کے ورد کو اختیار کر لیا ہے آپ جس حالت میں چاہیں مجھے رکھیں سے راضی ہیں ہم اوسی میں جس میں تیری رضا ہے جہان یوں ہی وہ بیاوہ ہے اوردوں ہی واہ واہ ہے ۔

اک رہاؤ

چودھری راجے نہیں کسے مقام ۔ اے عزیز نہ تو چودھری ہی سو سکتے پچھے بیٹھ رہ سکتے ہیں اور نہ راجے ہی ست ہر کہ آمد بجہان اہل فنا خواہد بود آنکہ پائندہ و باقیست خدا خواہد بود ۔

شاہ مرے سنچے مایا دام ۔ اے عزیز جو شاہو کار یا شاہ ہیں وہ دولت جوڑ جوڑ مرجاتے ہیں ۔ سب ٹھاٹھ پڑا رہ جاوے گا جب لاد چلے گا بنجارا ۔

میں گوسر دیجے امرت نام ۔ اے عزیز بہتر یہ ہی ہے کہ ورد نام حق میں مصروف ہو جاؤ اور اوسی امرت نام کے استعمال کو ضروری سمجھو ۔

رعیت چودھر مقدم سرداری ۔ اے عزیز چودھر ہو یا مقدم یا سردار یا رعایا ۔ **نہچل کوئی نہ دسے سنسار** ۔ ان میں سے کسی کو بھی دائمی قیام نہیں ۔

گوڑی محلا پہلا

بولے ساچ متہ یا نہیں راتی ۔ اے عزیز ایک ہی لفظ سچ کے سوا زبان پر رائی برابر بھی جھوٹ تباہ کر دیتا ہے کوڑ ڈوبے پور سے دروغ آدمی را کند بیشتر دروغ آدمی را کند شرمسار ۔

جا سے گورمکھ شبد سمائے ۔ اے عزیز جو عارف ہیں وہ ہر وقت راضی برضا اور شاکر بقضا رہتے ہیں ۔

رہیے اتیت سچے سرن آئے ۔ اے عزیز تارک الدنیا رہو مگر کبھی نہ چھوڑو اور سرن آتے رہو ۔

سچ گھر بیٹھے کال نہ جوہے ۔ اے عزیز اگر سچائی کو اختیار کریں اور سچ کے گھر میں تو ممکن نہیں ہے کہ کال کا خوف دل پر اثر کر سکے ۔

من مکھ کو آوت جاوت دکھ موہے ۔ اے عزیز جو نفس کے بندے ہیں وہ آواگون کے چکر میں مبتلا ہو کر بار بار جنم اور مرن کے دکھ برداشت کرتے ہیں ۔

اک رہاؤ

آپ پی امرت کتھہ رسے ۔ اے عزیز پرم آتما کے پاک نام کے امرت کو ہمیشہ ہی پیتے رہیں ۔

سچ گھر بیٹھے سہج گھر لئے ۔ اے عزیز خاص گھر یا عبادت خانہ میں بیٹھ کر محو فی الحق ہو جاؤ ۔

ہر رس ماتے ایہہ سکھ لئے ۔ اے عزیز ہر رس سے سیراب ہو کر کال سے قدم میل کرو ۔

گورمت چال نہچل نہیں ڈولے ۔ اے عزیز جو گورو جی کی مت یا دھرم شاستر پر چلتے ہیں وہ ایک ہی حالت میں راضی برضا اور شاکر بقضا رہتے ہیں ۔ کبھی ان کے خیالات کو لغزش نہیں ہوتی ۔

گورمت ساچ سہج ہر بولے ۔ اے عزیز گورو جی کی مت یا دھرم شاستر کا

تو مسیحہ جگ کہ سچائی کو اختیار کرو۔
پیوے امرت تت ورولے ۔ اے عزیز پرم آتما کے پاک نام کے امرت کو پیتے رہو اور اسی نعمت کے حصول کو اپنا فرض سمجھتے رہو۔
ست گور سکھیا دیکھیا لینی ۔ اے عزیز سب سے بہتر یہ ہے کہ ست گورو کی ہدایت اور ست گورو جی کے اوپدیش کی تعمیل کو اپنا فرض سمجھیں۔
من تن ارپیو انتر گت کینی ۔ اے عزیز من اور تن کو پرم آتما کی سیوا میں محو کر دو اور محویت مطلق کو حاصل کر لو۔
گت مت پائی آتم چینی ۔ اے عزیز یہی طریقہ پرم آتما کی جناب میں محو ہونے کا ہے۔
بھوجن نام نرنجن سارا ۔ اے عزیز یقین کرو کہ نام حق کے ورد سے بہتر کوئی بھی بھوجن یا طعام نہیں تم اسی بھوجن کو نوش جان کرتے رہو۔
پرم ہنس سچ جوت اپارا ۔ اے عزیز پرم ہنس وہی ہیں جو سچائی کو اختیار کرتے ہیں اور سچی جوت سے ہی لو لگائے رہتے ہیں۔
جہاں دیکھوں وہاں ایک اونکارا ۔ اے عزیز جہاں جہاں دیکھتے ہیں وہاں ایک ہی اونکار کو دیکھتے ہیں یعنی اوسی حق سروپ کا جلوہ ہر ایک گھٹ میں عیاں دیکھتے ہیں۔ جدہر دیکھتا ہوں اودہر تو ہی تو ہے۔
رہے نرالا ایک سچ کرنی ۔ اے عزیز گوشہ خلوت میں بیٹھ کر پرم آتما ہی کے دھیان کو اپنا فرض سمجھو اور ہر وقت حق ہی سے لو لگائے رہو۔
پرم پد پایا سیوا گور چرنی ۔ اے عزیز گورو جی کی سیوا سے ہی پیدا درجہ نصیب ہوتا ہے اور کسی ذریعہ سے نہیں۔
من تے من مانیا چوکی آہنگ بھرمنی ۔ اے عزیز جب من ہی پہنچتا ہے تب ہی مائی اور منی کافور ہو جاتی ہے۔
ان بد کون کون نہیں ترایا ۔ اے عزیز اس طریق پر عمل کرنے سے وہ کون ہے جو سنسار ساگر سے پار نہیں ہوا۔
ہر جس سنت بھگت لے ترایا ۔ اے عزیز بھگت اور سنت نام حق کے ذریعہ سنسار ساگر سے پار رہتے ہیں۔
پربھ پائے ہم اور نہ بھریا ۔ اے عزیز جو پرم آتما کی معرفت وصل کر لیتے ہیں وہ کسی دوسری طرف رخ ہی نہیں کرتے۔
سانچ محل گور الکھ لکھایا ۔ اے عزیز سچا محل گورو جی کی مہربانی ہی نصیب ہوا۔
نہچل محل نہیں چھایا مایا ۔ اے عزیز اس قایم محل کو مایا کا بھی چھپا نہیں سکتا۔
سانچ سنتوکھ بھرم چکایا ۔ اے عزیز جو سچائی اور قناعت کو اختیار کرتے ہیں وہی اوہام باطل سے آزاد ہو جاتے ہیں۔
جن کے من بسیا سچ سوئی ۔ اے عزیز جن کے دل میں حق جاگزیں ہوتا ہے
تن کی سنگت گورمکھ ہوئی ۔ وہی عرفا کی صحبت میں بیٹھنا پسند کرتے ہیں
نانک سانچ نام مل کھوئی ۔ اے عزیز وہ نام حق ہی ہر قسم کی کدورتوں اور ظلمتوں کو دل سے دہو دیتا ہے۔

گوڑی محلا پہلا

رام نام چت ویاپے جا کا ۔ اے عزیز جو رام نام کے ورد میں مصروف رہتے ہیں
اوپر درشن کیجے ناکا ۔ بالضرور ہی اون کے درشن کرتے رہیں۔
رام نہ جپو ابھاگ تمہارا ۔ اے عزیز جو رام نام کا ورد نہیں کرتے وہی بدنصیب ہیں
جگ جگ داتا پربھو ہمارا ۔ اے عزیز ہمارا سب کچھ ہر ایک دور عالم میں بخشنے والا وہی پرم آتما اور مالک ہے۔

گورمت رام جپے جن پورا ۔ اے عزیز جو گورو جی کی مت پر چلتے ہیں وہی پرم آتما کے نام کے ورد میں مصروف رہتے ہیں۔
تت گھٹ باجے انحد تورا ۔ اے عزیز جو ایسا کرتے ہیں اونہیں کے دل میں انحد کا باجا ہر وقت بجتا رہتا ہے۔
جو جن رام بھگت ہر پیار ۔ اے عزیز انسان وہی ہیں جو رام نام سے پیار رکھتے اور اوسی کی سیوا میں مصروف رہتے ہیں۔
سو پربھ راکھے کر پا دھار ۔ اے عزیز ایسے بھگتوں اور عابدوں کی رہبری اور حفاظت اپنی ہی مہربانی سے پرم آتما ہر وقت فرماتے رہتے ہیں۔
جن کے ہردے ہر ہر سوئی ۔ اے عزیز مبارک ہیں وہ جن کے دل میں پرم آتما کے بھجن کا ہر وقت شوق رہتا ہے۔
تن کا درشن پرس سکھ ہوئی ۔ اے عزیز ایسے مہاتماؤں کے درشن سے ہی سکھ اور آنند نصیب ہوتا ہے۔
سرب جیا مہ ایکو روے ۔ اے عزیز پرم آتما ہی تمام جانداروں میں [illegible] کیفیت [illegible]
من مکھ اہنکاری پھر جونی بھوے ۔ اے عزیز نفس کے بندے [illegible] آواگون کا منہ دیکھتے ہیں۔
سو بوجھے جو ستگور پائے ۔ اے عزیز وہی راز معرفت کو پاتے ہیں جو کامل گورو کی بارگاہ سے فیض پاتے ہیں۔
ہومے مار گور شبد پاسے ۔ اے عزیز [illegible] گورو جی کی ہدایت [illegible] ہیں۔
[illegible] ۔ سوال یہ ہے کہ اوپر اور [illegible] حقیقت کو کون جانتے ہیں۔
گورمکھ [illegible] ۔ جواب یہ ہے [illegible]
ہم پاپی نرگن کو گن کرے ۔ [illegible]
پربھ ہوئے دیال نانک جن ترے ۔ اے عزیز بقول سری نانک جی مہاراج کے وہی لوگ سنسار ساگر سے پار ہوتے ہیں جن پر پرم آتما کی شفقت ہوتی ہے۔

سولہ اشٹ پدیاں گواریری گوڑی دیاں گوڑی بیراگن محلہ پہلا
اونکار ستگور پرشاد

جیوں گائی کو گوالا راکھے کر سارا ۔ اے عزیز جسطرح مادہ گاؤ کا مالک اپنی گائی کی حفاظت اور پرورش کرتا ہے۔
اہنس پالے راکھ لیوے آتم سکھ دھارا ۔ اوسی طرح پرم آتما ہماری رچھیا اور ہماری پرورش کرتا ہے اور ہمکو سکھ دیتا ہے۔
اتت اوت راکھو دین دیالا ۔ اے عزیز وہی دین دیال غریب پرور غریب نواز یہاں اور وہاں ہماری رچھیا اور پرورش کرتا ہے۔
تو شرنا گت نظر نہالا ۔ اے پرم آتما میں تیری ہی پناہ میں ہوں اور تو ہی مجھ پر مہر کی نظر کرنے والا ہے

اک رہاؤ

جہاں دیکھوں تہاں رم رہے راکھہ راکھن ہارا ۔ اے عزیز جہاں دیکھتا ہوں۔ وہاں ہی آپ موجود ہیں [illegible] ہر ایک جاندار کی جا [illegible]
توں داتا بھوگتا توہی پران ادھارا ۔ اے پرم آتما تو ہی رازق ہے اور تو ہی ہر قسم کی لذتوں کا لینے والا۔ اور تو ہی پرانوں کا ادھار۔

کرت بہبات اَت بن گیان بیچارا - اے پرم آتما تیرے ہی فضل وکرم سے
مین سب طرح پر کامیاب ہوگیا - باوجود اس کے کہ نہ گیان سے ہی آشنا ہون اور نہ
بیچار سے ہی -
بن اوپمان جگدیس کے نہ نبسے اندہیارا - اے عزیز پرم آتما کی محبت مین معروف
ہونے کے سوا باطنی ظلمت دور نہین ہوسکتی -
جگ بنست ہم دیکہیا لوبہے ہنکارا - اے عزیز ہم نے دیکہہ لیا کہ یہہ عالم
لوبہہ اور لالچ اور اہنکار ہی سے معدوم ہو رہا ہے -
گور سیوا پربہو پایا تیج مت دوارا - اے عزیز گوروجی کی سیوا سے ہی
ہم نے مکت یا آزادی کو حاصل کرلیا -
نج گہر محل اپارا پرم پرسوی - اے عزیز گیان کا محل ہم سے نہایت نزدیک
ہے اور وہی اپ محل ہے کہ جسکا انت کوئی نہین پاسکتا -
بن شبد سے استہر تو نہین بوجے سکہہ ہوی - اے عزیز اوم شبد کے
سوا کوئی بہی استہر یا دایم قایم نہین اسے عزیز اوم شبد کی تلاوت کے بغیر ممکن
نہین ہے - کہ سنتوکہہ یا قناعت حاصل ہو -
کیا لے آئیا لے جاسے کیا پہانسے جم جالا - اے عزیز غور کر کر تو یہان کیا
لیکر آیا تہا اور یہان سے کیا لے کر جاے گا - یہہ ضرور ہے کہ تو جم کی پہانسی مین
پہنسے گا -
ڈول بدہا کس جیوڑی آکاش پتالا - اے عزیز تو کیسے رسن مین ڈول
کی طرح معلق لٹک رہا ہے اور پاتال سے آکاش تک یعنی زمین سے آسمان تک خیالی
گہوڑے دوڑا رہا ہے -
گورمت نام نہ بسرے سہجے پت پاے - اے عزیز بہتر یہی ہے کہ تو
گوروجی کی مت پر چل اور پرم آتما کو فراموش نہ کر - اے عزیز اگر تو ایسا کرے گا
تو کوئی شک نہین کہ عزت اور آبرو پاے گا -
انتر شبد ندہان ہے مل آپ گنواے - اے عزیز اوم شبد ہی معرفت کا
خزانہ ہے اور اسی شبد کی تلاوت سے ہی اندرونی کثافت اور نجاست دور ہوجاتی ہے
ندر کرے پربہو اپنی گن انک سماوے - اے عزیز اگر پرم آتما مہربانی کی
نظر کرین تو ہر قسم کے گن آپ سے آپ نصیب ہو جاتے ہین -
نانک میل نہ چوکئی لاہا سچ پاوے - سری نانک جی مہاراج فرماتے
ہین کہ سچ اونہین کو نصیب ہوتا ہے اور وہی ہر قسم کے فایدے حاصل کرتے ہین جو
پرماتما کے دہیان مین محو رہتے ہین -

گوری محلہ پہلا

گور پرشادی بوجہ لے تاں ہو وے نبیڑا - اے عزیز جو گوروجی کے
اوپدیش یا گوروجی کی ہدایت کو سمجہ لیتے ہین اونہین کے کام درستی پر آجاتے
ہین -
گہر گہر نام نرانجنا سو ٹہاکر میرا - اے عزیز جسے نرانجن کہتے ہین یا نراکار
وہی میرا ٹہاکر - میرا صاحب میرا مالک ہے -
بن گور شبد نہ چہوٹئے دیکہو بیچارا - اے عزیز جب تک اوم شبد کے
ورد مین مصروف نہ ہو جاوین تب تک دنیا کے بندہنون سے نجات مشکل ہے -
جے لکہہ کرم کماوئیے بن گور اندہیارا - اے عزیز خواہ کیسے ہی افعال کرین
لیکن جب تک گوروجی کے اوپدیش پر عمل نہ کرین تب تک اندہیرے یا ظلمات سے
باہر نہین آسکتے -

اک رہاو

اندہے عقلی باہرے کیا تن سیون کہیئے - اے عقل کے اندہے یا عقل سے
بالکل خالی تجہہ سے کہان تک افسوس کرین تو یہی سمجہہ رہا ہے کہ مین اپنے افعال کے سبب سے
کامیاب ہون گا -
بن گور پنتہہ نہ سوجہئی کس بدہ نرسئے - تجہے یاد رکہنا چاہئے کہ جب تک
گوروجی مہربانی نہ کرین تب تک رموز معرفت سے آگاہی نہین ہوسکتی -
من مکہہ اگیہے سار نہ جانئے - اے عزیز نفس کے بندے زبانی سب
کچہہ کہتے ہین مگر اصلی مطلب سے بالکل ناآشنا ہوتے ہین ~ حلوا حلوا اگر گوئی صد
سال ٭ از گفتن حلوا نشود شیرین کام -
اندہے کا نائو پارکہو کلی کال وڈانئے - اے عزیز جو نفس کے بندے زبانی
جمع خرچ کے سوا کچہہ بہی نہین جانتے وہ اوس اندہے سے مشابہت رکہتے ہین
جسے آنکہون سے تو کچہہ نظر نہ آتا ہو لیکن وہ دعوی کرتا ہو کہوٹے اور کہرے جواہرات
کے پرکہنے کا -
سوئے کو جاگت کہین جاگت کو سوتا - اے عزیز وہ سوتے ہوئے کو جاگتا
سمجہتے ہین اور جاگتے ہوئے کو سوتا ہوا ~ اہل دنیا را زغفلت زندہ دل بیند اشتم ٭
خفتہ دایم مردگان را زندہ سے بیند بخواب -
جیوتے کو موا کہین موئے کو نہین روتا - اے عزیز یہہ لوگ زندہ کو مردہ
سمجہتے ہین اور سب سے تعجب یہہ ہے - کہ جو مرے ہوئے ہین اون پر روتے ہین -
آوت کو جاوت کہین جانے کو آیا - اے عزیز جو آتے ہین اونہین
یہہ سمجہتے ہین کہ چلے جاتے ہین اور جو چلے جا رہے ہین اونہین یہہ سمجہہ رہے ہین کہ
یہہ آرہے ہین -
پراپنے کو اپنا کہین اپنے کو نہین بہایا - اے عزیز یہہ بیگانہ کو اپنا
سمجہہ رہے ہین اور یگانون سے الفت نہین کرتے -
میٹہے کو کوڑا کہین کوڑے کو میٹہا - اے عزیز یہہ میٹہے کو کڑوا
کہتے ہین اور کڑوے کو میٹہا -
راتے کی نندا کرین ایسا کل مین ڈیٹہا - اے عزیز یہہ لوگ راتے یا
سچی کی مذمت کرتے ہین اور محسن کی شکایت - یہی روزمرہ کا برتاؤ ہم نے
کل جگ مین دیکہا ہے -
چیری کی سیوا کرین ٹہاکر نہین دیسے - اے عزیز غلامون کی تو خدمت
اور سیوا کرتے ہین اور ٹہاکر یا مالک کو عزت کی نظر سے نہین دیکہتے -
پوکہر نیر ورولئے ماکہن نہین دیسے - اے عزیز یہہ پانی سے مکہن نکالنا
چاہتے ہین - مگر اوس سے مکہن نکلتا ہوا نظر نہین آتا -
اس پد کا جو ارتہہ کرے سو گورو ہمارا - اے عزیز جو ان اشلوکون کا ارتہہ
کرین یا ان اشعار کے معانی - وہی ہمارے گورو ہین -
نانک چینے آپ کو سو اپر اپارا - سری نانک جی مہاراج فرماتے ہین
کہ جو پہچانتے اپنے آپ کو وہی ہمارا گورو ہے ~ خود شناس حق شناسی
این است -
سب آپے آپ ورتدا آپے بہرمایا - اے عزیز پرم آتما ہی سبکچہہ کر رہے
ہین ہمکو دنیا کی محبت مین اونہون نے ہی لگایا ہوا ہے -
گور کرپا سے بوجہئے سب برہم سمایا - اے عزیز گوروجی کی مہربانی سے
ہی یہہ ذہن نشین ہوتا ہے کہ پرم آتما ہی ہر ایک مقام مین موجود اور ہر ایک
گہٹ مین بیاپک ہین -

اونگ ست گور پرشاد

راگ گوری گواریری اشٹ پدیان محلہ تیسرا -

من کا سوتک دوجا بہاو - اے عزیز دوئی مین مبتلا ہونا ہی دل
کا سوتک ہے اسکے سوا کوئی سوتک نہین -
بہرمے بہولا آوے جاوے - اے عزیز جو اوہام باطلہ مین مبتلا ہین وہی

بار بار آواگون مین مبتلا رہتے ہین جس
جب تک سبد نہ بیچے پرکے نا سے ۔ اے عزیز سوتک تب ہی رفع ہوتا ہے جب پرم آتما کے پاک نام کے ورد مین مصروف ہو جائین ۔

اک رہاؤ

سو سوتک جیتا موہ آکار ۔ اے عزیز جتنا موہ یعنی محبت دنیا کے بندھن ہے اور دنیا کی لذتون سے اوتنا ہی سوتک ۔
مر مر جنمے وار وار ۔ اے عزیز جو اس بڑے سوتک مین مبتلا ہین جس سے مراد دنیا کی محبت کے سوتک کی ہے وہی بار بار جنم لیتے ہین ۔ اور وہی بار بار مرتے ہین ۔
سوتک اگن پونے پانی ماہہ ۔ اے عزیز لکھتے ہین کہ جب کوئی مرتا ہے یا پیدا ہوتا ہے تب ایک مقررہ وقت تک آگ ہوا پانی مین سوتک رہتا ہے ۔
سوتک بھوجن جیتا کچھ کہانہ ۔ اے عزیز یہہ لکھتے ہین کہ کہانے پینے مین بہی سوتک ہے یعنی ماکول اور مشروب مین بہی سوتک ہے ۔
سوتک کرم نہ پوجا ہووے ۔ اے عزیز جو سوتک مین مبتلا ہوتے ہین وہ نہ کوئی کرم ہی کر سکتے ہین اور نہ پوجا ہی ۔ مراد یہہ کہ سوتک مین مبتلا ہونے کے سبب سے نہ تو اون کا کوئی کیا ہوا فعل ہی قبولیت کے قابل ہوتا ہے اور نہ اون کی پوجا اور عبادت ہی ۔
نام رتے من نرمل ہووے ۔ اے عزیز جو پرم آتما کے پاک نام کے ورد سے رنگین ہوتے ہین اونہین کے من نرمل اور اوجل اور مصفا اور ہر قسم کی کدورتون سے منزہ ہوتے ہین ۔
ست گور سیوے سوتک جائے ۔ اے عزیز سوتک اونہین کا زائل ہوتا ہے جو سچے گورو کی ہدایت پر چلتے ہین یا سچا گورو رکھتے ہین ۔
مرے نہ جنمے کہال نہ کہائے ۔ اے عزیز جن پر سچے گورو کی مہربانی ہوتی ہے وہ نہ مرتے ہین اور نہ پیدا ہی ہوتے ہین ۔ سچے گورو سے مراد ہے پرم آتما کی وہ اونہین ہر قسم کے بندہنون سے آزاد کر دیتا ہے ۔
شاستر سمرتی کہول دیکہو کوے ۔ جسکا جی چاہے وہ شاستر اور سمرتی کو کہول کر دیکہہ لے ۔
بن نامے کو مکت نہ ہو ویے ۔ اے عزیز جب تک ورد نام حق مین معروف ہوون تب تک مکت کہان ۔
جگ چارے نام اوتم گور شبد بچار ۔ اے عزیز چارون دور عالم مین نفضل کیا ہے پرم آتما کے پاک نام کا ورد ۔ اور اوسکی قدرتون اور حکمتون اور صنعتون کا بچار ۔
کل مین اوترس گورمکہہ پار ۔ اے عزیز کل جگ مین صرف ورد نام حق کے طفیل ہی بیڑا پار ہوتا ہے ۔ اور کسی ذریعہ سے نہین ۔
ہر وقت خوش کہ دست دہد مغتنم شمار ٭ کس را وقوف نیست کہ انجام کار چیست ٭
گذشتہ خواب آئندہ خیال است ٭ غنیمت دان ہمین دم کہ حال است ٭
غافل ز احتیاط نفس یک نفس مباش ٭ شاید ہمین نفس نفس واپسین بود ٭
جو آیا دم تو آدم ہے اسی آدم کا آدم ہے ٭ نہ آیا دم تو پہر دم مین نہ آدم ہے نہ جا دم ہے
زبان چلتی ہے گویا آج کچھ ذکر خدا کر لے ٭ اجل آئیگی پہر ہرگز نہ دے گی بات کی فرصت ٭
مبارک ہین وہ جو ہر دم یاد الٰہی مین بسر کرتے ہین اور
نگاہدار دم را کہ عالم دمے ہست ٭ پر ہر وقت نظر رکھتے ہین اور ایک دم کو بہی پرم آتما کے بہجن کے بدون اکارتہ اور ضایع جانے نہین دیتے ۔ ہر نفسے کہ فرد میرود ممد حیات است و چون برمے آید مفرح ذات پس بہر نفسے دو نعمت موجود و بہر نعمتے شکرے واجب ٭ از دست و زبان کہ بر آید ٭ کز عہدہ شکرش بدر آید ٭

ہم از بہر شکر نعمت اوست ٭ ہر زبانے کہ در دہان باشد ٭ افسوس ہے اُن کی حالت پر جو اپنے بے بہا انفاس کو اپنی بے بہا زندگی کو واہیات مین ضایع کر رہے ہین ۔ اے بہائیو دم دم کو غنیمت جانو اوسکو پرم آتما کے بہجن کے بدون ضایع نہ جانے دو نہ تو یہہ انسانی جسم ہی جو اشرف المخلوقات ہے بار بار مل سکتا ہے اور نہ گئے ہوئے انفاس ہی واپس آ سکتے ہین اگر تمام جہان کی نعمتین اون کے واپس لانے کے لئے صرف کی جائین وقت از دست رفتہ و تیر از کمان جستہ و سخن از زبان گفتہ باز بدست نے آید ٭
سا جامے نہ آوے جاوے ۔ اے عزیز جو فنا فی الحق ہوتے ہین وہ نہ موت ہی کا موہنہ دیکہتے ہین اور نہ بار بار اس دنیا مین جنم لیتے ہین اور نہ اس دنیا سے رخصت ہوتے ہین ۔
نانک گورمکہہ رہے سمائے ۔ سری نانک جی مہاراج فرماتے ہین کہ عارف ہی محو فی الحق رہتے ہین عارفون کے سوا کوئی بہی محو فی الحق ہونے کی سامرتہہ یا طاقت نہین رکہتا ۔

گوڑی محلہ پہلا

گورمکہہ سیوا ایران ادہار ۔ اے عزیز عارف عبادت ہی کو روح کی قوت سمجہتے ہین ۔
ہر جی راکہو ہردے اور دہار ۔ اے عزیز جو عارف ہین وہی پرم آتما کے پاک نام کو اپنے دل مین ہر وقت رکہتے ہین ۔
گورمکہہ سوبہا ساچ دوار ۔ اے عزیز جو عارف ہین وہ سچی بارگاہ کے سچے دروازے پر پہونچ سکتے ہین ۔
پنڈت ہر پڑہ تجو لکار ۔ اے عزیز پنڈت وہ ہے جو پرم آتما کے دہیان مین محو ہو کر تمام برے افعال کو ترک کر دیتے ہین ۔
گورمکہہ بہوجل اوتر و پارا ۔ اے عزیز عارف ہی اس بہے ساگر سنسار سے پار اوتر جاتے ہین ۔

اک رہاؤ

گورمکہہ وچون ہوے جائے ۔ اے عزیز عارف وہی ہین جن مین غرور موجود نہ ہو ۔
گورمکہہ میل نہ لاگے آئے ۔ اے عزیز عارف وہ ہین جن مین ذرا بہی اگیان کی کدورت نہ ہو ۔
گورمکہہ نام بسے من آئے ۔ اے عزیز عارف کے دل مین ہی پرم آتما کا پاک نام جاگزین ہوتا ہے
گورمکہہ کرم دہرم سچ ہوئے ۔ اے عزیز عارف وہی ہین جن کا دہرم ہی سچ ہو یا جن کے تمام افعال سچ پر ہی مبنی ہون ۔
گورمکہہ آہنکار جلاے دوے ۔ اے عزیز عارف وہی ہین جو آہنکار کو جلا دیتے ہین اور دوئی کو مٹا ۔
گورمکہہ نام رتے سکہہ ہوئی ۔ اے عزیز عارف وہی ہین جو نام حق کے رنگ سے رنگین ہوتے ہین اور اسی ذریعہ سے سکہہ پاتے ہین ۔
اپنا من پربہو دیو بوجہو سوئی ۔ اے عزیز عارف وہی ہین جو اپنے دل کو پرم آتما کی بہینٹ کر دیتے ہین ۔ اور غیر از حق کچھ بہی نہین دیکہتے اور نہین بوجتے ۔
لوک سمجہا وسنے نہ کوئی ۔ اے عزیز اونہین کیسی ہی ترغیبین دی جائین مگر وہ غیر از حق کسی کی طرف ہی نظر اوٹہا کر نہین دیکہتے ۔
گورمکہہ سمجہو سدا سکہہ ہوئی ۔ اے عزیز یقین کرو کہ عارف ہمیشہ ہی سرور پاتے ہین ۔

من مکہہ ڈنب بہت چترائی ۔ اے عزیز نفس کے بندے فریب یا ظاہری چالاکی اور عاجزی دانائی کے سوا اور کچھہ بھی نہین رکھتے ۔

جو کچھہ کماوے سو تہا مین نہ پائی ۔ اے عزیز عارف اوس نعمت کو حاصل کرتے ہین جسے کوئی بھی حاصل نہین کرسکتا وہ نعمت کیا ہے برہم کا گیان

آوے جاے بہور نہ کاہی ۔ اے عزیز عارف نہ تو بار دیگر اس قالب مین آتے ہین اور نہ جاتے ۔ وہ پرم آتما ہی کے دہیان مین محو رہتے ہین اونہین غیر از حق کسی سے بھی سروکار نہین ہوتا ۔

من مکہہ کرم کرے بہت ابہمانا ۔ اے عزیز نفس کے بندے جو فعل کرتے ہین وہ غرور کے بس ہوکر ۔

بک کیطرح جو بیٹہے مست دہیانا ۔ اے عزیز جو بظاہر بگلے بہگت بنے اور خالی دہیان مین لگے رہتے ہین ۔

جم پکڑیا تب ہی پچہوتانا ۔ یقین کرو کہ ملک الموت جب اونہین پکڑے گا اور اونکے کرتوتون کا اون سے مواخذہ کرے گا تب ہی وہ پچہتائین گے ۔

بن گور سیوے مکت نہ ہووے ۔ اے عزیز جب تک پرم آتما کی عبادت بغیر ہے تب تک مکت کہان ۔

گور پرسادی ملے ہرسوئی ۔ اے عزیز گورو جی کی ہدایت سے پرم آتما کے دہیان مین محویت نصیب ہوجاتی ہے ۔

گور داتا جگ چارے ہوئی ۔ اے عزیز گورو جی یعنے پرم آتما ہی چارون دور عالم مین داتا سمجھے جاتے ہین اون کے سوا کوئی بھی داتا نہین ۔

گور مکہہ جات پات نامے وڈیائی ۔ اے عزیز عارف کی ذات اور پت اور سرفرازی یہی ہے کہ وہ ورد نام حق مین مصروف رہتا ہے ۔

شاعر کی بینری بدار گنوائی ۔ اے عزیز جو شاعر اور کبیشر پرم آتما کی معرفت کے متعلق شعر یا کبت تصنیف نہین کرتے یقین کرو کہ وہ اپنی زندگی کو اکارتھہ اور ضائع برباد کر رہے ہین ۔

نانک بن نامے جہوٹی چترائی ۔ سری نانک جی مہاراج کہتے ہین کہ جو بظاہر دانا کہلاتے ہین ۔ مگر ورد نام حق سے خالی رہتے ہین سمجھہ لو کہ اون کی ساری ہی دانائی محض کمی اور جہوٹی ہے ۔

گوڑی محلہ ۳

اس جگ کا دہرم پڑہو تم بہائی ۔ اے عزیز زمانہ موجودہ یعنے کل جگ کے دہرم پر غور کرو ۔

پورے گور سب سوجہی پائی ۔ ہمنے اس دہرم پر گورو جی کی مہربانی سے وقوف پایا ہے اس کل جگ کا دہرم یہی ہے کہ جہان تک ممکن ہو اپنے دل کو ہر قسم کی ظلمتون اور کدورتون اور کثافتون سے پاک اور صاف رکھین اور ہر وقت پرم آتما ہی کے بہجن ہی کو اپنا شغل بنائے رہین اس شغل کے سوا اور جس شغل کو اختیار کرین اوس شغل کے اختیار کرنے کے وقت اس پالیسی کو ضروری ملحوظ رکھین کہ کوئی فعل ہم سے ایسا سرزد نہ ہو جو کسی اور کو دکھہ دائی ہو غرض یہہ کہ ہر شخص و ہر شخص ان طریق کو اپنا شعار اور اپنے آپ کو اس رباعی کا فوٹو بنائے رہین ؎ یاد داری کہ وقت زادن تو ٭ ہمہ خندان بدند و تو گریان ٭ آنچنان زی کہ بعد مردن تو ٭ ہمہ گریان بوند و تو خندان ٭ جو ایسا طریق اختیار نہین کرتے یا ایسے دہرم پر نہین چلتے اونہین کلجگ مین وہ کونسی تکلیفین جو پیش نہین آتین ۔

ایتہے آگے ہر نام سکہائی ۔ اے عزیز یہان اور وہان اس جہان مین اور اوس جہان مین پرم آتما کے پاک نام کا ورد ہی سہایتا یا حفاظت کرنے والا ہے ۔

رام پڑہو من کرو بچار ۔ اے عزیز بہتر یہی ہے کہ ورد نام حق مین یا حق اور ناحق ست اور اسست کی بچار مین مصروف ہو جاو ۔

گور پرسادی میل اوتار ۔ اے عزیز گورو جی کی ہدایتون پر عمل کرنے ہی سے باطنی کثافت دور ہو سکتی ہے ۔

اک رہاو

واد ورودہ نہ پایا جاے ۔ اے عزیز ایسی احتیاط کرو کہ تم مین ذرہ بہی کسی سے پرخاش یا مخالفت کی بو نہ پائی جاے ۔

من تن پہیکا دوبہے بہاے ۔ اے عزیز دوئی مین مبتلا نہ ہو ۔ اگر دوئی مین مبتلا ہوگے تمہارا دل اور تمہارا جسم محض بے وقعت ہو جاے گا ۔

گور کے شبد سچ لولاے ۔ اے عزیز گورو جی کے شبد یا ادم شبد کے ورد سے محو فی الحق ہو سکتے ہین اور کسی ذریعہ سے نہین ۔

ہومے میلا ایہہ سنسارا ۔ اے عزیز آہنکار اور غرور سے ہی نجاست یا برائی پہیلی ہوئی ہے ۔

نت تیرتہہ نہاوے تا جاے آہنکارا ۔ اے عزیز وہ روز روز تیرتہون کا غسل کرتے ہین جن کے دل سے آہنکار یا غرور جاتا رہتا ہے

بن گور بیٹہے جم کرے خوارا ۔ اے عزیز جب تک گورو جی سے ملاپ نہ ہو تب ہی تک خواریان نصیب رہ سکتی ہین ۔

سو جن ساچا جے ہومے مارے ۔ اے عزیز وہی انسان محو فی الحق رہتا ہے جو مائی اور منی کو دور کرے ۔

گور کے شبد پنچ سنگہارے ۔ اے عزیز گورو کے شبد یا ادم شبد کے ورد سے ہی پانچون موذی یا مخالف یعنے کام ۔ کرودہ ۔ لوبہہ موہ ۔ آہنکار مارے جاتے ہین ۔

آپ ترے سگلے کل تارے ۔ اے عزیز اسی عمل کے طفیل اس بہو ساگر سنسار سے نہ صرف خود ہی تیر جاتے ہین بلکہ اپنی تمام کل اور تمام قوم کا بیڑا پار کر دیتے ہین ۔

مایا موہ نٹ بازی پائی ۔ اے عزیز اس عالم مین مایا اور موہ کے بازیگر نے ہی یہہ شعبدہ دکہلایا ہے ۔

من مکہہ اندہ رہے لپٹائی ۔ اے عزیز افسوس ہے کہ نفس کے بندے انہین شعبدون پر فریفتہ ہو رہے ہین ۔

گور مکہہ الپت رہے لولائی ۔ اے عزیز عارف ان شعبدون کو محض بے وقعت سمجھتے ہین اور ہر دم محو فی الحق رہتے ہین ۔

بہیکے بہیکہ دہرے بہیکہ دہاری ۔ اے عزیز لباسی فقیر قسم قسم کے لباس بدلتے مراد یہہ کہ نئے نئے شعبدے دکہلاتے ہین ۔

انتر ترشنا بہرے آہنکاری ۔ اے عزیز یہہ جتنے آہنکار کرنیوالے یا مغرور ہین اون مین صرف یہی برائی نہین بلکہ وہ دوسری برائی یعنے حرص اور ہوس مین بہی مبتلا ہین ۔

آپ نہ چینے بازی ہاری ۔ اے عزیز جو نہین پہچانتے اپنے آپ کو یا اپنے برہم کو وہی بازی ہار دیتے ہین ۔

کپڑ پہین کرے چترائی ۔ اے عزیز لباسی فقیر گیروے کپڑے پہن پہن کر اپنی دانائی دکہلاتے ہین ۔

مایا موہ ات بہرم بہولائی ۔ مگر یہہ سارے ہی مایا موہ کے بندے بیفائدہ اوہام مین مبتلا ہین ۔

بن گور سیوے بہت دکہہ پائی ۔ اے عزیز گورو جی کی راہ نمائی کے بدون بہت سے دکہہ نصیب ہوتے ہین ۔

نام رتے سدا بیراگی

اے عزیز جو پرم آتما کی معرفت کے رنگ سے رنگین رہتے ہین وہی بیراگی کہلاتے ہین

گھر ہی انتر ساچ لولاگی

اے عزیز مبارک ہین وہ جو کہ فنے الحق رہتے ہین ۔

نانک ست گور سیوی بہے وڈ بہاگی

اے عزیز بقول سری نانک جی مہاراج کے وہی خوش نصیب سمجھے جانے ہین جو ست گور و یعنی پرم آتما کی سیوا مین معروف رہتے ہین ۔

گوری محلہ ۴

برہما مول وید ابہیاسا

اے عزیز برہما جی نے ہی سب سے پہلے وید مقدس کا ابہیاس کیا ۔

تس سے اوپجے دیو موہ پیاسا

مگر عجب قدرت ہے پرم آتما کی کہ باوجود اس کے کہ وہ وید مقدس کا ابہیاس کرتے تہے پہر بہی موہ کے جال مین مبتلا ہوے ۔

تریے گن بہرمے ناہین نج گہر باب

اے عزیز جب تک تینون گنون سے آزاد نہون تب تک اصلی گہر یا سچے گہر یا خاص گہر تک رسائی کہان ۔

ہم ہر راکھے ست گور ملیا

اے عزیز تینون گنون سے ست گور و جی یا پرم آتما کی مہربانی کے بدون ہمکو ہرگز رہائی نصیب نہین ہو سکتی ۔

ان دن بہگت ہر نام درڑہایا

اے عزیز بہگت اور عارف ہمیشہ ہی پرم آتما کے پاک نام کے ورد مین معروف رہتے ہین ۔

اک رہاو

تریے گن بانی بہرم جنجالا

اے پرم آتما یہہ گن یہہ بانی ہی جنجال کا حکم رکھتے ہین

پڑہ پڑہ واد وکہانے سر مارے جم کالا

اے عزیز جو بیفایدہ مباحثات مین اپنے بے بہا وقت کو ضایع کر رہے ہین یقین کرو کہ وہ جمراج کے حضور مین سخت مقہور و مقصور ہون گے

تت نا چینے پنڈت بہے پرالا

اے عزیز جو کہلاتے تو پنڈت مگر نا آشنا ہون اصل مطلب سے یا یون کہو کہ جو نہ حاصل کرین عرفان کو وہ ہر وقت خطرون مین مبتلا رہین گے ۔

من مکھہ اگیان کو مارگ پاے

اے عزیز نفس کے بندے جنہین اگیانی بہی کہہ سکتے ہین کہوٹے یا خطرناک راستے پر چلتے ہین ۔

ہر نام بسار بابوہ کرم درڑہایاے

اے عزیز وہ اپنے پرم آتما کو تو بہولے رہتے ہین مگر بہت سے بے سود اور لا حاصل کامون مین معروف رہتے ہین افسوس سہ ہمہ با ہوا و ہوس ساختی وے با مصالح نہ پرداختی

بہو جل ڈوبے دوجے بہاے

اے عزیز وہی دوی مین مبتلا ہو کر یہہ ساگر سنسار مین ڈوبے رہتے ہین اور پار اوترنے کے لئے کوی راستہ نہین پاتے ہاے سہ ورایں ورطہ کشتی فرو شد ہزار کہ پیدا نہ شد تختہ برکنار ۔

مایا کا محتاج پنڈت کہاوے ۔

اے عزیز افسوس تو یہہ ہے کہ اس دور مین جو بہکہیاری اور محتاج ہین اور جو بہیکہہ مانگنے سے نفرت کرتے ہین وہی پنڈت کہلاتے ہین ۔

بکہیارا نا بہت دکہہ پاے

اے عزیز جو لذات محسوسات کے زہر کو بظاہر میٹہا سمجہہ کر استعمال کر رہے ہین وہی بہت دکہہ پاتے ہین اور پاتے رہین گے ۔

جم کا گل جیوڑا انت کال سنتاوے

اے عزیز ایسے ہی لوگون کے گلے مین جمراج پہانسی کی رسی ڈالے ہوے ہین ۔ وہ لوگ طرح طرح کے دکہہ اور عذاب پاتے ہین اور پاتے رہین گے

گور مکھہ جم کال نیڑ نہ آوے

اے عزیز جمراج کا بہے یا خوف عارفون کے نزدیک بہی نہیں آتا ۔

ہومے دوجا شبد جلاوے

اے عزیز عارف ہی دوی اور غرور کو نیست اور نابود کر دیتے ہین ۔

نامے راتے ہر گن گاوے

اے عزیز جو پرم آتما کے نام کے رنگ سے رنگین رہتے ہین وہی پرم آتما کے گن گاتے ہین ۔

مایا واسی بہگتان کی کار کماوے

اے عزیز افسوس تو یہہ ہے کہ جو مایا کے غلام ہین وہ اپنے آپ کو بہگتون کے لباس مین دکہلاتے ہین اور بظاہر وہی کام کرتے ہین جنہین بہگت کیا کرتے ہین ۔

چرنی لاوے تان محل پاوے

اے عزیز وہی سرفراز ہوتے ہین وہی بار آور ہوتے ہین جو ہر وقت جہکے یا سر بسجود رہتے ہین سہ نہد شاخ پر میوہ سر بر زمین ۔

بدہی نرل ساچ سماوے

اے عزیز ایسے ہی لوگ خالص سچائی کو اختیار کرتے اور محو فے الحق رہتے ہین

ہر کتہا سننے سے وہنونت تہ سین جگ ماہین

اے عزیز ایسے ہی لوگ اس سبب سے کہ وہ ہر وقت پرم آتما کی کتہا سنتے رہتے ہین یا پرم آتما کے گن اس دور عالم مین صاحب حشمت اور دولت سمجھے جاتے ہین مراد یہہ کہ جسکو عام لوگ دہن یا دولت سمجہہ رہے ہین وہ دہن یا دولت نہیں ہے اصلی دہن یا دولت پرم آتما کی معرفت ہے ۔ عارفون کے نزدیک ایسے ہی لوگ دہن وان اور دولتمند کہلاتے ہین وہ دہن وان اور دولتمند نہین کہلاتے جو سونے چاندی اور جواہرات کے ذخیرے گہرون مین جمع رکہتے ہین ۔

تن کو سب نوین ان دن پوج کراہین

اے عزیز ایسے مہاتماون کو سب ہی سر جہکاتے ہین اور ایسے مہاتماون کی سب ہی پوجا اور پرستش کرتے ہین ۔

سہجے گن ردہن ساچے من ماہین

اے عزیز ایسے ہی مہاتما اوس صفت سے موصوف ہوتے ہین جسکا نام شانتی اور دہیرج اور تحمل ہے اور ایسے ہی لوگ دل سے فنا فی الحق رہتے ہین گے ۔

پورے ست گور شبد سنایا

اے عزیز بادی کامل ہی وہ شبد سناتے ہین جس کے سننے سے پرم آتما کا پریم حاصل ہو ۔

تریے گن میٹے چوتہے چت لایا

اے عزیز ایسے ہی مہاتما تینون گنون سے آزاد ہو جاتے ہین اور رفتہ رفتہ یا عرفان کے درجہ مین پہونچ جاتے ہین ۔

نانک ہومے مار برہم ملایا

سری نانک جی مہاراج فرماتے ہین کہ جو مائی اور منی کو نیست اور نابود کر دیتے ہین وہی محو فے الحق ہو جاتے ہین ۔

گوری محلہ ۳

برہما وید پڑہے باد وکہانے ۔ اے عزیز برہما جی وید مقدس کو پڑہتے رہے مگر بحث مباحثہ سے آزاد نہ ہوسے ۔

انتر تامس آپ نہ پچہانے ۔ اے عزیز برہما جی بہی تموگن سے خالی نہین رہے اون کے اندر تموگن موجود تہا اسلئے یہی وجہ ہے کہ وہ نہین پہچان سکے اپنے آپ کو

تاپر بہہ پاسے گور شبد کہانے ۔ اے عزیز پرم آتما کا گیان وہی پا سکتے ہین جو گورو جی کی ہدایت پر چلین ۔

گور سیوا کرو پہر کال نہ کہاسے ۔ اے عزیز جو گورو جی کی سیوا مین رہتے ہین یعنی پرم آتما کی عبادت مین وہ کال کے دست تعدی کی طعمہ نہین بن سکتے مراد یہہ کہ وہ مرنے سے پہلے ہی مرجاتے ہین ۔

من مکہہ باندہے دوجے بہاسے ۔ اے عزیز نفس کے بندے دوئی مین مبتلا رہتے ہین

اک رہاو

گور مکہہ پرانی ابرا دہی سہارسے ۔ اے عزیز عارف ابرادہیون یعنی بیماریون کو بہی شبد سے رہتے پر پہلا بیٹہے ہین

گور سے شبد انتر سہج رنگ بہ سے ۔ اے عزیز گوروہ ہی عارفون کی ہدایت سے اندر ... ہی حاصل کرلیتے ہین ۔

میلا ... جو پاگور کے شبد سہد ہے ۔ اے عزیز پرم آتما کا گیان برادر است گورو جی کی ہدایت پر عمل کرنے سے ہی حاصل ہوسکتا ہے ۔

ست گور ملے پربہہ آپ ملاسے ۔ مگر یہہ درا اپنا چاہیئے کہ ایسا سچا گورو پرم آتما کی مہربانی سے ہی مل سکتا ہے اور کسی ذریعہ سے نہین ۔

میرے پربہو سا چے کے من بہاسے ۔ اے عزیز ایسی سمجہہ انہین کو نصیب ہوتی ہے جو محو فی الحق ہوتے ہین ۔

ہرگن گاوے سہج سہ بہاسے ۔ اے عزیز یہی ہے کہ پرم آتما کے گن کا لیتی اور پورے اطمینان سے گاتے ہین ۔

بن گور سا چے بہرم بہولاسے ۔ اے عزیز بہین ... گورو جی ... کے بغیر ...

من مکہہ اندہے سدا بکہہ کہاسے ۔ اے عزیز نفس کے بندے یا اگیانی ایسے اندہے ہین کہ ہمیشہ ہی زہر کو امرت سمجہہ کر کہا رہے ہین ۔

جم ڈنڈ سہے سدا دکہہ پاسے ۔ اے عزیز ایسے ہی لوگ جمراج کی سزا برداشت کرتے اور دکہہ درد پاتے رہتے ہین ۔

جمو انا جوہے ہر کی شرناسے ۔ اے عزیز جو پرم آتما کی شرن مین آجاتے ہین یا ... اوست ہین انہین جمراج ہی تکلیف نہین دے سکتا ۔

ہوسے بار سہج لو لاسے ۔ اے عزیز ایسے ہی مہاتما ہی اور بہی کو ذہبت اور نابود کر دیتے ہین اور محو فی الحق رہتے ہین ۔

سدا رہے ہر نام لو لاسے ۔ اے عزیز ایسے ہی لوگ ہمیشہ ہی ہر نام کے ورد سے شاد کام رہتے ہین ۔

ست گور سیوے سو جن نرمل پوترا ۔ اے عزیز جو پرم آتما یا ستگورو کی سیوا مین مصروف رہتے ہین وہی نرمل یعنی منزہ ہر قسم کی کدورتون اور کثافتون سے پوتر اور پاک رہتے ہین ۔

من سون من ملاسے سب جگ جیتا ۔ اے عزیز من جیتے جگ جیت اپنے ہی دل مین کو بس مین کر دو سارا جہان تمہارے بس مین ہوجائے گا ۔

ان بدہ کشل تیرے میرے رمیتا ۔ اے عزیز اسی طریق پر چلنے سے ہی دائمی خوشی اور آنند نجے اور نجہ نصیب ہو سکتا ہے کسی اور طریق سے نہین ۔

ست گور سیوے سو پہل پاسے ۔ اے عزیز جو ... ہین ... کی سیوا مین مصروف رہتے ہین

ہردے نام وچون آپ گنواسے ۔ اے عزیز جو دل سے پرم آتما کے نام کے ورد مین مصروف رہتے ہین اور ہانی اور ہستی کو بالکل نیست و نابود کر دیتے ہین وہی پہل پاتے ہین ۔

انحد بانی شبد بجاسے ۔ اے عزیز جو انحد بانی کو سنتے رہتے ہین یعنی کہو کہ جو انحد بانی کے باجے کو بجاتے رہتے ہین وہی پہل پاتے ہین ۔

ست گور تے کون کون نا سود ہو میرے بہائی ۔ اے عزیز ست گورو جی کی ہدایت سے وہ کون ہے جو سیدہا نہین ہوا یا نہین ہوسکتا ۔

بہگتی سیدہے در شوبہا پائی ۔ اے عزیز جو بہگتی یا عبادت کے ذریعہ سے سیدہے رستے پر آجاتے ہین وہی پرم آتما کے در پر عزت اور سرفرازی پاتے ہین ۔

نانک رام نام وڈیائی ۔ سری نانک جی مہاراج فرماتے ہین کہ رام نام کے ورد سے ہی ہر قسم کی بزرگیان حاصل ہوتی ہین ۔

گوری محلہ ۳

ترے گن بکہانے بہرم نہ جاسے ۔ اے عزیز جب تک تینون گنون مین مبتلا رہتے ہین تب تک اوہام باطلہ زائل نہین ہوتے ۔

بندہن نہ توٹے مکت نہ پاسے ۔ اے عزیز تب تک نہ تو مکت ہی نصیب ہوسکتی ہے اور نہ تعلقات سے آزادی ۔

مکت داتا ست گور جگ ماہین ۔ اے عزیز مکت کے دینے والے سچے گور اسی عالم مین ہین ۔ نظرہا غافل و عالم پر از کیفیت حسنش ؛ بود حکم پری در شیشہ ہا رنگ شراب بی را ۔

گور مکہہ پرانی بہرم گنواسے ۔ اے عزیز عارف ہی اوہام باطلہ کو زائل کر دیتے ہین ۔

سہج دہن اوپجے ہر لو لاسے ۔ اے عزیز جو پرم آتما کے دہیان مین محو ہو جاتے ہین وہ بڑی آسانی سے معرفت کی دولت کو حاصل کرتے ہین ۔

اک رہاو

ترے گن کالے کی سرکارا ۔ اے عزیز کال کی سرکار کیا ہے تینون گن ۔ رجوگن ۔ تموگن ۔ ستوگن جب تک ان گنون مین رہوگے ۔ تب تک کال کے بس مین رہوگے

نام نہ چیتے اوپاون ہارا ۔ اے عزیز جو پرم آتما کے نام کا ورد نہین کرتے وہی زرین سوماندہ وزان سوراندہ کے مصداق رہتے ہین ۔

مر جنمے پہر وارو وارا ۔ اے عزیز خدا فراموش ہی بار بار جنم لیتے ہین اور بار بار موت کا موہنہ دیکہتے ہین ۔

اندہے گوروسے بہرم نہ جاسے ۔ اے عزیز وہ راہ نما جو محض نابینا ہون اوہام باطلہ کو زائل نہین کرسکتے ۔

مول چہوڈ لاگے دوجے بہاسے ۔ اے عزیز دنیا کے بندے یا نفس کے بندے اصل الاصول یا وحدہ لاشریک کے دہیان کو چہوڑ کر دوئی مین مبتلا ہو رہے ہین ۔

بکہہ کا ماتا بکہہ ماہہ سماسے ۔ اے عزیز یہہ نفس کے بندے زہر ہی نوش کر رہے اور زہر ہی مین محو رہے ہین ۔

مایا کر مول جنتر بہرماسے ۔ اے عزیز یہہ لذات محسوسات مین مبتلا ہوکر مختلف اقسام کے اوہام سے ہی مضطر اور بیقرار ہو رہے ہین ۔

ہر جی بسر یا دوجے بہاسے ۔ اے عزیز یہہ پرم آتما کو بہول گئے ہین دیگر خیالات مین مبتلا ہوکر

... [illegible] مکت پاسے - اے عزیز جب پرم آتما مہر کی نظر
کرتا ہے ... [illegible] عرفان ...
انتر ساچ ... [illegible] پاسے - اے عزیز جو عرفان حاصل ... ہین
... [illegible] ہین -
... [illegible] گورمکھ ... پاسے - اے عزیز جو محو فنا الحق ہوتے
ہین ... [illegible] اور ... نہین رہتا -
... [illegible] سو پاوے - اے عزیز جو عارف ہین وہ پرم آتما کی معرفت
... [illegible] کو دریافت کرتے ہین -
گورکھہ ساچ رہا لولاے - اے عزیز عارف وہی ہین جو محو فنا الحق
ہے ہین -
ہووے مایا شبد جلاے - اے عزیز عرفان تب ہی نصیب ہو سکتا ہے
جب مائی اور منی کو بالکل معدوم کر دین -
میرا پربہو ساچا سیل علاے - اے میرے مالک اے میرے پرم آتما
تو ہمیں محو فنا الحق کر -
ست گور داتا شبد سناے - اے پرم آتما تو ہی ست گورو ہے یعنی
حقیقی راہ نما اور تو ہی رازق اور تو ہی معرفت کے اسرار سے آگاہ کرنیوالا ہے
دہاوت راکھے ٹہاک رہاے - اے عزیز عرفان ہی اضطراب اور
اضطرار سے محفوظ رکھتا ہے اور عرفان ہی صراط المستقیم معرفت پر چلاتا
اور شانتی کو برقرار رکھتا ہے -
پورے گورو سے سوجہی پاے - اے عزیز ہادی کامل سے ہی یہہ
رموز معرفت حاصل ہو سکتی ہین -
آپے کرتا سرشٹ سرج جن گوئی - اے عزیز پرم آتما ہی کرن کارن
اور فاعل مختار کل ہین اور اوہنون نے ہی اس عالم کو پیدا کیا ہے -
تس بن دوجا اور نہ کوی - اے عزیز پرم آتما کے سوا دوسرا کوی ہی
نہین جس سے رجوع لائین یا جس کے سامنے سجدہ کرین ع سر جد تو حدیث
کعبہ و دیر مکن * جیب قبلہ گزین و سجدہ غیر مکن
نانک گورمکھ بوجھے اور نہ کوی - سری نانک جی فرماتے ہین - کہ
عارف پرم آتما کے سوا کسی کو بھی اپنے خیال مین نہین لاتے -

گوڑی محلہ ۳

نام امولک گورمکھ پاوے - اے عزیز پرم آتما کے پاک نام کے ورد کی
لذت عارف اور گیانی ہی جانتے ہین -
نامے سیوے نامے سہج سماوے - اے عزیز مبارک ہین وہ جو پرم
آتما کے نام کا ورد کرتے کرتے پرم آتما مین ہی محو ہو جاتے ہین -
امرت نام رسنا نت گاوے - اے عزیز مبارک ہین وہ جو اس امرت
کو ہر وقت پیتے رہتے مراد یہہ کہ ورد نام حق مین مصروف رہتے ہین -
جسنون کرپا کرے سو ہر رس پاوے - اے عزیز جس پر پرم آتما مہر کرتا
ہین وہی اس امرت کو پیتے ہین -
ان دن ہردے جپو جگدیس - اے عزیز دل کی زبان سے ہر وقت
پرم آتما کے نام کو جپتے رہو -
گورمکھ پاوے پرم پد سکھہ - اے عزیز عارف وہی ہین جو اس اعلے
درجہ کے سرور کو حاصل کرتے ہین -
اک رہاو
ہردے سکھہ بھیا پرکاش - اے عزیز ورد نام حق سے ہی دل مین حقیقی
سرور پیدا ہوتا ہے -

گورمکھہ گاوے سہج گن تاس - اے عزیز عارف ہی پرم آتما کے
سچے گن گاتے رہتے ہین -
داسان داس نت ہووے داس - اے عزیز جو پرم آتما کے داس
یا غلام نہین اور دن کے داس یا غلام ہین وہ ہمیشہ غلامی کی حالت مین
رہتے ہین -
گرہ کٹنب مہہ سدا اوداس - اے عزیز جو عارف ہین اگر وہ گہر
مین رہتے ہین یا خواہش وتیار مین تو بھی یہان کی لذات سے متنفر اور دنیا
سے اوداس رہتے ہین -
جیون مکت گورمکھہ کو ہوی - اے عزیز عارف ہی نجات
پاتے ہین -
پرم پدارتہہ پاوے سوی - اے عزیز عارف ہی معرفت کے اعلے درجہ کو
حاصل کرتے ہین -
ترے گن ترل ہوی - اے عزیز عارف ہی تینون گنون کو ... نرل
ہو جاتے ہین یعنی تمام کدورتون اور کل قسمون سے منزہ -
سہجے ساچ ملے پربہہ سوی - اے عزیز آسانی سے پرم آتما کے دہیان
مین وہی محو ہو جاتے ہین
موہ کٹمب سے پریت نا ہوی - جو موہ نہین رکہتے کنبہ سے یا جو
دنیا کی جہوٹی محبتون سے آزاد ہوتے ہین -
جا ہردے بسیا سہج سوی - اے عزیز جو احکام الہی کی تعمیل
کرتے ہین وہی محو فنا الحق ہوتے ہین -
تو کرتا مین اور نہ کوی - اے پرم آتما تو ہی کرن کارن ہے مین تیرے سوا کسی
کو بھی خیال مین نہین لاتا -
تجہہ سیوے تجہہ سے پت ہوی - اے پرم آتما تیری ہی سیوا یا تیری ہی
عبادت سے عزت نصیب ہو سکتی ہے -
کرپا کرین گاوان پربہہ سوی - اے پرم آتما اگر تو مہر کرے تو تیرے ہی
گنون کو گاتا رہون -
نام رتن سب جگ مین لوی - اے عزیز جو پرم آتما کے پاک نام کے ورد
مین مصروف رہتے ہین وہی تمام عالم مین نورانی سمجھے جاتے ہین -
گورمکھہ بانی میٹہی لاگی - اے عزیز جو عارف ہین اونہین کو یہہ امرت
بانی میٹھی اور خوش آیند معلوم ہوتی ہے -
انتر بکسے ان دن لاگی - اے عزیز ... شگفتہ خاطر رہتے ہین جو پرم
آتما ہی کے دہیان مین مصروف رہتے ہین -
سہجے سچ ملیا پرشادی - اے عزیز جو پرم آتما کے احکام کی تعمیل کرتے
ہین اونہین کو سچائی نصیب ہوتی ہے اور وہی محو فنا الحق ہوتے ہین -
ست گور پایا پورے وڈبہاگی - اے عزیز خوش نصیبی کامل سے ہی
سچے گورو کو پاتے ہین -
ہووے ممتا درمت دکھہ ناس - اے عزیز اونہین کا غرور دور
ہوتا ہے اور اونہین کی کہوٹی عقل زایل ہوتی ہے -
جب ہردے رام نام گن تاس - اے عزیز تو رام نام کو دل کی
زبان سے ورد کر -
گورمکھہ بدہ پرگٹہی پربہہ جاس - اے عزیز عارفانہ بدہی یا عقل سے
ہی پرم آتما کا گیان پیدا ہوتا ہے -
جب ہردے رویا چرن نواس - اے عزیز یہہ صورت اوسوقت رونما
ہوتی ہے جب دل مین حق ہی حق جاگزین ہو جاتا ہے -

جس نام دلوے سوئی جن پائے - اے عزیز پرم آتما جس کو ورد نام کی طرف توفیق دیتا ہے وہی لذت معرفت کو حاصل کرتے ہیں۔
گور مکھ میلے آپ گنوائے - اے عزیز عارف ہی معرفۃ الحق ہوتے ہیں خودی کو نیست اور نابود کرکے۔
ہردے ساچ نام لباسے - اے عزیز بہتر یہی ہے کہ دل میں سچے نام پرم آتما کو آباد کرو۔
نانک سچے ساچ سماسے - سری نانک جی مہاراج فرماتے ہیں کہ جو اس دستور العمل پر عمل کرتے ہیں وہی محو فی الحق ہو جاتے ہیں۔

گوری محلہ ۳

من ہی من سواریا بھیو سہج سو بہاسے - اے عزیز دل کو دل ہی سوارتا ہے اور دل ہی دل کو شانتی بخشتا ہے۔
شبد من رنگیا لو لاسے - اے عزیز جب پرم آتما کے دھیان میں محویت نصیب ہو جاسے تب یقین کرو کہ اوم شبد کے رنگ نے پورا اثر کر لیا۔
نج گھر بسیا پربھ کی رضاسے - اے عزیز جب یہ صورت ہوتی ہے تب اصلی گھر میں آباد ہو جاتے ہیں - اصلی گھر کیا ہے - پرم آتما کی سیوا میں مصروف رہنا۔
ستگور سیویئے گن ندہان - اے عزیز وہی گنی ہیں اور وہی گنون کا خزانہ حاصل کرتے ہیں جو پرم آتما کے گیان کو حاصل کرتے ہیں۔

اک رہاؤ

من بیراگی جان شبد بھید پاسے - اے عزیز دل کو اسوقت بیراگ نصیب ہو جاتا ہے جب پرم آتما کے پاک نام کے ورد کی لذت کو حاصل کر لیتا ہے۔
میرا پربھ نرملا سب مین رہا سماسے - اے عزیز پرم آتما نرمل ہیں یعنی سب شے منزہ اور میرا اور باوجود اسکے وہ سب مین محیط ہیں۔
سے اگرچہ دریا ہیچ جاندار ہی جا بجا بہ عجب ماندہ ام کہ ہرجائی۔
گور کرپا سے ملے ملاسے - اے عزیز پرم آتما کے دھیان کا شوق گورو جی کی ہدایت اور مہربانی سے ہی نصیب ہوتا ہے۔
ہر داسان کو داس سکھ پاسے - اے عزیز جو عارفوں کے داس یا خدمتگذار ہیں وہی سکھ پاتے ہیں کیونکہ سے مردان خدا خدا نہ باشند * لیکن ز خدا جدا نہ باشند۔
میرا ہر پربھ اس بدھ پایا جاسے - اے عزیز پرم آتما کا گیان اسی درجہ اکمل پر عمل کرنے سے نصیب ہو سکتا ہے۔
ہر کرپا سے نام گن گاسے - اے عزیز ورد نام حق مین مصروف ہونا وہ مہربانی کرے گا یعنی مہربانی۔
دہرگ بہو جیون جت ہر نام نہ لگے پیار - اے عزیز اون کی زندگی پر لعنت ہے جو پرم آتما کے پاک نام کے ورد سے پیار نہیں کرتے۔
دہرگ سیج سکھالی کامن موہ غبار - اے عزیز لعنت ہے اوس بچھونے پر جس پر شہوت کر پرم آتما کو یاد نہ کریں - اور ناجائز محبت دنیا کے غبار سے اپنے دل کو آلودہ رکھیں۔
تن سپھل جنم جن نام ادھار - اے عزیز اونہین کی زندگی مثمر حسنات ہے جو پرم آتما کے پاک نام کے ورد کو ہی روحانی قوت سمجھے ہوئے ہیں۔

دہرگ دہرگ گرہ کٹنب جت ہر پریت نہ ہوئی - اے عزیز لعنت ہے اوس قبیلہ پر اوس تبار پر اوس گھر پر جسکو پرم آتما سے پریت نہ ہو وے۔
سوئی ہمارا میت جو ہر گن گاوے سوئی - اے عزیز وہی ہمارا دوست ہے اور ہمارا محب جو پرم آتما کے گن گاتا رہتا ہے۔
ہر نام بنان مین اور نہ کوئی - اے عزیز ہمارا کوئی بھی بجز پرم آتما کے
ست گورو سے ہم گت پت پائی - اے عزیز ست گورو سے ہم نے یہی ہدایت پائی ہے۔
ہر نام دہیایا دکھ سگل مٹائی - اے عزیز ورد نام حق میں مصروف ہو جاؤ تمہارے تمام دکھ مٹ جائینگے۔
سدا آنند ہر نام لولائی - اے عزیز دائمی آنند اور راحت اونہین کو نصیب رہتی ہے جو ورد نام حق سے محبت رکھتے ہیں۔
گور ملیئے ہم کو سریر سدھ بہائی - اے عزیز گورو جی کی ملاقات سے ہی ہمکو یہ طریق معلوم ہوا۔
ہومے ترسنا سب اگن بجہائی - اے عزیز گورو جی کی مہربانی سے ہی ہمارا غرور دور ہوا - اور ہماری حرص زائل ہوئی۔
بنسے کرودہ کھما گہہ لی - اے عزیز کرودہ یا غضب دور ہوا اور چھما یا شانتی اور تحمل حاصل ہوا۔
ہر آپے کرپا کرے نام دیوے - اے عزیز پرم آتما جن پر مہربانی کرتے ہیں اونہین کو ورد نام کی توفیق بخشتے ہیں۔
گورمکھ رتن کوئی ورلا لیوے - اے عزیز عرفان کی نعمت کسی کسی کو ہی حاصل ہوتی ہے ہر ایک کو نہیں۔
نانک گن گاوے ہر الکھ ابہیوے - سری نانک جی مہاراج فرماتے ہین کہ گاتے رہو پرم آتما ہی کے گن۔

راگ گوری بیراگن محلہ ۳

ایک اونکار ست گور پرشاد

ست گور تے جو منہ پھیرے تے بے مکھ برے دسن - اے عزیز جو پرم آتما سے برگشتہ رہتے ہیں یا ست گورو سے اون سے بڑھکر کوئی بھی ذلیل نظر نہیں آتا سے عزیزے کہ از درگہش سر بتافت * بہر در کہ شد ہیچ عزت نیافت
ان ون سندہی مارہی بہر ویلا نا لہن - اے عزیز ایسے لوگ ہمیشہ ہی مارے اور بگڑے جاتے ہیں - اور کبھی نجات نہیں پاتے۔
ہر ہر راکہو کرپا دہار - اے پرم آتما تو اپنی مہربانی سے ہمکو تمام بلاؤن سے محفوظ رکھ۔
سنت سنگ میلائے پربھ ہر ہردے ہر گن سارا - اے پرم آتما تو ہمکو ست سنگ نصیب کر اور یہ توفیق بخش - کہ تیرا ہی دھیان دہارین اور تیرے ہی گن گاتے رہین۔

اک رہاؤ

سے ہر بھگت ہر بہاوندے جو گورمکھ بہائے چلین - اے عزیز وہی بھگت مرغوب ہوتے ہیں اور وہی بھگت پیارے معلوم ہوتے ہیں جن کا چلن عرفا کے نزدیک پسندیدہ ہوتا ہے۔
آپ چھوڑ سیوا کرن جیوت موے رہن - اے عزیز جو خودی کو چھوڑ کر پرم آتما کی سیوا میں مصروف رہیں اور جیتے جی ہی مر جائیں جیتے جی مرنا کیا ہے - مائی اور منی کو معدوم کر دینا۔

یاد داشت - یہ حصہ ترجمہ گرنتھ صاحب کا ۳۳۵ صفحہ سے ۔۔۔ تک تصور فرمانا چاہیے کیونکہ گرنتھ صاحب میں گوری گرنتھ کے ساتھ لگیند یعنی صفحہ ایک ۱۴۸ تک درصل ۳۳۵ تا ۴۰۸ تک آئندہ نمبر ۴۰۵ سے اسکا سلسلہ سلسلہ وار شروع ہوتا ہے۔
... جس دا پنڈ پران ہیں تس ہی کی سرکار

جس دا پنڈ پران ہے تس ہی کی سرکار

اے عزیز یہ جسم جس پنڈ ہوا اوسی سرکار کا ہے اور روح بھی اسی کی بخشی

اوہ کیوں منوں بسارئیے ہر دم رکھئیے ہردے دھار

اے عزیز اوس سچی سرکار کو تم کیوں دل سے فراموش کریں بلکہ ہمیشہ ہر وقت اپنے دل میں سمرنا کرتے رہیں

نام ملے پت پائیے نام منن سکھ ہو

اے عزیز وہ نام حق سے ہی عزت نصیب ہوتی ہے اور اوسی کے ذریعہ سے سکھ حاصل ہوتا ہے۔

ستگور تے نام پائیے کرم ملے پربھ سو

ست گورو یا راہ حق کو بتلانے گورو کے نام سے ہی ایشور نام حق کی توفیق نصیب ہوتی ہے اور بڑی خوش نصیبی سے سچے گورو کو درشن نصیب ہوتے ہیں

ستگور سیتی جو مونہہ پھیرے او بھرم بھرم دکھ پائن

اے عزیز جو ست گورو سے روگرداں رہتے ہیں وہ ہمیشہ ہی اوہام و شکوک کے جال میں مبتلا ہو کر ادھر سے اودھر اور اودھر سے ادھر بھٹکتے پھرتے ہیں کبھی چین نہیں پاتے عزیز ہے کہ از در گہش بر گشت بہیچ عزت نیافت

دھرت اسمان نا جھلے وچ وشٹا پڑ پچن

ایسے انسان کو نہ زمین ہی قبول کرتی ہے اور نہ آسمان ہی بلکہ وہ نجاست میں گلتے اور سڑتے رہتے ہیں

ایہہ جگ بھرم بھولایا موہ ٹھگولی پائے

اے عزیز یہ تمام دنیا اوہام میں مبتلا ہو کر اپنی ہستی کو بھول رہی ہے اور موہ میں مبتلا ہو کر گویا ٹھگوں کے پنجہ میں پھنس رہا ہے

جنہاں ستگور بھیٹیا تنہاں نیڑ نا بھیٹے مائے

اے عزیز جنکو ست گورو جی سے ملاپ نصیب ہوا ہے مایا اون پر قطعی بھی اثر نہیں کرسکتی

ست سیوں سے سوہنے ہوئے میل گنوائے

اے عزیز وہی سرفرازی کے قابل ہیں وہی زیب اور زینت جو خودی کو نیست کرنے درست یا سچائی کو گرہن کرتے ہیں

شبد رتے سہج رمے چلیں ستگور بھائے

اے عزیز وہی عزیز ہیں اور ہر قسم کی کدورتوں سے منزہ جو ست گورو جی کی مرضی پر چلتے ہیں اور دم شبد کے ورد میں معروف رہتے ہیں اور ست گورو جی کی مرضی پر کاربند رہتے ہیں۔

پربھ داتا ایک تو تو آپے بخشن ہار ملاے

اے پرم آتما تو ہی سب کا داتا ہے اور تو ہی سب کے [illegible] اور مجھ کو ملاقات کرنیوالا۔ اے پرم آتما تیرے سوا دوسرا کوئی بھی داتا یا بخشنے والا نہیں ہے۔

جن نانک سرنا گتی جیوں بھاوے تیوں چھوڑا

سری نانک جی مہاراج فرماتے ہیں کہ [illegible] کے قدموں میں پناہ دل ہے جس طرح [illegible] سے آزاد کریں۔

اوناں ست گور پرشاد۔ راگ گوری محلا چار

کرہلے کرہلے من پردیسیا کیوں ملئے ہر مائے

اے دل سعی کرکے پرم آتما کے [illegible] میں محو ہو جا [illegible] اسی کی ذات میں ملجا۔

گور بھاگ پورے پائیا گل ملیا پیارا آئے

اے عزیز گورو جی کی مہربانی سے ہی [illegible] کی نوبت پہونچی اور من تو شبد [illegible] کا نقشہ ہوا۔

من کرہلا ستگور پرکھ دھیائے

اے دل میں بچہ [illegible] گورو [illegible] ایک [illegible]

من کرہلا بیچار [illegible] نام [illegible]

[illegible]

جتے لیکھا منگئے ہر آپے لئے چھڈائے

اے عزیز یقین کر کہ جہاں حساب لیا جائے [illegible]

من کرہلا اتی نرملا مل لاگی ہو مے [illegible]

اے عزیز [illegible] دل کے آئینہ پر [illegible] زنگ کو ورد نام حق کے [illegible]

پرتکھ پر گھر نال پیاریا بچھڑ چوٹاں کھائے

اے عزیز [illegible] من کر جہاں سے [illegible] کو بھول کر ہی اوہر اودھر ٹکریں مارتے اور سخت [illegible] کرتے پھرتے ہیں۔

من کرہلا میرے پریتاں ہر ہردے بھال بھالائے

اے میرے دل سعی کر کے اپنے ہی آپ میں [illegible] خود اپنا سب خود شناسی [illegible]

اوپائے کتے نا لبھئے گور ہردے ہر دکھائے

اے عزیزو اور جتنے چاہو تردد کرو مگر پرم آتما اپنے ہی دل کے آئینہ میں نظر آئینگے اگر یادی بوحق مہربانی کرکے پرم گیان بخشیں گے ۔ دل کے آئینہ میں ہے تصویر یار ٭ جب ذرا گردن جھکائی دیکھ لی ٭

من کر حلا میرے پہرتیان دن رین ہر لو لائے

اے دل سعی کرکے دن رات پرم آتما ہی کی ذات میں محویت پیدا کر

گہر جائے پاوین رنگ محلین گوبل ہر میلا ئی

اے عزیز جب اپنے ہی دل میں دلدار کو دیکھ لیں گے تب گورو جی کی مہربانی سے اصلی معراج حاصل ہو جائیگا ۔

من کر حلا تو مبٹ میرا پاکہنڈ لوبھ تجائے

اے دل اگر سعی کرکے طمع اور مکر کے جال سے نکل آئے گا تو آپ سے بہتر کوئی بھی میرا دوست اور پیارا نہ ہوگا ۔

پاکہنڈ لوبہی مارئے جم ڈنڈ دیئی سزائے

اے عزیز مکار اور طامع نہ صرف یہان ہی تباہ ہوتے ہین بلکہ جمراج بھی اونہیں سخت سزائین دیتے ہین

من کر حلا میرے پران تو میل پاکہنڈ بہرم گنوائے

اے عزیز تو سعی کرکے مکر اور فریب اور دیگر اقسام کے اوہام باطلہ کی کدورت کو زایل کر دے

ہر امرت سر گور پوریا مل سنگت مل لہہ جائے

اے عزیز کامل گورو ہی امرتسر کہلاتے ہین یعنی آب حیات کے چشمے اے عزیز ست سنگت یعنی صحبت عرفا ہی امرتسر کا حکم رکھتی ہے اوسی کی مدد سے تمام نجاستون اور کدورتون کو دور کر سکتا ہے

من کر حلا میری پیاریا اک گور کی سیکہہ سُنائے

اے دل سعی کرکے گورو جی کی ہدایت پر عمل کر مین تجھے وہ ہدایت سُناتا ہون

ابہہ موہ مایا پسریا انت ساتہہ نہ کوئی جائے

تو کیون موہ کے جال مین پھنسا ہوا ہے اور کیون لذات محسوسات مین مبتلا ہو رہا ہے ان مین سے کوئی بھی تیرے ساتھ نہین جائے گا جن کے موہ اور محبت کے دام مین تو پھنسا ہوا ہے

من کر حلا میرے ساجنا ہر خرچ لیا پت پائے

اے دل تو سعی کرکے زاد راہ آخرت ابھی سے بہم پہونچا اسی ذریعہ کر وہان تو عزت کے ساتھ پہونچ سکے گا یا عزت پا سکے گا ۔

ہر درگاہ پہونچایا ہر آپ لیا گل لائے

اے عزیز اسی ذریعہ سے تو پرم آتما کی درگاہ مین عزت پائے گا اور پرم آتما کے دہیان مین محو ہو جائے گا

من کر حلا گور منتیاں گور مکہہ کار کمائے

اے دل تو سعی کرکے وہ کام کر جسے گیانی کرتے ہین

گور آگے کر جوڈی جن نانک ہر میلا ئی

سری نانک جی مہاراج فرماتے ہین کہ گورو جی کے حضور مین تو یہی التماس کر کہ وہ مجھے محو فے الذات کر دین

گوری محلہ چہار

من کر حلا بیچار رہا بیچار دیکہہ سنبہال

اے دل تو بیچار کرکے حقیقی رموز کو دریافت کر اور اپنی اصلی حقیقت کو معلوم کر من عرف نفسہٗ فقد عرف ربہٗ

بن پہر تہکے بن باسیا ہر گور مت ہرد نال

اے عزیز تنہا صحراون اور بیابانون مین رہنا اور پرم آتما کی کھوج مین اپنا اور آن کے تعلقات کو قطع کرکے زندگی بسر کرنا تب ہی لطف کا کارن ہو سکتا ہے جب گورو جی کی ہدایت پر صدق دل سے عامل ہون

من کر حلا گور گوبند سنبہال

اے دل تو سعی کرکے پرم آتما کے دہیان کی لذت کو حاصل کر

اک رہاو

من کر حلا بیچار رہا من مکہہ بہہا تہیان مہان جال

اے دل تو سعی کرکے مایا کے جال سے رہائی حاصل کر

گور مکہہ پرانی مکت ہے ہر ہر نام سبہال

اے عزیز عارف ہی مکت پاتے ہین اے عزیز تو بھی پرم آتما کے پاک نام کا ورد کر ۔

من کر حلا میرے پیاریا ست سنگت ست گور بہال

اے میرے دل تو سعی کرکے ست سنگت یعنی صحبت نیک کو اختیار کر اور سچے گورو کی تلاش کر

ست سنگت لگ ہر دہیائے ہر ہر چلے تیرے نال

اے عزیز ست سنگت کو حاصل کرکے وردِ نام حق مین مصروف ہو جا وردِ نام حق کی نعمت ہی تیرے ساتھ چلے گی

من کر حلا وڈبہاگیا ہر ایکو نظر نہال

اے دل کوشش کرکے پرم آتما کے دہیان مین محو ہو جا پرم آتما ہی کی شفقت کی نظر سے تیرا بیڑا پار ہو جائے گا

آپ چہوڑائے ست گور چرن سنبہال

اے عزیز اگر تو خودی کو دور کر دیگا آپ سے آپ یہان اور وہان کے عذابون سے آزاد ہو جائے گا ۔ کہ خودی ہم سے دور ہو جائے ٭ حق کی سوگند پھر خدا ہین ہم ٭ اے عزیز تیرے لئے بہتر

یہی ہے کہ تو پیچھے گورو کے قدم لے

من کر حلّا میرے پیارے یا وچ دیہی سرت سنبھال

اے دل سعی کرکے تو اسی جسم میں پرم آتما کے گیان کو حاصل کر

گور نوندہ نام دکھلایا ہرداست کرے

اے عزیز گورو جی کی مہربانی سے ہی ورد نام حق کی توفیق نصیب ہوتی ہے اور اس نعمت کو گورو جی ہی مہربانی سے عنایت کرتے ہیں

من کر حلّا تو چنچلا چترائی چھوڑ بکھال

اے دل تو ظاہری دانائیوں اور چالاکیوں کو ترک کر دانائیاں اور چالاکیاں کام نہ آئیں گی

ہر ہر نام سنبھال تو ہر حکمت کر تر انت کال

اے عزیز تو ورد نام حق کے شغل کو اختیار کر یہی انجام تیرے لئے نجات کا کارن بن جائے گا

من کر حلّا ڈھا گیا تو گیان رتن سنبھال

اے دل تو سعی کرکے گیان کی نعمت کو حاصل کر

گور گیان کھڑک ہاتھ دھاریا جم ماریا جم کال

اے عزیز جو گیان کی تلوار کو ہاتھ میں لے کر گیان کے جسم یا گیان کے ششتر والے اپنے دشمن کو ذبح کر دیتے ہیں

انتر ندھان من کر حلّے بھرم یا ہر بھال

وہ سعی کرکے خوف اور رشک کو دور کر دیتے ہیں اور اپنے ہی دل من معرفت کا خزانہ حاصل کر لیتے ہیں

گور پورکھ پورا بھیٹیا ہرسجن لدھڑا نال

اے عزیز جب کامل گورو مل جاتا ہے تب آتما کی زیارت اپنے ہی دل میں کر لیتے ہیں۔

رنگ رنترلے من کر چلّے ہر رنگ سدا سنبھال

اے دل تو جب معرفت سے رنگین ہو چکا ہے کوشش کرکے گوہر مقصود کو حاصل کر۔

جن گور لدی نہ اوتری گور سیوا شبد سنبھال

اے عزیز تو یقین کر کہ معرفت کا رنگ کبھی زائل نہ ہوگا مگر یہ ضرور ہے کہ تو سیوا اور عبادت میں مشغول رہ

ہم پنکھی من کر حلّا ہر ترور پورکھ اکال

اے عزیز جس طرح پرند پرواز کرکے جائے مقصود پر پہونچتا ہے اسی طرح اگر دل سعی کرے تو اوس اکال پورکھ یعنی لازوال پرم آتما کی معرفت کو حاصل کر سکتا ہے

وڈبھاگیں گورمکھ پایا جن نانک نام سنبھال

نانک جی مہاراج فرماتے ہیں کہ خوش نصیبی سے ہی عارف پرم آتما کو گیان کو پاتے ہیں تو ورد نام حق میں مصروف ہو جا یہی گیان کے پانے کی پہلی سیڑھی ہے

اونگ ست گور پرشاد ست نام کرتا پورکھ
راگ گوڑی گواریری اشٹپدیاں
محلہ پنج

جب ایہہ من مین کرت گمانان

اے عزیز جب تک یہ دل مائی ومنی میں مست رہتا ہے یا سمجھتا ہے کہ میں ہی کچھ ہوں

تب ایہہ باور پھرت بگانان

تب تک یہ بیگانوں کی طرح زندگی بسر کرتا ہے یا یوں کہیے کہ اپنے آپ کو ووہس بیگانہ سے جگانا سمجھ رہا ہے

جب یہ ہوا سگل کی رینان

اے عزیز جب دل خاک ... کرتا ہے

تا ان تے رمیا گھٹ ہی جیناں

تب یہ اپنے اندر آپ ہی پرم آتما کو دیکھ لیتا ہے اس سے گھٹ میں سو جیت تا ہیں لعنت الیسے رندہ نانک امن شعار کو ہوا موتیا بندہ خاک آپکو سمجھنا اکسیر ہے تو یہ ہے

سہج سوہیلا پھل سیکنی

اے عزیز خاک رہنے سے ہی آسانی کے ساتھ ہر قسم کی کامیابیاں نصیب ہو سکتی ہیں

ست گور اپنے موہے دان دینا

اے عزیز یہی ست گورو جی نے مجھے ہدایت کی ہے

اک رہاؤ

جب ایہہ کسیکو جانس مندا

اے عزیز جب یہ کسیکو برا سمجھتا ہے یا کسی کی نسبت برائی کے خیالات پیدا کرتا ہے

تب سگلے اس میلے پھندا

تب معلوم ہوتا ہے کہ یہ نجاست کے جال میں پھنسا ہوا ہے

میر تیر جب ایہہ چکا ئی۔

جب یہ منی اور تو ئی کے خیال سے باز آ جاتا ہے

تا ان تے اس سنگ نہیں بیرائی

تب یہہ نہ کسی سے بیزاری کرتا ہے اور نہ کسی سے عداوت اور مخالفت

جب اس اپنی اپنی دھاری

جب یہہ سمجھتا ہو کہ وہ ایک ہے نور جسکا سب جلوہ ؛ دیکھو موجود جا بجا ہین ہم ؛

تب اسکو سبے سگل بہاری

تب یہہ ہر ایک گہٹ مین اسیکا نور اور ہر ایک مقام مین اوسی کا ظہور دیکھتا ہے

جب ایہہ کرنے ہار پچہاتا

اسے عزیز جب یہہ انسان جان لیتا ہے کرن کارن ، فاعل جزو و کل اور صانع مطلق کو

تب اس نون ناہین کچہہ تاتا

تب اسکو ذرا بہی تکلیف نہین رہتی نہ یہان ہی کے متعلق اور نہ وہان ہی کے متعلق -

جب اس اپنو باندہیو موہ

جب تک یہہ خودی مین مبتلا رہتا ہے یا دنیا کی محبت مین محو -

آوے جاے سدا جم جوہ

تب تک یہہ آواگون کے سلسلہ سے نجات نہین پاتا اور ہمرا ج بہی اسکی تلاش مین مصروف رہتے ہین

جب اس تے سب بنسی بہرمانہ

جب اس سے تمام بہرم اور تمام شکوک دور ہو جاتے ہین

بہید ناہین تے پار برہما

تب اسین اور پرم آتما مین کچہہ بہی تفرقہ معلوم نہین ہوتا

جب ایہہ کچہہ کر مانے بہیدا

جب تک یہہ دوی مین مبتلا ہے اور اصل سے دور

تب تے دکہہ ڈنڈ اور کہیدا

تب ہی تک یہہ دکہہ اور ڈنڈ اور سزا اور کہید اور تکلف کا مستوجب ہوتا ہے

جب اس ایکو ایکی بوجہیا

جب یہہ جانتا ہے کہ وحدہ لاشریک یا ایک نرآکار کے سوا دوسرا کوئی بہی نہین ایکو ہر ہم دو تیون سنی

تب سہر اس نے سب کچہہ سوجہیا

تب سے یہہ جانتا ہے جو جاننے کا حق ہے

جب ایہہ دہاوے مایا ارتہے

اسے عزیز جب یہہ انسان خواہش لذات محسوسات مین مستغرق ہوتا ہے

نا ترپتاوے نا تس لاتہے

تب نہ تو سیری ہی اسکو نصیب ہو سکتی ہے اور نہ یہہ بلا ہی اس سے مفارقت کرتی ہے تنگ چشم حرص دنیادار را ؛ یا قناعت پر کند یا خاک گور ؛

جب اس تے ایہہ ہوے اوجلا

اسے عزیز جب یہہ لذات محسوسات سے آزاد ہو جاتا ہے

پیچہے لاگ چلے اوہہ کملا ؛

تب شادی اور شگفتگی اس کے پیچہے پیچہے پہرتی ہے

کر کرپا جان ستگور ملیو

اسے عزیز جب مہربان سچے گورو سے ملاپ نصیب ہو جاتا ہے

من مندر مین دیپک جلیو -

تب اسکے دل کے مندر مین گیان کا دیا آپ سے آپ روشن ہو جاتا ہے

جیت ہار کی سوجہی کری

اسے عزیز جب ایسا ہوتا ہے تب انسان کو معلوم ہو جاتا ہے کہ مین نے اس سنسار مین آکر بازی جیت لی یا ہار دی مراد یہہ کہ شرف انسانی حاصل کر لیا یا اسکو زایل کر دیا

تب اس گہر کی قیمت پڑی

اسے عزیز جب اسکو یہہ گیان نصیب ہوتا ہے تب اسکو انسانی جسم کی قدر اور قیمت معلوم ہو جاتی ہے

کرن کراون سب کچہہ ایکے

اے عزیز فاعل جزو و کل اور صانع مطلق اور خالق برحق وہ ایک ہی نرآکار ہے جو تمام تعینات سے منزہ ہے

آپے بدہ بچار بمیکے ؛ ؛

اسے عزیز پرم آتما ہی عقل اور تمیز اور سوچ بچار کی توفیق بخشتے ہین اور آپ ہی لذات محسوسات کی خواہش سے آزاد کرتے ہین -

دور نا نیڑے سب کے سنگا

اسے عزیز پرم آتما تم سے دور نہین بلکہ وہ سب کا سنگی اور سب کا ہمراہی اور سب کا ساتہی ہے

سچ صلاحن نانک ہر رنگا

بھیری نانک ہی چار! ارشاد فرماتے ہیں کہ ہر ایک رنگ اور ہر ایک روشن سے اوسی کی صورت کرو

گوڑی محلہ ۵

گور سیوا تے نامے لاگا

اے عزیز گوروجی کی مہربانی سے ہی ورد نام حق کی لو لگنی نصیب ہوتی ہے

تس کو ملیا جس مستک بھاگا

اے عزیز ورد نام حق کی نعمت سے وہی بہرہ ور ہوتے ہیں جو خوش نصیب ہوتے ہیں۔

تس کے ہردے رو یا سوئے

اے عزیز جس کے دل میں پرم آتما کا پریم ہوتا ہے

من تن سیتل نہچل ہوئے

اونہیں کا من اور تن سیتل ہوتا ہے اونہیں کو آنند ملتا ہے اونہیں کو شانتی نصیب ہوتی ہے

ایسا کیرتن کر من میرے

اے عزیز پرم آتما کے بھجن میں مصروف ہو جا۔

ایہاں اوہاں جو کام تیرے

اے عزیز یہی سمرن یہاں بھی تیرے کام آئے گا یہاں اور وہاں

اک رہاؤ

جاس جپت بھؤ اپدا جائے

اے عزیز پرم آتما کے بھجن سے ہی ہر قسم کے خوف دور ہو جاتے ہیں اور ہر طرح کی مصیبتیں [illegible]

دھاوت منوا آوے ٹھائے

اے عزیز اسی عمل کے ذریعہ سے یہ مضطر اور مضطرب دل [illegible] اور شانتی پاتا ہے

جاس جپت پھر دکھ نہ لاگے

اے عزیز پرم آتما کے پاک نام کے ورد سے سبھی تمام دکھ دور ہو جاتے ہیں

جاس جپت ایہہ ہومے بھاگے

اے عزیز اسی عمل سے مانی اور منی [illegible] ہوتی ہے

جاس جپت وس آوے پنچا

اے عزیز اسی عمل سے کام - کرودھ - لوبھ - موہ - آہنکار - پانچوں زبردست دشمن بس میں آجاتے ہیں

جاس جپت ہردے امرت سنچا

اے عزیز اسی عمل سے [illegible] کی [illegible] ہوتی ہے

جاس جپت ایہہ ترسنا بجھے

اے عزیز اسی عمل سے ترسنا [illegible]

جاس جپت [illegible]

اے عزیز [illegible]

[illegible]

اے عزیز [illegible]

جاس جپت [illegible]

اے عزیز [illegible] نصیب ہوتا ہے

جاس جپت [illegible]

[illegible]

جاس جپت [illegible]

اے عزیز اسی عمل سے [illegible]

جاس جپت [illegible]

اے عزیز پرم آتما [illegible] نصیب ہوتی ہے۔

[illegible]

اے عزیز اسی عمل [illegible]

جاس جپت [illegible]

اے عزیز اسی عمل سے [illegible] نصیب ہوتی ہے۔

جاس جپت سکھ سہج نواسا

اے عزیز [illegible] نصیب ہوتا ہے۔

جاس جپت ایہہ اگن نہ پوہت

اے عزیز پرم آتما کے پاک نام کے [illegible] ضرر نہیں پہنچا سکتی

جاس جپت ایہہ کال نہ جوہت

اے عزیز اسی عمل سے ملک الموت کا حملہ بھی کارگر نہیں ہو سکتا۔

جاس جیت تیرا نرمل ماتھا

اے عزیز اسی عمل سے ... نصیب ہوتی ہے ... حاصل ہوتی ہے

جاس جیت سکلا دوکھ ناتھا

اے عزیز اسی عمل سے تمام دکھ ... ہوتے ہیں۔

جاس جیت مشکل کچھ نا بنے

اے عزیز اسی عمل سے ... مشکل ... نہیں ...

جاس جیت سن انہد دستے

اے عزیز اسی عمل کے طفیل انہد ... سنائی دیتی ...

جاس جیت اہ نرمل ہوئے

اے عزیز اسی عمل ... باطنی ... پاکیزگی ...

جاس جیت کنول سیدھا ہوئے

اے عزیز اسی عمل ... دل ... ہے

گور شبد درشٹ سب اوپر کرے

اے عزیز گورو جی سب پر مہربانی کی نظر کرتے ہیں۔

جس کے ہردے منتر دیو ہرے

اے عزیز ... دل شگفتہ ہوتا ... ہے ...

آہند کیرتن تن ہو جن جورا

اے عزیز جو پرم آتما کے بھجن میں مصروف رہتے ہیں اونکا بھوجن یا طعام ہی پرم آتما ہی کا بھجن ہوتا ہے۔

کہو نانک جس ست گور پورا

سری نانک جی مہاراج فرماتے ہیں کہ یہہ کامیابی صرف انہیں کو حاصل ہوتی ہے جنکو سچے گورو سے ملاپ ہوتا ہے۔

گوری محلا ۵

گور کا شبد ہردے انتر دھارے

اے عزیز بہتر یہہ ہے کہ اوم شبد یا گورو کے شبد کو دل میں دھاریں۔

پنج جناں سیوں سنگ نوارے

اے عزیز جو پانچوں گیان اندریوں کو اپنے بس میں کر لیتے ہیں انہیں کو یہہ کامیابی نصیب ہوتی ہے۔

دس اندری گھر راکھے واس

اے عزیز مبارک ہیں وہ جو اپنی اندریوں کو بس میں رکھتے ہیں

تاں کے آتما ہووے پرگاش

اے عزیز ایسے ہی لوگ اندرونی روشنی سے بہرہ ور ہوتے ہیں

ایسی درڑتا تا نکی ہووے

اے عزیز جو استقلال سے پرم آتما کی معرفت کی روشنی کو حاصل کرتے ہیں وہ ... کو ہی کامیابی نصیب ہوتی ہے

جا نکو دیا میا پر بہہ سوئے

اے ... جنہیں کو سب پر دیا اور مہربانی کرنے کی عادت نصیب ہو جاتی ہے

اک رہاؤ

ساجن دشٹ جانکے ایک سمانے

اے عزیز ایسے لوگ نہ دشمنوں سے ہی نفرت ظاہر کرتے ہیں اور نہ خوا نفوں سے ہی وہ دشمنوں کو بھی اسی مہر کی نظر سے دیکھتے ہیں کہ جس نظر سے اپنے دوستوں کو غرضیکہ اون میں دویت بھاو یا ویر اور درود اور بغض اور کینہ نہیں ہوتا۔

جیتا بولن تیتا گیانی

اے عزیز وہ جو کلام کرتے ہیں وہ سر بسر گیان سے بھرپور ہوتی ہے

جیتا سننا تیتا نام

اے عزیز وہ صرف پرم آتما کے نام اور پرم آتما کے گنوں کو ہی سنتے ہیں اسکے سوا اور کچھ ہی نہیں سنتے۔

جیتا پیکھن تیتا دھیان

اے عزیز ان کا نظارہ ہی گیان سے خالی نہیں ہوتا
ع برگ درختان سبز در نظر ہوشیار ۔ ہر ورقے دفتریست معرفت کردگار

سہجے جاگن سہجے سوئے

اے عزیز وہ جاگتے ہیں تو آسانی کے ساتھ اور سوتے ہیں تو آسانی کے ساتھ

سہجے ہوتا جائے سو ہوئے

اے عزیز جو کچھ آسانی سے بروئے کار آئے اوسکو وہ بہتر اور افضل سمجھتے ہیں۔ ع بہ درد و صاف ترا حکم نیست دم درکش کہ آنچہ ساقی ما ریخت عین الطاف است

سہج بیراگ سہجے ہی ہسنا

اے عزیز جو شانتی حاصل کرتے ہیں وہی کامل بیراگی بن کر

یہ ان کی صفتوں پر نثے ہیں

سبھے جاپ سہج ہی جپنا

اے عزیز ایسے بیراگی آسانی سے جاپ اور جپ میں مصروف ہو جاتے ہیں

سبھے بھوجن سبھے بہاد

اے عزیز ایسے بیراگی آسانی سے ہی گیان کا بھوجن کرتے ہیں اور بے وقت پرم آتما کے پریم میں محو ہو جاتے ہیں

سبھے میٹو سکل دراؤ

اے عزیز ایسے بیراگیوں کے تمام شکوک اور شبہے اور ارادے اور وہم آپ سے آپ مٹ جاتے ہیں

سبھے ہوا سادھو سنگ

اے عزیز ایسے بیراگی آسانی کے ساتھ ست سنگ حاصل کر لیتے ہیں

سبھے مہو پار برہم نسنگ

اے عزیز ایسے مہاتما آسانی سے محو فی الحق ہو جاتے ہیں

سبھے گرہ مین سہج اوداسی

اے عزیز ایسے مہاتما آسانی سے ہی گرہست آشرم کے فرائض بجا لاتے ہیں اور آسانی سے ہی لذات محسوسات سے متنفر ہو جاتے ہیں

سبھے دو بدھا تن کی ناشی

اے عزیز آسانی کے ساتھ ہی ایسے لوگ دو بدھا اور نفاق سے بالکل پاک ہو جاتے ہیں

جان کے سہج من بھیا آنند

اے عزیز بے دقت اور بے تکلف ایسے رشی مہاتما آنند حاصل کرتے ہیں۔

تانکو بھیٹا پرمانند

اے عزیز ایسے ہی مہاتماؤں کو پرم آنند نصیب ہوتا ہے

سبھے امرت پیو نام

اے عزیز اگر وہ نام حق میں مصروف ہونگے تو بے وقت امرت پینے والے ہونگے۔

سبھے کیو جیکو دان

اے عزیز اسی عمل سے بے وقت گیان کا دان کرسکوگے۔

سبھے کتھا میں آتم رسیا

اے عزیز اسی عمل سے آتم رس نصیب ہو سکتا ہے یعنی گویا ان کی لذت۔

تانکے سنگ انباشی [illegible] بسیا

اے عزیز [illegible] آتما ہی کی صحبت میں رہتے ہیں [illegible] دھیان میں محو رہتے ہیں۔

سبھے آسن اسہر کھاتیا

اے عزیز [illegible] سے بے وقت پرم آتما کے دھیان میں سمادھی لگا سکتی ہو

سبھے انحد شبد بجایا

اے عزیز [illegible] انحد شبد کے ساز کو بے وقت بجا سکتے ہیں۔

سبھے [illegible] کا [illegible]

اے عزیز [illegible] عمل [illegible] ہو سکتے ہیں۔

تانشے [illegible]

اے عزیز ایسے ہی مہاتما [illegible] ہو سکتے ہیں۔

سبھے جانا [illegible] کر مان

اے عزیز [illegible]

سبھے کو بھید سہج دہ بان

اور ایسے ہی مہاتما [illegible]

جانکے سہج بھیا سو جا سنے

اے عزیز [illegible] ہوتے ہیں۔

نانک داس تانکے قربانی

سری نانک جی مہاراج [illegible] جو ایسے ہیں وہ انہیں پر قربان ہیں۔

گوری محلا پنج

پرتھمے گربھ واس سے ٹریا

اے عزیز سب سے پہلے ماں کے گربھ یا حمل میں آتے ہیں۔

پھر کلتر کٹنبہ سنگ جڑیا

اس کے بعد جب گرہست آشرم میں آتے ہیں تب عورت اور اولاد کی محبت میں مستغرق ہو جاتے ہیں۔

بھوجن انیک پرکار بہو کپڑے

اقسام اقسام کے بھوجن تناول کرتے ہیں اور رنگ برنگ کے کپڑے پہنتے ہیں۔

سر پر گون کرینگے بہتیرے

طرح طرح کے تعلقات میں مبتلا ہوتے ہیں۔

کون استہان جو کہو نہ ٹرے

اے عزیز وہ کون مقام ہے جسکے نصیب ہو جانے کے بعد کبھی ادہر اودہر دل بھٹکنے نہیں پاتا۔

کون شبد جت درمت ہرے

اے عزیز وہ کونسا شبد ہے جس سے درمت یعنی بری عقل یا نا صواب اندیشی عقل سے پرہیز ... نصیب ہو سکتی ہے

اک ، ا ، و

اندر پوری مین سر پہر مرنا

اے عزیز اگر ... میں ہی ... نصیب ہو جاوے یا اندر کا درجہ ملجائے تو بھی ... ہے

ہر ... نہیں رہنا

اے عزیز اگر ... ہو جائین تو بھی یقین کیا جاتا ہے کہ وہاں ہی دایم قایم نہیں رہ سکین گے

شیو پوری کا ہویگا کالا

اے عزیز اگر شیو پوری میں پہونچ جاؤ گے تو بہی ۵ آخر فنا آخر فنا آخر فنا۔

ترے گن مایا مہنس بتالا

اے عزیز یہہ تینوں گن یعنی جو رج گن - تمو گن - ست گن کے نام سے مشہور ہیں معدوم ہو جائین گے

گر نہر دہرن گگن ارتارے

اے عزیز پہاڑ - درخت - زمین - آسمان -

روس پون پاوک نیرارے

ستارے - سورج چاند - ہوا - وغیرہ سب ہی نیست اور نابود ہو جائین گے

دن سور بن برت ارہبیدا

یہہ دن اور رات اور برت اور روزے

شاستر سمرت نہین گر بیدا

شاستر - سمرت - وید مقدس سب ہی نیست اور نابود ہو جائین گے

نیر تہہ دیو دیو ہرا پوتہی

مذہب ... ہر قسم کی پوتہیان۔

دہوتی ڈنڈات پرشاد نہ ہوگا

دہوتی ڈنڈ - کنڈل - یہہ مجھے سامان ہیں ان میں سے کوئی بہی پایدار نہیں ہے کا سب ہی نیست اور نابود ہو جائین گے

کون کہینگے سگلے لوکا

اے عزیز سب ہی یہان سے رخصت ہو جائیں گے جو عدم سے وجود میں آئے

جات ورن ترک ار ہندو

خواہ وہ کوئی ذات اور ورن رکہتے ہوں - ہندو ہوں یا ترک -

پشی پنکہی آنگ جون جندو

پرند ہوں یا چرند خواہ وہ کسی قسم کا جسم یا قالب حاصل رکہتے ہوں -

سگل پاسار دیسے پاسارا

یہہ جتنے شکل یا روپ رکہتے ہیں یا جتنے یہان موضوع اور مصنوع ہوئے ہیں

بنس جائیگا سگل آکارا

سب ہی فنا پذیر ہو جائیں گے جتنے آکار یا جتنے ... یا ... نظر آتے ہیں۔

سہج صفت بھگت تت گیانا

خواہ شانتی روپ ہوں یا حلیم صورت یا بھگت یا عابد یا گیانی -

سدا آنند اہچل سچ تھانا

اے عزیز دایم قایم یا ہمیشہ سرور رہنے والا جو پرم آتما یا ذات حق کہتے ہیں -

تہینہ سنگت سادہ گن وسے

اے عزیز حق کے جلوے وہیں نظر آتے ہیں جہاں سادہ ... کی سنگت یا عارفوں کی صحبت ہو۔

ان ہونگر تہان سدا بسے

اے عزیز ان ہونگر میں ہی آتما سدا بستے ہیں -

تہنہ بھو بہرم سوگ نا چنتا

اے عزیز نہ تو آتما کو کسی قسم کا خوف ہوتا ہے اور نہ سوگ اور نہ کسطرح کی تشویش

آون جاون مرت نا ہوتا

اے عزیز نہ تو وہ آتما آواگون کے چکر میں ہی آتے ہیں اور نہ موت ہی سے انہیں سابقہ پڑتا ہے -

تانہہ سدا آنند انحد آکہاڑے

اے عزیز محو فی الحق ہونے کی صورت میں ہی آنند اور سرور کا وسیع میدان ملتا ہے -

بہگت وسے کیرت آدہار

اے عزیز پرم آتما کے نام پاک کے صدقہ سے ہی یگتی اور عبادت کی تکمیل ہوتی ہے۔

پار برہم کا انت نہ پار

اے عزیز نہ تو ہم پرم آتما کا انت پا سکتے ہیں اور نہ اُسکا پار ہی

کون کرے تا نکا بیچار

اے عزیز کوئی بھی پرم آتما کے گُنوں اور صفتوں کا بچار نہیں کر سکتا۔

کہو نانک جس کرپا کرے

سری نانک جی مہاراج فرماتے ہیں کہ جس پر پرم آتما مہربان ہوتے ہیں

نہچل تہاں سادھ سنگ ترے

وہی اس سنسار ساگر سے استقلال کیساتھ صحبت مرشد کامل کے طفیل پار اتر جاتے ہیں

گوڑی محلا ۵

جو اس مارے سو ہی سورا

اے عزیز جو نفس کو مغلوب اور نفسانیت کو مار دیتے ہیں وہی بہادر ہیں

جو اس مارے سو ہی پورا

اے عزیز جو اہنکار کو معدوم کر دیتے ہیں وہی مرد کامل ہیں۔

جو اس مارے تس ہی وڈیائی

اے عزیز جو نفسانیت کو معدوم کرتے ہیں انہیں کو عظمت اور بڑائی نصیب ہوتی ہے

جو اس مارے تس کا دُکھ جائے

اے عزیز جو ہئی اور منی کو نابود کرتے ہیں انہیں کے دُکھ زائل ہوتے ہیں

ایسا کوئی جو دوید مار گنوائے

اے عزیز ایسا کون ہے جو دوئی اور بھید اور نفاق اور ریائی اور سب کو دور کرے

اس کو مار راج جوگ کماے

اور کبر اور نفسانیت کو نیست اور نابود کر کے راج جوگ کو کماتا ہے

ایک رہاؤ

جو اس مارے تس کو بھو ناہی

اے عزیز جو نفسانیت کو نابود اور مٹی کو معدوم کر دیتے ہیں انہیں کسی طرح کا بھی خوف نہیں ہوتا۔

جو اس مارے سو ہر نام سمائے

اے عزیز وہی عرفانِ الذات ہوتے ہیں جو نفسانیت کو نیست اور نابود کرتے ہیں۔

جو اس مارے تس کی ترشنا بوجھے

اے عزیز اونہیں کی ترشنا اونہیں کی خواہشیں مٹ جاتی ہیں جو نفسانیت کو مار دیتے ہیں

جو اس مارے سو درگاہ سیجھے

اے عزیز جو نفسانیت کو مار دیتے ہیں اونہیں کو آسانی سے بارگاہ الٰہی میں رسائی نصیب ہوتی ہے

جو اس مارے سو دھنونتا

اے عزیز وہی دھن وان ہیں اور وہی دولتمند جو نفسانیت کو زائل کر دیتے ہیں

جو اس مارے سو پتونتا

اے عزیز وہی معزز ہیں جو کبر اور غرور سے باز آ جاتے ہیں یا کبر اور غرور کا نام اور نشان ہی مٹا دیتے ہیں

جو اس مارے سوئی جتی

اے عزیز جو غرور کو نیست اور نابود کر دیتے ہیں وہی جتی کہلاتے ہیں

جو اس مارے تس ہووے گتی

اے عزیز جو غرور کو بیخ اور بن سے نیست اور نابود کر دیتے ہیں وہی مکت حاصل کرتے ہیں

جو اس مارے سوئی غنی

اے عزیز جو اہنکار کو معدوم کر دیتے ہیں وہی غنی اور بے پرواہ کہلاتے ہیں

جو اس مارے سو نہچل دھنی

اے عزیز جو غرور کو زائل کر دیتے ہیں وہی مستقل طور پر دولتمند سمجھے جاتے ہیں ۔ قناعت تونگر کند مرد را ۔ خبر دہ حریص جہان گرد را ۔

جو اس مارے سو وڈ بھاگا

اے عزیز جو اسکو معدوم کر دیتے ہیں وہی بڑے خوش نصیب سمجھے جاتے ہیں

جو اس مارے ان دن جاگا

اے عزیز جو اسکو نیست اور نابود کر دیتے ہیں وہی دن رات جاگتے رہتے ہیں خواب یا غفلت اونکے نزدیک بھی آنے نہیں پاتی۔

جو اس مارے سو جیون مکتا

اے عزیز جو اس کو معدوم کر دیتے ہیں وہی جیون مکت کہلاتے ہیں۔

جواس مارے تس کی نرمل جگتا

اے عزیز جو اسکو مارتے ہین وہی نرمل طبیعت اور عادت رکھتے ہین انکی ہین کی دلایل ہر قسم کی ناپاکیون سے پاک ہوتی ہین

جواس مارے سو ہی سورگیانی

اے عزیز جو اسکو ماردیتے ہین وہی بہادر گیانی ہوتے ہین

جواس مارے سو سہج دہیانی

اے عزیز جو اسکو ماردیتے ہین وہی آسانی سے پرم آتما کے دہیان مین محو ہو جاتے ہین

اس مارے بن تھاین نہ پڑے

اے عزیز جب تک آہنکار دور نہ ہووے تب تک سرافرازی کا مقام نصیب نہین ہو سکتا

کوٹ کرم جاپ تاپ کرے

اے عزیز کروڑون کرم متعلق جپ اور تپ کے کرین

اس مارے بن جنم نہ مٹے

اے عزیز جب تک مائی اور منی معدوم نہ ہو تب تک آواگون سے نجات نہین ہو سکتی۔

اس مارے بن جم سے نہین چھٹے

جب تک نفسانیت معدوم نہ ہو تب تک جمراج کے پنجہ سے نہین چھوٹ سکتے

اس مارے بن گیان نہ ہووے

اے عزیز جب تک آہنکار دور نہ ہو تب تک گیان بھی نصیب نہین ہو سکتا

اس مارے بن جوٹھ نہ دہووے

اے عزیز جب تک یہہ معدوم نہ ہو تب تک ناپاکی بھی رفع نہین ہو سکتی

اس مارے بن سب کچھ میلا

اے عزیز جب تک یہہ دفع نہ ہو تب تک سب کچھ میلا ہی میلا نظر آتا ہے

اس مارے بن سب کچھ جولا

جب تک یہہ معدوم نہ ہو تب تک سب ہی ہیچ

جانکو بھئے کرپال کرپاندہ

اے عزیز جنپر مہربان پرم آتما شفقت کی نظر کرتے ہین

تس بھئی خلاصی ہوی سگل سدہ

وہ آواگون سے مکت پا جاتا ہے اور اسکو ہر قسم کی کامیابیان نصیب ہو جاتی ہین۔

گورو وبہدا جانگی ہے ماری

اے عزیز گورو جی کی مہربانی سے جو دوئی دور تباین اور تفرقہ کو نیست اور نابود کر چکے ہین۔

کہو نانک سو بہرہم بیچار ہی

سری نانک جی مہاراج فرماتے ہین کہ وہی پرم آتما کے گیان کو حاصل کر سکتے ہین۔

گوری محلا پنج

ہرسون جوڑے تان سب کو میت

اے عزیز جو محو فی الحق رہتے ہین وہی سب کے پیارے اور سب کے دوست ہین

ہرسون جوڑ کرے سو نہچل چیت

اے عزیز اوہنین کو دلی شانتی نصیب ہوتی ہے جو محو فی الحق رہتے ہین

ہرسون جوڑے نا بیاپے کاڑا

اے عزیز جو پرم آتما سے دل لگائے رہتے ہین اوہنین کسی قسم کی تکلیف یا سختی نصیب نہین ہوتی۔

ہرسون جوڑے تان ہووے نستارا

اے عزیز جو محو فی الحق رہتے ہین اوہنین کو فراغبالی نصیب ہوتی ہے

رے من میرے تو ہرسون جوڑ

اے میرے دل تو پرم آتما کے دہیان مین محو ہو جا

کاج تمہارے ناہین ہو رہ

اے دل تیرا اصلی کام یا تیرا اصلی فرض یہی ہے
ٹک رہا ہو

وڈے وڈے جو دنیا دار

اے عزیز جو بڑے بڑے دنیادار ہین۔

کاہون کاج ناہین گنوار

وہ کسی مصرف کے نہین جب تک پرم آتما کے دہیان مین محو نہ ہو جائین
اے عزیز تعلیم یافتہ خدا فراموشون سے تو جاہل اور نادان ہی اچھے جو پرم آتما کے دہیان مین لگے رہتے ہین

ہرکا داس نیچ کل سنے

اے عزیز پرم آتما کا بھگت اگر نیچ یا رذیل قوم کا ہو

تس کے سنگ کہن ین اودہرے

تو بھی اوسکی صحبت بیڑا پار کر دیتی ہے

کوٹ مجن جان کے سُن نام

اے عزیز کروڑون عمل کا پہل تب ہی نصیب ہوجاتا ہے جب پرم آتما کے پاک نام کو سن لیتے ہین

کوٹ پوجا جانکے ہے دہیان

اے عزیز پرم آتما کا دہیان یا تصور کروڑون اقسام کی پوجا سے افضل اور خوشتر ہے

کوٹ پن سُن ہر کی بانی

اے عزیز روحانی کلام یا پرم آتما کی بانی کے سُننے سے ہی کروڑون قسم کے پُن حاصل ہوتے ہین

کوٹ بہلا گورو بدہ جانی

اے عزیز گورو جی کی کلام کے سُننے سے کروڑون قسم کی بہلائیان نصیب ہوسکتی ہین

من اپنے مین پہر پہر چیت

اے عزیز پرم آتما کو ہی اپنے دل مین بار بار یاد کرو

بنس جاے مایا کے ہیت

اے عزیز پرم آتما کے یاد کرنے سے ہی دنیا کی خرابیون سے نجات نصیب ہوجاے گی

ہر ابناسی تمرے سنگ

اے عزیز آتما جو لازوال ہے ہر وقت تمہارا ساتہی رہتا ہے

من میرے رچ رام کے رنگ

اے میرے دل معرفت حق کے رنگ سے رنگین ہوجا

جانکے کام اوترے سب بہوکہہ

اے عزیز اسی عمل سے سیری اور شانتی نصیب ہوگی اور گرسنگی یا خواہش لذات محسوسات دور ہوگی

جانکے کام نہ جوہے دوت

اے عزیز اسی عمل کے طفیل ملک الموت کے پیادے تمہاری تلاش سے باز آجائین گے

جان کے کام تیرا وڈا گمر

اے عزیز اسی عمل کے طفیل تیری عظمت اور تیری بڑائی مین ترقی ہوگی

جان کے کام ہووے تو امر

اے عزیز اسی عمل کے طفیل تو امر ہوجائیگا یا زندہ جاوید

جان کے چاکر کو نہین ڈان

اے عزیز جو آتما کے بندے ہین یا آتما کی جناب مین رجوع رکہتے ہین اونہین کسی قسم کا ڈنڈ نہین مل سکتا

جان کے چاکر کو نہین بان

اے عزیز جو حق کے غلام ہین اون پر کوئی بان ہی اثر نہین کرسکتا

جان کے دفتر پوچہے نا لیکہا

اے عزیز وہ ایسا کریم ہے کہ اوس کے دفتر مین کسی سے ہی حساب نہین لیا جاتا

تا نکی چاکری کرو بیشیکہا

اے عزیز وہ ایسا مالک ہے کہ اوس کی چاکری سے ہی تمام آرزوئین بر آتی ہین ای عزیز اوسکی چاکری بالضرور کرنی چاہئیے

جان کے اون ناہین کچہہ بات

اے عزیز وہ ایسا مالک ہے کہ اوس کے بہنڈار مین کبہی کمی واقع نہین ہوسکتی

ایکے آپ انیکے بہانت

اے عزیز وہی ایک انیک بہر کار سے دکہلائی دے رہا ہے ٭
اے کہ در ہیچ جا نداری جا ٭ بعجب ماندہ ام کہ ہرجائی ٭

جان کے درشٹ ہووے سدا نہال

اے عزیز وہ ایسا داتا ہے کہ اوس کی نظر ہی سب کو نہال کردیتی ہے

من میرے کرتان کی گہال

اے عزیز اوسیکی سیوا اور عبادت مین مصروف ہوجا

نا کوئی چتر ناہین کو موڑا

اے عزیز نہ تو کوئی سیانا ہے اور نہ کوئی بیوقوف

نا کوئی ہین ناہین کو شورا

اے عزیز نہ تو کوئی رذیل اور کمین ہے اور نہ کوئی بہادر اور شجاع

جت کوئی لایا تت کو لاگا

اے عزیز پرم آتما جس شغل مین لگاتے ہین اوسی شغل مین لگتے ہین

سو سیوک نانک جس بہاگا

اے عزیز پرم آتما کے وہی سیوک اور خادم کہلاتے ہین جو ازلی خوش نصیب ہوتے ہین

گوڑی محلہ پنج

بن سمرن سرپ جیسے آیو جای

اے عزیز جو آتما کا سمرن نہین کرتے وہ سانپ کی طرح اپنی زندگی بیفایدہ ضایع کرتے ہین

تیون جیوہی ساکت نام بساری

اے عزیز بد افعال اور گنہگار پرم آتما کے نام کو فراموش کرکے اوسی طرح زندگی بسر کرتے ہین کہ جسطرح سانپ

ایک نمکہہ جو سمرن مین جیا

اے عزیز جو لحظہ بہر بہی صدق دل سے پرم آتما کے پاک سمرن مین مصروف رہا۔

کوٹ دنس لاکہہ سدا ہر نہیا

بیہہ یقین کرو کہ اوسنے کروڑ دن قایم رہنے کا پہل حاصل کیا اور پرم آتما کے پریم مین ہی مستقل طور پر محو ہو گیا

اک رہاو

بن سمرن دہرگ کرم کراس

اے عزیز پرم آتما کے پاک نام کے ورد کے سوا کام کرنے پر لعنت ہے بلکہ ہزار لعنت۔

کاک وت وشٹا مین واس

اے عزیز جو پرم آتما کے سمرن کے بدون زندگی بسر کرتے ہین وہ اوسی ذلت کے ساتہہ زندگی بسر کرتے ہین کہ جسطرح کوا جسے زیادہ تر سابقہ نجاست سے ہی پڑتا ہے

بن سمرن بہئے کوکر کام

اے عزیز پرم آتما کے سمرن کے بدون وہی حالت ہوتی ہے جو کتے کی ہوتی ہے

ساکت ویسوا پوت نا نام

اے عزیز خدا فراموش یا بد افعال ایسے ہی ہوتے ہین جیسے فاحشہ رنڈی کے بیٹے۔ جسطرح ایسی رنڈی سے بیٹے پیدا ہونے کی صورت مین باپ کا نام روشن نہین ہوتا اوسیطرح خدا فراموش یا بد افعال کسی قسم کی عزت نہین پا سکتے

بن سمرن جیسے سنگ چہیتارا

اے عزیز جو پرم آتما کے پاک نام کے ورد مین مصروف نہین رہتا خواہ وہ کیسے ہی شجاع اور زور اور اور قوت والے ہون مگر شیر یا چیتے کی طرح فضیلت کے قابل متصور نہین ہوتے

بولے کوڑ ساکت مکہہ کارا

اے عزیز بد افعال اور خدا فراموش ہی جہوٹ بولتے اور روسیاہی حاصل کرتے ہین

بن سمرن گردب کی نیاین

اے عزیز خدا فراموش گدہے سے بہی زیادہ ذلیل ہوتے ہین بعد اون مین اور گدہے مین کچہہ بہی فرق نہین ہوتا

ساکت تہان بہرشٹ پہرائین

اے عزیز بد افعال اور خدا فراموش جس مقام پر رہتے ہین یقین کرو کہ وہ مقام بہی ناپاک اور نجس متصور ہوتا ہے

بن سمرن کوکر ہرکایا

اے عزیز جو پرم آتما کے پاک نام کے سمرن مین مصروف نہین رہتے وہ گدہے اور بندر سے مشابہت رکہتے ہین

ساکت لوبہی بندہن پایا

اے عزیز بد افعال اور طامع ہی ناجایز قیود مین گرفتار ہوتے ہین

بن سمرن ہے آتم گہاتی

اے عزیز او نہین کو آتم گہاتی سمجہو جو بہول کر بہی پرم آتما کے پاک نام کے ورد مین مصروف نہین رہتے

ساکت نیچ تس کل نہین جاتی

اے عزیز خدا فراموش اور بد افعال گو کیسی ہی اعلی کل یا شریف قوم مین پیدا ہوے ہون مگر یقین کرنا چاہیئے کہ وہ نیچ ہین اور رذیل اونہون نے مطلق نہین جانا خاندانی یا قومی شرافت کو۔

جس بہیا کرپال تس ست سنگ ملایا

اے عزیز جسے ست سنگ یا صحبت عرفا نصیب ہوا اوسی کی نسبت یقین کرو کہ اوسپر پرم آتما کی مہربانی ہے

کہو نانک گور جگت تراییا

سری نانک جی مہاراج فرماتے ہین کہ گوروجی کی مہربانی ہی اس بہ ساگر سنسار سے پار کر دیتی ہے

گوری محلہ پنجم

گور کے بچن موہے پرم گت پائی

اے عزیز گوروجی کے اوپدیش سے ہی پرم گت حاصل ہو سکتی ہے

گور پورے میری پیج رکہائی

اے عزیز میری عزت گوروجی کی مہربانی سے ہی سرسبز اور بحال ہوئی ہے مراد یہہ کہ گوروجی کی کرپا سے ہی عزت قایم رہ سکتی ہے

گور کے بچن دہیاوے موہے نام

اے عزیز گورو جی کے اوپدیش پر عمل کر کے ہی دہو نام حق میں مصروف ہو گیا

گور پرشاد موہے بلیا ہتا ہوں

اے عزیز گورو جی کی مہربانی سے ہی مجکو معرفت کے محل میں بار ملا

اک رہاو

گور کے بچن سُن رسن بکھانی

اے عزیز گورو جی کا اوپدیش سُنکر ہی میری کلام میں لذت پیدا ہوئی

گور کرپا تے میری امرت بانی

اے عزیز گورو جی کی مہربانی سے ہی میری بانی میں امرت یا آبحیات کی تاثیر پیدا ہو گئی

گور کے بچن میٹیا میرا آپ

اے عزیز گورو جی کے اوپدیش سے ہی میری خودی دور ہو گئی

گور کی دیا سے میرا وڈا پرتاب

اے عزیز گورو جی کی مہربانی سے ہی میرے اقبال میں ترقی ہوئی

گور کے بچن میٹھا میرا بھرم

اے عزیز گورو جی کی مہربانی سے ہی میری وقعت سب کے نزدیک سنگبرین معلوم ہونے لگی

گور کے بچن پیکھو سب برہم

اے عزیز گورو جی کی مہربانی کا ہی یہہ نتیجہ نکلا کہ جدہر دیکھتا ہوں ادہر تو ہی تو

گور کے بچن کینو راج جوگ

اے عزیز گورو جی کے وعظ پر عمل کرنے سے ہی راج جوگ نصیب ہوا

گور کے سنگ تریا سب لوگ

اے عزیز گورو جی کی صحبت سے ہی تیر سکتے ہیں اس سنسار ساگر سے

گور کے بچن میرا کارج سدہ

اے عزیز گورو جی کے وعظ پر عمل کرنے سے ہی تمام کام درستی پر آ جاتے ہیں

گور کے بچن پایا نو ندہ

اے عزیز گورو جی کی مہربانی سے نو ندہ نصیب ہوتی ہیں یعنی

نو قسم کی نعمتیں

جن جن کینی میرے گور کی آسا

اے عزیز جن لوگوں نے گورو جی کے نقش قدم پر بھروسہ کیا گورو جی کی [illegible]

تس کی کٹی جم کی پھاسا

[illegible] جم کی پھانسی [illegible]

گور کے بچن جاگیا میرا کرم

اے عزیز گورو جی کی مہربانی سے [illegible] میرے سوئے ہوئے نصیب بیدار ہو گئے

نانک گور بھیٹیا پار برہم

نانک جی مہاراج فرماتے ہیں کہ ایسے ترن تارن گورو پرم آتما کی مہربانی سے ہی نصیب ہوئے

گوڑی محلا پنج

گور گور سمروں ساس ساس

اے عزیز [illegible] گورو گورو ہر دم [illegible] کرتا ہوں

گور میرے پران ستگور میری راس

اے عزیز گورو جی کو ہی اپنا [illegible] روح جانتا ہوں اور گورو جی کو ہی اپنا سرمایہ

اک رہاو

گور کا درشن دیکھ دیکھ جیواں

اے عزیز گورو جی کی زیارت کر کے ہی جی رہا ہوں

گور کے چرن دھوئے دھوئے پیواں

اے عزیز گورو جی کے قدم پاک کو ہی دہو دہو کر پی رہا ہوں

گور کی رین نت مجن کر ہوں

اے عزیز گورو جی کے پاک قدم کی خاک کو ہی روزمرہ اپنی طہارت کا ذریعہ سمجھ رہا ہوں

جنم جنم کی ہومے مل ہر لوں

اے عزیز [illegible] جنم جنم کی [illegible] کو دور کر رہا ہوں

تس گور کو جھولاؤں پانکھا

اے عزیز ایسے گورو کو پنکھا کر رہا ہوں

مہا اگن تے ہاتھ دے راکھا

اے پرم آتما آپ نے ہی اوس آگ سے بچا لیا جس سے بڑھکر کوئی بھی جلانے والی یا تیز نہین

ستگور کی گرہ ڈہوون پانی

اے عزیز ایسے گورو جی کے گہر مین جاکر پانی ڈہونا ہی منظور ہے

جس گورسے عقل گت جانی

جس کے ذریعہ سے عقل راہ نما حاصل ہوئی یا پرم آتما کا گیان پایا

ستگور کے گرہ پیسون نیت

اے عزیز ایسے گورو کے گہر آٹا پیسنا ہی منظور ہے

ستپرشاد ویری سب میت

اے عزیز ایسے گورو کی ہدایت پر عمل کرنے سے دشمن بہی دوست بن جاتے ہین -

جن گور مجکو دینا جیو ❖

اے عزیز جس گورو نے مجہکو گیان کا روح بخشا

اپنا داس آپے مل لیو

اپنی غلامی مین آپ ہی مجہکو قبول کر لیا

آپے لاون اپنا پیار

اے عزیز اوسی گورو سے دلی محبت یا دلی پیار کر رہا ہون

سدا سدا ستگور کو کرئی نمسکار

ہمیشہ ہی اوسکو نمسکار کر رہا ہون یا اوسکے حضور مین آداب بجا لا رہا ہون

کل کلیش بہو بہرم دکہہ لاتہا

اے عزیز اوسی گورو کی مہربانی سے تمام کلیش دور ہوجاتے ہین سارے بہرم تمام شک مٹ جاتے ہین تمام دکہہ زایل ہو جاتے ہین

کہہ نانک میرا گور سمراتہا

سری نانک جی مہاراج فرماتے ہین کہ میرا گورو جس سے مراد پرم آتما کی ہے بڑا ہی طاقت ور اور صاحب قدرت ہے

گوری محلہ پنج

مل میرے گوبند اپنا نام دہ

اے پرم آتما مجہے اپنے پاک نام کے ورد کی توفیق بخش

نام بنان دہرگ دہرگ سنیہہ

اے پرم آتما ورد نام حق کی محبت کے سوا اور جتنی محبتین ہین اون پر نفرین کرتا ہون -

انک رہاو

نام بنان جو پہنے کہاے

اے پرم آتما ورد نام حق کے بدون کہانا اور پہننا ہی محض بیفایدہ ہے

جیون کوکر جوٹہن مین پاے

اے عزیز ورد نام حق کے بدون کہانا کہانا گویا کتے جیسا کہانا ہے

نام بنان جیتا بیوہار

اے عزیز ورد نام حق کے بدون جتنے بیوہار یا کام ہین

جیون مرتک متہیا سنگہار

وہ سارے ہی بیفایدہ اور رایگان سمجہے جاتے ہین جیسے کسی مردہ کی لاش

نام بسار کرے رس بہوگ

اے عزیز نام حق کو فراموش کرکے تمام لذات محض بیکار ہین

سکہہ سپنے نہین تن مین روگ

اے عزیز جو ورد نام حق مین مصروف نہین رہتے اونہین حالت خواب مین بہی سکہہ نظر نہین آتا بلکہ ہر وقت وہ کسی نہ کسی روگ مین مبتلا رہتے ہین

نام تیاگ کرے ان کاج

اے عزیز پرم آتما کے پاک نام کے ورد کو ترک کرکے جو اور اور کام کرتے ہین

بنس جاے جہوٹہ سب پاج

اون کی تتزو بیز جہی نہین رہتی سے واعظان کین جلوہ بر محراب و منبر مے کنند چون بہ خلوت مے روند آن کار دیگر مے کنند

نام سنگ من پریت نہ لاوے

اے عزیز جو ورد نام حق سے محبت نہین کرتے -

کوٹ کرم کرتا نرک جاوے

اے عزیز خواہ وہ کروڑون قسم کے فعل کرین مگر وہ یقیناً دوزخ مین جائین گے

ہر کا نام جن من نہ ارادہا

اے عزیز جو پرم آتما کے نام کو دل مین جگہہ نہین دیتے

چور کی نیائین جم پور باندہا

وہ چور کی طرح گرفتار کرکے جم پور مین بہیجے جائین گے

لاکھہ اڈمبر بہت بستارا

اے عزیز لاکھوں اقسام کے ساز و سامان اور جاہ اور جلال اور تزک۔

نام بنان جھوٹھے پاسارا

سب ہی درد نام حق کے بدون ہیچ ہیچ ست دنیا ہیچ ست وکار دنیا ہمہ ہیچ ۔ اے ہیچ زبر ہیچ بر ہیچ ہیچ ۔

ہر کا نام سو ہی جن لے

اے عزیز پرم آتما کا نام وہی اپنی زبان پر لاتے ہیں جنہیں پرم آتما اپ کرنے کی توفیق بخشتا ہے

کر کرپا نانک جس دے

اے عزیز ایں سعادت بزور بازو نیست ۔ تا نہ بخشد خدائے بخشندہ ۔

گوری محلا پنج

آدمدہ جو انت نباہے

اے عزیز جو اول اور وسط اور آخر میں سارے کام درست کرتا ہے

سو ساجن میرا من چاہے

وہی میرا سجن اور وہی میرا میت اور وہی میرا پیارا ہے

ہر کی پریت سدا سنگ چالے

اے عزیز پرم آتما کا پریم ہی ہمیشہ ساتھ رہتا ہے اور ساتھ ہی جاتا ہے

دیال پورکھہ پورن پرتپالے

اے عزیز پرم آتما ہی دیال ہیں اور سب کی پرورش کرنے والے اور [illegible] جزو کل اور سرب بیاپک

اک رہاؤ

بن ست ناہیں چھوڑ نا جاے

اے عزیز ست یا حق کے بغیر اور کچھ بھی نہیں تو حق کا دروازہ نہ چھوڑ یک در گیر محکم گیر۔

جہان پیکھوں تانہہ رہیا سمائے

اے پرم آتما سے جدھر دیکھتا ہوں ادھر تو ہی تو

سندر سگھڑ چتر جی داتا

اے عزیز جہاں دیکھیں گے اسی سندر اسی دانا اسی داتا

کا ظہور [نظر آئیگا] سے نظر غافل و عالم پر از کیفیت حسنش بود عکس پیدی در شیشہ ہر رنگ شرابش را ۔

بھائی پوت پتا پربھ ماتا

اے عزیز اسی نے بھائی دیئے اسی نے بیٹے اسی نے شفیق باپ کے سایہ رحمت میں پیدا کیا اور اسی [illegible] پرورش کرائی وہی مالک ہے اور وہی خاوند۔

جیون پران ادھار میرے راس

اے عزیز وہی زندگی بخشنے والا ہے وہی پران ہے اور وہی جان اور وہی سرمایہ زندگی ہے۔

پریت لائی کر ہردے نواس

اے عزیز اسی کی محبت میں محو ہو جا اور اسی کے پاک نام کو دل میں جگہ دے

مایا سلک کاٹی گوپال

اے عزیز دنیا کی محبت کی پھانسی کو پرم آتما ہی کاٹ سکتے ہیں۔

کر اپنا لینا نظر نہال

اے عزیز شفقت کی نظر سے پرم آتما ہی سرفرازی بخش سکتے ہیں۔

سمر سمر کاٹے سب روگ

اے عزیز پرم آتما کے پاک نام کے سمرن سے ہی تمام روگ دور ہو جاتے ہیں

چرن دھیان سرب سکھہ بھوگ

اے عزیز پرم آتما کے قدوم کا تصور کرکے [illegible] ہر سکھ [illegible]

پورن پرکھہ نوتن نت بالا

اے عزیز پرم آتما ہی سب میں پورن اور بیاپک ہیں انہیں کبھی بڑھاپا یا ضعیفی نہیں ہوتی وہ ہمیشہ ہی ایک حالت پر رہتے ہیں

ہر انتر باہر سنگ رکھوالا

اے عزیز پرم آتما ہی اندر ہیں [illegible] سب کے محافظ ہیں [illegible] سب کے ساتھی [illegible] ہمیشہ ساتھ [illegible]

کہو نانک ہر ہر پد چینا

[illegible] نانک جی مہاراج فرماتے ہیں [illegible]

سرب نام بھگت کو دینا

[illegible] اپنے نام بھگتوں کو [illegible]

راگ گوری محلا پنج

اونگ ست گور پرشاد

کہوجت پہرے اسنکہ انت نا پاریا

اے عزیز ڈہونڈہتے ڈہونڈہتے تہاک گئے مگر تو تیرا انت ہی پاسکے اور نہ تیری معرفت کے دریا کو تیر سکے تیرے ناقہ کا پتہ مجہہ نہ لگا اے لیلی چہان ڈالے تیرے مجنون نے بیابان کتنے

سو ہی ہوئے بہگت جنان کر پادہاریا

اے عزیز وہی تیرے بہگت اور تیرے عابد ہوئے جن پر تو نے مہربانی کی

ہون واریان ہر واریان

اے پرم آتما مین تجہہ پر بار بار قربان ہوتا ہون

اک رہاو

سن سن منتہہ ڈراو بہت ہاریا

اے عزیز دشوار گذار منزلون اور ندیون وغیرہ کی کیفیت سن سن کر مین سخت حزن اور خطر مین مبتلا ہو گیا۔

مین تکی اوٹ سنتان لئو اوباریا

اے عزیز مین سمجہتا تہا کہ اولاد اس دشوار گذار راستے سے مجہے گذار دے گی مگر یہہ صرف خیال ہی خیال تہا پرم آتما ہی اگر شفقت کرین تو اس بہے ساگر سنسار سے پار ہو سکتے ہین

موہن لعل انوپ سرب سادہاریا

اے پرم آتما تو نے ہی تمام مخلوقات کو پیدا کیا ہے اور تو نے ہی تمام عالمون کو پرگہٹ کیا ہے

گور نو نیو لاگون پائے دیو دکہاریا

اے پرم آتما تو ہی میرا گورو ہے اور مجہے عقل نے تجہے ہی دکہلا دیا ہے مین تیرے ہی قدم لیتا ہون

مین کئے متر انیک ایکس بلہاریا

اے عزیز مین نے بہت سے متر اور دوست بنائے مگر آخر کار تیری ہی طرف رجوع کیا سری کرشن جی مہاراج ارشاد فرماتے ہین اے ارجن سب کو چہوڑ پرم ایشور سے من کو جوڑ وہی تجہے سب گناہون سے پاک کرے گا

سب گن کس ہی ناہہ ہر گن بہنڈاریا

اے پرم آتما تیرے فضل کے بدون گن بہی اوگن بن جاتے ہین اے پرم آتما تو ہی اپنے فضل و کرم سے اپنے جاننے کا گن مجہے عطا کر

چہوو س جپئے نام سکہہ سنواریا

اے عزیز جو لذات محسوسات کو ترک کر کے تیرے پاک نام کے ورد مین مصروف رہتے ہین وہی سکہہ حاصل کرتے ہین

مین آئی اور تمہارے تاکہ بلہاریا

اے پرم آتما مین تیرے ہی حضور مین رجوع لایا ہون اور تیری ہی رحمت اور تیری ہی شفقت پر بار بار قربان ہوتا ہون

گور کاڈہہ بہجا پسار موہہ گوپاریا

اے عزیز گورو جی نے دست شفقت کو دراز کر کے مجہے اس بہو ساگر سنسار سے باہر نکالا ہے گویا گورو جی نے ہی میرا بیڑا پار کیا ہے

مین جیتو جنم اپار بہوڑ نا ہاریا

اے عزیز گورو جی کی مہربانی سے مین ہاری ہوئی بازی جیت گیا ہون اور مین نے زندگانی کا لطف حاصل کر لیا ہے

مین پائیو سرب ندہان اکتہہ کتہاریا

یعنی خزانہ معرفت پر قبضہ پا لیا ہے

ہر درگاہ شوبہاونت بانہہ لوڈاریا

اے عزیز جب یہہ صورت ہوئی تب بارگاہ حق مین بڑی کامیابی کے ساتہہ رسائی نصیب ہوئی

جن نانک لدہا رتن اموِل اپاریا

نانک جی مہاراج ارشاد کرتے ہین کہ یہہ سرافرازی اور کامیابی تب ہی نصیب ہوئی جب وہ بیش قیمت نعمت معرفت حق کی حاصل ہو گئی

گور سیوا بہو جل تریئے کہہ اوپکارا

اے عزیز گورو جی کی سیوا سے اس بہو جل سنسار سے پار اوتر سکتے ہین۔

اونگ ست گور پرشاد

گوری محلہ پنج

نارائن ہر رنگ رنگو

اے عزیز پرم آتما نے ہی یہہ رنگا رنگ مخلوقات پیدا کی ہے

جپ جیوا ہر اک منگو

اے عزیز اوسی کے پاک نام کے ورد مین مصروف ہو جاو کہ
دل کمن از فکر باطل سیاہ ÷ از خدا غیر از خدا چیزے مخواہ ÷

اک رہاو

تج ہونمے گور گیان بہجو

اے عزیز چہوڑ دو غرور اور آہنکار کو اور گورو جی سے گیان حاصل کر کے پرم آتما کے پاک نام کے ورد مین مصروف ہو جاو

مل سنگت دھر کرم لکہو

اے عزیز سرنوشت ازلی میں یہی لکھا ہے کہ صحبت عرفا سے ہی یہہ کامیابی اور سرفرازی نصیب ہو سکتی ہے

جو دیسے سنگ نا گیہو

اے عزیز جو کچھ نظر آتا ہے یہہ یہیں رہ جائے گا ان میں سے کوئی بھی ہمراہی یا رفاقت نہیں کر سکے گا

ساکت موڑہ لگے بیچ موئیو

اے عزیز افسوس ہے کہ جسنے یہیں رہ جانا ہے اوسی کی محبت میں مبتلا ہو کر اپنی مٹی پلید کر رہے ہیں

موہن نام سدا رو رہو

اے عزیز پرم آتما کے نام کے ورد کو ہی اپنا وظیفہ بناؤ

کوٹ مدہے کنے گور مکھ لہو

اے عزیز کروڑوں آدمیوں میں کوئی کوئی پرم آتما کے وردنام میں صدق دل سے مصروف ہوتا ہے

لو ندہ پا وانل سکہو

اے عزیز ورد نام حق میں مصروف ہو کر لغا لا انتہا کو حاصل کرو اور وہ سکھہ پاؤ جو کبھی زوال پذیر نہیں

نیین انکیہو سادہ جنو

اے عزیز سادھو لوگ بچشمان دل بہیں جز دوست ہر چہ بینی بدانکہ مظہر اوست

ہردے گاوو نام ندہو

اے عزیز دل سے پرم آتما کے نام کو گاتے رہو یا دوسرے گن کو

کام کرودہ لوبہہ موہ تجو

اے عزیز ترک کرو۔ کام۔ کرودہ۔ لوبہہ۔ موہ کو

جنم مرن دوہان تے رہو

اے عزیز اگر ایسا کروگے تو جنم اور مرن کے عذاب سے محفوظ رہوگے

دکہہ اندہیرا گہرے میٹو

اے عزیز ایسا کرنے سے دوکہہ کا اندہیرا بالکل مٹ جائیگا

گور گیان درڑہا بیو دیپ بلیو

اے عزیز جب گوروجی کی عنایت سے گیان نصیب ہوتا ہے تب ہی اندرونی چراغ روشن ہوتا ہے

جن سیویا سو پار پڑہو

اے عزیز اس سنسار ساگر سے وہی پار اتر سکتے ہیں جو پرم آتما کی عبادت میں مصروف رہتے ہیں

جن نانک گورمکھ پار پڑیو

سری نانک جی بیان فرماتے ہیں کہ گورمکھ اور عارف ہی اس بہو ساگر سنسار سے پار اتر جاتے ہیں

گوڑی محلہ ۵

ہر ہر گور گور رت پرم گئے

اے عزیز جو ہر کے نام کے ورد میں مصروف رہتے ہیں یا گوروجی کے پاک نام کی سمرن میں

میرے من سب سکھہ پائیو

اے عزیز جسکا نام سکھہ ہے وہ اسی عمل سے حاصل ہوتا ہے

ایک رہاؤ

بلتو جلتو تپ کیا گور رہندن سیتلا ئیو

اے عزیز خواہ کیسے ہی سرکش ہوں مگر ورد نام حق سے صندل کے مانند وہ تمام سرکشیں دور ہو جاتی ہیں اور طبیعت ٹھنڈی پڑ جاتی ہے۔

اگیان اندہیرا مٹ گیا گور گیان دیپا ئیو

اے عزیز جب گوروجی کی مہربانی سے گیان کی دولت نصیب ہوتی ہے تب اگیان کا اندہیرا نہیں رہتا

پاوک ساگر گہرو چیڑہ سنت ناوترا ئیو

اے عزیز یہہ بہو ساگر سنسار بڑا عمیق اور گہرا ہے عرفان کی ناو پر چڑہ کر ہی اس سے پار اتر سکتے ہیں کسی اور ذریعہ سے نہیں

نا ہم کرم دہرم شچ پربہہ گہہ بہوجا پائیو

اے پرم آتما ہم نے اپنے فعل کرم اور دہرم اور طہارت کی طرف توجہ نہیں کیا اے پرم آتما تیرا ہی آسرا ہے اور تو ہی اپنے بازوں کی قوت سے ہمکو بیان سے عنایت فرمانے والا ہے شرن پڑے کی لاج

بہو کہنڈن دوکہہ بہنجو بہگت بچہل ہرنا ئیو

اے پرم آتما تیرا ہی نام تمام اقسام کے خوف اور خطرے کو دور کرنے والا اور تیرا نام دکہوں کو زائل کرنیوالا ہے اور تو بہگتوں کا مہمان اور مددگار ہے

اناتہان ناتہہ کرپال دین بند ہو سمرتہہ سنت اوٹا ئیو

اے پرم آتما تو ہی اناتہوں کا ناتہہ ہے اور تو ہی مہربان اور تو ہی غریب پرور ہے تو قادر اور تو ہی سنتوں اور عابدوں پر فضل کرنیوالا ہے

نرگن آہی کی بینتی دیہو درشن ہرر ائیو

عزیز [illegible] گن یا ہنر نہین رکہتا اور تجہہ سے ہی درخواست [illegible] تجہے بہرہ ور کر

نانک سرن تمہاری ٹہاکر سیوک دواری آئیو

[illegible] مہاراج فرماتے ہین کہ اے پرم آتما مین آپ ہی کی [illegible] تو ہی میرا صاحب اور میرا ٹہاکر ہے تو ہی میرے دل کو [illegible] بخشش یا میرے دل مین رونق افروز ہو

گوری محلا پنج

رنگ سنگ بہکہا کے بہوگا ان سنگ اندہ نہ جاہی

اے عزیز مین رنگا رنگ صحبتون مین رہا مین نے قسم قسم کے بہیکہ کئے یعنی طرح طرح کے لباس بدلے مگر جب تک صحبت فقرا نصیب نہ ہوی تب تک اندہا اور بے خبر رہا

ہون سیجون ہون کا شا سکلی اودہ بہہا لی

اے عزیز مین نے ہی آب پاشی کے ذریعہ زر دست کو کمال پر پہونچایا اور مین نے ہی اوسکو کاٹ لیا عزض کہ ہمہ با ہوا و ہوس کا ختم دے با مصالح نہ بردا ختم

اک رہاو

ہون سنور بیرد ہان ہون کو ناہین مجہہ سمانی

اے عزیز مین ہی شجاع ہون اور میرا ہی ساختہ و پرداختہ تمام عالم مین منظور ہو رہا ہے اے عزیز باوجودیکہ مین تجہہ بہی نہین ہون مگر یہی خیال میرے دل مین سما گیا ہے

جوبن ونت اچار کلینا من مین ہوئے گمانی

اے عزیز مین اپنے آپ کو جوانی اور رعنائی کے عالم مین سمجہہ رہا ہون یا اپنے آپ کو شریف خاندان اور شریف قوم سمجہتے افسوس ہے کہ ایسی گمان مین مبتلا ہون

جون الجہایو بال بدہ مرنیا ہی بسرائی

مین بچون کی طرح اسی قسم کے خیالات کے اولجہاو مین پڑ گیا ہون اور اپنی موت کو بہول گیا ہون

بہائی میت بندہپ سکہیے باپہ تن ہی کو سنپانی

اے عزیز یہہ بہائی اور دوست اور رشتہ دار صرف سکہہ کے ساتہی ہین جب سکہہ دور ہو جاتا ہے تب یہہ سب ہی نفرت کرتے ہین

جت لاگو من باسنا انت سائی پرگہانی

اے عزیز جو باسنا یعنی خواہش لذات محسوسات مین گرفتار ہین وہی انجام کار بدگہٹ ہو کر پچہتاتے ہین

آہنگ بدہ سچ کرم کراہہ تعدین بندہانی

اے عزیز وہ مائی اور منی اور طہارت کے فخر اور کرم اور آچار کے بند ہون مین مبتلا ہین

دیال پورکہہ کرپاکر ونانک داس دسانی

اے پرم آتما تو ہی دیال ہے اور تو ہی کرپال اور تو ہی کرپا اور مہربانی کرنے والا

اسٹ پد یان تن کا جملہ

اونگ ست گور پرسناد راگ گوری پوربی

محلہ پہلا

مندرین دو بہلہیریان جیو نیند نہ آوے آتی

اے عزیز کیسے ہی خوبصورت گوشوارے ہون مگر نیند نہین

سادہن دو بلیان جیو پیر کے ہاوی

اے عزیز خواہ کیسے ہی سامان نشاط حاصل ہون مگر تمنا یہی ہوتی ہے کہ خاوند ہی سے ملاپ ہووے

دہن نہہ دو بلی کنت ہاوے کہو بنینی دیکہی

اے عزیز گو کیسے ہی دولت کے ذخیرے قبضہ مین ہون مگر پہر بہی آنکہین خاوند ہی کی طرف رہتی ہین

سنگہار مٹہہ رس بہو بہوجن سب جیو پہہ کتہ نہ لیکہے

اے عزیز خواہ کیسے ہی آرائیشی سامان ہون اور کیسے ہی لذیذ اور شیرین کہانے نصیب ہون مگر جب تک خاوند کے درشن نصیب نہ ہون تب تک سب ہی ہیچ ہین اور کسی معرف کے نہین

مین مت جوبن گرہہ گالی دودہان ہنسی نہ آوکر

اے عزیز ایسے طرب افزا سامانون کے حصول پر بہی میری جوانی کا خیال محض نقش برآب ہے اور جب اپنے انجام پر نظر کرتی ہون تب مجہہ ہنسی آتی ہے

نانک سادہن ملے ملائی بن پیر نیند نہ آوکر

سری نانک جی مہاراج فرماتے ہین کہ گو کیسے ہی فرح بخش سامان ہون مگر جب تک حقیقی خاوند سے ملاپ نہ ہو تب تک نیند کہان

موہ نمانڑی جیوبن دہنی پیارے

اے عزیز بیوقوف اور بے ذریعہ عورت اپنے پیارے اور دہن والے خاوند کے سوا

کیوں سکھ پاوہگی بن اُوردھاری

کیونکر سکھ پا سکتی ہے۔۔

نام بن گھر واس ناہین جپہو سکھی سہیلڑیاں

اے عزیز بدون نام حق کے بدون اس گھر میں بانسیں مل سکتا

بن نام پریت پیار نہیں بسین سلح سوہلیا

گو کیسی ہی کامیابی سے آبادی نصیب ہو مگر جب تک پرم آتما کے پاک نام سے محبت نہ ہو تب تک سب کچھ ہیچ ہے۔

سچ من سجن سنتوکھ میلا گور متی شوہ جانیا

اے عزیز جو سچائی اور قناعت کا اختیار رکھنے ۔۔ ہیں ۔۔ گورو جی کی ہدایت پر چلتی ہیں وہی اپنے خاوند سے حقوق کو جانتی ہیں۔

نانک نام نا چھوڑی سا دبن نام سہج سمانیا

سری نانک جی مہاراج کہتے ہیں کہ ورد نام حق کے تقل کو ترک نہ کرو آسانی کے ساتھ اس تدبیر سے محو فی الحق ہو جاوگے۔

مل سکھی سہیلڑیو ہم پر راویا

اے عزیز محو فی الحق ہونے سے ہی گورو مرادکو حاصل کر سکتی ہیں۔ اسکے سوا کسی اور ذریعہ سے نہیں۔

گور پوچھ لکھوں شبد سنہیا

اے عزیز میں پیغام رسی کرتا ہوں ۔۔ گورو جی نے استصواب کے بعد۔ غرض جو کچھ لکھ رہا ہوں ۔۔ گورو جی کی ہدایت سے۔

شبد ساچا گورو دکھایا من مکھی پچھوتانیا

اے عزیز عرفا کو بیچے گورو جی کی مہربانی سے گیان نصیب ہوتا ہے ۔۔ نفس کے بندے اگیان میں مبتلا رہکر ہمیشہ ہی پچھتاتے رہتے ہیں۔

نکس جات اُورہی استھر جان ہیں ساچ پچھانیا

اے عزیز آتما سدا ہی استھر یعنے دائم قائم رہتی ہیں دم بدم میں جسکی حالت متغیر ہوتی رہتی ہے وہ آتما نہیں ہے بلکہ وہ اور ہی ہے مراد یہہ کہ جسم کو زوال ہے اور روح کو زوال نہیں۔

ساچ کی مت سدا نوتن شبد نہیہ نہ ویلیو

اے عزیز تمام مذاہب سے سچ کا مذہب ہی ایسا ہے جو سدا ہی ایک حالت پر رہتا ہے خاصکر اوسوقت جب وہ پرم آتما کے پاک نام کے ورد کے ساتھ قایم ہو

نانک نظری سہج ساچا ملے سکھی سہیلیو

سری نانک جی مہاراج فرماتے ہیں کہ جس پر پرم آتما شفقت کی نظر کرتو ہی کہ یہہ سچا مت یا سچا مذہب نصیب ہوتا ہے

میری اچھا پہنچی جبو نام گھر ساجن آیا

اے عزیز میری ۔۔ تب ہی پوری ہوی جب اپنے ہی دل میں حقیقی دلدار کو ۔۔

مل ورنار ۔۔ منگل گایا گن گاو منگل ۔۔ پرم من سمائیو

اور ۔۔ انبساط ہوا ۔۔ ۔۔ کے گن گانے شروع کیئے اور ۔۔ اوسی کے پریم میں ۔۔ من تو ۔۔ اور تو ۔۔ کا عالم ہو گیا۔

ساجن دُشٹ نشٹ ہوئے ساچ جپ سچ لائیو

اے عزیز جب یہہ صورت ہوی تب حقیقی دوست سے ملاقات ہوی اور دشمن اور مخالف معدوم ہوئے اور سچ ہی سچ حاصل ہوا

کر جوڑ سا دہن کرے بینتی رہن دن رین ہنیا ن

اے عزیز اس حالت محویت میں دن رات ہاتھ جوڑکر عرض کر رہا ہوں ۔۔ پر من مندر پرم خویش ۔۔

نانک پیر دہن کرین رلیاں ۔۔ میری اونیان

نانک جی مہاراج فرماتے ہیں کہ محو ۔۔ الحق ہونے سے ہی دلی مراد حاصل ہو سکتی ہے

گوڑی محلہ پہلا

سُنا پربہہ جی ایک اکلڑی بن ماہنہ

اے عزیز سلوک کی لذت حاصل ہو سکتی ہے جب صحرا میں بود و باش ہو اور دل کے کانوں سے انہد شبد کو سنتے رہیں

کیون دہیرگی نام بنان پربہہ بے پرواہ

اے عزیز پرم آتما کے پاک نام کے ورد کے سوا دھیرج یا شانتی نصیب نہیں ہو سکتی

دہن ناہہ باجہون رہ نہ سکان بلہم رین گنیریا

اے عزیز طول طویل دشوار گذار راتوں کو پرم آتما کے پاک نام کے ورد کے سوا کیونکر طے کر سکتی ہیں۔

نا نیند آوی پریم بہاوے سن بینتی میریا

اے پرم آتما جب تک تجہسے وصال نصیب نہ ہو تب تک نیند ہی نہیں آتی

باہجون پیارے کوی نہ سارے اکلڑی کورلاے

اے پرم آتما تیرے سوا میرا کوی بہی نہیں میں تیرے ہی فراق میں گریہ وزاری کر رہی ہون اور ہائے ہائے کا شور مچا رہی ہون

نانک سادھن ملی ملائی بن پریتم دکھ پائے

نانک جی مہاراج فرماتے ہیں کہ سعی کرنے سے ہی منزل مقصود تک رسائی نصیب ہو سکتی ہے اور جب تک منزل مقصود پر نہ پہونچیں تب تک دلی مدعا حاصل نہیں ہو سکتا جو محو فی الحق ہونے کے متعلق ہے

پر چھوڑ ری جی کون ملاوے

اے عزیز جو اپنے خاوند کو طلاق دے چکی ہوں یا یوں کہو کہ جو اپنے خاوند سے روگردان ہو گئی ہوں اوہیں خاوند کے حضور رہنی کیونکر ممکن ہووے

رس پریم ملے جی شبد سوہاوے

اے عزیز اگر پرم آتما سے پریم ہووے تو اس امرت بانی کی لذت معلوم ہووے

شبدی سوہاوے تان پت پاوے دیپک دیہہ اوجیارے

اے عزیز اگر اوم شبد کی تلاوت میں مصروف ہو جائیں تو بارگاہ الہی میں عزت اور رسائی نصیب ہووے اور باطنی روشنی سے کامل بہرہ حاصل ہو جاے

سن سکھی سہیلی ساچ سوہیلی ساچے کے گن سارے

اے عزیز سبھی سہیلی یا متر وہی ہے جو اس سچے یا پرم آتما کے گن گاوے

ستگور میلے تان پر راوے بمبی امرت بانی

اے عزیز اگر تجھے گورو مہربان ہو ویں تو پرم آتما کی معرفت نصیب ہووے اور جب ایسا ہووے تب ہی شگفتگی خاطر حاصل ہووے

نانک سادھن تان پر راوے جان تسکے من بھانی

نانک جی مہاراج فرماتے ہیں کہ محو فی الحق تب ہی ہو سکتے ہیں جب حق کو ایسا ہونا منظور ہووے

مایا موہنی بے گھرا جیو کوڑ مٹھی کوڑیارے

اے عزیز اصلی گھر سے وہی دور ہیں جو مایا اور موہ کے جال میں پھنسے ہوئے ہیں اور اس ہست نیست نا پیر فریفتہ

کیوں کھلے گل جیوڑیاں جی بن گور ات پیارے

اے عزیز اسی مایا اور موہ کی پھانسی سے وہی نجات پا سکتے ہیں جو گورو جی کی پاک ہدایتوں پر چلتے ہیں

ہر پریت پیارے شبد بچارے تس ہی کا سو ہووے

اے عزیز یہہ کامیابی انہیں کو نصیب ہو سکتی ہے جو پرم آتما سے محبت رکھیں اور اوم شبد کے بچار میں ہر وقت مصروف رہیں

پن دان انیک نہاون کیو انتر ل دھووے

اے عزیز جسقدر چاہو پن دان کرو نہائیں جتنی بار چاہوں غسل کرو اندرونی نجاست دھوئی نہیں جا سکتی۔

نام بناں گت کوئی نہ پاوے ہٹھ نگرہ لئے بانی

اے عزیز اگر دوکان دوکان اور بازار بازار اور شہر شہر اور گاؤں گاؤں گاتے پھریں تو بھی پرم آتما کے پاک نام کے ورد کے بدوں مکت نہیں ہو سکتی۔

نانک سچ گھر شبد سجھاپے دوبدھا محل کہہ جانے

نانک جی مہاراج فرماتے ہیں کہ سچے شبد کے ورد سے ہی اصلی گھر کو پہونچ سکتے ہیں معرفت حاصل کر سکتے اور دوئی اور تفرقہ کو مٹا سکتے ہیں۔

تیرا نام سچا جیو شبد سچا بچارو

اے پرم آتما تیرا ہی نام سچا ہے اور جسکا نام سچ ہے وہ تیری ہی بچار سے حاصل ہوتا ہے۔

تیرا محل سچا جی نام سچا وپارو

تیرا ہی نام سچا ہے اور تیرا ہی محل سچا جس کا نام سچا بیوپار ہے وہ تیرا ہی گیان ہے۔

نام کا وپار میٹھا بھگت لاہا اندنو

اے عزیز جس تجارت سے حقیقی نفع حاصل ہوتا ہے وہ تیری ہی بھگتی اور تیری ہی عبادت ہے۔

تس باجھ بکھر کوئی نا سوجھے نام لیوو کہن کہنو

اے عزیز ورد نام حق کے بدوں کوئی بھی کاروبار ہو اور درست حالت پر نہیں آ سکتا بہتر یہی ہے کہ ورد نام حق سے ایک پل یا ایک لحظہ کو بھی خالی نہ جانے دیں۔

پرکھ لیکھا نظر ساچی کرم پورے پائیا

اے عزیز پرم آتما شفقت کی نظر سے خوش نصیبوں ہی کو دیکھتے ہیں اور نیک اعمال کے بدوں خوش نصیبی حاصل نہیں ہو سکتی اے عزیز اپنے ہی اعمال کی جانچ اور پڑتال میں مصروف رہے

نانک نام مہاں رس میٹھا گور پورے سچ پائیا

اے عزیز پرم آتما کے پاک نام کے ورد میں جو شیرینی یا لذت ہے وہ کسی اور چیز میں نہیں مگر یہہ لذت کامل گورو کی رہنمائی کے سوا حاصل نہیں ہو سکتی اور اُسی کی مہربانی سے کامل سچائی کو حاصل کر سکتے ہیں۔

راگ گوڑی پوربی چھند محلا سوم

ایک اونکار ست نام کرتا پورکھ گور پرشاد

سادھن بنو کرے جی ہر کے گن سارے

اے عزیز ایسی مشق بہم پہونچاؤ کہ بغیر کسی تدبیر یا کوشش کے خود بخود نام حق تمہاری زبان سے نکلتا رہے یا تم اوسکے گن گاتے رہو

کہن پل رہ نہ سکے جی بن ہر پیارے

اے عزیز پرم آتما کے بھجن کے بدون ایک لحظہ کے لئے بھی زندگی وبال جان معلوم ہوتی ہے

بن ہر پیار ہرہ نہ ساکے گور بن محل نہ پاے

اے عزیز پرم آتما کے بھجن کے بدون نہ تو زندگی ہی خوشنود بسر ہوسکتی ہے اور نہ گورو جی کی مہربانی کے سوا اصلی محل یعنی پرم آتما کا گیان نصیب ہو سکتا ہے

جو گور کہے سوہی پر کیجئے ترشنا اگن بجہائے

اے عزیز وہی کام کرو جسے گورو جی کرانا چاہیں اے عزیز سب سے افضل کام یہی ہے کہ ترشنا یعنی خواہش لذات محسوسات کی آگ کو جسطرح سے ممکن ہو منطفی کرو

ہر ساچا سوہی تس بن اور نہ کوئی بن سیوے سکھ نہ پائے

اے عزیز پرم آتما ہی سچے ہیں ان کے بغیر کوئی بھی سچا نہیں اے عزیز پرم آتما کی عبادت سے ہی سکھ نصیب ہوتا ہے اور کسی ذریعے سے نہیں

نانک سادھن ملے ملا جس نوں آپ ملائے

سری نانک جی مہاراج فرماتے ہیں کہ بہر سمجھ اونہیں کو نصیب ہوتی ہے اور سچا گورو بھی اونہیں کو ملتا ہے جسے پرم آتما ملاتے ہیں

دہن رین سوہیلڑی جو ہر سون چیت لائے

اے عزیز اوسی رات کو خوش آئند سمجھو جس [illegible] محو فی الذات ہونا نصیب ہووے

ست گور سیوے بہاؤ کر جو جیون آپ گنوئے

اے عزیز اگر خودی کو دور کریں تو پرم آتما کی سیوا یا عبادت میں بطریق خاطر سے مشغول ہو سکتے ہیں

وچہون آپ گنوائے ہر گن گاہر دن لاگا بہاو

اے عزیز خودی کو دور کر اور پرم آتما کے بھجن میں مصروف ہو جا اور دن بدن دلی پریم کو بڑھاتا جا

سن سکھی سہیلی میلی گور کے شبد سماو

اے دلی دوست اوم شبد کے ورد میں مصروف رہ

ہر گن سارے تا کنت پیارے نا دہر پیارو

اے عزیز اگر تو پرم آتما کے گنوں کے گانے میں مصروف رہے گا اور دل نام حق میں مشغول تو پرم آتما کی جناب میں محبت کی

نظر سے دیکھا جائے گا۔

نانک کامنی نا ہہ پیاری رام نام گل ہار و

نانک جی مہاراج فرماتے ہیں کہ اسی کو محبوب القلوب جانو جو ورد نام کو ہی پہولوں کے ہار کی طرح اپنے گلے اور اپنی زبان کی زیب کا باعث سمجھ رہا ہو۔

دہن آکلڑی جی ہر بن تا ہنہ پیار رسے

اے عزیز جو مال و دولت سے بہرہ ور ہوں لیکن اگر پرم آتما کی عبادت کی طرف توجہ نہ ہو تو شفقت اور رحمت حق کے مستوجب نہیں ہو سکتے۔

دو جے بہاؤ نشٹی جی بن گور شبد کرارے

اے عزیز جو دوئی کی [illegible] میں مبتلا ہیں جب تک وہ اوم شبد کی تلاوت کے [illegible] نہ ہوں عزت کے مستحق نہیں ہو سکتے۔

بن شبد سہار ہر کون دستر تارے نا موہ گنوائے

اے عزیز جب تک [illegible] اوم شبد کی تلاوت میں مصروف نہ ہوں تب تک [illegible] [illegible] [illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

گور شبد [illegible] [illegible] دن رہے سمائے

اے عزیز وہی [illegible] حاصل کرتے ہیں جو اوم شبد [illegible] دن رات مصروف [illegible] ہیں۔

نانک کامنی سدا رنگ راتا ہر جی آپ ملائے

[illegible] نانک جی مہاراج فرماتے ہیں [illegible] معرفت سے رنگین ہیں [illegible] پرم آتما [illegible] ملا [illegible] نصیب ہووے۔

[illegible] میلے پھر بیچھے جی ہر بن کون میلائے

اے عزیز ان کا ملاپ [illegible] نصیب ہو سکتا جب پرم آتما ان کا وصال نصیب کرائیں پرم آتما کے سوا کوئی بھی انہیں ملانے نہیں سکتا۔

بن گور پریم نہ آپنے جی کوت بہرم چکا ئے

[illegible] پرم آتما گورو کے سوا کوئی بھی شک اور اوہام کو دور نہیں [illegible] سکتا۔

گور بہرم چکائے ایہوں میلے ماہ تاں دہن سکہہ پائے

اے عزیز سکھ تب ہی نصیب ہو سکتا ہے جب تمام شک کو گورو جی دور کر دیں۔

گورسیوا بن گیہو اندہیرا بن گور گت نہ پاے

اے عزیز جب تک گورو جی پاس نہ ہوں تب تک اندہیرے اندہیر دکھلائی دیتا ہے اور معرفت کا راستہ نہیں ملتا

کامنی رنگ رتی سبہے لالی گور کے شبد بچار

اے عزیز وہی معرفت کے رنگ سے رنگین ہوتے ہیں جو گورو جی کے شبد کے بچار میں معروف رہیں۔

نانک کامنی ہر ور پایا گور کے بہاو پیار ے

نانک جی مہاراج فرماتے ہیں کہ جو گورو جی کی سیوا میں معروف رہتے ہیں وہی گورو جی یعنی پرم آتما کو پاسکتے ہیں

گوری محلا ۳

پر بن کہڑی نمانی جی بن پر کیون جیواں میری ماے

اے عزیز جسطرح عورت خاوند کے بدون عاجز اور ناتوان ہوتی ہے اوسیطرح پرم آتما کی عبادت کے بدون انسان محض ہیچ کہڑہ ہوتا ہے

پر بن نیند نہ آوے جی کاپڑ تن نا سوہاوے

اے عزیز جسطرح عورت کو خاوند کے بدون نہ تو نیند ہی آسکتی ہے اور نہ اوس کے بدن پر کپڑا ہی زیب دے سکتا ہے

کاپڑ تن سوہاوے جاں پر بہاوے گورمتی چت لاے

اے عزیز اونہیں کو کپڑا خوش آتا ہے اونہیں کو لباس زیب دیتا ہے جو حقیقی خاوند سے دل لگاتی اور اوسی کی مرضی پر چلتی ہیں

سدا سوہاگن جاں ستگور سیوے گور کے انگ سماے

اے عزیز سدا سوہاگن وہی ہے جو پرم آتما کی سیوا میں معروف رہے

گور شبد میلا تاں پر راوے لاہا نام سنسارو

اے عزیز جو اوم شبد کے درد کو اپنا شعار جانتے ہیں اور پرم آتما سے ہی دہیان لگائے رہتے ہیں یقین کرو کہ اونہیں کو اس سنسار میں جنم لینے سے حقیقی نفع حاصل ہوتا ہے

نانک کامن نا ہہ پیارے جاں ہرکے گن سارے

نانک جی مہاراج فرماتے ہیں کہ وہ کسی داو اور پیچ میں نہیں آتے جو پرم آتما کے گنوں کے گانے میں ہر وقت معروف رہتے ہیں

سادہن رنگ مانے جی اپنے ناہہ پیارے

اے عزیز وہی رنگ معرفت سے رنگین ہوتے ہیں جو اپنے ہی آپ سے پیار کرتے ہیں من عرف نفسہٗ فقد عرف ربہٗ سے خود را بشناس خود شناسی این است ؂

ایہہ تس رنگ راتے جی گور شبد بچارے

اے عزیز جو اوم شبد کے بچار میں معروف رہتے ہیں یقین کرو کہ وہی رنگ معرفت سے رنگین ہیں

گور شبد بچارے ہوئے مار کہ اس بدہ ملو پیارے

اے عزیز اوم شبد گورو کی رد اور نفسانیت کو معدوم کرو اس تدبیر سے ہی الذات سے ملا ہو سکتے تو سا ... کمال ان کتب ... +

سادہن گن اگہن انگ راتی ساچ نام پیارے

اے عزیز ... سوہاگن ... کے رتبہ پر پہونچ جانا ... جو پرم آتما کے پاک نام کے ... سے پیار ... ہیں

اپنے گور مل رہے امرت پیے دو بدہا مار نوارے

اے عزیز اپنے گورو سے مل کر زندگی جبر کے ... پرم آتما کے پاک نام کے امرت کو پیئے رہو اور سو دوئی اور شرک اور تعصب سے پاک ہو +

نانک کامنی ہر ور پایا سگلے دکہہ بسارے

سری نانک جی مہاراج فرماتے ہیں کہ جو پرم آتما کے دہیان میں محو ہو رہے ہیں انہیں کے دکہہ دور ہوتے ہیں

کامنی پر بہلی جی مایا موہ پیارے

اے عزیز تو اپنے سوامی کو بہول رہا ہے اور یہی وجہ ہے کہ مایا اور موہ میں مستغرق ہے

جہوٹھی جہوٹ لگی جی کوڑ مٹھی کوڑ پیارے

اے عزیز تو اس دروغ راست نما پر بہول گیا ہے اور یہ نہیں جانتا کہ دنیا ہیچ ہست دکار دنیا ہمہ ہیچ + اے ہیچ بہر ہیچ برابیچ ہیچ +

کوڑ نوارے گورمت سارے جو جیتے جنم نا ہارے

اور جہوٹھ کو ترک کرو اگر گورو جی کی ہدایت پر چلو گے تو بہا جنم تو ہارنا ہوگے

گور شبد سیوے سچ سماوے بکہ وچوں ہومے مارے

اے عزیز گورو جی کے شبد یعنے اوم شبد کی تلاوت میں معروف رہو اس عمل سے مایا اور منی دور ہو جائے گی اور محو فی الحق ہو جاو گے۔

ہر کا نام ہردے بسائے ایسا کرے سنگہار و

اے عزیز پرم آتما کے پاک نام کو دل میں جگہہ دو۔

نانک کامنی سہج سمانی جس ساچا نام ادہار و

اے عزیز وہ نہیں کو آسانی سے شانتی نصیب ہوتی ہے جو سچے نام کے ورد میں معروف رہتے ہیں۔

مل میرے پریتما جیو تد بن کہڑی نمانی

اے پرم آتما مین تیرے بدون زار ونزار حالت مین کہڑی ہوں تو مجھے آغوش شفقت مین لے لے

مین نہین نیند نہ آوے جی بہاوے آن نہ پانی

اے پرم آتما تیرے فراق مین نہ تو مجھے کہانا پینا ہی خوش آتا ہے اور نہ آنکھون مین نیند ہی۔

انن نہ بہاوے مریئے ہاوے بن پر کیون سکھ پاے

اے پرم آتما مین تیرے ہی فراق مین ہائے اور ہوے کر رہا ہون اے پرم آتما تیرے سوا مجھے کسی طرح سکھ نصیب نہین ہو سکتا

گور آگے کرون بینتی جے گور بہاوے جیون ملے تیون ملاے

اے عزیز گورو جی کے حضور مین یہی درخواست کر رہا ہون کہ جسطرح کر ممکن ہووے وہ پرم آتما کے دیدار سے مجھکو مشرف کریں

آپے میل لئے سکھ داتا آپ ملیا گہر آے

اے پرم آتما تو ہی سکھ بخشنے والا ہے تو جب چاہتا ہے خود ہی اپنی ذات مین ملا لیتا ہے

نانک کامنی سدا سوہاگن نا پیر مرے نہ جاے

نانک جی مہاراج فرماتے ہین کہ وہی سدا سوہاگن ہے جو حقیقی خاوند سے لو لگائے رہتی ہے اے عزیز حقیقی خاوند نہ تو مرتا ہے اور نہ کبہی جدا ہوتا وہ دایم ایک ہی حالت پر قایم رہتا ہے

گوری محلا تیسرا

کامنی ہر رس بیدہی جی ہر کے سہج سو بہاے

اے عزیز جو لذت وہ نام حق سے بہرہ ور ہین وہی محوف الذات رہتے ہین اونہین محویت کے لئے کسی قسم کی دقت نصیب نہین ہوتی

من موہن موہ لیا جی دوبدہا سہج سماے

اے عزیز وہ دوئی کو دور کر دیتے ہین اور پرم آتما کے پریم مین محو ہو جاتے ہین

دوبدہا سہج سماے کامنی ور پایا گورمتی رنگ لاے

اے عزیز جو تفرقے اور تبائین سے آزاد ہوجاتے ہین وہی آسانی سے محوف الذات ہو جاتے ہین اور رنگ معرفت سے رنگین

اہ سریر کوڑ کسٹ بہریا گل تا ئین پاپ کماے

اے عزیز جاننا چاہیے کہ یہ جسم ہی کوڑا کرکٹ یعنی دروغ سے بہرا ہوا ہے اور تا بہ گلو پاپ اور گناہ مین ہی مستغرق

گورمکہ بہگت جت سہج دہن اوجے بن بہگتی میل نہ جاے

اے عزیز بہگتی اور عبادت اور گورو جی کی مناجات سے ہی آسانی کے ساتھ معرفت حق کی دولت نصیب ہو سکتی ہے اور جب تک عبادت یا بہگتی ذکر ین تب تک دل سے کدورت اور کثافت دفع نہین ہو سکتی

نانک کامنی پیر پیاری وچون آپ گنواے

نانک جی مہاراج فرماتے ہین کہ وہی خاوند کو پیاری معلوم ہوتی ہین جو خودی کو دور کرین

کامنی پیر پائیا جی گور کے بہاے پیارے

اے عزیز اونہین کو حقیقی خاوند کے نزدیک رسائی نصیب ہوتی ہے جو صدق دل سے اونہین کے حضور مین رجوع لائے رہتی ہین

ربن سکہ سُتی جی انتر اور دہارے

اے عزیز رات کو وہی میٹھی نیند مین سوتی ہین جو محوف الحق رہتی ہین

انتر اور دہار ملے پیارے اندن دکھ نوارے

اے عزیز جو محوف الحق رہتے ہین اونہین کے دکھ زایل ہوتے ہین

انتر محل پیر راوے کامنی گورمتی بیچارے

اے عزیز جو محوف الحق رہتے ہین وہ گورو جی کی ہدایت پر غور اور بچار کرتے ہین

امرت نام پیا دن راتی دوبدہا مار نوارے

اے عزیز نام حق کے امرت کو دن رات پیتے ہو اور دوئی کو دور کرتے رہو۔

نانک سچ ملے سوہاگن گور کے ہیت پیارے

نانک جی مہاراج فرماتے ہین کہ سچائی اونہین کو نصیب ہوتی ہے جو گورو جی سے پیار رکھتے یا اون کی ہدایت پر چلتے ہین

آو دیا کر دو جی پریتم اتے پیارے

اے پرم آتما آپ میرے حال پر دیا اور مہربانی کرین آپ ہی مجھ سے پیار کرنے والے ہین

کامنی بنو کری جہہ سہج شبد سنگہارے

اے عزیز جو سچے شبد کے ورد سے زیب و زینت پاتے ہین وہ عرض کرنے کی طاقت رکھتے ہین یا اونہین کی عرض کو قبولیت کی آخیر نصیب ہو سکتی ہے

سہج شبد سنگہار ہوے کامنی ہومے ماری گورمکہ کارج سنوار

اے عزیز جو خودی کو ترک کر دیتے ہین وہی ادم شبد کے ورد مین مصروف رہتے ہین اور اونہین کے کام مقبولیت کے سرانجام پذیر ہوتے ہین۔

جگ جگ ایکو سچا سوہی بوجہہ گور بیچارے

اے عزیز بچار سے معلوم ہو سکتا ہے کہ ہر ایک دور عالم مین وہی حق تھا اور اب بھی وہی حق ہے اور آیندہ بھی وہی حق ہوگا

من مکھ کامنی بیاپے موہ سنتاپے کس آگے جا پکار

اے عزیز نفس کے بندے موہ کے جال مین پہنسے ہوے قسم قسم کی تکلیفون مین رہتے ہین وہ اپنی حالت زار کو کس کے روبرو ظاہر کرین یا اپنی فریاد کسکے روبرو کرین

نانک من مکھ تہان نہ پاے بن گور ات پیارے

نانک جی مہاراج فرماتے ہین کہ نفس کے بندے گورو جی کی مہربانی کے سوا کہین بھی رسائی نہین پا سکتے

موڑہ ایانی بہولی نرگنی جے پر اگم اپارا

اے عزیز مین نادان اور بیوقوف اور سادہ لوح ہون مجھہ مین کسی قسم کا گن نہین اور پرم آتما ہی ایسے ہین جن کی حقیقت کو کوئی بھی نہین جان سکتا۔

آپے میل ملے جے آپے بخشن ہارا

اے عزیز پرم آتما ہی محو فی الحق کر سکتے ہین اور وہ آپ ہی سب کچھہ بخشنے والے ہین

اوگن بخشنہارا کامنی کنت پیارا گھٹ گھٹ رہیا سماے

اے عزیز وہی مطلع حق وہی محبوب القلوب ہر ایک گھٹ مین سمایا ہے

پریم پریت بہاے بہگتی پاست گور بوجہہ بوجہاے

اے عزیز وہی پریم اور پریت اور بہگتی کی لذت پا سکتے ہین جنہین ہادی برحق گیان کی نعمت بخشتے ہین

سدا آنند رہے دن راتی ان دن رہی لو لاے

اے عزیز دایمی آنند اور خوشی انہین کو نصیب ہوتی ہے جو دن رات محو فی الذات رہتے ہین

نانک سہجے ہر ود پائیا سادہن نو ندہ پاے

سری نانک جی مہاراج فرماتے ہین کہ آسانی سے وہی تمام اقسام کی نعمتین حاصل کرتے ہین جو محو فی الذات رہتے ہین

گوری محلا تیسرا

مایا سرس بل ور تجی کیونکر دتر یا جاے

اے عزیز اس قلزم ناپیدا کنار سے تیر جانا بہت ہی مشکل ہے

رام نام کر بوہتہا جی شبد کہوٹ وچ پاے

اے عزیز اگر رام نام کی کشتی پر سوار ہو جاوین اور اور شبد کو اس کشتی کا ملاح بنا لین تو یہ مشکل فوراً آسان ہو جاتی ہے

ہر پار لنگہاے ان بدہ وتر ترے

اے عزیز اس دریا ناپیدا کنار سے پرم آتما ہی چاہین تو پار اوتر سکتے ہین اور وہی اس سے پار اوتار سکتے ہین۔

گور مکھہ بہگت پرا پت ہوے جیوتیاں اینہو مرے

اے عزیز وہی عارف سچے بہگت یا عابد متصور ہو سکتے ہین جو جیتے ہی مر جاتے ہین۔

کہن مین رام نام کلوکھ کاٹے ہے پوتر شریرا

اے عزیز رام نام کو وہ توفیق ہے کہ فقط پل بہر مین تمام گناہون کو دور کرکے جسم کو پاک بنا دے

نانک رام نام نستارا کنچن بہئے منورا

نانک جی مہاراج فرماتے ہین کہ رام نام سے ہی ہر قسم کے گناہون سے بریت نصیب ہو سکتی ہے اور اسی کے ورد سے خالص سونے کی طرح شدہ ہو سکتے ہین یعنی ہر قسم کی کدورتون سے منزہ

استری پورکھہ کام بیاپے جی رام نام کی بدہ نہین جانی

اے عزیز جو رام نام کے ورد کے طریق سے بےخبر ہین وہی شہوت کے پنجے مین مبتلا ہین۔

مات پتا ست بہائی کہری پیارے ڈوب موے بن پانی

اے عزیز ماتا پتا۔ بہائی وغیرہ جتنے عزیز اور پیارے ہین وہ سب ہی ڈوبے ہوے ہین اس سنسار مین پانی کے بغیر ہی

ڈوب موے بن پانی گت نہین جانی ہونمے دہات سنسارے

اے عزیز وہ پانی کے بغیر ڈوب مرتے ہین وہ نہین جان سکے مکتی کے اصول کو وہ مائی دمنی مین مبتلا ہوکر تباہ ہو گئے ہین

جو آیا سو سب ہی جاسی اوبہر گور بچارے

اے عزیز یقین کرو کہ اس عالم مین جو پیدا ہوا وہ ناش کو پراپت ہوا کوئی بھی یہان استہر یعنی دایم قایم نہین سب ہی یہان سے چل دینگے اے عزیز اس سنسار ساگر سے وہی پار ہونگے جنہین بچار پر توجہہ ہوگا

گور مکھہ ہووے رام نام بکہانی آپ ترے کل تارے

اے عزیز عارف رام نام کے ورد کے طفیل نہ خود ہی اس بھو ساگر سنسار سے تیر جاتے ہین بلکہ اپنی کل اور اپنی قوم اور اپنے خاندان کو بھی تار دیتے ہین۔

نانک نام بسے گہٹ انتر گورمت ملے پیارے

نانک جی مہاراج فرماتے ہین کہ پرم آتما کے نام پاک کے ورد مین دل کی

زبان سے مصروف ہونا چاہئے مگر یہہ عمل گورو جی کی مہربانی سے ہی نصیب ہو سکتا ہے

رام نام بن کو تھر ناہین جیو بی ناجی ہر سنساری

اے عزیز رام نام یا حق کے بدون کوی بہی دایم قایم نہین اے عزیز اونہین کے پاک نام کا ورد ہمکو نجات دلواسکتا ہے

درڑہ بہگت سچ جی رام نام وا اپارہ

اے عزیز وہی مستقل بہگت اور عابد ہین جو رام نام کے وردکا ہی بیوہار رکھتے ہین

رام نام واپارا اگم اپارہ گورمتی دہن پاے

اے عزیز یہی رام نام کا بیوہار ہر قسم کے دہن بخشنے والا ہے مگر اس بیوہار کو گورو جی کی مہربانی سے ہی اختیار کرسکتے ہین اے عزیز پیرم آتما کی حقیقت کو نہ کوی جان سکا اور نہ جان سکے گا

سیوا سرت بہگت ایہہ ساچی وچہو آپ گنوای

اے عزیز اونہین کی عبادت کار آمد ہے اور اونہین کی بہگتی حقیقی جو خودی کو دور کردین اور مای اوبینی سے باز آجا ئین

ہم مت ہین مور کہہ مگدہ اندہ ست گو مارگ پای

اے عزیز ہم حقیر ہین اور نادان اور بیوقوف اور اندہے ست گورو جی ہی ہمکو سیدہے راستے پر چلاتے ہین

نانک گورمکہہ شبد سوہاوے دن ہر گن گاے

نانک جی مہاراج فرماتے ہین کہ عارفون کو وہی پیارے معلوم ہوتے ہین اور وہی معزز جو ہر وقت پیرم آتما کے گن گاتے رہتے ہین

آپ کراے کرے آپے جی آپے شبد سنواری

اے عزیز وہ آپ ہی ہمکو اپنے نام کے ورد مین مصروف کرتا ہے اور آپ ہی ہم سے یہہ عمل کراتا ہے اور آپ ہی ہمکو سرافرازی بخشتا ہے

آپے ست گور آپے شبد جی جگ جگ بہگت پیاری

اے عزیز وہ آپ ہی راہ نما ہے اور آپ ہی شبد آپ ہی ذاکر او آپ ہی مذکور اور آپ ہی محبوب القلوب ہے مدتے در گمان شک بودم ٭ کہ منم ذاکر و تو ئی مذکور ٭ شد یقینم کنون کہ غیر تو نیست ٭ ذاکر و ذکر و شاکر و مشکور ٭

جگ جگ بہگت پیارے ہر آپ سنوار آپے بہگتی لای

اے عزیز ہر ایک دور عالم مین بہگت اور عارف ہی پیارے ہین اے عزیز پیرم آتما ہی ہمکو اپنی بہگتی اور عبادت مین مصروف رکھتے ہین اور پیرم آتما ہی ہمکو مہذب بناتے ہین

آپے دانا آپے بینا آپے سیو کراے

اے عزیز پیرم آتما ہی دانا ہے اور پیرم آتما ہی بینا وہ آپ ہی اپنی سیوا اور عبادت ہم سے کراتا ہے

آپے گن داتا اوگن کاٹے ہردے نام بساے

اے عزیز پیرم آتما ہی ... بخشتے ہین اور پیرم آتما ہی ہمارے اوگہون و رذایل کو ... آتما ہی ہمارے دل مین ورد نام حق کی توفیق بخشتے ہین

نانک سد بلہار سچے وٹون آپے کرتا کراے

... نانک ... بار بار قربان ہوتا ہون ... کراتا ہے

گوڑی محلا تیسرا

گور کی سیوا کر پیرا جی ہر نام دہیاے

اے عزیز گورو جی کی سیوا کرو اور پیرم آتما کے پاک نام کے ورد مین مصروف ہو جاو

سبہون دور نہ جاہو پیرا جی گہر بیٹہیان ہر پاے

اے عزیز ... پیرم آتما ہم سے دور نہین اگر پیرم آتما کی ... گہر بیٹہے ہی شرف حضوری پا سکتے ہین

گہر بیٹہیان ہر پای سدا چت لاے سہج سبہاے

اے عزیز اگر آتما کے تصور مین محو رہیں ... دل ہی مین آتما کو پا سکتے ہین ... نزدیک ترم ٭ تو مرادر بدر خلق چیرا مے طلبی ٭

گور کی سیوا کہری سکہالی جس نو آپ کرای

اے عزیز عبادت حق کچہہ بہی مشکل نہین بشرطیکہ حق تعالے کو یہہ منظور ہو کہ ہم اوسکی عبادت کرین

نامو بیجے ناموں جمے ناموں من بساے

اے عزیز عبادت یہی ہے کہ نام حق کو ہی بوئین اور نام حق کو ہی اپنی زبان پر لائین اور نام حق کو ہی اپنے دل مین جاگزین کرین

نانک سچ نام وڈیای پورب لکہیا پاے

نانک جی مہاراج فرماتے ہین کہ مبارک ہین وہ جو سچی عظمت اور بڑای کو حاصل کرتے ہین اے عزیز یہہ عظمت تب ہی نصیب ہو سکتی ہے جب تقدیر مین اوسکا حاصل ہونا درج ہوتا ہے

ہر کا نام میٹہا پیرا جی جان چاکہے چت لاے

اے عزیز جو شیرینی اور لذت ورد نام حق مین ہے وہ کسی اور شے مین نہین مگر اسکی قدر وہی کرسکتے ہین جو اس نعمت کو حاصل کرنے مین

رسنا ہر رس چاکہہ جو ہر جران رس سواد گنوائے

اے عزیز زبان وہی ہے جو اس لذت کو حاصل کرے اور دیگر لذتون کو تیاگ دے

سدا ہر رس پاجان ہر بہاے رسنا شبد سوہائے

اے عزیز جو زبان ہمیشہ ہی یہ لذت حاصل کرتی رہتی ہے اوسی سے ادم شبد کی تلاوت زیبا معلوم ہوتی ہے

نام دہیای سدا سکہہ پاے نام رہے لو لائے

اے عزیز جو ورد نام حق مین معروف رہتے ہین وہی دایمی سرور حاصل کرتے ہین بشر طیکہ ہر وقت محو فی الذات رہین

نامے او پجے نامے بنسے نامے سچ سمائے

اے عزیز جو ایسا کرتے ہین وہ ورد نام حق مین ہی محو فی الذات ہو جاتے ہین اون کا جنم اون کا انت کال اون کی محویت مستقل رہتی ہے۔

نانک نام گورمتی پائے آپے لئے لوائے

نانک جی مہاراج فرماتے ہین کہ یہہ محویت گورو جی کی ہدایتون پر چلنے سے ہی نصیب ہو سکتی ہے کسی اور ذریعہ سے نہین۔

ابہہ وڈانی چاکری ہے راجی چہوڈ بیردیس سدہائے

اے عزیز ایسی چاکری یا غلامی ہے تو یہ جو وطن کو چہوڑای اور پردیس مین بود و باش اختیار کرائے

دوجے کسے سکہہ نہ پائیو ہے راجی بکہیا لوبہہ لوبہائے

اے عزیز جب تک دوئی سے نفرت نہ ہو تب تک سکہہ نہین ملسکتا اے عزیز طمع اور لالچ ہی زہر ہے

بکہیا بوبہہ لوبہائے بہرم بہولائے اوہ کیونکر سکہہ پائے

اے عزیز جو اوہام باطلہ مین مبتلا ہین یا بیقاعدہ شکوک مین مستغرق وہ کبہی سکہہ نہین پاسکتے۔

چاکری وڈانی کہری دکہالی آپ بیچ دہرم گنوائے

اے عزیز ایسی چاکری سے تو یہ جو دہرم کو فروخت کرا کر روزی حاصل کرے

مایا بندہن ٹکے ناہین کہن کہن دکہہ سنتائے

اے عزیز جو مایا کے بندہنون مین مبتلا ہین وہ کبہی استقلال اور ثبات حاصل نہین کر سکتے لحظے لحظے مین جو مختلف اقسام کے دکہہ اونہین نصیب ہوتے ہین اونہیں دکہون مین مبتلا ہو کر مستم مستم کی تکلیفین پاتے ہین اور تا بہ زیست اون کی ایسی حالت کا خاتمہ نہین ہوتا۔

نانک مایا کا بندہن تٹے ہی جو گرجان گور شبدی چیت لائے

نانک جی مہاراج فرماتے ہین کہ اس مایا کے زنجیر سے تب ہی رہائی پا سکتے ہین جب اوم شبد کے ورد مین معروف ہو جاتے ہین۔

من مکہہ مگدہ گنوار ہے راجی شبد سن نا لیسائے

وہ عزیز نفس کے بندے اوم شبد کو ورد مین معروف نہین ہوتے۔

مایا کا بہرم اودہ ہے راجی ہر مارگ کیون پائے

اے عزیز جو اوہام باطلہ اور شکوک فاسدہ مین مبتلا رہتے ہین وہ کبہی راہ حق نہین پاتے۔

کیون مارگ پائے ست گور بہاے من مکہہ آپ گنائے

اے عزیز جب تک اپنی نیت کو درست کرین اور گورو جی کی ہدایتون پر عمل نہ کرین تب تک گیان کا راستہ نصیب نہین ہو سکتا۔

ہر کے چاکر سدا سوہیلے گور چرنی چیت لائے

اے عزیز عارف حق کے غلام ہمیشہ ہی مسرور رہتے ہین جو ذوق الہی ہو کر [illegible]

جس نون ہر جی کرپا کرے سدا ہر کے گن گائے

اے عزیز پرم آتما جن پر مہربانی کرتے ہین وہ ہمیشہ ہی ورد نام حق مین معروف رہتے ہین پرم آتما کے گنون کو گاتے ہین۔

نانک نام رتن جگ لاہا گور مکہہ آپ بوجہائے

نانک جی مہاراج فرماتے ہین کہ ورد نام حق ہی اصلی منافع ہے مگر یہ سمجہتے ہین وہی جنہین ہادی حقیقی سمجہاتا ہے۔

راگ گوری چہند محلا پنج

ایک اونکار ست گور پرشاد

میرے من بیراگ بہیا جی کیون دیکہان پربہہ داتے

اے عزیز مین لذات محسوسات سے متنفر ہو گیا اب یہی آرزو ہے کہ جسطرح سے ممکن ہو پرم آتما کا گیان حاصل کرون۔

میرے میت سکہا ہر جی گور پرکہہ بدہاتے

اے عزیز پرم آتما ہی [illegible] پرم آتما ہی ہے گورو اور پرم آتما ہی ہے کمال بر عنایت کرنے والے۔

پرکہہ بدہاتے ایک شری دہر کیون ٹہنو او دہنیان

اے پرم آتما [illegible]

کر کر سیوا سیس چرنی من آس درس نمانیان

ہاتھ جوڑ کر اور سر زمین پر رکھ کر یہی درخواست کرتا ہوں کہ آپ اپنے درشن سے مجھے بہرہ ور کریں۔

ساس ساس نا گھڑی بسرل صورت دن راتے

دلفریب میری یہی نت ہو کہ میرا ایک ہی دم آپ کے ذکر سے خالی نہ آوے اور نہ جاوے ہر تصور کر دو میرد درمدحیات ست وچوں بنی آید مفرح ذات پس ہر نفسے دو نعمت موجود وبہر نعمتے شکرے واجب۔

نانک سارنگ جیو پیاسو کیون ملئے پربھ داتے

سری نانک جی مہاراج فرماتے ہیں کہ میں آپ ہی کے شربت دیدار کا پیاسا ہوں اور یہی خواہش ہے کہ آپکا دیدار نصیب ہووے۔

اک بینتی کرون جی سن کنت پیارے

ایک عرض کرتا ہوں آپ مہربانی کرکے میری عرض کو سنئیں۔

میرا من تن موہ لیا جی دیکھ چلت تمہارے

اے عزیز میں فریفتہ ہو گیا ہوں پرم آتما کے قدرتی کرشموں پر۔

چلت تمہارے دیکھ موہی اوداس دھن کیون دھیرئے

اے عزیز جب سے پرم آتما کے قدرتی کرشموں پر فریفتہ ہو گیا ہوں تب سے دنیا ومافیہا کی محبت سے بہ دل متنفر

گن ونت ناتھ دیال بالا سرب گن بھرپورے

اے پرم آتما تو ہی گن وان ہے اور تو ہی مہربان اور تیری ہی مہربانیاں دوست پر لایق ہیں۔

پر دوش ناہین سکھان داتا وچھڑی بریارے

اے پرم آتما کسی اور کا قصور نہیں یہ میرا اپنی قصور ہے۔ میں آپ کو جو سکھ داتا یا سرور بخشنے والے ہیں بھول گیا ہوں۔

بنونت نانک دیا دھارو گھر آؤ ناتھ پیارے

نانک جی مہاراج یہی درخواست کرتے ہیں کہ اے پرم آتما تو مجھ پر مہربانی کر۔

ہون من ارپے سب تن ارپے ارپی سب دیسا

اے پرم آتما میں نے جسم اور روح اور تمام دیس کی نعمتیں تم پر قربان کر دین

ہون سر ارپے میت پیارے جو پربھ دیوے سندیسا

اے پرم آتما میں نے اپنا سر تیری ہی بھینٹ کر دیا۔

ارپیا ست سیس تھان گور وئے سنگ پربھ دکھایا

اے عزیز میں نے اپنا سر اُس راہ پر قربان کر دیا جس نے گیان کی سبے بہا دولت سے مجھے بہرہ ور کر دیا۔

کھن ماتھ سگلا دوکھ متیا من چند اچھل پایا

اے عزیز جب ایسا کیا تب ہی تمام دکھ دور ہو گئے اور خاطر خواہ سکھ نصیب ہوئے سے غان دل خود خوکہ شرابیست بہ ازیں نیست + دل ہی جگر زان کہ کباب است بہ ازیں نیست +

دن رین رلیان کرے کامنی مٹے سگل اندیشا

اے عزیز جو دن رات محو فے الحق ہیں ان کو نہیں کسی قسم کا اندیشہ نہیں رہتا۔

بنونت نانک کنت ملیا لوڑتے ہم جیسا

نانک جی مہاراج فرماتے ہیں کہ محویت مطلق سے ہی اصلی مراد کو حاصل کر سکتے ہیں

میرے من آنند بھیا جی بجی ودھائی

اے عزیز جب یہ صورت نمایاں ہوئی تب وہ آنند حاصل ہوا جسکا بیان نہیں ہو سکتا۔ اور ہر طرف سے فتح اور فیروزی کی صدائیں آئیں

گھر لعل آیا پیارا سب تکھا بوجھائی

اے عزیز جب دل ہی میں اوس روشن لعل کو پا لیا تب تشنگی قطعاً دور ہوئی۔

ملیا تا لعل گوپال ٹھاکر سکھی منگل گایا

اے عزیز جب محو فے الحق ہوئے تب ہی جابجا نغمہ سرور گائے گئے

سب میت بندھپ ہرکھ اوپجیا دوت بہاد گنوایا

اے عزیز تب سب ہی عزیز اور پیارے معلوم ہوئے کوئی بھی مخالف نہ رہا اور دوویت بہاد دور ہو گیا یعنی دوئی جاتی رہی

انحد باجے بجے گھر مین ہر سنگ سیج بچھائی

تب گھر ہی مین یعنی دل ہی مین، عند مشنبد کے باجے بجے اور حقیقی خاوند سے ملاپ ہوا

بنونت نانک سہج رہے ہر ملیا کنت سکھ دائی

نانک جی مہاراج فرماتے ہین کہ ورد نام حق مین مصروف ہو جاو کیونکہ اوسی کی عنایت سے محویت کا سرور حاصل ہوا

گوری محلا پنج

موہن تیرے اوچے مندر محل اپارا

اے پرم آتما تو ہی سب سے بڑا ہے اور تیرا ہی مکان سب سے اونچا اے پرم آتما کوئی بھی تیرے محل کا انت یا پار نہیں پا سکتا

موہن تیرے سوہن دوار جی سنت دھرم سالا

اے پرم آتما تیرے ہی دروازے پر تیرے سنت اور عابد اور بھگت زیب دیتے ہیں۔

دھرم سال دوارا پار ٹھاکر سدا کیرتن گاوے

تو اسی دھرم سال میں جس سے مراد معرفت حق کا محال ہے کیرتن اور بھجن میں مصروف رہ

جتھے سادھ سنت اکتر ہو دین تہاں تجھے دھیاوے

اے عزیز بہر عارف اور سادھو اور مہاتما جہاں جمع ہو گئے ہیں وہاں ہی تیرے حمد میں معروف ہوتے ہیں اور تیرے ہی گنوں کو گاتے ہیں

کر دیا مہیا دیال سوامی ہوو دین کرپارا

اے پرم آتما تو مہربانی کر تو ہی میرا سوامی ہے اور تو ہی میرا مالک اور تو ہی میرا مہربان۔

بنونت نانک درس پیاسے مل درسن سکھ سارا

نانک جی مہاراج یہی عرض کرتے ہیں کہ وہ تیرے ہی درشن کے پیاسے ہیں ؎ بہ لبم رسیدہ جانم تو بیا کہ زندہ مانم ؛ پس ازانکہ من نہ مانم بہ چہ کار خواہی آمد ؛

موہن تیری بچن انوپ چال نرالی

اے پرم آتما تیرے اقوال ہی عجیب ہیں اور تیری قدرتی چال ہی سب سے نرالی ؎ بہر سے بھٹکے ہیں لاکھوں پنڈت کر دو ٹون دانا ہزاروں سیانے ؛ جو غور کر کے دیکھا آخر خدا کی باتیں خدا ہی جانے ؛

موہن تو مانے ایک جی اور سب رالی

اے پرم آتما میں صرف تیری ہی وحدانیت کا قایل ہوں تیرے سوا جتنے ہیں وہ سارے ہی ہیچ

مانے تا ایک الیکھ ٹھاکر جن سب کُل دھار یا

اے پرم آتما میں نے یہی مانا ہے کہ تو ہی ایک ہے اور تجھ سے ہی بہت انیک پیدا ہوئے ہیں تو نے ہی تمام کل پیدا کیں اور تو نے ہی تمام اقوام اور تو نے ہی تمام خاندان

تدہ بچن گور کے وس کیا آدپورکھ بنوار یا

اے پرم آتما تو ہی گورو ہے اور سب کچھ تیرے ہی بس میں تو ہی مالک ہے اور تو ہی آد پُرش یعنی مبدع عالم وعالمیان تو ہی ہے اور مرجع عالم اور عالمیان بھی تو ہی

تو آپ چلیا آپ رہیا آپ سب کُل دھار یا

اے پرم آتما تو ہی چلتا ہے اور تو ہی رہتا ہے اور تو نے ہی تمام کلوں اور قوموں اور خاندانوں کو پیدا کیا ہے۔

بنونت نانک پت راکھو سب سیوک شرن تمہاریا

نانک جی مہاراج کی یہی عرض ہے کہ آپ ہی میری عزت اور آبرو کو محفوظ رکھیں میں آپ ہی کی شرن میں ہوں۔

موہن تدہ ست سنگت دھیاوے درس دھیانان

اے پرم آتما صحبت عرفا میں بیٹھ کر ہی تیری عبادت کرنی چاہیے۔

موہن جم نیڑ نا آوے تدہ جپے ندانان

اے نادان اگر پرم آتما کے پاک نام کے ورد میں مصروف رہے تو جم راج کا خوف تیرے نزدیک ہی نہیں آ سکتا۔

جم کال تن کو لگے ناہیں جو اک من دھیاوے

اے عزیز جو دوی کو ترک کر کے وحدہ لاشریک کے دھیان میں محو رہتے ہیں نہ انہیں جم راج کا خوف ہی ستا سکتا ہے اور نہ وقت کی ناسازگاری ہی تکلیف دے سکتی ہے

من بچن کرم جو تدہ ارادھے سب ہی پھل پاوے

اے عزیز وہ ہر قسم کا پھل حاصل کرتے ہیں جو دل اور زبان اور عمل سے تیری عبادت میں مصروف رہتے ہیں۔

مل موت موڑ جو مگدہ ہوتے سو دیکھ رس مگیا نا

اے عزیز دیکھو انسان بول و براز کا مجموعہ ہو کر نادانی سے اپنے آپ پر کس قدر ناز کر رہا ہے۔

بنونت نانک راج نہچل پورن پورکھ بھگوانا

سری نانک جی مہاراج یہی عرض کرتے ہیں کہ اے پرم آتما تیرا ہی راج دائم قایم ہے زوال پذیر نہیں اور اے پرم آتما تو ہی سب میں بیاپک اور محیط ہے ؎ نظر ہا تا فل و عالم پُر از کیفیت حسنش ؛ بود مکلم پری در شیشہ ہا رنگ شراب را ؛

موہن سپھل پھلیا سن پروارے

اے پرم آتما تیرے عابد تمام کنبہ کے تمام اقسام کے پھل حاصل کر لیتے ہیں

موہن پتر میت بھائی کٹمب سب تارے

اے پرم آتما تیرے عابد نہ صرف اپنے آپ کو اس بھو ساگر سے پار اتارتے ہیں بلکہ اپنے دوستوں اور بھائیوں اور قبیلہ کو بھی

تاریا جہان لاہیا ابھمان جن درشن پایا

اے عزیز وہی اس سنسار ساگر سے تیر جاتے ہیں جو ہائی اور تکبر سے باز آ جاتے ہیں اور وہ ہی تیرا درشن پاتے ہیں۔

جن تدہ نوں دھن کہیا تس جم نیڑ نا آئیا ؛

اے پرم آتما جو تیری محبت میں مصروف رہتے ہیں جم راج کا خوف انکی نزدیکی آنے نہیں سکتا۔

بے انت گن تیرے کتھے نا جاہیں ست گور پرکھ مرارے

اے پرم آتما تیرے گن بے انت اور لا انتہا ہیں وہ زبان سے کہے نہیں جا سکتے اے پرم آتما تو ہی سب کا گورو ہے اور تو ہی محیط عالم اور تو ہی مالک

بنونت نانک ٹیک راکہی جت لگ تریا سناد

سری نانک جی مہاراج فرماتے ہیں کہ پرم آتما ہی میری لاج میری آبرو کو محفوظ رکھیں اے عزیز جو پرم آتما کے قدموں کی پناہ لیتے ہیں وہی اس سنسار ساگر سے تیر جاتے ہیں

گوڑی محلا پنج - اشلوک

پتت اسنکہہ پونیت کر پونا پونا بلہار

اے پرم آتما ہزاروں پاپیوں اور گنہگاروں پر نام کی بارش کرتا ہے اور تو ہی ان کے گناہوں کو بخشتا ہے

نانک رام نام جپ پاوک تن کلوکھ داہن ہار

اے عزیز بقول نانک جی کے رام نام جپو جو مانند آگ کے دکھوں کو جلا دیتا ہے -

چہند

جپ منان تو رام نارائن گوبند ہر مادھو

اے عزیز ورد کرو رام نام کا وہی نارائن ہے اور وہی گوبند اور وہی ہر اور وہی مادھو ہے اس لئے کہ تمام سر پر آرو -

دھیا ہر منان مرار مکند ہر کٹیے کال دو کہہ بہاند و

اے عزیز مصروف رہو ورد نام حق میں اوسی کے نام کے ورد سے کال کی پہانسی کٹ جائے گی اور سارے دکھ دور ہو جائیں گے

دکہہ ہرن دین شرن شری دہر چرن کمل آرادہر

اے عزیز پرم آتما ہی دکھوں کو دور کرنے والے ہیں اور میں انہیں کی شرن میں آیا ہوں شرن پڑے کی لاج

جم پنتھ بکہرا اگن ساگر نمکہہ سمرت سادہے

اے عزیز اس لوک کا راستہ بڑا ہی سخت اور دشوار گذار ہے اور مثل آگ کے جلانے والا اے عزیز جو ورد نام حق میں مصروف رہتے ہیں وہ دم بھر میں اس راستہ کو طے کر دیتے ہیں -

کلمل ہونہا شدہ کرتا دن سو ین اراد ہیو

اے عزیز اسی پاک نام کا ورد کل جگ کی مصیبتوں کو دور کرتا اور ہر قسم کے گناہوں سے بری کرتا ہے مناسب یہی ہے کہ دن رات اسی کے ورد میں مصروف رہو

بنونت نانک کرو کرپا گوپال گوبند مادہو

سری نانک جی مہاراج فرماتے ہیں کہ پرم آتما ہی گوپال ہیں اور ہر

آتما ہی گوبند اور ہر آتما ہی مادھو ہے اور وہی پرم آتما کی خدمت میں عرض کرتا ہوں کہ وہی مجھ پر کرپا کریں اور دہی مجھ پر دیا

سمر سنان ڈہ مودر دوکہہ ہر ہو بھنجن ہرا بیا

اے عزیز ورد کرو پرم آتما کے نام کا جو تمام اقسام کے دکھوں اور خوفوں کو دور کرنے والا ہے -

شری رنگو دیال منوہر بھگت بچہل بردا ییا

اے عزیز آپ ہی دیالو ہیں اور آپ ہی بھگتوں کی مدد کرنے والے اور آپ ہی مدد دینے والے -

بھگت بچہل پورکہہ پوسل من چند یا پائے

اے عزیز جو عبادت کرتے ہیں پرم آتما کی وہ دلخواہ مرادیں حاصل کرتے ہیں

تم اندہ کوپ سے او دھارے نام من بسائے

اے پرم آتما آپ انہیں کو اگیان کے اندھیرے کنوئیں سے باہر نکال لیتے ہیں جو آپ کے پاک نام کو دل میں جگہ دیتے ہیں -

سر سدہ گن گندہرب منی جن گن انیک بھگتی گا ئیا

اے پرم آتما نام دیوتے - فرشتے - سدھ - گندھرب تیرے گن گا رہے ہیں -

بنونت نانک کرو کرپا پار برہم ہر را ئیا

سری نانک جی عرض کرتے ہیں کہ اے پرم آتما آپ ہی عنایت کریں اور آپ ہی رحمت -

جیت منال پار برہم پرمیشر سرب کلا جن دہاری

اے عزیز پرم آتما کے پاک نام کے ورد میں مصروف رہو جس نے کل عالم کو پیدا کیا -

کرنامی سمرتھہ سوامی گہٹ گہٹ پران ادہارے

اے پرم آتما تو ہی قادر مطلق ہے تو ہی مالک ہے اور تو ہی ہر ایک بت میں موجود ہے -

پران من تن جیو داتا بے انت اگم اپار و

اے پرم آتما تو نے ہی پیدا کیا ہے اور تو نے ہی پرورش کیا اور تو ہی سب کچھ دینے والا ہے اور تیری قدرت کا کوئی پار نہیں پا سکتا ہے اور نہ پا سکے -

شرن جوگ سمرتھہ موہن سرب دوکہہ بدارو

اے پرم آتما میں تیری ہی شرن ہوں اور تو ہی ہر قسم کے محال پر قادر ہے اور تیرے نام کا ورد دکھوں کو دور کرنے والا ہے -

روگ سوگ سب دوکہہ بنسہی جپت نام مراری

اے پرم آتما تیرے نام کی سمرن سے ہی تمام دکھ دور ہو جاتے ہیں -

بنونت نانک کرو کرپا سمرتہہ سب کُل دہاری

نانک جی مہاراج عرض کرتے ہین کہ آپ مہربانی کرین آپ ہی سب کچھ کرنے سکتے ہین اور آپ ہی قادر مطلق ہین

گن گاون منان اچت ابناشی سبہ اونچ دیالا

اے پرم آتما تو ہی لازوال ہے اور تو ہی سب سے عظیم تر مہر تیرے ہی گن گانے کو اپنا فرض سمجھ رہا ہون

بشنبر داتا ایکو سرب کرکر پرت پالا

اے پرم آتما تو ہی سب کا رازق ہے اور سب کا داتا اے پرم آتما تو ہی وحدہ لاشریک اور سب پر مہربانی کرنے والا

پرت پال مہان دیال داتا دیا دہار سبہ کے

اے پرم آتما تو ہی سب کی پرورش کرنے والا ہے اور تو ہی سب پر مہربان ہے اور تو ہی تمام علوم کو پرگٹ کرنے والا ہے

کال کنٹک لوبہہ موہ ناسی جی جان کے پربہہ بسیر

اے عزیز تمنا او نہین کال کے کانٹے ہی تکلیف دے سکتے ہین اور نہ طمع اور لوبہہ اور موہ سے ہی ضرر مل سکتا ہے جن کے دل مین پرم آتما کا پریم جاگزین ہوتا ہے

سو پرسن دیوا سپھل سیوا بہئی پورن گہالا

اے عزیز اونہین پر پرم آتما رضامند ہوتے ہین اور اونہین کی عبادت مشمر صنات ہوتی ہے اور اونہین کی خدمت مقبول ہوتی ہے جو پرم آتما کے پریم مین محو رہتے ہین

بنونت نانک اچھہ پنی جپت دین دیالا

سری نانک جی مہاراج عرض کرتے ہین کہ یہہ آرزو مین اونہین کی پوری ہوتی ہین جو ورد نام حق مین معروف رہتے ہین

گوری محلا پنج

سنو سکھی مل اودم کرسے منا لئی ہر کنتے

اے عزیز کوشش کرکے پرم آتما کی رضا جوئی کرو

مان تیاگ کر بہگت ٹہگوری موہہ سادہو منتر

بڑائی کا خیال دل سے نکال دو اور بہگتون کو عابدون کی شرن مین آجاو اور پرم آتما کے پاک نام کے ورد مین معروف ہوجاو

سمر منان داموور دکہہ بہوبہن ہر را ئیا

اے عزیز ورد کرو پرم آتما کے نام کا جو تمام اقسام کے دُکہون اور خوفون کو دور کرنے والا ہے

شری رنگو دیال منوہر بہگت بچھل بردا ئیا

اے عزیز آپ ہی دیال ہین اور آپ ہی بہگتون کی مدد کرنیوالے اور آپ ہی مدد دینے والے

بہگت بچھل پورکہہ پورن من چندیا پاے

اے عزیز جو عبادت کرتے ہین پرم آتما کی وہ دلخواہ مراد حاصل کرتے ہین

تم اندہ کوپ اودہار نام من بسا ے

اے پرم آتما آپ اونہین کو اگیان کے اندہیرے کنوئین سے باہر نکالتے ہین جو آپ کے پاک نام کو دل مین جگہہ دیتے ہین

سُر سدہ گن گندہرب مُن جن گُن انیک بہگتی گا ئیا

اے پرم آتما تمام دیوتے۔ فرشتے + سدہ - گندہرپ - تیرے گن گاتے رہتے ہین

بنونت نانک کرو کرپا پاربرہم ہر را ئیا

سری نانک جی عرض کرتے ہین کہ اے پرم آتما آپ ہی عنایت کرین اور آپ ہی رحمت -

چیت منان پاربرہم پرمیشر سرب کلا جن ہر دہاری

اے عزیز اوسی پرم آتما کے پاک نام کے ورد مین معروف رہو جس نے کل عالم کو پیدا کیا -

کرنا مئی سمرت سُوامی گہٹ گہٹ پران اودہاری

اے پرم آتما تو ہی قادر ہے اور تو ہی مالک اور تو ہی ہر ایک گہٹ مین بصورت روح موجود ہے

پران من تن جیو داتا بے انت اگم اپارو

اے پرم آتما تو نے ہی دل کو بخشا ہے اور تو نے ہی روح کو اور تو ہی سب کچھہ دینے والا ہے اور تیری قدرت کا کوئی پار ہی پا سکتا ہے اور نہ وار ہی -

شرن جوگ سمرتہہ موہن سرب دکہہ بدارو

اے پرم آتما مین تیری شرن ہون اور تو ہی ہر ایک محال پر قادر ہے اور تو ہی تمام دُکہون کو دور کرنیوالا ہے

سکہی وس اہیا پہر چہودنا جامی ابہہ یت بہلی بہگونتو

سکہی یا محبسی مراد ہے بیان نفس کی جو بس مین کر لیتے مین پہر وہ اوسے موقع نہین دیتے کہ ان کے بس سے نکل جاے یہی عمدہ طریق ہے جسے عام طور سے پسند کیا گیا ہے اسمین کچھہ شک نہین کہ جو قابو کر لیتے ہین اپنے نفس کو وہ قابو مین کر لیتے ہین تمام اندریون کو

نانک جنم مرن بہو نرک تے وار پونیتا کرم نس جنتے

بقول سری نانک جی کے پیدائش اور موت اور دوزخ کے عذاب سے

وہی مراد پاتے ہیں اور اونہیں کے پاپ چھن بن جاتے ہیں جو دھیان کرتے ہیں

سُن سکھیا ہیہی بھلی ابہہ متا ت پکائے

اے محبوب گوش دل سے سُن کہ یہی بہتر طریقہ ہے اوسی طریقہ پر عمل درآمد کو ضروری سمجھو

سیج سبھائے ہاہ ادیاگے نرت ہوگیت گوبند گا ہر

اے عزیز اس طریق پر آسانی سے وہ عمل کرسکتے ہیں اور وہی ہر قسم کی تکلیفوں سے نجات پا جاتے ہیں جو پرم آتما کے گن گاتے رہتے ہیں

کل کلیش مٹہ بھرم ناسے من چندیا پھل پائے

اے عزیز جو اس روش کو اختیار کرتے ہیں اونہیں کے کلیش دور ہو جاتے ہیں اونہیں کے شکوک رفع ہو جاتے ہیں اونہیں کی زحمتیں دفع ہو جاتی ہیں وہی دلی مرادیں حاصل کرتے ہیں

پار برہم پورن پرمیشر نانک نام دھیائے

بقول سری نانک جی کے پورن برہم یا پرم آتما کے پاک نام کے ورد میں ہی مصروف رہنا چاہئے

سکھی اچھہ کری نت سکہہ سنائے پربہہ میری آس پوجائے

اے عزیز یہی خواہش کرو کہ پرم آتما میری اس آرزو کو بر لائے گے اور دائمی سرور سے بہرہ ور فرمائے ؎ الٰہی غنچۂ امید بکشا * گلے از روضۂ جاوید بنما *

چرن پیاسی درس بیراگن پیکھو ٹہان سبائے

اے پرم آتما میں تیرے ہی دیدار کے شربت کا پیاسا ہوں اور سے جدہر دیکھتا ہوں اودہر تو ہی تو۔

کھوج لہو ہر سنت جناں سنگ سمرتہہ پرکہہ ملائے

اے عزیز عارفوں کی پسندیدہ صحبت کو دلی تلاش سے حاصل کرو اسی ذریعہ سے قادر مطلق تمہاری دلی خواہش کو بر لائے گا

نانک تن ملیا سر جن سکہہ داتا سو وڈ بھاگی مائے

بقول سری نانک جی کے اونہیں کو وصال نصیب ہوتا ہے اور مالک اور سکھ دینے والے کا جسے پرم آتما کہتے ہیں اے عزیز جنہیں یہ نعمت لازوال حاصل ہوتی ہے میں اونہیں کو خوش نصیب سمجھتا ہوں۔

سکھی نال وسان اپنے ناہہ پیارے

اے عزیز مبارک ہیں وہ جو حقیقی خاوند سے لو لگائے رکھتی ہیں

میرا من تن ہر سنگ ہلیا

اے عزیز روح اور جسم وہی ہے جو محو فی الحق رہے

سُن سکھی میری نیند بھلی میں آپنڑا پر ملیا

اے عزیز میں نے نیند کو بھی فراموش کردیا جب سے محویت فی الحق نصیب ہوئی ہے

بھرم گیو وشانت سہج سوامی پرکاش کنول کھلیا

اے عزیز تمام اوہام باطلہ اور فاسدہ دور ہوگئے اور آسانی سے شانتی نصیب ہوگئی جب باطنی روشنی پھیل گئی اور میرے دل کا پھول کھل گیا

ور پائیا پربہہ انترجامی نانک سوہاگ نہ ٹریا

اے عزیز جب سے محو فی الحق ہوئے تب سے سوہاگ ہی سوہاگ نصیب ہوا ہے

اونگ ست گور پرشاد

گوری باون اکھری محلا پنج اشلوک

گوردیو ماتا گوردیو پتا گوردیو سوامی پرمیشرا

اے عزیز گورو ہی پرم آتما ہے اور ماتا بھی وہی اور باپ بھی وہی اور سوامی بھی وہی ہے۔

گوردیو سکھا اگیان بھنجن گوردیو بندھپ سہودرا

اے عزیز پرم آتما ہی اگیان کو دور کرسکتے ہیں پرم آتما ہی بھائی بہن اور پرم آتما ہی شفیق اور پرم آتما ہی ہر قسم کی دوستی کرنیوالے

گوردیو داتا ہرنام اپدیشے گوردیو منت نرودہرا

اے عزیز پرم آتما ہی اپنے نام کا منتر دیتے ہیں اور وہی اپدیش کرتے ہیں

گوردیو شانت ست بدہ مورت گوردیو پارس پرس پرا

اے عزیز پرم آتما ہی شانتی بخشتے ہیں اور پرم آتما ہی سچی بُدہ اور پرم آتما ہی پارس ہیں اور سب کو فیض پہونچانے والے ؎ آہن کہ بہ پارس آشنا شد * فی الحال بہ صورت طلا شد *

گوردیو تیرتھ امرت سرور گور گیان مجن اپرم پرا

اے عزیز پرم آتما ہی امرتسر ہیں یعنی چشمۂ آبحیات اے عزیز پرم آتما ہی گیان کی نعمت سے بہرہ ور کرتے ہیں اور پرم آتما ہی ایسے ہیں جنکا انتہا

گوردیو کرتا سب پاپ ہرتا گوردیو پتت پوت کرا

اے عزیز پرم آتما ہی فاعل جزو کل ہیں اور پرم آتما ہی تمام عیوب کو دور کرنے والے اور پرم آتما ہی سب کو پاک کرنے والے

گوردیو آدجگاد جگ جگ گوردیو منت ہرجپ اودہرا

اے پرم آتما تو ہی اول تھا اور تو ہی اسوقت ہے اور تو ہی آیندہ ہوگا تیرے ہی پاک نام کے ورد میں ہمکو ہروقت مصروف رہنا چاہئے

گوردیو سنگت پربہہ میل کر کرپا ہم موڑ پاپی جت لگ ترا

اے پرم آتما ہم پاپی ہین اور گنہگار ہین تو ہی ہمکو اس سے پار کرنے والا ہے

گورد یو ست گورپاربرہم پرمیشر گوردیو نانک نمسکرا

اے گورو اے پرم آتما اے پرم ایشور اے پاربرہم آپکو ہی بار بار نمسکار کرتا ہون میں

اشلوک

آپے کیا کرایا آپے کرنے جوگ

اے پرم آتما تو ہی سب کچھ کرتا ہے اور تو ہی سب کچھ کراتا اور تو ہی سب کچھ کرنے کی قدرت رکھتا ہے

نانک ایکو رو رہیا دوسر ہوا نہ ہوگ

اے پرم آتما تو ہی محیط عالم ہے اور تو ہی سب مین رم رہا ہے تیرے سوا تو کوئی دوسرا ہوا اور نہ ہوگا

پوڑی

اونگ سادہ ست گور نمسکارم

اے پرم آتما تو نے ہی اوم شبد کو بنایا اور تو نے ہی عابدون اور راہ نماؤن کو تجھکو ہی بار بار نمسکار کرتا ہون

آد مدہ انت نرانکارم

اے پرم آتما تو ہی سب سے پہلے تہا اور تو ہی اسوقت بہی ہے اور تو ہی آیندہ بہی ہوگا اے پرم آتما یہہ سارے ہی آکار تیرے ہین اور تو ہی نراکار ہے یعنی تعینات سے منزہ

آپے سن آپے سکھہ آسن

اے پرم آتما تو ہی عالم خلا مین ہے اور تو ہی سکھہ کے آسن پر بیٹھا ہوا ہے مراد یہہ کہ جہان سکھہ ہے وہان تو ہی تو ہے

آپے سنت آپ ہی جاسن

اے پرم آتما تو ہی سب کچھ سنتا ہے اور تو ہی سب کچھ جانتا ہے غرض تو ہی شنوا ہے اور تو ہی دانا

اپنا آپ آپے او پایو

اے پرم آتما تو ہی سب کچھ آپ ہے اور تو نے ہی سب کچھ پیدا کیا ہے

آپے باپ آپ ہی مایو

اے پرم آتما تو ہی باپ ہے اور تو ہی مان غرض جو ہے سو تو ہی ہے

آپے سوکہم آپے استہولا

اے پرم آتما آپ ہی تو سوکہم ہے یعنی لطیف سے لطیف اور لطف سے الطف اور آپ ہی استہول ہے

لکہی نہ جاے نانک لیلا

اے پرم آتما سے چون و چہند حقیقت مہ و فنا نہ دونون کوئی بہی نہین پہچان سکتا تیری قدرت کو

کر کر پا پربہہ دین دیالا

اے پرم آتما تو ہی غریب پرور ہے اور تو ہی غریب نواز مین تجہسے ہی مہربانی کی امید رکھتا ہون

تیرے سنتن کی من ہوے روالا

اے پرم آتما مین تیرے سنتون یا عارفون کے پاؤن کی خاک ہون

اک رہا و۔ اشلوک

نرانکار آکار آپ نرگن سرگن ایک

اے پرم آتما تو ہی نراکار ہے یعنی کوئی بہی آکار نہین رکہتا تجہہ جیسے آکار ہین یہہ بہی تجہہ سے غیر نہین اے پرم آتما تو ہی نرگن ہے اور تو ہی سرگن

ایکے ایک بکہان نانک ایک انیک

اے پرم آتما ایک بہی تو ہی ہے اور یہہ انیک بہی تجہہ سے غیر نہین غرض ایک بہی تو ہی ہے اور انیک بہی تو ہی

پوڑی

اونگ گورمکہہ کیو اکارا

اے پرم آتما تو نے ہی یہہ سارے آکار کئے اس سے مراد یہہ کہ تمام عالم تیرے ہی حکم سے پیدا ہوئے

ایکے سوت پرو دن ہارا

اے پرم آتما تو نے ہی اس سوت کے دہاگے مین سب کو پرو یا ہوا ہے سوت بہی تو ہے اور سوت میں پرونے والا بہی تو ہی

بہن بہن تیرے گن بستارم

اے پرم آتما جدا جدا گن بہی تیرے ہی ہین غرض یہہ تینون گن رجوگن، تموگن، ستوگن تو نے ہی بنائے ہوئے ہین اور نرگن یعنی تمام گنون سے رہت بہی تو ہی ہے

نرگن تے سرگن درشٹارم

اے پرم آتما تو ہی نرگن میں دکہلائی دیتا ہے اور تو ہی سرگن مین

سکل بہانت کر کرے اوپایو

اے پرم آتما یہہ انواع انواع کے انتظام تو نے ہی کئے ہین

جنم مرن من موہ پڑھا یو

اے پرم آتما تو نے ہی جنم اور مرن کو پیرگہٹ کیا اور تو نے ہی موہ کے جال مین پہنسایا

دو نامن بہانت آپ نرارا

اے پرم آتما دوئی سے تو ہی منزہ ہے ؎ ایکہ در ہیچ جا نداری جا؛ بوالعجب ماندہ ام کہ ہر جائی؛

نانک انت نہ پارا وارا

اے پرم آتما تیرا کوئی انت پا سکتا ہے اور نہ تیرا انتہا ہی ؎ اے در تک پوئے تو ز آغاز تو عنقائے نظر بلند پرواز

اشلوک

سوہی شاہ بھگونت سو سچ ہرراس

اے پرم آتما تو ہی بادشاہ ہے اور تو ہی بھگوان اور تیرا ہی سچا سرمایہ ہے

نانک سچ پائیے تہان سنتن کے پاس

اے پرم آتما تو ہی سچا ہے مگر تجھے پا سکتے ہیں عرفا کی صحبت یا ست سنگ سے ہی

پوڑی

سا ست ست سو

اے پرم آتما تو ہی سچا ہے اور تو ہی سچ روپ

ست پُرکہہ تے بھن نا کو

اے پرم آتما تو ہی ست پُرکہہ ہے اور تجھ سے کوئی بھی جدا نہیں ؎ رفتم بہ سیر دریا دیدم عجب تماشا؛ دریا درون کشتی کشتی درون دریا؛

سو شرن پڑے جہہ پا ہم

اے پرم آتما وہی تیری شرن تیری پناہ میں آتے ہیں جنہیں تو ایسا کرنے کی توفیق بخشتا ہے

سمر سمر گن گائے سا ہم

اے پرم آتما میں تیرے ہی پاک نام کے ورد میں مصروف ہوں اور تیرے ہی گن گایا کرتا ہوں

سنے بھرم نہیں کچھ بیاپت

اے پرم آتما جو تیرے ہی بھجن میں مصروف رہتے ہیں اور انہیں کسی قسم کا شبہہ پیدا نہیں ہوتا۔

پرگہٹ پرتاپ تا ہوں کو جاپت

اے پرم آتما تیرا ہی اقبال پرگہٹ ہے جن تیرے سوا کسی کو بھی خیال میں نہیں لا سکتا۔

سو سادہوا یہہ پوجن ہارا

اے پرم آتما سیاد ہو اور عارف تیری ہی پوجا تیری ہی عبادت میں مصروف رہتے ہیں اے پرم آتما تو ہی پرستش کے قابل ہے تیرے سوا کوئی بھی پرستش کے قابل نہیں۔

نانک تا کے سد بلہارا

اے پرم آتما جو تیری ہی پرستش کو اپنا فرض سمجھتے ہیں اُن پر بار بار قربان ہوتا ہوں۔

اشلوک

دہن دہن کہہ پکارتے مایا موہ سب کوڑ

اے پرم آتما تجھکو ہی بار بار دہن دہن تو دہن کہہ کر پکارتا ہوں اے پرم آتما تیرے سوا سب ہی است یا کوڑ ہیں۔

نام وہونے نا لگا ہوت جات سب دہوڑ

اے عزیز خدا فراموشوں کا عدم اور وجود برابر ہے جو تیری طرف صدق دل سے رجوع نہیں لاتے وہ خاک سے بھی زیادہ حقیر ہیں۔

پوڑی

دہدا دہوڑ پونیت تیرے جنوآن

اے عزیز اُس مٹی کو پاک سمجھو جس سے عابدوں کی خلقت ہوئی۔

دہن تہیو جہان رچیا منوآن

اے عزیز وہ مقام تعریف کے قابل ہے جس میں عابدوں کی پیدائش ہوئی

دہن نہیں باچھے سرگن آچے

اے عزیز کیوں نرآکار یعنی خالص لاتعین کی عبادت ہی زیبا ہے نہ کہ اُن آکاروں کی جو سرگن کی ذیل میں آتے ہیں۔

ات پرے پربت سادہ ت را چے

اے عزیز یہہ اعلے درجہ کا پریم تب ہی نصیب ہو سکتا ہے جب عرفا کی خاک پا کو اپنی آنکھوں کا سُرمہ بنائیں مراد یہہ کہ اُنہیں کی صحبت میں رہیں۔

تہندے کہاں بیاپے تا ہوں

اے عزیز پرم آتما میں اُس وقت تک محویت کہاں جب تک خودی کا نام اور نشان بھی باقی رہے۔

جو ایک چہاڈ انیک تہہ نا جاؤں

اے عزیز وہ کبھی منزل مقصود تو نہیں پہونچ سکتے جو کہ دستگیر کی تعلیم پر نہیں چلتے یا اُس وحدہ لاشریک کے دھیان کی بجائے انیک مصنوعات کے دھیان میں رہتے ہیں اے عزیز ؎ خود را شکن بت شکستن این ست ؛

جا کے ہردے پربہہ دیو پربہہ نام

اے عزیز جس کے دل میں پرم آتما کے پاک نام کے ورد کا شوق پیدا ہو جاتا ہے یا جو ورد نام حق میں مصروف رہتا ہے -

نانک سادہ پورن بھگوان

قول سری نانک جی مہاراج کے وہی عارف کامل سمجھا جاتا ہے اور اشارہ ہے کہ سه مردان خدا خدا نہ باشند + لیکن ز خدا جدا نباشند

اشلوک

نیک بھیکہ ارگیان دسیان من مہہ بلیونا کوے

اے عزیز ہر قسم کے لباس اور ہر طرح کے نمایشی گیان اور دہیان سے نفس کے بندوں کو کوئی مراد حاصل نہیں ہو سکتا -

کہو نانک کرپا بھی بھگت گیانی سوے

قول سری نانک جی کے وہی بھگت وہی گیانی وہی عابد وہی زاہد ہوتے ہیں جن پر پرم آتما فضل اور کرم کی نظر کرتے ہیں سه این سعادت بزور بازو نیست + تا نبخشد خدائے بخشندہ +

پوڑی

کتکاں گیان نہیں مکہہ باتوں

اے عزیز ذرا بھی گیان حاصل نہیں ہو سکتا جب تک زبانی جمع خرچ میں ہی مصروف رہیں -

انک جگت شاستر کر بہانون

قسم قسم کے طریقوں سے شاستر پڑہیں تو بھی یہہ لذت نصیب نہیں ہو سکتی سه حلوا حلوا اگر بگوئی صد سال + از گفتن حلوا نہ شود شیریں کام +

گیانی سوے جانکے دڑہ سو

اے عزیز گیانی وہی ہیں جو حق الیقین حاصل رکھتے ہیں -

کہت سنت کچہہ جوگ نا ہو

اے عزیز صرف کہنے سننے سے ہی جوگ بدیا میں کامل نہیں ہو سکتے -

گیانی وہ آگیا دڑہ جانکے

اے عزیز گیانی وہی ہیں جو پرم آتما کی آگیا پرم آتما کی ارشاد کی تعمیل کو اپنا فرض جانتے ہیں مراد یہہ کہ جو اوامر پر چلتے ہیں اور نواہی سے مجتنب رہتے ہیں وہی گیانی سمجھے جاتے ہیں -

اوشن شیت سم سرب تانکے

اے عزیز گیانیوں کے نزدیک گرمی سردی مساوات کا حکم رکھتی ہے -

گیانی تت گورمکہہ بیچارے

اے عزیز گیانی اور عارف وہی ہیں جو پرم آتما کے دہیان اور بچار میں مصروف رہتے ہیں -

نانک جانکو کرپا دہارے

اے عزیز یہہ بے بہا نعمت گیان کی صرف اونہیں کو ملتی ہے جن پر پرم آتما مہربانی کرتے ہیں

اشلوک

آون آئے سرشٹ مین بن بوجہے پس ڈہور

اے عزیز جو اس عالم میں پیدا ہوتے ہیں مگر آتم گیان نہیں رکھتے وہ حیوانوں کی طرح خاک دہول ہی اوڑایا کرتے ہیں

نانک گورمکہہ سو بوجہے جانکے بہاگ متہور

اے عزیز عرفان اونہیں کو نصیب ہوتا ہے جو ازلی سرنوشت افضل رکھتے ہیں

پوڑی

یہان جگ مین ایکے کوہی آیا

اے عزیز اس عالم مین کون ایسا آیا ہے

جنمت موہو موہنی مایا

جو پیدا ہوتی ہی دنیاوی کی لذات پر فریفتہ اور شیدا نہیں ہو گیا

گربہہ کنڈ مین اوردہ تپ کرتے

اے عزیز حالت جنین مین اسلئے معلق تپ یا ریاضت کرتے ہین

ساس ساس سمرت پربہو رہتے

دم دم مین پرم آتما کے پاک نام کا سمرن کرتے ہین کہ شرف انسانیت نصیب ہووے

اورجہہ پڑی جو چہوڈ چہڈا نا

لیکن جون ہی عدم سے وجود مین آتے ہین

دیون ہارسنون بسرانا

جسنے یہہ وجود انسانی بخشا اوسے دل سے فراموش کردیتے مین

دہاروکرپا جسے گوسائین

اے عزیز جس پر پرم آتما مہربانی کرتے ہین

انت اوت نانک تہہ بسرو ناہین

وہ کبھی نہین بہولتے پرم آتما کو خواہ کیسی ہی حالت مین ہون

اشلوک

آوت حکم بناست حکم آگیا بہن ناکوے

اے عزیز اس سنسار مین آتے ہی اوسکے حکم سے ہین اور جاتے

ہی اوسی کے حکم سے پیدا ہی اوسی کے حکم سے ہوتے ہیں اور معدوم بھی اوسی کے حکم سے۔ اوس کے حکم کے سوا کچھ بھی نہیں ہو سکتا

آون جانا تہہ مٹے نانک جہہ من سوے

اے عزیز اس آنے اور جانے یعنی پیدایش اور موت یا آواگون کے چکر سے وہی نجات پا سکتے ہیں جو انسانی جسم پاکر محو حق ہو جاتے ہیں

پوڑی

ایا ہو جیو بہت گربہہ وا سے

اے عزیز بہت سے آدمی مغرور ہیں۔

موہ مگن میٹہہ جون پہانسے

بہت سے آدمی موہ کے جال میں پھنسے ہوئے ہیں۔

ان مایا ترے گن وس کینے

اے عزیز جو مایا کے جال میں نہیں پھنستے وہ تینوں گنون کو اپنے بس میں کر لیتے ہیں

آپن موہ گئے گہٹ دیئے

اے عزیز ایسے ہی لوگ موہ سے آزاد ہو جاتے ہیں یا ایسے ہی لوگون کی محبت اورون کے دلون میں پیدا ہو جاتی ہے

ایسا جن کچھو کہون او پائیا

اے عزیز ایسے لوگون کے لئے یہی او پادہی یا یہی تدبیر ہے

جان تے نتر ہیو بکہم ایہہ مایا

کہ جسطرح سے ممکن ہو گیان کی ناو پر بیٹھ کر اس بہے ساگر سنسار سے تیر جائیں

کر کر پا ست سنگ ملاے

اے عزیز جنہیں پرم آتما کی مہربانی سے ست سنگ نصیب ہوتا ہے یا عرفا کی صحبت۔

نانک تا نکے نکٹ نہ ماے

دنیا دنی کی محبت اون کے نزدیک بھی نہیں آ سکتی

اشلوک

کرت کماون شبہہ اشبہہ کینی تن پربہہ آپ

اے عزیز یہی بہتر ہے کہ پرم آتما کی رضا پر راضی اور اوسکی قضا پر شاکر رہیں ؎ بہ درد و صاف ترا حکم نیست دم درکش ٭ کہ ہرچہ ساقی ما ریخت عین الطاف است ٭

پشوا پنا ہون ہون کرین نانک بن ہر کہان کمات

اے ان عزیز جسطرح حیوان بیفایدہ ہون ہون کرتے ہیں اوسی طرح وہ بھی بیفایدہ بول چال میں اپنا وقت ضایع کرتے ہیں جو عرفان سے بہرہ نہیں رکھتے اے عزیز جب تک عرفان حاصل نہ ہو تب تک ذات حق میں محویت کہان

پوڑی

ایکے آپ کراون ہارا

اے عزیز پرم آتما ہی سب کچھ کراتے ہیں ؎ رشتہ در گردنم افگندہ دوست ٭ مے برد ہر جا کہ خاطر خواہ اوست ٭

آپے پاپ پن بستھارا

اے عزیز پرم آتما ہی کے حکم سے پاپ پیدا ہوئے اور پرم آتما ہی کے حکم سے پن

ایہا جگ جت جت آپے لا ہیو

اے عزیز پرم آتما جسے چاہتے ہیں اوسے دنیا کے کامون میں لگاتے ہیں اور جسے چاہتے ہیں اوسے دنیا دون سے نفرت دلاتے ہیں

سو سو پایہ جت آپ دوائیو

اے پرم آتما ہم وہی پاتے ہیں جو آپ عنایت کرتے ہیں

اونہان کا انت نہ جانے کوے

اے پرم آتما کوئی بھی تیری قدرت کا انتہا نہیں پا سکتا

جو جو کرے سو ہی ہووے

اے پرم آتما تو جو کچھ کرتا ہے وہی ظہور میں آتا ہے اور جو کچھ چاہتا ہے وہی ہوتا ہے

ایکے تے سگلا بستھارا

اے پرم آتما جو کچھ ہوا ہے وہ تجھ سے ہی ہوا ہے اے پرم آتما گو تو محیط جزو اور کل ہے مگر تیری ذات میں ذرا بھی دوئی کا دخل نہیں

نانک آپ سوارن ہارا

بہ قول سری نانک جی مہاراج کے پرم آتما ہی ہمارے بگڑے ہوئے کامون کو سوارنے والا یا درستی پہ لانے والا ہے

اشلوک

راج رہہ بنتا بنو کسنبہ رنگ بہکیہ شور

اے عزیز تو کیون عورتون کے ناز اور کرشمہ اور لباس اور رنگ اور روپ پر بھول رہا ہے

نانک تہہ شرنی پڑو ون بنس جاہین مور

نانک جی مہاراج فرماتے ہیں کہ ان تمام راہ زنون کے میل اور ملاپ کو

ترک کرکے پرم آتما کی پناہ مین آجاؤ اگر ایسا کرو تو ہر قسم کی برائیون سے پاک ہو جاؤ گے

پوڑی

رہے من بن ہر جیہ رچون تہان تہان بندہ پاے

اے عزیز پرم آتما کے دہیان کے سوا جتنے شغل یا ضغل ہین وہ سب ہی بندہن کے کارن ہین

جہہ بدہ کبہو نہ چہوٹیے ساکت تیون کماے

اے عزیز اور جتنے شغل ہین اونہین اختیار کرنے سے کبہی مکت یا آزادی نصیب نہین ہو سکتی

ہون ہون کرتے کرم رت تا کو بہار اپہار

اے عزیز جو مائی اور منی مین مستغرق ہین وہ کبہی لذات محسوسات کے خواہش کے بوجہ سے سبکدوش نہین ہو سکتے

اشلوک

لوٹے بندہن جاینگے ہو یا ساد ہو سنگ

اے عزیز جو آزاد ہو گئے دنیا کے تعلقات سے اونہین کو صحبت عرفا نصیب ہوی ہے گذشتم از سر مطلب تمام شد مطلب ٭ تبا بے چہرہ مقصود بود مطلب ما

جو راتے رنگ ایک کے نانک گوڑہا رنگ

اے عزیز جو وحدہ لا شریک کی معرفت کے رنگ سے رنگین ہوگئے اونہین کو عرفان کامل نصیب ہوا مراد یہہ کہ وہ اوسی کے رنگ مین رنگین ہو گئے

پوڑی

ررا ارنگو اپہا من اپنا

اے عزیز رام نام کے رنگ سے ہی اپنے دل کو رنگین کرو

ہر ہر نام جپو جپ رسنا

اے عزیز ہر کے نام کے ورد کو اپنا فرض سمجہو یہی ورد یہی جاپ تمہاری مکت کا کارن ہوگا

رے رے درگہہ کہے نہ کو

بارگاہ الہی مین کوئی بہی ارے ارے نہین کہتا مراد یہہ کہ جو بارگاہ الہی مین پہونچتے ہین وہ گفت اور شنود اور قیل اور قال سے منزہ ہو جاتے ہین وہ منا بیران اور آن اور چنین اور چنان کی طرف دہیان نہین کرتے بلکہ ہمہ اوست ہمہ اوست ہمہ اوست ہمہ از وست کہتے ہین۔

آؤ بیٹہو آدر سب دیو

اے عزیز یہہ جتنے ظاہری تکلفات یا جتنی ظاہری رسمین ہین آدو بہگت سے متعلق ہین یہہ سب ہی دنیا داروں کے متعلق ہین

اونا محلین پاوے تو باسا

اے عزیز جب تک ان ظاہری تکلفات اور رسمیات سے تو آزاد نہ ہوگا تب تک تجہے بارگاہ حق مین رسائی نصیب نہ ہوگی

جنم مرن تا ہوے تباسا

اے عزیز جب تک محویت نصیب نہ ہو تب تک جنم اور مرن کی قید سے آزاد نہین ہو سکتے اور نہ آواگون کے سلسلے سے نجات پاسکتے ہین

مستک کرم لکہو دُہر جان کے

اے عزیز جس کی سرنوشت مین روز ازل سے لکہا ہوا ہے

ہر سپنے نانک گہر تا ان کے

بقول سری نانک جی کے اونہین کو محویت مطلق نصیب ہوتی ہے

اشلوک

لالچ جہوٹہہ وکار موہ دیاپت مورہ اندہ

اے عزیز وہ اندہے اور بیوقوف ہین جو لالچ اور جہوٹہہ اور ناجائز محبت و دیگر اقسام کی بدفعلیون مین مبتلا ہین۔

لاگ پڑی درگندہ سون نانک مایا بندہ

اے عزیز یہہ دویتا ہی بلاؤن کا کارن ہے یہہ دویتا ہی تمام مصیبتون اور بلاؤن کا کارن ہے اے عزیز جو دوئی مین مبتلا ہوجاتے ہین وہی قسم قسم کی تکلیفین برداشت کرتے ہین

پوڑی

لل لپٹ بکہے رس راتے

اے عزیز جو مختلف قسم کے تعلقات کے دلدل مین پہنس گئے یقین کرو کہ وہ امرت کو تیاگ کر زہر کو نوش کر بیٹہے۔

آہنگ مدہ مایا مدہ ماتے

اے عزیز وہی اہنکار اور غرور مین مبتلا ہوے

ایہان مایا مانہہ جنمے مرنا

اے عزیز وہ اسی مایا کے جال کے تناسخ مین مبتلا رہتے ہین

پیریت نہین جان نام سیون نہین لہن بیون کرم بکار

اے عزیز جہان ذات حق سے محبت نہین پرم آتما کے پاک نام کے ورد کا شوق نہین اگر وہان ہر قسم کی خرابیان نہ ہون تو اور کیا ہو

باندہ جم کی جیوری مٹہی مایا رنگ

اے عزیز خدا فراموش اور خود فروش ہمیشہ ہی گرفتاری کی حالت مین رہتے ہین اور وہ تیار گرفتہ جم راج کے حضور سے اونہین کبہی نجات حاصل نہ ہوگی

بھرم کرموہی نالمہ جہیر سو پہر بہہ سدا ہون سنگ

اے عزیز جب تک اوہام باطلہ مین مبتلا ہین تب تک رہ معرفت نظر نہین آتا جب اس جال سے آزاد ہوتا ہین تب پرم آتما کی حضوری نصیب ہو جاے

لیکھے گنت نہ چھوٹئے کا چی بہیت نہ سدہ

اے عزیز اگر ہمارے اعمال کا حساب لیا جاے تو ہرگز ممکن نہین ہے کہ ہمکو نجات نصیب ہووے اے عزیز کچی مٹی سے جو ٹیڑہی دیوار بنائی جاے وہ کبھی سیدہی نہین ہو سکتی۔

جسے بوجہاے نانکا تہہ گور مکہہ نرمل بدہ

اے عزیز اس عرفان کی رمز کو وہی سمجہہ سکتے ہین جنہین پرم آتما نرمل بدہ عطا کرے یعنی وہ عقل جو ہر قسم کی کدورتون سے منزہ ہے

جیون جیون حکم تیون تیون کرنا

اے عزیز جس جس طرح حکم الہی نازل ہو دے اوسیطرح کرنا ہے سے بہ دُرد و صاف ترا حکم نیست دم درکش ۞ کہ ہر چہ ساقی ما ریخت عین الطاف است ۞

کوو اون تا کوو پورا

اے عزیز یقین کرو کہ جسکو مرد کامل کہتے ہین یا ناقص وہ کوئی بھی نہین جو کامل ہوگا اور سبہی ہی عنصر کوئی نہ کوئی نقص ہوگا کیونکہ بے عیب صرف ذات الہہ کی ہے

کوو سگہڑ نا کوو مورا

اے عزیز نہ تو کوئی دانشمند ہے اور نہ کوئی نادان بلکہ جو دانشمند ہین وہ بھی بہان نادان ہین سے رموز از مطرب و مے گو حدیث دہر کمتر جو ۞ کہ کس نہ کشود و نہ کشاید بہ حکمت این معما را ۞

جت جت لاو تت تت لگنا۔

اے عزیز پرم آتما جسطرف رجوع دلاے گا اوسیطرف متوجہ ہون گے سے رضا بداده بده واز جبین گره بکشا ۞ کہ بر من و تو در اختیار نہ کشادہ است ۞

نانک ٹہاکر سدا اپنا

نانک جی مہاراج فرماتے ہین کہ بہتر یہی ہے کہ ورد نام حق مین ہی ہمیشہ مصروف رہین۔

اشلوک

لعل گوپال گوبند پربہہ گہر گنبہیر تہاہ

اے عزیز پرم آتما ہی مالک ہین اور پرم آتما ہی سب پر مہربان اے عزیز کوئی بھی پرم آتما کی قدرتون کا انتہا نہین پا سکتا

دوسرا نا ہین اور کو نانک بے پرواہ

نانک جی کہتے ہین کہ پرم آتما کے سوا دوسرا کوئی بھی نہین پرم آتما ہی بے پروا ہین اکو برہم در دنیو ناستی سے مرا ورا رسد کبریا و منی ۞ کہ ملکش قدیم ست و ذاتش غنی ۞

پوڑی

للا تا نکے لوے نا کوو

اے عزیز کوئی بھی پرم آتما کے برابر نہین سب ہی اوسکے محکوم اور فرمان بردار ہین

ایکے آپ اور نا ہوو

اے عزیز پرم آتما ہی وحدہ لا شریک ہین کوئی بھی نہین جسے اون کی ذات مین شرکت ہو

ہون ہار ہوت سد آیا

اے عزیز پرم آتما ہی دایم قایم ہے اور پرم آتما ہی دایم قایم رہین گے

اوہان کا انت نہ کاہون پایا

اے عزیز کوئی بھی پرم آتما کی مخلوقون کا انتہا نہین پا سکتا

کیٹ ہسٹ مین پور سمانے

اے عزیز چیونٹی مین بھی اوسیکا ظہور ہے اور ہاتھی مین بھی غرض وہ محیط عالم ہے سے نظر با غافل و عالم پُر از کیفیت حسنش ۞ بود در عالم پہری در شیشہ ہا رنگ شراب لعلش را ۞

پرگٹ پور کہے پیا اون جہاے

اے عزیز پرم آتما ہی [illegible] بیا پک اور محیط ہین سے [illegible] عجب اندہ ام کہ ہر جائی۔

جانکو دینو ہر رس اپنا

اے عزیز [illegible] پرم آتما [illegible] معرفت سے بہرہ ور کرتے ہین

نانک گور مکہہ ہر ہرتہہ جپنا

سری نانک جی مہاراج فرماتے ہین کہ جو عارف ہین وہ پرم آتما کے نام کو ہر وقت ورد کرتے رہتے ہین سے ہزار بار بشویم [illegible] بہ مشک و گلاب ۞ ہنوز نام تو گفتن کمال بے ادبی ست ۞

اشلوک

آتم رس جہہ جانیا ہر رنگ سہجے مان

اے عزیز جنکو آتم رس حاصل ہو جاتا ہے یعنی آتمیا تتہ معرفت وہی پرم آتما کی معرفت کے رنگ سے رنگین رہتے ہین۔

نانک دہن دہن جن آے تے پران

سری نانک جی مہاراج فرماتے ہین کہ وہی شاباش کرنے کے قابل ہین اور اس عالم مین اونہین کا تشریف لانا متمر حسنات ہوسکتاہے

پوڑہی

آیا سپہل تا ہون کو گنئے

اے عزیز اونہین کی تشریف آوری کو متمر حسنات سمجہو

جاس رسن ہر ہر جس بہنئے

جو تجلیات معرفت سے بہرہ ور ہون۔

آے بسے سادہو کے سنگے

اے عزیز ایسے مہاتما عرفا کی صحبت مین ہی ہر وقت دیکہے جاتے ہین

ان دن نام دہیاوے رنگے

اے عزیز عارف ہر وقت پرم آتما کے پاک نام کے ورد مین معروف رہتے ہین۔

آوت سو جن نامے راتا

اے عزیز مین اوسیکے آنے کو افضل سمجہتا ہون جو ورد نام حق مین معروف رہتے ہین

جانکو دیا میا بدہتا

اے عزیز جو مہر اور محبت سے ہر ایک کے ساتہہ اس عالم مین زندگی بسر کرتے ہین

ایکے آون پہر جون نہ آیا

وہ بار بار آواگون کے شکنجے مین نہین پہنستے

نانک ہر کے درس سمایا

نانک جی مہاراج فرماتے ہین کہ ایسے مہاتما پرم آتما کے دہیان مین ہی محو ہو جاتے ہین۔

اشلوک

جاس چیت من ہووے آنند نسے دوجا بہاو

اے عزیز جس کے پاک نام کے ورد سے آنند نصیب ہوجاتا ہے اور دوی دور ہو جاتی ہے

دکہہ درد ترشنا بوجہے نانک نام سماو

تمام دکہہ تمام درد دور ہو جاتے ہین خواہش لذات محسوسات رفع ہو جاتی ہے اے عزیز بہتر یہی ہے کہ ورد نام حق مین معروف ہو جاو

پوڑہی

بہہ چار درمت دود

اے عزیز ہر قسم کی بدکاریون سے باز آجاو اور بری عقل کو دور کرو۔ شاباش کہو

تے تیاگ سکہہ سہجے سوو

اے عزیز اونہین ترک کرو اور آنند اور سکہہ کو آسانی سے حاصل کر لو

پیا جاے پہڑ وست شرنا

اے عزیز عرفا کے قدوم مین جاکر پناہ لو

جہہ آسرا ایہو جل ترنا

اے عزیز پرم آتما کے آسرے ہی ہم اس بہو جل یعنی ظلم پر خوف عالم سے تیر سکتے ہین

پہر جنم نہ آوے سوو

اے عزیز اسی عمل سے بار دگر تناسخ کی قید مین نہین آسکتے

ایک نام ہے منے پہرو

اے عزیز پرم آتما کے پاک نام کے ورد کو حرز جان سمجہو

پیا جنم نہ ہارے گور پورے کی ٹیک

اے عزیز اگر گورو جی کی پناہ مین رہین یا اون کی ہدایتون پر تو اس جنم مین جیتی ہوی بازی نہین ہار سکتے یعنی یہہ انسانی جسم جو بڑی ہی خوش نصیبی سے ملتاہے اسکو رائگان نہین کہو

نانک تینہ سکہہ پائیا جانکے ہردے ایک

نانک جی مہاراج فرماتے ہین کہ وہی سرور حاصل کرتے ہین جو صرف وحدہ لاشریک سے ہی لو لگاے رہتے ہین

اشلوک

انتر من تن بس رہے ات اوت کے میت

اے پرم آتما تو ہی سب کا شفیق اور رفیق ہے اور تو ہی سب کے دلون مین بس رہا ہے

گور پورے او پدیشا نانک جپئے نیت

اے عزیز ہادی کامل کی یہی ہدایت ہے کہ اوسی وحدہ لاشریک کے پاک نام کے ورد مین معروف رہین

پوڑہی

ان دن سمرون تاس کو جو انت سہائی ہوے

اے عزیز اوسی کے پاک نام کے ورد مین معروف رہو جو انجام کار سہائتا یا مدد کرے گا

ایہہ بکہیا دن چار چہیا چہاڈ چلیو سب کوے

یہہ زہر یعنی دنیا دنی چار روزہ باعشش معزہ ہے اسے چہوڑ چاؤ

کہ سب ہی بچھڑ جائینگے تے جہان اے برادر نماند بکس ؛ دل اندر جہان آفرین بند و بس ؛

کا کو مات پتا سُت دہیان

اے عزیز مان کیا اور باپ کیا اور عورت کیا اور لڑکیان کیا

گرہ بنتا کچھہ سنگ نا لیا

اے عزیز یہہ جتنے قریبی اور گہر کے رشتہ دار ہین ان مین سے کوئی بہی ساتہہ نہین چلےگا۔

ایسی سنچ جو بنست نا ہین

اے عزیز اوس چیز کو حاصل کرو جو جاودانی اور فانی نہین

بت سیتی اپنے گہر جا ئین

اے عزیز اگر ایسا کروگے تو عزت اور آبرو کے ساتہہ اپنے اصلی گہر مین واپس پہونچ جاوگے

سادہ سنگ کل کیرتن گایا

اے عزیز کل جگ مین اس سے بہتر کوئی بہی اوپاو یا تدبیر نہین کہ پرم آتما کے سمرن مین معروف رہین اور صحبت عرفا مین فضیلت حاصل کرین

نانک ستیتے بو ہڑ نہ آیا

نانک جی مہاراج فرماتے ہین کہ یہہ انسانی جسم بار بار حاصل نہین ہوسکتا۔

اشلوک

ات سُندر گلین چتر مُکہہ گیانی دہنونتا

اے عزیز گو کیسا ہی بڑا خوب صورت اور بڑا عالی خاندان اور بڑا دانا اور گیانی اور دولتمند ہو

مرتک کہئے نانکا جہہ پریت نہین بہگونتا

مگر اوسکو مردہ سے بدتر سمجہو اگر وہ پرم آتما سے پریت نہین رکہتا یعنی یاد الہی مین معروف نہین ہوتا

پوڑہی

کہنگا کہٹ شاستر ہووے گیاتا

گو ہر شش شاستر کا عالم ہووے اور گیان دان

پورک کنہک ریچک کرماتا

تمام اقسام کے جوگ کرسکتا ہو۔

گیان دہیان تیرتہہ اشنانی

گیان دہیان سے بہرہ ور اور تیرتہون کا اشنان یا غسل بہی کرچکا ہو۔

شوم پاک اپرس اودیا فی

گو کتنے ہی پاک کرچکا ہو ایسا پاک اور پوتر رہتا ہو کہ کسی سے چہوتا ہی نہ ہو

رام نام سنگ من نہین ہیتا

اے عزیز جو رام نام کے ورد سے محبت نہین رکہتے

جو کچھہ کینو سو و انتیا

اونہون نے جو کچھہ کیا سو دہرم کے برخلاف

اونہان تے اوتم گنو چنڈالا

اے عزیز جو حقوق عبودیت کو نہین پہچانتے گو وہ بظاہر اوتم اور افضل دکہلائی دیتے ہون مگر اون سے وہ افضل ہین جو چنڈال کہلاتے ہین

نانک جہہ من بسے گوپالا

جن کے دل مین پرم آتما کا پریم بستا ہے

اشلوک

کونٹ چار دہ دش بہرمے کرم کرت کی ریکہہ

اے عزیز چارون اطراف مین پہرین اور دسون گوشون مین تو بہی سرنوشت ازلی تبدیل نہین ہوسکتی۔

سُکہہ دُکہہ مُکت جون نانک لکہیون لیکہہ

اے عزیز اگر سرنوشت ازلی مین سُکہہ درج ہوتا ہے تو سُکہہ ملتا ہے اور اگر دُکہہ تو دُکہہ غرض جو کچھہ ملتا ہے سو سرنوشت ازلی سے

پوڑہی

ککا کارن کرتا سوو

اے عزیز وہی کرن کارن ہے اور وہی فاعل جزو کل۔

لیکہو لیکہہ نا میٹے کوو

اے عزیز سے چاک کے تقدیر کو ہرگز نہین ہوتا رفو ؛ سوزن تدبیر گو با عمر بہر سیتی رہے ؛

نہین ہوت کچھہ دوو بارا

اے عزیز دوسری مرتبہ کچھہ بہی نہین ہوتا جو کچھہ ہوتا ہے سو پہلی ہی بار یعنی سرنوشت ازلی سے

کرنے ہار نہ بہولن ہارا

اے عزیز نہین بہولنا چاہئے فاعل جزو کل کو وہ کبہی بہول جانے کے قابل نہین سے راہی تو ہر قدم کہ پوبند خوش است ؛ وصفے تو [illegible] کہ جویند خوش است ؛ روے تو بہر چشم کہ بنید خوش است ؛ ذکر تو [illegible]

کہ گویند خوشش ہست ؛

کا ہون بیتہہ دکہا ے آپے

اے عزیز تونے کیون مختلف اقسام کے بہیتہہ بنا بنا کر دکہلاے ہیں مثلے کہ خواہی جامہ بپوش ؛ کہ من آن قدرمعتقد ہوں قرادت

کا ہون اودیان بہرمت پہوتاپے

اے عزیز تو کیون بلند پرواز یان کر کرکے انجام کار نادم ہوا ہی یہہ با ہوا و ہوس ساختی ؛ دمی بامصالح نہ پرداختی ؛

اپنے کہیل آپ ہی کیتون

اے پرم آتما تونے ہی یہہ مختلف کہلین بارنگا رنگ قدرتون کہلاری ہین

جو جو د ہنو سو نانک لیہو

اے پرم آتما جو کچہہ تونے عطا کیا وہی ہمنے لیا

اشلوک

کہات خرچ بلچہت رہی توٹ نہ جاے بہنڈار

اے عزیز جتنا چاہو کہاو اور خرچ کرو پرم آتما کے بہنڈار مین کبہی کمی واقع نہ ہوگی

ہر ہر جپت انیک جن نانک ناہ شمار

اے عزیز پرم آتما کے پاک نام کے ورد کرنے والے اتنے ہین کہ ان کا شمار نہین ہوسکتا

پوڑی

کہہا کہو نا کچہہ نہین تس سمر نہہ کرپا کر

اے عزیز جو پرم آتما کے پاک نام کے سمرن مین مصروف رہتے ہین انہین کسی قسم کی کمی نہین رہتی

جو دینا سو دے رہو بہاوی نہہ تہجاے

اے عزیز پرم آتما نے جو کچہہ دینا ہے وہ دے رہا ہے ہم گناہ کرتے ہین اور وہ دیتا ہے رزق -

خرچ خزانہ نام دہن ابہیا بہگتانکی راس

اے عزیز بہگتون کا سرمایہ کیا ہے پرم آتما کے پاک نام کی دولت وہ اسی کو خرچ کرتے ہین اور اسی سے فایدہ حاصل کرتے ہین

کہما غریبی آنند سہج جپند ہین گن تاس

چہا بہی شانتی امید پر داری اور مسکینی اور آنند اور سرور آسانی آرہی اور سب ہی حاصل ہوجاتا ہے جو پرم آتما کے گن گاتے رہتے ہین

کہیلے بگسے آنند سون جاکو ہوت کرپال

اے عزیز جسپر پرم آتما مہربان ہوتے ہین وہ شگفتہ خاطر رہتے ہین وہ آنند اور سرور کے ساتہہ اس بازی گاہ عالم مین بسر کرتے

ہین

سد ہی غنی سوہاونتے رام نام گرہ مال

اے عزیز جو پرم آتما کے پاک نام کے ورد کا مال حاصل کرتے ہین وہی غنی اور بے پروا کہلاتے ہین اور وہی ہر قسم کی عزت حاصل کرتے ہین

کہید نہ دکہہ نا ڈان تنہہ جانکو نظر کرے

اے عزیز جن پر پرم آتما مہربانی کی نظر رکہتے ہین وہ نہ کسی قسم کی تکلیف پاتے ہین اور نہ کسی طرح کا دکہہ اور نہ وہ نہین کسی طرح کی سزا ملتی ہے

نانک جو پربہہ بہانیا پوری تنہان پڑی

اے عزیز جو پرم آتما کی مرضی کے موافق کام کرتے ہین وہی مراد حاصل کرتے ہین

اشلوک

گن من دیکہو منے ماتہہ سر پر چلنو لوگ

اے عزیز گنتی کیا اور منتی کیا باکمال کیا اور عارف کیا اور زاہد کیا سب ہی ایک نہ ایک دن یہان سے کوچ کر جاتے ہین

آس انت گو رکہہ میٹے نانک نام ارو گ

اے عزیز انہین کے روگ درد مٹتے ہین اور انہین کی خواہشین مٹ جاتی ہین جو ورد نام پاک مین مصروف رہتے ہین

پوڑی

گگا گو بند گن روان سانس سانس جپ نیت

اے عزیز پرم آتما کے گن دم بدم گاتے رہو اور ایک ہی دم کو اس کے بہجن کے بدون ضایع نہ کرو

کیا بشواسا دیہہ کا بلم نہ کریو میت

اے عزیز یہہ جسم ناپایدار ہے اور اس زندگی کا کچہہ بہروسا نہین سو جو آیا دم تو دم ہے نہ آیا دم تو جادم ہے ؛ اسی آدم کا آدم ہے اسی جادم کا جادم ہے ؛

نا بارک نا جوبن نا برد ہی کچہہ بند

اے عزیز نہ تو بچے ہی موت سے بچتے ہین اور نہ جوان ہی اور نہ بوڑہے ہی -

اوہ ویلا نہ بوجہیے جون آے پڑے جم پہند

معلوم نہین کہ روح کا نقارہ کس وقت سر پر بج جاتا ہے اور جم راج کے حضور ہمارے گلے مین پہانسی پہناتے ہین ؛ آیا ہے سو جاے گا سر پر کہڑی ہے خواب غفلت نا بہاتے ؛ خدا جانے اجل کس وقت آے کیا کرکہا ہے ؛ مقرر ہو سکو آتا نہہ مقرر رکہو جاتا ہے ؛ جسپر کہ کچہہ نہ ہی لازم جنازہ کا جاتا ہے ؛

گیانی دہیانی چتر پیکہہ رہن نہین اتہہ نہاے

اسے عزیز نہ تو فارغ ہی رہین گے اور نہ مقصود مین محو ہی اور نہ دانا بھی یہہ سب ہی چلے جائین گے

چہاڑ چہاڑ سگلی گئی موڑ نا نہہ لپٹائی

افسوس ہے کہ ہم اپنی آنکھون سے روز مرہ دیکھہ رہے ہین کہ سب ہی اس دنیا سے رخصت ہو جاتے ہین مگر پہر بہی اُس سے ہماری دلبستگی کا وہی عالم ہے

گور پرشاد سمرت رہے جا ہولن مستک بہاگ

اے عزیز جنکے نصیب اچہے ہین وہ گوروجی کی ہدایت پر عمل کرکے ورد نام حق مین معروف رہتے ہین

نانک آئے سپہل تے جانکو پڑیا موہگ

اسے عزیز اس عالم مین وہیں کا آنا زیب اور زینت کا باعث ہے جنہین موہگ حاصل رہتا ہے مراد یہہ کہ جو خداوندت ہی لو لگائے رہتے ہین۔

اشلوک

کہوکہے شاستر بید سب آن نا کہتو کوئی

اسے عزیز تمام شاستر بین اور مقدس بید دنیا کو پڑہا مگر کوئی ہی پرم آتما کی حقیقت کو جون کا تون بیان نہین کر سکا کہ چون ندیدند حقیقت رہ افسانہ زدند

آد جگادی ہن ہوت نانک ایکے سوئی

اسے عزیز یہی معلوم ہوتا ہے کہ ابتدا مین بہی پرم آتما تھے اور اب بہی وہی ہین اور آئیندہ بہی وہی ہون گے اور سی ایک سے یہہ انیک ہوئے ہین دراصل وہی وحدہ لاشریک ہے

پوڑی

گہگا گہا لو منے ایہہ بن ہر دوسر نا نہہ

اسے عزیز جسقدر چاہو خوض کرو با غور یہی معلوم ہوگا کہ پرم آتما کے سوا کوئی بہی نہین

نا ہویا نا ہونا جت کت اوہی سماے

اسے عزیز نہ تو آتما کے سوا کوئی ہوا اور نہ کوئی ہوگا ہم سب کے سب اوسین ہی محو ہو جائین گے

گہولے تب من جب آپ دے شرتا

اسے عزیز جب پرم آتما کی شرت میں آئین تب ہی وہ تفضل کرتا ہے

نام تتوکل بہت پوتے جیر نا۔

اسے عزیز کل جگ مین ورد نام پاک سے بڑہکر کوئی بہی اپاو مکتی یا نجات کا نہین۔

گہال گہال انیک بچہوتاوے

اے عزیز دنیا کے کامون مین مستغرق رہنے والے انجام کار پچہتاتے ہین کہ سے روزگارم بشد بتادانی ٭ من نکردم شما حذر بکنید

بن ہر بہگت کہان استہت پاوے

اے عزیز پرم آتما کی عبادت کے سوا کبہی دلکو قرار نہین مل سکتا

گہول مہان رس امرت پیا

اے عزیز اسی مہان رس امرت یعنی آبحیات کا استعمال کرو

نانک ہر گور جانکو دیا

اے عزیز یہہ امرت اونہین کو حاصل ہو سکتا ہے جنکو گوروجی عنایت کرتے ہین

اشلوک

گہن گال سبک ساس نا بڈہن گہٹ نا تل سار

اسے عزیز روز مرہ خواہ کیسی ہی تدبیرین کرین نہ تو ایکدم زندگی کا بڑہ سکتا ہے اور نہ گہٹ سکتا ہے

جیون لوڑی بہرم موہ نانک اتے گنوار

اسے عزیز جو حاصل مطلب زندگانی موہ اور طرح طرح کے اوہام مین مبتلا رہتے کو ترکی سمجہتے ہین وہ بیوقوف اور نادان ہین

پوڑی

چہاگر اسے کال تنہہ جو ساکت پر بہہ کین

اسے عزیز دنیا مین کوئی بہی نہین جو مقررہ وقت پر ملک الموت کا لقمہ نہین بنجاتا کل نفس ذائقۃ الموت

انک جون جنمے مرے آتم رام نہ چین

اسے عزیز یہہ سلسلہ تناسخ کا ختم پذیر نہین ہوتا بار بار پیدا ہوتے اور مرتے ہین پرم آتما کے پاک نام کے ورد کے سوا چین یا آرام نہین مل سکتا

گیان دہیان تا ہون کو آوے

اسے عزیز گیان اور دہیان کی لذت اونہین کے نصیب ہوتی ہے

کر کرپا جہہ آپ دوائے

جنہین وہ مہربانی کرکے عنایت کرتا ہے

گنتی گنے نہین کوئی چہوٹے

اسے عزیز کوئی بہی ہوس کی تعدادون کا شمار کرکے بہیں چہٹ سکتا

کاچی گاگر سر پر پہوٹے

اسے عزیز مٹی کا کچا گہڑا سر پر ہی پہوٹا کرتا ہے اور [illegible]

نرمہ کہ ریاضت نہ یارہ ہی کارآمد ہوسکتی ہے ورنہ وہان ہی بلکہ اکثر اوقات اس قسم کی ریاضتین حرزکا باعث ہوا کرتی ہین

سو جیوت جہہ جیوت جیپا

اے عزیز اوسی کو زندہ سمجہو جو پرم آتما کے بہجن بہت آخری دم تک محو رہتا ہے

پہر گہٹ بیہئے نانک نہین چہپا۔

پرم آتما ہی ظاہر مین ہین اور پرم آتما ہی باطن مین عزض جہان دیکہو وہان ہی موجود ہین

اشلوک

چیت چیتو چرنار بند اورد کنول بگسات

اے عزیز پرم آتما کے پاک نام کے ورد مین معروف ہو جاو اسی عمل سے تمہارا دل شگفتہ ہو جاے گا۔

پیر گہٹ بیہئے آپے گوبند نانک سنت متات

اے عزیز پرم آتما کا گیان صحبت عرفا کے طفیل آپ سے آپ نصیب ہو جاتا ہے

پوڑی

چیچا چرن گہال گور لاگا

اے عزیز یہی ہدایت ہے کہ گوروجی کے پاک قدوم کی پناہ مین آجاو۔

دہن دہن اوہا دون سنجوگ سبہاگا

اے عزیز مبارک ہے وہ وقت جب پرم آتما کے دہیان مین محویت نصیب ہوے

خوشا دمے و خورم روزگارے
کہ یارے برخورد از وصل یارے

چار کنٹ دہ ویش بہرم آیو

اے عزیز چارون اطراف کی سیر کی اور دکسون گوشوں کو دیکہا مگر کچہہ بہی حاصل نہ ہوا

بہی کرپا تب درشن پایو

اے عزیز جب پرم آتما کی مہربانی ہوی تب آپ سے آپ پرم آتما کے درشن نصیب ہوگئے۔

چار بچار بنسیو سب دوا

اے عزیز پرم آتما کے گیان بچار سے ہی دوئی معدوم ہوگئی

سادہ سنگ من نرمل ہوا

اے عزیز صحبت عرفا کے طفیل ہی دل ہر قسم کی کدورتون سے منزہ ہوا۔

چنت بساری ایک درشٹیا

اے عزیز تمام تشویشین دور ہوگئین اور تمام اقسام کے توہمات رفع ہوگئے جب وحدہ لا شریک کی معرفت حاصل ہوی

نانک گیان انجن جہہ نیترا

اے عزیز یہہ خوبی اونہین کو حاصل ہوتی ہے جن کی آنکہین گیان کے انجن سے منور ہوجاتی ہین

اشلوک

چہاتی سیتل من سکہی چہند گوبند گن گاو

اے عزیز وہی شانتی پاتے ہین اونہین کے دل کو آنند نصیب ہوتا ہے جو پرم آتما کے گن گاتے رہتے ہین

ایسی کرپا کرو پر بہہ نانک داس دساے

اے پرم آتما مہربانی سے مجہے ایسی ہی توفیق نصیب کر کہ مین آپ کے غلامون کا غلام ہون

پوڑی

چہچہا چہوڑے داس تمہارے

اے پرم آتما ہم آپ ہی کے بچے بالک ہین اور آپ ہی کے غلام

داس داسن کے پانی ہارے

اے پرم آتما ہم آپ کے خدمت گارون اور چاکرون کے ہی خدمتگار اور چاکر اور پانی بہرنے والے ہین

چہچہا چہار ہوت تیرے سنتا

اے پرم آتما ہم تیرے ہی غلام بلکہ تیرے بہگتون اور عابدون کے غلام ہین اور ہم تیری سنت کو تیرک کرنیپے ہین

اپنی کرپا کرو بہگونتا

اے پرم آتما ہم پر اپنی ہی مہربانی کرو

چہاڈ سیانپ بہت چترای

اے عزیز دانائی اور حکمت پر بہروسا نہ کر تمام حکمتین اور تمام لیاقتین ہیچ ہین اگر پرم آتما کی طرف رجوع نہ ہو

سنتن کی من ٹیک ٹکا ہی

اے عزیز بہتر یہی ہے کہ عرفا کی پناہ مین آجاو عرفان ہی بیڑا پار کرےگا

چہار رو کی پتلی پرم گت پا ہی

اے عزیز عرفان کے طفیل ہی پرم گت پا سکتے ہین یعنی نجات اور مکت باوجودیکہ جو خاک سے بنا ہے وہ آخر کو خاک ہے مگر پہر بہی یہہ خاک کا پتلا عرفان کے طفیل اعلےٰ درجہ کا معراج حاصل کرسکتا ہے

نانک جانکو سنت سہائی

اے عزیز عارف جن کے سہایک اور مددگار ہوں وہی عرفان کی فضیلت حاصل کر سکتے ہیں

اشلوک

زور ظلم پہولے گہنو کاچی دیہہ بکار

اے عزیز کیون زور اور طاقت پر پہولے اور بہولے ہوئے ہو اے عزیز کیون ظلم اور ستم کر رہے ہو ظلم کی ٹہنی کبہی پہلتی نہین۔ نادر کا تذ کی کیلی چلتی نیک ہیچ ختم کیا اور مقبری بستی گیا سے گفت بر ضعیفان بیچارہ زور؟ ببند لیکن آخر زندگی گور

اہنگ بدھ بندہن پڑے ناتک نام چہٹار

اے عزیز یقین کر کہ اہنکار اور غرور سے ہی قسم قسم کے بندہنون مین مبتلا ہوتے ہین اے عزیز پرم آتما کے پاک نام کے ورد کے طفیل ہی مکت یا نجات نصیب ہو سکتی ہے

پوڑی

جیجا جانے ہون کچہہ ہوا

اے عزیز جو جانتے ہیں کہ ہم ہی کچہہ ہیں یا جو کچہہ ہین ہم ہی ہین یا ہم ہی پا چہون سواروں مین ہین

باندہون جیون نلنی بہرم سوا

اے عزیز جب جمراج کے پیادے باندہ لیتے ہین تب اپنی اصلیت یاد آتی ہے قدر نعمت آن کسے داند کہ بمصیبتے گرفتار آید

جو جانے ہون بہگت گیانی

اے عزیز جو جانتے ہین کہ ہم بہگت ہین یا عابد یا گیانی

آگے ٹہاکر تل نہین مانی

افسوس ہے کہ وہ ہی بت پرستی کرتے ہین اور کبہی ان کی قدر نہین کرتے سے تو مباش اصلا کمان این است و بس

جو جانے مین کتہنی کرتا

جو جانتا ہے کہ مین منطقی تقریرون مین کمال حاصل رکہتا ہون ہر قسم کی تقریرین فصاحت اور بلاغت سے کر سکتا ہون

بیوپاری بے سوا جیون پہرتا

مگر جاننا چاہیے کہ گفتار بے عمل کوئی بہی نتیجہ نہین دے سکتی ایسی زبانی جمع خرچ کرنیوالون کو [illegible] سمجہو کہ جسطرح کوئی تاجر بغیر سودا گری تجارت [illegible] روتا ہے اور پہرتا ہو

سادہ سنگ جیہ ہو نمو بارے

اے عزیز جو صحبت عارفان کے طفیل اہنکار اور غرور [illegible] کو ترک کر دیتے ہین

نانک تانکو ملے مراری

وہی محو فے الفنی ہو جاتے ہین

اشلوک

صبح دم اوٹہہ نام جپ نس باسر ارادہ

فجر بجر خواب سے اوٹہتے ہی پرم آتما کے پاک نام کے ورد مین مصروف ہو جاو

کاڑا تجہے نا بیاپے نانک مٹے اوپادہ

اے عزیز اگر تو ایسا کریگا تو کسی قسم کی تکلیف تجہہ حاصل نہ ہو گی بلکہ تیری تمام تکالیف [illegible] جائینگی

پوڑی

جہیا جہوڑن مٹے تہارہ

اے عزیز اگر پرم آتما کے پاک نام کے ورد مین مصروف ہو جاو تو آپ سے [illegible] تمام [illegible] مٹ جائین

رام نام سیوان کرہ بیوہار سو

اے عزیز پرم آتما کے پاک نام کے [illegible] کو اختیار کرو [illegible] ہوا ہے

جہوڑت [illegible] سا کت سوا

اے عزیز [illegible] رہا ہون

جا کے ہردے ہوت ہا بہیا

اے عزیز وہ کبہی نجات نہین پا سکتے جن کے دل مین ہم اور مرجا موجود ہو [illegible] الفت اور دوسرے سے نفرت کے خیالات مین مستغرق رہتے ہین

جہڑ بن کسل پاپ تیرے منو آن

اے عزیز تیرے من پاپ ہزار [illegible] ہو جائین

امرت کتہا سنت سنگ سنو آن

اگر تو آبحیات معرفت کو عارفون کی صحبت مین بیٹہہ کر استعمال کیا کرے

جہڑ بن کام کرودہ دشٹا تی

اے عزیز کام کرودہ [illegible] تمام بُرے افعال تجہہ سے مفارقت کر جا مین

نانک جانکو کرپا گوسائین

بشرطیکہ تجہہ پر پرم آتما مہربانی کرین

اشلوک

جتن کرو تم انیک بدھ رہن نا پاویت

اے عزیز گو تم کتنی ہی تدبیر کرو کتنی ہی کوششین کرو مگر بیان کبھی نہین رہ سکوگے سے دلا تا کے عدد این کاخ مجازی چہ طلبی مانند طفلان خاک بازی

جیوت رہو ہر ہر ہر بہجو نانک نام ہریت

اے عزیز تمہاری زندگی تب ہی مثمر حسنات ہوگی جب تم وردنام حق مین مصروف رہوگے اور پرم آتما سے ہی دل لگاوگے

پوڑی

سمجہیان جانو درڑہ صحیح نس جات ایہہ بیت

اے عزیز بالیقین صحیح طور پر جان لو کہ آپ نہ ایک دن نیست و نابود ہو جائے گی - دنیا اور دنیا کی بدی ہی معدوم ہو جاینگے

گنتی گنون نا گن سکون اودہہ سدہا رکیت

ابہی تم اپنے اعمال کا حساب بہی نہ کر سکوگے کہ یہان سے تم کو رخصت نصیب ہو جائے گی

جو پیکہون سو بنسو کا سون کرو سنگ

اے عزیز جو نظر آتا ہے وہ معدوم ہوگا محبت کردن توکس سے جہان اے برادر نا نا بکس ۞ دل اندر جہان آفرین بند و بس ۞

جانو ایہہ بدہ صحیح چت جہوٹو مایا رنگ

اے عزیز اس قول کو صحیح جانو اگر ایسا جانوگے تو دنیا کے جنجال سے آزاد ہو جاوگے اے عزیز دنیا جہوٹی اور اوسکے تعلقات بہی جہوٹے ہے دنیا ہیچ است وکار دنیا ہمہ ہیچ ۞ اے ہیچ بہر ہیچ بر ہیچ ہیچ ۞

جانت سوئی سنت سوئی بہرم تکہیت ہین

اے عزیز جو جانتے ہین اس رمز معرفت کو وہی سنت ہین اور وہی عارف ہے مردان خدا خدا نباشند ۞ لیکن ز خدا جدا نباشند ۞

اندہ کوپ تے تس کڈہو جس ہو و پرسن

اے عزیز اس دنیا کے اندہے کنوئین سے وہ اوسی کو نکالتا ہے جسپر وہ رضامند ہوتا ہے

جا نکے ہاتہہ سمرتہہ آپ کارن کرنے جوگ

اے پرم آتما تو ہی قادر ہے اور تو ہی سب کچہہ کرنے کی سامرتہہ یا قدرت رکہتا ہے

نانک تس اُستت کردن واہ کیو سنجوگ

اے سامنیز یہین لو سیکی محمدت کرتا ہون جسنے ایسا رحم میرے جسم کو عنایت کیا جو موشتہ الاصل ہونے کا شوق رکہتا ہے

اشلوک

ٹوٹے بندہن جنم مرن سادہ سیو سکہہ پائے

اے عزیز عرفا کی صحبت ہی آواگون کے جال سے نجات پاسکتے ہین اے عزیز عرفا کی مہربانی سے ہی تمام افترقے دور ہوجاتے ہین اور ٹوٹے ہوئے دل پیوند پا جاتے ہین

نانک منون نا وسرے گن ندہ گوبند رائے

اے عزیز کبہی نہ بہولو اپنے پرم آتما کو جو تمام گنون کو بخشنے والا ہے

پوڑی

ٹہل کرو تم ایک کی جاتے بیر تہا نا کوئے

اے عزیز تم صرف وحدہ لاشریک کی سیوا یا پرستش کرو یک در گیر محکم گیر

من تن مکہہ بسین جو چاہو سو ہوئے

اے عزیز تو اوسی سے جی لگا وہ جو چاہتا ہے سو کرتا ہے اور جو چاہتا ہے سو ہوتا ہے -

ٹہل محل تا نکو ملے جا نکو سادہ کرپال

اے عزیز وہی سیوا یا عبادت یا پرم آتما کی خدمت سے ہر قسم کی مرادین پا سکتے ہین جن پر پرم آتما مہربان ہوتا ہے

سادہ سنگت تب بسے جب آپن ہوئے دیال

اے عزیز صحبت عرفا کو تب ہی پسند کرتے ہین جب پرم آتما مہربان ہو کر ادہر توجہ دلاتا ہے

ڈہونڈہت ڈہونڈہت بہت بہون بن نانوین سکہہ نانہہ

اے عزیز بہت سے مقامات کو دیکہا بہالا مگر انجام کار یہی معلوم ہوا کہ پرم آتما کے پاک نام کے وردکے سوا کوئی بہی سکہہ دینے والا نہین

ٹلین جام کے دوت تس جو سادہو سنگ سمانہہ

اے عزیز جمراج کے پیادے بہی اونہین تکلیف نہین دیسکتے جو عارفون کی صحبت مین ہی بیٹہے رہتے ہین

بار بار جاون سنت صدقے

اے عزیز بار بار قربان ہوتا ہون عارفون اور سنتون پر

نانک پاپ بناسے کدکے

اے عزیز جب سے یہہ قربانی نصیب ہوئی تب ہی سے پاپ دور ہوگئے

اشلوک

ٹہاک نہ ہوتی تنہان در جہہ ہوو پرسن

اے عزیز اونہین کوہی درگاہ حق کی باریابی سے نہین روک سکتا جن پر پرم آتما رضامند ہوتے ہین۔

جو جن پر بہہ آپنی کرہ نانک تے وہین دہن

اے عزیز وہ ستایش کے قابل ہین جو پرم آتما کے عابد ہین

پوڑہی

ٹہٹہا منوا ٹہاہے نا ہین

اے عزیز اون کا دل کبہی مضطرب نہین رہ سکتا

جو سگل تیاگ ایکے لپٹا ہین

جو سب کو چہوڑ کر حق سے ہی دل لگا ئین

ٹہک ٹہک مایا سنگ موہے

اے عزیز جو دنیا کی لذتون پر فریفتہ ہین

او ہ ن کے کُشل نا کبہو ہوے

او نہین کبہی شانتی یا آنند نصیب نہین ہو سکتا۔

ٹہانڈ پڑی سنتان سنگ بسیا

اے عزیز اونہین کے کلیجے ٹہنڈک پڑتی ہے اونہین کے دل شانتی پاتے ہین

امرت نام تہان جی رسیا

جو اُس امرت کو استعمال کرتے ہین جس سے مراد ورد نام حق کی ہے

ٹہاکر اپنے جو جن بہایا

اے عزیز جن پر پرم آتما کی مہربانی ہوتی ہے یا جو صدق دل سے پرم آتما کے حضور مین رجوع رکہتے ہین

نانک اوکا من سیتلا یا

اونہین کے دل کو شانتی حاصل ہوتی ہے

اسلوک

ڈنڈوت بند نا انک بار سرب کلا سمرت

اے عزیز پرم آتما کو ہی بار بار ڈنڈوت ہے یعنی کورنش
اے عزیز پرم آتما ہی قادر ہین اور سب کچہہ کرنے کی وہی سامرتہہ رکہتے ہین اور وہی سرب کلا بہرپور ہین

ڈولن تے راکہو پربہو جن نانک دیکر ہتہہ

اے پرم آتما مجہے ادہر اودہر بہٹکنے نہ دو اور اپنی ہی شفقت کا ہاتہہ میرے سر پر رکہو۔

پوڑہی

ڈڈا ڈیرہ ایہہ نہین جہہ ڈیرہ تہنہ جان

اے عزیز یہہ درگاہ عظیم نہین ہے جسے تو عظیم سمجہہ رہا ہے مراد یہہ کہ دنیا کی تمام عظمتین پرم آتما کی عظمت کے سامنے ہیچ ہین۔

اوہا ڈیرہ بڑا ہے گور کے شبد پہچان

اے عزیز وہی بارگاہ عظیم ہے جو پرم آتما کی بارگاہ کہلاتی ہے
اے عزیز اس معرفت کی رمز کو سمجہہ جا اور ادم شبد کی صلبت پر غور کر

ابہا ڈیرہ کو آشرم کر گہاے

اے عزیز دنیا کے ڈیرے محض ہیچ ہین تو کیون ان کی تلاش مین سرگردان ہو رہا ہے

جا انکا طسو نہین سنگ چالے

اے عزیز جس ڈیرہ پر تو ناز کر رہا ہے اس سے طسو بہر بہی تیرے ساتہہ نہین چلے گا ؎ دنیا ہیچ است وکار دنیا ہمہ ہیچ ؏ اے ہیچ زبہر ہیچ بر ہیچ مپیچ ؏

اوہا ڈیرہ کی سومت جانے

اے عزیز بارگاہ الہی کی عظمت کو عقل رسا ہی جان سکتی ہے

جا نکو درشٹ پورن بہگوا نے

اے عزیز اسکی عظمت کو وہی جان سکتے ہین جو عارف بہ معارف ہین

ڈیرہ نہچل سچ سادسنگ پایا

اے عزیز یہہ ڈیرہ صحبت عرفا کے طفیل ہی پا سکتے ہین

نانک سوجن نا ہ ڈولا یا

اے عزیز جو اوس ڈیرہ کو جان لیتے ہین وہ کبہی ادہر اودہر بہٹکتے نہین پہرتے۔ اور نہ اون کی طبیعت کو ہی جنبش ہو سکتی ہے

اسلوک

ڈنڈ لاگے دہرم راے کتنے نا گہا لکو بند

اے عزیز دہرم راج اونہین کو سزا دیتے ہین جو پرم آتما کی سیوا مین مصروف نہین رہتے

نانک اوبہری جب ہری سادہ سنگ سبندہ

اے عزیز وہی سرافرازی حاصل کرتے ہین اور وہی سرنامی جو عارفون کی صحبت مین رہتے ہین

پوڑہی

ڈڈا ڈہونڈت کہان پہرون ڈہونڈوان اس من ماہہ

اے عزیز آتما کو کہان ڈہونڈتے پہرتے ہو وہ تمہارے ہی دل مین موجود ہے۔

سنگ تمہارے پربھو بسی رہن کہان پہ آئیں

اے عزیز تم لیون لوسکی تلاش بیابانون مین کرتے ہو وہ تم سے دور نہین ہے من نزد اندگی یافت یہ نزدیک ترم ہ تو نزا دور خلق پھر اسے طلبی

ڈہیری ڈہاو سادسنگ آہنگ بدھ بکرال

اے عزیز تمام دنیا کے تعلقات کو ترک کرو اور آہنکار اور نفسانیت کو معدوم کرکے عارفون کی صحبت مین بیٹھ جاو

سکہہ پاو سہجے بسو ورشن پایہ نہال

اے عزیز اس عمل سے کمال آسانی کے ساتھ سکہہ حاصل کرو اور سکہہ حاصل کرکے یا اپنے ہی من مین آتما کے درشن کرکے نہال اور فارغ البال ہو جاو

ڈہیری جان ہین جم مرکر بہہ جون سکہہ پائے

اے عزیز جولذات دنیا مین مبتلا ہین ... اور اکون کے ... سے نجات نہیں پاتے

موہ مگن لپٹ رہی ہون ہون آوے جائے

اے عزیز جو موہ کے پنجہ مین پہنسے ہوئے ہین وہی باربار جنم لیتے ہین اور بار بار مرتے ہین

ڈہٹ ڈہٹ اب ڈہیری ساد جنان شرنائے

اے عزیز جو افتادگی اور خاکساری کی حیثیت سے عارفون کے قدوم مین پناہ لیتے ہین

دکہہ کے پہاہی کاٹیا نانک لئے سمائے

وہی دکہہ کی پہانسی کو کاٹتے ہین اور وہی محوسفے الحق ہوتے ہین

اشلوک

جہان سادہو گوبند بہجن کیرتن نانک نیت

اے عزیز جہان ہر وقت خدا کی حضوری نصیب ہو اور ورد نام حق مین مصروفیت

نا ہون نا نہہ تون نہہ چہوٹہین نکٹ نہ جائیو دوت

اے عزیز وہان نہ میری باقی رہتی ہے اور نہ تیری اے عزیز وہان جمراج کے دوت یا پیادے بہی نزدیک نہین جا سکتے۔

پوڑی

رن رن لیجئے آتم جیتے کوے

اے عزیز معرکہ پر معرکہ جیت سکتے ہین لڑائیون مین کامیاب ہوسکتے ہین مگر جو جیت لیتے ہین دیکھو وہ بہت ہی کم ہوتے ہین

ہومی ان سیون لڑ مرتے سوسو بہاو ڈہوے

اے عزیز جو خودی کو دور کردیتا ہے وہی سربلندی یا عظمت پاتا ہے

منی مٹاسے جو مہی گورپدیرا او بدیشس

اے عزیز خودی کو مٹا کر تو بہی حق بات نگاہ عزیز گورو جی نے یہی نصیحت کی ہے

منوان جیتے ہرسے نہ صورت نا ویس

اے عزیز دل پر فتح پاتے ... ہی آتما کے درشن نصیب ہوتے ہین جسکی نہ تو کوئی صورت ہے اور نہ کوئی لباس

نا کو جانے آپہو اپکے ٹیک ادہار

اے عزیز تو ... کو ہی اپنا ٹیکا نہ جان اور اوسی وحدہ لاشریک کے قدم سے ... آجا

ربین دلس ... سمرت ... سوپربہو ہے پرکہہ اپار

اے عزیز دن رات ... اوسی کے پاک نام کے ورد مین مصروف رہو اور یقین کرو کہ وہی مالک ہے اور وہی خاوند اور اوسی کی قدرتون کا انتہا نہین پا سکتے

رین دنس ایہا من کرہ ایہو کرم کماے

اے عزیز دن رات اسی عمل اور اسی شغل کو اختیار کر

حکمے بوجہے سدا سکہہ نانک لکہیا پاے

اے عزیز جو رضا مولے پر چلتے ہین وہی سکہہ پاتے ہین ہ
بہ درد دو صاف نزا حکم نیست دم درکش کہ ہرچہ ساقی ما ریخت
عین الطاف ہست

اشلوک

تن من دہن ارپون تسے پربہو ملاوے موے

اے عزیز تن من دہن اوسی کو دو جو تمکو محوسفے الاصل کرے

نانک بہرم بہو کاٹیے چوکے جم کی جوہے

اے عزیز اونہین کے بہرم اور اونہین کے شک دور ہو جاتے ہین وہی جمراج کے خوف سے آزاد ہو جاتے ہین جو پرم آتما کے دہیان مین محو رہتے ہین

پوڑی

تنا تا سیون پریت کرگن ندہ گوبند راے

اے عزیز پرم آتما ہی سے محبت کر اور سب کی عبادت وہی گن بخشنے والا ہے اور وہی اوگنون سے نجات دینے والا ہے

پہل پاوین من بانچہنے تپت تمہاری جاے ہے

اونہین کو دلخواہ پہل ملتا ہے اور اونہین کے دل کی حرارت رفع ہوتی

تراس مٹے جم پنتہہ کی جاس بسے من ناو

اے عزیز اونہین کو عاقبت یاد رکھنے کا خوف نہین رہتا جکے دل مین پرم آتما کا پریم پاکیزہ ہو جاتا ہے

گت پاوے مت ہووے پرگاش مجلین پاوے تہارے

اے عزیز وہی نجات پاتے ہین اور وہی عقل معاد حاصل کرتے ہین اور اوہنین کے دل مین نور معرفت چمکتا ہے

ناہون سنگ ناد ہن چلے گرہ جوبن ناراج

اے عزیز نہ تو یہہ دہن ہی ساتہہ جاتا ہے اور نہ یہہ گہرہی اور نہ یہہ قبیلہ ہی اور نہ یہہ جوانی ہی اور نہ یہہ راج اور حکومت ہی

سنت سنگ سمرت ہووہی تمہارے کاج

اے عزیز تمہارا کام یا فرض یہہ ہے کہ صحبت عرفا کو اختیار کرو اور پرم آتما کے پاک نام کے ورد مین مصروف ہوجاو

تاتا کچہہ نہ ہووے جو تاپ نوارے آپ

اے عزیز اگر پرم آتما ہمارے تپ کو دور کرنا چاہے تو ذرا ہی تکلیف تپا کی طرف سے ہمکو نہین پہونچ سکتی

پرتپالے نانک ہمین آپے مائی باپ

اے پرم آتما تو ہی ہماری پرورش کرنے والا ہے اور تو ہی ہمارا باپ اور تو ہی ہماری ماں ہے

اسلوک

تہاکے بہو بدہ گہا لتی تر بیت نا ترشنا الے ہہ

اے عزیز ہم نے بہت سی کوششین کین مگر اس ہوس کو دور نہ کرسکے اور نہ سیری نصیب ہو سکی

سچ سچ ساکت موئے نانک مایا ناس نہہ

اے عزیز دنیادار دنیا کی محبت مین مرگئے مگر اس دنیا نے مرنے پر اون کی رفاقت نہ کی

پوڑی

تہتہا تہر کو نہین ... ب ... پا ... تے

اے عزیز کوی بہی اس دنیا مین ہمیشہ قایم رہنے کا نہین پہر کیون پسار جاتے ہو

انیک بنج ول چہل کرو مایا ایک اوپاو

اے عزیز جتنے چاہو بنج اور بیوہار کرو اور جتنے چاہو مکر اور فریب مایا کے جنجال سے چہوٹنے کا ایک ہی اوپاو ہے یعنی تن من دہن سے پرم آتما کی سیوا مین محو ہونا

تہیلی سنچو شرم کرو تہاک پڑو گاوار

اے گنوار یا جاہل اب تو بہت کوششین کرچکا اپنی کامیابی کے لیے رو چکے بہری ہوی تہلیان صرف کرچکا اب اپنے گہربار مین ... کرسکے اور دنیا کی محبت کو ترک کر

من کے کام نہ آوہی انتے اوسر بار

اے عزیز جتنے افعال یا اشغال ہین یہہ آخر کار تمہارے کام نہ آئین گے

استہت پاو گوبند بہو ستان کی سیکہہ لیو

بہتر یہی ہے کہ پرم آتما کا دہیان استقلال سے کرو اور پرم آتما کے پاک نام کے ورد مین مصروف ہوجاو اور اسی کے متعلق عرفا سے خاص خاص ہدایتین حاصل کرو

پریت کرو سدا ایک سون ایسا چا اسنیہہ

اے عزیز صرف وحدہٗ لاشریک سے دلی خلوص کے ساتہہ اپنی پریم اور اپنی محبت کو بڑہاو جسکا کام سچا اخلاص ہے وہ یہی ہے

کارن کرن کراونون سب بدہ ایکے ہاتہہ

اے عزیز پرم آتما کرن کارن ہین پرم آتما ہی فاعل مطلق ہین اور سب کچہہ اوہنین کے بس مین ہے اور اوہنین کے اختیار مین

جت جت لاوت تت لگو نانک جنت انا تہہ

اے پرم آتما تو جسطرف ہمکو لگاتا ہے ہم اوسی طرف لگتے یا رجوع کرتے ہین اے پرم آتما عاجز اور اناتہہ ہون سے بر من منگر ہر کرم خوبش نگر

پوڑی

دداداتا ایک ہے سب کو دیون ہار

اے پرم آتما رازق العالمین تو ہی ہے اے پرم آتما تیرے سوا کوی بہی رزاق نہین ہے چنان خوان کرم گسترد کہ سیمرغ در قاف روزی خورد

دیدے توٹ نہ آوہی اگنت بہرے بہنڈار

اے پرم آتما تو ہر وقت بخشش مین مصروف رہتا ہے مگر تیرے خزانہ مین کبہی ٹوٹ نہین آسکتی تیرے خزانے بہرے بہنڈار لا شمار ہین

دین ہار سدا جیون ہارا

اے پرم آتما تو ہی سب کچہہ عنایت کرنے والا ہے اور تو ہی دایم قایم ہے

من ... کہہ کیون تاہہ بسارا

اے نادان تو کیون اپنے خالق کو بہول رہا ہے زبان چلتی ہے گویا آج کچہہ ذکر خدا کرلے اجل آنے کی یہہ ہرگز فکر کی بات کی فرصت نا

دوشس نہین کاہون کو بیتا

اے پیرم آتما سے ہرکس از دست غیر نالد کند۔ سعدی از دست خویشتن فریاد۔ اے عزیز کسی پر ہی افسوس نہین سے ہر چہ ہست از شامت اعمال ماست

مایا موہ بندھ پربہہ کیتا

اے عزیز مایا ہی پیرم آتما نے ہی پیدا کی ہے موہ کو بھی اوسی نے بنایا ہے یعنی رشتے اور ناطے اور بندھن اور تعلق بھی اوسی نے قایم کئے ہین۔

دردنوارے جا نکے آپے

اے عزیز سب کے دردون کو وہی دور کرتا ہے اور اسکے سوا کوئی بھی کسی کے درد کو دور کرنے کی طاقت نہین رکھتا سے نشتر چہ زنی رگ جنون را۔ آگاہ نہ رگ جنون را

نانک تیتے گورمکھہ دہرا پے

اے عزیز عارف اور عابد ہی اوسکے گنون کو گاتے ہین۔

اشلوک

دہر جیری ایک ٹیک توں لاہہ بگانی آس

اے دل تو وحدہ لاشریک کے ہی قدم لے یک در گیر محکم گیر غرض

نانک نام دہیایئے کارج آوین راس

اے عزیز اونہین کے کام درستی پکڑتے ہین جو پیرم آتما کے پاک نام کے ورد مین معروف رہتے ہین

پوڑی

دہرا دہاوت تب مٹے سنت سنگ ہووے باس

اے عزیز اضطراب اور اضطرار تب ہی دور ہوگا جب صحبت عرفا نصیب ہوگی

دہر تے کرپا کروآپ تب ہووے منہ پرکاش

اے عزیز اگر آپ عرفا کی صحبت کو اختیار کرین تو خود بخود تمہارے دل کو روشنی نصیب ہو جاے

دہن ساچا سوی سچ شاہ

اے عزیز پیرم آتما ہی سچے ہین اور وہی مدحت کرنے کے قابل

ہر ہر پونجی نام بساہ

اے عزیز ورد نام حق ہی حقیقی سرمایہ یا اصلی پونجی ہے اور اسی سرمایہ کے حاصل ہونے سے سب کچھہ حاصل ہو جاتا ہے

دہیرج جس سوبہا و نہنیہ بنیا

اے عزیز جو اس سرمایہ کو حاصل کرلیتے ہین وہی نام آور ہوتے ہین اور وہی ہر قسم کی عظمتین اور عزتین حاصل کرتے ہین۔

ہر ہر نام شرون جہہ سنیا

اے عزیز جو پیرم آتما کے پاک نام کو سنتے رہتے ہین وہ منتہاے مراتب کو پہونچ جاتے ہین

گورمکھہ جہہ گہٹ رہے سماہی

اے عزیز عارف وہی ہین جو پیرم آتما کے پاک نام کے ورد مین معروف رہین

نانک تنہیہ جن ملے وڈیا ہی

اے عزیز وہی عظمت پاتے ہین اور وہی سرافرازی حاصل کرتے ہین

اشلوک

نانک رام نام جپ جپیا انتر باہر رنگا

اے عزیز جو وردنام پاک مین معروف رہتے ہین اونہین ظاہر اور باطن رنگ معرفت سے رنگے جاتے ہین

گورپورے اوپدیشیا نرک ناہہ سادسنگا

اے عزیز گورو جی نے ہی ہدایت کی ہے کہ جسکا نام دوزخ ہے اوس سے وہی محفوظ رہتے ہین جو سادسنگ یا صحبت عرفا کو اختیار کئے رہتے ہین۔

پوڑی

نانرک پڑے تے ناہین

اے عزیز وہ کبھی دوزخ مین نہین جاتے۔

جانکے من تن نام بسائین

جن کے من اور تن سے پیرم آتما کی پاک نام کا ورد خود بخود ہوتا رہتا ہے۔

نام ندہان گورمکھہ جو جپتے

اے عزیز جو عارف وردنام حق مین معروف رہتے ہین

بکہہ مایا مین نا اوہ کہپتے

وہ مایا کے زہر مین مستغرق نہین ہوتے۔

نا کارن ہوتا تا نکو

اے عزیز اس بالیسی پر وہی چلتے ہین۔

نام منتر گوردینو جان کو

جن کو گورو جی نام کا منتر دیتے ہین یا جو گورو جی کی ہدایت پر عمل کرکے وردنام حق مین معروف رہتے ہین

ندہ ندہان ہر امرت پورے

وہی تمام نعمتون سے بہرہ ور سمجھے جاتے ہین اور وہی امرت یا آبحیات سے سیراب رہتے ہین

تہنیہ باجے نانک انحد طورے

اونہین کو انحد باجے بجتے ہوے سنای دیتے ہین

اشلوک

چت راکہی گور پار برہم تجھ پر پنج موہ بکار

اے پرم آتما تو ہی میری عزت میری آبرو کو کام - کرودہ - لوبہہ موہ - آہنکار جیسے موذیون اور دشمنون سے محفوظ رکھنے والا ہے

نانک سوو ارادھیئے انت نا پاراوار

اے عزیز اوسی کی عبادت کرو جسکا نہ تو کوی انت ہی پا سکتا ہے اور نہ پار ہی

پوڑی

پہا پرمت پار نا پایا -

اے پرم آتما مین تیری قدرت کا انتہا نہین پا سکتا

پتت پاون اگم ہررائیا

اے پرم آتما تو ہی گناہگارون پر فضل کرنیوالا ہے اور تیری حقیقت کو کوی ہی جانتے نہین سکتا

ہوت پونیت کوٹ اپرادہو

اے عزیز کروڑون اپرادہ اور پاپ پُن جاتے ہین کروڑون گناہ بخشے جاتے ہین

امرت نام جپے مل سادہو -

جب تیرے امرت نام کا ورد شروع کرتے ہین عارفون کی صحبت مین بیٹھکر -

پر پنچ دہرو موہ مٹ جایئن

اے عزیز اوس وقت کام کرودہ - لوبہہ - موہ - آہنکار آپ سے آپ مٹ جاتے ہین -

جانکو راکہو آپ گوسایئن

اے عزیز پرم آتما جسکو برائیون سے محفوظ رکہین وہی محفوظ رہ سکتا ہے

بادشاہ چہتر سر سوو

اے عزیز پرم آتما ہی بادشاہ ہین اور اونہین کے لئے سلطنت کا تاج زیبا ہے ۵ خدایا جہان بادشاہی ترا است - زما بندگی و خدای ترا است

نانک دوسر اور نا کوو

اے عزیز پرم آتما کے سوا دوسرا کوی ہی مسجود یا معبود نہین

اشلوک

پہاہی کاٹے مٹہ گون فتح ہہی من جیت

اے عزیز جب دل پر قابو ہل جاے اور تمام بندہن کٹ جائین تب ہی فتح نصیب ہو سکتی ہے

نانک گور تے استہت پای پہر نامٹہ نت نیت

سری نانک جی مہاراج فرماتے ہین کہ جسکا نام مستقل سادہ یعنی محبوبیت مطلق ہے وہ گوروجی کی مہربانی سے ہی نصیب ہو سکتی ہے اے عزیز اگر یہہ نعمت حاصل ہو جاے تو وہ زندگی تک قایم رہ سکتی ہے

پہہا پہرت پہرت تو آئیا

اے عزیز تو آواگون مین پہرتے پہرتے پہر اس قالب مین آیا

درلبہہ دیہہ کلجگ مین پائیا

اور تو نے کلجگ مین یہہ انسانی جسم پایا جس سے بڑہ کر کوی ہی افضل قالب نہین ہو سکتا -

پہر یا او سر چڑہے نا ہاتہا

اے عزیز وقت از دست رفتہ و تیر از کمان جستہ و سخن از زبان گفتہ باز بدست نمے آید

نام جپو تب کٹئے پہاسا

اے عزیز جب پرم آتما کے پاک نام کا ورد کرین تب آواگون کی پہانسی کٹ سکتی ہے

پہر پہر آون جان نا ہوئی

اور بار بار آواگون کے سلسلہ مین آنے اور جانے سے بچ سکتے ہین

ایکا ایک جپو جپ سوئی

اے عزیز اگر ایسا چاہتے ہو تو وحدہ لاشریک کے پاک نام کے ورد مین مصروف ہو جاو -

کرو کرپا پربہ کرنے ہارے

اے پرم آتما آپ ہی مہربانی کرنے والے ہین -

میل لیو نانک بیچارے

اے پرم آتما آپ ہی اپنی ذات مین محو کر سکتے ہین

اشلوک

بنؤ سنو تم پاربرہم دین دیال گوپال

اے پرم آتما اے غریب پرور اے غریب نواز آپ میری عرض کو سنین

سکھہ سپنے بہوبہوگ رس نانک ساہدروال

اے عزیز پرم آتما ہی سکھہ دیتے ہین اور پرم آتما ہی گیان کی لذت بخشتے ہیں پرم آتما ہی عارفون کی صحبت مین مبتلا کرتے ہین۔

پوڑی

ساہبرہم جانت تے برہما

اے عزیز اوسی کو برہما جانو جو برہم کو جانتا ہو

ویشنو تے گورمکہہ سچ دہرما

اے عزیز اوسی کو ویشنو جانو جو عرفان کی نعمت کو حاصل رکہتا اور سچے دہرم پر چلتا ہو

بیرا آپن برا مٹاوے

باود بیر اور جدودہ اور مخالفت اور برائی سے منزہ ہو

تاہون برا نکٹ نہین آوے

اے عزیز ایسے ہی عارفون اور گیانیون کے نزدیک برائی تو یک طرف کوئی برا خیال ہی نہین آسکتا۔

باندہو آپن ہون ہون بندہا

اے عزیز یہہ آپ ہی ہمہ ہمیون اور رازدارون کے رشتون مین بندہا ہوا ہے اور انہین تعلقات مین مبتلا ہوکر قسم قسم کی برائیون مین مبتلا ہورہا ہے۔

دوش دیت آگے کو اندہا

مگر افسوس کہ یہہ اپنے اعمال پر تو نظر نہین کرتا اور عیب لگاتا ہے اور وہ ہر ایک فعل بد تو خود کرین لعنت کہین شیطان پر۔

بات چیت سب رہی سیانپ

اے عزیز صرف زبانی جمع خرچ کرنے والون کو عرفان نصیب نہین ہوسکتا

جسے جناوسو جانے نانک

عرفان اونہین کو ملتا ہے جن کو پرم آتما نصیب کراتے ہین

سہ این سعادت بزور بازو نیست ؛ تانہ بخشد خدائے بخشندہ ۰

اشلوک

بہے بہنجن اکہہ دوکہہ ناس منزا زادہ دہبر

اے عزیز پرم آتما ہی دکہہ کو دور کرتے ہین اور پرم آتما ہی ہر قسم کے گناہون اور بدی خرابیون کو دور کرتے ہین

سنت سنگ جہہ ہردے بسو نانک تے نابہرے

اے عزیز جن کے دل مین صحبت عرفا کا اثر پڑتا ہے اون کے دل

کبہی پرم آتما سے برگشتہ نہین ہوتے

پوڑی

بہبا بہرم مٹاو دہ اپنا

اے عزیز تمام شکوک اور اوہام کو دل سے مٹادو

ایہہ سنسار سگل ہی سپنا

اے عزیز یہہ عالم خواب وخیال کا حکم رکہتا ہے

بہرمے سرنر دیوی دیوا

اے عزیز دیوی اور دیوتے اور فرشتے یہہ بھی اوہام مین مبتلا ہین

بہرمے سدہ سادک برہمیوا

اے عزیز سدہ اور سادہ اور عارف بہی انہین شکوک مین مبتلا ہین

بہرم بہرم مانس ڈہکاے

اے عزیز تمام انسان وہم مین ہی مبتلا ہین

دُتر مہان بکہم ایہہ ماے

اے والدہ یہہ عالم سر بسر زہر سے بہرا ہوا ہے

گورمکہہ بہرم بہے موہہ مٹایا

اے عزیز عارف وہی ہین جو شک اور خوف اور موہ کو مٹادیتے ہین

نانک تے پرم سکہہ پائیا

اے عزیز ایسے ہی عارف پرم سکہہ یعنی خالص سرور حاصل کرتے ہین

اشلوک

مایا ڈولے بوہ بدہی من لپٹیو تیہہ سنگ

اے عزیز اس عالم مین انواع انواع سبز باغ دکہلا کر یہہ مایا ہمکو اپنے پہندے مین پہنسا رہی ہے اور ہمارا دل بہی اوسکا غلام بنا ہوا ہے

مانگن تے جہہ تم رکہو سونانک نامہ رنگ

اے عزیز دنیا یا مایا سے وہی بچ سکتے ہین جو ورد نام حق مین معروف رہتے ہین

پوڑی

ممامانگن ہار اجانان

اے پرم آتما ہم سارے ہی نادان ہین اور تجہہ سے ہی اپنی حاجتون کے رفع کرانے کے لئے مستدعی ہین

دین ہار دے رہیو سوجانا

اے پرم آتما تو ہی سب کو سب کچہہ بخش رہا ہے اور تو ہی سب کچہہ جانتا ہے اور تو ہی دانا اور بینا ہے

جو دینو سو ایکو بار

اے پرم آتما تونے جو کچھ دیا سو ایک ہی بار مراد یہ ہے کہ جو کچھ تیرے حکم سے سرنوشت ازلی میں لکھا گیا ہے وہی سب کو مل رہا ہے

من مورکھ کیا کرین پکار

اے عزیز بیوقوف ہی حال پکار کر رہے ہیں اور نہیں جانتے کہ سے سرنوشت ما بخط خود نوشت ٭ خوش نویس است و نخواہد بد نوشت ٭

جو مانگے سب مانگے بہیا

اے عزیز جو کچھ مانگنا ہو پرم آتما سے ہی مانگو مانگنا ہو تو مالک ہی سے جو راجا دان کو ہی دیتا ہے

جا نتے کشل نا کاہون تہیا

اے عزیز پرم آتما کے گیان کے بدوں کہیں بھی آنند یا سرور نہیں ملتا

مانگن مانگت ایکے مانگ

اے عزیز سے دن کمن از فکر باطل یا سیاہ ٭ از خدا غیر از خدا چیزے مخواہ ٭

نانک جانتے پرے پرانگ

اے عزیز پرم آتما ہی سب سے زیادہ نزدیک ہیں اور پرم آتما ہی سب سے زیادہ دور ہے من ترا از رگ جان نزدیک تر ٭ تو مرا در پیہ در خلق چرا اے طلبی ٭

اشلوک

مت پوری پردہان تے گور پور من منت

اے عزیز او ہیں کی عقل کامل ہے اور وہی پردھان اور سب سے زیادہ عقلمند اور رسائی رکھنے والے ہیں جو گورو جی کی ہدایتوں پر چلتے ہیں

جہ جانیو پربہہ آپنا نانک تے بہگونت

اے عزیز جو اپنی ہستی کو جانتے ہیں وہی بہگونت یعنی فی الاصل

پوڑی

ما جاہون مرن پچھانا

اے عزیز جب سے مین نے اصل حقیقت کو جان لیا

بہیت سادہ سنگ بنیا یا

تب ہی سے صحبت عرفا مین بیٹھنا اختیار کیا۔

دکھ سکھ او ہان سمت بیچارا

تب ہی سے مین نے دکھ اور سکھ کی تمیز کی یعنی معلوم کر لیا کہ دکھ کس سبب سے ہوتا ہے اور سکھ کس سبب سے ہے

نرک سرگ رہت اوتارا

اے عزیز جب سے مین نے بچار حاصل کر لیا تب سے دوزخ اور بہشت کے خیال کو بھی دور باش کہہ دیا

تاہون سنگ ناہون نرلیپا

اے عزیز یقین کر لیا کہ حالت عرفان میں ہی باوجود سب کے ہمہ رہنے کے باہمہ رہنا نصیب ہو سکتا ہے

پورن گہٹ گہٹ پورکہہ بسیتا

اے عزیز اسی حالت میں جانا جا سکتا ہے کہ پرم آتما گہٹ گہٹ میں بھرپور ہیں اور وہ کوئی مقام نہیں جہان وہ نہ ہون۔

اوہ رس اوہا ہو سکہہ پایا

اے عزیز اسی لذت کو حاصل کر کے مین نے حقیقی سکھ کو حاصل کر لیا مراد یہ ہے کہ پرم آتما کے یاد رکھنے اور پرم آتما کے دھیان میں محو رہنے پر ہی سکھ نصیب ہو سکتے ہیں اور اوسکے بھولنے سے ہی دکھ پھر دکھ ملتے ہیں

نانک لیپت نہین تنہہ مایا

اے عزیز جو ایسا سمجھ لیتے ہیں وہ مایا کے دام میں مبتلا نہیں ہوتے

یار میت سن ساجن بہت جیون ناہہ

اے دوستو اور اے رفیقو جب تک پرم آتما سے لو نہیں لگاؤ گے تب تک دنیا کے جنجال سے نہیں چھوٹو گے

نانک تہہ بندہن کٹے جہ گور کی چرنی پاہہ

اے عزیز تب ہی تمہارے بندہن کٹ جاوین گے تب ہی تم کو دام تعلقات سے آزادی نصیب ہو گی جب تم گورو جی کے پا بندہ ہو گے۔

پوڑی

بیا جتن کرت بہو بدہ بہیا

اے عزیز انواع الواع اقسام تردد کرو سعی کرو۔

ایک نام بن کہان لو سدہیا

صرف وحدہ لاشریک کے پاک نام کے بغیر کچھ اصلاح پذیر نہیں ہو سکتی۔ اور نہ دنیا کے تعلقات

جا ہون جتن کرت چہٹ نارا

اے عزیز جس ذریعے سے

او ہان ہون جتن سا

وہ ذریعہ معرفت عارفون کی صحبت ہے سہ آہن کہ بہ پارس آشنا شد، ہمرنگ بصورت طلا شد ؛

جا ہون درن دہار ہر سب کو

اے عزیز جو چاہتو برن وہارن کرو جس فرقہ مین چاہو شریک ہو جو بہیس چاہو اختیار کرو۔

اونا جپے بن کام ج سدہ نہ ہو

پرم آتما کے پاک نام کے ورد کے بدون نہ تو کامیابی ہی نصیب ہو سکتی ہے اور نہ سرافرازی ہی

جا ہون ترن تارن سمرتہا

اے عزیز پرم آتما ہی ترن تارن ہین اور وہی قادر مطلق اگر وہ چاہین تو ایک ہی دم مین اس بہو ساگر سنسار سے تم پار اوتر سکتے ہو

راکہہ لیو ترگن ترنا تہا

اے پرم آتما تو ہی ناتھ ہے اور تو ہی مالک اپنے فضل و کرم سے مجھے اس بہو ساگر سے بچا اے پرم آتما تو ہی سب کی رچھیا کرنے والا ہے اے پرم آتما تو ہی میری رچھیا کر۔

من بچن کرم جہہ آپ جنا ے

اے عزیز جو من بچن کرم یعنی قول فعل عمل سے پرم آتما کی جناب مین رجوع لاتے ہین یا جن کو پرم آتما ایسی توفیق بخشش دیتا ہے

نانک تہنہ مت پر گٹی آ ے

اے عزیز وہی اس عالم مین روشن چراغ سمجھے جاتے ہین اور وہی باطنی روشنائی حاصل کرتے ہین

اشلوک

روس ناکا ہون سنگ کرو آپن آپ بچار

اے عزیز نہ تو کسی سے نفرت کرو اور نہ کسی پر غصہ کرو اپنے ہی آپ مین بچار کرو من عرف نفسہٗ فقد عرف ربہ سہ خود را بشناس خودشناسی این است ؛

ہو نمانا جگ رہو نانک ندری پار

اے عزیز خاکساری کو اختیار کرو پرم آتما تمکو مہربانی کی نظر سے پار کردے گا سہ خاکساری پیشہ کردن ہیچ میدانی کہ چیست ؛ مشت خاکے را بہ چشم دشمنان افگندن است ؛

پوڑی۔

را-را-رین ہوت سب جا نکی

اے عزیز تو سب کے پاؤن کی خاک بن سہ خاک آپ کو سمجھنا اکسیر ہے تو یہ ہے ؛

تج ابہمان چہٹہ تیری باقی

اے عزیز تو مائی اور منی اور غرور کو ترک کر اگر تو ایسا کرے گا تو ہر قسم کی برائیون سے پاک ہو جائے گا

رن درگہہ تب سوجہی بہای

اے عزیز اوس درگاہ پر جس سے درگاہ حق کی مراد ہے تب ہی رسائی نصیب ہوتی ہے یا یون کہو کہ رموز معرفت سے تب ہی آگاہی نصیب ہو سکتی ہے

جو گورمکہہ رام نام لو لائی

جب آپ کے پاک نام کے ورد مین ہمہ وقت مصروف رہین اور آپ کے بھجن اور دھیان کے سوا کسی سے بھی سروکار نہ رکھین

رہت رہت رہ جاے بیکا را

اے عزیز اس عمل سے تمام بداعمالیان ترک ہو جاتی ہین تمام کدورتین رفع ہو جاتی ہین۔

گور پورے کے شبد اپارا

اے عزیز اوس اپار شبد کے ورد سے جسکا کوئی بھی پار نہین پا سکتا اور جس سے مراد نام شبد کی ہے بہہ کامیابی نصیب ہو سکتی ہے مگر اس عمل میں اوس وقت تک محویت نہین ہو سکتی کہ جب تک گورو جی کی ہدایت پر کاربند نہ ہوا جائے

راتے رنگ رام رس ماتے

اے عزیز جو رنگ معرفت سے رنگین رہتے ہین

نانک ہر گور کینی داے

اے عزیز سمجھ لو کہ ان پر گورو جی کی مہربانی ہوتی ہے اور انہین کی مہربانی سے وہ رنگ معرفت کو حاصل کر لیتے ہین

اشلوک

لالچ جہوٹہہ بکہو بیادہ ایہا دیہی مین باس

اے عزیز یہ جسم لالچ جھوٹھ ہر قسم کی بداعمالیون اور تکلیفون کا گھر ہے۔

ہر ہر امرت گورمکہہ پیا نانک سکہہ نواس

اے عزیز باوجودیکہ یہ دکھون اور تکلیفون کا گھر ہے لیکن اگر ورد نام حق اختیار کیا جائے تو یہاں سکھون کا تصرف ہو سکتا ہے

پوڑی

للا لاو اوکہد جا ہون

اے عزیز اوس دوا کو لاو جس سے تمام تکلیفین دور ہو جائین۔

دُکھہ درد تس مٹے کہنا ہون

تمام دُکھہ اور درد لحظہ بہر مین زایل ہوجاتے ہین

نام اوکہد جہہ ہروے ہیت آوی

اے عزیز اگر تو پوچہو کہ وہ کونسی دوا ہے تو مین تمکو بتلاتا ہون کہ اوس دوا کا نام رام نام ہے اے عزیز جو اس دوا کا استعمال کرتے ہین

تاہنہ روگ سُپنے نہین آوے

اونہین خواب مین بہی روگ نظر نہین آتا بیداری تو کہان

ہراوکہد سب گہٹ ہر بہا ہی

اے عزیز یہہ دوا تمام کہشو لنڈ یادلون مین موجود ہے

گور پورے بن بدہ نا بنا ہی

اے عزیز جب تک ہادی کامل اس دوا کی موجودگی سے آگاہ نکرین تب تک وہ ہے گہٹ مین سو سو جہت ناہین لعنت ایسو زندہ نانک اس سنسار کو ہوا ہو تیا پیندہ

گور پورے سنجم کر دیا

اے عزیز جنہی کامل گوروسے ملاپ کا اتفاق ہوتا ہے

نانک تو پہر دُکہہ نا نہیا

اونہین پہر کوئی بہی دکہہ نصیب نہین ہوتا۔

اسلوک

داس دیو سر بتر اون نا کتہون تہاے

اے پرم آتما تو سب مین ہے اور تجہہ سے کوئی بہی مقام خالی نہین

انتر یا ہر سنگ ہے نانک کاہے دورا ے

اے پرم آتما تو ہی بظاہر ہمارا ساتھی اور حامی ہے اور تو ہی بباطن ہماری غلطی ہے کہ ہم بعقیدہ اوہام اور شکوک مین مبتلا ہوکر اپنی آسایش کی مٹی پلید کررہے ہین کہ کارساز ما بفکر کار ما است فکر ما در کار ما آزار ما است

دوادیر نا کرئے کاہون

اے عزیز کسی سے بہی مخالفت نکرو کہ کفر ہست در طریقت ما کینہ داشتن آئین ماست سینہ چو آئینہ داشتن

گہٹ گہٹ انتر برہم سماون

اے عزیز تم کس سے مخالفت کرتے ہو اور کس سے عداوت وہ کون ہے جسمین پرم آتما کا جلوہ نظر نہین آتا جب سب مین وہی ہے تب مخالف کون

واسدیو جل تہل مین رویا

اے پرم آتما جل مین بہی وہی ہے اور تہل مین بہی وہی۔ خشکی مین بہی وہی اور ترئی مین بہی وہی۔

گوربیر شاد ورلے ہے گویا

اے عزیز ایسا گانے والے یا ایسے کہنے والے یا گورو جی کی ہدایت پر اس طریقہ سے چلنے والے بہت ہی کم ہین

وہیر وردہ مٹے تہنہ من تے

اے عزیز اونہین کے دل سے مخالفت اور عداوت دور ہوجاتا ہے

ہر کیرتن گور مکہہ جو سُنتے

جو پرم آتما کی محبت کے سُننے مین مصروف رہتے ہین

ورن چہن سگل تے رہتا

اے عزیز پرم آتما ہی ورن اور شکل اور علامت اور آکار سے منزہ ہین

نانک ہر ہر گور مکہہ جو کہنا

اے عزیز ایسا وہی سمجہتے ہین جو پرم آتما کے پاک نام کے ورد مین ہر وقت مصروف رہتے ہین

اسلوک

ہون ہون کرت وہ نیا ساکت مگدہ اجانا

اے نادان۔ اے بیوقوف مائی اور منی مین ہی تو اپنی عمر کو ضایع کررہا ہے

رڑک موئے جیون تر کہاونت نانک کرت کمانا

اے عزیز جسطرح پیاسے سراب مین اپنی زندگی کو تلخی سے گذار رہے ہین تو ویسی طرح دنیادار اس دنیا کی لذات مین مبتلا ہوکر اپنی عافیت کی مٹی پلید کر رہے ہین

پوڑی

ڑاڑا۔ راڑ مٹے سنگ سادہو

اے عزیز تمام جہگڑے اور تخمیے عرفا کی صحبت کے طفیل ہی مٹ جاتے ہین

کرم دہرم تت نام ارادہو

اے عزیز یہی کرم ہے اور یہی گیان کا تت یا خلاصہ کہ پاک نام کے ورد مین مصروف ہوجاو۔

ڑوڑو جہہ بسو ہرد ماہین

اے عزیز اگر پرم آتما کا پاک نام دل مین جاگزین ہوجائے

اوہان کی رات بہیت بن سا ہین

تو ساری ہی تکلیفین ساری ہی کلفتین دور ہوجاتین

راتر کرت ساکت گنوارا

اے نادان اے بیوقوف تو کیون جھگڑون مین اور بکھیڑون مین اپنی زندگی کو ضایع کررہا ہے

جنہہ ہردی آہنک پڑہ بکارا

اے عزیز تو کیون آشنار اور دولت اور منی مین مبتلا ہو کر اپنی عاقبت کی مٹی پلید کررہا ہے اور طرح طرح کے جھگڑے فسادون مین مبتلا ہورہا ہے

ٹرا لڑ دگور نکہہ راتر شا ہی

اے عزیز عارف ان تمام جھگڑون اور بکھیڑون کو شاکر مجہ سے الحق ہوجاتے ہین

تماہا نہہ نانک سمجہائی

اے عزیز سری نانک جی ۔۔۔ کامل عرفان ۔۔۔ ہو رہے ہیں

اشلوک

سادہو کی من اوٹ ہو اوکت سہاگ

اے عزیز جو عرفا کے قدم کی اوٹ لیتے ہین وہ ۔۔۔ سہاگ یعنی سرفرازی پاتے ہین

گور دیکھیا جنہہ من بسے نانک مستک بہاگ

اے عزیز جن ۔۔۔ جاگزین ہو جاتی ہے ۔۔۔

۔۔۔

۔۔۔ ستر ۔۔۔ ہارے

اے پرم آتما ۔۔۔ شاستر ۔۔۔ ہین

شاستر سمرتی بید پوکارے

اے پرم آتما وید اور سمرتی اور شاستر تجکو ہی پکار پکار کر یاد دلا رہے ہین

سودہت سودہت سودہ بیچارا

اے عزیز بچار کرو اور بچار مین مصروف ہوجاو

بن ہر بہجن نہین چھٹکارا

اے عزیز پرم آتما کے بہجن کے بدون نہ تو یہان ہی مکت نصیب

اور نہ وہان ہی

ساس ساس ہم بہولن ہارے

اے عزیز ہمکو چاہیے تو یہہ تہا کہ ایک ہی دم کو تیرے بہجن کے بدون ضایع جانے نہ دیتے۔ مگر افسوس ہے کہ ہم بہول گئے تجکو اور اسی فراموشی نے نہ تو ہمکو ۔۔۔ رکہا اور نہ وہان کا

تم سمرتہہ اگنت اپارے

اے پرم آتما آپ ہی قادر ہین آپ کی قدرت کا نہ تو کوئی پار ہی پاسکتا ہے نہ کوئی آپ کی حکمتون کا ہی شمار کرسکتا ہے

شرن پڑے کی راکہو دیالا

اے پرم آتما جو تیری پناہ مین آجاتے ہین تو ان پر مہربان ہو جاتا ہے

نانک تمرے بال گوپالا

اے پرم آتما ہم تیرے ہی بچے اور تیرے ہی فرمان بردار ہین

اشلوک

خودی مٹی تب سکہہ بہئے من تن بہئے ارُوگ

اے پرم آتما سرور تب ہی حاصل ہوتا ہے جب خودی مٹ جاتی ہے اور روحانی اور جسمانی بیماریان تب ہی رفع ہوجاتی ہین جب خودی دور ہو جاتی ہے

نانک درشٹی آیا استت کرنے جوگ

اے عزیز جب خودی مٹ جاتی ہے تب آپ سے آپ ہر ایک گہٹ مین پرم آتما کا جلوہ نظر آتا ہے اے عزیز پرم آتما ہی تعریف کے قابل ہین اور پرم آتما ہی ستایش کے لایق

پوڑی

کہکہا کہرا نہا ہون تا ہون

اے پرم آتما جب تک زندگی نصیب رہے تب تک کسی قسم کا کہوٹ مجہے نصیب نہ ہو مین کہرا یا کامل العیار یا نیک چلن رہون

جو کہن مین اونی سو بہر بہراون

اے پرم آتما تو چاہے تو لحظہ بہر مین سرفرازی اور عظمت بخش سکتا ہے

کہرا نانا ہوت سمالی

اے عزیز کہرے اور کامل العیار وہی ہین جو خالق ہی کو ہی اپنا شعار بناتے رہین ۔۔۔ نانک آپکو سمبا المیسر ہے تو یہہ ہے

ان دن جاپئے پربہو نربانی

اے عزیز جب خالق ۔۔۔ اختیار کرلیتے ہین تب وہ پربہو نرنکار نرباں ۔۔۔ گہٹ مین ۔۔۔ آجاتا ہے

بہاوی خسم تو اوہا سکھہ دیتا

اے عزیز سُکھہ تب ہی نصیب ہوتا ہے جب خاوند مہربان ہوتا ہے یا ہم اپنے ہی خاوند سے رجوع رکھتے ہیں

پار برہم ایسو اگنیتا

اے عزیز پرم آتما نے ہی ایسا ارشاد کیا ہے

اسنکہہ خطا کہن بخشن ہارا

اے پرم آتما تو ہی لا انتہا خطاؤں اور گناہوں کو دم بھر میں بخشش دینے والا ہے

نانک صاحب سدا دیارا

اے پرم آتما تو ہی صاحب ہے اور تو ہی سدا دیال یا سدا مہربان

اسلوک

ست کہون سن من میرے شرن پڑو ہر رائے

اے عزیز سچی بات کو سن وہ یہی ہے کہ تو پرم آتما کی شرن میں آجا

اوکت سیانپ سگل تیاگ نانک لئے سمائے

اے عزیز تو قیل اور قال اور تمام اقسام کی حکمتوں کو ترک کر اور پرم آتما ہی کی شرن میں آجا سے مرا جز آستان تو ام در جہان پناہے نیست

پوڑی

سما سیانپ چھاڈ اجانان

اے نادان تو اپنی دانائی کا گھمنڈ چھوڑ دے

حکمت حکم نا پر بہو بیتیا تا

اے عزیز اگر تو ایسا کرے گا تو پرم آتما کی حکمتوں پر آپ سے آپ تجھکو علم ہو جاوے گا

سہنس سانپ کری چتراہی

اے عزیز تو یقین کر کہ اگر ہزاروں اقسام کی دانائیاں تجھہ مین ہوں گی

سنگ تمہاری ایک نہ جاہی

تو بھی یہہ حکمتیں تیرے ساتھہ نہ جا سکیں گی

سو سو جپ دن رانی

اے عزیز تو دن رات پرم آتما کے پاک نام کے ورد مین مصروف رہ

رے جیو چلے تمہارے ساتھی

اے عزیز یہی عمل تیرے ساتھہ جاوے گا

سادہ سیوا لاوے جہہ آپے

اے عزیز خدمت عرفا مین وہی مصروف ہوتے ہین جنہین پرم آتما مصروف کرنا چاہتا ہے

نانک تا نکو دکہہ نا بیاپے

اے عزیز جو خدمت عرفا مین مصروف رہتے [illegible] کرتے ہین اونہین کسی قسم کا [illegible]

اسٹ [illegible]

ہر ہر [illegible] کہہ [illegible]

اے عزیز جو پروردگار [illegible] کو سکھہ نصیب ہو [illegible]

نانک سب مین [illegible]

اے پرم آتما تو ہی سب مین [illegible]

سدا ایک در ہیچ جا نداری [illegible]

پوڑی

ہر دہی گھٹ گھٹ سگل [illegible]

اے پرم آتما تو ہی ہر ایک گھٹ [illegible] دل مین جلوہ [illegible]

ہووت آسے سدا [illegible] گور گیا [illegible]

اے پرم آتما تو ہی دایم قایم ہے اور [illegible] کرنیوالا اے پرم آتما [illegible]

ہون چھٹکے ہو [illegible]

اے عزیز جہان [illegible] ہین جو تیری پاک [illegible] مین مصروف رہتے [illegible]

[illegible] دکہہ [illegible]

اے عزیز [illegible] اور کس ذریعہ [illegible]

ہت کر نام [illegible]

اے عزیز تو بڑی محبت [illegible] پاک نام کے ورد مین مصروف [illegible]

ستان [illegible]

اے عزیز تو یقین کر کہ پرم آتما [illegible] خدا خدا نہ باشند لیکن ز خدا جدا [illegible] تب ہی کرپال اور مہربان ہوتے ہین جب [illegible]

اورے کچھو ناگن ہون کیا

اے عزیز پرم آتما کے سوا کوئی بھی کچھ کرنے کی توفیق نہیں رکھتا اے عزیز جو کچھ کیا ہے سو پرم آتما نے ہی پرم آتما کے سوا نہ تو کوئی کرن کارن ہی ہے اور نہ کوئی فاعل ہی اور نہ کوئی صانع ہی

نانک سب کچھ پربھ تے ہوا

اے عزیز جو کچھ ہوا سو پرم آتما سے وہی صانع مطلق ہے اور وہی خالق برحق

اشلوک

لیکھے کیتے نہ چھوٹئے کہن کہن بھولن ہار

اے عزیز اگر وہ ہم سے حساب ہمارے اعمال کا لے تو ہم کبھی نجات نہیں پا سکتے ہم لحظے لحظے میں بھول جانے اور خطا کرنے والے ہیں

بخشنہار بخش لیؤ نانک پار اوتار

اے پرم آتما تو ہی بخشنے والا ہے اور تو ہی ہمکو بخش رہا ہے
گناہم نہ بودے اگر بیشمار شد ترا نام کے بودے آمرزگار شد

پوڑی

لون حرامی گنہ گار بیگانہ الپ متا

اے عزیز ہم سے بڑھکر کوئی بھی نمک حرام ... گنہگار اور تھوڑی عقل والا یا ناقص عقل والا نہیں ہے

جیو پنڈ جن سُکھہ دئے تاہہ نہ جانت

جو خدا فراموش ہو رہا ہو اگیا ہو وہ سکو جسنے یہ انسانی جسم بخشا ہے اور ... لا انتہا سُکھہ

لاہا مایا کارنے دہ دیس ڈھونڈن جای

اے عزیز ہم دیس بدیس اور ملک بہ ملک رزق کے وسایل کو ڈھونڈتے پھرتے ہیں

دیون ہار داتار پربھ نکھہ نہ من بسا ہی

... افسوس ہے کہ لحظہ بھر کے لئے بھی اپنے دل میں جگہہ نہیں دیتے پرم آتما کی یاد کو جسنے ہمکو سب کچھ بخش رکھا ہے یا جو ہمکو سب کچھہ دے رہا ہے

لالچ جھوٹ بیکار موہ ابہا سنچی من مانہہ

اے عزیز جب ہم حالت خواب میں ہوتے ہیں تب ہی لالچ اور جھوٹ اور موہ اور ہر قسم کی بداخلاقیوں میں ہی محو رہتے ہیں عزیز حالت خواب میں بھی ان برائیوں کو ترک نہیں کرتے
چہ بیدار مبتلا میرد چہ خیزد مبتلا خیزد

لمپٹ چور نندک مہان تنہون سنگ بہاے

اے عزیز افسوس ہے کہ تو چوروں اور بداخلاقوں اور بدکاروں کی صحبت میں بیٹھا ہوا اپنی زندگی کی مٹی پلید کر رہا ہے

تدہ بہاوے تان بخش لی کھوٹے سنگ کھری

اے پرم آتما تو چاہتا ہے تو دم بھر میں بخش دے اے پرم آتما تو کھوٹوں کو بھی کھرا کر دے تو چاہے تو

نانک بہاوے پار برہم پاہن نیر ترے

اے پرم آتما تو چاہے تو پتھر کو بھی تار دے

اشلوک

کھات پیت کھیلت ہست بھرمی جنم انیک

اے عزیز تو بار بار جنم پاتا ہے اور کھانے پینے اور بیفایدہ کھیلوں اور اوہام میں ہی اپنی عمر کو تمام کرتا ہے

بھوجل تے کاڈھو پربھو نانک تیری ٹیک

اے عزیز تو اس بھوجل یا گرداب بلا سے مجھے صحیح و سالم پار اوتار دے میں تیری ہی پناہ میں آتا ہوں

پوڑی

کھیلت کھیلت آئیو انک جون دکھہ پای

اے عزیز اس بازی گاہ عالم میں تونے لا انتہا قالب پایا اور بیشمار دکھہ

کھید مٹے سادھو ملت ستگور بچن سمای

اے عزیز تمام اقسام کی تکلیفیں مٹ جاتی ہیں جب صحبت عرفا نصیب ہو جاتی ہے اور سچے گورو کی ہدایت پر عمل کرتے ہیں

کھما گہی سچ سنچیو کھایو امرت نام

اے عزیز جب پرم آتما کے امرت نام کا استعمال کرتے ہیں تب چھما اور دھیرج اور شانتی خود بخود نصیب ہو جاتی ہے

کھری کرپا ٹھاکر بہئے آنند سُکھہ بسرام

اے عزیز جب امرت نام کو استعمال کرتے ہیں تب پرم آتما کی مہربانی ہوتی ہے اور آنند اور سکھہ اور شانتی نصیب ہو جاتی ہے

کھیپ نباہی بہت لابھہ گھر آئے پتونت

اے عزیز جو پرم آتما کے بھجن میں مصروف رہتے ہیں وہی انسانی زندگی کے سرمایہ سے پورا پورا منافع حاصل کرتے ہیں اور عزت اور آبرو کے ساتھہ اپنے اصلی گھر کو واپس جاتے ہیں

کھرا دلاسا گور دیا آے ملے بھگونت

اے عزیز جن کو گورو جی شانتی بخشتے ہیں وہ محو خدا الحق ہو جاتے ہیں

آپن کیا کرے آپ آگے پاچھے آپ

اے پرم آتما آگے بھی تو ہی ہے اور پیچھے بھی تو ہی

نانک سو سراہے جو گھٹ گھٹ رہیا بیاپ

اے پرم آتما ہم تیری ہی محبت کرتے ہیں جو گھٹ گھٹ میں بیاپک ہے

اشلوک

آے پربھ شرنا گتی کرپا ندھ دیال

اے عزیز جو پرم آتما کی شرن میں آتے ہیں پرماتما اون پر دیال اور مہربان ہو جاتے ہیں۔

ایک اکھر ہر من بست نانک ہوت نہال

اے عزیز جن کے دل میں ہرنام کا ایک ہی لفظ جاگزیں ہو جاتا ہے وہی نہال اور سرفراز ہو جاتے ہیں

پوڑی

اکھر مین تربھون پربھ دھارے

اے عزیز اسی حروف یعنی اوم شبد میں تینوں عالم کی کیفیت سمائی ہوئی ہے

اکھر کر کر بید بیچارے

اے عزیز اسی اوم شبد کو مقدس بید بیچار رہے ہیں غرض یہہ کہ مقدس بیدون میں بھی اسی کا مذکور ہے

اکھر شاستر سمرتی پورانا

اے عزیز سمرتی اور پوران اور شاستر بھی اسی اوم شبد کو بیرگیت کر رہے ہیں غرض یہہ کہ ان سب میں بھی اوم شبد کے سوا کچھہ بھی نہین

اکھر ناد کتھن بکھیانا ٭

اے عزیز اسی شبد سے تمام حکایات بنین اور بن رہی ہیں۔ غرض یہہ کہ تمیز علم و فعل کا اصل یہی اوم شبد ہے۔

اکھر مکت جگت بھے بھرمان

اے عزیز جو اوم شبد کا جاپ کرتے ہیں اونہون کے تمام بھرم تمام شک دفع ہو جاتے ہیں۔

اکھر کرم کرت سچ دھرمان

اے عزیز اسی پاک شبد کے استعمال سے نیک اعمال کی طرف رجوع ہوتا ہے اور اسی کے مداومت سے سچا دھرم نصیب ہوتا ہے

درشٹ مان اکھر ہے جیتا

اے عزیز جو اوم کا ورد کرتے ہیں وہی ظاہر اس عالم اور اوس عالم پر فتح پا لیتے ہیں

نانک پار برہم نرلیپا

اے عزیز اوم شبد کا حاصل یہہ ہے کہ پرم آتما گو سب مین ہے مگر سب سے جدا ہے ایک دم ہیچ جا نہ داری جا ٭ بعجب ماندہ ام کہ ہر جائی

اشلوک

تہیہ قلم اگم مستک لکھاوتی او رجہہ ہو سب سنگ انوپ روپاتے

اے عزیز سرنوشت ازلی سے ہی ہم ہر طرح کے اوبہانون میں مبتلا ہو کر تکلیف پاتے ہیں سو چاک کے تقدیر کو ہرگز نہین ہو تا رفو ٭ سوزن تدبیر گو یا عمر بھر سیتی رہے ٭

استت کہن نا جا تمہو تمہار یا موہی دیکھ وسمد نانک بلہار یا

اے پرم آتما کس کی طاقت ہے کہ تمہاری تعریف موہنہ سے کر سکے اے پرم آتما مین تیری ہی زیارت سے آنند حاصل کر رہا ہون

پوڑی

ہے اچت ہر پار برہم ابناشی اگھہ ناش

اے پرم آتما توہی سب کا مالک ہے اور توہی زوال سے منزہ اور توہی گناہون کو نابود کرنے والا۔

ہے پورن ہر سرب مے دکھ بھنجن گن تاس

اے پرم آتما توہی محیط جز و کل ہے اور توہی سرب بیاپک اور توہی گنون والا۔

ہے سنگی ہر نرنکار ہے نرگن سب ٹیک

اے پرم آتما توہی میرا حقیقی ہمراہی ہے اور توہی نرآکار اور توہی تعینات سے منزہ اور توہی نرگن اور توہی سب کی پشت پناہ

ہے گوبند ہے گن ندہان جا نکے سدا بیبک

اے پرم آتما توہی گوبند ہے اور توہی گنون کا خزانہ اور توہی دایم قایم

ہے اپرم پر ہر ہر ہے ہی ہوون ہار

اے پرم آتما توہی قدیم سے ہے اور توہی اسوقت ہے اور توہی آیندہ ہوگا غرض توہی ازل مین تھا اور توہی اسوقت مین ہے اور توہی ابد تک قایم رہے گا

ہے سنتان کے سدا سنگ نردھاران آدھار

اے پرم آتما توہی عارفون اور بھگتون کا ساتھی اور سنگی ہے اور توہی بے ذریعون کا ذریعہ۔

ہے ٹھاکر ہون داس تیرا مین نرگن گن نہین کو

اے پرم آتما توہی میرا مالک ہے اور مین تیرا غلام اے پرم آتما مجھہ مین کوئی بھی گن نہین ہے سب گن تجھہ مین ہی ہین

نانک دیجے نام دان راکھون ہیے پرو

اے پرم آتما مجھے درد نام کی توفیق دے یہی تیرا بڑا دان ہے اے عزیز

میری یہی تمنا ہے کہ تیرا پاک نام ہر وقت اپنے دل مین جاگزین رکھون

اشلوک

گوردیو ماتا گوردیو پتا گوردیو سوامی پرمیشرا

اے پرم آتما تو ہی گورو ہے اور تو ہی ماتا اور تو ہی پتا غرض تو ہی مان باپ ہے اور تو ہی خاوند ہے

گوردیو سکھا اگیان بھنجن گوردیو بندھپ سہودرا

اے پرم آتما تو ہی اگیان کو دور کرنے والا ہے اور تو ہی دوست اور تو ہی رشتہ دار اور تو ہی بھائی

گوردیو داتا ہر نام اوپدیسے گوردیو منت نرودھارا

اے پرم آتما تو ہی پاک نام کے ورد کی توفیق بخشنے والا ہے اور تو ہی شدہ منتر دینے والا اور تو ہی دل مین اچھا پریم بخشنے والا ہے

گوردیو شانت ست بدھ مورت گوردیو پارس پرسپرا

اے پرم آتما تو ہی سچ اور تو ہی شانتی اور تو ہی عقل بخشنے والا اور تو ہی باہم ملانے والا ہے

گوردیو تیرتھ امرت سر گور گیان منجن اپرمپرا

اے پرم آتما تو ہی تیرتھ ہے اور تو ہی امرت کا چشمہ اور تو ہی گیان بخشنے والا ہے قدیم الایام سے

گوردیو کرتا سب پاپ ہرتا گوردیو پتت پوِت کرا

اے پرم آتما تو ہی فاعل جزو کل ہے اور تمام پاپون کو دور کرنے والا اور تو ہی ناپاکون کو پاک بنانے والا

گوردیو آد جگاد جگ جگ گوردیو منت ہر جپ اودھرا

اے پرم آتما تو ہی آد مین تھا اور تو ہی انت مین ہوگا اور تو ہی دایم قایم ہے اور تو ہی ہر ایک دور عالم مین شدہ منتر دینے والا ہے

گوردیو سنگت پربھ میل کر کرپا ہم موڑھ پاپی جت لگ ترا

اے پرم آتما ایسی راہ نما کی صحبت نصیب کر جس کے طفیل ہمارے جیسے نادان اور گناہگار اس بھو ساگر سنسار سے تیر جائین

گوردیو ست گور پار برہم پرمیشر گوردیو نانک ہر نمسکرا

اے پرم آتما تو ہی سچا گورو ہے اور تو ہی مالک ہے اور تو ہی خالق ہے تجکو بار بار نمسکار کرتا ہون

اونگ ست گور پرشاد گوری سکھمنی محلہ ۵

اشلوک

آد گورے نمہ جگاد گورے نمہ ست گورے نمہ شری گوردیوے نمہ

اے گورو آد مین تو تھا اور تو ہی ہمیشہ رہے گا اور تو ہی سچا گورو ہے

اور تو ہی پرم آتما ہے تجکو بار بار نمسکار۔

اشٹ پدی

سمرو سمر سمر سکھ پاؤ۔

اے عزیز پرم آتما کے پاک نام کے ورد مین مصروف ہو کر سرور کو حاصل کرو

کل کلیش تن ماہہ مٹاو

اے عزیز اوسی مبارک عمل سے تمام کلیش اور تمام روگ اور تمام درد اور تمام تکالیف کو مٹا دو۔

سمرو جاس وشمبھر ایکے

اے عزیز پرم آتما کے اوسی پاک نام کو جسکو وشمبھر کہتے ہین یعنی رزق دینے والا اور جو لاشریک ہے

نام جپت اگنت انیکے

اے عزیز اوسقدر عرصہ تک اوسکے پاک نام کے ورد مین مصروف رہو کہ جسکا نہ کوئی انتہا ہی پا سکتا ہے اور نہ کوئی اوسکا شمار ہی کر سکتا ہے

بید پران سمرت سدھ اکہر

اے عزیز اوسی شدھ اکھر یعنی صحیح حرف کا جس سے مراد اوم کی ہے وید مقدس مین ذکر ہے اور اوسیکا پرانون مین اور اوسیکا سمرتیون مین ہے روے تو ہر چشم کہ بیند خوش است ؛ ذکر تو بہ ہر زبان کہ گوید خوش است ؛ وصف تو ہر نحو کہ جو بیند خوش است ؛ راہی تو بہر قدم کہ پوئند خوش است۔

کینے رام نام اک آکھر

اے عزیز اگر پوچھو کہ وہ کونسا شدہ اکشر ہے تو مین جواب دیتا ہون کہ اوسکا نام رام ہے اور اوسی کو اوم شبد کہتے ہین

کنکا ایک جس جیو بساوے

اس امرت سے ایک بوند بھی جسکے استعمال مین آتی ہے

تا کی مہما گنی نہ آوے

اوسکی بڑائی اوسکی عظمت کا کوئی بھی بیان نہین کر سکتا

کانکھی ایکے درس تہارو

اے پرم آتما میری ایک ہی اچھیا یعنی تمنا ہے یعنی آپ ہی کے درشن کی آپ ہی کے وصال کی ہے دل تمکن از فکر باطل ہا سیاہ ؛ از خدا غیر از خدا چیزے مخواہ ؛

نانک اون سنگ موہے اودھارو

اے پرم آتما تو ہی مجھے اپنے پاک نام کے ورد کی توفیق بخش اور اسی عمل کے ذریعہ سے میرا بیڑا اس بھو ساگر سنسار سے پار کر۔

سُکھمنی سُکھہ امرت پربھہ نام

اے عزیز جسکا نام امرت ہے وہ پرم آتما ہی کا پاک نام ہے اور اسی سے سکھہ نصیب ہوتا ہے

بھگت جنان کے من بشرام

اے عزیز یہہ امرت ہمیشہ ہی عارفون کے دل مین جاگزین رہتا ہے

ایک پراو

پربھہ کے سمرن گربھہ نا بسے

اے عزیز جو پرم آتما کے پاک نام کے سمرن مین مصروف رہتے ہین او ہین مطلق غور نہین ہوتا کیونکہ وہ خوب جانتے ہین سعمرا و را رسد کبریا و منی چو کلش قدیم ست دوانش خفی

پربھہ کے سمرن دُکھہ جم نسے

اے عزیز پرم آتما کے پاک نام کے سمرن سے تمام دکھہ حتیٰ کہ وہ دکھہ جو جمراج کے تغلظ اور تشدد سے نصیب ہوتا ہے کافور ہو جاتا ہے

پربھہ کے سمرن کال پرہرے

اے عزیز پرم آتما کے سمرن کے طفیل کال کا خوف بہی نزدیک آنے نہین سکتا۔

پربھہ کے سمرن دشمن ٹرے

اے عزیز پرم آتما کے سمرن سے ہی دشمن مخالفت سے باز آجاتے ہین

پربھہ سمرت کچھہ وگھن نا لاگے

اے عزیز پرم آتما کے سمرن سے کسی قسم کا نقص یا عیب ستانے نہین سکتا اے عزیز جو پرم آتما کے سمرن مین مصروف رہتے ہین او ان پر کوئی بہی الزام نہین لگ سکتا۔

پربھہ کے سمرن ان دن جاگے

اے عزیز جو پرم آتما کے سمرن مین مصروف رہتے ہین وہ خواب غفلت مین مستغرق نہین ہوتے بلکہ دن رات جاگتے رہتے ہین

پربھہ کے سمرن بھو نہ بیاپے

اے عزیز جو پرم آتما کے سمرن مین مصروف رہتے ہین او نہین کسی قسم کا بھو یا خوف نہین رہتا۔

پربھہ کے سمرن دُکھہ نا سنتاپے

اے عزیز جو پرم آتما کے سمرن مین مصروف رہتے ہین او نہین نہ تو کسی قسم کا دکھہ ستانے سکتا ہے اور نہ کسی قسم کا سنتاپ

پربھہ کا سمرن سادہ کے سنگ

اے عزیز جو پرم آتما کے سمرن مین مصروف رہتے ہین او نہین صحبت عرفا خود بہ خود نصیب ہو جاتی ہے

سرب ندھان نانک ہر رنگ

اے عزیز وہ تمام خزانے حاصل کر لیتے ہین جو رنگ معرفت سے رنگین ہو جاتے ہین

پربھہ کے سمرن ردھ سدھ نو ندھ

اے عزیز جو پرم آتما کے سمرن مین مصروف رہتے ہین وہ تمام اقسام کی نعمتون سے بہرہ ور رہتے ہین

پربھہ کے سمرن گیان دھیان تت بُدھ

اے عزیز جو پرم آتما کے سمرن مین مصروف رہتے ہین وہ گیان ہی حاصل نہین کرتے بلکہ اوس عقل کو بہی جسے عقل معاد کہتے ہین اور جس کا ترجمہ ایک بزرگ نے عقل تحسین رسول خدا ثابت کیا ہے آخر عزیز جو پرم آتما کے سمرن مین مصروف رہتے ہین وہ پرم آتما کے دھیان مین آپ سے آپ محو ہو جاتے ہین

پربھہ کے سمرن جپ تپ پوجا

اے عزیز جسکا نام جپ اور تپ اور پوجا ہے وہ پرم آتما ہی کے سمرن سے مراد ہے

پربھہ کے سمرن بنسے دوجا

اے عزیز پرم آتما ہی کے سمرن سے دوئی دور ہو جاتی اور یکتائی نصیب ہو جاتی ہے جیسے ایک نے کہا ہے در گمان و شک بودم ... ذکر ... تو بین مذکور شد نفہیم کنون از غیر تو نیست ... ذاکر و ذکر ...

پربھہ کے سمرن تیرتھہ اشنانے

اے عزیز جسکا نام تیرتھہ ہے یا تیرتھون پر اشنان وہ پرم آتما کے پاک نام کا سمرن ہی ہے ... زبان تا بود در دہان جاے ... ثنا ے الٰہی بود دلپذیر

پربھہ کے سمرن درگاہ مانے

اے عزیز جسکا نام وہ سرافرازی اور عزت اور بڑائی ہے جو بارگاہ الٰہی سے حاصل ہوتی ہے وہ پرم آتما ہی کا سمرن ہے

پربھہ کے سمرن ہوے سو بھلا

اے عزیز پرم آتما کے پاک نام کا سمرن ہی منبع حسنات ہوتا ہے

پربھہ کے سمرن سُپھل پھلا

اے عزیز پرم آتما کے پاک نام کے سمرن سے ہی ہر قسم کے پہل حاصل ہو سکتے ہین

سے سمرہن جن آپ سمرائے

اے عزیز وہی پرم آتما کے پاک نام کے سمرن مین مصروف رہتے ہین

تاہم وہ اپنا اپنا کوشش کی توفیق بخشتا ہے

نانک تاکے لاگو پاے

اے عزیز اپنے عابدون اور عارفون کے قدم لیتے چاہیئے جو پرم آتما کے پاک نام کے سمرن مین معروف رہتے ہین

پربہہ کا سمرن سب تے اوچا

اے عزیز سب سے اعظم اور افضل اور اشرف فعل کیا ہے پرم آتما کے پاک نام کا سمرن

پربہہ کے سمرن اودہرے موچا

اے عزیز پرم آتما کے پاک نام کے سمرن سے ہی بیچ یار ذلیل بھی سرافرازی پا جاتے ہین۔

پربہہ کے سمرن ترشنا بوجہے

اے عزیز پرم آتما کے پاک نام کے سمرن کے طفیل لذات محسوسات کی خواہش دور ہو جاتی ہے

پربہہ کے سمرن سب کچھہ سوجہے

اے عزیز پرم آتما ہی کے پاک نام کے سمرن سے سب کچھہ معلوم ہو جاتا ہے یعنی پرم آتما کہان سے اپنے درمیان در ملتبس ہرگز دان اندیشہ آنسرا کہ خبر شد خبرش باز نیامد

پربہہ کے سمرن ناہین جم تراسا

اے عزیز جو پرم آتما کے سمرن مین معروف رہتے ہین انہین مطلق جم راج کا خوف نہین رہتا

پربہہ کے سمرن پورن آسا

اے عزیز پرم آتما کے پاک نام کے سمرن سے ہی تمام آرزوئین برآتی ہین

پربہہ کے سمرن من کی مل جائے

اے عزیز جو پرم آتما کے پاک نام کے سمرن مین معروف رہتے ہین انہین کے دل سے ہر قسم کی پلیدیا یا کدورت دور ہو جاتی ہے

امرت نام ہردے ماہہ سماے

اے عزیز دل کی کدورتین جب ہی دور ہوتی ہین جب پرم آتما کے پاک نام کا امرت دل مین جاگزین ہو جاتا ہے

پربہہ جی بسین سادہ کی رسنا

اے عزیز پرم آتما کا نام عرفا کی زبانون پر بستا ہے غرض پرکر عابد اور عارف انہین کے پاک نام کے سمرن مین دل کی زبان سے ہر وقت معروف رہتے ہین۔

نانک جن کا داسن دسا

اے عزیز ہم عارفون اور عابدون کے ہی غلام ہین بلکہ اون کے غلامون کے بھی غلام

پربہہ کے سمرن سے دہنونتے

اے عزیز دہنوان وہی ہین جو پرم آتما کے پاک نام کے سمرن مین معروف رہتے ہین

پربہہ کو سمرن سے پت ونتے

اے عزیز وہی معزز سمجھے جاتے ہین جو پرم آتما کے مقدس نام کے ورد مین مشغول رہتے ہین

پربہہ کو سمرن سے جن پروانا

اے عزیز وہی انسان پرم آتما کے حضور مین مقبول اور محترم سمجھے جاتے ہین جو اون کے پاک نام کے ورد مین معروف رہتے ہین

پربہہ کو سمرن سے پورکہہ پردہانا

اے عزیز وہی سربرآوردہ اور وہی معزز سمجھے جاتے ہین جو پرم آتما کے پاک نام کے سمرن کو اپنا فرض سمجھتے ہین

پربہہ کو سمرین سے بے محتاجے

اے پرم آتما جو تیرے ہی پاک نام کے سمرن مین معروف رہتے ہین وہ کسی کے محتاج نہین ہوتے

پربہہ کو سمرین سرب کے راجے

اے پرم آتما جو تمام راجے اور بادشاہ ہین وہ تیرے ہی پاک نام کے سمرن مین معروف رہتے ہین سے خدایا جہان بارشاہی ترا است ؛ زما بندگی و خدائی ترا ہست ؛ سر بادشاہان گردن فراز ؛ بدرگاہ تو بر زمین نیاز

پربہہ کو سمرن سے سکہہ واسے

اے پرم آتما اونہین کو سکہہ ملتا ہے جو تیرے ہی پاک نام کے سمرن مین معروف رہتے ہین

پربہہ کو سمرن سدا ابناشی

اے پرم آتما تو ہی ابناشی ہے یعنی لازوال تیرے ہی سمرن کو پسند کرنا چاہیئے اے پرم آتما جو تیرے سمرن کو اپنا فرض سمجھتے ہین وہ بھی تیرے ہی دہیان مین ایسے محو ہو جاتے ہین کہ اونہین ذرا بھی زوال کا اندیشہ نہین رہتا۔

سمرن تے لاگے جن آپ دیالا

اے پرم آتما وہی تیرے سمرن مین معروف ہوتے ہین جن پر تو آپ مہربان ہوتا ہے یا جن کو خود ہی اپنی مہربانی سے اپنے سمرن مین محو کرتا ہے

نانک جن کے منگے روالا

اے پرم آتما مین ایسے ہی لوگون کی پاؤن کی خاک کا طلبگار ہون
جو تیری ہی عبادت تیری ہی سیوا مین مصروف رہتے ہین

پربہہ کو سمرین سے پراوپکاری

اے پرم آتما تیرے پاک نام کے سمرن کا بڑا لطف یہی ہے کہ طبیعت
کو خود بخود شوق پیدا ہو جاتا ہے کہ سب کی خدمت کرین سب
کی ہمدردی کرین ۔ طریقت بجز خدمت خلق نیست ۔ بہ تسبیح
و سجادہ و دلق نیست ۔

پربہہ کو سمرین تن سد بلہاری

اے پرم آتما جو تیرے سمرن مین مصروف رہتے ہین مین اون پر بلہ
بار قربان ہوتا ہون ۔

پربہہ کو سمرین سے مکھ سوہاوے

اے پرم آتما تیرے ہی پاک نام کے سمرن سے وہان کو زیب
اور زینت نصیب ہوتی ہے

پربہہ کو سمرین تن سکھ بہاوے

اے پرم آتما اونہین کو سکھ اور سرور خوشی ہمیشہ معلوم ہوتا ہے
جو تیرے ہی سمرن مین مصروف رہتے ہین ۔

پربہہ کو سمرین تن آتم جیتا

اے عزیز جو پرم آتما کے پاک نام کے سمرن مین مصروف رہتے
ہین وہی اسرار معرفت حاصل کرتے ہین

پربہہ کو سمرین تن نرمل ریتا

اے عزیز اونہین کا طریقہ اور چلن صاف اور پاک ہوتا ہے
جو پرم آتما کے سمرن کو اپنا فرض جانتے ہین

پربہہ کو سمرین تن آنند گھنیرے

اے پرم آتما تیرے ہی سمرن سے بیشمار آنند حاصل ہوتے ہین

پربہہ کو سمرین بسین ہر نیڑے

اے عزیز جو پرم آتما کے پاک نام کے سمرن مین مصروف رہتے
ہین پرم آتما گویا ہر وقت اونہین کے نزدیک رہتے ہین

سنت کرپا تے ان دن جاگ

اے عزیز تو خواب غفلت سے ہمیشہ ہی جاگتا رہ اگر تجھہ
پر مہاتماؤن کی مہربانی ہوگی تو تیرا دل ہمیشہ ہی جاگتا
رہے گا ۔

نانک سمرن پورے بھاگ

اے پرم آتما جو تیرے پاک نام کے سمرن مین مصروف رہتے ہین
وہی کامل درجہ کے خوش نصیب سمجھے جاتے ہین ۔

پربہہ کے سمرن کارج پورے

اے پرم آتما اونہین کے کام درستی پر آتے ہین جو تیرے پاک
نام کے سمرن مین مصروف رہتے ہین

پربہہ کے سمرن کبہی نہ جہورے

اے پرم آتما جو تیرے پاک نام کے سمرن مین مصروف رہتے
ہین وہ کبہی متاسف یا ملول نہین ہوتے

پربہہ کے سمرن ہر گن بانی

اے پرم آتما جتنے گن ہین وہ تیرے ہی سمرن مین ہین اور اسی
کو ہر گن بانی کہتے ہین

پربہہ کے سمرن سہج سمانی

اے پرم آتما جو تیرے سمرن مین مصروف رہتے ہین اونہین
کو شانتی نصیب ہوتی ہے اور وہی آسانی سے تیرے دھیان
مین محو ہو جاتے ہین ۔

پربہہ کے سمرن نہچل آسن

اے عزیز وہی پرم آتما کے دھیان مین مستقل [illegible]
ہین جو کوئی بہی [illegible] پرم آتما کے سمرن [illegible]

پربہہ کے سمرن کمل بگاسن

اے پرم آتما تیرے ہی سمرن سے دل کے [illegible] کو شگفتگی نصیب
رہتی ہے

پربہہ کے سمرن انحد جہنکار

اے پرم آتما تیرے ہی سمرن سے انا حد شبد کا باجہ ہر وقت
بجتا رہتا ہے

پربہہ سمرن کا انت نا پار

اے عزیز جو پرم آتما کا سمرن کرتے ہین وہ بہی نہین [illegible]
پرم آتما کی قدرتون اور عظمتون اور مصلحتون کا انتہا ۔

سمرین سے جن جنکو پربہہ میا

اے پرم آتما وہی تیرے پاک نام کے سمرن مین مصروف
رہتے ہین جن پر تیری عنایت ہوتی ہے

نانک تن جن سرنی پیا

اے پرم آتما جو تیرے ہی سمرن مین مصروف رہتے ہین مین
اونہین کے قدم لیتا ہون

ہر سمرن کر بہگت پرگہا سے

اے پرم آتما جو تیری عبادت کرتے ہین وہی عظمت حاصل کرتے ہین

ہر سمرن اگم بید او پاے

اے عزیز وید مقدس نے جو حصول معرفت کا طریقہ بتلایا ہے وہ پرم آتما ہی کے پاک نام کا سمرن ہے

ہر سمرن بسے سادہ جتی داتے

اے پرم آتما وہی سادہ ہیں اور وہی جتی جو تیرے ہی سمرن میں معروف رہتے ہیں

ہر سمرن نیچ سوان کٹی جاتے

اے پرم آتما تیرے سمرن سے اگر رذیل ہوں تو وہ بھی اشرف ہو جاتے ہیں غرض ادنیٰ کی رذالت بھی زائل ہو جاتی ہے

ہر سمرن دہاری سب دہرنا

اے پرم آتما تیرے ہی سمرن سے ہر قسم کی خوبیاں حاصل ہوتی ہیں

سمرن ہر کارن کرتا

اے عزیز گو دست با کار دل با یار رکھو

ہر سمرن کینو سکل اکارا

اے پرم آتما جو تیرے سمرن میں معروف رہتے ہیں اور تمام دنیا کو عالموں کی کیفیت معلوم ہوتی رہتی ہے

ہر سمرن مین آپ نرانکارا

اے پرم آتما تیرے ہی پاک نام کے سمرن سے تیرا درشن نصیب ہوتا ہے اے پرم آتما جہاں تیرے پاک نام کا ورد ہوتا ہے وہاں ہی تو ہوتا ہے

کر کر پا جس آپ بوجہایا

اے پرم آتما تیری معرفت اسیکو حاصل ہوتی ہے جسے تو آپ حاصل کراتا ہے

نانک گورمکہہ ہر سمرن تن پایا

اے پرم آتما تجھے وہی پاتے ہیں جنہیں تو آپ اپنی معرفت کا طریق بتلاتا ہے

اشلوک

دین درد دکہہ بہجنا گہٹ گہٹ ناتہہ اناتہہ

اے پرم آتما تو ہی تمام درد اور دکہہ دور کرنیوالا ہے اور تو ہی گہٹ گہٹ میں بیاپک اور تو ہی اناتہوں کا ناتہہ ہے اور تو ہی دین دیال اور غریب نواز ہے

شرن تمہاری آئیو نانک کے پربہہ ساتہہ

اے پرم آتما ہم تیری ہی شرن میں آئے ہیں اور تو ہی ہمارا ساتہی اور تو ہی ہمارا حامی ہے

اشٹ پدی

جہہ مات پتا سُت میت نہ بہائی

اے عزیز نہ تو ماں باپ ہی تیرے ساتہہ جاتے ہیں اور نہ بیٹے اور دوست اور نہ برادر ہی

من اوہان نام تیری سنگ سہائی

اے پرم آتما تو ہی ہمارا سنگی اور ہمارا سہائی یعنی ہمارا ساتہی اور ہمارا مددگار ہے

جہہ مہا بہیانک دوت جم دلے

اگر بڑے خوف دینے والے جمراج کے دوت یا پیادے گرفتار کریں

تہہ کیول نام سنگ تیری چلے

تو بہی پرم آتما کے پاک نام کے ورد کے طفیل اوس بلا سے نجات پا سکتے ہیں اے پرم آتما تیرا ہی نام ہمارا سنگی اور ہمارا ساتہی اور ہمارا رفیق اس قسم کی مصیبتوں میں ہو سکتا ہے

جہہ مشکل ہووے ات بہاری

اے عزیز اگر بڑی عظیم مشکل میں مبتلا ہو جائیں

ہر کو نام کہن ماہہ اودہاری

تو بہی یقین کرنا چاہئے کہ ورد نام حق ہی لحظہ بہر میں اوس مشکل سے ہمکو نجات دے سکتا ہے

انک پُن چرن کرت نہیں ترے

اے عزیز خواہ ہم کتنے ہی پُن کریں یا بہت سے نیک کام کریں تو بہی سخت مشکلوں سے ہماری نجات ممکن نہیں

ہر کو نام کوٹ پاپ پرہری

اے عزیز صرف پرم آتما کا ہی پاک نام ایسا ہے کہ اوسکے ورد سے ہمارے ہزاروں پاپ دور ہو جاتے ہیں

گورمکہہ نام جپو من میرے

اے عارف پُر معارف تیرے لئے یہی بہتر ہے کہ تو وردِ نام حق کو اختیار کر

نانک پاوہو سکہہ گنہرے

اے عزیز اگر ایسا کرو گے تو بیشک عظیم سکہہ پاؤ گے

سکل سرشٹ کا راجا دکہیا

اے عزیز اگر تمام عالم کا راج نصیب ہو جاوے تب بہی دکہہ دور نہیں ہو سکتا بلکہ جتنا زیادہ راج اوتنا ہی زیادہ دکہہ

ہر کا نام جپت ہوے سکھیا

اے عزیز جکا نام سکھ یا آنند ہے وہ اونہین کو حاصل ہوتا ہی جو پرم آتما کے پاک نام کے سمرن مین مصروف رہتے ہین

لاکھہ کروڑی بندہن پڑے

اے عزیز لاکھون بلکہ کروڑون بندہنون اور تعلقون مین مبتلا ہون

ہر کا نام جپت نس ترے

تو بھی ورد نام حق سے ہی نجات پا جاتے یا اس آفتون کے سمندر سے تیر جاتے ہین

انک مایا رنگ تکھہ نا بوجہاو

اے عزیز بے شمار حکمتی ندا بہرے بھی اگر پیاس دور نہ ہووے

ہر کا نام جپت اگہاوے

تو بھی وہ پیاس پرم آتما کے پاک نام کے جپنے سے ہی دور ہو جاتی ہے

جہہ مارگ اہہ جات اکیلا

اے عزیز جس راستے سے ہمکو تنہا جانا ہے

ہر کا نام سنگ ہوت سوہیلا

اوس راستہ مین بھی پرم آتما کا نام ہی ہمارا رفیق اور ساتھی ہوتا ہے اور اوسی کے ورد کے طفیل ہم آسانی کے ساتھہ اوس کٹھن راستہ کو کاٹ سکتے ہین

ایسا نام من سدا دہیاے

اے عزیز جو پرم آتما کے پاک نام کو ہی ہمیشہ ورد کرتے رہتے ہین

نانک گورمکھہ پرم گت پاے

وہی پرم گت یعنی اعلے درجہ یا نجات مطلق حاصل کر لیتے ہین

چہوٹت ناہین کوٹ لکھہ باہین

اے عزیز اگر ہماری رہائی کروڑون بازوون کی مدد سے بھی نہ ہو سکے

نام جپت تہہ پار پرائین

تو بھی پاک نام کے جپنے سے ہم رہائی پا سکتے اور فوراً اوس پار جا سکتے ہین

انک بگہن جہہ آے سنگھارے

اے عزیز بیشمار عیب یا نقص اگر ہمکو اپنے بس مین کر لین

ہر کا نام تت کال اودہارے

تو بھی پرم آتما کا پاک نام ہی ہمکو جٹ پٹ اون عیبون اور نقصون سے پاک کر دیتا اور نجات مطلق بخش دیتا ہے

انک جون جنمے مر جام

اے عزیز اگر بیشمار قالبون مین پڑ پڑ کر ہمکو زندگی کا مرحلہ طے کرنا پڑے

نام جپت پاوین بسرام

تو بھی نام پاک کا ورد ایسا ہے کہ جس کے طفیل آواگون کے چکر سے ہم نجات پا کر آرام مطلق حاصل کر سکتے ہین۔

ہون میلا مل کبہو نا دہووے

اے عزیز جب تک آہنکار ہے تب تک مکت کہان جب تک مائی لعد منی ہے تب تک برائیون سے نجات کہان

ہر کا نام کوٹ پاپ کہووے

لیکن جب اوس حالت مین بھی ورد نام حق مین مصروف ہو جائین تب ہمارے لاکھون پاپ دور ہو جاتے ہین

ایسا نام جپو من رنگ

اے عزیز پرم آتما کے نام کا دل سے ورد کرو

نانک پائیے سادہ کے سنگ

اے عزیز یہ توفیق عارفون کی صحبت سے ہی نصیب ہو سکتی ہے

جہہ مارگ کے گنے جاہر نہ کوسا

اے عزیز جہہ راستہ ایسا دشوار گذار ہو کہ اوس کے کوس بھی گنے نہ جا سکین۔

ہر کا نام اونہان سنگ توشا

اے عزیز ہر کے نام کا توشہ ہی ہمراہ لے جا کر اوس دشوار گذار راستہ کو بڑی آسانی کے ساتھہ قطع کر سکتے ہین

جہہ پینڈے مہان اندہ غبارا

اے عزیز جس راستہ مین غبار اور اندہیرے کے سوا کچھہ بھی نظر نہ آتا ہو

ہر کا نام سنگ اوجیارا

اوس راستہ مین پرم آتما کا نام ہی روشنائی بخش دیتا یا اوس راستہ کو روشن کر دیتا ہے

جہان پنتھہ تیرا کو نہ سنجہانو

اے عزیز جس راستہ مین تیرا کوئی بھی واقف یا آشنا نہ ہو۔

ہر کا نام تہہ نال پچھانو

اوسی راستہ مین تو پرم آتما کے نام کو ہی اپنا آشنا اور رفیق بنالے

مراد یہہ کہ گو کیسا ہی راستہ پُر خطر ہو مگر جب تیرے پاک نام کا ورد شروع کر دین تب ذرا ہی اوس راستہ کی سختی محسوس نہین ہوتی

جہہ مہان بہیان تپت بہو گہام

اے عزیز جہان بڑا ہی خوف ہو اور بڑا ہی خطر یا جہان بڑی ہی گرمی دہوپ پڑتی ہو

تہہ ہر کے نام کی تم اوپر چہام

وہان اگر پرم آتما کے پاک نام کا ورد شروع کرو گے تو اوسی کا تم پر سایہ ہو جائےگا اور تم آرام کے ساتھہ اوس راستہ سے گذر سکو گے

جہان ترکہا من تجہہ آکرکہے

اے عزیز جہان پیاس تم کو ستاتے

تہہ ہر ہر نام [illegible]

وہان اگر پرم آتما کے پاک نام کا ورد شروع [illegible] تم پر امرت کی بارش کر دےگا

بہگت جنان کے برتن [illegible]

اے عزیز جو بہگت اور عابد ہین وہ ورد نام حق کو ہی [illegible] سمجہتے ہین

سنت جنان کے من [illegible]

اے عزیز پرم آتما کا پاک نام ہی عارفون [illegible] لوگون کو تشفی بخشتا ہے

ہر کا نام داس کی اوٹ

اے پرم آتما تیرا ہی پاک نام میرے جیسے غلامون یا چاکرون کی اوٹ ہے یا پشت پناہ

ہر کے نام اودہرے جن کوٹ

اے پرم آتما تیرے ہی پاک نام کے ورد سے کروڑون گناہگارون کے گناہ بخشے جاتے ہین

ہر جس کرت سنت دن رات

اے پرم آتما جو تیرے عابد اور سنت ہین وہ تیری مدحت دن رات کرتے رہتے ہین

ہر ہر اوکہد سادہ کمات

اے عزیز جسکا نام ہر ہر اوکہد ہے اوسکو عارف ہی استعمال مین لاتے ہین - اے عزیز یہی دوا ہے جو تمام دکہون کو دور کرتی ہے تمام امراض کو زایل کرتی ہے

ہر جن کے ہر نام ندہان

ای عزیز عارفون کا خزانہ ہی ہر کا نام ہے

پار برہم جن کینو دان

اے عزیز یہہ خزانہ اونہین کو ملتا ہے جنہین پرم آتما اپنے فضل اور کرم سے عنایت کرتے ہین

من تن رنگ رتے رنگ ایکی

اے عزیز عارف من تن سے پرم آتما کے گیان کے رنگ مین رنگین رہتے ہین

نانک جن کے برت بیبکے

اے عزیز عارف ہی عقل معاد حاصل رکہتے ہین

ہر کا نام جنکو مکت جگت

اے عزیز پرم آتما کے پاک نام کے ورد سے ہی مکت یا آزادی نصیب ہو سکتی ہے

ہر کے نام جنکو ترپت بہگت

اے عزیز عارف ورد نام حق سے ہی مکت یا آزادی حاصل کرتے ہین

ہر نام جینت کبہی بڑہر نہ پہنک

اے عزیز جو پرم آتما کے پاک نام کے ورد مین معروف رہتے ہین اون کے کسی کام مین نقص نہین پڑتا

ہر کا نام جن کی وڈیا ہی

اے عزیز عارف ورد نام حق سے ہی عظمت پاتے ہین

ہر کے نام جن سو بہا پا ہی

اے عزیز عارف اسی عمل سے سرافرازی حاصل کرتے ہین

ہر کا نام جن کو بہوگ جوگ

اے عزیز عارفون کا بہوگ کیا ہے اور جوگ کیا - یہی ہر کا نام

ہر نام جپت کچہہ نا ہنہ ویوگ

اے عزیز جو پرم آتما کے پاک نام کے ورد مین معروف رہتے ہین اونہین ظاہری فصل یا جدائی بہی تکلیف نہین دیسکتی

جن راتا ہر نام کی سیوا

اے عزیز جو پرم آتما کی سیوا مین معروف رہتے ہین

نانک پوجے ہر ہر دیوا

اے عزیز وہ ہر وقت اوسی واجب الوجود کی پرستش کو اپنا فرض سمجہتے ہین

ہر ہر جن کے مال خزینہ

اے عزیز ورد نام حق ہی عارفون کا مال ہے یا خزانہ

ہر ہر دھن جن کو آپ پربھہ دینا

اے عزیز ہر کا دھن پرم آتما ہی اپنے چاکردن اور بھگتون کو دیتے ہین

ہر ہر جن کے اوٹ ستانی

اے عزیز جو پرم آتما کی اوٹ رہتے ہین یا اوسی کے پاک نام کے ورد کو اپنی پشت و پناہ سمجھتے ہین

ہر بیر ناپ جن اور نا جانی

اے عزیز عارف جو کچھہ دیکھتے ہین وہ پرم آتما ہی کا ظہور ہے وہ پرم آتما کے سوا کسی اور کو نہین جانتے

اوت پوت جن ہر رس راتے

اے عزیز جو پرم آتما ہی کے پاک نام کے ورد مین معروف رہتے ہین وہی محو فے الذات ہو جاتے ہین

سُن سمادہ نام رس ماتے

اے عزیز جو عرفان کی لذت حاصل کرتے ہین وہ ہر وقت اوسی کے دھیان مین چپ چاپ رہتے ہین

آٹھہ پہر جن ہر ہر جپے

اے عزیز آٹھون پہر ورد نام حق مین معروف رہتے ہین

ہر کا بھگت پر گھٹ نہین چھپے

اے عزیز پرم آتما کے بھگت کبھی چھپے نہین رہتے وہ ہر وقت پرگھٹ رہتے ہین

ہر کی بھگت مکت بہو کرے

اے عزیز جو پرم آتما کی بھگتی اور عبادت مین رہتے ہین وہ مکت پاتے ہین

نانک جن سنگ کیتے ترے

اے عزیز اونہین کی صحبت مین سیکڑون اس بھو ساگر سنسار سے تیر جاتے ہین

پارجات ایہہ ہر کو نام

اے عزیز جس کا نام کلپ برچھہ ہے وہ پرم آتما ہی کا نام ہے

کام دھین ہر ہر گن گام

اے عزیز جس سے مراد کام دھین کی ہے وہ پرم آتما ہی کی محمدت ہے

سب تے اوتم ہر کی کتھا

اے عزیز سب سے افضل ہے پرم آتما کی کتھا یا پرم آتما ہی کا ذکر خیر

نام سُنت درد دُکھہ لتھا

اے پرم آتما آپ کے پاک نام کے سُننے سے ہی تمام درد اور دکھہ دور ہو جاتے ہین

نام کی مہما سنت رد بسے

اے عزیز پرم آتما کی مہما پرم آتما کی محمدت ہی عارفون کے دلون مین جاگزین ہوتی ہے

سنت پرتاپ دورت سب نسے

اے عزیز صحبت عرفا سے تمام پاپ اور گناہ دور ہو جاتے ہین

سنت کا سنگ وڈبھاگی پایئے

اے عزیز صحبت عرفا بڑی ہی خوش نصیبی سے حاصل ہوتی ہے

سنت کی سیوا نام دھیایئے

اے عزیز عارف یا تو عارفون کی صحبت مین رہتے ہین یا ورد نام حق مین معروف

نام تل کچھہ اور نہ ہوے

اے عزیز ورد نام حق سے بڑھہ کر کوئی ہی نعمت نہین

نانک گورمکھہ نام پاوے جن کوے

اے عزیز پرم آتما کے پاک نام کی دولت عارف ہی پاتے ہین

اشلوک

بہو شاستر بہو سمرتی پیکھے سرب ڈھنڈول

بہت سے شاستر دیکھے اور بہت سی سمرتیان اچھی طرح تلاش کرکے دیکھہ لین

پوجس ناہن ہر ہرے نانک نام اَمول

اے عزیز وہ نہین پہونچ سکتین ہر کے پاک نام کی عظمت کو

اشٹ پدی

جاپ تاپ گیان سب دھیان

اے عزیز جپ اور تپ اور گیان اور دھیان

کہٹ شاستر سمرت بکھیان

ہر شش مشٹ سنت اور تمام سمرتیان اور ہر قسم کے عارفانہ تذکار سنے

جوگ ابہیاس کرم دہرم کریا

جوگ کی مشق اور کرم اور دہرم کے متعلق ہر ایک قسم کا عمل

سگل تیاگ بن مدہے پہرتا

اے عزیز تمام سب کو چہن کا ذکر اور پہر کیا ہے ترک کر کے بن میں گیا اور فقیری اختیار کی ہر قسم کا ترک چار ترک ہے ترک دنیا ترک عقبیٰ ترک مولیٰ ترک ترک ہے

انک پرکار کیئے بہو جتنا

اے عزیز انیک قسمون کے بہو جتن استہان کئے اور ادن کو استعمال کرائے

پن دان ہومی بہو رتنا

پن کئے اور دان اگنی ہوم اور کئی قسم سے عمل کئے ہر طرح کی تدبیرون سے

پن دان ہومی لوہر تنا

پن دان ہو گئے اور ہوم ہوئی

شریر کٹائے ہومی کر راتی

اے عزیز بہی یہ ہی کی جو جسم کے ٹکڑے سے بہی بڑہ کر ... بہی اے عزیز دن رات ہوم ہی کئے

برت نیم کرے بہو بہانتی

برت اور نیم بہی ... اقسام کے کئے

نہین تل رام نام بیچار

مگر آخرکار یہی ثابت ہوا کہ یہ سارے ہی عمل رام نام کے بدون ہیچ ہین ... ایک ہی اوس سے مساوات نہین رکہتا

نانک گورمکہہ نام جپئے اک بار

اے عزیز یہی بہتر ہے کہ ان تمام تدابیر سے اوس کے پاک نام کا ورد کرتے رہین

نو کہنڈ پرتہوی پہرے چر جیوے

اے عزیز زمین کے نو حصے سیر کر کے دیکہہ لئے

مہا اوداس تپیشر تہوے

گو یہ بہی سیر سے دل سیر ہو گیا اور یہی معلوم ہو گیا کہ اگر ہم اس سیر مین ... مصروف رہین تو بہی شانتی نصیب نہین ہوتی

اگن ماہہ ہومت پران

اے عزیز آگ میں کرتے اپنے پران بہی ریاضت شاقہ کی بہینٹ کئے

کنک اشو اور ہبہوی دان

سونے کا دان کیا گہوڑے اور ہاتہی کا دان کیا اور زمین کا بہی

نیولی کرم کرے بہو آسن

نیولی کرم کے ذریعہ اعلیٰ درجہ کی ریاضت ایک ہی آسن پر بیٹہہ کر کی

جین مارگ سنجم ات سادہن

اے عزیز جینیون کے طریقہ کے موافق بہی ریاضت کی

نکہہ نکہہ کر شریر کٹاوے

اے عزیز خفیف خفیف بہی اعضا کا کٹوانا منظور کیا

تو بہی ہوئے میل نا جاوے

اے عزیز گو اس قسم کی ریاضتین کین مگر پہر بہی اہنکار اور غرور کی میل یا کثافت دور نہ ہوئی

ہر کے نام سمسر کچہہ ناہہ

اے عزیز انجام کار یہی نتیجہ نکلا کہ ورد نام حق کے برابر کوئی بہی نعمت نہین

نانک گورمکہہ نام جپت گت پاہہ

بہی نانک جی مہاراج فرماتے ہین کہ عارف ورد نام حق کے طفیل ہی مکتی پاتے ہین

من کامنا تیرتہہ دیہہ چہٹے

اے عزیز جب تک دل سے تمام تمنائین دور نہ ہو جائین حتیٰ کہ تیرتہہ استنان کی بہی

گربہہ گمان نا من تے ہٹے

جب تک نادانی اور منی بہی دور ہو سکتی ہے اور نہ دل کو شانتی ہی نصیب ہو سکتی ہے

سوچ کرے دن سوا رات

اگر دن رات سوچ اور بچار مین ہی مستغرق رہین

من کی میل نا تن تے جات

تو بہی دل کی کثافت یا دل کی میل دور نہین ہو سکتی

اس دیہی کو پوسادہا کرے

اے عزیز اس جسم کو جسقدر چاہو ریاضت شاقہ سے تکلیف دو

من تے کبہونا بکہیا ٹرے

مگر دل سے کبہی زہریلا اثر زایل نہین ہو سکتا

جل دہووی پونڈ یہہ ابہیت

اے عزیز جسقدر چاہین جسم کو پانی سے دہوئین

شُدہ کہان ہووے کاچی بہیت

مگر یہہ کچا دل یا کچی مٹی یا کچی دیوار دل شُدہ نہین ہوسکتا

من ہر کے نام کی مہان اوچ

اے عزیز پرم آتما کے پاک نام کو ورد کی بڑی ہی عظمت ہے

نانک اودہرے بوہ موچ

اے عزیز ورد نام کے طفیل ہی ہم حضیض ادبار سے نکل سکتے اور اوج اقبال پر پہونچ سکتے ہین۔

بہت سیانپ جنم کا بوبیاپے

اے عزیز وہی زیادہ تر موت سے ڈرتے ہین جو زیادہ تر دانا ہوتے ہین

انک جتن کر ترشنا نا دہراپے

اے عزیز بہت سی تدبیرین کرین تو بہی ہوس دور نہین ہوتی

بہیکہہ انیک اگن نہین بوجہے

اے عزیز خواہ کتنے ہی لباس پہنین تو بہی شہوت کی آگ منطفی نہین ہوتی

کوٹ اوپاو درگاہ نہین سوجہر

اے عزیز کروڑین تدبیرین کرین تو بہی درگاہ معرفت تک رسائی نصیب نہین ہوسکتی

چہوٹس ناہین لوبہہ پیال

اے عزیز جو لوبہہ یا لالچ کے پیالے پیتے ہین اون سے یہہ پیالا کبہی نہین چہوٹتا

موہ بیاپے مایا جال

اے عزیز موہ یا محبت ہی نے مایا کے جال مین پہنسا رکہا ہے

اور کرتوت سکلی جم ڈانے

اے عزیز اور جتنی کرتوتین ہین وہ سب ہی قابل مواخذہ جم ہین

گوبند بہجن بن تل نہین ملتے

اے عزیز مبارک ہین وہ جو پرم آتما کے بہجن کے تل دنیا کے نشان یا سکہ کو نہین جانتے

ہر کا نام جپت دُکہہ جاے

اے عزیز ورد نام حق سے ہی تمام دُکہہ دور ہو جاتے ہین۔

نانک بولے سہج سوبہای

اے عزیز اگر بات ہی کرو تو ایسے انداز سے جو ملایمت اور اعتدال پر مبنی ہو۔

چار پدارتہہ جو کوی مانگے

اے عزیز اگر چاہتے ہو کہ چارون نعمتین حاصل ہو دین

سادہ جنان کی سیوا لاگے

تو صحبت عرفا کو اختیار کرو

جو کوی اپنا دُکہہ مٹاوے

اے عزیز جو چاہین کہ اون کا دُکہہ مٹ جاے

ہر ہر نام ہردے سدا گاوے

اون پر فرض ہے کہ وہ ورد نام حق مین ہمیشہ مصروف رہین۔

جو کوی اپنی سوبہا لوڑے

اے عزیز اگر اپنی بڑائی چاہتے ہو

سادہ سنگ ایہہ ہونمے چہوڑے

تو صحبت عرفا مین نشست اختیار کرو اور مائی اور منی کو چہوڑ دو

جو کوی جنم مرن تے ڈرے

اے عزیز اگر جنم اور مرن سے ڈرتے ہو یعنی پیدایش اور موت

سادہ جنان کی سرنی پڑے

تو بہتر ہے کہ عارفون کے قدم لو۔

جس جن کو پربہہ درس پیاسا

اے عزیز جو پرم آتما کے درشن کے پیاسے ہین

نانک تاکے بل بل جاسا

مین اون پر بار بار قربان ہوتا ہون

سکل پورکہہ مین پورکہہ پردہان

اے عزیز وہی سب مین افضل ہے اور سرنام

سادھ سنگ جا کو کا مٹے ابھمان
جو شخص خاکی صحبت مین شبہک ابھمان یا غرور کو دور کر دے
آپس کو جو جانے نیچا
اے عزیز جو اپنے آپ کو سب سے نیچ اور کمین سمجھتے ہین
سو گنیئے سب تے اونچا
یقین کرو کہ وہی سب سے سریشٹ اور افضل ہین
جا کا من ہوئے سگل کی رینان
اے عزیز جن کا دل سب کے پاؤن کی خاک بن جائے
ہر ہر نام تن گھٹ گھٹ چینا
اے عزیز وہی نام حق کے ورد مین مصروف رہتا ہے
من اپنے تے برا مٹانا
اے عزیز اپنے دل سے برائی کو دور کرو
پیکھے سگل سرشٹ ساجنا
اگر ایسا کرو گے تو سب ہی تمہارے دوست نظر آئین گے
سکھ دکھ جن سم درشٹیتا
اے عزیز جو سکھ اور دکھ کو ایک سا جانتے ہین
نانک پاپ پن نہین لیپا
وہ پاپ اور پن سے ملوث نہین ہوتے
نردھن کو دھن تیرو نانو
اے عزیز جو نردھن ہین اونہین تیرا ہی پاک نام بمنزلہ دھن کے متصور ہوتا ہے
نتھاوین کو نام تیرو تھاون
اے عزیز جو کوئی ہی مقام یا مکان نہین رکھتے اونہین تیرے ہی نام کا ورد مقام اور ٹھکانا ہوتا ہے
نمانے کو پربھ تیرا مان
اے پرم آتما میرے جیسے نمانیون کا تو ہی مان کرتا ہے
سگل گھٹان کو دیو دان
اے عزیز تو ہی سب کو ورد نام حق کا دان دے رہا ہے
کرن کراون ہار سوامی
اے پرم آتما تو ہی فاعل مجبور کن ہے اور تو ہی سب کا مالک اور رب کا خاوند

سگل گھٹان کے انتر جامی
اے پرم آتما تو ہی تمام دلون کے حالات کا جاننے والا ہے
اپنی گت مت جانو آپے
اے پرم آتما تو ہی جانتا ہے اپنی گت کو اور اپنی مت کو
آپن سنگ آپ پربھ راتے
اے پرم آتما تو ہی رفیق ہے اور تو ہی داتا
تمہری استت تم تے ہوئے
اے پرم آتما تیری استت یا تیری تعریف یا تیری محمدت تیرے سوا کوئی بھی نہین جانتا
نانک اور نا جانس کوئے
اے پرم آتما تیری کیفیت تیرے سوا کوئی ہی جان نہین سکتا
سرب دھرم مین سریشٹ دھرم
اے پرم آتما تمام دھرمون مین افضل دھرم کیا ہے
ہر کو نام جپ نرمل کرم
ورد نام حق کا وہین سے بڑھ کر کوئی ہی عمدہ اور بے لوث فعل نہین ہے
سگل کریا مین اوتم کریا
اے پرم آتما تمام کارروائیون مین افضل کارروائی یہی ہے
سادھ سنگ درمت مل ہریا
صحبت عرفا کو حاصل کرین اور بری مت کو تیاگ دین یعنی عقل ناقص کو وحدت سے دور پاش کہین
سگل اودم مین اودم بھلا
اے عزیز تمام کوششون مین افضل کوشش کیا ہے
ہر کا نام جپو جن سدا
ورد نام حق ہمیشہ کیا کرین اور اسکی مداومت کرین
سگل بانی مین امرت بانی
اے عزیز تمام بانیون مین امرت بانی کون سی ہے
ہر کو جس سن رسن بکھانی
ورد نام حق جس سے بڑھ کر کوئی ہی لذت بخش نہین
سگل تھان تے اوتم تھانو

اے عزیز تمام مقاموں مین افضل مقام وہ ہے

نانک جہہ گہٹ بسی ہر نانو

جس مین ہر کا نام جاگزین ہے

اشلوک

نرگُنیا ایانیان سو پربہہ سدا سمبھال

اے پرم آتما تو ہی میرے جیسے نادانون کا ساتھی اور حامی ہے

جن کیا تس چیت رکہہ نانک نبہئی نال

اے عزیز جسنے تجہے پیدا کیا تو اوسی کے پاک نام کے ورد مین معروف ہو جا وہی تیرے ساتھہ رفاقت کرے گا۔

اشٹ پدی

رمیا کے گُن چیت پرانی

اے عزیز تم پرم آتما کے گُنون کو یاد کرو اور پرم آتما کے پاک نام کے ورد مین معروف ہو جا۔

کون مول تے کون درشٹا تی

اے پرم آتما تو یقین کر کہ پرم آتما کے سوا تو کوئی اصل الاصول ہی ہے اور نہ کوئی نظر مین آنیوالا

جن تون ساج سوار سنگہاریا

اے عزیز جسنے تجہے پیدا کیا اور تیری پرورشن اور پرداخت کی

گربہہ اگن مین جن اوباریا

جسنے حالت حمل مین تیری رچہیا کی تیری حفاظت کی تجہے بڑی بڑی آفتون سے محفوظ رکہا

بال بیوستہا تجہہ پیارا دودہ

اے عزیز طفلی مین تجہے دودہ ہی پسندیدہ ہے

بہر جوبن بہو جن سُکہہ سود؟

جوانی کے وقت مین اطعمہ لذیذہ سے تونے رغبت رکہی

بردہ بہیا اوپر ساک سین

اے عزیز جب تو ضعیف ہوا تب ضیق النفس مین مبتلا ہوا

مکہہ آپ آو بیٹہہ کو دین

کہا نتے کہا تے اورون کی تکلیف کا کارن ہوا

ایہہ نرگُن گُن کچہہ نا بوجہے

اے پرم آتما تو ہی نرگن ہے تیرے گنون کو ہم جیسے نالائق دریافت نہین کر سکتے۔

بخش لیو تو نانک سیجے

اے پرم آتما اگر آپ میرے گناہون کو بخش دین تو آپ کی مہربانی سے کچہہ ہی بعید نہین

جہہ پرشاد دہرا ویہہ سُکہہ بسین

اے عزیز اوسی پرشاد سے سُکہہ نصیب ہو سکتا ہے جسے گیان کا پرشاد کہتے ہین

سُت بہرات میت بنتا سنگ ہسین

اے عزیز اسی پرشاد سے بہائیون اور دوستون اور بیٹون اور اپنی عورتون سے خوشحالی کے ساتہہ گذران کر سکتے ہین

جہہ پرشاد پیوین سیتل جلا

اے عزیز اسی پرشاد سے وہ آبحیات پیا جاتا ہے جس سے بڑہ کر کوئی بہی سُکہہ دینے والا نہین

سُکہہ دا می پون پاوک املا

اے پرم آتما اسی پرشاد سے طبیعت نرل ہو سکتی ہے اور اسی پرشاد سے سرور مطلق نصیب ہو سکتا ہے

جہہ پرشاد بہوگین سب رسا

اے عزیز اسی پرشاد کے طفیل تمام رس یا تمام لذتین آپ سے آپ حاصل ہو جاتی ہین

سگل سگری سنگ ساتہہ بسا

اے عزیز اسی پرشاد سے جو کچہہ چاہئے سب کچہہ مل جاتا ہے اور خوشدلی کے ساتہہ گذارہ کر سکتے ہین۔

دینو ہست پاوکرن نیتر رسنا

اے عزیز تو غور کر کے دیکہہ اپنی کارروائی کو جسنے تجہے پانو ہاتہہ آنکہہ اور تمام حواس عنایت کئے ہین

تسے تیاگ اور سنگ رچنا

افسوس ہے کہ تو اوسے تیاگ کے اورون کے ساتہہ دل لگائے ہوئے ہے

ایسے دُکہہ موڑہ اندہ بیاپے

اے عزیز یہہ دُکہہ بیوقوفون اور اندہون ہی کو نصیب ہوتا ہے

نانک کاڈہ لیو پربہہ آپے

اے پرم آتما اس اگیان کے دکھ سے تیرے سوا کوئی بھی چھڑانے والا نہیں تو ہی اس دکھ ساگر سے ہمکو صحیح اور سالم باہر نکال سکتا ہے ۔

آدانت جو راکھن ہار

اے پرم آتما پہلے بھی تو ہی حافظ تھا اور اس وقت میں بھی تو ہی حافظ ہے ۔

تِس سیوں پریت نا کری گنوار

اے پرم آتما اگر ہم تیری سیوا میں مصروف نہیں ہوتے تو یہہ ہماری سراسر نادانی اور جہالت ہے ۔

جا کی سیوا نو ندھ پاوے

اے عزیز تو پرم آتما ہی کی سیوا سے تمام اقسام کی نعمتیں اور انواع و اقسام کی فضلیں حاصل کر سکتا ہے ۔

تا سیوں موڑھا من نہیں لاوے

مگر افسوس کہ تو اس سیوا کو اختیار نہیں کرتا ہے روزگارم بہ شد بہ نادانی ✝ من نکردم شما حذر بکنید ✝

جو ٹھاکر سدا سدا حضور ری

اے عزیز آتما سدا ہی تیرے سامنے ہے ۔

تا سیوں اندھا جانت دورے

مگر افسوس کہ تو اُن کی تلاش میں دور دور تک بھٹکتا پھرتا ہے یار در خانہ و من گرد جہاں می گردم

جا کی ٹہل پاوے درگاہ مان

اے عزیز پرم آتما کی سیوا سے ہی ہر قسم کا شرف اور مان ملتا ہے

تِسے بسارے مگدھ اجان

افسوس ہے کہ تو نے ایسے داتا کو فراموش کر دیا ۔

سدا سدا ایہہ بھولن ہار

اے عزیز تو ہمیشہ ہی بھولنے والا ہے ۔

نانک راکھن ہار اپار

مگر جو تیری حفاظت کرنے والا ہے یا تجھے غلطیوں سے بچانے والا ہے اوس کی تعریف نہیں ہو سکتی

رتن تیاگ کوڈی سنگ راچے

اے عزیز تجھ پر جتنا افسوس کریں اتنا ہی تھوڑا ہے کیونکہ تو جواہرات کو چھوڑ کر کوڑیوں کے پیچھے پڑ گیا ہے

ساچ چھوڈ جھوٹ سنگ مچے

اور حق کو چھوڑ کر ناحق کی محبت میں مبتلا ہو گیا ہے

جو چھاڈنا سو استر کر مانے

اے عزیز جو چھوڑنے کے قابل تھا اوسے تو نے دل بستگی کے قابل سمجھا

جو ہوون سو دور پرانے

اے عزیز جو کچھ تجھے حاصل کرنا چاہئے تھا اوسے تو نے دور پھینک دیا

چھوڈ جاے تس کا سرم کرے

اے عزیز افسوس ہے کہ جس چیز کو چھوڑنا چاہئے تو اوس کے حصول کے لئے کوشش کر رہا ہے

سنگ سہائی تس پرہرے

اے عزیز جو ہر وقت تیرا ساتھی اور تیرا رفیق اور تیرا سنگی اور تیرا سہائی ہے تو اوسے بالکل بھول بیٹھا ہے

چندن لیپ اوتارے دھوئے

اے عزیز جو ظاہری آرائشوں میں مصروف رہتے ہیں وہ صندل کو لگا لگا کر اپنی زیبائش بڑھاتے ہیں اور بار بار اوسے دھوتے ہیں اور اوسی کو لگاتے ہیں

گردبھ پریت بھسم سنگ ہوئے

اے عزیز یہہ گدھے کی مانند ہیں جو خاک میں ہی لوٹنے کو اپنا فخر سمجھتے ہیں

اندھ کوپ میں پتت بکرال

اے پرم آتما ہم اندھے کنوئیں میں گرے ہوئے ہیں یعنی اگیان اور اودیا میں ۔

نانک کاڈھ لیو پربھ دیال

اے پرم آتما تو ہی اس اندھے کنوئیں سے ہمکو باہر نکالنے والا ہے اور تو ہی ہم پر شفقت اور رحمت کرنیوالا ہے ۔

کرتوت پشو کی مانس جات

اے پرم آتما ہمارا نام تو انسان ہے مگر ہمارے افعال حیوانوں سے بھی بد تر ۔

لوک پچار کریں دن رات

عام لوگ اسی پچار میں دن رات رہتے ہیں کہ کیوں یہہ لوگ شکل سوسنوں کی رکھتے ہیں اور کرتوت کافروں کی ۔

باہر بھیکھ انتر مل مایا

بظاہر تو وہ درویشوں اور سادھوؤں کا لباس پہنے ہوئے ہیں اور انکو

اندر کدورت ہی کدورت بھری ہوئی ہے —

چھپس ناہیں کچھ کرے چھپایا

اے عزیز سیرت کو جتنا چاہیں چھپائیں وہ کبھی نہیں چھپ سکتی —

باہر گیان دھیان اشنان

بظاہر تو یہہ گیان اور دھیان میں غور کرتے ہیں یا غسل کرتے ہیں —

انتر بیاپے لوبھ سوان

اور ان کے اندر لوبھ یعنی لالچ اور طمع سوار ہو کر کتے کی طرح گشت کر رہا ہے

انتر اگن باہر تن سواہ

دنیا میں تو یہہ تن کو راکھ لگائے ہوئے نظر آتے ہیں مگر یہ باطن آہنکار اور غرور کی آگ سے جلے رہتے ہیں —

گل پاتھر کیسے ترے اتھاہ

ای عزیز یہہ پتھر کی سوافق ہیں یہہ کیسے اس سنسار ساگر سے پار اتر سکتے ہیں —

جا کے انتر بسے پربھو آپ

اے عزیز جنکے دل میں پرم آتما بستے ہیں —

نانک تے جن سہج سمات

وہی دل جلد شانتی پاتے ہیں اور محو فی الحق ہو جاتے ہیں —

سن اندھا کیسے مارگ پاوے

اے عزیز اندھے کسطرح راہ راست پا سکتے ہیں

کر گہہ لیو اوڑہ نباوے

تا وقتیکہ کسی نے اسکا ہاتھ پکڑا ہوا نہ ہو یا کوئی اسکا رہنما نہ ہو

کیا بوجھارت بوجھے ڈورا

اے عزیز جو کانوں سے بہرے ہیں وہ کب سمجھ سکتے ہیں کسی کی بات کو یا کسی کی اشارت کو —

نس کہیے تو سمجھے بھورا

اگر اسکو کہیں کچھہ تو وہ سمجھتا ہے کچھہ —

کیا وشن پد گاوے گونگا

اے عزیز جن کی زبان گنگ ہے وہ کب بشن پد گا سکتے ہیں —

جتن کرے توبھی سر بھنگا

اگر وہ کوشش بھی کریں تو اُن کی کوشش محض بے سود اور اکارتھ ہوتی ہے —

کیسے پنگل پربت پر بھون

اے عزیز لولے اور اپاہج کب جانتے ہیں پہاڑ کی حقیقت کو

نہیں ہوت اوہاں اوس گون

اور وہ کب چل سکتے ہیں پہاڑ پر

کرتار کرنامے دین بنتی کرے

اے پرم آتما تو ہی کرن کارن ہے اور تو ہی سب کچھہ کرنے والا ہم تیرے حضور میں عرض کرتے ہیں

نانک تمری کرپا ترے

اے پرم آتما تیری ہی مہربانی ہو تو اس بھے ساگر سنسار سے تیر سکتے ہیں

سنگ سہائی سو آوے نا چیت

اے عزیز جو ہر وقت تیرا سنگی اور تیرا سہائی اور تیرا مددگار ہے اوسے تو بھولا ہوا ہے

جو بیگانے تان سو چیتا ہیت

اے عزیز جو بیگانے ہیں اور جن سے آج ہی مفارقت نصیب ہونی ہے اور کل ہی اون سے تو محبت کر رہا ہے

کام موہ کے گرہ بہیتر بسے

اے عزیز تو کام اور موہ ہی کے گھر میں بستا ہے

آنند کھیل مایا رنگ رسے

اے عزیز تو اسی دنیا کے کھیل اور ناچ تماشے میں ہر وقت مصروف رہتا ہے

درڑہ کر مانے منے پرتیت

اے عزیز تو یقین کر رہا ہے کہ یہہ دنیا اور یہہ دنیا کے شان اور شکوہ اسی طرح قایم رہیں گے

کال نہ آوے موڑہے چیت

اے عزیز تو نہیں جانتا ہے کہ موت سے بھی تجھے ایک نہ ایک دن سابقہ پڑتا ہے

بیر ورودہ کام کرودہ موہ

اے عزیز تو وبیر اور ورودہ اور غضب اور شہوت اور موہ میں ہر وقت مبتلا رہتا ہے

جھوٹ بکار مہان لوبھ درودہ

اے عزیز تو جھوٹ اور لالچ اور مختلف اقسام کی بدفعلیوں میں

ق مبتلا رہتا ہے —

ایہا ہی جگت بھمانے کئی جنم

اے عزیز تو اسی طرح اپنے جنم کو بیفایدہ اشغال اور افعال میں تباہ کر رہا ہے

نانک کہہ لیو اپنا کر کرم

اے پرم آتما اپنی مہربانی سے ہماری رچھیا یا حفاظت کرو ۔ کرم بخشا برحال ما + کہ ہستیم اسیر کمند ہوا +

تون ٹھاکر تم پے ارداس

اے پرم آتما تو ہی ہمارا ٹھاکر اور مالک ہے اور تیرے ہی پاس ہماری درخواست ہے —

جیو پنڈ سب تیری راس

اے پرم آتما یہ روح ہی تیرا ہی بخشا ہوا ہے اور یہ جسم بھی تیرا ہی — غرض جو کچھ ہے وہ تیرا ہی عنایت کیا ہوا ہے ۔

تون مات پتا ہم بالک تیرے

اے پرم آتما تو ہی ہمارا باپ ہے اور تو ہی ہماری ماں اور ہم تیری ہی بچے یا بالک ہیں —

تمری کرپا مین سکھ گھنیرے

اے پرم آتما تیری ہی مہربانی سے بے انتہا سکھ مل سکتے ہیں —

کو نا جانے تمرا انت

اے پرم آتما کوئی بھی نہیں جان سکتا تیری انتہا کو

اُونچے تے اُونچا بھگونت

اے پرم آتما تو عظیم سے عظیم اور اعظم سے اعظم ہے —

سکل سمگری تمرے سوت دھاری

اے پرم آتما جو کچھ موجود اور موسوم ہے سب تیرا ہی بنایا ہوا ہے —

تم تے ہوئی سو آگیا کاری

اے پرم آتما جو تیرے اوامر پہ چلتے ہیں یا تیرے ہی حکم کے بجا لانے والے ہیں وہی آگیا کاری یا فرمان بردار ہیں —

تمری گت مت تم ہی جانے

اے پرم آتما تو ہی جانتا ہے اپنے قدرتی اسرار کو

نانک داس سدا قربانی

اے پرم آتما میں تجھ پر بار بار قربان ہوتا ہوں

اشلوک

دین ہار پربھو چھوڑ کے لاگے آن سوائے

اے عزیز جو اپنے مالک اپنے خاوند کو چھوڑ کر اوروں سے جی لگاتے ہیں —

نانک کہو نا سیجھی بن نامی پت جائے

وہ کبھی عزت نہیں پا سکتے سے عزیزے کہ از در گہش سر بتافت بہر در کہ شد ہیچ عزت نیافت ∗

اشٹ پدی

دس بستوں لے پاچھے پاوے

اے عزیز پانچوں حواس ظاہری اور پانچوں حواس باطنی کو قابو میں کر لو —

ایک بست کارن بکھوٹ گنواوے

اے عزیز ادمی ایک ہی چیز کو حاصل کرو یعنی پرم آتما کہ یہ چیز وہی چیز تمہارے کھوٹ کو دور کر دے گی

ایک بھی نا دے دس بھی ہرلے

اے عزیز افسوس تو یہ ہے کہ تو نے ایک شے کو بھی حاصل نہ کیا اور دسوں چیزوں کو بیفایدہ کھو دیا یا بیز اختیار سے باہر کر دیا

تو موڑھا کہو کیا کرے

اے عزیز تو ایسا کر کے اب کیا کرے گا

جس ٹھاکر سے نا ہین چارا

اے عزیز جس مالک کی مہربانی کے بدون ہم محض بیچارہ ہیں

تا نکو کیجے سدا نمسکارا

اوسی کو ہمیشہ ہی نمسکار کرنی چاہئے

جا نکے من لاگا پربھو میٹھا

اے عزیز جن کو پرم آتما کا پریم میٹھا ہوتا ہے

سرب سکھ تا ہوں من وُٹھا

اے عزیز تمام سکھ انہیں کو نصیب ہوتے ہیں —

جس جن اپنا حکم منایا

جو پرم آتما کے اوامر پہ چلتے اور نواہی سے مجتنب رہتے ہیں —

سرب تھوک نانک تن پایا

اے عزیز سب کچھ یا تمام نعمتیں یا تمام فضیلتیں وہی حاصل کرتے ہیں

اگنت شاہ اپنے دے راس

اے عزیز انہیں کو پرم آتما وہ سرمایہ دیتے ہیں جسکا شمار نہیں ہو سکتا

کہات پیت برتے آنند بلاس

وہی آنند پاتے ہیں اور وہی خوشی سے گذارہ کرتے ہیں اور انہیں کو کہانا اور پینا مزہ دار معلوم ہوتا ہے۔

اپنی امان کچھہ بہر ستا دلیو

اے عزیز پرم آتما جب کسی کی جان لیتی تب یہی سمجہنا چاہئے کہ وہ اپنی امانت کو واپس لیتے ہیں۔

اگیانی تن روس کرے

لیکن افسوس کی بات یہہ ہے کہ نادان اور اگیانی اس سے ناخوش ہوتے اور روتے اور پیٹتے ہیں

اپنی پرتیت آپ ہی کہووے

اے عزیز انسان اپنی عزت اپنا اعتبار آپ ہی کہوتا ہے۔

بہر اسکا بسواس نہ ہووے

اور یہی وجہ ہے کہ پہر اسکا اعتبار نہیں ہوتا۔

جسکی بست تس آگے راکہے

اے عزیز جسکی بست یا چیز ہے اُسی کے آگے رکہو۔

پربہہ کی آگیا مانے ماتہے

اے عزیز پرم آتما کے حکم کو سر و چشم پر مانو۔

اُس تے چوگن کرے نہال

اے عزیز اگر ایسا کرو تو وہ موجودہ وقت سے بہی تکو چار چند یعنی بافراط ا یا دولت بخشے۔

نانک صاحب سدا دیال

اے عزیز یقین کر دو جو ہمیشہ ہی دیا کرتا رہتا ہے وہی سچا صاحب ہے اور اُسی کو دیال کہتے ہیں۔

انک بہانت ماپا کے ہیت

اے عزیز یہہ جو کچھہ نظر آتا ہے یہہ انیک ہی بازیگر کا کہیل ہے۔

سہریہ ہووت جان انبت

اے عزیز جو علم انبی ہے وہ کبہی نہیں مٹے گا۔

برکہہ کی چہایا سوں رنگ لاوے

اے عزیز جو اس دنیا کے پیڑ کے سایہ سے دل لگاتے ہیں۔

اوہ بنسے اوہ من پچہوتاوے

اے عزیز یقین کرو کہ سایہ تو بالضرور معدوم ہو جائے گا اور وہ انسان ہمیشہ ہی پچہتاتے رہیں گے

جو دیسے سو چالن ہار

اے عزیز جو کچھہ نظر آرہا ہے یہہ سب ہی معدوم ہونے والا ہے

لپٹ رہو تہہ اندہ اندہار

مگر افسوس ہے کہ ہم اندھے اسی سے لپٹ رہے ہیں

بہاو سیون جو لاوے ناہ

اے عزیز جو بہار دل سے محبت کرتے ہیں یا ان سے رجوع لاتے ہیں۔

تا کے ہاتہہ نہ آوے کچہہ

اور ان کے ہاتہہ کچہہ بہی نہیں آتا بجز خاک کے

من ہر کے نام کی پریت سکہدائی

اے عزیز وہ نام حق سے محبت ہی سکہہ دینے والی ہے اس سے بڑھ کر کوئی بہی سکہہ دائک نہیں

کرکرپا جس آپ لئے لائے

اے عزیز پرم آتما آپ ہی اپنے فضل و کرم سے اس شغل حسنہ میں معروف کرتے ہیں

میتہیا تن دہن کتہہ سمپائے

اے عزیز یہہ تن بہی ہیچ ہے اور یہہ دہن بہی اور یہہ قبیلہ بہی

میتہیا ہومے ممتا مایا

اے عزیز یہہ سب ہی ہیچ در ہیچ ہیں سب دنیا ہیچ ہست و کار دنیا ہمہ ہیچ ای ہیچ بہر ہیچ بہر ہیچ ہیچ

میتہیا راج جوبن دہن مال

اے عزیز یہہ راج بہی ہیچ ہے اور یہہ جوانی بہی اور یہہ دہن اور مال بہی

میتہیا کام کرودہ بکرال

اے عزیز شہوت بہی ہیچ ہے اور غضب بہی

میتہیا رتہہ ہستی اشو بستر

اے عزیز رتہہ ہاتہی اور گہوڑے اور بستر بہی ہیچ ہیں

مِتھیا نَین نِرکھت پَرتریا

اوعزیز یہہ آنکھیں ہی ہیچ ہے اور یہہ شکل یا ساتھہ ہی اور غیر ہستی ہی

مِتھیا دیہہ مہ ایمان

اے عزیز یہہ سوہ ہی ہیچ ہے اور یہہ ہای اور منی ہی

مِتھیا آپس اوپر کرت گمان

اے عزیز جو لوگ اپنی شان اور شوکت اور اپنی عقل اور فراست پر ناز کرتے ہیں اُن کا یہہ ناز ہیچ اور ہیچ ہے

استھر بھگت سادھ کی شرنا

اے عزیز اس دنیا میں کوئی چیز پائدار یا وابستگی کے قابل نہیں اگر دل بستگی کے قابل ہے تو صرف یہی کہ ہمارے دوں سادہوں کے شرن میں آبر

نانک جپ جپ جیو ہر کے چرنا

اے عزیز ورد نام حق کو ہی زندگی کا نفع سمجھو۔

مِتھیا شرون پرنندا سُنین

اے عزیز محض ہیچ ہے اوروں کی غیبت یا برائی سننا۔

مِتھیا ہست پر درب کو ہریں

اے عزیز ہاتھوں سے یہہ کاروائی محض ہیچ ہے کہ وہ اوروں کی دولت کو زبردستی حاصل کریں۔

مِتھیا نیتر پیکھت پرتریا روپ دا

اے عزیز یہہ آنکھیں محض ہیچ ہیں اگر اوروں کی عورتوں کے حسن کو تکیں۔

مِتھیا رسنا بھوجن ان سُوادا

اے عزیز ایسے طعام کی لذت بھی ہیچ ہے جو کسی ناجائز طریقہ سے حاصل کی جائے

مِتھیا چرن پر کے بکار کو دھاوے

اے عزیز وہ پاؤں بھی ہیچ ہیں جو بُرے افعال کے تئیں حرکت کریں۔

مِتھیا من پر لوبھ لوبھاوے

اے عزیز وہ دل بھی ہیچ ہے جو لوبھ اور لالچ میں مبتلا ہووے

مِتھیا تن ناہیں اُپکارا

اے عزیز وہ جسم بھی ہیچ ہے جو اوروں کو فائدہ پہونچانے کی سعی نہ کرے

مِتھیا باس لیت بکارا

اے عزیز ہیچ ہیں وہ جو بد افعالی میں مبتلا رہتے ہیں

بن بوجھے مِتھیا سب بھئے۔

اے عزیز جو افعال بغیر سوچ اور سمجھہ کے کئے جائیں وہ سب ہی ہیچ ہیں

سپھل دیہہ نانک ہر ہر نام لئے

اے عزیز جسم تب ہی سپھل اور مثمر حسنات ہوتا ہے جب ورد نام حق میں مصروف ہو جائیں

برتھی ساکت کی آرجا

اے عزیز گنہگار یا بد افعال کی زندگی یا عمر بھی ہیچ ہے

سانچ بنان کہ ہووت سوچا

اے عزیز خواہ کیسے ہی پاک اور پوتر ہوں لیکن جب تک سچائی کو اختیار نہ کریں تب تک یہی سمجھنا چاہیئے کہ ہماری پاکی بھی ہیچ ہے

برتھا نام بنان تن اندھ

اے اندھے اے نابینا جب تک ورد نام حق کی توفیق نصیب نہ ہووے تب تک یہہ انسانی زندگی ہی محض بیفائدہ ہے

مکھ آوت تا کے دُرگندھ

اے عزیز خدا فراموش خواہ کیسے معطر لباس پہنیں اونکے مونہہ سے ہمیشہ بُری بو سونگھنے میں آئے گی

بن سمرن دن رین برتھا بہائی

اے عزیز دن رات ورد نام حق کے بدون سب کچھہ بیفائدہ اور اکارتھ ہے

میگھ بنان جیون کھیتی جائے

ایسے ہی جیسے بارش کے بغیر کھیتی

گوبند بھجن بن برتھے سب کام

اے عزیز پرم آتما کے بھجن کے بدون سارے ہی کام بیفائدہ اور رائیگان ہیں

جیون کرپن کے نرارتھ دام

ایسے ہی جیسے بخیل کی دولت کسی کام کی نہیں ہوتی

دھن دھن تے جن جیہہ گھٹ بسیو ہر نام

اے عزیز وہ تعریف کرنے کے قابل ہیں جن کے دل میں پرم آتما کا پاک نام بستا ہے

نانک تاکے بل بل جاوں

اے عزیز میں ایسے لوگوں پر بار بار قربان ہوتا ہوں۔

ریت اور کچھہ اور کماوت

اے عزیز جو بظاہر درویشوں کا لباس پہنتے ہیں اور بہ باطن ہر قسم کی برائیوں میں مبتلا رہتے ہیں۔

من نہیں پریت مکھون کہنڈ لاوت

بہ باطن حق کی طرف رجوع نہیں مگر زبانی ہیچ فیچ سے ہر ایک کے ٹھگنے کا اوپاؤ کرتے ہیں

جانن ہار پربھو پربین

پرم آتما اونکے حالات اونکے خیالات اون کے افعال سے بخوبی واقف ہو

باہر بھیکھہ نا کاہون پہین

وہ خوب جانتا ہے کہ صرف انکی شکل یا ان کا لباس ہی مومنوں کا ہے مگر یہہ کرتوت کا فروانی رکھتو ہیں۔

اور اپدیسی آپ نہ کرے

اے عزیز جو خود را فضیحت اور دیگران را نصیحت کے مصداق ہیں۔

آوت جاوت جنمے مرے

وہ بار بار اس عالم مین جنمتے اور مرتے ہیں۔

جس کے انتر بسے نرانکار

اے عزیز جس کے دل میں پرم آتما کی محبت جاگزین ہو۔

تس کی سیکھہ ترے سنسار

اوس کے وعظ اور اپدیش سے ایک عالم اس بھوساگر سنسار سے پار ہو جاتا ہے۔

جو تم بھانے تن پربھو جاتا

اے پرم آتما جن کو تو توفیق بخشتا ہے وہی تجکو جانتے ہیں

نانک اون جن چرن پراتا

اور جو ایسے ہین میں اون پر بار بار قربان ہوتا ہوں

کرون بینتی پار برہم سب جانے

مین یہہ عرض کرتا ہوں کہ پرم آتما ہی عالم الغیب ہیں

آپن کیا آپے مانے

وہی جانتا ہے اپنی کارروائی کو۔ اوسکے سوا کوئی بھی اوس کی کارروائی کو جانتا نہیں

آپے آپ کرت نبیڑا

اے عزیز پرم آتما آپ ہی سب کچھہ فیصل کرتے ہیں

کسے دور جاوت کسے بوجہاوت نیڑا

اے عزیز کوئی تو پرم آتما کو نزدیک جانتا ہے اور کوئی دور سمجھتا ہے من ترا از رگ جانست بہ تو نزدیک ترم شا تو مرا در بہ در خلق چرا می طلبی شا

اوپاؤ سیانپ سکل تے رہتا

اے عزیز پرم آتما سب سے منزہ ہین

سب کچھہ جانے آتم کی رہتا

اے عزیز پرم آتما خوب جانتے ہین اپنی کارروائی کو

جس بھاوی تس لئے لڑ لاوی

اے عزیز پرم آتما جسے چاہتے ہین اوسے اپنی عاطفت کے دامن مین جگہہ دیتے ہین

تھان تھنتر رہیا سمائے

اے عزیز پرم آتما ہی ہمیشہ ہر جا کل ہین

سو سیوک جس کرپا کرے

اے عزیز وہی خادم ہین جنپر پرم آتما مہربانی کرتے ہین

نمکھہ نمکھہ جپ نانک ہرے

اے عزیز لحظے لحظے مین پرم آتما کے پاک نام کے ورد مین مصروف رہو۔

اشلوک

کام کرودھ ار لوبھہ موہ بنس جائے اہنگ میو

اے عزیز یہہ انسان کام کرودھ لوبھہ موہ اہنکار ہی مین پھنسا ہوا تباہ ہو رہا ہے

نانک پربھہ شرناگتی کر پرشاد گوردیو

اے عزیز پرم آتما کی شرن لو وہی تمہارا بیڑا پار کرین گے یہی گورو جی کی ہدایت ہے۔

اشٹ پدی

۳۶

جہہ پرشاد چہتی امرت رس کہاہہ

اے عزیز اسی گیان کے پرشاد سے چھتیس پرکار با اقسام کے امرت نصیب ہو جاتے ہیں

تس ٹھاکر کو راکھہ من ماہہ

اے عزیز اس پرم آتما کے گیان کو اپنے دل میں جگہہ دے۔

جہہ پرشاد سوگندہ تن لاوہن

اے عزیز اسی گیان کے پرشاد سے بدن کو عطر نصیب ہو جاتی ہے

تس کو سمرت پرم گت پاوہی

اے عزیز پرم آتما کی سمرن سے ہی پرم گت نصیب ہوسکتی ہے۔

جہہ پرشاد بسہین سوکہہ اندر

اے عزیز اسی پرشاد سے سکہہ مند رہنا رہائش نصیب ہوسکتی ہے۔

تسہو دہیائے سدا من اندر

اے عزیز پرم آتما کا ہی ہر وقت دل میں تصور رکہو اور اسی کی سیوا یا عبادت میں مصروف رہو

جہہ پرشاد گرہ سنگ سکہہ بسنا

اے عزیز اسی پرشاد سے سکہہ کے ساتہہ گہر میں بس سکتے یا آنند کر گرہست آشرم کے فرایض بجا لا سکتے ہیں۔

آٹہہ پہر سمرو تس رسنا

اے عزیز آٹہوں پہر پرم آتما کے پاک نام کے سمرن میں مصروف رہو

جہہ پرشاد رنگ رس بہوگ

اے عزیز اسی پرشاد سے رنگ معرفت سے رنگین ہوسکتے اور پرم آنند کو پا سکتے ہیں۔

نانک سدا دہیائیے دہیاون جوگ

اے عزیز ہر وقت اسی کی محبت میں مصروف رہو جو محبت کرنے کے لایق ہے۔

جہہ پرشاد پاٹ پٹمبر ہنڈاویہ

اے عزیز جسکی مہربانی سے ریشمی اور زربفتی لباس پہنیں

تسہے تیاگ کت اور لوبہاویہ

اسکو چہوڑ کر اگر کسی اور طرف رجوع کریں تو یہہ تہوڑی غلطی نہیں ہے۔

جہہ پرشاد سکہہ سیج سو ایجے

اے عزیز جسکی مہربانی سے سکہہ کی سیج پر سو سکتے ہیں

من آٹہہ پہر تاکا جس گاویجے

بہتر یہی ہے کہ آٹہوں پہر اسی کے گن گاتے رہیں۔

جہہ پرشاد تجہہ سب کو مانے

اے عزیز اسی کی مہربانی سے تمکو ہر ایک قسم کا مان ہر ایک طرح کی عزت نصیب ہوسکتی ہے

مکہہ تاکے جس رسن بکہانے

اے عزیز سکہہ اسی کو حاصل رہتا ہے جسکی زبان سے امرت بانی ہر وقت سرزد ہوتی رہتی ہے۔

جہہ پرشاد تیرو رہتا دہرم

اے عزیز جسکی مہربانی سے تیرا دہرم قایم رہ سکتا ہے

من سدا دہیاے کیول پاربرہم

اوسی کے پاک نام کے ورد کو اپنا فرض سمجہو

ہر بہہ جی جپت درگاہ مان پاوین

اے عزیز جو پرم آتما کے پاک نام کے ورد میں مصروف رہتے ہین وہی مان اور عزت پاتے ہین۔

نانک پت سیتی گہر جاوہین

اے عزیز جو ایسا کرتے ہین وہی آبرو کے ساتہہ اپنے اصلی گہر کو واپس جاتے ہین

جہہ پرشاد اروگ کنچن دیہی

اے عزیز اوسی کی مہربانی سے ہمکو دایمی صحت نصیب ہوسکتی ہے

لیو لاو تس رام سنیہی

پس بہتر یہی ہے کہ اوسی کے پاک نام کے ورد مین مصروف رہین

جہہ پرشاد تیرا اولہرا رہت

اے عزیز جسکی مہربانی تمکو ہر قسم کی کدورتوں سے منزہ کردیتی ہے

من سکہہ پاوہین ہر ہر جس کہت

اوسی کے گن گا کر سکہہ پاو۔

جہہ پرشاد تیرے سکل چہدر ڈہانکے

اے عزیز جسکی مہربانی سے تیرے تمام رخنے تیرے تمام عیب ڈہانکے جاتے ہین

من سرنی پڑ ٹہاکر پربہہ تا نکے

اوسی کی شرن مین آجا وہی تیرا ٹہاکر ہے اور وہی تیرا مالک

جہہ پرشاد تجہکو نا پہوچے

اے عزیز جسکی مہربانی سے تجکو ضرر نہین پہونچ سکتا

من سا س سا س سمرو پربہہ اوچے

دم بدم مین اوسی کے ورد کو اپنا فرض سمجہو سہ زبان چلتی ہے گویا آج یہہ ذکر خدا کرے + اجل آے گی پہر ہرگز نہ دیگی بات کی فرصت

جہہ پرشاد پائی دُرلبہہ دیہہ

اے عزیز جسکی مہربانی سے تونے یہہ عجیب اور بے بدل جسم پایا ہے

نانک تانکی بھگت کرے

اُسی کی عبادت اُسی کی بھگتی کو اپنا فرض سمجھو ۔

جہہ پرشاد آبھوکھن پہریجے

اے عزیز جسکی مہربانی سے ہرقسم کے زیور اور جواہر ملتے ہیں ۔

من تس سمرت کیون آلس کیجے

اُس کے پاک نام کے سمرنے مین کیوں تساہل کریں ۔

جہہ پرشاد ۔ اشو ۔ ہست ۔ اسواری

اے عزیز جسکی مہربانی سے ہاتھی اور گھوڑے کی سواری کے لئے حاصل ہوں ۔

من تس پربھ کہوں نابسارہو

اُسکو ایک لحظہ کے لئے بھی کیوں فراموش کریں ۔

جہہ پرشاد باغ ملکھ دہنا

اے عزیز جسکی مہربانی سے باغ اور ملک اور دولت نصیب ہووے ۔

راکھہ پرو ہے پربھ اپنی سنان

چاہیے تو یہہ کہ اُس کے پاک نام کو تاگے کی طرح اپنے ہی دل میں پرو منسلک رکھیں ۔

جن تیرے من بنت بنائی

اے عزیز جس نے تجھے یہہ رتبہ بخشا اور یہہ منزلت ۔

اُٹھت بیٹھت سدا تسے دہیائی

اے عزیز جسکی عنایت سے عجیب اور غریب نعمتیں تکو حاصل ہوئیں تو کیوں نہین دل کی زبان سے اُسکا ورد کرتا ۔

تسے دہیائے جو ایک الکھے

اے عزیز اُسی کے پاک نام کا ورد کر جو وحدہٗ لاشریک ہے اور جسکی حکمتوں اور صنعتوں اور طاقتوں کا کوئی بھی اندازہ نہیں کرسکتا اور نہ کوئی اُسکی حقیقت اور ماہیت ہی کو جان سکتا ہے ۔

نہ دانم آن گل رعنا چہ رنگ و بو دارد +

ایہان اوہان نانک تیری رکھے

اے پرم آتما تو ہی یہان اور وہان سب کی آبرو اور عزت کو محفوظ رکھنے والا ہے

جہہ پرشاد کرین پُن بہو دان

اے عزیز جسکی مہربانی سے پُن اور دان کثرت سے کرسکتے ہین

من آٹھہ پہر کرتس کا دہیان

اے عزیز تو صدق دل سے اوسی کا دہیان کر

جہہ پرشاد تون آچار بیوہاری

اے عزیز مہربانی سے تجھ خوش گذرانی اور اصل مین محو بیوہار کے جنے طریقے سکھلائے

تس پربھ کو ساس ساس چیتاری

اے عزیز بہتر یہہ ہے کہ جس مالک یا خاوند نے تجھہ پر یہ احسان کیا ہے تو دم دم مین اوسی کو یاد کر ایک دم کو بھی اوسکی یاد سے بدون رائیگان تلف نہ کر ۔

جہہ پرشاد تیرا سُندر روپ

اے عزیز جسنے اپنی مہربانی سے تجکو یہہ حُسن یہہ روپ عطا فرمایا ہے

سو پربھ سمرو سدا انوپ

اے عزیز تو اوسی مالک اوسی خاوند کو ہمیشہ ہی یاد کر

جہہ پرشاد تیری نیکی جات

اے عزیز جسکی مہربانی سے تجھے نیکی اور بھلا کرنے کی توفیق نصیب ہوئی ۔

سو پربھ سمر سدا دن رات

اے عزیز تو اوسی پرم آتما کو دن رات یاد کر

جہہ پرشاد تیری پت رہے

اے عزیز جسکی مہربانی سے تیری عزت محفوظ رہے ۔

گور پرشاد نانک جس کہے

اے عزیز پرم آتما کی محمدت وہی کرتے ہیں جو گورو جی کی ہدایت پر عمل کرتے ہین ۔

جہہ پرشاد سُنے کرن ناد

اے عزیز گورو جی کی ہدایت سے ہی کان پرم آتما کی محمدت کو سنتے ہین

جہہ پرشاد پیکھے بسماد

اے عزیز آتما کی ہدایت سے ہی اُسکی قدرت کے جلوے ہر ایک مقام مین دیکھتے ہیں ۔ برگ درختان سبز در نظر ہوشیار ہر ورقے دفتریست معرفت کردگار

جہہ پرشاد کو لے امرت رسنا

اے عزیز پرم آتما کی ہدایت سے ہی اس امرت رس کو پیتے ہیں آکیات معرفت کو

جہہ پرشاد سکھہ سہجے بسنا

ای عزیز پرم آتما کی عنایت اور ہدایت سے ہی سکھہ یا سرور کے عالم میہہ بس سکتے ہیں۔

جیہہ پرشاد ہست کر ملین

اے عزیز پرم آتما کی عنایت اور ہدایت سے ہاتہہ اور دیگر اعضا ہلتے ہیں۔

جیہہ پرشاد سپورن ہیلین

اے عزیز پرم آتما کی ہدایت سے ہی ہیلتا ہیلتے اور بولتے ہیں۔

جیہہ پرشاد پرم گت پاوین

اے عزیز پرم آتما کی ہدایت سے ہی پرم گت کو حاصل کر سکتے ہیں یعنے منتہا مراتب کو۔

جیہہ پرشاد سکھہ سہج سماوین

اے عزیز پرم آتما کی ہدایت سے ہی سکھہ اور شانتی میں محو ہوجاتے ہیں

ایسا پربھو تیاگ اور کت لاگون

ای عزیز ایسے مالک اور ایسے خالق کو چھوڑ کر اور کس کی طرف رجوع کرون

گور پرشاد نانک من جاگون

اے عزیز گوروجی کی مہربانی سے ہی یہہ سویا ہوا دل جاگ پڑتا ہے

جیہہ پرشاد تون پرگٹ سنسار

اے عزیز پرم آتما کی ہدایت سے یہہ عالم خوبصورتی کے ساتھہ نظر آرہا ہے

تس پربہہ کو تو سول نامنون وسار

اے عزیز اپنے ایسے مالک اور خالق کو تو ہرگز ہرگز دل سے فراموش کر

جیہہ پرشاد تیرا پرتاپ

اے عزیز پرم آتما کی عنایت سے تو اقبالمند نظر آتا ہے۔

رے من موڑہ تو تاکو جاپ

اے نادان اور ناگیانی تو پرم آتما ہی کے پاک نام کا ورد کر۔

جیہہ پرشاد تیرے کاج پورے

اے عزیز پرم آتما ہی کی مہربانی سے تیرے تمام کام درستی پر آتے ہین۔

تسے جان من سدا حضورے

اے عزیز تو پرم آتما ہی کو ہر وقت حاضر و ناظر جان

جیہہ پرشاد تون پاوین ساچ

اے عزیز تو اسی عمل سے سچائی حاصل کرے گا

رے من میرے تون تاسون راچ

اے دل تو محو فی الحق ہوجا۔

جیہہ پرشاد سب کی گت ہووے

اے عزیز پرم آتما کی عنایت سے سب ہی مکت پاتے ہیں

نانک جاپ جپے جپ سوئے

اے عزیز پرم آتما ہی کے پاک نام کے ورد مین مصروف ہوجا

آپ جپائے جپے سو نام

اے عزیز پرم آتما ہی اگر پاک نام کا ورد کرائین تو ہم ورد کر سکتے مین

آپ گاوائے سو ہر گن گاؤن

اے عزیز پرم آتما ہی کے اشارہ سے ہم اوسکے گنون کو گاتے ہین ۔ رشتہ در گردنم افگندہ دوست میبرد ہر جا کہ خاطر خواہ اوست

پربھہ کرپا تے ہووے پرگاس

اے عزیز پرم ایشور کی مہربانی سے ہی حقیقی روشنی حاصل ہوتی ہے۔

پربہہ دیا تے کمل بگاس

اے عزیز پرم آتما ہی کی مہربانی سے یہہ دل شگفتہ یا باغ باغ ہوتا ہے

پربہہ سو پرسن بسے من سوئے

اے عزیز پرم آتما ہی اگر مہربانی کرین تو اون کا گیان من مین بستا ہے

پربہہ دیا تے مت اوتم ہوے

اے عزیز پرم آتما کی مہربانی سے ہی عقل روشن ہوجاتی ہے

سرب ندھان پربہہ تیری میا

اے عزیز تیری ہی مہربانی سے تمام خزاین معرفت کے حاصل ہوتے ہین

آپو کچھہ نا کہنو ن لیا۔

اے عزیز جو کچھہ ہے وہ تیرا ہی ہے ہمارا کچھہ بھی نہین

جت جت لاوتت لگے ہر ناتھہ

اے عزیز پرم آتما ہی لو جہہ کرین تو ہم تیری طرف رجوع کرسکتے ہین

نانک ان کے کچھہ نا ہاتھہ

اے عزیز پرم آتما کی مرضی کے بدون کوئی بھی کچھہ نہین کر سکتا ہمارے بس یا ہمارے ہاتہہ مین کچھہ بھی نہین۔

اشلوک

اگم اگادہ پار برہم سوئے

اے عزیز پرم آتما ہی ایسی ہیں جن کی حقیقت جون کی توں کوئی بھی نہیں بتا سکتا وہی پرم آتما ہے اور وہی سب کا مالک اور سب کا خالق ہے۔

جو جو کہے سو مکتا ہوئے

اے عزیز جو اسکے پاک نام کے ورد میں مصروف رہتے ہیں وہی مکت یا آزادی حاصل کرتے ہیں۔

سن میتا نانک بنوتا

اے پرم آتما تو ہی میرا رفیق ہے اور تو ہی میرا شفیق۔ تو میری درخواست کو سن لے۔

سادہ جنان کی اچرج کتھا

اے پرم آتما جو تیرے عارف ہیں عجیب عجیب انکی سرگذشتیں ہیں

اشٹ پدی

سادہ کے سنگ مکھ اوجل ہوت

اے عزیز صحبت عرفا میں ہی سرخروئی نصیب ہوتی ہے۔

سادہ کے سنگ مل سگلی کھوت

اے عزیز صحبت عرفا کے طفیل ہی تمام نقص دور ہوجاتے ہیں۔

سادہ کے سنگ مٹے ابھمان

اے عزیز صحبت عرفا کے طفیل ہی غرور تکبر دور ہوجاتا ہے۔

سادہ کے سنگ پرگٹے سوگیان

اے عزیز صحبت عرفا سے جو کچھ حاصل ہوتا ہے وہی تو گیان کہلاتا ہے

سادہ کے سنگ بوجھے پربھ نیرا

اے عزیز صحبت عرفا کے طفیل ہی پرم آتما سے بعد نہیں رہتا۔

سادہ کے سنگ سب ہوت نبیڑا

اے عزیز ساری ہی جھگڑے اور رگڑے اور بکھیڑے مٹ جاتے ہیں جبکہ عرفا کی صحبت نصیب ہوتی ہے۔

سادہ کے سنگ پائے نام رتن

اے عزیز صحبت عرفا کے طفیل ہی پرم آتما کے پاک نام کے ورد کی توفیق کو جس سے بہتر کوئی بھی جواہر نہیں حاصل کر سکتے ہیں۔

سادہ کی مہمان برنے کون پرانی

اے عزیز کوئی بھی عرفا کی تعریف جون کی توں نہیں کر سکتا

نانک سادہ کی سوبھا پربھ ماہے سمانی

اے عزیز عارفوں کی عظمت اونہیں کی پاک ذات کا جزو ہوتی ہے

سادہ کے سنگ اگوچر ملے

اے عزیز صحبت عرفا کے طفیل ہی پرم گیان نصیب ہوتا ہے

سادہ کے سنگ سدا پرپھلے

اے عزیز صحبت عرفا کے طفیل ہی دائم شگفتہ خاطر رہ سکتے ہیں

سادہ کے سنگ آوے بس پنچا

اے عزیز صحبت عرفا کے طفیل ہی حواس خمسہ یا کام کرودھ لوبھ موہ اہنکار بس میں آجاتے ہیں

سادہ سنگ امرت رس بھونچا

اے عزیز صحبت عرفا کے طفیل ہی امرت رس یعنی آب حیات میسر ... ہو سکتا ہے

سادہ سنگ ہوئے سب کی رین

اے عزیز جنہیں صحبت عرفا نصیب ہوتی ہے وہ سب کے پاؤں کی خاک بنے رہتے ہیں ... کو سمجھنا اکسیر ہے تو بہتر ہے

سادہ کے سنگ منوہر بین

اے عزیز صحبت عرفا کے طفیل ہی ملایم گفتگو یا میٹھی بول چال کی عادت پڑ جاتی ہے

سادہ کے سنگ نہ کتہوں دھاوے

اے عزیز جنہیں صحبت عرفا نصیب رہتی ہے وہ کسی اور طرف کو رجوع نہیں کرتے۔ اون کے دل سے تمام اضطرار اور اضطراب رفع ہو جاتے ہیں

سادہ سنگ استھت من پاوے

اے عزیز عرفا کی صحبت سے ہی دل کو شانتی نصیب ہوتی ہے

سادہ کے سنگ مایا تے بھن

اے عزیز صحبت عرفا کے طفیل ہی مایا کے جال میں نہیں پھنستے یا مایا سے رفتہ رفتہ بالکل جدا ہو جاتے ہیں

سادہ سنگ نانک سو پرسن

اے عزیز وہی خوشنود رہتے ہیں جنہیں عرفا کی صحبت نصیب ہو جاتی ہے

سادہ سنگ دشمن سب میت

اے عزیز صحبت عرفا کے طفیل ہی دشمن دوست اور بدخواہ خیرخواہ بن جاتے ہیں۔

سادھو کے سنگ مہان پونیت

اے عزیز صحبت عرفا کے طفیل ہی ہر طرح کے پن نصیب ہوتے ہین

سادہ سنگ کس سون ناہین بیر

اے عزیز جنکو صحبت عرفا نصیب ہوتی ہے وہ کسی سے بھی بیر اور دودُ اور عداوت اور مخالفت نہین رکہتے

سادہ کے سنگ نا بیگا بیر

اے عزیز صحبت عرفا کا ہی یہہ نتیجہ ہے کہ پانو گمروی سے بازر ہتے ہین

سادہ کے سنگ ناہین کو مندا

اے عزیز صحبت عرفا ہی کا یہہ نتیجہ ہے کہ ہم کسی کی نسبت ہی برائی کا خیال نہین کر سکتے۔

سادہ کے سنگ جانے پرم آنندا

اے عزیز صحبت عرفا کے طفیل ہی پرم آنند حاصل ہوتا ہے

سادہ کے سنگ ناہین آہنگ تاپ

اے عزیز صحبت عرفا کے طفیل ہی آہنکار یا غرور دور ہو جاتا ہے

سادہ کے سنگ تجے سب آپ

اے عزیز صحبت عرفا کے طفیل ہی خودی کو دور کر دیتے ہین

آپے جانے سادہ بڑائی

اے عزیز عارف اپنی عظمت اور بڑائی کو خود ہی جانتے ہین

نانک سادہ پربھو بن آئی

اے عزیز عارف ہی پرم آتما سے رجوع رکہتے ہین

سادہ کے سنگ نا کبہون دہاوے

اے عزیز عارفون کی صحبت کے طفیل ہی کسی طرح کا اضطرار یا اضطراب دل کو ستانے نہین سکتا

سادہ کے سنگ سدا سکہہ پاوے

اے عزیز صحبت عرفا کی طفیل ہی سکہہ یا سرور حاصل کر سکتے ہین

سادہو کے سنگ اگوچر لہے

اے عزیز صحبت عرفا سے ہی وہ نعمت حاصل ہوتی ہے جسکا نام گیان ہے

سادہو کے سنگ اجر سہے

اے عزیز صحبت عرفا سے ہی نیک اعمالی کا اجر نصیب ہوتا ہے

سادہو کے سنگ بسی تہان اونچے

اے عزیز صحبت عرفا کے طفیل ہی عظیم سے عظیم مقام یا درجہ مل سکتا ہے۔۔

سادہ کے سنگ محل پہونچے

اے عزیز صحبت عرفا سے ہی اعلے درجہ کے محل یا منتہائے مراتب کو پہونچ سکتے ہین

سادہ کے سنگ درڑہے سب دہرم

اے عزیز صحبت عرفا کے طفیل ہی تمام دہرم استہر یا برقرار رہ سکتے ہین

سادہ کے سنگ کیول پار برہم

اے عزیز صحبت عرفا کے طفیل خاص پرم آتما کی طرف رجوع ہو سکتا ہے

سادہ کے سنگ پاے نام ندہان

اے عزیز صحبت عرفا کے طفیل ہی پرم آتما کے پاک نام کے ورد کا خزانہ حاصل ہو سکتا ہے۔

نانک سادہو کے قربان

اے عزیز جو عارف ہین ہم اون پر بار بار قربان ہوتے ہین

سادہ کے سنگ سب کل اودہارے

اے عزیز صحبت عرفا کے طفیل ہی اپنے خاندان کا بیڑا پار کر سکتے ہین

سادہ کے سنگ ساجن میت کٹنبہ نستارے

اے عزیز صحبت عرفا ہی دوست آشنا خویش قبیلے کو مکت دلا سکتے ہین

سادہ کے سنگ سو دہن پاوے

اے عزیز عارفون کی صحبت سے ہی اوس دہن کو پا سکتے ہین

جس دہن تے سب کو ورساوے

جس سے سب کو مستفید کر سکتے ہین

سادہ سنگ دہرم راج کرے سیوا

اے عزیز جن کو صحبت عرفا نصیب رہتی ہے دہرم راج بہی اونکی سیوا یا خدمت کرتے ہین

سادہو کے سنگ سوبہا سُردیوا

اے عزیز فرشتے اور دیوتے جس فضیلت کو حاصل کرتے ہین وہ عرفا کی صحبت سے ہی نصیب ہو سکتی ہے

سادہو کے سنگ پاپ پالاہین

اے عزیز عارفون کی صحبت سے ہی تمام پاپ اور گناہ دور ہو جاتے ہین

سادہ سنگ امرت گن گاہین

اے عزیز جنہین عارفون کی صحبت نصیب رہتی ہے وہی پرم آتما کے

گن گاتے ہین جو امرت سے مشابہت رکھتے ہین

سادہ کے سنگ سرب تہان گم

اے عزیز جنکو عارفون کی صحبت نصیب رہتی ہے اونہین ہر ایک مقام مین رسائی نصیب ہو سکتی ہے

نانک سادہ کے سنگ سپہل جنم

اے عزیز عارفون کی صحبت سے جنم سپہل ہوتا ہے یعنی ثمر حستا

سادہ کے سنگ ناہین کچہہ گہال

اے عزیز اگر عرفا کی صحبت نصیب ہو تو نیہہ ہی دیر نہین لگتی

درشن بہیٹ ہوت نہال

فوراً آتما کے درشن نصیب ہو جاتے ہین اور جسکا نام حقیقی سرفرازی یا خوشحالی ہے وہ حاصل ہو سکتی ہے

سادہ کے سنگ کلوکہ تے رہے

اے عزیز عرفا کی صحبت کے طفیل کلجگ کی برائیاں اثر نہین کر سکتی

سادہ کے سنگ نرک پرہرے

اے عزیز صحبت عرفا کے طفیل ہی دوزخ کے عذاب سے نجات مل سکتی ہے

سادہ کے سنگ ایہان اوہان سوہیلا

اے عزیز صحبت عرفا کے طفیل ہی یہان اور وہان خوشحالی نصیب ہو جاتی ہے۔

سادہ سنگ بچہرت ہر میلا

اے عزیز جنہین صحبت عرفا نصیب ہوتی ہے وہ مہجور بہی وصل پا جاتے ہین

جو اچہے سو ہی پہل پاوے

اے عزیز صحبت عرفا سے ہی دل خواہ مرادین حاصل ہو جاتی ہین

سادہ کے سنگ نہ برتہا جاوے

اے عزیز جنکو صحبت عرفا نصیب رہتی ہے اون کا جنم برتہا یا رائگان نہین جاتا

پاربرہم سادہ ہردیسے

اے عزیز صحبت عرفا سے ہی ہر ایک مقام مین پرم آتما کے جلوے نظر آتے ہین

نانک اودہرے سادہ سون لیسی

اے عزیز عرفا کی صحبت سے ہی سرفرازی نصیب ہوتی ہے اور دل مین یہہ پیدا ہوتا ہے کہ کیون ہم مین وہ خوبیان نہین جو عارفون کی ذات مین موجود ہین۔

سادہو کے سنگ سنو ہر ناون

اے عزیز عارفون کی صحبت کے طفیل ہی پرم آتما کا پاک نام سنا جاتا ہے

سادہ کے سنگ ہر کے گن گاون

اے عزیز عارفون کی صحبت کا ہی یہہ نتیجہ ہے کہ پرم آتما کے گنون کے گانے پر توجہہ ہوتا ہے

سادہ کے سنگ نا من تے بسرے

اے عزیز صحبت عرفا سے ہی یہہ نتیجہ نکلتا ہے کہ پرم آتما کو ہر وقت یاد رکہتے ہین اور ایک دم کے لئے بہی فراموش نہین کرتے

سادہ سنگ سر پر نسترے

اے عزیز صحبت عرفا کے طفیل ہی مکت یا آزادی نصیب ہو جاتی ہے

سادہو سنگ لاگے پربہ میٹہا

اے عزیز صحبت عرفا کے طفیل ہی ذکر حق شیرین اور میٹہا معلوم ہوتا ہے

سادہو کے سنگ گہٹ گہٹ ڈیہا

اے عزیز صحبت عرفا سے ہی آتما کو ہر ایک گہٹ مین دیکہتے ہین

سادہ سنگ بہئے آگیا کاری

اے عزیز صحبت عرفا سے ہی فرمان برداری کی توفیق نصیب ہوتی ہے

سادہ سنگ گت بہئی ہماری

اے عزیز صحبت عرفا سے ہی مکت یا آزادی نصیب ہو جاتی ہے

سادہ کے سنگ مٹے سب روگ

اے عزیز صحبت عرفا سے ہی تمام روگ دور ہو جاتے ہین

نانک سادہ بہیٹے سنجوگ

اے عزیز خوش نصیبی یا اتفاقات وقت سے ہی صحبت عرفا نصیب ہو جاتی ہے

سادہ کی مہمان بید نا جانے

اے عزیز وید مقدس بہی عارفون کی خوبیون کو بیان نہین کر سکے

جیتا سنے تیتا بکہانے

اے عزیز یہہ بہی غنیمت ہے کہ جسقدر اوسنے سنا ہے اوسیقدر اوسنے تشریح کر دی ہے

سادہو کے مہمان تہرون گن تے دور

اے عزیز عارف کی تعریف تینون گُن سے پرے ہے

سادہ کی اوپمان رہی بھرپور

اے عزیز عارف کی بڑائی ہی جا بجا نظر آتی ہے

سادہ کی سوبھا کا ناہین انت

اے عزیز عارف کی بڑائی کا کوئی ہی انتہا نہین ہو سکتا

سادہو کی سوبھا سدا بے انت

اے عزیز عارفون کی سوبھا یا خوبی کو ... بے انتہا کہتے ہین

سادہ کی سوبھا اونچ تے اونچی

اے عزیز عارف کی بڑائی عظمت سے بلند تر ہے

سادہ کی سوبھا مونچ تے مونچی

اے عزیز عارف کی خوبی حکمت کی نعمت سے ہی بڑھ کر ہے

سادہ کی سوبھا سادہ بن آئی

اے عزیز عارف کی خوبی عارف ہی جانتے یا عارف ہی بیان کر سکتے ہین

نانک سادہو پربھ بھید نا بھائی

اے عزیز عارف اور آتما کے بھید کون ظاہر کر سکتا ہے مردان خدا خدا نہ باشند لیکن ز خدا جدا نہ باشند

اسلوک

من ساچا مکھ ساچا سوئے

اے عزیز وہی سچا ہے اور اوسی کا مونہہ پاک اور سچا

اور نہ پیکھے ایکس بن کوئے

جسے پرم آتما کے سوا دوسرا کوئی نظر ہی نہین آتا

نانک ایہہ لچھن برہم گیانی ہوئے

اے عزیز عارفون کی علامات یہی ہین جن کا مین نے ذکر کر دیا

اشٹ پدی

برہم گیانی سدا نرلیپ

برہم گیانی ہمیشہ ہی پاک اور نرلیپ رہتے ہین

جیسے جل مین کمل الیپ

جیسے پانی مین کنول نیلوفر

برہم گیانی سدا نردوکھ

اے عزیز عارف ہمیشہ ہی بے گناہ اور بے عیب اور بے نقص ہوتے ہین

جیسے سور سرب کو سوکھ

جسطرح سورج سے ہر ایک کو سکھ ملتا ہے اسی طرح عارف سے

برہم گیانی کے درشٹ سمان

اے عزیز برہم گیانی یا عارف کی نظر مین

جیسے راج رنک کو لاگے تل پوان

راجہ اور رنک اور بادشاہ اور گدا ایک ہی سے نظر آتے ہین

برہم گیانی کے دھیرج ایک

اے عزیز جسکا نام دھیرج یا تحمل ہے وہ برہم گیانیون کو ہی حاصل ہوتا ہے

جیون بسودھا کو کوؤ کھودے کوؤ چندن لیپ

جیسے زمین کو کوئی کھودتا ہے اور کوئی اوسپر صندل کا لیپ کرتا ہے مگر وہ ہر حالت مین راضی برضا رہتی ہے

برہم گیانی کا ایہا گناؤ

اے عزیز برہم گیانی یا عارف مجذوب عارفون مین ایسے ہی گن ہوتے ہین

نانک جیون پاوک کا سہج سبھاؤ

اے عزیز عارف نہایت حلیم ہوتے ہین

برہم گیانی نرمل تے نرملا

اے عزیز برہم گیانی ہی سب سے منزہ ہوتے ہین

جیسے میل نہ لاگے جلا

جسطرح پانی کو میل نہین لگتی اوسی طرح برہم گیانی کو ذرہ بھی کدورت نصیب نہین ہوتی

برہم گیانی کے من ہووے پرکاش

اے عزیز عارفون کے دل ہی حقیقی روشنی سے منور رہتے ہین

جیسے دھر اوپر آکاش

ایسے ہی کہ جیسے زمین پر آسمان نورانی نظر آتا ہے

برہم گیانی کے متر شتر سمان

اے عزیز عارف دشمنون کو مثل اپنے دوستون کے سمجھتے ہین مراد یہ کہ اون مین ذرہ بھی شتر و بھاؤ نہین ہوتا یعنی وہ کسی سے مخالفت نہین رکھتے بلکہ سب سے موافقت ہی رکھتے ہین

برہم گیانی کے ناہین ابھمان

اے عزیز عارفون کو مطلق غرور اور ابھمان نہین ہوتا۔

برہم گیانی اونچ تے اونچا

اے عزیز عارف تو سب سے افضل اور اشرف ہوتے ہین اور اون کا درجہ سب سے بڑا ہوتا ہے

من اپنے ہے سب تے نیچا

اے عزیز باوجودیکہ عرفا کا درجہ سب سے اعلے اور اشرف ہوتا ہے مگر وہ دل سے اپنے آپ کو سب سے حقیر اور ادنے سمجھتے ہین سو ناک آپکو سمجھنا اکسیر ہے تو یہہ ہے

برہم گیانی سو جن بھئے

اے عزیز عارف وہ ہوتے ہین

نانک جن پہ پربھ آپ کرے

جن پر پرم آتما مہربانی کرتے ہین

برہم گیانی سکل کی ریناں

اے عزیز عارف سب کے پانو کی خاک اپنے آپ کو سمجھے رہتے ہین

آتم رس برہم گیانی چیناں

اے عزیز معرفت کا آب حیات عارف ہی پیتے ہین اور کوئی بھی نہین

برہم گیانی کی سب اوپر میا

اے عزیز عارف سب پر مہربانی کرتے ہین

برہم گیانی تے کچھ برا نا بھیا

اے عزیز عارف سے کبھی برائی نہین ہوتی یا وہ کچھ بھی برائی نہین کرتے

برہم گیانی سدا سم درشٹی

اے عزیز عارف سب کو ایک ہی نظر سے دیکھتے ہین جو مہر سے بھری ہوتی ہے

برہم گیانی کی درشٹ امرت برسی

اے عزیز عارف کی نظر ہی امرت کی بارش کر رہی ہے

برہم گیانی بندھن تے مکتا

اے عزیز عارف ہی تمام بندھنوں سے آزاد ہوتے ہین اور تمام تعلقات سے پاک

برہم گیانی کی نرمل جگتا

اے عزیز عرفا کی دلایل ہی نرمل اور مصفا ہوتی ہین

برہم گیانی کا بھوجن گیان

اے عزیز عارف کا بھوجن ہی گیان ہوتا ہے

نانک برہم گیانی کا برہم دھیان

اے عزیز عارف حق کے سوا اور کسی کا بھی تصور نہین کرتے

برہم گیانی ایک اوپر آس

اے عزیز عارف ہی وحدہ لاشریک پر بھروسا رکھتے ہین اوسکے سوا کسی پر بھی بھروسا نہین رکھتے

برہم گیانی کا ناہین بناس

اے عزیز عارف سدا ہی ایک حالت پر رہتے ہین اون کی حالت مین تغیر یا تبدل نہین ہوتا اور نہ اونہین کسی قسم کا زوال نصیب ہوتا ہے

برہم گیانی کے غریبی سماہا

اے عزیز عارف خاکساری اور فروتنی اور غریبی کو ہی اپنا شعار بنائے رہتے ہین

برہم گیانی پراوپکار اوماہا

اے عزیز عارف سب پر پراوپکار کرتے ہین یعنی ہر ایک پر مروت

برہم گیانی کے ناہین دھندا

اے عزیز عارف عرفان حق کے سوا کوئی بھی کارج نہین رکھتے

برہم گیانی لے دھاوت بندھا

اے عزیز عارف نہ تو کسی بندھن مین مبتلا ہوتے ہین اور نہ کسی قسم کے اضطراب ہین

برہم گیانی کے ہووے سو بھلا

اے عزیز عارف جو کچھ کرتے ہین سو بھلا ہی بھلا یعنی وہ بھلائی کے سوا کوئی بھی کام نہین کرتے

برہم گیانی سوپھل پھلا

اے عزیز عارف ہی ہر قسم کے پھل پاتے ہین یعنی گو وہ کوئی بھی تمنا نہین رکھتے لیکن آپ سے آپ اونہین روحانی پھل حاصل ہوتے رہتے ہین

برہم گیانی سنگ سکل اودھار

اے عزیز عارف کی صحبت ہی بیڑا پار کر دیتی ہے یا مکت منائین کر دیتی ہے

نانک برہم گیانی جپے سکل سنسار

اے عزیز عارف پرم آتما کے ورد مین ہر وقت مصروف رہتے ہین

برہم گیانی کے ایکے رنگ

اے عزیز عارف ایک ہی رنگ سے رنگین رہتے ہین یعنی معرفت کے رنگ

برہم گیانی کے بسے پربھ سنگ

اے عزیز عارف ہمیشہ ہی محو فنا فی الحق رہتے ہین

برہم گیانی کے نام ادھار

اے عزیز عارف پرم آتما کے پاک نامون کو ہی اپنا قبیلہ اور تبار سمجھتا ہے

برہم گیانی سدا سدا جاگت

اے عزیز عارف ہمیشہ ہی بیدار رہتے ہین

برہم گیانی آہنگ بدھ تیاگت

اے عزیز عارف ہی ہائی اور منی کو تیاگے رہتے ہین

برہم گیانی کے گھر پرم آنند

اے عزیز عارف کے گھر مین ہمیشہ ہی خالص آنند رہتا ہے

برہم گیانی کے گھر سدا آنند

اے عزیز مین پھر کہتا ہون کہ عارفون کو آنند نصیب رہتا ہے

برہم گیانی سُکھ سہج نواس

اے عزیز عارف آسانی سے سُکھ مین محو ہو جاتے ہین

نانک برہم گیانی کا نہین بناس

اے عزیز جو عارف ہین وہ موت کے خوف سے آزاد رہتے ہین

برہم گیانی برہم کا بیتا

اے عزیز عارف ہی پرم آتما کو جانتے ہین

برہم گیانی ایک سنگ ہیتا

اے عزیز عارف ہی وحدہ لاشریک کے تصور مین محو رہتے ہین

برہم گیانی ہی ہوئی اچنت

اے عزیز عارف کسی قسم کی بھی تشویش نہین رکھتے۔

برہم گیانی کا نرمل منت

اے عزیز عارف کی عقل ہمیشہ ہی نرمل اور مصفا ہوتی ہے

برہم گیانی جس کرے پربھ آپ

اے عزیز پرم آتما بڑائی دیتے ہین عرفا کو

برہم گیانی کا بڈا پرتاپ

اے عزیز عارف بڑے ہی خوش نصیب مقصود ہوتے ہین

برہم گیانی کا درشن بڈہ بھاگی پائیے

اے عزیز عارف کا دیدار بڑی ہی خوش نصیبی سے ہوتا ہے

برہم گیانی کے بل بل جائے

اے عزیز ہم عارفون پر باربار قربان ہوتے ہین

برہم گیانی کو کھوجے مہیشر

اے عزیز پرم آتما عارف کی خود تلاش کرتے ہین

نانک برہم گیانی آپ پرمیشر

اے عزیز ع مردان خدا خدا نہ باشند ؛ لیکن ز خدا جدا نہ باشند ؛

برہم گیانی کی قیمت نا ہیہ

اے عزیز کوئی بھی قدر اور قیمت عارف کا اندازہ نہین کرسکتا

برہم گیانی کے سگل من ماہیہ

اے عزیز جو کچھ ہے وہ عارف کے اندر

برہم گیانی کا کون جانے بھید

اے عزیز کوئی بھی نہین جان سکتا عارف کے اسرار کو۔

برہم گیانی کو سدا آدیس

اے عزیز عارف کو ہمیشہ ہی عزت کی نظر سے دیکھا جاتا ہے

برہم گیانی کا کتھیا نا جائی ادھا اکھر

اے عزیز کوئی بھی نہین کہہ سکتا کہ برہم گیانی کا درجہ کیا ہے

برہم گیانی سرب کا ٹھاکر

اے عزیز عارف سب کے نزدیک ٹھاکر اور خداوند سمجھے جاتے ہین

برہم گیانی کی قیمت کون بکھانے

اے عزیز عارف کی قیمت کا کوئی بھی اندازہ نہین کرسکتا

برہم گیانی کی گت برہم گیانی جانے

اے عزیز عارف کی حالت کو عارف ہی جانتے ہین

برہم گیانی کا انت نہ پار

اے عزیز کوئی بھی انت نہین پاسکتا عارف کے عرفان کا

نانک برہم گیانی کو سدا نمسکار

اے عزیز جو عارف ہین اون کو باربار نمسکار

برہم گیانی سب سرشٹ کا کرتا

اے عزیز عارف ہی فاعل جزو اور کل نظر آتے ہین

برہم گیانی سدا جیوے ناہین مرتا

اے عزیز عارف زندہ جاوید سمجھے جاتے ہین

برہم گیانی مکت جگت جیو کا داتا

اے عزیز عارف ہی مکت یا آزادی کو بخشنے والے ہین

برہم گیانی پورن پورکھ بدھاتا

اے عزیز عارف ہی مرد کامل اور فاضل سمجھے جاتے ہین

برہم گیانی ناتھہ کا ناتھہ

اے عزیز عارف ہی ناتھون کے ناتھہ ہین یعنی صاحبون کے صاحب

برہم گیانی کا سب اوپر ہاتھہ

اے عزیز عارف ہی سب پر دست شفقت رکھتے ہین

برہم گیانی کا سگل آکار

اے عزیز یہہ جتنے آکار یا جتنے احاطے نظر آتے ہین سب ہی کی اصلیت سے عارف واقف ہین

برہم گیانی آپ نرانکار

اے عزیز مین پھر کہتا ہون کہ مردان خدا خدا نہ باشند ؛ لیکن ز خدا جدا نہ باشند ؛

برہم گیانی کی سوبھا برہم گیانی بنی

اے عزیز عارف کی عظمت کو عارف ہی جانتے ہین

نانک برہم گیانی سرب کا دھنی

اے عزیز عارف ہی دہنوان ہین اور عارف ہی باکمال

اشلوک

اوردہارے جو انتر نام

اے عزیز جو اپنے پاک دل مین پرم آتما کے پاک نام کا ورد کرتے رہتے ہین

سرب ماہہ پیکھے بھگوان

وہ سب مین پرم آتما ہی کا نور اور ظہور دیکھتے ہین کہ نظر ہا نافل و عالم پر از کیفیت حسنش ؛ بود عکس پری در شیشہ ہا رنگ شراب لعل را ؛

نمکھہ نمکھہ ٹھاکر نمسکارے

اے عزیز وہ ہر ایک لحظہ مین پرم آتما کو ہی ڈنڈوت بر ڈنڈوت کورنش بر کورنش کرتے رہتے ہین

نانک اوہ اپرس سگل نستارے

اے عزیز پرم آتما جو باہمہ اور بے ہمہ ہین سب کو اس بہیساگر سنسار سے پار کر دیتے ہین

اشٹ پدی

مِتھیا ناہین رسنا پرس

اے عزیز پرم آتما کے گیان یا پرم آتما کے درشن یا دیدار کے سوا اور جتنے رس یا جتنی لذتین ہین وہ سب ہی ہیچ ہین

من مین پریت نرنجن درس

سب سے بہتر اور افضل اور خوشتر یہی ہے کہ دل سے پرم آتما کی عقیدت رکھین اور پرم آتما ہی کے درشن کی ہوس

پر تریا روپ نا پیکھے نیتر

اے عزیز آنکھون کے لئے یہی مناسب ہے کہ وہ کسی غیر کی عورت کی طرف نظر نہ کرین

سادہ کی ٹہل سنت سنگ ہیت

اے عزیز ہر ایک انسان کے لئے فرض ہے کہ وہ سادہوون کی خدمت کو اپنا فرض سمجھین اور سادہوون کی صحبت کو مغتنمات سے جانے

کرن نہ سُنے کاہون کی نندا

اے عزیز کانون کا یہہ فرض ہے کہ وہ کسی کی بھی مذمت یا بُرائی یا چغلی نہ سنین

سب تے جانین آپس کو مندا

اے عزیز انسان کامل وہ ہین جو آپ کو سب سے کمتر اور بدتر جانین کہ خاک آپکو سمجھنا اکسیر ہے تو یہہ ہے

گور پرشاد بکھیا پرہرے

اے عزیز مناسب یہہ ہے کہ گورو جی کی ہدایتون پر کاربند ہون اور ان تمام افعال سے باز آئین جو زہر سے زیادہ خطرناک ہین

من کی باسنا من تے ٹرے

اے عزیز سب سے بہتر یہہ ہے کہ ہر قسم کی خواہشون کو دل سے دور کرین کہ گذشتم از سر مطلب تمام شد مطلب ؛ حجاب چہرہ مقصود بود مطلب ہا ؛

اندری جت پنچ دوش تے رہت

اے عزیز جو حواس ظاہری اور باطنی یعنی اندریون کو جیت لیتے ہین

اور پانچون عیوب - کام کرودھ لوبھ موہ - اہنکار سے پاک رہتے ہین

نانک کوٹ مدھے کو ایسا پرش

لاکھون اور کروڑون مین ایک ہی ایسا انسان ہوتا ہے

بیشنو سو جس او پر سو پرسن

اے عزیز وہی بیشنو ہین جو ایسے افعال کرتے ہین جن سے خالق رضامند رہتا ہے

وشن کی مایا تے ہوئی بھن

یا وہ بیشنو ہین جو مایا کے دام مین نہین پہنستے اور لذات محسوسات مین مبتلا نہین ہوتے -

کرم کرت ہووی نہہ کرم

اے عزیز بیشنو یا عابد جو فعل یا کرم کرتے ہین وہ کسی نتیجہ کی غرض سے نہین کرتے اور باوجود کرتا ہونے کے بھی اکرتا ہی کہلاتے ہین

تس ویشنو کا نرمل دھرم

اے عزیز جن مین یہہ خوبی ہے اونہین کا دھرم نرمل ہے یعنی پاک اور مصفا

کاہون پہل کی اچہا نہین بانچھے

اے عزیز جو بیشنو ہین وہ کسی قسم کے پہل کی خواہش نہین رکھتے

کیون بہگت کیرتن سنگ راچے

اے عزیز بیشنو خالص بہگتی یا عبادت اور کیرتن یعنی پرم آتما کے بہجن سے ہی صحبت رکہتے ہین

من تن انتر سمرن گوپال

اے عزیز وہ من اور تن اور اندر اور باہر سے پرم آتما کے پاک نام کے سمرن مین مصروف رہتے ہین

سب او پر ہووت کرپال

اے عزیز یقین کرو کہ وہ پرم آتما یا گوپال ہی سب پر مہربان رہتے ہین

آپ درڑہے اوران نام جپاوے

اے عزیز بیشنو وہ ہین جو پرم آتما کا بہجن خود استقلال سے کرتے ہین اور اورون سے بہی کراتے ہین

نانک اوہ ویشنو پرم گت پاوے

اے عزیز جو ایسے ویشنو یا عابد ہین وہی پرم گت پاتے ہین یعنی اعلےٰ درجہ کی مکتی -

بہگوتی بہگونت بہگت کا رنگ

اے عزیز وہی بہگت ہین اور وہی عابد اور وہی بہگتی کے رنگ مین رنگین رہتے ہین -

سگل تیاگے دشٹ کا سنگ

جو بُرون کی صحبت کو تیاگ دیتے ہین

من تے بنسے سگلا بہرم

اے عزیز وہی بہگت ہین جن کے دل سے تمام اقسام کے اوہام اور شکوک دور ہو جاتے ہین

کر پوجے سگل پار برہم

اے عزیز وہی بہگت ہین جو پرم آتما کے سوا کسی کی ہی پوجا نہین کرتے اور پرم آتما ہی کی پوجا مین مصروف رہتے ہین سہ
سرمد تو حدیث کعبہ و دیر مکن یک قبلہ گزین و سجدہ غیر مکن

سادہ سنگ پاپا مل کہووے

اے عزیز صحبت عرفا کے طفیل ہی ہر قسم کے پاپون اور گناہون کی غلاظت دور ہوتی ہے

تس بہگوتی مت اوتم ہووے

اے عزیز ایسے ہی بہگت کی عقل افضل سمجہی جاتی ہے

بہگونت کی ٹہل کرے نت نیت

اے عزیز بہگت وہی ہین جو پرم آتما کی سیوا مین ہر وقت مصروف رہتے ہین

من تن ارپے بشن پریت

اے عزیز بہگت وہی ہین جو من اور تن سے پرم آتما کی محبت مین محو رہتے ہین -

ہر کے چرن ہردے بساوے

اے عزیز جو آتما کے پاک قدم کا اپنے دل مین تصور کرے

نانک ایسا بہگوتی بہگونت کو پاوے

وہی بہگت اپنے بہگوت کو پاتا ہے

سو پنڈت جو من پربودہے

اے عزیز وہی پنڈت ہے جو آتم گیان رکہتا ہو

رام نام آتم مین سودہے

اور رام نام کے ورد مین مصروف رہتا ہو

رام نام سار رس پیوے

اے عزیز وہی پنڈت ہے جو رام نام کے آب حیات کو پیا رہا ہو

اوس پنڈت کے اوپدیش جگ جیوے

اے عزیز ایسے ہی پنڈت کے اوپدیش سے سارا ہی جگت زندگی جاوید حاصل کر سکتا ہے

ہر کی کتھا ہردے بساوے

اے عزیز جو نام حق یا ذکر حق کے سوا کچھ بھی اپنے من مین بسنے نہ دے

سو پنڈت پھر جون نا آوے

وہی پنڈت آواگون کے سلسلے سے نجات پا جاوے اور مرن اور جنم کے عذاب سے آزاد ہو جاوے

بید پوران سمرتی بوجھے مول

اے عزیز ویدون اور پورانون اور سمرتیون کی ہی منشا ہے

سوکہم مین جانے استہول

کہ سب مین وہی پرم آتما بسیا ہوا ہے جس سے نظر نہ آنے والا عالم عیان ہوا ہے

کیفیت نہ جنبش نہ بود حکم پیر ہی در شیشہ نہ رنگ شراب را

چہون ورنان کو دیے اوپدیش

اے عزیز ایسے ہی پنڈت ہر ایک کو نصیحت کرتے ہین خواہ وہ کسی ورن یا فرقہ سے تعلق رکھتے ہین

نانک اوس پنڈت کو سدا آدیس

اے عزیز ایسے پنڈت کو ہمیشہ ہی نمسکار کرنی چاہیے

بیج منتر سرب کو گیان

اے عزیز اصل منتر گیان ہے سب کو گیان سے بہرہ ور کرنا

چہون ورنان مین جپے کوو نام

اے عزیز ہر شخص ورن مین وہی سرنامی کے قابل ہے جو پرم آتما کے پاک نام کے ورد مین مصروف رہتا ہو۔

جو جو جپے تس کی گت ہووے

اے عزیز جو پرم آتما کے پاک نام کے ورد مین مصروف رہتے ہین وہی مکت کا درجہ پاتے ہین

سادہ سنگ پاوے جن کوے

اے عزیز ورد نام حق یا صحبت عرفان کی لذت کوی کوی پاتا ہی

کر کرپا انتر اور دہارے

اے عزیز جو عشق حق کو اپنے من مین جا بہ دیتے ہین

پشو پریت مگدھ پاتہر کو تارے

اگر وہ پشو اور پریت اور بیوقوف اور پتھر جیسی خصلتین رکھتے ہوون تو بہی اس سنسار ساگر سے تیر جاتے ہین

سرب روگ کا اوکہد نام

اے عزیز تمام روگون کی دوا ورد نام حق ہے

کلیان روپ منگل گن گام

اسی سے کلیان یا شانتی نصیب ہوتی ہے اور اسی سے منگل یا آنند ملتا ہے

کاہون جگت کئے نا پایے دہرم

اے عزیز جتنی تدبیرین چاہو کرو مگر دہرم نصیب نہ ہوگا

نانک تس ملے جس لکہیا دہر کرم

اے عزیز دہرم اونہین کو نصیب ہوتا ہے جن کی سرنوشت مین اوسکا نصیب ہونا لکھا ہوتا ہے

جسکے من پاربرہم کا نواس

اے عزیز جس کے دل مین پرم آتما کا پریم ہو

تس کا نام ست رام داس

اوسی کو رام داس کہو یا فرض کرو کہ اوسی کا سچا نام رام داس ہے

آتم رام تس نظری آئیا

اے عزیز آتما اونہین کو نظر آتے ہین

داس دسنتن بہائے تن پائیا

اور وہی سنتون یا عارفون کے داس یا فرمان بردار کہلاتے ہین

سدا نکٹ نکٹ ہر جان

اے عزیز جو پرم آتما کو ہر وقت نزدیک یا حاضر و ناظر جانتے ہین

سو داس درگاہ پروان

وہی بارگاہ الہی مین سرافرازی کے مستحق سمجھے جاتے ہین

اپنے داس کو آپ کرپا کرے

اے عزیز جس اپنے بندہ پر پرم آتما کرپا یا مہربانی کرتے ہین

تس بندہ کو سب سوجھی پڑے

اونہین کو اسرار معرفت سے آگاہی نصیب ہوتی ہے

سگل سنگ اوتہ اوداس

اے عزیز جو باہمہ رہین اور بے ہمہ

ایسی بھگت نانک رام داس

وہی رام کے سچے داس ہین

پربھہ کی آگیا آتم ہت آوہی

اے عزیز جو پرم آتما کی آگیا کو مانتے ہین یا احکام الٰہی کا تعمیل کرتے ہین اونہین کو پرماتما کا وصل نصیب ہوتا ہے

جیون مکت سو کہاوے

اور وہی جیون مکت کہلاتے ہین

جیسا ہرکھہ تیسا اوس سوگ

اے عزیز اون کے نزدیک جیسا سکہہ ویسا سوگ غرض وہ الفت اور نفرت کو ایک ہی سا جانتے ہین

سدا آنند تس ناہین بیوگ

اے عزیز اونہین ہمیشہ ہی آنند نصیب رہتا ہے کسی قسم کے بیوگ یا فراق کا رنج نہین ہوتا

جیسا سورن تیسی اوس ماٹی

اے عزیز وہ سونے اور چاندی کو ایک ہی نظر سے دیکھتے ہین

جیسا امرت تیسی بکھہ کھاٹی

جیسا اونہین امرت معلوم ہوتا ہے ویسا ہی زہر

جیسا مان تیسا ابھمان

اگر کوئی اون کی عزت کرے تو وہ اوس عزت پر نازان نہین ہوتے اور اگر کوئی اونہین ذلت دے تو وہ رنجیدہ نہین ہوتے

جیسا رنک تیسا راجان

اے عزیز وہ جیسا ایک لنگوٹی پوش یا کنگال کو سمجھتے ہین ویسا ہی ایک ذی شان راجا کو

نانک اوہ پورکھہ کہیئے جیون مکت

اے عزیز ایسے ہی انسان کو جیون مکت کہہ سکتے ہین یعنی کو وہ بظاہر دنیا مین رہتا یا دنیا کے کاروبار کرتا ہے لیکن فی الباطن وہ کرتا ہوتے پر بھی اکرتا ہی سمجھا جاتا ہے اور کسی قسم کے بندھن یا تعلق مین مبتلا نہین ہوتا اور جیتے جی ہی تمام دنیا کے تعلقات سے آزاد ہو جاتا ہے

برسرے دارم کلاہ چار ترک
ترک دنیا ترک عقبیٰ ترک مولیٰ ترک ترک

پاربرہم کے سگلے ٹھاون

اے عزیز یہہ جتنے مقام دکھلائی اور سنائی دیتے ہین سب ہی پرم آتما کے ہین کوئی بھی مقام کوئی بھی گھٹ اوس سے خالی نہین ہے

نظر نہ غافل و عالم پر از کیفیت خشش
بود کلم ہیری در شیشہ ہا رنگ شراب بش را

جت جت گھر راکھے تیسا تن ناون

اے عزیز جیسا قالب انسان کو نصیب ہوتا ہے یا جیسا گھر ویسا ہی اوسکا نام ہوتا ہے

آپے کرن کراون جوگ

پرم آتما ہی سب کچھہ کرنے اور کراتے ہین وہ آپ ہی صانع مطلق اور فاعل برحق ہین

پربھہ بھاوے سوئی ہوگ

پرم آتما جو کچھہ چاہتے ہین وہی ہوتا ہے

رضا بداوہ بدہ راز جبین گرہ بکشا
کہ بر من و تو در اختیار نکشادہ است

پسریو آپ ہوے انت ترنگ

اے عزیز پرم آتما نے ہی یہہ سارے پہلاؤ کئے ہین پہلو مین دریا لا انتہا ہے لے انتہا ترنگ پیدا ہوتے یعنی طرح طرح کی امواج اور قسم قسم کے حباب ظہور مین آتے

لکھے نہ جائین پاربرہم کے رنگ

پرم آتما کے قدرتی رنگون یا [illegible] کا کوئی بھی اندازہ نہین کر سکتا اور نہ اونہین ضبط تحریر مین لا سکتا ہے

جیسی مت دیوے تیسا پرکاش

اے عزیز پرم آتما جیسی عقل دیتے ہین ویسا ہی پرکاش ہوتا ہے

پاربرہم کرتا ابناس

اے عزیز پرم آتما ہی فاعل حقیقی اور کل ہین اور پرم آتما زوال اور فنا سے منزہ ہے

سدا سدا سدا دیال

اے عزیز پرم آتما ہی ہمیشہ مہربان رہتے ہین مراد یہہ کہ دنیا مین جو مہربان کہلاتے ہین گو وہ کیسے ہی مہربان ہون مگر کبھی نہ کبھی نا مہربان ہو جاتے ہین کیونکہ اون کی مہربانی بغیر کسی غرض یا تمنا کے نہین ہوتی پرم آتما ہی ہمیشہ مہربان رہتے ہین

ارتھ پرم آتما ہی بغیر کسی ذاتی غرض کے مہربانی کرتے ہین

سمر سمر نانک بہئے نہال

اے عزیز پرم آتما ہی کا سمرن کرتے رہو یہی سمرن تمہارے دایمی خوشحالی کا کارن بن جائے گا

اسلوک

اُستت کرین انیک جن انت نہ پار اوار

کروڑون ہی بے تعداد اور بے شمار انسان پرم آتما کی تعریف اور محمدت کرتے ہین مگر کوئی بھی پرم آتما کی لاانتہا صفات کا انتہا یا وار اور پار نہین پا سکتا

نانک رچنا پر بہہ رچی بوہ بدہ انک پرکار

پرم آتما ہی نے بیحد گونا گون عالم لاانتہا قسمتون سے پیدا کئے اوس کی قدرت چپے چپے کی ساخت سے عیان ہے ع

برگ درختان سبز در نظر ہوشیار
ہر ورقے دفتریست معرفت کردگار

اشٹ پدی

کئی کوٹ ہوے پوجاری

اے عزیز لاکہون اور کروڑون ہی پوجاری اور عابد ہوے

کئی کوٹ آچار بیو ہاری

لاکہون اور کروڑون ہی ایسے ہوے جو خاص خاص طریقون کے پابند رہے اور دہرم شاسترین جیسا لکہا ہے ویسے ہی فعل کرتے رہے

کئی کوٹ بہئے تیرتہ باسی

کروڑون نے ہی تیرتہون پر بود اور باش اختیار کر لی

کئی کوٹ بن بہرے اوداسی

کروڑون ہی جنگلون اور صحراون مین پہر پہر کر اور اوداسی کہلا کہلا کر اپنی زندگی کے دن کاٹتے رہے اور ظاہر کرتے رہے کہ ہم لذات محسوسات سے قطعاً متنفر ہین

کئی کوٹ بید کے سُروتے

کروڑون ہی ایسے ہوے جو دعوے کرتے تہے کہ ہم وید مقدس کے سُننے مین ہی اپنی زندگی کے دن بسر کرتے ہین

کئی کوٹ تپیشر ہوتے

کروڑون ہی مرتاض اور تپیشر ہوے جنہون نے انسام اقسام کی ریاضتون مین اپنا کمال دکہلایا۔

کئی کوٹ آتم دہیان دہارین

اے عزیز لاکہون اور کروڑون ہی ایسے ہوے جو ظاہر کرتے رہے کہ ہم آتما ہی کے دہیان یا تصور مین محو رہتے ہین

کئی کوٹ کوی کاو بیچارین

اے عزیز لاکہون اور کروڑون ہی کبیشر اور شاعر ہوے جو شعر [illegible] اور [illegible] کی باندہ تی کو پیش نظر رکہتے ہین

کئی کوٹ نوتن نام دہیاوے

اے عزیز لاکہون اور کروڑون ہی ایسے ہوے جو ورد نام حق مین مصروف رہے

نانک کرتے کا انت نا پاوی

اے عزیز جب بہ قانون مخلوقات پر نظر کی جاتی ہے تب اقرار کرنا پڑتا ہے کہ صانع مطلق اور خالق برحق کی لاانتہا مخلوقون اور قدرتون کو کوئی بہی انتہا نہین پاسکتا

کئی کوٹ بہئے ابہمانی

اے عزیز لاکہون اور کروڑون ہی ایسے ہوے جو زعم خود یہی سمجہتے رہے کہ ہمچو من دیگرے نیست

کئی کوٹ اندہ اگیانی

اے عزیز لاکہون اور کروڑون ہی اگیانی اور اندہے ہوے یعنی ظاہری یا باطنی بینائی سے محروم

کئی کوٹ کرپن کہٹور

اے عزیز لاکہون اور کروڑون ہی ایسے ہوے جو احسان فراموش اور تنگدل اور سنگدل ہوے

کئی کوٹ ابہاگ من کور

اے عزیز لاکہون اور کروڑون ہی ایسے ہوے جو بہماٹ اتہاس کر [illegible] ان کرتے رہے اور باوجود اس کے ہر وقت [illegible] رہتے

کئی کوٹ پر درب کو ہرین

اے عزیز لاکہون اور کروڑون ہی ایسے ہوے جنہون نے زور اور زور سے بیگانہ مال کے چہین لینے یا ٹہگ کر لے لینے کی تدبیرون مین مصروفیت رکہی اور اسی ناجایز ذریعے سے قوت بسری کرتے رہے

کئی کوٹ پر دو کہہ نہ کرین

اے عزیز لاکہون اور کروڑون ہی ایسے ہوے جو رشک اور حسد سے اپنے آپکو پاک ظاہر کرتے رہے

کئی کوٹ مایا شرم ما نہہ

اے عزیز لاکہون اور کروڑون ہی مایا کے جال مین مبتلا رہے یعنی لذات محسوسات مین مستغرق

کئی کوٹ پردیس پہرما نہہ

اے عزیز کروڑون ہی ایسے ہوے جنہون نے اپنی عمر کو غیر ملکون کی سیاحت مین صرف کیا اور ہمیشہ ہی خانہ بدوش رہے۔

جت جت لاؤ تت تت لگنا

اے عزیز جدہر پرم آتما لگاتین ادہر ہی لگنا چاہئے مراد یہہ کہ جو کچہہ وہ کراین وہی کرنا چاہئے ؎
رشتۂ درگردنم افگندہ دوست
مے برد ہرجا کہ خاطر خواہ اوست

نانک کرتے کی چالی کرتے رچنا

اے عزیز پرم آتما ہی جانتے ہین کہ اونہین کیا مرکوز ہے یا مختلف کارروائیون سے اون کا کیا مقصود ہے

کئی کوٹ سدہ جتی جوگی

اے عزیز لاکہون اور کروڑون نے ہی سدہ کہلایا اور جتی اور جوگی

کئی کوٹ راجے رس بہوگی

اے عزیز لاکہون اور کروڑون ہی راجے ہوے اور عالم جوہر قسم کی لذتین حاصل کرتے رہے

کئی کوٹ پنکہی سرپ اوپاے

اے عزیز لاکہون اور کروڑون ہی پرندے ہوے اور لاکہون اور کروڑون ہی سانپ

کئی کوٹ پاتہر برکہہ اوپجاے

اے عزیز لاکہون اور کروڑون ہی پتہر ہوے اور لاکہون اور کروڑون ہی درخت - مخلوقات کا حقیقی شمار محالات مین داخل کیا جاتا ہے کہ فلان صوبہ کی مردم شماری ہوی مگر ہم کہتے ہین کہ مردم شماری ہی جن کا شمار عقل مین آتا ہے

وہ ایک قسم کی مخلوق ہے جسے اشرف المخلوق کہتے ہین خدا تعالی کی مخلوقات کے اسقدر نمبر ہین کہ کوی بہی شمار نہین کرسکتا ؎ بڑے بہٹکتے ہین لاکہون پنڈت کروڑون واد ہزارون سیانے ؛ جو غور کرکے دیکہا آخر خدا کی باتین خدا ہی جانے ؛ ہم کیا اور اوسکی مخلوقات کا شمار کیا صرف کیڑون ہی کے اتنے اقسام ہین کہ کوی اونہین شمار نہین کرسکتا - درختون ہی کی اتنی قسمین ہین کہ کوی اون کا اندازہ نہین کرسکتا درخت تو یکطرف کوی اون کے پتون کا شمار نہین کرسکتا آسمان پر جتنے تارے اور سیارے اور ثوابت ہین کس کو طاقت ہے کہ اون کا شمار کرسکے ریگستان مین جتنے ریگ کے ذرے ہین کون اون کا شمار کرسکتا ہے جب مینہ برستا ہے تب کس کی طاقت ہے کہ اوسکے قطرون کا شمار کرسکے غرض جسطرف نظر جاتی ہے یا عقل جدہر رخ کرتی ہے اودہر سے بہی یہہ جواب آتا ہے کہ کوی نہین پاسکتا قدرت کے انتہا کو ؎ برگ درختان سبز در نظر ہوشیار ؛
ہر ورقے دفتریست معرفت کردگار ؛

فرض کرو کہ اس عالم مین جتنی موجودات ہین اگر کوی اون کا شمار بہی کرلے تو یہہ کون کہہ سکتا ہے کہ صرف یہی ایک عالم ہے جسمین ہم اور تم بستے ہین خدا جانے ایسے کتنے اور ہزارہا عالم ہین اور اونمین کسقدر مخلوقات آباد ہے ؎
اے در تگ و پوز آغاز
عنقا نظر بلند پرواز
؎ توان در بلاغت بسحبان رسید ؛
نہ در کنہہ بیچون سبحان رسید
کہ خاصان درین راہ فرس راندہ اند
بلا احصے از تگ فرو ماندہ اند ؛

بڑے بڑے ولی - نبی - رکہیشر - عابد زاہد - پیغمبر - اوتار ہو گذرے ہین مگر کوی بہی اون مین سے نہین پاسکا اوسکی قدرت کے انتہا کو - یہان مقام دم زدن نہین ؎ خموشی معنیٔ دارد کہ در گفتن نمے آید ؛ ایک بزرگ نے فرمایا ہے ؎ حدیث از مطرب و مے گو و راز دہر کمتر جو ؛ کہ کس نکشود و نکشاید بہ حکمت این معما را ؛

ایک اور مہاتما فرماتے ہین ؎ چودہ طبق تو پیدا کیتے نہین تیرے کوی تانی ؛ اولیا انبیا نے انت نہ پایا تیرا سب کو ہوی حیرانی ؛ پر ہو میرے تیرے گت کتنی نہین جاتی ؛ جس نے تیرا نام دہیایا اوسکو نہین ویرانی ؛ سندر لال بنارکہو نندن سب کچہہ ہوگا فانی ؛ پر ہو میرے تیری گت کتنی نہین جاتی ؛ پر ہو تیرے میری گت کتنی نہین جاتی
خواہش حرص تکبر کرتے کرتے ہین بے ایمانی

گندی بوند سے پیدا ہوکر ہوتے ہین ابہانی

پر ہو میرے تیری گت کتنی نہین جانی ؛
پر ہو میری تیری گت کتنی نہین جاتی ؛

کئی کوٹ پون پانی بیسنتر

کروڑوں ہی مخلوقات ہیں جو ہوا اور پانی اور آگ میں زندگی بسر کرتے ہیں

کئی کوٹ - دیو - دیس بھومنڈل

کروڑوں ہی مختلف ممالک میں روے زمین پر یا فرستوں کو دیس میں رہتے ہیں۔

کئی کوٹ سس - سور - نچھتر

کروڑوں ہی چاند اور سورج اور ستاروں اور نچھتروں کے مختلف گردن میں آباد ہیں

کئی کوٹ - دیو - دانو اندر سر چھتر

کروڑوں ہی فرشتے اور شیاطین اور شاہنشاہ اور صاحب تاج اور چھتر ہیں

سگل سمگری اپنے سوت دہارے

اے عزیز پرم آتما نے ہی تمام مخلوقات کو پیدا کیا ہے اور اسی نے یہ سارے ہی موارید یا منکے ایک ہی دھاگے میں منسلک کئے ہیں

نانک جس جس بھاوے تس تس نستارے

اے عزیز وہی مکت پا جاتے ہیں جن کا مکت پانا خدا کو منظور ہوتا ہے

کئی کوٹ راجس تامس ساتک

کروڑوں ہی شہوت - غضب - تمیز - جداگانہ - صفات رکھتے ہیں کوئی تو شہوت کے بس میں ہے اور کوئی غضب کے پنجہ میں مبتلا ہے اور کوئی تمیز سے اپنی زندگی بسر کر رہا ہے

کئی کوٹ - بید - پوران سمرت اور شاستر

کروڑوں ہی وید مقدس اور پوران شریف اور سمرتیوں اور شاستروں کے عالم اور فاضل اور پنڈت ہیں

کئی کوٹ کئے رتن سمند

کروڑوں ہی جواہر پرم آتما نے سمندر میں پیدا کئے ہیں سبحان تیری قدرت

کئی کوٹ نانا پرکار جنت

کروڑوں ہی اقسام کی مخلوقات جانداروں کی قسم سے پرم آتما نے پیدا کی ہے

کئی کوٹ چیر جیوے

اے عزیز پرم آتما نے کروڑوں ہی ایسے پیدا کئے ہیں جو مدت دراز تک زندہ رہتے ہیں

کئی کوٹ گرے میر سوون تھیوی

کروڑوں ہی مختلف مادوں نے عمل پاکر صورت طلائی پیدا کی اے پرم آتما سبحان تیری قدرت

کئی کوٹ جکھہ کنتر پشاچ

کروڑوں ہی پشاچ یا رذیل اور حیوانی صفات پرم آتما نے پیدا کئے

کئی کوٹ بھوت پریت سوکر مرگاچ

کروڑوں ہی بھوت اور پریت اور جن اور خبیث اور سور اور ہرن پرم آتما نے پیدا کئے

سب تے نیڑے سبھوں تے دور

اے پرم آتما تو ہی سب سے نزدیک ہے اور تو ہی سب سے دور ہے ۔ من ترا از رگ جانت بہ تو نزدیک ترم ۔

نانک آپ الیپ رہیا بھرپور

اے پرم آتما تو باوجود باہمہ ہونے کے بھی ہمیشہ ہی بے ہمہ رہتا ہے تو سب میں موجود ہے اور سب سے نرالا ہے ۔ ایکہ در ہیچ جا نداری جا ۔ بہ عجب ماندہ ام کہ ہر جائی ۔

کئی کوٹ پاتال کے واسی

اے پرم آتما تیری مخلوقات سے کروڑوں ہی اس کرہ زمین پر آباد ہیں

کئی کوٹ نرک سرگ نواسی

اے عزیز کروڑوں ہی دوزخ میں رہتے ہیں اور کروڑوں ہی بہشت میں

کئی کوٹ جنمیں جیویں مریں

کروڑوں ہی جنم لیتے ہیں اور کروڑوں ہی مرتے ہیں اور کروڑوں ہی زندہ رہتے ہیں

کئی کوٹ بہو جونی پھریں

کروڑوں ہی مختلف قالبوں اور جسموں میں آتے اور جاتے غرض آواگون کے چکر میں مبتلا رہتے اور ادھر سے ادھر اور ادھر سے ادھر آتے اور جاتے ہیں

کئی کوٹ بیٹھت ہی کھاہے

کروڑوں ہی ایسے ہیں جو گھروں میں ہی بیٹھے کھا رہے ہیں غرض یہ کہ خواب و خور کے سوا وہ نہیں کوئی کام ہی نہیں۔

کئی کوٹ کھالت تھک پاہے

کروڑوں ہی رزق کی تلاش میں پھرتے پھرتے تھک جاتے ہیں یا محنت کرتے کرتے عاجز اور ماندہ ہو جاتے ہیں

کئی کوٹ کینے دہنونت

اے عزیز پرم آتما نے کروڑون ہی دولت مند پیدا کئے

کئی کوٹ مایا مین چنت

کروڑون ہی دولت کے پیدا کرنے کی دُہن مین مبتلا ہین

جنہہ جنہہ بہانا تنہہ تنہہ راکہے

اے عزیز جسطرح پرم آتما کو منظور ہوتا ہے اوسی طرح وہ ہر ایک کو اوس حالت مین رکہتا ہے کہ جس حالت مین اوسکا رکہنا ضروری ہوتا ہے۔ راضی ہین ہم اوسی مین جس مین تیری رضا ہے ؛ یہان یون بہی واہ واہ ہے اور وون بہی واہ واہ ہے ؛

نانک سب کچہہ پربہہ کے ہاتہے

اے عزیز سب کچہہ پرم آتما کی بہ قدرت مین ہے سب اوست قادر ہر چہ خواہد او کند ؛

کئے کوٹ بہئے بیراگی

کروڑون ہی لذات محسوسات سے متنفر ہوے

رام نام سنگ تن لو لاگی

اور بیراگی ہوکر رام نام کے ورد مین محو ہوگئے

کئے کوٹ پربہہ کو کہوجنتے

اے عزیز کروڑون ہی ایسے ہوے جنہون نے پرم آتما کی تلاش مین اپنی زندگی کو تمام کردیا۔

آتم مین پاربرہم لہنتے

اونہون نے اسی تفتیش کے طفیل اسی جیو آتما مین آتما کا جلوہ دیکہہ لیا

کئی کوٹ درشن پربہہ پیاس

کروڑون ہی ایسے ہین جو پرم آتما کے درشن ہی کی پیاس رکہتے ہین

تن کو ملیو پربہہ ابناسش

انہین مین ایسے بہی ہوے جو واصل بحق ہوے

کئے کوٹ مانگین ست سنگ

کروڑون ہی ست سنگ یا صحبت عرفا کے طالب ہین

پاربرہم تن لاگا رنگ

اور معرفت حق کے رنگ سے رنگین

جن کو ہوے آپ سوپرسن

جن پر پرم آتما مہربان ہوتا ہے

نانک تے جن سدا دہن دہن

وہ ہمیشہ ہی تعریف او ستایش کے قابل ہوتے ہین

کئے کوٹ کہانی اور کہنڈ

کروڑون ہی پہاڑون کی بالائیان یا گہاٹیان ہین اور کروڑون ہی دنیا کے حصص

کئے کوٹ آکاش برہمنڈ

کروڑون ہی آسمان ہین اور کروڑون ہی اس قسم کے کرہ بیضاوی

کئے کوٹ ہوے اوتار

اے عزیز پرم آتما کے کروڑون ہی اوتار ہوے یا رسول اور پیغمبر

کئی جگت کینو ستہار

اے عزیز پرم آتما نے کروڑون ہی اس قسم کے عالم پیدا کئے جن مین سے ایک یہہ ہی عالم ہے

کئے بار پسریو پسار

اے عزیز پرم آتما نے کروڑون ہی بار اس دنیا کو پیدا کیا

سدا سدا ایک اونکار

اے عزیز گو بار بار یہہ عالم فنا پذیر ہوے مگر پرم آتما دایم قایم رہا یہہ سب کچہہ مٹ گیا مگر وہ نہ کبہی مٹا اور نہ کبہی مٹ سکے گا وہ سدا ہی ایک حالت پر رہا اور رہیگا ؎ ہرگز آنچہ بجہان است فنا خواہد بود ؛ آنچہ پایندہ و باقی ہست خدا خواہد بود ؛

کئے کوٹ کینو بوہ بہانت

پرم آتما نے کروڑون ہی مخلوقات کو طرح طرح کے قالبون مین پیدا کیا

پربہہ تے ہوے پربہہ ماہہ سمات

سب ہی حق سے پیدا ہوے اور سب ہی حق مین محو ہو جائینگے

تاکا انت نہ جانے کوئی

اے عزیز کوئی بہی نہین جان سکتا پرم آتما کی قدرت کے انتہا کو

آپے آپ پربہہ سوئی

اے عزیز پرم آتما ہی ہر ایک حال پر قادر ہین اور پرم آتما ہی کا یہہ سارا کہیل ہے

کئی کوٹ پاربرہم کے داس

اے عزیز کروڑون ہی پرم آتما کے فرمان بردار غلام ہین

تن ہوت آتم پرگاس

اور وہی معرفت کی روشنی سے روشن اور منور ہین

کئی کوٹ تت کے بیتے

کروڑون ہی ایسے ہین جو اسرار معرفت سے واقف ہین

سدا دا رہتہ ایکو بیتے ؛

اور وحدہ لاشریک کے مشاہدہ سے ہی سروکار نہین رکہتے

کئے کوٹ نام رس پیوین

کروڑوں ہی آبحیات معرفت حق کو پیتے ہین

امر بہئے سدا سا ہی جیوین

دایمی حیات حاصل کرکے زندگی بسر کرتے ہین

کئے کوٹ نام گن گاوین

کروڑون ہی پرم آتما کے گن گاتے یا پرم آتما کی محمدت کرتے ہین

آتم رس سکہہ سہج سماوین

اور آبحیات معرفت پی کر شادمنی اور سکہہ حاصل کرتے ہین

اپنی جن کو ساس ساس سمہارے

جو دم دم پرم آتما کو یاد کرتے رہتے ہین اور ایک ہی دم کو پرم آتما کے ذکر یا بہجن سے خالی اور بیکار نہین جانے دیتے

نانک اوہ پرمیشر کے پیارے

بقول سری نانک جی کے وہی محبوب کبریا ہین

سکہہ منی سکہہ امرت پربہہ نام

اے عزیز پرم آتما کا نام ہی امرت ہے اور اسی امرت کے استعمال سے سکہہ نصیب ہوتا ہے

بہگت جنان کے من بسرام

اے عزیز یہہ امرت عابدون اور بہگتون ہی کے دل مین رہتا ہے

اسلوک ۱۱

کرن کارن پربہہ ایک ہے دوسر ناہین کوی

اے عزیز فاعل جزو کل اور صانع برحق وہی پرم آتما ہے جسے وحدہٗ لاشریک بہی کہتے ہین اوسکے سوا دوسرا کوئی بہی نہین جسے کرن کارن کہہ سکین

نانک تس بلہار نے جل تہل مہیل سوئی

نانک جی فرماتے ہین کہ اوسی پر بار بار قربان ہوتا جاہیے وہی جل مین ہے اور وہی تہل مین وہی نہری مین ہے اور وہی خشکی مین غرض جہان دیکہو وہی بیا پک اور موجود ہے ؎ نظر تا تامل و

عالم ہمہ از کیست جستنش ؛ بود حکم برہمہ در ششہ نگ شہر البشر

اشٹ پدی

کرن کراون کرنے جوگ

اے عزیز پرم آتما سب کچہہ کرنے والا ہے اور وہی ہر ایک قسم کی کاروائی کے کرنے کے قابل

جو تس بہاوے سوئی ہوگ

جو کچہہ پرم آتما کو منظور ہوتا ہے وہی ہوتا ہے ؎ بے ورد وساتر ا حکم نیست دم زدن ؛ کہ ہرچہ ساقی ما ریخت عین الطاف است

کہن مین تہاپ تہاپن ہارا

اے عزیز پرم آتما نے چشم زدن مین کل عالم کو پیدا کر دیا

انت نہین کچہہ پار اوارا

اے عزیز نہ تو کوئی اوسکا انتہا ہی پا سکتا ہے اور نہ پار اور وار ہی

حکمین دہار دہر دا ہے

اے عزیز اوسی کے حکم سے سب کچہہ پرگہٹ اور ظاہر ہوا اور ہو رہا ہے

حکمی اوپجے حکم سماوے

اے عزیز اوسی کے حکم سے رذیل اور شریف ہوئے یا شرافت اور رذالت کے سامان ہوئے

حکمے انک رنگ پرکار

اے عزیز اوسی کے حکم سے انواع انواع اقسام کے اجسام اور اجرام پیدا ہوئے

کر کر دیکہے اپنی وڈیائی

اے عزیز پرم آتما ہی اپنی قدرت سے سب کچہہ پیدا کرکے اپنی قدرت کے تماشے دیکہہ رہے ہین ؎ یار من با کمال رعنائی ؛ خود تماشا و خود تماشائی ؛

نانک سب مین رہیا سمائی

اے عزیز پرم آتما ہی سب مین بیاپک اور بہرپور ہین

پربہہ بہاوے مانکہہ گت پاوے

اے عزیز اگر پرم آتما چاہتے ہین تو عارف مکت حاصل کرتے ہین

پربہہ بہاوے تان پاتہر تراوے

اے عزیز اگر پرم آتما چاہے تو پتہر بہی تیر سکتے ہین۔ جن کا تیرنا ناممکنات سے ہے

پربہہ بہاوے بن ساس تین راکہے

اے عزیز اگر پرم آتما چاہین تو اونہین بہی زندہ رکہہ سکتے ہین جنکا سلسلہ اندوشہ دم بہی منقطع ہو چکا ہو

پہر بہہ بہاوے تان ہرگن بہا کہے

اے عزیز اگر پرم آتما ہی چاہین تو ہماون کے گنون کو معلوم کر سکتے ہین

پہر بہہ بہاوے تان بہت اودہار

اے عزیز اگر پرم آتما چاہین تو مجرمون اور گناہگارون کے گناہ اور جرم بہی بخشے جاوین۔

آپ کرے آپن من بچارے

اے عزیز جو کچہہ کرتا ہے وہ آپ ہی آپ وہ اپنے ہی دل مین بچار کرتا ہے مراد یہہ کہ جو کچہہ کرتا ہے وہ اپنی ہی کانشنس سے کرتا ہے کسی اور کی کانشنس کی پیروی نہین کرتا۔

دوہان سریان کا آپ سوامی

پرم آتما ہی یہان اور وہان مالک ہین یعنی دونو اطراف یا دنیا اور عقبی مین وہی سوامی یا آقا ہین۔

کہیلے بکسے انتریامی

اے عزیز پرم آتما ہی ہر قسم کی کارروائی کرتے ہین اور وہی ہر ایک کو سب کچہہ بخشتے ہین اور وہی اندرونی حالات اور خواہشات سے جو ن کے تو ن واقف ہین

جو بہاوے سو کار کراوے

اے عزیز پرم آتما کو جو منظور ہوتا ہے وہی کارروائی ہوتی ہے غرض یہہ کہ خواستہ ایزدی کے سوا کچہہ بہی نہین ہو سکتا

نانک درشٹی اور نہ آوے

اے عزیز عارف کو پرم آتما کے سوا کچہہ بہی یہان یا وہان نظر نہین آتا ہے تو بچشمان دل مبین جز دوست ؛ ہر چہ بینی بدانکہ مظہر اوست۔

کہو مانکہہ تے کیا ہو آوے

انسان سے کچہہ بہی نہین ہو سکتا پرم آتما کی مرضی کے سوا یا پرم آتما کے حکم کے سوا

جو تس بہاوے سوہی کراوے

جو پرم آتما کو منظور ہوتا ہے وہی کرواتا ہے

اسکے ہاتہہ ہووے تان سب کچہہ لے

اگر انسان کے بس مین کچہہ ہووے تو وہ سب کچہہ حسب منشا سے خود حاصل کر سکتا ہے

جو تس بہاوے سوہی کرے

یعنی جو منظور اوسکو ہوتا ہے وہی ہوتا ہے اوس سے کچہہ بہی کم و بیش نہین ہو سکتا

ان جانت بکہیا مین رچے

اے عزیز یہہ نادان نشنہ زہر کو امرت سمجہہ کر اوسی کی طرف میلان کر رہا ہے

جے جانت اپنے آپ بچے

اگر اسکو گیان ہو جاے اور معلوم ہو جاے کہ لذات محسوسات زہر کا حکم رکہتی ہین تو یہہ ہرگز اون کی طرف رخ بہی نہ کرے

بہرمی بہولا دہ دش دہاوے

اے عزیز یہہ اوہام باطلہ مین محو ہو کر ادہر اودہر بہٹکتا پہرتا ہے

نمکہہ مانہہ چار کوٹ پہر آوے

لحظہ بہر مین یہہ چارون ہی اطراف عالم مین پہر آتا ہے یعنی اسکے خیالات سماے سمک اور سمک سے تا بسما پہونچ جاتے ہین ؎ گہے بر طارم اعلے نشینم ؛ گہے بر پشت پاے خود نہ بینم ؛

کر کرپا جس اپنی بہگت دے

پرم آتما جس پہ مہربانی کرتے ہین اوسکو اپنی عبادت کا شوق بخشتے ہین

نانک تے جن نام ملے

اے عزیز جو پرم آتما کے بہگت ہین وہی وہ نام حق مین ہر وقت محو رہتے ہین

کہن مین نیچ کیٹ کو راج

لحظہ بہر مین پرم آتما چاہین تو رنک کو راجا اور گدا کو شاہ اور غریب کو شریف بنا دیتے ہین

پار برہم غریب نواج

اے عزیز پرم آتما ہی غریب نواز ہین یعنی غریبون کو وہی سرفرازی بخشنے والے ہین

جان کا درشٹ کچہو نہ آوے

اے عزیز جسکو کچہہ بہی نظر نہ آتا ہو مراد یہہ کہ جو ایسا اگیانی اور نادان ہو کہ اوسے کچہہ بہی گیان نہ ہو

تس تت کال وہ دس پرگہاوے

اوسکو فوراً پرم آتما ایسا گیان بخش دیتے ہین کہ وہ سب کچہہ جان جاتا ہے

جان کو اپنی کرے بخشیش

جس پر پرم آتما بخشش کرتے ہین

تان کا بیکھا نہ گنے جگدیس

اون کی مہمان گیری کوئی ہنین کر سکتا اور نہ اون کی خوش نصیبی کا کوئی اندازہ لگا سکتا یا حساب کر سکتا ہے

جیو جنت سب تس کی راس

اے عزیز اجسام اور ارواح سب اوسی پرم آتما کی قدرت کا ظہور ہین

گہٹ گہٹ پورن برہم پرکاش

اے عزیز ہر ایک گہٹ یا ہر ایک دل مین پرم آتما ہی کا نور چمک رہا ہے سو ایک ہی نور جسکا سب جلوہ ہے دیکہو موجود جا بجا ہین ہم

اپنی بنت آپ بنائے

اے عزیز پرم آتما نے ہی یہہ سب کچہہ بنایا ہوا ہے نقش را بیبین و نقاش را یاد کن مخلوق را ببین و خالق را یاد کن

نانک جیو دیکہہ وڈا اے

اے عزیز یہہ جیو آتما۔ آتما ہی کی عظمت آتما ہی کی قدرت کو دیکہہ دیکہہ کر اوس کی محمدت اور ستایش کر رہا ہے

اس کا بل ناہین اس ہاتہہ

ان ن کے بس مین کچہہ نہین مراد یہہ کہ وہ با اختیار خود کچہہ نہین کر سکتا جو کچہہ کراتا ہے سو پرم آتما

کرن کراون سرب کو ناتہہ

پرم آتما ہی سب کچہہ کرتے اور کراتے ہین سہ اوست قادر ہر چہ خواہد اوکند۔

آگیا کاری بیبرا جیو

اے عزیز یہہ روح اوسیکا فرمان بردار ہے اور اوسی کے حکم پر چلتا ہے

جو تس بہاوے سوہی پہر تہیو

جو کچہہ پرم آتما کی مرضی ہوتی ہے وہی ظہور مین آتا ہے

کبہو اونچ نیچ مین بسے

اے عزیز انسان کبہی تو بڑائی اور چہوٹائی اور بلندی اور پستی کے خیالات مین مستغرق رہتا ہے

کبہو سوگ ہرکہہ رنگ ہنسے

کبہی ہرکہہ اور سوگ مین مبتلا رہتا ہے غرض کسی سے نفرت کرتا ہی اور کسی سے رغبت کسی فعل کو اپنے حق مین خوش آیند سمجہتا ہی اور کسی کو مضر رسان

کبہو نند چند۔ بیوہار۔

اے عزیز کبہی تو یہہ قسمت کی بیوہارون مین مبتلا رہتا ہے اور کبہی برائی اور بہلائی کے متعلق خیالون مین

کبہو اوبہہ آکاش پاتال

کبہی عالم بالا کی سیر کا تردد کرتا ہے اور کبہی عالم پائین کی سیر کا

کبہو بنیا برہم بیچار

اے عزیز یہہ کبہی گیانی اور فاضل بن کر برہم کے گیان مین مصروف ہو جاتا ہے اور سوچ اور بچار مین غور رہتا ہے

نانک آپ ملاون ہار

لیکن یاد رکہنا چاہئے کہ گو یہہ کتابی گیانی اور دہیانی اور عارف اور زاہد اور گرہستی اور تارک اور خدا پرست بن جاے لیکن جس کا نام مکت ہے اور جسکے طفیل محویت ذات بحت نصیب ہو سکتی ہی وہ پرم آتما کی خاص الخاص مہربانی کے سوا حاصل نہین ہو سکتی

کبہو برت کرے بہو بہانت

اے عزیز کبہی یہہ قسم قسم کے ناچ کرتا ہے یعنی طرح طرح کی کارروائیان

کبہو سوی رہے دن رات

اور کبہی ان تمام کارروائیون سے باز آ کر دن رات سویا رہتا ہے

کبہو مہان کرودہ بکرال

اے عزیز یہہ کبہی تو سخت غضب مین مبتلا رہتا اور آگ کا شعلہ بنا رہتا ہے

کبہو سرب کی ہوت روال

کبہی ایسی خاکساری اختیار کرتا ہے کہ اسکے بال بال سے یہی آواز نکلتی رہتی ہے سہ خاک آپکو سمجہنا اکسیر ہے تو یہہ ہے

کبہو ہوے بہے بڑ راجا

اے عزیز یہہ انسان ہی کبہی اعلے درجہ کا راجا بن جاتا ہے

کبہو بہکہا بیچ کا ساجا

اے عزیز یہہ انسان ہی بہکہاری یا گدا بن جاتا ہے اور حقیر سے بہی بڑہ کر حقیر۔

کبہو آپ کیرت مین آوے

اے عزیز کبہی تو یہہ انسان ایسے کام کرتا ہے جن سے اوس کی شہرت اور عظمت بڑہتی ہے

کبہو بہلا بہلا کہاوے

اے عزیز کبہی یہہ انسان ایسے کام کرتا ہے جن سے بہلائی نشہت ہوتی ہے

جیون پربہہ راکہے تیون ہی رہی

اے عزیز جسطرح سے پرم آتما رکہے یا جس حالت مین رکہے اوسی حالت مین رہو

کہہ پرشاد نانک سچ کہے

گورو جی کی یہی ہدایت ہے کہ جو کچہہ کہین سو سچ سچ کے سوا کچہہ بہی نہین ٭ راستی موجب رضاے خداست ٭ کس ندیدم کہ گم شد از رہ راست ٭

کبہو ہوے پنڈت کری وکہیان

اے [illegible] کبہی پنڈت بن کر وعظ کرتے ہین

کبہو من دہارے لاوین دہیان

اے عزیز کبہی محو فی الحق ہو جاتے ہین اور اوسی کے دہیان مین لین

کبہو تٹ تیرتہہ اشنان

کبہی تیرتہون کے کنارے پر جا کر بستے ہین اور وہین غسل اور اشنان کرتے ہین

کبہو سدہ سادہک مکہہ گیان

کبہی سدہ اور سادہ بن کر یہی سمجہتے ہین کہ جو کچہہ ہے سو گیان ہی گیان ہے

کبہو کیٹ ہست پتنگ ہو جیا

اے عزیز کبہی تو کیڑے کے قالب مین جاتے ہین اور کبہی ہاتہی کے قالب مین اور کبہی پروانہ کے قالب مین بقول کسے ٭ ہمچو سبزہ بارہا روئیدہ ام ٭ ہفتصد وہفتاد قالب دیدہ ام ٭

انک جون بہرمے بہرمیا

بیشمار جونون اور قالبون مین پڑتے اور بہٹک بہٹک کر زندگی کے دن تمام کرتے ہین

نانا روپ جیون سوانگی دکہاوے

غرض قسم قسم کے روپ بناتے ہین اور طرح طرح کے سوانگ

جیون پربہہ بہاوے تیون نچاوے

اے عزیز جس طرح خداوند حقیقی کا منشا ہوتا ہے اوسی طرح کے وہ ہمسے کام کراتا ہے

جو تس بہاوے سوئی ہووے

اے عزیز جو کچہہ اوسکو منظور ہوتا ہے وہی ہوتا ہے ٭ رضا بدادہ بدہ وز جبین گرہ بکشاے ٭ کہ بر من و تو در اختیار نہ کشادہ است ٭

نانک دوجا اور نہ کوی

اے عزیز اوس وحدہ لاشریک کے سوا نہ کوی خالق ہی ہر اور نہ کوی رازق ہی اور نہ کوی حافظ ہی

کبہو سادہ سنگ ایہہ پاوے

اے عزیز کبہی یہہ انسان صحبت فقرا حاصل کرتا ہے

اوس استہان ببہر نہ آوے

اور اس ست سنگ یا صحبت عرفا کے طفیل بار دگر آواگون کے سلسلہ مین نہین آتا

انتر ہوے گیان پرگاس

اے عزیز جب گیان کی روشنی دل مین پہیل جاتی ہے

اوس استہان کا نہین بناس

تب یہی یقین ہوتا ہے کہ اوس لازوال کو کبہی زوال نہین

من تن نام رتے اک رنگ

اے عزیز یہی چاہئی کہ پرم آتما کی معرفت کے رنگ سے جسم اور جان دونو ہی رنگین ہو جاین

سدا بسہن پاربرہم کے سنگ

اگر ایسا کرین تو ہمیشہ ہی محو فی الحق رہین

جیون جل مین جل آئے کہٹانا

جسطرح پانی مین پانی مل جاتا ہے

تیون جوتی سنگ جوت سمانا

اوسی طرح ہمکو چاہئی کہ محو فی الذات ہو جائین اور جوت کی طرح جوتی مین سما جائین

مٹ گئے گون پاے بسرام

اے عزیز جب آواگون کے سلسلہ سے نجات پا جائین تب حقیقی آرام پاوین

نانک پربہہ کے سدا قربان

اگر پرم آتما کی مہربانی سے یہہ معراج نصیب ہو جاے تو ہم پرم آتما پر صدق دل سے قربان ہونے کو اپنا فرض سمجہین

سکہہ منی سکہہ امرت پربہہ نام

اے عزیز پرم آتما ہی کے پاک نام کے ورد سے سکہہ نصیب ہوتا ہی

بہگت جنان کے من بسرام

اے عزیز یہہ حرت بھگتون یا عارفون ہی کے دل مین جاگزین رہتا ہے۔

اشلوک ۱۲

مکھی بسو مسکینیان آپ نواہر تلے

جسکا نام مکھ یا سودر ہے وہ اونہین کو حاصل ہوتا ہے جو خاکسار ہن کو اپناپ خاکسار سمجھتے ہین سے خاکساری پیشہ کردن ہیچ میدانی کہ چیست ⁂ خاک گردن رایہ پیشان دشمنان افگندن ست ⁂ سے زبان کھولین گے ہم پر کیا مخالف بدشعاری سے ⁂ کہ ہم نے خاک بہر دین اون کے موہنہ مین خاکساری سے ⁂ خاک آپکو سمجھا اگر ہے تو یہی ہے ⁂ سے مینا مینا میٹھے سو میٹھی شکر کہاسے ⁂ مین ہی مین بکرکی گرسے سو خواری جاسے ⁂

بڑے بڑے آہنکاریا نانک گربہ مار گلے

اسے عزیز جنہون نے غرور کیا وہی تباہ ہوے ہم نے بڑے بڑے مغرور در چشم زدن مین تباہ ہوتے دیکہا سے عجب ناداں ہین وہ جنکو ہے عجب ⁂ تاج سلطانی ⁂ فلک پامال ہوا کو پل مین سوچیے ہے گمس را نی ⁂

اشٹ پدی

جسکے انتر راج ابہمان

اسے عزیز جسکے دل مین راج یا حکومت کا غرور ہوتا ہے

سو نرک پاسے ہوت سوان

وہ کتے کا قالب پاکر دوزخ مین جاتے ہین

جو جانے مین جوبن ونت

اسے عزیز جو غرور کرتا ہے کہ مین حسین ہون

سو ہووت وسٹا کا جنت

وہ نجاست کا کیڑا بنتا ہے

آپس کو کرم ونت کہاوے

جو سمجھتا ہے کہ مین دہرم شاستر کے روسے کرم کرتا ہون یا جو اپنے آپکو کرم کانڈی مشہور کراتا ہے

جنم مرے بوہ جون بہرماوے

وہ اپنے افعال یا اپنے کرمون کا پہل بہوگنے کے لئے باربار جنم لیتا ہے پیدا ہوتا اور مرتا ہے اور بہت جنم پاتا ہے

دہن بہوم کا جو کرے گمان

جو زمین یا دولت کا غرور کرتے ہین اور سمجھتے ہین کہ ہم بڑے دولتمند یا اعلے درجہ کے زمیندار ہین

سو مورکہہ اندہا اگیان

وہ بیوقوف ہین اور اندھے اور نادان ہین کیونکہ جن چیزون کا وہ غرور کرتے ہین وہ چیزین زوال پانے والی ہین

کر کرپا جسکے ہردے غریبی بساوی

پرماتما جسپر مہربانی کرتے ہین اوسکے دل مین یہہ خیال پیدا کردیتے ہین کہ مین ہیچ ہون ہیچ ہونا چاہیے کہ جو غریب کہلاتے ہین وہ اس غریبی کے طفیل ایک نہ ایک وقت غریب نواز بن جاتے ہین

نانک ایہان مکت آگے سکہہ پاوی

ایسے ہی لوگ یہان مکت پاتے ہین اور آگے سکہہ یا سرور

دہن ونتا ہوے کر گربہاوے

جو دولتمند ہوکر اپنی دولت پر غرور کرتے ہین

ترن سمان کچہہ سنگ نہ جاوی

اونکو جاننا چاہیے کہ یہہ سب ہی کا تنکے کے برابر ہین ان مین سے کچہہ بہی ساتہہ نہین جاسے گا

بوہ لشکر مانکہہ اوپر کرے آس

جو لشکر کی کثرت یا سپاہیون کی افراط پر ناز کرتے ہین

پل بہیتر تان کا ہووے بناس

اونکو جاننا چاہیے کہ دم بہر مین وہ نیست اور نابود ہوجائینگے مکن تکیہ بر ملک وجاہ وحشم ⁂ کہ پیش از تو بودست بعد از تو ہم ⁂ مکن تکیہ بر لشکر بے عدد ⁂ کہ ناگاہ نہ یابی ز نصرت مدد ⁂

سب مین آپے جانے بلونت

جو سمجھتے ہین کہ ہم سب سے بڑہکر زیادہ طاقتور ہین

کہن مین ہوے جات بہسنت

وہ لحظہ بہر مین خاکستر یا بہسم بن جاتے ہین سے بایبند سر ہے تاثیری ہے ⁂ انت بہے دی ڈہیری ہے ⁂

کسے نہ بدے آپ آہنکاری

جو کسی کو خیال مین نہین لاتے او سمجھتے ہین کہ ہم ہی بڑے ہین

دہرم راے تس کرے خواری

وہ دہرم راج کے روبرو بہت ذلیل اور خوار ہوتے ہین

گور پرشاد جان کا مٹے ابہمان

گورو جی کی ہدایت سے جن کا غرور دور ہوجاتا ہے

سو جن نانک درگاہ پروان

وہی ہر ایک دربار مین سرفرازی کے قابل ہوتے ہین

کوٹ کرم کرے ہون دھارے

اے عزیز کروڑون ہی کرم کرین اور مائی اور منی مین مستغرق رہین اور خیال کرین کہ یہہ کرم ہم نے کیئے

کرم پاوے سگلے بتہاری

اپنی نہ ہیون کے دفتر آپ کے روبرو کہولے رکہین یا او نہین تفصیل وار بیان کرتے رہین۔

انک تپسیا کرے ہنکار

قسم قسم کی ریاضتین کرین اور اون پر یہہ دعوے کرین کہ ہم نے یہہ کیا اور وہ کیا۔

نرک سُرگ پہر پہر اوتار

یقین کرنا چاہیے کہ وہ بار بار اواگون مین آوین گے کبہی اپنے افعال کے طفیل دوزخ پاوین گے اور کبہی بہشت سے ہچو سبزہ بارہا رو ئیدہ ام ؂ ہفصد و ہفتاد قالب دیدہ ام ؂

انک جتن کر آتم نہین دروَہ

اے عزیز اگر مختلف اقسام کی ریاضتون سے بہی پرم آتما کے دہیان یا تصور مین محویت نصیب نہ ہوی

ہر درگہہ کہو کیسی گوہ

تب درگاہ حق مین کیونکر ممکن ہے کہ عزت سے بار ملے گا

آپس کو جو بہلا کہلاوے

اے عزیز جو شخص اپنے آپ کو بہلا یا نیک کہلانے کا عادی ہو وے یا جسکو یہی ادعا ہووے کہ مین ہی بہلا یا نیک مرد ہون

تس بہلیای نکٹ نہ آوے

یقین کرنا چاہیے کہ نیکی کبہی اوسکے نزدیک ہی نہین آئی اور نہ آوے گی ؎ ثنائے خود بخود گفتن نہ زیبد مرد عاقل را ؂

سرب کی رین جان کا من ہووے

اے عزیز جن کا دل سب کے پانو کی خاک بن جاوے مراد یہہ کہ جو خاکساری کو اختیار کرے

کہو نانک تان کی نرمل سووے

نانک جی مہاراج فرماتے ہین کہ اونہین کی عقل نرمل ہو جاتی ہے یعنی ہر قسم کی کدورتون سے منزہ

جب لگ جانے مجہہ سے کچہہ ہووے

اے عزیز جب تک انسان یہہ جانتا ہے کہ مجہہ سے کچہہ ہو سکتا ہے

تب اسکو سکہہ ناہین کوے

تب تک او[illegible] نصیب نہین ہوتا

جب ایہہ جانے مین کچہہ کرتا

جب تک یہہ انسان جانتا ہے کہ مین کچہہ کرنے سکتا ہون یا کچہہ کرتا ہون

تب لگ گربہہ جون مین پہرتا

تب تک یہہ آواگون کے چکر مین مبتلا رہتا ہے اگر ایک جون یا ایک قالب سے نکلتا ہے تو دوسرے جون یا دوسرے قالب مین پڑ جاتا ہے

جب دہارے کو بیری میت

جب تک یہہ انسان سمجہتا ہو کہ میرا کوی دوست ہے یا دشمن

تب لگ نہچل ناہین چیت

تب تک اسکا دل شانتی نہین پاتا اور نہ اسکے دل سے اضطراب اور اضطرار رفع ہوتا ہے

جب لگ موہ مگن سنگ پاے

اے عزیز جب تک یہہ موہ اور محبت مین مبتلا رہتا ہے

تب لگ دہرم رآے دیوے سزاے

تب ہی دہرم راے اسکو سزا دے سکتے ہین جب یہہ موہ۔ لوبہہ کام کرودہ آہنکار سے آزاد ہو جاتا ہے پہر کوی بہی اسے سزا نہین دے سکتا اور نہ یہہ کسی طرح سے واجب التعذیر رہتا ہے

پربہہ کرپا تین بندہن چہوٹے

اے عزیز یہہ جتنے بندہن یا اولجہاو ہین یہہ پرم آتما ہی کی مہربانی سے ٹوٹ سکتے یا دور ہو سکتے ہین

گورپرشاد نانک ہون چہوٹے

اے عزیز گورو جی کی ہدایت یا مہربانی سے ہی آہنکار یا مائی اور منی سے آزاد ہو سکتے ہین

سہنس کہٹے لکہہ کو اوٹہہ دہاوے

اے عزیز اگر انسان ایک ہزار روپیہ پیدا کر لیتا ہے تو اوسی پر قناعت نہین کرتا بلکہ ایک لاکہہ کے پیدا کرنے کی کوشش مین مصروف ہو جاتا

ترپت نہ آوے مایا پاچہہ پاوے

اے عزیز اگر ایک لاکہہ بہی اوسکو مل جائین تو بہی وہ قناعت نہین کرتا حرص اور بہی بڑہتی جاتی ہے ؎ تنگ چشم حرص دنیا دار را یا قناعت پُر کند یا خاک گور ؂

انک بہوگ بکہیا کے کرے

یہہ انسان قسم قسم کی لذتین اور نعمتین حاصل کرتا ہے مگر اسکو قناعت نصیب نہین ہوتی حالانکہ لذتین گو ظاہر بہیا ست کی صورت مین دکہلای دیتی ہین مگر بباطن زہر آلودہ ہوتی ہین

نہین ترپتاوی کہٹ مرے

اے عزیز یہہ حق ہے ہرگز نعماے دنیا سے سیر نہین ہوتا جسقدر نعمتین اسکو زیادہ ملتی ہین اوسیقدر اسکی ہوس بڑہتی ہے اور اوسی ہوس مین یہہ قسم مستی کی کیفیت پا کر مرجاتا ہے بیت
کاسہ چشم حریصان پر نشد تا صدف قانع نشد
پر در نشد ٭

بنا سنتوکہ ناہین کو راجے

اے عزیز سنتوکہ یا قناعت کے بدون کوی بہی سیر نہین ہو سکتا

سپن منورتہہ ہرتے سب کا جی

اے عزیز یقین کرنا چاہیے کہ یہہ جو کچہہ نظر آتا ہے یا وہم اور گمان مین سماتا ہے یہہ سب ہی بیفایدہ اور بیہودہ ہے اور سارے ہی کام اور کاج خواب کا حکم رکہتے ہین کہ گفتش چیست زندگی دنیا
گفت خوابے ہستیا خیالے چند ٭

نام رنگ سرب سکہہ ہووے

اے عزیز ور دنام حق کے رنگ سے رنگین ہونے کی صورت مین ہی ہر قسم کے سکہہ نصیب ہوتے ہین

وڈبہاگی کے پراپت ہووے

مگر یاد رکہنا چاہیے کہ یہہ سکہہ یا یہہ سرور بڑی ہی خوش نصیبی حاصل ہو سکتا ہے

کرن کراون آپے آپ

اے عزیز فاعل جز و کل پیرم آتما ہی ہین وہی سب کچہہ کرتے اور سب کچہہ کراتے ہین

سدا سدا نانک ہر جاپ

اے عزیز بہتر یہی ہے کہ دوام کے لئے ورد نام حق مین مصروف رہین

کرن کراون کرنی ہار

اے عزیز فاعل مطلق ہی سب کچہہ کرتے ہین اون کے سوا کوی بہی کچہہ کرنے نہین سکتا

اس کے ہاتہہ کہان بیچار

مگر افسوس ہے کہ کوی بہی اسبات کی تہہ کو نہین پہونچتا یعنی یہہ بچار نہین کرتا کہ وہی کرن کارن سب کچہہ کرتا ہے

جیسی درشٹ کرے تیسا ہووی

انسان جیسی نظر کرتا ہے جیسا خیال کرتا ہے ویسا ہی ملتا ہے

آتما چہ بنہ گر گل گذرد بخاطرت گل باشی ٭ ور بلبل گذرد بلبل باشی ٭

آپے آپ آپ پربہہ سوے

اے عزیز جو کچہہ ہے وہی ذات مطلق ہے سو نظر غافل و عالم پر از کیفیت حسنش ٭ بود عکسم پری در شیشہ و رنگ شراب شراب ٭

جو کچہہ کینو سو اپنے رنگ

اے عزیز پیرم آتما نے جو کچہہ کیا سو اپنے ہی رنگ یا اپنے ہی منشا سے

سب تے دور سبہون کا سنگ

آتما مین سب ہین اور سب ہی آتما مین سے اے دریچ جاندار جاؤ بہ عجب ماندہ ام کہ ہر جائی ٭

اوچہ دیکہے کرے بیبیک

انسان گیانی حاصل کرکے حق اور ناحق کی بچار کرکے حق کو گرہن کرے اور ناحق کو تیاگ دے

آپے ایک آپے انیک

آپ اور سلوک خود بخود سمجہہ مین آجاتا ہے کہ آتما ہی ایک ہین اور آتما ہی انیک ہے واحد بار ہی ہر جاہین ٭ دیکو تمام مخلوق نابین

مرے نہ بنسے آے نہ جائے

اے عزیز آتما نہ مرتا ہے اور نہ معدوم ہوتا ہے نہ آتا ہے اور نہ جاتا ہے

نانک سد ہی رہیا سماے

سری نانک جی مہاراج فرماتے ہین کہ مبارک ہین وہ جو پیرم آتما کی دہیان مین محو رہتے ہین

آپ اوپدیشے سمجہے آپ

اے عزیز یہہ اوپدیش اور نصیحت کرنے والا بہی تم ہی ہو اور سمجہنے والا بہی تم ہی ہو غرض وہی اوپدیش کرتا ہے اور وہی اوپدیش کو سمجہتا ہے غرض تم اوس سے غیر ہو اور نہ دوم کوئی غیر

آپے رچیا سب کے ساتہہ

اے عزیز وہی سب مین ہے اور سب ہی اوس مین سے رقم بہ سیر دریا دیدم عجب تماشا ٭ دریا درون کشتی و کشتی درون دریا ٭

آپے کینون آپے بستار

اے عزیز اس عالم یا اوس عالم مین جو کچہہ نظر آتا ہے یا شنائی دیتا یا وہم اور قیاس مین آتا ہے آتما ہی کا بنایا ہوا ہے غرض جو کچہہ ہے وہ اوسی کی مخلوق ہے

ایک ہے نور جسکا سب جلوہ
دیکہو موجود جا بجا ہین ہم ٭

سب کچھہ اوس کا اوہ کرنے ہار

اے عزیز جو کچھہ ہے سو پرم آتما ہی کا بنایا ہوا ہے اور جو کچھہ چاہے وہی کرسکتا ہے ع او ست قادر ہرچہ خواہد او کند ؂

اس تے بہن کہو کچھہ ہووے

یہہ کون کہہ سکتا ہے کہ اوس کے حکم کے سوا کچھہ بہی ہو سکتا ہے

جہان تہان ایکو سوے

جہان دیکہو وہی محیط ہے

اپنی چلت آپ کرنے ہار

جو کچھہ چاہتا ہے وہی کرتا ہے وہ اپنی کارروائی کو خود ہی جانتا ہے اور کوئی بہی نہین جانتا ۔

کوتک کرے رنگ آپار

اوسکی قدرتین عجیب اور غریب ہین اور اوسکے رنگ بے شمار

من بین آپ من اپنے ماہہ

وہی دل مین ہے اور وہی کا دل ہے عزیز جسمین ہے اوس مین وہی ہے ع رفتم بسیر دریا دیدم عجب تماشا ؂ دریا درون کشتی کشتی درون دریا ؂

سنتا ست ست پرپہہ سوامی

پرم آتما ست ہین اور وہی سب کے مالک اور سب کے خاوند ہین ۔ ع خدایا جہان پادشاہی تراست ؂ زما بندگی و خدائی تراست ؂

گور پرشاد کنہین وکہیا نی

اے عزیز کسی ہادی کامل کی عنایت سے اس رمز معرفت کو پاسکتے ہین

سچ سچ سب کیتا

اے عزیز پرم آتما ہی سچ ہین اور جو کچھہ کیا ہے سو اونہون نے ہی اون کے سوا کوئی بہی کچھہ کرنے نہین سکتا

گور پرشادی کنہو ورلے چیتا ۔

اے عزیز یہہ راز معرفت کسی عارف کو معلوم ہو سکتا ہے کہ کسی کامل ہادی کی مہربانی سے ۔

بہلا بہلا بہلا تیرا روپ

اے پرم آتما تیرا روپ ہی ہے بہلائی کے سوا کچھہ نہین مراد یہہ کہ جسے بہلائی کہتے ہین وہ تو ہی ہے اے خیر محض تیرے سوا اور کوئی بہی نہین

ات سندر اپار انوپ

اے پرم آتما تمام زیبائشین تیری یکتا ذات پاک کے لئے ہین اور تمام عظمتین بہی تیرے ہی لئے مخصوص ہین ایک بزرگ فرماتے ہین ع خدا تم آن گل رعنا کہ رنگ و بو دارد ؂

نرمل نرمل نرمل تیری بانی

اے پرم آتما تیرا نرمل بانی ہے جسے تو نے وید مقدس کے ذریعہ سے ظاہر کیا

گہٹ گہٹ سنی سرون بکہانی

اے عزیز بولتے اور فرشتے بہی اسی مقدس بانی کو گاتے ہین اور ہر ایک گہٹ مین بہی بانی سنی جاتی ہے یعنی دل کے کان اگر سنتے ہین تو اسی بانی کو

پوتر پوتر پوتر پونیت

اے عزیز وہی پاک ہین اور وہی مقدس اور وہی پن والے اور وہی محمود جو تیری پاک بانی گاتے ہین ۔

نام جپے نانک من پریت

گرو نانک جی مہاراج فرماتے ہین کہ دل کے پریم سے پرم آتما کے پاک نام کا ورد کرو ع ہزار بار بشویم زبان بہ مشک و گلاب ؂ ہنوز نام تو گفتن کمال بے ادبی ست ؂

اشلوک سبزدہم

سنت شرن جو جن پڑے سو اودہرن ہار

اے عزیز جو لوگ عارفون اور عابدون کے قدم لیتے ہین وہی مکت پاتے ہین یعنی آزادی مطلق

سنت کی نندا نانکا بوہر بوہر اوتار

جو عارفون اور عابدون کی مذمت کرتے رہتے ہین وہ بار بار قید تناسخ مین آتے ہین ۔

اشٹ پدی اول

سنت کے دوکہن آرجا گہٹے

جو عارفون کی مذمت کرتے ہین اون کی عمر گھٹتی ہے مراد یہہ کہ جو انفاس پرم آتما کے بہجن مین صرف کرسکتے ہین وہ ایسے برے فعل مین صرف کرتے ہین جس سے لوگون کی زندگی کا ایک بڑا حصہ ایسی واہیات مین تمام ہوتا ہے اور اس سبب سے اون کی عمر گھٹتی رہتی ہے ۔

سنت کے دوکہن جم تے نہین چہٹے

جو عابدون اور عارفون کی مذمت کرتے ہین وہ جمراج کے دائرہ گیا

سے نہین بچ سکتے

سنت کے دوکہن سُکہہ سب جاے

اونہین سُکہہ کہان جو عارفون اور عابدون کی بُرائی کرین سد
چون خدا خواہد کہ پردہ کس درد میلش اندر طعنہ نیکان زند

سنت کے دوکہن نرک مین جاے

دوزخ اونہین کیلئے موزون معلوم ہوتا ہے جو عارفون اور عابدون کی بُرائی کرتے ہین

سنت کے دوکہن مت ہوے ملین

اونہین کی عقل گدر یا ملین ہوجاتی ہے جو عارفون اور عابدون کے شاکی رہتے ہین

سنت کے دوکہن سوبہاتے ہین

جو عارفون کی بُرائی کرتے ہین کوئی بہی اون کی بڑائی نہین کرتا بلکہ سب ہی اونکو بُرائی سے یاد کرتے ہین ــ خطا بزرگان گرفتن خطا ست ؛

سنت کے دوکہن رکہہ ناکوی

جو عارفون یا عابدون کے بدخواہ ہین اونہین کوئی بہی پناہ نہین دیتا

سنت کے دوکہن تہان بہرشٹ ہوے

جو عارفون کے بدخواہ ہین وہ ہر ایک مقام مین نحس اور ناپاک سمجھے جاتے ہین حتے کہ جس مقام مین وہ بیٹھتے ہین وہ مقام بہی ناپاک اور نجس اور اپوتر ہوجاتا ہے

سنت کرپال کرپا جے کرے

اے عزیز اگر مہربان عارف مہربانی کرین

نانک سنت سنگ نندک بہی ترے

تو اون کے ساتہہ بدخواہ اور بد بہی تیر جاتے ہین ــ بدان را بہ نیکان ببخشد کریم ؛

اشٹ پدی دوم

سنت کے دوکہن تے مکہہ بہوین

جو عارفون کی بُرائی کرتے ہین اون سے سب ہی لوگ رو گردان رہتے ہین ــ

سنت کے دوکہن کاگ جون لوین

جو عارفون کی مذمت کرتے ہین وہ کوے کی طرح [illegible]

سنت کے دوکہن سرپ جونی پاے

جو عارفون کی مذمت کرتے ہین اونہین کو [illegible]

نصیب ہوتا ہے ــ

سنت کے دوکہن ترگد جون گرے

جو عارفون کی مذمت کرتے ہین وہ چیل وغیرہ کے جسم پاتے ہین

سنت کے دوکہن ترشنا مین جلے

جو عارفون کی بُرائی کرتے ہین وہ دن رات ہوا اور ہوس کی آگ مین جلتے رہتے ہین

سنت کے دوکہن سب کو چہلے

جو عارفون کی مذمت کرتے ہین وہی سب سے دغا اور فریب کرتے ہین

سنت کے دوکہن تیج سب جاے

جو عارفون کی بُرائی کرتے ہین اون کا اقبال معدوم ہوجاتا ہے

سنت کے دوکہن نیچ نیچ جاے

جو عارفون کی مذمت کرتے ہین وہی سب سے کمینہ اور رذیل اور حقیر سمجھے جاتے ہین

سنت کے دوکہن کا تہاؤ کوی ناہہ

جو عارفون کی مذمت کرتے ہین اونہین کہین بہی پناہ نہین ملتی

نانک سنت بہاوے تا اوہ بہی گت ہوے

اے عزیز اگر [illegible] یا عارفون کو [illegible] کرین تو البتہ لوگ بہی مکتی پا جاتے ہین ــ

اشٹ پدی سوم

سنت کا نندک مہا اتتای

جو عارفون کی مذمت کرتے ہین وہ کہین چین یا اطمینان نہین پاتے

سنت کا نندک کہین ٹکن نہ پاے

جو عارفون کی مذمت کرتے ہین اون کا دل کہین قرار نہین پاتا

سنت کا نندک مہا ہتیارا

جو عارفون کی بُرائی کرتے ہین اون سے بڑھ کر کوئی بہی گناہگار متصور نہین ہوتا ــ

سنت کا نندک پرمیشر مارا

جو عارفون کی مذمت کرتے ہین [illegible] مقہور سمجھے جاتے ہین اونہین پر پرمیشر کا غضب نازل ہوتا ہے

سنت کا نندک راج تے ہین

جو عارفون کی بُرائی کرتے ہین وہ ہر قسم کی سلطنت [illegible] محروم [illegible]

سنت کا نندک دکہیا اور درین

وہی دوکھی اور مغرور اور عاجز اور درماندے ہوتے ہین

سنت کے نندک کو سرب روگ

جو عارفون کی برائی کرتے ہین او نہین کو ہر قسم کے روگ نصیب ہوتے ہین یعنی وہی مختلف امراض مین مبتلا رہتے ہین

سنت کے نندک کو سدا بیوگ

جو عارفون کی مذمت کرتے ہین وہی حق سے کوسون ہی دور رہتے ہین

سنت کی نندا دوکھہ مین دکھہ

وہ تکلیف پر تکلیف پاتے ہین جو عارفون کی مذمت اور برائی کرتے ہین

نانک سنت بہاوے اوسکا بہی ہوے مکہہ

جن پر عارفون کی مہربانی ہوتی ہے وہی نکت پاتے ہین

اشٹ پدی چہارم

سنت کا دوکہی سدا اپوت

جو عابدون کی برائی کرتے ہین وہی دایم ناپاک رہتے ہین

سنت کا دوکہی کسی کا نہین مت

جو عارفون کی مذمت کرتے ہین وہ کسی کے بہی دوست متصور نہین ہو سکتے

سنت کے دوکہی کو ڈن لاگے

جو عارفون کی مذمت کرتے ہین وہ واجب التعذیر ہوتے ہین

سنت کے دوکہی کو سب تیاگے

جو عارفون کی برائی کرتے ہین اون سے سب ہی قطع تعلق کر لیتے ہین

سنت کا دوکہی سدا ابکاری

اسے عزیز جو عارفون کی برائی کرتے ہین وہ مغرور ہوتے ہین یا لذات محسوسات مین مستغرق

سنت کا دوکہی جنمے مرے

جو عارفون کی مذمت کرتے ہین وہی تناسخ کی قید مین مبتلا رہتے ہین

سنت کے دوکہن سکہہ نے ٹہرے

جو عارفون کی برائی کرتے ہین او نہین کبھی سکہہ نصیب نہین ہوتا

سنت کے دوکہی کو ناہین بہاوے

جو عارفون کی برائی کرتے ہین او نہین کوئی بہی محبت کی نظر سے نہین دیکہتا

نانک سنت بہاوے تا اوئی ملاے

اگر عارف [illegible] تو محو فے الذات کر سکتے ہین

اشٹ پدی پنجم

سنت کا دوکہی اوہ بیچ تے ٹوٹے

جو عارفون کی مذمت کرتے ہین اون کا کمند کامیابی کے محل سے [illegible] راستے ہی مین ٹوٹ جاتا ہے غرض وہ بہین سو رانده وزان سو مانده کے مصداق بن جاتے ہین اونکی دنیا ہی خراب نہین ہوتی بلکہ عاقبت بہی

سنت کا دوکہی کتے کاج نہ پہونچے

جو عارفون کی برائی کرتے ہین وہ کسی منزل پر نہین پہونچتے کسی کام کی درستی کا موہنہ نہین دیکہتے خواہ وہ کام معاد کے متعلق ہو یا معاش کے

سنت کے دوکہی کو رویان بہرماے

جو عارفون کی برائی کرتے ہین وہ منزل حقیقت کو بہول کر ادہر ادہر بہٹکتے پہرتے ہین وہ کہین بہی ڈہوئی یا رسائی نہین پاتے سے عزیزے کہ از درگہش سر بتافت * بہر در کہ شد ہیچ عزت نہ یافت

سنت کے دوکہی کو اوجڑ پاے

جسطرح راستہ بہولا ہوا مسافر ٹکرین مارتا پہرتا ہے اوسی طرح جو عارفون کی عیب جوئی کرتے ہین وہ بہی حق کا راستہ بہولے ہوے ادہر اودہر ٹکرین مارتے پہرتے ہین

سنت کا دوکہی انترتے تہوتہا

جو عارفون کی عیب جوئی کرتے ہین وہ محض بے مغز ہوتے ہین اون کے اندر کچہہ بہی مادہ سچائی کا نہین ہوتا

جیون سانس بنا مرتک کی لوتہا

جسطرح مردہ کی لاش آمد و رفت نفس سے خالی ہوتی ہے اوسی طرح وہ لوگ جو عارفون کی برائی کرتے ہین معرفت حق سے بے بہرہ ہوتے ہین

سنت کے دوکہی کی جڑ کچہہ ناہہہ

جو عارفون کی برائی کرتے ہین اون کی جڑ یا بنیاد کچہہ بہی نہین ہوتی۔

اپنا بیج آپ ہی کہا نہہ

وہ اپنے تخم کو خود ہی کہاتے ہین کیونکہ اون سے کچہہ بہی کسی کو فایدہ حاصل نہین ہوتا ہے جو ہر [illegible] مجہہ مین ہے کوئی صفات سکے انسان بنا کے کیون میری مٹی خراب کی [illegible] ایسے اشخاص جو عارفون کی مذمت کرین نہ اپنی ذات ہی کا بہلا کر سکتے ہین نہ ابنای جنس ہی کا اون کا ہونا نہ ہونا مساوی ہے سے نہ شگوفہ ام نہ ثمرم نہ درخت سایہ دارم ہمہ حیرتم کہ دہقان بچہ کار کشت مارا

سنت کے دوکہی اور نہ راکہین

جو عارفون کی برائی کرتے ہین او نہین کوئی بہی اس گناہ کی سزا سے نہین بچا سکتا یہہ اون کا پاپ ہی اون کے مارنے کو کافی ہے

نانک سنت بہاوے تا لگے او پار

اگر عارف چاہین تو او نہین بہی مکت یا نجات دلا سکتے ہین ــہ آنانکہ خاک را بنظر کیمیا کنند * آیا بود کہ گوشہ چشمے بما کنند *

اشٹ پدی ششم

سنت کا دوکہی ایوین ورلاے

جو عارفون کی برائی کرتے ہین وہ اوسیطرح سے حالت اضطراب مین اپنی زندگی کو تلخ کرتے ہین

جیون جل بن مچھلی تڑپاے

جسطرح پانی کے بدون مچھلی تڑپتی رہتی ہے

سنت کا دوکہی بہو کہا نہین راجے

جو عارفون کی برائی کرتے ہین وہ کبہی دسترخوان حق سے سیر نہین ہوتے بلکہ بہوکے ہی رہتے ہین مراد یہہ کہ وہ ہمیشہ ہی ناکام رہتے ہین ــ

جیون پاوک ایندہن نہین دہراپے

جسطرح آگ ایندہن سے یا لہستہ قانع نہین ہوتی بلکہ اوسکی سرکشی زیادہ تیز ہوتی ہے اسیطرح جو حق کے دسترخوان سے محروم رہتے ہین وہ کبہی سیری کا موںہہ نہین دیکہتے قانع بہ نانے سیر و حریص بہ جہانے گرسنہ

سنت کا دوکہی چہٹے اکیلا

جو عارفون کی مذمت کرتے ہین کوئی بہی اون کا ساتہہ نہین دیتا سب ہی او نہین اکیلا چہوڑ دیتے ہین

جیون بوآڑ تل کہیت مانہہ دوہیلا

جسطرح تلون کے کہیت مین اوس روئیدگی کو چہوڑ دیتے ہین جسمین کچہہ بہی پہل نہین ہوتا اوسیطرح ایسے انسان کو محض بے ثمر سمجہہ کر اکیلا ہی چہوڑ دیتے ہین ــہ نہ شگوفہ ام نہ ثمرم نہ درخت سایہ دارم در حیرتم کہ دہقان بہ چہ کار کشت مارا *

سنت کا دوکہی دہرم تے رہت

جو عارفون کی برائی کرتے ہین وہ دہرم سے خالی ہوتے ہین

سنت کا دوکہی متہیا کہت

جو عارفون کی برائی کرتے ہین وہ سر بسر جہوٹہ ہی جہوٹ کہتے ہین

کرت نندک کا دہر ہی پیا

یہہ برائی کا خمیر روز ازل سے ہی ایسے عیب جو یون کے اجسام مین پڑ جاتا ہے ــ

نانک جو تس بہاوے سو ہی تہیا

وہی ہوتا ہے جو خواستہ الہی ہوتا ہے

اشٹ پدی ہفتم

سنت کا دوکہی بگہڑ روپ ہو جاے

جو عارفون کی عیب جوئی کرتے ہین وہ نہایت ہی بدشکل ہو جاتے ہین

سنت کے دوکہی کو درگاہ ملے سزاے

جو عارفون کی برائی کرتے ہین او نہین درگاہ الہی سے سزا ملتی ہے

سنت کا دوکہی سدا سہکاے

جو عارفون کی مذمت کرتے ہین وہ ہمیشہ ہی مرغ بسمل کی طرح تڑپتے رہتے ہین

سنت کا دوکہی مرے نہ جیوے

جو عارفون کی برائی کرتے ہین وہ نیم بسملون کی طرح تلخ زندگی بسر کرتے ہین ... اور فراغت سے دم ہی لے سکتے ہین ــہ مردنش ... زندگانی بہتر است *

سنت کے دوکہی کی پجہے نہ آسا

جو عارفون کی عیب جوئی کرتے ہین کوئی بہی اون کی آرزو بر نہین آتی ... او نہین شانتی ہی نصیب ہوتی ہے

سنت کا دوکہی اوٹہہ چلے نراسا

جو عارفون کی مذمت کرتے ہین وہ یہان سے بہی نامراد ہی جاتے ہین اور وہان بہی نامراد ہی رہتے ہین

سنت کے دوکہہ نہ پرتشٹے کوے

جو عارفون کی برائی کرتے ہین وہ کہین بہی عزت نہین پاتے

جیسا بہاوے تیسا کوئی ہوے

جسطرح پرم آتما کو منظور ہوتا ہے اوسیطرح ہر ایک کی خلقت ہوتی ہے

اپنی کرت نہ میٹے کوی

سرنوشت ازلی کو کوئی بہی مٹا نہین سکتا ــہ چاک کے تقدیر ہرگز نہین ہوتا رفو * سوزن تدبیر گو یا عمر بہر سیتی رہے *

نانک جانے ساچا سوی

عالم الغیب ہی جانتا ہے کہ کیا ہوا یا کیا ہونے والا ہے ــہ برادر علم یک ذرہ پوشیدہ نیست * کہ پیدا و پنہان بہ نزدش یکے ہست *

اشٹ پدی ہشتم

سب گہٹ تس کے اوہ کرنے ہار

یہ تمام گھٹ اور یہ تمام مقام اور تمام مکان اور تمام دل اوسی کے بنائے ہوئے ہین اور وہی سب کا فاعل ہے اور وہی سب کچھ کرنے والا ہے

سدا سدا تس کو نمسکار

وہ ہمیشہ ہی نمسکار کرنے کے قابل ہے اور وہی سلام کرنے کے لایق

پربھ کی اوستت کرو دن رات

پرم آتما کی محمدت مین دن رات معروف رہو۔

تسے دھیائے ساس گراس

جو دم آوے یا جاوے وہ ذکر حق یا شکر حق سے خالی نہ جاوے لقمہ کہاتے وقت اٹھتے بیٹھتے سوتے جاگتے اوسی کی محمدت مین معروف رہو

سب کچھ ورتے تس کا کیا

جو کچھ ہوتا ہے سو اوسی کا کیا ہوا ہے اور اوسکے حکم کے سوا کچھ بھی نہین ہو سکتا وہ اوستت قادر ہر چہ خواہد او کند

جیسا کرے تیسا کو تھیا

وہ جیسا کرتا ہے تیسا ہی ظہور مین آتا ہے

اپنی کھیل آپ کرنے ہار

یہ تمام بازیان وہی کر رہا ہے اور اوسیکے حکم سے سب کچھ ہو رہا ہے

دوسر کون کرے بیچار

بچار کرو کہ اوسکے سوا کوئی بھی کچھ کرنے نہین سکتا۔

جس نوں کرپا کرے تس آپن نام دیہ

جسپر وہ مہربانی کرتا ہے اونکو اپنے پاک نام کے ورد کا شوق بخشتا ہے

بڈ بہاگی نانک جن سے

وہی خوش نصیب ہین جنہین وہ اپنے نام کے ورد کا شوق بخشتا ہے

اشلوک چہارم

تجو سیانپ سر جنو سمرو ہر ہر رائے

تمام علمتون کے بہروسے کو ترک کرو اور یقین کرو کہ تدبیر کنندہ و تقدیر کنندہ وہ ہے اور پرم آتما کے پاک نام کے سمرن مین محو ہو جاؤ۔

ایک آس ہر من رکھو نانک دوکھ بھرم بھو جائے

پرم آتما ہی کے آسرے مین آجاؤ اوسی کی آس رکھو سو جز آستان تو ام در جہان پناہے نیست اگر ایسا کروگے تو نہ کوئی شک ہی رہیگا اور نہ کوئی خوف و ہراس۔

اشٹپدی نہم

مانکھ کی ٹیک برتھی سب جان

[illegible] کے سوا سب حق ہین وہ سب ہی ہیچ ہین

سب دیوین کے ایکو بھگوان

تمام دیوتون کے ایک ہی بھگوان یا تمام مخلوقات کے ایک ہی خالق ہین۔

جسکے دیئے رہے اگہائی

پرم آتما ہی کی داد اور بخشش سے سبکو ہر طرح کی سیری اور کامیابی نصیب ہو سکتی ہے

بوہڑ نہ تشنا آگے لای

جو پرم آتما کے فضل سے سیراب یا کامیاب ہو جاتے ہین اونہین پیاس یا تشنگی باقی نہین رہ سکتی

مارے راکھے ایکو آپ

پرم آتما ہی مارتے ہین اور پرم آتما ہی رکہیا یا حفاظت کرتے ہین اون کے سوا نہ تو کوئی رکہیا یا حفاظت ہی کرنے والا ہے اور نہ مارنے ہی والا۔

مانکھ کے کچھ ناہین ہاتھ

انسان کے حیطہ اختیار اور اقتدار مین کچھ بھی نہین پرم آتما جو چاہتے ہین سو کرتے ہین

تس کا حکم بوجھ سکھ ہوے

جو اوامر الہی پر چلتے ہین اونہین کو ہر قسم کا سرور حاصل رہتا ہے

تس کا نام رکھ کنٹھ پروے

جنکو یہ منظور ہو کہ دائمی سکھ نصیب رہے وہ اوس کے پاک نام کو ہر وقت ورد کرتے رہین۔

سمر سمر سمر پربھ سوئی

سمرن کرو پرم آتما کے پاک نام کا

نانک بگھن نہ لاگے کوئی

جو پرم آتما کے پاک نام کے ورد مین معروف رہتے ہین اونہین کوئی بھی نقصان نہین پہونچتا اور نہ وہ کسی طرح سے معیوب منقصور ہو سکتے ہین

اوستت من مین کر نرنکار

دل ہی دل مین پرم آتما کی محمدت کرتے رہو

کر من میرے ست بیوہار

راستبازی اور راست گوئی کو اختیار کرو

نرمل رسنا امرت پیو

نہایت کو پوتر اور پاک بکھو لیسے ہی امرت یعنی آب حیات معرفت حق کا استعمال کرتے رہو

سدا سوہیلا کرے جیو

اگر ایسا کرو گے تو ہمیشہ ہی فراغت اور عیش سے زندگی بسر کر سکو گے

تھنون ہیکھ ٹھاکر کو رنگ

دنیا دار ہو یا گرہستی جنگل ہو یا اندر پون کو بیس بن رکھنے والے سب ہی ہو یا غرض مطلق غرض سے پھر یکہ کر باشی یا خدا باش بہر حالت کہ باشی با خدا باش بہر مذہب کہ باشی با خدا باش

سادھ سنگ جنے متیا سنگ

اسے عزیز صحبت عرفا کے طفیل ہی صحبت بد کا اثر رفع ہو جاتا ہے

چرن چلو مارگ گوبند

پاؤں کا یہی فرض ہونا چاہیئے کہ وہ معرفت حق کی راہ پر چلیں

مٹے پاپ جپئے ہر بند

اسی عمل سے تمام پاپ اور گناہ مٹ جاتے ہیں اور تمام بند ہنوں سے آزاد ہو جاتے ہیں

کر ہر کرم سن ہر کتھا

ہاتھ وں سے کام کرو تو وہی سب کو خوش آیند معلوم ہوں یاد رکھو کام جن کے کرنے کی وید مقدس نے اجازت بخشی ہے اور سنو تو پرم آتما ہی کے گن پرم آتما ہی کی کتھا۔

ہر درگہہ نانک اوجل متھا

اگر ایسا کرو گے تو بارگاہ حق میں سرافرازی نصیب ہو گی۔

وڈبھاگی تے جن جگ مانہہ

وہی انسان اس زمانہ میں خوش نصیب سمجھے جاتے ہیں

سدا سدا ہر کے گن گانہہ

جو پرم آتما کے گن ہر وقت گاتے رہتے ہیں

رام نام جو کرہن بچار

جو حق کی بچار میں مصروف رہیں

سے دھنونت گنے سنسار

وہی اس زمانہ میں دھنی اور دولت والے سمجھے جاتے ہیں

من تن مکھ بولو ہر مکھی

قول فعل عمل سے ورد نام حق میں مصروف رہو

سدا سدا جانو تے سکھی

جو پرم آتما کو ہی ہر دم حاضر اور ناظر جانتے ہیں وہی سکھی اور مسرور رہتے ہیں۔

ایکو ایک ایک پچھانے

تم صرف وحدہ لاشریک پر ہی ایمان لائے رہو اور نشچے کئے رہو کہ سب ہو گیا ہے کہ از زمین رو بدہ وحدہ لاشریک سے گو یدہ

اِت اُت کی وہ سوجھی جانے

یہاں اور وہاں کی وہی حقیقت جانتا ہے جس کا نام عالم الغیب ہے

نام سنگ جن کا من مانیا

جو پرم آتما کے پاک نام کے ورد میں دل سے معروف رہتے ہیں

نانک تنہہ نرنجن جانیا

وہی جانتے ہیں آتما کو

گور پرشاد اپنا آپ سجھے

گورو جی کی ہدایت سے ہی معلوم ہو سکتا ہے کہ ہم کیا ہیں اور ہماری خلقت کس غرض سے ہوئی ہے اور ہم کیا کر رہے ہیں اور اسی کا نام بچار ہے

تس کی جانو ترشنا بجھے

جو ایسا بچار کرتے ہیں ان کی ترشنا یعنی حرص کی آگ بجھ جاتی ہے

سادھ سنگ ہر ہر جس کہت

ایسے مہاتما عارفوں کی صحبت میں بیٹھ کر پرم آتما ہی کے گن گاتے رہتے ہیں مانند پرم آتما ہی کی جو یہاں ظاہر کرتے رہتے ہیں

سرب روگ تے اوہ جن رہت

ایسے ہی مہاتما تمام روگوں اور تمام مرضوں سے پاک اور منزہ ہو جاتے ہیں یعنی نہ ان کو جسمانی بیماری ستاتی ہے اور نہ روحانی بیماری

ان دن کیرتن کیول وکھیان

ایسے مہاتما دن رات کیرتن یعنی پرم آتما کے بھجن میں معروف رہتے ہیں اور خالص پرم آتما

گرہست مہہ سوئی نربان

دنیادار رہنے کی حالت میں وہی پرم آتما کے دھیان میں محو رہتے ہیں یا پرم آتما پر وہی قربان یا فدا رہتے ہیں جو عرفان میں محو رہتے ہیں ان کی نسبت میں

ایک اوپر جس جن کی آسا

جو یک درگاہ محکم گیر یعنی عالی پرم آتما کے سوا کسی اور کے آسرے پر نہ رہیں کرتے ہیں پرم آتما ہی کو جانتے ہیں۔

تس کے کٹیئے جم کے پہانا

وہ جمراج کی پہانسی ہنا نہین ہوسکتی

پار برہم کی جس من ہو کہہ

جس دل کو پرم آتما جی کی معرفت کی اشتہا ہو یعنی جو دل پرم آتما کی معرفت کا طالب ہو

تا کہہ تسے نہ لاگے دو کہہ

کبہی کوی ڈکہہ یا روگ اون کے نزدیک بہی آنے نہین پاتا وہ ہمیشہ ہی مسرور اور شگفتہ اور شاد اور بامراد رہتے ہین

جسکو ہر پربہہ من چت آوے

جسکو پرم آتما جی کا من اور چت سے دہیان رہے جو پرم آتما کے سوا کسی سے محبت نہ رکہین

سو سنت سوہیلا من نہین ڈولاے

اوسکا دل کبہی مضطرب نہین ہوتا

جس پربہہ آپن کرپا کرے

جس پر پرم آتما مہربان ہو وین یا جسپر وہ مہر کرین

سو سیوک کہو کس تے ڈرے

وہ کسی سے نہین ڈرتا

جیسا سا تیسا درشٹایا

انہین گروکا ایسے عارف جون کا تون جان لیتے ہین اوسکی قدرتی پرکاش یا اوسکی معرفت کی روشنی کو

اپنے کارج مین آپ سمایا

جو ایسا جان لیتے ہین وہ محو فی الذات ہوجاتے ہین وہ کوی ہی فعل ایسا نہین کرتے جس سے عرفان کی بو نہ آتی ہو

سودہت سودہت سودہت سوجہا

عارف تلاش کرتے کرتے رمز معرفت کو حاصل کرلیتے ہین

گور پرشادت سب کچہہ بوجہا

گوروجی کی ہدایت سے وہ اصل اصول پر علم پا لیتے ہین

جب دیکہون تب سب کچہہ مول

جب بچار کیا جاے تب ہی معلوم ہوتا ہے کہ سب کی اصل وہی ہے اور سب کی بنیاد بہی وہی

نانک سو سوکہم سو استہول

وہی سوکہم مین ہے اور وہی استہول مین ہے یعنی وہی لطیف مین ہے اور وہی کثیف غرض لطیف اور کثیف اوسی کے حکم سے پیدا ہوے اور اوسی نے اونکو پیدا کیا ہے

نہ کچہہ جنمے نہ کچہہ مرے

نفس ناطقہ نہ کبہی پیدا ہوتا ہے اور نہ کبہی مرتا ہے

اپنا چلت آپ کریہے

وہ اپنی ملکوتی صنعتون کا خود ہی تماشا دکہلا رہا ہے یا رمی باکمال ہر تماشا وہ خود تماشا و خود تماشائی

آون جاون درشٹ ان درشٹ

یہہ جو کچہہ نظر آتا ہے یا جاتا دکہلای دیتا ہے یا وہ غیر محسوس ہے

آگیا کاری دہاری سب سرشٹ

غرض جو کچہہ اس عالم یا اوس عالم مین ہے وہ اوسی کے حکم سے پیدا ہوتا ہے اور اس عالم یا اوس عالم کا وہی پیدا کرنیوالا ہے

آپے آپ سگل مین آپ

پرم آتما ہی سب مین ہین اور سب ہی اوس سے پیدا ہوے ہین

انک جگت رچ تہاپ ہو آپ

پرم آتما نے ہی یہہ گوناگون عالم پیدا کئے ہین

ابناشی ناہین کچہہ کہنڈ

پرم آتما دایم قایم ہین وہ کبہی فنا پذیر نہین ہوتے

دہارن دہار رہیو برہمنڈ

پرم آتما نے ہی یہہ تمام عالم قایم کر رکہے ہین

الکہہ ابہیو پرکہہ پرتاپ

اے عزیز کوی ہی نہین جان سکتا اوس الکہہ کی حقیقت کو کہ سہ نہ دانم آن گل رعنا چہ رنگ و بو دارد

آپ جپاے تا نانک جاپ

اے عزیز اپنے پاک نام کے ورد کی آپ ہی وہ توفیق بخشتے ہین

جن پربہہ جاتا سو سوبہاونت

وہی تعریف کے قابل ہے جو پہچان لیتا ہے پرم آتما کو

سگل سنسار اودہرے تن منت

جو ایسے عارف ہین اون سے تمام سنسار کا موہ ترک ہوجاتا ہے یعنی وہ غیراز حق کسی سے بہی تعلق نہین رکہتے یا غیراز حق کسی کا بہی دہیان نہین کرتے

پربہہ کے سیوک سگل اودہارن

جو پرم آتما کے سیوک یا طالب ہین وہ پرم آتما کے سوا سب کچھہ ترک کر دیتے ہین

پربہہ کے سیوک دوکہہ سہارن

جو لوگ یقین کرتے ہین کہ تمام دکہہ دور ہو جاتے ہین وہ تمام دکہون کو بھول جاتے ہین

آپے میل لئے کرپال

پرم آتما ہی فضل کرین تو آپ ہی اپنی ذات مین محو کر لیتے ہین

گور کا شبد جپ بہئے نہال

وہی سرافراز ہوتے ہین اور وہی شرنام جو پرم آتما کے پاک نام کے ورد مین مصروف رہتے ہین

اون کی سیوا سوہی لاگے

پرم آتما کی سیوا یا عبادت مین وہی محو ہوتے ہین

جس نون کرپا کرے وڈبہاگ

جن پر پرم آتما اونکی بڑی ہی خوش نصیبی سے مہر کرین

نام جپت پاوین بسرام

وہی ورد نام حق کرکے آرام اور شانتی حاصل کرتے ہین

نانک تس پورکہہ کے اوتم کرمان

جو خوش نصیب ہوتے ہین

جو کچھہ کرے سو پربہہ کے رنگ

ایسے مہاتما جو کچھہ کرتے ہین وہ رنگ معرفت سے رنگین ہوکر

سدا سدا ایسے ہر سنگ

ایسے لوگ ہمیشہ ہی محو فی الحق رہتے ہین

سہج سوبہاگی ہووے سو ہووے

وہی لوگ جانتے ہین کہ مالک جزو کل کو جو سب کا مالک اور خالق اور رازق اور حافظ ہے

پربہہ کا کیا جن میٹہا لگانا

جو لوگ حکم الہی کو بسر و چشم مانتے ہین

جیسا کرے تیسا درشٹانا

او ہین جو کچھہ ہو رہا ہے وہ جون کا تون نظر آرہا ہے
ہمہ ازوان خدا خدا نباشند ٭ لیکن ز خدا جدا نباشند

جس تے اوپجے تس ماہہ سمائی

یہہ یقین کرنا چاہئے کہ جس سے پیدا ہوتے ہین اوسی مین وصل پا جاتے ہین یا یون سمجہو کہ جسکے حکم سے پیدائش ہوئی ہے اوسی کے حکم سے موت بھی ہوتی ہے یا یہہ کہ جسطرح حباب اور امواج دریا سے پیدا ہوتے ہین اور اوسی مین لین ہو جاتے ہین حباب اور موج اور دریا مین کچھہ فرق نہین ہوتا اسی طرح جس سے خلقت ہوتی ہے اوسی مین محو ہو جاتے ہین

اوہ سکہہ ندہان اونہون من آئی

روح یا نفس ناطقہ پرم آتما سے جدا نہین اوسی کی شاخ ہے یا اوسی کا شعاع اور اوسی مین لین ہو جاتا ہے

آپس کو آپ دینو مان

یہہ آپ ہی اپنے آپ کو مان دیتا ہے اور آپ ہی عزت

نانک پربہہ جن ایکو جان

سری نانک جی مہاراج فرماتے ہین کہ یہہ اوس سے جدا نہین اور وہ اس سے جدا نہین ٭ ہر گیا ہے کہ از زمین روئید ٭ وحدہ لاشریک لہ گوئید ٭

اشلوک ۱۵

سرب کلا بہرپور پربہہ پربہہ جانن ہار

یہی یقین کرنا ہے کہ پرم آتما ہی محیط عالم ہین ایسے ہی قدرت اون سے بہین ہے جدا نہین وہی سب ہین ہین اور سب ہی اوس مین ٭ رفتم بہ سیر دریا دیدم عجب تماشا ٭ دریا درون کشتی کشتی درون دریا ٭

جاکی اودہر نانک تس بلہار

سری نانک جی مہاراج فرماتے ہین کہ جسکی مہربانی سے یہہ حکمت اور سرافرازی اور یہہ شرف حاصل ہو رہا ہے اوسی پہ قربان ہونا چاہئے۔

اشٹپدی

ٹوٹے گانڈہن ہار گوپال

جو ٹوٹ جائین اونہین ہی وہ گانٹھہ لیتا ہے جو شکستہ ہو جائین اونہین وہ درست کر لیتا ہے

سرب جیان آپے پرتپال

تمام جانداروں کی وہی پرورش کرتا ہے

سگل کی چنتا جس من مانہہ

جس دل مین سب کی پرورش کا خیال ہے

تس تے بیرتہا کوئی نانہہ

اوس دل کو کوئی بھی مقام خالی نہین اے ناظرین وہ دل کہ کا ہے

پارم آتما کا

[illegible]

اے دل تو ہمیشہ ہی ورد نام حق مین مصروف رہ

اپنا تھی پر بہہ آپے آپ

پرم آتما ہی ایسے ہین جنہین کبھی زوال یا فنا نہین وہ ہمیشہ ہی ایک حالت پر قایم ہین اور قایم رہینگے

اپنا کیا کچھہ نہ ہووے

ہم کچھہ بھی نہین کر سکتے [illegible] ہین سب کرن کارن آپ ہے آپہی مالک ہے ناہین کچھہ [illegible] دوست ہے بڑا ہے ہر جاکر خاطر جو دوست ہے

جے سو پرانی لوچے کوے

خواہ ہم کیسی ہی [illegible] کرین [illegible]

تس بن ناہین تیری کچھہ کام

پرم آتما جب تک فضل نہ کرین یا حکم صادر نہ کرین انسان سے کچھہ بھی نہین ہو سکتا ہم کیا اور ہماری ہستی کیا

گت نانک جپ [illegible] ہر نام

ورد نام حق سے ہی رفتہ رفتہ نجات نصیب ہو سکتی ہے اور کسی ذریعہ سے نہین

روپ ونت ہوی ناہین موہے

کیا ہی کوی خوبصورت اور شکیل ہو مگر اوسپر مین فریفتہ نہین ہوتا

پر بہہ کی جوت سگل گھٹ سوہے

یہی یقین کرتا ہون کہ ہر ایک گھٹ مین تو ہی بیاپک ہے جدہر دیکھتا ہون ادہر تو ہی تو ہے

دہونتا ہے کیا کوی گرب

دولت اور دہن پر گھمنڈ کیا

جان سب کچھہ دیا در ہے

یہی یقین کرو کہ یہہ جو کچھہ دیا ہوا ہے اوسیکا دیا ہوا ہے اوسکے سوا کوی بھی دینے والا نہین

ات سورا جے کو اکہاوے

وہی سیر ہو سکتے ہین جنہین وہ سیر کرتا ہے پرم آتما کے بدون کوی بھی سیر کرنے والا نہین

پر بہہ کی کلا نہ جان کہان دہاری

جو لوگ تلاش رزق کرتے ہین اونہین بھی پرم آتما ہی رزق عطا کرتے ہین

جے کوی ہووے بہی دانار

اگر کوی بظاہر داتا یا کچھہ دینے والا نظر آتا ہو تو نادان یا اگیانی جانتے ہین کہ یہی داتا ہے اور یہی دینے والا ہے حالانکہ یہہ خیال محض غلط ہوتا ہے پرم آتما کے سوا کوی بھی داتا یا دینے والا نہین سب جیان کا ایکو داتا سو مین بسر نہ جاے

تس دین ہار جانے گوار

ظاہری دینے اور دلانے والون کو داتا سمجھہ لینا گوار یا نادانون کا کام ہے باواسطہ یہہ پرم آتما ہی کو داتا سمجھنا اور بیچ واسطہ بھی اوسی کو داتا سمجھنا داناون اور گیانیون کا کام ہے

جس گور پرشاد لوٹے ہون روگ

جس سے غرور یا اہنکار کا روگ دور ہو جاے

نانک سو جن سدا اروگ

وہی انسان اروگ یا تندرست سمجھا جاتا ہے مراد یہہ کہ گو بظاہر تندرست اور صحیح البدن بھی دکھلائی دین مگر جب تک اہنکار یا غرور کا روگ دور نہ ہو جاوے تب تک نہین کہہ سکتے کہ ہم اروگ ہین یا تندرست

جیون مندر کو تہامہ تہمن

جسطرح بڑے بڑے محل مستحکم ستونون کے سبب سے قایم رہتے ہین

تیون گور کے سبد من استہمن

اوسی طرح گورو جی کی ہدایتون پر عمل کرنے سے دل کو ذرا بھی جنبش یا اضطراب نصیب نہین ہوتا بلکہ وہ ہر وقت شانتی پاے ہوے مطمئن رہتا ہے

جیون پکہان ناو چڑہ ترے

جسطرح کشتی کے ذریعہ دریا کو تیر سکتے ہین

پرانی گور چرن لگ تسترے

اسیطرح سے انسان گورو جی کے قدوم کا ذریعہ حاصل کرکے اس بھو ساگر سنسار سے تیر جاتے ہین

جیون اندہکار دیپک پرکاش

جسطرح اندھیرا چراغ کی روشنی سے دور ہو جاتا ہے

گور درشن دیکہہ من ہوے بگاس

اوسی طرح ہر گورو جی کے درشن حاصل کرکے شگفتہ خاطر ہو جاتے ہین

تن سنتون کے باجہ [illegible]

عرفا کی صحبت جب تک حاصل نہ ہو تب تک یہی سمجھنا چاہئے کہ
ہمارا وجود خاک اور غبار سے زیادہ منزلت نہیں رکھتا

نانک کے ہر لوچا پور

یہی آرزو ہے کہ ہر وقت پرم آتما جی کے وصال کی خواہش ہے
سے گزشتم از سر مطلب تمام شد مطلب ؛ حجاب چہرہ مقصود
بود مطلبہا

من مورکھ کاہے بلالائے

اے دل یہ تیری محض نادانی اور تیرا سراسر اگیان ہے کہ تو ہر وقت
مضطرب رہتا ہے اور متردد اور یہی شانتی نہیں پاتا

پورب لکھیا کا لکھیا پائے

تو یہی یقین کئے رہ کہ جو کچھ سرنوشت ازلی ہے وہ اس میں
سر مو کمی اور بیشی نہیں ہو سکتی پس اضطراب کیا اور تردد کیا
سے پیش آتا ہے وہی جو کچھ پیشانی میں ہے

دکھ سکھ پربھ دیون ہار

دکھ اور سکھ پرم آتما جی کے حکم سے نصیب ہوتا ہے

اور تیاگ تون تسے چتار

سری کرشن جی مہاراج فرماتے ہیں سب کو چھوڑ پرم اتما میں
من کو جوڑ وہ تیرے تمام دکھوں کو دور کرے گا اور تجھے وہ سکھ نصیب
کرائے گا جو لازوال اور سدا ہی پائیدار ہوگا

جو کچھ کرے سوئی سکھ مان

سے رضا بداده بده وز جبین گره بکشا کہ برمن و تو در
اختیار نکشاد ہے ... سکھ کا دینے والا ہی وہی ہے اور
دکھوں کو دور کرنے والا بھی وہی

جو بھولا کاہے پھرے اجان

اے نادان اے اگیانی تو پرم آتما کو بھولا ہوا کیوں اور ادھر ادھر
بھٹک رہا ہے ... روز گار ہم ... نادانی ... کرد
شفا ... مکنید

کون بست آئی تیرے سنگ

تو اچھی طرح سے غور کر کہ جب تو اس عالم میں آیا تھا تب کون سی
چیز تیرے ہمراہ آئی تھی

لپٹ رہیو رس لوبھی سنگ

پس تو کس پر فریفتہ ہو رہا ہے سے حیات و جہان ہمہ ہیچ و
فنا ... آخر فنا

رام نام جپ ہردے ماہے

پرم آتما کے نام کا اپنے ہی دل میں ورد کر

نانک پت سیتی گھر جانہہ

جب تو اس شعار کو اختیار کرے گا تب بڑی ہی عزت سے اپنے
اصلی گھر کو واپس جائے گا

جس وکھر کو لین تو آیا

اے عزیز جس چیز کو تو نے یہاں پانا تھا وہ صرف پرم آتما کا گیان
یا خدا کی عبادت تھی

رام نام سنتن گھر پایا

وہ چیز تجھے عارفوں ہی کی عنایت سے نصیب ہو سکتی ہے

تج ابھمان لیہو من مول

ابھمان یا غرور کو ترک کر دو اور پرم آتما کے گیان کو ہی اپنے دل
میں جگہ دو

رام نام ہردے مہن تول

رام نام کی جنس کو ہر وقت اپنے ہی دل کے ترازو سے تولتے رہو

لاد کھیپ سنتن سنگ چال

زادراہ آخرت کو بٹھا لے اور اپنی پونجی کو ... ہمراہ لے چل اور
ماسوا سے حق سب کچھ تیاگ دے اور ... جو کچھ ہے
سو زہر ہی زہر ہے

اور تیاگ بکھیا سب جنجال

دھن دھن کہے سب کوئی

جو سب کے نزدیک تعریف کے قابل ہوتے ہیں

مکھ اوجل ہر درگہ سوئی

پرم آتما کی بارگاہ میں وہی سرفرازی کے قابل متصور ہوتے ہیں

اہ بپار ورلا وپاری

اس بیوہار کو جس سے مراد آخرت کے بیوہار کی ہے بہت ہی کم بیوپاری
کرتے ہیں

نانک تا کے سدا بلہاری

ہمیشہ اس بیوہار کو کرتے ہیں ہیں ان پر بار بار قربان
ہوتا ہوں

چرن سادھ کے دھوئے دھوئے پیو

عرفا کے قدموں کو دھو دھو کر پینے سے مراد یہ ہے کہ وہ جو کچھ
ارشاد فرماویں اون پر عمل کرو

ارپ ساد کو اپنا جیو

اپنے آپ کو عرفا پر تصدق کر دو
سادھ کی دھور کرو اشنان

نانک پاپ فنا سے غسل کرو

سادہ کے اوپر جائیے قربان

عرفا پر قربان ہو جاؤ۔

سادہ سیوا وڈبھاگی پائے

عارفون کی خدمت مین بڑی ہی خوش نصیبی سے رسائی نصیب ہوتی ہے

سادہ سنگ ہر کیرتن گائے

عارفون کی صحبت مین بیٹھ کر پرم آتما کے گُن گاتے رہو

انک بگھن تے سادہ راکھے

لا انتہا عیبون اور نقصون سے عرفا بچا لیتے ہین

ہر گُن گائے امرت رس چاکھے

بشرطیکہ پرم آتما کے گنون کو گاتے اور امرت رس چکھتے یا آبحیات پیتے رہین

اوٹ گہی سنتن در آیا

جو عارفون کی خدمت مین پناہ لیتے ہین وہی کامل درجہ کی پناہ کا آرام اور استحکام اور استقلال حاصل کرتے ہین

سرب سکھ نانک تن پایا

وہی اوس عظیم سرور کو حاصل کرتے ہین جسکے برابر کوئی بھی سرور نہین

مرتک کو جیاون ہار

پرم آتما اگر چاہین تو مردہ کو بھی زندہ کر سکتے ہین۔

بھوکھے کو دیوت آدھار

پرم آتما ہی بھوکون کو بھوجن دیتے ہین غرض اون کے سوا کوئی بھی کسیکو کچھ دے نہین سکتا۔

سرب ندھان جا کی درشٹان

وہ دانا بینا جسکو ہر وقت پرم آتما حاضر اور ناظر ہی نظر آتے ہین

پورب لکھے کا لہنا پان

وہ یقین کرتے ہین کہ جو کچھ ملتا ہے سو وہی ملتا ہے جسکا ملنا سر نوشت ازلی کے نوشتے لا بدی ہوتا ہے ؎ آنچہ نصیب است بہ تو مے رسد ٭ ور نہ ستانی بہ ستم مے رسد ٭

سب کچھ تس کا اوہ کرنے جوگ

یہہ جو کچھ ہے اوسیکا ساختہ و پرداختہ ہے اوسکے حکم کے سوا کچھ بھی نہین ہو سکتا

تس بن دوسرا ہوا نہ ہوگ

اوس کے بدون دوسرا کوئی بھی نہین ہوا اور نہ ہوگا

جپ جن سدا سدا دن رینی

پرم آتما کا نام ورد مین دن رات ہمیشہ ہی مصروف رہو

سب تے اوچ نرمل یہہ کرنی

سب سے افضل یہی فعل ہے افسوس ہے کہ تو اسی کو اختیار نہین کرتا ؎ راہ تو بہر قدم کہ پویند خوش است ٭ وصل تو بہر طور کہ جویند خوش است ٭ روئے تو بہر چشم کہ بینند خوش است ٭ ذکر تو بہ ہر زبان کہ گویند خوش است ٭

کر کرپا جسکو نام دیا

پرم آتما جن پر مہربانی کرتے ہین اونہین کو ورد نام حق کی توفیق بخشتے ہین

نانک سو جن نرمل تھیا

جو ورد نام حق مین مصروف رہتے ہین یقین کرو کہ وہی نرمل یعنی ہر قسم کی ظاہری اور باطنی کدورتون سے منزہ اور مبرا ہو جاتے ہین

جا کے من گور کی پرتیت

جو دل سے ہادی برحق پر اعتماد اور اعتقاد رکھتے ہین

تس جن آوے ہر پربھ چیت

اون کی یہی پہچان ہے کہ وہ پرم آتما کی یاد مین ہر وقت مصروف رہتے ہین کبھی اوس کی یاد سے غافل نہین ہوتے۔

بھگت بھگت سنیے تیہہ لوے

اونہین کے دل پر روشنی حقیقی کا اثر پڑتا ہے جن کے دل مین پرم آتما کا پریم بھرا ہوا ہوتا ہے

جا کے ہردے ایکو ہوے

مراد یہ ہے کہ جسکے دل مین پرم آتما کا پریم بھرا ہوا ہوتا ہے اوسی کو بھگت کہہ سکتے ہین

سچ کرنی سچ تا کی رہت

اونہین کی سچی کارروائی ہوتی ہے اور اونہین کا سچا روپہ

سچ ہردے ست مکھ کہت

اونہین کے دل مین سچائی جاگزین ہوتی ہے اور وہی جو کچھ منہ سے کہتے ہین سو سچ ہی ہوا سچ ہوتا ہے جن کے دل مین پرم آتما کا پریم بھر رہا ہے

ساچی درشٹ ساچا آکار

اونہین کی نظر سچ پر ہی پڑتی ہے اور اونہین کا سچا ہی آکار سچا ہی اکار نظر آتا ہے

سچ ورتے ساچا پاسار

وہ سچی شے ہین جو کچہ پڑا ہے وہ سچ ہی سچ جو کچہ نظر آتا ہے وہ سچ ہی سچ

پاربرہم جن سچ کر جاتا

پرم آتما کو ہی سچ الاصل سمجہتے ہین

نانک سو جن سچ سماتا

وہی آسانی سے محو فی الذات ہو جاتے ہین

اشلوک نمبر ۱۶

روپ نہ ریکہ نہ رنگ کچہ ترہو گن تے پربہ بہن

پرم آتما کی شکل کوئی روپ نہین ہے اور نہ کوئی رنگ [illegible] تینون گنون سے منزہ ہین یعنی وہ ستو گن رجو گن تمو گن کے پابند نہین

تسے بوجہاوے نانکا جس ہووے سپرسن

پرم آتما کی معرفت اونہین کو حاصل ہو [illegible] جن پر پرم آتما رضامند ہوون

اشٹ پدی

ابناشی پربہ من مین راکہ

[illegible] دل مین [illegible] ہی یاد رکہو [illegible] پرم آتما یا ابناشی [illegible] ہے اور اسکو [illegible] زوال اور فنا نہین

مانکہ کی توں پریت تیاگ

پرم آتما ہی [illegible] اور کسی [illegible] پر بہروسا نہ رکہو اور کسی کی محبت پر فریفتہ مت ہو جاؤ

تس تے پرے نہین کچہ کوئے

پرم آتما سے بڑہکر کوئی ہستی نہین اور نہ کوئی اور ہو سکتا ہے

سرب نرنتر ایکو سوئے

سب [illegible] وہی پاک ہے اور وہی محیط

آپے بینا آپے داتا

وہ آپ ہی سب کچہ دیکہتا ہے اور آپ ہی سب کچہ دیتا ہے

گہر گنبہیر گنبہیر سجانا

وہی ایک دولت ہے اور وہی [illegible] ہے اور وہی سب کچہ جاننے والا

پاربرہم پرمیشر گوبند

وہی پرم آتما ہے اور وہی پرمیشر اور وہی گوبند

کرپا ندہان دیال بخشند

وہی سب پر مہربانی کرنے والا ہے اور وہی سب کو سب کچہ بخشنے والا

سادہ تیرے کی چرنی پاؤ

جو تیری معرفت سے آشنا ہین اونہین کے قدم لیتا ہون

نانک کے من ایہہ انراؤ

یہی دلی خواہش ہے کہ تیرے ہی عارفون کے نقش قدم پر چلون اسکے سوا کوئی بہی خواہش نہین ہے

منسا پورن سرنا جوگ

[illegible] تو ہی اس کو پورن کرنے والا ہے یعنی تیرا ہی آسرا [illegible] آسرے [illegible] ہوون یک در گیر محکم گیر

جو کر پایا سوہی ہوگ

[illegible] ہوگا جیسے تو نے چاہا

ہرن بہرن جا کا نیتر پہور

پرم آتما [illegible] اور پرم آتما چاہین تو ایک [illegible] جو چاہین وہ کر سکتے ہین [illegible]

تس کا منتر نہ جانے ہور

[illegible] جان سکتا کہ دم بہر مین [illegible] دوسرون سے [illegible]

انند روپ منگل سد جا کے

[illegible] پرم آتما ہی منگل روپ غرض [illegible] سرور مطلق [illegible] پرم آتما ہی ہین

راج مہہ راج جوگ مہہ جوگی

پرم آتما ہی راج کرتے ہین [illegible] راجے اور مہاراجے کہلاتے ہین اور ان مین بہی اوسی کی جوت ہے اور اوسی کا نور اور اوسی کا [illegible] جوگ مین بہی وہی ہے اور جوگی مین بہی وہی

تپ مہہ تپیسر گرہست مہہ بہوگی

وہی ریاضت مین ہے اور وہی مرتاضون مین وہی گرہست مین اور وہی [illegible] دنیا دارون مین [illegible] جہین دیکہو اوسمین وہی وہی ہے جدہر دیکہتا ہون ادہر تو ہی تو

دہیائے دہیائے بہگتن سکہ پایا

عابد اوسی کی عبادت کرکے سرور جاودانی حاصل کرتے ہین

نانک تس پرکہ کا کنہی انت نہ پایا

اے پرم آتما کوئی بہی تیرا انت نہین پا سکتا

گیان کی پیالا قیمت نا پہیر

کوئی بہی اوس کی قدرت کی قیمت مقرر نہین کر سکتا غرض کوئی بہی اوس کی قدرت کا اندازہ نہین پا سکتا۔

سگل دیو نارے اوگاہ

تمام دیوتاؤن اور فرشتون کو اوسی نے پیدا کیا ہے یا جو اوس کی عبادت کرتے ہین وہی دیوتے اور فرشتے کہلاتے ہین

پتا کا جنم کیا جانے پوت

بیٹا کبہی نہین جان سکتا اپنے باپ کی پیدایش کی حقیقت کو

سگل پروے اپنے سوت

خواہ وہ کیسی ہی ریشہ دوانیان کرے یا کیسی ہی تدبیرین کرے

سومت گیان دہیان جن دے

جسکو وہ افضل عقل عطا کرتا ہے اوسی کو وہ گیان اور دہیان کی نعمت بخشتا ہے

جن داس نام دہیاوین سے

ایسے ہی لوگ اوسکے پاک نام کو ورد کرتے رہتے ہین

تینون گن مین جان کو بہرماے

جو تینون گنون مین مبتلا ہو کر پہرتے اور بہٹکتے رہتے ہین

جنم مرے پہر آوے جاوے

ایسے ہی لوگ بار بار پیدا ہوتے اور بار بار مرتے ہین غرض وہ قید تناسخ سے کبہی نجات نہین پاتے

اونچ نیچ تس کے استہان

اعلےٰ لوگون مین بہی وہی ہے اور ادنےٰ اشخاص مین بہی وہی

جیسا جتاوے نانک جان

پرم آتما جیسا سمجہاوین ویسا ہی تو جان غرض جو عقل کل تجہکو ہدایت کرے تو اوسی پر عمل کر۔

نانا روپ نانا جان کے رنگ

اے پرم آتما تیرے انیک روپ ہین اور تیرے انیک رنگ۔

نانا بہیکہ کرے اک رنگ

لاانتہا طریقون سے اوسنے اس گوناگون عالم کو پیدا کیا ہے

نانا بدہ کینو بستہار

لاانتہا لباسون سے وہی ملبس ہے

پہیہا بناشی ایک انکار

پرم آتما جو لازوال اور لافنا ہین وہی وحدہ لاشریک ہے

نانا چلتر کرے کہن ماہہ

پرم آتما بہی لاانتہا حکمتون اور صنعتون سے ایک ہی دم مین کرشمے دکہلا دیتے ہین۔

پورن پور رہیو سب تہانہہ

پرم آتما ہی سب مین بہرپور اور سب مقامون مین ہمہ بست۔

نانا بدہ کر بنت بناے

پرم آتما ہی لاانتہا صنعتون سے انیک قسمون مخلوقات کو پیدا کرتے اور اوسکے انتظام کو قایم رکہتے ہین۔

اپنی قیمت آپے پاے

وہ آپ ہی اپنی قیمت کا اندازہ کر سکتے ہین اور کوئی نہی

سب گہٹ تس کے سب تس کے تہانو

تمام گہٹ اوسی کے ہین اور تمام مکان بہی اوسی کے۔

جپ جپ جیوے نانک ہر نانو

پرم آتما کے پاک نام کے ورد سے ہی زندگی کو بہل بیشہ متبر حسنات بنا سکتے ہین۔

نام کے دہارے سگلے جنت

تمام جاندار اوسی کے پاک نام کا مختلف طریقون سے ورد کرتے ہین اور اوسی اور کی طاقت سے استبت قایم ہین۔

نام کے دہارے کہنڈ برہمنڈ

تمام برہمانڈ تمام عالم اوسی کے پاک نام کے ورد کے طفیل استہت اور ساکن ہین۔

نام کے دہارے سمرت بید پوران

یہہ سمرتیان بہی اوسی کے پاک نام کے اظہار کے لیے اور یہہ وید بہی اور یہہ پوران بہی

نام کے دہارے سنن گیان دہیان

یہہ گیان اور دہیان بہی اوسی کے پاک نام سے پیدا ہوئے ہین۔

نام کے دہارے آکاش پتال

اوسی کے نام کے ورد کے طفیل آسمان اور زمین قایم ہین۔

نام کے دہارے سگل اکال

جو اوس کے پاک نام کا ورد کرتے ہیں اونہیں کتنا نصیب نہیں ہو سکتی

نام کے دھارے پوریان سب بھون

یہ تمام شہر اور تمام محل اوسی سے ہیں یا بہشت اور تمام مین کی اونچ نیچ وہ نام پاک سے ہوتا ہے

نام کے سنگ اودھرے سن سرون

نام پاک کے ورد سے طفیل نجات ملتی ہوئے اور وہ ہو سنتے اور فرشتے ہیں

کر کرپا جس آپنے نام لائے

پرم آتما جن پر شفقت کرتے ہیں اون کو اپنے پاک نام کے ورد کا شوق دلاتے ہیں

نانک چوتھے پد مہن سو جن گت پائے

وہی چوتھے درجہ یعنی تریا پد میں داخل ہوتے ہیں ۔

روپ ست جا کا ست استہان

پرم آتما کا روپ سچا ہے اور اوسی کا استہان یا مقام سچا ہے

پرکھ ست کیول پردھان

پرم آتما ہی خالص سچ ہے اور اونہین کی سچائی ضرب المثل ۔

کرتوت ست ست جا کی بانی

پرم آتما ہی کے کام سچے ہیں اور اونہین کی بانی یا کلام سچی ہے ۔

ست پرکھ سبھ ماہ سمانی

جو حق کے ڈھونڈنے ہیں وہ حق ہی میں سما جاتے ہیں کل شئی بر جع الی اصلہ ۔

ست کرم جا کی رچنا ست

اون کے افعال سچے ہیں اور اون کی قدرت بھی سچی ۔

مول ست ست اوتپت

وہ سچائی کے اصل اصول ہیں اور سچی ہی اون سے پیدا ہوتا ہے

ست کرنی نرمل نرملی

وہی سچے ہیں سچے کرنے والے ہیں اور رہا سب کے پاک کرنے والے اور وہی پاک ہیں ۔

جسہے بجہائے تسہے سب بہلی

جن کو وہ ایسا حق الیقین کرا دیں اونہیں کو بھلا سمجھ ہو ۔

ست نام پربھ کا سکھ دائی

اونہین کا سچا نام سکھ بخشنے والا ہے ۔

بسواس ست نانک گور تے پائی

سچا بسواس یا یقین حقیقی گورو جی کی ہدایت سے نصیب ہوتا ہے ۔

ست بچن سادہو اوپدیش

جو سچے سادہو یا حقیقی رہنما ہیں وہ سچائی کا اوپدیش کرتے ہیں

ست تے جن جا کے ردے پرویش

وہی سچے ہیں جن کے دل میں سچائی گھر کرتی ہے

ست نرت بوجہے جن کوئی

جو لوگ حق الیقین سے کہتے ہیں ۔

نام جپت تا کی گت ہووے

ورد نام حق سے اونہین کو گت یا آزادی دائمی نصیب ہوتی ہے

آپ ست کیا سب ست

پرم آتما ہی سچے ہیں اور اونہوں نے جو کچھ کیا ہے سو سب سچا ہی ہے

آپے جانے اپنی گت مت

وہ آپ ہی جانتے ہیں اپنی قدرتی کھیلوں کو ۔

جس کی سرشٹ سو کرنیہار

جسکی مخلوقات ہے وہی اوس کا خالق ہے ملا وہی جز و کل کا فاعل ۔

اور نہ بوجھ کرت بچار

آتما کے سوا کوئی بھی نظر نہیں آتا جس قدر چاہیں سوچ اور بچار کریں ۔

کرتے کو مت نہ جانے کیا ۔

ساختہ پیر و ساختہ نہیں جان سکتا کہ میں کیوں بنایا گیا اور بنانے سے اوسکی کیا غرض تھی ۔

نانک جو تس بہاوے سو ورتیا

وہی ہوتا ہے جو منظور الہی ہوتا ہے ۔

بسمن بسم بہئے بسماد

جو ہو سند کی حقیقت کو انتہا نظر تک دیکھ کر دریا حیرت میں غرق ہو گئے ۔

جن بوجھیا تس آیا سواد

اونہوں نے امکان بشری تک اوسکی حقیقت کو پایا اور اونہین کو روحانی سرور حاصل ہوا ۔ وصل تو کمال حیرت آمد ÷ ذات تو جمال حیرت آمد ÷ از ہر طرفے کہ گوش کردم ÷ آواز سوال حیرت آمد ÷ نہ وصل بماند و نہ واصل ÷ آنجا کہ خیال حیرت آمد ÷

پر بہہ کے رنگ راچ جن رہے

جو کہ معرفت سے رنگین ہوئے -

گور کے بچن بیدار تہہ لے

اونہوں نے گورو کی ہدایت سے مستفید ہو کر گیان ہی
+ جہالت کو حاصل کیا -

اوہ داتے دکہہ کاتن ہار

پرم آتما ہی سب کچھ بخشنے والا ہے اور تمام دکہوں کو کاٹ دینے
والا -

جان کے سنگ ترے سنسار

پرم آتما جی کے فضل پرم آتما جی کی سنگت یا صحبت سے مراد اوسی
گیان کی ہے اس سے ہو سا کہہ سنسار سے تیر سکتے ہیں -

جن کا سیوک سو وڈبہاگی

وہی خوش نصیب ہیں جو پرم آتما جی کے سیوک یعنی عابد ہیں یا اوسی
کی سیوا اور عبادت میں مصروف رہتے ہیں -

… تک ایک لو لاگی

جو وحدہ لا شریک ہے عابد یا سیوک ہیں وہی خوش نصیب ہیں

گن نہ کہیں کیرتن جن گاوے

جو پرم آتما کے گنوں کو … ہیں پرم آتما کا بھجن کرتے ہیں -

ویرش و نانک پہل پاوے

نور وہی کی مہربانی سے وہی ثمر مراد یا ثمر معرفت حاصل کرتے ہیں

اشلوک سات

آد سچ جگاد سچ ہے بہی سچ ہوسی بہی سچ

اول بہی حق تہا … وقت میں بہی حق ہے انجام کار بہی حق ہی ہوگا

پیرن ست ست پرسن ہار

پرم آتما کے قدم بہی حق ہیں اور اون کی زیارت کرنے والے بہی حق

پوجا ست ست سیوادار

عبادت بہی حق ہے اور عابد بہی حق -

درشن ست ست پیکہن ہار

اوسکی زیارت بہی حق ہے اور زائر یعنی اوسکی زیارت کرنے والے
بہی حق ہیں -

نام ست ست دہیاون ہار

… نام بہی حق ہے اور … کا … ذکر …
حق -

آپ ست کیا سبھ ست

آپ حق ہے اور … ساختہ اور پیدا کئے بہی حق -

آپے گن آپے گن کاری

وہ آپ ہی گن ہے اور آپ ہی گنوں کا پہنانے والا -

سبد ست پربہہ بکتا

اوس کی آواز بہی حق ہے اور وہ کہنے والا بہی سچا -

سرت ست جس سنتا

اوسکی کانشنس بہی حق ہے اور اوس کی عظمت کے … والے
بہی حق

بوجہن ہار کو ست سبہہ ہوئی

جاننے والے … کا تمام ست …
… ہے

نانک ست ست پربہہ سوئی

جسکو … وہ اوسی سچے صاحب کو مراد ہے

ست سروپ رد ہے جن مانیا

جنہوں نے یقین کر لیا کہ وہ ست سروپ حق ہی حق ہے

کرن کراون تن مول پچھانیا

اونہوں نے اچھی طرح سے جان لیا کہ … قادر مطلق
کے … ہیں -

جا کے رد ہے بسواس پربہہ کیا

جس کے دل کو پرم آتما کی وحدانیت پر بہی کامل یقین ہوا -

تت گیان تس من پرگٹایا

اوسی کے دل میں عرفان کا پرکاش ہو -

بہے تے نربہو ہوئے بسانا

وہی لاخوف ہو جاتے ہیں جو پرم آتما کی ذات میں محو ہو جاتے ہیں

جس تے اپجیا تس مانہہ سمانا

جس … ہوئے تہا اوسی میں محو ہو جاتے ہیں

بست مانہہ لے بست گدائی

اگر کوئی شے اپنی حقیقت میں یکذات ہو جائے

تان گوہین نہ کہنا جاے

تو پہراونکا اصل سے علیحدہ ہنین کرسکتے کیونکہ اصل اور نقل مین کچھ فرق ہنین رہا

بوجہے بوجہن ہار بیبک

دانا ہی اصلیت کو پہونچتے ہین مگر لذات محسوسات سے متنفر ہوکر

ناراین مل نانک ایک

مگر اوسوقت جب من لوسدم تو من شدتی کا نقشہ ہوجاتا ہے

ٹہاکر کا سیوک آگیا کاری

جو پرم آتما کے سیوک یا خادم یا عابد ہین وہ ہمیشہ ہی اوس کا حکم مانتے ہین۔

ٹہاکر کا سیوک سدا پوجاری

جو پرم آتما کے پوجاری ہین وہ بغیر از حق کسی کی بہی سیوا نہین کرتے

ٹہاکر کے سیوک کے من پرتیت

جو پرم آتما کے سیوک ہین وہی حق الیقین حاصل کرتے ہین

ٹہاکر کے سیوک کی نرمل ریت

جو پرم آتما کی عبادت کرتے ہین اون کی روش اون کا رویہ ہمیشہ ہی نرمل ہوتا ہے یعنی ہر قسم کی کدورتون سے منزہ۔

ٹہاکر کا سیوک جانے سنگ

ایسے عابد معبود کو ہر حالت مین اپنے ہی ساتھ جانتے ہین

پربہہ کا سیوک نام کے رنگ

ایسے ہی عابد رنگ معرفت سے رنگین ہوجاتے ہین

سیوک کو پربہہ پالن ہار

اپنے عابدون اور بہگتون کی پرم آتما ہمیشہ ہی پرورش کرتے ہین

سیوک کی راکہی نرآکار

اپنے بہگت کی عزت کی پرم آتما ہی حفاظت کرتے ہین

سو سیوک جس دیا پربہہ دہاری

پرم آتما کا اوسی کو بہگت جانو جسپر اوسکی مہربانی ہو

نانک سو سیوک ساس ساس تمہاری

ایسے بہگت دم بدم پرم آتما ہی کی یاد مین مصروف رہتے ہین

اپنے جن کا پردہ ڈہاکے

پرم آتما ہی پردہ پوش ہین

اپنے سیوک کے سر پر راکہے

پرم آتما ہی اپنے بہگت کو سرافرازی بخشتے ہین

اپنے داس کو دے وڈیائی

پرم آتما ہی اپنے بہگت کو عظمت بخشتے ہین

اپنے سیوک کو نام جپاے

پرم آتما ہی اپنے بہگت کو اپنے نام کے ورد مین مصروف رکہتے ہین

اپنے سیوک کی آپ پت راکہے

پرم آتما ہی اپنے بہگت کی عزت محفوظ رکہتے ہین

تان کی گت مت کو نہ لاکہے

پرم آتما کی لاانتہا حکمتون کا کوئی بہی اندازہ ہنین کرسکتا۔

پربہہ کے سیوک کو کون پہونچے

کوئی بہی عابد کے درجہ کو ہنین پہونچ سکتا خواہ وہ کیسا ہی رفیع الدرجہ ہو

پربہہ کے سیوک اوچ تے اوچے

پرم آتما کے عابد تمام اعلے درجہ کے لوگون سے اعلے ہی درجہ رکہتے ہین

جو پربہہ اپنی سیوا لایا

پرم آتما جسکو اپنی عبادت مین مصروف کرتے ہین

نانک سو سیوک دہ دس پرگہٹ یا

وہ دسون [illegible] مین سرنام اور افضل سمجہے جاتے ہین

نیکی کیڑے مین کل راکہے

پرم آتما اگر ضعیف سے کیڑے کو طاقت بخش دین

بہسم کرے لشکر کوٹ لاکہے

تو وہ ضعیف کیڑا ہی کروڑون شجاعون اور کروڑون رجمنٹون کو تباہ کرکے خاکستر بنا سکتا ہے

جسکا ساس نہ کاڈہت آپ

جسکی جان پرم آتما نہ لینی چاہین

تان کو راکہت دے کرہاتہہ

اوسکے سر پر دست شفقت رکہہ کر اوسکو محفوظ رکہہ لیتے ہین

مانس جتن کرے بہو بہانت

انسان گو بیشمار تدبیرین کرے کوشش کرے

تس کے کرتب برتہی جانت

مرسہ تدبیر کند بندہ و تقدیر کند خندہ

مارے نہ راکہے اور نہ کوی

پرم آتما کے سوا نہ کوی رچہیا ہی کرنے سکتا ہے اور نہ کوی کسی کو مار نے ہی سکتا ہے

سرب جیان کا راکہا سو ہی

تمام جانداروں کا وہی حافظ ہے اور وہی رچہیا کرنے والا۔

کاہے سوچ کرے رہی پرانی

اے عزیز تو کیوں بیفایدہ تو ہماتـ میں مبتلا ہو رہا ہے اور بیز ہے کہ اس فعل کا نتیجہ کیا ہوگا اور دوسرے کا کیا

جپ نانک پربہہ الکہہ وڈانی

بہتر یہہ ہے کہ پرم آتما کے پاک نام کے ... دہیان ... [illegible]

پارم پار بار پربہہ جپیہ

بار بار پرم آتما کا پاک نام لو ...

پی امرت ایہہ من تن دہرپیہ

اس آبحیات کو استعمال کرتے ہیں اور تن ... محو فی الذات ہو کر

نام رتن جن گرمکہہ پایا

پرم آتما کے پاک نام کی نعمت جس عاشق نے حاصل کی

تس کچہہ اور نہیں درسٹا یا

وہ پرم آتما کے سوا کسی اور کی طرف نظر نہیں کرتا

تو بچشمان دل مبین جز دوست + ہرچہ بینی بدانکہ مظہر اوست +

نام دہن۔ نام روپ رنگ

وہ دو نام سے ہی دہن ملتا ہے اور وہ نام سے ہی روپ اور وہ نام سے ہی معرفت کا رنگ۔ غرض جو کچہہ ملتا ہے وہ وہ نام حق سے ہی ملتا ہے

نام سُکہہ ہر نام کا سنگ

وہ نام سے ہی سکہہ نصیب ہوتا ہے اور وہ نام سے ہی قرب بارگاہ حق یعنی اوسکا گیان

نام رس جو جن ترپتانے

آبحیات معرفت حق سے جو لوگ سیراب ہو جاتے ہیں

من تن نام نامہہ سمانے

وہ تن اور من سے ورد نام حق میں مصروف رہتے ہیں

اوٹہت بیٹہت سووت نام

وہ اوٹہتے بیٹہتے ہی پرم آتما [illegible] سوتے ہی جاگتے ہیں

کہہ نانک جن کے سدہ کام

سری نانک جی جہاراج فرماتے ہیں کہ ایسے ہی مہاتما ہیں کہ سب کام خود بخود درست ہے ان کا کام پرمیشر آپ بنا تے ہیں

بولو جس جہا دن رات

وہی زبان مبارک ہے جو پرم آتما کے گن دن رات گا تی رہتی ہے

پربہہ اپنے جن کیتی دات

یہہ نعمت ان ہی کو نصیب ہوتی ہے جنہیں پرم آتما عنایت کرتے ہیں۔

کرو بہگت آتم کی چاہے

پرم آتما کی بہگتی دل کے پریم سے کرو۔

پر اپنے سون رہو سماتم

اپنے خاوند کی محبت میں محو ہو جاؤ

جو ہو یا۔ ہووت سو جانے

پرم آتما جانتے ہیں اوسکو جو ہوا یا ہوگا

پربہہ اپنے کا حکم پچہانے

ہر ایک انسان پر فرض ہے کہ وہ اپنے خاوند یا اپنے مالک کے حکم کو واجب التعمیل جانے

تس کی مہمان کون بکہا نون

میں کون ہوں اور کیا چیز ہوں اور کیا حقیقت رکہتا ہوں جو پرم آتما کی مدحت کر سکوں

تس کا گن کہہ ایک نہ جانون

اصل بات یہہ ہے کہ میں اونکے ایک بہی گن کو نہیں جان سکتا

آٹہہ پہر پربہہ بسے حضورے

پرم آتما آٹہوں ہی پہر حاضر اور ناظر ہے یعنی وہ کوی وقت نہیں جسمیں وہ نہیں دیکہتا

کہو نانک سے جن پورے

وہی مرد کامل ہیں جو پرم آتما کو ہر وقت حاضر اور ناظر جانتے ہیں

من میرے تس کی اوٹ لیہہ

اے عزیز ادسی کا آسرا لے اوسی کی اوٹ اوسی کی پناہ میں آجا

من تن اپنا تن جن دیہہ

اے عزیز جو پرم آتما کی پناہ مین آجاتے ہین اونہین کو پرم آتما سے ہدایت بخشتے ہین کہ وہ من اور تن سے اوسی کی طرف رجوع کرین

جن جن اپنا پربھ پہچانا

جو لوگ سچے خدا وند اپنے مالک کو پہچان لیتے ہین

سو جن پربھو سرب تھوک کا داتا

وہی یقین کرتے ہین کہ سب کچھ دینے اور دلانے والا پرم آتما ہی ہے پرم آتما کے سوا کوئی بھی داتا نہین

تس کی سرن سرب سُکھ پاوین

اے عزیز جو پرم آتما کی شرن مین آتے ہین وہی تمام اقسام کے سکھ پاتے ہین بلکہ وہ سکھ جو سب سے افضل ہے یعنی وہ سکھ جو برہم گیان سے حاصل ہوتا ہے

تس کے درشن سب پاپ جاوین

اے عزیز جو اوسکے درشن کرتے ہین اونہین کے تمام پاپ دور ہو جاتے ہین

اور سیانپ سگلی تیاگ

اے عزیز تمام اقسام کی دانائیون اور حکمتون کو تیاگ دو

تس جن کی تو سیوا لاگ

اے عزیز تو اوسی پرم آتما کی سیوا مین مصروف ہو جا یعنی اوسی کی عبادت مین

آون جاون نہ ہووے تیرا

اے عزیز اگر تو ایسا کرے گا تو کوئی شک نہین کہ تجکو تناسخ کی قید سے رہائی حاصل ہو جاے گی

نانک تس جن کے پوجو سدا پیرا

سری نانک جی مہاراج فرماتے ہین کہ پرم آتما ہی کے پاک قدم کی پرستش کرو

اشلوک ہژدہم

ست پُرکھ جن جانیا ست گور تس کا نانو

اے عزیز جو حق کو جانتے ہین اونہین کا ست گور نام ہے جو حق کو نہین جانتے اونہین ست گور کہنا ہی غلطی ہے

تس کے سنگ سکھ اودہرے نانک ہرگن گانو

اے عزیز جو حق فی الحق ہوتے ہین وہیں جنم مرن کے عذاب سے نجات حاصل کرتے ہین

اشٹ پدی اول

ست گور کی کرے پرتپال

اے عزیز سچے ہی گورو اپنے چیلون اور مریدون کی پرورش کرتے ہین

سیوک کو گور سدا دیال

اے عزیز ایسے خادمان صادق یا مریدان برحق پر ہادی کامل ہمیشہ ہی مہربان رہتے ہین

سکھ کی گور دُرمت ہرے

اے عزیز ہادی برحق ہی کھوٹی عقل کو دور کر دیتے ہین مراد یہہ کہ اون کے فضل اور کرم سے اون کے مرید اور چیلے عقل ثواب اندیش حاصل کرتے ہین اور اوس عقل سے باز آجاتے ہین جو اونہین بُرے راستے پر چلاے

گور بچنی ہر نام اوچرے

اے عزیز جو گورو جی کی ہدایت یا اون کے پاک بچنون یا مقدس قولون کے موافق عمل کرتے ہین وہی وِرد نام حق مین مصروف ہو جاتے ہین

ست گور کے بندہن کاٹے

اے عزیز ہادی کامل ہی اپنے چیلون اور مریدون کو دام تعلقات سے آزاد کر دیتے ہین

گور کا سکھ بکار تے ہاٹے

جو سچے گورو کے سکھ یا پیرو کار ہوتے ہین وہی بُرے افعال سے نفرت کرتے ہین

ست گور سکھ کو نام دہن دے

اے عزیز ہادی برحق ہی اپنے چیلون کو ورد نام حق کا دہن دیتے ہین

گور کا سکھ وڈبہاگی ہے

اے عزیز جو ہادی برحق کے پیرو ہین وہی خوش نصیب ہین ۔

ست گور سکھ کا ہلت پلت سنوارے

ہادی برحق ہی اپنے پیروؤن کو ہر قسم کی فضیلتین بخشتے ہین ۔

نانک ست گور سکھ کو جیو نال سمہارے

اے عزیز سچے گورو ہی اپنے پیروؤن کا سہارا ہین ۔

گور کے گرہ سیوک جو رہے

گورجی کے گہر مین جو چیلے رہتے ہین ۔

گور کی آگیا من مین سہے

اون پر فرض ہے کہ گورو جی کی آگیا کی دل سے تعمیل کرین یعنے اون کے امر پر چلین اور نواہی سے مجتنب رہین ۔

آپس کو کر کچہہ نہ جناوے

اس مین کچہہ شک نہین کہ گورو جی اپنے کمال کو ظاہر نہ کرین ۔

ہر ہر نام ردے سد ادہیاوے

وہ نام الہی کو ہر وقت اپنے ہی دل مین ورد کرتے رہتے ہین یہی اون کی علامت ہے ۔

من بیچے ست گور کے پاس

چیلے اور مرید اپنے دل کو پرم آتما جی کے پاس بیچ دیتے ہین مراد یہ کہ وہ تن اور من اور دہن کو اونہین کے ارپن کر دیتے ہین یعنی اونہین کی نذر کر دیتے ہین ۔

تس سیوک کے کارج راس

اونہین کے سب کام ستہ ہوجاتے ہین ۔

سیوا کرت ہووے نہہ کامی

جو عارفون کی قسم کام سیوا کرتے ہین یعنے بدون کسی قسم کی خواہش کے عبادت کرتے ہین ۔

تس کو ہوت پراپت سوامی

اونہین کو حقیقی خاوند اور سچے مالک سے ملاپ ہوجاتا ہے

اپنی کرپا جس آپ کرے

پرم آتما جس پر اپنی شفقت کرتے ہین ۔

نانک سو سیوک گور کی مت لیوے

اے عزیز ایسے ہی سیوک اور ایسے ہی خادم اور ایسے ہی چیلے گورو جی کی تقلید کرتے ہین یعنے اونہین کی پالیسی پر چلتے ہین ۔

بیس بسوے گور کا من مانے

جہان تک ممکن ہو گورو جی کے حکم کی تعمیل کرے اور اونہین کے ارشاد کا پابند رہے ۔

سو سیوک پرم الشیور کی گت جانے

جو ایسا کرتے ہین وہی سیوک یا وہی خادم پرماشیور کی گت کو جانتے ہین یعنی اونہین کے قدرتی اسرار سے واقفیت رکہتے ہین ۔

سو ست گور جس ردے ہر نانو

او سچا گورو جان جس کے من مین پرم آتما کا نام براجتا ہو ۔

انک بار گور کے بل جاون

بیشمار بار ایسے گورو پر قربان ہوتا ہون ۔

سرب ندہان جیہان کا داتا

پرم آتما ہی جن کا داتا ہے یا پرم آتما ہی جو عام خزانون کا مالک ہے جلکو سب کچہہ بخشش رہا ہے

آٹہہ پہر پار برہم رنگ راتا

وہی آٹہون پہر رنگ معرفت سے رنگین رہتا ہے ۔

برہم مین جن ۔ جن مین پار برہم

جو پرم آتما کے دہیان مین محو ہین اور جن مین پرم آتما ہے ۔

ایک ہی آپ ۔ نہین کچہہ بہرم

وہ جانتے ہین کہ ہمہ اوست و ہمہ از اوست ۔ ایک ہی نور جس کا سب جلوہ + دیکہو موجود جابجا ہین ہم +

سنہس سیانپ لیا نہ جائے

ہزارون ہی حکمتون اور تدبیرون سے ایسے مہاتما کو نہین پاسکتے ۔

نانک ایسا گور وڈبہاگی پائے

ایسا گورو بڑی ہی خوش نصیبی سے ملتا ہے ۔

سپہل درشن پیکہت پونیت

اے عزیز پرم آتما کا درشن یا دیدار بڑے ہی پُن یا ثواب کے عوض نصیب ہوتا ہے ۔

پرست چرن ۔ گت نرمل ریت

جو پرم آتما کے قدوم سے دلی عقیدت اور محبت رکہتے ہین وہی گت یا رستگاری اس ذریعہ سے پاتے ہین ۔

بہیٹت سنگ رام گن روئے

اے عزیز بہتر یہ ہے کہ ست سنگ مین بیٹہہ کر پرم آتما جی کے گن گاتا رہے ۔

پار برہم کی درگہہ گوئے

ایسی ہی مہاتما درگاہ حق مین رسائی پاتے ہین ۔

سُن کر بچن کرن اگہیانے

ایسے مہاتما کے مقدس کلام کو سُنکر لذت پاتے ہین ۔

من سنتوکہہ آتم پتیانے

ایسے ہی مہاتما اون کے کلام کے سُننے سے دل کو حق الیقین اور سنتوکہہ یا قناعت نصیب ہوتی ہے ۔

پور اکھرا کے جان کا سنت

اے عزیز یہ الفاظ بھی اوس پرم پُرش کو مد نظر رکھ کر بیان کرتے ہیں جس سے مراد پرماتما کے پاک نام کی صفات کی ہے

امرت درشٹ سبھی سنت

مہاتما جن کو شفقت کی نظر سے دیکھتے ہیں وہ عارف ہو جاتے ہیں۔

گن بے انت قیمت نہیں پاسے

گو بیشمار گُن یا ہنر ہوں مگر جب تک عرفان حاصل نہ ہو تب تک کچھ بھی قدر و قیمت نہیں پاسکتے۔

نانک جس بھاوے تس لئے ملاسے

جس پر پرم آتما کی مہربانی ہوتی ہے اونہیں کو معیت حق نصیب ہو جاتی ہے

جیسا ایک اوسُتت انیک

اے پرم آتما آپ کی تعریفیں بیشمار ہیں اور میری زبان ایک ہے

مجھے ہر موئے من گر دو زبانے ✤ ز تو رانم ہر یک داستانے ✤ تمام

گو بجر صفت تو سنفتن ✤ یکے از صد ہزاران تو گفتن ✤

ست پُرکھ پورن بیک

سچے پُرش یعنی پرم آتما کا عرفان پڑھنے ہی حاصل ہوتی ✤

کاہو بول نہ پہوچت پرانی

کلام کو پرم آتما کی بارگاہ تک رسائی نہیں ہے تو ان دربلاغت

پسنجیان رسید ✤ نہ پر کتہ بچون سبحان رسید ✤

یہاں بھی قافیہ ناطقہ تنگ ہوتا ہے مجال دم زدن نہیں ہے

نہ براوج وصف رسد مرغ فہم ✤ نہ در ذیل وصفت رسد عقل

و وہم ✤

اگم ۔ اگوچر پربھ نربانی

پرم آتما کی حقیقت کو نہ تو کوئی جان سکا اور نہ جان سکیگا

نہ آہار ۔ نرویر سکھ داہی

وہ نہ کچھ کھاتا ہے اور نہ پیتا ہے نہ کسی سے ویر رکھتا ہے

اور نہ وہ اور نہ عداوت ہے وہ سب کو سکھ دیتا

ہے اور سرور بخشتا ہے میں اوس پر بار بار قربان ہوتا ہوں ۔

تان کی قیمت کسے نہ پائی

کوئی بھی اوس کی قیمت نہیں ڈال سکتا غرض یہہ کہ کوئی بھی اوسکی خوبیوں کا شمار نہیں کرسکتا۔

انک بھگت بندھن نت کرے

گو بھگتی قسم قسم کے قیود سے ۔ نت کرے

چرن کنول ہردے سمرے

طرح طرح کی عبادتوں سے جو مختلف قیود پر مبنی ہوتی پرم آتما کی معرفت حاصل نہیں ہوسکتی سب سے بہتر طریق یہہ ہے کہ پرم آتما کے نقش قدم کا خیال دل میں مستحکم کرتے اور اوسکے پاک نام کو دل سے ورد کرے اسی عمل سے مکت نصیب ہوجائیگی

سد بلہارے ست گور اپنے

میں سینکڑوں بار قربان ہوتا ہوں اپنے سچے گورو پر ۔

نانک جس پرساد ایسا پربھ جپے

جسکی فضیلت سے وہ نام حق کا مجھے شوق ہوا ۔

ایہہ ہر رس پاوے جن کوے

یہہ لذت کسی کو ہی حاصل ہوتی ہے ۔

امرت سو ہوے امرت سو ہوے

جو اس آبحیات معرفت کو پی لیتے ہیں وہی ابدی زندگی حاصل کرتے ہیں ہے

ہرگز نہ میرد آنکہ دلش زندہ شد بعشق ✤ ثبت است

برجریدہ عالم دوام ما ✤

اوس پُرکھ کا نا ہی کدی ناس

اوس انسان کو کبھی فنا کا اسے ملنا نہیں ہوتا ۔

جان کے من پرگٹے گن تاس

جس کے دل پر پرم آتما کے گن نقش ہوجاتے ہیں ۔

آٹھ پہر ہر کا نام لے

آٹھوں پہر پرم ایشور کی یاد میں محو رہتے

سچ اوپدیش سیوک کو دے

سچا نصیحتیں اپنے مرید کو کرے

موہ مایا کے سنگ نہ لیپ

دنیا کی محبت کے جال میں نہ پھنس جائے ۔

من تن رکھے ہر ہر ایک

دل میں ایک ہی جوتی سروپ کا دھیان رکھے ۔

اندھ کار دیپک پرگاشے

اگیان یعنے اندھیرے کو گیان کے چراغ کی روشنی دور کرتی ہے

نانک بھرم موہ دوکھ تنہہ تے ناسے

اے نانک جسکے دل گیان کے پرکاش سے روشن ہوجاتے ہیں اون کو بھرم اور موہ کا دوکھ آپ سے آپ دور ہوجاتا ہے

تپت ماہہ تھاند ورتا سے

جب گیان حاصل ہوجاتا ہے تب سخت سے سخت گرمی بھی سرد ہوتی ہے

آنند بھیا دوکھ ناسٹے بھاسے

دکھ جس وقت سرور حقیقی نصیب ہوجاتا ہے اور بھاگ جاتے ہیں

جنم مرن کے مٹے اندیشے

موت اور پیدائش کے اندیشے مٹ جاتے ہیں۔

سادھو کے پورن اوپدیشے

عارف کے کامل اوپدیش سے ۔

بھے کا نر بھو ہوے بسے

خوف جاتا رہتا ہے اور نربھو پرم آتما کی معرفت دل میں جاگزیں ہوجاتی ہے

سگل بیادھ من تے کھے نسے

تمام خرابیاں یا تمام تکلیفیں دل سے دور ہوجاتی ہیں ۔

جس کا ساجن کرپا دھارے

جس پر سچے دوست یعنی پرم آتما کی مہربانی ہوتی ہے

سادسنگ جپ نام مرارے

وہ صحبت عرفا میں بیٹھ کر پرم آتما کے پاک نام کا ورد کرتا ہے

شانت پاسے چوکے بھرم گون

ایسے عابد شانتی پاجاتے ہیں اور ان کا بھرم دور ہوجاتا ہے

من نانک ہر جس شرون

جب بقول سری نانک جی کے پرم آتما کی خوبیاں دل سے سنتے ہیں

نرگن آپ سرگن بھی اوہے

وہی نرگن میں ہے اور سرگن میں وہی وحدت میں ہے اور وہی کثرت میں ہے ؎ آئینہ در پیچ جا نداری جا ؛ یہ عجب ماندم کہ ہرجا ہی

کلا دھار جن سگلے موہے

یہ ساری کلیں اوسی کی قدرت سے چلتی ہیں اور سب میں وہی بیاپک ہے ؎ نظر با غافل و عالم پر از کیفیت حسنش ؛ بود عکس پری در شیشہ ما رنگ شراب بس را

اپنے چلتر پربھ آپ بنائے

یہ ساری قدرتی کرشمے پرم آتما ہی کے پیدا کئے ہوئے ہیں ۔

اپنی قیمت آپے پاسے

وہی اپنی صفتوں اور صنعتوں کی قیمت کو تشخیص کر سکتا ہے

ہر بن دوجا نا ہیں کوئے

پرم آتما کے سوا دوسرا کوئی بھی نہیں ہے

سرب نرنترا ایکو سوئے

وہی سب میں محیط ہے اور سب میں بیاپک ۔

اوت پوت روپا روپ رنگ

سب میں اوسی کا روپ ہے اور اوسی کا رنگ وہی ظاہر ہے اور وہی سب میں

بھئے پرگاش سادھ کے سنگ

آتم گیان کی روشنی صحبت عرفا کے ذریعے ہی نصیب ہوسکتی ہے

رچ رچنا کل دھارے

تمام مخلوقات اوسی کے حکم سے پیدا ہوئی ہے اور کل عالم کی کل اوسی کے ہاتھ میں ہے وہ جدھر چاہتا ہے اوسے پھیرتا ہے

انک بار نانک بل جائے

نانک بھی بار بار اوس پر قربان ہوتے ہیں جو خالق جزو کل ہے

(اشلوک نمبر ۱۹)

ساتھ نہ چالے بن بھجن بکھیا سگلے چھار

ورد نام حق کی برکت کے سوا کچھ بھی ساتھ نہیں جانے کا یہ سنسار اور اوسکی لذات سراپا زہر ہیں ان کو ترک کر ۔

ہر ہر نام کماونا نانک ایہہ دھن سار

اصلی دھن کیا ہے نام حق کا ورد

اشٹ پدی

سنت جنہاں مل کرو بچار

اے عارفو بالاتفاق بچار کرو ۔

ایک سمر نام آدھار

اگر بچار کروگے تو یہی نتیجہ حاصل ہوگا کہ واحدہ لاشریک کے نام پاک کے برابر کوئی بھی قوت لایموت نہیں ۔

اور اوپاسے سگل بسارو

تمام تردوں کو بھول جاؤ اور تمام نعروں کو ۔

چرن کنول ردے ما نہہ او دہار رو

پرم آتما کے پاک قدم کے خیال کو اپنے دل میں جگہہ دو

سرب کارن سوپربہ سمرتہہ

پرم آتما ہی نامل جُز و کُل ہیں اور پرم آتما ہی سب کچہہ کرنے پر قادر و توانا و ہر چہ خواہد او کند ٥

دڑہہ کر رکہو نام سرو تہہ

پختے ہی استقلال سے پرم آتما کے پاک نام کے ورد میں مصروف ہو جاؤ

یہہ دہن سنچ ہووو نہونت

اسی دہن کو یعنے معرفت کی دولت کو جمع کرکے اپنے آپ کو دولتمند کہلاؤ جب تک اس دہن یا دولت سے بے بہرہ رہو گے تب تک خواہ کتنا ہی دہن جمع کر سکو مگر تم کو دہن وان یا دولتمند سمجہنا سخت غلطی میں داخل ہوگا جتنے بیرکار کے اور دہن ہیں وہ سب کبھی نشٹ ہو جاتے ہیں یا تو اونہیں چور چورا کر لے جاتے ہیں یا وہ کو یا کو ئی قابل چہین لیتا ہے یا سکار اور ٹہگ اور سبز باغ دکہلانے والے لیجاتے ہیں یہی وہ دہن ہے کہ اوسے جتنا چاہیں خرچ کر ڈالیں وہ ختم پذیر نہیں ہو سکتا

سنت جنان کا نرمل منت

اے عزیز جو عارف ہیں اون کا یہی صاف اور پاک الشبے لوث طریقہ ہے

ایک آس راکہہ من ماہہ

صرف ایسی وحدہ لا شریک کا آسرا من میں رکہو اوس کے سیوا جتنے آسرے یا سہارے ہیں وہ سارے ہی ہیچ ہیں سچ تو یہہ ہے کہ ہم کو اوسی کی اوٹ لینی چاہیئے اور اوسکی پناہ سے ٥ پناہ بلندی و پستی توئی + ہمہ نیستند آنچہ ہستی توئی +

سرب روگ نانک مٹ جانہہ

اے عزیز یا اس طریقہ کے اختیار کرنے سے ساری ہی روگ دور ہو جاتے ہیں ۔

جس دہن کو چار کونٹ اوٹہہ دہاوین

اے عزیز جس دہن یا دولت کی تلاش میں ہم چاروں اطراف عالم میں دوڑ دہوپ کرتے ہیں ۔

سو دہن ہر سیوا تے پاوین

اگر ہم عبادت حق تعالیٰ میں مصروف ہو جاوین تو وہ دہن آپ سے آپ ہمکو حاصل ہو سکتا ہے ۔

جس سکہہ کو نت باچہے میت

جس سکہہ کی ہم روزمرہ خواہش رکہتے ہیں یا جس کو ہم چاہتے رہتے ہیں ۔

سو سکہہ سادہو سنگ پرت

وہ سکہہ صحبت عرفا سے ہی حاصل ہو سکتا ہے یا اون سے محبت اور میل اور ملاپ رکہنے ہیں

جس سوبہا کو کرین بہلی کرنے

جس بڑائی یا عظمت کی تلاش کے لیے تمک و دو کرتے ہیں

سو سوبہا بہج ہر کے شرنے

اگر ورد نام حق میں مصروف رہیں تو وہ سوبہا یا عظمت خود بخود نصیب ہو جاتی ہے ۔

انک اوپاوین روگ نہ جاوے

جو روگ لاکہوں اقسام کی تدابیر سے دور نہ ہو جائے

روگ مٹے ہر اوکہد لائے

وہ روگ فوراً دور ہو سکتا ہے اگر نام حق نامی دوا کا استعمال کریں سے ٥ رام نام سم اوشد نا ہین +

سرب ندہان مین ہر نام ندہان

جتنے خزانے ہیں اون سب مین افضل خزانہ نام حق کا ہے

جپ نانک درگہہ پروان

اے عزیز اگر تو نام حق کا ورد اختیار کرے گا ۔ تو کوئی شک نہیں کہ بارگاہ حق مین تجکو سرافرازی نصیب ہوگی ۔

من بودہ ہر کے نائے

اے دل تو نام حق کو سنتا رہ اور اوسی سے پریم رکہہ ۔

دہ دش دہاوت آوے ٹہانہہ

اگر تیرا دل تمام اطراف عالم میں بھٹکتا پہرتا ہوگا تو بہی قرار پاجائے گا یا اوس کو شانتی حاصل ہو جائے گی ۔

تا ن کو بگہن نہ لاگے کوئی

کوئی بہی خرابی اوس کے نصیب نہیں ہو سکتی اور نہ کسی عیب میں وہ مبتلا ہو سکتا ہے

جا کے رد بسے ہر سوئی

جس کے دل مین پرم آتما کا پریم جاگزین ہو جاتا ہے

کل تاتی ٹہانڈا ہر نانو

تمام اقسام کی آفتوں کو نام حق ہی ٹال سکتا ہے اور یہی شیتل یا ٹھنڈا نام ہے جو ہر قسم کی حرارتوں کو دور کر سکتا ہے ۔

سمر سمر سمر سکہہ پاؤ

اسی کے ورد سے روحانی سرور حاصل کرو جسکے برابر کوئی بھی سرور نہیں ہے۔

ہومنسے پورن ہوئے آس

اسی عمل سے خوشنود رہو جاتا ہے اور دل کی آرزو حاصل ہو جاتی ہے۔

بھگت بھائے آتم پرگاش

پرم آتما کی پریم نصیب ہو جاتا ہے اور اوس کی معرفت کی روشنی حاصل ہو جاتی ہے۔

تت گھر جائے بسے ابناشی

نفس ناطقہ جو کبھی معدوم نہیں ہوتا اسے اصلی گھر میں اسی عمل کے ذریعہ سے رونق افروز ہو جاتا ہے۔ ہمارا سے پر عقل و شعور ۵ یار در خانہ و من گرد جہان مے گردم۔

کہو نانک کاٹی جم پھانسی

سری نانک جی مہاراج فرماتے ہیں کہ اسی عمل حسنہ سے جم یا ملک الموت کی پھانسی بھی کٹ سکتی ہے سے ہرگز نہ میرد آنکہ دلش زندہ شد بہ عشق۔ ثبت است بر جریدہ عالم دوام ما۔

تت بچار کہے جن ساچا

سچے مہاتما پرش نے خالص بچار کے بعد ارشاد یہ ہے

جنم مرے سو کاچو کاچا

جو جنم اور مرن کے بندھن میں ہیں یا موت اور پیدائش کے چکر میں وہ خام ہیں بلکہ خاموں کے بھی خام۔

آواگون مٹے پربھ سیو

اے عزیز اگر پرم آتما کی سیوا میں مصروف رہیں تو ناممکن نہیں ہے کہ آواگون یا تناسخ کی قید سے آزاد نہ ہو جائیں۔

آپ تیاگ شرن گوردیو

اے عزیز یہہ نوبت تب ہی حاصل ہو سکتی ہے جب خودی اور نفسانیت کو ترک کر دیں اور گورو جی کی شرن یا پناہ میں آ جائیں۔

ایوں رتن جنم کا ہو اودھار

انسانی قالب میں مکت تب ہی نصیب ہو سکتی ہے۔

ہر ہر سمر پران ادھار

اگر وہ نام حق میں مصروف ہو جائیں اور اسی وظیفہ کو قوت روح سمجھیں۔

نانک او پاؤ نہ چھوٹن ہارے

اس کے سوا لاکھوں تدبیریں کریں کبھی قید تناسخ سے رہائی نہیں ہو سکتی۔

سمرت شاستر بید بچارے

یہی سمرتیوں کا منشا ہے یہی شاستروں کا اور یہی نتیجہ ہے اوس بچار کا جو وید مقدس نے مسائل پر غور کرنے کے متعلق ہے

ہر کی بھگت کرو من لائے

پرم آتما کی عبادت کرو دل لگا کر۔

من بانچھت نانک پھل پائے

اگر ایسا ہو وے تو دل خواہ نتیجے حاصل ہو سکتے ہیں۔

سنگ نہ چالے تیرے دھنان

اے عزیز یہہ دھن تیرے ساتھ نہیں جاسکتا سب تجھ کو یہیں چھوڑ جاوے گا جب آخری کا زمانہ ہوگا۔

تو کیا لپٹاوے مورکھ منان

اے بیوقوف تو کیوں ان کے ساتھ فریفتہ ہو رہا ہے

ست میت کٹنب اور بنتا

اے عزیز نہ تو جورو تیرے ساتھ جاوے گی اور نہ بیٹے اور نہ قبیلہ اور نہ یہہ دوست ہی۔

ان تے کہو تم کون سناتا

تم بیان کرو کہ ان میں سے کس کے ساتھ تمہارا ایسا ناطہ ہے جس سے کبھی قطع تعلق نصیب نہ ہو۔

راج رنگ مایا بستار

یہہ راج رنگ اور یہہ مایا غرض جو کچھ نظر آتا ہے یا وہم اور گمان میں آتا ہے۔

ان تے کہو تم کون چھٹکار

ان کے موہ کے پنجہ سے تم کیونکر چھوٹ سکتے ہو۔

اسو ہستی رتھ اسواری

یہہ ہاتھی اور رتھ اور ہر قسم کی سواریاں

جھوٹھا ڈمبھ جھوٹھ پساری

یہہ جو کچھ نظر آتا ہے سب ہی جھوٹھ اور ناپائیدار ہے

جن دیئے تس بوجھے نان بگانا

جسنے یہہ نعمتیں بخشی ہیں اوس نے ہم کو بیگانہ سمجھ کر نہیں بخشیں۔

نام بسار نانک پچھتانا

گو افسوس کہ ہم اوس کے نام کو بھول کر اوس سے بیگانہ ہو گئے اور یہی وجہ ہے کہ ہم آپ ہی اپنا کر توت سے پچھتا رہے ہیں ۔

گور کی مت توے ایسے

ارے نادان تو گورو جی کی ہدایت پر عمل کر اور اوس کی عقل کی تقلید کر

بھگت بنا بوہ ڈوبے سیانے

جنہوں نے عبادت حق نہیں کی وہ ڈوب گئے افسوس بہت بسا ہیں اور افسوس ہے کہ اون کی تعداد بہت ہی بڑی چڑھی ہوئی ہے

ہر کی بھگت کر و من میت

اے دل تو پرم آتما کی بھگتی کر

نرمل ہوے تمہارے چیت

ایسا کرنے سے تمہارا دل آپ سے آپ نرمل ہو جائے گا یعنی کدورتوں سے منزہ

چرن کمل راکھو من ماہیہ

پرم آتما کے قدوم پاک کا دل میں ہمیشہ ہی خیال رکھو

جنم جنم کے کل وکھہ جا ہیہ

اگر ایسا کرو گے تو جنم جنم کے دوکھہ تمہارے دور ہو جائینگے

آپ جپو اوران نام جپاو

پرم آتما کے پاک نام کا خود ہی ورد کرو اور دیگروں کو بھی ورد کراو

سنت سنگ بہت گت پاو

صحبت عرفا میں بیٹھ کر نہ صرف پرم آتما ہی کی معرفت حاصل کرو بلکہ اپنی نجات کا بھی سامان کرو

سار بہوت ست ہر کو ناو

خلاصہ تمام بیدوں اور شاستروں کا یہی ہے کہ سچا نام پرم آتما ہی کا ہے اور اوسی کے ورد سے مکت حاصل ہوتی ہے

سہج سبھا نانک گن گاو

عارفوں کی مجلس یا شانتی کی مجلس میں بیٹھ کر پرم آتما کے گن گاتے رہو

گن گاوت تیری اُترس میل

پرم آتما کے گن گاتے رہو اسی عمل سے تمہاری کثافت یا میل دور ہو جائے گی ۔

بنس جاے ہومے بکھہ پھیلا

اے عزیز آہنکار یا غرور میں جو لوگ مبتلا ہیں وہ سی شانتی پا جاتے ہیں اور اون کا غرور اور کبر آپ سے آپ دور ہو جاتا ہے ۔

سوہی اچنت بسے سکھہ نال

اے عزیز وہی آسودگی سے زندگی تمام کر سکتے ہیں

سا س گر اس ہر نام سنبھال

اے عزیز سانس لیتے اور لقمہ کھاتے ہوے پرم آتما ہی کے پاک نام کا ورد کرتے رہو

چھاڈ سیانپ سگلے منا ن

اے عزیز تمام چالاکیاں ترک کرو اور شیخی کو بھی چھوڑ دو

سا دھ سنگ پاوا ن سہج دیبان

اے عزیز صحبت عرفا سے ہی وہ سچا دھن یعنی لازوال دولت مل سکتی ہے جس سے پرم آتما کی معرفت ملتی

ہر پونجی [illegible]

پرم آتما کے پاک نام [illegible] [illegible] ہے [illegible] کرو اور [illegible] بازی سے ہر ایک کام کرو

ایہاں سکھہ درگاہ جے کار

یہاں سکھہ سے گذار دو اون کا میابی اور سرخروئی نصیب ہو گی

سرب نرانتر ایکو دیکھہ

اے عزیز سب میں ہی پرم آتما ہی کو محیط دیکھو کہ ایک در ہیچ جا نہ داری جا به عجب ماندہ ام که هر جا ئی

کہو نانک جان کے مستک لیکھہ

اے عزیز خوش نصیبی ازلی سے ہی یہہ نعمت لازوال مل سکتی ہے

ایکو جپ ایکو صلاح

اے عزیز صرف وحدہ لاشریک کے پاک نام کا ہی ورد کر اور اوسکی محبت کر کہ واحد باری ایکو سائیں ایکو نام سنبین نا ہمن

ایکو سمر ایکو من آہ

اوسی وحدہ لاشریک کا سمرن کر اور اوسی سے دل لگا کہ جہان اے برادر تماند کسی دل اندر جہان آفرین بند و بس

ایکس کے گن گاو اننت

اے عزیز اوسی وحدہ لاشریک کے بے نہایت گنوں کو گاتے رہو

من تن جپ ایکو بھگونت

من سے اور زبان سے اوسی پرم آتما کے پاک نام کے ورد مین مصروف رہو

ایکو ایک ایک ہر آپ

وہ وحدہٗ لاشریک ہے - ایک ہی ہر ہے جو نیستی و ہستی اوس کے سوا کوئی بھی دوسرا نہین

پورن پور رہیو پربہہ بیاپ

سب مین وہی بیاپک ہے اور وہی ہمیشہ سے منظور نظر عالم و عالم پر از کیفیت حسنش و بود ہم پری و شیشہ بار نگش شرابش بیا بار

انک بستھار ایک تے بھئے

یہ گونا گون عالم اوسی سے پیدا ہوے ہین چونکہ یک دانہ بدست آمد منو دار یا درخت و برگ و بار و مغز تا پوست غلط نہ بود اگر گوی کہ مجموعہ ہمان یک دانہ اصلی خود اوست

ایک ارادہ پراچھت گئے

صرف ایک ہی پاک نام کے ورد سے تمام قسم کے گناہ دور ہو جاتے ہین

تن من - انتر ایک پربہہ راتا

اے عزیز یہ مشغل حسنہ اس طرح سے اختیار کرنا چاہئے کہ اگر تن سے صدا آئے تو ہر کے نام کی اور اگر من یا دل سے تو وہی ہر یا پرم آتما یا حق کے نام کی

گور پرشاد نانک اک جاتا

اے عزیز گورو جی کی ہدایت سے ہی معرفت حق نصیب ہوئی

اسٹلوک ۲۰

بھرمت بھرمت پربہہ آیا پربا تو شرنا ے

کر اس بھوان النماس ہین کا بہتوان کو جو الگر جب تھک چکا ہوں
بسکہ بہت ... ہوسب ... کر ا اب ... سلطف و کرم میرے
اور کرا بند ہو لیا نہ یا چاہ ن کہان ... کر

نانک کی پربہہ بینتی اپنی بھگت مین لائے

اے پرم آتما یہی میری ... ہے کہ آپ اپنی ہی بھگتی یا عبادت مین ... ہیں

اسٹ پدی

جاچک جن جاچے پربہہ دان

اے پرم آتما آپ سے یہی دان چاہتا ہون کہ آپ اپنی ہی

معرفت کا دان بخشین

کر کرپا دیوو ہر نانو

مہربانی سے اپنے پاک نام کے ورد کا شوق بخشین مین آپ سے یہی دان چاہتا ہون

سادھ جنان کی جاچو دھور

اے عزیز جنہین خاک پا سے ہو تا حاصل ہوتا ہے وہی خوش نصیب ہین

پار برہم میری شردھا پور

اے پرم آتما تو میری اس آرزو کو پورا کر

سدا سدا ہر کے گن گاو

اے پرم آتما یہی چاہتا ہون کہ ہمیشہ ہی تیرے گن گاتا رہون ... دل یکون از فکر باطل ہا سیاہ ... از خدا غیر از خدا چیزے مخواہ

سا س سا س پربہہ تمہین دھیا ولش

ہر ایک نفس کی آمد و رفت پر تیرے ہی پاک نام کا ورد کرتا رہون ہر نفسے کہ فرو مے رود ممد حیات است و چون بر مے آید مفرح ذات پس بر نفسے دو نعمت موجود و بر نعمتے شکرے واجب سے از دست و زبان کہ برآید کز عہدہ شکرش بدر آید

چرن کنول سو لاگے پریت

میری یہی تمنا ہے کہ آپ کے قدوم سے میری محبت بڑھتی رہے

بھگت کرون پربہہ کی نت نیت

تیری بھگتی تیری عبادت ہر وقت کرتا رہون سے زبان تا بود در دہان جائے گیرو ثنائے الہی بود دلپذیر

ایکو اوٹ ایکو آدھار

اے عزیز یہی تمنا ہے کہ تیری ہی پناہ لون اور تیرا ہی آسرا سب پناہ بلندی و پستی توئی ہمہ نیستند آنچہ ہستی توئی

نانک مانگے نام پربہہ سار

اے پرم آتما تو ہی اپنے پاک نام کی لذت بخش یہی لذت عطر ہے تمام روحانی لذتون کا -

پربہہ کی درشٹ مہان سکھہ ہوے

جو لوگ پرم آتما ہی کے فضل و کرم پر نظر رکھتے ہین یا جن پر

پرم آتما مہر کی نظر رکہتا ہے اونہین کو حقیقی سرور حاصل ہوتا ہے

ہر رس ورلا پاوے کوے

اے عزیز یہہ امرت یا آبحیات شاذ و نادر ہی کسی کو حاصل ہوتا ہے
این سعادت بہ زور بازو نیست تا نہ بخشد خدائے بخشندہ

جن چاکہیا سے جن ترپتا سے

اے عزیز جن لوگون نے پرم آتما کے پاک نام کی لذت حاصل کی
وہی سیر اور تشنگی دور ہوئی

پورن پورکہہ نہین ڈولنے

اے عزیز جو سچا عاشق لذت پاکر پرم آتما کے انسو بلا دہیان کیا
ا ن کے دل میں کبہی خلل نہین آیا

سبہر بہرے ہرکم رس رنگ

وہ رنگ معرفت سے رنگین ہوگئے اور ان کے پریم مین محو

اپجے چاو سادہ کے سنگ

عرفا کے کی ہمرکم پریم پیدا کیا

پرے سرن آن سبہہ تیاگ

وہ سچا پرم آتما کی شرن مین آئیے سب کو چہوڑ چہاڑ کر

انتر پرکاش ان دن لو لاگ

اے عزیز ایسے مہاتما کے پاک دلون مین معرفت کی روشنی کا سیر پڑ جاتا ہے اور وہ پرم آتما ہی کے تصور مین محو ہو جاتے مین اے مرغ سحر عشق زپروانہ بیاموز کان سوختہ را جان شد آواز نیامد

وڈبہاگی جپیا سوے

وہی خوش نصیب ہین جو ہمہ نام حق مین مصروف رہتے ہین سے
زبان چلنی چاہئے گویا آج کچہہ ذکر خدا کرے اجل آئے تو ہر
ہر گز خدا کی بات کی معرفت

نانک نام رتے سکہہ ہوے

اے عزیز جو معرفت حق کے رنگ سے رنگین ہو جاتے ہین وہی
شاد کام اور مسرور ہوتے ہین

سیوک کی منسا پوری بہئے

اے عزیز اگر ایسا ہووے تو حقیقی خادم یا سیوک یا طالب
حق کی مراد حاصل ہو جاوے

ست گورتے نرمل مت لے

اے عزیز یہہ پاک اور نرمل ہدایت یا بدہ سچے گورو ہی کی

عنایت سے مل سکتی ہے اور کسی ذریعہ سے نہین

جن کو پربہہ ہوے دیال

جن پر پرم آتما مہربان ہوتے ہین

سیوک کو کینو سدا نہال

اون کو پرم آتما ہمیشہ ہی اس باب مین کامیابی بخشتا ہے

بندہن کاٹ مکت جن بہیا

اے عزیز جو تمام تعلقات سے آزاد ہو جاتے ہین اور تمام قصور سے
پاک ہو جاتے ہین اور تمام بندہنون سے نجات پا جاتے ہین وہ
نجات یا رستگاری پا جاتے ہین

جنم مرن دکہہ بہرم گیا

اون کا جنم مرن اور پیدا ہونے کے دقت نہ تو کوئی دکہہ ہی ہوتا ہے
اور نہ جنم مرن کا وہم اور شک ہی

اچہیا پنی شردہا سب پوری

اون کی تمام خواہشین حاصل ہو جاتی ہین اور اون کی تمام مرادین
بر آتی ہین

رلون رہیا سدا سنگ جوڑی

وہ تمام دنیا کے جہگڑون سے نجات پا جاتے ہین اور صحبت عرفا مین
دست بستہ حاضر رہتے ہین

پوڑی ۵

جسکا ستس لیا ملاے

اے عزیز جب یہہ صورت تب یہی سمجہہ مین آتا ہے کہ جسکے بندے
تہے اوسی نے اپنی ذات مین ملا لیا یا یون کہو کہ جس کل کی ایک
جز تہی اوسی کل مین شامل ہو گئے

نانک بہگتی نام سماے

اے عزیز جو بہگتی یا عبادت کرتے ہین یا عابدون اور بہگتون کی
صحبت مین بار بار رہتے ہین وہی محو فی الحق ہو جاتے ہین

سو کیون بسرے جو گہال نہ ہاہی

اے عزیز تو اوس کو کیون بہولتا ہے جو تیری خدمات کی قدر کرتا ہے
یا تیرے ساعی اور پرداختے کو منظور کرتا ہے

سو کیون بسرے جو کیا جاتے

اے عزیز تو اوسے کیون فراموش کر گیا ہے جو جانتا ہے تیری
کارروائیون کو جو تو ان سے پس پردہ بند کیا ہے بد
ہون پردہ پوشیدہ بہ آلائے خود

سو کیون بسرے جس سب کچہہ دیا

اے عزیز تو اوسے کیون بہول بیٹہا ہے جس نے تجہے سب کچہہ دے رکہا ہے

سو کیون بسرے جو جیون جیا

اے عزیز تو اوسے کیون فراموش کر بیٹہا ہے جسکے طفیل تو اس انسانی قالب مین زندگی بسر کر رہا ہے

سو کیون بسرے جو اگن مین راکہے

اے عزیز تو اوسے کیون فراموش کر گیا ہے جو تجہے آتش سوزان سے بہی بچا لیتا ہے یعنی اتفاق سے اگر تو اوسمین گر پڑے تو وہ وہان بہی تیری رچہیا یا حفاظت کرتا ہے

گور پرشاد کو ورلا لاکہے

اے عزیز گورو جی کی ہدایت کو بہت ہی کم جانتے ہین النادر کالمعدوم

سو کیون بسرے جو بکہہ تے کاڈہی

اے عزیز تو اوسے کیون بہول بیٹہا ہے جس نے زہر سے تجہکو بچایا

جنم جنم کا ٹوٹا گانڈہے

اے عزیز تو اوسے کیون فراموش کر گیا ہے جو تیرے کئی جنمون کی شکستگی کو درست کر رہا ہے کہ تو درجہ اسفل سے پہر اعلے درجہ پر پہونچ جاسے

گور پورے تت ایہہ بوجہایا

ہادی کامل نے یہہ گیان کا عطر عنایت کر دیا

پربہہ اپنا نانک جن دہیایا

اے عزیز جو اپنے خاوند یا اپنے مالک کے پاک نام کا ورد کرتے ہین وہی اس نکتہ کو سمجہتے ہین۔

ساجن سنت کرو ایہہ کام

اے عزیز بہگتون یا عابدون کے دوستو اس کام کو کرو

ان تیاگ جپو ہر نام

سب کو چہوڑ دو اور پرم آتما سے من کو جوڑ دو سری کرشن جی مہاراج نے بہی گیتا جی مین یہی فرمایا ہے کہ سب کو چہوڑ پرم آتما سے من کو جوڑ دو تجہے سب گناہون سے بری کرے گا

سمر سمر سمر سکہہ پاو

پرم آتما کے پاک نام کے ورد مین معروف ہو جاو

آپ جپو اور ان نام جپاو

خود بہی ورد نام حق مین مصروف رہو اور دیگرون کو بہی اس نعمت لازوال سے مستفید کرو۔

بہگت بہاے تر سے سنسار

اے عزیز بہگتی یا عبادت کے ذریعہ ہی اس سنسار ساگر سے تیر جاتے ہین

من بہگتی تن ہوسی چہار

اے عزیز یقین کر کہ پرم آتما کی جو بہگتی یا عبادت نہین کرتے اون کے تن گو انسانی نقش و نگار رکہتے ہون مگر خاکستر سے بڑہکر عزت نہ رکہین گے

سرب کلیان سکہہ ندہ نام

اے عزیز کامل شانتی اور کامل سکہہ اور کامل اطمینان در کامل سرور ورد نام حق سے ہی حاصل ہو سکتا ہے

بوڈت جات پاے بسرام

اے عزیز جو غرقاب ہونے والے ہون وہ ورد نام حق کے طفیل اس بہے ساگر سنسار سے بچ جاتے ہین اور شانتی اور آرام سکہی حاصل کرتے ہین

سگل دوکہان کا ہووت ناس

اے عزیز ورد نام حق کے طفیل ہی تمام دکہہ نشٹ ہو جاتے ہین

نانک نام جپو گن تاس

اے عزیز حقیقی خوبی اور گن یہی ہے کہ ورد نام حق مین معروف ہو جاو۔

اوپجے پریت پریم رس چاو

اے عزیز ورد نام حق کے طفیل پرم آتما سے پریم اور پریت اور محبت پیدا ہو جاتی ہے

من تن انتر ایہو سواو

اے عزیز تن اور من اور اندر اور باہر سے پرم آتما کے پاک نام کے جاپ مین معروف ہو جاو

نیتر پیکہہ درشن سکہہ ہووے

اے عزیز سہ تو بہ چشمان دل ببین جز دوست ہر چیز ببینی بدانکہ مظہر اوست اے عزیز اگر تو ایسا کرے گا تو صرف تو دیدار حق سے ہی مستفید نہ ہوگا بلکہ سرور کامل بہی حاصل کرے گا۔

من بگسے سادہ چرن دہوے

اے عزیز دلی شگفتگی تب ہی نصیب ہوتی ہے جب سادہون کے چرن دہوتے ہین یعنی اون کے پاؤن کی شست و شو سے عزت حاصل کرتے ہین

بہگت جنان کے من تن رنگ

اے عزیز صحبت عرفا مین بیٹہہ کر من اور تن کو معرفت حق کے رنگ سے رنگین کرو۔

دسلا کوی پاوی سنگ

اے عزیز صحبت عرفا مین خال خال ہی بار پاتے ہین صحبت عرفا مین بار پاتا ہر ایک کا کام نہین سے کلاہ خسروی و تاج شاہی ٭ بہر کل کے رسند حاشا و کلا

ایک بست کر دیجی میا

اے پرم آتما براہ مہربانی ایک چیز مجھے عطا کرین

گور پرشاد نام جپ لیا

یعنی اوسکے پاک نام کو اوسکی – اے عزیز یہہ نعمت گورو جی کی مہربانی سے ہی حاصل ہوتی ہے سے این سعادت بزور بازو نیست ٭ تا نہ بخشد خدائے بخشندہ ٭

تان کی او پان کتھی نہ جاے

اوسکی تعریف کوی بہی بیان نہین کرسکتا

نانک رہیا سرب سماے

جو محو فے الحق ہوجاے ایک معنی ان دو تو شبدون کے یہہ بہی ہوسکتے ہین کہ پرم آتما کی تعریف کوی بہی نہین کرسکتا جو محیط کل عالم ہے سے نظر ہا تماثل و عالم شیراز کیفیت عشق ٭ بود حکم پری در شیشہ ہا رنگ شراب نفس را ٭

پربہہ بخشند دین دیال

اے پرم آتما تو ہی مالک ہے اور تو ہی سب کچھہ بخشنے والا اور تو ہی غریبون پر مہربانی کرنے والا

بہگت وچہل سدا کرپال

تو ہی بہگتون پر مہربانی کرنے والا ہے اور تو ہی ہمیشہ سے مہربان ہے

انا تہان ناتہہ گوبند گوپال

اے پرم آتما تو ہی اناتہون کا ناتہہ ہے اور تو ہی انسانون اور حیوانون غرض تمام جانداروں کی پرورش کرنے والا

سرب گہٹان کرت پرت پال

اے پرم آتما تو ہی سب کی پرورش کرتا ہے تیرے سوا کوی بہی پرورش کرنے والا نہین

آد پورکہہ کارن کرتار

اے پرم آتما تو ہی آد مین تہا یعنی ابتدا مین اور تو نے ہی سب کچھہ کیا اور تو ہی فاعل جزو اور کل ہے اور تو ہی سب کچھہ کرنے کی قدرت رکہتا ہے –

بہگت جنان کے پران ادہار

اے پرم آتما تو ہی اپنے بہگتون اور عابدون کے ارواح کا پیدا کرنے والا ہے اور تیرے ہی پاک نام کا ورد بہگتون اور عارفون کے ارواح کی غذا ہے

جو جو جپے سو ہووی پوت

اے پرم آتما جو تیرے پاک نام کے جاپ یا ورد مین معروف رہتے ہین وہی پاک اور پوتر ہوجاتے ہین

بہگت بہاے لاوی من ہت

اے عزیز مبارک ہین وہ جو اپنے دل کو تیری ہی بہگتی اور عبادت مین محو رکہتے ہین

ہم نرگن – نیچ اجان

اے پرم آتما ہم مین کوی بہی گن نہین اور ہم سے بڑھکر کوی بہی نیچ نہین اور ہم سے بڑھکر کوی بہی نادان نہین

نانک تمہرے شرن پرکہہ بہگوان

اے پرم آتما مین تیرے ہی شرن مین آیا ہون سے بجز آستان تو ام در جہان پناہے نیست ٭

سرب بیکنٹہہ مکت سکہہ پاے

اے عزیز تمام بہشت سمجہہ لوکا دسیکو حاصل ہوجاتے ہین جو مکت یا آزادی مطلق عطا سرور حاصل کرلیتے ہین

ایک نمکہہ ہر کے گن گاے

اے عزیز تمام سکہہ حاصل ہوجاتے ہین اگر ایک لحظہ کے لئے پرم آتما کے گنون کے گانے مین معروف ہوجائین

انک بہوگ راج وڈیای

اے عزیز لاانتہا قسم کے اطعمہ لذیذ کی لذت – راج کی عشرت اور ہر طرح کی عظمت

ہر کے نام کی کتہا من بہای

اگر پرم آتما کے پاک نام کی کتہا سننے پر دل توجہ کرے

بہوہ بہوہ جن کا یہہ سنگیت

اے عزیز اکثر عارفون کا دستور ہے

رسنا جپے ہر ہر نیت

کہ اون کی زبان ہر وقت پرم آتما کے پاک نام کے ورد مین معروف رہتی ہے

بہلی سیو کرے سو بہاونت

اے عزیز وہی تعریف کے قابل ہے جو پرم آتما کی سیوا یا عبادت مین معروف ہوجاوے

ہردے بسے پورن گورمنت

اے عزیزو ہی خوش نصیب ہین جن کے دل مین گورو جی کا پورا منتر جاگزین ہوتا ہے۔ گورو جی کا پورا منتر کیا ہے اوم شبد کا ورد جو سلطان الاذکار کا ورد ہی کہتے ہین

سادہ سنگ جیہہ دکر لواس

اے پرم آتما تو صحبت عرفا مین رسائی بخشیا

سرب سکہہ نانک ہیر کاش

اے عزیز اسی عمل سے تمام سرور جلوہ گر ہو جاتے ہین

اشلوک ۲۱

سرگن نرگن نرانکار سن سمادہ ہین آپ

اے پرم آتما تو ہی نرگن مین ہے اور تو ہی سرگن مین اور تو ہی خلا مین غرض سب جدہر دیکہتا ہون ادہر تو ہی تو ہا

اپنا کیا نانکا آپے ہی پہر جاپ

اے عزیز یہہ سب کچہہ جو کہلای اور تماشای دنیا ہے اوسی کا ساختہ و پرداختہ ہے اور وہ آپ ہی اپنے پاک نام کے ورد مین متوجہہ رہتا ہے

جب آکار یہہ کچہہ نہ درستا

جس زمانہ مین اس عالم کا نشان ہی نظر نہین آتا تہا

پاپ پن تب کہہ تے ہوتا

تب پاپ کہان تہا اور پن کہان اور نہ یہہ غم تہا کہ پاپ اور پن کا انجام کیا ہوگا

جب دہاری آپن سن سمادہ

اے عزیز جب یہان سن سمادہ کا عالم تہا اور یہہ نام اور نشان پرکہٹ نہین ہوے تہے

تب بیر برودہ کس سنگ کمات

تب عداوت کس کرتی ہی اور عناد کس سے اور یہہ کیونکر خیال مین آسکتا ہے کہ اوس وقت مین بغض اور عداوت کا نام اور نشان بہی تہا

جب اوسکا برن چہن نہ جاپت

جب نہ برن ہی کا نشان نظر آتا تہا

تب ہرکہہ سوگ کہو کسی بیاپت

تب نفرت کس سے ہوتی اور محبت کس کے

جب آپن آپ پار برہم

جب صرف حق ہی حق تہا۔

تب موہ کہان کس ہووت بہرم

تب موہ کس کو تہا اور بہرم کس کو

اپنا کہیل آپ ورتیجا

اے عزیز یہہ ساری ہی کہیلین اوس کہلاڑی نے کہیلی ہین سو یارمن با کمال رعنائی پہ خود تماشا و خود تماشائی

نانک کرنے ہار نہ دوجا

اے عزیز جو کچہہ کیا سو پرم آتما نے اور اوسکے سوا کوئی بہی کچہہ کرنے کی سامرتہہ نہین رکہتا

جب ہووت پربہہ کیول دہنی

جب پرم آتما ہی پرم آتما ہون گے

تب بندہ مکت کہو کس کو گنی

تب بندہن یا گرفتاری کی حالت مین کون ہوگا اور مکت اور آزادی کی حالت مین کون

جب ایکہے ہر اگم اپار

جب وحدہ لاشریک ہی تہے جن کی حقیقت کو کوئی بہی جون کا تون نہین جان سکتا۔

تب نرک سرگ کہو کون اوتار

تب دوزخ کی کیا ہستی تہی اور بہشت کی کیا

جب نرگن پربہہ سہج سبہاو

جب پرم آتما ہی شانتی کے عالم مین تہے

تب شو شکت کہو کت ٹہاہہ

تب شوجی کہان تہے اور دیوی جی کہان مراد یہہ کہ اوس وقت قادر کہان تہا اور قدرت کہان

جب آپے آپ اپنی جوت دہری

جب آتما ہی وحدت سے کثرت مین آے اور آپ نے اپنی مطلق روشنی کا جلوہ دکہایا

تب کون نہ ڈرکت تے ڈرے

تب ڈر کس کا اور ڈرے تو کس سے

اپنے چلتر آپ کرنے ہار

اے عزیز یہہ سارے ہی قدرتی کرشمے آپ ہی دکہلارہا اور آپ ہی ایسا کرنے کی سامرتہہ رکہتا ہے۔

نانک ٹھاکر اگم اپار

اے عزیز ہمارے ٹھاکر یا پرم آتما کی انتہا یا ابتدا کوئی ہی نہیں پا سکتا ہے قرآن در بلاغت بہ سحبان رسید؛ نہ درکنہ بیچون سحبان رسید؛

ابناشی سکھ آپن آسن

اے عزیز وہ سرور جو لازوال ہے اپنے ہی نفس کے قابو کرنے سے ملسکتا ہے یا اپنے ہی آسن پر محو بالذات ہونے سے ہے۔ پیچھو بھگت جو سکھ چوبارے؛ وہ نہیں بلنے بچارے

تہاں جنم مرن کہو کہاں بناسن

اے عزیز جب پرم آتما کے دہیان میں لین ہو جائیں پھر نہ جنم ہی کے دکھ کا خوف رہتا ہے اور نہ مرن ہی کا دکھ ہے۔ اے عزیز جو لوگ پرم آتما کے پریم میں محو ہو جاتے ہیں اونہیں نہ تو موت ہی ستاتی ہے اور نہ کسی اور قسم کا خطرہ ہے۔ ہرگز نہ میرد آنکہ دلش زندہ شد بعشق؛ ثبت است بر جریدۂ عالم دوام ما؛

جب پورن کرتا پربھ سوے

اے عزیز جب پرم آتما ہی فاعل مطلق ہیں

تب جنم کی تراس کہو کس ہوے

تب جنم کے دکھ کا کسکو خوف ہو سکتا ہے ایک مہاتما کا خیال ہے کہ جو نر ہو کے پریم میں محو ہو جاتے ہیں اونہیں کسی کا بھی خوف نہیں رہتا ہے

جب اکت اگوچر پربھ ایکا

جب وحدہ لا شریک کے سوا کسی کی بھی ہستی نہیں

تب چتر گپت کس پوچھت لیکھا

تب چتر گپت کون اور لیکھا یا پوچھنے والا کون اور لیکھا یا حساب دینے والا کون

جب ناتھ نرنجن اگوچر اگادھے

جب پرم آتما کے سوا کچھ بھی نہیں جسکی حقیقت کو نہ تو کوئی جان ہی سکتا ہے اور نہ اوس کے قدرتی اسرار کی کیفیت کو معلوم کر سکتا ہے

تب کون چھوٹے کون بندھن باوے

تب آزادی کسکو حاصل ہو اور بندھن یا گرفتاری میں کون زندگی تلخ کرے

آپن آپ آپ ہی اچرجا

جو ہیں سو پرم آتما ہی پرم آتما - اے عزیز سچ پوچھو تو پرم آتما ہی آشچرج ہیں

نانک آپن روپ آپ اوپرجا

اے عزیز وہ اپنا روپ آپ ہی ہے اور وہی روپ سب روپوں سے افضل اور بالاتر ہے یا اوسی روپ سے سب ہی روپ پیدا ہوئے ہیں۔ ایک ہے نور جسکا سب جلوہ؛ دیکھو موجود جابجا ہیں ہم؛

جہاں نرمل پرکھ پرکھ پٹ ہوتا

جب پرم آتما ہی نرمل اور ہر قسم کی کدورتوں سے منزہ ہیں

تہاں بن میل کہو کیا دہوتا

جہاں میل یا کثافت نہیں وہاں دھویا جاے تو کیا

جہاں نرنجن نرانکار نربان

جہاں یہی سمجھا جاے کہ پرم آتما ہی نرنجن ہیں اور پرم آتما ہی نرآکار اور پرم آتما ہی نربان

تہاں کون کو مان کون ابہمان

تہاں مان کسکو اور ابہمان کسکو یعنی عزت کسکی اور ذلت کسکی

جہاں سروپ کیول جگدیس

جہاں خالص سروپ پرم آتما ہی کا ہے جو سب کا مالک ہے اور سب کا خاوند

تہاں چھل چھدر لگت کہو کیس

وہاں فریب کون کرے اور دغا کون اور اوسکا اثر ہو تو کس پر

جہاں جوتی سروپ جوت سنگ سمائے

جہاں جوت جوتی سروپ میں محو ہو جاے

تہاں کسے بھوکھ کون ترپتاوے

وہاں بھوکا کون اور سیر کون

کرن کراون کرنے ہار

اے عزیز پرم آتما ہی سب کچھ کرنے والے ہیں اور پرم آتما ہی فاعل جزو اور کل ہیں

نانک کرتے کا نہیں شمار

اے عزیز کوئی بھی فاعل جزو اور کل کی صنعتوں اور حکمتوں اور کرتبوں کا شمار نہیں کر سکتا

جب اپنی سو بھا آپن سنگ بنائی

جب پرم آتما نے خود ہی سب کچھ کیا

تب کون مائی باپ مترسُت بھائی

جب پرم آتما کے سوا کس پر ماں کا اطلاق کیا جائے اور کس پر باپ کا اور کس پر دوست کا اور کس پر بیٹے کا اور کس پر بھائی کا

جہاں سرب کلا آپے پربین

جب پرم آتما ہی محیط عالم اور ہر ایک محال پر قادر ہیں

تب بید کتیب کہاں کو چین

تب بید اور کتاب میں کیا بھید ہے … تو … دل میں جز دوست … بر چہ بینی بدانکہ مظہر او ست

جب آپن آپ اُر دھارے

جب پرم آتما ہی سب کچھ کرنے اور کرانے والے ہیں

تب سگن اپ سگن کہاں بیچارے

تب شگن کیا اور اپشگن کیا ساعت سعید کیا اور ساعت منحوس کیا

جہاں آپن اوچ آپن آپ نیرا

جب پرم آتما ہی سب سے بالاتر ہیں اور سب کے نزدیک تر

تب کون ٹھاکر کون کہئی چیرا

تب ٹھاکر کون اور غلام کون مالک کون اور مملوک کون

بسمن بسم رہے بسماو

پرم آتما کی لیلا ایک سے ایک بڑھکر اسچرج روپ ہے

نانک اپنی گت جانو آپ

پرم آتما ہی اپنے قدرتی اسرار کو جان سکتے ہیں پرم آتما کے سوا کوئی بھی اونہیں جان نہیں سکتا

جہاں اچھل اچھید ابھید سمایا

جہاں پرم آتما جو اچل ہیں جو کبھی چلایمان نہیں ہوتے یعنی زوال پذیر نہیں ہوتے اور جن کی ذات و ہیئت میں کسی قسم کا شک نہیں

اونہاں کسے بیاپت مایا

وہاں مایا کا کیا ذکر ہے اور دنیا کے بندھنوں کا کیا ذکر

آپس کو آپے آدیس

وہاں آپ کو خود ہی پیش کرتے ہیں

تینوں گن کا ناہیں پرویش

وہاں تینوں گن ستوگن رجوگن تموگن کا ذکر ہی کیا

جہاں ایکہ ایک بھگونتا

جہاں پرم آتما ہی وحدہ لاشریک ہیں اون کے سوا کوئی بھی موجود نہیں

تہاں کون کس لاگے چنتا

وہاں فکر کیا اور تردد ہی کیا اور تشویش ہی کیا

جہاں آپن آپ پتیارا

جہاں پرم آتما ہی سب کچھ کرنے والے ہیں

تہاں کون کہنے اور کون سُننے ہارا

وہاں کہنے والا کون ہے اور سُننے والا کون

بوہ بے انت اوچ تے اوچا

نہ کوئی پرم آتما کی قدرتوں کا انتہا پا سکتا ہے اور نہ کوئی اونکی عظمتوں کا

نانک آپس کو آپے پہونچا

پرم آتما ہی اپنی حقیقت کو جانتے ہیں … آپ ہی جانے

جہاں آپ رچیو پرپنچ آکار

جب جہاں پرم آتما ہی پانچوں تت یا پانچوں عناصر سے سب کچھ بناتے ہیں

تینوں گن مین کیو بستھار

وہاں اوسی نے تینوں گن پیدا کئے اور وہیں پر تمام مخلوقات کو محو کیا دیکھو کوئی ستوگنی ہے اور کوئی رجوگنی ہے اور کوئی تموگنی یعنی کسی میں صفت تمیز زیادہ اور کسی میں شہوت زیادہ اور کسی میں غصہ زیادہ

پاپ پُن تہاں بھئے کہاوت

وہاں پاپ کہاں اور پُن کہاں

کو نرک کو سرگ بنچھاوت

وہاں دوزخ کہاں اور بہشت کہاں اور ان دونو کا نشان دینے والا کہاں

آل جال مایا جنجال

اے عزیز آل اور اولاد مایا ہی کے جنجال ہیں

ہومے موہ بھرم بھئے بھار

اس جنجال میں مبتلا ہوکر موہ اور بھرم اور وہم اور شک میں مبتلا ہو جاتے ہیں

دکھ سکھ مان اپمان

دکھ اور سکھ اور مان اور اپمان اور عزت اور ذلت اور رنج و راحت

انک پرکار کیو بکھان

صفت درجوں سے جو علم پرم آتما نصیب ہوتی ہے غرض جنکو پرم آتما ہی کے علم کرنے سے ملتا ہے [illegible] پرم آتما ہی کے علم سے سکھ [illegible] عزت ملتی ہے اور پرم آتما ہی کے [illegible] ہر بیج [illegible] خلاف دشمن و دوست [illegible]

اپنا کھیل آپ کر دیکھے

پرم آتما اپنی قدرتی کھیلوں کو آپ دیکھ رہے ہیں

کھیل سنکوچے تو نانک ایکے

پرم آتما ہی وحدہ لاشریک ہیں اور اونہیں کے حکم سے رنگارنگ بازیاں دکھائی جاتی ہیں سے یار تماشا [illegible] خود تماشا و خود تماشائی

جہاں ایکت بھگت تہاں آپ

اے عزیز جہاں وحدہ لاشریک یعنی کیول [illegible] کی پرستش ہوتی ہے وہاں سمجھنا چاہئے کہ وہ خود ہی مراد ہیں [illegible] اور نہیں وہ بھگتی یا عبادت پسند نہیں ہوتی جس میں ذرا بھی شرکت اور دوئی کی بو آتی ہو وہی بھگتی اور عبادت اون کے نزدیک قابل قبولیت ہوتی ہے جس میں ذرا بھی شرک یا دوئی کی گنجائش نہ ہو

جہاں پسرے پسار سنت پرتاپ

اے عزیز جہاں وحدہ لاشریک کی بھگتی یا عبادت ہوتی ہے وہیں عابدوں اور سنتوں اور مہاتماؤں کے درشن ہوتے رہتے ہیں

دوہاں پاکھ کا آپے دھنی

اس عالم اور اوس عالم کا وہ آپ ہی مالک ہے دنیا کا بھی وہی صاحب ہے اور عاقبت کا بھی وہی

اون کی سوبھا اونہوں کو بنی

دنیا میں جو فضیلتیں اور عاقبت میں جو خوبیاں ہیں اون کے پیدا کرنے والے پرم آتما ہی ہیں اونکے سوا کوئی بھی اون کا پیدا کرنے والا نہیں

آپے کوتک کرے آنند چوج

اے عزیز وہ خود ہی گوناگوں تماشے کرتا ہے اور آپ

بھی ہر قسم کے سرور حاصل کرتا ہے

آپے رس بھوگن ہر جوگ

اے عزیز وہ آپ ہی تمام لذتوں سے مستفید ہوتا ہے اور باوجود اسکے تمام لذات سے منزہ اور بیزار رہتا ہے

جس بھاوے اپنے نام لاوے

اے عزیز پرم آتما جسے چاہتے ہیں اپنے پاک نام کے ورد کا شوق بخشتے ہیں یا اپنے پاک نام کے ورد میں مصروف رکھتے ہیں

جس بھاوے تس کھیل کھلاوے

اے عزیز پرم آتما جسے چاہتے ہیں اوسے لہو اور لعب میں مبتلا کر دیتے ہیں

بیشمار اتھاہ اگنت اتولے

اے عزیز نہ تو کوئی اوسکی لا انتہا قدرتوں کا انتہا پاسکتا ہے اور نہ کوئی اوسکی صفتوں کا

جیون بلاوو تیون نانک داس بولے

اے عزیز پرم آتما جیسے [illegible] گویائی کی [illegible] بخشتے ہیں

اشلوک ۲۲

جیو جنت کے ٹھاکرا آپے ورتن ہار

پرم آتما ہی تمام جانداروں کے صاحب ہیں اور تمام مخلوقات کے مالک

نانک ایکو پسریا دوجا کہہ درشٹار

سری نانک جی مہاراج فرماتے ہیں کہ پرم آتما ہی نے یہہ کون و مکان پیدا کئے پرم آتما کے سوا کوئی بھی دوسرا نظر نہیں آتا

اشٹپدی

آپ کتھے آپ سننے ہار

پرم آتما ہی سب کچھ کہتے اور کہلاتے اور سنتے اور سناتے ہیں

آپے ایک آپے بستھار

اے عزیز وہ سب کچھ آپ ہی آپ ہے اور پرم آتما ہی نے یہہ سب کچھ پیدا کیا ہے

جا تس بھاوے تا سرشٹ اپاے

جب پرم آتما چاہتے ہیں تب اس دنیا کو پیدا کرتے اور پیدا کر کے تماشا دیکھتے ہیں

اپنے بھانے لیے سماے

جب پرم آتما چاہتے ہین تب اسی دنیا کو ایک سعادم کرتے ہین کہ اسکا تمام صورت اوسمین باقی نہین رہتا

تم تے بھن بلین کچھ ہوے

اے پرم آتما جو کچھ ہوا ہے وہ تیرے ہی حکم سے ہوا ہے تیرے حکم کے بغیر کچھ بھی نہین ہوا اور نہ کچھ ہوگا سب اوسکا اور ہم سب کو واہ اوسکا

اپنے سوت سب جگت پروے

اوسنے اپنا ہی قدرت کے رشتے مین تمام عالم کو منسلک کر رکھا ہے

جان کو پربہ جی آپ بجھاے

پرم آتما مخلوق کو معرفت کا شوق بخشتے ہین

سچ نام سو ہی جن پاے

نام حق کا وردو ہی کرتے ہین اور اسی ذریعہ سے منتہا مراتب کو پہونچتے ہین

سو سم درشٹی تت کا تینا

ایسے ہی خوش نصیب سم درشٹی اور عارف کے رتبہ پر پہونچ جاتے ہین۔

نانک سگل سرشٹ کا جینا

ایسے ہی مہاتما تمام عالم سے فضیلت کی بازی لے جاتے ہین

جیو جنت سب جان کے ہاتھہ

یہہ تمام مخلوقات یہہ تمام جاندار اوسی کے بس مین ہین اور وہی اون کی پرورشں کرتا ہے

دینا دیال اناتھہ کو ناتھہ

وہی غریب پرور ہے اور وہی ناتواتون کا مالک

جس رکھے تس کوی نہ مارے

جسکی حفاظت حافظ حقیقی کرتے ہین اوہنین کوی بھی ضرر نہین پہونچا سکتا۔

سو موا جس منوں بسارے

جس کو پرم آتما دل سے بھلا دیتے ہین یقین کرو کہ وہی مردہ ہے اس شبد کے یہہ بھی معنی ہوسکتے ہین کہ جو بھول جاتے ہین پرم آتما کو وہی مردہ ہین گو بظاہر زندہ نظر آتے ہون

تس تج اور کہان کو جاے

اے عزیز تو اوسے چھوڑ کر کہان جائے گا سب مرا جز آستان

تو ہم عزیز جا لوتنا ہے بیست

سبھ سر ویکت نرانجن راے

جہان دیکھو وہان پرم آتما ہی پرم آتما ہین سب تعینات عاقل کیفیت خستش ... علم بری ... نارمد شرابش را

جان کے جگت جان کے سب ہاتھہ

اے عزیز یہہ تمام عالم اوسی کے بنائے ہوے ہین اور سب کچھ اوسی کے ہاتھہ میں ہے۔

انتر باہر جانو ساتھہ

ظاہر مین بھی وہی ہے اور باطن مین بھی وہی

گن ندھان بے انت اپار

وہی گنون کا خزانہ ہے اور اوسکی قدرت کا کوئی بھی انتہا نہین پاسکتا

نانک داس سدا بلہار

اے پرم آتما مین بار بار آپ ہی پر قربان ہوتا ہون

پورن پور رہے دیال

اے عزیز تمام عالم مین وہی مہربان جلوہ افگن ہے

سب اوپر ہووت کرپال

اے عزیز پرم آتما سب پر شفقت کرتے ہین

اپنے کرتب جانے آپ

وہ آپ ہی جانتا ہے اپنی کارروائیون کو

انترجامی رہو بیاپ

پرم آتما جو تمام دلون کی مخفی باتون کو جاننے والے ہین محیط عالم ہین

پرت پالے جنین بہو بہانت

پرم آتما ہی مختلف ذرایع سے سب کی پرورشں کرتے ہین

جو جو رچنا سو تسے دھیات

اے عزیز تمام مخلوقات اوسی کے پاک نام کے ورد مین مصروف رہتی ہی

جس بھاوے تس لے ملاے

پرم آتما جسے چاہتے ہین اوسے طلب کر لیتے ہین

بھگت کرے ہر کے گن گاے

ہر ایک انسان پہ فرض ہے کہ وہ پرم آتما کی عبادت کرے

کرتے اور موسی کے کل کا نام ہے

من انتر بسواس کرانا بیا

اے عزیز جو حق الیقین سے پرم آتما کو پہچان لیتے ہین

کرن ہار نانک اک جانیا

جو ایسا جانتے ہین وہ فاعل جزو اور کل پرم آتما ہی کو جان لیتے ہین

جن لاگا ہرا یکے نا سے

جو وحدہ لاشریک کی طرف رجوع لاتے ہین

تس کی آس نہ برتہی جاسے

کوئی بہی اوس کی امید خالی نہین جاتی

سیوک کو سیوا بن آسے

جو عابد ہین یا خادم اون کا کام عبادت ہے یا خدمت

حکم بوجہہ پرم پد پاسے

اے عزیز جو اوامر الہی کو جانتے ہین اور اون کی تعمیل کرتے ہین وہی پرم گت پاتے ہین یعنی اعلے درجہ کی کامیابی حاصل کرتے ہین

اس تے اوپر نہین بیچار

اس سے بڑہکر کوئی بہی بچار نہین

جان کے من وستے نرانکار

مگر یہہ بچار اونہین کو حاصل ہوتی ہے جن کے دل مین پرم آتما کا پریم جاگزین ہوتا ہے

بند ہن توڑ بہئے نرو بہر

اے عزیز جو عارف ہین وہ تمام قیود کو توڑکر آزاد ہو جاتے ہین اور دشمنی اور عداوت سے خالی

ان دن پوجو گور کے پیر

بہتر یہی ہے کہ دن رات گوروجی کے پاک قدوم کی ہی پرستش کرتے رہو۔

یہہ لوک سکہی پرلوک سوہیلے

اس عالم اور اوس عالم مین وہی سرور ہین اور وہی پرلوک یعنی عاقبت مین سُرخرو اور سرافراز

نانک ہر پر بہہ آپے میلے

پرم آتما ہی جسے چاہتے ہین اپنی ذات مین محو کر لیتے ہین

سا ہد سنگ مل کرو آنند

صحبت صلحا مین بیٹہ کر پرم آنند حاصل کرو

گن گاو پر بہہ پرم آنند

اے عزیز پرم آنند یعنی اصلی سرور یہی ہے کہ پرم آتما کے گن گاتے رہین

رام نام تت کرو بچار

رام کا نام لیتے رہو اور حق و ناحق کی بچار مین معروف رہو

دُر لبہہ دیہہ کا کرو اُدہار

اے عزیز اسی عمل کے ذریعہ اس انسانی قالب کا جسے تمام مخلوقات پر شرف حاصل ہے اودہار کرو یعنی جس غرض کے لئے یہہ جسم جو تمام اجسام سے شریف تر ہے تم نے پایا ہے اوس غرض کو تم پورا کرو

امرت بچن ہر کے گن گاو

اسی نام حق کا جس سے بڑہ کر کوئی بہی امرت یا آبحیات نہین استعمال کرتے رہو اور پرم آتما کے گن گاتے رہو

پران ترن کا ایہو سواد

یہی ذریعہ ہے اس بہو ساگر سنسار سے پار اوترنے کا

آٹہہ پہر پر بہہ پیکہو نیڑ

آٹہون پہر پرم آتما کو اپنے نزدیک دیکہتے رہو

مٹے اگیان بنسے اندہیر

اگر ایسا کروگے تو آپ کا اگیان جاتا رہے گا اور تمام اندہیرا غفلت کا دور ہو جاے گا

سُن اوپدیش ہردے باو

اس نصیحت کو سُن کر اپنے دل مین جگہہ دو

من اچہے نانک پہل پاو

ایسا کرنے سے تمہاری وہ مرادین بر آئین گی جن کے بر آنے کی تم آرزو رکہتے ہو

ہلت پلت دو ہی لیو سنوار

دنیا اور عاقبت کو اسی عمل کے ذریعہ سے سدہار لو یعنی دونوں ہی کو درست کر لو

رام نام انتر اُردہار

اے عزیز یہہ کامیابی تب ہی تمہارے نصیب ہوگی جب تم دل سے پرم آتما کے پاک نام کے ورد مین معروف رہوگے

پور ہر گور کی پوری دیکہیا

کامل گورو کی یہہ کامل نعمت ہے

جس من وسے تس کا ہو پرگاسا

اے عزیز جس دل میں یہہ نعمت قائم ہو جاتی ہے اوس دل میں حق کے سوا کچھہ بہی نظر نہیں آتا

من تن نام جپو لو لاے

دل سے اور جسم سے محو فی الذات ہوکر ورد نام حق میں معروف ہو جاو

دکھہ درد من تے بہو جاے

اے عزیز یقین کرو کہ اس عمل سے نہ تو تمکو کوئی دکھہ ہی رہےگا اور نہ ہمکو کوئی خوف ہی

سچ وپار کرو واپاری

اے عزیز سچا بیوپار کرو یعنی ورد نام حق کے سوا اور کوئی کام نہ کرو اگر دست باکار رکہو تو بہی دل با یار رکہو

درگہہ نبہے کہیپ تمہاری

اے عزیز اگر ایسا کروگے تو درگاہ حق میں تمہاری کہیپ پہونچ جاےگی مراد یہہ کہ تمکو سرخروئی عاقبت نصیب ہو جاویگی

ایک ٹیک راکہو من ماہہ

صرف پرم آتما ہی کا بہروسا دل میں رکہو

نانک بہوڑ نہ آون جانہہ

اے عزیز اگر ایسا کروگے تو آواگون سے چہوٹ جاوگے اور بار بار کی آمد و رفت یا جنم اور مرن کی تکلیف سے بچ جاوگے

تس بن اور کہان کو جائیے

پرم آتما کے سوا اور کس کے حضور میں جائیں سو وہ کونسی زمین ہے جہان آسمان نہیں

اوہا ہے راکہن ہار رہیائی

اے عزیز اوسی کی مہربانی سے نجات حاصل ہوگی

نربہو جپے سگل بہو مٹے

جو اوس لاخوف پرم آتما کے پاک نام کا ورد کرتے ہیں اون کے تمام خوف دور ہو جاتے ہیں

پربہہ کرپا تے پرانی چہٹے

اے عزیز پرم آتما کی مہربانی سے ہی مکت یا آزادی مطلق نصیب ہو سکتی ہے

جس پربہہ راکہے تس ناہیں دکہہ

پرم آتما جنکی حفاظت کرتے ہیں اونہیں کسی قسم کا دکہہ نہیں ہوتا اور نہ کسی قسم کی تکلیف ہوتی ہے

نام جپت مو سکہہ

جو پرم آتما کے پاک نام کے ورد میں معروف رہتے ہیں اونہیں دائمی سکہہ نصیب رہتا ہے

چنتا جاے مٹے آہنکار

اون کی ہر قسم کی تشویشین دور ہو جاتی ہیں اور اون کے کبر اور غرور کا نام اور نشان بہی نہیں رہتا

تس جن کو نہ پہوچن ہار

اے عزیز ایسے مہاتما کی فضیلت کی کوئی بہی برابری نہیں کرسکتا

سر اوپر ٹہاڈا گورپورا

اون کے سر پر ہادی کامل کا دست شفقت ہوتا ہے

نانک تاکے کارج پورا

اے عزیز ایسے ہی مہاتما اون کے کام آپ سے آپ سدہر جاتے ہیں سہ بہ خدا کار چو افتاد خدا ساز شود گرہ قطرہ بہ دریا چو رسد باز شود ؎

مت پوری امرت جاکی درسٹ

اونہیں کی عقل کامل ہے جنکی نظر آب حیات کو برسانے والی ہے

درسن پیکہت اودہرت سرسٹ

ایسے مہاتما اون کے درشن سے جنم سپہل ہو جاتا ہے

چرن کنول جاکے انوپ

پرم آتما کے پاک قدوم کی تعریف کیا کی جاسے

سپہل درسن سندر ہر روپ

اون کا درشن بڑے ہی پہلون اور ثمرون کا بخشنے والا ہے اور اون کے روپ کے برابر کسی کا بہی روپ زیبا نظر نہیں آتا

دہن سیوک سیوا پرواں

ایسا سیوک یا خادم یا طالب حق بڑی ہی عزت اور وقعت کے قابل ہے اور اوسکی سیوا یا عبادت بہی قبولیت کے قابل ہے

انترجامی پرکہہ پردہان

پرم آتما ہی اندرونی حالات کے جون کے توں جاننے والے ہیں اور وہی محیط عالم ہیں اور وہی تمام عالم پر فرمان روا۔

جس من وسئے سو ہوت نہال

پرم آتما جس دل میں جاگزیں ہوتے ہیں وہی نہال یا کامیاب ہو جاتا ہے

تان کے نکٹ نہ آوت کال

اے عزیز ایسے مہاتاؤں کے نزدیک موت کا سایہ بھی نہیں آتا ہے ہرگز نمیرد آنکہ دلش زندہ شد بہ عشق ؛ ثبت است برجریدہ عالم دوام ما ؛

امر بہئے امر پد پایا

جو آبحیات معرفت کو پاتے ہیں وہ امر ہو جاتے ہیں یعنی نہ تو اونہیں موت کا غم رہتا ہے اور نہ موت کا خوف

سادہ سنگ نانک ہر دہیایا

ایسے مہاتما عارفوں کی صحبت میں بیٹھ کر ورد نام حق میں مصروف رہتے ہیں۔

شلوک ۲۳

گیان بچن گوردیا اگیان اندہیر ناس

اے عزیز گورو جی کی مہربانی یا گورو جی کی پاک ہدایتوں پر عمل کرنے سے ہی اگیان کا اندھیرا دور ہو جاتا ہے

ہر کرپاتے سنت بہیا نانک من پرکاش

پرم آتما کی مہربانی سے عارفوں کی ہدایت سے ہی دل منور ہو جاتا ہے

اشٹ پدی

سنت سنگ انتر پربہہ ڈیٹھا

عرفا کی صحبت کے طفیل ہی آتما کو اپنے ہی دل میں دیکھ لیتے ہیں ہے دل کے آئینہ میں ہے تصویر یار ؛ جب ذرا گردن جھکائی دیکھ لی ؛

نام پربہو کا لاگا میٹھا

پرم آتما کا نام مہاتاؤں کی صحبت سے ہی لذیذ اور میٹھا معلوم ہوتا ہے ہے راہ تو بہر قدم کہ پوئند خوش است ؛ وصل تو بہر نحو کہ جویند خوش است ؛ روئے تو بہر چشم کہ بینند خوش است ؛ ذکر تو بہر زبان کہ گویند خوش است ؛

سگل سمگری ایکس گہٹ ماہنہ

اے عزیز جو کچھ ہے سو اسی دل میں ہے پھر آسے ناگ لوج کے کیوں بھی پوجن جائیں

انک رنگ نانا درسٹانہہ

اے عزیز اوسی وحدہٗ لاشریک کے لا انتہا رنگ اور روپ نظر آ رہے ہیں سے نظرہا غافل و عالم پُر از کیفیت حسنش ؛ نمودحکم پری در شیشہ ہا رنگ شرابش را ؛

نونِدھان امرت پربہہ نام

اے عزیز پرم آتما کا نام ہی آبحیات ہے۔ پرم آتما کا نام ہی معرفت کا خزینہ ہے۔

ہر دیہہ میں اوسکا بسرام

اے عزیز پرم آتما ہی ہر ایک جسم میں رہتے ہیں

سن سمادھ انحد تتہ ناد

اے عزیز جب محویت مطلق نصیب ہو جاتی ہے تب پرم آتما کے سوا کچھ بھی نظر نہیں آتا ہے چشم بند و گوش بند و لب بہ بند ؛ گر نہ بینی ذات حق بر ما بہ خند ؛

کہن نہ جاے اچرج بسماد

اے عزیز اوس حالت کی کیفیت کوئی بھی بیان نہیں کرسکتا ہے چشم بند و گوش بند و لب بہ بند ؛ گر نہ بینی ذات حق بر ما بہ خند ؛

تن دیکہا جن آپ دکہاے

اے عزیز اس حالت یا اس کیفیت کو وہی دیکھ سکتا ہے جسے پرم آتما دکھلاتے ہیں۔

نانک تس جن سوجہی پاے

اے عزیز جو اس کیفیت کو دیکھ لیتے ہیں وہی اصل حقیقت سے واقف ہو جاتے ہیں مگر ہے آنرا کہ خبر شد خبرش باز نیامد

سو انتر سو باہر اننت

پرم آتما ہی اندر ہے اور پرم آتما ہی باہر غرض پرم آتما ہی یہاں ہیں اور پرم آتما ہی وہاں

گہٹ گہٹ بیاپ رہیو بہگونت

ہر ایک گہٹ میں پرم آتما ہی بس رہے ہیں

دہرن ماہنہ آکاش پیال

پرم آتما ہی زمین پر ہیں اور پرم آتما ہی آسمان پر

سرب لوک پورن پربہہ پال

تمام کائنات اور موجودات کی وہی پرورش کرنیوالا ہے

بن تن پربت ہے پاربرہم

صحرا میں بھی وہی ہے اور پہاڑوں پر بھی وہی ہے

جیسی آگیا تیسا کرم

جیسا پرم آتما کا حکم ہوتا ہے ویسے ہی فعل ہوتے ہیں

پون پانی بسنتر ماہہ

ہوا مین بہی وہی ہے اور پانی مین بہی وہی عرض سے جدہر دیکہتا ہون اودہر تو ہی تو

چار کونٹ وہ وسے ماہہ

چارون اطراف عالم مین پرم آتما ہی جلوہ افگن ہین

تس تے بہن ہنین کو و تہا نو

اوس سے خالی کوی بہی جگہہ ہنین ہے نظرؔ قائل و عالم غیر او کیفیت حسنش ؛ بود علم بری در شیشہ ؛ رنگ شراب بس ؛

گور پرشاد نانک سکہہ پاو

گوروجی کی ہدایت پر عمل کرنے سے ہی سرور حاصل ہوتا ہے

بید پوران سمرتین دیکہہ

بیدون مین بہی اوسیکا جلوہ دیکہو پورانون مین بہی وہی اور سمرتیون مین بہی وہی

سسر سور نچہتر مین ایک

وہی سورج مین ہے اور وہی چاند مین اور وہی نچہترون مین

بانی پربہہ کی سب کوی بولے

پرم آتما ہی کی یہہ بولی سمجہ لو جسے ہم تم سب بول رہے ہین

آپ اڈول کبہون نہ ڈولے

پرم آتما ہی ایسے ہین جنہین کبہی جنبش ہنین ہو سکتی

سرب کلا کر کہیلے کہیل

یہہ ساری کلین اوسی کی بنای ہوی ہین اور اوسی کے حکم سے چل رہی ہین یہہ جتنی بازیان ہین او ہنین وہ آپ ہی کہیل رہا ہے

مول نہ پاے گنے امول

کوی بہی اوسکی قیمت کا اندازہ نہین کر سکتا

سرب جوت مین جان کی جوت

ہر ایک جوت مین اوسی کی جوت ہے

دہار رہیو سوامی اوت پوت

یہہ تار و پود اوسی کا ہے اور جو کچہہ موضوع اور مصنوع ہوا ہے وہ اوسی کے حکم سے

گور پرشاد بہرم کا ناس

پرم آتما کی ہدایت پر عمل کرنے سے ہی تمام اوہام اور شکوک دور ہو جاتے ہین۔

نانک تن من ایہو بسواس

اے عزیز دل سے اسی پر یقین رکہو کہ پرم آتما ہی محیط جزو اور کل ہین اور پرم آتما ہی سب کے مالک ہین ابتدا پرم آتما ہی بندا مین ہین اور پرم آتما ہی وسط مین اور پرم آتما ہی آخر مین

سنت جنان کا پیکہن سب برہم

عارف غیر از حق کچہہ بہی ہنین دیکہتے ہے اے درد بہت کیا یہہ کچہہ ہم نے ؛ پیر دیکہا عجیب یہان کا دیکہا ہم نے ؛ بینائی نہ تہی تو دیکہتے تہے سب کچہہ ؛ جب آنکہ کہلی تو کچہہ نہ دیکہا ہم نے

سنت جنان کے ہردے سب دہرم

عارفون کے دل مین غیر از حق کچہہ بہی جاگزین ہنین ہوتا

سنت جنان کے من ست بچن

عارفون کے دل مین سچائی کے سوا کچہہ بہی ہنین ہوتا

سرب بیاپے رام سنگ رچن

عارف پرم آتما کے دہیان مین محو رہتے ہین جو سب مین بیاپک ہین

جن جاتا تس کی ایہہ رہت

اے عزیز جنہون نے جان لیا اصلیت کو اون کا یہی عمل ہے

ست بچن ساہو سب کہت

جو عارف ہین وہ ایسا ہی کہتے ہین اور اون کا ایسا کہنا ہی سچ ہے۔

جو جو ہوے سوہی سکہہ مانے

جو کچہہ ہو اوسی کو بہتر سمجہو ۔ رضا بہ دادہ بدہ واز جبین گرہ بکشا ؛ کہ برمن و تو در اختیار نہ کشادست ؛

کرن کراون ہار پربہہ جانے

فاعل جزو اور کل پرماتما ہی کو جانو پرم آتما کے سوا کوی بہی کچہہ کرنے کی توفیق ہنین رکہتا۔

انتر ہے باہر بہی اوہے

اندر بہی پرم آتما ہین اور باہر بہی پرم آتما

نانک درشن دیکہہ سب موہے

اے عزیز سب ہی اوسپر فریفتہ ہین اور سب ہی اوسکے دیدار کے پیاسے

آپ ست کیا سب ست

پرم آتما سچے ہین اور پرم آتما نے جو کچہہ کیا ہے سو سچ

تس پر بہ سگلے اوپت

پرم آتما سے ہی تمام عالم کی پیدائش ہوئی

تس بہاوے تان کرے بستہار

پرم آتما چاہین تو دم بہر مین ایسے کئی عالم پیدا کر دین

تس بہاوے تان ایک انکار

اگر پرم آتما چاہین تو دم بہر مین سب کو نیست اور نابود کر دین
اور صرف آپ ہی آپ رہ جائین

انک کلا لکہی نہ جاے

پرم آتما کی لا انتہا قدرتین ہین اون مین سے ایک کی حقیقت
بہی معرض بیان مین نہین آ سکتی

جس بہاوے تس لئے ملاے

پرم آتما جسے چاہتے ہین اپنے دہیان مین محو کر لیتے ہین

کون نکٹ کون کہئے دور

اے عزیز کسکو پرم آتما سے دور کہہ سکین اور کسکو نزدیک
سے من قراز رگ جانت بہ تو نزدیک ترم ❊ تو مرا در بہ در
خلق چرا مے طلبی ❊

آپے آپ رہا بہرپور

اے عزیز اگر سچ پوچھتے ہو تو پرم آتما ہی سب مین بہرپور ہین
سہ نظرہا غافل و عالم پُر از کیفیت عشش ❊ بود عکم پری
در شیشہ ہا رنگ شرابش را ❊

انترگت جس آپ جناے

اے عزیز پرم آتما جسے چاہتے ہین اندرونی کیفیت پر آگاہ کرتے ہین

نانک تس جن آپ بجہاے

پرم آتما جسکو اس رمز سے واقف کرنا چاہتے ہین اوسکو
آپ ہی اس رمز سے واقف کرتے ہین

سرب بہوت آپ ورتارا

تمام اوقات اور تمام حالات مین پرم آتما ہی سب کچہہ
کر رہے ہین

سرب نین آپ پیکہن ہارا

تمام آنکہون سے پرم آتما خود ہی سب کچہہ دیکہہ رہے ہین

سگل سمگری جان کا تنا

یہہ تمام چیزین اونہین کی بنائی ہوئی ہین

آپن جس آپ ہی سنتا

اپنی خوبیون کو وہ آپ ہی سن رہے ہین

آون جاون ایک کہیل بنایا

پرم آتما نے ہی آنے جانے کا ایک کہیل بنایا ہوا ہے
غرض یہہ کہ تناسخ یا آواگون کا سلسلہ اوسی کے حکم سے
قایم ہوا ہے

آگیاکاری کینی مایا

پرم آتما ہی کے حکم کی سب تعمیل کرتے ہین اور پرم آتما
ہی نے یہہ خوبی اپنی اطاعت کی اپنی مخلوقات کو بخشی ہے

سب کے مدہ الیپُو رہے

پرم آتما گو سب مین ہین مگر سب سے الیپ

جو کچہہ کہنا سو آپ ہی کہے

پرم آتما جو چاہتے ہین سو آپ ہی کہتے ہین

آگیا آوے آگیا جاوے

پرم آتما ہی کے حکم سے آتے ہین اور پرم آتما ہی کے حکم سے
جاتے ہین

نانک جاں بہاوے تاں لئے سماے

پرم آتما جہان چاہتے ہین وہان ہی محو فے الذات کر لیتے ہین

اس تے ہوے سو ناہین بُرا

پرم آتما سے کچہہ بہی بُرائی نہین ہوتی بلکہ پرم آتما
سب کا بہلا کرتے ہین

اورے کہو کنے کچہہ کرا

کون کہہ سکتا ہے کہ پرم آتما کے سوا کسی نے کچہہ بہی
کیا ہے

آپ بہلا کرتوت ات نیکی

پرم آتما ہی نیک مطلق ہین اور وہ سب سے نیکی کرتے ہین

آپے جانے اپنے جی کی

پرم آتما ہی جانتے ہین اپنے منشا کو

آپ سچ دہارے سب سچ

پرم آتما ہی حق ہین اور پرم آتما ہی نے یہہ تمام سچا ہی ظاہر کی

اوت پوت آپن سنگ سچ

اس عالم کا تار و پود پرم آتما نے ہی بنایا ہے

تہان کی گت مت کہی نہ جاے

پرم آتما کے قدرتی اسرار کو کوئی بھی نہیں جان سکتا

دوسر ہوے تا سوجھی پاے

اگر پرم آتما کے سوا کوئی اور ہووے تو اوسکا حال بھی بیان ہو سکے

تس کا کیا سب پروان

اے عزیز پرم آتما کا ساختہ و پرداختہ سب کو بر سر چشم منظور ہے

گور پرشاد نانک ایہہ جان

گورو جی نے یہی فرمایا ہے اور اون کی اسی ہدایت پر سب کو چلنا چاہئیے

جو جانے تس سدا سکھ ہوے

اے عزیز جو جان لیتا ہے اسرار معرفت کو اوسے دایمی سکھ نصیب ہوتا ہے

آپ ملاے پربہہ سوے

پرم آتما آپ ہی اوسے محو فی الحق کر لیتے ہین

اوہ دھنونت کل ونت پتونت

اے عزیز وہی دولت مند ہے اور وہی خاندان اور قوم کا فخر اور وہی معزز اور محترم

جیون مکت جس ردے بھگونت

جو جیتے جی مکت پا جاتا ہے اور پرم آتما کی بھگتی اور عبادت مین مخمور رہتا ہے

دھن دھن دھن جن آیا

اوس مرد کا آنا مبارک ہے یا اوسکی تشریف آوری تعریف کے قابل ہے

جس پرشاد سب جگت ترایا

جسکی ہدایت سے تمام عالم کی مکت ہوئی یا رستگاری

جن آون کا ایہہ ہی سواو

اوسی انسان کا اس دنیا مین آنا مثمر حسنات سمجھا جاتا ہے

جن کے سنگ چت آوے نانو

جسکی صحبت مین وردنام حق کا شوق پیدا ہووے

آپ مکت مکت کرے سنسار

اے صاحبو ایسے مہاتما خود مکت یا رستگاری حاصل کرتے ہین اور دیگر صاحبون کو مکت دلا دیتے ہین

نانک تس جن کو سدا نمسکار

اے عزیز ایسے مہاتما کو ہمیشہ ہی نمسکار کرنی چاہئیے

شلوک ۲۴

پورا پربہہ ارادیا پورا جا کا نانو

اے عزیز ہادی کامل ہی کی پرستش کرو

نانک پورا پایا پورے کے گن گاو

اے عزیز ہادی کامل ہی کے گن گاو اور اوسیکی محمدت مین مصروف ہو جاو

اشٹ پدی

پورن گور کا سن اوپدیش

اے عزیز ہادی کامل کے اوپدیش کو دل کے کانون سے سنتے رہو

پاربرہم نکٹ کر پیکھہ

پرم آتما کو ہر وقت یہی سمجھتے رہو کہ وہ نزدیک سے نزدیک ہے

ساس ساس سمرو گوبند

دم بدم پرم آتما کے پاک نام کے ورد مین مصروف رہو

من انتر کی اوترے چند

پرم آتما کے پاک نام کے ورد کے طفیل ہی تمہاری کدورتین اور ظلمتین دور ہو جائینگی

آس انت تیاگو ترنگ

اے عزیز تمام آرزوؤن کو ترک کرو

سنت جنان کے دھورین سنگ

اے عزیز عارفون کی صحبت کو پسند کرو

آپ تیاگ بینتی کرو

خودی کو چھوڑ دو اور پرم آتما سے عرض کرو

سادہ سنگ اگن ساگر ترو

کہ وہ صحبت عرفا تمکو نصیب کرے اور اس آتشین سمندر سے پار اوتارے

ہر دھن کے بھر لیہو بھنڈار

نام حق کے خزانے بھر لو

نانک گور پورے نمسکار

اے عزیز ہادی کامل کو نمسکار کرو

کھیم کشل سہج آنند

شانتی اور خوشی اور آنند

سادھو کے سنگ سہج پرم آنند

صحبت معرفت حاصل کرو اور نام حق میں محو ہو جاؤ

نرک نوارو دھارو جیو

اے عزیز اس عمل کے طفیل دوزخ سے بچ جاؤ گے اور اپنی روح کو صاف کر لو گے

گن گوبند امرت رس پیو

پرم آتما کے گن گاتے رہو گویا اس آب حیات معرفت کو پیتے رہو

چت چیتو نارائن ایک

دل میں صرف ایک ہی پرم آتما کے پاک نام کا ورد کرتے رہو

ایک روپ جا کے رنگ انیک

اے عزیز یقین کرو کہ اوسکا روپ ایک ہے اور اوسی کے رنگ انیک

گوپال دامودر دین دیال

پرم آتما ہی سب کی پرورش کرنے والے ہیں اور پرم آتما ہی سب کے مالک اور پرم آتما ہی سب پر مہربان

دکھ بھنجن پورا کرپال

پرم آتما ہی دکھوں کو دور کرنے والے ہیں اور پرم آتما ہی سب پر مہربانی کرنے والے

سمر سمر نام بارم بار

اے عزیز بار بار پرم آتما کے پاک نام کا ورد کرتے رہو

نانک جی کا ایہو ادھار

اے عزیز پرم آتما کے پاک نام کے ورد سے بیڑا کر کوئی بھی ذریعہ نہیں یہی تمہارا بیڑا پار کرے گا

اوتم سلوک سادھ کے بچن

جو عارفوں کے قول ہیں وہی اوتم اور افضل ہیں

امولک لعل ایہہ رتن

یہہ پاک اقوال جواہرات سے بھی بڑھکر ہیں۔

سنت کماوت ہووت اودھار

جو عارفوں کی صحبت میں بیٹھتے ہیں موہنین کو مکت نصیب ہو جاتی ہے۔

آپ ترے لوکہ نستار

وہ اس سنسار ساگر سے پار ہو جاتے ہیں اور اس عالم سے سرافرازی حاصل کر لیتے ہیں

سپھل جیون سپھل تان کا سنگ

اونہین کی زندگی ثمر حسنات ہوتی ہے اور اونہین کی صحبت

جاں کے من لاگا ہر رنگ

جن کا دل معرفت کے رنگ سے رنگین ہو جاتا ہے

جے جے سبد اناہد باجے

جن کے دل میں اناحد شبد یعنی اوم شبد کا باجہ ہر وقت بجتا رہتا ہے

سن سن آنند کرے سب کاجے

وہ علم الیقین اور حق الیقین کو حاصل کر کے ہر ایک کام آنند اور اطمینان سے کرتے ہیں

پرگٹے گوپال مہنت کے ماتھے

ایسے لوگ پرم آتما کے دھیان سے سروکار رکھتے ہیں اور اون کی پیشانی پر حق کا نور تاباں رہتا ہے

نانک اودھرے تن کے ساتھے

اے عزیز ایسے ہی لوگوں کی رفاقت سے یہاں اور وہاں کامیابی نصیب ہوتی ہے اور حکمت کی لازوال نعمت حاصل ہوتی ہے

شرن جوگ سن سرنی آئے

اے پرم آتما تو ہی تمام عالم کے لئے جائے پناہ ہے میں تیری ہی شرن میں آیا ہوں

کر کرپا پربھ آپ ملائے

پرم آتما جب مہربانی کرتے ہیں تب آپ ہی اپنے دھیان میں محو کر لیتے ہیں

مٹ گئے بیر بھئے سب رین

تمام عناد اور فساد دور ہو جاتے ہیں اور تمام عرفا کے پاؤں کی خاک بن جاتے ہیں جب عرفان نصیب ہوتا ہے

امرت نام سادھ سنگ لین

اے عزیز جب گیان نصیب ہو جاتا ہے تب عارفوں کی صحبت میں بیٹھ کر ہر وقت پرم آتما کے پاک نام کا امرت پیتے رہتے ہیں جسے عرف عام میں آب حیات بھی کہتے ہیں

سو پرسن ہوئے گوردیو

جب ہادی کامل رضامند اور خورسند ہو جاتے ہین

پورن ہووے سیوک کی سیو

تب خادم حق یا طالب حق کی خدمت مقبول ہو جاتی ہے

آل جنجال بکار تے رہتے

تب آل اور اولاد کے جنجال سے رہائی نصیب ہو جاتی ہے اور تمام اقسام کے بد افعال سے خود بخود نفرت پیدا ہو جاتی ہے

رام نام سُن رسنا کہتے

جب رام کے پاک نام کو سُنتے یا زبان سے کہتے ہین

گور پرشاد دیا پربھ دہارے

اے عزیز گورو جی کی ہدایت پر عمل کرنے سے ہی پرم آتما مہربانی کرتے ہین اور اپنی معرفت کی دولت عطا کرتے ہین

نانک نبہے کیپ ہمارے

اے عزیز ہادی کامل کی مہربانی سے ہی ہم کو کامیابی نصیب ہوتی ہے اور ہماری عاقبت بہ خیر ہوتی ہے

پربھ کی اوستت کرو من میت

اے میرے دل پرم آتما کی محبت مین مصروف ہو جا

ساودہان ایکاگر جیت

یکسوی حاصل کرکے میری بات گوش سے

سُکھمنی سہج گوبند گن نام

اے عزیز اس سکھمنی مین پرم آتما کے گُن آسان زبان مین بیان کئے گئے ہین

جس من بسے سو ہوت ندہان

پرم آتما جس دل مین جاگزین ہوتے ہین وہی دل نور معرفت سے منور ہو جاتا ہے

سرب اِچھہ تان کی پورن ہووے

اوہی کی تمام آرزوئین پوری ہو جاتی ہین جس کا دل معرفت کی روشنی سے روشن ہو جاتا ہے

پردہان پورکھ پرگٹ سبھ ہووے

وہی انسان کامیاب اور معزز سمجھے جاتے ہین اور اونہین کی نیکنامی اظہر من الشمس ہوتی ہے

سبھ تے اونچ پاے استہان

جو سب سے اونچا مقام یا درجہ ہے وہ ایسے مہاتماون کو حاصل ہوتا ہے

بہُر نہ ہووے آون جان

اوسکو بار بار اس عالم مین آنا اور جانا نصیب نہین ہوتا یعنی وہ تناسخ کی قید سے آزاد ہو جاتے ہین

ہر دہن کہاٹ چلے جن سو کے

وہی لوگ پرم آتما کی معرفت کی دولت حاصل کر رخصت ہو جاتے ہین

نانک جسے پراپت ہوے

اے عزیز یہ دولت پرم آتما کی مہربانی سے ہی حاصل ہوتی ہے

این سعادت بہ زور بازو نیست ⁂ تا نہ بخشد خدائے بخشندہ

کہیم شانت ردہ نودہ

تحمل اور شانتی ہر قسم کی نعمتین گیان سے ہی حاصل ہوتی ہین

بُدہ گیان سُرت نِدہ سدہ

عقل اور معرفت اور تمام اقسام کی نعمتین اسی ذریعہ سے ملتی ہین

بدیا تپ جوگ پربھ دہیان

علم اور ریاضت اور جوگ اور پرم آتما کا دہیان اسی عمل سے ملتا ہے

گیان سریشٹ اوتم استنان

افضل گیان اور روحانی غسل اسی ذریعہ سے نصیب ہوتا ہے

چار پدارتھ کنول پرگاش

چارون مقدس وید اور دل کی شگفتگی اسی عمل سے ملتی ہے

سبھ کے مدہ سگل تے اوداس

دل با یار رہنے اور دست با کار رہنے کی توفیق اس ذریعہ سے حاصل ہوتی ہے —

سُندر چتر تت کا بیتا

ایسے ہی عارف سب سے بڑھکر فضیلت رکھتے ہین اور تمام ویدون کے وہی عالم ہوتے ہین

سمدرشی ایک درشٹیتا

ایسے مہاتما سب کو ایک ہی محبت بھری نظر سے دیکھتے ہین اور ان مین ذرہ بھی دوئی کا شائبہ نہین ہوتا

ایہہ پھل تس جن کے مکہہ بھلے

یہ تمام پھل اور تمام ثمر اوسی کو زیبا ہوتے ہین

گور نانک نام بچن من سنے

اے عزیز جو سری نانک جی مہاراج کی پاک کلام کو سنتے ہیں

ایہہ ندھان جپے من کوے

اے عزیز اس خزانہ معرفت کو جو حاصل کرتے ہیں یا پرم آتما کے پاک نام کے ورد میں جو مصروف رہتے ہیں

سبھ جگ مین تاہان کی گت ہووے

تمام عالم میں اونہیں کو نجات نصیب ہوتی ہے

گن گوبند نام دھن بانی

نہیں پرم آتما کے [illegible] ہی گن گاتے گئے ہیں اور پرم آتما کے پاک نام کو بار بار دہرایا گیا ہے

سمرت شاستر بید بکھانی

تمام شاستروں اور ویدوں کا خلاصہ ظاہر کیا گیا ہے

سگل متانت کیول ہر نام

اے عزیز تمام متوں یا تمام مذہبوں کا اصل اصول یہہ ہے کہ پرم آتما کے پاک نام کو ورد کریں

گوبند بھگت کے من بسرام

اے عزیز یقین کرنا چاہیے کہ پرم آتما عارفوں کے دل میں جاگزین رہتے ہیں

کوٹ اپرادھ سادھ سنگ مٹے

کروڑوں ہی پاپ یا اپرادھ عارفوں کی صحبت سے مٹ جاتے ہیں

سنت کرپا تے جم تے چھٹے

عارفوں کی مہربانی سے ہی جمراج کے شکنجے سے چھوٹ سکتے ہیں

جا ن کے مستک کرم پربھ پاے

جنہیں خوش نصیبی سے گیان کے حصول کا شوق ہو جاتا ہے

سادھ شرن نانک تے آئے

عارفوں کی صحبت میں وہی صدق دل سے رجوع لاتے ہیں

جس من وسے اسے پریت

اے عزیز جس دل میں پرم آتما کا پریم پیدا ہو جاتا ہے اوس دل کو آپ سے آپ پرم آتما کی طرف رجوع ہو جاتا ہے

تس جن آوے ہر پربھ چیت

وہ پرم آتما کو ہر وقت یاد رکھتا ہے ایک دم کے لئے بھی فراموش نہیں کرتا

جنم مرن کا دکھ نوارے

پرم آتما کی یاد ہی [illegible] اور موت کے دکھ کو دور کرنے میں [illegible] اور اون سے نجات بخشتی ہے

دربھ دیہہ تت کال اودھارے

پرم آتما کا بھجن ہی اس بے بہا زندگی کو [illegible] مراد انسانی زندگی ایسے [illegible] یا خلاصہ بنا دیتا ہے

نرمل سوبھا تاکی بانی

[illegible] مہاتما کی کلام نہایت ہی نرمل [illegible] ہے اور [illegible] مہاتما کی خوبیاں ایک سے ایک بڑھ کر [illegible]

ایک نام من مانہہ سمانی

یہہ فضیلت اونہیں کو حاصل ہوتی [illegible] پرم آتما کے پاک نام کے ورد کا شوق پیدا ہو جاتا ہے

دکھ روگ بنسے بھے بھرم

[illegible] اور [illegible] تمام روگ دور ہو جاتے [illegible] اور [illegible] ہو جاتے ہیں

سادھ نام نرمل تاکے کرم

اون کے نام سادھ ہو [illegible] افعال [illegible] کی کمزوریاں اور [illegible]

سب تے اوچی تاکی سوبھا بنی

ایسے مہاتما کی فضیلت [illegible] درجہ پر پہنچی ہوتی ہے

نانک ایہہ گن نام سکھمنی

اے عزیز [illegible] ہوتا ہے [illegible] سکھمنی کا ورد کرتے ہیں [illegible] میں یہہ خوبیاں پیدا ہو جاتی ہیں

سکھمنی سکھ امرت پربھ نام

اے عزیز پرم آتما کا نام ہی امرت ہے اور اسی امرت کے استعمال سے سکھ نصیب ہوتا ہے جو اس امرت کو استعمال کرتے ہیں وہ ہمیشہ ہی سکھی اور مسرور رہتے ہیں

بھگت جنان کے من بسرام

اے عزیز یہہ امرت عارفوں ہی کے [illegible] دل میں رہتا ہے

ایک اونکار ست گور پرشاد

نتیے گوڑی محلہ ۵ - اشلوک

جل تھل میل پورئیا سوامی سرجن ہار

وہی پانی میں ہے اور وہی خشکی میں غرض کل موجودات میں پرم آتما ہی بھرپور ہیں

انک بھانت ہوے پسریا نانک ایک اونکار

اے عزیز گوناگون مخلوقات میں پرم آتما ہی پھیلا اور بیاپک ہیں

پوڑی

ایک منی ایک اونکار پربھو کرہون بندنا دہیائے

اے پرم آتما تجھکو ہی وحدہٗ لاشریک اور سب کا مالک سمجھ کر دست بستہ عرض کرتا ہوں

گن گوبند گوپال پربھو شرن پڑون ہر رائے

اے پرم آتما تو ہی گن بخشنے والا ہے اور تو ہی سب کی پرورش کرنے والا اور مین تیری ہی شرن مین آیا ہوں ؎
جز آستان تو ام در جہان پناہے نیست

چار کوٹ دیہہ دش پربھو تس بن اور نہ کوی

چارون اطراف اور دسون گوشون غرض کل عالم مین پرم آتما کے سوا کوی بہی ہمارا سوامی یا مالک یا حافظ نہین

بید پوران سمرتی سُنے بوہ بدہ کرہون بیچار

اے عزیز مقدس ویدون اور پرانون اور سمرتیون کے سننے سے یہی غرض ہے کہ پرم آتما کے گنون کا بچار کرین

پتت اودھارن بھی ہرن سکھ ساگر نرانکار

اے عزیز پرم آتما ہی پاپون کو دور کرنے والے اور خوف اور خطر کو زایل کرنے والے ہین اور سرور کے سمندر ہیں اور آکار سے رہت یعنی غیر محدود

داتا بھگتا دین ہار تس بن اور نہ جاے

وہی سب کچھ دینے والا ہے اور وہی سب کچھ بہوگنے والا اور وہی سب کچھ بخشنے والا اوسکے سوا کوی بہی کچھ دینے والا نہین

جو چاہے سو ہی ملے نانک ہر گن گاے

اے عزیز اگر تو چاہے کہ مجھکو سب کچھ حاصل ہووے تو بہتر یہ ہے کہ تو ہر کے گن گاتا رہو یعنی مدحت پروردگار مین مصروف رہو

گوبند جس گائیے ہر نیت مل بھج سادھ سنگ میر میت

اے عزیز صحبت عرفا اور فقرا مین بیٹھ کر ہر وقت پرم آتما کے ذکر اور شکر مین مصروف رہ

ایک رہاو

کرون بندنا انک بار شرن پڑون ہر راے

اے پرم آتما تجھکو بار بار نمسکار ہے اور مین تیری ہی شرن مین آیا ہوں

بھرم مٹے نانک سادھ سنگ دوتیا بھاؤ مٹاے

اے عزیز یہ صحبت ہی ہے جس سے پارس اکسیر کیمیا ہے اگر تو اس صحبت مین بیٹھے گا تو تیرے سارے ہی اوہام اور شکوک دور ہو جاوین گے اور دوئی کا نام اور نشان ہی نہین رہیگا

پوڑی

دوتیا دُرمت دور کر گور سیوا کر نیت

اے عزیز دوئی تب ہی دور ہوگی جب دل سے تو جب تو گورو جی کی سیوا مین ہر وقت مصروف ہو جائیگا

نام رتن من تن بسے تج کام کرودھ لوبھ میتا

اے عزیز جب دردِ نعمت حق کی نعمت تیرے من اور تن اور دہن مین جاگزین ہو جاتی ہے تب کام کرودھ لوبھ سے خود بخود نفرت پیدا ہو جاتی ہے

مرن مٹے جیون ملے بنسے سکل کلیش

اے عزیز اسی عمل سے جنم اور مرن کے اندیشے مٹ جاتے ہین اور سارے ہی کلیش دور ہو جاتے ہین

آپ تجو گوبند بھجو بھاو بھگت پرویش

اے عزیز خودی کو دور کر اور پرم آتما کے پاک نام کا ورد کر اور دل سے بھگتی اور عبادت کو اختیار کر

لابھ ملے توٹا ہرے ہر درگہ پت ونت

اے عزیز اگر تو اس عمل کو اختیار کرے گا تو ہر قسم کے فایدے تجھے حاصل ہون گے اور پرم آتما کی درگاہ مین تو دایمی عزت حاصل کرے گا

رام نام دہن سنچو ساچ شاہ بھگونت

اے عزیز تو رام نام کی دولت کو جمع کر اس عمل سے تو سچے شاہ کا طالب کہلاے گا اے عزیز یقین کر کہ پرم آتما کے سوا کوی بھی سچا شاہ نہین ہے

اوٹھت بیٹھت ہر بھجو سادھو سنگ پریت

اے عزیز صحبت عرفا کو اختیار کرو اور نشست و برخاست کے وقت پرم آتما کے نام پاک کا ورد کرتے رہو

نانک درمت چھٹ گئی پاربرہم ابس چیت

اے عزیز اس عمل سے ناقص عقل بیروک ہو جاتی ہے اور پرم آتما ہی کا پریم دل مین جاگزین ہو جاتا ہے

اشلوک

تھتا بیا سپے جگت کو ترپا پاوت لوے

اے عزیز ہر سہ حالت ملکوت اور ناسوت اور جبروت مین تمام عالم مستغرق ہر لاہوت جیسے ترپا بھی کہتے ہین کوئی کوئی ہی پاتا ہے

نانک سنت نرمل ہیر جن من بسیا سوے

اے عزیز وہی سنت اور عابد نرمل یعنی ہر قسم کی کدورتون سے منزہ اور مبرا سمجھے جاتے ہین جن کے دل مین پرم آتما کا پریم جاگزین ہو جاتا ہے

پوڑی

ترتیا ترگن بکھے پہل کب اوتم کب نیچ

جب تک تینون گنون کے بندھن مین ہین تب ہی تک اوتم اور نیچ اور شریف اور رذیل کی تمیز ہے

نرک سرگ بہرمتو گھنو سدا سنگہار میت

تب ہی تک نرک اور سرگ یعنی دوزخ اور بہشت کا وجود ہے اور تب ہی تک دوست اور دشمن کی تمیز

ہرکھ سوگ سنسا سنسار ہوون کرت بہاے

اے عزیز یہہ عالم کیا ہے الفت اور نفرت کا گہر اس عالم مین جسے دیکھو وہ ہانی اور منی مین مبتلا ہے

جن کیے تسے نہ جانہی چیتو ہر اننک اوپائے

اے عزیز سخت افسوس ہے کہ جسنے تمام عالم کو خلق کیا اور سب کو قسم قسم کی نعمتین بخشین اسکو کوئی بھی یاد نہین کرتا

آدہ بیادہ اوپادہ رس کبہو نا لوٹے تاپ

اے عزیز جب تک ورد نام حق کا شوق پیدا نہ ہووے اور اس عمل مین معروفیت نصیب نہ ہو جاتے تب تک نہ تو کوئی تکلیف ہی رفع ہو سکتی ہے اور نہ یہہ اگیان کا تپ ہی زایل ہو سکتا ہے

پاربرہم پورن دہنی تہنیہ بوجھے پرتاب

اے عزیز پرم آتما ہی دہنوان ہین یعنی دولت مند ہین اور پرم آتما ہی اقبالمند ہین جو کچھ نظر آتا ہے سو پرم آتما ہی کا پرتاپ یا اقبال ہے

موہہرم بودت گہنو ہان نرک مہ باس

اے عزیز افسوس ہے کہ ہم لوگ اوہام باطلہ مین ڈوبے ہوے ہین اور دوزخ اعظم مین مقیم

کرکرپا پربہو راکھ لیہو نانک تیری آس

اے پرم آتما تو ہی ہمارا مالک ہے اور تو ہی ہمارا سہارا تو مہربانی کرکے ہماری رچھیا یا حفاظت کر

اشلوک

چتر سیانا سگھڑ سو جن تجیا ابھمان

اے عزیز وہی دانا ہے اور وہی بینا اور وہی ہوشیار جسنے ابھمان یا غرور کو ترک کر دیا

چار پدارتھ اشٹ سدھ بھج نانک ہرنام

اے عزیز جو پرم آتما کے پاک نام کے ورد مین مصروف رہتے ہین انہین پدارتھ نعمتین حاصل ہوتی ہین اور انہون سدھیون پر ان کا تصرف ہو جاتا ہے

پوڑی ۹

چتر بچارے بید سن سودھ ہوتت بیچار

اے عزیز جو وید مقدس کو پڑھتے ہین وہی چتر ہین اور وہی دانا اور وہی بیچار کا دھن جمع کرتے ہین

سرب کہیم کلیان ندہ رام نام جپ سار

اے عزیز جو نہین کو شانتی او نہین کو آرام او نہین کو دایمی سرور نصیب ہوتا ہے جو رام نام کے ورد مین معروف رہتے ہین

نرک نوارے دکھ ہرے لوٹے انک کلیش

اے عزیز نام حق کا ورد ہی دوزخ کے عذاب سے چھوڑا لیتا ہے اور تمام دکھون اور کلیشون کو دور کرتا ہے

نیچ ہٹے جم تے چھٹے ہر کیرتن پرویش

اے عزیز جو ورد نام حق مین معروف رہتے ہین او نہین نہ تو کسی نیچ کا ہی ڈر رہتا ہے اور نہ جمراج یا ملک الموت کا ہی وہ پرم آتما کے ورد نام مین معروف رہتے ہین

بہو نسے امرت رسی رنگ رتی نرانکار

اے عزیز اسی نیک عمل کے طفیل ہر قسم کے خوف اور خطرہ

دور ہو جاتے ہیں اور آبحیات معرفت کے استعمال کا شوق پیدا ہو جاتا ہے اور معرفت حق کے رنگت سے رنگین ہو جاتے ہیں

دکھ درد اپوتر تا سر نام آدھار

جو پرم آتما کے پاک نام کے ورد میں مصروف رہتے ہیں تو کوئی دکھ بھی اون کے نزدیک نہیں جاتا ہے اور نہ کسی طرح کا درد ہی اور نہ کسی قسم کی ناپاکی ہی

سُر نر من جن کھوجتے سکھ ساگر گوپال

فرشتے اور منی اور رکھیشر اور دھرماتما پرم آتما ہی کی تلاش میں مصروف رہتے ہیں اور یقین رکھتے ہیں کہ وہی سکھ ساگر ہیں یعنی سرور کے سمندر

من نرمل مکھ اُجلا نانک سادھ رواں

اے عزیز او نہیں کے من نرمل ہوتے ہیں یعنی کدورت سے منزہ اور او نہیں کے چہرے روشن جو عرفا کی صحبت میں بسر کرتے ہیں

اشلوک

پنچ بکار من میں بسین راتا مایا سنگ

افسوس ہے کہ کام اور کرودھ اور لوبھ اور موہ اور آہنکار دل میں بستے ہیں اور انہیں کی رفاقت میں زندگی بسر کی جاتی ہے

سادھ سنگ ہوئے نرملا نانک پربھ کے رنگ

جو لوگ صحبت عرفا میں بیٹھتے ہیں اون کے دل نرمل ہوتے ہیں اور وہ معرفت کے رنگ سے رنگین

جسم پنچ پردھان نے جیہ جانیو پر پنچ

پانچوں ہی عناصر سے یہ جسم بنا ہے اور اس جسم میں جو روح ہے وہی پردھان ہے یعنی اسکا حاکم

تم باس بوڑنگ گھنو سبھیا پل پنچ

اے عزیز جو بوقلمون یا رنگارنگ افعال اس جسم میں سرزد ہوتے ہیں یا جو پانچوں عناصر اس جسم کا کارن ہیں وہ سب ہی تنہا اور ناپائیدار ہیں

نہ جانے نہ بوجھے نہ کچھ کرت بیچار

جب تک بچار نہ کروگے تب تمکو کچھ بھی معلوم نہ کر سکوگے

شنو اُدھ موہ رس باندھو اگیان رچیو سنسار

اگر بچار کروگے تو معلوم ہو جائیگا کہ تم موہ اور اگیان میں دن رات مستغرق رہتے ہو

جنم مرن لوہ جون بھرمن کیتر کرم انیک

اے عزیز جب تک جنم اور مرن کے خوف میں رہوگے اور مختلف اقسام میں مبتلا رہوگے تب تک گو قسم قسم کی ریاضتیں کر دکھاؤ اور تپ تمہارا کیا ہوا محض لغو اور بیفائدہ ہوگا

رچین ہار نا سمریو من نا بچار بیک

افسوس ہے کہ ... پیدا ہوا او ہوس میں ساختہ ... سے باطنا نہ پیردا رہتی ... اے عزیز حیف ہے کہ تو نے نہ تو پرم آتما کے پاک نام کا سمرن کیا اور نہ کسی طرح کا بچار

جاہو بہت بھگوان سنگ مایا پیتا تا سنگ

اے عزیز جب تک تو پرم آتما کے ... پرم آتما کی بھگتی میں تب تک تو محو تھا اور قفل رہے گا اور جب مایا اور موہ کے جنجال میں پھنس جاتے ہیں ... بھگتی کہاں اور عبادت کہاں اور تپ کہاں

دکھ درد ... جو نا ... پیر ...

اے عزیز ... لوگ شانتی ... ہی ... جوان ... چھوڑ ... کلبون کے ... سے مراد کام کرودھ ... یہ سب ... ہے

اشلوک

گت شاستر اوپر ہے ت پاراوار

... شاستر ... پکار رہے ہیں کہ پرم آتما ... سے ... ہی اور سکی انتہا یا ابتدا نہیں پا سکتا

بھگت سو ہیں گن گاوندے نانک پربھ کے دوار

اے عزیز وہی بھگت ہیں جو پرم آتما کے گن گاتے رہتے ہیں یا پرم آتما کے یاد و بیان میں ہی مصروف رہتے ہیں

پوڑی

کت سمرت شاستر کتھے سمرتی کتھی انیک

اے عزیز ہر شش شاستر اور تمام مقدس وید اور سمرتیاں کہہ رہی ہیں کہ پرم آتما کے گن انیک ہیں

اوتم اونچو پار برہم گُن انت نہ جانی سیکھ

پرم آتما ہی سب سے اوتم ہیں یعنی اشرف اور پرم آتما ہی سب سے اعظم پرم آتما ایسے عظیم ہیں کہ کوئی بھی اون کے گنون کو ہرگز نہیں کر سکتا

نارد مُن جن شوک بیاس جش گاوت گوبند

ناردا اور بیاس جیسے مہاتما جن کے بد حقیقت [illegible]

[illegible]

رس گید ہر سیون بید ہر بھگت رتے بھگونت

یہی مناسب ہے کہ پرم رس پیتے رہیں اور محو ذاتما رہیں
اور پرم آتما کی بھگتی کرتے رہیں

موہ مان بھرم بنیو پا پن شرن دیال

اے عزیز اگر اس عمل کو اختیار کرینگے تو [illegible]
چھوٹ جائینگے اور تمام اوگن اور [illegible]
جائینگے اور پرم آتما ہم پر مہربان ہو جا [illegible]

چرن کمل من تن بسے درشن دیکھہ نہال

اے عزیز تو یہ پشیمان دل میں جز دوست [illegible]
بدانکہ منظر اوست ہے اگر تو ایسا کرے گا پرم آتما خود بخود
تجھہ پر مہربان ہو جاوینگے

لابہ ملے تو ٹا ہرے سادہ سنگ لاے

اے عزیز جو صحبت عرفا میں بیٹھتے ہیں اونہیں کو نفع نصیب
ہوتا ہے اور وہی ہر قسم کی زیانون سے محفوظ رہتے ہیں

کہاٹ خزانہ گن ندھ ہری نانک نام دہیائے

اے عزیز بہتر یہ ہے کہ معرفت حق کا خزانہ حاصل کر اور
پرم آتما کے پاک نام کے ورد مین معروف ہو جا۔

اشلوک

سنت منڈل ہر جس کتہی بولت سبہائے

اے عزیز صحبت عرفا مین بیٹھ کر پرم آتما کی عظمت کو
بیان کرتا رہ اور سچائی سے صحبت کر

نانک من سنتوکہئے ایکس سیون لولائے

اے عزیز جو وحدہ لاشریک سے دل لگاتے ہین وہ ہین
کو سنتوکہہ اور قناعت نصیب ہوتی ہے اور اونہین
کا دل شانتی اور آنند پاتا ہے

پوڑی

سپتم سنچو نام دہن ٹوٹ نہ جائے بہنڈار

اے عزیز ہر وقت ورد نام حق کی دولت حاصل کرتے
رہو اگر ایسا کروگے تو آپ کے اس خزانہ مین کبہی کمی واقع
نہ ہوگی۔

سنت سنگت مین پائیے انت نا پارا وار

اے عزیز یقین کر کہ [illegible]
پا سکتے ہین اور پرم آتما بہی ایسا ہے جسکی نہ ابتدا [illegible]
اور نہ انتہا ہی۔

آپ تجو گوبند بہجو شرن پڑو ہر راے

اے عزیز خودی کو دور کرو تو مباش اصلا کمال این است و بس
پرم آتما کے پاک نام کے سمرن مین معروف ہو جا اور اوسیکی
شرن مین آجاو

دکہہ بہجے بہو جل ترو من چہندیا پہل پائے

اے [illegible] آپ کے سارے ہی دکہہ
[illegible] اور آپ اسی بہو ساگر سنسار سے پار اوتر
[illegible] حاصل کروگے

[illegible] پہراوان

اے [illegible] آپ آٹھوں پہر ورد نام حق مین
معروف رہیں [illegible] اپنی اس
[illegible]

[illegible]

اے عزیز یقین کر [illegible] پرم آتما [illegible]
[illegible] ہی

سو ساجن سو سکہی میت جو ہر کی مت [illegible]

اے عزیز اوسی کو دوست سمجھو اور اوسیکو رفیق جو ہر ہم کو
بخشے یا معرفت حق کا راہ دکہلاوے

نانک تس بلہارنے ہر ہر نام جپے

اے عزیز اوس پر بار بار قربان ہونا چاہیئے جو ورد نام
حق مین مصروف رہے

اشلوک

آٹھہ پہر گن گائیے تجیئے اور جنجال

اے عزیز بہتر یہی ہے کہ آٹھون پہر پرم آتما کے گن گاتے
رہیں اور تمام تعلقات اور بند ہنون کو ترک کریں

جم کنکر جوہ نا سکہی نانک پربہو دیال

اے عزیز اگر اس عمل کو پسند کروگے تو جمراج کے سپاہی
نزدیک بہی نہ آنے پائینگے اور پرم آتما ہمیشہ ہی مہربان
اور ملتفت رہینگے

پوڑی

اشٹمی اشٹ سدہ نو ندہ سکل پدارتھہ پورن بدہ

اشٹمی ادسی کیلیے مبارک ہے جو آٹھون سدہیون پر بس رکھتا ہو اور معرفت حق کے خزانہ پر تصرف رکھتا ہو اور عقل کامل حاصل رکھتا ہو

کمل پرکاسش سدا انند

اوسکا دل پرم آتما کے پاک نام کے سمرن سے ہمیشہ ہی شگفتہ رہتا ہو اور دایمی آنند اور سرور حاصل رکھتا ہو

نرمل ریت سر اودہرمنت

ہر قسم کی برائیون سے مبرا طریقہ رکھتا ہو اور پرم آتما سے ہی لو لگائے رہتا ہو

سکل دہرم پوتر اسشنان

جو ایسا طریقہ رکھتا ہے یقین رکھہ کہ وہ کمل دہرم رکھتا ہے اور مقدس غسل کرتا ہے

سب مین اوبچ وشیش گیان

اے عزیز یقین کر کہ سب سے اعلے اور سب سے افضل گیان ہی ہے یعنی عرفان

ہر ہر بہجن پڑے گور سنگ

اے عزیز پرم آتما کے بہجن مین معروف رہو اور گورو کے حضور [illegible]

[illegible] تر سے نانک نام ہر رنگ

اے عزیز ورد نام حق کے طفیل [illegible] بہے ساگر سنسار سے تیر جاتے ہین

اسشلوک

نارائین نا سمرئیو موہیو [illegible] اد بیکار

اے عزیز افسوس ہے کہ تو پرم آتما کا [illegible] نہین کرتا اور بد افعال مین معروف رہتا ہے

نانک نام بسارئے نرک سُرگ اوتار

اے عزیز کبہی نہ بہولو پرم آتما کے پاک نام کو نرک جس سے مراد ہے وہ اوسکے پاک نام کا بہولنا ہے اور سُرگ جس سے مراد ہے وہ اوسکے پاک نام کا یاد رکہنا ہی

پوڑی

لوئی لوئی جیترا ایویت

اے عزیز لوا دسی کو یاد کر اے ناپاک تو پرم آتما کو منہ طلب کرکے ہر وقت یہی کہتا رہ کہ سے جدہر دیکہتا ہون اودہر تو ہی تو

ہر نام نا جپے کرت بپریت

اے عزیز جو ورد نام حق مین معروف نہین رہتے وہ اولٹے طریقہ پر چلتے ہین

پر تریا رمے بکے سا ید نند

ایسے ہی بدافعال بیگانہ عورات سے موہنہ کالا کرتے ہین اور عارفون کی مذمت سے اپنا نامہ اعمال سیاہ

کرن نا سنے ہر جس بند

ایسے ہی لوگون کے کان ذرہ بہی پرم آتما کی محمدت کو نہین سنتے

ہری پردرب اودر کے تائین

ایسے ہی لوگ اپنے پیٹ پالنے کی غرض سے بیگانے مال پر فریب سے تصرف کرتے ہین

اگن نا لوارے ترشن نا بوجہائی

ایسے ہی لوگون کی حرص کی آگ کبہی منطفی نہین ہوتی اور نہ اون کی تمنا ئین کبہی تمام ہوتی ہین

ہر سیوین اہ پہل لاگے

اے عزیز جو پرم آتما کی سیوا کرتے ہین وہی پہل پاتے ہین

نانک پر بہہ بسرت مر جمہ اپہاگے

اے عزیز جو پرم آتما کو بہولے رہتے ہین وہی اس عالم مین باربار پیدا ہوتے اور مرتے رہتے ہین یعنی قید تناسخ سے کبہی رہائی نہین پاتے

اسشلوک

[illegible] دیش کہوجت ہین پہر وجت دیکہان تت سوے

ہین تمام ملکون مین جا جاکر تفتیش کرون یہی نتیجہ تفتیش کا ہوگا کہ جا بہ جا وہی ہین یعنی پرم آتما ہی

من بس آوی نانکا جر پورن کرپا ہوے

اے عزیز اپنے دل کو تب ہی قابو مین لا سکتے ہین جب پرم آتما کی کامل مہربانی ہوتی ہے

پوڑی

دسمی دس دوار بس کینی

جو دسون دوارون کو بس مین کر لیتے ہین یعنی پانچون حواس ظاہری اور پانچون حواس باطنی پر تصرف کر لیتے ہین

من سنتوکہہ نام جپ لینے

اے عزیز دل کو سنتوکہہ یا قناعت پرم آتما جی کے پاک نام کے ورد سے حاصل ہوتی ہے

کرنی سُننے جس گوپال

اے عزیز مبارک ہین وہ کان جو پرم آتما کی بڑائی سُنتے رہین

نینہن پیکھت سادھ دیال

اے عزیز مبارک ہین وہ آنکھین جو پرم آتما جی کو ہر ایک گہٹ مین پیارا پاک دیکھین اے عزیز پرم آتما ایسے ہی عرفا پر مہربان ہوتے ہین

رسنا گُن گاوے بے انت

اے عزیز مبارک ہے وہ زبان جو پرم آتما جی کے لا انتہا گُن گاتی رہے

من مین چیتوے پورن بھگونت

اے عزیز مبارک ہے وہ دل جو پرم آتما جی کی یاد مین محو رہتا ہو

ہست چرن سنت ٹہل کماے

مبارک ہین وہ ہاتھہ جو عارفون کی خدمت مین مصروف رہین

نانک ایہہ سنجم پربہہ کرپا پاے

اے عزیز اس عمل کی توفیق پرم آتما جی کی مہربانی سے نصیب ہوتی ہے

اشلوک

ایکو ایک بکھانئے ورلا جانے سواد

اے عزیز یہی یقین کرو کہ وحدہ لاشریک ہی مالک جزو اور کُل ہین اون کے سوا سب ہی ہیچ ہین

گُن گوبند نہ جانئے نانک سب بسماد

اے عزیز جب تک پرم آتما کے گُنون سے واقف نہ ہون تب تک جو کچھہ کرتے ہین سو لاحاصل

پوڑی

ایکادشی نکٹ پیکھو ہر نام

اے عزیز ایکادشی سے یہی مراد ہے کہ پرم آتما کو ہر وقت اپنے ہی نزدیک جانتے رہو کبھی اوس کو دور نہ جانو—

اندری بس کر سُنو ہر نام

تمام اندریون کو بس مین کرکے پرم آتما کے پاک نام کو سُنتے رہو—

من سنتوکہہ سرب جیو دیا

دل مین سنتوکہہ رکھو یا قناعت اور تمام جاندارون پر دیا کرو سے تلسی اس جگ مین آے کے کیجر دو ہی کام ٭ دینے کو ٹکڑا بھلی لینے کو ہر نام

ان بدہ برت سنپورن بہیا

جو اس تمام دستورالعمل پر عمل کرتے ہین

دہاوت من رہاکے ایک ٹہاے

اون کا دل کبھی مضطرب نہین ہوتا بلکہ وہ ہر وقت شانتی اور اطمینان کامل حاصل کئے رہتا ہے

من تن شدہ جپت ہر ناے

اے عزیز من اور تن پرم آتما کے پاک نام کے ورد سے شُدہ یا پوتر یا پاک ہوتا ہے

سب مین پور رہے پار برہم

اے عزیز پرم آتما جی محیط جزو اور کُل ہین

نانک ہر کیرتن کر اٹل ایہہ دہرم

اے عزیز وردنام حق مین مصروف ہو جاو جس دہرم کو کبھی زوال نہین وہ یہی دہرم ہے

اشلوک

دُرمت ہرے سیوا کرے بہیٹے سادہ کرپال

اے عزیز عقل ناقص تب ہی دور ہوتی ہے جب پرم آتما کی سیوا مین مصروف ہوتے ہین مگر یہہ صورت تب ہی ظہور پذیر ہوتی ہے جب کسی عارف کے درشن نصیب ہووین—

نانک پربہہ سون مل رہے نبرے سکل جنجال

اے عزیز جو پرم آتما کی سیوا مین مصروف ہوتے ہین وہ ترک کر دیتے ہین تمام جنجالون اور تعلقون کو

پوڑی

دوادشی دان نام اشنان

اے عزیز بہتر یہہ ہے کہ دوادشی کو نام ہی کا دان ہو اور

غسل سد حالی میں مصروف رہو۔

ہر کی بھگت کرو تج بان

پرم آتما کی عبادت کرو اور بان اور بیاپی کو تیاگ دو۔

ہر امرت پان کرو سادہ سنگ

عارفون کی صحبت میں بیٹھ کر ہر نام کے آب حیات کو پیتے رہو۔

من تر تیا سے لہر تن ... سنگ

اے عزیز یقین کلی کہو کہ دل کی ترساتی تب ہی حاصل ہوگی جب ... معرفت سے ... نہیں ہو گا۔

کومل بانی سب کو سنتوکھے

اے عزیز شیرین ... اور ملائم گفتار ہی سب کو مسرور اور محظوظ کرتی ہے۔

پنچ ہو آتم نام رس پوکھے

جو پانچون عناصر کا وجود پا کر نام رس حاصل کرتے ہیں۔

گور پورے تے ایہہ نیہہ پائیے

جو کامل گورو سے اپنا اپنے کام وہ سیکھہ لیتے ہیں ... عالم الیقین حاصل کرتے ہیں۔

نانک رام رنگ پھر جون نا آئیے

جو پرم آتما کے پاک نام کے ورد میں مصروف رہتے ہیں وہ پھر قید تناسخ میں مبتلا نہیں ہوتے۔

اشلوک

تین گونا ان میں بیاپیا پورن ہوت نہ کام

پرم آتما بہوت اور جیرونت اور ناہوت تینون ہی عالم میں محیط ہی اور باوجود اسکے وہ کوئی ہی خواہش نہیں رکھتے۔ جو کچھ کرتے ہیں وہ بغیر کسی قسم کی تمنا کے۔

پتت ادھارن من بسے نانک چھوٹے تام

جس کے دل میں ... یا گنہگارون کے بخشنے والے کا نام جا گزین ہو جاتا ہے وہ قید تناسخ سے چھوٹ جاتا ہے۔

پوڑی

ترودشٹی تین تاپ سنسار

ترودشٹی سے یہہ اشارہ ہے کہ عالم تینون قسم کے تاپون یعنے تپون میں مبتلا ہے۔

آوت جات نرک اوتار

اسمین آمد و رفت کا سلسلہ جاری رہتا ہے اور اعمال بد کے طفیل

وہ دوزخ میں جانا پڑتا ہے

ہر ہر سمرن نا من آئیو

جسکو پرم آتما کے سمرن کا خیال نہیں ہوتا۔

سا گر پربہہ نکہہ نا گائیو۔

وہ اوس پرم آتما کو جو سکھون کا سمندر ہے لحظہ بھر کے لئے بھی یاد نہیں کرتا نہ اوس کے گنون کو نہیں گاتا۔

ہر کہہ سنتوکھ وادہ ہیہ جو باندہو

الفت اور نفرت کی قید ... اوس کا جسم مبتلا رہتا ہے

دیرگ روگ مایا آسادہو

وہ حرص کی مرض میں گرفتار رہتا ہے۔

ہر بسرت ہووت ایہہ حال

اے عزیز جو پرم آتما کو بھول جاتے ہیں اون کا یہہ حال ہوتا ہے۔

شرن نانک پربہہ پورکہہ دیال

اے عزیز وہ پرم آتما کی ... میں آیا ہے ... مہربان ہے

اشلوک

چار کونٹ چودہ بہون سگل بیاپت رام

چار اطراف اور چودہ طبق زیرین اور بالائی عالم میں غرض تمام عالمون میں وہی محیط ہیں۔

نانک اون نا دیکھیئے پورن تانکے کام

اے عزیز جو سب میں پرم آتما کو محیط سمجھتے ہیں اونہیں کے سب کام پورن ہیں یا یون کہو کہ خواہ اونہیں کسی ... مرادیں حاصل ہوتی ہیں۔

پوڑی

چودہ چار کونٹ پربہہ آپ

جیسا کہ پہلے لکھا گیا ہے چودہ طبق زیرین اور بالائی میں پرم آتما ہی بیاپک ہیں اور چارون عالم میں بہی۔

سگل بہون پورن پرتاپ

غرض وہ کوئی مقام نہیں جسمین وہ موجود نہیں۔

دسین دشا رویا پربہہ ایک

دسون جہات عالم میں وہ وحدہ لاشریک ہی موجود ہے

دہرن آکاش سب مین پربہہ ایک

زمین میں بہی وہی ہے اور آسمان پر بہی وہی غرض ہر ایک مقام پر وہی

جل تہل بن پربت پاتال

خشکی مین بہی وہی ہے اور تری مین بہی وہی پہاڑ پر بہی وہی
اور پاتال مین بہی وہی

پرمیشر سمرتہہ ہے دیال

اے عزیز پرم آتما ہی قادر ہین ہر ایک حال پر وہی سب
پر مہربان ہین

سکہم استہول سکل بہگوان

لطف اجسام یا کثیف سب مین پرم آتما ہی بیروجان ہین

نانک گورمکہہ برہم پہچان

اے عزیز عارف صرف پرم آتما ہی کو بصورت وحدہ
لاشریک جانتے ہین

اسلوک

آتم جیتا گورمکہی گن گاے گوبند

مبارک ہین وہ جو پرم آتما کے پاک نام کے ورد مین معروف
رہتے ہین اور گوروجی کی ہدایت پر چلتے ہین اور پرم آتما
کے گن گاتے رہتے ہین

سنت پرشادی بہو مٹے نانک نسی چند

اے عزیز عارفون کی ہدایت پر عمل کرنے سے ہی تمام خوف
دور ہو جاتے ہین۔

پوڑی

اماوس آتم سکہی بہی سنتوکہہ دیا گور دیو

اماوس سے یہہ مراد ہے کہ آتم گیان یعنی معرفت حق سے
سکہہ حاصل کرین اور قناعت سے بہرہ ور ہووین

من تن سیتل شانت سہج لاگا پربہہ سیو

اے عزیز بہتر یہی ہے کہ من اور تن کو شانتی حاصل ہووے
اور آسانی سے پرم آتما کی سیوا یا عبادت مین محو ہووین

ٹوٹے بندہن بہو بکار سپہل پورن تا کی کام

... تمام تعلقات جو دکہہ دینے والے ہین ٹوٹ جاتے
ہین اور تمام افعال بد سے وہ نفرت کرتے ہین اور اون کی
تمام آرزوئین پوری ہو جاتی ہین

درمت مٹے ہونم چہٹے سمرت ہر کو نام

اون کی ہونی عقل دور ہو جاتی ہے اور اون کی نفسانیت
... پرم آتما کے پاک نام کی سمرن مین معروف
رہتے ہین

سرن گہی پاربرہم کی مٹیا آوا گون

جو پرم آتما کی شرن مین آجاتے ہین وہ آواگون کی قید سے
نجات پا جاتے ہین

آپ تریا کٹنب سون گور گوبند پربہہ رون

اے عزیز جو پرم آتما کی طرف رجوع کرتے ہین وہ معہ اپنے
قبیلہ کے اس بہے ساگر سنسار سے تیر جاتے ہین

ہر کی ٹہل کماونی جپیے پربہہ کا نام

پرم آتما کی سیوا یا عبادت یہی ہے کہ اوس کے پاک نام کا ہر وقت
ورد کرتے رہین

گور پورے تے پائیا نانک سکہہ بسرام

ہادی کامل کی مہربانی سے شانتی اور آرام حاصل ہو سکتا ہے

اسلوک

پورن کبہو نہ ڈولتا پورا کیا پربہہ آپ

جن کو پرم آتما نے پیدا گیان بخشا ہے وہ کبہی مضطرب نہین
ہوتے بلکہ ہمیشہ ہی ایک حالت پر قایم رہتے ہین

دن دن چڑہی سوایا نانک ہوت نہ گہاٹ

دن دن ایسے لوگون کی غفلت مین ترقی ہوتی رہتی ہے

پوڑی

پورن نہا پورن پربہو ایک کرن کارن سمرتہہ

اے عزیز وہی قابل جز و کل بلکہ کامل تر پرم آتما ہی ہین جو
سب پر حاکم ہین اور صانع برحق

جیو جنت دیال پورکہہ سب اوپر جا کا ہاتہہ

وہ تمام جاندارون کی پرورش کرتا ہے اور سب پر اوسی کا
دست شفقت ہے

گن ندہان گوبند گور کیا جا کا ہوے

... ہی خوبیون کا خزانہ ہے ... دیا کو اختیار رکہتے ہین اور جو
... ہے وہ اوسی کا کیا ہوا

انتر جامی پرکہہ پربہہ سبہی کا انکہہ نرنجن سو

... عالم الغیب ہے اور وہ اندرونی خیالات ...
انکہا ہے اور وہی نرنجن

پاربرہم پرمیشر ... بانا ہر

... آتما ... پرم آتما ... والا ہے ... براو علم
... پوشیدہ و نیست ... بیان ... است ۔

سنت سہائی ... جوگ ... نسکار

وہی مدد گار ... اور ... مین ... وہ
... نسکار ... کرے ۔

اکتھ کتھا نا بوجھیے سمرو ہر کے چرن

اسے عزیز اوس کے گنون کو کوئی بھی بیان نہین کرسکتا بہتر یہہ ہے کہ پرم آتما کے پاک نام کے سمرن مین مصروف ہو جاؤ ۔

پتت ادھارن اناتھہ ناتھہ نانک پربہ کی شرن

وہی گناہگارون کے گناہ بخشنے والا ہے اور وہی اناتہون کا ... اور مین اوسی کی پناہ مین ہون ۔

اشلوک

دوکھ نسے سنتا گیا شرن گہی ہر رائے

جو لوگ پرم آتما کی شرن مین آجاتے ہین اون کے دوکھ دور ہو جاتے ہین اور اون کے اوہام بہی زایل ۔

من چندے پہل پایا نانک ہر گن گائے

... جو پرم آتما کے گن گاتے رہتے ہین وہی دلخواہ مرادین حاصل ...

پوڑی

کوئی گاوے کو سنے کوئی بیچار

کوئی پرم آتما کے گنون کو گاتا ہے اور کوئی سنتا رہتا ہے اور کوئی سچا حق اور ناحق مین مصروف رہتا ہے ۔

گور اوپدیشے گور درگہہ تس کا ہوئے اودہار

جو گوروجی کے اوپدیش پر چلتے ہین اور گوروجی پر یقین ... کا اودہار ہوتا ہے یعنے وہی مکت ... ہین ۔

کلوش کاٹے ہوئے نرملا جنم جنم ... جاسے

اون کے تمام کلیش کاٹے جاتے ہین اور اون کے ... دور ہو جاتے ہین اون کی کدورت دور ہو جاتی ہے وہ نرمل اور ہر قسم کی کثافتون سے منزہ ہو جاتے ہین ۔

ہلت پلت مکھ اوجلا نہہ پوہے تس مائے

وہ چلتے پہرتے پرم آتما کے پاک نام کے ورد مین مصروف رہتے ہین اور اونکو کوئی بہی کدورت پیدا نہین ہوتی ۔

سو سگر تا سو ویشنو سو گیانی دہنونت

... وہی گیانی اور وہی متمول ۔

سو سورا کلونت سو جن بہو بہگونت

وہی خاندانی ہین اور وہی شجاع جو پرم آتما کے بہجن مین مصروف رہتے ہین ۔

کہتری برہمن شود ویش اودہرے سمر چنڈال

کہتریون برہمنون اور ویشون اور شودرون پر ہی منحصر نہین بلکہ جو پرم آتما کے پاک نام کا سمرن کرتے ہین خواہ وہ چنڈال ہی ہون کرامت حاصل کر لیتے ہین ۔

جن جانیا پربہ آپنا نانک تسے روال

جو پرم آتما کو جان لیتے ہین اور پرم آتما ہی کو اپنا مالک سمجھتے ہین ... شرف انسانیت حاصل کرتے ہین ۔

اونگ ست گور پرشاد

گوڑی کی وار محلا چہار

اشلوک محلا چار

ست گور پورکہہ دیال ہے جس نو سمت سب کوئے

وہی سچا گورو ہے اور وہی مہربان ہے پرم آتما جس کی سب ہی عبادت کرتے ہین ۔

ایک درشٹ کر دیکہدا من بہاونی تی سدہ ہوئے

جو پرم آتما کو ایک نظر سے دیکھتے ہین اونہین کی مرادین حاصل ہوتی ہین ۔

ست گورو وچہ امرت ہے اوتم ہر پد سوئے

ست گورو کے نام مین ہی امرت ہے اور وہی اوتم یا شریف ہین جو پرم آتما کے پاک نام کا ورد کرتے ہین ۔

نانک کرپا تے ہر دہیائیے گور مکہہ پاوے کوئے

پرم آتما کی مہربانی سے ہی ورد نام حق کا شوق پیدا ہوتا ہے
این سعادت بزور بازو نیست تا نہ بخشد خدائے بخشندہ

ہومے مایا سب بکہہ ہے نت جگ توٹا سنسار

آہنکار اور لذات محسوسات بظاہر کامل ہین اور افسوس ہے کہ تمام عالم انہین مین مبتلا ہے ۔

لاہا ہر دہن کہٹیا گور مکہہ شبد بیچار

اس سنسار مین آنے کا فائدہ یہی ہے کہ پرم آتما کے پاک نام کے ورد مین مصروف رہین اور حق اور ناحق کی بیچار مین مشغول

ہومے میل بکہہ اوتری ہر امرت ہر اور دہار

جو آتمکیات سے معرفت پیتے ہیں اور اس آتمکیات کو اپنا آدرش قرار جانتے ہیں اونہیں کے اہنکار اور غرور کی کثافت دور ہو جاتی ہے اور وہی اس زہر سے نجات پاتے ہیں

نانک جو ڈہر ملے سر مل رہے ہر میلے سرجن ہار

جو محو فی الاصل ہو جاتے ہیں اونہیں کچھ اور پانے کی ضرورت نہیں رہتی پرم آتما ہی کی مہربانی سے ہادی کامل سے ملاپ نصیب ہوتا ہے

پوڑی

توں ساچا صاحب سچ ہے سچ سچا گوسائیں

اے پرم آتما تو ہی سچا صاحب ہے اور تو ہی حقیقی گورو

تدہ توں سب دہیاندی سب لگی تیری پائین

اے پرم آتما سب ہی تیرے گن گاتے ہیں اور سب ہی تیری قدم بوسی کرتے ہیں

تیری صفت سروپ ہے جس کیتی تس پار لنگہائین

اے پرم آتما تو ہی قاضی الحاجات ہے جسکو تو چاہتا ہے اوسی کا بیڑا پار کرتا ہے

گور مکہان نوں پہل پائیندا سچ نام سمائی

اے پرم آتما تو ہی گورمکہوں کو نیک اجر بخشتا ہے اور عارف بھی تیرے سچے نام میں محو رہتے ہیں

وڈے میرے صاحبا وڈی تیری وڈیائی

اے میرے صاحب تو سب سے عظیم ہے اور تو ہی سب سے اکبر اور سب سے افضل اور تیری ہی عظمت سب سے بڑہ کر ہے

استلوک محلہ چار

بن نامے ہور صلاحنا سب پھکا سواد

پرم آتما کے پاک نام کے سوا سب ہی پھیکے لذت ہیں اور سب ہی بے سواد

من مکہہ آہنکار صلاحندے ہومی ممتا واد

اے عزیز جو نفس کے بندے ہیں وہ غرور ہی میں مبتلا ہیں اور غرور ہی تباہی کا کارن ہے

جن صلاحن سے مر کہپہ کہپ جاوے سب الواد

جو پرم آتما کی محبت کرتے ہیں اونہیں کی نفسانیت معدوم ہو جاتی ہے پرم آتما کی محبت کے سوا جو کچھ بیان کیا جاتا ہے وہ محض لغو ہے

جن نانک گورمکہہ اوبرے جپ ہر ہر ہر ہر ناد

وہی انسان سرافرازی کے مستحق ہیں جو پرم آتما کی پاک

پاک نام کے ورد میں مصروف رہتے ہیں

محلا چار

ست گور ہر پربہہ دس نام دہیائی من ہرے

سچے گورو وہی ہیں جو پرم آتما کی محبت میں مصروف رہتے ہیں

نانک نام پاوت ہر مکہہ بولے سب دکہہ پرہرے

جو ہر کے نام کو موںہ سے کہتے ہیں اونہیں کے دکھ دور ہو جاتے ہیں

پوڑی

توں آپے آپ نرانکار ہے نرانجن ہر رایا

اے پرم آتما تو ہی نرآکار ہے اور تو ہی نرانجن اور تو ہی پرم ایشور

جن توں ایک من سچ دہیایا تن کا سب دکہہ گنوایا

اے عزیز جو سچے دل سے تیرے پاک نام کا ورد کرتے رہتے ہیں اونہیں کے سارے دکھ دور ہو جاتے ہیں

تیرا شریک کو نا ہین جس نوں لوین لائے سنایا

اے پرم آتما تیرا کوئی بھی شریک نہیں جسکو تیرا پریم ہو وہی شناسا ہے ایسا سمجھا ہے

تدہ جیوڈ داتا توہی نرانجن توہی سچ میرے من بہایا

تو ہی سب سے بزرگ ہے اور تو ہی سب سے عظیم اور تو ہی سب کچھ بخشنے والا اور تو ہی نرانجن اور تو ہی سکھ اور نیلر ہی پریم خوشی آیند ہے

سچے میرے صاحبا سچے سچ نائیا

اے پرم آتما تو ہی سچا ہے اور تو ہی میرا صاحب ہے اور تیرا ہی سچا نام ہے

اسلوک محلہ چار

من انتر ہومی روگ ہے بہرم بہولی من مکہہ درجان

دل میں بڑا روگ کیا ہے ہی آہنکار جو پرم آتما کو بہولے رہتے ہیں وہی بدافعال اور بدخصال ہیں

نانک روگ گنوا مل ست گور سادہو سجنان

اے عزیز یہہ روگ محبان حق کے ملاپ سے ہی دور ہو جاتا ہے

محلا چار

من تن رتا رنگ سون گورمکھ ہر گن تاس

جنکا تن اور من رنگ معرفت سے رنگین ہو جاتا ہے وہی گورمکھ اور عارف کہلاتے ہین اور انہین مین وہ خوبیان موجود ہوتی ہین جو عارفون مین ہونی چاہئین

جن نانک ہر شرناگتی ہر میلی گور بہجاس

جو پرم آتما کی شرن مین آتے ہین پرم آتما انہین کو ہادی کامل کے حضور مین رجوع دلاتے ہین۔

پوڑی

تون کرتا پورکھ اگم ہین کس نال تون ورے

اے پرم آتما تو ہی کرن کارن ہے اور تو ہی کرتا پورکھ ہے اور تو ہی ایسا ہے جسکی حقیقت سمجھہ مین نہین آسکتی تیری تعریف کس زبان سے کی جاے

تدہ جو وڈے ہو سو آکہئے تدہ جہیا ہی ہر ہی

اے پرم آتما عظیم اور اکبر تو ہی ہے اور نہ تیرے جیسا کوئی وید دان اور پورا تون مین پڑہا جاتا ہے غرض تو ہی سب سے جمیل

تون گھٹ گھٹ ایک ورتدا گورمکھ پرگڑے

اے پرم آتما تو ہی بے صورت وحدہٗ لاشریک ہر ایک گھٹ مین بیاپک ہے اور تیرے ہی پاک نام کے ورد کو مکمل کرنا چاہئے۔

تو سچا سب سدا خصم ہین شبد تو چڑے

اے پرم آتما تو ہی سچا ہے اور تو ہی دایمی مالک تیرے ہی پاک نام کے شبد کو وردِ زبان رکھنا چاہئے

تون کرین سو سچے ہو سی نانک ات کر لی

اے پرم آتما تو ہی سچا ہے اور جو کچھہ تو کرتا ہے وہی سچ ہے

اشلوک چار

مین من تن پریم پریتم کا اہی پہر لگن

اے پرم آتما مجھے آٹھون پہر یہی لگن ہے اور یہی خواہش ہے کہ مین تیرے ہی پریم مین تن من سے محو ہو جاؤن

جن نانک کرپا دہار ست گور سکہہ سون

اے پرم آتما جن پر سچے گورو کی مہربانی ہوتی ہے وہی تیرے پاک نام کا ورد کرتے ہین

محلا چار

جن انتر پریت پریتم کی جیون بولن تون سوہن

اے عزیز جن کے دل مین پرم آتما کی محبت جاگزین ہوتی ہے وہی جو کچھہ کہتے ہین سو سچ ہی سچ

نانک ہر آپے جاندا جن لائی پریت پیاران

یہہ پرم آتما ہی جانتے ہین کہ انہون نے کس کس کو اپنے پریم مین محو کیا ہوا ہے

پوڑی

تون کرتا آپ ابھل ہے بہلن وچ ناہین

اے پرم آتما تو ہی سب کچھہ کرنے والا ہے تو کبھی کسی کو فراموش نہین کرتا بلکہ سب کو یاد رکھتا ہے

تون کرین سو سچ بہلا ہے گور شبد بجہائی

اے پرم آتما جو کچھہ کرتا ہے سو سچ ہی سچ یہی گورو جی نے ہدایت کی ہے

تون کرن کارن سمرتہہ ہے دوجا کوئی ناہین

اے پرم آتما تو ہی فاعل جزو اور کل ہے اور تو ہی ہر ایک محال پر قادر تیرے سوا کوئی بھی دوسرا نہین

تون صاحب اگم دیال ہے سب تدہ دہیائین

اے پرم آتما تو ہی سب پر مہربانی کرنیوالا ہے کوئی بھی تیری حقیقت کو جون کا تون نہین جان سکتا سب تیری ہی تعریف کرتے ہین

سب جیو تیرے تون سبس دا تو سب چھوڑائین

تمام عالم تیرے ہی پیدا کئے ہوے ہین اور تو ہی سب کا مالک ہے اور تو ہی تمام مکروہات اور ممنوعات سے نجات دیتا ہے

اشلوک محلا چار

سن ساجن پریم سندیسرا اکہین تار لگن

اے دوست تو سن لے اس پیغام کو دہیان کرکے

گور تہٹے سجن میلیا جن نانک سکہہ وسن

جب گورو جی مہربان ہوتے ہین تب ہی سکھہ نصیب ہوتا ہے اور محویت ذات پاک بہی

محلہ چار

ست گور داتا دیال ہے جسنو دیا سدا ہوے

اے عزیز سچے گورو ہی سب کچھہ بخشنے والے ہین اور سب پر مہربان انہین کی بخشش ہمیشہ جاری رہتی ہے

ست گور اندر ون نروير ہر سبے پکھي برہم ایک ہوے

سچے گورو کو کسی سے بہی عناد نہین ہوتا یا تعصب نہین ہوتا وہ سبکو ایک ہی نظر سے دیکھتا ہے

نرویران ال جی ویر چاندے تن وچون نشٹیا تا کو ہر

جو ایسے لوگون سے عناد رکہتے ہین وہ اپنا ہی نقصان کرتے ہین اور اون کی [illegible]

ست گور سبنا ندا بہلا منائید اتس دا برا کیو ہوے

سچے گورو ہی سبکا بہلا مانگتے ہین کسکو طاقت ہے کہ اون کی برائی کر سکے۔

ست گور نون جیسا کو اچہدا تیسا پہل پاے کو ہر

جیسے سچے گورو سے کوی خواہش کی جاتی ہے ویسا ہی پہل ملتا ہے۔

نانک رتا سب کچہہ جاندا جد ہون کچہہ گجہیا نہ ہوے

اے عزیز جو معرفت حق کے رنگ سے رنگین ہوتے ہین وہ سب کچہہ جانتے ہین اون سے کوی بات مخفی نہین رہ سکتی ہے

پوڑی

جہنون صاحب وڈا کرے سوی وڈا جانی

اے عزیز جسکو پرم آتما عظمت یا بڑای بخشتے ہین وہی عظمت کے مستحق ہوتے ہین

این سعادت بزور بازو نیست ؛ تا نہ بخشد خداے بخشندہ ؛

جس صاحب بہاوے تس بخش لے صاحب من بہانی

اے عزیز پرم آتما جسکو چاہتے ہین اوسی کو بخشش کا مستحق سمجہتے ہین

سے کو اوسدی ریس کرے سو موڑا جانی

وہ کون ہے جو پرم آتما کی رشک کرے جسکا یہہ خیال ہو وہ محض بیوقوف ہین

جہنون ست گور میلے سو گن روین گن آکہہ بکہانی

جو سچے گورو سے ملتے ہین وہ گن ہی گرہن کرتے ہین

نانک سچا سچ ہر بوجہہ سچ سمانی

اے عزیز پرم آتما ہی سچے ہین اور یہی تعلیم سچای کی ہمارے نصیب ہوتی ہے

اشلوک محلا چار

ہر ست نرنجن امر ہے نربہو نرویر نرانکار

پرم آتما ہی سچے ہین اور پرم آتما ہی نرنجن اور پرم آتما ہی امر یعنی ہمیشہ کبہی فنا نہین اور پرم آتما ہی بے خوف ہین اور پرم آتما ہی بغیر عداوت کے اور پرم آتما ہی نراکار

جن جپیا ایک من ایک چت تن لتہا ہونے بہار

جو پرم آتما کو ہی یکدل ہو کر یاد کرتے ہین اونہین کا غرور دور ہو جاتا ہے

جن گور مکہہ ہر ارادہیا تن سنت جا جی کار

اے عزیز جو پرم آتما ہی کی سیوا یا عبادت کرتے ہین اونہین کو سب پر شرف ملتا ہے

کوی نندا کرے پورے ست گور کی تس نون پہٹ پہٹ کہے سب سنسار

جو سچے گورو کی مذمت کرتے ہین اون کو تمام عالم کی طرف سے لعنت پرلعنت نصیب ہوتی ہے۔

ست گور وچ آپ ورتدا ہر آپے رکہن ہار

پرم آتما ہی سب کے محافظ ہین اور پرم آتما ہی کل عالم مین محیط اور پرم آتما ہی سب کچہہ کر رہے ہین

ست قادر ہرچہ خواہد او کند ؛

دہن دہن گورو گن گا وندا تس نون سدا سدا نمسکار

آفرین ہے اون پر جو سچے گورو کے گن گاتے ہین اور ہم بار بار اونہین کو نمسکار اور سجدہ کرتے ہین

جن نانک تن کو وارئیا جن جپیا سرجن ہار

ہم اون پر قربان ہین جو پرم آتما کے پاک نام کے ورد مین مصروف رہتے ہین۔

محلا چار

آپے دہرتی ساجیا آپے آکاش وچ آپے جنت اوپا نکہہ آپے دے گراس۔

پرم آتما نے ہی کرہ زمین کو بنایا ہے اور پرم آتما ہی آسمان پر محیط ہین ہمہ کی مخلوقات پرم آتما کے حکم سے پیدا ہوی پرم آتما ہی سبکو دانہ بخشتا ہے اور پرم آتما ہی اوس دہان مین لقمہ پہونچاتے ہین۔

سب آپے آپ ورتدا آپے ہی گن تاس

پرم آتما ہی سب مین برو جمان ہین اور یہہ سارے ہی گن پرم آتما کے ہین۔

جن نانک نام دہیایا سب کلوکہ کٹہ تاس

جو پرم آتما کے پاک نام کے ورد [illegible]

اون کی تمام تکلیفین دور ہو جاتی [illegible]

پوڑی

توں سچا صاحب سچ ہے سچ سچو بہاوے

اے پرم آتما تو ہی سچا صاحب ہے اور تجکو سچائی کے سوا کچھ بھی بہتر نہین معلوم ہوتا

جو تدھ سچ صلاحند تن جم کنکر نیڑ نہ آوے

اے پرم آتما جو آپ کی محبت کرتے ہین جمراج کے پیادے اون کے نزدیک بہی نہین آتے

تن کے مکھ اُجلے جن ہر ہردے سچا بہاوے

اے پرم آتما اونہین کے چہرے اوجل گویا وہی سرخرو ہین جو آپ کے پاک نام کے ورد مین معروف رہتے ہین

کوڑ یار سچیاہان سٹیا کوڑی ہردے کپٹ جہان دکھ پاوے

اے عزیز دروغ گو سب کے نزدیک حقیر اور ذلیل سمجھے جاتے ہین اور جن کے دل مین فریب اور دغا جاگزین ہوتا ہے وہی دکھ پاتے ہین یا تکلیف

موہ کالے کوڑیاریاں کوڑیار کوڑو ہوئے جاوے

اے عزیز دروغ گو ہمیشہ ہی روسیاہ رہتے ہین اور کہین بھی عزت نہین پاتے

شلوک محلا چار

ست گور دہرتی دہرم ہے تس وچ جیہا بیجے تیہا پہل پاے

اے عزیز سچے گورو نے یہی فرمایا ہے کہ الدنیا مزرعۃ الآخرت جیسا یہان بوگے ویسا ہی وہان پہل پاوگے ع از مکافات عمل غافل مشو ؛ گندم از گندم بروید جو ز جو ؛

گورسکہان امرت بیجیا تن امرت ہر پہل پاے

اے عزیز جو طالب حق ہین وہ امرت ہی بوتے ہین اور اونہین امرت ہی ملتا ہے

اونا ہلت پلت مکھ اوجلا اوہ ہر درگہ سچی پیناے

اے عزیز جو سچائی کو اختیار کرتے ہین وہ ہر حالت اور ہر ایک قالب اور ہر ایک جنم مین سرخروئی حاصل کرتے ہین

اکنان اندر کہوٹ نت کہوٹ کماوے اوہ جیہا بیجے تیہا پہل کہاے

اے عزیز جن کے دل مین کہوٹ ہے یا دغا وہ جیسا بوتے ہین ویسا ہی پہل پاتے ہین

جہاں ست گور صراف نظر کر دیکہے سو آواگون او گہر جاے

اے عزیز جن پر سچے گورو مہر کی نظر کرتے ہین وہ آواگون کے جنجال سے چھوٹ جاتے ہین

اوہ جیہا چتوے ہر نت تیہا پہل پاے اوہ تہو چر دالیو جاے

وہ جیسا خیال کرتے ہین ویسا ہی پہل پاتے ہین اگر خرخرافات مین مبتلا ہوتے ہین اون کی عزت اور منزلت برباد ہو جاتی ہے

نانک دوہی سرے خسم آپے ورتے کر کر دیکہے چلت سباے

اے عزیز پرم آتما ہی یہان اور وہان کے مالک ہین وہ آپ ہی اپنی قدرت کے تماشے دیکہتے ہین

محلا چار

ایک من ایک ورتدا جت لگے سو تہان پاے

اوسی وحدہ لاشریک کا جن کے دل مین پریم پیدا ہو جاتا ہے وہی تہا لو پا جاتے ہین یا مکان

گوئی گلاں کرے گنہیریاں جن گہر وست ہووے سای کہاے

بہت سے لوگ زبانی جمع خرچ کرتے ہین لیکن ایسی جمع خرچ سے کیا حاصل ع حلوا حلوا اگر بگوی صد سال ؛ از گفتن حلوا نہ شود شیرین کام ؛

بن ست گور سوجھی نا پاے وہ آہنکار نہ وچون جاے اون کہہ بہکہ لگے بہتہ ٹنڈ گہر گہر منگاے

سچے گورو کی ہدایت کے سوا کوئی بھی مغز معرفت نہین پا سکتا اے عزیز جو مغرور ہین وہ ہمیشہ ہی دکھ پاتے ہین۔ اون کا پیشہ گدائی ہے در در ٹکرین مارتے پہرتے ہین۔

کوڑ ٹہگی گجی نا رہے جہماں پاج لہہ جاے

اے عزیز جو سچے گورو کے اوپدیش پر چلتے ہین نہ تو اون مین جھوٹ کا نشان رہتا ہے اور نہ کسیطرح کا فریب اور کسی قسم کی کجی کا غرض اون کا سارا ہی کہوٹ دور ہو جاتا ہے

جس ہووے پورب لکہیا تن ست گور ملیا پربہ آے

اے عزیز خوش نصیبی ازلی سے ہی سچے گورو کے درشن ہوتے ہین

جیوں لوہا پارس بہیٹ کے مل سنگت سورن ہو جاے

اے عزیز ست سنگ سے بہی کندن ہو سکتے ہین یعنی طلا خالص۔

جن نانک کے پربہ توں دہنی جیو بہاوے تیوں چلاے

اے پرم آتما تو ہی سب کا مالک ہے اور تو ہی دہنی اور دولت والا جسطرح تو چاہتا ہے اوسی طرح پہر ہوتا ہے

پوڑی

جن ہر ہر دے سیویا تن ہر آپ ملاپ

جو پرم آتما کی سیوا ین تن من دہن سے معروف رہتے ہین وہی محو فی الذات ہو جاتے ہین

گن کی ساجھ نہان سیون کر کر سب اوگن شبد جلائے

جو گن کو حاصل کرتے ہین اونہین کے اوگن دور ہوتے ہین

اوگن وکن پلہر جس دے سو سیجہ پائے

اگر پرم آتما کی رجوع لاتے ہین تو ہر قسم کے اوگن ہی دور نہین ہو جاتے بلکہ محو فی الحق ہی ہو جاتے ہین

بلہاری گور اپنے جن اوگن میٹ گن پرگہاری

اے عزیز! اس گورو پہ قربان ہوون جسنے تمام اوگنون کو دور کرکے گن ہی گن پیدا کر دے

وڈی وڈیائی وڈی ہر کی گورمکہہ آلائے

اے عزیز تمام عظمتین پرم آتما ہی کے لئے زیبا ہین یہی گورو جی نے ارشاد کیا ہے

اشلوک محلہ چار

ست گور وچ وڈی وڈیائی جو اندن ہر ہر نام دہیاوے

ست گورو جی مین یہی بڑی بڑائی ہے کہ وہ ہر روز ورد نام حق مین معروف رہتے ہین۔

ہر ہر نام رمت سچ سنجم ہر نامے ہی ترپتاوے

وہ ہر کے نام کے ورد مین ہی معروف رہتے ہین اور آب حیات معرفت سے ہی سیراب اور شادکام ہو جاتے ہین

ہر نام تان ہر نام دیوان ہر نامو رکہہ کراوے

ہر کا نام ہی طاقت اور ہر کا نام ہی دیوان اور ہر کا نام ہی سب کچھ کرنے والا ہے او ست قادر ہرچہ خواہد او کند

جو چت لائے پوجے گور مورت سو من اچھیا پہل پاوے

اے عزیز جو پرم آتما کی پرستش مین معروف رہتے ہین وہی دل خواہ مراد بین پاتے ہین

جو نندا کرے ست گور پورے کی تس کرتا مار دواوے

جو ست گورو کی مذمت کرتے ہین وہ بڑی ہی ذلت سے مارے جاتے ہین

پھر اوہ ویلا اوس ہتہہ نہ آوے اوہ اپنا بیج آپے کہاوے

اے عزیز ایسے ناعاقبت اندیشون کو وہ وقت پھر حاصل نہین ہوتا وہ اپنا بیج آپ ہی کھاتے ہین

گویا آپ ہی اپنے آپ کو شکست کر رہے ہین۔

نرک گہور منہہ کالے گہڑیا جیون تسکر پاہ گل تیڑ

ایسے لوگ دوزخ عظیم مین روسیاہ کھڑے رہتے ہین جاتے ہین

پھر ست گور کی شرنی پڑے تا اوبہر جان ہر ہر نام دہیاوے

اے عزیز جب انسان سچے گورو کے قدم لیتا ہے اور پرم آتما کے پاک نام کے ورد مین معروف ہو جاتے تب پھر سرفرازی پاتا ہے

ہر باتان آکہہ سنائے نانک ہر کرتے ایوین بہاوے

جو پرم آتما کے قدرتی قصص سناتے ہین وہی سب کو پیارے معلوم ہوتے ہین

پورے گور کا حکم نہ منے اوہ منمکہہ اگیان مٹہا بکہہ

جو ہادی کامل کا حکم نہین مانتے یقین کرو کہ وہ نفس کے بندے اگیانی ہین اور زہر آلودہ زندگی بسر کر رہے ہین

اندر کوڑ کوڑ کر بوجہے ان ہوند جھگڑے اوس دے گل پایا

اونہین جھوٹ ہی جھوٹ نظر آتا ہے وہ ناخدلی اور ناکردنی جھگڑون مین مبتلا رہتے ہین

اوہ گل فروشی کر ہو بہتیری اوس دا بولیا کسے نہ بہایا

وہ باتین تو بہت سی کرتے ہین مگر اون کی بکواس محض بیفائدہ ہوتی ہے

اوہ گہر گہر ہنڈے جیون رن دوہاگن اوس نال منہہ جوڑے اوس لچھن لایا

وہ بدکار عورت کی طرح گھر گھر ٹکرین مارتے پھرتے ہین اور کہین بھی عزت نہین پاتے ہے عزیز کہ از در گہش سرتافت بہر در کہ شد ہیچ عزت نیافت

گورمکہہ ہوئے سو الپت ورتے اوس دا پاس چہڈ گور پاس جا بہایا

جو عارف ہین وہ ہمیشہ ہی بے لگاو رہتے ہین

جو گور گوپے آپنا سو بہلا ناہین پنچ اون لاہا مول گنوایا

اگر اپنے گورو جی ناراض ہو جائین تو بہتر نہین مذکی ناراضی حاصل کرکے ہم پانچون فضیلتون کو ضایع کر دین

پہلا آگم نگم نانک آکہہ سنائے پورے گور کا بچن اوپر آیا

گورو جی کا پہلا ارشاد یہی ہے کہ تو ان دربلاغت بہ سحبان رسیدہ نہ در کنہہ بیچون سبحان رسید

گورسکہاں وڈیائی بہاوے گور پورے کی من مکہاں اوہ ویلا ہتہہ نہ آیا

جو گورو کے سکھ ہین یعنی مرشد کامل کے مرید وہ حقیقی عظمت
اور بڑائی کے خواہان ہین اور جو گورو کے سکھ نہین ہین وہ
اس امولک جنم کو رائیگان ضایع کر رہے ہین

پوڑی

سچ سچا سب دون وڈا ہے سو لئے جن ست گور ٹکے
پرم آتما ہی سچا ہے اور سب سے عظیم پرم آتما کی جناب مین
وہی رسائی پاتے ہین جن پر سچے گورو کی مہر ہوتی ہے

سو ست گور جن ست دیا ئندا سچ سچا ست گور ایکے
وہی سچے گورو ہین جو سچ ہی کو گرہن کرتے ہین اور یقین کرتے
ہین کہ سچے گورو ہی وحدہ لاشریک ہین

سو ہی ست گور پورکہ ہے جس پنچ دوت کیتے وس چھکے
وہی سچے گورو ہین جنہون نے پانچون حواس کو اپنے بس مین کر لیا

بن ست گور سیوے آپ گنایندے تن اندر کوڑ پھیٹ مونہہ پھکے
جو سچے گورو کی سیوا کے بدون اپنے آپ کو سمجھتے ہین کہ ہم ہی
کچھ ہین وہ محض جھوٹے ہین

اوہ بولے کسو نا بھاونی مونہہ کالے ست گور کو چکے
وہ اگر کچھ بولین بھی تو اون کی گفتگو خوش آیند نہین معلوم
ہوتی وہ ہمیشہ ہی سیاہ رو رہتے ہین -

اسلوک محلہ چار

ہر پربھ کا سب کھیت ہے ہر آپ کرسانی لایا
اے عزیز یہ جو کچھ نظر آتا ہے پرم آتما ہی کی قدرت کا کھیل ہے
سہ یار مِی با کمال رعنائی ؂ خود تماشا و خود تماشائی

گورمکھ بخش جمائین منمکھی مول گنوایا
حق عارفون کو بخش دیتا ہے اور جو نفس کے بندے ہین وہ اپنی
عزت اور حرمت کو خود ہی برباد کر رہے ہین

سب کو بیجے اپنی بھلی لوڑ ہر بھاوے سو کھیت جمایا
ہر کوئی وہی کرتا ہے جو اوسے دل سے پسند ہوتا ہے لیکن جو عارف
ہین وہ غیر از معرفت حق کچھ بھی پسند نہین کرتے

گورسکھین ہر امرت بیجیا ہر امرت نام پھل پایا
اے عزیز جو گورو جی کی ہدایت پر عمل کرتے ہین وہ امرت ہی
بیجتے ہین اور امرت ہی پھل پاتے ہین

جم چوہا کرس نت کُرکدا ہر کرتے مار کڈھایا
جم انعالیون سے جو مجسم چوہا ہے وہ اس کھیت کو نقصان
پہونچا رہا ہے مگر عارف ہی اس چوہے کو ہلاک کر سکتے ہین

کرسانی زمین بھاو کر ہر لو ہل بخش جمایا
اے عزیز تو اس زمین مین پریم کا بیج بو تجھے معرفت کا
خرمن نصیب ہوگا -

تن کا کاڑا اندیشہ سب لاہیان او جن ست گور لوڑ کہہ دیا یا
اون کے تمام اندیشے ناپیدہ مند ہو جاتے ہین جو پرم آتما کے
پاک نام کے ورد مین معروف ہو جاتے ہین

جن نانک نام ارادیا آپ تریا سب جگت تراییا
جو وہ نام حق مین معروف رہتے ہین وہ نہ صرف آپ ہی اس
سنسار ساگر سے تیر جاتے ہین بلکہ عالم کو بھی اپنے ہی ساتھ اس
بحر ناپیدا کنار سے پار کر دیتے ہین

محلہ چار

سارا دن لالچ اٹیا منمکھ ہورے گلان
اے عزیز تیرا تمام دن لالچ ہی مین ضایع ہو رہا ہے اے نفس
کے بندے تو کیون واہی تباہی بک رہا ہے

رات اونگھی دبیا نیر اسو سب ڈہلا
اے عزیز تیرا دن تو لالچ مین تمام ہو جاتا ہے مگر رات
کو جب تیری آنکھین خواب آلودہ ہو جاتی ہین تب تو
پرم آتما کے پاک نام کا ورد کرتا ہے اور جب سوتا ہے تب اوس
ورد کو بھی بھول جاتا ہے

منمکھان دے سر جوتران امر ہی نت دلوین بھلا بھلا
یہہ افسوس کی بات ہے کہ تو نفس کے بندون سے ہر وقت
سرگوشی مین رہتا ہے اور زبان سے بھلا بھلا کہتا ہے

جو روان دا آکھیا لوڑ کہہ کماوند سی اپوت اہہ بید کہلا
جو عورتون کے کہنے پر چلتے ہین وہ محض ناپاک ہین اوس
بھید سے مین نے تجکو باخبر کر دیا ہے

کام بیاپے کسن ہین رسی جو روان پچھے چلا
جو عورتون کے منشا پر چلتے ہین وہ شہوت کے بھوت کے
پنجہ مین مبتلا ہوتے ہین -

ست گور کے آکہے جو چلے سو ستر لوڑ کہہ بھلا بھلا
جو سچے گورو کے کہنے پر چلتے ہین یقین کرو کہ وہی انسان
بھلے ہین

جو روان پور کہہ سب آپ او پایان ہر کھیل سب کھیلا
اے پرم آتما عورتین بھی تیرے حکم سے پیدا ہوتی ہین اور تو ہی
یہہ ساری قدرت کی کھلین کھیل رہا ہے -

سب تیری بنت بناولی نانک بھلا بھلا

اے پرم آتما یہہ سب کچھہ تیرا ہی بنایا ہوا ہے اور جو کچھہ تونے بنایا ہے وہ سب کچھہ بھلا ہی بھلا ہے

پوڑی

توں بے پرواہ اتھاہ ہے اتل کیوں تلیٔے

اے پرم آتما تو بے پرواہ ہے اور تو ہی ایسا ہے جسے کبھی جنبش یا لغزش نہیں ہوتی تو ہی ایسا ہے کہ کوئی بھی تیرا انتہا نہیں پاسکتا۔

سے وڈبھاگے جو تدھ دھیائیدے جن ستگور ملیٔو

وہی خوش نصیب ہیں جو تیری محبت میں مصروف رہتے ہیں ایسے لوگ وہی ہیں جنہیں سچے گورو کے شرف ملازمت کے حصول کا اتفاق ہوا ہے

ستگور کی بانی ست سروپ ہے گوربانی بنیٔے

اے عزیز سچے گورو کی کلام ہی سچ کا روپ ہے اور اسی کلام کو سننے یا اوسپر عمل کرنے سے بڑائی نصیب ہوتی ہے

ستگور کی ریسی ہور کچ پچ بولدے سے کوڑیار کوڑے جھڑیٔے

جو سچے گورو کے نمونہ پر سچ بولتے ہیں اور درحقیقت اون کا سچ محض نمایشی ہوتا ہے وہ خالص دروغگو ہیں اور سبز باغ دکھلا کر چاہتے ہیں کہ اور لوگ اون کے فریب میں آئیں

اونا اندر ہور مکھہ ہور ہے بکھہ مایا نوں جھکھہ مردے کڑھیٔے

اون کا ظاہر کچھہ ہے اور باطن کچھہ گو اون کی کلام بظاہر آبحیات ہو تو بھی سمجھنا چاہیٔے کہ وہ زہر سے بھرپور ہے

اشلوک محلا چار

ستگور کی سیوا نرملی نرمل جن ہو سو سیوا گھالے

سچے گورو کی سیوا ہی نرمل ہے یعنی ہر قسم کی کدورتوں سے منزہ مبارک ہیں وہ جو اس سیوا کو اختیار کرتے ہیں۔

جن اندر کپٹ وکار جھوٹ ہے تے آپے دکھہ کہڈے کر جمالے

جن کے باطن فریب سے بھرے ہوے ہیں جو بد افعال ہیں یا دروغگو وہ دکھہ ہی دکھہ پاتے ہیں کبھی سکھہ نہیں پاتے

سچیار سکھہ بہسن گور پاس گہلن کوڑیار نابہنی کتے تہائے بھالے

جو راست کردار یا راست گفتار ہیں اونہیں کو سچے گورو کے حضور رسائی نصیب ہوتی ہے دروغگو اور بدکار خود ہی سے واندہ ہوتے ہیں اور زانی سے درانده۔

جہاں ستگور آکھیا سکھہا و ناہیں تناں منہ بھلیرے پھرہن دیگالے

جو ستگورو جی کی ہدایت پر چلتے ہیں وہی سرفرازی کے قابل متصور ہوتے ہیں۔

جن انتر پریت نہیں ہر کیری سے کچرک بیر امین ملکھہ بیتالے

جن کے دل میں پرم آتما کا پریم نہیں وہ کیز دن اور مکھوڑدن سے بھی بدتر ہیں

ستگور نوں ملے سو اپنا من تھائے رکھہ اوہ آپے پورہنی دست تالے

جو سچے گورو کے حضور میں شرف نیاز حاصل کرتے ہیں وہ ہر ایک دربار میں سرخرو اور ہر ایک میدان میں کامیاب رہتے ہیں

جن نانک اکناں میل سکھہ دیوے اک آپی وکھہ کہڈے ہے بھگوالے

اے پرم آتما تو ہی آپ سے آپ بعضوں کو سکھہ دیتا ہے اور بعض اپنے افعال سے خود ہی دکھہ پاتے ہیں

محلا چار

جنہاں اندر نام ندہان ہر تن کے کارج دھیاورا س

اے عزیز جن کے باطن میں پرم آتما کے پاک نام کے دولت کا خزانہ ہو اون کے سب کام درست رہتے ہیں

تن چوکی محتاجی لوگن کی ہر پہہ انگ بیٹھا کر پاس

اے عزیز ایسے لوگ محتاج بالغیر نہیں ہوتے بلکہ پرم آتما ہی کو اپنا حاجت روا جانتے ہیں اور پرم آتما ہی ہمیشہ اون کی حاجت روا کرتے ہیں۔

جاں کرتا ول تاں سب کو ول سبہ درشن دیکھہ کرن شاباش

جن کے دل میں پرم آتما براجمان رہتے ہیں اون کے درشن کے بعد سب ہی اون کو شاباش کہتے ہیں

شاہ بادشاہ سب ہر کا کیا سب جنکو آئے کرہ وہ راس

اے عزیز یہہ بادشاہ بھی پرم آتما ہی نے بنائے ہیں پرم آتما جنکو چاہتے ہیں راہ راست پر چلاتے ہیں۔

گور پورے کی وڈی وڈیائی ہر وڈا سیو اٹل سکھہ پایا

تمام عظمتیں اوسی پرم آتما کے لئے سزاوار ہیں ع خدا یا جہان بادشاہی ترا ست ٭ زما بندگی و خدائی ترا ست ٭ جو اوس کی سیوا کرتے ہیں وہی اوس سرور کو حاصل کرتے ہیں جسے لازوال کہتے ہیں

گور پورے دان دیا ہر نہچل نت بخشے چڑھے سوایا

اے عزیز اوس کامل گورو نے جس سے مراد حق تعالے کی ہے

سب کچھ بخشتا ہے اور سب کچھ بخشش رہا ہے اور اوس کی بخششین بعد ہوش ہیں جاتی ہیں

کوی نندک وڈیای دیکھ نہ سکے سو کرتے آپ پچھانیا

وہی مردود ہیں جو گورو کی بڑائی کو نہیں دیکھہ سکتے ایسے لوگ بڑی ہی ذلت سے تباہ ہوتے ہیں

جن نانک گن بولی کرتے کی بھگتان نون سدا رکھدا آیا

اے پرم آتما تیرے بے شمار گن ہیں اور ہم اونہین کو گاتا رہا ہوں تو اپنے بھگتون کی ہمیشہ عزت محفوظ رکھتا رہا ہے

پوڑی

توں صاحب اگم دیال ہیں وڈ داتا دانا

اے پرم آتما تو ہی مہربان اور تو ہی سب کو سب کچھ بخشنے والا اور تو ہی دانا ہے اور تو ہی بینا۔ تیری اصلی حقیقت تو کوی بھی بیان نہین کر سکتا ہے ۔ تو ان در بلاغت بہ سبحان رسیدہ نہ در کنہہ بیچون سبحان رسیدہ

تدہ جیوڈ مین ہمد کو دس آوے تو ہی سکھیر مین بھانا

اے پرم آتما مین نے تیرے جیسا کوی بھی بزرگ نہین دیکھا تو ہی دانا اعظم ہے اور تو ہی میرے دل کو خوش آتا ہے

موہ کٹنب دسں آوندا سب چلن ہار آون جانا

اے عزیز قبیلہ اور تبار کی محبت محض بے فایدہ ہے یہہ سب ہی بیان کر چل دینے والے ہیں اور قید تناسخ مین مبتلا

جو بن سچے ہورت چت لا ئیندی سو کوڑ پار کوڑا تن بانا

پرم آتما کے سوا جو کسی اور سے دل لگاتے ہیں وہ سب ہی جھوٹے ہیں اور غلطی پر ہیں

نانک سچ دھیا توں بن سچے پچ پچ موے اجانا

اے عزیز تو سچای کو اختیار کر اور پرم آتما کے سچے نام کا ورد کر اے عزیز جو ایسا نہیں کرتے وہ محض نادان ہیں اور بیفایدہ اپنے بے بہا جنم کو ضایع کر رہے ہیں ۔ ہمہ با ہوا و ہوس ساختی ۔ دمے با مصالح نہ پرداختی

اسلوک محلا چار

اگوں دے ست بھاو ند پچھوں دے آکھیا کام نہ آوی

اے عزیز جو کچھہ پیش آنیوالا ہے وہ سچا معلوم ہوتا ہے اور جو گذر گیا اوسپر افسوس کے سوا اور کچھہ ہی نہیں ہو سکتا

اوہ وچی پہر من رکھہ بچار اگلین گرسکھہ پاہی

اے عزیز نفس کے بندے انہیں خیالات مین سرگردان ہیں

جب تک راہ راست پر نہین آتے تب تک صرف زبانی جمع خرچ سے سکھہ نہین پا سکتے

جس اندر پریت نہیں ستگور سو کوڑی آوے کوڑی جاوے

اے عزیز جس کے باطن مین سچے گورو سے محبت نہین اون کا اتنی تعالب مین آنا اور جانا بیکار ہے

جے کرپا کرے میرا ہر پربھ کرتا تاں ستگورو پار برہم نظری آوے

اے پرم آتما اگر تو مہر کرے تو کوی شبہہ نہین کہ تیرے دیدار کے شرف سے بہرہ ور ہو جاویں

سب آپی پیو شبد گور کٹ دکھ اندیشہ بھرم بھگاوے

جو اس آبحیات معرفت کو پی لیتے ہیں اون کے تمام شکوک اور اوہام دور ہو جاتے ہیں

سدا آنند رہے دن راتیں جن نانک اندن ہر گن گاوے

اے عزیز اونہیں کو دایمی سرور اور آنند حاصل رہتا ہے جو دن رات پرم آتما کے گن گاتے رہتے ہیں ۔ زبان تا بود در دہان جاے گیر ۔ ثناے الہی بود دلپذیر

محلا چار

گور ستگورکا جو سکھہ اکھاوے سو بھلکے اوٹھہ ہرنام دھیاوے

وہی سچے گورو کے سکھہ ہیں جو علی الصباح ورد نام حق مین مصروف رہتے ہیں

اودم کرے بھلکے پربھاتی اشنان کرے امرت سر نہاوے

علی الصباح اسی امرت سر میں اشنان کرے یعنی چشمہ معرفت حق مین

اوپدیش گورو ہر ہر جپ جاپے سب کلکھ پاپ دوکھ لہہ جاوے

اگر ایسا کرے اور ورد نام حق مین مصروف ہو جاوے تو سارے ہی دکھہ اور پاپ دور ہو جاوینگے

پھر چڑھے دن گوربانی گاوے بہندیاں اوٹھدیاں ہرنام دھیاوے

جب تک پہر بھر دن نہ چڑھ جاوے تب تک اسی شغل میں مصروف رہے اور اوسکے بعد بھی اوٹھتے بیٹھتے ورد نام حق مین ہی مشغول رہے

جو سا س گراس دھیاے میرا ہر ہر سو گورسکھہ گورو من بھاوے

جو ہر ایک دم کے آنے جانے اور ہر ایک لقمہ کھانے کے وقت ورد نام حق مین مصروف رہتے وہی محمود اور مقبول سمجھا جاتا ہے

جس نوں دیال ہووے میرا سوامی تس گورسکھہ گورو اوپدیش سناوے

جسپر پرم آتما مہربان ہوتے ہین اونہین کو اس عمل کا شوق پیدا ہوتا ہے

جن ناکا ڈہور منگی تس گورسکہان کی جو آپ جپے اوران نام جپاوے

اے عزیز مین اونکے پاؤن کی خاک کا طلبگار ہون جو خود بہی وردنام حق مین مصروف رہتے ہین اور دیگرون کو بہی اسی شغل مین مصروف رکہتے ہین

پوڑی

جو تدہ سچ دہیائندے سو ورلے تہوڑی

اے پرم آتما جو تیرے سچے نام کے ورد مین مصروف رہتے ہین وے بہت ہی تہوڑے ہین بلکہ شاذ و نادر

جو من چت اک ارادہ ہے تن کی برکت کہاے اسنکہہ کروڑے

اے عزیز جو دل لگا کر پرم آتما کے پاک نام کے ورد مین مصروف رہتے ہین اونہین کی برکت سے کروڑون جیو جیو کا پار ذلکا پاتے ہین ـ

تدہ لون سب دہیایندے تہا تہی پئی جو صاحب لوڑے

اے پرم آتما سب ہی تیری محبت مین مصروف ہین، تمری کو کو مبکند و نا خستہ ہو ہو

جو بن ست گور سیو کہاندے پیندے سو مر جنمی کوڑے

اے پرم آتما جو تیری سیوا نہین کرتے اور کہانے اور پہننے مین مصروف رہتے ہین وہ بار بار جنم لیتے اور مرجاتے ہین

او وہ حاضر مٹہا بولدے باہر ویس کہدے ڈہلے کہوٹے

گو بظاہر وہ میٹہا بولتے ہین اور فقیرانہ لباس رکہتے ہین اور کما بادون سے گفتار کرتے ہین

من کہوٹے دین و چہوڑے

مگر بباطن وہ محض کہوٹے ہین اور زبین سو ماندہ و ازان رانذہ کے مصداق

اسلوک محلا چار

ل جوئی پہر مانیدہ کالا کہدو ڈاتن بی لکہہ لے تکہ نون پایا

اے پرم آتما جو تیری تلاش مین مصروف رہتے ہین وہی تجہے پاتے ہین ـ

پرائی جو نندا چغلی نون ہی لکہہ کرکے بہیجا او تہے ہی موہنہ کالا دوہان تہان دا کرا دیا ـ

اے عزیز جو اورون کی غیبت یا چغلی بہا مصروف رہتے ہیں وہ یہان روسیاہ رہتے ہین اور وہان بہی

تر سدہ لن سب جگت وچ بہائی بی لکہہ سنسی نفری پہوی پوندی بہاوا ہوکے او تہہ ٹہیر آیا

مہاتما یہی سمجہتے ہین کہ یہہ عالم دام بلا ہے اگر جو اس مین گرفتار ہین وہ بہ مشکل رہائی پاتے ہین

اگے سنگتی بی لکہہ رلنا ملی نادولی جی پہرانا گہیر پا گیا

ایسے لوگ آگے کو شرف حضوری پاتے ہین مگر یہہ قید تناسخ مین مبتلا رہ کر شرف انسانیت کو زایل کردیتے ہین

پلٹ پلٹ دوہین گہنت پہوکا کو کی تہان اپہان

نفس مکروہ سے عزیز سو ماندہ اور زان سو رانذہ کے مصداق ہوتے ہین ـ

دہن دہن سوامی کرتا پورکہہ جت نہیاو سچ تہہ کرایا

پرم آتما ہی محبت اور ستایش کے قابل ہین جو سب کا سچا انصاف کراتے ہین ـ

جو نندا کرہ ست گور پورے کی سو سچے مار گوایا

اے عزیز جو سچے گورو کی مذمت کرتے ہین وہ بڑی ذلت سے تباہ ہوتے ہین ـ

ایہہ اکہر تن آکہیا جن جگت سب او پایا

اے عزیز یہہ حروف اور الفاظ اور کلمے اوسی نے بناے ہین جسنے تمام عالم کو پیدا کیا ہے

اسلوک محلا ۴

صاحب جس دا ننگا بہوکہا ہووے تس دا نفر کہہون رج کہاوے

اے عزیز جسکا صاحب ننگا اور بہوکا ہوتا ہے اوس کے نفر بہی پیٹ بہر کر نہین کہاتے

جے صاحب دے گہر وست ہووے سو نفر ہتہ آوے ان ہوندی کتہون پاوے

جس صاحب کے گہر مین کوئی چیز ہوتی ہے اوس کے نوکر اوس چیز کو پاتے ہین

جس دی سیوا کیتی پہر لیکہا منگئے سا سیوا او کہی ہی

وہ پہر حساب طلب کرے کی سیوا یا خدمت کرین تب بڑی ہی مشکلین پیش آتی ہین

نانک سیوا کرو گور سچے دی رسشن کی پہر لیکہا منگو نا کو

اے عزیز پرم آتما کی سیوا مین معروف رہو کوی بہی حساب تجہہ سے طلب نہین کرے گا

پوڑی

نانک بیچاری سنتا جن چار بید کہندے

جو مہاتما اور سنت ہین وہ چارون بیدون کا بچار کرتے ہین

بہگت مکہہ تے بولدے سے وچن سوہندے

بہگتون اور عابدون کے مونہہ سے جو کلام نکلتا ہے وہی خوشس آیند معلوم ہوتا ہے

پرگٹ پہارا جاپدا سب لوک سنندے

پرم آتما کے پاک نام کا ورد خود بخود ہو رہا ہے اور سب لوگ اوسے سن رہے ہین سے چشم بند و گوش بند و لب بہ بند۔ گر نہ بینی ذات حق بہر ما بہ خند۔

سکہہ نہ پاین مگدہ نر سنتین لکہندے

اے عزیز اگیانی اور بیوقوف اور خدا فراموش کبہی سکہہ نہین پاتے

اوہ لوچن اونہاں گناں نون اوہ اہنکار سڑندے

ایسے لوگ اون گنون کی تلاش مین رہتے ہین جن کی تلاش کی ضرورت نہین وہ غرور اور اہنکار کی آگ مین ہی جلتے بلتے رہتے ہین۔

اوہ بیچارے کیا کرن جاں بہاگ درمندے

جن کے نصیب ہی بد ہون وہ کیونکر کامیاب ہو سکین۔

جو مارے تن پاربرہم سے کسے نہ سندے

جن کو پرم آتما ہلاک کرین اونہین کون تباہ کر سکتا ہے

ویر کرن نرویر نال دہرم نیا پچہندے

جو بدنصیب یا بد افعال ہین وہ ایسی لوگون سے عداوت کرتے ہین جنکو کسی سے بہی عداوت نہین ہوتی گو ایسے لوگ اپنے آپ کو دہرم کا پابند کہین مگر یہی جاننا چاہئے کہ وہ دہرم سے کچہہ بہی نسبت نہین رکہتے۔

جو جو سنت سراپیا سے پہرن بہوندے

اے عزیز جو مہاتماون کے نزدیک مردود سمجہے جاتے ہین وہ جہان جاتے ہین وہان ہی عزت پاتے ہین۔

پیڈ مڈہون کٹیا تس ڈال سکندے

[illegible] وہ کہین بہی عزت نہین پاتے۔

انتر ہر گورو دہیائندا اوس دی وڈیائی

جو سچے گورو ہین وہ اپنے ہی دل مین اوس اعلے اور اعظم پرم آتما کی عظمت کی تعریف کرتے رہتے ہین

تس دیوی پورے ست گور گہٹ ناہین کسے دی تل گہٹائی

جو کچہہ پرم آتما بخشتے ہین اوس کے بخشے ہوئے سے کوی بہی کچہہ کم نہین کر سکتا

سچ صاحب ست گور کے ول ہے تاں جہک مرے لوکائی

سچا صاحب ست گورو پر ہی متوجہ رہتا ہے گو عام لوگ ست گورو سے کیسا ہی حسد کرین

نندکاں کے مونہہ کالے کرے ہر کرتے آپ ودہائی

پرم آتما اون لوگون کا مونہہ کالا کرتا ہے جو ایسے مہاتماون کی مذمت کرتے ہین

جیون جیون نندک نندا کرے تیون تیون نت نت چڑہے سوائی

اے عزیز جس طرح بدگو مہاتماون کی مذمت کرتے ہین اوسی طرح اون کی خوبیان دن بدن بڑہتی جاتی ہین۔

جن نانک ہر ارادہیا تن پیریں آن سبہ پائی

اے عزیز جو پرم آتما کی محبت مین مصروف رہتے ہین سب ہی اون کے قدم لیتے ہین

محلا چار

ست گور سیتی گنت جو رکہے ہلت پلت سب تن کاں گیا

جو سچے گورو پر اعتقاد رکہتے ہین وہ یہان اور وہان سرفرازی پاتے ہین

نت جہیان پائے جہکو ستے جہکدا جہکدا جہڑ پیا

وہ دم بدم عروج حاصل کرتے جاتے ہین

نت اوپاو کرین مایا دہن کارن اگلا دہن بہی اوڈ گیا

اے عزیز جو ہر روز یہی کوشش کرتے رہتے ہین کہ دولت ملے یا دولت بڑہے اون کی دولت سابقہ بہی زایل ہو جاتی ہے

کیا اوہ کہٹے کیا اوہ کہائے جس اندر سہسا دکہہ پیا

اونہون نے کیا بڑہایا ہے اور کیا کہایا ہے جو ہر وقت تفکرات اور تردداتِ مین مبتلا رہتے ہین

نرویری نال جو ویر رچائے سب پاپ جگتے کا تن لیا

جو پرم آتما سے دل لگاتے ہین جو کسی سے بہی دشمنی نہین رکہتا [illegible]

اوس اگے پچھے ڈھوی ناہن جن اندر تنداموہ جیا اپنا سیا

انہین نہ تو آگے ہی ڈھوی ملتی ہے اور نہ پیچھے ہی

جے سو ونہ تو اوہ منہ پائے تان کہیو مٹی رل گیا

اگر وہ سونے کو ہاتھ ڈالتا ہے تو وہ مٹی بن جاتا ہے

جے گورسکی شرن پہر اوہ آوے تان پچھلے اوگن بخش لیا

اگر ایسے لوگ گورو جی کے قدم لین تو اون کے گزشتہ عیوب پہر معاف ہو جاتا ہے

جن نانک اندن نام دہیایا ہر سمرت کل وش پاپ گیا

جو پرم آتما کے پاک نام کے ورد مین مصروف رہتے ہین اون کے تمام دکھ دور ہو جاتے ہین

پوڑی

تون ہی سچا سچ تون سب دن واویر تو دہیان

تو ہی سچا اور تو ہی سچ اور تیری ہی سب پر نظر شفقت ہے

جو تدہ ساچ دہیا ئندے سچ سیون سچ تیرا مان

جو تیرے پاک نام کا ورد کرتے ہین وہ تیری ہی ذات مین محو ہو جاتے ہین

اون اندر سچ مکہہ اوجلے سچ بولن سچا تیرا تان

اون کے باطن مین بہی سچ ہی ہوتا ہے اور اون کے چہرے بہی اوجل ہوتے ہین اے پرم آتما تو ایسے ہی سچون کا مان کرتا ہے

سے بہگت جنہی گورمکہہ سد ہی سچے شبد نشان

وہی عابد ہین جو محو فے الحق رہتے ہین

سچ جہ سچے سیوندے تن واری صد قربان

سچی بات یہہ ہے کہ جو پرم آتما کی سیوا مین مصروف رہتے ہین اون پر سو سو بار قربان ہوتا ہون

اسلوک محلا ۴

دہر ماری اوہ ست گورو سو ہی ہن ست گور ماری

یقین کرو کہ وہ روز ازل سے مردود ہو چکے ہین جو ست گورو کے علم سے یہان بہی مردود متصور ہوتے ہین

جے میلن نون بہتیرا لوچیئے نا وہی ملن کرتار

جو پرم آتما سے ملاقات کی خواہش رکہتے ہین افسوس ہے کہ وہ یہہ نہین جانتے کہ رسمی جسم مین پرم آتما ہے

ست سنگت ڈہوی نا لہن وچ سنگت گور ویچار

افسوس ہے کہ ایسے لوگ صحبت نیک سے کوسون دور رہتے ہین حالانکہ ست گورو سے ملاقات ست سنگ یا صحبت نیک کے ذریعہ ہی ہو سکتی ہے

کوئی جا ملے ہن اونہان نون تس مار جم جنداری

جو ایسے لوگون سے ملتے ہین اون پر جم راج کی چوٹین لگتی ہین

گور بابے پھٹکے سے پھٹے گور انگد کیتے کوڑیارے

اے عزیز ے عزیزے کہ از درگہش سرتافت * بہر در کہ شد ہیچ عزت نیافت *

گور تیجی پیڑہی بچار کیا ہتہ ہیہان وچار

صرف گورو انگد جی نے ہی نہین بلکہ تیسرے گورو صاحب نے بہی بدکارون کی ہدایت کی ہے

گور چوتہی پیڑہی ٹیکیا تن ندک دشٹ سب تاری

جو ہم گورو جی کے پانو پڑنا چاہیئے اور اون کے قدم لینے چاہیئین اونہون نے تمام مخالفون اور بدگوون کو تباہ کر ڈالا ہے

کوئی پت سکہہ سیوا کرے ست گور کی تس کارج سبہ سوار

ایسے بیٹے بہت ہی کم ہوتے ہین جو گورو جی کی سیوا کرتے ہین جو ایسا کرتے ہین اون کے سارے کام خود بخود سنور جاتے ہین

جو اچھے سوئی پہل پاسی پت دہن لکہمی کہر بیلے ہر نستار

اونہین دلخواہ مرادین حاصل ہوتی ہین

سب ندہان ست گورو وچ جس اندر ہر اوردہارے

معرفت حق کا خزانہ ست گورو جی کے باطن ہی مین ہر وقت موجود رہتا ہے اور وہ اونہین کو ملتا ہے جو ورد نام حق مین مصروف رہتے ہین

سو پائے پوراست گور جس لیکہیا لکہت للاٹے

سچا گورو اونہین کو نصیب ہوتا ہے جن کی سر نوشت مین اوس کے ملاپ کی خوشخبری درج ہوتی ہے

جن نانک منگے دہوڑ تن جو گور سکہہ مت پیارے

مین اونہین کے قدوم کی خاک طلب کرتا ہون جو گورو جی کی ہدایت کو پسند کرتے اور اوس سے پیار رکہتے ہین

محلا چار

جن کو آپ دو ڈیا ہی جگت بہی آپے آن تن پیری پائے

پرم آتما جن کو عظمت بخشتے ہین وہ گورو جی کے قدم لیتے ہین

ڈری تان جے کچہہ آپ دون کیہیے سب کرتا اپنی کلا دکہارے

اے پرم آتما ڈرین اوس صورت مین جب اپنے آپ کو فاعل کسی فعل کا جانین اور جب یہی اعتقاد ہو کہ پرم آتما ہی کرن کارن اور فاعل جزو کل ہین پہر ڈر کس بات کا

دیکہو بہای ایہہ اکہاڑا ہر پریتم سچ کا جن اہنچ زور سب آن نواے

اے عزیز یہہ میدان معرفت ہے جو پرم آتما کے پیارے ہین اونہین اس میدان مین قدم رکہنا چاہیے

اپنیان بہگتان کی رکہہ کرے ہر سوامی نندکان دشٹان کے موہنہ کالے کراے

پرم آتما اپنے بہگتون کی رچھیا اور حفاظت کرتے ہین اور بدگوون کے موہنہ کالے کرتے ہین

ست گور کی وڈیائی نت چڑہے سوائی ہر کیرت بہگت نت آپ کراے

سچے گور کی بڑائی دن بدن بڑہتی جاتی ہے سچے گورو ہی پرم آتما کی محبت پر متوجہ کرتے ہین

ان دن نام جپہو گورسکہو ہر کرتا ست گور گہر مین آ بساے

اے عزیز روزمرہ پرم آتما کے پاک نام کے ورد مین مصروف ہو جا اسی عمل سے پرم آتما کا پریم تیرے دل مین جلوہ دے گا

ست گور کی بانی ست ست کر جانو گورسکہو ہر کرتا آپ مہنوں کہڈاے

سچے گورو کی بانی کو سچ ہی جانو اور یہی یقین کرو کہ پرم آتما ہی صانع جزو اور کل ہین

گورسکہان کے موہنہ اوجلے کرے ہر پیارا گور کا جیکار سنسار توں کراے

اے عزیز ایسے ہی عابد سرخرو رہتے ہین اور وہ کام کرتے ہین جو مہاتما اون کو کرنے چاہئین

جن نانک ہر کا داس ہے ہر داسن کی ہر پیج رکہاے

اے پرم آتما مین تیرا داس اور فرمان بردار ہون اور تو ہی میری عزت کو محفوظ رکہنے والا ہے

پوڑی

توں سچا صاحب آپ ہے سچ شاہ ہمارے

اے پرم آتما تو ہی سچا صاحب ہے اور تو ہی سچا بادشاہ

سچ سیوہو سچ ونج لیہو گن کتہہ نرارے

اے عزیز تو سچائی کو اختیار کر اور سچے بیوپار کو شروع کر اور پرم آتما کے گنون کو گاتا رہ

سیوک بہاو سو جن ملے گور شبد سوارے

جو دلی عقیدت اور ارادت سے پرم آتما کی سیوا مین مصروف رہتے ہین پرم آتما اونہین کو سرافراز کرتے ہین

توں سچا صاحب الکہہ ہے گور شبد لکہارے

اے پرم آتما تو ہی سچا صاحب ہے یہی گورو جی نے ہدایت کی ہے

اشلوک

جس اندر تات پرائی ہووے تس دا کدے نہ ہووے بہلا

جن کے دل مین اوروں کی برائی کا خیال رہتا ہے اون کا ہرگز بہلا نہین ہو سکتا

اوس دے آکہے کوئی نہ لگے نت اوجاڑی پکار پکار کہلا

کوئی بہی اوس کے کہنے کو نہین مانتا گو وہ بیابان مین بلند آواز سے پکار پکار کر کہے

جس اندر چغلی چغلو وجے کیتا کرتیا اوس دا سب گیا

جس کے دل مین غمازی کا مادہ ہوتا ہے اون کا سب کچھہ ساختہ اور پرداختہ اکارت اور ضایع جاتا ہے

نت چغلی کرے انہوندی پرائی موہنہ کڈ نہ سکے اوس دا کالا بہیا

جو ہمیشہ غمازی کرتے ہین یا بدگوئی وہ یہان اور وہان روسیاہ رہتے ہین

کرم دہرتی سریر کلجگ وچ جیہا کو بیجے تیہا کو کہاے

الدنیا مزرعۃ الآخرت جیسا یہان بووگے ویسا ہی پہل پاؤگے

؎ گندم از گندم بروید جو ز جو
از مکافات عمل غافل مشو

گلاں اوپر نیاو نہ ہووی بکہہ کہادہا تات کال مر جاے

اے عزیز صرف زبانی جمع خرچ پر باپ اعتبار نہین کرتے جو زہر کہاتے ہین ضرور مر جاتے ہین

بہای دیکہو نیاو سچ کرتے کا جیہا کوئی کرے تیہا کوئی پاے

پرم آتما ہی سچے عادل ہین جیسا کوئی کرتا ہے ویسا ہی نتیجہ پاتا ہے

جن نانک سبکو سوجہی پائی ہر در کیاں باتاں آکہہ سناے

جن کو معرفت حق نصیب ہو جاتی ہے وہی اصل حقیقت کو معلوم کرتے ہین

محلا چار

ہووے تر لکہہ گور وچہو وچہڑ تن کو درڈ ہووہی نا ہین

جو پیچے گورو سے نفرت کرتے ہین او نہین کہین بہی رسائی نصیب نہین ہوتی

کوی جانے تن نندکان مُنہہ پہکو ٹہکہ ٹہکہ مُنہہ پائین

اے عزیز جو بدگوی کا شعار رکہتے ہین سب ہی اون کے چہرون پر تہوکتے ہین

جو ست گور پٹکی سب جگت پٹکے نت پہل ہوسے کہائین

اے عزیز مین پہر کہتا ہون سہ عزیزے کہ از درگہش سر بتافت بہر در کہ شد ہیچ عزت نیافت

جن گور کو پیا اپنا سو لیندی ٹہاکر پہرائین

جن پرست گورو کا غضب نازل ہوتا ہے وہ گور دردر ٹکرین ہائین مگر وہ کہین بہی عزت نہین پاتے

تن کی پہوکہہ کدی نا اوترے نت پہکہا پہکہہ کوکائین

او نہین کبہی سیری نصیب نہین ہوتی وہ بہوک کے عذاب سے مر جاتے ہین

اونان دا آکہیا کو نہ سُنئے نت ہولی ہول مرائین

اے عزیز ایسے لوگون کی بات پر کوی بہی کان نہین دہرتا-

ست گور کی وڈیای دیکہہ نہ سکنی اونان اگے پچہے تہاون ناہین

اے عزیز نادان کیسے گورو کی بڑائی کو نہین دیکہہ سکتے اس لیے وہ زاین سو رانده وزان سو رانده ہین

جو ست گور ماری تن جانے ریندی کہوندی سب پت گنوائین

ایسے لوگون سے جو پیچے گورو کے حضور سے مردود ہو چکے ہون ملنا اپنی تمام عزت کو زایل کرنا ہے

اوہ اگے کُشٹی گور کے پٹکے جو اوس ملے تس کُشٹ اوہ ٹہائین

ایسے لوگ مجذوم اور مردود سمجہے جاتے ہین اون کے ملنے سے بڑی بڑی تکالیف برداشت کرنی پڑتی ہین

ہر تن کا درشن ناکرون جو دوجے بہاے چت لائین

مین ہرگز اون کا دیکہنا پسند نہین کرتا جو دوئی مین مبتلا ہین

دہر کرتے آپ لیکہہ پایا تس نال کچہہ چارا ناہین

اے عزیز سرنوشت ازلی کو پرم آتما نے ہی مرتب کیا ہے اور کہ ساختہ و پرداختہ مین کیا عذر

جن نانک نام ارادہ تو تس اپر کو نا سنکائین

اے عزیز تو پرم آتما کے نام پاک کا ورد کیا کر اس سے بڑہکر کوی بہی بہتر شغل نہین

نام کی وڈی وڈیای وڈی ہر نت سوای چڑہے چڑہای

اے عزیز ورد نام کی عظمت دن بدن بڑہتی جاتی ہے

محلا چار

جے ہوو گورو بہہ ٹکیا تس جن کی وڈیای وڈی ہوی

جو گورو جی سے رجوع لاے رہتے ہین اون کی بڑائی دن بدن بڑہتی رہتی ہے

تس کو جگت نوایا سب پیری پایا جس تایا لوی

ایسے مہاتما کے سب ہی قدم بوس ہوتے ہین جو پرم آتما کے پاک نام کے ورد مین مصروف رہتے ہین

تس کو کہند برہمند نمسکار کرے جس کے مستک ہتہہ دہرا گورو پورے سو پورا ہوی

اے عزیز جن کے سر پر گورو جی کا دست شفقت ہوتا ہے سب ہی اون کی عزت کرتے ہین

گور کی وڈیای نت چڑہے سوای اپڑ کو نہ سکے کوی

اے عزیز مین پہر کہتا ہون کہ گورو جی کی عزت اور عظمت دن بدن بڑہتی جاتی ہے

جن نانک کرتے آپ بہہ ٹکیا آپی پیچ رکہی پربہ سوی

اے عزیز جو پرم آتما سے ہی رجوع لاے رہتے ہین پرم آتما ہی اون کی عزت برقرار رکہتا ہے

پوڑی

کائیان کوٹ اپار ہے اندر ہٹ نالے

یہہ جسم تمام خدائی کی قدرتون کا مجموعہ ہے اسمین ہی بازار آباد ہین اور اسی مین ندیان اور چشمے جاری ہین

گورمکہہ سودا جو کرے ہر وست سمہالے

اے عزیز جو معرفت حق کا سودا کرتے ہین وہی معرفت حق کو حاصل کرتے ہین-

نام ندہان ہر وڑنجیے ہیرے پروالے

اے عزیز اگر تو سودا کرے تو پرم آتما کے پاک نام کے ورد کا

بن کائیان جہر ہور تہے تین کہو جینی سے موڑ بہتالے

اے عزیز سہ یار در خانہ و ما گرد جہان مے گردیم چہ

...ون نادان ہے اے عزیز ست خود را بشناس خود شناسی
...میں ہست +

سر چیتھ برہم بہوا ہی جیون جیا ڈمرگ بہالے
ایسے لوگ جو پرم آتما کو اپنے دل کے سوا اور کہیں تلاش کرتے پھرتے ہیں وہ بیفایدہ شکوک میں مبتلا ہیں

اشلوک محلہ چار

جو نندا کرے ست گور پورے کی سو اوکہا جگ مین ہویا
جو گورو جی کی مذمت کرتے ہیں وہ اس دنیا میں سخت تکلیفیں پاتے ہیں

نرک گھور ڈکھ یو ... اوتھے پکڑا اوہ ڈہویا
ایسے ہی لوگ بڑے دوزخ میں ڈالے جاتے ہیں

کوک پکار کو نا سُنے اوہ اوکہا ہو ہو رویا
اون کی فریاد کوئی بھی نہیں سُنتا خواہ وہ کیسی ہی آہ وزاری کریں

کوک پکار کو نا سُنے اوہ اوکہا ہو ہو رویا
اون کی فریاد کوئی بھی نہیں سُنتا خواہ وہ کیسا ہی گریہ وزاری کریں

ان ہلت پلت سب گوایا لاہا مول سب کھویا
ایسے لوگ سرمایہ انسانیت کو برباد کر دیتے ہیں

اوہ تیلی سندا بلد کرنت بہلکے اوٹھہ پر بہہ جویا
ایسے لوگ قید تناسخ میں مبتلا ہو کر کبھی بیل کی جون میں آتے ہیں اور کبھی جاموس کے قالب میں اور نہیں تیلی کے بیل کی طرح دن رات کولہو میں جتے رہتے ہیں

ہر دیکھے سُنے نت سب کچھہ تدو گُجھا کچھو نا ہو یا
پرم آتما ہر وقت سب کچھہ دیکھتے سُنتے رہتے ہیں اور اوس سے ہر ادعلم یک ذرہ پوشیدہ نیست ہر پیدا و پنہان بہ نزد دشی ہیجے ہست +

جیسا بیجے سو لونے جیہا پورب کنہے بو یا
الدنیا مزرعۃ الآخرت جیسا بوتے ہیں ویسا ہی پہل پاتی ہیں

جس کرپا کری پربہہ اپنی تس ست گور کے چرن دہویا
جن پر پرم آتما اپنا فضل کرتے ہیں وہی ست گورو کے پانو دہوتے ہیں یا اون سے رجوع لاتے ہیں

گور ست گور پچھے تر گیا جیون لوہا کاٹھہ سنگو ہیا

جسطرح لوا لکڑی کے ساتھہ تیر جاتا ہے اوسی طرح ست گورو کے ساتھہ اون کا چیلہ یا مرید یا طالب

جن نانک نام دہیا تون جپ ہر ہر نام سُکھہ ہو گیا
اے عزیز سُکھہ اونہیں کو نصیب ہوتا ہے جو پرم آتما کے پاک نام کے ورد میں مصروف رہتے ہیں

محلا چار

وڈبہاگیاں سوہاگنی جنہاں گور مکھہ ملیا ہر رائے
وہی خوش نصیب ہیں اور وہی سوہاگ والی جن کو ہادی کامل کی زیارت نصیب ہو جاتی ہے

انتر جوت پر گاسیا نانک نام سمائے
اے عزیز گورو جی کی مہربانی سے معرفت کی روشنی باطن میں پیدا ہوتی ہے اے عزیز تو محوِ فے الحق ہو جا

پوڑی

ایہہ شریر سب دہرم ہے جس انتر سچے کی وچ جوت
دہرم یہی ہے کہ اپنے قلب میں پرم آتما کی جوت کو دیکھتے رہیں

گُجھ رتن وچ لگ کوئی گور مکھہ سیوک کڈ ہے کہوت
اے عزیز تیرے دل میں ... کوئی عارف ہی اون کو تلاش کر سکتا ہے

سب آتم رام پچھانیا تان ایک رویا ایکو اوت پوت
جسنے پرم آتما کو جان لیا اوسنے یقین کر لیا کہ وہی وحدہ لاشریک گھٹ گھٹ میں بیا پک ہیں

اک دیکھیا اک منیا ایکو سُنیاں شرون شروت
اوسی وحدہ لاشریک کو دل کی آنکھوں سے دیکھو اور اوسی کی وحدانیت پر یقین کرو اور اوسی کے گُن سُنتے رہو

جن نانک نام صلاح تون سچ سچی سیوا تیری ہوت
اے عزیز تو پرم آتما کی محبت میں مصروف رہ یہی تیری سچی سیوا ہے

اشلوک محلہ چار

سب رس تن کے ہر دے ہر جن ہر وسیا من ناہہ
اے عزیز جن کے دل میں پرم آتما کا پریم ہے وہی دل آباد ہے اور اوسی میں وحدہ لاشریک بستے ہیں

ہرو ہر گیہ تے مکہہ او جلے تن کوب دیکہین جا ئہ

اے عزیز جن کی پرم آتما کی درگاہ مین منظوری ہے اونہین دیکہہ کر سب ہی طالب ہین

جن ہر ہونام دہیایا تن کو بہو کوئی نا ئہہ

اے عزیز جو لاخوف پرم آتما کے پاک نام کے ورد مین مصروف رہتے ہین اونہین کسی کا بہی خوف نہین ہوتا

ہراو تم تہی سر اپیا جن کو دُہر لکہیا آ ئہہ

اے عزیز جن کی نظر انجام پر ہر وقت رہتی ہے وہی حق مین محو ہونے کا فخر حاصل رکہتے ہین

تے ہرو رگیہہ پہنائیے جن ہر وُٹہا من بانہہ

من عرف نفسہٗ فقد عرف ربہٗ جو پہچان لیتے ہین اپنے نفس کو وہ پہچان لیتے ہین اپنے رب کو سے دل کے آئینہ مین ہے تصویر یار :: جب ذرا گردن جہکائی دیکہہ لی ::

اوہ آپ تر ہے سب کٹنب سیون تن پچہے سب جگت ترا

اے عزیز عارف معہ اپنے قبیلہ اور اہل خاندان کے نہ صرف خود ہی اس بہوساگر سنسار سے تیر جاتے ہین بلکہ عالم کو بہی تار دیتے ہین۔

محلہ چار

سا ہدرتی بہئی ہراو لی جنہے میرا ستگور بیٹہا آئی

اے عزیز وہی شگفتہ دل سمجہے جاتے ہین جو ستگورو کی خدمت مین رجوع لاتے ہین

سے جنت بہئی ہراو لی جنی میرا ستگور دیکہیا جاہی

اے عزیز وہی تروتازہ ہو جاتے ہین جو ستگورو کے درشن کرتے ہین

دہن دہن پتا دہن دہن کل دہن دہن سو جننی جن گور جنیا ماے

وہ باپ بڑی ہی تعریف کے قابل ہے اور وہ قوم اور وہ مان بہی جسنے ایک عارف کو پیدا کیا

دہن دہن گورو جن نام ارادہیا آپ ترِیا جن ڈِٹہا تنہان لئے چہوڑاے

آفرین ہے اوس گورو کو جسنے پرم آتما کے پاک نام کا ورد شروع کیا اور اسی نیک عمل کے طفیل اس بہو ساگر سنسار سے پار ہو گیا۔

ہر ستگور میلو دیاکر جن نانک دہووے پاہی

اے پرم آتما ستگورو جی کے درشن نصیب کرا تا کہ مین اون کے پاؤن کا دہونا اپنا فرض سمجہون

پوڑی

سچ سچا ستگور امر ہے جس اندر ہراور دہارِیا

پرم آتما ہمی سچے ہین اور پرم آتما ہی لازوال ہین اور پرم آتما ہی لافنا اور پرم آتما ہی ستگورو ہین اے عزیز تو اوسی کے پاک نام کو اپنے دل مین جگہہ دے

سچ سچا ستگور پرکہہ ہے جن کام کرودہ بکہہ مارِیا

جو کام یعنی شہوت۔ اور کرودہ یعنی غضب کو نیست اور نابود کرڈالتے ہین اور سچائی کو اختیار کئے رہتے ہین وہی ستگورو ہین

جان ڈِٹہا پورا ستگور و تان اندرو منسا دہارِیا

جب دیکہتے ہین ہادی کامل یا ہادی برحق کو تب ہی اون پر بہروسا کرتے ہین

بلہاری گور اپنے سدا سدا گہما ون وارِیا

اے عزیز مین اپنے سچے گورو پر بار بار قربان ہوتا ہون

گورمکہہ جیتا من مکہہ ہارِیا

اے عزیز عارف ہمیشہ ہی بازی لے جاتے ہین اور نفس کے بندے ہار جاتے ہین

اشلوک محلا چار

کرکرپا ستگور میلے اون مکہہ گور مکہہ نام دہیاسی

اے عزیز بڑی ہی خوش نصیبی سمجہو اگر سچے گورو سے ملاپ ہووے اور ورد نام حق کا شوق پیدا ہو جاے

سوکرے جو ستگور بہادسی گور پورا گہر بن ساسی

وہی ہوگا جو خواستہ ایزدی ہوگا پرم آتما چاہین گے تو ہمارا دل اون کی معرفت یا اون کے گیان سے خود بہ خود آباد ہو جاے گا۔

جن اندر نام ندہان ہے تن کا بہو سب گوا سی

اے عزیز جن کے دل مین پرم آتما کا نام بر اجمان رہتا ہے اون کا ہے اور خوف خود بہ خود دور ہو جاتا ہے

جن رکہن کو ہر آپ ہووے ہور کیتی چہک چہک جاسی

جن کو پرم آتما اپنے فضل و کرم سے ہر طرح پر محفوظ رکہتے ہین اونہین کوئی بہی نقصان نہین پہونچا سکتا خواہ وہ کتنی ہی کوششین کرے سے عدو گر بہمہ تن ہو فولاد اگردد ہمہ حکم اللہ موم دا آتشہ درد ؎

جن نانک نام دھیایا تن ہت پت چھٹد آسگے

اے عزیز جو پرم آتما کے پاک نام کے ورد مین معروف رہتے ہین پرم آتما اونہین قید تناسخ سے آزاد کر دیتے ہین

محلا چار

گورسکہان کے من بہاوند ے گورست گورکی وڈیائی

اے عزیز طالبان حق کو حق یا پرم آتما کی بڑائی کے سوا کچھ بہی وہم اور خیال اور عقل اور قیاس مین نہین آتا

ہر راکہو پیج ست گورکی نت چڑہے سوائی

اے پرم آتما تو ہی ہماری عزت کا حافظ ہے اور تو ہی یہہ چاہتا ہے کہ ہمکو روز افزون ترقیان نصیب ہون

گورست گور کے من بہاوے پارپرہم ہر پارپرہم چہڈائی

سچے گورو کے دل مین پرم آتما جی بستے ہین اور پرم آتما جی ہمکو قید تناسخ سے آزاد کر دیتے ہین

گورست گور تان میلوان ہر تن سبہ ان لوائی

جن کے دیوان ست گورو ہین سب تما اون کو سجدہ کرتے ہین

جن ڈٹہا میرا ست گورو بہاو کر تن کے سب پاپ گنوائی

جو سچے گورو کا دیدار کر لیتے ہین پرم آتما اون کے سارے پاپ دور کر دیتے ہین

ہر درگہہ تے مکہہ اوجلے بوہ سوبہا پائی

عارف درگاہ حق مین ہر قسم کی عزتین پاتے ہین اور کامل سرخروی کے ساتھ یہان سے رخصت ہوتے ہین

جن نانک منگے دہور تن جو گور کے سکہہ میرے بہائی

اے عزیز مین خاک پاء عرفان کا ہی طالب ہون اور وہی میرے دل کو پسندیدہ معلوم ہوتی ہے

پوڑی

ہون آکہہ صلاحین صفت سچ سچے کی وڈیائی

پرم آتما ہی حق ہین اور مین اونہین کی مدحت کرتا ہون

صالاحین سچ صلاح سچ سچے کی مت کنے نہ پائی

اے عزیز تو اوسی حق کی مدحت کر جسکی خوبیون اور عظمتون اور قدرتون کا کوی بھی اندازہ نہین کر سکتا

سچ سچا رس جن جنے چاکہیا سے ترپت رہے آگہائی

آبحیات حق کو جو چکھ لیتے ہین پھر اونہین ذرا بھی پیاس باقی نہین رہتی

ایہہ ہرر س سوئی جاندے جیون گونگے مٹھیائی کہائی

جس طرح کوی گونگا مٹھیائی کہا کر اوسکی لذت کو بیان نہین کر سکتا اسی طرح جو اشخاص آبحیات معرفت کو پی لیتے ہین اوسکی کیفیت بیان نہین کر سکتے

گور پورے ہر پربہہ سیویا من وجی ودہائی

جو پرم آتما کی سیوا مین معروف رہتے ہین وہی مبارکباد کے مستحق ہین

اسلوک محلا چار

جنہاں اندر امرت سوئی جانن سولیان

جن کے اندر یہہ آبحیات ہے وہی محو فی الحق ہین

ہر جانے سوہی ہرہوہن تن دیون سدا گہگہو لیان

جو پرم آتما کو جانتے ہین اون پر بار بار قربان ہونا چاہئے

ہر میلو سجن ہر کہہ میرا سرتن دیون تل رولیان

اے عزیز جو پرم آتما سے ملا دین مین اپنے سر اور تن کو اون پر قربان کرتا ہون

جو سکہہ گور کارہادے ہم غلام تن کا گولیان

جو گورو جی کی ہدایت کے موافق کام کرتے ہین ہم اون کی کنیزون کی جماعت مین داخل ہونے کو اپنا فرض جانتے ہین

ہر رنگ چلولے جو رتے تن پہنی ہر رنگ چولیان

جو رنگ معرفت سے رنگین ہوتے ہین ہم اونہین پر قربان ہوتے ہین

کر کرپا نانک میل گورپے سرو یچیا مولیان

اے پرم آتما تو مہربانی کر کے ہمکو محو فی الذات کر دے

محلا چار

اوگن بہریا سریر ہے کیون سنتو نرمل ہوئے

اے عارفا یہہ اوگنون سے بہرا ہوا جسم کیونکر نرمل ہو سکتا ہے

گور مکہہ گن وہاجیئے مل ہونمے کڈہے دہوئے

اے عارف اگر معرفت حق کو حاصل کرین تو کبر اور غرور کی میل یا کثافت ساری ہی دہوی جاتی ہے

سچ ونجے رنگ سون سچ سودا ہوئے

سچائی سے بھی بیوپار کرو اور سچا ہی سودا کرو

توٹا مول نا آوہی لاہا ہر بھاوے سو

اگر ایسا کروگے کبھی نقصان نصیب نہ ہوگا بلکہ فایدہ ہی فایدہ حاصل ہوگا

نانک تن سچ ونجیا جنہاں دھر لکھیا پراپت ہو

اے عزیز وہ بھی سچ کو گرہن کرتے ہیں اور سچ کا بیوپار جنہیں خوش نصیبی سے ایسا شوق پیدا ہو جاے

پوڑی

صلاحین سچ صلاحنا سچ سچا پرکھ نرالے

اے عزیز تو سچے صاحب کی محبت کر اور یقین کر کہ سچا صاحب سب سے نرالا ہے

سچ سیوی سچ من بسے سچ سچا ہر رکھوالے

اے عزیز جو سچے صاحب کی عبادت کرتے ہیں اور سچائی کو ہی اختیار کئے رکھتے ہیں حق تعالے ہی تمام آفتوں سے اون کی حفاظت کرتا ہے

سچ سچا جن ارادیا سے جاے سچ نالے

ذکر حق میں مصروف رہتے ہیں وہ محو فی الحق ہو جاتے ہیں

سچ سچا جنے نا سیویا سے من مکھ مورڑ بیتالے

جو حق تعالے کی عبادت نہیں کرتے وہ محض نادان اور بیوقوف ہیں

اوہ آلپ آل ہو منہ بولدے جیوں پیتے مد متوالے

ایسے لوگ بیفایدہ بق بق اوسی طرح کرتے رہتے ہیں کہ جسطرح شراب خوار اور متوالے

اشلوک محلا چار

گوڑی راگ سولکھنی جے کہا چیت کرے

وہی راگ خوشتر ہے جس سے دل کو شانتی نصیب ہووے

بہانے چلے ست گورو کے ایسا سنگار کرے

اے عزیز بہتر یہی ہے کہ ست گورو کی مرضی پر چلتے رہو

سچا شبد بچار کے سچا سدا گاوے

اے عزیز بہتر یہی ہے کہ سچے شبد کے بچار میں معروف رہو اور اوسی کے گاتے رہیں

جیون اوبلی مجیٹھے رنگ گہہ گہتا بیون سچے نون جی دے

جسطرح مجیٹھ سے رنگ بتدریج حاصل ہوتا جاتا ہے اوسی طرح پر جو سچے صاحب سے لو لگاتے ہیں وہ معرفت حق حاصل کرتے جاتے ہیں

رنگ چلولے ات رتی سچے سون لگا نہیو

اے عزیز رنگ معرفت سے اپنے دل کو رنگین کر اور حق سے جی لگا

کوڑ ٹھگی گجھی نا رہے کوڑ ملمان پلیٹ دھرے

اے عزیز جھوٹ اور فریب کو خواہ کیسا ہی چھپاؤ مگر وہ مخفی نہیں رہ سکتا بہتر یہی ہے کہ ان برائیوں کو ترک کرو

کوڑی کران وڈیائیاں کوڑے سے لگا نہیو

اے عزیز یہ جتنی عشرتیں دنیا میں دکھلائی دیتی ہیں اگر یہ تمکو یہ حاصل بھی ہوں گی تو کوئی شک نہیں کہ تمہاری زندگی کو تلخ کئے رہیں گی

نانک سچا آپ ہے آپے نظر کرے

اے عزیز تمام برائیاں تب ہی دور ہوں گی جب حق آپ ہی شفقت کی نظر کرے گا

محلا چار

ست سنگت مہں ہر استت ہے سنگ سادھو ملے پیاریا

اے عزیز ست سنگ یا صحبت عرفا ہی پرم آتما کی محبت کرتے ہیں تو ست سنگ کو حاصل کر

اوہ پرکھ پرانی دھن جن ہر اوپدیش کہ پراوپکار کیا

وہ انسان ستائش کے قابل ہیں جو پرم آتما کے پاک نام کے ورد کی ہدایت کرتے ہیں

ہر نام درڑاوی ہر نام سناوی ہر نامے جگ نستاریا

اے عزیز مبارک ہیں وہ گورو جو پرم آتما ہی کے پاک نام کو سنتے ہیں اور پرم آتما کی وحدانیت پر یقین کراتے ہیں اور اسی عمل سے تمام عالم کو اس بھو ساگر سنسار سے پار اوتار دیتے ہیں۔

گور ویکھن کو سب کوئی لوچدا نو کھنڈ جگت نمسکاریا

اے عزیز گورو جی کے دیدار کے سب ہی طالب ہیں اے عزیز گورو جی کو تمام عالم نمسکار کرتا ہے

تدھ آپے آپ رکھیا ست گور وچ گور آپے تدھ سواریا

اے پرم آتما تو ہی ہمارا حافظ ہے اور تو ہی ہمارے بگڑے ہوئے کاموں کو سنوارنے والا

توں آپے پوجے پجاوہیں ست گور کو سرجن ہاریا

اے پیرم آتما تو آپ ہی گورو ہے اور آپ ہی خالق اور آپ ہی اپنی پوجا یا عبادت کرتا ہے اور آپ ہی سب کچھ جدا کرتا

کوی وچھڑ جای ست گور پاسو تس کا لاموںہہ جم ماریا

اے عزیز جو پیرم آتما کو بھول جاتے ہیں وہ سواد الوجہہ فی الدارین ہوتے ہیں

تس آگے پیچھے ڈھوی ناہین گورمکھی من وچار یا

اے عزیز وہ نہ یہاں نہ وہاں رسائی پاتے ہیں اور خوار ہوتے ہیں

سے عزیز سے کہ از در گذشت سر بیافت ہ بہر در کہ شد ہیچ عزت نیافت ؏

ست گورو نون ملے سوئی جن او بہر جین ہردے نام سماریا

اے عزیز جو پیرم آتما کے پاک نام کو اپنے دل کا نقش بنائے رہتے ہیں وہی سرافرازی پاتے ہیں

جن نانک کے گورسیکہ پت ہو ہر جیب اوہ ہر ستاریا

جو سچے صاحب سے جی لگائے رہتے ہیں اونہیں کو نعمت یا نجات نصیب ہوتی ہے

محلا تیسرا

ہو ئے جگت بہولائیا دُرمت بکہیا بکار

اے عزیز تمام عالم ائی اور منی میں مبتلا ہے اور ناقص یا ضرر رسان عقل ہی زہر ہے اور تکلیف دینے کا کارن

ست گور ملے تن در ہو و من گمکہ ہاندہ اندہیار

جو سچے صاحب سے لو لگاتے ہین اونہین کو سچی درگاہ مین رسائی نصیب ہوتی ہے اور نفس کے بندے اگیان کے اندھیرے مین پڑے رہتے ہین

نانک آپے میل لئے سون شبد لاے پیار

اے عزیز جو سچے شبد سے پیار رکھتے ہین وہ محو فی الحق ہو جاتے ہین۔

پوڑی

سچ سچے کی صفت صلاح ہے سو کرے جس انتر ہاہجے

پیرم آتما کی محمدت ہی سچی ہے مگر وہی کرتے ہین جن کے باطن مین پیرم آتما کا پریم ہوتا ہے

جنہا اک من اک ارادہیا تن کا کند ہو کبہو نا کرن پاہجے

جو دل سے وحدہٗ لاشریک کے پاک نام کا ورد کرتے رہتے ہین اونہین کبہی کسی قسم کا ضرر نصیب نہین ہوتا

دہن دہن پرکہ شاباش ہے جن سچ رسنا امرت پیجے

وہ انسان شاباش کے لائق ہین جو پیرم آتما کے پاک نام کے امرت کو پیتے رہتے ہین

سچ سچا جس من بہاوندا سی من سچی درگہ لیجے

جو سچے صاحب سے لو لگائے رہتے ہین وہی سچی درگاہ مین بار پاتے ہین

دہن دہن جنم سچیار دیا مکہ اوجل سچ کریجے

شاباش اور آفرین ہے اون صاحبون کو اور یہی یہان اور وہان سُرخرو سمجھے جاتے ہین جو محو فی الحق رہتے ہین

اسلوک محلا چار

ساکت جائے نوے گور آگے من کہوٹے کوڑ کوڑ یار کرے

مبارک ہین وہ جو گورو جی کے آگے سر بسجود ہوتے ہین ایسے لوگون سے نفرت کرنی چاہیے

جان گور کہے او ٹہو ہبر بہائی بہہ جائے نکلار

مبارک ہین وہ جو گورو جی کے ارشاد کے موافق ہی اوٹھتے اور بیٹھتے ہین۔

گور سکہان اندر ست گورو رتے جن کدہی گور دوار

طالبان حق کے باطن مین حق یا گورو جی ہی جلوہ گر ہوتے ہین

اوہ اگے پیچھے بہہ موںہہ چہپائے نا رلنی کہوٹیار

جو ناحق طالب ہین یا جھوٹ کے پیرو وہ یہان بہی نادم رہتے ہین اور وہان بہی اونہین کبہی نشست نصیب نہین ہوتا

اونہا ندا کہہ سواہ ہے ایو ین جائے کوڑ لہن پہیکار

اون کی جماعت یہان بہی زبون سو راندہ اور زان سو راندہ اور وہان بہی۔ وہ یہان بہی ہمیشہ ہین مبتلا رہتی ہین اور وہان بہی

جے ساکت نر کہادے بکہہ گندہ ہے مکہ اوگلارے

بد افعال زہر اوگلتے ہین اور زہر ہی کہاتے اور زہر ہی مونہہ سے اوگلتے ہین

ہر ساکت سیتی سنگ نہ کرہو اوہ مار سر جن مار

اے عزیز بدکارون سے صحبت نہ کرو بدکارون کو پیرم آتما بڑی ہی ذلت سے نیست اور نابود کرتے ہین

جنکا اہیہ کہیل ہر کر دیکہے جن نانک نام سمار

جو لوگ پیرم آتما کے پاک نام کا ورد کرتے رہتے ہین وہ پیرم آتما کی قدرت کے تماشے ہر وقت دیکھتے رہتے ہین۔

محلا چار

ست گور پورکهہ اگم جس اندر ہراور دے ار ریا

سچے گورو کی تعریف نہیں ہو سکتی اور سچے گورو وہی ہیں جن کے باطن میں پرم آتما ہی کا پرکاش ہر وقت نظر آتا رہتا ہے

ست گورو تون اپڑ کو نہ سکی جس سنگ ہیں سر جن ہریا

اے عزیز سچے گورو کی تعریف کوئی بھی نہیں کر سکتا جس کے باطن میں آتما ہی آتما نظر آتے ہیں ۔

ست گورو کا کہڑک ہر بگت ہر جت کال کنٹک مارو ڈارسیا

ست گورو جی کا ہتیار ہی پرم آتما کی بھگتی ہے اور یہی ہتیار رکھالی موت جیسے دشمن کو مار ڈالتا ہے ۔ ہرگز نہ میرد آنکہ دلش زندہ شد بعشق ثبت است بر جریدہ عالم دوام ما

ست گور کا رکھن ہر آپ ہر ست گورکے پیچھے ہر اوبہار یا

سچے گورو کے حافظ اور رکھوالے پرم آتما ہی ہیں اور سچے گورو کے پیچھے ہی سب تیر جاتے ہیں اس بہو ساگر سنسار سے

جو مندا چیتوے پور ست گورو کا سو آپ اوپا ہوا ن مار سے مار ریا

جو سچے گورو کی برائی یا نندیا کرتے ہیں پرم آتما انہیں خود ہی نیست اور نابود کر دیتے ہیں

ایہہ گال ہووے ہر درگہ سچے کی جن اگم انکہ یچار ریا

اے عزیز سچی درگاہ میں انہیں کی نسبت ذکر ہوتا ہے جو پرم آتما کی بچار میں مشغول رہتے ہیں ۔

پوڑی

سچے سو تیان میں ار دہیا جاگان اوتہ نال سچ رتیا

مبارک ہیں جو سوتے اور جاگتے پرم آتما ہی کے دہیان میں محو رہتے ہیں

سگور وہی جیسا نہ جاتی جو گورمکہہ سچ رویں

ایسے لوگ اس عالم میں بہت ہی کم بلکہ شاذ و نادر ہی ہیں جو حق کو گرہن کریں اور حق تعالیٰ کی پرستش ہی میں محو رہیں

ہوں بلہاری تن کو جن دن سچ رویں

میں اون پر قربان ہوں جو ہر روز ہر دم نام حق بیان کرتے ہیں

جن من تن سچا بہا دندا سے سچی درگہہ گویئے

جنکو حق ہی مرغوب ہے وہی حق کی درگاہ میں عزت پاتے ہیں

جن نانک بولے سچ نام سچ سچا سچ توین

اے عزیز سچے نام کو ورد کرو اور سچائی کو اختیار کرو اور حق کے حضور ہی سر بسجود رہو ۔

اشلوک محلا چار

کیا سونا کیا جاگنا گورمکہہ تے پرواں

عارف اگر سوے ہوے ہوں گے تو پرم آتما ہی کے دہیان میں اور اگر جاگے ہوے ہوں گے تو پرم آتما ہی کے دہیان میں درحقیقت سونا بھی انہیں کا سزاوار تعریف ہے اور جاگنا بھی انہیں کا جو ہر دم محو فی الحق رہتے ہوں

جنہاں ساس گراس نہ وسرے سے پورے پورکہہ پردہاں

جو دم لیتے اور لقمہ نگلتے بھی پرم آتما کو نہیں بھولتے وہی مرد کامل ہیں اور وہی پورے عارف ہیں

کرمی ست گور پائیے ان دن لاگے دہیان

اے عزیز نیک افعال کا نتیجہ ہے اگر سچے گورو سے ملاپ نصیب ہو جاے اور پرم آتما کے دہیان میں محو ہو جائیں

تن کی سنگت مل رہاں درگہہ پائے مان

اے عزیز جو عارفوں کی صحبت میں بار پاتے ہیں وہی درگاہ حق میں عزت پاتے ہیں

سوندے واہ واہ کریں اوٹہدے بہی واہ کرین

وہ جو سوتے میں بھی واہ کرتے ہیں واہ تیری قدرت اور جب جاگتے ہیں تب بھی یہی کہتے رہتے ہیں واہ تیری حکمت

نانک تے مکہہ اجلے جو نت اوٹہہ سمہالے

اے عزیز ان ہی کو منہ اجلا لو جنکا دل ہر وقت یاد حق میں محو رہتا ہے

محلا چار

ست گور سیوے کرپا پائے نام آدہار

اے عزیز یہی ہے کہ پرم آتما کی سیوا میں معروف ہو جاو اور پرم آتما ہی کے نام کا وظیفہ پڑہتے رہو

بہو جل ڈوبد یا ان کڈہے ہر دات کرے داتار

اے عزیز یہی عقل تمکو اس بہوساگر سے ڈوبتے ہوے بہی بچا لیگا اے عزیز یقین کرو کہ پرم آتما ہی سب کچھ بخشنے والا ہے

دہن دہن سے شاہ ہیں جو نام کرے وا پار

شاباش اور آفرین کے لائق وہی شاہ اور ساہوکار ہیں جو

پرم آتما ... پاک نام کا ہی بیوہار کرتے ہیں۔

ونجارے سبد گرو کے آؤ تم شبد سنگھاون ہار

اے عزیز جو سچے بیوپاری ہیں پاک نام کا بیوہار کرتے ہیں [illegible] اور نہیں آپ سچے سائگر سے [illegible] پار [illegible] ہیں

جن نانک جنکو کرپا ہوئی تن سیویا سرجن ہار

اے عزیز جن پر پرم آتما کی مہربانی ہوتی ہے وہی پرم آتما کی عبادت میں محو ہو جاتے ہیں۔

پوڑی

سچ جنہی کے جو بھگتا ہیں سچ سچا جن ارادھیا

سچے بھگت یا عابد صادق وہی ہیں جو حق کی پرستش کرتے ہیں

جن گورمکھ کھوج ڈھنڈولیا تن اندروں ہی سچ لادھیا

جو عارف سوچ اور بچار اور تفتیش نیک اور بد میں مصروف رہتے ہیں وہی سچ کو حاصل کر لیتے ہیں یا حق کو اپنے ہی ضمیر میں [illegible] لیتے ہیں۔

سچ صاحب سچ جن سیویا کال کنٹک ان تن مار دیا

جو سچ کو گرہن کرتے ہیں اور سچے صاحب کی عبادت وہی کال جیسے دشمن پر قابو پا لیتے ہیں

سچ سچا سب دوں وڈا ہے سچ سیون سچ رلائیندا

حق تعالیٰ ہی سب سے اعظم اور اکبر ہے جو سچے صاحب کی سیوا کرتے ہیں وہی محو فی الذات ہو جاتے ہیں۔

سچ سچے نوں شاباش ہے سچ سچا سیو ہلاندا

جو سچائی کو گرہن کرتے ہیں اونہیں شاباش شاباش شاباش

اشلوک محلہ چار

من مکھ پرانی مگدھ ہے نام ہین بھرماے

اے عزیز نفس کے بندے ہی بیوقوف ہیں اور جو پرم آتما کے پاک نام کے ورد میں مصروف نہیں رہتے وہ یہاں اور وہاں بھٹکتے پھرتے ہیں اور کبھی قید تناسخ سے آزاد نہیں ہوتے۔

بن گور منوان نا ٹکے پھر پھر جونی پائے

جب تک سچے گورو سے دلی رجوع نہ ہو تب تک دل کو شانتی نصیب نہیں ہو سکتی اور بار بار قید تناسخ یا آواگون میں مبتلا ہونا پڑتا ہے

ہر پربھ آپ دیال ہوئے تاں ست گور ملیا آئے

اے عزیز جب پرم آتما مہربان ہوتے ہیں تب سچے گورو سے ملاپ نصیب ہوتا ہے

جن نانک نام صالح توں جنم مرن دکھ جائے

اے عزیز تو ورد نام حق میں مصروف ہو جا اسی پسندیدہ عمل سے تو جنم اور موت کے دوزخ سے نجات پائے گا

گور صالاحی آپنا بوہ بدھ رنگ سو بھائے

اے عزیز تو ہر طرح یا سب طرح سے گورو جی کی محبت کر

ست گور سیتی من رتا رچیا بنت بنائے

اے عزیز تو رنگ معرفت سے رنگین ہو جا یہی ست گورو جی کے ملاپ کا پھل ہے

جبہو صالاح نا رجی ہر پریتم چت لائے

اے عزیز تو اسی عمل کی ایسی مزاولت کر کہ تیری زبان ذکر حق سے سیر نہ ہووے اگر عزیز تو پرم آتما سے دل لگا

نانک نامے کی من بھوکھ ہے من ترپتے ہر رس کھائے

اے عزیز تو نام حق کا ہی بھوکھ رکھ اور اسی نام سے اپنے دل کو سیر کر اے عزیز ہر رس کے کھانے سے ہی دل سیر ہو جاتا ہے

پوڑی

سچ سچا قدرت جانیئے دن راتیں جن بنائیاں

اے عزیز قدرت حق پر ہی دن رات نظر رکھو اور یہی یقین کرو کہ پرم آتما نے ہی کل عالم کو پیدا کیا ہے

سو سچ صالاحیں سدا سچ سچے کیاں وڈیائیاں

اے عزیز تو اسی سچے صاحب کی محبت کر جو ہر قسم کی عظمتوں اور عزتوں کا مستحق ہے

صالاحیں سچ صالاح سچ سچ کی مت کنہی پائی آ

اے عزیز تو حق تعالیٰ ہی کی محبت میں مصروف رہ پرم آتما کی عظمت کا کسی نے بھی انتہا نہیں پایا۔

جاں ملا یا ست گور تاں خاص نظری آیا

جب سچے گورو محو فی الحق کر دیتے ہیں تب وہ بے تکلف دیکھا جاتا ہے

سچ گورمکھ جنہیں صالاحیا تناں بھکھ سبھ گوا

جو سچے گورو کی محبت میں مصروف رہتے ہیں وہی پا لیتے ہیں حق کو۔

اشلوک محلہ چار

من تن کہوج گہجیہ پان سو ہیر بہہ لدہا لوڑ

جو من اور تن سے سوچ اور بچار اور تفتیش مین مصروف رہتے ہین وہی پالیتے ہین حق کو

درشٹ گورو من پائیا جن ہیر ہیر بہہ جنا جوڑ

جو سچی نظر سے یا گورو جی کی نظر سے دیکہتے ہین وہی شاہد حقیقی کے دیدار کے شرف کو حاصل کرتے ہین من عرف نفسہ فقد عرف ربہ

محلہ تیسرا

لا یاد ماری ات انتا بولدے شبد نہ بسے بوہ ہرم بہو

جو لذات محسوسات مین مبتلا ہین وہ ہائی اور منی مین مست ہین وہ اوم شبد کا جاپ نہین کرتے اور اوہام باطلہ مین مبتلا رہتے ہین

گور نکہہ جاگے ملے شبد لو لاہرنام سنے ہرم سماے

عارف ورد نام حق مین مصروف رہتے ہین اور اوم شبد کے بچار مین محو وہ نام حق ہی سنتے رہتے ہین اور ذکر حق میٹہا ہی خود ہو جاتے ہین

جو تس بہاوے سو کہے کرا پاہکنا جا جنت وجایا

وہ اوست قادر ہر چہ خواہد او کند اوسی کے حکم سے باجے بجتے ہین اوس کے حکم سے سب کچہہ ظہور مین آتا ہے

پوڑی

تون کرتا سب کچہہ جاندا جو جیان اندر ورتے

اے پرم آتما تو سب کچہہ جانتا ہے جو ہر ایک باطن مین ہو رہا ہے سب ہر او علم یک ذرہ پوشیدہ نیست ٭ کہ پیدا و پنہان بہ نزدش یکیست ٭

تون کرتا آپ اگنت ہے سب جگ وچ گنتے

اے پرم آتما کوئی بہی تیری قدرتون اور تیری حکمتون کا شمار نہین کر سکتا تمام عالم تجہہ مین ہے اور تو سب مین

سبہا کیتا تیرا ورتدا سب تیرے بنتے

اے پرم آتما جو کچہہ ہے وہ تیرا ہی ساختہ و پرداختہ ہے تو ہی سب کا خالق ہے اور سب ہی تیری مخلوقات سے ہین

تون گہٹ گہٹ اک ورتدا سچ صاحب چلنے

اے پرم آتما تو ہی گہٹ گہٹ مین بیاپک ہے اور تیرا ہی کیا کرایا سچ ہے اے سچے صاحب تیرے ہی رستہ پر چلنا سچ ہے

ست گوروں لون تے سوہرتے اہر کہسی ہر تنے

جو سچے گورو سے ملتے ہین وہ پرم آتما سے ملتے ہین

اسلوک محلا چار

ایہہ منوان درڑہ کر رکہے گورمکہہ لاے چت

اے عزیز تو اپنے دل کو شانتی دے اور استقلال سے حق کی طرف رجوع کر

کیون ساس گراس ساریئے بہندیان اوٹہدیاں نت

اے عزیز جب دم لو یا لقمہ نگلو یا اٹہو اور بیٹہو تب ہی پرم آتما کے پاک نام کو فراموش نہ کرو

مرن جیون کی چنتا گئی ایہہ جیوڑا ہر پربہہ وس

اے عزیز اسی عمل سے مرنے اور جینے کی تشویش سے نجات پاو گے اور پرم آتما سے دل لگاو گے

جیون بہاوے تیون راکہہ تون جن نانک بخش

اے پرم آتما جس طرح تیری مرضی ہے اوسی طرح تو ہم کو اپنی حفاظت مین رکہہ اور ہمارے گناہون کو بخش راضی ہین ہم اوسی مین جس مین تیری رضا ہے ٭ واہ واہ ہے اور وہ ن بہی واہ واہ ہے

من مکہہ اہنکاری محل نہ جانی کہن اگے کہن پاچہے

اے عزیز جو نفس کے بندے ہین وہ ہائی اور منی مین مست ہین اون کا غرور کبہی دور نہین ہوتا کہو وہ آگے چلین یا کسی کے پیچہے

سدا بولائے میل نہ آوئی کیونکر درگہہ پہنچے

گورو جی او نہین مخاطب کرکے کہ ہمیشہ ہی خبردار کرتے ہین مگر افسوس کہ اون کی کثافت دور نہین ہوتی اے عزیز ایسے لوگ کبہی درگاہ حق مین رسائی نہین پا سکتے مراد یہ کہ جب تک اگیان اور اہنکار دور نہ ہووے تب تک گیان حاصل نہین ہو سکتا

ست گور کا محل ورلا جانے سدا رہے کر جوڑ

اے عزیز سچے گورو کے محل یا پرم آتما کی بارگاہ بہت ہی کم لوگ جانتے ہین اے عزیز بہتر یہی ہے کہ پرم آتما کے حضور مین ہمیشہ ہی دست بستہ حاضر رہین

اپنی کرپا کرے ہر میرا نانک لئے بہو

اے پرم آتما تو ہی مہربانی کرنے والا ہے اور مین تیرا ہی سہارا رکہتا ہون

پوڑی

ساسیوا کیتی سپہل ہے جت گور کا من مانے

وہی سیوا سپھل ہے اور وہی عبادت ثمرہ بخش ہے جسے ست گورو جی پسند کرین

جان ست گور کا من مانیا تان پاپ کشمل ہٹے

جب سچے گورو مہربانی کرتے ہین تب پاپ اور گناہ سب ہی معاف ہو جاتے ہین

اوپدیش جو دتا ست گورو سو سُنیا سکہہ کنے

اے عزیز سچے گورو کے اوپدیش کو سُننے والے اور اوسپر کان رکہنے والے یا اوسکو سُنکر اوسپر عمل کرنے والے بہت ہی کم ہین غرض گو اس زمانہ مین عالم موجود ہین مگر قائل شاذ و نادر

جن ست گور کا بہانا منیا تن چڑہی چوگن ونے

جو ست گورو کی رضا پر چلتے ہین یا پروردگار کے حکم پر چلتے ہین اون کا اقبال دن بدن ترقی پاتا جاتا ہے

ایہہ چال نرالی گورمکہی گور دیکہیا سُن من بہنے

عارفون کی روش اور عارفون کی چال ہی نرالی ہوتی ہے جو گورو جی کو دیکہہ لیتے ہین وہ پیرم آتما کے دہیان مین لین ہو جاتے ہین

اسلوک محلا تیسرا

جن گور کو بہیا آپنا تس ٹہور نا ٹہاون

جن پر گورو جی قہر کرتے ہین نہ تو کوئی اون کا ٹہکانا ہی ہوتا ہے اور نہ تہانو ہی

ہلت پلت دوؤین گئی در گہہ ناہین تہانو

وہ دین اور دنیا دونو ہی کو کہو بیٹہتے ہین اونہین درگاہ حق مین رسائی نہین ملتی

اوہ ویلا ہتہہ نہ آوئی پہر ست گور لگے پاے

اے عزیز اگر تو اس رمز کو نہین سمجہے گا تو یہہ وقت پہر ہاتہ نہین آسکے گا بہتر یہی ہے کہ ست گورو کے قدمون پر اپنے سر کو رکہہ

ست گور کے گُن گنے دُکہ دُکہہ وہاے

اے عزیز ست گورو کے گنون کو شمار کر اے عزیز اس عمل سے تیرے دُکہہ دور ہو جائین گے

ست گور نربیر نروپیر ہے آپے لئی جس لاے

اے عزیز سچے گورو یا سچے صاحب وہیر اور وروود اور بغض اور عداوت سے پاک ہین وہ آپ ہی اپنی ذات مین ملا لیتے ہین

نانک درشن جنہان دکہالیو تنہان ہر گہہ لئی چہڈا ے

اے عزیز جو ست گورو کے درشن کر لیتے ہین اونہین ست گورو جی دیوان حشر مین نجات دلوا دیتے ہین

من مکہہ اگیان دُرمت آہنکاری

جو نفس کے بندے ہین وہ اگیانی او نادان ہین اون کی عقل کہوئی ہے اور وہ غرور مین مبتلا

انتر کرودہ جوئے مت ہاری

اون کے دل مین غصہ بہرا ہوتا ہے اور قماربازی مین اپنی عقل کو بہی ہار دیتے ہین

کوڑ کشت اوہ پاپ کماوے

اے عزیز ایسے اگیانی جہوٹ اور پاپ ہی کماتے ہین

کیا اوہ سُنے کیا آکہہ سُنا ے

نہ وہ کسی عارف کی نصیحت کو سُنتے ہین اور نہ کچہہ آپ ہی کہہ سکتے ہین

اندہا بولا راہ اُجہڑ پاے

جسطرح اندہے بوڑے اگر کسی بیابان مین چلے جاتے ہین تو وہ انتہا کو نہین پاسکتے ویرانہ ہی مین چلے جاتے ہین

من مکہہ اندہا آوے جاے

اوسی طرح یہہ نفس کے بندے یا آنکہون کے اندہے آواگون کے چکر مین مبتلا ہو کر یہان آتے اور جاتے ہین اور کبہی نجات نہین پاتے

بن ست گور بہیٹے تہاہ نہ پاے

اے عزیز جب تک سچے گورو سے ملاپ نہین ہوتا تب تک منزل مقصود پر رسائی نہین ہو سکتی

نانک پورب لکہیا کماوے

اے عزیز جو کچہہ اون کی سرنوشت مین روز ازل سے لکہا ہوا ہے اوسی طرح پر وہ یہان زندگی کے دن گذارتے ہین

پوڑی

جنکے چت کٹہور ہین سے بہین نہ ست گور پاس

جن کے دل اگیان سے سخت ہین وہ ست گورو کے پاس نہین بیٹہتے

اوتہے سچ ورتدا کوڑیارا چت اوداس

اے عزیز انجام کار پیرم آتما کے حضور مین سچ ہی ہوگا اسے جہوٹے لوگیون کام کرودہ مین مبتلا ہو کر پریشان خاطر ہی رہتا ہے

اوہ ول چل کر چھٹ گئے پہر جاہین یار پاس گوڑن

وہ جب دغا اور فریب کے ذریعے سے رہائی پا جاتے ہین پہر جہوٹون اور بدکارون کی صحبت مین بیٹھ جاتے ہین

سچے گور نانک ہی سن دیکہو کو نر جا مس

اے عزیز بدکارون کو جب تک وہ اپنے اعمال بد کو ترک نکرین سچے گورو بہی نجات نہین دلوا سکتے ایسے لوگ جہوٹ ہی مین مبتلا رہتے ہین

گوڑ یار گوڑ بار ڈ جا ملے سچیار سکہ بیٹہ ست گورپاس

سے کہ ہم جنس با ہم جنس پرواز ۔ جہوٹ جہوٹون مین جہوٹ مل جاتے ہین اور سچے ست گورو جی کے حضور مین حاضر ہو جاتے ہین

اسلوک محلا ۵

رہندی کہوندی نندک مارین کرتا آپے آپ

اے عزیز بدگویون اور مذمت کرنے والون کو پرماتما معدوم کر دیتے ہین

سنت سہائی نانکا ورتے سب پرتاپ

اے عزیز پرماتما ہی سنتون کا مددگار ہے سہائتا کرتے ہین اون کی سہائتا کا ... ہے

محلا پانچ

مہون بہولے منڈتے ... پامیت ...

اے عزیز جو گنہگار اور مغرور ہین ... وہ ... توفیق یاد ست ... نہین رکہتے

نفے مار تر نانکا جن کرن کارن سمرتہہ

اے عزیز مغرورون کو پرماتما ہی نیست و نابود کر دیتے ہین اور پرماتما ہی کرن کارن ہین اور پرماتما ... پر قادر

پوڑی محلا ۵

سے بہا کر راتی ترسے پر بہہ جلنے پرانی

اے عزیز یہہ منش یا انسان گنے ہین کہ ہم پرماتما کی مرضی پر چلتے ہین

تکے نار پرائیان لگ اندر نہانی

مگر افسوس جب وہ مخفی طور پر بیگانہ عورتون کو بد نظری سے دیکھتے ہین تب کس کی مرضی پر چلتے ہین

سنتی وہ بکہہ کہاے میٹہا مدمانی

افسوس ہے کہ وہ زہر کہاتے ہین اور سمجھتے ہین کہ ہم امرت کہاتے ہین۔

کرمی آپو آپنی آپے پچہوتانی

اے عزیز افسوس ہے کہ یہہ اپنے برے اعمال سے خود ذلیل ہوتے ہین اور ذلیل ہو کر پچہتاتے ہین مگر سے پہر پچہتانے کیا ہووت جب چڑیان چگ گئین کہیت

عزرائیل فرشتہ تل پیڑی کہانی

اے عزیز جس فرشتہ کا نام عزرائیل ہے وہ ایسے ہی لوگون کو اسی طرح عذاب کے کولہو مین پیر دیتے ہین جس طرح معمولی کولہو مین تیلی تلون کو

اسلوک محلا ۵

سیوک سچے شاہ کے سوئی پروان

سچے بادشاہ یا سچے صاحب کے وہی مقبول سیوک یا مرید ہین جو پرماتما کی وحدانیت پر یقین رکہتے ہین

دوجا سیون نانکا سے پچ پچ ... مواہ ...

جو دوئی مین مبتلا ہین یا غیر از حق کسی کی پرستش کرتے ... وہ نادان اور بیوقوف ہین اور ... اور جہالت ہی کی ... مین مبتلا ہو کر مر جاتے ہین

محلا پانچ

جو دہر لکہیا لیکہہ پر ہو میٹا نہ جائے

اے عزیز سر نوشت ازلی کو کوئی بہی مٹا نہین سکتا۔

رام نام دہن ... وکہر و نانک سدا دہیائے

پرماتما ... پاک نام کی دولت ہی بے بہا ہے اسی کے ورد مین ... سے زبان چلتی ہے گویا آج کچہ ذکر خدا کی ... آسکتی پہر ہرگز نہ ... کی بات کی فرصت

پوڑی

ناریں لیانا ہوگکا نا پیر کتے رکہی

جب ... پرماتما کے پاک نام کو زبان پر نہ لاوین تب تک کہین بہی ... نہین پا سکتے

کردا پاپ امتیان ... وشو چکہے

جو پاپ یا گناہ کرنے سے نہین ڈرتے اور اون چیزون کے استعمال سے نفرت نہین کرتے جن سے سب کو نفرت کرنی چاہیے

نندا کردا پچ موا ... دیہی پکہے

... [illegible] ... نے کرنے ... [illegible] ... تمام ہو
جسے ... [illegible] ... کی شہرت کو زائل کر دیتے ہین

... [illegible] ... دنیا کو ... [illegible] ... اون رکھے

جنکو ... [illegible] ... نیست و نابود کر دیں ... [illegible] ... کوئی طاقت ... [illegible] ... محفوظ رکھ سکے

نانک ست سرنا گتی ... [illegible] ... پہر کہہ رکھے

اے عزیز لو اوسی پرم آتما کی ... [illegible] ... جس کی قدرت کا کوئی بھی صحیح حساب نہین ہو سکتا

اسلوک محلا پنج

نرگن گہور بہو دکھ لہے کرت گہنان کا تہاون

دوزخ جو نہایت ... [illegible] ... احسان فراموشون کا ہی مقام ہے اور اوسمین ... [illegible] ... بڑے دکھ نصیب ہوتے ہین

تن پہر بہہ مارے نانکا ہو ہو مو حرام

اے عزیز احسان فراموشون کو پرم آتما بڑی ہی ذلت سے نیست اور نابود کر دیتے ہین

محلا پنج

اوکہدین کیتان نندک کا دارو نانہہ

پرم آتما نے ہر ایک مرض کے دفعیہ کے لیے مختلف اقسام کی دوائین ایجاد کی ہین مگر احسان فراموشی کے روگ کی کوئی بھی دوا نہین

آپ بہولا ے نانکا پچ پچ جونی پاے

اے عزیز احسان فراموش بار بار آواگون مین آتے ہین اس سلسلہ سے اونکی نجات نہین ہو سکتی

پوڑی

تس دتا پوری ست گورو ہر دہن سچ اکہہ

جسکو پرم آتما اپنی عبادت کا شوق بخشتے ہین اوسکو گویا وہ دولت بخشی جاتی ہے جو کبھی اختتام پذیر نہین ہو سکتی۔

سب اندیشے مٹ گئے جم کا بہو چیت

اون کے تمام اندیشے دور ہو جاتے ہین حتیٰ کہ اونہین جمراج کا خوف بھی نہین رہتا

کام کرودھ برائیان سنگ سادہو مٹ

اے عزیز شہوت اور غضب وغیرہ جس قدر برائیان اونکی

وہ صحبت عرفا کے طفیل ہی دور ہو جاتی ہین

بن سچے دوجا سیوندے ہوے مرسن بٹ

جو حق تعالے یا وحدہ لاشریک کے بغیر کسی اور کی پوجا یا عبادت کرتے ہین وہ بڑی ذلت سے مرتے ہین

نانک کو گور بخشیا نامے سنگ جٹ

اے عزیز جو نام حق کے ورد مین مصروف رہتے ہین پرم آتما اون کے تمام گناہون کو بخش دیتے ہین

اسلوک محلا ۵

پتہ ہہو دہر اندرون لوبہی نت نا یا تون بہر جہما لیا

جو باطنی اسرار سے واقف ہین اور طمع اور لالچ مین مبتلا ہین

اگو دسیدے دی پکہیا لیے ناہین چہون دچہپتا کر
آن پیچے وچ پت بہا لیا

وہ نہین ... [illegible] ... آگے کی ... [illegible] ... ہے ... [illegible] ...
عزیز ... [illegible] ... سر ... [illegible] ... عزت
نیافت ... [illegible]

پنچ لوگ سب ہسگے ... [illegible] ... ہر گالیان

ایسے لوگون کو پانچون عالمون مین سب ہی ہنستے ہین اور گالیان دیتے ہین

جنہے پتا تہوڑا دہن دیکہی تتے ناہین دہن بتے دہر
تیجے دہرم نار گیا

اے عزیز ایسے لوگ ... [illegible] ... مال دیکھتے ہین وہان بیٹھتے ہین لیکن ... [illegible] ... دیکھتے ہین وہان اپنے دہرم کو زائل کر دیتے ہین

بہائی ایہہ تیا ناہو ... [illegible] ... ہر جہہ سادہ جنہان وچار کیا

اے عزیز ایسے لوگ بڑے بدبخت ہوتے ہین عارفون نے ایسا ہی بچار کیا ہے

ست پہر کہہ کی تیا نندا کرے سنسا کی اوستتی وچ ہووے
ایہہ تدون کیست پد مار گیا

ایسے لوگ مہاتماون اور عارفون کی مذمت کرتے ہین اور دنیا دارون کی تعریف

جہان ہر کہان کی نندا کا دیکہو جت پینو پہل لگا
سب گیا تیجے کا گہاتیا

جو لوگ عارفون اور مہاتماون کی مذمت کرتے ہین وہ اپنی اس لغو حرکت کا خود ہی پہل پاتے ہین۔

پاہر بیٹھے پنچاں وچ پتا سدائے

ایسے لوگ بظاہر تو پنچ اور سردار کہلاتے ہیں

اندر بیٹھے تاں پاپ کمائے

مگر یہ باطن ہر قسم کے پاپ کرتے ہیں

ہر اندر لا پاپ پنچاں نوں اوگا کر دکھایا

پرم آتما اندر ولی پاپ کا پہلو پیدا کرتے ہیں اور گناہگاروں کو اونہیں کے اعمال سے پیدا کر کے دکھلا دیتے ہیں

دہرم راجے جم کنکراں نوں آکہہ چھڈیا اس اپنے نوں بنھ کے پہر پائیو [illegible]

دہرم راج اپنے نوکروں کو حکم دیتے ہیں [illegible] کہ اوس دوزخ میں [illegible] مجرم قید رکھے جاتے ہیں

پھر اس پیچھے دی موہنہ لگو کوئی ناہیں [illegible] گو ہر پیشکار رہیا

دہرم راج یہہ بھی حکم دیں گے کہ ایسے لوگوں سے کوئی بھی درستی نہ کرے یہہ آخر سے ہماری پاپی اور گناہگار رہے

ہر کے دروار پیا سو نانک آکھ سنایا سو بوجھ جس دے سوار رہیا

جو راضی بہ رضا اور شاکر بہ قضا رہتے ہیں ان کا حال ظاہر کیا گیا ہے اسے عزیز رموز معرفت کو وہی سمجھ سکتے ہیں پرم آتما جنہیں ایسی سمجھ کی توفیق بخشتا ہے

محلا چار

ہر بھگتاں ہر اراد ہیا ہر کی وڈیائی

جو عابد ہیں وہی پرم آتما کی عبادت کرتے ہیں اور پرم آتما ہی عظمت اور ہر قسم کی بڑائی کے قابل ہے

ہر کیرتن بھگت نت گاوندے ہر نام سکھدائی

جو عابد ہیں وہ پرم آتما ہی کے گن گاتے رہتے ہیں ای عزیز عابدوں کو پرم آتما ہی کے پاک نام کے جاننے سے سکھ نصیب ہوتا ہے

ہر بھگتاں نوں نت نام دی وڈیائی

عابدوں کی یہی فضیلت ہے کہ وہ ورد نام حق میں مصروف رہتے ہیں

بخشیں نت چڑھے سوائی

اسی عمل کے طفیل اونہیں روز افزوں عنائتیں پاک پرم آتما کی درگاہ سے نصیب ہوتی رہتی ہیں

ہر بھگتاں نوں اسنتھر [illegible] دیا [illegible]

[illegible] وہ اسنتھر [illegible] رہتے ہیں اور پرم آتما ہی اون کی حفاظت کو محفوظ رکھتا ہے

نندکاں پاسوں ہر لیکہا منگسی لوہ دے سزائیں

جو ہر ایک کی بڑائی اور مذمت کرتے ہیں ان سے مواخذہ ہوگا اور انہیں سخت سزائیں ملیں گی

جیہا نندکاں اپنے جیو کماوندے تیہا پھل پائین

یہہ غماز اور بدگو جیسی بڑائی کا بیج بوتے ہیں ویسا ہی پہل پاتے ہیں

اندر کماسر پہر اوکہڑ [illegible] کوئی یہہ دہرلے

کمائی وہی ہے جو معرفت حق کے متعلق ہو

جن نانک [illegible] وڈیائی

عابد جب پرم آتما کے گن سنتے ہیں تب اون کی طبیعتیں آپ سے آپ شگفتہ ہوتی ہیں [illegible]

گر بوید خوش است [illegible]

[illegible]

گر گوید خوش است

پوڑی

بھگت جنہاں کا راکھا ہر آپ ہے کیا پاپی کرے

عابدوں اور بھگتوں کے حافظ پرم آتما ہی ہیں گناہگاروں اور پاپیوں کو بخشش دینے والے پرم آتما ہی ہیں

گماں کرے موڑ گا بیا بکھ کھا دی مرے

جو مائی ومنی میں مست رہتے ہیں وہ بیوقوف ہیں اور [illegible] کہ وہ زہر کھا کر جانتے ہیں کہ کامیابی سے زندگی [illegible] بسر کریں

آگے سند تا تھوڑی جیوں پکا کھیت لنے

وہ سمجھتے ہیں کہ فصل تیار ہو گیا ہے مگر نہیں جانتے کہ پرم آتما کو یہی توفیق ہے کہ وہ چاہے تو پکے ہوئے فصل سے بھی محروم کرے

جیہے کرم کماوندے تویہو پہنچے

اے عزیز جیسے فعل کرتے ہیں ویسے ہی پہل پاتے ہیں

جن نانک کا خسم آپ ہر سبہناں دا دہنی

پرم آتما جو سب کے اندر ہیں اور سب کے مالک ہیں اور سب کو بخشنے والے

اسلوک محلا چار

من مکھ مولوں بھلیا وچ لبھ لوبھ اہنکار
نفس پرست بندے اپنی ہستی کو بھولے ہوئے ہیں اور لالچ اور طمع اور غرور میں مست ہیں

جھگڑا کر دیاں ان دن گزرے شبد نہ کرے ویچار
اے عزیز یہ جھگڑوں اور بکھیڑوں میں مبتلا رہتے ہیں اور شبد کی طرف توجہ نہیں کرتے

سدھ مت کرتے سب ہر لی بولن سبھ وکار
اے عزیز ان کی عقل پرم آتما نے زائل کر دی ہے اور یہ مختلف اقسام کے برے افعال میں مصروف رہتے ہیں

ودتی لیتی نا سنتو کہی انتر ترشنا بہت اگیان اندھیار
یہ کسی طرح سے شانتی نہیں پا سکتے اور ان کی حرص بڑھتی جاتی ہے یہ جاہل اور جہالت سے اندھیرے میں ہیں

نانک من مکھاں نا توڑا بھلی جن نا پاموہ پیار
اے عزیز نفس پرست بندوں سے قطع تعلق ہو جانا اچھا ہے بہتر ہے جو محسوسات میں مستغرق ہیں

محلا چار

جنہاں اندر دوجا بھاو ہے تنہاں گورمکھ پریت نہ ہو
جو دوئی میں مبتلا ہیں اور جن کا دل ہمیشہ پرم آتما سے دور ہے ان کو پریم پیدا نہیں ہو سکتا

اوہ آوے جاے بھوا ہو سپنے سکھ نہ کوئی
وہ آواگون میں مبتلا رہتے ہیں اور خواب میں بھی ان کو سرور حاصل نہیں ہو سکتا

کوڑ کماوے کوڑ اچرے کوڑ لگیاں کوڑ ہو
وہ جھوٹ ہی کماتے ہیں اور جھوٹ ہی کہتے ہیں غرض وہ ہر وقت دروغ ہی میں مبتلا رہتے ہیں

مایا موہ سبھ دکھ ہے دکھ بنسے دکھ رو
اے عزیز جو لذات محسوسات میں مبتلا ہیں وہ دکھ ہی دکھ حاصل کرتے ہیں

نانک دھات لیو جنتا آوے جے لوڑ سبھ کو

اے عزیز جو ہر قسم کی لذات کو جمع کرو سو یہ دنیا نہ دی جواہرات کے انبار لگا دو مگر دل کو شانتی حاصل نہ ہو گی

جن او کو پورب لکھیا تنہاں گورشبدی سکھ ہو
جو ایسے کام کرتے ہیں یا پچھلے اور وہ نام حق میں محو رہتے ہیں ان کو سکھ نصیب ہوتا ہے

محلا پنج

نانک بچار ہو سنت من جنہاں چار بید کہندے
اے عزیز سنت بھی وید بھی کہتے ہیں کہ بچار کرو بچار عارف بھی یہی کرتے ہیں

بھگت مکھے ار واہرے بچن سو ہندے
ان کے منہ سے نکلی باتیں بڑی خوشتر معلوم ہوتی ہیں

پرگٹ بھاو جا پدے سب لوک سنندے
عابد اور زاہد حق میں مصروف رہتے ہیں اور سب ہی ان کے بچن دل کے کانوں سے سنتے ہیں

سکھ نہ پاہین مگدھ نر سنت نال کھہندے
جو آدمی اور جاہل ہیں وہ کبھی سکھ نہیں پاتے خواہ اچھے آدمیوں کے سنگ رہتے یا عابد ہی کہلاتے ہیں

اوہ لوچن او نا گن اہلاں وہ اہنکار سڑ ہندے
وہ چاہتے ہیں کہ عارفوں کے گن سنیں مگر جاننا چاہیے کہ وہ غرور کی آگ سے ہر وقت جلتے رہتے ہیں

اوہ بیچارے کیا کرن نر ویر نال دھرم نا جیندی
وہ مجبور ہیں اپنی کرتوتوں سے پرم آتما جس کو کسی کے ساتھ دشمنی یا عداوت نہیں اور جو دھرم کا موجد ہے ان کی کرتوتوں کو دل کا توں جانتا ہے

جو دھر سنت سراپیا سے بھرین بھوندی
اے عزیز جو عارفوں کے حضور سے مردود ہو چکے وہ جابجا بھٹکتے پھرتے ہیں

پیڈ مداہوں کٹیا تس ڈال سکندے
سمجھنا چاہیے کہ وہ ایک درخت ہیں جو جڑ سے کٹا ہوا ہے اور اوس کے ڈال اور اوسکی شاخیں خشک ہو گئی ہیں

اسلوک محلا ۵

گور نانک ہر نام دڑ ایا بھنن گھڑن سمرتھ

اے عزیز گورو جی نے یہی ہدایت کی ہے کہ پرم آتما کے پاک نام کے سمرن میں معروف رہو پرم آتما ہی سب کچھ بناتا ہے اور سب کچھ توڑتا ہے عزیز ہے اوست تماد رہر چہ خواہد اوکند ۞

پھر بھسد اسبھائی منتر تون دکھ بسایا لتھہ

اے پرم آتما تو ہی سب کو سنبھالنے والا ہے اور سب کا محافظ اور تو ہی سب کا دوست ہے اور تو ہی سب کے دکھوں کو دور کرنے والا

محلا ۵

کتیا بادنت نہ جانئی لاج کو لاج قبول

اے پرم آتما تو ہی بے شرموں کو شرم بخشنے والا ہے اور تو ہی سب کی لاج رکھنے والا اور سب کی عزت کو قائم رکھنے والا اور سب کی معروضات کو قبول کرنے والا

نانک مانگے نام ہر کر کر پا سنجوگ

اے پرم آتما میں تیرے ہی پاک نام کے ورد میں معروف رہنا چاہتا ہوں اور یہی تمنا رکھتا ہوں کہ مجھکو تیری ہی پاک ذات کے دھیان میں محویت نصیب ہو وے

پوڑی

جو ہے کرم کماوندا تو تہی پھلنے

جیسے فعل کروگے ویسے ہی پھل پاوگے

چبے نہ لوہ سار وچ سنگے پلتے

جو گرما گرم چیزیں کھاتے ہیں اونہیں سے خلق کو اذیت پہونچتی ہے

کہت گلان پا چالیان تن دوت سلتے

جو نازیبا باتیں کرتے ہیں یا تہنا ہیں اور شائستگی کے برخلاف وہی ماخوذ ہوتے ہیں

ککیان شنے پونیان تن پیرل ہرنے

جو پرم آتما وان کے ... رہتے ہیں وہی ...

کیانہ پاسنے اکرت گہن وچ جونی پھرتے

احسان فراموش پرم آتما کی بخشی ہوئی نعمتوں کی قدر نہیں کرتے وہ آواگون میں بھٹکتے پھرتے ہیں

سبے دھیان نکھیان سنتر لئی اشو دہرتے

تمام ... سے جواب صاف مل گیا

بچن گلا نادیوتا تا لبا کرتے

اے عزیز اگر دیوتوں کی ہدایت پر چلو تب ہر طرح سے کامیابی ہو ۞ آدمی زادہ طرفہ معجون ہست ۞ کز فرشتہ سرشتہ وز حیوان ۞ گر کند میل این شود بہ ازاہین ۞ ور کند میل آن شود بتر ازان ۞

اسشلوک محلا ۳

گور مکھ گیان بہیکہ بدہ ہووے

عارف گیان سے ہی عقل کامل حاصل کرتے ہیں

ہر گن گاوے ہردے ہار پیرووے

عارف پرم آتما ہی کے گن گاتے رہتے ہیں

پوت پاون پرم بچاری

جو پرم کے ... پاک اور پوتر ہیں

سبے ... پار اوتارے

وہی بھیسا گر ... پار اوتر جاتے ہیں جو محو فی الحق ہو جاتے ہیں

انتر ہر نام باسنا سمانی

عارفوں کے دلوں میں پرم آتما ہی کا نام جاگزین ہوتا ہے

ہر در سبھا مہان اوتم بانی

وہی عزت پاتے ہیں جن کا کلام افضل اور اشرف ہوتی ہے

جو پر کہہ سنے سو ہووے نہال

... ان کو جو لوگ سنتے ہیں وہی سرفراز ہو جاتے ہیں

نانک ستگور ملے پایا نام دہن مال

ستگورو جی کے ملنے سے ہی و نام حق کی نعمت نصیب ہوتی ہے

محلا چہار

ستگور کی ... پورے ستگور بہاوے

جو ستگورو ... سمجھے وہ ان کے حضور ... ہیں شرف ...

گورسکہا اندر ستگورو ورتے جو سکہا نو لوچے سو گورو خوشی آوے

ستگورو جی ... ہر خوشنود اور رضامند ہوتے ہیں

جو اون کے مبارک منشا پر چلتے ہیں

ست گور آکھے سو کار کماون سو جپ تپ ماہہ
گور سکھاں گھال سچا تھیہ پاسے

جو ست گور جی کے حکم ... ہی سرخرو ہوتے ہیں اور ... کو پاتے ہیں

بن ست گور حکمی جی گور سکھاں پاسوں کام کرایا لوڑے تس
گور سکھ نیڑ نہ آوے

جو ست گور جی کے حکم کے بدون کام کرتے یا کراتے ہیں
وہ کبھی ... پاتے ... گور دی ... نزدیک ...

گور ست گور اگے کوئی جہولا کہا ہے تس نوں گور سکھ کار کماوے

جو ست گور جی ... جواب شفقت
سے ... کرتے ہیں

جے ... ڈھنگی ... تس لوں نیڑ گور سکھ
نہ آوے

... بیان ... سرخرو ...

جے ... نانک آکھ سناوے جو گور کی من ہو کام کرائے
سو جنت ... ڈکھ پاوے

... قضا ... ... دوزخی ...
... ہوں ... ہی ...

پوڑی

توں سچا صاحب ... اوکی ...
... تو سچا صاحب ہے اور ... ہے

جس توں ... سوندے تون آپ بخش ... ہی
... ہی ...

... گور ...

...

اے برہم آتما جن طرح تو چاہے اوسی حالت میں رکھ کیونکہ میں تیرے ہی آسرے میں ہوں اور تیری ہی پناہ میں ہوں

ایک اونکار ست گور پرشاد

گوڑی کی وار محلا ۵

رای کمال مودی کی وار اوپر گاونی
اشلوک محلہ ۵

ہر ہر نام جو جن جپے سو آیا پروان
اے عزیز وہی قابل قبولیت اور خصوصیت ہیں جو ورد نام حق میں مصروف رہتے ہیں

تس جن کے بلہار نے جن بھجیا پربھ نربان
اے عزیز اون پر بار بار قربان ہوتا ہوں جو برہم آتما کے بھجن میں مصروف رہتے ہیں

جنم مرن دکھ کٹیا ہر بھیٹیا پرکھ سجان
جب محو فی الذات ہو جاتے ہیں اور برہم آتما کے دھیان میں ... تب جنم اور مرن کے دکھ کٹ جاتے ہیں

ست سنگ ساگر ترے جن نانک سچا تان
... کی صحبت ہی کے فضل سے ساگر سنسار سے تیر جاتے ہیں

بھلکے اٹھ ہر او پیا ہر سے گیر آپیو
... صبح ... اٹھ ... کی عبادت کا اہتمام کرو
یعنی برہم آتما کی سیوا میں مصروف رہا کرو

بادکھیاراں نت من تن نت بہاو
... کی طرف رجوع کرو اور اوسی سے دل لگاو

نا شے نام سنگھ بن نا سے لاو
... کے نام سے محبت کرو اور اوسی سے دل لگاو

گردھن ... پوتر ہوے ہر کے گن گاو
اے عزیز تمہارا دل پاک ہو جاے گا اگر برہم آتما کے گن گاو گے

ہر نام واپاری نانکا وڈ بھاگی پاو
اے عزیز بڑی ہی خوش نصیبی سے وہ نام حق کا شوق
نصیب ... ہوتا ہے

پوڑی

جو تدھ بھاوے سو بھلا سچ تیرا بھانا

اے پرم آتما جو کچھ تجھے منظور ہے وہی بہتر ہے اور وہی خوشتر اے پرم آتما جو کچھ ہوتا ہے سو تیرے ہی حکم سے

تو سبھ مہہ ایک ورتدا سبھ مہہ سمانا

اے پرم آتما تو ہی سب میں محیط ہے اور تو ہی سب میں سمایا ہوا ہے

تھان تھننتر رو رہیا پربھ سنگ ہے ...

پرم آتما ہی ہر ایک مقام میں موجود ہے صحبت عرفا سے ہی پرم آتما کا گیان نصیب ہو سکتا ہے

نانک بہہ بہہ ستگرتا کتی سد قربانا

اے پرم آتما میں تجھ پر ... بار قربان ہوتا ہوں اور تیری ہی پناہ میں ہوں

اشلوک محلہ ۵

چیتا آوے تا چیت صاحب سچا سو دہی

اے عزیز اوسی ... کا کرکے نام کا ورد کرو جو ہی سچا ہے اور وہی دینے والا ہے اور وہی سب کا صاحب ہے

نانک ستگر سیو ... جل پار ...

اے عزیز ستگورو یعنی پرم آتما کی سیوا کرو اور ... کے قدموں ہی میں ... اس ... ساگر ... سے پار اتار دے گا

محلہ پنجم

واو سند ... گنوار

اے نادان تو اس ... ونیا کو ... کے نشے میں متوالا ہو کر پھر رہا ہے

نانک نال نہ چلنی جل بل ہو چھار

اے عزیز ان تمام چیزوں سے جن پر تو فخر کر رہا ہے ایک بھی چیز تیرے ساتھ نہیں جائے گی ... جل بل کر خاکستر ہو جائیں گی

پوڑی

سوئی اوپر جگ مہہ جو سچے رکھے

اے عزیز وہی ... عالم میں سرفرازی کے قابل ہیں جنہیں پرم آتما اپنی حفاظت میں رکھتا ہے ... ہر امرت چکھے

اے عزیز وہ ... ہمیشہ کی ... کا دیدار کرکے جیتے ہیں اور وہ ... ہر نام کا امرت ... چکھتے ہیں

کام کرودھ لوبھ موہ سنگ ساہدا چکے

اے عزیز ... کے فضل ... کرودھ اور لالچ اور موہ کو جیت کر ... ہیں

کر کرپا پربھ آپنی ... چپ ...

پرم آتما ہی اپنی مہربانی ... نشہ کی ... ہیں

نانک ... چلت نا جا سی کر سکے نہ ...

اے عزیز پرم آتما کے چلتر ... کو کوئی بھی جیوں کا لوٹ ... جا سکتا اور نہ کوئی اوس کے جاننے کی طاقت رکھتا ہے

اشلوک محلہ ۵

نانک سوئی دن سوہا ... ہر ... آوے چت

وہی دن خوش آیند ہے جب پرم آتما کا پاک نام چت آئے

جت دن وسرے پارہ ... بہت بلدی رُت

جس روز پرم آتما بھول جاتا ہے ... پرم آتما کو یاد کرتے ہیں وہی دن اور وہی فصل ... ہے

نانک متر ... سو جن سبھ کچھ ... تھہ

اے عزیز ... سب کچھ ہوتا ہے

ہرکوں سو ی کاؤ ... ایک کہت چلے سا تھہ

اے عزیز پرم آتما ... ایک ... نہیں جا سکتا ... ہیں

پوڑی

... نام ... ہا ...

پرم آتما کا پاک ... با اتفاق اسی کہ ...

جس ... ہمت ... کہا ... ؟

پرم آتما ... کے نام ... پاس اور ... ہی ہے

کرسیوا پاربرہم گورہوکہہ رہی نہ کائی

اے عزیز پیرم آتما کی سیوا کر تجہے کسی قسم کی بہوک یا خواہش یا تمنا نہین رہے گی

سکل منورتہہ پونیا امراپد پائی

اے عزیز اسی عمل سے تمام مطالب دل خواہ حاصل ہو جاتے ہین اور اسی عمل سے وہ درجہ حاصل کرسکتے ہین جسپر امر کہتے ہین سے ہرگز نمیرد آنکہ دلش زندہ شد بعشق ❊ ثبت است برجریدہ عالم دوام ما ❊

کرسیوا پاربرہم گورہوکہہ رہی ناکائی

اے عزیز مین پہر کہتا ہون کہ پیرم آتما کی سیوا کر کوئی بہی بہوک یا تمنا تجہے نہین رہے گی

تدہ سے وڈ لوتن ہے پاربرہم نانک شرنائی

اے پیرم آتما تو ہی سب سے اعظم اور افضل اور اکبر ہے اور مین تیری ہی شرن مین آیا ہون

اشلوک محلا ۵

ڈہتہر دہٹہ تہانہہ اون ناکائی جاے

اے عزیز پیرم آتما کا نہ تو کوئی خاص مکان ہے اور نہ کوئی مقام

نانک لدہا تن سوائی جنہان ستگور بہیٹیا آئی

اے پیرم آتما وہی تجہے پا لیتے ہین جنہین ہادی کامل سے ملاپ نصیب ہوجاتا ہے

محلا پنج

دامنی چمتکار تیون ورتارا جگ کہنی

تمام عالم مین اوسی کا جلوہ ہے اور اوسی کا چمکار اور اوسی کا شعشع

وست سوہاوی شاہ نانک نام جپندو تس دہنی

اے پیرم آتما سے راہ تو بہر قدم کہ پوئید خوش است ❊ وصل تو بہر نحو کہ جوئید خوش است ❊ ذکر تو بہر زبان کہ گوئید خوش است ❊ روی تو بہر چشم کہ بینید خوش است ❊

پوڑی

سمرتی شاستر سودہ سب کنہی کی من جانی

شاستروں اور سمرتیوں کا یہی خلاصہ ہے

جوجن بہیٹے سادہ سنگ سوہرنگ مانی

جو ان صحبت عرفامین بیٹہتے ہین وہی رنگ معرفت سے رنگین ہوجاتے ہین

سچ نام کرتا پرکہہ ایہہ رتنا کہانی

سچ نام کرتا پرکہہ یعنی نام حق اور فاعل جزو کل یہی جواہرات کی کان ہے

مستک ہووی لکہیا ہرسمر پرانی

اے عزیز سرنوشت ازلی کی افضلیت کا یہی نشان ہے کہ بالطبع ورد نام حق کا شوق پیدا ہووے

توشہ دیجے ستنام نانک مہمانی

اے عزیز عارفون کی یہی ہدایت ہے اور یہی مہمانی کہ اونہین ورد نام حق کا توشہ بخشین مراد یہہ کہ اونہین ورد نام حق مین مصروف کرین

اشلوک محلا ۵

انتر چنتا نینی سکہی مول نہ اوترے بہوکہہ

جن کے دل مین تشویش ہوتی ہے اور آنکہوں مین اضطراب وہ کبہی شانتی نہین پاسکے

نانک سچے نام بن کسے نہ لتہو دکہہ

اے عزیز یقین کر کہ پیرم آتما کے سچے نام کے ورد کے بدون کبہی دکہہ زایل نہین ہوسکتا

محلا پنج

متروسوی ساتہہ جنہان سچ نہ لدیا

جو سچائی کا سرمایہ اپنے ساتہہ رکہتے ہین وہی سچائی حاصل کرتے ہین

نانک سے شاباش جنہان گور مل اک پچہاتیا

اونہین کو شاباش ہے جو وحدہ لاشریک اور سچے صاحب کی معرفت حاصل کرتے ہین

پوڑی

جتہے بہیٹن سادہ جن سو تہان سوہندا

وہی مقام زیبا ہے جہان عارف مقیم ہوتے ہین

اوہ سیون سمرتہہ اپنا نبہی سب مندا

جو پیرم آتما کی سیوا کرتے ہین اون سے تمام تدرسیان دور ہوجاتی ہین

تپت اودہارن پاربرہم سنت بید کہندا

پرم آتما ہی گنا ہگاروں کے گناہوں کو بخشش دیتے ہیں

بہگت بچھل تیرا برد ہی جگ جگ ورتندا

پرم آتما تو ہی بھگتوں کی سہایتا کرتا ہے اور تو ہی کل عالم میں محیط ہے

نانک جاپے ایک نام من تن بہاوندا

اے عزیز پرم آتما یعنی وحدہ لاشریک کے پاک نام کا ورد شروع کرو -

اشلوک محلا پنج

چڑہی چوکی پر بیٹھی وگن بہت ترنگ

جو کرسی پر بیٹھ کر رامائن میں مستغرق رہتے ہیں اونہیں عجیب قسم کے خیال دل میں پیدا ہوتے ہیں -

اچرج روپ سنتن رچی نانک نامی رنگ

اے عزیز جو عارف نام حق سے رنگین ہو جاتے ہیں اون کی شکل اور شباہت سے ایک عجیب قدرتی جلوہ نمایان ہوتا ہے

محلا پنج

گہر مندر خوشیان تاہن جان تو آوین چیت

گہر بار مندر تب ہی وہ مظہر سرور ہو سکتا ہے جب ہر دم [illegible] پرم آتما کے پاک نام کا ورد ہوتا رہتا ہے

دنیا کیان اٹھ وڈیائیان نانک سب کمت

اے عزیز دنیا کی عظمتون اور بڑائیون پر نہ بہول انہیں بہولنا یا بہولنا بیوقوفی میں داخل ہے

پوڑی

ہرد ہن سچی راس ہر کنے ورلے جاتا

معرفت حق ہی سچا سرمایہ ہے مگر افسوس کہ بہت ہی کم لوگ ایسا سمجھتے ہیں

تسے پراپت بہائی ر جس دے بدہاتا

یہہ سرمایہ کسی کو خوش نصیبی ازلی سے ہی نصیب ہوتا ہے

من تن بہتیر مولیا ہر رنگ جن راتا

جو رنگ معرفت سے رنگین ہو جاتے ہیں وہی من اور تن سے محو فی الحق ہو جاتے ہیں

سادہ سنگ گن گائیا سب دکہا لہاتا

جو عارفون کی صحبت میں بیٹھ کر پرم آتما کے گن گاتے

ہیں اونہیں کے دکھ دور ہو جاتے ہیں

نانک سوئی جیویا جن اک پچہاتا

اے عزیز اوسی کو زندہ جانو جو وحدہ لاشریک پر ہی ایمان لاتے ہیں

اشلوک محلا پنج

کہکڑیاں سوہاویاں لگڑیاں اک کنٹھ

وہی خوش نصیب سمجھے جاتے ہیں جو پک در گیر محکم گیر ثابت قدم) پر چلتے ہیں اور صرف اوسی وحدہ لاشریک پر ایمان لاتے ہیں -

برہ وچھوڑا دہنی سیون نانک سنتنے کنٹھ

او نہیں نہ تو کبھی جدائی اور مفارقت کا رنج ہوتا ہے اور نہ او نہیں کسی قسم کا وہم اور شک -

محلا پنج

وسار ی دُرم گئے مرہی نہ سکے مول

جو بہول جاتے ہیں پرم آتما کو یقین کرو کہ وہ جیتے جی مر جاتے ہیں -

بے مکہہ ہوئے رام تے جیون تسکر اوپر شول

جسطرح چور سولی پر چڑہ کر مرتے ہیں [illegible] خدا فراموش

[illegible]

[illegible]

پرم آتما ہی [illegible] ماشریک اور پرم آتما ہی سکھون کا خزانہ

جل تہل بہل پورنیا [illegible] پہنیا

پرم آتما ہی صحرا میں [illegible] دریا میں غرض وہ کوئی مقام نہیں جہان آتما نہ ہو

اوچ نیچ [illegible] بنیا

پرم آتما کے نزدیک اعلے ادنے ہاتھی اور کیڑا سب ہی ایک سے ہیں -

میت سکہا سب بندہ سب تسکے جنیان

دوست اور آشنا اور بہائی اور برادر اور رشتہ دار

تس نانک دیو گرپ نام تن ہر رنگ منیا

سب ہی اوسی کے پیدا [illegible] ہوتے ہیں جو اکثر حق سے رنگین ہوتے ہیں -

اسلوک محلہ پنج

جنہان ساس گراس نہ وسیرے ہرنام من منت

جو دم بیٹھے یا لقمہ نگلتے پرم آتما کو نہین بھولتے

دہن سیہ سوہی نانکا پورن سوی سنت

وہی عارف تعریف کے قابل ہین اور وہی پورن گیانا جو پرم آتما کے پاک نام کے ورد مین مصروف رہتے ہین

محلا پنج

اٹھے پہر بھوندا پھرے کہاون ڈہڈا شول

جو لوگ پرم آتما کو بھول جاتے ہین وہ زاین سو ماندہ اور زان سو راندہ کے مصداق ہوتے ہین اور سخت جوتین کہاتے ہین

دوزخ پوندا کیون رہے جت نہ ہوور سول

وہ دوزخ مین پڑتے ہین جو اوتارون یا اوسکے رسولون کی ہدایتون پر نہین چلتے۔

پوڑی

تسے سرپو بپرانیو جس دے نام پلے

اے عزیز اوسی کے پاک نام کا ورد کرتے رہو جس نے تمہاری پرورشش کی اور جسنے اس عالم مین تمکو پیدا کیا

اتھے رہو سہیلیان اگے نال چلے

اے عزیز اگر ایسا کروگے تو یہان بھی عافیت سے تمہاری زندگی تمام ہوگی اور وہان بھی تمکو سرخروی نصیب رہیگی

گہر بندہو سچ دہرم کا سچ ہی پلے

جو سچائی اور دہرم کو گرہن کئے رہتے ہین اونہین کے گہر خوش نظر معلوم ہوتے ہین اور اونہین کو سچائی نصیب رہتی ہے

اوٹ لیو نارائن دی نا دنیا چہلے

جو پرم آتما کی اوٹ مین آتے ہین یا پرم آتما کی شرن لیتے ہین وہ دنیا کے سبز باغون پر نہین بھولتے

نانک پکڑے چرن ہرتس درگہہ ملے

جو پرم آتما کے قدم لیتے ہین یا پرم آتما کی پناہ مین آجاتے ہین وہی بارگاہ حق مین رسائی پاتے ہین

اسلوک محلا پنج

جاچک منگے دان دے پیار یا

اے پرم آتما مین تجہسے یہی دان مانگتا ہون تو ہی مجہو دان دے سے دل ہمن از فکر باطل ہا سیاہ ؛ از خدا غیر از خدا چیزے مخواہ ؛

دیون ہار داتار مین نت چتاریا

اے پرم آتما تو ہی سب کچہہ بخشنے والا ہے اور مین ہمیشہ ہی تجھے یاد کرتا رہتا ہون

نکہٹ نا جاہی مول اتل بہنڈاریا

اے پرم آتما تیرا بھنڈار کبھی ختم پذیر نہین ہوسکتا

نانک شبد اپار تن سب کچہہ ساریا

اے پرم آتما تو نے ہی سب کچہہ بنایا ہے اور تیری مہان اور تیری تعریف کے شبد ایک شئے ایک بڑا بہاری سمجھ روپ ہین یا تعجب انگیز

سکہو شبد پیار یو جنم مرن کی ٹیک

اے عزیز پرم آتما ہی پر بہروسا رکہو وہی جنم کے وقت تمہاری رچھیا کرے گا اور وہی موت کے وقت

مکہہ اوجل سدا سکہی نانک سمرت ایک

جو وحدہ لاشریک کی سیوا کرتے ہین اونہین کے چہرے اوجل رہتے ہین اور وہی دائمی مسرور

پوڑی

اوتہے امرت ونڈیئے سکہیا ہرکرنے

اے عزیز پرم آتما کے دربار مین امرت ہی تقسیم ہوتا ہے

جم کے پنتہہ نہ پائیے پہرنا ہین مرنے

جو اس امرت کو پیتے ہین وہ کبھی نہین مرتے سے ہرگز نمیرد آنکہ دلش زندہ شد بہ عشق ؛ ثبت است برجریدہ عالم دوام ما ؛

جس نون آیا پریم رس تسے ہی جرنے

جسکو پریم رس نصیب ہوتا ہے وہ کبھی ملول نہین ہوتے

بانی اوچرے سادہو جن امرت ہی امرت چہرنے

عارفون کی کلام سے امرت ہی امرت منترشح ہوتا ہے

پیکہہ درشن نانک جیویا من اندر دہرنے

من عرف نفسہ فقد عرف ربہ جو پہچان لیتے ہین نفس کو وہ پہچان لیتے ہین اپنے رب کو سہ دل کے آئینہ مین ہے

تصویر یار* جب ذرا گردن جھکائی دیکھ لی *

اشلوک محلا پنج

ست گور پورے سیوے دکھان کا ہوئے ناس

جو ہادی کامل کی سیوا کرتے ہیں اون کے دکھ خود بخود دور ہوجاتے ہیں

نانک نام ارادھئے کارج آوے راس

جو پرم آتما کے پاک نام کے ورد میں معروف رہتے ہیں اون کے کام آپ سے آپ سرانجام پذیر ہوجاتے ہیں

محلا پنج

جس سمرت سنگت چھٹے انند منگل بسرام

پرم آتما کے امرت نام کے ورد سے ہی تمام غم دور ہوجاتے ہیں اور ہر قسم کے اضطراب رفع ہوجاتے ہیں اور خالص آنند اور شانتی نصیب ہوجاتی ہے

نانک جپیے سدا ہر نکھہ نا بسرو ہر نام

اے عزیز ہر ایک لحظہ اور ہر ایک منٹ میں پرم آتما کے پاک نام کا ورد کرتے رہو

پوڑی

تن کی سو بھا کیا گنی جنھاں ہر ہر لدھا

اون کی تعریف ہی نہیں ہوسکتی جنھوں نے معرفت حق کی دولت حاصل کی

گور ہیٹیا پار برہم ہر بیڑہ بدہ سدھار

پرم آتما کی عنایت سے ہی عقل کامل نصیب ہوئی

نانک پایا سود ہنی ہر اگم اگادا

جب عقل کامل نصیب ہوئی تب اوس پرم آتما کا گیان ہی

اشلوک محلہ ۵

کام نہ کریے آپنا پھرے اوتا لوہی

جو اپنا کام نہیں کرتے یعنی انسانی فرض کو بجا نہیں لاتے مراد یہ ہے کہ پرم آتما کے پاک نام کو ورد نہیں کرتے وہ اپنی زندگی کو بیفایدہ برباد کرتے ہیں سہ ہمہ با ہوا و ہوس ساختی * دمے با مصالح نہ پرداختی *

نانک نام بسارئے سکھ کینہ نا پاوے ہو

یقین کرو کہ پرم آتما کے پاک نام کو جو بھول جاتے ہیں وہ کبھی سکھ یا سرور حاصل نہیں کرتے

محلا پنج

لکھے کوڑ تن سکل ماہنہ جگت رہی لپٹائے

ایسے لوگ جھوٹ میں مبتلا رہتے ہیں اور لذات محسوسات میں دن رات مستغرق

نانک جن بیچار یا بیٹھا ہر کا ناسے

مبارک ہیں جو پرم آتما کے بیٹھے اور شیرین نام کے بچار میں ہر وقت معروف رہتے ہیں

پوڑی

ایہہ نشانی سادھ کی جس بھیٹت تریئے

عارف اونہیں کو سمجھو جن کے دیدار سے ہی تیر جاتے ہیں اس بھے ساگر سنسار سے

جم کنکر نیڑ نہ آوے پھر بہوڑ نا مرئیے

ایسا کرنے سے نہ تو جمراج کے پیادے ہی اور نہ بار دگر آواگون میں ہی مبتلا ہوتے ہیں

بھو ساگر سنسار بکھہ سون پار اوترئیے

اے عزیز ورد نام حق کے طفیل ہی بھے ساگر سنسار سے تیر جا آئیں

ہر سنچو ہر مال ہر سب مل پہر ہرئیے

معرفت حق کے مال کو حاصل کرو اور دیگر اموال دنیوی کی ذرا بھی پرواہ نہ کرو

نانک پریتم مل رہے پار برہم نر ہر ہر یئے

اے عزیز محو فی الحق ہوجاؤ

اشلوک محلا ۵

نانک آسے سی بیروان ہیں جن ہر دڈھا چت

اے عزیز اونہیں کا اس سنسار میں آنا یا قالب انسان میں آنا خوشتر ہے جو ورد نام حق میں معروف رہتے ہیں

گلی الپ لالیان کام نہ آوے مت

ایسے لوگ جو فی الحق رہتے ہیں اور شہوت کے پنجہ میں نہیں پھنستے

محلا پنج

پار برہم پربھ درشٹ آیا پورن اگم بساو

جب پرم آتما کی معرفت حاصل ہو جاتی ہے

نانک سا رام نام دھن کیتا پورے گور پرشاد

تب وہی شخص جیدا ہو جاتے ہیں ایک تو رام نام کا ورد کریں دوسرے گورو جی کی پاک ہدایتوں پر چلیں

پوڑی

دھوہن چلی خصم نال لبھہ موہ وگوتے

افسوس ہے کہ اپنے حقیقی خاوند کو بھول بیٹھے ہیں اور ناجائز محبت میں مستغرق ہیں

کرتب کرن بھلیریاں مد مایا متے

ناگفتہ بہ اعمال کے مرتکب ہوتے ہیں اور غرور کے نشہ سے مست رہتے ہیں

پھر پھر جون بھوائین جم مارگ متے

بار بار قید تناسخ میں مبتلا ہوتے ہیں اور مرن جنم کی قید سے رہائی نہیں پاتے

کیتا پاون آپنا دکھہ سیتی جتے

اپنی کرنی اپنی بھرنی ہے از مکافات عمل غافل مشو گندم از گندم بروید جو ز جو

نانک نام بسار سے سب مندی رتے

جو پرماتما کے پاک نام کو بھول جاتے ہیں وہ ہمیشہ ہی ذلیل حالت میں رہتے ہیں

اشلوک محلا پنج

اوٹھدیاں بہندیاں سوندیاں سکھہ سوے

نشست و برخاست کے وقت اونہیں کو سکھہ ملتا ہے

نانک نام سلاہے من تن سیتل ہوے

جو ورد نام حق میں مصروف رہتے ہیں جاننا چاہئے کہ اسی عمل حسنہ سے من اور تن کو ٹھنڈک نصیب ہو جاتی ہے

محلا پنج

لالچ اٹیا نت پھرے سوارتھہ کرے نہ کوے

اے عزیز تو لالچ میں مبتلا ہو کر شانتی نہیں پاتا دن رات حیران اور سرگردان پھرتا ہے

جس گور بھیٹے نانکا تس من بسیا سوے

اے عزیز پرم آتما جنہیں ہادی کامل کے درشن نصیب کراتے ہیں وہ نہیں کے من میں پرم آتما کا پریم جاگزین ہو جاتا ہے

پوڑی

سبھے وستاں کوڑیاں سچا نام مٹھا

اے عزیز پرم آتما ہی کا نام سچا اور میٹھا ہے اور اسکے سوا سب کچھہ پھیکا اور جھوٹھا ہے

ساد آیا تن ہر جناں چکھہ سادھاں ڈٹھا

اے عزیز یہہ ذائقہ عارفوں کو ہی حاصل ہوتا ہے اور وہی یہہ ذائقہ پاتے ہیں

پاربرہم جس لکھیا من تسے وٹھا

جن کے دل پر پرم آتما کا پریم منقوش ہوتا ہے وہی پرم آتما باطن کی آنکھوں سے دیکھتے ہیں

اشلوک محلا پنج

جا چھڈی سا سار جو جا چھنڈی ہر کرڈو

اے عزیز جسقدر رچا ہوا لگتا ہین کرو

گلیمہ بہا وبکار نانک وتھی دیونیاں

زبان ہی سر کٹاوے اور زیادتی دا ... پھر چھوڑا ... یا تو زبان ہی نا قوت کی لذت پہنچا دی ہے اور کلام ہی کٹا دیتی ہے

محلا پنج

نہی جے ودا من پچھان ور لوتھیو

دل آزاری سے بڑھکر کوئی گناہ نہیں

جو ٹرن ہار سنت نانک پاپے دھیر پا دھیرد

عارف ہی ٹوٹے ہوؤں کو گانٹھہ دیتے ہیں

پوڑی

سوہی سیو جیہڑی داتا بخشند

پرم آتما ہی کی سیوا کرو جو سب کو سب کچھہ دینے اور بخشنے والا ہے

کلوکھ سبا بناس ہو سمرت گو بند

پرم آتما ہی کے سمرن سے تمام دکھہ دور ہو جاتے ہیں

ہر مارگ ساد ہو دسیا جپیے گور منت

جارغیت پیرم آتما ہی کے پیرم کے مارگ یا راستہ پر چلتے ہیں ہمکو چاہیے کہ ہر وقت اوم شبد کا ورد کرتے رہیں جس سے بڑھکر کوئی بھی گورمنتر نہیں

مایا سواد سب بھکیا ہر من بھاوند

دنیا کے سارے ہی مزے ہیچ اور پھیکے ہیں پیرم آتما ہی کے پاک نام کا ورد خوش آیند اور دل پسند معلوم ہوتا ہے

دہیائے نانک پرمیشرے جن دتی جند

اے عزیز ورد نام حق میں مصروف رہو جس نے تمکو جان بخشی ہے

اسلوک محلا پنج

وت لگی سچ نام کی جو بیجے سو کہائے

سچے نام کے ورد کی محبت پیدا ہو گئی ہے اور یہہ یقین ہو گیا ہے کہ جو بوئیں گے سو کہائیں گے

منگنان تان سچ ایک جس تس دیو آپ

اگر درخواست کرو تو پیرم آتما سے صرف یہی کہ سچائی نصیب ہووے

جت کہادے من ترپتیئے نانک صاحب دات

یہی نعمت ہے کہ جسکے استعمال سے شانتی نصیب ہوتی ہے اور اس نعمت کو پیرم آتما ہی دے سکتے ہیں سہ این سعادت بزور بازو نیست ٭ تا نہ بخشد خدائے بخشندہ ٭

پوڑی

لاہا جگ مین سے کہٹے جس ہر دہن راس

جو پیرم آتما کی معرفت کی نعمت کو حاصل کرتے ہیں وہی اس عالم میں اعلے درجہ کا منافع حاصل کرتے ہین

دو تیا بہاو نہ جانئی سچے کی آس

جو اوس سچے وحدہ لاشریک کے فضل و کرم پر بھروسا رکہتے ہین وہ دوئی کے نزدیک ہی نہین جاتے اور نہ کسی غیر کے دروازے پر سر جہکاتے ہین

نہچل ایک سرپو تیا ہور سب بناس

پیرم آتما ہی لازوال ہین اور پیرم آتما کے سوا جتنے ہین وہ سارے ہی زوال پذیر

پاربرہم جس بسرے تس برتہا ساس

جو بہول جاتے ہین پیرم آتما کو سمجہہ لو کہ وہ اس سنسار مین جو دم لیتے ہین وہ رائیگان ضایع کرتے ہین

کنٹہہ لائے جن راکہیا نانک بل جاس

پیرم آتما ہی ہمکو آغوش شفقت مین لیتا ہے ہم اون پر بار بار قربان ہوتے ہین

اسلوک محلا پنج

پاربرہم فرمایا مینہہ وٹہا سہج سوبہائے

پیرم آتما نے ارشاد فرمایا ہے کہ اون کے فضل اور کرم کی بارشش ہر وقت خود بخود سب پر ہوتی رہتی ہے

ان دہن بہت اوپجیا پرتہمی ترپت اگہائے

پیرم آتما نے بیشمار غلہ پیدا کیا اور انواع اقسام کی دولت کو بہی۔

سدا سدا گن او چرے دکہہ دارد گیا بلائے

پیرم آتما نے گن ہی گن پیدا کئے اور پیرم آتما ہی نے تمام دکہہ اور درد زایل کردئے

پورب لکہیا پایا ملیا تسے رضائے

جو کچہہ ملتا ہے سو سرنوشت ازلی سے ہے راضی برضا رہو وہی مین خوش ہین تیری رضا ہے ٭ یہان یون بہی واہ واہ ہے اور وہان بہی واہ واہ ہے ٭

محلا پنج

جیون پد نربان ایکو سمرے

یہی آبحیات ہے اور یہی جینے کا منشا کہ وحدہ لاشریک کے سوا اور کسی کا بہی ورد نہ کرین۔

دوجی ناہین جائے کن بدہ دہیرے

پیرم آتما کے سوا دوسری کوئی بہی جگہہ نہین جہان سے وہ دہیرج یا شانتی نصیب ہووے سہ جز آستان تو ام در جہان پناہے نیست ٭

ڈٹہا سب سنسار سکہہ نا نام بن

پیرم آتما کے پاک نام کے ورد کے بدون تمام عالم مین سکہہ کا نام ہی نہین

تن دہن ہوسی چہار جانے کو جن

پیرم آتما کے پاک نام کے ورد کے بدون نہ یہہ دہن ہی کوڑی کا ہے اور نہ یہہ تن ہی

رنگ روپ رس باد کیا کرین پرانیا

اے عزیز پیرم آتما کے پاک نام کے بدون یہہ رنگ یہہ روپ ہر قسم کی لذات محسوسات محض ہیچ اور پوچ ہین۔

جس بہولائے آپ تس کل نہین جانیا

جو بھول جاتے ہیں پرم آتما کو وہی حقیر اور ذلیل ہیں اور وہی
کمینہ اور حرام زادہ ہیں اور مشہور

رنگ رتے نربان سبھاگا اُن

پھر رنگ صورت سے رنگین ہیں وہ اس لئے پرم آتما کے
گُن گاتے ہیں۔

نانک جن سوارے جے تدھ بھاوے ہر

اے پرم آتما میں کیسے ہی کوشش میں ہوں یا تیری ہی
مہربانی ہے جو تیرے سے پسند کرے وہی جج
ہوتا ہے

جنم مرن تا تنکو جو ہر لڑ لاگے

جو پرم آتما کی شرن لیتے ہیں وہ جنم اور مرن یعنی موت اور
پیدائش سے آزاد ہیں

جیوت سے پروان ہوئے ہر کیرتن جاگے

اونہیں کی زندگی معزز سمجھی جاتی ہے جو پرم آتما کے پاک
نام کے ورد میں مصروف رہتے ہیں

سادھ سنگ جن پایا سو ہی وڈ بھاگے

اے عزیز جنکو صحبت صلحا نصیب ہوئی وہ نہایت خوش
نصیب سمجھو

نام بسارے دھرگ جیونا تو ٹے کچ دھاگے

جو پرم آتما کے پاک نام کو بھول کر جیتے ہیں وہ ایسے
ہیں جیسے کچا دھاگا

نانک دھوڑ پونیت سادھ لکھ کوٹ پیر آگے

اے عزیز عارفوں کی خاک پا ہی پاک اور پوتر ہے جسکے
طفیل لاکھوں جنم کی برائیاں دور ہو جاتی ہیں

اسلوک محلا پنج

دھرن سوہنی کر رتن جڑاونی ہر پریم پرکھ من وُٹھا

وہ نہیں کو ہر سبز زیور خوش آئند معلوم ہوتے ہیں جن کے
دل میں پرم آتما کا گیان ہوتا ہے

سب کاج سوہیلڑے تھیئے گور نانک ست گور تُٹھا

جب ستگورو مہربان ہو جاوے تب سارے ہی کام
درست اور تمام پورے ہو جاتے ہیں

محلا پنج

پھردی پھردی دہ دشان جل پربت بن راے

تمام اطراف عالم میں پھری اور پہاڑی اور بستان میں سفر کرکے

جتھے ڈٹھا مرتک گوئل بیٹھی آئے

جہاں کہیں دیکھی وہاں چیل کوا بیٹھی

پوڑی

سرب سکھاں ہر گل لوڑہو سو جپ کماو

اگر تم چاہتے ہو کہ تمکو تمام اقسام کے سکھ نصیب ہوویں تو ست
کرداری اور راست بازی کو اختیار کرو۔

نیڑے دیکھو پار برہم اک نام دھیاو

ہر وقت پرم آتما کے پاک نام کے ورد میں مصروف رہو اور پرم
آتما کو ہر وقت اپنے نزدیک جانو

ہوئے سگل کی رین ہر سنگ سماو

سب کے پاؤں کی خاک اپنے آپ کو خاک سمجھو اور عارفوں کی صحبت کے
شرف سے مشرف ہو جاو

دوکھ نہ دیہو کسے جیو پت سیو گھر جاو

کسی کو بھی تکلیف نہ دو اور دل عزیزی کو حاصل کرکے عزت کے
ساتھ یہاں سے رخصت ہو جاو

پتت پنیت کرتار پرکھ نانک سُن سناو

پرم آتما ہی نا پاک اور گناہگاروں کو پاک کرنے والا ہے
اے عزیز ہمیشہ اوسی کا ذکر سنو اور سناو

اسلوک محلا پنج

ایک جپا جن کیا سرب کلا سمرتھ

پرم آتما ہی قادر مطلق ہے اور اوسی نے تمام مخلوقات کو
پیدا کیا ہے اور سب چیزوں کی ایک ہی نظر رکھتا ہے

جیو سمال اکتے بیرن تن سندری وست

جو پرم آتما کا گیان اپنے دل میں رکھتے ہیں اونہیں کے دل
افضل اور خوشتر ہیں

محلا پنج

جیکر کیہا پیارڑے تدھ نوں جیوڑان ہول

اے پرم آتما اگر میں تجھے بھول جاؤں تو یہ میری سخت
غلطی ہے تو ہی میرا پیارا ہے

ہر جیوڑان سر وڑ جن ہمریں دوزخ کر شول

جو پرم آتما کو بھول جاتے ہیں وہی دوزخ میں پڑتے ہیں

پوڑی

سب ندان گر جیہدی پرکرے سو ہو
یہی یقین کرو کہ پرم آتما جو چاہتے ہیں سو کرتے ہیں

جب جب چرن گرست جن تا پان لیہو ہو
جو پرم آتما کے پاک چرنکے [illegible] ستے ہیں اون کے کل اسباب آپ مختفہ جاتے ہیں

چرن کمل پرم گرے سنکٹ سب کھو وے
جو پرم آتما کے پاک قدم کا دہیان رکھتے ہیں اوں کی تمام تکلیفیں دور ہو جاتی ہین

گور پورا جس بھوی سو جنم نا روے
جنکو واہگورو کا لو زیارت نصیب ہو جاتا ہے وہ موت اور پیدایش کے خوف سے پاک ہو جاتا ہے

پہر پہ رسی پہاسن نانک گتی کرپا کر دیکہو
اسے مقرر [illegible] لوگ پرم آتما کا جو کی سے وہ وصف حضوری حاصل کر لیتے ہین [illegible] حضور سے [illegible] ہی خوای اور غافل محروم [illegible]

اشلوک دکہنا محلا پنج

بہگی پرم دنیا پہے سہت گتون
جو لذت محسوسات سے مبتلا ہوتے ہیں اونہیں صحبت کسی سے بہی نہین ہوتی

جنہون دیکہو جا کر تنا اون موجود سو
جو پرم آتما کے پریم کا سودا کرتے ہین اونہین ہر ایک جگہ اور ہر ایک مقام مین پرم آتما ہی منظر آتے ہین

محلا پنج

چبر کے گہوڑ ری گنڈی پکڑے گنڈی بکہوڑ اری
جو پرم آتما کے دہیان مین پرواز کرتے ہین

ہنسان سیتی چت اولاسر گگڑ دی لوڑاری
وہ دنیا سے اور [illegible] ہو جاتے ہین خواہ اون کا پرواز بہت بڑے فاصلہ پر ہو

پوڑی

رسنا او چرہ ہر شرونی سنے سو لوہہ برمنا

ایسے لوگون کی زبان سے نام حق جپا تا ہے اور ایسے لوگون کے کان حق کے سوا کچہ بہی نہین سنتے ایسے لوگون کے دل پرم آتما جی کے تصور مین مصروف رہتے ہین

ہر جس لکہے لال رہا در لی ہر ہنبہ پوتنا
ایسے لوگ پرم آتما جی کی صفت کے کتاب کی جا تہہ اور پہر قلم مین مصروف رہتے ہین سو وہی ثواب حاصل کرتے ہین

اٹہہ سٹہ تیرتہ مجہا سب ہین تن کیا
یقین کرو کہ ایسے لوگ اس پاک دہیان اور تصور کے طفیل سے اٹہہ سٹہ تیرتہون کا پہل حاصل کر لیتے ہین

سنسار ساگر نے اودہرے [illegible] گربنا
ایسے لوگ سنسار ساگر سے پار ہو جاتے ہین

نانک لڑ لاسے اودہارین دکہہ سیوا منا
جو پرم آتما کے آسرے مین آتے ہین پرم آتما اونہین مکت پد عطا کر دیتے ہین

اشلوک محلا پنج

دہندہ کرکولا ہر چیت نہ آوی کدہ
یہی دہندہ دنیا ہون کہ جب تک پرم آتما کی طرف چیت نہ لاو تب تک نجات نہین ہو سکتے

نانک سو تن پہٹ ہان سائین وسیر
ہی تن پہٹ جانے کہ جب پرم آتما کو بہول جاتے

محلا پنج

پہر تیون کنتو سنے دلیو ناتن کرسنے ٹہاکر
جو لوگ پرم آتما سے پریت کا پیار رکہتے ہین وہی دلبر ہین جانے چاہئے

سبے سکہہ اودہارین پہر بہیہ کل سوا گر
پرم آتما جی نے ڈیا قوت کو سرفرازی بخشی ہے اور پرم آتما ہی نے اون کے کام درست کئے ہین ہر ایک اونہین پرم آتما ہی نے محروم الذات کیا ہے

پوڑی

پہر سے انت نجہانت نا سبہ ستکی کرنا
پرم آتما کا کوئی بہی نہین پا سکتا سب کچہ پرم آتما نے ہی کیا [illegible] پایا ہے

اگم اگوچر صاحبو جیان کا پرانا

پرم آتما کے قدرتی اسرار کو تو کوئی بھی جون کا قون نہین جان سکتا پرم آتما ہی تمام جاندار دون کی جان ہین

ہت دے پرتپالدا پورن بہوگن کرنا

پرم آتما ہی شفقت کا ہاتھ سب کے سر پر رکھتے ہین اور سب کی پرورشش کرتے ہین

مہربان بخشند آپ جپ سچے ترنا

اے عزیز مہربان بھی مہربان ہین اور پرم آتما ہی سب کچھ بخشنے والے جو پرم آتما کے پاک نام کے ورد مین مصروف رہتے ہین وہی اس بہے ساگر سنسار سے تیر جاتے ہین

جو تدہ بہاوے سو بہلا نانک داس شترنا

آنچہ رضا موئے از ہمہ اوسے مین تیرا ہی غلام ہون

اشلوک محلا پنج

تنہان بہوکہہ ناکار ہے جدا ہی پر بہہ سو

اونہین نہ تو بہوکہہ ہی ستا سکتی ہے اور نہ کوئی اور خواہش ہی جنکو پرم آتما ہی سے سروکار ہے

نانک چرنی لگیا اودہر سبہو کوئے

جو پرم آتما کے قدم لیتے ہین وہی اس بہہ ساگر سنسار سے پار اوتر جاتے ہین ۔

محلا پنج

جاچک منگے نت نام صاحب کرے قبول

طالبان معرفت پرم آتما سے یہی چاہتے ہین کہ وہ اونہین ورد نام پاک کی توفیق بخشے اور پرم آتما ہی اون کی اس درخواست کو قبول کر لیتے ہین

نانک پرمیشر ججمان تسے بہوکہہ نہ مول

جنکے پرم آتما ہی ججمان یا خاوند ہین اونہین کوئی بھی خواہش باقی نہین رہتی

پوڑی

من رتا گوبند سنگ سچ بہوجن جوڑی

رنگ معرفت سے وہی رنگین ہو جاتے ہین جو پرم آتما سے دل لگاتے ہین

پریت لگی ہرنام سون ایہہ ہستی گہوڑی

جو پرم آتما سے لو لگائے رہتے ہین اونہین ہاتہیون اور گہوڑون کی محبت نہین رہتی

راج ملک خوشیان گہنی دنیا کے کہہ نہ ہوڑے

نہ اونہین راج کی ہوس رہتی ہے اور نہ اونہین املاک کی ضرورت غرض وہ کسی دنیا کی خوشی مین مبتلا نہین ہوتے

ڈہاڈہی در پربہہ منگنان در کدی نا چہوڑے

وہ پرم آتما ہی کے دروازے پر سر بسجود رہتے ہین یا پرم آتما ہی کے نام کی بجاتے رہتے ہین

نانک من تن چاو ایہہ نت پربہہ کو لوڑی

ایسے عارف سب کو چہوڑ کر پرم آتما ہی سے رجوع لائے رہتی ہین

اشلوک وار نال وار ۲ گوڑی راگ کا جملہ

چوپدے ۲ ۱۵ - ۴۴ - اشٹ پدیان چہند

گرنتہہ باون اکہری ۱ تہتا سکہنی ۱ تتہی ۲ جملہ

راگ گوڑی بہگتان کی بانی

اونگ ست نام کرتا پورکہہ گور پرشاد

گوڑ گواریری سری کبیر جی کے چوپدے

اب موہے جلت رام جل پایا

مجھے ذرا بھی جلن نہین رہی مین نے رام جل پالیا ہے یعنی رام نام کا پانی ۔

رام اودک تن جلت بجہایا

اسی پانی نے تمام جلن کو دور کر دیا ہے اور آگ فراق کو بجہا دیا ہے

ایک رہاو

من مارن کارن بن جاے

اے عزیز من کو مار تیرا کام بن جاے گا

سو جل بن بہگونت نہ پاے

جب تک یہہ جل رام نام کا حاصل نہ ہوگا تب تک پرم آتما کی معرفت نصیب نہ ہوگی

جہہ پاوک سر نر ہین جارے

جو فرشتے اور عارف اس جل کو پا لیتے ہین

رام اودک تن جلت اوبارے

اون کی جلن دور ہو جاتی ہے

بہو ساگر سکھہ ساگر ناہین

اے عزیز اگر چاہتے ہوں تو ہے ساگر مین سکھہ نصیب ہووے

پیوہے جل مکھت ناہین

پیو اس آبحیات معرفت کو

کہہ کبیر بیج سارنگ پانی

کبیر جی کہتے ہین کہ اوسی پیرم آتما کے پاک نام کا ورد کرو

رام اودک میری تکھا یو جہانی

وہی پیرم آتما تیری پیاس بوجہادینگے مراد ہے کہ تمکو لذات محسوسات سے نفرت دلادینگے

گوڑی

مادہو جل کی پیاس نہ جاے

اے عزیز ہمین آبحیات معرفت کی تشنگی ستاتی ہے

جل بیچ اگن اودہی ادہکاے

اون کی تشنگی دن بدن بڑہتی جاتی ہے

ایک رہاو

توں جل ندہ ہون جل کا مین

اے پیرم آتما تو آبحیات ہے اور مین مچہلی

جل مین رہون جلے بن کہین

مین تیرے ہی مین رہ سکتی ہون تیرے بغیر کہین بہی نہین رہ سکتی

توں پنجر ہون سوا ٹھا تورا

اے پیرم آتما تو ہی میرا مالک ہے اور مین تیرا غلام

جم منجار کہا کرے مورا

ملک الموت میرا کچہہ بہی بگاڑنے نہین سکتا

توں تروور ہون پنکہی آہیہ

اے پیرم آتما تو ہی درخت ہے اور مین تیرا ایک ادنے سا پرندہ

مند بہاگی تیرو درشن ناہیہ

اے عزیز بدنصیبون کو تیرے درشن کہان

توں ست گور ہون نوتن چیلا

اے پیرم آتما تو سچا گورو ہے اور مین تیرا چیلہ یا مرید

گوڑی

کہہ کبیر مل انت کی بیلا

کبیر جی فرماتے ہین کہ اے پیرم آتما میری یہی دعا ہے کہ آخری وقت مین تیرا درشن نصیب ہووے

جب ہم ایکو ایک کر جانیا

اے پیرم آتما جب ہم آپکو ہی وحدہ لاشریک جانتے ہین

تب لوکان کاہے دکہہ مانیا

تب ہمکو کوئی بہی دکہہ نہین رہتا

ہم آپت اپنی پت کہوہی

اے پیرم آتما مین کچہہ بہی عزت نہین رکہتا مین نے اپنی عزت خود ہی ذلیل کردی ہے

ہم رہے کہوج پڑومت کوی

اے عزیز میری تقلید نہ کرے روزگارم بہ شد بنادانی من نہ کردم شما حذر بکنید؟

ایک رہاو

ہم مندے مندی من ماہین

ہم برے ہین برے مگر اپنے ہی دل مین

سانجہہ پات کاہو سیون ناہین

نہ تو شام ہی کو تیرا بہجن کرتے ہین اور نہ صبح ہی کے وقت

پت اپت تان کی ناہین لاج

اے عزیز نہ تمکو لاج ہے نہ شرم

تب جانوگے جب اوگہڑے کو پاج

اے عزیز تم اوسوقت جانوگے جب اصل حقیقت کہل جائیگی

کہو کبیر پت ہر پروان

کبیر جی کہتے ہین کہ اوسی کی عزت تسلیم کرنے کے قابل ہے

سرب تیاگ بہج کیول رام

جو سب کو چہوڑ کر پیرم آتما ہی کے پاک نام کے ورد مین مصروف رہتا ہے

گوڑی

نگن پہرت جو پاے جوگ

اے عزیز اگر ننگے پہرنے سے جوگ یدپا حاصل ہو جاے

بن کا مرگ مکت سب ہوگ

تو جنگل کے تمام ہرن ننگے ہی پہرتے ہین اونہین سب سے پہلے مکت نصیب ہوتی

کیا ناگے کیا باندہے جام

اے عزیز ننگے ہون یا چرمی پوشاک پہنے لہوے دو نو ہی صور تون مین ہیچ ہین

جب نہین چینس آتم رام

جب پرم آتما کے پاک نام کے ورد کو اپنا فرض نہین جانتے

ایک رہاو

موڈ موڈاے جو سدہ پاے

اے عزیز اگر سر موڈانے سے ہی عقل معاد نصیب ہوتی

مکتی بہید نا پایا کاہی

تو مکت کا بہید او نہین بہی مل جاتا جو سر موڈاے ہوے پہرتے ہین مگر ایسا نہین ہوتا

بند راکہہ جو ترے بہای

اگر ناکدخدا رہنے یا مجرد رہنے کے طفیل اس بہے ساگر سنسار تیر سکتے

کہو کبیون نا پرم گت پای

تو مخنث سب سے پہلے تیر جاتے اور پرم گت پالیتے

کہو کبیر سنو نر بہای

کبیر جی فرماتے ہین کہ اے عارف اور اے گیانی اور اے بہای

رام نام بن کن گت پای

یقین کر کہ جب تک ورد نام حق مین مصروف نہ ہون گے تب تک نہ مکت ہی حاصل ہوگی اور نہ دولت معرفت ہی

گوڑی

سند ہیا پرات اشنان کرائین

اے عزیز صبح کے وقت غسل کرین اور شام کے وقت بہی عرس سندہیا کے فرایض تینون وقت بجا لاتے رہین

جیون بہے دادر پانی ماہین

یہ یقین کرین کہ جسطرح اوزجانور پانی مین رہ کر زندگی بسر کرتے ہین اوسی طرح ہم بہی کرین گے

جو پے رام رام رت ناہین

جو رام رام کا ورد نہین کرین گے

تے سب دہرم راے کے جائین

وہ دہرم راج کے حضور زیر مواخذہ رہین گے

ایک رہاو

کائیان رت بوہ روپ رچائین

اس عمر مین قسم قسم کے روپ پاتے ہین اور طرح طرح کی اشکال قبول کرتے ہین

تن کو دیا سپنے ہی ناہینا

اور نہین خواب مین دیا یا رحم یا مہر کا خیال ہی پیدا نہین ہوتا

چار چرن کہے بہو آگر

جو چار قدم بہی راہ معرفت کی طے کر لیتے ہین

سادہو سکہہ پاوے کل ساگر

نہ صرف وہی بلکہ اون کی تمام قوم کو بہی سکہہ نصیب ہو جاتا ہے

کہو کبیر بہو کیا کر بیجے

کبیر جی فرماتے ہین کہ خوف کیون کرین

سرب سون چہوڈ مہان رس پیجے

سب کو چہوڑ اوس مہان رس کو پئین جسکا نام امرت ہے

گوڑی

کیا جپ کیا تپ کیا برت کیا پوجا

اون کا جپ کیا اور تپ کیا اور برت کیا اور پوجا کیا

جا کے ہردے بہاو ہر دوجا

جن کے دل مین دوی موجود ہو

رے جن من مادہو سون لاے

اے عزیز پرم آتما سے دل لگاو

چترای نا چتر بہوج پاے

نہ تو کسی قسم کی دانائی پہر پہرو ساکرو اور نہ کسی طرح کی حکمت پہر

ایک رہاو

پہرو لوبہہ ادلوکان چار

جو طمع میں مبتلا ہیں وہ چاروں اطراف عالم میں زار اور خوار ہیں

بہر ہر کرودہ کام آہنکار

ترک کرو کام اور کرودہ اور لوبہہ اور آہنکار کو

کرم کرت بدہے آہنگ مے

افسوس ہے کہ جو کرم کرتے ہیں وہ آہنکار یا غرور کرتے ہیں

مل پاہنر کی کرہیں سیو

وہ لوگ حاصل ریاضت یہی سمجھتے ہیں کہ پتھروں کو پوجیں

کہو کبیر بہگت کر پائیا

کبیر جی بہگتوں پر مہربانی کرکے یہی ہدایت کرتے ہیں

بہولے بہاے ملے رگہورائیا

کہ سادہ لوح بن کر پرم آتما کی عبادت کرو

گوڑی

گربہہ واس مین کل نہین جاتی

جو غرور کرتے ہیں وہ گو کیسے ہی خاندانی ہوں یا کیسی ہی اعلے ذات رکہتے ہوں مگر سمجہنا چاہیے کہ وہ نہ تو کسی اعلے خاندان سے ہی تعلق رکہتے ہیں اور نہ کسی اونچی ذات سے ۔

برہم بندنے سب اوتپاتی

اے عزیز سب ہی پرم آتما کے حکم سے پیدا ہوے

کہورے پنڈت برہمن کب ہوے

اے پنڈت جب تک برہم بچار مین محو نہ ہوجاو تب تک تم پر کون برہمن ہونے کا اطلاق کرسکتا ہے

برہمن کہہ کہہ جنم مت کہوے

اے عزیز کیوں اپنے آپ کو برہمن کہہ کہہ کر اپنا جنم اور اپنی عقل کو بٹہ لگاتے ہو

ایک رہاو

جو توں برہمن برہمنی جایا

اے برہمن اگر تو برہمنی کے پیٹ سے ہے

تو آن باٹ کاہے نہین آیا

تو برہم مارگ پر کیوں نہیں چلتا ۔

تم کت برہمن ہم کت سشود

اے عزیز اگر تم برہمن ہو اور ہم شودر تو اس کی کیا وجہ ہے

ہم کت لوہو تم کت دہود

ہم کس خاندان سے ہیں اور تم کس خاندان سے

کہو کبیر جو برہم بچارے

کبیر جی کہتے ہیں کہ جو برہم کا بچار کرتے ہیں

سو برہمن کہیت ہے ہمارے

وہی برہمن ہیں اور وہی ہمارے پیشوا

گوڑی

اندہ کار سکہہ کبہی نہ سوے

جو اندہے اور اگیانی ہیں وہ کبہی سکہہ نہیں پاسکتے

راجا رنک دوؤ مل روے

خواہ وہ راجا ہو یا رنک دو نو ہی دکہی ہیں اور دو نو ہی مل کر روتے ہیں

جو پہی رسنا رام نام کہیو

جو آبحیات معرفت کا استعمال کرکے رام نام کہتے ہیں

او پچت بنت روت رہیو

وہ جنم اور موت کے خوف سے نہیں روتے

ایک رہاو

جس دیکہے تر ور کی چھایا

جس نے اس نیست ہست نما عالم کی کیفیت دیکہی ہے

پران گئے کہو کہا نکی مایا

گو اون کے پران ہی چلے جائین مگر وہ کچہہ بہی نہیں سمجہ سکتے اس عالم کی اصلی ماہیت کو ست حدیث از مطرب و مے گو رموز دہر کمتر جو کہ کس نکشود و نکشاید بہ حکمت این معمارا

جس جنتی مین جیو سماتا

اے عزیز جسمیں یہہ جیو یا نفس ناطقہ سما جاتا ہے

موسے مرم کو کیا کر جانان

اے عزیز تو نے میرے نامے الفقیر کو نہیں معلوم کر جانا ہے یا نہیں اب میں تجھے اوس سے آگاہ کرتا ہون

پنسا سر ور کال شریر

اے عزیز یہہ نفس ناطقہ ہی شر ہے اور یہہ شریر کال کے بس میں ہے جب اس سے نفس ناطقہ پرواز کر جاتا ہے تب یہہ جسم مردہ ہو جاتا ہے

رام رسایں پیو رے کبیر

کبیر جی فرماتے ہین کہ بہتر یہی ہے کہ رام رسایں یعنی کہ یعنی آب حیات معرفت حق کو پیتے رہو

گوڑی

جوت کی جات جات کی جوتی

اس جوت ہی کی ذات ہے اگر یہہ جوت یار روشنی نہ ہو تو ذات اور جسم کیا

تت لاگے کنچو اپہل موتی

اے عزیز اس جسم کے درخت کو ہی موتیوں کا پہل اگا ہوا ہے

کون سُگہر جو نربہو کہئے

وہ کون دانا ہے جسے خوف اور خطر نہین

بہو نہج جاے ابہے ہو رہئے

اور وہان پہونچ جانے سے ابہے یا بے خوف ہو جاتے ہین

ایک رہاو

تٹ تیر نہہ نہین من پتیا ے

اگر تیرتہون کے کنارے پر بیٹھے رہین تو من کو شانتی پیدا نہین ہوتی۔

چارا چار رہے اورجہاے

وہان ہی اچار اور طریقت کے پہندون مین پہنسے رہتے ہین

پاپ پُن دوے ایک سمان

اے عزیز تو پاپ اور پُن کو ایک ہی نظر سے دیکہہ مراد یہہ کہ پُن کرکے گہمنڈ نہ کر تیرا گہمنڈ کرنا ہی پاپ مین داخل سمجہا جاے گا

نج گہر پارس تجو گُن آن

اے عزیز جسکا نام پارس ہے وہ یہی نج گہر ہے یعنی تیرا ہی

دل تجہے منزل مقصود پر پہونچا سکتا ہے یعنی پرم گیان نصیب کرا سکتا ہے بشرطیکہ تو اپنے گُن دان ہونے کا ابہمان نہ کرے

کبیر نرگن نام نہ وس

اے عزیز نرگن کے نام کے ورد سے ہی تو تیر جاے گا اس بہے ساگر سنسار سے

اس پیر جاے ہرج رہیو ایس

تو اسی شغل مین مشغول رہ یہی شغل تجھے شانتی بخش دے گا

گوڑی

جو جن پرم تت من جانا

جو شخص پرم آتما کے نام کے ورد مین مصروف رہتا ہے

بات نہین بیکنٹہہ سمانا

اس مین شک نہین کہ وہ جیتے جی بہشت مین پہونچ جاتا ہے

نہ جانا بیکنٹہہ کہان ہے

مگر یاد رہے کہ بہشت کوئی خاص مقام نہین

جان جان سب کہئے تہان ہی

جہان پرم آتما کے پاک نام کا ورد کرتے ہین وہین بہشت ہے

ایک رہاو

کہن کہاون نہ پتیا ے

اے عزیز صرف زبانی جمع خرچ یا کہنے اور کہلانے سے شانتی نصیب نہین ہو سکتی

تب من مانے جاتی ہومی جاے

شانتی تب ہی نصیب ہو سکتی ہے جب اہنکار اور غرور دور ہو جاتا ہے

جب لگ من بیکنٹہہ کی آس

جب تک دل کو بہشت کی تمنا رہتی ہے

تب لگ ہوے نہین چرن نواس

تب تک پرم آتما کی حضوری نصیب نہین ہو سکتی ہے
حضوری گر ہمی خواہی ازو غافل مشو حافظ ؎

کہو کبیر ایہہ کہئے کا ہے

کبیر جی کہتے ہین کہ ایسا کیون کہیں یہی کیون نہ کہہ دین

ساد سنگت بیکنٹھے آہے

حقیقی بہشت صحبت عرفا سے ہی نصیب ہوتا ہے

گوڑی

اوپجے بنجے پنچ سمای

انسان پانچون عناصر آکاش یا خلا - آگ پانی - مٹی ہوا سے پیدا ہوتا ہے اور انہین مین انجام کار وصل پا جاتا ہے

نینون دیکہت ایہہ جگ جای

اے عزیز یہہ ساری کاروای تمام مخلوقات اپنی آنکہون کر دیکہہ رہی ہے

لاج مرون کہون گہر میرا

مین اسی شرم اور آبرو کو ملحوظ رکہہ کر اپنے ننگ اور ناموس پر مرتا ہون اور یہہ گمان کر رہا ہون کہ یہہ گہر میرا ہے

انت کی بار نہین کچہہ تیرا

اے عزیز یقین کر کہ انجام کار کوی بہی تیرے ساتہہ رفاقت نہین کرے گا اور نہ تو کسی کا مالک سمجہا جاوے گا

ایک رہاو

انک جتن کر کایا پالی

بہت کوشش کر کے اس جسم کی پرورش کی

مرتی بار اگن سنگ جالی

مگر افسوس کہ جب موت سے سابقہ پڑا تب اس جسم کو آگ سے جلا دینے اور بہسم کر دینے کے سوا اور کوی بہی تدبیر بہتر معلوم نہ ہوی

چوا چندن مردن انگا

افسوس کہ جس تن کو قسم قسم کے عطریات سے معطر کیا جاتا تہا -

سو تن جلے کاٹہہ کے سنگا

اس تن کو انجام کار لکڑی کے تودہ کے ساتہہ جلنا پڑا -

کہو کبیر سنو رے گنیا

کبیر جی فرماتے ہین کہ اے گن دان یا صاحب کمال

بنسے گو روپ دیکہے سب گنیا

انجام کار یہہ جو کچہہ نظر آتا ہے یا وہم اور گمان مین سماتا ہے سب ہی خاک مین مل جاے گا -

گوڑی

اور موے کیا سوگ کریجے

اے عزیز اس عالم مین بیشمار اشخاص ہین جن سے تیری شناسای بہی نہین رہتی وہ مرتے جاتے ہین مگر تو ان کا سوگ نہین کرتا

تو کیجے جو آپ نہ جیجے

سوگ اوس صورت مین کرنا جب آپ معدوم نہ ہونا ہو

مین نا مرون مریو سنسارا

اے عزیز مین نہین مرا مر گیا ہے یہہ سنسار یعنی میرا اہنکار جاتا رہا ہے جس سے سنسار کے ساتہہ میرا رشتہ قایم تہا

اب موہے ملو ہے جیون ہارا

اے عزیز جب مین نے اس طرح سے مای اور منی کو ترک کر دیا تب مجہہ سے [illegible] ل نصیب ہوا

ایک رہاو

ایہا دیہی پرمل مہکندا

اے عزیز جب تک تو جسمانی خواہشات مین مبتلا ہے تب تک سکہہ کہان

تان سکہہ بسرے پرمانندا

اے عزیز جب تجہے پرم آنند نصیب ہوگا تب سارے ہی سنساری سکہہ یا جسمانی سکہہ ہیچ معلوم ہون گے

کواٹا ایک پنچ پنہاری

اے عزیز جب سے تو ان پانچون عناصر یا پانچون اندریون کا غلام بن رہا ہے

ٹوٹی لاج بہرے مت ناری

تب سے نہ تیری آبرو ہی رہی ہے اور نہ شرم ہی اور نہ عقل ہی

کہو کبیر ایک بدہ بیچاری

کبیر جی ایک چت ہو کر عقل کے ذریعہ بیچار کر کے فرماتے ہین

نا اوہ کوٹہا نہ پنہاری

نہ تو یہہ کوٹہا ہی رہے گا اور نہ یہہ پیسنے والا ہی

گوڑی

استہاور جنگم کیٹ پتنگا

سائون ۔ ... ...

اک بہٹک جنم گئے ... ... گا

... جنم ... بہت جونیوں سے ... ...

ایسو گیہ ہم بہت بسائے

اے عزیز قید ... ... آباد کئے

جب ہم رام گرہ ہوئے آئے

جب ہم ... ... پہنچ گئے

ایک رہاؤ

جوگی جتی تپی برہمچاری

کبھی ... ...

کبہوں راجا چہتر پت کبہن بہکہاری

کبھی راجا اور کبھی ... ...

ساکت مرے سنت سب جیوے

اے عزیز جو گنہگار تھے مرگئے اور جو عارف تھے یقین کرو کہ وہ زندہ ہوگئے

رام رسائن رسنا پیوے

... عارفوں نے ... کا امرت پیا ... اونہیں زندگی نصیب ہوئی

کہو کبیر پربھ کرپا کیجے

کبیر جی فرماتے ہیں کہ اگر پرم آتما مہربانی کرے

ہار پرے اب پورا دیجے

تو جو بازی ہار بیٹھے ہیں وہ بھی جیت جائیں اور درخواست کرتے ہیں

گوڑی کبیر جی محلہ پنج

ایسو اچرج دیکھیو کبیر

کبیر جی نے یہہ بات عجیب وغریب دیکھی

دہو کے بہولے بروئے نیر

کہ ایک بیوقوف بغیر پانی کے ... ... ہے

ایک رہاؤ

ہری انگوری گدہا چرے

گدہ ہریاول یعنی زندہ روئیدگیوں کو چر جاتے ہیں

نت اوٹھ ہاسے ہینگے مرے

گدھے ہینگتے ہی ہینگتے مرجاتے ہیں

ماہا پینا اموہا جائے

ماہا کے جال میں پھنسے ہوئے مرجاتے ہیں یعنی موہ اور اوسکے ساتھ رفاقت نہیں کرتا

گد گد چیرے رساتل پائے

گو یہ روئیدگیوں کو کود کود کر چرتے ہیں مگر انجام کار دوزخ میں جاتے ہیں

کہو کبیر پرگٹ بھئی کھیڈ

کبیر جی کہتے ہیں کہ یہہ عجیب کھیل ظاہر ہوئی ہے

لیلے کو چونگھے نت بھیڈ

کہ بھیڑ لیلے یا بچہ کو چونگ رہی ہے مراد یہہ کہ یہہ دنیا کی لذات کے حصول کے شوق میں مبتلا ہو ... مرجاتے ہیں نہیں جانتے کہ ان لذات کے حصول سے کیا حاصل ہوگا

رام رمت مت پرگٹی آئی

جو ورد نام حق میں مشغول ہو جاتے ہیں اونہیں کی عقل ظاہر اور پرگٹ ہوتی ہے

کہو کبیر گور سوجھی پائی

کبیر جی فرماتے ہیں کہ جب تک گورو جی راہ نشانہ ہوں تب تک برہم گیان حاصل نہیں ہوسکتا

گوڑی کبیر جی پنج پدے

جیون جل چھوڈ باہر بھو مینا

جسطرح پانی سے باہر نکل کر مچھلی کی حالت ہوتی ہے

پورب جنم ہوں تپ کا ہینا

اسی طرح پر پہلے جنم میں بھی ریاضت سے رہت تہا

اب کہو رام کون گت موری

اے سری رام اب ہی فرماوین کہ ہماری کیا گت ہوگی یعنی ہمارا کیا انجام ہوگا

تجے ہے بنارس مت بھئی تھوری

ہم نے بنارس کا رہنا چھوڑ دیا اور یہہ بیہودہ ... کی کہ ایسا کرنے سے ہماری عقل بہت ہی تھوڑی رہ جائے گی

ایک رہاو

سکل جنم سشو پوری گنوایا

افسوس کہ ہم نے اپنی تمام زندگی شو پوری یعنی کاشی جی میں تمام کی

مرتی وار مگہر اٹھہ آیا

جب مرنے کا وقت آیا تب ان سے مفارقت کی

بہت برس تپ کیا کاشی

بہت برسوں تک ہم کاشی جی یا بنارس میں ریاضت کرتے رہے

مرن بہیا مگہر کی باسی

گرہم مگہر نامی بستی میں آکر فنا پذیر ہوئے

کاشی مگہر سم بیچاری

ہم نے اس موقع پر کاشی اور مگہر کے مقام کو ایک ہی سا جانا

اوچھی بہگت کیسے اوترس پاری

اے عزیز جن کی عبادتیں ہیچ اور پوچ ہیں وہ اس بہیساگر سنسار سے کیونکر پار اوتر سکتے ہیں

کہو گورگج سشو سب کو جانے

کبیر جی گورو کو بھی نہیں جانتے تھے اور شو جی کو بھی نہیں

موا کبیر رمت سشری رامے

گر رام ہی رام کو جانتے تھے اور انجام کار رام ہی میں محو ہو گئے یعنی محو فی الحق۔

گوڑی

چوا چندن مردن انگا

جس جسم کے تمام اعضا معطر چیزوں سے ہر وقت خوشبو دیتے رہتے تھے

سو تن جلے کاٹہہ کے سنگا

وہ تن انجام کار لکڑیوں کے ساتھ جل جاتا ہے

اس تن دہن کی کون بڑائی

اے عزیز تو اس جسم کی ہی کوئی بڑائی ہے اور نہ اس دولت کی

دہرنی پرے اور وارنہ جائے

یہ بھی زمین میں مل جاتا ہے سب لہاٹہہ پڑا رہ جاوے گا

جب لاد چلے گا بنجارہ

ایک رہاو

رات جو سووے دن کرے کام

جو رات کو گزار دیتا ہے سوتے ہوئے اور دن کو کام دھندے میں گنوا دیتا ہے

اک کہن لے ہرکو نام

ایک لحظہ بھر کے لئے بھی ورد نام حق میں مصروف نہیں ہوتا

ہاتہہ ڈور مکہہ کہا ہیو تنبور

جیسے کہ کوئی بیکار رول کے تنبور ہاتہہ کر بات ڈالی جاتی ہیں اور ان کے منہ میں پیچ... ڈالی جاتی

مرتی بار کس باندہیو چور

اور جب وہ مرتے ہیں تو چوروں کی طرح باندھے ہوئے ... دوزخ میں داخل کئے جاتے ہیں

گورمت ... رس ہرگن گاوی

گورو جی کی ہدایت ہے کہ پرم آتما کے گن ہر وقت گاتے رہو اور ... پہنچا رہو

رامے رام رمت سکہہ پاسے

اے عزیز جو ورد نام حق میں مصروف رہتے ہیں ...

کر کرپا کے نام ...

اے پرم آتما جن ...

میں مصروف کیا ہے

ہر ہر باس سوگندہ بسائی

او نہیں کو لوٹنے ہر ہر نفس کے آنے اور جانے پر سکہہ فنا ہے

ہر نفسے کہ فرو مے رود ممد حیات ہست و چون بر مے آید مفرح ذات پس در ہر نفسے دو نعمت موجود و بر ہر نعمتے شکرے واجب

از دست و زبان کہ بر آید کز عہدہ شکرش بدر آید

کہت کبیر چیت رے اندہا

کبیر جی فرماتے ہیں کہ ورد نام حق میں مصروف ہو جاو

ست رام جہو ٹہا سب دہندا

اور یقین کر دو کہ رام جی کا نام ست ہے اور سارے ہی کام کاج جھوٹے ہیں

گوڑی کبیر جی کے تپدے

جم تے الٹ بہئے ہیں رام

رام نام کا ورد ہی ملک الموت کے خوف سے آزاد کردیتا ہے

دکھ بنسے سکھ کیو بسرام

اسی طرح ... دور ہو جاتا ہے اور سکھ نصیب

بیری او لٹ بھئے ہیں میتا

بیری سے ساتھ نتیجہ اس عمل کا ہے کہ دشمن دوست بن جاتے ہیں اور شستر و مترہ

ساکت اولٹ سوجن ہیر چیتا

گنہگار گناہوں سے پاک ہو جاتے ہیں بشرطیکہ وہ نام حق کے وردکو اختیار کریں

اب مو ہے سرب کشل کر مانیا

اے عزیز جب سے میں نے اس عمل کو اختیار کیا ہے تب ہی سے ہر قسم کا آرام پایا ہے

شانت بھئے جب گوبند جانیا

اے عزیز حقیقی شانتی تب ہی حاصل ہوتی ہے جب گوبند یا حق کو جو ن کا تون جان لیتے ہیں

ایک رہاو

تن میں ہوتے کوٹ او پادہ

گو جسم میں کروڑوں ہی روگ اور امراض یا تکالیف ہوں

اولٹ بھئے سکھ سہج سمادہ

مگر جب اوس سکھ سروپ کے دھیان میں محو ہو جاتے ہیں تب وہ سارے ہی دکھ بڑے دور ہو کر شانتی حاصل ہو جاتی ہے

آپ پچھانے آپے آپ

جو پہچان لیتا ہے اپنے نفس کو

روگ نا بیاپے تینوں تاپ

اوسے نہ تو کوئی روگ ہی محسوس ہو سکتا ہے اور نہ کوئی تپ ہی

اب من الٹ سناتن ہوا

جب یہ نفس نفسانیت کو ترک کر دیتا ہے مراد یہ کہ مائی اور منی سے پاک ہو جاتا ہے تب معرفت حق کو حاصل کر لیتا ہے

تب جانیا جب جیوت موا

اے عزیز جب زندہ ہی مرجائیں تب ہم جان سکتے ہیں اپنے آپ کو مثلا خود را بشناس خود شناسی این است

کہو کبیر سکھ سہج سماو

کبیر جی فرماتے ہیں کہ آسانی سے سرور باطنی میں محو ہو جاو

آپ نہ ڈرو نا اور ڈراو

نہ تو خود ہی کسی سے ڈرو اور نہ کسی اور ہی کو ڈراو

گوڑی

پنڈ موے جیو کس گھر جاتا

جب جسم فنا پذیر ہو جاتا ہے تب نفس ناطقہ اپنے اصلی گھر کو واپس جاتا ہے

شبد اتیت اناحد راتا

تب وہ اناحد شبد باقی رہ جاتا ہے جسے ہو الاول اور ہو الآخر کہتے ہیں یعنی اوم

جن رام جانیا تنہے پچھانیا

جو جانتا ہے رام کو وہ پہچان لیتا ہے اوسکی معرفت کے اسرار کو

جیوں گونگے شکر من مانیا

جسطرح گونگا گو شکر کے ذائقہ سے واقف ہوتا ہے مگر اوس کی کیفیت زبان سے بیان نہیں کرسکتا اسی طرح عارف بھی جو جانتا ہے وہ کہہ نہیں سکتا جیسا کہ آنرا کہ خبر شد خبرش باز نیامد

ایسا گیان کتے بنواری

اصلی گیان یہ ہے جسے میں آپ کے حضور میں ظاہر کرتا ہوں

من رے پورن دڑہ سکھ من ناری

اپنے دل کو پرم آتما کے پریم ست پر پورا رکھو اور اس ارادہ کو بالاستقلال قایم رکھو اگر حقیقی سکھ کا حاصل کرنا چاہتے ہو تو اس سے بہتر کوئی تدبیر نہیں

ایک رہاو

سو گور کروں جے بہور نا کرنا

اے عزیز وہ کام کرو جسکے کرنے کی ضرورت نہ پڑے

سو پد رو نہ جے بہور نا رونا

اوسے رو لو جسے پھر رونا نہ پڑے

سو دھیان دھروں جے بہور نا دھرنا

اوس دھیان کو دھرو یا گرہن کرو جسکے دھرنے یا گرہن کرنے کے بعد کچھ اور دھیان نہ دھرنا پڑے

ایسے مرو جے بہور نا مرنا

ایسے مرو کہ پھر دوبارہ مرنے کی حاجت نہ ہو

اولٹی گنگا جمن ملاوون

میرا یہی منشا ہے کہ اس گنگا جمن کو اولٹے طور سے جاری کردون

بن جل سنگم من ہین نہاوون

اے عزیز عارف پانی کے بغیر ہی غسل کرتے ہین یعنی وہ اپنے دل کو آب معرفت سے دھو کر ہر قسم کی کدورتون سے پاک و صاف رکھتے ہین

او چان سم سر [illegible] ہو [illegible]

وہ ہر ایک معاملہ مین سلامتی [illegible] کو پسند کرتے ہین اور ظاہر ہے کہ جو سلامت روی کو اپنا شعار بناتے ہین اونکو کسی قسم کی مشکل کا سامنا نہین ہوتا

تت بچار کیا اور بچارا

[illegible] بچار مین مصروف رہتے ہین

اپ تج پاسے پر [illegible] آکاسا

اور [illegible] مشغول یا مستغرق ہو [illegible] وہ [illegible] پیدا ہوا ہے

ایسی رستہ [illegible] پایا

[illegible] ہوا وہ پرم آتما [illegible] کا [illegible] نہین وہ [illegible] دریا [illegible] کشتی [illegible] دریا

[illegible] جھنڈا [illegible]

[illegible] پرم آتما [illegible]

تت گہر جاسے [illegible] آو

اور [illegible] گہر جا کر [illegible] سوفے اعلیٰ ہو کر [illegible] حق کی طرف میل [illegible]

گوڑی کبیر [illegible]

کنچن سون پاسے نہین تول

سونے کے خرچ کرنے سے ہی یا سونے کے مساوی [illegible] پرم آتما کا گیان حاصل نہین ہو سکتا

من دے رام لیا ہے مول

پرم آتما کا گیان تب ہی حاصل ہو سکتا ہے یا اوس [illegible] نفس [illegible] ہی مول لے سکتے ہین جب [illegible] دے کر [illegible] مول لین یعنی [illegible] معاوضہ [illegible] کے سوا [illegible] نہین

اب موہے رام اپنا کر جانیا

اے عزیز جب مین نے دل دلدار کو دیا یا اپنے دل کو بیچ کر اوس کے گیان کو خرید لیا تب مجھ مین اور میرے سوامی مین من توشدم تو من شدی کی کیفیت پیدا ہو گئی

سہج سو بھاے میرا من مانیا

[illegible] کے ساتھ ہی میرے دل نے مان لیا کہ پرم آتما کے سوا کوئی بھی دل بستگی کے قابل نہین

ایک رہاو

ہر [illegible] کتھہ کتھہ انت نہ پایا

ہر [illegible] قدرت کے اسرار کو بیان کرتے کرتے تھک گئے مگر اونہوں نے بھی تیری قدرت کا انتہا نہ پایا [illegible] حقیقت [illegible]

رام بھگت بیٹھے گہر آیا

[illegible] جو عارف ہین وہی محو صفات ذات ہو سکتے ہین اور [illegible] الذات ہونا ہی حقیقی بھگتی ہے

کہہ کبیر چنچل مت تیاگی

[illegible] جی فرماتے ہین کہ [illegible] پیدا کرنے والی ہے

کیول رام بھگت نج [illegible]

بھگتی کرو یا عبادت تو صرف رام [illegible]

گوڑی

جس مرنے سب جگت ترا سیا

جس مرنے کے خوف سے [illegible] عالم ڈر رہا ہے

سو مرنا گورو شبد پر گاسیا

گورو جی نے اوسکو افضل ثابت کیا ہے وہ مرنا کیا ہے [illegible] اور منی کا معدوم کر دینا۔

اب کیسے مرون مرن من مانیا

جو مرنے سے پہلے ہی مر جاتے ہین مراد یہہ کہ جو نفسانیت کو معدوم کر دیتے ہین اونہین موت کا خوف نہین [illegible]

مر مر جاتے جن رام نہ جانیا

اے عزیز وہی مرتے ہین جنھون نے [illegible] کی لذت نہین جانی سکے تو مباش [illegible] کمال [illegible]

ایک رہاو

مر لذت مرن کہے سب کوی

سب ہی کہتے ہین کہ ایک نہ ایک روز مرنا اور اس عالم سے کوچ کرجانا ہے۔

جیجے مرے امر ہو سوی

لیکن جسے وہ موت سمجھ رہے ہین وہ موت نہین ہے مرنا وہی ہے جسکے طفیل زندہ جاوید رہ سکین ؎ ہرگز نمیرد آنکہ دلش زندہ شد بعشق ؎ ثبت است بر جریدہ عالم دوام ما

کہو کبیر من بہیا آنند

کبیر جی فرماتے ہین کہ دل کو تب ہی آنند حاصل ہوتا ہے

گیا بہرم رہیا پرمانند

جب اوہام باطلہ دور ہوجاتے ہین تب پرم آنند نصیب ہوجاتا ہے

گوڑی

کت نہین ٹہور مول کت لاون

اے عزیز بتا ہر وہ مقام نظر نہین آتا جہان سے پرم آتما کا گیان حاصل کرون

کہو جنت تن مین ٹہور نہ پاون

اگر اپنے جسم مین تفتیش کرون کہ وہ مقام کونسا ہے جہان سے گیان حاصل ہوسکتا ہے تو بہی سخت مشکل ہے کہ اوس مقام کو نہین پاسکتا۔

لاگے ہوے سو جانے پیڑ

جو درد آشنا ہو وہ درد کی لذت نہین جان سکتا۔

رام بہگت انیالے تیر

اسی طرح جسے رام یا حق کی بہگتی یا عبادت کی لذت معلوم نہین وہ اوس لذت کو نہین جان سکتا یا نادان کو یہہ عبادت تیر کی طرح معلوم ہوتی ہے

ایک رہاو

ایک بہاے دیکہون سب ناری

مین دیکہتا ہون کہ خاوند اپنی تمام عورتون سے یکسان سلوک کررہا ہے۔

کیا جانون سہ کون پیاری

پس ایسی حالت مین کیونکر تمیز کرسکتا ہون کہ اوسکو کس سے زیادہ الفت ہے اور کس سے نفرت

کہو کبیر جاکے مستک بہاگ

کبیر جی فرماتے ہین کہ جو ازلی خوش نصیب ہوتے ہین

سب پر ہرنا تکو ملے سوہاگ

اونہین کو سب پر فضیلت حاصل ہوتی ہے مراد یہہ کہ عطا داد حق را قابلیت شرط نیست ؎ یکے را بہ سر بر نہد تاج بخت ؎ دگر را بہ خاک اندر آرد ز تخت ؎

گوڑی

جانکے ہرسا ٹہاکر بہای

جو پرم آتما کو ہی اپنا مالک اور خاوند جانتے ہین

مکت انت پکارن جای

وہی مکت پاتے ہین مگر مکت پاکر بہی پکارتے رہتے ہین کہ پرم آتما کا انت کسی نے بہی نہین پایا

اب کہو رام بہروسا توہرا

اے پرم آتما مجہے تیرا ہی بہروسا ہے

تب کاہون کا کون نہورا

اور جب تیرا ہی بہروسا ہے تب کسی اور کے بہروسے کی ضرورت ہی نہین

ایک رہاو

تین لوک جانکے ہین بہار

تینون عالمون مین جو پرم آتما ہی کو اپنا رازق اور حافظ سمجہتا ہین

سوکاہے نا کرے پرتپال

پرم آتما اگر اون کی پرورش اور حفاظت نہ کرین تو اور کون کرے

کہو کبیر ایک بدہ بیچاری

کبیر جی فرماتے ہین کہ مین نے بچار کرکے یہی معلوم کرلیا ہے کہ جبہی پرم آتما فضل کرین

کیا بس جو بکہ دے مہتاری

اوسے کیا اندیشہ اور تردد ہے اگر حقیقی والدہ ہی زہر دیدے

گوڑی

بن ست ستی کیسے ہوی نار

جب تک ست یا عفت حاصل نہ ہو تب تک کوی عورت ستی یا عفیفہ کیونکر ہوسکتی ہے

پنڈت دیکہو ہردے بیچار

فاضل پنڈتون نے بہی دل مین بچار کرکے یہی معلوم کیا ہے

پیرت جنان کیسے بدھر سنیہہ
جب تک دلی الفت نہ ہو تب تک محبت نہین بڑھ سکتی

جب لگ رس تب لگ نہین نیہ
اسی طرح جب تک پیرم آتا ہے پریم نہ ہو یا پریم کی لذت نصیب نہ ہو تب تک اوس کی پاک جناب سے عقیدت یا خصوصیت حاصل نہین ہو سکتی

ایک رہاو

شابد ست کرے جیو اپنے
اگر سچائی کو اختیار کرین

سو رتے کو مے نہین سپنے
تو وہ نعمت حاصل ہو جو عالم خواب مین بہی حاصل نہین ہو سکتی

تن من دہن گرہ سونپ شریر
جو تن من دہن کو پرم آتما کی بہیٹ کر دے

سوی سوہاگن کہے کبیر
کبیر جی اوسی کو سوہاگن کہتے ہین مراد یہہ کہ بہگتی منسا کامنا باچا یعنی قول فعل عمل سے چاہیے

گوڑی

بکہیا بیا پیا سکل سنسار
یہہ تمام عالم ہی زہر سے پیدا ہوا ہے

بکہیا سے ڈوبی پروار
یہہ زہر تمام عالم کو غرق کر رہا ہے یہہ زہر کیا ہے اس زہر کا نام لذات محسوسات کی خواہش ہے

رے نر ناری چوڑ کت بوڑی
عورت ہو یا مرد بہی واجب ہی کہ

ہر سون جوڑ بکہیا سنگ جوڑی
حق لو گرہن کرین اور ناحق کو تیاگ دین سری کرشن کہا چیت کہا ہے سب کو چھوڑ پرم ایشور سے من کو جوڑ دو تجہے سب گناہون سے بری کرے گا

سر نر دہاوے لاگی آگ
دیوتے ہون یا فرشتے یا انسان سب ہی کو حرص کی آگ لگ رہی ہے

نکٹ نیر پس پیوت ناچہاگ

گو پانی نزدیک ہے مگر کوئی بہی اوسے نہین پیتا مراد یہہ ہے کہ بر ہم آنند اسوقت مین موجود ہے مگر اوسے کوئی بہی حاصل نہین کرتا

چنیت چنیت نکسو نیر
بچار کرتے کرتے یا یاد کرتے کرتے یا کہوجتے کہوجتے جو آبحیات معرفت اس دل کے چشمہ سے نکلتا ہے

سو جل نرمل کہت کبیر
اوسی کو کبیر جی نرمل اور مصفا سمجہتے ہین اور اوسی کے استعمال سے زندگی جاوید نصیب ہو سکتی ہے

گوڑی

جہہ کل پوت نا گیان بچاری
جس خاندان مین کوئی بہی فرزند ایسا پیدا نہین ہوا جسے گیان اور بچار کی طرف توجہ ہو

بدہوا کیون نا بہئی مہتاری
افسوس ہے کہ اوسکی والدہ بیوہ کیون نہین ہوئی یا رانڈ ہی کیون نہین رہی

جن نر رام بہگت نہین سادہی
جس انسان نے آتما کی عبادت نہین کی یا جو انسان آتما کی عبادت نہین کرتا

جنمت کیون نا مو و اپرادہی
وہ فاسق پیدا ہوتے ہی کیون نہین مر گیا کہ مردنش زاین زندگانی بہتر است ؂

ایک رہاو

منچ پچ گر بہہ گئے کی نا بچپا
جس نے آہنکار کو درحقیقت دور کر دیا اوسمین اگمان ذرا سا بہی باقی نہین رہا

آشچرج روپ جیوی جگ مہیا
ایسے لوگ اس عالم مین عجیب اور غریب روپ سمجہتے ہین

کہو کبیر جیسے سندر سروپ
کبیر جی فرماتے ہین کہ گو کیسی ہی مقبول صورت ہو

نام بنان جیسے کوبجک روپ
مگر ورد نام حق کے بدون وہ ایسے ہی بد شکل دکہلائی دیتی ہے کہ جیسے کوئی کوزہ پشت

گوڑی

جو جن لیہ خسم کا ناؤ

جو لوگ پرم آتما یعنی حقیقی خاوند کا نام لیتے ہیں

تنکے سد بلہاری جاؤن

میں ان پر ہمیشہ قربان جاتا ہوں

سو نرمل نرمل ہرگن گاوئی

اے عزیز جو پرم آتما کے نرمل اور پاک گنون کو گاتا رہتا ہے

سو بہائی کا میرے من بھاوے

وہی میرے دل کو مقبول اور خوش آئیند معلوم ہوتا ہے

ایک رہاو

جہہ گھٹ رام رہیا بھرپور

جس گھٹ یعنی دل میں رام ہی بھرپور رہتے ہیں

تنکی پگ پنکج ہم دہور

ان کے مبارک پاؤن کی ہم خاک چومتے رہتے ہیں

جات جولاہا مت کا دھیرا

کبیر جی فرماتے ہیں کہ گو میں ذات کا جولاہا ہوں اور قوم کا حقیر

سہج سہج گن رمے کبیر

مگر آہستہ آہستہ پرم آتما کے گن گاتا رہتا ہوں

گوڑی

گگن رسال چوئے میری بھاٹی

ہر قسم کی عطریات کو شامل کرکے [illegible] کا سامان جمع کرو

سنچ مہا رس تن بھیا کاٹھی

آب حیات معرفت کو حاصل کرکے اپنے تن [illegible]

اور ان کو کہئے سہج متوارا

اے معرفت کی شراب سے مست الست ہو جاؤ

پیوت رام رس گیان بیچارا

اور [illegible] گیان اور بچار میں مستغرق [illegible]

ایک رہاو

سہج کلال نج امل آئی

شراب معرفت کے استعمال کے طفیل خالص عقل یا عقل معاد نے پھر عود کیا

آنند ماتے ان دن جائی

اور جب یہہ صورت ہوئی تب نئے سر سے آنند حاصل ہوا

چیتت چیتت نرنجن لایا

پیار کرتے کرتے پرم آتما سے دل لگ گیا

کہو کبیر تب ان بھو پایا

کبیر جی فرماتے ہیں کہ جب یہہ صورت ہوئی تب مغز معرفت حاصل ہوگیا [illegible] اور بہت کچھ دیکھا ہم نے [illegible] عجیب بیان کا دیکھا ہم نے جو بیان نہیں ہو سکتے [illegible] کچھ نہ دیکھا ہم نے

من کا سبھاؤ منے بیاپے

جب گیان حاصل ہو جاتا ہے تب دل کی خواہشیں [illegible] سما جاتی ہیں [illegible] مطلب [illegible] مقصود بود مطلب [illegible]

منے مار کون بدھ رہا پے

اے عزیز جب من ہی مر جاتا ہے تب خواہشیں نہیں رہتیں

کون سو منی جو من مارے

سو سیکو دیوتا یا فرشتہ جو من کو مار دیتا ہے

من کو مار کہو کس تارے

جو من کو مار دیتے ہیں وہ کون ہے جسے نہیں مار دیتے [illegible] نہنگ و اژدہا و شیر [illegible] تو کیا مارا [illegible] موذی کو مار [illegible]

ایک رہاو

من انتر بولے سب کوئی

اے عزیز جو بولتے ہیں یا سوچتے ہیں وہ من ہی کے اندر

من مارے بن بھگت نہ ہوئی

جب تک من مارا نہیں جاتا تب تک پرم آتما کی بھگتی یا عبادت بھی نہیں ہو سکتی

کہو کبیر جو جانے بھید

کبیر جی فرماتے ہیں کہ جو اس بھید کو جان لیتے ہیں

من مدھو سودن تربھون دیو۔

وہ یقین کرتے ہین کہ پیادل وہ سودن ہے اور یہی دل
تینون عالم کا مالک ہے

گوڑی

اوہ جو دیسے انبر تارے

جو دیکھتے ہین گیان کی آنکھون سے اوس منور تارے کو

کن اوہ چینے چیتن ہارے

وہی دیبان کرتے ہین اوس منور تارے کا جس سے مراد پیہان
پرم آتما کی ہے

کہو رے پنڈت انبر کا سیوان لاگا

اے پنڈت تو یہی ہدایت کر کہ وہی پرم آتما کی سیوا کرین
جو سب کا مالک اور خالق اور رازق ہے

بو جھے بوجھن ہارسو بہاگا

جو گیانی جان لیتے ہین اوس جاننے کے قابل کو سمجھ لو کہ وہی
خوش نصیب ہین

ایک رہاو

سورج چند کرین اجیارا

سورج ہو یا چاند وہ اوسی کے حکم سے روشنی دیتے ہین

سب مین پسریا برہم پسارا

اے عزیز پرم آتما ہی محیط عالم ہے یعنی سب مین سما یک

کہو کبیر جانے گا سوے

کبیر جی فرماتے ہین کہ وہی جانتے ہین پرم آتما کو

ہردے رام مکہہ رامی ہوے

جن کے دل مین رام ہی ہوتا ہے اور زبان سے بھی رام ہی

گوڑی

بید کی شرتی سمرتی بہای

وید مقدس کی شرتی ہو یا سمرتی

سکل جیوری لے ہر آی

یہی یقین کرنا چاہئے کہ وہ تمام ہدایتین اس دنیا مین لے آئی

آپن نگر آپ تے ودہیا

اے عزیز انسان خود ہی جلوہ گاہ عالم ہے
موہ کے پہاند کال سر دہیا

مگر وہ کی پہانسی مین پہنسا ہوا ہے اور اوس کے سر پر ہر وقت
کال کا نقارہ بج رہا ہے

ایک رہاو

کٹی نا کٹے ٹوٹ نہ جاے

کاٹنے سے نہین کٹ سکتا اور توڑنے سے ٹوٹا نہین جا سکتا

سا سا ہن ہوے جگ کو کہاے

وہ سانپ ہو کر عالم کو کہا تے ہے وہ سانپ کیا ہے لذات
محسوسات کی خواہش

ہم دیکہت جہہ سب جگ لٹیا

ہم نے دیکھا ہے کہ سب عالم کو اسی نفس امارہ نے لوٹ لیا ہے

کہو کبیر مین رام کہہ چہوٹیا

کبیر جی فرماتے ہین کہ مین نے اس سانپ کے پنجہ سے تب ہی
رہائی پائی ہے جب سے رام نام کا ورد شروع کیا ہے

گوڑی

دے مہار لگام پہراون

کبیر جی فرماتے ہین کہ مین نے مہار یا لگام دے کر اس موذی
کو پہرایا ہے

سکل تجی ناگگن دوڑاون

مین نے تمام خواہشون کو چھوڑ دیا ہے تب ہی سے اس موذی
نفس کو خوب ہی دوڑایا ہے

اپنے بچار اسواری کیجے

اے عزیز تمیز و غور کر کے اسی پر سواری کرنی چاہئے

سہج کے پاوڑے پگ دہریجے

آہستگی سے قدم قدم اسے چلائی

ایک رہاو

چل رے بیکنٹہ تجہے تاردن

اے نفس امارہ تو یہان سے چل اور سرکشی اور شرارت کو چھوڑ دے

ہچ ہت پریم کو چابک ماردن

ورنہ تجھے پریم اور محبت سے تازیانے لگادون گا

کہت کبیر بہلے اسوارا

کبیر جی کہتے ہین کہ گرنتھ صاحب

بید کتیب تے رہت نرارا

بید اور تمام کتب مقدس بھی نرالا ہے

گوڑی

جیہہ مکہہ پانچون امرت کہاے

اے عزیز جس مونہہ سے تو پانچون امرت کہا سکتا ہے

تنہہ مکہہ دیکہت لوکٹ لاے *

اوس مکہہ سے تو لذات عالم کی طرف متوجہ ہو رہا ہے

ایک دُکہہ رام راے کاٹو میرا

اے عزیز وہی دُکہہ ہے جسکے طفیل نام حق کو بہول جائیں
اس دُکہہ سے بڑہ کر کوئی بہی لوٹنے والا یا ڈاکو نہیں

اگن دہے ار گربہہ بسیرا

اے عزیز اگر تو انکار سے باز نہ آئے گا تو یقین کر کہ تیرے
جسم میں ہر وقت آتش سوزان مشتعل رہے گی

ایک رہاو

کایا بیگوتی بوہ بدہ بہانتی

اے عزیز کئی ذریعون سے معلوم ہو گیا کہ یہ ہمہ با ہوا و ہوس
ساختی دسے با مصالح نہ ہر دا ختی

کو جارے کو گڈلے مالی

یہ دنیا کے درابن کا ج بہاری ہے نہی مانند طفلان خاک
بازی

کہو کبیر ہر چیرت دکہاو

کبیر جی فرماتے ہین کہ ہم آتما کے چیرت خود دیکہہ لیتے ہیں

پاچہے سر جم کیون ٹاہاو

اون کے پیچہے سر جم راج مورد درہنٹ جاتے ہین

گوڑی

آپے پاوک آپے پنا

ہم آپ ہی پاپی ہین اور آپ ہی پُن دان

جا رہے خسم نارا کہے کوتا

خداوند اگر رکہنا چاہین تو ہماری لاج ہماری پت ہماری
آبرو محفوظ رہ سکتی ہے

رام جپت تن جرکی ناجاکر

جب تک نام حق کو ورد نہین کرتے تب تک اگیان دور
نہین ہوتا

رام نام چپت رہیا سماے

جب نام حق کا ورد شروع کرتے ہین تب موف الحق ہو جاتے
ہین

ایک رہاو

کیا کو جرے کہان ہوے کان

ممکن ہے کہ کوئی معرفت کی رموز سے واقف ہو کر دل ہی
دل مین چُہپ رہے یہ قولیکہ ہو دل من دا ندوس دا نم و
داند دل من اور کوئی انا لحق کہنا شروع کر دین

نٹ وٹ کہیلے سارنگ پان

کوئی نٹون کی طرح ناچنا اور کودنا اور گانا شروع کر دے

کہو کبیر دوہی اکہر بہاکہہ

کبیر جی کہتے ہین کہ صرف انہین بڑے حروف یا الفاظ کو
یاد رکہو

ہوئیگا خسم تا لیویگا راکہہ

اگر ہمارا کوئی مالک ہے تو ہماری حفاظت کرے گا اور
ہمکو کل عالم مین محفوظ رکہے گا تشویش کیا اور
تردد کیا

گوڑی محلہ پہلا

نامی جوگ دہیان چپت لایا

ورد نام حق ہی جوگ مین لگاتا ہے اور ورد نام حق ہی
دہیان ہین

بن بیراگ نہ چہوٹس مایا

اے عزیز یقین کر کہ جب تک لذات محسوسات سے نفرت
نہ ہوگی تب تک مایا کی پہانسی سے نہایت چہوٹ سکین گے

کت جیون ہوے ہمارا

اے عزیز یقین کر کہ ہماری زندگی ہی قایم نہین رہ سکتی

جب نا ہوے رام نام آدہارا

اگر ہم رام نام کے ورد مین مصروف نہ رہین مراد یہہ کہ
جو نام لحق کا ورد نہین کرتے وہ زندہ ہی مردے ہین

ایک رہاو

کہو کبیر کہو جو آستان

کبیر جی فرماتے ہین کہ طبقات الارض تو بکطرف مین نے آسمانی طبقات کو بھی کھوج ڈالا

رام سمان نہ دیکھون آن

معلوم ہوا تو صرف اسیقدر کہ رام نام کے وردکے برابر کوئی بھی خوبی نہین ۔

جھہ سر رچ رچ باندہت پاگ

اے عزیز جس سر پر بڑے ہی شوق سے اسوقت سلسلہ پگڑیان باندہی جاتی ہین

سو سر چونچ سوارے کاگ

اوس سر کو انجام کار کوے کہا جائینگے

اس تن دہن کو کیا گربہیا

اے عزیز تو اس دہن کا کیا ابہان کر رہا ہے اور اس تن کا کیا بہید دونو ہی ناشش ہونیوالے ہین

رام نام کاہے نا درڑہیا

اے عزیز تو کیون نہین استقلال سے ورد رام جی مین مصروف ہوتا ۔

ایک رہاؤ

کہت کبیر سنو من میرے

کبیر جی اپنے من کو سمجہاتے ہین

ایہہ ہی احوال ہوئینگے تیرے

کہ یہی حال انجام کار تیرا ہوگا

گوڑی گواری کے پدے ۳۵

ایک اونکار ست گور پرشاد

راگ گوڑی گواری اشٹ پدی کبیر جی کی

سکہہ مانگت دکہہ آگے آوے

انسان سکہہ کی تلاش کرتا ہے مگر افسوس کہ دکہہ ادہرسے آتا ہے

سو سکہہ ہمون نا مانگیا بہاوے

اے عزیز ہمکو وہ سکہہ حاصل ہے جو مانگنے سے نہین ملسکتا

بکہیا اج سرت سکہہ آسا

اے عزیز زہر قاتل ہے لذات محسوسات کی سکہہ کی خواہش

کیسے ہوئے رام نواسا

جب تک لذات محسوسات کے سکہہ کی خواہش رہتی ہے تب تک دل مین رام کا نواس نہین ہوسکتا یعنی نام حق دل مین جاگزین نہین ہوسکتا

ایک رہاؤ

اس سکہہ تے شو برہم ڈرانا

اے عزیز سرورکامل کو حاصل کرکے شو اور برہما نے استغراق سے برہم گیتا کا بیان کیا

سو سکہہ ہمو ساچ کر جانا

اے عزیز ہم نے سرور کامل کو ہی سچا سرور مانا ہے

سنکادک نارد من سیکھنا

اے عزیز سنکادک اور ناردادو سشسشس ناتھہ جی نے

تن مہ کر تن بین من نہین پیکھیا

اس جسم بین اوس حقیقی دل یا من کو نہین دیکھا

اس من کو کوئی کہوجو بہائی

اے عزیز خدا دانا کو بہت ہی کم اشخاص کہوج کر معلوم کرتے ہین

تن چہوٹے من کہان سمائی

اگر جو دانا بہی کہتے ہین وہ بہی یہہ نہین کہہ سکتے کہ جب بہہ من یا نفس ناطقہ اس جسم کے درخت سے پرواز کرجاتا ہے تو کہان جا کر بسرا کرتا ہے ۔

گور پرشادی جیدیو نامانا

یہہ رمز تو گوروجی کی ہدایت سے ہی حاصل ہوسکتی ہے اور کسی قاعدے سے نہین

بہگت کے پریم ان ہی ہے جانا

بہگتی یا عبادت اور پریم سے ہی عارفون نے معلوم کرلیا ہے

اس من کو نہین آون جانا

کہ یہہ من یا نفس ناطقہ آنے اور جانے سے منزہ اور مبرا ہے

جس کا بہرم گیا تس ساچ پہچانا

اے عزیز جسکا شک اور وہم اور بہرم دور ہوا اوسی نے سچی ذات کو جانا ہے

اس من کو روپ نا ریکہیا کائی

اے عزیز نہ تو اس من کا کوئی روپ ہی ہے اور نہ کوئی نشانی ہی ۔

حکمی ہوا حکم بوجہہ سمائی

اے عزیز یہہ من یا نفس ناطقہ علم ہی سے پیدا ہوتا ہے اور علم ہی سے ذات حق اوس میں سما جاتی ہے

اس من کا کوی جانے بھید

اس من کا کوی بھی بھید نہیں جان سکتا

ایہہ من لین بھیے سُکھہ دیو

جو لین ہو جاتا ہے اس من میں وہی سُکھہ دیو بن جاتا ہے یا سرور کا فرشتہ

جیو ایک ار سکل شریرا

اے عزیز روح یا نفس ناطقہ ایک ہی ہے اور کروڑوں ہی اشکال ۔

اسس من کو رو رہے کبیرا

کبیر جی فرماتے ہیں کہ ہم اپنے ہی دل کو رو رہے ہیں کہ وہ کیون ایسے خیالات کو ترک نہیں کرتا جو گمراہی کا کارن ہیں

گوڑی گواریری

ایہہ نس ایک نام جو جاگے

جو پرم آتما کی سیوا یا عبادت میں ہی دن رات جاگتے رہتے ہیں

کیتک سدہ بھیے لو لاگے

وہی سدہ یا عارف کہلاتے ہیں اور وہی محو فے الحق ہو جاتے ہیں ۔

ایک رہاو

سادہک سدہ سکل منی ہارے

نام سدہوں اور چار فنون اور منیشروں کا بھی عقیدہ ہے

ایک نام کل پتھر تارے

کہ صرف ورد نام حق ہی سے بیڑا پار ہو جاتا ہے حتٰی کہ پتھر بھی تیر جاتے ہیں ۔

جو ہر ہرے سو ہوے نہ آنا

جو ورد نام حق میں مصروف رہتے ہیں وہ آواگون کے جنجال سے چھوٹ جاتے ہیں

کہہ کبیر رام نام پہچانا

کبیر جی فرماتے ہیں کہ بہتر یہی ہے کہ پرم آتما کے پاک نام کے ورد کی لذت معلوم کریں

گوڑی

رے جیہا ان لج لاج تو ہر ناہین

اے زبان تجھ کچھ بھی لاج یا شرم نہیں ہے تو ناگفتنیوں سے باز نہیں آتی

ہر تج کت کاہوں جاہین

اے عزیز تو پرم آتما کو چھوڑ کر اور کس کے در پر جاے گا

ایک رہاو

جا نکو ٹہاکر اونچا ہوی

اے عزیز جو یقین کرتے ہیں کہ سب سے بلند اور رفیع اور عظیم ٹہاکر ہی ہیں اور اون کی عظمت کے مقابلہ میں ہر قسم کی عظمتیں ہیچ اور پوچ ہیں

سو جن پر گھر جات نہ سوہی

اے عزیز وہ انسان کسی اور کے گھر یا کسی اور کے در پر نہیں جاتے

سو صاحب رہیا بھرپور

وہ یقین کرتے ہیں کہ پرم آتما ہی سب میں بھرپور ہیں

سدا سنگ ناہین ہر دور

پرم آتما ہمیشہ ہی ہمارے ساتھ ہیں ہرگز ہم سے دور نہیں ۔ من ترا از رگ جانت بہ تو نزدیک ترم ٭ تو مرا در بدر در خلق چرا می طلبی ٭

کملا چرن شرن ہر جانکے

جو پرم آتما ہی کی شرن لیتے ہیں ۔

کہو جن کا ناہین گھر تان کے

وہ کسی اور گھر کو نہیں دیکھتے جدہر دیکھتا ہوں اودہر تو ہی تو ہے ٭

سب کو کہے جاس کی باتا

اے عزیز سب ہی پرم آتما کا ذکر کرتے ہیں

سو سمرتھ نج پت ہے داتا

اور بھی اقرار کرتے ہیں کہ پرم آتما قادر ہیں اور پرم آتما ہی سب کو عزت بخشنے والے اور سب کو سب کچھ دینے والے

کہے کبیر پورن جن سوی

کبیر جی فرماتے ہیں کہ مرد کامل وہی ہیں

جا کے ہردے اور نہ ہوی

جس سکھل میں پرم آتما کے خیال کے سوا اور کسی کا بھی خیال پیدا نہیں ہوتا۔

گوڑی

کون کو پوت پتا کا نکو

بیٹا کون ہے اور باپ کون۔

کون مرے کون دکھ سنتاپو

کون مرتا ہے اور کون سنتاپ یا عذاب دیتا ہے

ہر ٹھگ جگ کو ٹھگوری لائی

افسوس ہے کہ ہم ٹھگی اور مکر سے اس عالم کو بھی ست سمجھ رہے ہیں اور اپنے خالق اور مالک اور رازق کو بھول رہے ہیں۔

ہر کے بھوگ کیسے جیوون میری مائی

اے میری شفیق والدہ میں پرم آتما کے فراق میں کیونکر جی سکتا ہوں مراد یہ کہ پرم آتما کو بھول کر ایک دم بھی زندہ نہیں رہ سکتا ہوں

ایک رہاؤ

کون کو پورکھ کون کی ناری

اے عزیز مرد کون ہے اور عورت کون۔

یہا تنت سبے شریر مجاری

میں نے اس بات پر جسم کی حالت پر نظر کر کے غور خوض کر لیا

کہہ کبیر ٹھگ سیوں من مانیا

کبیر جی فرماتے ہیں کہ تو کیوں اس ٹھگ کی ٹھگی پر بھول رہا ہے

گئی ٹھگوری ٹھگ پہچانیا

شکر ہے کہ جب سے مجھے علم معرفت نصیب ہوا تب سے تو اس ٹھگ کو اچھی طرح سے پہچان گیا ہے یعنی اس دنیا دی کو۔

گوڑی

اب مجھکو بھئے راجا رام سہائی

اب پرم آتما ہی میرے سہائی اور مددگار ہو گئے ہیں۔

جنم مرن کٹ پرم گت پائی

میں نے اس جنم اور مرن کی پھانسی کو کاٹ دیا ہے اور پرم گت حاصل کر لی ہے یعنی مغز معرفت پا لیا ہے۔ من ز قرآن مغز را برداشتم + استخوان پیش سگان انداختم +

سادھو سنگت دیو رلائے

اے خدا خوبی قسمت سنگ نصیب کرا دینی صحبت عطا کر

پنچ دوت تے لیو چھڑائے

ان پانچوں دشمنوں سے جن سے مراد کام کرودھ۔ لوبھ۔ موہ۔ اہنکار کی ہے مجھے چھوڑا لو۔

امرت نام جپو جپ رسنا

اے عزیز اس امرت نام کے ورد میں اپنی زبان کو مصروف رکھ۔

امول داس کر لینو اپنا

اے عزیز اگر تو اس عمل کو اختیار کرے گا تو پرم آتما تجھے اپنا درم ناخریدہ غلام بنا لیں گے

ست گور کینو پراوپکار

اے ست گورو تو مجھ پر مہربانی کر

کاڈھ لین ساگر سنسار

اس سنسار ساگر سے مجھے باہر نکال لے

چرن کمل سوں لاگی پریت

اے ست گورو یا خدا حق تو یہی ہدایت کر کہ تیرے قدم سے محبت پیدا ہووے

گوبند بسے نت نت چیت

اور پرم آتما ہی ہمیشہ میرے دل میں بسے رہیں

مایا تپت بجھیا انگیار

اے عزیز یقین کر کہ یہ دنیا اور دنیا کی لذات آتش سوزاں سے کم نہیں ہیں

من سنتوکھ نام آدھار

اے عزیز تو سنتوکھ اور قناعت کو اختیار کر اور پرم آتما کے پاک نام کے ورد میں مصروف ہو جا۔

جل تھل پور رہے پربھ سوامی

اے عزیز یقین کر کہ خشکی اور تری اور صحرا اور دریا میں پرم آتما ہی پھیلے ہیں۔

جت پیکھوں تت انتر جامی

جہاں نظر جاتی ہے وہاں پرم آتما ہی نظر آتے ہیں

اپنی بھگت آپ ہی دڑائی

اے پرم آتما تو نے ہی اپنی عبادت میں با استقلال محو کر لیا ہے۔

پورب لکہت لیا میرے بہای

اے عزیز سرنوشت ازلی مین جو کچہہ لکہا ہوتا ہے وہی حاصل ہوتا ہے

جس کر پارے تس پورن ساتہ

پرم آتما جسپر مہربان ہوتے ہین اوسکو پہچان اور ... کامیاب کرتے ہین

کبیر کو سوا کی غریب نواز

کبیر جی فرماتے ہین کہ پرم آتما ... ہین اور پرم آتما ہی غریب نواز

گوڑی

جل ہی سوتک تہل سوتک سوتک اوپت ہوئی

دریا مین بہی سوتک بتلاتے ہین اور صحرا مین بہی اور پیدایش کے وقت بہی سوتک

جنمے سوتک موے سوتک سوتک پہر جو گوئی

جنم لیتے ہی سوتک مین مبتلا ہو جاتے ہین اور مرنے سے بہی سوتک مین غرض یہہ تمام پرجا ہی سوتک مین مبتلا ہے اور سوتک ہی سے سب وابستہ

کہو رے پنڈتیا کون پوتیا

اے پانڈے جی آپ ہی فرماوین کہ وہ کون ہے جو سوتک سے پاک ہے اور تن سے بہرہ ور

اب گیان جپو میرے میتا

اے میرے دوست تو اسی گیان کو حاصل کر

ایک رہاو

نینون سوتک بینون سوتک سوتک سروی ہوی

جو سوتک کے قایل ہین ان کی آنکہون سے بہی سوتک ہی مترشح ہوتا ہے اور ان کی زبان سے بہی اور ان کے کانون سے بہی

اوٹہت بیٹہت سوتک لاگے سوتک پرے رسوی

اے عزیز اوٹہتے بیٹہتے سوتے جاگتے کہاتے پیتے رسوی یا مطبخ مین داخل ہوتے ہی سوتک ہی سوتک نظر آتا ہے

پہاسن کی بدہ سب کوی جانے چہوٹن کی بدہ کوی

اے عزیز سوتک کیا ہے دام بلا اس دام بلا مین مبتلا تو سب ہی نظر آتے ہین مگر اس سے چہوٹنے کے طریقہ کو شاذ و نادر ہی جانتے ہین

کہو کبیر رام ہردے بچارے سوتک تنہے نا ہوی

کبیر جی فرماتے ہین کہ جو لوگ ورد نام حق مین مصروف رہتے ہین اونہین سوتک نہین ہوتا

ایک رہاو

جگ گر ایک تیہرو رام

اے ... پرم آتما تو ہی ... تیہر سے کو فیصل کر

جو تم رہو جہین سیون کام

اے عزیز جو پرم آتما سے لو لگاے رہتے ہین وہ دنیا کے جہگڑے مین نہین پڑتے

ایک رہاو

ایہہ من بڑا کے جانسیون من لاتیا

اونہین کو بڑا جانو جو دل سے پرم آتما کی بڑائی اور عظمت کے قایل ہون

رام بڑا کے رامے جانیا

وہی بڑے ہین جو پرم آتما ہی کی بڑائی کو تسلیم کرتے ہین

برہما بڑا کے جانسیون پایا

برہما کو بہی بڑائی پرم آتما ہی کی عنایت سے حاصل ہوئی ہے

بید بڑا کے جانسے آیا

دروید مقدس کو بہی اوسی سے

کہو کبیر ہون بہیا اوداس

کبیر جی دنیا داری سے اوداس اور متنفر ہوکر کہتے ہین

تیرتہ بڑا کے ہر کا داس

کہ جو پرم آتما کے داس یا غلام ہین سمجہو کہ وہی اعلے درجہ کے تیرتہ ہوا کرتے ہین

راگ گوڑی

دیکہو بہای گیان کی آی آندہی

اے بہای گیان کی ایسی آندہی آی جیسے اوڑا دی بہرم کی ٹاٹی رہنے نہ پایا باندہی.

کہ وہ سنے تمام لوہا مے شکوک کے خس و خاشاک کو اوڑا لیا اور ملا دیا گرد و غبار کو بھی

ایک رہاو

دوی چیتر کی دوی ہیون گرانی موہ بلیڈا اُڑ ہوا

جب ایسا گیان حاصل ہوا تب دوی کا نور ہوتا اور موہ نشٹ یا معدوم ہوا

ترشنا چہان بٹری دھرا او پیر ٹور بہیا ندا اڑوا

یہ لوہ الخ اور حرص کا نام اور نشان بہی ... اور کہو کی عقل کا گویا ... اور ... کا ... نشٹ ہوا

اندہی یا جیسے جو جل بس کہی تنہ تیرا جل بہیا

آندہی کے پیچھے اگر بارش ہو جائے تو کہ منظر سو من صفائی اور ٹھنڈک پیدا ہو جاتی ہے ایسی طرح جب آگیان جاتا رہتا ہے اور گیان نصیب ہو جاتا ہے تب حقیقی سرور حاصل ہو جاتا ہے

کہہ کبیر من بہیا پیرکاشا اودے بہان جب چینا

اور پیرہم کا پرکاشش شکہہ اور ایک معلوم ہوتا ہے اور شانتی حاصل ہو جاتی ہے

ایک اونگ ست گور پرشاد

گوڑی

ایسے لوکن سیون کیا کہیے

ایسے لوگون کی کیون سیوا کریں

جو پیر بہہ کیئے بہگت تے بانجہ تن تے سدا ڈرانے رہیے

جو پیرم آتما کی عبادت کا خیال بہی نہ رکہیں ایسے لوگون سے ہمیشہ ہی ڈرنا چاہیے

ایک رہاو

ہر جس سُنے نا ہر جس گاو باتن ہی اسمان گراو

ایسے لوگ نہ تو پیرم آتما کے گن سُنتے ہیں اور نہ پیرم آتما کے گن گاتے ہیں ان باتون ہی باتون میں زمین اور آسمان کے قلابے ملا دیتے ہیں

آپ نا دکہ چیری ہر پانی تنہہ ندا جہہ گنگا آنی

عالی ہمت ایسے ہوتے ہیں جیسے مہاگیرت جی جنہوں نے بڑی ہی تکلیف اوٹہا کر گنگا جی کو پرگہٹ کیا مگر افسوس ہے کہ ادنا پرجو ادنیر ہی الزام لگاتے ہیں

بہشت اوبہت کہلنا چاہے

ایسے لوگ اوٹہتے بیٹہتے ہر قسم کی دقتین اور مشکلین ہی پیدا کرتے ہیں

آپ گئے اوران ہون گہالے

آپ تو ذاتی سود اندہ اور ذات سو بانیدہ کے مصداق ہوتے ہیں مگر اوروں کو بہی اپنے ہی ساتہہ لے ڈوبتے ہیں

جہاڈ کہر جا آن نا جالے

اے عزیز ایسی گنج ... دوت سے باز آ

جہر ہما نا ندن کو لہو نہ جالے

تو کیون ہر ہما جی یا رید مقدس کی ہدایتوں پر نہیں چلتا

آپ گئے اوران ہون کہوے

جو آپ یہاں اور دہاں سے ... ہیں او وہیں کا آہنکار دور ہو جاتا ہے

آگ لگاے مندر مین سووے

ایسے لوگ سمجہا چاہیے کہ آگ لگاے ہوے مندر مین سوتے ہیں

اوران ہنست آپ ہین کانے

جو گو آپ تو کانے ہیں مگر اوروں کی مینائی پر ہنستے ہیں

تن کو دیکہہ کبیر لجانے

کبیر جی فرماتے ہیں کہ جب میں ایسے لوگون کو دیکہتا ہوں تب مجہے ایک قسم کی شرم پیدا ہوتی ہے

راگ گوڑی بیراگن کبیر جی

اونگ ست گور پرشاد

جیوت پتر نا مانے کو مو شرادہ کرائین

جو جیتے جاگتے والدین کی خدمت اور اطاعت نہیں کرتے اگر وہ مت کے بعد ان کا شرادہ کرتے ہیں تو اس سے کیا حاصل کرتے ہیں

پتر بہی بہپری کہو کیو پاوین کو آکو کہا ئین

ایسے لوگ جو والدین کے لئے شرادہ کے دن بہوجن بناتے ہیں اور ان کے بہوجن کو مرغ اور زاغ کہاتے ہیں

مجہکو کشل بتاوکوی

اے عزیز مجہے وہ تدبیر بتلادے جس سے شکہہ یا سرور نصیب ہووے

کُتل کُتل کرتے جگ بنسی کُتل ہی کسی ہوی

کُلیہ شکیہ کی تلاش کرتے کرتے سارا ہی عالم فنا پذیر ہو گیا مگر جسکا نام شک ہے وہ کسی کو بھی نصیب نہین ہوا

ایک رہاو

ماٹی کے کر دیوی دیوا تس آگے جیو دیی

افسوس ہے کہ مٹی کیا دیوی اور مٹی کے دیوتے بنا کر ہم نے اون کے روبرو اپنی جان کو قربان کر دیا

ایسے پتر تمہارے کیئے آپن کیا نا لیئی

کیا تمہارے ماں باپ نے یہی ہدایت کی ہوئی ہے [illegible] تم سمجھوگے اوسکا ثمرہ حاصل کروگے یا نتیجہ [illegible] اوس کا نتیجہ نہ پاوگے

سر جیو کاٹے [illegible] جیو پو جیون [illegible] کال کو ہار

اے عزیز بظاہر تو کہتے ہو کہ ہم اوس پرم آتما کو پوجتے ہین جسمین جیو یا جاندار ہونے کا اعلا ذرا بھی نہین ہو سکتا مگر [illegible] سے کہ اپنے سر کو تم اپنے ہی ہاسے [illegible] دیوتا [illegible] رو برو کاٹ رہے ہو کیا تم نہین جانتے ہو کہ انجام کار [illegible] یادشاہی کا نقارہ بجے گا

رام نام کی گت نہین جانی بو [illegible]

سنساری

افسوس ہے کہ تم رام نام کی [illegible] کو نہین جانا [illegible] عالم کے تردداتِ اور تفکراتِ مین مبتلا ہو کر رہتے ہو

دیوی دیوا پوجین ڈوبے پار برہم نہین جانا

افسوس ہے کہ تم دیوی اور دیوتا کی پوجا [illegible] غرق ہو رہے ہو اور تم نے اب تک نہین جانا پرم آتما کی الوہیت کو

کہت کبیر اکل نہین چیتا بکہیا سون لپٹانا

کبیر جی فرماتے ہین کہ افسوس ہے کہ لذات محسوسات کے [illegible] مبتلا ہو کر پرم آتما کا گیان جو انسان حاصل کیا کرتا

گوڑی

جیوت مرے مرے پہر جیوی ایسی سُن سما یا

پیدا ہو کر مر جاتے ہین اور پہر پیدا ہوتے اور پیدا ہو کر پہر فنا پذیر ہو جاتے ہین

انجن ماہیہ نرانجن رہیی بوہڑ نا ہیو جل پایا

اے عزیز تم نہین جان سکتے ہو کہ انجن ہی مین نرانجن ہے اور جزو مین ہی کل ہے اور پہول ہی مین بو ہے

اور اسی اگیان کی حالت مین رہ کر وہ تدبیر نہین جانتے کہ جس سے پہر آواگون مین مبتلا نہ ہونا پڑے

میرے رام ایسا کہیر بلویے

معرفت کے دودہ سے گیان کا دہی [illegible]

گورمت منوان استہر راکہوان یہ امرت پیویے

گورو جی کی ہدایت کو اپنے دل مین رکہو اور اسی امرت یا تجلیات معرفت کو پیتے رہو

ایک رہاو

گور کے شبد بہر کل چہید بپر لہوا پدیر کا شن

گورو جی کے شبد سے ورد سے طفیل ہی [illegible] دور کر سکتے ہین اور [illegible] صورت [illegible] خود بخود پہر [illegible] تا ہے

سکت اور سیو جیو ری بہرم [illegible]

اے عزیز [illegible] خاصیت [illegible] اور غیر از حق کسی کو [illegible] دل [illegible]

تن بن [illegible]

گیان کی [illegible]
مراد [illegible]

[illegible]

ان حق [illegible] بہا لی

[illegible]
دوجہا اور [illegible]

کہو کبیر ان بہو [illegible] نام [illegible]

کبیر جی فرماتے ہین کہ اوس وقت [illegible] حق [illegible] دکہلائی [illegible]
اور [illegible]

گوڑی [illegible] ن تپید

اولنت [illegible] کہت [illegible]

اوس حصہ دل کو جسمین اگیان ہو اولٹ دو اور محو حق ہو جاو

آوے نا جاسے مرے نہ جیوے تا سیون کہوج بیر اگی

جب محویت حق نصیب ہو جاتی ہے تب آواگون کے جنجال سے چہوٹ جاتے ہین نہ جنم ہی کی پہر خوشی رہتی ہے اور نہ موت ہی کا غم ستاتا ہے

میرے من ہی اولٹ سمانا

یہی عقل نجات کا ذریعہ ہے اور اسی عقل مخصوص سے

گور پرشاد عقل ہی آوے ناشر تہا بیگانا

بیگانگی اور دوری دور ہو جاتی ہے اور یگانگی نصیب

ایک راگ

لوٹے دور دور پھر ٹوٹے [illegible]

اس گیان کے رشتہ کو توڑ دو اسے عزیز تو ایسا عقل [illegible]
کرتے ہیں

ال اوتی کا جو سر بیا بر یدا جن پیا تن جانیا

جن سے دوری اور بیگانگی دور ہو جاتی ہے وہی اس عقل کو
جانتے ہیں

تیر سے نرگن کتھا کا ہے سو کہئے ایسا کو بیکلی

ایسے عارف اور ایسے [illegible] اور ایسے بیکل کہاں ہیں جو نرگن
ہی کے گن کہتے [illegible]

کہو کبیر جن دیا پلیتا تن تیسو چیل دیکھی

کبیر جی فرماتے ہیں کہ جن کو [illegible] جیو گیان [illegible]
اس کیفیت کو پاتے ہیں

گوڑی

جب پاؤں اسندہ دہو سیا نہیں چھپا ان تھنہ او تیت
ہو [illegible] ہیں

[illegible]

[illegible] پادشاہ

[illegible] دیکھ سکہیہ بیاسے [illegible]

دو و تتھ [illegible] ہین

[illegible] نصیب [illegible]

[illegible]

[illegible] رہتے ہیں

سنی کی اکتھ کتھا ہے نیاری تل ہنین جہڈ کر جا کر نا
علتی ینکیا لگے نا بہاری

[illegible] آزادی کو بھی کسی بندھن میں مبتلا ہوتے
[illegible] آزادی کو بھی نا ممکن الحصول نہیں جانتے

ایک راگ

اوہ [illegible] اور دو دو [illegible] رات دن شتے نا ہیں

وہ ادو پہر اور دو پہر کے اندیشوں سے پاک رہتے ہیں اونہیں
رات دن حالت خواب میں ہی نظر نہیں آتے وہ ہمہ
او وست اور ہمہ از دوست کے ہی قائل رہتے ہیں

جہاں نہین پوشا پاوک پہر نا ہین ست گور تہان سمای

[illegible] ہی کی [illegible] سمجھتے ہیں اور نہ ہوا ہی کی پرم آتما کی
[illegible] آتما ہی ہیں محو ہو جاتے ہیں

[illegible] رہتے نہ ستر گور کر پاتے لئے

وہ [illegible] رہتے ہیں تو [illegible] نہیں کچھ پانی ہی کی خواہش
[illegible] کچھ [illegible] ہی کا شک

کہو کبیر بل جاون گور اپنے ست سنگت [illegible]

کبیر جی فرماتے ہیں کہ یا تو گورو جی پر قربان ہو جاؤ اور یا صحبت
معرفا میں محو

گوڑی

پاپ پن دوے بیل بساے پون پوجی پرکاشیو

دنیا میں پاپ بہتی اور پن ہی اور سب ہی اسی جھگڑے
میں مبتلا ہیں

ترشنا گون بہری گمٹ بہیتر ان بدہ ناڈ بسا ہیو

حرص اور لالچ ہر ایک گمٹ میں بھرا ہوا ہے

ایسا [illegible] ایک راام ہمارا

[illegible] پرم آتما ہی ہمارے مالک ہیں اور پرم آتما
[illegible]

[illegible] سنسار کیو بنجارا

[illegible] سنسار [illegible]
[illegible] کرتا ہے

ایک راگ

کام [illegible] جگا تی [illegible]

[illegible]

کام اور [illegible] شہوت اور غضب کے [illegible]
[illegible] دل میں پیدا ہوتے ہیں

[illegible] نبیر [illegible] اور تر [illegible]

جو [illegible] مشغول کرتے ہیں اور پھر
گیان [illegible] سنسار کے پار ہو جاتے ہیں

کہت کبیر سنتو اب ایسی بن آئی

کبیر جی فرماتے ہیں کہ اب یہی طریقہ راست آیا ہے

گھانی چڑہت بیل اک تہاکا

گہانی چڑہتے چڑہتے ایک بیل تہک گیا

چلو گون چیتکا ہی

اور گویہ تہک گیا مگر اس برطلا کو دوستے ہے کہ دنیا اور اس مصیبت سے خلاصی حاصل کرلی انسان جب دنیا سے کوچ کرتا ہے تو اوسکو زندگی مین بڑی بڑی مشکلین پیش آتی ہین مگر آخر اسکو جانا ہے کہ وہ یہان کے تکلیفون سے نجات پا جاتا ہے

گوڑی بنج پدا

پیو کرتے دن چار ہی سا ہورڑ گہر بانا

اے میری ہمشیرہ مان باپ کے گہر مین تہوڑے ہی دنون تک تو رہنا ہے آخر کار سسرال مین جانا ہے

اندہا لوگ نہ جانئے مورکہہ اجاتا

اگر افسوس کہ اندہے اور بیوقوف اس رمز کو نہین پا سکتے کہ ہم نے ایک نہ ایک روز یہان سے چل دینا ہے افسوس کہ فراموشی میں غفلت کب تک ہے

کہر ڈنڈیا باندہت دہن کہری

ہانڈون کی طرف جانے کے لئے تیاریان ہو رہی ہین

پاہو گہر سے موکلاوا آئے

تو سمجہتی ہے کہ پیہر سے موکلاوے کا سامان ہو رہا ہے

ایک راگ

اد جو دیسے کہو ہڑی کون الٹہ دہاکر

اگر تو نفرت رکہتی ہے تو معدوم ہونے والی ہے اس مین لاج یا حیا رہ گیا ہے

لاج گہی سدن لوٹ پڑی اودہہ چلی پنہاری

تمہاری لاج اور حیا رہ جاے گی اور انجام کار پیان سے تمہین رخصت نصیب ہو جاے گی

صاحب ہوی دیال کرپا کری اپنا کاج سوار

پرم آتما ہی مہربان ہون تو اس عالم مین کام سنور سکتے ہین

تان سوہاگن جانئے گورشبد بچار

اے ہمشیر سوہاگن اوسی کو جان جو پرم آتما پر غور کرتی رہتی ہے۔

کرت کی باندہی سب پہرین دیکہو بچار

اے ہمشیر دنیا کے تعلقات مین باندہے ہوئے سب ہی ادہر اودہر بہٹک رہے ہین۔

ایسی لون کیا آکہئے کیا کرے بچاری

اے عزیز تجہے کہان تک سمجہاون بہتر یہہ ہے کہ تو ہی بچار کرکے دیکہہ لے تو کیا کرتا ہے

بہوگی نراسی اوٹہہ چلی چت بندہن دہیرا

اے عزیز تو دنیا کی دلبستگی کے قابل نہین یہان سے ایک ایکدن ناامید ہو کر اوٹہہ جائین گے سب تمہارا ٹہاٹہ پڑا رہ جاوے گا جب اوٹہہ چلے گا بنجارہ

گور کا چرنی لاگ رہو پنج شرن کبیرا

اے عزیز کبیر جی کا یہی ارشاد ہے کہ تو ہادی کامل کے قدم سے وابستہ ہو تیری عزت کو محفوظ رکہین گے یا یون کہو کہ عزت کے ساتہہ اس عالم سے تجہے رخصت کر دین گے

گوڑی

جوگی کہین جوگ بہل میٹہا اورنہ دوجا بہائی

جوگی تو کہتے ہین کہ جوگ کا پہل ہی میٹہا ہے اور کچہہ بہی میٹہا یا خوش آیند نہین

رنڈت منڈت ایکی شبدی ایہہ کہین سدہ پائی

وہ اسی خیال سے سر منڈا کر جوگی بن جاتے ہین مگر باوجود اسکے وہ اصل بات کی تہہ کو نہین پہونچتے یعنی رمز معرفت کو حاصل نہین کرتے

ہر بن بہرم بہولانے اندہا

جو پرم آتما سے پریم نہین رکہتے وہ اندہے ہین اور اوہام مین مبتلا

جاپہ جاوآپ چہوٹکارن تی باندہ پہ وہ پہندا

جو لوگ پرم آتما کے پاک نام کے ورد مین مصروف رہتے ہین اونہین آپ سے آپ پرم آتما مکت یا نجات بخش دیتی ہین۔

ایک راگ

جہہ تے اوپجی تہان سمانی ایہہ بدہ بسری تب ہی

اے عزیز اصل بات یہہ ہے کہ جہان سے پیدا ہوتے ہین وہان ہی سما جاتے ہین مگر افسوس کہ اس سچی بات کو سب ہی بہولے ہوے ہین

پنڈت گنی سو ہم دا ذا ایہہ کہین بڈہم ہی

باوجود اسکے ہم ایمان اور غرور مین ایسے مست ہو رہے ہین
کہ ہیچ و گرت غیبت ہی ہمارا وظیفہ ہے

جسے بوجہای سوی بوجہ بن بوجہ کیون رہی

پرم آتما جسے چاہین گیان بخش دیتے ہین ﴿ این سعادت
بزور بازو نیست ﴿ تا نہ بخشد خدای بخشندہ ﴿

ستگورملے اندہیرا جہکے ان یہ ہا نگ لیئے

اندہیرا اگیان یا غفلت کا تب ہی دور ہو جاتا ہے جب [illegible]
پر حق سے میل و جوال ہو جاتا ہے

تج باہین دامین ولیکا یاہ ریدا رزہ کرے

جب پرم آتما کا گیان [illegible] مین مضبوطی سے جا پکڑ لیتا ہے
تب سارا ہی بہرم اور اگیان دور ہو جاتی ہین

کہو کبیر گونگی گوڑ کہایا پوچہے سے کیا کہے

کبیر فرماتے ہین جس طرح گونگا شیرینی کی لذت کی کیفیت
زبان سے ظاہر [illegible] کر سکتا اسی طرح گیان کی لذت کی نوعیت
کی کیفیت نہین بتا سکتا

ایک اونکار ستگور پرشاد

راگ گوڑی پوربی کبیر جی

جیہہ کچہہ ایہہ تہند کچہہ نا ہین [illegible] تہان نا ہینا

یہہ جو کچہہ نظر آتا ہے یا وہم اور گیان [illegible]
[illegible]
فنا پذیر ہو جاتے

ایہڑا پنگلا سکہہ من [illegible] ایہہ اوگن کت جائی

[illegible] تک محو شد [illegible] نہ ہون تب تک اوگنون کا دور ہو
[illegible]

ناگالوٹا گگن بنس گیا تیرا بوت کہان سمائی

[illegible] ان عناصر کا اتحاد [illegible] رشتہ ٹوٹ جاتا ہے یا یہہ جسم
فنا پذیر ہو جاتا ہے تب کوئی نہین کہہ سکتا کہ [illegible]
کس طرف کو پرواز کر جاتا ہے

ایہہ سنشا مجہکو ان دن بیاپی مجہکو کون کہہ سمجہائی

مین اسی فکر مین ہون یہہ اس فکر کو [illegible]

ایک رہاو

جہہ برہمنڈ پنڈ تہہ نا ہین رچن ہار [illegible] نا ہین

اس جسم اور جان مین جو تعلق ہے [illegible] تھا ہی [illegible]

ہین

جوڑن ہار و سدا اتیتا ایہہ اوگن کت جائین

مگر جاننا چاہئے کہ گورو ہی عالم الغیب ہین لیکن باوجود اسکے
[illegible] سب سے نرالے اور علیحدہ ہین اور سب مین موجود
[illegible] ہیچ جا نہ داری و جا ﴿ بہ عجب ماندہ ام کہ ہر جائی ﴿

جوڑی جڑے نہ توڑی ٹوٹے جب لگ ہوے بناسی

[illegible] آتما کے [illegible] سوا نہ تو اس جسم کو ہی [illegible] نصیب
ہو [illegible] (۲) [illegible] سے جدا ہوتا ہے

کا کو ٹھاکر کا کو سیوک کو کا ہو کے جاسی

[illegible] پرم آتما ہی قادر مطلق اور خالق ہر شی ہین
[illegible] سوا نہ کوئی ٹہاکر ہی ہے اور نہ کوئی سیوک ہی
اور نہ کوئی مالک ہی اور نہ کوئی مملوک ہی نہ کوئی خادم ہی
[illegible] نہ ہی کوئی جانتا ہے کہ یہہ روح جسم
سے جدا ہو کہان جاتا ہے

کہو کبیر لو لاگ رہی ہی جہان بسیے دن راتی

ہم تو دن رات [illegible] پرم آتما سے ہی لو لگائے رہتے ہین

[illegible] ادہی ہیر جانی اوہ تو سدا ابناشی

[illegible] لازوال ہین اور قایم بالذات اور وہی جانتے ہین کہ
[illegible] آیا ہوا ہے

گوڑی

سرت سمرت دوہ کننی مندرا پرمت باہر کنہا

[illegible] گیان [illegible] اور [illegible] سے ہی باہر [illegible]
[illegible] گور [illegible] کشود
[illegible] حکمت این معما را ﴿

سن گپہا مین آسن بیٹہک کلپ ببرجت پنتہا

[illegible] مخفی [illegible] مین آسن لگائے ہو بیٹھے ہین
[illegible] کے تصور مین

ہیر [illegible] من مین بیراگی جوگی مرنا سو بیوگی

ہون نہ تو بیراگی ہوتا اور نہ یوگی یا جوگی نہ تو کسی سے الفت
ہے اور نہ کسی سے نفرت

ایک رہاو

کہنڈ برہمنڈ پن سنگی میرا جگ سبھ سبہا دہار

اس عالم اور اوس عالم مین پرم آتما ہی میرا ہمراہی اور رفیق
[illegible] مین پرم آتما کے سوا کسی سے بہی کوئی واسطہ نہین رکہتا

ناڑی لاگی تر پل پلٹے چھوٹے ہوی پیاری

مین تو اوس کے تصور اور دہیان مین محو ہون ایک دم کے لئے بہی مین اوس سے غافل نہین ہوتا

من پون دو کے لوٹن باکری ہی جا گھٹ سار وساجی

مین نے تو پرم آتما جی کے دہیان مین محویت حاصل کی ہے

تر ہی تنتی لو سن ناہین انہد کنگری باجی

میرے دہیان مین خواہ کچھہ ہی کیون نہ ہو فرق نہین آتا

سن من مگن بہئے ہین پورنا ادہ لین نا لاگی

مین محو بالذات ہوگیا ہون لذات محسوسات سے میرا دل نہین لگتا۔

کہو کبیر تا کو پنرپ جنم نہین کہیل گیو بیراگی

کبیر جی فرماتے ہین کہ آواگون ہی ایک قسم کی کہیل ہے مگر اس کہیل کو جانتے ہین بیراگی ہی یعنی وہ جو تمام لذات محسوسات سے متنفر ہین اور صرف برہم آنند ہی کی لذات لے رہے ہین

گوڑی

گج نو گج دس گج اکیس پورنا ایک تناى

خواہ کیسی ہی عظمتین اور طاقتین ہون

سات سوت نو گنڈ وہتر پاٹل گو ادہکاى

خواہ کیسی ہی رفعتین اور حشمتین ہون

گئی بونا ون ناہو گہر چہوڈ بیر گیا جو ناہو

مگر ایک نہ ایک روز سب ہی کچھہ چہوڑ جا مین گے سب ٹہا ٹہہ پڑا رہجاوے گا جب لاد چلے گا بنجارہ ۵

ایک رہاو

گز ین نہ سے تول نہ تلے پانچ نا سیر ادہاى

نہ تو ہم اوسکے طول اور عرض کا ہی اندازہ کر سکتے ہین اور نہ ناپ اور تول کرادسکی حقیقت معلوم کر سکتے ہین

جو کر پاجن بیگٹ پاوہی جہگڑ کری گہر آوے

جو اوس کی حقیقت کو نہین جانتے وہ بیفایدہ جہگڑون مین بسر کرتے ہین اور انجام کار ناکام ہو کر اپنے گہر مین واپس آتے ہین

دن کی بیٹھ خسم کی برکس ایہہ و بلاکت

اے عزیز یہہ وقت پہر ہاتھ نہین آئے گا سو ہر وقت خوش کر دست دہم مغتنم شمار ہر کس ماو قوف نیست کہ انجام کار چیست

چہوٹے گنڈی ہہلین پوریان چلیو جولاہو ساى

سارے قضیون کو چہوڑ دو

ہو چہی نلی تند نہین نکسے نا تر رہی اور جہاى

نہ یہہ تند ہی رہے گی اور نہ یہہ تانی ہی

چہوڑ پسارا یہان رہو بپر کہو کبیر سمجہاى

ان تمام تعلقات کو چہوڑ دو اور محو فے الحق ہو جاو کبیر جی یہی سمجہاتے ہین

گوڑی

ایکا جوت ایکا ملی کنبا ہوا ایم ہوسے

جب جوت سے جوت مل جاتی ہے یعنی طایر نفس اس قفس سے پرواز کر جاتا ہے تب خویش اور بہای سب یہین رہ جاتے ہین۔

جت گہٹ نام نا اوپجے پہوٹ مری جن سوے

اے عزیز جن کے دل سے پرم آتما کے نام کا ورد نہین ہوتا یقین کرو کہ وہ دل محض بیفایدہ پیدا ہوئے ہین

ساول سندر راما میرا من لاگا توے

کبیر جی فرماتے ہین کہ مین نے تو پرم آتما سے ہی جی لگا یا ہے

ایک رہاو

سا دہ سدہ پا یئے کئے جوگ کی بہوگ

جوگ کرو یا بہوگ لگاو مگر معرفت حق حاصل نہ ہوگی معرفت حق صحبت عرفا سے ہی حاصل ہوتی ہے

دوہ مل کارج اوپجے رام نام سنجوگ

تمام کام درستی پر آجاتے ہین اگر ورد نام حق کا شوق پیدا ہو جاتا ہے۔

لوگ جانے ایہہ گیت ہے ایہہ تو برہم بیچار

عام لوگ کہتے ہین کہ جو کچھہ مین نے لکہا ہے وہ ایک معمولی گیت ہے مگر جو رمز آشنا ہین وہ یقین کرتے ہین کہ جو کچھہ کہا گیا ہے وہ برہم بچار کے متعلق ہے۔

جیون کاشی او پدیس ہوے مانس مرتی بار

یہہ اوپدیش او سوقت مین کئے گئے ہین جب ہم کاشی جی مین تہے کہ

جانے کے لئے تیاریاں کر رہے تھے -

کوی گاوی کوشنی ہرنا اچیت لاے

اے عزیز جو انہیں گائیں گے یا سنیں گے کوئی شک نہیں
پرم آتما کا نام یاد آتا رہیگا

کہو کبیر سنشے نہیں انت پرم گت پاے

کبیر جی فرماتے ہیں کہ جو ایسا کرتے ہیں کوئی شک نہیں کہ وہ
پرم گت پاتے ہیں

گوڑی

جیتے جتن ناکرت سنت دور ہو ناگر نہ پار لیہ

جس قدر چاہو کوشش کرو اس بہو ساگر سے ... پار نہیں
اوتر سکو گے جب تک ... نہ ہوگی

کرم دہرم کرتے ... جنم آ ... چار پورے

جو کرم اور دہرم کا اہمان کرتے ہیں وہ اپنے ہی من بہلاتے
رہتے ہیں -

سانس گراس کو دانا ہا کر سو کیوں منوں بسار پورے

اے عزیز بہتر یہی ہے کہ سانس لیتے اور لقمہ نگلتے ہوئے بھی
پرم آتما کو اپنے دل سے فراموش نہ کرو

ہیرا لال امول جنم ہے کوڈی بدلے ہار پورے

یہی جنم ہیرا ہے اور یہی لعل اور یہی بے بہا افسوس ہے
کہ تم اسے کیوں ... کے بدلے ہار رہے ہو

ات ... رہو من ناہیں گور کا نفید ناد ہار پورے

... اور ... کے نشے ... ہو رہے ہو
... پرم آتما کے پاک نام کا ورد نہیں کرتے ہوئے

سواد لو بہت اندری رس ... ایکار ...

کیوں لذت محسوسات پر فریفتہ ہو رہے ہو

کرم بہاگ سنتن سنگانے ... اودہار پورے

اے عزیز جب تکو صحبت فقرا نصیب ہو تب ... کرو
کہ جس طرح کا ... سے ... تو ... جاتا ہے اسی طرح ...
صحبت عرفا ... نصیب ... سنا ... ہو جاتے

دہاوت جون جنم ہرم تہاکے ... کرم ہار پورے

کیوں ان ... بھٹکتا ... زندگانی کو ہار
رہے ہو

کہت کبیر گو ... پرم بھگت ... پورے

کبیر جی فرماتے ہیں کہ ست سنگ میں بیٹھ کر اس جہاز سے
کو بیچ ... ہوا ہوں ساختی ... سے باصلاح
نہ پرداختی

گوڑی

قالبوت کی مستی من بورا رچیت رہو جگدیس

یہ ہستی یا یہ جسم فنا شدنی ہے تم کیوں اس پر فریفتہ
ہو رہے ہو

سکھ ... آ ... کچھ لیس ... مت بورا انکس سہو ... با

اے عزیز تو کیوں اس شہرت کے بس میں ... ہوا ہے
... نہ ... کیا ہے

کے ات ... سمجہ نا بورار

... تو ... انجام ... دا
... مجاز ... غلاف ... کیا زی
... سیاہی ... گئی ... کا تجربہ میں
... سیاہی ... رفتہ ... مزاج تو از
حال شغلی نہ گشت

نر بہو ہو ... رہے من بورا رکہو رام جہاز

جب تک پرم آتما کا ... نہیں ہوتا تب تک اوس کے
... میں محبت نصیب ... اے عزیز دل جب
... جہاز پر سواری
نصیب نہیں ہو سکتی

ایک رہو

مرکٹ مشٹی انج کی من بورا رلینی ہاتہ پسا

انسان ... مٹھی ... اناج کے لئے ... کر رہے اور
... مٹھی ... ہاتھ دراز کر کے
... لیتا ہے

جو ہون کو سنتا ... بورا نا جیو ہر بار

... خواہش پیدا ہو گئی ہے ... نصیب ہو
... ہر وقت نصیب نہیں ہو جاتی
... دنیا کے ... نہیں ہو سکتے

جیون نلنی ... بورا ... بیوہار

... دل نہایت ہی اضطراب کی حالت میں رہتا ہے اور
... میں مبتلا رہتا ہے

جیسا رنگ کسنب کا سن بورا تیوں ... بسر ... سار

جس طرح کسنبے کا رنگ پایدار نہیں ہوتا اوسی طرح سے اس

نیست ہست تا عالم کی کیفیت نہ رہے سو نہ دل بران ملک
جاہ و حشم چہ کہ پیش از تو بودست و بعد از تو ہم

نہاون کو تیرتہہ گھنے من بورا رپوجن کو بوہ دیو

نہانے کو بہت سے تیرتہہ ہین اور پوجنے کے لئے بہت سے
دیوتے ہین

کہو کبیر چہوٹن نہین من بورا چہوٹن ہر کی سیو

مگر ایسے نہانے اور ایسی سیوا کرنے سے نجات یا رستگاری
نصیب نہین ہوسکتی نجات ورد نام حق سے ہی نصیب ہوتی ہے

گوڑی

اگن نا دہے پون نہین لگے تسکر نیڑ نہ آوے

نہ تو اوسے آگ ہی جلاسکتی اور نہ ہوا ہی اوڑا سکتی ہے
اور نہ پانی ہی اوسکے نزدیک آسکتا ہے

رام نام دہن کر سنچیو سو دہن کت ہی نا جاوے

جو پرم آتما کی معرفت کا دہن حاصل رکہتے ہین

ہمرا دہن مادہو گوبند دہرا دہی ہے سار دہن کہیے

اے عزیز ہمارا دہن پرم آتما ہی کا گیان ہے اور تمام اقسام
کی نعمتون سے یہہ نعمت اشرف اور افضل ہے

جو سکہہ پربہہ گوبند کی سیوا سو سکہہ راج نا لیئے

پرم آتما کی سیوا اور عبادت مین جو آرام ہے وہ بڑی سے
بڑے راج اور سلطنت کے حاصل کرنے سے حاصل نہین
ہوسکتا

ایک رہاو

اس دہن کارن شو سنکادک کہوجت بہے اوداسی

اے عزیز اسی دہن کی تلاش مین شو اور سنکادک دنیا
سے متنفر ہوگئے

من مکند جہوا نارائن پرے نا جم کی پہانسی

جو من سے پرم آتما کے پاک نام کا ورد کرتے رہتے ہین
وہ جم راج کے پہندے مین نہین پہنستے

نج دہن گیان بہگت گور دینی تاس سومت من لاگا

جنکو ستگورو آتما پرم گیان بخشتے ہین اونہین کو یہہ دہن نصیب
ہوجاتا ہے

جلت انب کہنب من دہاو بہرم بندہن بہو بہاگا

یہہ انسان لذات محسوسات کی تمنا کی آگ سے جلتا
رہتا ہے جب اسے گیان حاصل ہوجاوے تب یہہ خوف
وخطر سے آزاد ہوجاتا ہے

کہت کبیر مدن کے ماتے ہردی دیکہہ بیچاری

کبیر جی فرماتے ہین کہ اے نادان تو کیون غفلت کی شراب کے نشہ
سے مست ہو رہا ہے اپنے دل مین بچار کرکے دیکہہ

تم گہر لاکہہ کوٹ رشو ہستی ہم گہر ایک مراری

اے دنیادارو تمہارے گہر مین ہاتہی ہین اور گہوڑے اور ہمارے
دل مین اوسی پرم آتما کا پریم ہے

گوڑی

جیون کپ کوکرم سٹ چینن کی لب تن تیاگ دیو

تمام افعال کو جو ابتدا مین اور پیچہے زہر معلوم ہوتے ہین
قطعاً ترک کردو

جو جو کرم کئے لالچ سون تے پہر گرہے پیڑیو

اون تمام افعال کو جنکی بنیاد لالچ ہو دور سے دور باش
کہو

بہگت بن برتہے جنم گمو

اے عزیز یقین کرو کہ پرم آتما کی عبادت اور بہگتی کے
بدون اپنے اشرف جنم کو برباد کرتے ہو سہ ہمہ با ہوا و ہوس
ساختی چہ دمے با مصالح نہ پرداختی

سادہ سنگت بہگوان بہجن من کہین نہ سچ رہیو

اے عزیز صحبت عرفا اور پرم آتما کے بہجن کے بدون ہرگز سکہہ
نصیب نہین ہوسکتا

ایک رہاو

جیون اودیان کسم پرپہلت کنو نہ گہاو لیو

جسطرح گہنے کا جب رنگ اوڑ جاتا ہے تب کپڑا محض بے رونق
ہوجاتا ہے

تیسے بہرم انیک جون مین پہر پہر کال رہیو

اے عزیز تو اوہام باطلہ مین مبتلا ہو کر آواگون کے جنجال سے
نہین چہوٹتا ادہر سے اودہر اور اودہر سے ادہر بہٹکتا پہرتا ہے

ایہا دہن جوبن ارست دارا بیکہن کو جود یو

اے عزیز جو دولت اور جوانی اور بیٹے اور عورت جو تجہے
پرم آتما نے دی ہے صرف اسی غرض کے لئے کہ تو نقش کو دیکہہ
کر نقاش اور قدرت کو دیکہہ کر قادر کو اور خلق کو دیکہہ
کر خالق کو یاد کرے

تن ہی مانہہ اگن جو اور جے اندری بہربہیو

اے عزیز افسوس ہے کہ تو اسی مایا کے جال مین اور چہہ کر نہ ادہر کا رہا ہے نہ اودہر کا

اودہ انل تن ترن کو مندر چودس ٹہاٹ بہیو

اے عزیز یہہ عمر تجہے اسی لئے عنایت ہوئی ہے کہ تو گیان پاکر چودہ طبق زمین اور آسمان کی حقیقت معلوم کر لیوے

کہہ کبیر بہوساگر ترن کو مین ست گر اوٹ لیو

کبیر جی فرماتے ہین کہ بہتر یہی ہے کہ اس بہے ساگر سنسار سے تیرنے کے لئے ستگورو جی کی پناہ لے

گوڑی

پانی میلا ماٹی گوری اس ماٹی کی پتری جوری

یہہ عجیب بات ہے کہ میلے پانی سے اس گوری مٹی کو بصورت زیبا پرم آتما نے بنایا ہے

مین ناہین کچہہ آہ نا مورا

مگر افسوس کہ یہہ انسان یہہ بہی نہین جانتا کہ نہ مین کچہہ ہون اور نہ کچہہ میرا ہے

تن دہن سب رس گوبند تورا

اے پرم آتما تن بہی تیرا ہے اور دہن بہی تیرا اور یہہ تمام رس یعنی محسوسات کی لذتین بہی بخشی ہوئی تیری ہی ہین

ایک رہاو

اس ماٹی مین پون سمایا

اے عزیز اسی مٹی کی مورت مین ہوا داخل ہوئی یعنی اسی انسانی قالب مین نفس ناطقہ پرگہٹ ہوا

جہوٹہا پرپنچ جوڑ چلا یا

اے عزیز یہہ نیست ہست نما عناصر کا مجموعہ پرم آتما نے ہی بنایا ہے

کن ہون لاکہہ پانچ کی جوڑی

جنہون نے لاکہہ یا پانچ لاکہہ جمع کر لئے

انت کی بار گگریا پہوڑی

انجام کار با صد حسرت و یاس یہان سے گذر گئے اور اون کے گذر جانے کے رنج مین جیسا کہ ہنود کا دستور ہے گہڑا یا مٹی کی گہڑیا توڑی گئی

کہہ کبیر ایک نیو اوساری

کبیر جی فرماتے ہین کہ جس بنیاد کو انسان بڑے ہی استحکام سے قایم کرتا ہے

کہن مین بنش جاے ہنکاری

وہ دم بہر مین نیست و نابود ہو جاتی ہے

گوڑی

رام جپہو جیو ایسے ایسے

اے عزیز رام نام کا ورد اسطرح اختیار کرو

دہرو پرہلاو جپیو ہر جیسے

کہ جسطرح دہرو اور پرہلاد جی نے اختیار کیا تہا

دین دیال بہروسے تیرے

اے غریب پرور پرم آتما ہم سب ہی تیرے بہروسے ہین

سب پروار چڑہایا بیڑے

اور تو ہی ہمکو اور ہمارے تبار کو بیڑے پر چڑہا کر اس بہے ساگر سنسار سے پار کر رہا ہے

جان تس بہاوے تا حکم مناوے

اے عزیز جن پر پرم آتما کی مہربانی ہوتی ہے اونہین کو اپنے اوامر کی تعمیل کو شوق بخشتا ہے

اس بیڑی کو پار لنگہاوے

اور اونہین کے بیڑے کو اس بہے ساگر سنسار سے پار اوتار دیتا ہے

گور پرشاد ایسی بدہ سمانی

گورو جی کی ہدایت سے جو ایسی عقل پاتے ہین

چوک گئی پہر آون جانی

وہ آواگون یا تناسخ کی قید سے آزاد ہو جاتے ہین

کہہ کبیر بہج سارنگ پانی

کبیر جی فرماتے ہین کہ اس سرود معرفت کو خوش آہنگی سے گاتے رہئے

اور وار پار سب ایکو دانی

اور یہی یقین کرتے رہئے کہ ادہر بہی پرم آتما ہین اور اودہر بہی

گوڑی

جون چہاڈ جو جگ مین آیو

جو اس دنیا مین جنم لیتے ہین

لاگت پون خسم بسار یو

سمجھنا چاہیے کہ وہ اس دنیا کی ہوا کے لگتے ہی رپچھے تک اپنے خاوند اپنے رازق اپنے حافظ کو بہول جاتے ہین۔

جی نڑا ہر کے گن گاو

اے عزیز بہتر یہی ہے کہ تو ہر وقت ہری کے گن گا ارہ یعنی عبادت پاک پروردگار مین معروف رہ

ایک رہا

گر بہہ جون مین اوردہ تپ کرتا

اے عزیز تو بہول گیا ہے اوس حالت کو جب مادر کے شکم مین تو اولٹا ہوکر ریاضت کررہا تہا

تب جٹہرا اگن مین رہتا

تو بہول گیا ہے اوس وقت کو جب حرارت عزیزی مین تو پرورش پارہا تہا

لکہہ چوراسی جون بہرما یو

اے عزیز تو بہول گیا ہے اوس حالت کو جو چوراسی لاکہہ قالبون کے بدلنے سے تیرے نصیب ہوئی

اب کے چھٹکے ٹہور نہ پایو

اے عزیز تو بہول گیا ہے اپنے اوس اقرار کو جو حالت پیدایش کے وقت کیا کرتا تہا کہ اگر اب کے اس بلا سے نجات ہوگی تو پہر کبہی خواہش نہ کرونگا کہ مجہے جنم ملے

کہہ کبیر بہج سارنگ پانی

کبیر جی فرماتے ہین کہ تو خوش الحانی سے پرم آتما کی محبت کر

آوت دیسے جات نہ جانی

اور اقیاس کرو کہ جب نفس ناطقہ آتا ہے یا واپس جاتا ہے تب کوئی بہی نہین جانتا کہ یہہ کہان سے آیا اور کہان کو روانہ ہوا۔

گوڑی پوربی

سُرگ باس نہ باچہی ڈرہی نہ نرک نواس

اے عزیز نہ تو بہشت کی لذتون کی خواہش کر اور نہ دوزخ کے قیام سے مضطرب ہو۔

ہونا ہے سو ہوئے ہے من نا کیجے آس

اور یقین کر کہ آنچہ نصیب ست بہ توئے رسد وہ ورنہ ستانی تو بہ ستم نہ رسد

رامیا گن گائے جانتے پائی پرم ندہان

جو پرم آتما کے گن گاتے رہتے ہیں وہ ہی پرم پد پالیتے ہیں یعنی اوس افضل اور اشرف درجہ کو جس سے بڑہ کر کوئی بہی درجہ نہین

ایک رہاو

کیا جپ کیا تپ سنجمو کیا برت کیا اسنان

جپ کیا اور تپ کیا اور برت کیا اور اشنان کیا غرض ساری ہی ریاضتین ہیچ ہین۔

جب لگ جگت نہ جانئے بہاو بہگت بہگوان

جب تک تو نہین جانتا اس عالم کی حقیقی کیفیت گویا تو واقف نہین ہے پرم آتما کی بہگتی اور عبادت سے تب تک یقین کرنا چاہیے کہ تیرے سارے ہی کرم بے فایدہ ہین

سپنے دیکہہ نہ ہرکیئے بپت دیکہہ نا روئے

اے عزیز افسوس ہے کہ تو سب خواب مین دیکہہ کر بہی پرم آتما کا نام نہین لیتا اور پے درپے مصیبتین برداشت کرکے بہی نہین روتا اے عزیز تو بڑا ہی سنگدل ہے

جیون سپنے تیون بپتا کر بدہ نے رچیا سو

اے عزیز جسطرح انسان عالم خواب مین خواب دیکہتا ہے اوسی طرح اس عالم مین مصیبت کو۔ عزیز وہی ہوگا جو پرم آتما کو منظور ہے

کہہ کبیر اب جانیا سنتن ہردے بچار

کبیر جی فرماتے ہین کہ عارفون کی مہربانی سے یہہ خوشی اور بچار سے دریافت کیا ہے

سیوک سو سیوا بہلے جہہ گہٹ بسے مرار

کہ جو سیوک یا خادم حق کہلاتے ہین اونہین پرم آتما کی سیوا مین معروف رہنا چاہیے یا اوسی کے دہیان مین محو

گوڑی

رے من تیرو کو نہین کہنچ لئے جن بہار

اے عزیز گو تو اپنے سر پر بڑے بڑے بوجہہ اوٹہاتا ہوتا ہے مگر درحقیقت تیرا کچہہ بہی نہین

برکھہ بسیرو پنکھہ تیسوا یہہ سنسار

جیسے درخت پر پرند بسر کرتے ہین اوسی طرح اس عالم میں انسان

رام رس پیا کبیر گے رس اور

جو آب حیات معرفت پی لیتے ہین وہ تمام لذتون کو بھول جاتے ہین اس لذت سے خوشتر اور افضل کوئی بھی لذت نہین

ایک رہاو

اور موے کیا روئے جو آپ نہ رہا کے

جو آپ زندہ نہین رہین گے وہ اورون کے مرنے پر کیون روتے ہین۔

جو اوپجے سو بنس ہے دکھہ کر رو جاے

اے عزیز جب یہہ یقینی ہے کہ جو پیدا ہوگا وہ یا مر جائیگا پہر کسی کے مرنے پر رونا کیا

جہہ کی اوپجی تنہہ رچی پہوت ہرو لاگ

جسنے پیدا کیا ہے اوسی نے فنا کرا ہے

کہہ کبیر چت چیتیا رام سمر بیراگ

کبیر جی فرماتے ہین کہ پرم آتما کے پاک نام کا سمرن کر اور لذات محسوسات سے قطعاً نفرت کر

گوڑی

بنتھہ تہاری کامنی لوچن لئو ساس

اے پرم آتما تیرا ہی دہیان ہے اور جو دم لیتا ہون وہ بھی تیرا ہی نام لے کر

اور نا پیجے پگ نہ گہے ہر درشن کی آس

تیرے سوا کسی اور کے نام کا ورد نہین کرتا اور تیرے رستہ کے سوا کسی اور رستہ پر قدم رکھتا اور تیرے درشن کے سوا کسی اور کے درشن کی آرزو کرتا نہین

اوڈہن کا گا کاری بگ میجے اپنے نام پیار

غرض تیرے سوا کسی کے دروازہ پر رجوع نہین لاتا ہون سہ راہ تو بہر قدم کہ پویند خوش ہست ٭ وصل تو بہر نحو کہ جویند خوش ست ٭ زہر تو اگر دہی بہ چشم کہ جویند خوش ٭ ذکر تو بہر زبان کہ گویند خوش ہست ٭

ایک رہاو

کہت کبیر جیون پہل کارن ہر کی بہگت کریجے

کبیر جی فرماتے ہین کہ حاصل زندگی یہی ہے کہ پرم آتما کی بہگتی اور عبادت کرین

ایک آدہار نام نارائن رسنا رام رو بیچیے

پرم آتما ہی کے نام کے ورد کو اختیار کرین اور رام نام ہی کی لذت کو حاصل کرتے رہین

راگ گوڑی

آس پاس گہن تلسی کا بروا بانجہہ بنارس گاوں رے

ہمارے گرد اگرد تو تلسی کے پودے ہین اور بنارس مین ہمارا قیام ہے

اوہان کا سروپ دیکہہ ہر گوارن تمکو چہوڈ نہ آون جاون رے

آپ ہی تو درشن کی تشنہ ہے اے پرم آتما تو مجھے اس فراق کی حالت مین نہ رکہہ

تو چرن من لاگو سارنگ دہر سو ملے جو وڈبہاگو

اے پرم آتما میری یہی خواہش ہے کہ تیرے ہی قدموں پر سر رکہے رہون اے پرم آتما وہی خوش نصیب ہین جو تیرے ہی دہیان مین ہر وقت محو رہتے ہین

ایک رہاو

بندرابن من ہرن منوہر کرشن چراوت گاو رے

پرم آتما جب چاہتے ہین تب سری کرشن جی کی طرح کوئی بہی صورت پیدا کر دیتے ہین جو بظاہر بندرابن جیسے مقام مین رہ کر گائین چراتے ہین مگر بہ باطن اپنے کمالات یا اپنی مادر لیلا کا تماشا دیکھتے رہتے ہین ٭ یار من با کمال رعنائی ٭ خود تماشا و خود تماشائی ٭

جا کا ٹہاکر تو ہی سارنگ دہر موہ کبیرا نا ڈر کر

پرم آتما تو ہی ٹہاکر ہے اور تو ہی مالک اور تیری ہی محبت کے گیت خوش الحانی سے گائے جاتے ہین

گوڑی پوربی

بل بستر کیتے ہین تیرے کیا بن بہ ہی باسا

اے عزیز تو کیون گیروے کپڑے پہنے ہوئے جنگل مین قیام کر رہا ہے

کیا بہیا نر دیوا دہکہے کیا جل بور دیو گیاتا

اے عزیز تو اس عمل سے گیانی نہین بن سکتا اور نہ پرم آتما

کی قدرت کو جان سکتا ہے

جیو رہی جائیگا مین جانا اب گت سمجھا جانا

اے عزیز جب تک تو موفی الحق نہ ہوگا تب تک تو کچھ بھی نہیں جان سکتا

جت کت دیکھوں بہو رنگ پیکھوں ناپا ایسا سنگ

اے عزیز جسکو دیکھتا ہوں وہ لذات محسوسات ہی مین مبتلا ہے

ایک رہاو

گیانی دھیانی بہو اوپدیشی ایہہ جگ سگلو دھندا

جو گیان کی تمام وہ جو ہیں یا دھیان کی یا نصیحت کی اور مخلوق باتین سنانے ہیں وہ اپنے خیال ظاہر کرتے ہیں

کہہ کبیر ایک رام نام بن ایہہ جگ مایا اندھا

کبیر جی صرف یہی فرماتے ہیں کہ رام نام کے رٹنے بغیر یہ سارا ہی عالم اندھا ہے

گوڑی

من رے چھاڈو بھرم پرگٹ ہوئے ناچو یا مایا کے دانڈے

اے دل تو وہم کو دور کر دے اور خیالات فاسدہ سے باز آجا

سورے کی کرشن سنمکھ رنتے ڈر پستی کرنا بہانڈے

اور دیکھ ہے کہ سری کرشن جی حاضر اور ناظر ہیں سے دل یکبین از فکر با حال اسیاہ فا از خدا بغیر از خدا چیزے نخواہ

ڈگ مگ چھاڈ ری من بورا

اے دل تو ادہر ادہر کے خیالات کو ترک کر دے

اب تو جرے مرے شدہ پائیے لینو ہاتھ سدھورا

اگر تو ایسا کرے گا اور محو فی الذات ہو جائے گا تو حقیقی رموز معرفت سے آگاہی حاصل کرے گا

ایک رہاو

کام کرودھ مایا کے لینے ایہا بدھ جگت بگتا

اے عزیز تو شہوت اور غضب میں مبتلا ہو کر اس دنیا میں اپنی زندگی کو تلخ کر رہا ہے

کہہ کبیر راجہ رام نا چھوڈوں سگل اونچ تے اونچا

کبیر جی فرماتے ہیں کہ خواہ کچھ ہی کیوں نہ ہو یا کیسی

دقتیں پیش نہ آجائیں میں حق کو نہیں چھوڑونگا جو سب سے اعظم اور افضل ہے

گوڑی

فرمان تیرا سر اوپر ایہہ نا کرت بیچار

اے پرم آتما تیرا حکم سر ماتھے پر ہے میں اس کے سوا کچھ بھی بچار نہیں کر سکتا

تو ہی دریا تو ہی کرتا تجھے تے نستار

اے پرم آتما جو کچھ ہے سو تو ہی ہے تیرے ہی حکم سے پیدائیش ہوئی ہے اور تیرے ہی حکم سے فنا نصیب ہوتی ہے

بندے بندگی اکت تیار صاحب روس کیا دیہو پیار

اے عزیز تو بندہ ہے اور تیرا کام بندگی ہے تجھے کسی کے روٹھنے سے کیا غرض اور کسی کے پیار سے کیا تعلق

ایک رہاو

نام تیرا آدہار میرا جیون پھول جائی ہے نار

اے پرم آتما تیرا ہی پاک نام میرا وظیفہ ہے اور میں اسی نعمت کو حاصل کر کے اپنے جامہ میں پھولا ہوا نہیں سماتا

کہہ کبیر غلام گہر کا جیائے بہاوے مار

اے پرم آتما میں تیرے ہی گھر کا غلام ہوں سے جز آستان تو ام در جہان پناہے نیست

گوڑی

لکھ چوراسی جیا جون مین بھرمت نند بہو تھاکو رے

اے عزیز چوراسی لاکھ قالب کو بھگت کر اب تو نے انسانی قالب پایا ہے

بھگت ہیت اوتار لیو ہے بہاگ وڈو بپرا کو ری

صرف اتنے ہی نہیں بلکہ سری کرشن جی نے بھی عابدوں کو درشن دینے کے لیے انسانی قالب میں اوتار لیا ہے یہ حرمت ہے کہ بلاک نے اوسکو سجدہ کیا ہے

تم جو کہت ہو نند کو نندن نند سو نند کا کو رے

اے سری کرشن جی آپ سری نند جی کو کیا کہہ رہی ہیں

دھرن آکاش دسو دیش ناہیں تب ایہہ نند کہاں تہارے

بھی کہہ رہے ہیں کہ جب زمین اور آسمان اور دسوں اطراف

یہی نہیں تھیں تب کہہ سکتے ہو کہ تمہارے نندک کہان تھے

ایک رہاو

سنگٹ نہین پڑی جون نہین آوی نام نرنجن جانکو رے

اے عزیز جو ہر دم نام حق مین معروف رہتے ہین اونہین نہ تو کسی قسم کی تکلیف ہی ملتی ہے اور نہ کسی طرح کی مصیبت ہی پیش آتی ہے

کبیر کو سوامی ایسو ٹھاکر جانکو مائی نا باپو رے

کبیر جی فرماتے ہین کہ ہمارے ٹھاکر ہمارا مالک ایسے ہین جنکا نہ تو کوئی باپ ہی ہے اور نہ کوئی مان ہی

گوڑی

نندیو نندیو مجکو لوگ نندیو نندا جنکو کہری پیاری

عام لوگ جسقدر چاہین میری بُرائی کرین یا میری بُرائی مین ہی اپنی بہلائی سمجہین

نندا باپ نند مہتاری

اے عزیز اسقدر ہماری ہی مذمت کی جاتی ہے کہ مذمت ہی گویا ہماری والدہ بن گئی ہے اور مذمت ہی ہمارا والد

ایک رہاو

نندا ہوے نا بیکنٹھ جاے

اے عزیز یقین کر کہ جنکی بُرائی اس عالم مین کی جاتی ہے وہی بہشت مین جاتے ہین

نام پدارتھ منے بساے

اے عزیز مبارک ہین وہ جو نام حق کو اپنے من مین جگہہ دیتے ہین

ہردے شُدہ جو نندا ہوے

اے عزیز جن کی عام لوگ بُرائی کرتے ہین اونہین کے دل شُدہ اور پوتر اور پاک ہوجاتے ہین

ہمرے کپڑے نندک دہوے

اے عزیز یہی یقین کر کہ جو بُرائی کرتے ہین وہی ہمارے کپڑے دہوتے ہین کیونکہ شعر دوست آن ست کہ معایب دوست ٭ ہمچو آئینہ روبرو گوید ٭ نہ کہ چون شانہ ہزار زبان ٭ پس سر رفتہ مو بہ مو گوید ٭

نندا کرے سو ہمرا میت

اے عزیز جو ہماری بُرائی کرتے ہین وہی ہمارے دوست ہین سعدی کو دشمن شوخ چشم و بیباک خوشتر است تا عیب مرا بہ من نماید ٭ ہم بُرائی کرنے والون یا عیب چینون کو اپنا مخالف نہین سمجہتے بلکہ اپنا محسن اور دوست جانتے ہین کیونکہ اگر وہ ہمارے عیب ظاہر نہ کرتے تو ہم کو اون کی اصلاح کا موقع نہ ملتا

نندک ناہہ ہمارا چیت

عیب چینون ہی کی طرف ہمارا چیت لگا رہتا ہے تا کہ ہم اوس کی زبان سے اپنے عیوب کو سنین اور اون کی اصلاح کرین

نندک سو جو نندا ہورے

عیب چینون مین جو سب سے افضل ہو وہ

ہمرا جیون نندک لورے

وہی ہمارے غرور کو توڑ دیتا ہے

نندا ہمری پریم پیار

اے عزیز اون سے جو ہماری بُرائی کرتے ہین محبت اور پریم اور پیار رکھتے ہین

نندا ہمرا کرے اودہار

اے عزیز اپنے عیوب کا سننا ہی ہماری رستگاری یا مُکت کا کارن ہوتا ہے

جن کبیر کو نندا اسار

کبیر جی فرماتے ہین کہ ہم نے اوس مذمت کو بہی جو عوام کی طرف سے کی جاتی ہے مغفرت کا خلاصہ یا عطر سمجہا ہوا ہے

نندک ڈوبا ہم اوترے پار

اے عزیز جو عیب چین ہین وہ تو ڈوب جاتے ہین پاپیون کے تارنے کو پاپ ہی عیب جوئی ہے مگر ہم اس بہے ساگر سنسار سے پار اوتر جاتے ہین کیونکہ عیب چین کی زبان سے اپنے عیوب کو سن کر اون کی اصلاح کر لیتے ہین اور جب عیوب کی اصلاح ہو جاتی ہے پہر بیڑے کے پار ہونے مین کچھ شک نہین

گوڑی

راجہ رام تو ہی ہین ایسا

اے رام اے حق تو ہی راجہ ہے

نربہو ترن تارن رام رائیا

اور تو ہی نربہو یعنی لاخوف اور تو ہی ترن تارن اور تو ہی سب مین محیط

ایک رہاو

جب ہم ہوتے تب تم ناہین ابتم ہو ہم ناہین

اے پیرم آتما جب تک ہم مین اہنکار تہا تب تک تم سے دوری ہی تہی جب اہنکار جاتا رہا اب تم ہی تم ہو ہم کچھہ بہی نہین

اب ہم تم ایک بہئی ہین ایکو دیکہت من پتیا ہی ہی

اے پیرم آتما کب سے دوری دور ہوگئی ہے تب سے پہولے جناب سے دوری نہین رہی اب تو آپ کے سوا نہ کچھہ دکہائی ہی دیتا ہے اور نہ کچھہ سنائی ہی دیتا ہے اے وہ نہست کیا پیر لیا ہم نے ؟ پہر دیکہا عجیب بیان کا لیکہا ہم نے ؟ بینائی نہ تہی تو دیکہتے تہے سب کچھہ ؛ جب آنکہیں کہلی تو کچھہ نہ دیکہا ہم نے ؟

جب بدہ ہوتی تب بل کیا اب بدہ بل ناکہا ئی

اے عزیز اگر عقل ہوتی بل شہ ہوتا یعنی طاقت کیونکہ جسکو عقل ہوتی ہے وہ ظاہری طاقت کا گھمنڈ نہین کرتا

کہہ کبیر بدہ ہر لی میری بدہ بدلی سُدہ پائی

کبیر جی فرماتے ہین کہ جن کی کہوٹی بدہ اچہی بدہ سے بدل جاتی ہی وہی اصلی حقیقت کو پا لیتے ہین

گوڑی

کہٹ نے نگر کوٹہری باندہی بست انوپ بیچ پائی

اس جسم کی کوٹہری مین ہی وہ عجیب اور غریب چیز ہے جسکی اصلی حقیقت کو کوئی بہی زبان سے بیان نہین کر سکتا

کنجی قفل پران کر راکہر کرتے بار نالا ہی

اے عزیز اگر پوچہو کہ اس کوٹہری کے قفل کی چابی کیا ہے تو مین جواب دیتا ہون کہ پران

اب من جاگت رہو رے بہائی

اے دل تیرے لئے اس سے بہتر کوئی بہی بات نہین کہ تو اوسے بیدار کر اور بیدار رکہہ

غافل ہوکے جنم گنوایو چور موسا گہر جائی

اے عزیز افسوس کہ تو نے غفلت مین اپنے جنم کی فضیلت کو باطل کر دیا

ایک رہاو

پنج پہرو آدر مین رہتے تن کا نہین پتیارا

اس جسم کے کو پانچون حواس ظاہری اور پانچون حواس باطنی محافظ ہین مگر جب تک وہ سیدہے رستہ پر چلنے والے نہ ہون تب تک اون پر اعتبار نہین ہو سکتا۔

چیت سوچیت چیت ہو رہ تو لی پرکاش وچارا

اے عزیز پیرم آتما ہی کو دل سے یاد کرتے رہو گیان کی روشنی تکو حاصل ہو جائے گی۔

تو گہر دیکہین کامن بہول بست انوپ بیچ پائی

اسی گہر کو جس سے مراد انسانی جسم کی ہے سب ہی دیکہہ کر بہول رہے ہین اسی گہر مین وہ چیز ہے جسکی کوئی قیمت نہین۔

کہت کبیر تو گہر موہی دسوین تت سمائی

کبیر جی فرماتے ہین کہ جب تک کوئے آنکہہ نہ ہو جائین تب تک مکت نصیب نہین ہو سکتی

گوڑی

مائی موہے اور نا جانیو آنتا

اے والدہ مجہے غیر نہ جان بلکہ اپنا ہی جان

شنو سنکادک جاس گن گاوین تاس بسے میرو من پیر انتا

سشو اور سنکادک جن گنون کو گاتے رہتے ہین تو اوہین گنون کو میری زبان سے سُن

ایک رہاو

ہردی پرکاش گیان گور مت گگن منڈل دہیانا

جس کے دل مین گیان کا پرکاش ہوتا ہے وہی پیرم آتما کے دہیان مین محو ہوتا ہے

بکہیر روگ بہو بندن بہاگرمن نج گہر سکہہ جانا

جو لذات محسوسات مین مبتلا نہین ہوتے اور ہر قسم کی ہوس سے بہاگتے ہین اونہین کے دل مین سکہہ ہوتا ہے

ایک سومت رت جان مان پر بہہ دوسر مئی نہ آنا

اے عزیز پیرم آتما ہی کو وحدہٗ لاشریک جان اوس کے سوا اور کوئی بہی نہین جو دل لگانے کے قابل ہو

چندن باس بہئی من باسن تیاگ گہٹیو ابہمانا

اے عزیز اگر تم ابہمان یا غرور کو ترک کر دوگے تو کوئی شک نہین کہ تم ہر وقت صندل کے منڈل مین بیٹہا رکہوگے مراد یہہ کہ تمہارا دل اور دماغ گیان کے عطر سے معطر رہے گا

جو جن گگے دہیائے جس ٹہا کرتا س پر ہوئے تہانا

جو پیرم آتما کے گن گاتے رہتے ہین یا پیرم آتما ہی کے پاس

نام کا ورد کرتے ہیں اور یقین کہ پریم آتما کی درگاہ میں رسائی نصیب ہوگی بیشک

تیہہ وڈ بھاگ بسو مین جا کی کرم پیردہا مستانا

جو خوش نصیب ہیں وہی الف کرم کرتے ہیں یعنی اس طریق محمود پر چلتے ہیں

کاٹ سکت سنو سیج پرکاشیو ایکو ایک سمانا

وہ یقین کے دل میں گیان کا پرکاش ہوتا ہے اور وہی یقین کرتے ہیں کہ پریم آتما ہی وحدہ لاشریک ہے

سگہہ کبیر گور بھنت تہا سکہہ سہہت رہمین مانا

کبیر جی فرماتے ہیں حقیقت کو مادری کال حاصل ہو جاتے ہیں وہی اس حقیقی سرور کو حاصل کرتے ہیں

اونگ ست نام کرتا پورکہہ ست گور پرشاد

راگ گوڑی پوربی کبیر جی کی باون اکہری

باون اکہر لوگ تر ہی سب کچھہ ان ہی ماہیہ

جو کچھ ہے انہی باون حروف میں جو ان کے مطالب پر غور کرتے ہیں وہی اس سنسار ساگر سے تیر جاتے ہیں

ایہہ اکہر کہر جاہین اوہ اکہر ان مین ناہیہ

اے عزیز یہ حروف بھی معدوم ہو جاینگے مگر وہ کبھی معدوم نہ ہوگا۔ جو ان حروف کو پیدا کرنے والا ہے اے عزیز یہ یقین کرو کہ وہ ان حروف میں ہی نہیں ہے بلکہ وہ ان سے بھی باہر ہے

جیہہ بول تہیہ اکہر ان وا جیہہ بول تہیہ من ناہوا

کوئی کلام ان حروف سے باہر نہیں ہے جو کلام ان حروف میں نہیں ہے اون سے دلبستگی نہیں ہوسکتی۔

بول البول مدہ ہی سوی

اے عزیز گفتگو میں بھی پریم آتما ہی ہے اور خاموشی میں بھی وہی

جس اوہ ہے تس لکہے نا کوی

جسنے پریم آتما کو چشم حقیقت بین سے دیکھہ لیا کوئی بھی اوسکی تعریف نہیں کر سکتا۔

اللہ لہون تان کہا کہون کہون تا کو اوپکار

جو اللہ اللہ کہتے رہتے ہیں وہی محبت کے قابل ہیں

گنگ بیچ مین رہو رہیا جانکو تین لوگ بستہار

اے عزیز وہ سب میں محیط ہے جسنے اس عالم اور اوس عالم یا تینوں عالموں کو بنایا ہے

الہہ لہتا بہید چہے کچھہ کچھہ پا بہیو بہید

جو اللہ کی رٹ کے سوا اور کوئی شغل ہی نہیں رکھتے وہی کچھہ بہید پاتے ہیں

الٹ بہید من بہیدیو پا بہیو اپنگ اچہید

جن کا من پریم آتما کے دہیان میں محو ہو جاتا ہے وہی رموز معرفت کو حاصل کرتے ہیں

ترک طریقت جانئے ہندو بید پوران

ترک یا مسلمان تو طریقت کے پابند ہیں اور ہندو ویدوں اور پورانوں کے

من سمجہاون کارنی کچھہ اک پڑہئے گیان

مگر دل کے سمجھانے کے لئے یہی تھوڑا کافی ہے سب کو تج کر یعنی سب کو چھوڑ کر پریم آتما سے من کو جوڑے ہر ہر کی سیوا چھوڑ کے اک ہری کی سیوا کرے

اونکار آدین جانا

جو ابتدا ہی میں اوم شبد کی حقیقت کو جان لیتے ہیں

لکہہ ار میٹے تاہیہ نا مانا

وہ یقین کرتے ہیں کہ سرنوشت ازلی کو کوئی بھی میٹ نہیں سکتا۔

اونکار لکہے جو کوی

اے عزیز جسنے اوم شبد کو لکھا ہے

سوی لکہہ میٹنا نا ہوی

نوشتہ

اون کی تقدیر کو کوئی بھی میٹ نہیں سکتا

ککا کرن کمل مین پاوا

حرف ککا سے یہی مراد ہے کہ کرن کارن پریم آتما ہی ہے

سسی بگاس سپنے نہین آوا

اسی پاک کلمہ کے ورد سے شانتی نصیب ہوتی ہے

ار جیتا ہان کسم رس پاوا

اے عزیز جو اس سے رنگ معرفت حق حاصل کر لیتے ہیں

اکے کا کاہے کہہ کا سمجہاوا

وہ سہ آنکہ را کہ خبر شد خبرش باز نیامد کے مصداق ہو جاتے ہیں۔

کھکھا - ایسے کٹھور من آوا

کھکھے کے حرف سے یہی مراد ہے کہ من مین ذرا بھی کٹھورتا یا سختی کا ظہور نہ ہو وے

کھوڑی چھاڈ نا دیہہ دیس دہاوا

سارے ہی گزشتون یا بد افعالون کو چھوڑ دو اور رجوع کرو اپنے ہی خالق کی طرف

خسم جان کہا کہہ رہے

اے عزیز تو اپنے خاوند کی عظمت کو معلوم کر کے کمال عجز و بدی سے دنیا مین بسر کر

تو ہوے ناکہہ اکہہ پڑئیے

اے عزیز جب تو اس درجہ کو پہونچیگا تب تیری حقیقت اس قابل ہو جاے گی کہ زبان کو بھی اوس کو بیان کرنے کی طاقت نہ ہوگی

گگا گور کے بچن پچھانان

اے عزیز بہتر یہہ ہے کہ گوشہ مین بیٹھہ کر گورو جی کے اقوال پر غور کرتے رہین

دوجی بات نہ دہرتی کانان

اے عزیز کانون سے سنین تو وحدہ لاشریک ہی کا نام یا اوسی کے گن کوی بھی ایسی بات نہ سنین جس سے دوی پیدا ہوتی ہو

رہے بہنگم کتے نا جائی

پرم آتما ہی کے دہیان مین محو رہن سے سرمد تو حدیث کعبہ و دیر مکن ٭ یک قبلہ گزین و سجدہ بغیر مکن ٭

اگے گہے گگن رہائی

اے عزیز یک در گیر محکم گیر کی پالیسی کو گرہن کرنا چاہیے

گہگا گہٹ گہٹ نمسوی

اس حرف سے یہہ مراد ہے کہ پرم آتما گہٹ گہٹ مین بیاپک ہین اور گہٹ گہٹ سے اونہین کو سجدہ کیا جاتا ہی

گہٹ پھوٹے گہٹ کبہی نا ہوی

اے عزیز اگر کوی گہڑا یا ظرف گلی ایک بار ٹوٹ جاے تو وہ بار دگر اوسی مٹی سے نہین بن سکتا اسی طرح جو دل پرم آتما کے پریم سے خالی ہو جاے اوس دل مین پہر دلدار گہر نہین کر سکتا۔

تہنہہ گہٹ ماتہہ کہاٹ جو پاوا

اے عزیز جو دل ہی مین دلدار کو پا لیتے ہین وہ ادہر ادہر کسی اور طرف کو رجوع نہین کرتے

سو گہٹ چہاڈ او گہٹ کت دہاوا

غرض وہ گہر کے ناحق نہ پہونچے یعنی مین ناحق دیر و کعبہ نہین جاتے۔

گینگا نگرہ سنیہہ کر نوار و سیندیہہ

اس حرف سے یہہ مراد ہے کہ تمام دنیا کی محبتون کو دور سے دور ناخن کہو

ناہین دیکھین بہا جئے پرم سیانپا یہہ

پرم آتما کے سوا کسی اور کے درشن کی آرزو نہ کرین یہی اعلے درجہ کی دانای اور حکمت ہے

چچا چار چتر ہے بہاری

اربعہ عناصر یا پرم کانڈ - بھگتی - گیان - دہیان ہی چارون اعظم اور افضل نقش ہین۔

تج چتر ہے چیتو چتکاری

اے عزیز تمام دانائیون اور حکمتون کو چھوڑ دو اور پرم آتما ہی کی سچی حکمت اور دانای پر نظر رکھو

چتر و چتر ایہے او جہیرا

یہہ تمام نقش اور نگار پرم آتما ہی نے بناے ہین

تج چتر ے چت راکہہ چتیرا

اے عزیز نقش را ببین نقاش را یاد کن۔

چھچھا ایہہ چہتر پت پاسا

اے عزیز اس حرف سے یہہ مراد ہے کہ پرم آتما ہی ہر ایک مقام مین مقیم ہین

چہک کن رہو چہاڈ کن آسا

اے عزیز تم تمام آشرون اور ذریعون کو ترک کر دو اور صرف پرم آتما ہی کے مستحکم آشرے مین آ جاو

رے من مین تو ہر چہن چہن سمجہاوان

اے عزیز یہی لحظہ بہ لحظہ دل کو سمجہاتے رہو کہ وہ غیر از حق کسی کو بھی دخیل نہ ہونے دے

تا نہہ چہاڈ کت آپ بندہاوان

اے عزیز پرم آتما کے دہیان کو چھوڑ کر مناسب نہین ہے کہ تم کسی اور کا دہیان کرو

جچا جو تن جیوت جراوے

اے عزیز جو جیتے ہی نفسانی خواہشون کو جلادیتے ہین

جو بن چار حکمت سو پاوے

وہی حقیقی جوبن یا اصلی حسن کو پاتے ہین

اسن جر بہر جر جر جب رہے

اے عزیز جو جسمانی اور نفسانی خواہشون سے مرتے رہتے ہین یا اپنے نفس پر ہی شیدا اور فدا رہتے ہین

تب چارون جوت او چارون لئے

اے عزیز جو محو فے الحق ہوجاتے ہین اگر وہ بیاباون مین ہی رہین تو بھی اونہین حقیقی روشنی نظر آتی رہتی ہے

چھپا اور جہہ شہر جہہ نہین جانا

اس حرف سے یہہ مراد ہے کہ جو دنیا کے تعلقات مین مبتلا رہتے ہین وہ ذرا بھی رموز معرفت سے خبر نہین پاتے

رہو جہیک ناہین پروانا

اے عزیز اس دنیا کے تعلقات سے ہمیشہ ہی آزاد رہو

کت چھکہہ چھکہہ اورن سمجھاوا

اے عزیز تم بھی اورون کو سمجھا اور خود بھی اسی کو اصل اصول تمام بھاہیتون کا جانو

جہگڑ کرے جہگڑ وہی پاوا

جو ہر وقت پرم آتما کے دہیان مین محو رہتے ہین وہی شرف معرفت پاتے ہین

متیا نکٹ جو گہٹ رہو دور کہان تج جائے

اے عزیز اس حرف سے یہہ مراد ہے کہ پرم آتما تیرے ہی پاس ہے تو اوسے ڈہونڈہنے کے لئے دور کیون جاتا ہے

جان کارن جگ ڈہونڈ لو نیرو پایو تہہ

اے عزیز ع یار در خانہ و من گرد جہان میگردم

نٹا کٹ گہاٹ گہٹ ماہین

اے عزیز اس حرف سے یہہ مراد ہے کہ تو جسکی تلاش کرتا ہے وہ تیرے ہی پاس ہے

کہول کپاٹ محل کن جائین

دل کے دروازے کو کہول اور محل مقصود پر پہونچ جا

دیکہہ اٹل ٹل کتے نہ جاوا

اے عزیز دیکہہ پرم آتما کی قدرت جسے کوی بہی ٹال نہین سکتا

رہے پیٹ گہٹ پر چھپاوا

اسی طرح پر محو فے الاصل رہو

ٹہٹہا ٹہا سے ہے دور نہ گنیرا

اس حرف سے یہہ مراد ہے کہ گو منزل مقصود دور ہے مگر ہمت چاہیئے یا تدبیر چاہیئے

بیٹھہ ٹیشہ من کیا دہیرا

یہان اور وہان کسی سے بہی جی نہ لگاو

جن ٹہکہہ ٹہگیا سکل جگ کہاوا

اے عزیز جو ٹہگ ٹہگی جاتی ہے اوسی کو تمام عالم کہا رہا ہے

سو گیا ٹہور من آوا

وہی منزل مقصود پر پہونچ گئے جن کا من ٹہکانے لگ گیا یعنی جو محو فے الحق ہو گئے وہی منزل مقصود کو پہونچ گئے

ڈڈا ڈر او پجے ڈر جای

جو پرم آتما سے ڈرتے ہین اونہین کسی کا بھی ڈر نہین رہتا

تان ڈر مین ڈر رہا سمای

اے پرم آتما مین تیرے ہی ڈر سے ڈر رہا ہون

جو ڈر ڈرے تان پہر ڈر لاگے

جو ڈرتے ہین ڈر سے اونہین کو ڈر لگتا ہے

نڈر ہوا ڈر اڈر ہوے بہاگے

جو پرم آتما کے ڈر کے سوا کسی سے نہین ڈرتے اون کے ڈر ہی بہاگتا ہے

ڈنڈا ڈہگ ڈہونڈت کت آنا

اے عزیز تو کس کی تلاش مین ہے

ڈہونڈت ہی ڈہہ گئے پرانا

اے عزیز اسی تلاش مین تیرے پران بہی جاتے ہین یعنی تیرا روح بہی جسم سے مفارقت کر جائے گا

چڑہ سمیر ڈہونڈ جب آوا

اے عزیز سمیر پربت پر بہی اگر اوسے ڈہونڈنے جائین تو اوسکا پتہ نہین ملتا

جہہ گڑہہ گڑہ میو سو گہر مین پاوا

جب وہ ملے گا تب اپنے ہی گہر مین ہاے ہم اپنے گہر تاک نہ

پھر کے کھیون اوسکے پوجنے کے لئے بھی جاتے ہین۔

نا ما۔رن رو لتو نرنہی کرے

اے عزیز اس حرف سے یہہ مراد ہے کہ ورد نام حق مین معروف ہو جاو

نا لوے نا پہن سنچرے

جو سر تسلیم خم نہین کرتے وہ بیفایدہ مشیخت کرتے ہین

دہن جنم تاہین کو گنے

اے عزیز اون کا جنم تعریف کے قابل ہے

مارے ایک تج جاسے گنے

جو ایک نفسانیت کو معدوم کرکے سب کچھ حاصل کرتے ہین

تنا ات۔ اُت رہو نا جای

اس حرف سے یہہ مراد ہے کہ ادہر اودہر اپنے خیالات کو منتشر نہ کر

تن تر بہو ۔ مین رہو سمای

جو تینون عالمون کا مالک ہے اوسی کے دہیان مین محو ہو جاو

جو تر بہون تن مانہہ سماوا

جو تینون عالمون کے مالک کے تصور مین محو ہو جاتے ہین

تو تتے تت ملیا سچ پاوا

وہی حقیقت کو پاتے اور محو فی الحق ہو جاتے ہین

تہتا انہا سے تہای نہین پاوا

اس حرف سے یہہ مراد ہے کہ کوئی بھی پرم آتما کے اصلی استہان یا مکان کو نہین پا سکتا

اوہ انتہا وایہہ تہہر نارہاوا

پرم آتما کا کوئی مقام نہین اور وہ ہر ایک مقام مین محیط ہے ہم استہر یعنی دایم قایم نہین بلکہ فنا شدنی ہین

تہوڑے تہل تہانک ارہے

جو مخلوقات کی خدمت مین مصروف رہتے ہین

بن ہی تہا یہو مندر تہے

وہ اگر صحرا مین بھی رہین تو بھی یقین کرنا چاہیے کہ وہ حقیقی مندر مین جس سے مراد برہم گیان کی ہے رہتے ہین

ددا دیکہہ جو بنسن ہارا

اس حرف سے یہہ مراد ہے کہ جو کچھ نظر آتا ہے وہ سب ہی معدوم ہو جانے والا ہے

جس ادیکہہ تس راکہہ بچارا

اے پرم آتما کسی کو بھی نظر نہین آتا اور تو ہی ہمارے بیچارون کا رکھنے والا ہے

دسوین دوار کنجی جب دیجے

جب دسوین دوار مین چابی لگاتے ہین

تب دیال کو درشن کیجے

تب پرم آتما کے درشن کرتے ہین

نند ا اوردہ اوردہ نبیڑا

اس حرف سے یہہ مراد ہے کہ ادہر اودہر کا دہن نبیڑا ہے یعنی جب تک اس لوک یا اوس لوک کی تمناؤن سے پاک نہین ہوتے تب تک بیان اور دان کے بکھیڑون سے نجات نصیب نہین ہو سکتی۔

اردہے اوردہے سنچ بسیرا

مبارک ہین وہ جو ادہر اودہر کے خیالات سے فارغ ہو کر محو بالذات ہو جاتے ہین

اردہے چہڈ اوردہ جو آوا

جو ادہر اودہر کے تعلقات کو چہوڑ دیتے ہین

تو اردہے اوردہ ملیا سکہہ پاوا

وہی محو فی الحق ہو کر سرور اعظم حاصل کرتے ہین

ننا نسدن نرکہت جای

اس حرف سے یہہ مراد ہے کہ ہر وقت پرم آتما ہی کے تصور مین محو رہین۔

نرکہت مین رہہ رلوای

اور اسی تصور مین ایسے محو ہو جائین کہ پہر اصل اور نقل مین کچھ بھی تمیز باقی نہ رہے

نرکہت نرکہت جب جای پاوا

اے عزیز جب پرم آتما کا پاک نام دل مین جگہہ پا لیتا ہے

تب لے نرکہے نرکہہ ملاوا

تب محو فی الذات ہونے مین کچھ بھی شک نہین رہتا

پپا اپر پار نہین پاوا

اس حرف سے یہہ مراد ہے کہ پرم آتما کی قدرت کا کوئی بھی پار نہیں پا سکتے

پرم جوت سیوں پریچو لاوا

اے عزیز بہتر یہی ہے کہ پرم آتما ہی کے بھجن میں معروف رہنا

پانچوں اندری نگرہ کرئی

اے عزیز اگر وہ نام حق میں معروف رہیں تو پانچوں حواس ظاہری اور پانچوں حواس باطنی کو اپنے تابع میں رکھ سکتے ہیں

باپ پن دوؤ نروری

باپ اور پن کی بحث سے نجات پا جائیں

پپھا۔ بن بہونے پھل ہوئی

اس حرف سے یہہ مراد ہے کہ جب کوئی جنگل پھولتا ہے تب ہی اوسکے درختوں میں پھل لگتا ہے مراد یہہ کہ جب ہم آبحیات معرفت سے تروتازہ ہو جاتے ہیں تب ہمکو ہمسند کا پھل حاصل ہو جاتا ہے

تان پھل پھنک لکھے جو کوئی

اے عزیز وہی عارف ہیں جو اس پھل کی حقیقت سے جزن کی لوتن باخبر رہتے ہیں

دونن پر ہی پھنک بیچارے

تمام برائیوں کو ترک کر دو اور پرم آتما کی یاد میں معروف ہو جاو

تان پھل پھنک سبے تن پیارے

تب حقیقی پھل کو حاصل کر سکوگے

ببا بندے بند ملاوا

اے عزیز اس حرف سے یہہ مراد ہے کہ بندہ وہی ہے جو محو فی الذات ہو جاوے

بندے بند ناو چرن پاوا

بندے وہی ہیں جو پرم آتما کے حضور سے ایک دم کے لیے بھی دوری کو پسند نہیں کرتے سے حضوری گر ہمی خواہی ازو غافل مشو حافظ

بندہ ہوے بندگی گہے

اے عزیز جو بندہ حق ہے اوسپر حق کی بندگی فرض ہے

بندک ہوے بند شدہ لیے

اے عزیز بندگی سے عزت کامیابی حاصل کر سکتے ہیں

پپھا بھید سے بھید ملاوا

اس حرف سے یہہ مراد ہے کہ تمام اسرار معرفت کو معلوم کرکے محو فی الذات ہو جائیں

اب پہو پہان بہرو سو آوا

اے عزیز اسی عمل کے طفیل بچے اور خوف سے آزاد ہو جائیں گے

جو باہر سو بھیتر جانیا

اے عزیز اوسی کو اندر جانو اور اوسی کو باہر غرض یہہ کہ وہی محیط جزو اور کل ہے

بہیا بھید پہوت پہچانیا

اے عزیز جو اس رمز معرفت کو حاصل کر لیتے ہیں وہ پرم آتما کو جون کا توں پہچان لیتے ہیں۔

مما مول گیا من مانے

اس حرف سے یہہ مراد ہے کہ اصل اصول اسی دل کو جانو

مرمی ہوے سو من کو جانے

اے عزیز عارف ہی دل کی اصل حقیقت کو جانتے ہیں

مت کوئی من ل تا بلاوے

اے عزیز اسی دل کو مائی اور منی سے پاک کرو اور کسی کی پرواہ نہ کرو

گمن بہیا تیسو سچ پاوے

جب دل ہی دل میں محو فی الذات ہو جاوگے تب حق کو پاوگے

مامن سون کاج ہر من سادہ ہر شدہ ہوے

اے عزیز دل کے سادھنے یا دل کے درست کرنے سے ہی ہر قسم کی کامیابیاں نصیب ہوتی ہیں

من ہی من سوں کہی کبیرا منا ملیا نہ کوئی

کبیر جی نے یہی ہدایت کی ہے کہ اپنے دل ہی کی سیوا کرو سے دل کے آئینہ میں ہے تصویر یار، جب ذرا گردن جھکائی دیکھ لی

ایہہ من شکتی ایہہ من شتو

اے عزیز جو کچھ ہے سو یہی دل ہے یہی دل شکتی یا قدرت ہے اور یہی دل شتو۔

ایہہ من پنج تت کو جیو

یہی دل پانچوں تت کے مجموعہ کا روح ہے

ایہہ من لے جو اون من راہ

اے عزیز جو اس دل کی حقیقت کو جان لیتے ہیں

تو تین لوک کی باتان کہے

وہ تینوں عالم کی کیفیت سے ماہر ہو جاتے ہیں

تیا جو جانے تو درمت بن کرسن کا بان گاو

اے عزیز بہولی عقل کو تیاگ کر پرم آتما کے بہجن میں محو ہو جاو یہی اس حرف کے معنی ہیں

رن رو تو بہاگے تاہین سور او تہار دہاون

اے عزیز تم کیوں میدان سے بہاگتے ہو۔ سنگھ یا شیر کا سنگھ یا شیر سے خوف نہیں کہاتا یہی پرا ہلاد جی نے سری نرسنگھ جی کے حضور میں کی تھی

بابا رسن نرسنگھ جانیا

اس حرف سے یہہ مراد ہے کہ آب حیات معرفت کی کوشش کرو پرم آتما کے درشن خود بخود نصیب ہو جاوینگے

ہوے نرس رس پہچانیا

اے عزیز جو تمام لذات محسوسات سے متنفر ہو جاتے ہیں وہی اوسکو پہچان لیتے ہیں جسنے تمام لذات کو پیدا کیا

ایہہ رس جہاڈ اوہ رس آوا

اے عزیز جو لذت معرفت پا لیتے ہیں اونہیں تمام لذات محض بے اثر اور بے مزہ معلوم ہوتی ہیں

للا ایسے لیو من لاوے

اس حرف سے یہہ مراد ہے کہ دل کو دلدار سے لگاو

ان تن جاے پرم سچ پاوے

اس ترکیب سے حقیقی سچ کو پالوگے یعنی پرم آتما کو

اور جو تہان پریم لو لاوے

جو پرم آتما کے دہیان میں محو ہوتے ہیں

تو اللہ لہے لے چرن سماوے

وہ پرم آتما ہی کی ذات میں وصل پا جاتے ہیں

ووا - وار وار وشن شمار

اس حرف سے یہہ مراد ہے کہ بار بار وشن ہی وشن کا نام زبان پر لاتے رہو

وشن شمار نا آوے ہار

اے عزیز جو اس عمل حسنہ کو اختیار کرتے ہیں اونہیں

کبہی شکست نصیب نہیں ہوتی

بل بل جے بشن تنا جس گاوے

اے عزیز جو بشن جی کے گن گاتے رہتے ہیں میں اون پر بار بار قربان ہوتا ہون

وشن ملے سب ہی سچ پاوے

اے عزیز جو بشن جی کے پاک نام کا ورد کرتے ہیں انہیں کو سچائی نصیب ہو جاتی ہے

ووا - واہی جانئے وا جانے ایہہ ہوے

جو غیر از حق کسی سے رجوع لاتے ہیں یا غیر از حق کوئی شغل پسند کرتے ہیں وہ محض واہیات میں مبتلا ہیں

ایہہ اوہ جب ملے تب ملت نا جانے کوے

جب تک اس اور اوس یا زید اور بکر سے ملتے ہیں تب تک پرم آتما کی طرف رجوع نہیں ہو سکتا

سسا سونے کا کر سود ہو

اے عزیز اس حرف سے یہہ مراد ہے کہ اس خالص طلا معرفت کو حاصل کرو

گہٹ بہرجا کی بات نردو ہو

اور تمام تعلقات اور خیالات کو ترک کردو

گہٹ بہرجے جاو بچے بہاو

جو دل سے پرم آتما کا پریم کرتے ہیں

پور رہیا نہنہ تر بہون راو

وہ معرفت کامل کو حاصل کر لیتے ہیں

کہکہا کہوج پہرے جو کوی

اس حرف سے یہہ مراد ہے کہ جو راہ حق تلاش کرتے ہیں

جو کہوجے سو بوہڑ نا ہوی

وہ راہ حق کو پا لیتے ہیں

کہوج بوجہ جو کرے بچارا

اے عزیز جو غور اور خوض سے بچار کرتے ہیں

تو بہو جل ترت نا لاگے بارا

اونہیں اس سنسار ساگر سے تیر جانے میں کچہہ بہی دقت معلوم نہیں ہوتی

سسا سوسنتے جس ودار

اس حرف سے یہہ مراد ہے کہ ہادی اور گورو وہی ہین جو
تمام اوہام کو زایل کردے

سوے صحیح سند یہہ تو ارے

اے عزیز صحیح تو یہہ ہے کہ وہ تمام اقسام کی الفتون
کو جو اس عالم یا اس کی لذت کے متعلق ہین خیرباد کہتے ہین

اپ سُکہہ چہاڈ پرم سُکہہ پاوا

اے عزیز اس ناچیز یا مختصر سُکہہ کو ترک کر کے خاص
سُکہہ یا حقیقی سُکہہ کو حاصل کرو

تو ایہہ تر یا اوہ کنت کہاوا

اے عزیز جو اس حقیقی سُکہہ کو جس سے مراد پرم گیان
کا ہے حاصل کر لیتے ہین وہی دنیا کی عورت سے شوہر
سمجہے جاتے ہین

تاہا ہوت ہے جو نہین جانا

افسوس ہے کہ ہم کچہہ ہین گر نہین سمجہتے اور بکہ نفس
مدعا کو [illegible] خود را بشناس [illegible] شناسی آپنا ست ہے

جب ہی ہوے تب ہی من مانا

اے عزیز جب عرفان کے درجہ پر پہونچ جاتے ہین تب
اپنے ہی دل مین سب کچہہ پا لیتے ہین من عرف نفسہ
فقد عرف ربہ [illegible] دل کے آئینہ مین ہے تصویر یار
جب ذرا گردن جہکا ہی دیکہہ لی

ہے تو صحیح لکہے جو کوی

اے عزیز صحیح یہہ ہے کہ سب پا جاتے ہین اپنی اصلیت کو

تب اوہی اوہ ایہہ نا ہوی

تب اپنا اور آن اور چینین اور جہان کی قیود سے آزاد ہو
جاتے ہین —

لیون لیون کرت پہری سب لوگ

جسے دیکہو وہ یہی چاہتا ہے کہ مجہے یہہ ملے مجہے وہ ملے

تان کارن بیاپے بوہ سوگ

اے عزیز یہہ اسی خواہش کا نتیجہ ہے کہ انسان ہر وقت
فکر اور غم کا شکار رہتا ہے

لکہی ہر سیون جو لو لاے

اے عزیز جو پرم آتما سے ہی لو لگاے رہتے ہین

سوگ مٹے سب ہی سُکہہ پاوے

اون کے تمام دُکہہ دور ہو جاتے ہین اور اونکو ہر قسم
کے دُکہہ سب غیب ہو جاتے ہین

کر بکہا کہرت کہیت گئے کیتے

اے عزیز اس حرف سے یہہ مراد ہے کہ بہت سے پیدا
ہوے اور بہت سے معدوم ہوے

کہرت کہیت اجہون نہین چیتے

مگر ہیہات انہون نے کبہی یاد نہین کیا پرم آتما کو

اب جگ جان جو منا رہے

اے عزیز اگر تیرا دل شانتی پا جاوے

جیہہ کا بچہڑا نہیہ تہرلے

تو یہہ یقین کامل رکہنا چاہیے کہ تیرا دل بہٹکنے نہ پاویگا

باد ان اکہر جوڑے آن

اے عزیز بادن حروف کے جوڑنے سے یہہ مراد ہے

سکیان اکہر ایک پہچان

کہ سب کو ایک ہی جانو [illegible] مشترک ہے
پہچان [illegible] رہو

ست کا شبد کبیرا کہے

کبیر جی سچی بات کہتے ہین

پنڈت ہوے سوان بہو رہے

پنڈت وہی ہین جو بخوف اور بے خطر گذران کرین بے
خوف اور بے خطر وہی گذران کر سکتے ہین جو منہیات
اور [illegible] کے گرد [illegible] نہین جاتے

[illegible] لوگا ان کو بیوہار

اے عزیز جو پنڈت ہین یعنی عالم اور فاضل

گیان دنت کو نت بیچار

اون کا یہی بیوہار ہے کہ وہ گیان اور بیچار مین معروف
رہین

جان کے جیو جیسی بُدہ ہوی

اے عزیز جیسی بُدہ یا عقل ہوتی ہے ویسے ہی نتایج
بہی نکلتے ہین

کہہ کبیر جانے گا سوی

کبیر جی فرماتے ہین کہ اس رمز کے جاننے والے عارفون
کے سوا اور کوی بہی نہین

راگ گوڑی تہی کبیر جی کی

ایک اونگ کار ست گور پرشاد

اشلوک

پندرہ تتھی سات وار کہہ کبیر اوروار نا پار

پنڈتون نے پندرہ تتھین مقرر کی ہین یعنی تاریخین اور سات دنون پر کل ہفتہ کو تقسیم کیا ہے مگر اونہون نے بہی انتہا نہین پایا پرم آتما کی قدرتون کا

سادہک سدہ لکہے جو بہو

عارفون اور سالکون اور سادہوون اور سنتون اور مہاتماون نے یہی لکہا ہے

آپے کرتا آپے دیو

کہ پرم آتما ہی فاعل جتنے اور کل ہین اور پرم آتما ہی دیوتا

تتہمن

اماوس مین آسن داروں

اماوس کو یہی کرنا چاہیے کہ آسن اور سجادے تکیہ یہی پرم آتما ہی پر نثار کر دین

انتر جامی نام سمارون

پرم آتما ہی کے پاک نام کے سمرن مین محو رہون

جیوت پاو موکہہ دوار

اے عزیز اگر ایسا کرو تو جیتے جی ہی مکت نصیب ہو جاے گی

ان بہو شبد تت نج سار

اے عزیز پرم آتما کا پاک نام ہی ان بہو شبد ہے اسی کے ورد کو شروع رکہہ غرض سب کو تج ہر کو بہج

چرن کمل گو بند مت لاگا

پرم آتما کے پاک قدوم سے دل لگاو

سنت پرشاد بیٹہے ہین نرمل ہر کیرتن مین

انت دن جاگا

جو [illegible] آتما کے بھجن مین مصروف رہتے ہین وہ عارفون کی [illegible] ہو جاتے ہین نفوذ ہوتی اور باطن کدورات سے [illegible]

ایکم [illegible]

پروا پرہم کرو بچار

اے عزیز پروا تتھ مین پرم آتما کی بچار کے سوا اور کچھ بہی نہ کرنا چاہیے

گہٹ مین کہیلے اگہٹ اپار

اے عزیز یہی یقین کرنا چاہیے کہ پرم آتما ہی ہمارے گہٹ مین بیاپک ہین

کال کلپنا کدہی نا کہاے

اے عزیز جو اس عمل حسنہ کو اختیار کیے رہتے ہین اون پر ملک الموت کا زور نہین پہونچ سکتا

آد پرکہہ مین رہے سماے

پرم آتما ہی آد پرکہہ ہین اونہین کے دہیان مین محو ہو جاو

دوتیا دورہ کر جانے انگ

دوتیا کو استقلال سے یہی جانو

مایا برہم رے سب سنگ

کہ مایا اور برہم مین کچھ بہید نہین یہہ دونو ہی ایک دوسرے سے لازم ملزوم ہین

نا اوہ بدہے نا گہٹتا جاے

پرم آتما ہی ہین جو نہ تو کبہی بڑہتے ہین اور نہ کبہی گہٹتے وہ ہمیشہ ہی ایک حالت پر رہتے ہین

اٹل نرانجن ایکے بہاے

پرم آتما ہی نرانجن ہین اور پرم آتما ہی وحدہ لاشریک

ترتیا تینون سم کر لیاوے

ترتیا سے یہہ مراد ہے کہ تینون کام کو ایک ہی نظر سے دیکہے

آنند مول پرم پد پاوے

وہی آنند یا سرور مطلق کو حاصل کرے

سادہ سنگ اوپجے بسواس

صحبت عرفا کے طفیل ہی عمدہ خیالات پیدا ہو جاتے ہین

باہر بہیتر سدا پرکاش

اور ظاہر اور باطن روشنی ہی روشنی نظر آتی ہے

چوتہے چنچل من کو گہو

چوتھی تت سے یہہ مراد ہے کہ اس دل کو جو کبھی ایک وقت پر ٹھہرنے والا نہیں اپنے قابو میں کرو

کام کرودہ سنگ کبھون نا لہو

کام اور کرودہ کی طرف کبھی اسے توجہہ نا ہونے دو

جل تہل ماہنہ آپہے آپ

اے عزیز دل کو قابو میں رکھے یہی یقین کرو کہ جل میں وہی ہے اور تہل میں بھی وہی

آپہے جاپو اپنا جاپ

وہ آپ ہی ذاکر ہے اور آپ ہی ذکر

پنجے پنج تت بستار

پنجمی تتہ سے یہہ مراد ہے کہ یہہ جو کچھہ نظر آتا ہے یہہ پانچوں ہی عناصر کا مجموعہ ہے

کنک کامنی جگ بیوہار

اور جو کچھہ اس عالم میں ہو رہا ہے وہی اسکا بیوہار ہے

پریم سودہا رسو پیوگے

اے عزیز جو پرم آتما کے پریم کا امرت پیتے ہیں

جرمرا دکھہ پہیر نا ہوے

وہ موت اور پیدایش کے دکھہ اور دیگر تکالیف سے ہمیشہ آزاد ہو جاتے ہیں

چہٹ کہٹ جگ جیون دیس دہائے

چھٹی تتہ سے یہہ مراد ہے کہ یہہ دل تمام اطراف عالم میں دورہ کر آتا ہے

بن پرچے نہیں ٹہر رہے

جب تک اسے گیان چرچا کی طرف رجوع نہ ہو تب تک یہہ کسی صورت سے استقر یا قائم نہیں رہ سکتا

دودہا میٹ کہا گہہ رہو

جب تک دوئی اور نفاق دل سے دور نہ ہووے تب تک چین اور شانتی اور سکون کہاں

کرم دہرم کی مشغول نا سہو

اے عزیز اگر ایسا کروگے تو تم لو دہرم ہی کے خلاف رجوع کروگے اور کسی سہو کے فعل سے ہی تکلیف پاؤگے

سانتے ست کرباچا جان

ستمی تتہ سے یہہ مراد ہے کہ سچائی کو اختیار کرو اور ست ہی کو گرہن کرو ابتدا میں بھی حق تھا اور اسوقت میں بھی حق ہے اور انجام کار بھی حق ہوگا

آتم رام میو پروان

اے عزیز یہی یقین کرو کہ سب جا ایک پرم آتما ہی ہیں

چھوٹے سنسا مٹ جاے دکہہ

اے عزیز اگر ایسا یقین کروگے تو سارے ہی سنشے اور وہم اور دکھہ مٹ جاینگے

سن سرو پر پاؤ سکہہ

اے عزیز پرم آتما کے پاک نام کے سننے سے ہی سکھہ پاؤگے

اشٹمی اشٹ دہات کی کایا

اشٹمی سے یہہ مراد ہے کہ اس اشٹ دہات کے جسم میں

تا میں اکل مہا ندہ رایا

وہ نفس ناطقہ موجود ہے جو اس جسم کا عالم ہے

گورگم گیان بتاوے بہید

گورو جی کی طرف رجوع کرو وہی حقیقی رموز معرفت سے با خبر کرینگے

او لٹا رہے ابہنگ اچہید

اے عزیز گورو جی کی مہربانی سے ہی نفس ناطقہ کی اصل کیفیت معلوم ہوگی

نومی نوے دوار کو سادہ

نومی تتہ سے یہہ مراد ہے کہ جسم میں جو نو دروازے ہیں ان پر قابو حاصل کرو

بہتی منسا راکہو باد

اور تمام تمناؤں اور آرزوں کو تیاگ دو

لوبہہ موہ سب بیسر جاو

لوبہہ اور موہ یعنی طمع اور شہوت اور ناجایز محبت کو فراموش کردو

جگ جگ جیو امر پہل کہاو

اے عزیز اگر ایسا کروگے تو زندگانی جاوید نصیب ہوگی

دسمی تتہ ہووی آنند

دسمی تتہ سے یہہ مراد ہے کہ اگر پرم آتما کا گیان حاصل

کروگے تو آنند اور سرور کامل نصیب ہوگا

چھٹے بھرم ملے گو بند

تمام اوہام اور شکوک دور ہو جاینگے اور پرم آتما کے دھیان مین محو ہو جاوگے

جوت سروپی تت الوپ

پرم آتما ہی جوتی سروپ ہین اور پرم آتما ہی تت پرم آتما ہی وہ ہین جن کی قدرت کی تھاہ کو کوئی بھی نہین پہونچ سکتا

اکل ملین چہاے نہین دہوپ

پرم آتما ہی دہوپ اور سایہ سے منزہ ہین۔ پرم آتما ہی ایسے ہین جن سے کوئی بھی ملنے نہین سکتا۔ اور نہ وہی کسی سے ملتے ہین

ایکادشی ایک دیس وہا دے

ایکادشی سے مراد یہہ ہے کہ سب ہی اوسی دیس کو جاتے ہین

تو جونی سنکٹ بوہڑ نا آوی

اور جو جاتے ہین اون سے پہر کوئی بھی واپس نہین آتا سے پہراث تک عدم سے کوئی کہ مین بہ پہہوں خ کہو مسافر و منزل پر کیا گذری ہے ؟

ستیل نرمل بہیا شریرا

جب پرم آتما کا گیان نصیب ہو جاتا ہے تب یہہ جسم نرمل اور منزہ ہر قسم کی کدورتون سے ہو جاتا ہے

دور بتاوت پایا نیڑا

اوس حالت مین پرم آتما جسے سب ہی دور بتلاتے ہین سب سے زیادہ نزدیک معلوم ہوتے ہین

بارس بارہ اوگوے سور

گیان پانے کے وقت معرفت کا آفتاب طالع ہو جاتا ہے

ایہہ نس باجے انحد طور

جب یہہ صورت ہو جاتی ہے تب آپ سے آپ انحد باجے بجنے لگ جاتے ہین

دیکہیا تینون لوکا کا بہیو

جو تینون عالم کا گیان حاصل کر لیتے ہین

اچرج بہیا جیوتے سیو

وہ گویا جیو آتما مین محو ہو جاتے ہین

تیرس تیرہ اگم بکہان

ترودشی سے یہہ مراد ہے کہ تیرہ تاریخون مین ہی گیان حاصل کرو

ارده اوردہ بیچ سم پہچان

اسمین اور اوسمین پرم آتما ہی کو جا تپ سمجہو۔ اور سب ہی کو ایک ہی نظر سے دیکہو

نیچ اونچ نہین مان ابہان

نہ تو کسی کو اعلے سمجہو اور نہ کسی کو اوٹے بلکہ سب کو اوسی خالق کی مخلوق سمجہو جسکی مخلوقات مین سے تم بہی ایک ناچیز مخلوق ہو

چودس چودہ لوک جہار

چودس سے یہہ مراد ہے کہ سات طبق زمین اور سات طبق آسمان غرضکہ چودہ ہی طبق پرم آتما ہی کو محیط دیکہو

روم روم مین بسے مرار

اور یہی یقین کرو کہ ہر ایک مقام اور ہر ایک مسام اوسی سے خالی نہین ہے گہٹ گہٹ مین سو سو جیت ناہین لعنت ایسے رندہ تا نگک اس شستار کو چہوا ہو تیا بندہ

ست سنتوکہ کا کرو دہیان

اے عزیز سب سے بہتر یہہ ہے کہ تم سچائی اور قناعت کو اختیار کرو

کتھنی کتھئے برہم گیان

اور زبان سے کوئی بہی بات نہ کہو جو برہم گیان خالی ہو

پو نیان پورا چند اکاش

پو نیان یا پورنماشی سے یہہ مراد ہے کہ کامل گیان حاصل کرو

پسرے کلا سہج پرکاش

جسطرح اس رات کا چاند کامل روشنی پاتا ہے اسی طرح برہم کے گیان کی پوری روشنی حاصل کرنی چاہئے

آدا نت مد ہوے رہیا بہیر

آد مین بہی وہی ہے اور مدہ مین بہی وہی اور انت کو بہی وہی اول حق بود فی الحال ہم حق ہست انجام کار ہم حق خواہد بود

سکہہ ساگر مین رہے کبیر

اے عزیز جو پرم آتما کے عارف ہیں یقین کر کر وہی ہر وقت
سرور مطلق میں محو رہتے ہیں

اونگ ست گور پرشاد

راگ گوڑی وار کبیر جی کی

بار بار ہر کے گُن گاو۔

اے عزیز بار بار پرم آتما ہی کے گن گاتے رہو

گور اگم بھید سو ہر کا پاو

گورو جی کی مہربانی سے رموز معرفت کو حاصل کرو

ایک رہاو

آدیت کرے بھگت آرنبھ

اے عزیز صدق دل سے پرم آتما کی بھگتی یا عبادت کرو

کایان مندر منسا تھنبھ

اور یہی یقین کرو کہ یہہ جسم ایک محل ہے اور آرزوئیں اوس کے ستون

اہنس اکھنڈ سُرہی سماے

پرم آتما ہی سب میں سماے ہوے ہیں

تہہ انحد بین سہج مین باے

جو انحد آواز کو سنتے رہتے ہیں وہی آسانی سے پرم آتما کا گیان حاصل کر لیتے ہیں

سوماوار سسی امرت جھرے

اے عزیز ایسے ہی عارف امرت یا آبحیات معرفت حاصل کرتے ہیں

چاکھت بیگ سکل بکھ ہرے

ایسے ہی عارف تمام برائیوں سے پاک ہوجاتے ہیں

بانی روکیا رہے دوار

جو لوگ اپنی گویائی پر قابو رکھتے ہیں یعنی اون کی زبان سے کوئی بھی ایسی بات نہیں نکلتی جو پرم آتما کے پریم سے خالی ہو

تو من متوارو پیون ہار

وہی پرم آتما کے گیان کے شراب سے مست رہتے ہیں اور وہی اس امرت رس کو پیتے رہتے ہیں

منگل وارے لے ماہیت

منگل کے دن سے یہہ مراد ہے

پنچ چور کی جانے ریت

کہ ان پانچوں چوروں [illegible] یعنی کام کرودہ لوبھ موہ اہنکار کی حقیقی کیفیت [illegible] ہو جاویں۔

گہر چھوڑ کر باہر جن جاے

جو لوگ بظاہر گھر چھوڑ کر باہر کو چلے جاتے ہیں

ناپہہ بادی کہر ہی [illegible]

وہ کبھی گوہر [illegible] کو حاصل نہیں کر سکتے تاوقتیکہ پرم آتما کے پریم کو [illegible]

بدہ وار بدہ کرے پرکاش

[illegible] پرم آتما [illegible] محو ہو جاتے ہیں اون کی [illegible] باقی ہے

ہردے کمل مین ہر کا باس

اون کے دل میں پرم آتما کا پریم برابر بنا ہے

گور مل دوو ایک سم دہرے

جو گورو جی سے گیان حاصل کرتے سم درشتی بن جاتے ہیں
یعنی جن میں ذرا بھی دوئی کا شایبہ نہیں رہتا

وہی اس جنم کو سودھا کرے

وہی اس عالم میں اپنے جنم کو سنوار لیتے ہیں

برہسپت بکھیا دے بہاے

برہسپت وار سے یہہ مراد ہے کہ پرم آتما سے پریم پیدا کرو

تین دیو ایک سنگ لاے

اور برہما بشن مہیش تینوں دیوتوں کو اوسی وحدہ لاشریک کا روپ جانو

تین ندی تہنیہ ترکٹی ماہہ

تینوں ندی اسی ترکٹی میں ہیں

اہنس کسمل دہووے ناہ

جب تک ایسا گیان نہ ہو تب تک کشل یا آرام یا آنند حاصل نہیں ہو سکتا۔

سکرت سہارے سو ایہہ برت چڑہے

جو اس طریق پر چلتے ہیں۔

ان دن آپ آپ سون کڑی

رہ روزمرہ صورت کے میدان میں قدم آگے بڑھاتے ہیں

سُرتی پانچون راکھیہ سبے

اس لوک اور اوس لوک میں ظفر جو تب ہی نصیب ہو سکتی ہے جب پانچوں ہی مخالفوں یعنی کام کرودھ لوبھ موہ آہنکار پر غالب ہو جاویں

تو دوے درشٹ ناپ ہر کہے

اے پرم آتما تو نے خود ہی ہدایت کی ہے کہ ہر طرح پر دوئی سے پرہیز کریں

نہچاور تہر کر سوے

وہی ساکن اور متحرک تعریف کے قابل ہیں

جوت دیولی گہٹ مین سو ہے

جن کے دل میں گیان کی روشنی موجود ہووے

باہر بھیتر بھیا پرکاش

جب اندر اور باہر گیان کا پرکاش ہو جاوے

تب ہوا سکل کرمان کا ناسش

تب سارے ہی ناکردنی کام ترک کردیے جاتے ہیں

جب لگ گہٹ مین دوجی آن

جب تک دل میں دوئی کا نام اور نشان ہے

تو لگ محل نہ لابہے جان

تب تک گوہر مقصود حاصل نہیں ہوتا

رمت رام سون لاگو رنگ

سری رام سے لو لگاؤ اور اوسی کے دھیان میں محو ہو جاو - سری رام ہی محیط جزو کل ہیں

کہہ کبیر تب نرمل انگ

کبیر جی فرماتے ہیں کہ جب یہ صورت ظہور میں آتی ہے تب دل سے کدورت بالکل دور ہو جاتی ہے

کبیر کی بانی کا جملہ چوپدی جو دان گرنتھہ تنان کا جملہ

اونگ ست گور پرشاد

راگ گوڑی بانی نام دیو جی کی

دیلوا پاہن تارے

جو حقیقی دیوتے یا پرم آتما کی اوپاسنا کرتے ہیں

رام کہت جن کس نا ترے

وہی اس سنسار ساگر سے تیر جاتے ہیں -

ایک رہاو

نار گنگا بن روپ گنجان بیادا جابل تارے

اے پرم آتما تو نے ہی گنگا کو تارا اور تو نے ہی کبجان کو اور تو نے اجابل کو جو نہایت ہی گنہگار اور پاپی تہا -

چرن بدہک جن تے اوتم گت بیے

اے پرم آتما تو نے ہی اجاڑ روان کو ... بہوانے کو اوتم گت بخشی -

ہون بل بل جن رام کہے

مین اون پر قربان ہون جو بار بار رام ہی کا نام لیتے ہیں

داسی ست جن بدر سُدامان اوگرسین کو راج دیے

اے پرم آتما تو نے ہی کنیزک زادہ ... کو جن سے مراد بدر سدامان اور اوگرسین کو ہی راج بخشا

جپ ہین تپ ہین کرم ہین نام کے سوامی تا او ترے

اے پرم آتما جو تیرے پاک نام کا ورد نہیں کرتے جو مذموم فعل کرتے ہیں وہ تیری ہی مہربانی سے اس بہوساگر سنسار سے پار ہو جاتے ہیں تو جو چاہتا ہے سو کرتا ہے

اونگ ست گور پرشاد

راگ گوڑی رو داس جی کے پدے گوڑی جیتی

گوار بیری

میری سنگت پوچ سوچ دن راتی

اے پرم آتما میں ہر وقت بُری صحبت میں رہتا ہوں ظاہرا اور باطنی طہارت کے گرد ہی نہیں جاتا ہوں

میرا کرم کٹلتا جنم کہباتی

میرے افعال مذموم ہیں اور میرا جنم مکروہ

رام گوسایان جیو کے جیونا موہی نابسارو مین جن تیرا

اے پرم آتما تو ہی میرا مالک ہے اور مجھ کو تیری ہی امداد ہے کہ تو مجھے کبھی فراموش نہ کرے

ایک رہاو

میری ہرو بپتا جن کرو سو بہای

اے پیرم آتما تو میرے پر فضل کر اور مجھے اس مصیبت سے بچا لے

چرن نا چہاڈون شریر گل جای

اے پیرم آتما تو مجھے یہ توفیق بخش اگرچہ میرا جسم معدوم ہو جاے مگر میں تیری عقیدت کو ترک نہ کرون

کہو روداس پڑہون تیری شوبہا

روداس جی کہتے ہیں کہ تیری ہی خوبصورتی ہے کہ میں تیرا [illegible] میں [illegible] رہون

بیگی ملو جن کرو نا بلمبا

اے پیرم آتما تو مجھے جلد تر اپنے درشن سے [illegible] اور [illegible] [illegible] [illegible] جہان [illegible]

گوڑی

بے غم پورا شہر کو ناون

[illegible] شہر [illegible] کا نام ہی بے غم ہے

دکہہ اندوہ نہیں تہہ ٹہاون

[illegible] دکہہ یا ملامت کا نام اور نشان ہی نہیں

نا تشوی سکہی راج نہ مال

نہ تو وہان کوی سکہی یا دوست ہوا ہے اور نہ راج ہی نہ مال ہی

خوف نا خطرہ ترس نا زوال

وہان نہ خوف ہی ہے اور نہ خطرہ ہی نہ زوال ہی اوسی شہر کو بہشت کہتے ہیں۔ بہشت آنجا کہ آزارے نباشد ٭ کسے را با کسے کارے نباشد ٭

اب موہ خوب وطن گہہ پای

مگر افسوس کہ ہم اس دنیا کی ناجایز محبت مین مبتلا ہو کر اپنے اصلی وطن کو بہول بیٹھے

اوہان خیر سدا میرے بہای

اگر ہم اصلی وطن کو نہ بہولتے ہوا اور ہوس مین مبتلا نہ ہوتے تو آنجہ بر ناست از سست سے طفلی و دانا ان نادر خوش بہشتے بودہ ست ٭ چون بہ پاے خود روان گشتیم سرگردان شدیم ٭

ایک رہاو

قایم دایم سدا بادشاہی

اے پیرم آتما تو ہی سچا بادشاہ ہے اور تیرا ہی نام دایم قایم ہے۔

دوم ستے مین ایک سون آ [illegible]

اے پیرم آتما ایک [illegible] [illegible] ہو کر تیری ہی عبادت مین ہم مصروف [illegible] ہیں

آپ دانا سدا مشہور

اے پیرم آتما تو ہی دانا ہے اور تو ہی دایم مشہور

اوہان غنی بسے ماسور

اے پیرم آتما تو ہی بے پرواہ اور غنی ہے اور یہ سارے ہی بادشاہ تیرے ہی پیچہے ہوے اور تیرے ہی [illegible] سلطنت کا کام کر رہے ہین

تیون تیون سیر کرے جیون بہاو

اے پیرم آتما جسطرح تیری مرضی ہوتی ہے اوسی طرح تو کرتا ہے یہہ دنیا نہیں تیری سیر گاہ ہے

محرم محل نہ کو اٹکاوے

اے پیرم آتما جو تیرے عارف ہین وہ سدا ہی تیری حضور مین رسائی پاتے ہین کوی بہی او نہیں تیری حضوری سے نہیں روک سکتا

کہو روداس خلاص ہمارا

روداس جی فرماتے ہین کہ ہمارے اخلاص کی کیفیت پر غور کرو۔

جو ہم شہری سو میت ہمارا

جو عارف اور گیانی ہین یعنی جن کی بود اور باش ہی اس گیان کے شہر مین ہے وہی ہمارے دوست ہین

اونگ ست گور پرشاد

گوڑی بیراگن روی داس جی کی

گہٹ او گہٹ ڈونگر گہنا اک نرگن بیل ہمارا

اے پیرم آتما تو ہی نرگن ہے اور تو ہی ہمارا زور

رامیّے سون اک بنتی میری پونجی راکہہ مرارا

اے پیرم آتما ہم تیری ہی سیوا یا خدمت کرتے ہین اور یہی ہماری درخواست ہے کہ تو ہماری عزت کو محفوظ رکہہ تو ہی ہمارا مالک ہے اور تو ہی ہمارا سوامی۔

کو ونجارو رام کو میرا ڈہہ الد یا جای رے

اے عزیز اگر ونج یا بیوہار کرے تو پرم آتما کے پاک نام کا ونج کر اب لوچ کا وقت آیا ہے

ایک رہاو

ہون ونجارو رام کو جج کرون وڈا پار

اے عزیز میرا بیوپار یہی رام نام کا ورد ہے اور عرفان کا حاصل کرنا ہی میرا جج

میرا منا بدن لادیا لکہہ لادی سنسار

اے عزیز نہ صرف میرا تن ہی اس نام کے زہر آلود ہے لدا ہوا ہے - بلکہ میرا دل بھی

وار پار کے دانیا لکہہ لیو الپ نال

جو وار اور پار کی حقیقت کو جانتے ہیں

مو جم ڈنڈانا لاگئی تج دسرب جنجال

وہ اچھی طرح سے جانتے ہیں کہ جب تک تمام تعلقات کو ترک نہ کریں اور حرص اور لالچ کو نہ چھوڑیں تب تک نجات کہان

جیسا رنگ کسنب کا تیسا ایہہ سنسار

جسطرح گل معصفر کا رنگ بظاہر خوشنما معلوم ہوتا ہی اوسی طرح یہہ عالم بہی جسطرح وہ رنگ زیادہ عرصہ تک نہین ٹہرتا اوسی طرح یہہ عالم ہی -

میرے رام رنگ مجیٹھہ کا ہو روداس چمار

رام نام کے ورد کا رنگ مجیٹھ سے مشابہہ رکہتا ہے کیونکہ جس طرح کپڑے سے مجیٹھ کا رنگ زایل نہین ہوتا اوسی طرح پرم آتما کی معرفت کا رنگ تا قیام جسم باقی رہتا ہے

گوڑی پوربی روداس جی

اونگ ست گور پرشاد

کوپ بھریو جیسے دادرا کچھہ دیس بدیس بوجھہ

اے عزیز جسطرح ہوا اور ہوس مین مبتلا ہو کر مین دلیس بدیس پھر رہا ہون اور کسی حال دریافت کرنے کے قابل نہین

ایسا میرا من بکھیا موہیا کچھہ وار پار نہ سوجھہ

اے عزیز جسطرح سے میرا دل لذات محسوسات میں جس سے بڑھ کر کوئی بھی تسکین نہ پا ہو کر سرگردان اور پریشان ہو رہا ہے او مکا ذکر نہ کیجئے

سکل بہون کی نایکا اک چہن درس دکہا کر جی

اے پرم آتما تو ہی کل عالموں کا مالک ہے ایک لحظہ کے لئے درشن دے - بہ لبم رسید جانم تو بیا کہ زندہ مانم ۔ پس زانکہ من نہ مانم بچہ کار خواہی آمد ۔

ایک رہاو

من بھئی مت مادہوا تیری گت لکھی نہ جائے

اے پرم آتما تیری قدرت کا انتہا نہین پایا جا سکتا میرے جیسے مکدر دل مکدر عقل کو

کرو کرپا بہرم چوکئے مین سومت دیو سمجہائے

مہربانی کرو اور مجکو اس بڑی عقل کے نزدیک بہی نہ جانے دو اور اپنی معرفت کا رستہ دکہلا دو

جوگیشر پاوین نہین گن نرگن کا پار

اے پرم آتما تیرے گنون کو عارف اور جوگیشر بہی معلوم نہین کر سکتے تیری قدرت کا پار اور وار کسی نے بہی نہین پایا

پریم بہگت کے کارنے کہہ روداس چمار

رام داس جی فرماتے ہین کہ جو کچھ مین نے کہا ہے یہی پریم کے بڑہانے اور بہگتون کے بچار کے لئے کافی ہی

اونگ ست گور پرشاد

گوڑی بیراگن

ست جگ ست تریتا جگی دواپر پوجا چار

ست جگ مین ست یا سچ ہی کا بیوہار تہا اور تریتا جگ مین جگ وغیرہ کرم کئے جاتے تہے اور دواپر مین چار دن مورتی پوجا کی جاتی تہی

تینون جگ تینون ورڑہی کل کیول نام ادہار

تینون جگ کا وہی معمول تہا جسکا مین نے ذکر کیا ہے کل جگ مین صرف پرم آتما کے پاک نام کے ورد سے ہی بیڑا پار ہو جاتا ہے

پار کیسے پائبو رے موہ سیون کون کہے سمجہائے

سچ ہے کہ پار کوئی بہی نہین پا سکتا اس دریا نا پیدا کنار کا ست دراین ورطہ کشتی فرد شد ہزار ۔ کہ پیدا نہ شد تختہ بر کنار

جانے آواگون بلائے

اے عزیز جو جانتے ہین اس کیفیت کو وہ خیال کرتے ہین کہ آواگون بہی ایک قسم کی بلا ہے

ایک رہاؤ

بوہ بدہ دہرم نیر دہے کرتا دیسے سب کوے

ای عزیز - جتنے اقسام کے چاہو - دہرم بیان کرو - چشم حقیقت سے دیکھو - تو پرم آتما ہی سب میں نظر آتے ہیں -

کون کرم تے چھوٹئے جہہ ساد ہے سب سدہ ہوے

اے عزیز - کرم کانڈ کے بندھن سے وہی چھوٹ سکتے ہیں - جو حواس ظاہری اور باطنی پر قابو پالیتے ہیں -

کرم اکرم بیچارے شنکا سن بید پوران

بید اور پوران کرم اور اکرم یعنے کردنی اور ناکردنی کے بچار کے لئے ہیں -

سنشا سدا ہردے بسے کون ہرے ابھمان

تحقیق حواس بچار میں رہتے ہیں اون کے دل میں ہی ایک قسم کا غرور پیدا ہو جاتا ہے - اے عزیز وہ کون ہے جو دور کر سکتا ہے اس ابھمان یا غرور کو -

باہر اودک پکھار ئے گھٹ بھیتر بدا ویکار

ایسے لوگ بظاہر تو بچار میں مصروف رہتے ہیں مگر اون کے دل میں ہر قسم کی برائیاں موجود رہتی ہیں

شدہ کون پرم ہوئے بوہ سچ کنچن بدہ بیوہار

اے عزیز کوئی یہ تمیز نہیں کر سکتا کہ ان بچار کرنیوالوں سے سچ پر کون مائل ہے اور جھوٹ پر کون -

اوہ پرکاش رہت جہناگت جاسب سنسار

یہی جاننا چاہئے کہ جسنے روشنی کو بنایا ہے اوسی نے اس عالم کو -

پارس مانو تانا چھوئے کنک ہوت نہیں بار

پرم آتما کا گیان پارس کا حکم رکھتا ہے جس طرح پارس کے چھو جانے سے تانبا سونا بن جاتا ہے - اوسی طرح گیان پا کر پشو اور جاہل بھی دیوتا بن جاتا ہے -

پرم پرس گور بھیٹئے پورب لکھے للاٹ

جن پر پرم آتما کی مہربانی ہوتی ہے وہی سرنوشت ازلی سے اس گیان کو حاصل کرتے ہیں -

اون من من ہی ملے چھٹکت بجر کپاٹ

جب غور کرتے ہیں - تب اسی دل میں دلدار کو پاتے ہیں

بھگت جگت ست کری بندن کاٹ بیکار

جو ایسا غور کرتے ہیں وہ تمام تعلقات سے منزہ ہو کر حق کو ہی گرہن کر لیتے ہیں -

سوئی بس رس من ملے گن نرگن ایک بچار

وہی گن حاصل کرتے ہیں اور وہی اوس نرگن کے پریم میں محو ہو جاتے ہیں -

انک جتن نگرہ کئے ٹاری نا ٹرے بھرم پھانس

اے عزیز - جب تک گیان حاصل نہ ہو گو کیسی ہی تدبیریں کریں مگر دہرم اور اگیان کی پھانسی نہیں کٹ سکتی

پریم بھگت نہیں اوپجے تا تے روداس اوداس

جب تک بھگتی اور پریم کا شوق نہ ہو - تب تک پرم آتما کی طرف رجوع نہیں ہو سکتا -

گوری بھگتان کا جملہ - کبیر جی - نام دیو جی

روداس جی تن کا جملہ

اونکار ست نام کرتا پورکہ نربھو نرویر اکال

مورت اجونی سے بھنی گور پرشاد

راگ آسا محلا ۱ گھر ۱

سو در تیرا کیہا سو گھر کیہا جت بہہ سرب سمالے

ای پرم آتما تیرا وہ در کونسا ہے اور تیرا وہ گھر کونسا - جہاں سب ہی سر بسجود ہیں -

واجے تیرے ناد انیک اسنکھا کیتے تیرے واون ہارے

یہہ تمام باجے جو تمام دنیا میں بج رہے ہیں یہی سمجھنا چاہئے کہ گویا تیرے ہی در پر بج رہے ہیں -

کیتے تیرے راگ پری سوں کہیئے کیتے تیرے گاون ہارے

اے پرم آتما - یہہ سارے ہی راگ تو نے بنائے ہیں اور یہہ جتنے گانے والے ہیں وہ سب ہی تیری مخلوقات سے ہیں -

گاون تدہ نوں پون پانی بیسنتر گاوے راجا دہرم دوارے

اے پرم آتما - ہوا - پانی - آگ بھی تیری محبت کر رہے ہیں اور راجہ بھی دہرم کے دروازے تیرے ہی گن گا رہے ہیں

گاون تدہ نوں ایشور برہما دیوی سوہن تیر سدا سوار

اے پرم آتما - ایشور بھی تجھے ہی گاتا ہے - برہما بھی تجھے ہی اور دیوی بھی اور دیوتے بھی تجھے ہی اور تارے اور چاند

اور سدر ج بھی تجھے ہی -

گاون تدہ نوں اندر اندر آسن بیٹھے دیوتیاں در نالے

اے پرم آتما - اندر معہ تمام دیوتاؤں کے تیرے ہی گیت گاتے ہیں -

گاون تدہ نوں سدھ سمادھی اندر گاون تدہ نوں سادھ بچارے

سادھ اور عابد سمادھی لگاتے ہوئے بھی تیرے ہی گن گاتے ہیں -

گاون تدہ نوں جتی ستی سنتوکھی گاون تدہ نوں ویر کرارے

اے پرم آتما جتی اور ستی اور سنتوکھی تیرے ہی راگ گاتے ہیں

گاون تدہ نوں پنڈت پڑھن رکھیشر جگ جگ بیداں نالے

اے پرم آتما - پنڈت - رکھیشر - بھی مقدس ویدوں کے ذریعہ تجھکو ہی گاتے ہیں -

گاون تدہ نوں موہنیاں من موہن سرگ مچھ پیالے

بہشت میں سوہنیاں یا حوراں بھی تیرے ہی گیت گاتی ہیں

گاون تدہ نوں رتن اوپائے تیرے اٹھسٹھ تیرتھ نالے

اٹھسٹھ تیرتھ بھی تیرے ہی گن گاتے ہیں یا عارف تیرتھوں پر بیٹھے ہوئے بھی تم کو ہی گاتے ہیں -

گاون تدہ نوں جودھ مہابل سورا گاون تدہ نوں کھانی چارے

اے پرم آتما - جتنے پہلوان اور شجاع ہیں وہ بھی تیرے ہی گیت گاتے ہیں -

گاون تدہ نوں کھنڈ منڈل برہمنڈا کر کر رکھے تیرے دھارے

تمام کھنڈ جو روئے زمین پر ہیں یا آسمان پر - وہ تیرے ہی گیت گاتے ہیں -

سوئی تدہ نوں گاون جو تدہ بھاون رتے تیرے بھگت رسالے

اے پرم آتما جن پر تو مہربانی کرتا ہے یا جو تیرے نزدیک قبولیت کے قابل ہیں - وہ سب ہی تیرے گیت گاتے ہیں -

ہور کیتے تدہ نوں گاون سے میں چت نا آون نانک کیا بچارے

اے پرم آتما سب ہی تم کو گاتے ہیں - میں ان کا شمار بھی نہیں کر سکتا -

سوئی سوئی سدا سچ صاحب ساچا ساچی نائیں

اے پرم آتما تو ہی سچا ہے اور تیرا ہی سچا نام ہے -

ہے بھی ہوسی جائے نہ جاسی رچنا جن رچائی

اے پرم آتما تو ہی دائم قائم رہے گا - تجھے کبھی زوال نصیب نہ ہوگا - تو نے ہی اس عالم کو پیدا کیا ہے

رنگی رنگی بھاتی جنسی مائیا جن اوپائی

اے پرم آتما تو نے یہ رنگا رنگ اور بوقلمون مخلوقات پیدا کی ہے

کر کر دیکھے کیتا اپنا جیوں تس دی وڈیائی

اے پرم آتما تو ہی سب کچھ پیدا کرتا ہے اور تو ہی اپنی مخلوقات کو دیکھتا ہے -

جو تس بھاوے سوئی کرسی پھر حکم نہ کرنا جائی

اے پرم آتما جو تجھے منظور ہوتا ہے وہی تو کرتا ہے تیرے حکم سے کوئی بھی سرتابی نہیں کر سکتا -

سو بادشاہ شاہاں بادشاہ صاحب نانک رہن رضائی

اے پرم آتما - تو ہی بادشاہ ہے اور تو ہی بادشاہوں کا بادشاہ ہے جو تیری رضا ہے وہی منظور ہے -

آسا محلا ۴

سو پورکھ نرنجن ہر پورکھ نرنجن ہر اگما اگم اپارا

اے پرم آتما تو ہی نرنجن ہے اور تو ہی ایسا ہے کہ تیری معرفت کی حقیقت کو کوئی بھی نہیں جان سکتا -

سبھ دھیاوہ سبھ دھیاوہ تدہ جی ہر سچے سرجنہارا

اے پرم آتما - سب ہی تیری حمد کرتے ہیں تو ہی سچا ہے اور تو ہی خالق عالم -

سبھ جیو تمہارے جی توں جیواں کا داتارا

اے پرم آتما سارے جاندار تیری ہی مخلوقات ہیں - اور تو ہی سب کو سب کچھ بخشنے والا ہے

ہر دھیاوہو سنتو جی سبھ دوکھ وسارن ہارا

اے عارفو اے عابدو پرم آتما ہی کے پاک نام کا ورد کرو تمام دکھ اوسی کی مہربانی سے دور ہو جاتے ہیں

ہر آپے ٹھاکر ہر آپے سیوک جی کیا نانک جنت بچارا

اے عزیز پرم آتما ہی سیوک ہیں اور پرم آتما ہی ٹھاکر ہیں اور آپ ہی معرفت کا حاصل کرتے ہیں -

توں گھٹ گھٹ انتر سرب نرنتر جی ہر ایکو پرکھ سمانا

اے پرم آتما تو ہی ہر ایک گھٹ میں سمایا ہے اور تو ہی وحدہ لاشریک ہے اور تو ہی محیط جزو کل -

اک داتے اک بھکاری جی سبھ تیرے چوج وڈانا

اے پرم آتما تو نے بھکاری اور گدا دن کو پیدا کیا ہے اور تو نے

ہی اون کو جو ادنہیں سب کچھ بخشتے رہتے ہیں

پوڑی

توں آپے داتا آپے بھگتا جی ہو س تدھ توں ہی اونچا جانا

[illegible]

توں پار برہم بے انت بے انت جی [illegible]

[illegible]

جو سیویہ [illegible]

اے پرم آتما جو تیرے ہی [illegible] ہیں وہ ہر بار [illegible] ہوتے ہیں۔

سے مکت سے مکت بھئے جن ہر دھیایا جی

تن ٹوٹی جم کی پھانسی

اے عزیز وہی مکت اور رستگار ہیں جو تیرے ہی پاک نام کے ورد میں مصروف رہتے ہیں۔ اے عزیز ایسے ہی لوگ آواگون سے آزاد ہو جاتے ہیں۔

جن نربھو جن ہر نربھو دھیایا جی تن کا بھو سب گنوا سی

اے پرم آتما جو نربھو اور ہر کے نام سے بھجے یا ذکر کرتے ہیں اونہیں کا بھو اور خوف دور ہو جاتا ہے۔

جن سیویا جن سیویا میرا ہر جی تے ہر ہر روپ سماسی

اے پرم آتما جو تیرے ہی پاک نام کے ورد میں مصروف رہتے ہیں وہ تیری ہی ذات میں لین ہو جاتے ہیں۔

دھن سے جن ہر دھیایا جی جن نانک تن بل جاسی

اے عزیز وہی تعریف کے قابل ہیں اور وہی ستائش کے جو تیرے ہی پاک نام کے ورد میں مصروف رہتے ہیں اے پرم آتما میں تجھ پر بار بار قربان ہوتا ہوں۔

تیری بھگت تیری بھگت بھنڈار جی بھرے بے انت بے انتا

اے پرم آتما تیری ہی بھگتی تیری ہی عبادت کرنی چاہئے اے پرم آتما تیری قدرت بے انتہا ہے۔

تیرے بھگت تیرے بھگت سالاہن تدھ جی ہر انک انیک اننتا

[illegible]

تیری انیک تیری انیک کرہ ہر پوجا [illegible]

تپ تاپہ جپہ بے انتا

[illegible]

تیرے انیک تیرے انیک پڑہ بہ سمرت شاستر

جی کرہ کریا کھٹ کرم کرنتا

[illegible]

سے بھگت سے بھگت بھلے جن نانک جی جو بھاوہ میرے ہر بھگونتا

اے عزیز وہی بھگت تعریف کے قابل ہیں جو تیری ہی رضا [illegible] ہیں۔

توں آد پرکھ اپرم پر کرتا جی تدھ جیوڈ اور نہ کوئی

اے پرم آتما توہی آد پورکھ ہے یعنی سب سے اول اور توہی فاعل مختار کل۔ اے پرم آتما کوئی بھی تیرے برابر نہیں

توں جگ جگ ایکو سدا سدا توں ایکو جی توں نہچل کرتا سوئی

اے پرم آتما توہی دائم قائم ہے۔ اور توہی وحدہ لاشریک اور توہی لازوال۔ اور توہی اٹل ہے۔ اور توہی ایک حالت پر رہنے والا۔

تدھ آپے بھاوے سوئی ورتے جی توں آپے کریں سو ہوئی

اے پرم آتما جو کچھ تجھے منظور ہے وہی ہوتا ہے اسے پرم آتما تو ہی فاعل حقیقی ہے۔

تدہ آپے سرشٹ سب اوپائی جی تدہ آپے
سرج سب گوئی

اے پرم آتما تو نے ہی اس عالم کا ظہور کیا ہے اور تو نے ہی اس عالم کو پیدا کیا ہے۔

جن نانک گن گاوہ کرتے کے جی جو سب
سے کا جا نوئی

اے عزیز پرم آتما کے ہی گن گاتے رہو جو سب کے کام سنوارنے والا ہے۔

اونگ ست گور پرشاد

راگ آسا محلا ۱ گھر ۲ چوپدے

سن وڈا آکھے سب کوئے

سب ہی کہتے ہیں۔ کہ پرم آتما سب سے عظیم ہے

کے وڈ وڈا ڈیٹھا ہوئے

مگر کسی نے بھی نہیں دیکھا۔ اوسکی عظمت کی انتہا کو

قیمت پائے نا کہیا جائے

اے عزیز کوئی بھی پرم آتما کی خوبیوں کی قیمت نہیں پا سکتا اور کوئی بھی اوس کے گنوں کو نہیں ظاہر کر سکتا

کہنے والے تیرے رہے سمائے

ع این مدعیان در طلبش بےخبر انند
آن را کہ خبر شد خبرش باز نیامد

وڈے میرے صاحبا گہر گنبھیرا گنی گہیرا

اے پرم آتما تو ہی سب سے بڑھ کر عظیم ہے اور تو ہی سب سے زیادہ متحمل اور تو ہی سب سے زیادہ گن وان ہے۔

کوئی نہ جانے تیرا کیتا کے وڈ چیرا

اے پرم آتما کوئی بھی نہیں پا سکتا تیری بڑائی کی انتہا کو جو بڑے کہلاتے ہیں وہ سب ہی تیرے غلام ہیں۔

اک رہاؤ

سب سرتی مل سرت کمائی

تمام عقول نے باتفاق اوسکی تفتیش پر توجہ کیا مگر نہیں معلوم ہو سکا کہ پرم آتما کا شان ربوبیت کیا ہے۔

سب قیمت مل قیمت پائی

اے پرم آتما۔ تمام مفکروں نے اوسکی قیمت کا اندازہ کیا مگر اوسکی قیمت کا اندازہ نہ ہو سکا۔

گیانی دھیانی گور گور مائی

گیانی ہوں یا دھیانی یا گورو۔ یعنی عارف ہوں یا تیرے تصور میں محو یا ہادی۔

کہن نہ جائی تیری تل وڈیائی

مگر وہ بھی دانہ کنجد کے برابر تیری عظمت کا بیان نہیں کر سکتے

سب ست سب تپ سب چنگیائیاں

اے پرم آتما۔ اصل یہ ہے۔ کہ تو ہی سچا ہے اور تو ہی عبادت اور ریاضت کو قبول کرنے والا۔ اور جا بجا تیری ہی خوبیاں ظاہر ہیں۔

سدہاں پورکھاں کیاں وڈیائیاں

عارف ہوں یا مہاتما وہ تیری ہی بڑائی ظاہر کرتے ہیں

تدہ بن سدہی کنے نہ پائیاں کرم ملے نہیں ٹھاک رہائیا

اے پرم آتما نہ تو کوئی تیری خوبیوں کی انتہا پا سکتا ہے اور نہ کوئی تیری کارروائیوں کی سب ہی تفتیش کر کر تھک گئے ہیں ع
کہ خاصاں درین راہ فرس راندہ اند۔ بلا احصی از تگ فرو ماندہ اند

آکھن والا کیا وچارا

اے عزیز کسی کی کیا حقیقت ہے جو تیرے گنوں کا بیان کر سکے۔

صفتیں بھرے تیرے بھنڈارا

تیری بے انتہا صفتوں سے لا انتہا خزانے بھرے ہوئے ہیں۔

جس توں دیویں تسے کیا چارا

اے پرم آتما جسے تو دیتا ہے۔ گیان کی نعمت۔ وہ اوسکے قبول کرنے میں کچھ بھی عذر نہیں کر سکتا۔

نانک سچ سنوارن ہارا

اے پرم آتما۔ تو ہی سچائی کو زیب دینے والا اور سچے اور راست بازوں کے کاموں کو سنوارنے والا ہے۔

آسا محلا ۱

آکھاں جیواں وسرے مر جاؤں

اوہی پرم آتما زندہ دلی ہیں جو تیرے پاک نام کے ورد کو فراموش نہیں کرتے ع ہرگز نمیرد آنکہ دلش زندہ شد بعشق
ثبت است بر جریدہ عالم دوام ما

آکہن اوکہا ساچا ناؤں

سب سے زیادہ مشکل ہے سچے صاحب کے پاک نام کا ورد

ساچے نام کی لاگے بھوکھ

اے پرم آتما اگر تجھے تو اشتہا بخشے تو سچے ہی پاک نام کے ورد کی اشتہا بخش۔

تت بھوکے کھائے چلیے سب دکھ

اے عزیز اگر کوئی بھوکھا تیرے پاک نام کے بھوجن کو کھا لیتا ہے تو اوسکی ہوکی دور ہو جاتی ہے

سو کیوں وسرے میری مائے

اے میری والدہ میں پرم آتما کے پاک نام کو کیونکر فراموش کر دوں۔

ساچا صاحب ساچے نائے

اے عزیز وہی سچا صاحب ہے اور اوسی کا نام سچا ہے

ایک رہاؤ

ساچے نام کی تل وڈیائی

اے عزیز اوس کے پاک نام کی بڑائی کو تل بھر بھی کوئی بیان نہیں کر سکتا۔

آکھ تھکے قیمت نہیں پائی

بہت لوگوں نے کوشش کی کہ اوسکی قیمت کا اندازہ کریں مگر کوئی بھی اندازہ نہیں کر سکا۔

جے سب مل کے آکھن پاہے

اے عزیز اگر سب لوگ بالاتفاق کوشش کریں اور اوسکی تعریف کریں۔

وڈا نا ہوئے گھاٹ نا جائے

تو بھی سب کے کہنے سے وہ نہ بڑھ ہی سکتا ہے اور نہ گھٹ ہی اوس کی عظمتیں لامحدود ہیں۔

نا اوہ مرے نا ہووے سوگ

اے عزیز نہ تو پرم آتما مرتے ہی ہیں اور نہ کبھی اونہیں کسی قسم کا سوگ یا غم ہی ہوتا ہے۔

دیندا رہے نا چوکے بھوگ

اے عزیز پرم آتما ہمیشہ ہی دیتے رہتے ہیں یعنی اون کے بھنڈار کا دروازہ ہر وقت کھلا رہتا ہے۔
برین خوان یغما چہ دشمن چہ دوست۔

گن ایہو ہور ناہیں کور

اے عزیز پرم آتما کا بڑا گن یہی ہے۔

نا کو ہوا نا کو ہوئے

کہ نہ تو اوسکی طرح کوئی تو تا اور نہ ہوا اور نہ ہوگا۔

جیوڈ آپ تیوڈ تیری دات

ای پرم آتما جیسا تو بڑا ہے ویسی ہی تیری دات اور بخشش بھی بڑی ہے

جن دن کر کے کیتی رات

ای پرم آتما تو نے ہی دن کو بنایا اور تو نے ہی رات کو۔

خصم وسارے تے کمذات

اے عزیز جو پرم آتما کو فراموش کر دیتے ہیں وہی کمذات ہیں

نانک ناوے باجھ صفات

اے عزیز ورد نام کے برابر کوئی بھی صفت نہیں۔

آسا محلا ۱

جے در مانگت کوکرے محلیں خصم سنے

جو لوگ در مانگتے ہیں یا اپنی مراد کو وہ یقین کرتے ہیں کہ اونکی مراد بر آ سکتی ہے بشرطیکہ پرم آتما اوسکی درخواست کو سنیں

بھاوے دھیرک بھاوے دھکا ایک وڈائی دے

پرم آتما چاہیں تو یہہ بڑائی حاصل ہو سکتی ہے کہ جو درخواست صدق دل سے اونکے حضور میں کریں وہ منظور ہو جاتے۔

جانو جوت نا پوچھو جاتی آگے جات نا ہے

اے عزیز جو جانتے ہیں اوس حقیقی روشنی کی کیفیت کو وہ ذات کی ہی پرواہ نہیں کرتے ہیں او لم یسج نہ کو ۔ ہر کو بھجے سو کا ہوئے ہے وندرین راہ فلان ابن فلان چیزے نیست

ایک رہاؤ

آپ کرائے آپ کرے

آپ اولاہمے چت دھرے

پرم آتما ہی سب کچھ کراتے ہیں اور پرم آتما ہی سب کچھ کرتے ہیں۔ اور پرم آتما ہی طعن سنتے ہیں۔

جا تون کرن ہار کرتار

اے عزیز تو بھی یقین کر کہ پرم آتما ہی فاعل منید کل ہیں

کیا محتاجی کیا سنسار

اسے پرم آتما جب تو ہی سب کچھ کرتا ہے۔ اور کرواتا ہے پھر ہم کس کے حضور کہیں تیرے سوا التجا کریں۔

آپ او پائے آپے وے

اسے پرم آتما چارہ کار تو ہی جانتا ہے۔ اور تو ہی چارہ گر ہے۔ اور تو ہی بیچاروں کی معروضات کو سننے والا۔ اور تو ہی سب کو سب کچھ دینے والا۔

آپے دُرمت بنسی کرے

پرم آتما ہی انسان کے دل سے بُرائی دور کرتے ہیں۔

گور پرشاد بسے من آئے

پرم آتما ہی انسان کے دل میں یہ شوق پیدا کر دیتے ہیں۔ کہ وہ گورو جی کی ہدایت پر عمل کرتے۔

دوکھ سارا وجوں جائے

تمام دُکھ دل سے دور ہو جاتے ہیں۔

ساچ پیارا آپ کرے

یہ صورت تبھی کہ حق تعالےٰ مہربانی کریں۔

اور سے کو ساچ نہ دے

پرم آتما کے سوا کوئی بھی سچائی کو نصیب نہیں کرا سکتا۔

جے کسے دے بُلاسے نانک آگے پوچھ لئے

حق تعالےٰ جس کو ہدایت دیتے ہیں۔ وہ اُسی ہدایت پر اوروں کو عمل کراتا ہے۔

آسا محلا ۱

تال مدیرے گھٹ کے گھاٹ

معرفت حق کے سرود کو دل سے گانا پسند کرو۔

ڈھولک دنیا واجے واج

اسے عزیز دل کی ڈھولک سے خود بہ خود پرم آتما کی معرفت کا راگ نکلتا رہتا ہے۔

نارد ناچے کل کا بھاؤ

نارد جی اسی راگ کو دل کے باجے سے سن کر حالت وجد میں رہا کرتے تھے۔

جتی ستی کی راکھی بھاؤ

جو جتی یا ستی ہیں۔ یعنی جنہوں نے جیت لیا ہے۔ اور حق کو ہی یا سچائی کو اختیار کئے ہوئے ہیں۔ پرم آتما ان کی لاج رکھتا ہے۔

نانک نام وٹوں قربان

انہیں پر قربان ہونا چاہئے۔

اندھی دنیا صاحب جان

اسے عزیز یقین کر کہ اہل دنیا محض اندھے اور اگیانی ہیں۔ اور وہ سچا صاحب ہر ایک کے حال سے جوں کا توں واقف

ایک رہاؤ

گورو پاسوں پھر چیلا کہائے

اسے عزیز یہ عجیب قدرت ہے۔ پرم آتما کی کہ جو اپنے آپ کو گورو کہلاتے ہیں۔ وہ مغز معرفت کو پاکر پھر چیلے یا طالب حق بنتے ہیں۔

نام پریت وسے گھر آئے

اسے عزیز جب یہ صورت واقعہ ہوتی ہے پرم آتما کی معرفت کا خیال پھر دل میں پیدا ہو جاتا ہے۔

جے سو رہیاں جیوں کہان

اسے عزیز جس قسم کا کھانا پینا چاہیں۔ کھائیں پیئیں کچھ ہرج نہیں ہوتا۔

خصم پچھانے سو دن پروان

لطف زندگی تبھی حاصل ہوگا۔ جب اپنے خاوند پچھانیں گے۔

درشن دیکھ دیا نا ہوئے

اسے عزیز دینے اور لینے سے کام نہیں نکلتا۔ اگر چاہتے ہو۔ کہ اپنا انجام بخیر ہووے۔ تو پرم آتما کے دھیان میں محو ہو جاؤ

لئے دے بن رہے نا کوئے

اسے عزیز لینے اور دینے سے کچھ بھی نہیں ہو سکتا۔

راجا نیاؤ کرے ہتھ ہوئے

عدل وہی ہے۔ جسے راجا یا حاکم کرے۔

کہے خدا نہ مانے کوئے

وہ کون ہے جو خدا کے امر کو نہیں مانتا ہے۔

مانس مورت نانک نام

سری نانک جی مہاراج کہتے ہیں۔ کہ میرا جسم تو لحم و شحم سے بنا ہے۔ اور میرا نام ہے نانک۔

کرنی کیتا ور فرمان

جو احکام الہی کی تعمیل کرتے ہین - اور نواہی سے مجتنب رہتے ہین وہی مقبول بارگاہ الہی سمجھے جاتے ہین -

گور پرشاد جاپے نہان

اے عزیز پرم آتما کی پہچان یا پرم آتما کی عظمت بغیر گورو جی کی ہدایت کے بدون علم نہین ہو سکتا -

تان کچھ درگاہ پاوے مان

جب پرم آتما کے گنون پر علم ہوتا ہے - یعنی گیان حاصل ہوجاتا ہے - تب ہی بارگاہ حق مین عزت کے مستحق ہو جاتے ہین ؛

آسا محلہ ۱

جیتا شبد سرت دھن تیتی جیتا روپ کائیان تیری

اے عزیز جتنے یہ شبد ہین جتنی آواز ہے سب ہی ... گویا یہ عالم تیری ہی قدرت کا مجموعہ ہے -

تون آپے وسنا آپے بسنا اور نا دوجا کہون مائی

اے پرم آتما تو ہی لذت ہے - اور تو ہی لذت کا چکھنے والا غرض تیرے سوا کوئی بھی دوسرا نہین -

صاحب میرا ایکو ہے ایکو ہے بھائی ایکو ہے

اے سنتو صاحب یا میرا صاحب ایک ہی ہے جس کے ... کہتے ہین - اوس کی ذات مین دوئی کا نام و نشان ہی نہین -

آپے مارے آپے چھوڑے آپے لیوے دیئے

پرم آتما ہی مارتا ہے - اور پرم آتما ہی فضلت آتا ہے وہ آپ ہی دیتا ہے - اور آپ ہی لیتا -

آپے دیکھے آپے وگسے آپے ندر کرے

پرم آتما ہی دیکھتا ہے - اور پرم آتما ہی شگفتہ ہوتا ہے - اور پرم آتما ہی مہربانی کرتا ہے ؛

جو کچھ کرنا سو کر رہیا اور نا کرنا جائی

پرم آتما نے جو کچھ کرنا تھا - وہ کر دیا جو کچھ چاہتا ہے وہ پرم آتما ہی کرتا ہے -

جیسا ورتے تیسو کہئے سب تیری وڈیائی

جیسا پرم آتما بدایت کرتے ہین ویسا ہی ہم لوگ کہتے ہین - تمام عظمتین پرم آتما ہی کے لئے سزاوار ہین -

کل کلوالی مایا مدہ میٹھا من متوالا پیوت رہے

یہ من لذات نفسانی سے مست اور متوالا ہو رہا ہے

آپے روپ کرے بہو بہانتی نانک بپڑا ایو کہے

پرم آتما ہی انیک پرکار یا طرح طرح کی اشکال مختلف سے نظر آ رہے ہین - ... یا من باکمال رعنائی - خود تماشا و خود تماشائی -

آسا - محلہ ۱

باجا مت پکھاوج بہاو

... سے مراد من یا دل ہے ... رنگ ... ہو رہے ہین

ہوئے آنند سدا من چاو

اے عزیز جب یہ صورت ہوتی ہے - آنند ہی آنند سرور ہی سرور کے سوا کچھ دکھلائی دیتا ہے اور نہ کچھ سنائی ہی

ایہا بھگت ایہو تپ تاو

یہی تپ ہے - اور یہی ریاضت اور یہی عبادت

اتُ رنگ ناچو رکھ رکھ پاؤن

یہی ناچ اختیار کرو ؎ ناچنا ہو تو ناچ رگنا تھئے آگے گا نا ہو تو گوبند گن گاتے رہو -

پورے تال جانے صلاح

اے عزیز آتما کے حضور مین دل سے رجوع لاؤ - اور اوسی کی عبادت کو اپنی صلاح اور فلاح کا ذریعہ سمجھو -

ہور نچنا خوشیان من نن ماہنہ

اے عزیز اگر اسی رقص مین مصروف رہوگے - تو ہر قسم کی خوشیان حاصل رہینگی -

ایک رہاؤ -

ست سنتوکہہ وسجّے دوی تال

اوس رقاص کے لئے جو پریم کے میدان مین ناچے دو ہی تالون کی ضرورت ہے۔ ایک تو سچائی کی۔ اور دوسرے قناعت کی۔

ایسی باجھے باجا سدا نہال

جو اس روش سے اس باجا کو بجاتے ہین۔ وہ ہمیشہ ہی مسرور اور فارغ البال رہتے ہین۔

راگ ناد نہین دوجا بھاؤ

اس راگ سے دوی کا آواز بھی نہین نکل سکتا۔

اِت رنگ ناچو رکھہ رکھہ پاؤن

اے عزیز پریم کے اکھاڑے یا میدان مین احتیاط سے پاؤں رکھکر اسی ناچ کو پسند کرو۔

پھیری ہووے من چیت

اگر ایسا کروگے تو اس ناچ کا اثر دل پر پڑے گا۔

بہندیان اوٹھدیان نیتانیت

اے عزیز جب اس طرف توجہ ہو جائے گا تب اوٹھتے بیٹھتے اسی طرف توجہ رہیگا۔

لیٹن لیٹ جاے تن سواہ

اس پریم میں ایسے لیٹ جاؤگے۔ یا مست ہو جاؤگے کہ یہ جسم خاکستر سے زیادہ وقعت نہین پا سکے گا۔

اِت رنگ ناچو رکھہ رکھہ پاؤن

ای عزیز مین پھر بھی کہتا ہوں۔ کہ تم اسی طریق پر احتیاط سے پاؤن رکھہ رکھہ کرنا چنا پسند کرو۔

سیکھہ سبھا دیکھیا کا بھاؤ

اے عزیز اگر تم پریم سے ایسا ناچنا سیکھہ جاؤگے تو آپ سے آپ تمہاری ہی طبیعت کا پرم آتما کی طرف میل ہو جائیگا

گورمکھہ سننا ساچا ناؤن

جو عارف ہیں۔ وہ نام حق کے سوا کچھہ نہین سنتے

نانک آکھن ویرا ویر

نانک جی مہاراج فرماتے ہین۔ کہ ایسے مہاتما ویر یا عناد سے کچھہ بھی غرض نہین رکھتے بلکہ وہ ہمیشہ ہی ویر اور وردوہ اور بغض اور عناد سے مبرا اور پاک رہتے ہین۔

اِت رنگ ناچو رکھہ رکھہ پیر

ای عزیز جس طریق پر مین نے بیان کیا ہے۔ بڑی احتیاط سے پانو رکھہ رکھہ کرنا چنا اختیار کرو۔

آسا محلہ ۱

پون اوپائے دہری سب دہرتی
جل اگنی کا بندہ کیا۔

پرم آتما نے اپنی قدرت کاملہ سے پانی اور ہوا اور آگ اور مٹی سے یہ گوناگون صورتین پیدا کین۔

اندہی دہسر مونڈ کٹایا راون مار کیا وڈا بہیا

ناوالی اور راگیان سے ہی آہنکار اور غرور کے نشہ سے مست ہوکر راون نے اپنا سر کٹا دیا۔

کیا اوپمان تیری آکہی جائے توں سربے پور رہیا لو لائے

ای پرم آتما میں تیری بے انتہا عظمت کی کیا بڑائی کرون محیط کل آپ ہین۔ اور سرب بیاپک بھی آپ ہی۔

ایک رہاؤ

جیوا وپا جگت ہتہ دینی کالی نتہہ کیا وڈا بہیا

ای پرم آتما تونے ہی مختلف اقسام کے جیو پیدا کئے۔ اور تو نے ہی اون کی حفاظت کی۔ اور تو نے ہی کالی ناگ جیسے موذی کو بس مین کیا۔

کس توں پور کہہ جورو کون کہیں سرب نرنتر رو ہیا

اے پرم آتما کوئی بھی تیرے حکم کو نہین روک سکتا۔ سب پر تیرا ہی حکم چلتا ہے۔ اور تو ہی سب کا حاکم ہے۔ اور تو ہی سب کا مالک۔

نال کٹنب ساتھہ ورداتے برہما پہالن سرشٹ گیا

اے پرم آتما تیری ہی تلاش مین برہما جی مع اپنے تمام قبیلے کے مصروف رہے مگر ؎ چون ندیدند حقیقت رہ افسانہ زدند۔

آگے انت نا پایا تا نکا کنس چہید کیا وڈا نا بہیا

اے پرم آتما وہ بہی تیرا انت نہ پا سکے۔ کہین تو آپ راون جیسے اہنکاری کو نشٹ کر رہے ہین۔ اور کہین کنس جیسے پاپی کو قتل کر رہے ہین۔

رتن او پائے دہر کہیر متہیا ہور بہیکہلا ہی جیسے کیا

اے پرم آتما دیوتاؤں یا فرشتوں نے سمندر سے بہی تجہے تلاش کیا۔ سکو تو ان بہی تیرا پتہ نہ ملا ؎ تیرے ناتھہ کا بہتہ کچہہ نہ لگا اسے لیلی۔ کہوج ڈالی ہیرہ ہون ہتیا بان کتنی

کہی نانک چہیے کیون چہپیا ایکا ایکی ونڈ دیا

نانک جی مہاراج فرماتے ہیں کہ تجہہ سے کچہہ بہی مخفی نہیں رہ سکتا۔ ؎ بر او علم یک ذرہ پوشیدہ نیست۔ کہ پیدا پنہان بہ نزدش یکے ہست۔ اے پرم آتما جو کچہہ کسی کے مقسوم میں فنا ہی نصیب ہے آپ سے آپ اوس کو عطا کر رہا ہے۔ تیرا تقسیم پر کوئی بہی اعتراض نہیں کر سکتا۔

آسا محلہ ۱

کرم کرتوت بیل بستہاری رام نام پہل ہوا

اے پرم آتما تو نے ہی افعال کی بیل پیدا کی۔ اور تیرے ہی حکم سے اوس بیل کا پہل رام نام ہوا۔ یعنی تیرا ہی پاک نام

تس روپ نا ریکہہ انا حد باجے شبد نرنجن کیا

اے پرم آتما نہ تو تیرا کوئی روپ ہی ہے۔ اور نہ کوئی نشان ہی اور نہ کوئی تیرا نام ہی۔ تیرے ہی حکم سے یہ اناحد باجے بج رہے ہین۔

کری بکہیان جانے جے کوئی امرت پیو سوئی

جو گیان یا عرفان سے معرفت حاصل کر لیے ہین وہی اس امرت یا آب حیات کو پیتے ہین۔

ایک رہاؤ

جن پیا سی مست بہئی ہین ٹوٹے بندہن پہائے

اے عزیز جو اس امرت کو پیتے ہین وہی مست ہو جاتے ہین۔ یا ذات حق میں محو۔ انہیں کے تمام بندہن ٹوٹ جاتے ہین۔ اور وہی تمام تعلقات سے آزاد ہو جاتے ہین

جوتی جوت سمانی بہیتر تان چہوڈے مایا کے لاے

اون کی جوت حقیقی جوت میں سما جاتی ہے۔ وہ تمام تعلقات کو چہوڑ دیتے ہیں۔ اور لذات محسوسات سے بہی رہ جاتے ہین۔

سرب جوت روپ تیرا دیکہیا سکل بہون تیری مایا

اے پرم آتما یہ تمام جوتیں اور تمام روشنیاں تیرے ہی حکم سے روشن ہین۔ اے پرم آتما جو کچہہ نظر آتا ہے سو تیری ہی قدرت کا کہیل ہے۔

راری روپ نرالم بیٹہا نظر کرے وچ چہایا

اے پرم آتما تو جو دیکہ سب میں تیرا ہی نور اور تیرا ہی ظہور نظر آرہا ہے۔ مگر باوجود اس کے تو سب ہی سے نرالا یا علیحدہ نظر آتا ہے ؎ ایکہ دریا بیچ خانہ داری جا۔ بہ عجب ماندہ ام کہ ہرجائی

بینان شبد وجاوہی جوگی درش روپ اپارا

بین سے جو آواز نکلتی ہے۔ اوس کا ہی حاصل یہی ہے کہ ؎ جدہر دیکہتا ہوں ادہر تو ہی تو۔ اے پرم آتما جوگی بہی تیرے درشن کے پیاسے ہین۔ اور تیرا ہی روپ اپار نظر آتا ہے۔ یعنی تیری صورت و شکل کا نہ ابتدا ہی معلوم ہو سکتا ہے۔ اور نہ انتہا ہی۔

شبد اناحد سو تہورا نانک ہی وچارا

اناحد شبد بظاہر بہت ہی مختصر معلوم ہوتا ہے۔ مگر نانک جی مہاراج فرماتے ہیں۔ کہ ہم اس مختصر شبد سے سوچ اور بچار کے ذریعہ سب کچہہ معلوم کر لیتے ہین جس کے معلوم کرنے کی درحقیقت ضرورت ہے۔

آسا محلہ ۱

تین گن گلا مکے سر بہار

اے پرم آتما تو معض گن رد دیتا ہے۔ اس کے سوا جو کچہہ قبیل و قال ہے

گلی گلاں سر جن ہار

اسے پرم آتما ہمکو یہی چاہیے کہ ہر ایک بات سے یہی خلاصہ نکالیں کہ
توہی سب کا صانع اور سب کا خالق ہے

کھانا پینا ہسنا واد

اسے پرم آتما تیرے بھجن یا تیرے ذکر کے بدون کھانا اور
پینا اور ہنسنا محض بے فایدہ معلوم ہوتا ہے۔

جب لگ ہردی نا آوی یاد

اسے پرم آتما جب تک دل میں تیرا تصور نہ ہو۔ یا دل سے تجھے یاد نہ
کریں تب تک کھانا اور پینا اور ہنسنا محض فضول اور بیکار ہے

تو بے پرواہ کہی کیا کیجے

اسے پرم آتما تو بے پرواہ ہے۔ تجھے کچھ بھی پرواہ نہیں۔ اس کے
سوا نہ ہم کچھ کہہ ہی سکتے ہیں۔ اور نہ کچھ کر ہی

جنم جنم کچھ لیجی لیجے

اسے پرم آتما تو ہی سب کا داتا ہے۔ کو یہی چاہیے۔ کہ جو کچھ
لیں سو تجھ ہی سے۔ تیرے سوا نہ تو کوئی دینے والا ہے
اور نہ دلانے ہی والا۔

ایک رہاو

من کی مت مت آگل متا

اسے عزیز تو اس دل یا من کے پیچھے یا غور [illegible] نظارہ کر
اور [illegible] اور [illegible] اور [illegible]

جو کچھ بوئے سب کچھ [illegible]

اے عزیز [illegible] کہ جو کچھ [illegible] پر آتا ہے۔ وہ سب [illegible]
اور [illegible] ۔ پرم آتما کی محبت کے سوا

کیا منہ لے کے اردا س

اے عزیز تو کس منہ سے درخواست [illegible] کرے گا
۵ [illegible] ساختی۔ دمی با مصالح نہ پرداختی

پاپ پن دوی ساکھی پاس

اسے عزیز پاپ اور پن دو ہی تیرے ساتھی ہیں۔ اور یہ دو
ہی تیرے ساکھی یعنی گواہ۔

جیسا توں کریں تیسا ہور ہوی

اے عزیز جیسا تو کرے گا ویسا پھل پاوے گا۔ الدنیا مزرعہ
الآخرت

تدہ بن دوجا ناہیں کوئے

اے پرم آتما تیرے سوا کوئی بھی واجب الوجود اور لائق
المسجود نہیں۔

جیہی توں مت دیویں تیہی کو پاوے

جیسی تو عقل دیتا ہے ویسا ہی
پھل ملتا ہے۔

تدہ آپے بھاوے تیویں چلاوے

اے پرم آتما جیسا تو چاہتا ہے۔ ویسا ہی ہمکو شوق بخشتا ہے

راگ رتن پریاں پروار

اے عزیز جو اس معرفت کے راگ کو گانے والے ہیں۔

تس وچ اپجے امرت سار

اون سے امرت یا آب حیات خود بخود مترشح ہوتا ہے

نانک کرتے کا ایہہ دھن مال

اے پرم آتما جو کچھ ہے۔ سو فاعل مطلق کا ہی بنایا ہوا ہے

جے کو بوجھے ایہہ بیچار

اے عزیز [illegible] کر سکتے ہیں۔ جو اسرار معرفت کو
معلوم کرنے کی [illegible] طاقت رکھتے ہیں۔

آسا محلہ ۱

گھر گھر یا اپنے گھر آیا

[illegible] جانے کی حسرت گو گھر آجائے۔ بڑی ہی خوشی ہی
سمجھو۔ جب آنکھ [illegible] ہو کر گیان [illegible] ہو جائے۔ یعنی ہم
لذات محسوسات سے متنفر ہو کر محو فی الحق ہو جاویں۔

تاں مل سکھیاں کاج رچایا

جب ایسا ہوتا ہے تب سب ہی رفیق ملکر جشن کرتے ہین

کھیل دیکھہ من آنند بھیا

پرم آتما کی بوقلمون قدرتوں پر غور کرنے سے ہی دل کو آنند یا سرور نصیب ہوتا ہے

شبہہ دیا ہون آیا

ای عزیز جب پرم آتما کی قدرت پر سوچ اور بچار کرتے ہین تب خاوند حقیقی سے پھر ملاپ نصیب ہو جاتا ہے سانچی والی بزرگون نے فرمایا ہے - کہ تفکر یک ساعت بہ از عبادت صد سال است +

گاوو گاوو کامنی ببیک بچار

ایعزیز وہ اشعار یا وہ گیت گانے شروع کر جن سے بیراگ اور بچار نصیب ہووی -

شبہہ گھر آیا جگ جیون نہیار

ای عزیز جب سے محویت ذات پاک مین نصیب ہوئی - تب سی پرم آتما کے حجرہ دل ہی میں درشن دے +

ایک رہاو

گورو دوارے ہمرا بیاہ ہوا

ایعزیز گورو جی کے گھر ہی ہماری شادی ہوئی -

جان شبہہ ملیا تان جانیا

ہمکو بچار سے ہی معرفت حاصل ہوا -

ترہون لوکان مین شبد دیا ہی آپ گایا من مانیا

ایعزیز عالم وجد میں ہم نے وہ راگ گائے جس کا اثر تینوں عالم پر پڑا -

آپنا کارج آپ سوارے ہور نکارج نا ہوئی

جو اوروں کا کام کرتے ہین سمجھہ لینا چاہیے کہ وہ اپنا ہی کام کرتے ہاین - جو اوروں کے کام درست کرتے ہین سمجھنا چاہئے کہ وہ اپنے ہی کام درست کرتے ہین -

جت کارج ست سنتوکہہ دیا دہرم ہے گورمکہہ بوجھی کوئی

جس کام کے کرتے مین سچائی اور قناعت سے مدد ملتی ہے اوسی کا نام دہرم ہے - مگر [illegible] ہین -

بہت نادر [illegible]

گوا وسکی کیفیت جدا جدا [illegible] ایک ہی عدیم المثال ہے جس کو واحد [illegible] ہین

جس نون نظر کرے سا سوہاگن ہوئے

جس پر پرم آتما شفقت کی نظر کرین - اوسی کو سوہاگن جانو

آسا محلہ ۱

گرہون ہم سر سہج سو بہاے

عارف گہر مین رہین - یا جنگل مین اون کے نزدیک گھر اور صحرا دونو ہی برابر ہین -

درمت گت بہئے کیرلی ٹہاے

وہ کہوٹی عقل سی کوسوں ہی دور رہتا ہین - اور پرم آتما کے کیرتن اور سمرن میں مصروف -

سچ پوڑی ساچو مکہہ ناون

اون کا نردبان ہی سچائی ہے - اور ناون کے مونہہ سی جو کچھہ نکلتا ہے - وہ سچ ہی سچ -

ست گورسیو پایئ نج تہاون

ایعزیز ست گورو جی کی سیوا یا خدمت سے ہی حقیقی استہان یا برہم گیان نصیب ہوتا ہے -

من جوڑے کہٹ درشن جان

اے دل تو پرم آتما ہی کے درشن کی آرزو کر -

سرب جوت پورن بہگوان

ای دل تو یقین کر کہ پرم آتما ہی سرب ہیاپک [illegible] اور وہی بجھہ جز و کل -

ادبک تریا سبہا کہبہ کرے

سب سے افضل ہے تریا کی حالت

دوکہہ بکہیا سکہہ تن ہرے

جب اس حالت میں پہونچتے ہیں تب تمام دوکھہ دور ہو جاتے ہین
[illegible] حاصل ہے

کام کرودھ انتر دہن ہرے

شہوت اور غضب جتنی برائیان ہین۔ سب ہی دور ہو جاتی ہین۔

دو بدہا چھوڑ نام نستری

جو منازعت کو ترک کرکے ورد نام حق مین معروف ہو جاتے ہین وہ بیرجاتے ہین

صنت صالاحن سہج آنند

وہ شانتی اور آنند اور سرور مطلق کو حاصل کرتے ہین۔

سکہا سین پریتم گوبند

پرم آتما ہی سب کے سہایک اور مددگار ہین۔ اور پرم آتما کی [illegible] سے اون کا پریم اور اون کا عشق نصیب ہوتا ہے

آپے کرے آپے بخشند

پرم آتما ہی سب کچھ کرتے ہین۔ اور پرم آتما ہی سب کو سب کچھ بخشتے ہین۔ اور پرم آتما ہی ہر ایک قسم کے گناہ معاف کرتے [illegible]

تن من ارپے آگے جسند

[illegible] آنند کی بہشت [illegible] اور دکھ [illegible] کو [illegible]

بہو جہد ویکا مہان دوکہہ ری

اے عزیز [illegible] کوئی ہی برا فعل نہین ہے یہی برا [illegible]

پہلی ورن دیسے کہا

اے عزیز [illegible] آخر [illegible] معلوم ہوا کہ [illegible] دنیا [illegible]

جو اوپجے سو آوے جا ئی

[illegible] وہ قید [illegible] مین مبتلا ہے [illegible]

نانک اسہتر نام رضا ئی

اے عزیز ہمیشہ قائم دائم پرم آتما ہی کا نام ہے [illegible] رہتا ہے تمام اللہ کا

آسا محلہ ۱

ایکو سر کمل انوپ

پرم آتما ہی ہین۔ جو کچھ کہ ہین اون مین وہی کا دخل ہین وہی چشمہ آب حیات ہین۔ اور وہی گل نیلوفر

سدا بکسے پربل روپ

پرم آتما ہی دایم شگفتہ ہین۔ اور پرم آتما ہی سب سے بڑھکر طاقت رکھتے ہین۔ اور اونہین کا روپ اور اونہین کی صورت دایمی آنند بخشنے والی ہے

اوجل موتی چل نا ہین

پرم آتما ہی روشن موتی ہین کوئی روشنی اون کی روشنی کا مقابلہ نہین کرسکتی

سرب کلا جگدیسے انس

یہ تمام کلا پرم آتما ہی کے حکم سے چلتی ہین۔ غرض جو کچھ ہوتا ہے۔ سو اونہین کے حکم سے

ایک رہاو

جو دیسے سو اوپجے بنسے

اے عزیز جو کچھ نظر آتا ہے۔ وہ پیدا ہوتا ہے۔ اور فنا ہو جاتا ہے

بن جل سرور کمل نہ دیسے

اے عزیز جسطرح پانی یا چشمہ یا تالاب کے بدون گل نیلوفر نظر نہین آتے ہین اسی طرح پرم آتما کی قدرت کے بدون یہ جیو پیدا نہین ہوسکتے۔

ایک رہاو

ورلا بوجہی پاوے بھید

اے عزیز اس ستر معرفت کو بہت ہی کم لوگ جانتے ہین

ساکہا تین کہے نت بید

وید مقدس نے ارشاد فرمایا ہے کہ معرفت حق کے تین ہی راستے ہین [illegible]

ناد بند کی سرت سماے

ایک تو یہ کہ [illegible] کے ورد مین محو ہو جاؤ۔

ست گور سیو پرم پد پاے

دوسری یہ کہ [illegible] گورو کی سیوا کرکے پرم پد پاؤ یعنی گیان حاصل کرو۔

مکتو را تو رنگ روا تو

تیسری یہ کہ تمام ممنوعات اور منہیات کو ترک کرکے مکت پا

آزادی حاصل کرکے محو فی الذات ہو جاؤ۔

راجن ماج سدا بگسا لو

پرم آتما کے دھیان مین ہی جو تمام راجاؤن کا راج ہے۔ مگر ہو جاؤ۔

جس نون راکھی کرپا دہار

اے پرم آتما جس کو تو مہربانی سے محفوظ رکھتا ہے۔

بوڈت پاہن تاری تار

وہ تیرے فضل سے اگر ڈوب بھی گیا ہو۔ تو بھی بچ جاتا ہے اور اس بھوساگر سنسار سے پار ہو جاتا ہے۔

تربھون مین جوت تربھون مین جانیا

اے عزیز یقین کرو کہ تینون عالم مین پرم آتما ہی کی جوت روشن ہے۔ اور سب ہی اوسی روشنی سے روشن ہو رہے ہین

الٹ بھئی گھر گھر مین آ نیا

جب نفس کو قابو کر لیتے ہین۔ تب ہی جانا جاتا ہے کہ جو کچھ ہے آتما رسے ہی دل مین

ابھ نس بھگت کری لو لائے

اے عزیز پرم آتما کی دن رات بھگتی کرو اور اوس کے نام مین محو ہو جاؤ

نانک تن کے لاگے پائے

جو ایسے مہاتما ہین اونہین کے قدم پڑتا ہون۔

آسا محلہ ۱

گور مکھ سا جی جگت دور

اس مین کچھ شک نہین کہ گورمکھ یا عاشق ہی جسم لیتے پر چلنے مین سے ہی راستہ سیدھا ہے اور وہی مشغول رہتا

بہت سیانپ لاگے دہور

اے عزیز زیادہ سیانپ یا زیادہ دانائی اکثر اوقات سے اور روشنی طبع کو برہمن بلا شبہ ہی کا مصداق بن جاتا ہے

لاگی میل مٹے سچ نائے

اے عزیز یہ تمام کثافتین اور کدورتین تب ہی دور ہوتی ہین۔ جب سچائی کو اختیار کر لیا جاتا ہے

گور پرشاد رہی لو لائے

اے عزیز بہتر یہی ہے۔ کہ گورو جی کی ہدایت پر عمل کرکے محو بالذات ہو جاؤ۔

ہے حضور حاضر ارداس

پرم آتما ہی کے حضور مین ارداس یا درخواست کرو۔ وہی ہر وقت حاضر اور ناظر ہے۔

دوکھ سکھ ساچ کرتے پربھو پاس

اے عزیز یقین کرو۔ کہ دکھ اور سکھ پرم آتما ہی کے حکم سے تعین ہوتا ہے۔

ایک رہاو

کوڑ کماوے آوے جاوے

اے عزیز افسوس ہے کہ انسان اس دنیا مین آکر کوڑ جھوٹ مین مصروف ہو جاتا ہے اور اسی حالت مین مبتلا ہو کر آواگون یا تناسخ سے رہائی نہین پاتا۔

کہن کتھن وارا نہین آوے

اے عزیز یہ اتنا جھوٹ کہتا ہے کہ اوس کا وارا اور پار بھی نظر نہین آ سکتا

کیا دیکھا سوجھ بوجھ نا پاوے

اے عزیز دنیادار سب کچھ دیکھتے ہین۔ مگر افسوس کہ سچی سمجھ حاصل نہین کرتے ہے اسے درد کیا بہت ہم نے دیکھا عجیب یہان کا لیکھا ہم نے سنا ہی

بن ناوے من ترپت نا آوے

اے عزیز یہی سبب ہے کہ انسان سے نیک فعل بہت ہی کم سرزد ہوتے ہین۔ اور نہ اس کو کسی صورت سے قناعت ہی ہو سکتی ہے

جو جنمے سو روگ بیاپے

اے عزیز جو پیدا ہوتا ہے وہ روگ یا مرض مین مبتلا ہو جاتا ہے۔

ہو مے مایا دوکھ سنتاپے

اے عزیز انسان آہنکار اور غرور اور حرص اور ہوس مین مبتلا ہو کر قسم قسم کے دکھ پاتا ہے۔

سے جن باچے جو پربھو راکھے

اے عزیز وہی وید مقدس کی تلاوت کرتے ہیں۔ یا نیک رستے پر چلتے ہیں۔ جن پر پرم آتما مہربانی کرتے ہیں۔ یا وہی نیمات اور ممنوعات سے محترز رہتے ہیں۔ جن کو پرم آتما محفوظ رکھتا ہے۔

ست گور سیوا امرت رس چاکھے

جو سچے گورو کی سیوا میں مصروف رہتے ہیں۔ وہی امرت رس کا استعمال کرتے ہیں۔

ساچے شبد مکت گت پاوے

اے عزیز سچے شبد یا ادم شبد کے ورد سے ہی مکت کی نعمت حاصل ہو جاتی ہے۔

نانک وچوں آپ گنوائے

اے عزیز وہی مکت پاتے ہیں۔ جو خودی کو دور کرتے ہیں۔

آسا محلہ ۱

جو تن کیا سو سچ تھیا

جو کچھ پرم آتما نے کیا وہ سچ ہی سچ۔

امرت نام ست گور دیا

اے عزیز آب حیات نام حق سچے گورو ہی کی مہربانی سے حاصل ہوتا ہے۔ اس آب حیات کو اون کے سوا کوئی بھی دے نہیں سکتا۔

ہردے نام ناہیں من بھنگ

جو پرم آتما کا پاک نام لیتے رہتے ہیں۔ اونہیں کسی قسم کی تکلیف پیش نہیں آتی۔

ان دن نال پیارے سنگ

جو اس مبارک شغل میں مصروف رہتے ہیں۔ اون کا پریم پرمیشر سے دن بدن بڑھتا جاتا ہے

ہر جی راکھو اپنی شرنائی

اے پرم آتما آپ مجھے اپنی ہی پناہ میں رکھیں سوائے خود آستان تو ہم دراجہان پناہ ہے نیست۔

گور پرشادی ہر رس پایا

نام پدارتھ نو ندھ پائی

گورو جی کی ہدایت سے ہی ہم نے معرفت حق کا امرت حاصل کیا۔ اور اسی ورد نام کے طفیل ہی ہر قسم کی نعمتیں حاصل ہوتی ہیں۔

ایک رہاؤ

کرم دھرم سچ ساچا ناؤں

اے عزیز صاحب سچے نام کا وردھی کرم ہے اور یہی دھرم

تا کے سدا بلہاری جاؤں

اون پر ہمیشہ ہی قربان ہوتا ہوں۔ جنہوں نے اس دھرم کو اختیار کر لیا ہے۔

جو ہر راتے سے جن پروان

وہی مقبولیت کے قابل ہیں جو ورد نام حق میں مصروف رہتے ہیں۔

تن کی سنگت پرم ندھان

اے عزیز ایسے مہاتماؤں کی صحبت کو نعمت سے سمجھنا چاہئے

ہر ور جن پایا دھن ناری

مبارک ہے وہ عورت جس نے حقیقی خاوند کی خدمت میں شرف نیاز حاصل کیا۔

ہر رس راتی شبد وچاری

عابدہ صرف اپنے آپ ہی کو اس بھو ساگر سے تار دیتی ہیں بلکہ اپنے خاندان اور اپنی تمام قوم کو بھی

ست گور سیو تت بیچاری

آتما بہتر یہی ہے کہ ہادی برحق کی سیوا یا عبادت کو اپنا فرض سمجھو اور پرم آتما کے گنوں کی بچار میں مصروف رہو۔

ہمری ذات پات سچ ناؤں

ہماری ذات ہی سچائی ہے اور ہمارا نام ہی سچ۔

کرم دھرم سنجم ست بھاؤ

چاہا کرم بہی سچ ہے۔ اور دہرم اور ریاضت بہی سچ ہے۔ سچ کے سواہکو کچہہ بہی خوش آیند نہین معلوم ہوتا۔

نانک بخشے پوچہہ نا ہوئے

اے عزیز پرم آتما جن کے گناہ بخشدیتے ہین۔ کوئی بہی اون کی مواخذہ نہیں کرسکتا۔

دوجا میٹے ایکو سوئے

یکتائی کو وہی اختیار کرتے ہین۔ جو دوئی کو ترک کردیتے ہین

آسا محلہ ۱

اک آوہی اک جاوہی جائی

بعض آتے ہین۔ اور بعض جاتے۔

ہر اک راتے رہے سمائے

بعض محو فی الحق رہتے ہین۔ اور اس عمل سے شانتی اور آنند پاتے ہین

اک دہرن گگن مین ہو نا پاوین

بعض لذات محسوسات مین مبتلا ہو کر ایسے مضطربانہ پہرتے ہین کہ اونہین کہین بہی ٹہکانہ بچاؤ کا نظر نہین آتا۔ درحقیقت یہ پرم آتما سب بہی بیاپک ہین۔

سے کرم ہین ہرنام دہیا دین

بعض جو بہ ظاہر بدنصیب یا کنگال نظر آتے ہین۔ وردنام حق مین مصروف رہتے ہین۔

گور پوری تے گت مت پائی

مکت یا نجات ہادی کامل کی عنایت سے ہی حاصل ہو سکتی ہی

ایہہ سنسار بکہہ وات بہوجل گور شبدین ہر پار لنگہائی

یہ عالم زہر سے بہرا ہوا ہی۔ اس سے نجات گورو جی کی ہدایت پر عمل کرنے کے بدون نصیب نہین ہو سکتی ہادی کامل ہی اس بہے ساگر سنسار سے پار اوتار سکتے ہین۔

تن کو آپ لئے پربہہ میل

پرم آتما جن کو چاہتے ہین۔ محو بالذات کرلیتے ہین۔

جن کو کال نا ساکے پیٹ

گو زمانہ بہی اون کے موافق نہ ہو

گور مکہہ نرمل رہی پیاری

عارف وہی ہین۔ جو ہر قسم کی کدورتون سے منزہ رہتے ہین

جیون جل مے اوپر کمل نراری

اور اس سنسار مین اسی طرح سے نرلیپ کہ جس طرح گل نیلوفر تالاب یا چشمہ مین نرلیپ رہتا ہے۔

برا بہلا کہو کس نون کہیے

اس عالم مین برا کون اور بہلا کون۔

دیسے برہم گور مکہہ سچ لہیے

سب ہی خالق برحق کی مخلوقات سے ہین۔

اکتہہ کتہوں گور مت بیچار

وہ بات کہی جاتی ہے۔ جس کو آجتک کسی نے نہین کہا۔ وہ یہ ہی کہ ہادی کامل کی ہدایت پر چلو۔ اور حق کے بیچار مین مصروف ہو جاؤ۔

مل گور سنگت پاون پار

یہ گوروجی اگر ملاپ نصیب ہوگا۔ تو اس بہے ساگر سنسار سے پار اوتر جاؤ گے۔

شاستر بید سمرتی بہو بہید

یہی شاستر کی آگیا ہے۔ اور یہی بید مقدس کا حکم اور یہی سمرتیوں اور شاستروں کا مدعا۔

اٹہہ سٹہہ مجن ہر رس وید

ای عزیز حق کا بیچار ہی اٹہہ سٹہہ تیرتہوں کا اشنان ہے۔

گور مکہہ نرمل میل نا لاگے

جو عارف ہین وہ کدورتون سے منزہ ہین۔ اون پر نہ تو کوئی کثافت ہی اثر کرسکتی ہے اور نہ کوئی کدورت ہی

نانک ہردے نام وڈے دہر بہاگے

ای عزیز پرم آتما کا پاک نام اونہین کے دل مین جاگزین ہو سکتا ہے۔ جو بڑے خوش نصیب ہوتے ہین۔

آسا محلہ ۱

نولو پیاری اگون گورا ہنی آتم رام نہاریا

سر کچن کر نادی کامل سے تو وہم نور جس کی مہربانی سے تمکو درد نام حق کا شوق پیدا ہو گیا۔

کرت بچار ہردی ہر رویا ہردی دیکھ بچاریا

جس کی عنایت سے تمکو بچار اور تمیز کی توفیق نصیب ہوئی

بولو رام کرے نستارا

ای عزیز زبان سے کہتے رہو رام۔ رام۔ رام اسی عمل کے طفیل تمکو مغفرت نصیب ہوگی۔

گور پرشاد رتن ہر لابہے مٹے اگیان ہوئے اوجیارا

گورو جی کی مہربانی سے ہی اگیان دور ہوتا۔ اور گیان نصیب ہوتا ہے

ایک رہاؤ

رولی روی بندہن ناہین ٹوٹے وچہ ہوں بھرم

ناجائی۔ خواہ کتنی ہی کوششیں کرو۔ مگر نہ تو دام تعلقات دنیا سے نجات حاصل ہوگی۔ اور نہ وہم اور شک ہی دور ہوگا۔

ست گور ملے تا ہونمی ٹوٹے تان کوئی لیکھے پائی

جب ست گورو جی کی حضوری نصیب ہوگی۔ تب اول آہنکار دفع ہوگا۔ بعدہ رفتہ رفتہ گیان پراپت ہوگا۔ اور تمہارا نام گیانیون کی فہرست مین لکھا جائے گا۔

ہر ہر نام بھگت پر ایر یتم سکھ ساگر اور دہاری

جو ورد نام حق کرتے اور پرم آتما کی عبادت مین معروف رہتے ہین وہی سکھ یا سرور پاتے ہین۔

بھگت وچھل جگ جیون داتا مت گورمکھ ہر نستاری

پرم آتما ہی اپنے بھگتوں پر مہربانی کرنے والے اور ادن کو جیون مکت بخشنے والے۔ اور نادی کامل کا ملاپ نے نصیب کرا کر انہین اس بھے ساگر سنسار سے پار اتارنے والے ہین۔

من سیون جو جہہ مر پرہیہ پائ منسا منی سمائی

جو دل کو قابو مین کر لیتے ہین وہی گیان حاصل کرتے ہین اور ان کی تمنائین دور ہو جاتی ہین ... از سر مطلب تمام شد مطلب • حجاب چہرہ مقصود بود مطلب ما

نانک کرپا کری جگ جیون سہج بہائی لائے

اگر پرم آتما کرپا کرین تو صرف جیون مکت ہی نصیب ہوسکتی ہے۔ بلکہ محو بالذات ہی ہو جاتے ہین۔

آسا محلہ ۱

کس کو کہین سناوین کس کو کس سمجہائی سمجہہ رہائے

کس کو کہین اور کس کو سناوین اور کس کو سمجہاوین کوئی بھی نہیں سمجہتا۔

کسی پڑہاوین پڑہ گن بوجھ ست گور شبد سنتوکہ رہائے

کس کو پڑہاوین کوئی نہین پڑہتا۔ اصل بات یہی کہ پرم آتما کے کنول پر غور کرتے رہین۔ اور سنتوکہ اور قناعت کو اختیار کئے رہین۔

ایسا گورمت رمت سریرا

ایسا گورو بناؤ جو ورد نام حق مین ہی محو رہتا ہو۔

ہر بھج میرے من گہر گنبھیرا

اور اس کی تقلید کر کے تم بھی ہر وقت ورد نام حق مین معروف ہو جاؤ۔

ایک رہاؤ

اننت رنگ بھگت اک رنگ

گو اس عالم مین بوقلمون اوصاف نظر آتے ہین مگر جن کا نام پرم آتما کی بھگتی ہے۔ وہ ہمیشہ ایک ہی رنگ پر رہتی ہے

ان دن سوچ ہر گن سنگ

بھگت وہی ہین جو ہر وقت پرم آتما کے گنون کا بچار کرتے رہتے ہین

متہیا جنم ساکت سنسارا

اور یہ بچار کرتے رہین۔ کہ یہ جنم یا حیات محض ہیچ ہے اور یہ

عالم ہی ہے ۵ دنیا ہیچ ست و کار دنیا ہمہ ہیچ ۵ اے تا ہیچ زہر ہیچ بہرِ ہیچ ہیچ

رام بھگت جن رہی نرارا

وہ رام نام کے ورد میں مصروف رہتے ہیں۔ اور تمام عالم سے نرالے ہو

سبھی کا پایا ہر گن گایا

وہ پرم آتما کے گن گاتے ہیں۔ اور سب پہچانتے ہیں۔ کہ زندگی کیا ہے۔ اور ہم کیا چیز ہیں

آتم چین رہی لو لایا

وہ پرم آتما کے گیان میں محو رہتے ہیں۔

آدا پارا پیر نہیر ہیرا

وہ سمجھتے ہیں۔ کہ پرم آتما کا بھید کسی نے آدہی پایا ہے۔ اور نہ انتہا ہی پا

لعل رتا ہیرا من دھیرا

اون کے دل معرفت سے ایسے رنگین رہتے ہیں جیسے لعل سرخی کے رنگ سے

کہتنی کہیں کہیں سے موئے

اون کے کانوں میں زبان ہر وقت یہ کہتی رہتی ہے۔

سو پر بہہ دور ناہیں پربہہ تون ہر

کہ پرم آتما ہم سے دور نہیں ۵ گر خود ہی ہم سے دور ہو جائے حق کی سوگند پہر خدا ہیں ہم۔

سب جگ دیکھا مایا چھایا

اے عزیز ہم نے تمام عالم کو دیکھا بھالا۔

نانک گورمت نام دھیایا

انجام کار یہی معلوم کیا۔ کہ انسان کا فرض ہے۔ نام پاک کا ورد

آسا محلہ ۱ تت کا

کوی بھکھاری بھکھیا کھائے

بعض تو بھکھاری یا گدای پیشہ ہیں۔ اور بھیکھ مانگ کر اپنا گذارہ کرتے ہیں۔

کوی راجا رہیا سمائے

بعض راجے اور بادشاہ ہیں۔ جو راج کے طفیل مزے اوڑاتے ہیں۔

کسہی مان کسی اپمان

کوی معزز ہے اور عزت پاتا ہے۔ کوی ذلیل ہے اور ذلت پاتا ہے۔

ڈہاہی اوسارے دہرے دہیان

ایعزیز یہ تصور کرو کہ پرم آتما ہی ڈہاتے ہیں۔ اور پرم آتما ہی بناتے

تس تے وڈا ناہیں کوئے

اے عزیز یقین کر کہ پرم آتما سے بڑہ کر کوی بھی علیم الطاقت نہیں۔

کس ویکہالی چنگا ہوئے

ای عزیز یقین کر کہ پرم آتما ہی کے دیدار سے تو ہر ایک قسم کی بیماریوں سے نجات پا سکتا۔ خواہ وہ جسمانی علتیں۔ یا روحانی ۵ چشم بند و گوش بند و لب بہ بند گر نہ بینی ذات حق بر ما بخند ۵

ہین تاں نام نبیر الدکار

اے پرم آتما ہمکو کتاب اور گیان تیرے ہی پاک نام کے ورد سے حاصل ہو سکتی ہے۔

تون داتا کرن ہار کرتار

ای پرم آتما تو ہی داتا ہے اور تو ہی سب کچھ کرنے والا اور تو ہی فاعل حقیقی و مالک

ایک رہاؤ

واٹ نا پاوہ وینگا جاؤ

ای عزیز جو ٹیڑھے رستے پر چلتے ہیں۔ وہ کبھی معرفت کا سیدھا رستہ نہیں پا سکتے۔

دسے بین ناہیں بیہا دن

اے عزیز ایسے لوگوں کو درگاہ حق میں بیٹھنے کے لئے جگہ نہیں مل سکتی

کہیں خراب ہووی نت کند

وہ ہر وقت خواری اور خرابی اور ذلت ہی کا مونہہ دیکھتے رہتے ہیں

کہاں جیون کی بہتی آس

اے عزیز ایسے لوگ یا تو لذیذ لذیذ کھانوں کی ملنے کی آرزو میں رہتے ہیں۔ یا اس خواہش میں کہ ہماری عمر دراز ہو وے۔

لیکھے تیری ساساری راس

اے عزیز وہ اتنا ہی نہیں جانتے۔ کہ وہی حساب کے وقت تیرے روبرو سرخرو ہوں گے۔ جو تیرے پاک نام کے ورد کا ہی سرمایہ رکھتے ہوں گے۔

ایہہ نس اندھے دیپک دی

یہ وہی اندھے ہی جانتے رہتے ہیں۔ کہ تیرے گیان کا چراغ اون کا راہ نما بنے۔

بھوجل ڈوبت چنت کری

مگر اون کے ایسے نصیب کہاں وہ اضطراب اور انتشار ہی کی حالت میں اس ساگر سنسار کے اندر ڈوبتے اور تشویش اور تردد میں مبتلا رہتے ہیں۔

کہے سنے جو مانے ناؤں

اے عزیز جو کہنے اور سننے سے مان جاویں کہ پرم آتما کے ورد نام کی سخت ضرورت ہے۔

ہوں بلہاری تاکے جاؤں

میں اون پر سو بار قربان ہوتا ہوں۔

نانک ایک کہے ارداس

نانک جی ایک عرض کرتے ہیں۔

جیو پنڈ سب تیری پاس

کہ یہ روح بھی آپ کا بخشا ہوا ہے۔ اور یہ جسم بھی۔ اور یہ روح آپ سے کچھ بھی دور نہیں ہے ۵ من ترا از رگ جانت بہ تو نزدیک ترم ہر تو مرا در بدر خلق چرا می طلبی۔

جاں توں دیویں جپیں تیرا ناؤں

اے پرم آتما اگر تو اپنے پاک نام کے ورد کی ہم کو توفیق بخشے۔ تو ہم تیرے ہی نام کے ورد میں مصروف رہیں۔

درگہ بیٹھن ہووی تہاؤں

اے پرم آتما اگر تو ایسی توفیق بخشیگا۔ تو ممکن ہے کہ ہم کو تیری درگاہ پاک میں بیٹھنے کے لئے جگہ مل سکے۔

جاں تدھ بھاوے تاں ورمت جائے

اے پرم آتما اگر تو چاہے تو کوئی شک نہیں۔ کہ ہماری کھوٹی عقل دور ہو جائے۔

گیان رتن من بسے آئے

اور تیرا گیان ہمارے دل میں جاگزیں ہو جائے۔

ندر کرے تاں ست گور ملے

اے پرم آتما جب تو شفقت کی نظر کرتا ہے۔ تب ہی سچے گورو کا ملاپ نصیب ہو سکتا ہے

پرنوت نانک بھوجل تر

اے عزیز اگر ایسا ہو تو اے نانک ہمارا بیڑا اس بھو ساگر سنسار سے پار ہو جاتا ہے۔

آسا محلہ ۱ پنچ پدے

دودھ بن دھین پنکھ بن پنکھی جل بن اوتبھج کمل ناہیں کام

جس طرح دودھ کے بغیر دھی یا جغرات نہیں بن سکتا۔ اور پروں کے بدون پرندہ نہیں ہو سکتا۔ اور پانی کے بغیر نباتات سرسبز و تازہ نہیں رہ سکتے۔ اسی طرح ہم پرم آتما کے بھجن کے بدوں کسی کام کے نہیں رہتے

کیا سلطان سلام وہونا اندھی کوٹھی تیرا نام ناہیں

اوسی طرح اگر بادشاہ بھی ہوں۔ اور تیری طرف سجدہ نہ کریں۔ تو وہ اندھے کوئیں کی طرح کسی مصرف کے نہیں

کی وسرے دکھ بہتا لاگے دکھ لاگے توں وسرنا ناہیں

اے پرم آتما تیری بھول جانے ہی سے دکھ ملتے ہیں۔ یہی درخواست ہے۔ کہ ہم تیری یاد سے ایک دم کے لئے بھی غافل نہ ہوویں

ایک رہاؤ

آکھیں اندھ جبہہ رس ناہیں کنی پون نا واجی

جھتنگ تیرا دھیان نہ کریں۔ تب تک آنکھیں اندھی رہیں گی۔ اور زبان بے لذت اور کان بہرے۔

چرنی چلے بجوتا آگے بن سیوا پہل لاگے

جو تیری معرفت کے رستہ میں چلتے ہیں۔ وہی منزل مراد پر پہونچتے ہیں۔ اے پرم آتما تیری سیوا یا عبادت کے بدوں زندگی کا ایک بھی مزہ حاصل نہیں ہو سکتا۔

اکہہ برکھہ باغ پہوی جوکھی سنچت پہاو کری

اے پرم آتما جب تو مہر کرتا ہے سوکھی ہوئی باغ بھی ہرے ہو جاتے ہیں۔

سبنا پہل لاگے نام ایکو بن کرمان کیسے لیئے

اے عزیز وردنام حق سے ہی ہر قسم کے پہل نصیب ہوتے ہیں۔ مگر خوش نصیبی ازلی کے بدوں یہ شگوفہ کہاں۔

جیتی جی تیتی سب تیری بن سیوا پہل کسے ناہیں

اے پرم آتما یہ جتنے جاندار ہیں سب ہی تیرے ہیں۔ تیری سیوا یا عبادت کے بدوں کوئی بھی پہل نہیں ملسکتا۔

دوکہہ سکھہ بہانا تیرا ہووی بن ناوے جیو رہی ناہیں

اے پرم آتما تیرے ہی حکم سے دوکہہ نصیب ہوتا ہے۔ اور تیرے ہی حکم سے سکھہ۔ اے پرم آتما تیرے پاک نام کے ورد کے بغیر زندگی محض بے فایدہ ہے۔

مت وچہ مرن جیون ہور کیسا جاجیوان تاجگت ناہیں

العزیز مرنا کیا ہے۔ اور جینا کیا۔ اے پرم آتما اگر روحانی زندگی نصیب ہووے تو پہر یہ عالم محض ہیچ معلوم ہوتا ہے۔

کہی نانک جی ولے جیا جہہ پہاوے تہہ راکہو جی

سری نانک جی فرماتے ہیں۔ کہ انسان جیسا عمل کرتا ہے۔ ویسا ہی پہل پاتا ہے۔ اے پرم آتما تو مجھکو اپنی عاطفت کے ظل میں رکہہ۔

آسا محلا ۱

کائیاں برہمن من ہی دہوتی گیان جنیو دہیان کس پاتی

اگر برہمن کا قالب ہی مل جائے۔ تو بھی جب تک گیان دھیان کی نعمت نصیب نہ ہووے۔ تب تک یہ ہیچ ہیچ ہیچ۔

ہرنام جس جاچوں نام گور پیر شادی برہمہ ماؤں

اے پرم آتما یہی آرزو ہے۔ کہ تیرے ہی پاک نام کے ورد کی لذت لیتا لیتا محو فی الحق ہو جاؤں

پانڈے ایسا برہم بچار

اے پانڈے جی مہاراج ایسی شائستہ طریق سے برہم یا حق کا بچار کر

نامی سچ نامی پڑہو نامی تجھ آچار

نام پاک کے ورد سے ہی اپنے روح کو پاک کرو۔ اور ہر وقت اسی نام کے ورد میں مصروف رہو۔ اور اسی دہرم میں مشغول

ایک رہاؤ

باہر جنیو جچر جوت ہے نال

ایسے زنار کا شرف بھی تب تک ہے۔ جب برہم گیان کی شمع ہر وقت ساتھ رہتی ہے۔

دہوتی ٹکا نام سمہال

اے عزیز دہوتی کو محفوظ رکہہ۔ اور پرم آتما کے پاک نام کے ورد کو اپنا شعار بنا۔

ایتہی اوتہی نبہی نال

اے عزیز پرم آتما کے پاک نام کا ورد ہی یہاں اور وہاں تیری سہایتا اور مدد کرے گا۔

بن نامی ہور کرم نا بہال

اے عزیز وردنام حق کے بدوں کسی کرم یا کسی فعل کو پسند نہ کر۔

جینی تت گگن دس دوار

اے عزیز دسوں دروازوں میں پرم آتما کے پاک نام ہی کی روشنی کو تسلیم کر۔

پوجا پر بہم مایا پرجال

پریم اور دلی شوق سے پرم آتما کی پوجا کر۔ اور تمام خواہشات محسوسات کو آگ لگا کر جلا دے۔

ایکو دیکھو اور نا بھال

ای عزیز اگر دیکھو یا ڈھونڈھو تو صرف وحدہٗ لاشریک کو

چینت تت گگن دس دوار

ہر ایک تت اور ہر ایک عنصر اور ہر ایک دروازہ میں اوسی کو دیکھو ۵ ایک درمیان نداری جا۔ ۔ سبب مادہ ام کہہ جائی۔

ہر مکھ پار پڑے بچار

جو وردِ نام حق کرتے ہیں۔ با حق اور ناحق کی بچار میں مصروف رہتے ہیں۔ وہی اس بھے ساگر سنسار تر پار ہو جاتے ہین

بھوجن بہاو بھرم بھو بھاگے

جو اس امرت کو بھوجن کرتے ہیں۔ اون سے تمام خوف اور خطرے بھاگ جاتے ہین۔

پار وارا چھب چوٹ نا لاگے

اس تدبیر سے بھے ساگر سے پار اوترنے میں کچھ بھی حرج نہین ہوتا۔

نلک للاٹ جانے پربھ ایک

بھی یقین کرو کہ جو کچھ ہے سو حق ہی حق۔

بوجھی برہم انتر بیبیک

اس کو وہی جانتے ہیں جن کی باطنی آنکھیں برہم گیان سے کھلی ہوئی ہین۔

آچاری نہیں چینیا جاے

اگر عارف نہ ہون تو اس رمز کو نہیں سمجھ سکتے۔

پاٹھ پڑھی نہین قیمت پاے

جو صرف حروف آشنا ہیں معنی فہم نہین وہ اس رمز معرفت کو نہین سمجھ سکتے۔

اشٹ دشی جو بھید نہیں پایا

اگر گیان نہ ہو تو آٹھون سدھیوں کے بس میں کرنے والے بھی اس مطلب کو نہیں پہونچ سکتے۔

نانک ست گور برہم دکھایا

ای عزیز سچے گورو کی ہدایتون پر عمل کرکے حق کی زیارت کر سکتے ہیں۔

آسا محلہ ۱

سیوک داس بھگت جن سوئی

وہی سیوک ہیں۔ اور وہی داس۔ اور وہی بھگت۔

ٹھاکر کا داس گور مکھ ہوے

جو عارف ہیں۔ اور گیانی اونہین کو ٹھاکر یا مالک کا داس جاننا چاہیے۔

جن سر ساجی تن پھن گوئی

جس نے مادہ موجودات کو پیدا کیا۔ اوسی نے تمام مخلوقات کو

تس بن دوجا اور نا کوئی

اے عزیز اوس کے سوا دوسرا نہ کوئی واجب السجود ہی ہے اور نہ کوئی معبود ہی ہے ۵ سرمد تو حدیث کعبہ و دیر مکن پیک قبلہ گزین و سجدہ غیر مکن ٭

ساچا نام گور شبد بچار

سچے صاحب کے نام کے ورد مین مصروف رہو۔ اور گورو جی کی پاکیزہ ہدایتون کے بچار میں۔

گور مکھ ساچے ساچ دربار

عارف ہی سچے ہیں۔ اور اونہیں کو سچے صاحب کے دربار مین رسائی ملتی ہے۔

ایک رہاو

ساچا عرض سچی ارداس

سچی عرض اور سچی ارداس یہ ہے۔

محلین خصم سنی شاباس

کو پانے ہی عمل یعنی اس جسم مین آتمائے بچار مین مصروف ہو جاوے

سچی تخت بولاوے سوے

اگر پرم آتما کا گیان نصیب ہو تو سمجھنا چاہئے کہ سچا تخت نصیب ہوا

دی وڈیائی کرے سو ہوے

گرسے این سعادت بزور بازو نیست تا نہ بخشد خدائے بخشندہ۔

تیرا تان تیرا دھیان

اے پرم آتما ہم تیرا ہی تصور اور تیرا ہی دھیان کرتے ہین

گورکا شبد سچ نشان

اور تو نے ہی گورو کے شبد پر عمل کرا کر ہمکو ... معرفت کا نشان عطا کیا ہے۔

منی حکم سو پرگھٹ جائی

جو پرم آتما کے حکم کو مانتے ہین۔ وہ اس عالم سے سرخرو ہو کر جاتے ہین۔

سچ نشانے ٹھاک نہ پائی

جو اس سچے علم کے ... ہین ... کسی کی روک ... اور ... نہین ہوتے

پنڈت پڑھے بکھانے بید

پنڈت پڑھتے ہین۔ مقدس ویدون کو اور اپنی سمجھ کے موافق ان کی تفسیر کرتے ہین۔

انتر وست نہ جانی بھید

گر تر معرفت کو نہین پا سکتے۔ کیونکہ ... سچی ... معرفت حاصل نہین ہوتا۔ حلوا حلوا گر گوئی صد سال ز گفتن حلوا نہ شود شیرین کام

گور بن سوجھی بوجھ نہ ہوئی

اے عزیز جب تک ہادی کامل کی حضوری نصیب نہ ہو۔ تب تک گیان حاصل نہین ہو سکتا

ساچا ور میا پربھ سوئی

اے عزیز پرم آتما ہی سچے ہین۔ اور وہی محیط جزو اور کل ہین۔ اور وہی سب بیاپک ہین

کیا ہون آکھیاں آکھ وکھانی

مین یہ نہین بیان کر سکتا کہ میں کیا ہون۔ اور میری پیدائش کی غرض کیا تھی۔

تون آپے جانے سب وڈائی

ای پرم آتما تو ہی جانتا ہے۔ اس ... اور ... کی حالت کو ... علم یک ذرہ پوشیدہ نیست ... پیدا و پنہان ... بنزد ... است

نانک ایکو ور دیوان

نانک جی مہاراج فرماتے ہین۔ کہ یک گیر محکم گیر ... جز آن ... تو ام در جہان پناہے نیست

گورمکھ ساچ نہان گذران

عارف گذران کرتے ہین۔ اسی سچ استہان یا سچے مقام پر۔

آسا محلا ۱

کاچی گاگر دیہہ دہیلی

اے عزیز یہ جسم کیا ہے۔ ایک کچی گاگر یا کچا ظروف ڈہلا ہوا

اوپجے بنسے دکھ پائے

ای عزیز انسان پیدا ہوتا ہے۔ اور فنا ہوتا ہے۔ اور اس مرنے اور پیدا ہونے کی سبب سے طرح طرح کے دکھ پاتا ہے۔

ایہہ جگ ساگر دتر کیون تری

سوال یہ ہے۔ کہ اس بہو ساگر سنسار سے کیونکر تیر سکتے ہین

بن ہر گور پار نہ پائے

جواب یہ ہے کہ اس بہے ساگر سے تارنے والا پرم آتما کے سوا کوئی ہی نہین۔

تدھ بن اور نہ کوئی میرے پیارے تدھ بن اور نہ کوئی

ہرئ ای محبوب القلوب تیری سوا نہ کوئی میرا ہے۔ اور نہ کوئی

...ہیں دکھون کو دور کرسکتا ہے۔

سربی رنگیں رنگ پی توں ہی تس بخشی جس نظر کرے

جتنے رنگا رنگ اور لوتھوں جو تم میں ہیں۔ اون سب میں تو ہی ہے۔ تو ہی جن پر مہر کی نظر کرتا ہے۔ اون کو سب کچھ بخش دیتا ہے

ایک رہاو

ساس بُری گھر واس نہ دیوی پر سیوں ملن نہ دیوی بُری

اے سہیلیو میری ساس کے بُرے خیال ہیں۔ وہ مجھے اپنے خاوند سے ملنے نہیں دیتی۔

سکھی ساجن کے ہوں چرن سریوں ہر گور کرپا نظر دھری

میں اپنی سکھیوں اور سہیلیوں کی قدم لیتی ہوں۔ کہ وہ میری مدد کریں۔ مگر میری ساری ہی کوششیں بیکار ہیں جب تک پرم آتما مہر کی نظر میری طرف نہ کریں۔

آپ بچار من دیکھیا تم سا میت نہ اور کوئی

اے پرم آتما میں نے اپنے دل میں بہت ہی کچھ بچار کر دیکھا مگر آخر یہی معلوم ہوا۔ کہ تیرے سوا میرا کوئی بھی متر یا رفیق نہیں

جیوں توں راکھیں تیوں ہی رہنا دکھ سکھ دیوی کری سوئی

اے پرم آتما ۵ راضی ہیں ہم اوسی میں جس میں تیری رضا ہے یہاں یکول بھی واہ واہ ہے۔ اور وہاں بھی واہ واہ ہو

آسا منسا دوئو بنسا ست تر گن آس رہائی

تمام امیدیں اور تمام خواہشیں نقش بر آب ہیں۔ اور تیرے ہی گن اور تیری ہی آس سچی۔

تُریاوستھا گورمکھ پائیے سنت سبھا کی اوٹ لہی

اے پرم آتما تو مجھے اوستھا سے بہرہ ور کر۔ میں تیری ہی اوٹ میں آئی ہوں۔ شرن تیری کی لاج شرن تیرے کی لاج۔

گیان دھیان سکلی سب جپ تپ جس ہر ہردے الکھ لکھیا

جس کے دل میں پرم آتما کا پریم ہو۔ اوس کو گیان اور دھیان اور جپ اور تپ کا پھل ملتا ہے۔

نانک رام نام من راتا گورمت پائے سہج سیوا

جن کے دل میں رام نام سے شانتی پاتے ہیں۔ بنتا ہے۔ وہی گورو جی کی عنایت

آسا محلہ ۱ پنج پدکر

موہ کٹنب موہ سب کار

اے عزیز یہ موہ اور محبت ہی بلا کی پھانسی ہے۔ خواہ وہ موہ خویش اور تبار کا ہو۔ اور خواہ دیگر اقسام کا۔

موہ تم تجو سگل ویکار

جتنی برائیاں اور خرابیاں ہیں۔ وہ موہ سے ہی نصیب ہوتی ہیں۔

موہ ار بھرم تجو تم بیر

اے عزیز تم موہ اور بھرم اور ہر قسم کے شکوک اور عناد اور مخالفت کو ترک کر دو۔

ساچ نام ہردے روے شریر

اے عزیز اگر ایسا کروگے۔ تو سچے صاحب کا نام تمہارے دل میں جاگزیں ہو جائے گا۔

ایک رہاؤ

ساچ نام جا نو ندھ پائی

جو سچائی کو حاصل کرتے ہیں۔ یا سچے صاحب کے نام کو یاد رکھتے ہیں۔ وہی ہر قسم کی نعمتیں پاتے ہیں۔

روو ے بلوت نہ کلپے مائی

اے شفیق والدہ تو کیوں اپنے بیٹے کے رونے کے سبب رنج میں ہے

ایت موہ ڈوبا سنسارا

اور کیوں نہیں اس پر غور کرتی۔ کہ تمام سنسار ہی اس موہ میں ڈوبا ہوا ہے۔

گورمکھ کوئی اوترے پارا

اے عزیز موہ سے نجات پاکر عارف ہی اس بھو ساگر سنسار سے پار اوتر سکتے ہیں۔

اہت موہ پھر جونی پانہہ

ای عزیز موہ کے طفیل ہی قید تناسخ میں پھنسے ہیں۔ اور پھر دوسرا قالب پاتے ہیں۔ ہمچو سبزہ بارہا روئیدہ ام ہفتصد و ہفتاد قالب دیدہ ام۔

موہ لاگا پھر جم پور جانہہ

موہ کے طفیل ہی جم پور کو جاتے ہیں۔ یعنی ملک الموت کے شہر کو۔

گور دیکھیا لے جپ تپ کمائے

اگر گورو جی مہربانی کریں۔ تب ہی جپ اور تپ کی طرف توجہ ہوتا ہے۔

ناموہ ٹوٹے ناتھا ے پائے

جب تک موہ نہیں ٹوٹتا تب تک تہانو نہیں پاسکتے۔ یعنی مکت یا نجات حاصل نہیں کرسکتے۔

ندر کرے تان ایہہ موہ جائے

پرم آتما ہی مہربانی کریں۔ تو یہ موہ دور ہو جائے۔

نانک ہر سیون رہی سمائے

نانک جی مہاراج فرماتے ہیں کہ پرم آتما ہی کی سیوا میں ہر وقت مصروف رہے۔

آسا محلہ ۳

آپ کرے سچ الکھ اپار

ای پرم آتما جو کچھ کرتے ہیں سو آپ ہی۔ اے پرم آتما آپ ہی حق ہیں۔ اور کوئی بھی آپ کی حقیقت کو جان کا تون نہیں جان سکتا ہے۔ ندانم آن گل رعنا چہ رنگ و بو دارد۔

ہون پاپی تون بخشن ہار

اے پرم آتما میں پاپی ہون۔ اور گناہگار اور تو ہی میرے گناہوں کو بخشنے والا۔

تیرا بھانا سب کچھ ہووے

ای پرم آتما جو کچھ تو چاہتا ہے۔ وہی ہوتا ہے۔

من ہٹ کیجے انت وگوئے

ای عزیز اپنے دل کو ہر کے بھجن میں لگا۔

ایا ہے ہا و

من مکھ کی مت کوڑ بیاپی

اے پرم آتما جو بندہ نفس ہیں۔ وہ جھوٹ اور دروغ میں مبتلا ہیں۔

بن ہر سمرن پاپ سنتاپی

ای عزیز پرم آتما کے سمرن کے سوا جو کچھ ہے۔ سو پاپ اور سنتاپ۔

درمت تیاگ لاہا کچھ لیو

ای عزیز کھوٹی عقل کو تیاگ دو۔ اور عقل سعاد کو حاصل کرو

جو اوپجے سو الکھ ابھیو

ای عزیز یقین کر۔ کہ جو پیدا ہوتا ہے۔ وہ اوس کی مخلوقات کا ایک ذرہ ہے

ایسا ہمرا سکھا سکھائی

ای عزیز پرم آتما ہمیشہ ہی ہمارا سہائی اور ہمارا حامی اور ہمارا رفیق ہے۔

گور ہر ملیا بھگت درڑائی

جن کو ہادی کامل کی بارگاہ میں رسائی نصیب ہو جاتی ہے اونہیں کی عبادت اور یاد نہیں کی بھگتی مستقل ہوتی ہے

سگلی سوجہہ ٹوٹا آوے

ای عزیز جو سب کچھ نظر آتا ہے۔ یا وہم اور قیاس میں آتا ہے سمجھ لینا چاہئے۔ کہ زیان یا نقصان سے محفوظ نہیں

نانک رام نام من بھاوے

ہر قسم کے زیان اور نقصان سے تب ہی محفوظ رہ سکتے ہیں جب پرم آتما کی طرف رجوع ہووے۔ اور اونہیں کے پاک نام کی محبت ہووے۔

آسا محلہ ۱ چو پدے

ودیا ویچاری تان پرا اوپکاری

جو ودیا یعنی علم کو حاصل کرتے ہین سادہو نہین بیزار دلکار یا ہمدرد
عام کی کیطرف توجہ ہو جاتا ہے۔

جان پنچ راسی تان تیرتھ باسی

یقین کرو کہ تیرتھون بیکار رہتی ہین۔ جو پانچون حواس ظاہری
اور باطنی کو اپنے بس مین رکھتے ہین۔ یا لوبھ اور موہ
اور کام اور کرودہ اور آہنکار پر قابو پالیتے ہین

گھونگرو واجے من لاگے

اگر پرم آتما کی طرف رجوع ہووے۔ آپ سے آپ باجے عشرت کے بج
جاتے ہین۔

تو جم کیا کرے موسیون آگے

ایسے عزیز جو پرم آتما کی سیوا مین مصروف رہتے ہین۔ ان کو جم یا
ملک الموت سے خوف نہین رہتا۔

ایک رہاؤ

آس نراسی تو سنیاسی

اگر نراس ہو جاوین۔ یعنی پرم آتما کے سوا کسی کی آس
یا امید نہ رکھین تب ہی سنیاسی ہو سکتے ہین۔

جان ست جوگی تان کایا بھوگی

جو سہج جوگ کو اختیار کرتے ہیں۔ وہی عزت سے زندگی بسر
کرتے ہین۔

دیا ڈگھنبر دیہہ بچاری

ای عزیز یہ جسم محض بیکار ہے۔ اگر اس مین دیا عام سے
ہمدردی کا مادہ نہ ہو۔

آپ مرے اوران نا مارے

جن کے مزاج مین دیا یا شفقت ہوتی ہے۔ نہ تو وہ خود ہی مرتے
ہین۔ اور نہ اوروں ہی کو مارتے ہین

اک تون ہوو لیس بہتیرے

ای پرم آتما تو یگانہ مطلق ہے۔ اور یہ جو کچھ نظر آتا ہے
یہ تیرا ہی ظہور ہے۔

نانک جانے چوج نا تیری

نانک جی مہاراج فرماتے ہین۔ کہ مین تیری حکمتوں اور
تیری مصلحتوں کو نہین سمجھ سکتا۔

آسا محلہ ۱

ایکین پہریاگن کر دھوان

ای عزیز مین نہین جانتا کہ میرا دل کیون ادہر سے پہر کر لذات
دنیا مین مبتلا ہوگیا

میرا شہہ جاگے ہون تس پہر سووان

اے عزیز میرا خاوند تو ہر وقت جاگتا رہتا ہے مگر وای بر بدنصیبی
من کہ مین ہر وقت خواب غفلت مین سویا رہتا ہون

ایہون کیون کنت پیاری ہووان

اے عزیز مین اپنے خاوند کو کیونکر پیاری معلوم ہو سکتی ہون

شہہ جاگے ہون نس بھر سووان

درحالیکہ وہ جاگتا ہے اور مین خواب غفلت مین مستغرق ہون

ایک رہاو

آس پیاسی سیجے آوان

ای عزیز اگر مین خاوند کی سیج پر بھی آؤن اور دلی پیار نہ
ہووے

آگے شہہ بھاوان کے نا بھاوان

تب کیونکر ممکن ہے کہ مین اپنے خاوند کے دل مین گھر کرون

کیا جانان کیا ہوسیگا ری مائی

اے والدہ مین نہین جانتی ہون۔ کہ میرا انجام کیا ہوگا

ہر درشن بن رہن نا جائی

بالفعل تو پرم آتما کے درشن کے سوا مین ایک دم کے لئے
بھی چین نہین پا سکتی

ایک رہاو

پریم نا چاکھیا میری تس نا بوجھائی

افسوس کہ مین نے پریم کی لذت نہ پائی

گیا سو جوبن دہن پچھوتائی

جب جوانی یا جوبن جاتا رہا تب مجھے افسوس پیدا ہوا
جو دلاتا ہے در این کار مجازی بجز کتی مانند طفلان خاکبازی

اجے سو جاگے آس پیاسی

جب جاگنا ہو خاک کے سایہ تلے تو حشر تک
سوتا رہیگا خاک کے سایہ تلے

بہی لے اوداسی ہین رہون نراسی

سے ہم با ہوا دسوس ساجتی ہو دنیے با مصالح نہ پردہتی

ایک رہاو

ہووے کیہو سے کریسی کار

اے عزیز تو غرور کو دور کر

تو کا من سبھے روی بھتار

اگر غرور تو دور کرے گا تو عافیت کی سیج پر سوے گا

تو نانک کنتے من بہاوی

اے عزیز اگر تو ایسا عمل اختیار کرے گا تو آپ سے پرم آتما کی عزت پائیگا

چہوڑ وڈائی اپنی خسم سماوے

جو مائی اور ہنی کو ترک کر دیتے ہین اور خودی سے باز آجاتے ہین وہ محو فی الحق ہو جاتے ہین

ایک رہاو

آسا محلہ ۱

پیو گھرے دہن کبری اجانی

افسوس سے روزگار بہ شد بہ نادانی

تس صاحب کی ہیں سار نا جانی

مین نے ذرہ بھی سچے صاحب کے منشا مبارک کو نہ جانا

شہ میرا ایک دوجا ناہین کوئی

میرا خاوند ایک ہی ہے دوسرا نہین

ندر کرے ملاوا ہوئی

جب وہ مہر کی نظر کریگا تب ہی ملاپ نصیب ہوگا

ایک رہاو

ساہورڑے دہن سچ پچھانا

یہہ خوشی کی بات ہے کہ مین نے سسرال مین اپنے حقیقی خاوند کو پہچانا

سہج سوبہاے اپنا پر جانیا

شانتی پاکر اپنے خاوند کو پہچان لیا۔

گور پرشادی ایسی مت آوے

گورو جی کی عنایت سے ہی ایسی عقل نصیب ہوتی ہے۔

تان کامن کنتے من بہاوے

اور جب عقل معاد نصیب ہوتی ہے تب ہی اپنے خاوند سے پیار نصیب ہو سکتا ہے۔

کہت نانک بھو بہاو کا کرے سیگار

نانک جی مہاراج فرماتے ہین۔ کہ جب ایسا ہوتا ہے۔ تب ہی سب مرادین حاصل ہو جاتی ہین۔

سدا ہی سیجی روی بھتار

اور ہمیشہ ہی خاوند حقیقی سے ملاپ نصیب ہو جاتا ہے

آسا محلہ ۱

نا کسی کا پوت نا کس کی مائی

نہ تو کوئی کسی کا بیٹا ہے اور نہ کوئی کسی کی والدہ

جہوٹے موہ بہرم بہولائی

اے عزیز یہہ جھوٹے موہ مین پھنسے ہوے اور نام باطلہ مین ادہر ادہر بھٹکتے پہرتے ہین

میرے صاحب ہون کیتا تیرا

اے پرم آتما جو کچھ ہوتا ہے سو تیرا ہی کیا ہوا

جاں توں دیوہی جپی نام تیرا

اے پرم آتما اگر تو نیک توفیق بخشتا ہے تو تیرے پاک نام کے ورد مین مصروف ہو جاتے ہین

ایک رہاو

بھنے اوگن کو کے کوئی

گو عیوب نا اٹھتا ہوں

جان تس بھاوے بخشے سوئی

لیکن اگر پرم آتما کی طرف دلی رجوع ہو تو وہ ساری ہی گناہ بخش دیتا ہے

گورپرشادی درمت کھوئی

اے عزیز گورو جی کی ہدایت سے ہی کھوٹی عقل دور ہو جاتی ہے

جہہ دیکھان تہہ رہیا سوئی

اے عزیز جدہر دیکھتا ہوں وہاں ہی پرم آتما بیا پک ہے۔

کہت نانک ایسی مت آوے

نانک جی مہاراج فرماتے ہیں۔ کہ جب ایسی عقل ہوتی ہے

تاں کو سچے سچ سماوے

تب محو فی الحق ہو جاتے ہیں۔

تمت سرور بھی ایسی نواسا

اے عزیز لذات محسوسات میں ہر وقت ہمارا قیام ہے۔

آپے

پالی پاوک تنی پنکج موہ پگ نہیں چالے ہم دیکھا تہہ ڈوبلے

اے عزیز اسی موہ کے سبب ہم سارا ہی سنسار ڈوبا ہوا ہے۔

من ایک نا چیتس موڑھ منا

اے دل افسوس ہے۔ کہ تو نے وحدہٗ لاشریک کی عبادت نہیں کی۔

ہر بسرت تیرے گن گلیا

اور پرم آتما کو فراموش کر کے تو نے سارے ہی گن زائل کر دئے۔

ایکے ہاو

ناہوں جتی ستی ناہیں پڑھیا

نہ تو میں جتی ہوں۔ اور نہ ستی۔ اور نہ کچھ بھی پڑھا ہوا

مورکھ مگدھا جنم بھیا

میں نے نادانی اور جہالت میں ہی اپنے جنم کو برباد کر دیا۔

پرنوت نانک تن کی شرنا جن توں نا ہیں وسریا

نانک جی مہاراج فرماتے ہیں۔ کہ میں اونہیں کو نمسکار کرتا ہوں جو تجھے ایک منٹ کے لئے بھی فراموش نہیں کرتے۔

آسا محلہ ۱

چھہ گھر چھہ گور چھہ اوپدیش

چھہ گھر ہیں اور چھہ ہی گورو اور چھہ ہی اون کے اوپدیش۔

گور گور ایکو ویس انیک

اصل بات یہ ہے۔ کہ گورو جی ایک ہی ہیں۔ مگر اونہوں نے ہی یہ مختلف لباس پہن رکھے ہیں۔

جہہ گھر کرتے کیرت ہوئے

جس گھر میں پرم آتما یا فاعل جزو کل اور صانع برحق کے گن گائے جاتے ہیں۔

سو گھر راکھہ وڈائی تو ہے

پرم آتما اوسی گھر کی عزت اور عظمت برقرار رکھتے ہیں۔ اور ایسے ہی کرتے ہیں۔ اون کی بڑائی ہے اور فضیلت۔

ایکے ہاو

بسوے چسیاں گھڑیاں پہراں تتھی واریں ماہ ہویا

لحظوں اور پلوں اور گھڑیوں اور دنوں اور تاریخوں سے مہینا بنتا ہے۔

سورج ایکو رت انیک

غرض اصل تاریخوں اور دنوں اور گھڑیوں اور پلوں اور مہینوں کا ایک ہی ہے۔ سورج ایک ہی ہے۔ اور فصلیں مختلف

نانک کرتے کے کیتے ویس

نانک جی مہاراج فرماتے ہیں کہ دیکھو فاعل مطلق کو کہ اوس نے کیا کیا کام کئے۔ اور اونہیں کیسے کیسے قالب پہنا دئے

اونگ ست گورپرشاد

لکھ سٹ لکھ واجی بجہین لکھ اٹھ کرین سلام

لاکھون ہی ستار دن پر حکم چلتا ہو۔ اور لاکھون ہی باجے جلو مین بجتے جاتے ہون۔ اور لاکھون ہی اشخاص اوٹھ اوٹھ کر سلام کرتے ہون۔ کہ آپ کے آگے حاضر ہون۔

لکھا اوپر فرمایش تیری لکھ اوٹھ راکھہ مان

لاکھون ہی پر فرمائشین کی جاتی ہون۔ اور لاکھون ہی اشخاص اوٹھ اوٹھ کر تعظیم دیتے ہون۔

جان پت لیکھی نا پوے تان سب نرپھل کام

اگر پرم آتما کی طرف لگن نہ ہو۔ یا مقبولیت بارگاہ حق کی عزت حاصل نہ ہو۔ تو یہ سب ہی بیفایدہ اور بیکار ہین۔

ہر کے نام بنان جگ دھندا

جب تک پرم آتما کے پاک نام کے سمرن مین مصروف نہ ہین۔ تب تک اس عالم مین اندھیرا ہی اندھیرا نظر آتا ہے۔

جی بہتا سمجھائیے بہتا بھی سو اندھو اندھا

ای عزیز خدا فراموشون کو جتنا چاہین سمجھائین۔ وہان سمجھ لو کون سمجھے۔ وہان اندھیرے اور اندھکار کے سوا کچھ بھی دکھلائی نہین دیتا ہے۔

ایک ہاو

لکھ اکٹھی لکھ سنجی لکھ کہا جنی لکھ آوے لکھ جائے

لاکھون پیدا کرین۔ اور لاکھون ہی جمع۔ اور لاکھون ہی خرچ کر کے کھا لین۔ پہنین۔ لاکھون ادھر سے آ جائین۔ اور ادھر سے جائین۔

جان پت لیکھی نا پوے تان جیان کتھے پھر پائے

اگر عزت قبولیت حاصل نہ ہو۔ تو سب کچھ لا حاصل ہے۔

لکھ شاستر سمجھاولی لکھ پنڈت پڑھین پوران

لاکھون ہی شاستر پڑھین۔ اور لاکھون ہی پنڈت اور لاکھون ہی پوران پڑھ کر سمجھا بھی اور سنائین۔

جان پت لیکھی نا پوے تان سبھ کوپ روان

اگر عزت قبولیت بارگاہ حق نصیب نہ ہووے۔ تو یہ سب ہی کچھ بے فائدہ ہے۔

ساچ نام پت اوپجی کرم نام کرتار

العزیز نام حق کے ورد سے حقیقی عزت نصیب ہوتی ہے۔ اور نیک افعالی سے محو فی الحق ہو سکتے ہین۔

ایہہ نس باسر ہردے جے بسے تان نانک نظری پار

العزیز پرم آتما کا پریم اگر دل مین جاگزین ہووے۔ تو اونہین کی رحمت کی نظر سے دم بھر مین اس بھو ساگر سنسار سے بیڑا پار ہو جاتا ہے۔

آسا محلہ ۱

دیوا میرا ایک نام دکھ وچ پایا تیل

اے عزیز دل کے چراغ مین جب سے سکھ روپ پرم آتما کے پاک نام کا تیل پایا

اون چانن اوہ سوکھیا چوکا جم سیون میل

تب ہی سے اندر باہر روشنی نصیب ہوئی۔ اور ملک الموت کا خوف دور ہو گیا۔

لوکان مت کو پکھڑ پائے

ای عزیز عقل معاد کو راہ نما بنا۔

لکھ مڑیان کر اکٹھی ایک رتی لے بھاہ

گو لاکھون ہی پیدا کے درمیان مین حایل ہون۔ لیکن پرم آتما کا پریم اگر ایک رتی کے برابر بھی ہوگا۔ تو بیڑا پار ہو جائے گا۔

ایک ہاو

پنڈ پتل میری کیسو کریا سچ نام کرتار

اے عزیز مجھ نہ پنڈ دینے ہی کی حاجت ہوگی اور نہ میرے لئے پتل بنانے ہی کی ضرورت ہوگی۔ اور نہ معروف کریا کرم کی ضرورت ہوگی میرے لئے پاک پروردگار کے سچے نام کی ملاقات ہی کافی ہوگی۔

ایتھے اوتھے آگے پاچھے ایہہ میرا آدھار

العزیز یہان اور وہان سفر مین آگے اور پیچھے اور لوک اور پرلوک مین پرم آتما کا پاک نام ہی میرا وظیفہ ہوگا۔

گنگ بنارس صفت تمہاری ناوے آتم راو

اے پرم آتما نہ تو گنگا جی ہی تمہاری محمدت کر سکتی ہیں۔ اور نہ بنارس جیسا تیرتھ ہی۔

سچا نھاون تہاں تھیئہ جاں اہنس لگے بھاو

اے عزیز گنگا جی یا کاشی جی کا سچا اشنان یا غسل یہی ہے کہ ہر دم آپ ہی کے پاک نام کے ورد کا شوق رہے۔

اک لوکی ہور چھمری برہمن وٹ پنڈ کھاے

برہمن پنڈ بنوا کر دلواتے ہیں۔ اور دیگر اقسام کے کریا کرم کراتے ہیں۔ اس غرض کے لئے کہ نرک سے نجات ملے

نانک پنڈ بخشیس کا کبہوں نکھٹس ناہنہ

نانک جی مہاراج کہتے ہیں کہ ورد نام حق سے بڑھکر کوئی بھی پنڈ نہیں۔ یہی پنڈ مغفرت اور رحمت کا مستحق بنا دیتا ہے۔

آسا محلہ ۱ گھر ۲

اونگ ست گور پرشاد

دیو بان درشن کے تائیں دوکھ بھوگ تیرتھ

اس غرض کے لئے کہ دیوی جی کے درشن نصیب ہوں قسم قسم کے دوکھ بھوگ کر یا تکلیفیں برداشت کر کے تیرتھ کراتے ہیں۔

جوگی جتی جگت مہن رہتی کرکر بھگوے بس بھئے

جوگی بنتے ہیں۔ جوگی کہلاتے ہیں۔ بھگوے کپڑے پہن کر اس عالم میں پھرتے ہیں۔

توں کارن صاحب رنگ رتے

غرض تیری زیارت کی آرزو میں سینکڑوں ہی رنگوں کے رنگین ہوتے ہیں۔

تیرے نام انیک روپ انتا کہن نا جائی تیری گن کیتے

مگر یاد رکھنا چاہئے کہ پرم آتما کے نام انیک ہیں یعنی لاتعداد اور پرم آتما کے بے شمار روپ ہیں اور پرم آتما کے گن لاانتہا کوئی بھی تیرے بیان نہیں کر سکتا۔

ایک رہاو

دیگر محلاں ہستی گھوڑے چھوڈ ولائت دیس گئے

اے پرم آتما بڑے بڑے بادشاہ بڑے بڑے گھر اور بڑے بڑے محل اور بڑے بڑے گھوڑے اور ہاتھی اور بڑی بڑی ولائتیں چھوڑ کر یہاں سے رخصت ہوگئے

پیر پیغمبر سالک صادق چھوڈی دنیا تھاء کی

پیئے بادشاہوں ہی پر کیا حصر ہے۔ پیروں اور پیغمبروں اور سالکوں اور صادقوں نے دنیا کو چھوڑ دیا۔ دنیا گذشتنی ہست و گذاشتنی۔

سواد سہج سکھ رس کس تج ایسکے پٹ چھوڈ چلے لیٹر

تمام سکھ اور تمام لذتیں اور تمام حشمتیں چھوڑ کر یہاں سے چل دئے سب یہاں ہی پڑا رہ جاوے گا۔ جب لاد چلیگا بنجارہ۔

دوکھی درد مند در تیری نام رتے درویش بھئے

اے عزیز جو درویش ہیں۔ اور تیرے ہی نام کے امرت کے پیاسے اور تیری ہی معرفت کے رنگ سے رنگین

کھلڑی کھپری لکڑی شکھا سوتر دھوتی کینی

تیرے ہی نام کی لکڑی اون کے ہاتھ میں ہے۔ اور تیرے ہی نام کی شکھا اور دھوتی اون کے پاس ہے۔ اور تیرے ہی نام کا سوتر

توں صاحب ہوں سانگی تیرا پرنوے نانک

جات کیسی اے پرم آتما تو ہی سب کا صاحب ہے۔ اور تو ہی سب کا ساتھی۔ اور تو ہی سب کا خالق۔ اور تو ہی سب کام مالک تجکو ہم بھی نمسکار کرتے ہیں

اونگ ست گور پرشاد

آسا محلہ ۱ گھر ۵

بھیتر پنچ گپت من داسی

اے عزیز جو تیرے پانچوں باطنی حواس ہیں۔ گو یہ ظاہر تیرے غلام نظر آتے ہیں۔

تہر نار ہی جیسی بھومن اودا سی

کیونکہ وس کہ وہ تیری مرضی پر نہیں چلتی۔ اور تیری اگیا یا تیرے حکم کے موافق نہین چلتے۔

من میرا اوبال سیتی تھر نا رہی

افسوس تیرے دل کی حالت پر جو پرم آتما کے پریم مین محو یا مستقل نہین رہتا۔

لوبھی کپٹی پاپی پاکھنڈی مایا ادھک لگی

یہ دل بڑا ہی طامع اور دغا باز اور پاپی اور پاکھنڈی ہے۔ اور مایا مین بھولا ہوا۔

ایک ہاو

پھول مالا گل پہرونگی ہارو

گلے مین پھولون کی مالا تب زیب دیسکتی ہے۔

ملے گا پریتم تب کرونگی سنگارو

جب حقیقی خاوند سے ملاقات نصیب ہوگی تب بدن کی آرایش کرونگی

پنچ سکھی ہم ایک بھتارو

گویا پانچون حواس باطنی میرے ساتھ ہیں۔ مگر مین ایک ہی تمیز یا ستوگن سے سروکار رکھتا ہون۔ کسی اور سے نہین۔

پیڑ لگی ہی جیئڑا چلن ہارو

اے اوس عالم کی طرف کوچ کرنے والو سرا درد سے بہت اندر ر
گر گویم زبان سوزد و گر دم در کشم ترسم کہ مغز استخوان سوزد

پنچ سکھی مل رودن کرے ہا

سب ہی میری حالت پر افسوس ہی نہین کر رہے۔ بلکہ رو بھی رہے ہین۔

شاہ بجوتا پر نوت نانک لیکھا دیہا

اے عزیز جو بھول جاتے ہین۔ اپنے سچے صاحب کو یاد ... دم بدم کا حساب دینا پڑتا ہے بشنو از نے چون حکایت می کند از جدائی ہا شکایت می کند۔

من موتی جے گہنا ہووے پون ہووے سوت دہاری

یہ دل ہی موتی ہے۔ اور یہ دل ہی زیب بشرطیکہ اسی پرم آتما کا پریم ہو۔ اور اگر ایسا نہو۔ تو اوس کی عزت سوت کے ڈوری مین

ابھی پروئے ہوئے موتی سے زیادہ نہین ہوتی۔

کھما سنگار کامنی تن پہری راوی لعل پیاری

اے عزیز جو پہنتی ہین۔ اس موتی کو شانتی کے لباس سے ملبس ہوکر محبوب کی الفت مین ہو جاتے ہین۔

لعل بہو گن کا من موہی

یہی آرزو ہے کہ اوس حقیقی لعل کی روشنی سے مستفید ہون جسے پرم آتما کہتے ہین۔

تیرے گن ہوئے نا اوری

اے پرم آتما یہی خواہش ہے کہ تیرے ہی گن گاؤن۔ اور کسی کے بھی نہیں۔

ایک ہاو

ہر ہر ہار کنٹھ لے پہرے

اے عزیز ہر ہر یا پرم آتما کے پاک نام کے ہار کو اپنے گلے مین پہن لے۔

دامودر دنت لئی

بار بار اوسی کا پاک نام جو دامودر ہے۔ زبان پر لا

کر کر کرتا کنگنان پہران بدہ چت دہر

یعنی کرم کر کے یعنی اوپاسنا کر کے پرم آتما کے دھیان مین دل لگا

مدہو سودن کر مندری پہرے پرمیشر پٹ لیی

اے عزیز پرم آتما ہی کے پاک نام کے گوشوارہ کو اپنے کانون مین ڈال لے۔

دھیرج دہڑی بندھاوے کامن شری رنگ سرما دیئی

تحمل یا شانتی یا دھیرج سے اپنے چہرہ کی زینت بڑھا اور رنگ معرفت سے اپنے دل کو رنگین کر لے۔

من مندر جے دیپک جالے کایا سیج کرے

دل کے محل مین گیان کا چراغ روشن کر۔ اور سروپ مطلق کی سیج پر سو جا

گیان راو جب سیجے آوے تان نانک بھوگ کرے

جب اس طریق سے تیج یا پانگ پر گیان یا عرفان نصیب ہوجاوے تو یقین کر لو۔ کہ ہم نے روحانی سرور کی لذت حاصل کر لی ؛

آسا محلہ ۱

کیتا ہووی کری کرائیا تس کیا کہیئے بھائی

پرم آتما ہی کے ساختہ و پرداختہ کو سرو چشم منظور کرو ﴿ فریدا کون صاحب نون آکھی ایچ نہین ایچ کر ﴿ بہ ذرّہ و صاف ترا حکم نیست دم درکش۔ کہ ہر چہ ساقی ما ریخت عین الطاف ہست ؛

جو کچھ کرنا سو کر رہیا کیتے کیا چترائی

پرم آتما کو جو کچھ منظور ہے۔ وہ کر رہے ہین۔ ہماری کچھ بھی قابلیت یا دانائی نہین۔ پرم آتما ہی سب کچھ کر رہے ہین ﴿ اوست قادر ہر چہ خواہد آن کند۔

تیرا حکم بھلا تدہ بھاوے

اے پرم آتما جو کچھ تجھے منظور ہے۔ وہی افضل اور بہتر ہے اور تیرا ہی حکم سب پر مقدم ہے۔ آنچہ رضا مولیٰ ہمہ اولیٰ ﴿ راضی ہین ہم اوسی مین جس مین تیری رضا ہے ؛ یہان یون بھی واہ واہ ہے اور وون بھی واہ واہ ہے۔

نانک تانکو ملے وڈائی ساچے نام سماوے

سری نانک جی مہاراج فرماتے ہین کہ اونہین کو عظمت اور بڑائی نصیب ہوتی ہے۔ جو ورد نام حق کی حالت ہی مین محو فی الحق ہو جاتے ہین۔

ایک رہاو

کرت پیا پروانہ لیکھا بوہڑ حکم نا ہوئی

فرمان الہی ایک ہی مرتبہ جاری ہو چکا ہے۔ اوس کے بعد دوسرا حکم نہین ہو سکتا۔ مراد یہ کہ جو کچھ سر نوشت مین لکھا گیا ہے تب وہ کم بیش نہین ہو سکتا۔

جیسا لکھیا تیسا پڑھیا میٹ نا سکے کوئی

جو کچھ نوشتہ ازلی ہے۔ وہ ہی پڑھنے مین آتا ہے اور اوسے کوئی بھی مٹانے نہین سکتا۔

جے کو درگہ مہیا بولے ناؤن پوے بازاری

جو شخص صاحب کی درگاہ کو حاضر اور ناظر جان کر جھوٹ بولتے ہین۔ وہ بازار دل مین بھی دروغگو کے نام سے مشہور ہوتے ہین۔

شطرنج بازی بکی ناہین کچی آوے ساری

اے عزیز اس عالم مین جو شطرنج کی بازی کھیلی جاتی ہے اوس مین بھی خامی اور ناتجربہ کاری سمجھی جاتی ہے ؛

ناکوئی پڑھیا پنڈت بنیا ناکو مورکھ مندا

یہ گمان نہ کرو کہ کوئی پنڈت اور عاقل ہے۔ اور کوئی نادان ہے۔ اور کوئی بیوقوف ؛

بندی اندر صفت کرائی تاکو کہے بندہ

جس کو پرم آتما کی بندگی کا شوق ہووے۔ وہی پرم آتما کا بندہ ہے یہ فضیلت نہ تو پنڈت ہونے پر موقوف۔ اور نہ دانا اور بینا ہونے پر۔ اور نہ اس صفت سے کوئی شخص جاہل عاری ہین غرض یہ صفت داد الہی ہے۔ جسے دے اوسی کو ملے ؛

آسا محلا ۱

گور کا شبد من مین مندرا کھنتا کھا ہنڈاون

اگر گورو جی کے پاک شبد کو جس سے مراد دم شبد کی ہے دل کے کانون مین ڈالون۔ اور چھما اور شانتی اور تحمل کا بستا گلے مین ڈال دون۔

جو کچھ کری بھلا کر مانون سہج جوگ تدہ پاون

اور جو کچھ امر الہی ہو تجھے اوسی کو افضل سمجھ کر قبول کر دون تب کوئی شک نہین۔ کہ شانتی اور آنند حاصل کر لون ؛

بابا جگتا جیو جگو جگ جوگی پرم تت مین جوگم

وہی پرم تت سے بہرہ یاب ہو چکے ہین۔ اور وہی جوگی ہین۔ جو پرم آتما کا گیان حاصل کر چکے ہین۔

امرت نام نرنجن پایا گیان کایا سنگ سہجم

جو پرم آتما کے پاک نام کے امرت یا آب حیات کو پی لیتے ہین سمجھنا چاہیئے کہ وہی گیان کی لذت حاصل کر چکے ہین۔

ایک رہاو

شیونگری مین آسن بیسو کلپ تیاگو بادم

اگر پرم آتما کا دہیان استقلال سے کرو - تو سمجھ لو - کہ جو کچھ حاصل کرنا تہا - وہ تم نے حاصل کر لیا - ورنہ سب کچھ بیفایدہ

سنگی شبد سرادہمن سو ہووے ابہ نیس پور نادم

اوم شبد کے وردہ مین مصروفیت ہووے - اور پرم آتما کی یاد مین ہمیشہ ہووے - تو سمجھ لو - کہ ساری مرادین حاصل ہو گئین

پت بچار گیان مت ڈنڈا ورت ماہن بہو تم

بچار ہی سی عزت سمجھو - اور گیان ہی کی پالیسی کو اختیار کرو - اور پرم آتما کی سیوا مین ہر وقت مصروف رہو

ہر کیرت رہ راس ہماری گور مکہہ پنتہہ ایتیم

پرم آتما ہی کے بھجن مین مشغول رہو - اور پرم آتما ہی کے چرچا کرتے رہو - آپ سے آپ گیان نصیب ہو جائیگا -

سکلی جوت ہماری سمیان نانا ک ورن انیکم

یہی یقین رکہو - کہ ہر ایک گہٹ مین پرم آتما ہی ہیا پک ہین - گو گہٹ اور شکل اور ورن ایک دوسرے سے مختلف ہین -

کہو نانک سن بہرتہر جوگی پار برہم لو ایکم

سری نانک جی مہاراج فرماتے ہین - کہ جوگی وہی ہین - جو صرف وحدہ لاشریک کی احدیت پر ہی یقین وا فی رکہتے ہین -

آسا محلہ ۱

گور کر گیان دہیان کر دہاوی کر کرنی کس پائے

جو بادی کامل کی عنایت سے گیان اور دہیان حاصل کرتے ہین وہی انتہا مراتب کو پاتے ہین -

بہنا ٹی بہون پریم کا پو جات رس امرت جوآئے

پرم آتما کا پریم ہی امرت ہے - اور پرم آتما کا پریم ہی آبحیات

اے عزیز جو رنگ معرفت سے رنگین ہو جاتے ہین - یا عرفان کی شراب سے مست وہی اس لوک اور اوس لوک مین سرنامی کے قابل ہین

ابہہ نس ہنی پریم لولاگی شبد اناحد گایا

اے عزیز جو پرم آتما کا پریم حاصل کرتے ہین - وہی اناحد شبد یعنی اوم شبد کو گاتے رہتے ہین ؞

ایک رہاو

پورا ساچ پیالا سہجے تسے پیائے جانکو نظر کرے

اے عزیز جس پر پرم آتما مہر کی نظر کرتے ہین - وہی پریم کا پیالہ پیتے ہین -

امرت کا واپاری ہووے کیا مدہ چہوچے بہاو دہرے

اے عزیز پرم آتما کے پریم کا امرت پی - اس چہوچہی شراب پر کیون مایل ہو رہا ہے

گور کی ساکہی امرت بانی پیوت ہی پروان بہیا

گور وجی کی بانی ہی امرت ہے - جو اسے پیتے ہین - وہی کامیاب ہوتے ہین ؞

درشن کا پریتم ہووے مکت بیکنٹہہ کرے کیا

جس کو پرم آتما کے درشن یا دیدار کی آرزو ہو - اوسے مکت یا بہشت کی مطلق ہوس نہین رہتی ؞

صفتین رتا سدا بیراگی جوے جنم نا ہارے

جو محمدت پروردگار مین مصروف رہتے ہین - وہی بیراگی سمجھے جاتے ہین - یعنی تارک لذات محسوسات -

اے عزیز تو لذات محسوسات مین مبتلا ہو کر کیون اس امولک جنم کو برباد کر رہا ہے -

کہو نانک سن بہرتہر جوگی کہیو امرت دہارے

نانک جی مہاراج پہر فرماتے ہین - کہ جوگی وہی ہین جو اس امرت یا آب حیات کو پیتے رہتے ہین - جس سے مراد پرم آتما کے پریم کی ہے -

خراسان خسماناں کیا ہندوستان ڈرایا

خراسان مین کیا کیا گیا - اور ہندوستان کو کیون ڈرایا اور دھمکایا گیا ؟

آپے دوس نا دیہی کرتا جم کر مغل چڑھایا

تو اپنے آپ کو کیون دوس دیتا ہے - یعنی عیب لگاتا ہی کیا تو نہین سمجھتا ہے ؟ کہ مغلون کا انجام کیا ہوا - یعنی سلاطین مغلیہ کا ؟

ایتی مار پئی کرلانے تیں کی درد نہ آیا

اونہون نے ہندوستان پر حملہ کے وقت کیا کیا افعال کئے الغرض افسوس ہے کہ اونہین اپنے ہم جنسون یعنی ہندوستانیون کی حالت پر ذرہ بھی رحم نہ آیا ؟

کرتا تون سبھناں کا سوئی

اے پرم آتما تو ہی سب کچھ کرنے کے قابل ہے اور تو ہی قادر مطلق ہے - اور تو ہی فاعل جبر و اور کل ؟

جے سکتا سکتے کو مارے تاں من روس نہ ہوئی

الغرض یہ یقینی بات ہے - کہ جس کو پرم آتما طاقت بخشتا ہے - وہی اوردن پر حملے کرواتے ہین - شکایت کیا اور شکوہ کیا ؟

ایک رہاؤ

سکتا شیہ مارے پے وگے خسمے سا پرسائی

اے عزیز جو طاقت یا حکومت پاکر اوردن کو ستاتے ہین پرم آتما جو سب کے صاحب ہین - اور جن کی طاقت سب سے عظیم ہے - بالضرور اون سے باز پرس کرتے ہین -

رتن وگاڑ وگوئے کتیں موئیاں سار نہ کائی

اور جو اوردن پر ظلم کرتے ہین - کوئی شک نہین - کہ وہ ایسے بے نام اور بے نشان ہو جاتے ہین - کہ کوئی بھی اون کا نام لیوا پانی دیوا باقی نہین رہتا ؟

آپے جوڑ وچھوڑے آپے ویکھ تیری وڈیائی

پرم آتما ہی ایسے طاقت وردن کو بھی طاقت بنا دیتے ہین - اور دوسرون پر ظلم کرنے نہین - اونکو بناکر جتنی طاقتین اور عظمتین ہین - سب ہی پرم آتما کے لئے سزاوار ہین ؟

جے کوئی ناؤں دھرائے وڈا ساد کرے من بھانے

اے عزیز جنکو یہ منظور ہو - کہ اون کے پاک نام کو بڑائی و عظمت ملے - اون کا فرض ہے - کہ وہ پرم آتما کے اوامر کی تعمیل کرین - اور نواہی سے اجتناب ؟

خسمے نظری کیڑا آوے جیتے چگے دانے

خواہ کتنا ہی کیاین پہنین یا جتنی چاہین عظمتین حاصل کرین مگر پرم آتما کے حضور مین مور ضعیف ہی نظر آوین گے

مر مر جیوے تا کچھ پائے نانک نام بکھانے

جو لوگ مرنے سے پہلے ہی مر جاتے ہین یا جن کی خودی معدوم ہو جاتی ہے وہی سب کچھ پاتے ہین - گرو در نام خوانی کے شغل سے

اونگ ست گور پرشاد - راگ آسا محلہ ۳
گھر - ۲ -

ہر درشن پاوے وڈ بھاگ

پرم آتما کا درشن بڑی ہی خوش نصیبی سے ہوتا ہے گو ست دل کے آئینہ مین ہے تصویر یار ؟ جب ذرا گردن جھکائی دیکھ لی ؟

گھٹ درشن ورتے ورتارا

ہر گھٹ مین پرم آتما ہی جلوہ افگن ہین - نظر غافل و عالم پر از کیفیت جنبش ؟ بود علم ہری در شیشہ ہا رنگ شرابش را ؟

گور کا درشن اگم اپارا

گورو جی کے درشن سے جو راحت نصیب ہو سکتی ہے کوئی بھی اوس کا انتہا نہین پا سکتا اس شبد مین گورو جی سے مراد پرم آتما ہی ہے -

گور کے درشن مکت گت ہوئے

اے عزیز اونہین کے درشن سے مکت نصیب ہوتی ہے

ساچا آپ بسے من سوے

اور سچے صاحب کا پریم آپ سے آپ دل مین جاگزین ہو جاتا ہے -

ایک رہاو

گور درشن اودہرے سنسار

اے عزیز اونہین کے درشن سے عالم کو مکت حاصل ہو سکتی ہے

جے کوئی لائے بہاو پیار

بشرطیکہ صدق دل سے اونہین سے لو لگائے رہین

بہاو پیار لائے ورلا کوئے

اے عزیز پرم آتما کی طرف دلی عقیدت سے شاذ ونادر ہی رجوع لانے والے ہین -

گور کے درشن سدا سکہہ ہوئے

اے عزیز اون کے درشن سے دایمی سرور نصیب ہو سکتا ہے

گور کے درشن موکہہ دوار

اے عزیز گورو جی کے درشن سے ہی مکت کے دروازہ تک رسائی نصیب ہو سکتی ہے

ست گور سیوے پروار سادہار

اے عزیز جو سچے گور کی سیوا یا خدمت کرتے ہین اونہین کے قبیلہ اور تبار کو آنند اور سرور حاصل ہو جاتا ہے -

نہ گورے گوگت کائی ناہین

اے عزیز جو کسی گورو کے معتقد نہین یا گورو جی کی ہدایت پر نہین چلتے اونہین کسی صورت سے مکت یا نجات حاصل نہین ہو سکتی

اوگن مٹھے چوٹان کہائین

وہ ضرب پر ضرب سہتے ہین جو ہر قسم کے بری افعال کے مرتکب بنتے ہین

گور کے شبد سکہہ شانت سریر

اے عزیز گورو جی کے شبد یا کلام پر عمل کرنے سے ہی سکہہ اور شانتی حاصل ہوتی ہے -

گور سکہہ تانکو لگے نہ پیڑ

اے عزیز عارفون کو نہ تو کوئی دکہہ ہی تکلیف دے سکتا ہے اور نہ کوئی درد ہی

جم کال تس نیڑ نہ آوے

اے عزیز جم کال کا خوف ہی عرفا کے نزدیک بہٹکنے نہین پاتا -

نانک گور سکہہ ساچ سماوی

اے عزیز عارف ہی محو فی الحق ہوتے ہین

آسا محلہ ۳

شبد مووا چون آپ گنوائی

جو خودی کو دور کرتے ہین سمجہنا چاہئے کہ وہی زندگی جاوید حاصل کرتے ہین

ست گور کے سیوے تل نہ تمائی

جو سچے گورو کی سیوا مین معروف رہتے ہین اونہین دانہ کنجد کے برابر ہی تکلیف نہین ہو سکتی -

نربہو دارا - سدا من سوی

اے عزیز عارفون کے دل مین اوسی نربہو اور سب کے رکہہ اور محافظ کا پریم جاگزین رہتا ہے

سچی بانی پائے بہاگ کوئے

اے عزیز سچی بانی یا وید مقدس کے سننے سے ہی خوش نصیبی حاصل ہوتی ہے -

گن سنگرہ وچون اوگن جائے

گن حاصل ہو جاتے ہیں اور اوگن زائل

پورے گور کے شبد سماہی

اے عزیز مبارک ہیں وہ جو ہادی کامل کے پاک کلام کے سننے میں محو رہتے ہیں۔

ایک رہاو

گن کا گاہک ہووے سو گن جانے

۵ قدر زر زرگر بداند قدر جوہر جوہری

امرت شبد نام بکھانے

جو عارف ہیں وہ پاک نام کے امرت کو ہر وقت پیتے رہتے ہیں۔

ساچی بانی سوچا ہوئے

اے عزیز جو ورد نام حق میں مصروف رہتے ہیں وہی حقیقی پاکی حاصل کرتے ہیں

گن تے نام پراپت ہووے

اے عزیز جو کچھ بھی گن یا فضیلت حاصل رکھتے ہیں اونہیں کو ورد نام حق کی توفیق نصیب ہو جاتی ہے

گن امولک پائے نہ جائین

اے عزیز پرم آتما کے گن بے بہا ہیں کوئی بھی اون کی انتہا نہیں پا سکتا۔

من نرمل ساچے شبد سمائیہ

اے عزیز جو دل کدورتوں سے منزہ ہیں وہی سچے شبد میں محو ہو جاتے ہیں یعنی ذکر حق میں

سے وڈبھاگی جنہاں نام دھیایا

اے عزیز وہی خوش نصیب ہیں جو ورد نام حق میں مصروف رہتے ہیں

سدا گن داتا من وسایا

یا یوں کہو کہ جو ہمیشہ ہی گن داتی کا اپنے دل میں تصور کئے رہتے ہیں

جو گن سنگرہے تن بلہاری جاؤں

اے عزیز جو گنوں کو حاصل کرتے ہیں میں اون پر بار بار قربان ہوتا ہوں

در ساچے ساچے گن گاواں

اے عزیز یہی تمنا ہے کہ سچے صاحب کے دروازہ پر اونہیں کے سچے گن گاتا رہوں

آپے دیوے سہج سبھائے

اے عزیز پرم آتما ہی گیان بخشتے ہیں اور پرم آتما ہی شانتی اور تحمل اور بردباری

نانک قیمت کہن نہ جائے

اے عزیز ایسے مہاتماؤں کے کمالات کا کوئی بھی اندازہ نہیں کر سکتا

آسا محلہ ۳۔

ست گور وچہ وڈی وڈیائی

اے عزیز اعلے درجہ کی فضیلت اور عظمت ہادی کامل ہی کو سزاوار ہے۔

چرن وچھوتے میل ملائی

اے عزیز عارف اونہیں ہی محو فنے الحق کر لیتے ہیں جو مدت مدید سے حق کو فراموش کئے ہوئے ہوتے ہیں۔

آپے میلے میل ملائے

پرم آتما ہی چاہیں تو عرفا کو محو فنے الذات کریں

اپنی قیمت آپے پائے

اے عزیز عارف اپنی کیفیت کا خود ہی اندازہ کر سکتے ہیں

ہر کی قیمت کن بدہ ہوئے

اے عزیز کون قیمت مقرر کر سکتا ہے پرم آتما کی بے انتہا گنون اور خوبیوں کی۔

ہر اتھاہ اگم اگوچر گور کے شبد ملے جن کوئے

گورو جی کی کلام پر ہی عمل کر کے اوس پرم آتما کا گیان حاصل کر سکتے ہین جس کی خوبیون کا کوئی بہی اندازہ نہین کر سکتا۔

ایک رہاؤ

گور مکھ قیمت جانے کوئے

اے عزیز ایسے عارف بہت ہی کم ہین جو پرم آتما کی خوبیون کو جون کا تون جان سکتے ہین۔

ورلے کرم پراپت ہوئے

اے عزیز پرم آتما کا گیان شاذ و نادر ہی حاصل کر سکتے ہین۔

اوچی بانی اوچا جائے

اے عزیز جو ورد نام حق ہمیں معروف رہتے ہین وہی اعلے مراتب کو حاصل کرتے ہین

گور مکھ شبد بکہانے کوئے

اے عزیز سے رموز عارفان عارف بدانند۔ سے رموز عاشقان عاشق بدانند۔

بن نامے دکہ درد شریر

اے عزیز یہہ جتنے دکہ یا درد جسم کو نصیب ہوتے ہین سمجھ لو کہ صرف پرم آتما کے پاک نام کے ورد سے غافل ہونے یا پرم آتما کو بہول جانے کے سبب سے

ست گور بہیٹے بہاؤ تنرے پیر

اے عزیز جن کو سچے گورو کی حضوری نصیب ہو جاتی ہے وہی اس بہے ساگر سنسار سے تنیر جاتے ہین۔

بن گور بہیٹے دکہ کمائے

جب تک سچے گورو سے ملاپ نہ ہو تب تک دکہ ہی دکہ نصیب رہتے ہین

من مکہہ بہتی ملے سزائے

اے عزیز جو نفس کے بندے ہین اونہین کو سزائین ملتی ہین۔

ہر کا نام میٹہا اتے رس ہوئے

اے عزیز پرم آتما کا نام ہی میٹہا ہے اور پرم آتما کا نام ہی آبحیات یا امرت ہے

پیوت رہے پیاوے سوئے

وہی اس امرت کو پیتے ہین جنہین پرم آتما پلاتے رہتے ہین۔

گور کرپا تے ہر رس پائے

اے عزیز گورو جی کی مہربانی سے ہی آبحیات معرفت پی سکتے ہین

نانک نام رتے گت پائے

اے عزیز جو ورد نام حق سے رنگین رہتے ہین وہی مکت یا آزادی پاتے ہین۔

آسا محلہ ۳

میرا پربہہ ساچا گہر گنبہیر۔

اے عزیز میرا پرم آتما ہی حق اور سدا ہی ایک حالت پر رہنے والا ہے۔

سیوت ہی سکہہ شانت شریر

اونہین کے پاک نام کے سمرن سے ہی شانتی اور سکہہ فوراً نصیب ہو جاتا ہے

شبد رتے جن سہج سبہائے

اے عزیز جو رنگ معرفت سے رنگین رہتے ہین! ورد نام حق مین معروف رہی شانتی اور سکہہ حاصل کرتے ہین۔

تنکے ہم سدا لاگون پائے

اے عزیز ایسے پُر نہا تماون کے قدم لینے چاہئین

جو من راتے ہر رنگ لائے

اے عزیز جو دل سے پرم آتما کے بھجن مین مصروف رہتے ہین

تن کا جنم مرن دوکھ لاتہا ہر در گہہ ملے سوبھا ہے

وہی قید تناسخ سے بری ہو جاتے ہین اور انہین کو بارگاہ حق مین سرفرازی نصیب ہو جاتی ہے

ایک رہاؤ

شبد رکھی ساچا سواو پائے

اے عزیز جو ورد نام حق مین مصروف رہتے ہین وہی سچی لذت پاتے ہین

ہر کا نام من وسائے

اے عزیز عارفون ہی کے دل مین پرم آتما کا پریم رہتا ہے

ہر ہیر بہہ ساچا رہیا بھرپور

اے عزیز پرم آتما ہی محیط جزو اور کل ہین ۵

نظر ہا عالی و شامل ہر از کیفیت جنبش

بود حکم ہر کی از رشیشہ ہا زنگ شراب اش را

آپے نیڑے آپے دور

پرم آتما ہی دور ہین اور پرم آتما ہی نیڑ دیکھیا

سد ملن غرا از رگ جانت بہ نزدیک ترم بتو

مرا ور بہ در خلق چرا مے طلبی

آکھن آکھے بکے سب کوئے

برائے نام کہنے اور کہانے والے بہت لوگ ہین

آپے بخش ملائے سوئے

مگر جسکا نام آمرزگار ہے یا بخشنے والا وہ پرم آتما

کے سوا اور کوئی بھی نہین

کہنے کتھن نہ پایا جائے

اے عزیز صرف دنیاوی قیل و قال سے ہی

بغیر معرفت وصل نہین ہو سکتا سے حلوا حلوا اگر

بگوئی صد سال ؛ از گفتن حلوا نشود شیرین کام

گور پرشاد بسے من آئے

گورو جی کی پاک کلام کے طفیل ہی گیان دل مین جاگزین ہو جاتا ہے

گور مکھ وچون آپ گنوائے

عارف وہی ہین جو خودی کو دور کرین

ہر رنگ راتے موہ چکائے

جو موہ اور ناجایز محبت کو دور کر دیتے ہین وہی رنگ معرفت سے رنگین ہو جاتے ہین۔

ات نرمل گور شبد بیچار

سب سے زیادہ نرمل ہے اور منزہ ہر قسم کی کدورتون سے گورو جی کا شبد اور تمیز اور گیان

نانک نام سنوارن ہار

اے عزیز پرم آتما کا پاک نام ہی لوک اور پرلوک کی بھلائی کا کارن ہو سکتا ہے

آسا محلہ ٣

دوجے بھاے لگے دُکھ پایا

اے عزیز جو دوئی مین مبتلا ہوتے ہین وہی قسم قسم کے دُکھ پاتے ہین۔

بن شبدے برتہا جنم گنوایا

اے عزیز جو ورد نام حق نہین کرتے وہ انسانی جسم کے شرف کو ضایع کرتے ہین

ست گور سیوے سوجھی ہو ے

اے عزیز جو شخص گورو کی سیوا کرتے ہین وہی تمیز حاصل کرتے ہین۔

دوجی بہائے نہ لاگے کوئے

اے عزیز دوئی کی طرف کبھی رُخ نہ کرو

مول لاگے سر جن پروان

جو ہم آتما ہی کی طرف رجوع رکھتے ہین وہی مقبولیت کا مرتبہ حاصل کرتے ہین۔

اندن رام نام جپ ہردے گور شبدین ہر ایکو جان۔

اے عزیز رات دن ورد نام حق مین مصروف رہو اور وحدہ لاشریک کی وحدت پر یقین کامل رکھو

ایک رہاو

ڈالی لاگے نس پہل جائے

اوس ڈالی سے کیا حاصل جسے پہل ہی نہ لگتا ہو

اندہی اندہ سزائے

بُرے کامون کے لئے بُری ہی سزائین ہین۔ مندہی کہین نانکا جد گر مندا ہو۔

من مُکھ اندہا ٹھور نہ پائے

نفس کے بندے کہین بھی رسائی حاصل نہین کر سکتے

وسٹا کا کیڑا وسٹا مانہہ پچائے

جو نجاست کے کیڑے ہین وہ نجاست ہی مین مل جاتے ہین۔

گور کی سیوا سدا سُکھ پائے

ہادی کامل کی خدمت سے دائمی سُکھ نصیب ہوتا ہے

ست سنگت مل ہر گن گائے

بہتر یہی ہے کہ صحبت عرفا مین بیٹھ کر ہم آتما کے گن گائین

نامو نام کرے ویچار

ورد نام حق سے ہی بچار اور تمیز پر قدرت آ سکتی ہین

آپ تری کُل اودہرن ہار

بچار اور تمیز کے طفیل نہ صرف آپ ہی اس بھو ساگر سنسار سے تیر سکتے ہین بلکہ اپنی کُل اور اپنے خاندان کو بھی اس بھو ساگر سے پار اُتار سکتے ہین۔

گور کی بانی نام وجائے

گورو جی کی امرت بانی سے ہی نام حق کا باجا خود بخود بجتا رہتا ہے۔

نانک محل شبد گھر پائے

نانک جی مہاراج فرماتے ہین کہ گورو جی کے پاک شبدون کے طفیل ہی عزت اور رفعت حاصل کر سکتے ہین

گورمت ست سر ہر جل نہایا

اے عزیز جسکا نام ست ساگر ہے یا سچائی کا چشمہ اوس مین گورو جی کی مہربانی سے ہی نہا سکتے ہین

دُرمت میل سبھ دُرت گنوایا

گورو جی کی ہدایت پر عمل کرنے سے ہی تمام بُرائیان دور ہو جاتی ہین۔

آسا محلہ ۳

من مُکھ مری مر مرن وگاڑے

اے عزیز نفس کے بندے ہی بُری ذلت سے مرتے ہین

دوجی بہائے آتم سنگھارے

اے عزیز جو دوئی مین مبتلا ہوتے ہین وہی اپنے آتما کو بھول جاتے ہین یعنی خدا فراموشی اونہین کے نصیب ہو جاتی ہے۔

میرا میرا کر کر وگوتا

اے عزیز یہہ میرا ہے وہ میرا ہے اسی خیال نے تباہ کر دیا ہے جسم کہتا ہے تو آئے دل یہہ میرا ہے یہہ تیرا ہے یہہ جسکا ہے اوسی کا ہے نہ میرا ہے نہ تیرا ہے

آتم نا چینے بھرم وچ سوتا

اے عزیز ایسے ہی لوگ ہوام با طل مین مبتلا رہتے ہین اور پرم آتما کے گیان کو حاصل نہین کرتے

مر میان شبد ہی مر جائے

اے عزیز مرنا ہے آواز کا معدوم ہو جانا یا مر جانا کیا ہے ادم شبد کو بہول جانا۔ یا اپنے خالق کے گیان کو فراموش کر جانا

است نندا گور سم جا ہی

اے عزیز جن پر گورو جی کی مہربانی ہوتی ہے وہ نہ مدح سے خوش ہوتے ہین اور نہ مذمت سے ناراض

اس جگ مین لاہا ہر جپ لے جا

اے عزیز اس عالم مین یہی نفع ہے کہ ورد نام حق مین مصروف رہین۔

ایک دوہا

نام دہو بان گر بہہ جل جاے

اے عزیز خدا فراموش اور خود فروش بغرور یا آہنکار کی آگ سے ہی جلتے رہتے ہین

بر نہا جنم دوجے لو بہاے

جو دوی مین مبتلا ہوتے ہین یقین کرو کہ وہ اپنے جنم کو اکارتہہ یا رائیگان کہوتے ہین

نام دہونے دکہہ جلے سبا ہی

جو نام حق کو فراموش کر دیتے ہین وہ اسی دوکہہ کی آگ مین ہمیشہ ہی جلتے رہتے ہین۔

ست گور پوری بوجہہ بوجہا ہی

ہادی بر حق نے ہی یہہ رمز معرفت سمجہای ہے

من چنچل بوہ جو ٹان کہاے

کہ جسکا دل پرم آتما کے دہیان مین نہین رہتا یا ادہر ادہر مضطرب پہرتا رہتا ہے سخت چوٹین یا سخت ضربین کہاتا ہے

ابہتون چہنک گیان ٹہور نہ پاے

اے عزیز ایسے لوگ نہ ہین سود اندہ نہ ازین سو رانده کے مصداق بنے رہتے ہین

گورہ بچونا وشا کا واس

جو گورو جی کا بچن نہین کرتے یقین کرو کہ وہ نجاست کے کیڑے کی طرح نجاست مین مل جاتے ہین

تت گہر مین تکہہ کرے نواس

اے عزیز جو اصلی گہر ہے یعنی محویت ذات پاک کا اوس مین عارف ہی قیام کرتے ہین

اپنے ست گور کو بل جاے

اے عزیز سچے گورو پر قربان ہونا چاہیے

گور نکہہ جوتی جوت ملاے

اے عزیز عارف ہی محو فی الحق کر سکتے ہین

نرمل بانی نج گہر واس

اے عزیز جن کی بانی نرمل ہے یعنی عیوبون سے منزہ وہی اصلی گہر مین آباد ہوتے ہین جس سے مراد پرم آتما کے عرفان کی ہے

نانک ہومی ماری سدا اوداس

وہ ہمیشہ ہی اوداس رہتے ہین جن کو اہنکار نے مار ڈالا ہے۔

آسا محلہ ۳

لالہ اپنی ذات گنوا ہی

اے عزیز اپنی ذات کو ذات حق مین ملا دے اسی کا نام ذات کا زایل کرنا اور پرم آتما سے یکذات ہونا ہے

من تن ارپے ست گور شرنا ہی

اے عزیز اپنے دل اور جسم کو سچے گورو کی بہینٹ یا نذر کر دو اور اوسی کے قدم مین آجاو

ہردی نام وڈی وڈیا ہی

اے حضور جن کے دل میں پرم آتما کا پریم ہے وہ ہمیشہ [illegible] اور بزرگی حاصل ہے

سدا پریم تب جس کو سکہائی

وہی عارف ہیں جن کو ہمیشہ ہی اپنے پرتیم پیارے سے دل لگائے رہتے ہیں

سو لالہ جیوت مرے

اے عزیز وہی لالہ یعنی معزز جو جیتے جی مر جاتے ہیں یعنی جن سے اہنکار اور غرور دور ہو جاتا ہے وہی زندہ جاوید ہیں۔

سوگ ہرکھ دوئے سم کر جانے

عارف وہی ہیں جو الفت اور کلفت کو ایک ہی سا جانیں

گور پرشادی شبد اودھارے

اے عزیز ایسی قدرت تب ہی حاصل ہو سکتی ہے جب گورو جی کی ہدایت پر توجہ کر کے اوم شبد کے ورد میں معروف ہو جاتا ہیں۔

ایک رہاؤ

کرنی کار دھر دون فرمائی

پرم آتما نے یہی ارشاد فرمایا ہے

بن شبدے کوہ تھاون پاہی

اس اوم شبد کے ورد کے سوا کوئی بھی اصلی مقام کو نہیں پا سکتا۔

کرنی کیرت نام وسائی

اے عزیز جو پرم آتما کے بھجن میں معروف رہتے ہیں ان کو ہی نام دلپذیر معلوم ہوتا ہے

آپے دیوے ڈھیل نہ پائے

پرم آتما جب عنایت کرتے ہیں تب کچھ بھی توقف نہیں کرتے

من مکھ بھرم بھولے سنسارا

اے عزیز جو نفس کے بندے ہیں وہ اوہام باطلہ میں مبتلا ہو کر سنسار کو بھولے رہتے ہیں

بن راسی کوڑا کرے واپارا

اے عزیز نفس کے بندوں کی وہی حالت ہے کہ پلے تو خاک بھی نہیں اور مکر اور فریب سے جھوٹا بیوپار کر رہے ہیں

بن راسی وکھر پلے نہ پائے

اے عزیز جب تک روپیہ نہ ہو تب تک کوئی چیز خرید ہی نہیں جا سکتی اسی طرح جب تک عرفان نہ ہو تب تک مکت یا نجات حاصل نہیں کر سکتے۔

من مکھ بھولا جنم گنوائے

اے عزیز جو نفس کے بندے ہیں وہ بھولے بھٹکتے پھرتے ہیں اور اپنے جنم کو بیفائدہ ضائع کر رہے ہیں

ست گور سیوے سو لالہ ہوئے

اے عزیز لالہ یا معزز کہلانے کے وہی قابل ہیں جو سچے گورو کی سیوا میں معروف رہتے ہیں

اوتم جاتی اوتم سوئے

اے عزیز انہیں کی ذات اوتم ہے اور انہیں کی قوم جو پرم آتما کی سیوا میں جس سے مراد پہلے شبد میں سچے گورو کی ہے معروف رہتے ہیں

گور پوڑی سبھ دو اونچا ہوئے

اے عزیز جو ہادی کامل کی سیوا میں معروف رہتے ہیں وہی اعلیٰ درجہ حاصل کرتے ہیں۔

نانک نام وڈائی ہوئے

اے عزیز یہ جتنی عظمتیں اور رفعتیں ہیں انہیں کو نصیب ہوتی ہیں جو ورد نام کو اپنا فرض جانتے ہیں

آسا محلہ ۳
من مکھ جہوٹھو جہوٹھ کماوی
اے عزیز جو نفس کے بندے ہین وہ جہوٹے ہین اور جہوٹ ہی اون کی کمائی ہے
خسمی کا محل کدی نہ پاوے
اے عزیز نفس کے بندے کبہی اپنے حقیقی خاوند کے محل کے درشن نہین کر سکتے
دوجی لاگی بہرم بہولائے
اے عزیز وہی اوہام باطلہ مین مبتلا رہتے ہین جو دوئی مین مبتلا رہتے ہین
ممتا باندہا آوی جاوی
اے عزیز جو خواہشون مین مبتلا ہین وہی قید تناسخ مین مبتلا ہین اور وہی بار بار پیدا ہوتے اور مرتے رہتے ہین
دوہاگنی کا من دیکہہ سنگار
اے عزیز جو دوئی مین مبتلا ہین اون کی کارروائی پر نظر کرو
پوتر کلتر دہن مایا چت لائے جہوٹھ موہ پاکہنڈ وکار
وہ بیٹون اور عزیزون اور عورتون اور دولت اور دہن پر دل لگائے رہتے اور اس جہوٹے موہ اور فریب مین مبتلا رہتے ہین۔
ایک رہاو
سدا سوہاگن جو پربہ بہاوے
اے عزیز تو اوسی کو سدا سوہاگن جان جو پرم آتما کی طرف دل لگائے رجوع رہے
حق گور شبدین سنگار بناوے
جو ورد نام حق کو ہی اپنی زیبایش کا ذریعہ جانتے ہین

سیج سکہالی اندن ہر راوے
اے عزیز ایسی ہی خوش غضب عورتین محو فی الحق رہتی ہین
مل پریتم سدا سکہ پاوے
جو سچے صاحب سے لو لگائے رہتے ہین وہی دایمی سرور حاصل کرتے ہین
سا سوہاگن ساچی جس ساچ پیار
اوسی کو سوہاگن سمجہو جو حق کو پیار کرتی ہے
اپنا پر راکہی سدا اُر دہار
وہ ہوا اور اپنے حقیقی خاوند کا تصور
نیڑی ویکہے سدا حضور
نزدیک ہو یا دور مگر اوس کی نظر پرم آتما پر رہے
۵ دوئی از دل بدر کردم یکے دیدم دو عالم را ۵
میرا پر ہو سرب رہیا بہرپور
پرم آتما ہی محیط جزو اور کل ہین ۵ نظرہا غافل و عالم پر از کیفیت حسنش ۵ بود حلم پری در شیشہ ہا رنگ شراب را ۵
آگے ذات روپ نہ جائے
اس ذات اور صورت پر کیون نازان ہوتے ہو ان مین سے ایک بہی ساتہہ نہین جا سکے گا
تیسا ہووے جیسے کرم کمائے
ویسا ہی ظہور مین آتا ہے جیسے انسان فعل کرتا ہے
شبدی اوچو اوچا ہوے
اے عزیز جو ورد پاک نام حق مین مصروف رہتے ہین وہی اعلیٰ درجہ پر پہونچتے ہین
نانک ساچ سماوے سوے

نانک جی مہاراج فرماتے ہین کہ جو صدنام حق
ہین سہیر ... ہوتے ہین وہی محو فی الحق
ہو جاتے ہین

آسا محلہ ۳

بھگت رتا جن سہج سبھاے

پرم آتما کی بھگتی کے رنگ سے وہی رنگین
ہوتے ہین جن کا صعد بہاو جن کا مزاج شانتی
پر مائل ہوتا ہے

گور کے بھو ساچے ساچ سماے

گورو جی کے خوف سے ہی سچائی حاصل کرتے
اور محو فی الحق ہو جاتے ہین

بن گور پورے بھگت نا ہو

ہادی کامل کی راہ نمائی کے بدون بھگتی یا عبادت
بھی نہین ہو سکتی

منمکھ رنے اپنی پت کھوے

جو نفس کے بندے ہین یا نفسانی خواہشون
مین مبتلا وہ اپنی عزت کو آپ ہی ذلیل کر رہے
ہین

میرے من ہر جپ سدا دھیاے

اے میرے دل تو پرم آتما کے پاک نام کے ورد
مین ہی مصروف رہ ...

سدا آنند ہووے دن راتی جو اچھے سوئی
پھل پاے

اے عزیز اگر تو اس نیک شغل کو اختیار کریگا
تو سرور مطلق ہمیشہ ہی تیرے نصیب
رہیگا

ایک رہاو

گور پورے تے پورا پاے

کامل گورو کی عنایت سے ہی درجہ کامل نصیب
ہو سکتا ہے۔

ہردے شبد سچ نام وساے

اور اونہین کی مہربانی سے دل مین حق ہی حق
جاگزین ہو جاتا ہے

انتر نرمل امرت سر ناے

جو پرم آتما کی شرن مین آتے ہین اونہین
کو اندرونی صفائی حاصل ہوتی ہے

سدا سوچی ساچ سماے

وہی پاک ہین اور وہی محو فی الحق

ہر پربھ ویکھے سدا حضور

اے عزیز وہ پرم آتما کو ہر وقت اپنے ہی سامنے
دیکھتے ہین سہ جدھر دیکھتا ہون ادھر تو ہی تو

گور پرشاد رہیا بھرپور

وہ گورو جی کی ہدایتون سے ہی معمور اور لبریز
رہتے ہین

جہان جاون تہان ویکھان سوے

وہان جہان جاتے ہین پرم آتما ہی کو دیکھتے
ہین سہ ما مقیمان کوے دلداریم ؛ رخ بہ دنیا
دون نہ مے آریم

گور بن داتا اور نہ کوے

گورو سے یہان مراد آتما کی ہے اور آتما کے سوا
کوی بھی داتا یا کچھ بخشنے والا نہین

گور ساگر پورا بھنڈار

گورو جی ہی امرت ساگر ہین اور گورو جی ہی کا
خزانہ یا بھنڈار امرت سے بھرپور ہے

اوتم رتن جواہر اپار

گورو جی ہی وہ اشرفت جو ہر ہین جن
کی صفائی یا لطافت کا کوی بھی اندازہ
نہین کر سکتا۔

گور پرشادین دیون ہار

گورو جی کی ہدایت سے ہی سب کچھ حاصل ہوتا ہے اور وہی سب کچھ بخشنے والا ہے

نانک بخشے بخشن ہار

نانک جی جیاراج فرماتے ہیں کہ اوس رحیم کریم غفور نے سیوا کو ہی بخشنے والا ٹھہرایا غرض سب کچھ وہی بخشنے والا ہے

آسا محلہ ۳

گور ساعر ست گور سو ہی

گورو جی ہی ساعر ہیں اور گورو جی ہی راہ حق دکھلانے والے

پورے بھاگ گور سیوا ہوے

بڑی ہی خوش نصیبی سے گورو جی کی سیوا ہو سکتی ہے

سو بوجھی جس آپ بوجھائے

وہی سب کچھ معلوم کر لیتے ہیں جنہیں پرم آتما سکھلاتا ہے

گور پرشادی سیو کرائے

گورو جی کی ہدایت سے ہی سیوا یا عبادت کا شوق پیدا ہوتا ہے

گیان رتن سب سوجھی ہوے

گورو جی کی مہربانی سے ہی گیان حاصل ہوتا ہے اور گورو جی کی شفقت سے ہی اسرار نہانی عیاں ہو جاتے ہیں

گور پرشادا گیان ہنسی اندن جاگسیج دیکھیو تا ہر

گورو جی کی مہربانی سے ہی اگیان دور ہو جاتا ہے اور راہ حق نظر آتا ہے

ابیک رہاو

موہ گمان گور شبد جلائے

یہہ بھتے بھرم اور وہم اور شک ہیں یا جو بھی ہو وہ سب ہی گورو جی کی مہربانی سے دور ہو جاتے ہیں

پوری گور تے سوجھی پائے

کامل گورو کی مہربانی سے ہی معرفت حق نصیب ہو سکتی ہے

انتر محل گور شبد پچھانے

گورو جی کی مہربانی سے ہی اندرونی اسرار معلوم ہوتے ہیں

آون جان رہے تھر نام سمانی

گورو جی کی مہربانی سے ہی قید تناسخ سے نجات نصیب ہو سکتی ہے اور محو فی الذات ہو سکتے ہیں

جنمن مرنا ہے سنسار

اس عالم میں کیا ہے ایک طرف پیدائش اور دوسری طرف موت ہے کیا کسی کو قرار ہے نہ ثبات گورو جی نے یہہ سنسکر تسلیم کیا ہے

من مکہہ اچیت مایا موہ غبار

جو نفس کے بندے ہیں وہ پرم آتما کے پاک نام کو بھول کر ہی یاد نہیں کرتے اور موہ کے غبار سے اون کا دل ہر وقت میلا اور کثیف رہتا ہے

پر نندہ بوہ کوڑ کماوے

وہ اوروں کی عیب جوئی میں مصروف رہتے ہیں اور دروغگوئی سے اپنی مٹی برباد کرتے ہیں

وشٹا کا کیڑا وشٹا ماہہ سماوے

اے عزیز ایسے لوگ نجاست کے کیڑے کا حکم رکھتے ہیں جو انجام کار نجاست ہی میں سمائے رہتے ہیں

ست سنگت مل سب سوجھی پائے

اے عزیز جنکو ست سنگ یا صحبت نیکاں نصیب ہوتی ہے وہی معرفت حق حاصل کرتے ہیں

گور کا شبد ہر گنت ورڑ ہی

اے عزیز پرم آتما کی بہگتی سے ہی محو فے الحق ہونے کا شوق پیدا ہوتا ہے

نہا نا منی سدا سکھہ ہوئے

جو دائمی بہ رضا اور شاکر بہ قضا رہتے ہین وہی دائمی سکھہ پاتے ہین

نانک سچ سماوے سوئے

اور وہی محو فے الحق ہو جاتے ہین

آسا محلا ۳

شبد مرے تس سدا آنند

جو آہنکار کو معدوم کر دیتے ہین وہی دائمی سرور حاصل کرتے ہین

ست گور بہیٹے گور گوبند

ست گورو جی کی مہربانی سے ہی محویت ذات پاک ہمین نصیب ہو سکتی ہے

نا پہر مرنا آوے جاے

وہ کبھی مرتے ہی نہین اور نہ کبھی قید تناسخ مین ہی آتے ہین

پورے گور تے ساچ سماے

جو ہادی کامل کی عنایت سے محو فے الحق ہو جاتے ہین

جنکو نام لکھیا دُہر لیکھہ

جنکی سرنوشت مین ہی روز ازل سے وردِ نام حق کا شوق لکھا ہوتا ہے

تے ان دن نام سدا دہیاو گور پورے تے بہگت وشیکھہ

وہ ہر وقت اور ہمیشہ پرم آتما کے پاک نام کے ورد مین معروف رہتے ہین اور کامل گورو کی

مہربانی سے ہی اون کی عبادت اور بہگتی مین ترقی ہوتی رہتی ہے

ایک رہاو

جنکو ہر بہہ لئے ملاے

پرم آتما جنکو اپنی ذات مین ملا لیتا ہے یعنی محو فے الحق کر لیتا ہے

تن کی گہن گت کہی نہ جاے

اون کی خوبیون کو ہی کوئی ظاہر نہین کر سکتا

پورے ست گور دتی وڈیائی

جنکو ہادی برحق کامل عظمت یا سچی بڑائی بخشتے ہین

اوتم پدوی ہر نام سماے

وہی اس اعلے درجہ کو پاتے ہین اور وہی محو فی الحق ہو جاتے ہین۔

جو کچہہ کرے سو آپے آپ

اے عزیز پرم آتما ہی کرن کارن ہین وہ جو کچہہ کرتے ہین سو آپ ہی آپ سے کرن کارن آپے آپ ہے

ایک گہڑی مین تہاپ تہاپ

پرم آتما نے ایک گہڑی مین ہی سب کچہہ پیدا کر دیا

کہہ کہہ کہنا آکہہ سناے

کہنے والے صرف کہہ کہہ کر ہی سناتے ہین حالانکہ سے حلوا حلوا اگر بگوئی صد سال ٭ از گفتن حلوا نہ شود شیرین کام ٭

جے ستہ گہالے تہاے نہ پاے

جب تک پرم آتما کی مرضی نہ ہو تب تک کوئی تہا نو یا مقام نہین پا سکتے۔

جن کے پوتے پن تنان گور ملاے

بڑی عالی ہی خوش نصیبی سے گورو جی کا دیدار
حاصل کر سکتے ہیں

سہج بانی گور شبد سنائے

جسکا نام سہج بانی ہے یا امرت بانی وہ گورو جی کا
مہربانی سے ہی سنی جا سکتی ہے

جہہ شبد بسے نہاں دو کہہ جائے

جو ورد نام حق مین معروف رہتے ہین اونہین
کے دکھہ دور ہو جاتے ہین

گیان رتن ساچو سہج سمائے

جب محو فنا الحق ہو جاتے ہین تب ہی گیان کا
جوہر حاصل ہو جاتا ہے

نامے جے وڈہو دہن نہین کو

ورد نام حق سے بڑہکر کوی ہی دولت ہنہین

جسنون بخشے ساچا سوے

یہہ نعمت پرم آتما ہی بخشین تو حاصل ہو
سکتی ہے

پورے شبد من بسائے

پرم آتما ہی چاہین تو ورد نام حق کا شوق دل
مین جاگزین ہو جاتا ہے

نانک نام رتے سکہہ پائے

اے عزیز جو ورد نام حق کے رنگ سے رنگین ہو
جاتے ہین وہی سکہہ حاصل کرتے ہین

آسا محلہ ۴

نرت کرے بوہ واجا وجائے

رقص کرو یا باجے بجاؤ

ایہہ من اندہا بولا ہے کس آکہہ سنائے

مگر اسس اندہے دل پر ذرا ہی اوسکا اثر ہوگا

آئینہ داری بہ محفل کوران چہ حظ

انتر لوبھ بہرم اتہل واو

جب تک دل مین قسم قسم کے شکوک اور اوہام
رہین گے اور لوبھہ اور لالچ جاگزین رہے گا
تب تک اگر پرم آتما کا نام لے کر ناچین یا
گائین تو بہی کچہہ اثر نہ ہوگا

دیوا بلے نہ سوجہی پائے

جب اندرونی چراغ روشن ہو جاتا ہے یا گیان
نصیب ہو جاتا ہے تب راہ معرفت پر آسانی
سے چل سکتے ہین

گورمکہہ بہگت گہٹ چانن ہو

جو عارف اور عابد ہین اونہین کے دل مین نور
حق تابان ہو سکتا ہے

آپ پہچان ملے پربہہ سوے

ایسے ہی عارف پرم آتما کا دیدار کر سکتے ہین

ایک رہاو

گورمکہہ نرت ہر لاگے بہاؤ

عابد ہی عالم وجد مین معروف ہو جاتے ہین

پورے تال وچون آپ گنوا

اور عارف ہی خودی کو دور کر دیتے ہین اون کا
پورا تال یہی ہے کہ خودی جاتی رہتی ہے

میرا پربہہ ساچا آپے جان

اے عزیزو اپنے ہی آپ مین سچے پرم آتما
کا دہیان کر

گور کے شبد انتر برہم پہچان

اے عزیز گورو جی کی ہدایت پر عمل کر کے پرم آتما
کو پہچان من عرف نفسہ فقد عرف ربہ

گورمکھ بھگت انتر پریت پیار

وہی بھگت ہیں اور وہی عابد جن کے دل میں پرم آتما کا پریم ہے

گور کا شبد سہج ویچار

سچے شبد کے بچار میں آسانی سے معروف رہو

گورمکھ بھگت جگت سچ سوئے

نام میں وہی گورمکھ ہیں اور وہی عابد اور وہی راست باز

پاکھنڈ بھگت نرت دوکھ ہوئے

اے عزیز جو مکر اور فریب سے عابدوں کی صورت بناتے اور ظاہر کرتے ہیں کہ ہم عبادت کرتے ہیں وہ محض جھوٹے ہیں

ایہا بھگت جن جیوت مرے

وہی بھگت اور عابد ہیں جو جیتے جی مر جاتے ہیں مراد یہ ہے کہ اون سے مائی اور منی دور ہو جاتی ہے

گور پرسادی بھو جل ترے

اے عزیز گورو جی کی مہربانی سے ہی اس اضطراب اور انتشار کے دریا سے پار اوتر جاتے ہیں

گور کے بچن بھگت تھائے پائے

اے عزیز جو گورو جی کی کلام پر عمل کرتے ہیں وہی بھگت اور عابد کہلاتے ہیں

ہر جی آپ بسے من آئے

اونہیں کے دل میں پرم آتما کے بسنے کا شوق پیدا ہو جاتا ہے

ہر کرپا کر ست گورو ملائے

پرم آتما کی بڑی ہی مہربانی ہوتی ہے جب سچے گورو کے درشن نصیب ہو جاتے ہیں

نہچل بھگت ہر سون چت لائے

مستقل بھگتی یا عبادت یہی ہے کہ پرم آتما سے ہی چت لگا رہین

بھگت رتے تن سچی سوئے

جو رنگ عبادت سے رنگین ہیں وہی سچے اور راست باز یا پاک سمجھے جاتے ہیں

نانک نام رتے سکھ ہوئے

نانک جی مہاراج فرماتے ہیں کہ جو ورد نام حق کے رنگ سے رنگین ہوتے ہیں اونہیں کو سکھ نصیب ہوتا ہے

اونگ ست گور پرشاد

راگ آسا محلہ ۳ گھر ۸

ہر کے بھانے ست گور ملے سچ سوجھی ہوئے

پرم آتما کی رضا سے ہی سچے گورو سے ملاپ ہو سکتا ہے اور حقیقی اسرار معلوم ہو سکتے ہیں

گور پرشاد من بسے ہر بوجھے سوئے

جو راضی بہ رضا رہتے ہیں یا جو دل سے پرم آتما کی رضا پر شاکر رہتے ہیں اونہیں کو گیان حاصل ہوتا ہے

میں سکھ داتا ایک ہے اور نہ میں کوئے

پرم آتما ہی میرے مالک ہیں اور وہی داتا اون کے سوا کوئی اور داتا نہیں

گور کرپا تے من بسے تاں سدا سکھ ہوئے

گورو جی کی مہربانی سے جن کے دل میں پرم آتما کا پریم پیدا ہوتا ہے اونہیں کو سکھ یا سرور نصیب ہوتا ہے

اس جگ میں نر بھو ہر نام ہے پایئے گور ویچار

پرم آتما کے سوا کوئی بھی بے خوف نہیں مگر ہم اوسکو پرم آتما کے بچار کے سوا نہیں پا سکتے

بن ناوے جم کے وس ہے منمکھہ اندہ گنوار

جو وردنام حق نہین کرتے سمجھہ لینا چاہیے کہ وہ نفس کے بندے اندہے ہین اور جاہل جمراج کے پنجہ مین گرفتار ہین

ہر کی بہانے جن سیوا کری بوجہی سچ سوے

جو پرم آتما کی رضا پر چلتے ہین وہی گیان حاصل کرتے ہین

ہر کے بہانے صالاحی بہانا ان منہ سکھہ ہوے

جو راضی بہ رضا رہتے ہین وہی تعریف کرنے کے قابل متصور ہوتے ہین اور جو رضائے ایزدی پر شاکر ہین اونہین کو سکھہ نصیب ہوتا ہے

ہر کے جنم پدارتہہ پایا مت اوتم ہوے

اونہین کا جنم یا زندگی تشبیہ یا مثمر حسنات ہی اور اونہین کی عقل ہر قسم کی کدورتون سے پاک جو پرم آتما کے بھجن کو اختیار رکھے رہتے ہین

نانک نام صالاح تو گورمکھہ گت ہوے

نانک جی مہاراج فرماتے ہین کہ اگر چاہتے ہو کہ تمکو مکت یا آزادی مطلق نصیب ہووے تو وردنام حق مین مصروف ہو جاوا اسی ذریعہ سے تمکو پرم آنند حاصل ہوگا

آسا محلہ ۴ گہر ۳ ۱ اونگ ستگور پرشاد

تو کرتا سچیار میڈا سائین

اے پرم آتما تو ہی سچا ہے اور تو ہی حق اور تو ہی فاعل کل جزو اور کل اور تو ہی میرا سائین اور تو ہی میرا مالک

جو تدہ بہاوے سوئی تہیسی جو تون دیوین سوئی ہون کہاہی ۞

اے پرم آتما جو تیری مرضی پر چلتے ہین یا تیرے اوامر کی تعمیل کرتے ہین وہی خوش نصیب ہین اے پرم آتما جو کچھہ تجھے منظور ہوتا ہے وہی ظہور مین آتا ہے

ہر کے بہانے جنم پدارتہہ پایا مت اوتم ہوے

اے عزیز پرم آتما ہی کی مہربانی سے یہہ شرف جسم انسانی نصیب ہوتا ہے

ایک رہاو

سب تیری سبہنی دہیایا

اے پرم آتما سب ہی تیرے بندے ہین اور سب ہی تیرا حمد کرتے ہین

جس تو کرپا کرہی تن نام رتن پایا

اے پرم آتما جن پر تو مہربانی کرتا ہے وہی تیرا نام رتن پاتے ہین یعنی وہی تیرے بھجن مین مصروف رہتے ہین

گورمکھہ لادہا منمکھہ گنوایا

اے عزیز عارف اس دولت لازوال کو حاصل کرتے ہین جس سے مراد پرم آتما کے گیان کی ہے اور نفس کے بندے اس شرف انسانی کو زائل کرتے ہین

تدہ آپ وچہوڑیا آپ ملایا

اے پرم آتما تو ہی اپنی ذات مین واصل کرتا ہے اور تو ہی ہمکو مہجور رکہتا ہے غرض وصل اور ہجر تیرے ہی حکم سے ہوتا ہے

تو دریا سب تجہہ ہی ماہہ

اے پرم آتما تو ہی دریا ہے اور سب ہی تیرے مین ہین

تدہ بن دوجا کوہی ناہہ

اے پرم آتما تیرے سوا دوسرا کوئی ہی نہین

جیو جنت سب تیرا کہیل

اے پرم آتما یہہ جتنے جیو اور جاندار ہین سب تیری ہی قدرت کا کہیل ہین

وچون کل دھیریاں نجوگی میل
[illegible] سمجھا جاتے کہ وہ [illegible] نصیب ہوا اور [illegible] پیرم آتما [illegible] دیکھیے رہین

جنھون تون جنا سوئی جن جانے
اے پیرم آتما یہہ رمز معرفت جسے تو چاہتا ہے بتلاتا ہے

ہر گن سدا ہی آکھہ دکھانے
اے پیرم آتما جو عارف ہین وہ ہمیشہ ہی پیرم آتما کے گن گاتے رہتے اور سب مین پیرم آتما ہی کو محیط دیکھتے رہتے ہین

جن ہر سیویا تن سکھہ پایا
اے عزیز جو پیرم آتما کی سیوا یا عبادت مین معروف رہتے ہین وہی سکھہ پاتے ہین

سہجے ہی ہر نام سمایا
اے پیرم آتما جو شانتی پاتے ہین وہی محو فی الحق ہو جاتے ہین

تون آپے کرتا تیرا کیا سب ہوے
اے پیرم آتما تو ہی فاعل جزو اور کل ہے اور تیرا ہی ساختہ و پرداختہ سب کو تسلیم کرنا پڑتا ہے غرض وہی ہوتا ہے جو تو چاہتا ہے

تدہ بن دوجا اور نہ کوے
اے پیرم آتما تیرے سوا کوئی بھی دوسرا نہین تو ہی تو ہے

تون کر کر جانے سوے
اے پیرم آتما تو ہی سب کچھہ کرتا ہے اور تو ہی اپنی کاروائی کو دیکھہ رہا ہے یار من ہا بالکمال رعنائی خود تماشا و خود تماشائی

جن نانک گورمکھہ پرگٹ ہوے
اے پیرم آتما تیرے ہی حکم سے عارف پرگھٹ اور ظاہر ہوے

اونگ ست گور پرشاد آسا محلہ ۵ گہر ۲

کس ہی دھڑا کیا متر ست نال بہای
اے عزیز تو یقین کر کہ تیرے ساتھہ کون رفاقت کرے گا کیا یہہ تیرے دوست یا تیرے بیٹے یا تیرے بہای

کس ہی دھڑا کیا کوڑم سکے نال جوای
کیا یہہ تیرے سمدھی یا تیرے داماد اور خویش تجھہ سے رفاقت کرین گے

کس ہی دھڑا کیا سکھہ چودھری نال اپنے سوای
کیا یہہ سکھہ کیا یہہ چودھری عاقبت مین تمہاری رفاقت کرین گے

ہمرا دھڑا ہر رہیا سماے
وہ کیا تمہاری سہائتا کرین گے جو بہ ظاہر پیرم آتما کا دھیان کئے رہتے ہین

ہم ہر سیون دھڑا کیا میری ہر ٹیک
اے عزیز سب کو چھوڑ پیرم آتما سے من کو جوڑ وہی تمہاری سہائتا اور مدد کرے گا

مین ہر بن پکھہ دھڑا اور نہ کوی
مین پیرم آتما کے سوا کسی کو بھی پشت پناہ نہین جانتا ہون

ہون ہر گن گاوان اسنکھہ انیک
اے عزیز بہتر یہی ہے کہ مین پیرم آتما کے لاتعداد اور بے نہایت بیشمار گن گاتا رہون

ایک رہاو

جن سیون دھڑے ہی کیے سے جاے

پرم آتما کی سیوا سے ہی لذت حاصل ہوتی ہے

چھوڑ دھر مے کر پچھوتا ہی

پرم آتما کو چھوڑ کر اگر اوروں کا آشرا لوگے
تو نہایت افسوس کروگے

نہ نا رہی من کہوٹ کما ہی

ایسا کرنے کی صورت میں نہ تو تمہارا دل ہی
استھر اور قایم رہیگا اور نہ تم کہوٹ اور
دغا کرنے سے ہی بچ سکوگے

ہم ہرسیون لاگ رہا کیا جسکا کوی سمر تہہ نا نہہ

اے عزیز ہم پرم آتما کی سیوا ہی مین مصروف
ہین جسکے برابر کوئی نسا مرتبہ یا طاقت نہین رکھتا

ایہہ سب دہرہ ما یا موہ پسار

اور جتنے آشرے ہین یا جن کو ہم دنیا مین پشت پناہ
سمجھتے ہین وہ سب ہی موہ اور مایا مین مبتلا
ہین

مایا کو لوبھی گنوار

اے عزیز اس دنیا کے طالب گنوار اور جاہل
ہی سمجھے جاتے ہین

جنم مرے جوئی بازی ہاری

اے عزیز ایسے لوگ جنم مرن کی قید سے آزاد
نہین ہوتے اور اوس بازی کو جس سے مراد انسانی
زندگی کی بازی ہے جوئے مین ہار بیٹھے ہین

ہمری ہر دہرا جو بلت پلت سب سواری

اے عزیز ہم پرم آتما ہی کا آشرا لئے ہوے ہین
جو ہمکو سب طرح سے سرافراز کرنیوالا ہے

کلجگ مین دہرہی پنچ چور جھگراہی

افسوس اس کلجگ مین ان پانچون چورون
کام ۔ کرودہ ۔ لوبھ ۔ موہ ۔ آہنکار کے بس
مین ہی پڑے ہوے ہین

کام کرودہ لوبھ ابھمان ودہائی

اے عزیز کام کرودہ لوبھ موہ ابھمان
برائی سے شوق کانے ہی سب خوب بڑہ رہے ہین

جسنون کرپا کرہی ست سنگ ملائے

اے عزیز پرم آتما جسپر مہربانی کرتے ہین اوس
کو ست سنگ نصیب ہوتا ہے

ہمرا ہر دہرا جن ایہہ دہرہی سب چوکائے

اے عزیز جو کام اور کرودہ اور لوبھ اور موہ اور
آہنکار کے بس مین ہین وہ سب ہی دکھی ہو
رہے ہین ہم نے پرم آتما ہی کا آشرا لیا ہے

منہیا دوجا بہاو دہرہی بہہ جاو

جو دوئی مین مبتلا ہین وہ زین سو رانده اور زان
سو رانده کے مصداق ہین

ہیرا یا چیدر اٹک لی اپنا آہنکار ودہائے

اے عزیز ایسے لوگ اوروں کے عیوب پر
نظر کرکے اپنے عیب یا آہنکار کو بڑہاتے ہین

جیسا بیجے تیسا کہاوے

اے عزیز جیسا تخم بوتے ہین ویسا ہی پہل
پاتے ہین

جن نانک کا ہر دہرا دہرم سب سرشٹ جناوے

اے عزیز جو دہرم کو اختیار کیئے رہتے ہین
وہی سب سے افضل ہین

آسا محلہ ۴

ہر دسن سن من امرت بہایا گور بانی ہر الکھہ لکھایا ۴

اے عزیز پرم آتما کے گنون کو دل لگا کر سن
لے سنو اور اس امرت کو ہر وقت
پیتے رہو پرم آتما کے درشن نصیب ہون
گے

گور مکھہ نام سُنو میری بہنیان

عارف اسی پاک نام کو سُنتے رہتے ہین

ایکو ورتیا گہٹ نتر مکھہ بولو اوبہنیان

وحدہٗ لاشریک ہی محیط جُزو اور کل ہین اُو دستی کا پاک نام تو ہمیشہ لیتے رہو

ایک رہاو

مین من تن پریم بہان بیراگ

اے عزیز میرے دل مین تیرا ہی پریم ہے تیرے سوا کسو کا نہی خوف آیندہ اور نہی وجہ ہے کہ مین لذات محسوسات سے یہ دل متنفر ہو گیا ہون

ست پُر کہہ پایا وڈ بہاگ

اے عزیز عارفان حق کا ملاپ بڑی ہی خوش نصیبی سے حاصل ہوتا ہے

دوجی بہائے ہوین بکہہ مایا

اے عزیز جو دوئی مین مبتلا ہین یا لذات محسوسات مین مستغرق وہی زہر پیتے ہین

بہاگ ہین نہین ست گور پایا

اے عزیز بد نصیب کبہی ستگورو کو نہین پاتے

امرت ہر رس ہر آپ پیایا

پرم آتما کا پریم ہی امرت ہے اس امرت کو پرم آتما ہی پلا سکتا ہے اور کوئی بہی پلا نے نہین سکتا

گور پوری نانک ہر پایا

کامل گورو کی مہربانی سے ہی جو نفے الحق ہو سکتے ہین

آسا محلا ۴

میرے من تن پریم نام آدہار

اے عزیز میرے دل مین بہی پرم آتما ہی کا پریم ہے اور پرم آتما ہی کے ورد نام کا آذوقہ ہے

نام جپیو نامون سکہہ سار

پرم آتما کے پاک نام کے جاپ اور ورد سے ہی ہر قسم کے سُکہہ نصیب ہوتے ہین

نام جپو میرے ساجن سیبنا

اے میرے عزیز تو ورد نام حق کو اختیار کر

نام بنان ہین اور نہ کوئی وڈ بہاگ گور مکھہ ہر لینا

ورد نام حق کے بدون کوئی بہی میرا شغل نہین بڑی ہی خوش نصیبی سے ورد نام حق کی نعمت حاصل ہوتی ہے

ایک رہاو

نام بنان ناہین جیویا جائے

جب تک ورد نام حق مین مشغول نہ رہین تب تک زندگی تلخ معلوم ہوتی ہے

وڈی بہاگ گور مکھہ ہر پائے

اے عزیز جو عارف ہین وہ بڑی ہی خوش نصیبی سے ورد نام حق کی نعمت حاصل کر سکتے ہین

نام ہین کال مکہم کہایا

جو ورد نام حق سے محروم ہین اون کا وقت بڑی ہی ذلت اور مصیبت سے کٹتا ہے

نام بنان دہرگ دہرگ جیون پایا

جو ورد نام حق مین مصروف نہین رہتے اون کی زیست پر ہزارون لعنتین ہین

وڈا اوڈا ہر بہاگ کر پایا

بڑی ہی خوش نصیبی ہو ورد نام حق کی نعمت نصیب ہوتی ہے

نانک گور مکھہ نام وڈایا

عارف وردنام حق کے طفیل ہی سب پد شرف پاتے ہین

آسا محلہ ۴

گُن گاوان گُن بولی بانی

اے عزیز بہتر یہی ہے کہ پرم آتما ہی کے گُن گاتے رہو اور اسی امرت بانی کو ورد کرتے رہو

گورمکھ ہر گُن آکھ وکھانی

جو عارف ہین وہ پرم آتما ہی کے گُن گاتے رہتے ہین

جپ جپ نام بھیا آنندا

جو ورد نام حق مین مصروف رہتے ہین وہ بڑا ہی آنند پاتے ہین

ست ست نام گور نام دڑھایا رس گاے
گُن پرمانند ؛

جو ست گورو کے گُن گاتے ہین یا سچائی کے سوا کوئی کام نہین کرتے وہی پرم آنند حاصل کرتے ہین۔

ایک رہاو

ہر گُن گاوے ہر جن کوگا

ای عزیز عارف پرم آتما کے گنون کے گانے مین مصروف رہتے ہین۔

وڈے بھاگ پاے ہر جوگا

بڑی ہی خوش نصیبی سے وردنام حق کا شوق پیدا ہوتا ہے

گُن دہون مایا ل دہاری

وردنام حق کے طفیل دنیا دارون کو بھی گُن نصیب ہو جاتے ہین۔

بن گُن جنم موے ہنکاری

جو کچھہ بھی گُن نہین رکھتے وہ اہنکار مین مبتلا ہو کر مر جاتے ہین

سُنسر ہر سُرو دہر گُن پرگیٹ گہو

اے عزیز جو عارف ہین اون کا جسم ہی آنند کا چشمہ ہے اور اوسی سے نئی ہر وقت ظاہر ہوتے رہتے ہین

نانک گورمکھ منہ تت کہدئیے

جو عارف ہین وہ انہین گُنون کے ذریعہ سے امرت پیدا کرتے ہین

آسا محلہ ۴

نام سُننی ناموں من بہاے

اے عزیز پرم آتما کے پاک نام ہی کو سُنتے رہو اور اسی عمدہ مشغل سے دل بہلاتے رہو

وڈی بھاگ گورمکھ ہر پاو

اے عزیز بڑی ہی خوش نصیبی سے یہہ نعمت حاصل ہو سکتی ہے

نام جپو گورمکھ پرکاشا

اے عزیز پرم آتما کے نام کے جاپ اور ورد مین مشغول ہو جاو گیان کی روشنی آپ چمکے گی

نام بنان مین ہر نہین کائی نام رو یا
سب ساہمن گر اسا ؛

اے عزیز وردنام حق کے بدون مین کوئی بھی ذریعہ نجات کا نہین جاننا

نامی سُرمنی من بہاہی

وردنام حق کے طفیل ہی فرشتے اور دیوتے دل کو لبھاتے ہین

جو نام سُنا دی میرا میت سکھاہی

ای عزیز جو مجھے نام حق سُناتے ہین وہی میرے دوست ہین اور وہی ہر رفیق

نام ہین گئے موڑ ننگا

اے عزیز جو ورد نام حق سے بے بہرہ ہین وہی بڑی حسرت کے ساتھ یہان سے رخصت ہوتے ہین جیسے ننگے آتے ہین اوسی طرح ننگے جاتے ہین غرضکہ بجز صرف اتلاف نیت ما عمل نہین کرتے ہین

بیچ پچ موے بکھہ دیکھہ پتنگا

ایسے لوگ اس زہردار دنیا کی لذات پر فریفتہ ہوکر پتنگ کی طرح جل جاتے ہین۔

آپے تھاپے تھاپیو تھاپے

پرم آتما ہی اس تمام عالم کو پیدا کرتے ہین وہی خالق برحق ہین اور وہی صانع مطلق

نانک نام دیوے ہر آپے

اے عزیز پرم آتما ہی کی مہربانی سے ورد نام حق کا شوق پیدا ہوتا ہے اور پرم آتما ہی ورد نام حق کی توفیق بخشتے ہین

آسا محلہ ۴

گورمکھہ ہر ہر ویل ودہائی

جو عارف ہین پرم آتما ہی اونکو دایم شگفتہ رکھتے ہین

پھل لاگے ہر رس رسائی

پرم آتما ہی کی عنایت سے وہ پریم کا پھل پاتے ہین اور معرفت کا امرت حاصل کرتے ہین

ہر ہر نام جپ انت رنگا

ورد نام حق ہی معرفت کے رنگ سے رنگین کر دیتا ہے

جپ جپ نام گورمت صالاحی ماریا کال

جم کنکر پھوا لنگا ؛

ورد نام حق کے طفیل ہر قسم کی تعریف کے مستحق ہو سکتے ہین اور اسی عمل کے طفیل جمراج پر غلبہ پا سکتے ہین

ایک رہاو

ہر ہر گور مین بھگت رکھائی

ورد نام حق سے ہی بھگتی اور عبادت کا شوق پیدا ہوتا ہے

گور تھٹا سیکھہ دکھو میری بھائی

جب گورو جی مہربانی کرتے ہین تب ہی وہ ورد نام حق کی نصیحت کرتے ہین

ہومی کرم کچھہ بدہ نہین جانے

جو غرور اور آہنکار مین مبتلا ہین وہ نیک افعالی یا شبھہ کرمون کے کرنے کا طریق ہی نہین جانتے

جیون کوکٹر خاک سر چھائے

وہ خروس کی طرح اپنے سر پر خاک ڈالنا جانتے ہین

جے وڈ بھاگ ہووے وڈاو بچہ

اگر خوش نصیب ہون تو ورد نام حق کا شوق پیدا ہوتا ہے

نانک نام جپہ سچ سوچے

جو ورد نام حق مین مستغرق رہتے ہین وہی پاک اور پوتر کہلاتے ہین

آسا محلہ ۴

ہر ہر نام کی من بھوکھہ لگائی

پرم آتما کے پاک نام کا ورد ہی معرفت حق کی بھوک لگاتا ہے

نام سُنے من ترپتے میرے بھائی

جو لوگ پرم آتما کا نام سنتے رہتے ہین ادہنہین کو شانتی نصیب ہوتی ہے

نام جپو میرے گورسیکھہ بیتا

اے میرے دوستو اور اے میرے عزیزو
ورد نام حق کا مستقل اختیار کرو۔

نام جپو نام سکھ پاؤ نام رکھو گورمت ہر جپیا

ورد نام حق کے طفیل ہی سکھ حاصل کر سکو گے اور
گورو جی کی ہدایت کی تعمیل پر متوجہ ہو سکو گے

ایک رہاؤ

نامو نام سنی من سرسیا

ورد نام حق سے ہی بڑائی حاصل ہوتی ہے

نام لاہا لے گورمت بجھا

یہی گورو جی نے ہدایت کی ہے کہ ورد نام کے طفیل
ہی معرفت نصیب ہو سکتی ہے

نام بنا گُشتی موہ اندھا

ورد نام حق کے بدون ہی اندھیرا اور موہ اور محبت
دنیا سے کشتہ رہتے ہیں

سب نشپھل کرم کئے دکھ دھندا

جب تک ورد نام حق کو اختیار نہ کریں تب تک
سارے ہی کرم سارے ہی نت غرض ہر قسم کی
ریاضتیں محض بیفائدہ اور بیکار رہیں۔

ہر ہر ہر جس جپے وڈبھاگی

خوش نصیب ہی پرم آتما کے گن گاتے ہیں

نانک گورمت نام لولاگی

گورو جی کی یہی ہدایت ہے کہ اسی عمل کے طفیل معرفت
حق کا شوق پیدا ہو جاتا ہے۔

آسا محلا ۴

اونکار ست گور پرشاد

ہتھ کر تنت وجاوے جوگی تھوتھر باجے بین

ہاتھ سے کیسے ہی خوش آہنگ باجے جوگی بجاویں
لیکن ورد نام حق کے بدون وہ محض بیکار
سمجھے جاتے ہیں

گورمت ہرگن بولو جوگی ایہہ منوا ہر رنگ بھینا

گورو جی کی یہی ہدایت ہے کہ پرم آتما ہی کے گن
موہنہ سے گاتے رہو اسی عمل کے طفیل رنگ معرفت
سے رنگین ہو جاؤ گے

جوگی ہر دیہو متی اوپدیش

جوگی اور فقیر ہر وقت یہی نصیحت کرتے ہیں

جگ جگ ہر ہر ایکو ورتی تس آگے ہم آدیس

کہ پرم آتما ہی محیط جُز اور کل ہیں اور ہم انہیں
کے حضور میں عرض یا پرارتھنا کرتے ہیں اسے
برہمن منگر ہر کرم خویش نکر

ایک رہاؤ

گاوہی راگ بھانت بہو بولے ایہہ منوا کھیلے کھیل

قسم قسم کے راگ گاؤ اور طرح طرح کی کھیلیں
کھیلو۔

جوہو کوپ سنچن کو سودھا اُٹھ بیل گئے چر بیل

مگر جو پانی دینے گئے گیان کے درخت کو اور انہیں
کو سر بلندی اور سرافرازی نصیب ہوگی

کایان نگر میں کرم ہر بوو ہر جامے ہریا کھیت

یہ عالم مزرع آخرت ہے اسمیں نام حق کے
ورد کا بیج بوتے رہو تمہارا کھیت سرسبز
رہے گا

منوا استھر بیل من جوو ہر سنچو گورمت جیت

دل کے استقلال سے اس پودے کو پانی دیتے
رہو معرفت کا ثمرہ حاصل کرو گے

جوگی جنگم سرشٹ سب تمری جو دیہو متی تت چیل